به عون صانع بے مکین و مکان فضل و خلاق مدین و زمن

فن طب کی کتاب لاجواب مشہور کمیاب یعنی کامل الصناعہ عربی مصنفہ ابو الحسن علی ابن عباس متطبب مجوسی کا اردو ترجمہ موسوم بہ

جلد

ترجمۂ کامل الصناعہ

دوم

جسکو عالم الہی فاضل لوذعی مولوی حکیم غلام حسین صاحب کنتوری نے منجانب مطبع نہایت محنت و مشقت سے بزبان اردو ترجمہ فرمایا

مطبع نامی گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں طبع ہوا

اطلاع - اِس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ سے مل سکتی ہی جسکے معاینہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہی اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُنمین بعض کتب طب اُردو و فارسی و عربی وغیرہ کی درج کرتے ہین تا کہ جس فن کی یہ کتاب ہی اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو-

کتب طب اُردو

تشریح الاسباب - معروف بہ مظہر العلوم مع نقشہ بروج فلکی مصنفہ حکیم قاضی آلٰہی بخش-

رسالہ زبدۃ المفردات - و نظم بارق مولفہ حکیم سید علی حسین متخلص بہ ملیح -

زبدۃ الحکمت - فصول اربعہ مین روز مرہ چیزون کے استعمال کا بیان ہی مولفہ سید حکیم قمر علی رئیس متھرا-

مفید الاجسام - مع فوائد عجیبہ ہر قسم امراض کے نسخے مولفہ سید فضل علی نٹیو ڈاکٹر-

علاج الغربا - اِسکی کوڑیون کی دو قیمتی کام کرتی ہی مترجمہ حکیم غلام امام-

قانون عترت - عموماً ہر قسم تپ کا علاج خصوصاً تپ دق و تپ مزمن کا مصنفہ حکیم عترت حسین -

تحفۃ الاطبا - اسم بامسمٰے ہی مولفہ حکیم سید مشرف حسین خیرآبادی -

قرابادین شفائی - اُردو مصنفہ حکیم محمد ہادی حسین خان مرادآبادی -

قرابادین ذکائی - فارسی مصنفہ حکیم ذکاء اللہ خان اُردو مترجمہ حکیم محمد ہادی حسین خان مرادآبادی-

مجربات اکبری - اُردو ہر مرض کے نسخے آزمودہ مترجمہ حکیم واحد علی صاحب سوہانی-

طب نبوی - جسکا ہر نسخہ مریضون کے لیے اکسیر اعظم ہی انتخاب احادیث نبوی سے مولفہ حافظ اکرام الدین -

رموز الحکمت - اُن علامتون کا بیان جس سے ابتداے مرض سے مآل نیک یا ردی معلوم ہوتا ہی اور اُسکے دفع کی تدبیر مولفہ حکیم رجب علی-

معالجات احسانی - دلائل تشخیص امراض اور اُسکا علاج مولفہ حکیم احسان علی-

علاج الامراض - اُردو طب کی مستند کتاب مترجمہ حکیم محمد ہادی حسین خان -

رسالہ قارورہ - شناخت رنگ و قوام در نجم بول مین عمدہ رسالہ مولفہ حکیم غلام یحییٰ -

مرکبات احسانی - بطور قرابادین ہر مرض کی تشخیص بہ ترتیب حروف تہجی اُردو از حکیم احسان علی-

اکسیر القلوب - ترجمہ اُردو مفرح القلوب جو تصنیف حکیم محمد اکبر ہی مترجمہ حکیم محمد نور کریم -

عجالہ مسیحی - معالجہ امراض وبائی و سوء ہضمی مولفہ حکیم سید محمد ولی-

کیمیاے عناصری - ترجمہ قرابادین قادری مترجمہ حکیم محمد نور کریم -

تشریح الاجسام - علاج اقسام پھوڑا پھنسی مولفہ سید افضل علی ڈاکٹر-

مجمع البحرین - یہ کتاب طب یونانی اور ڈاکٹری مین بمقابلہ ہی اِس عنوان کی کتاب اب تک تصنیف نہین ہوئی جو جامع کمالات حکیم محمد حید خان رئیس جالندھر ملازم سرکار ریاست کپورتھلہ نے یادگار بنائی

ترجمہ ذخیرہ خوارزم شاہی - کلیات معالجات طب مین اعلےٰ درجہ کی کتاب ہی جو زبان فارسی مین تصنیف حکیم اسمٰعیل بن الحسن محمد احمد الحسینی جرجانی تھی اُسکا ترجمہ اُردو مین منجانب مطبع حکیم محمد ہادی حسین خان مرادآبادی نے بہت سلیس اُردو عام فہم مین فرمایا تین جلدین ہین-

جلد اول و دوم و سوم و چہارم یکجائی-

جلد پنجم و ششم و ہفتم یکجائی -

جلد ہشتم و نہم و دہم یکجائی -

ضروری المطب - اُردو اسمین تاثیر و خواص ادویہ مفردہ جدول مین لکھے ہین مولفہ حکیم مہتاب راے رئیس سترک -

ترجمہ اُردو قانون شیخ الرئیس - بوعلی سینا کا جلد اول کلیات فن طب مین مترجمہ مولوی غلام حسنین -

مجموعہ میزان الطب - اُردو رسالہ بحران وغیرہ مفصلہ ذیل-

١ - میزان الطب اُردو - ٢ - رسالہ بحران اُردو

٣ - طب عزیزی - ٤ - رسالہ دلائل النبض -

٥ - رسالہ دلائل البول - مترجمہ حکیم مولوی صادق ہی

فہرست ابواب و مقالات جلد دوم ترجمہ کامل الصناعہ اور اس جلد مین دس مقالہ ہر

مقالۂ اول حفظ صحت کے بیان مین اور اسمین اکتیس باب ہین

پانچوان مقالہ امراض سر کے بیان مین اور اسمین ۸۲ باب ہین

بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

فن طب کی کتاب لاجواب مشہور و کمیاب یعنی کامل الصناعہ عربی مصنفہ ابوالحسن علی ابن عباس متطبب مجوسی کا اردو ترجمہ موسوم بہ

جلد

ترجمہ کامل الصناعہ

دوم

جسکو عالم المعی فاضل لوذعی مولوی حکیم غلام حسنین صاحب کنتوری نے منجانب مطبع نہایت محنت و مشقت سے بزبان اردو ترجمہ فرمایا

مطبع نامی گرامی منشی نولکشور میں حلیۂ طبع سے مزین ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہلا مقالہ حصۂ دوم کامل الصناعہ کا جو بنام ملکی مشہور ہی حفظ صحت کے بیان مین اور اسمین اکتیس باب ہین (۱) صدر کلام
حفظ صحت پر (۲) تدبیر عام حفظ صحت کی اور پہلے اُس تدبیر کا بیان جو مناسب اوقات اور فصول سالانہ کیجاتی ہی (۳) تدبیر صحت کی
بذریعۂ ریاضت اور محنت بدنی کے (۴) تدبیر اُس شخص کی جسکو ماندگی اور تھکن بوجہ تعب لاحق ہوئی ہو (۵) تدبیر حفظ صحت کی نہانے کے
ذریعہ سے (۶) تدبیر صحت کی غذاؤن کے ذریعہ سے (۷) تدبیر صحت کی بذریعۂ پانی پینے کے (۸) تدبیر صحت کی بذریعۂ شراب کے اور شراب سے
میری مراد نبیذ ہی یعنے انگوری شراب ہی (۹) تدبیر خواب اور بیداری کی (۱۰) تدبیر صحت کی بذریعۂ استعمال کرنے جماع کے (۱۱) بدن کا
تنقیہ اور صاف کرنا فضلون سے بغرض حفظ صحت کے (۱۲) اغراض نفسانی کا بیان (۱۳) عادات انسانی مین نظر کرنے کا بیان (۱۴)
تدبیر اُن ابدان کی جو معتدل ہین (۱۵) بیان صحت اُن ابدان کا جو اعتدال سے خارج ہو گئے ہون (۱۶) نظر کرنا مستحبات یعنے روپ
اور انداز بدن مین اور حالات مین جلد بدن کے (۱۷) تدبیر اُن بدنون کی جنکے اعضا مین کوئی آفت سوء مزاج وغیرہ کی ہو (۱۸) تدبیر مین
اُس شخص کے جسکو ممکن نہو کہ اپنے بدن کو حالت پر اُسی بدن کے محفوظ رکھے اور اُسی بدن کو بطرف اعتدال کے پھیر سکے (۱۹) حفظ صحت
ضعیف ابدان کا بیان اور پہلے حاملہ عورتون کی حفظ صحت کا بیان (۲۰) تدبیر اطفال کا بیان (۲۱) دودھ پلانے والی دایہ کا اختیار کرنا
اور اُسکی تدبیر حفظ صحت (۲۲) اُن بچون کی تدبیر جو ابھی حد شیر خوارگی مین ہون (۲۳) تدبیر جوانون کی اور ادھیڑ آدمیون کی
(۲۴) تدبیر بڈھون کے بدن کی (۲۵) تدبیر اُن ابدان کی جو مرض سے نقیہ اور کمزور ہو رہے ہین (۲۶) وبائی بیماریون سے بچنے کی تدبیر
(۲۷) بیان قطع کرنے اُن اسباب عام کا جنسے مرض پیدا ہوتے ہین اور یہ وہی امتلائے اخلاط ہی (۲۸) بیان قطع کر دینے خاص خاص

۱۰۲

اسباب ہر ایک مرض کا اور پہلے تدبیر امور طبعیہ کی (۲۹) بیان قطع کر دینے اُن اسباب کا جو مستعد کرتے ہین احوال خارج از طبیعت کے پیدا ہونے کو (۳۰) زینت کا بیان اور جسکی طرف آدمی باضطرار محتاج ہوتا ہی زینت جلد رخسارہ اور اُسکا خوشنما کرنا (۳۱) مسافران دریا اور صحرا کی تدبیر

پہلا باب ابتدائے کلام حفظ صحت اور اُسکی تقسیم مین ہی

چونکہ ہمنے پہلے حصہ مین اِس کتاب کے اُن امور کو بیان کیا ہی جنکی طرف نظر کرنے کا طبیب محتاج ہی اور اُنکی شناخت طبیب کو ضروری ہی قبل اسکے کہ وہ کسی قسم کی تدبیر اور علاج کو شروع کرے - پس اب ہم اِس دوسرے حصہ مین جو کہ جزو عملی ہی اُس چیز کا بیان آغاز کرتے ہین جسکی حاجت غرض مقصود کتاب ہذا مین تمام اور پوری ہی مراد یہ ہی کہ پوری غرض اس کتاب کی جو علم طب مین ہی اِسی کے بیان سے ہی اور وہ بیان حفظ صحت کا اور بیماروں کی دوا کرنے کا ہی تا اینکہ وہ مرض سے رہا ہو جائین - اور یہ پہلا مقالہ ہم بیان حفظ صحت مین تجویز کرتے ہین - ہم کہتے ہین چونکہ آدمی کے بدن اور بلکہ تمام حیوانات کے بدن ہمیشہ اُنکی شان سے یہ ہی کہ تغیر اور استحالہ یعنے دوسرے حال کی طرف پلٹ جانا اُنمین رہتا ہی اور ایک حال پر باقی نہین رہ سکتے ہین اسلیے کہ اُن ابدان کی طبیعت کی یہ بات ہی کہ فساد اور فنا یعنے خراب ہونے اور مٹ جانے کے درپی ہوں - اور یہ فساد اور فنا بدنہائے مذکورہ کو یا ضرورۃً عارض ہوتا ہی یا اینکہ بلاضرورت ہوتا ہی - فساد ضروری یا تو اندرون جسم سے پیدا ہوتا ہی یا خارج سے یہ فساد عارض ہوتا ہی - اندرون جسم سے جو فساد ضروری پیدا ہوتا ہی وہ یا تو بوجہ اُس جفاف اور خشکی کے پیدا ہوتا ہی جو طبعی ہی اور عموماً ہر ایک حیوان اور نبات مین ہوتا ہی اور یہ وہی فساد ہی جس سے ہر ایک گیاہ بطرف ذبول یعنے ژولیدگی اور خشکی کے پہونچتی ہی اور حیوان اسی فساد سے ہرم یعنے آخری درجۂ پیری پر پہونچکر پھر مر جاتا ہی - یا وہ فساد اِس وجہ سے عارض ہوتا ہی کہ چونکہ ہمیشہ ہی بدن مین تحلیل جوہر بدنی کی بسبب حرارت غریزی اور اصلی کے رہا کرتی ہی یہانتک کہ تحلیل پاتے پاتے بدن فاسد ہوتا ہی اور مٹ جاتا ہی کبھی اُنھین ابدان کو فساد اندرونی قسم کا بسبب اُن فضول کے عارض ہوتا ہی جو کھانے پینے کی چیزوں سے پیدا ہوا کرتے ہین - رہا وہ فساد ضروری جو خارج بدن سے لاحق ہوتا ہی پس وہ فساد بسبب اُس ہوا کے عارض ہوا کرتا ہی جو ہمارے بدن کے اردگرد بھری ہی - فساد غیر ضروری وہ ہی جو بدن سے خارج مفسد چیزین ملاقات بدن کی کرکے اُسکو فاسد کر دیتی ہین (مگر اُنکی ملاقات مثل ہوا کے ضروری نہین ہی) جیسے گرم کرنے والی چیزین خواہ سرد کرنے والی یا خشک یا تر کرنے والی اشیا خواہ پتھر کی ٹکر خواہ تلوار وغیرہ کی بُرش خواہ ہوام اور گزندہ جانوروں کا کاٹنا یا ڈسنا - جب حال بدن کا یہ ٹھہرا کہ تغیر سے ہمیشہ خالی نہین ہین پس ضرور یہ بات ہی کہ اُنکو حاجت ایسی تدبیر کی طرف ہی جو اس تغیر کی اصلاح کر سکے اور بدن کو فساد سے منع کرے اور اُنکو اپنی صحت پر محفوظ رکھے جب تک ہرم یعنے پیری کا آخری زمانہ آجاے کہ اُسوقت فنا ر طبعی ہوگی اسلیے کہ فنا ر طبعی کا روکنا ممکن نہین ہی اسلیے کہ فنا ر طبعی کی حرکت خاص طبیعت سے ابدان کے ہی یعنے مقتضای طبعی اُنکا یہی ہی کہ آخر کو فنا ہو جائین - اور جب خاص طبیعت بدنی کی خواہش فنا ہو جانے کی ہی پھر اُسکا روکنا کیونکر ممکن ہوگا مترجم اور اگر بعض تدابیر حبس دم وغیرہ کرنے سے خواہ بعض ادویۂ اکسیریہ کے استعمال سے بشرطیکہ اُنکا وجود بھی ہو آدمی کی موت تاخیر سے واقع ہو اور رُکی رہے یہ روکنا خلاف مقتضای طبعی کے ہوگا اسلیے کہ طبیعت مقتضی فنا مشروط بچند امور ہی جب وہ امور نہوں تب فناے بدن ہوتا ہی اور اگر وہ امور معین اور مددگار طبیعت کے متجدد پیدا ہوا کرین پھر تاخیر فنا مین ہوگی مگر آخر تا بہ کی ایک دن مر جانا ضرور ہی تمّ لیکن طبیب کا منصب یہ ہی کہ اگر ویسی

تدبیر کا استعمال کرے جو مناسب ہر ایک بدن کے ہی جس تدبیر سے تحرز اور احتیاط بدن کی مضر چیزون سے رہے پھر بچاؤ ان دونون ضروری
چیزون سے یعنے فساد اور فنا سے ہوگا اسقدر کہ جلدی فساد اور فنا بدن پر طاری نہوگی میری مراد یہ ہی کہ ہرم یعنے پیری کا آخری درجہ جلدی
نہ آنے پائیگا - اور اسکی یہ صورت ہی کہ جسوقت کہ طبیب پیشبندی کردے کہ اسباب مفسدہ جو غیر ضروری ہین اُنکو روک دے اور
بدن کی تدبیر بر طبق مناسب ایسی کرے جس تدبیر سے اسباب مفسدہ ضروریہ کی اصلاح ہوتی رہے پس البتہ اُن ابدان مین فساد جلد
نہ آنے پائیگا - اور یہی تدبیر حفظ صحت کی صحیح بدن مین اور واپس لانا صحت کا ہی بیمارون کے بدن مین - اور حفظ صحت زیادہ تر
اولی ہی کہ اُسکا بیان پہلے کیا جاے اسلیے کہ حفظ صحت کا رتبہ برتر ہی علاج امراض کرنے سے اور نفع بھی حفظ صحت کا علاج امراض سے
بڑا ہی - اسلیے کہ غرض مقصود الیہ یعنی جس غرض کی طرف صناعت طب مین قصد کیا جاتا ہی وہی صحت بدن ہی - چنانچہ جالینوس نے
اپنی اُس کتاب کی ابتدا مین لکھا ہی جو فرقہ ہاے طب مین ہی کہ قصد طبیب کا گویا التماس اور درخواست کرنی صحت کی ہی اور غایت اُسکی
یعنے طبیب کی صحت کا محفوظ رکھنا ہی مترجم قصد اور غایت کا فرق ابتدا اور انتہا کا ہی یعنے اگر کسی بیمار کا علاج بھی طبیب کرتا ہی
اُسوقت بھی اُسکا مقصود صحت کا واپس آنا اور بعد واپسی کے پھر محفوظ رہنا ہوتا ہی پس حفظ صحت غایت اور نہایت مقصود
ہی جو ہر وقت طبیب کو منظور ہوتی ہی لہذا قواعد حفظ صحت کا بیان مقدم کرنا پڑا متن جالینوس کے اس کلام سے بخوبی ظاہر ہوگیا
کہ غایت صناعت طب کی بس یہی صحت ہی - اور اوائل اطبا نے کہا ہی کہ حفظ صحت کا رتبہ معالجہ مرض سے برتر ہی اسلیے کہ
صحت بدنی تو صحیح آدمیون مین موجود ہی اور بیمارون کے بدن سے مفقود ہی یعنے معدوم ہی - اور موجود کا بچانا اور اُسکی حفاظت
برتر ہی معدوم کے طلب کرنے سے - ایضاً حفظ صحت عقل یعنے تعقل مین اور زمانہ مین بھی علاج مرض سے مقدم ہی اسلیے
کہ انسان کی خلقت اصلی صحت پر ہوئی ہی اور صحت کیا ہی یہی اعتدال بدن کا - اور یہ اعتدال یا تو درجۂ نہایت پر ہو اسقدر کہ
تمام افعال بدنی جو براہ طبیعت بدن کے ہوتے ہین سب افضل اور اکمل طور سے ہوتے ہون - یہ میری مراد نہین ہی نہایت
درجۂ اعتدال سے کہ ایسا اعتدال ہو جو بیچ مین اطراف کے درحقیقت ہی (جسکو اعتدال حقیقی کہتے ہین) اسلیے کہ ایسا اعتدال تو موجود ہی
نہین ہی بلکہ مراد اعتدال سے وہ خاص اعتدال ہی جو انسان کے واسطے مخصوص ہی پس یا تو بدن ایسے کامل اعتدال پر ہوگا
یا اُس اعتدال سے ناقص ہوگا جو نہایت درجہ کا فرض کیا گیا ہی مگر ناقص اتنا ہی کہ یہ نقصان افعال بدنی کو مضر نہین ہی
اور نہ بدن کو اُسکے اشتغال سے قطع کرتا ہی - پس یہی بدن کی صحت ہی جتنا کہ ہمنے بیان کیا ہی اسلیے کہ جو بدن درجۂ نہایت کے
معتدل ہین وہ ایک ہی قسم کے ہین اور جو بدن ایسے اعتدال سے ناقص ہین وہ بہت سے اور مختلف ہین اعتدال سے
خارج ہونے مین بنظر کمی اور بیشی کے - اور جب بدن کا اعتدال سے خارج ہونا مختلف طور سے ہی پھر جو طریقے تدبیر
حفظ صحت کے ہین وہ بھی مختلف ہونگے - اسکا بیان یہ ہی کہ حفظ صحت کی تقسیم تین قسمون پر ہی - ایک تو حفظ صحت صحیح
بدن کی - دوسرے حفظ صحت ایسے ضعیف بدنون کی جو محتاج کسی قدر انتعاش قوت کے ہین یعنی اُنکی قوت مین بیداری پیدا کردیجاے تیسرے
حفظ صحت ایسے بدنون کی جو قریب ہی کہ بیماری مین پڑ جائین اور بچانا ایسے بدن کا بیماری کے واقع ہوجانے سے صحیح ابدان کی حفظ صحت بھی دو قسم پر
منقسم ہی ایک تو عام ہی اور دوسری خاص ہی عام تدبیر تو یہ ہی کہ صحیح بدن کی تدبیر حفظ صحت کی بر طبق اسباب عام کے کیجاے ایسے اسباب عام جو صحت اور
مرض مین مشترک ہوتے ہین - اور خاص تدبیر کی پھر دو قسم ہوتی ہین ایک تو حفظ صحت اُن ابدان کی جو ہمیشہ کسیقدر صحت پر رہتے ہین اور یہی بدن معتدل مزاج

اور مستوی ترکیب بدنی مین ہین - دوسرے حفظ صحت ایسے ابدان کی جو خارج اعتدال مزاج اور استواے ترکیب سے ہین لیکن ضرر انکے افعال بدنی کا محسوس نہین ہی - اور ہم پہلے بیان کرینگے کہ تدبیر عام حفظ صحت کی کیونکر کیجاتی ہی - اب ہم کہتے ہین کہ یہ عام تدبیر انھین اسباب کی تدبیر کرنے سے ہوتی ہی جو زمانہ صحت اور مرض مین مشترک ہین اور یہ وہ امور ہین کہ طبعی نہین ہین اور بدن مین تغیر پیدا کرتے ہین اور انھین اسباب کے ایسے طور پر استعمال کرنے سے جو مناسب حال صحت کے ہو یہ تدبیر ہوتی ہی - پہلے سب سے ان اسباب مین سے وہ ہوا ہی جو ہمارے بدن کے ارد گرد ہی اور ریاضت اور دلک یعنی مالش کرنا اور نہانا اور کھانے پینے کی چیزین اور خواب اور بیداری اور جماع اور تنقیہ بدن کا اور اعراض نفسانی اور نظر کرنا عادات انسانی مین بسبب انھین اسباب کے - اور اب پہلے ہم اس تدبیر کا بیان شروع کرتے ہین جو بحسب حالات ہوا کے ہوتی ہی اسکو جاننا چاہیے -

دوسرا باب تدبیر صحت کا بیان بحسب حالات ہوا کے تمام اوقات سالانہ مین

یہ معلوم رہے کہ مناسب ہی اسکو جو اپنے صحت کی حفاظت چاہتا ہی کہ جو اسکا تعرف بدنی یعنی بدن سے کام لینا اور رہنا چلنا پھرنا ایسے مقامات مین ہو جہان کی ہوا صاف اور لطیف اور طیب ہی اور اسکا اندر سانس کے ذریعہ سے پہونچنا لذیذ ہو اور تغیر اس ہوا مین جلد آجاتا ہو اور ان ہواؤن کی قسم سے ہو جو چلا کرتی ہین غلیظ بھی نہو اور نہ اسمین آمیزش بخارات خراب کی ہو اور جہانتک آدمی سے ہو سکے ایسی ہی ہوا مین رہے اسلیے کہ ہوا ایک سبب قوی ہی بدن کے تغیر مین بسبب اسکے کہ ہوا کی طرف حاجت بدن کو بنظر اضطرار کے ہی - اور پھر چونکہ اوقات سالانہ بھی قوی تر اسباب تغیر ہوا کے ہین پس مناسب ہی کہ ہم تدبیر صحت کی وہ بیان کرین جو ہر ایک وقت مین اوقات سالانہ کی کرنی چاہیے

ربیع مین جو تدبیر ہوتی ہی

مین کہتا ہون کہ اگر وقت موجود اوقات سالانہ سے ربیع کا زمانہ ہو خواہ اسکی کیفیت مثل زمانہ ربیع کے ہو پس واجب ہی کہ تدبیر معتدل بدن کی ایسے وقت مین غذاہاے معتدل سے اپنی اور سب کی تدبیرین بھی اسکے معتدل رہین - اور تدبیر اس بدن کی جو خارج اعتدال سے ہی ایسی کرین جو اسے بدن کی حالت موجود کے مخالف ہو کھانے کی اشیا اور پینے کی ذخیرہ وغیرہ بنابر اس طریقے کے جسکو عنقریب ہم بیان کرینگے تدبیر خاص کی مقام پر جب وقت ربیع کا زمانہ گرما کے قریب پہونچے اسوقت واجب ہی کہ معتدل بدنون کی تدبیر مین کسی قدر تبرید کرین اور حرارت بجھانے کی تدبیر کرنی شروع کرین اور ریاضت مین کمی کر دین - جو ابدان کہ سرد مزاج ہین پس ہمہ وقت آخر ربیع کا انکے مناسب ہی - اور جو بدن گرم مزاج ہین انکے واسطے مناسب ہی کہ حرارت بجھانے کی تدبیر اور تبرید اور استعمال راحت کا اور تعب کی کمی تجویز کرین - مناسب ہی کہ جسکا ارادہ استفراغ کا بذریعہ فصد کے خواہ مسہل لینا بغرض حفظ صحت کے ہو وہ اسی ربیع کے زمانہ مین فصد خواہ مسہل کا استعمال کرے اسلیے کہ یہ وقت معتدل ہی اور قوت بدن کی ایسے وقت خوب ہوتی ہی اور تحمل برداشت فصد اور مسہل کی بھی ربیع مین بخوبی ہوتی ہی - پس سزاوار ہی کہ آدمی پیش بندی کی راہ سے اخراج ان اخلاط کا کرا دے جو اسکے بدن مین جاڑون کی فصل مین فراہم ہوئی تھی اور بستہ ہو گئی ہی قبل اسکے کہ دمعی اخلاط گرمیون کی حرارت سے پگھل کر بعض اعضاے بدن پر ریزش کرین - یہی جالینوس نے کہا ہی کہ فصل ربیع چونکہ کشادہ کرتی ہی اور بدن مین پھیلا دیتی ہی اور جتنی مقدار خون کی قبل ربیع کے بدن مین

تدبیر حفظ صحت کی بالفعل

ہو اُس سے زیادہ کر دیتی ہی لہذا خون مین ایک کیفیت مانند غلیان اور جوش کے پیدا ہوتی ہی اسقدر کہ رگین اُسکی مقدار کو اپنے اندر نہین روک سکتی ہین اور رگون مین گنجایش اُسکی سمانے کی نہین باقی رہتی پس اُسکو بطریقت بعض اعضا کے دفع کرتی ہین لہذا اُنھین اعضا مین بہت سے امراض پیدا ہوتے ہین - اور اسی طرح تمام اخلاط جو کہ جاڑون مین بستہ ہوگئے تھے اُنکو بھی اسی طرح کی کیفیت سیلان اور غلیان کی عارض ہوتی ہی - یہ زمانہ ربیع کا موافق ہر ایک سن کے آدمی کی ہی خصوصاً ادھیڑ آدمی اور وہ لوگ جنکا مزاج سرد خشک ہی - مناسب ہی کہ تدبیر غذا وغیرہ کی اسی قسم کی رہے جیسے جیسے فصل ربیع کے بیان مین لکھی ہی جسوقت کہ ہواے معتدل ایسی ہی پیدا ہو کسی فصل مین سال کے کیون نہو -

گرمیون کی تدبیر کا بیان

گرمی کی فصل کی ہوا چونکہ حار یابس یعنے گرم خشک ہی لہذا مناسب ہی کہ معتدل ابدان کے تدبیر فصل گرما مین اعتدال سے زیادہ مائل بطرف برودت اور رطوبت کے ہو جسقدر زیادتی مقدار حرارت کی فصل مین ہو اور جسقدر زیادتی یبوست اور خشکی مین فصل گرما کو فصل ربیع پر ہو - اور ہوا کے تبرید مین جہانتک ممکن ہی کوئی حیلہ پیدا کیا جاے - اور اکثر ٹھہرنے کی جگہ قریب اُن مقامات کے ہو جہان آب شیرین بھرا ہوا ہی - اور دروازے نشست گاہ خواہ بیٹھک کے اُسی رُخ کے ہون جدھر سے اوتر بہرے ہوا آتی ہی - خسخانہ وغیرہ کا چھڑکنا اور پنکھے کھچوانے ایسی ہی سرد جگہ کی زیادہ تر عمل مین آے - اور بیٹھنا ایسے باریک اور جھرجھرے چھپر خواہ ٹٹیون کے سایہ مین چاہیے جسکو ہوا توڑ کر اندر جاے اسکی طرح طرح کی خوشبو کے اشیا جو تبرید کرنے مین اُنکو گلدستہ وغیرہ مین رکھنا چاہیے - کتان کا کپڑا جسکی بناوٹ مین سبکی ہو یعنے گھنی بناوٹ نہو اور گندھی استری سے خوب صاف کیا ہو اُسکو پہننا چاہیے - ریاضت اور محنت مشقت کم کر دینی لازم ہی - سرد اور شیرین پانی سے نہانا اور زیادہ آبی پانی مین تیرنا چاہیے اسلیے کہ حرارت غریزی ایسی گرمی کی فصل مین ظاہر بدن کی طرف میل کرتی ہی اور اندر بدن کے کم رہ جاتی ہی - پس مناسب ہی غذا کے اقسام جو کھائے جائین کم ہون اور لطیف اور زود ہضم ہون اسی واسطے بقراط نے کہا ہی کہ نہایت دشوار تحمل کرنا غذا کا بدن پر گرمیون مین اور خریف مین ہوتا ہی اور نہایت آسان غذا کا تحمل جاڑون مین ہی - اسی نظر سے واجب ہی کہ گرمیون مین غذا تھوڑی اور لطیف اور آسانی سے ہضم ہو جانے والی ہو جیسے سمک رضراضی چھوٹی مچھلی اور چوزہ اور تیتر خواہ بچہ بز کا گوشت جو سرکہ اور آب انار میخوش شیرین خواہ آب انگور خام اور آب سیب ترش مین لگا یا گیا ہو خواہ دودھ اور لوازدہ یعنے رب دونون انار کا جو انھین عصارات سے طیار کیجائین اور ککڑی اور کھیرا اور کدو اور خرفہ کا ساگ - اور فواکہ مین سے آلو بخارا اور شفتالو اور توت خام اور سیب جو میخوش ہو اور انگور جسکی شیرینی زیادہ نہو اور انار وغیرہ ان سب کو برف سے ٹھنڈا کر کے تناول کرنا چاہیے لازم ہی احتیاط کرنا ایسی غذاؤن سے جو گرم اور تیز ہون اور شراب کا پینا بھی چھوڑ دیا جاے سواے ایسے شربت کے جو سپید اور رقیق ہو اور گھنہ نہو - اور اگر موقع کسی اور طرح کی شراب پینے کا آجاے لازم ہی کہ اُسمین برف کا پانی زیادہ ملا لیا جاے - لیکن جو بدن کہ اُنکا مزاج اصلی گرم خشک ہی ایسے لوگ ان اشیا کا استعمال بہت زیادہ کرتے رہین اسلیے کہ یہ فصل بدترین اوقات ہی ایسے مزاج کے واسطے جو گرم اور خشک ہو - مناسب ہی کہ جماع بھی ایسے وقت کم کیا کرین اسلیے کہ بدن سے حرارت غریزی کا تحلیل خود ہی زیادہ ہو رہا ہی - نیند کا یہ حکم ہی کہ اس فصل مین زیادہ سونا چاہیے - اور جتنی ادویہ مسہل بقوت ہین اُنسے بھی

اجتناب کرنا چاہیے پھر اگر کوئی بے اختیار اور مضطر ہو دواے مسہل کے پینے مین لازم ہو کہ آب لبلاب جسکو عشق پیچان بھی کہتے ہین اور آب بنفشہ اور آب فاکہہ اور املتاس اور ہلیلہ اور شربت ورد وغیرہ کا استعمال کرین کہ یہ دوائین انجام کار انکا ہر طرح اچھا ہوتا ہی - قے کا استعمال ایسے وقت مناسب ہوتا ہی - اور یہ زمانہ اوقات سالانہ مین سے مشائخ کو اور جنکا مزاج بارد رطب ہی اُنکو موافق ہوتا ہی اور بلغمی مزاج کے لوگون کے بھی مناسب ہی اور اسی طرح جب ہوا گرم خشک ہو مناسب ہی کہ تدبیر مذکورہ بالا اُسی طرح کی کرائی جاے جو مناسب ہو

جو تدبیر خریف مین ہوتی ہی

خریف چونکہ مزاج اُسکا سرد خشک ہی لہذا واجب ہی کہ تدبیر معتدل ابدان کی خریف مین حرارت اور رطوبت کی طرف مائل ہو اور ایسا حیلہ کیا جاے کہ جو ہوا ہماری بدن کو محیط ہو اُسکا مزاج بھی ایسا ہی رہے یعنے گرم تر - اور ہوا کی سردی جو رات کو اور صبح کے وقت خریف مین ہوتی ہی اُسکو اپنے بدن مین اثر کرنے دینا چاہیے یعنے ننگے بدن نہونا چاہیے کہ ہواے سرد اُسمین اثر کرے - خصوصا سر کھلے ہوے ایسی ہوا مین ہرگز نہ رہے ورنہ بہت جلد نزلہ کے اقسام پیدا ہونگے - اسی طرح سے گرمی اور حرارت جو دوپہر کو ہوتی ہی اُس سے بھی بدن کو بچانا چاہیے اسلیے کہ یہ ہوا ایسے وقت کی مختلف اثر کی اور خراب ہوتی ہی - ریاضت فصل خریف مین حد اعتدال پر چاہیے اور نہانا نیمگرم آب شیرین سے جو مائل بحرارت ہو لازم ہی اور سرد پانی کے نہانے سے پرہیز کرنا چاہیے - غذائین گرم تر جو خون اچھا پیدا کرتی ہین اختیار کرین جیسے یکسالہ بھیڑ کے بچہ کا گوشت اور چھوٹے چھوٹے حلوان بکری کے اور جو بدھیا کر دیا ہو اور اُنکو بطور اسفیدباج خواہ زیرباج کے پکایا ہو (دونون قسم کا بیان پہلی جلد مین گذر چکا) خواہ ماہی توسے پر یا اور طرح سے بریان کرکے اور امراق یعنے شوربے کے اقسام جو ہلیون اور گاجر اور شلغم وغیرہ سے طیار ہوے ہون - اور مٹھائی مین وہ قسم چاہیے جو بادام اور پستہ اور شکر سے بنائی گئی ہو - فواکہہ کی جملہ اقسام کو ہرگز نہ کھانا چاہیے اسلیے کہ خراب خون پیدا کرتے ہین - پھر اگر کوئی شخص اُنکے کھانے کی طرف مضطر ہو پس زیادہ مقدار اُنکی نہ کھاے - اور چاہیے کہ انگور اور تفاح شامی یعنے سیب کے یہ قسم اور اصفہانی اور سیدر یعنے کیلہ کی پھلی اور خشک میوہ مین سے انجیر خشک اور زبیب خراسانی اور مشمش کو تناول کرین - شراب کی دو قسم اختیار کرین جسکا رنگ سرخ مثل رنگ زعفران کے ہو اور نئی اور پرانی ہونے مین درمیانی ہو خوشبو اور خوش مزہ اور پانی کا میل بمقدار معتدل ہو - اور ایسی شراب بھی زیادہ تناول نہ کرین - اور سرد پانی کم پیا کرین - اور نرگس اور گل خیرو اور بہرامج کو سونگھین - اور سوکھی خوشبو مین سے مشک کو کافور ملاکر - اور صندل کو جسمین مشک گھلی ہوئی ہو یا لونگ اور جاوتری ملی ہوئی تاکہ حرارت اور برودت خوشبو کی معتدل ہو جاے - مناسب ہی معلوم کرنا اس امر کا کہ یہ فصل مناسب ہی معتدل مزاج کو - اور جنکا مزاج گرم تر ہی اُنکو بہت ہی موافق ہی - مگر جنکا مزاج سرد خشک ہی اور ادھیڑ آدمی پس اُنکے احوال بدنی خریف مین ردی اور خراب ہوتے ہین پس واجب ہی کہ یہ تدبیر جو اوپر بیان ہوئی ہی ایسے ہی آدمیون کے واسطے زیادہ کیجاے - مگر جن لوگون کا مزاج گرم خشک ہی لازم ہی کہ اُنکی تدبیر مین رطوبت زیادہ کیجاے اور حرارت اُنکی تدبیر مین درجۂ اعتدال پر رہے - اور جماع سے احتراز کرین اور خریف کے زمانہ مین جماع کم کیا کرین - اور اعراض نفسانیہ سے بھی اجتناب کرین سواے فرحت اور سرور کے پس مناسب ہی کہ اُسکو زیادہ کیا کرین اسلیے کہ یہ زمانہ خریف کا وہ زمانہ ہی جسمین خلط سوداوی کا غلبہ ہوتا ہی - یہ بھی جاننا مناسب ہی کہ یہ فصل ایسی ہی جسکی ہوا خراب ہوتی ہی اور امراض اسکے خبیث ہوتے ہین اسلیے کہ یبوست ہوا مین شدید ہوتی ہی اور ہوا خریف مین مختلف چلتی ہی اسلیے کہ ایک ہی روز مین

چند مرتبہ ہوا بدل جاتی ہی - اور یہ بھی سبب اسکی خرابی کا ہی کہ اخلاط چونکہ فصل گرما مین اکثر اشخاص کے بدن مین سوختہ ہو جاتے ہین
کر جب بعد گرمیون کے فصل خریف کی آتی ہو وہی اخلاط سوختہ بوجہ برودت فصل خریف کے اندر بدن کے گھٹ کر رہ جاتے ہین
اسی وجہ سے امراض ردی اور مہلک پیدا ہوتے ہین خصوصاً جس شخص کی تدبیر بھی اس فصل مین خراب اور ردی ہو پس واجب ہی
کہ آدمی التزام کرے اُسی تدبیر کا جسکو ہمنے ابھی بیان کیا ہی اور پرہیز کرے اُس تدبیر سے جو تدبیر مذکور کے مخالف ہو تا وقتیکہ
بارش ہو جاے پس ہوا مین رطوبت آجاے اور اختلاف ہوا کا جاتا رہے اور یکسان ہوا ہر وقت چلنے لگی - مناسب ہی کہ التزام
کیا جاے فصل خریف مین دواے مسہل پلانے کا اُسکو جسکی عادت مسہل لینے کی ہو بنظر بچانے اس بات کے جو سردی جاڑون کی
اب آیا چاہتی ہی اور فضول بدنی کو اندر محتقن اور بستہ کر دیگی اور تحلل سے اُنکو منع کریگی اُسکے آنے سے پہلے یہ فضول نکل جائین
یہ بھی جاننا مناسب ہی کہ یہ وقت فصول سالانہ مین سے موافق ہی لڑکے اور جوانون کے اور اُن لوگون کے جنکے مزاج گرم تر ہین

فصل سرما کی تدبیر کا بیان

جاڑون کی فصل کا مزاج سرد اور تر ہی لہذا لازم ہی کہ معتدل مزاج اور معتدل بدن کی تدبیر جاڑون مین حرارت اور
یبوست کی طرف مائل رہے جسقدر سردی اور تری فصل موجود مین ہو - اور طرح طرح کے کپڑے پہننے اور اوڑھنے وغیرہ کے
سرمائی کے مستعمل رہین تاکہ ہواے سرد بدن تک پہونچنے نہ پاے جیسے سمور اور سنجاب اور قراقل یہ تینون پوستین کی قسمین
ہین) اور مرغزی یہ بھی ایک جانور کی کھال ہی اور روئی دار کپڑے جو نداف کے ذریعہ سے نرم کیے ہون یعنے روئی پھولی
ہوئی ہو - اور تاپنا ایسی لکڑی کی آنچ سے چاہیے جو اچھی قسم کی ہو جسکی بو خراب نہو - اور یہ سب تدبیر بقدر ہوا کی سردی کے
قوت اور ضعف کے کرنی چاہیے - اسی طرح مالش بدن کی بھی زیادہ کرانی چاہیے خصوصاً جنکے بدن مرطوب ہین - اور جب
جاڑون مین بارش بکثرت ہو اُسوقت لازم ہی ایسے اونچے کوٹھے وغیرہ پر بیٹھے جہان دھوپ اچھی طرح سے آتی ہو - اور ریاضت
بدنی اور تعب کا استعمال زیادہ کرے بہ نسبت اور فصول اور اوقات کے - اور غذا ایسی اختیار کرے جو معتدل سے زیادہ گرم ہو
اسواسطے کہ حرارت غریزی اسوقت قوی ہوتی ہی اسلیے کہ بوجہ برودت ظاہری کے حرارت غریزی اندر بدن کے چلی جاتی ہی
لہذا اندرون بدن کے حرارت زیادہ ہوتی ہی اسی وجہ سے ہضم پورا اور خوب ہوتا ہی جیسا بقراط نے بھی کتاب فصول مین
کہا ہی اندرونی جسم کے خالی مقامات خواہ اعضاے اندرونی جاڑون مین اور ربیع مین زیادہ گرم اور زیادہ باستحوانت بطبیعت
کے ہوتے ہین اور نیند بھی زیادہ دیر تک آتی ہی اخیر فصل تک دونون شتا اور ربیع مین اور پھر ایک اور فصل مین اسی کتاب کے
کہا ہی بہت آسانی غذا کی برداشت کرنے کی جاڑون مین ہوتی ہی اُسکے بعد ربیع مین تحمل طعام کا ہوتا ہی - اور بہت ہی دشواری
اور صعوبت غذا کی تحمل کی گرمیون مین اور اُسکے بعد خریف مین ہوتی ہی لہذا مناسب ہی کہ غذا ایسے وقت زیادہ اور غلیظ تر ہو
جیسے بھیڑ کا گوشت اور پورے دنون کی بکری کا اور بچہ گاؤ کا گوشت اور جنگلی صحراے وحشی جانورون کا گوشت اور نمکسود
مچھلی اور گرم مصالح مین انڈے پکتے ہوے اور قلیہ کے اقسام یعنے بھنا ہوا سوکھا بدون شوربے کے گوشت اور تیہو کا گوشت
اور بے پانی کا بھنا گوشت اور کباب جو خوب پختہ ہو گیا ہو اور ہریسہ جیسے حلیم وغیرہ اور کبیس یعنے ایک قسم کا چوزا اور تازہ بچہ
کبوتر کا خواہ نو اہیض یعنے وہ بچہ جنکے بال و پر کی نوکین پھوٹی ہون اور کنجشک وغیرہ کہ ایسی ہی غلیظ غذا جاڑون کی مناسب ہی

اور مناسب ہو اُن غذاؤن سے پرہیز کرے جو بلغم پیدا کرتی ہین جیسے گوشت خرفان یعنے بچہ گوسفند کا اور تازہ مچھلی اور دودھ کے اقسام اور جو ایسی ہو اشیا ہین - شراب کے استعمال کا یہ حال ہو کہ جاڑون مین بہت ہی کم اُسکا استعمال رہے اور وہ بھی قوی حرارت کی ہونی چاہیے دو سبب سے ایک تو شراب بدن کی ترطیب کرتی ہو اور بدن فصل سرما مین محتاج ترطیب کے ہین دوسرا سبب یہ ہو کہ شراب مین غذائیت کم ہو اور بدن کو جاڑون مین غذاے کثیر کی حاجت ہو - شراب کی حرارت قوی ہونے کا سبب یہ ہو کہ جاڑون کی سردی کا مقابلہ کرے - اور اسی طرح سے واجب ہو کہ شراب وہی استعمال کرے جو زرد ہو اور خالص ہو اور آمیزش پانی کی اُسمین کم ہو - جو لوگ گرم خشک مزاج کے ہین اور جوان آدمی جاڑون مین اچھی حالت پر رہتے ہین پس مناسب ہو کہ اُنکی تدبیر معتدل طور کی رہے اور گرمی پیدا کرنے کی تدبیر اُنکے واسطے کم کیجاے - اور شیوخ یعنے بوڈھے اور وہ لوگ جنکے مزاج سردتر ہین وہ نہایت زبون حال ہین ہوتے ہین لہذا واجب ہو کہ اُنکی تدبیر گرم اور خشک زیادہ کیجاے - اسی طرح واجب ہو کہ جب ہوا سردتر ہو جاے یہی تدبیر جاڑون کی تدبیر کیجاے - یہ وہ بات تھی جسکا بیان ہمکو منظور تھا تدبیر ابدان کا بنظر حالات ہوا کے اوقات اور فصول سالانہ مین فقط

تیسرا باب تدبیر صحت کی ریاضت کے ذریعہ سے

ریاضت اور مشقت بدنی نہایت افضل اور اچھی چیز ہو جو کچھ آدمی اپنی حفظ صحت مین استعمال کر سکتا ہو اور منفعت بھی اسکے زیادہ ہو بشرطیکہ ریاضت غذا سے پہلے کیجاے - اور اسکا بیان یہ ہو کہ ریاضت اعضاے بدنی کو قوی کر دیتی ہو اور اُنکو سخت کر دیتی ہو اور جو فضلہ ہاے غذا بدن مین رہتی ہین اُنکی تحلیل کر دیتی ہو اور حرارت غریزی کو قوی کر دیتی ہو اور اُسی حرارت کی اعانت ہضم غذا پر کرتی ہو اور جو کچھ بقیہ غذا کا معدہ اور آنتون مین رہ جاتا ہو اُسکو نافذ کر دیتی ہو مراد یہ ہو کہ جہان اُسی بقیہ غذا کو پہونچنا چاہیے اُسی جگہ پہونچا دیتی ہو - اور جسقدر ریاضت کو قوت زیادہ ہوگی ہضم جلد اور بہتر ہوگا - پس مناسب ہو کہ جس قسم کی ریاضت کا آدمی خوگر ہو اُسکو ترک نہ کرے چنانچہ اور مقام پر اُسکو ہمنے بیان بھی کر دیا ہو اسلیے کہ ریاضت سبب زیادتی منفعت کا ہو حفظ صحت کے بارہ مین - اور دلیل اسپر یہ ہو کہ جو لوگ محنت مشقت کرتے رہتے ہین اُنکے بدن کیسے صحیح اور قوی رہتے ہین اور کمتر اُنکو بیماریان لاحق ہوتی ہین حالانکہ خراب غذاؤن سے بھی وہ لوگ پرہیز نہین کرتے اور بخوف کھاتے پیتے ہین - جالینوس نے اپنی کتاب غذا مین لکھا ہو جو شخص ریاضت پر قبل غذا لے کے قادر ہو اُسکو غذا کی پوری تدبیر کرنے کی نہوگی - لیکن جو شخص تعب کم اُٹھاتا ہو اور راحت آرام کا زیادہ خوگر ہو اُسکو حاجت پوری تدبیر کرنے کی غذا مین ہو اور اُسکو پرہیز کرنا بھی لازم ہو اُن چیزون سے جو مضر ہین اور اپنے بدن کا تنقیہ کرانا بھی اُسکو بالالتزام کرنا لازم ہو - پھر جالینوس نے کتاب تدبیر صحت مین کہا ہو کہ ریاضت سے ممکن ہو کہ جو فضول بدن مین ہون اُنکی تحلیل کردیجاے اور اُنکو بدن سے نکال دیا جاے اور ریاضت کو زیادہ فضیلت ہو ایسی غذاؤن پر جو شکم کی روانی پیدا کرین اور اُن دواؤن پر جو استفراغ آور ہون اسلیے کہ یہ ادویہ اعضاے بدنی کو رقیق یعنے پتلا کر دیتی ہین اور گوشت کو کم کر دیتی ہین اور ریاضت تحلیل فضول کی بدون ضرر کے کرتی ہو کہ اعضاے بدنی کو کسی طرح کا ضرر نہین پہونچتا ہو - اور نیز جالینوس نے کتاب جبلۃ البزر مین کہا ہو کہ ریاضت معدہ اور جگر اور تمام اعضاے بدنی کو قوی کرتی ہو اور سب اعضا کی خوبی ہضم پر اُنکی غذاے خاص کی معین ہوتی ہو - اور ہوا اور پانی اور شہرون کی تفسیر جہان پر جالینوس نے کی ہو اُس مقام پر کہا ہو کہ حرکت اور ریاضت

اُن چیزون مین سے ہی کہ مزاج کی تلطیف کرتی ہی اور اُسکی اصلاح کرتی ہی - اور جو وقت کہ ریاضت کے استعمال کے واسطے اختیار کیاجاتا ہی وہ بعد ہضم ہوجانے غذا کے ہی جو آدمی گذشتہ وقت کھاچکا ہو کہ بخوبی وہ غذا معدہ مین اور رگون مین ہضم ہوچکی ہو اور اب اُسوقت طبیعت کو خواہش اور غذا کھانے کی ہو - اور یہ بات پیشاب کے رنگ سے بہت اچھی طرح سے شناخت کیجاتی ہی - اسلیے کہ پیشاب کا رنگ اگر سپید ہوگا معلوم ہوگا کہ ابھی غذا کا ہضم رگون مین نہین ہوا ہی اور اگر پیشاب کا رنگ زرد اترجی ہوگا معلوم ہوگا کہ غذا اب رگون مین ہضم ہوچکی ہی اور اسی وقت مناسب ہی کہ ریاضت کیجاے - اور اگر پیشاب کا رنگ نارنجی ہی معلوم ہوگا کہ غذا کے ہضم کو دیر ہوچکی کہ رگون مین ہوچکا ہی اور یہ وقت حاجت غذا کا ہی - اور جب پیشاب مین نشانی اور علامت وقت ریاضت کے ظاہر ہو مناسب ہی کہ بدن کو فضول غذا سے بذریعہ بول اور براز کے پاک کرلین تاکہ پیشاب اور پاخانہ کرنے سے آنتین اور مثانہ پاک ہوجاے - بعد اُسکے بدن کی مالش معتدل کرین اور تمام اعضاے بدن کو ہاتھون سے اور رومال وغیرہ سے ملین اور تیل جو موافق مزاج اُسی بدن کے ہو اُسکو بھی ملین پہلے تو مالش نرم اور ملائم رہے پھر تھوڑی تھوڑی قوت مالش کی بڑھائی جاے تاآنکہ مقدار معتدل کی نہایت تک مالش پہونچ جاے تاکہ اسی وجہ سے اعضاے بدنی نرم ہوجائین اور ریاضت اُنکو خشک نہ کردے اب اسوقت تیل وغیرہ ملنے کے بعد بقدر حاجت بدن کے ریاضت کا استعمال کرین مراد یہ ہی کہ جسقدر تحلیل فضول کی حاجت کسی بدن کو ہی اُسی قدر ریاضت کرین تاکہ فضول اعضا کی تحلیل کردے اور اُنکو قوی کردے اور حرارت غریزی کو قوی کرے اور ریاضت بھی وہی کرنی چاہیے جسکی عادت اُس شخص کو ہی اور بقدر حاجت مزاج طبعی بدن کے لیئے مزاج اصلی کو جسقدر حاجت ریاضت کی ہی اُسی قدر کرنی چاہیے چنانچہ ہم اُسکو بروقت بیان تدبیر خاص ہر ایک بدن کے بیان کرینگے - اور یہ بھی لازم ہی کہ ریاضت کی قوت اور اُسکا ضعف بقدر لطافت اور غلاظت غذا کے ہو اور بقدر کثرت اور قلت غذا کے اور نہین مناسب ہی کہ ریاضت کا استعمال بعد غذا کے اور اُس سے پیچھے کرین پھر اگر کوئی ضرورت اسکی داعی ہو پس مناسب ہی اتنی دیر ٹھہر جائین کہ غذا معدہ سے نیچے اُترجاے اور معدہ نے اپنا حق جو کچھ ہی پورا کرلیا ہو اور اتنا تغیر غذا مین کردیا ہو کہ جگر کو اُسی غذا کا بطرف اچھے خون کے بدل دینا آسان ہو اسلیے کہ اگر کوئی شخص ریاضت کو قبل اسکے اور بعد فوراً تناول غذا کے استعمال کریگا پس غذا معدہ سے بطرف آنتون کے اُتریگی قبل ازانکہ نفیج مین غذا کے استحکام اور پختگی معدہ مین آگئی ہو لہذا اسی غذا سے اُن رگون مین سدہ پیدا ہونگے جو درمیان جگر اور آنتون کے واقع ہین اور اسکی وجہ یہ ہی کہ ریاضت کی شان سے یہ بات ہی کہ فضول کی تحلیل اعضا سے کردیتی ہی اور اُنھین فضول کو اعضا سے خارج کردیتی ہی اور اگر ریاضت بی انداز حد اسراف کو پہونچے جوہر اصلی اعضا مین سے بھی کسی قدر تحلیل کردیتی ہی اور جب ایسی بات ہی کہ فضول کی تحلیل ریاضت نے کردی اب اعضا کو اشتیاق ہوگا کہ جو مقدار فضول کی اعضا سے تحلیل پاچکی ہی اور اور خالی مقامات اعضا کے اُنسے خالی ہوگئے اُنکی جگہ اور غذا رگون سے جذب کرین اور جب رگین جذب مذکور کی وجہ سے خالی ہوگئی ہون وہ جگر سے جذب کرینگے اور جگر اپنے خالی ہونے سے اُن رگون سے جذب غذا کریگا جو بنام جداول مشہور ہین اور جداول بھی باریک آنتون سے اور باریک آنتین معدہ سے غذا کو جذب کرینگی اور ابھی معدہ مین غذا کچی ہی ہضم نہین ہوچکی ہی پس اسی طرح جذب ہوگی اور بوجہ خامی کے رگون مین اور مجاری مین چسپیدہ ہوگی اور سدہ پیدا کریگی - اور اسی خام غذا سے رگون مین خلط خام پیدا ہو کر خراب امراض پیدا کریگی - اسی واسطے مناسب نہین ہی کہ ریاضت کو بعد غذا کے فوراً استعمال کرین اور یہ بھی مناسب نہین ہی کہ بھوک کے وقت ریاضت کرین اسلیے کہ بقدر

منع کیا ہی اپنی کتاب فصول مین اور اسکا سبب یہ ہی کہ بدن بروقت گرسنگی کے محتاج غذا کا ہی اور ریاضت رہی سہی جسقدر غذا بدن مین ہی اُسکی بھی اعضاے بدنی سے تحلیل کر دیتی ہی - مناسب نہین ہی کہ ریاضت قوی کا استعمال وہ شخص کرے جسکا بدن ضعیف ہو اور جسکے بدن مین اخلاط لطیف بھرے ہون اور کم ہون لیکن ایسا آدمی ریاضت ضعیف کا استعمال کرے جیسے کہ ریاضت قوی لائق اُسکے ہی جسکا بدن قوی ہو اور جسکے بدن مین فضول غلیظ بکثرت بھرے ہون - مناسب ہی کہ ریاضت کی حد اور انتہا اُسوقت تک ہو کہ آدمی کو تھکن محسوس ہو اور یہ وقت وہی ہی کہ آدمی سانس لینا شروع کرتا ہی اور پسینا نکلنے لگتا ہی پس اب ریاضت کو قطع کر دینا چاہیے کسی قسم کی ریاضت کیون نہو تاکہ اعیا یعنے ماندگی پیدا نہو جیسا کہ بقراط نے کتاب فصول مین لکھا ہی کہ جس حرکت سے بدن کو حرکت دیجاتی ہی بوجہ ریاضت کے پس آرام دینا بدن کا جسوقت ماندگی شروع ہو بہتر ہی بہ نسبت اسکے کہ ماندگی پوری پوری حاصل ہو جاے - یہان پر ریاضت کی اور بھی ایک قسم ہی جو کہ آلات تنفس کی ریاضت ہی اور یہ ریاضت کبھی سانس کے روکنے سے ہوتی ہی اور کبھی آواز معتدل لگانے سے اسلیے کہ آواز لگانے سے بہت سی ہوا پھیپھڑہ اور سینہ مین جذب ہوتی ہی پس سینہ کشادہ ہو جاتا ہی اور جو منفذ اور گذرگاہ بدن مین ہین وہ بھی کشادہ ہو جاتے ہین - مناسب ہی کہ سانس کا روکنا اور آواز لگانے کی قوت اور ضعف بقدر حاجت اُسی آلات تنفس کے ہوا سے بدن خاص مین چنانچہ اُسکو ہم تدبیر خاص کے مقام پر لکھینگے - اور مناسب ہی کہ جس شخص کے بدن مین کوئی عضو ضعیف ہو اُسکو اچھی طرح سے بچاے اور اُسپر زور نہ دے اور اُسکی راحت اور تسکین کی تدبیر کرے مثال اسکی اگر کسی کو نقرس کا مرض ہو یا اُسکے پاؤن مین پھوڑے ہون اُسکو لازم ہی کہ پاؤن کی ریاضت کم کرے اور پاؤن کو تعب کم ہو بلکہ تن آسانی اور راحت مین کسی طرح کی خوبی نہین ہی اور کچھ اعتماد اُنمین درباب حفظ صحت کے نہین ہی اور نہ ایسے آدمی کے نسبت کی بیخوفی حدوث مرض سے ہی - اسلیے کہ یہ دونون مزاج کو خراب کر دیتے ہین اور بدن مین آرام طلبی سے فضول بہت سے پیدا ہوتے ہین اسلیے کہ نضج اور تحلیل کو یہ دونون مانع ہین لہذا حرارت غریزی بھی ضعیف ہو جاتی ہی اور اُسکا ضعف امراض کثیرہ کے پیدا ہونے کا سبب ہوتا ہی جیسا ہمنے بیان کر دیا ہی اور مقامات مین - اور جالینوس کا قول ہی کہ ہمیشہ ساکن اور بے تعب حرکت کے رہنا حرارت غریزی کو بجھا دیتا ہی پس مناسب ہی جسکا ارادہ اپنی صحت کی حفاظت کا ہو کہ آرام اور راحت بیجا کو ترک کرے لیکن اگر بدن کسی کا متخلخل اور پولا ہو اور مسامات اُسی بدن کے کشادہ ہون کہ اُنکی راہ سے فضول بکثرت متحلل ہوتے ہون اسوجہ سے البتہ ایسا آدمی ریاضت کرنے سے مستغنی ہی - اور جو شخص ریاضت نکرتا ہو (سواے ایسے آدمی کے جسکا ذکر فقرہ اولی مین ہوا ہی) اور آرام اور راحت کا خوگر ہو اُسے مناسب ہی کہ لطیف اور تھوڑی غذا تناول کرتا رہے اور ہمیشہ تھوڑے تھوڑے دنون بعد تنقیہ اور صفائی اپنے بدن کے رگون کی فصد کرانے سے اور دواے مسہل کے تناول اور قے کرنے سے بذریعہ ایسی دوا وغیرہ کے جو مناسب اُسکے مزاج بدنی کے ہو کرتا رہے تاکہ اسی ذریعہ سے اُسکی صحت ہمیشہ برقرار رہے انشاء اللہ تعالے

چوتھا باب تدبیر اُس شخص کی جسکو ماندگی تعب سے پہونچی ہو

جسوقت آدمی ریاضت اور تعب مین زیادتی کرتا ہی اور بے انداز مشقت کرتا ہی تا اینکہ ماندگی اور تھکن پیدا ہوتی ہی اُسوقت مناسب ہی کہ دیکھا جاے اگر تھکن ہو سے آدمی کو ابتدا تعب کی اُسکے اعضاے بدنی مین ایسی پیدا ہوئی ہو جیسے ابتدا صاحب قروح اپنے بدن مین پاتا ہی یہ کیفیت ابتدا کی دلالت کرتی ہی کہ اخلاط گرم رقیق اور تیز اُسکے بدن مین پیدا ہوتی ہین جسوقت کہ یہ آدمی

حرکت قوی ریاضت کی کرتا ہے اور یہ اخلاط رقیق پگھلنے سے بعضے قسم کے اخلاط غلیظ اور انھین غلیظ اخلاط کی تحلیل پانی سے اور
چربی اور گوشت کے پگھلنے سے اور دودھ کے پگھلنے سے پیدا ہوتے ہین اور ایسی ماندگی کو اعیاء قروحی کہتے ہین - پس ایسے شخص کو
مناسب ہے کہ راحت اور آرام کو اختیار کرے اور نرم نرم مالش بدن کی اور بنفشہ کا روغن ملنا بدن مین زیادہ مقدار سے خصوصاً
دونون پانوٴن مین اور پشت کے مقامات مین تجویز کرے تاکہ اُسکے اعضا کی ترطیب ہو جاے اور جو یبوست اور خشکی تعب سے
اعضا مین پیدا ہوئی ہے وہ بوجہ اسی رطوبت کے جاکر نرمی پیدا ہو بعد اس مالش کے نیمگرم پانی سے نہائے غوطہ لگا کر اور جب پانی سے
نہا کر باہر نکلے سکنجبین خواہ جلاب پیے اور انار کے دانہ چوسے پھر جس غذا کی اُسی خوگر ہو اُسکو تھوڑی سی تناول کرے - اور اگر ماندگی
والا آدمی اپنے بدن مین قدد اور کھچاوٴ پاتا ہو کہ اُسکی رگین اور پٹھے کھچے جاتے ہین اور یہ کیفیت فقط عضل اور پٹھہ کے کھچاوٴ سے بوجہ
کثرت تعب کے پیدا ہوتی ہے اور بسبب اسکے کہ عضل اور پٹھہ مین بروقت تعب ریاضت کے فضلہ اخلاط کا پہونچتا ہے - مگر اتنی بات
اچھی ہے کہ جو فضلہ ایسے وقت پٹھہ اور عضل مین پہونچتا ہے تھوڑا سا ہوتا ہے اور خراب فضلہ نہین ہوتا ہے - اور جو علامت ایسے تعب
رسیدہ کی بدن مین ظاہر ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ حرکت کرنے سے ایسے شخص کو کسل طبیعت عارض ہوتا ہے اور بدشواری اُس سے جھکا جاتا ہے
اور جب اُسکا بدن چھوا جاے گرمی اُسکے بدن کی زیادہ محسوس ہوگی بہ نسبت گرمی اُس بدن کے جسکو اعیاے قروحی عارض ہوا ہے
اور تیسری بات یہ ظاہر ہوتی ہے کہ ایسی ماندگی مین ضمور یعنے سمٹنا اور کم ہو جانا جباست بدن کا نہین ہوتا ہے - ایسے شخص کو جسے بعد
ریاضت کے اعیاے تمددی لاحق ہو لازم ہے کہ بہت تھوڑی اور نرم نرم مالش بدن کی کرائے اور نیمگرم روغن بنفشہ بدن پر لگوائے
اور آرام اور سکون اور نیند کا استعمال بعد اسکے کرے اور ایسے پانی سے نہائے جو حرارت برودت مین معتدل ہو اور دیر تک آبزن
مین بیٹھے اور جب آبزن سے باہر آئے پانی کی تری کو پونچھے پھر تیل کی مالش کرے اور حمام ہی کے اندر اپنے کپڑے پہنے اگر فصل
جاڑون کی ہو اور حمام سے نکل کر تھوڑی دیر صبر کرے اور پھر ایسی غذا تناول کرے جو بسہولت ہضم ہو جاتی ہے جیسے پرندہ جانور کے
بچے اور وہ مچھلی جسکو ہمارے رضراضی کہتے ہین جیسے ہمارے ملک مین گرئی اور چلپیا چھوٹی مچھلی ہوتی ہے اور تھوڑی غذا تناول کرے اور
غذا سے پہلے آلوبخارا اور توت جو میخوش ہو اور انگور اگر بہم پہونچے کھاے - اور آرام اور راحت کا التزام کرے - پھر جب دوسرا دن
آئے یہی تدبیر بعینہ مالش اور تیل وغیرہ لگانے کی اور سونا اور نہانا عمل مین لاے اسی سے اُسکی ماندگی جاتی رہیگی - پھر اگر دوسرے
دن ماندگی نہ جاے تیسرے روز پھر وہی تدبیر کرے پھر اب تو جو کچھ تعب وغیرہ اُسکو ہے سب دور ہو جایگا - اور اگر کسی شخص کو ہمراہ ماندگی
کے ضربان یعنے تپک ایسی معلوم ہو جیسے ورم مین تپک ہوتی ہے یہ بات اُسوقت ہوتی ہے - جب کہ عضل مین شدید گرمی پہونچے بسبب
حرکت قوی کے جو ریاضت مین کرتا ہے اور اسی گرمی کی وجہ سے عضل مین وہ فضلات کھنچکر پہونچتے ہین جو قریب قریب اُسی عضل کے
ہین - اور اسی مین ماندگی کے بعد بروقت نرم کرنے بدن کے مالش وغیرہ سے درد شدید پیدا ہوتا ہے - اور جملہ اعضاے بدنی ایسے آدمی کے
بہ نسبت زمانۂ صحت کے زیادہ گندہ اور موٹے معلوم ہوتے ہین اسی قسم کی ماندگی کا نام اعیاے ورمی ہے - اور اکثر یہ قسم ماندگی کی اُسی
شخص کو عارض ہوتی ہے جو خوگر ریاضت کا تھا اور نہ تعب اُٹھانے کی اُسکو خوگری ہوئی ہو (مترجم) جیسی کثرت ڈنڑ مگدر لیزم وغیرہ کی
جب آدمی پہلے پہل کرتا ہے خواہ چھوٹی ہوئی کثرت کو از سر نو شروع کرتا ہے اُسوقت اُسکے اعضاے بدنی کا یہی حال ہوتا ہے (متن) لیکن
جسکو عادت ہو جاے تعب کی برداشت کرنے کی بس کمتر ایسی ماندگی اُسکو عارض ہوتی ہے ہان اگر تعب شدید کرے اُسوقت ایسے

آدمی کو بھی وہی کیفیت عارض ہوگی ایسی ماندگی کا علاج یہ ہی کہ مالش نرم اور رقیق زیادہ کرائی جاوے - اور تیل بنفشہ کا اور نیلوفر کا
نیمگرم ملا جاوے نرمی سے اور شیر گرم پانی مین دیر تک ٹھہرے - آرام اور راحت کا استعمال کرے اور جلاب اور شربت بنفشہ تناول
کرے ہمراہ تخم خرفہ کے پانی مین پیس کر اور تھوڑی سی غذا جو ترطیب پیدا کرنے والی ہی کھاوے جیسے آب جو یا جو کے ستو جو آب گرم مین
دھوڈالے ہون اور پھر اُنکو برف سے خوب سرد کر لیا ہو اور مصری یا قند سپید اُسمین ملا لیا ہو - انار کے دانہ چوسے وہ انار جو بنام
املیسی مشہور ہی اور توت اور انگور اور تربوز اور ککڑی کھیرا تناول کرے - پھر اگر ستو اُسکو نہ بھاتا ہو اور بُرا لگتا ہو چاہیے کہ سمک
رضراضی یعنے چھوٹی چھوٹی مچھلیان اُنکا سکناج یعنے شوربا پکا کر خواہ چوزون کا شوربا تناول کرے مگر اس شوربے کا ادھن اب انگور
خام یا آب انار مذکور یا آب کدو وغیرہ سے کرے اور اگر ماندگی والا آدمی زیادہ خشکی بدن مین اور سکھرن اعضا مین ایسی پائے کہ
اُسے بہ سہولت حرکت کرنی ممکن نہو اُسکو مناسب ہی کہ آرام اور راحت کا استعمال اور معتدل درجہ کی مالش بدن کی کرائے اور گرم
پانی سے نہائے اور پھر جو غذا اُسکے عادت کی ہی اُسے تناول کرے بعد ازانکہ اُس غذا مین یہ بھی صفت ہو کہ رطوبت کی طرف مائل
(مترجم) ظاہری معنی اس فقرہ کے تو یہی تھے جو ہمنے لکھے ہین اور دوسرا احتمال یہ بھی ہوتا ہی کہ غذائے مالوف اُسوقت تناول
کرے جب اور تدبیرات سے اُسکے بدن کی خشکی کم ہوچکی ہو اور رطوبت کی طرف میلان ہوگیا ہو - یہ معنے اوپر کے اقسام اغذیا مین جو
غذا کی شرط لکھی ہی اُس سے زیادہ مناسب ہین واللہ یعلم (متن) پھر جب دوسرے روز کی صبح ہو اب ریاضت کسی رقیق چیز سے
کرے اور بدن کی مالش کرائے اور روغن کو بدن مین لگائے اور آب گرم سے نہائے کہ اب اُسکی ماندگی اسی تدبیر سے زائل ہو جائیگی
اُسکو معلوم کرنا چاہیے

پانچوان باب حفظ صحت بذریعہ نہانے کے

نہانا حمام مین ہو یا اور طرح سے اُسکے ذریعہ سے حفظ صحت یون ہوتا ہی - مناسب ہی کہ بعد ریاضت کے غسل کرے - اور
جب تک ریاضت کی گرمی وغیرہ جاتی نہ رہے ہرگز نہانے کا استعمال نہ کرے بلکہ صبر کرے اتنی دیر تک کہ ریاضت کی اعراض مین
سکون پیدا ہو اس زمانہ مین بدن پر تیل لگائے اور مالش رقیق کرتا رہے اور پھر حمام مین داخل ہو اور یہ امر اس غرض سے کیا
جاتا ہی کہ بدن کے مسامات کھل جائین اور جو بقیہ فضلات کا تحلیل پاکر بوجہ ریاضت کے بدن مین رہ گیا ہی وہ بھی خارج ہو جاوے
اور کھال اور گوشت سب کے سب نرم ہو جائین - مگر حمام مین ٹھہرنا اُتنی دیر تک چاہیے جسقدر حاجت اُسکو ٹھہرنے کی ہو چنانچہ ہمنے
گذشتہ ابواب مین بیان کردیا ہی اور اب تدبیر خاص کے باب مین پھر بیان کرینگے - حمام مین جا کر یہ آدمی اپنے بدن کو خوب
ملتا رہے اور جو روغن اُسکے موافق مزاج کے ہو اُسکو لگائے - اور یہ تدبیر بھی اُسی قدر کرنی چاہیے جسقدر اُسکو حاجت ایسے تدبیر
کرنے کی ہو - اور حاجت کی یہ صورت ہی کہ اگر آدمی موٹا تازہ ہو اور طاقت ور اسقدر ہو کہ اُسکو اپنے اعضائے بدن کی تقویت کی
احتیاج نہین ہی اُسوقت مالش تمام بدن کی اُسے معتدل کرانی چاہیے - اور اگر ایسا نہو بلکہ محتاج اپنے اعضا کی تقویت کا ہو بسبب
اعمال اور کسی پیشہ کے خواہ بسبب شجاعت اور دلیری کے اُسکے واسطے مناسب یہ ہی کہ مالش قوی کرے تمام اعضائے بدنی کے
بسبب اُنھین اعمال اور مشقتون کے جو اُسکو کرنے پڑتی ہین - پھر اگر ارادہ اعضا کے نرم کرنے کا ہو لازم ہی کہ تھوڑی مالش بہ نرمی کرائے
رومال کے ذریعہ سے - اور ہمنے دلک یعنے مالش کے اقسام اور ہر ایک قسم کی طرف حاجت کا بیان جلد اول مین اُس مقام پر کردیا ہی

جہان ریاضت کے اقسام بیان کیے ہین - کسی شخص کو مناسب نہین ہو کہ ریاضت اور استحمام بعد طعام کے کرے اور نہ یہ مناسب ہو کہ استحمام یعنے حمام مین نہانا بدون ریاضت کے کرے خصوصاً اگر غذاے غلیظ کھائی ہو - اور اسکا سبب یہ ہو کہ اگر ریاضت خواہ استحمام کا استعمال بعد شکم سیر ہونے کے غذا سے کریگا سر اُسکا بخارات سے بھر جایگا اور قوی اور مہلک امراض اُسے لاحق ہونگے اور ان امراض کا لاحق ہونا اُنھین اسباب سے ہوگا جنکو ابھی ہمنے بیان کردیا ہو - اسی طرح مناسب نہین ہو کہ آدمی غذا کو فوراً حمام سے نکل کر کے تناول کرے اسلیے کہ طعام ایسے وقت فم معدہ کے اوپر تیرتا رہیگا اور سر مین اُسکے بخارات بھر جائینگے - اگر براہ نادانستگی یا عمداً ان قواعد مین خطا واقع ہو اور سر مین بخارات بھر جائین پس ایسے شخص کا مسہل ایارج فیقرا سے التماس ملاکر ضرور کردینا چاہیے پھر اگر یہ مسہل پورا فائدہ کرجاے بہتر ورنہ اسمین تھوڑے سے بسفائج اور کسی قدر تربد بھی داخل کیا جاے اور بیمار کو آہستہ آہستہ ٹہلنے کا حکم دیا جاے اور دونون پنڈلیان اُسکی باستواری باندھ دی جائین اور دونون قدم کی مالش کیجاے - اور اگر اسکے جگر مین کسی قدر سدہ پڑجائین سکنجبین بزوری اور شراب افسنتین سے اُنکا علاج کیا جاے خواہ اسی قسم کے ادویہ جو ادویہ اسی قسم کے ہین جنکو سدہ ہاے جگر کے علاج مین بیان کرینگے - لیکن اس امر کا جاننا مناسب ہو کہ حمام مین نہانا بعد غذا کے مفید بھی ہوتا ہو اُس شخص کو جو لاغر اندام ہو اور اُسکے جگر مین سدہ نہون اور نہ اُسکے معدہ مین نفخ ہو - مگر بدون ریاضت کے حمام مین نہانا اگر کسی کی جلد بدن ڈھیلی ہو اور اُسکو عادت ایسی ہی پڑگئی ہو کہ بدون ریاضت کے حمام کیا کرتا ہو ایسے شخص کو مناسب نہین ہو کہ اپنی عادت کو بدل دے اور ایسے شخص کو بدون ریاضت حمام کرنے سے کچھ ضرر نہین پہونچتا ہو اسلیے کہ فضول ایسے آدمیون کے بدن کے بآسانی تحلیل پاجاتے ہین جسطرح کہ ریاضت کرنے سے اور لوگون کے بدنی فضول کی تحلیل بآسانی ہوجاتی ہو - لیکن جو آدمی ایسے ڈھیلے کھال کا نہ ہو اُسکو ہرگز نہ چاہیے کہ بدون ریاضت کے استحمام کرے - کسی آدمی کو مناسب نہین کہ بعد حمام کرنے کے ریاضت کرے اسلیے کہ یہ فعل قوت کی تحلیل کردیتا ہو اور ضعف قوت پیدا کرتا ہو اُسکو معلوم کرنا چاہیے

چھٹا باب تدبیر حفظ صحت کی بذریعۂ غذاؤن کے

غذا کی تدبیر یہ ہو کہ جب آدمی حمام سے نہاکر نکلے تھوڑی دیر احتیاط کرے اور صبر کرے غذا کے تناول پر ایک گھنٹہ کے قریب اور بعضے قسم کے شربت مثلاً سکنجبین جو شکر یا شہد سے بنائی گئی ہو خواہ کسی قدر جلاب خواہ شراب سیبہ یعنے سیب ترش کا شربت وغیرہ پی جاے جیسا مزاج اصلی اُسکا ہو اُسی کے مناسب شربت ہونا چاہیے اُسکے بعد پھر غذا تناول کرے اور غذا مین جو چیز پہلے کھانی چاہیے اُسکو پہلے اور جو شی پیچھے کھانے کے لائق ہو اُسکو پیچھے اُسی ترتیب سے کھاے جسطرح ہم اب لکھینگے اور خوب اچھی طرح سے غذا کو دانتون سے کچلے اور پیسے کہ باریک ہو خصوصاً جو غذا کہ غلیظ ہو تاکہ اسکی وجہ سے معدہ کو ہضم کرنے مین آسانی ہو - اسی طرح مناسب ہو کہ جو پکائی ہوئی چیزین آدمی کھاے وہ اچھی طرح سے پکائی گئی ہون تاکہ ہضم جلدتر ہوجائین اور معدہ سے ہضم ہوکر جلد خارج ہوجائین مجملاً یہ ہو کہ غذا کے استعمال مین پانچ چیزون کو دیکھنا لازم ہو - (۱) کیفیت طعام کی اور اُسکا بدن کے مناسب ہونا (۲) مقدار غذا کی (۳) ترتیب غذا (۴) وقت غذا کا یعنے غذا کھانے کا وقت (۵) کیفیت اشتہا کی (۶) نظر کرنا اُن اعضا مین جنکو کسی قسم کا گزند پہونچ رہا ہو کیفیت غذا اور طعام مین نظر کرنی اور اُسکے مناسب اور موافق بدن کے ہونے مین بھی چند طرح سے کیجاتی ہو ازانجملہ یہ ہو کہ مزاج غذا کو دیکھین اور ازانجملہ یہ ہو کہ جوہر اور اصلیت کو غذا کی نظر کرین نہ غذا کے مزاج مین نظر کرنے کے واسطے مناسب یہ ہو کہ بدن کے مزاج کو ملاحظہ کرین

یعنے جو شخص اُسے کھائیگا اُسکے مزاج کو دیکھین اگر اس شخص کا مزاج گرم ہو ایسے شخص کو سرد غذاؤن سے غذا دینی چاہیے اور اگر اُسکا مزاج بدنی سرد ہو گرم غذائین کھلانی چاہیین - اور اگر مزاج بدن کا خشک ہو تر غذا اور اگر مزاج بدن مرطوب ہو یابس غذا کھلانی چاہیے اور اگر اتفاق ایسا ہو کہ آدمی اپنے بدن کے مناسب غذا کو نہ کھاسکے اُسکو چاہیے کہ مخالف مزاج کی غذا مین ایسی چیز ملا دے جو اُس غذا کی خرابی کو دفع کردے اور اُسکے ضرر کو دور کردے جیسے کاہو کو کرفس مین ملا دیتے ہین تاکہ مزاج اُسکا معتدل ہوجاے اور کرفس کی حرارت کم ہوجاے - یا جیسے تازہ مچھلی کھانے کے بعد شہد اور سونٹھ پروردہ کی ہوئی کھاتے ہین خواہ اور مصالحہ گرم داخل کرکے کھاتے ہین جورائی اور مرچ سیاہ اور کرویا وغیرہ سے طیار کیے جاتے ہین جوہر غذا مین نظر کرنے کی یہ صورت ہو کہ غذاے غلیظ جیسے گاو کا گوشت اور بے خمیر کی ہوئی روٹی موافق اُسکے ہو جسکا معدہ حرارت غریزی زیادہ رکھتا ہو اور صفراوی خلط اُسکے معدہ مین زیادہ ہو - اور اُسکو موافق ہو جو غذا سے پہلے مشقت کام کاج کی زیادہ کرتا ہو اور جاڑون کی فصل مین ایسی غذا کھانی چاہیے اسلیے کہ ہوا مین سردی ہوتی ہو اور جسکو نیند زیادہ آتی ہو اُسکو ایسی غذا مناسب ہو اسلیے کہ ایسی غذاے غلیظ ایسے اوقات مین پوری پوری معدہ مین ہضم ہوجاتی ہو اور بدن کو غذا دہی بھی زیادہ کرتی ہو اور قوت بھی بڑھاتی ہو - اور اگر غذاے غلیظ کی خورش خلاف ایسے اوقات کی ہوگی مراد خلاف وقت سے یہ ہو کہ معدہ کھانے والے کا حرارت کم رکھتا ہو اور صفرا اُسکے معدہ مین تھوڑا سا ہو اور ریاضت اور نیند بھی اُسکی کم ہو پس ایسی صورتون مین غلیظ غذا اچھی طرح اُسکے معدہ مین ہضم نہوگی اور کیموس غلیظ اور اندرونی اعضا مین سدہ پیدا ہونگے خصوصاً اگر یہ غلیظ غذا بالزوجت بھی ہو - لیکن لطیف غذا جیسے چوزون کا گوشت اور کبک اور تیتر کا گوشت یا پرندہ جانورون کے بازو کا گوشت اور لطیف قسم کے ساگ ترکاری وغیرہ یہ سب اُس آدمی کو موافق ہین جسکو تعب نہ پہونچتا ہو اور جسکے بدن کی حرارت اور معدہ کی قوی ہو اُسکو ایسی لطیف غذائین موافق نہین ہین اور نہ بخوبی اُسکے معدہ مین ہضم ایسی غذاؤن کا ہوتا ہو - اسلیے کہ حرارت کی وجہ سے اُسکے معدہ مین لطیف غذا بطرف دخان کے مستحیل ہوجاتی ہو - یہی وجہ ہو کہ بعض آدمی کو گاو کا گوشت بخوبی ہضم ہوتا ہو اور تیتر کا گوشت اُسے نہین پچتا ہو سبب اسکا یہ ہو کہ جس معدہ کی حرارت قوی ہو اور صفرا اُسپر زیادہ ریزش کرتا ہو ایسا معدہ محتاج غذاے غلیظ کا ہو تاکہ اُسمین اپنا عمل اچھی طرح سے کرے - اور لطیف غذا ایسے معدہ مین بہت جلد جل جاتی ہو اور دخان بنی جاتی ہو اسکی مثال ایسی ہو کہ قوی آگ پر اگر خوص یعنے خُرمہ کی پتیان اور حلفا نس گھانس کو ڈالین فوراً اُسکو جلاکر خاک کردیگی اور آگ ضعیف ہوکر بجھ جائیگی - اور اگر ایسی قوی آگ پر مضبوط لکڑی کے کندے جیسے بلوط کی لکڑی ڈالی جاے پھر یہ آگ اُسمین بخوبی اثر کریگی اور ٹھہر ٹھہر کر اُسکو جلائیگی اور خود وہ آگ بھی تیز ہوجائیگی - جو معدہ حرارت اور برودت مین معتدل ہو اُسکی مناسب وہی غذا ہو کہ غلیظ اور لطیف کی درمیانی ہو - اور اسی طرح جو لوگ ریاضت معتدل کرتے ہین اور جو لوگ درجۂ اعتدال پر زمانہ معتدل مین سوتے ہین اُنکو بھی ایسی ہی درمیانی غذا کھلانی چاہیے مقدار غذا مین نظر کرنے کی یہ صورت ہو کہ ہر ایک آدمی کو مناسب ہو اتنی زیادہ غذا نہ کھاے کہ اُسکے معدہ پر بھاری ہو اور اُسمین تخمہ اور بدہضمی پیدا ہو اچھی غذا ہو خواہ بُری دونون کو زیادہ کھانا نہ چاہیے - اسلیے کہ اگر ہمیشہ آدمی زیادہ خوری کریگا بدن مین بُرا خون پیدا ہوگا اور رگہاے بدنی مین خلط ردی اور خراب بھر جائیگی اور امراض جو ضعیف ہین پیدا ہونگے - اور جو بیماریان گرم غذاہاے خراب اور ردی کی بُرخواری سے پیدا ہوتی ہین اُنکا ضرر بڑا ہو بہ نسبت اچھی غذاؤن کے زیادہ کھانے کے اور سبب اسکا یہ ہو کہ اگر پرخواری ایسی گرم غذاؤن سے ہو جو خلط صفراوی پیدا کرتی ہین اُنسے پتا ردی

اور امراض حادہ پیدا ہونگے - پھر اگر مادہ بطرف بعض اعضا کے ریزش کریگا اُمین قروح جو مشہور بنام نملہ اور حمرہ ہین یا اور ایسے ہی
امراض صفراوی تیز پیدا کریگا - اور اگر پرخواری غذاے گرم اور غلیظ سے ہوگی امراض وجع مفاصل اور نقرس اور درد گردہ اور ربو
یعنے ابتدائی دمہ اور جگر کی سختی اور طحال کی صلابت پیدا ہوگی - اور غلاظت کے ہمراہ اگر وہ گرم غذا بالزوجیت بھی ہو انھین اعضا مین
سدہ پیدا کریگی - اور اگر پرخواری ایسی غذاؤن سے ہو جو خلط سوداوی پیدا کرتی ہین اُنسے امراض سوداوی پیدا ہونگے جیسے
وسواس سوداوی اور چوتھیا بخار اور سرطان اور جرب یعنے زکھجلی اور یرقان سیاہ و دیگر امراض سوداوی جو اسی قبیل سے
ہین - اور اگر پرخواری ایسی غذاؤن کی ہو جو مختلف اخلاط پیدا کرتے ہین اُنسے قروح خبیثہ اور حمیات مختلطہ جو کبھی تو خود بخود زائل ہو جاتی
ہین اور کبھی آپ ہی آپ پھر پلٹ آتی ہین پیدا ہونگی - جب پرخواری مین یہ خرابی ہی پس مناسب ہی کہ زیادہ خوری غذا سے اور بہیم تخمہ
اور بدہضمی واقع ہونے سے اجتناب کیا جاے - ہان اگر کوئی آدمی ریاضت قوی کا خوگر ہو اور تعب زیادہ اُسے پہونچتا ہو اور جلد بدن
بھی اُسکی ڈھیلی ہو اُسکو چندان ضرر اس سے نہوگا اور ایسے آدمی کے سوا اور لوگون کو زیادہ پیٹ بھر کر غذا کھانا یقیناً برا ہی - پھر اگر
خطاکاری سے کوئی آدمی بعض اوقات اسقدر زیادہ کھا جاے کہ اُسکے معدہ پر گرانی پیدا ہو اُسکو مناسب ہی کہ قی کر ڈالے اس طرح سے کہ
پر مین تل کا تیل لگا کر حلق مین ڈالے خواہ اُنگلی حلق مین ڈال کر اور گرم پانی پہلے پی کر قی کر ڈالے اور قی کرنے مین دیر نہ کرے اور ساری
غذا سے اپنے معدہ کو خوب پاک اور صاف کر دے اور بعد قی کرنے کے شراب ریحانی تناول کرے پھر اُس روز غذا کے پاس نہ جاے
پھر اگر قی کرنے کا اتفاق نہ ہو اور کوئی مانع ایسا ہو جو قی کرنے کو منع کرے جیسے حلق مین درد خواہ جبڑے کا درد یا سینہ کا درد اُسکو
مناسب ہی کہ پہلے دیر تک سورہے اور پھر ریاضت زیادہ کرے اور شراب خالص تناول کرے کہ اُسمین پانی کی آمیزش نہو اور غذا
مین کمی کرے - اور اگر بدہضمی کے بعد ایسے دست آئین جنمین غذا کچی نکلتی ہو اُسکو مناسب نہین ہی کہ تعب ریاضت مین پڑے اور
کم ریاضت کرے اور اسی طرح سے غذا مین بھی کمی کرے اور وہ بھی لطیف غذا ہونی چاہیے جیسے وہ روٹی جسکا خمیر اچھی طرح سے
درست کیا ہو اُسکو شراب ریحانی مین بھگو کر خواہ شوربا چوزہ ہاے مرغ اور تیتر وغیرہ کا اور نیند اور راحت کا استعمال زیادہ کرے
اور جسوقت ایسا تخمہ اُس شخص کو عارض ہو جسکے بدن کی جلد سمٹی اور کھرکھری ہی اُسکو مناسب ہی کہ بدن کی مالش کرائے اور بہت سے
تیل کو نیمگرم بدن مین لگائے اور ایسے آبزن مین غوطہ مارے جسکا پانی بھی نیمگرم ہو اور دیر تک اُسمین ٹھہرے - پھر جب صبح روز
دوم کی ہو اور ابھی کسی قدر بقیہ غذا کا اُسکے معدہ مین ہی مناسب نہین کہ غذا کسی قسم کی کھاے جب تک کہ بقیہ غذا کا معدہ سے اُتر نہ جاے
اور ہضم اُسکا معدہ مین نہ ہو جاے اور آثار ہضم کے بخوبی ظاہر نہون اور یہ بات اُسوقت معلوم ہوگی کہ معدہ کو اپنے خالی پائیگا اور نیچا
ہوا معلوم ہوگا اور ڈکار اچھی صاف آئیگی اور پیشاب مین رنگت آنی شروع ہوگی - پھر اگر ان علامات مین سے کوئی علامت ظاہر
نہو مناسب ہی کہ بموجب اپنی عادت کے کوئی ریاضت کرے اور ریاضت کے بعد حمام مین نہانا مفید ہوتا ہی ترتیب غذا مین
نظر کرنا اس طرح سے ہی کہ بعض قسم غذا کی ایسی ہی کہ اُسکو پہلے کھانا چاہیے اور بعض قسم غذا کی ایسی ہی جنکو پیچھے کھانا مناسب ہی
اور اسکا بیان یہ ہی کہ آدمی کو مناسب ہی کہ جو غذا زود ہضم ہی اور معدہ سے ہضم ہو کر جلد اُتر جاتی ہی اُسکا کھانا پہلے مناسب ہی بہ نسبت
اُس غذا کے جو دیر مین معدہ سے اُترتی ہی - اور اسی طرح سے مناسب ہی کہ جس غذا سے شکم نرم ہوتا ہی اُسکو پہلے کھاے اور جو غذا
حابس شکم ہی اُسے پیچھے کھائے جب ایسا کریگا جو غذا زود ہضم ہی اور پہلے کھائی گئی ہی جب وہ معدہ سے اُترنے لگیگی دیر ہضم غذا جو اُسکے

بعد کھائی ہو اُسکو بھی اپنے ہمراہ نیچے اُتارے گی جیسے کوئی شخص خربوزہ اور مشمش یعنے خوبانی جو زود ہضم ہو روٹی اور گوشت سے پہلے کھائے تو روٹی
اور گوشت بھی جلد معدہ سے ہضم ہو کر اُتر جاوینگے اور جو غذا ملین شکم ہو وہ غذاے قابض کو نیچے معدہ سے اُتار لاتی ہو جیسے آب الے مع ساگ جنکو سرکہ سے خوشبو کر دیا ہو اور
زیت سے اگر پہلے کھائین جاوین امرود اور بہی کو جو قابض ہین نیچے اُتار لاتی ہین - اور اگر اسکا برعکس تعابلہ کیا جاوے کہ دیر ہضم غذا پہلے اور زود ہضم پیچھے کھائی جا
زود ہضم غذا تو پہلے ہضم ہو گی مگر اُسکو راہ معدہ سے نیچے اُترنے کی نہ ملیگی اسلیے کہ دیر ہضم غذا دیر مین نیچے معدہ کے اُتریگی اور دیر مین اُتریگی لہذا غذاے
زود ہضم خود بھی فاسد ہو جائیگی اور اپنے ساتھ دیر ہضم غذا کو بھی فاسد کر دیگی - یہی بات غذاے ملین مین پیدا ہوتی ہو اگر پہلے کھائی جاوے اور
غذاے قابض اسکے بعد تناول کیجاے اسلیے کہ غذاے ملین کو جب معدہ سے خارج ہونے کی راہ نہ ملیگی فاسد ہو جائیگی اور غذاے قابض کو
بھی فاسد کر دیگی اور قبض شکم پیدا ہو گا - مگر غذاے غلیظ جو دیر ہضم ہو مناسب ہو کہ اسکو غذاے لطیف زود ہضم پر مقدم کرین جیسا اوپر ہمنے
لکھا ہو کہ بٹیر کا گوشت چڑیا کے گوشت سے پہلے کھائین اور گاو کا گوشت بھیڑ کے گوشت سے پہلے تناول کرین - اور اسکا سبب یہ ہو کہ اندرونی
خالی جگہ معدہ کے نیچے کی طرف زیادہ گرم ہو بہ نسبت اوپر والی حصہ قعر معدہ کی اور ہاضم بھی نیچے والے حصہ مین قعر معدہ کے اچھا ہوتا ہو اسلیے
کہ اس حصہ مین قعر معدہ کے گوشت کا جز غالب ہو اسی وجہ سے وہ حصہ غذاے غلیظ مین خوب اثر کرتا ہو اور اُسکو ہضم کر دیتا ہو - اور
جب غذاے لطیف پہلے غذاے غلیظ سے کھائی جائیگی پس غذاے غلیظ معدہ کے اوپر والے حصہ مین بوجہ برودت اُسی مقام کے ہضم بخوبی
نہو گی اسلیے کہ اوپر والے حصہ مین مزاج پٹھہ کا غالب ہو **وقت تناول غذا مین نظر کرنے کا** یہ طریقہ ہو کہ بعد پاک صاف ہو جانے
معدہ کے اور حرارت قوی پوری ریاضت کی معدہ مین آنے کے بعد اور بعد مالش کرانے بدن کے اور حمام مین نہا کر تھوڑی دیر ٹھہرنے کے
بعد اور پیشاب مین رنگ کسی قدر آنے کے بعد اور اشتہا قوی ہونے کے اور بھوک اچھی طرح کھائے ہوے ہونے کے بعد پھر مناسب نہین ہو کہ
غذا کھانے مین تاخیر کیجاے اسلیے کہ اب بھی اگر غذا کھانے مین تاخیر کریگا معدہ اپنی طرف بدن کے فضول کو جذب کریگا پس اُسکی اشتہا باطل ہو جائیگی
اور پھر جب کچھ کھایا بھی وہ غذا اُنھین رطوبات اور فضول جذب شدہ سے ملکر فاسد ہو جائیگی - پھر اگر ایسا ہی اتفاق ہو کہ غذا مین تاخیر ہو جاے
اور معدہ نے اُن فضول کو اپنی طرف جذب کر لیا اب مناسب ہو کہ اُس شخص کو پہلے سکنجبین خواہ جلاب کھلائین اور میخوش انار کے دانہ
جو کھٹ میٹھے ہون چوسائین اور تھوڑی دیر صبر کرے بعد ازان اُسکو غذا دین - یہ بھی مناسب ہو کہ غذا سرد اوقات مین شبانہ روز کے دیجاے جسوقت
حرارت بدن کے اندر فراہم ہو اور گرم اوقات مین غذا کھانے سے اجتناب کرین اسلیے کہ حرارت ہوا کی ایسے اوقات مین حرارت غریزی کو باہر
کھینچ لاتی ہو اور اندرون بدن کے حرارت کم رہ جاتی ہو پس غذا اچھی طرح ہضم نہین ہوتی - اسی وجہ سے آدمیون کو جاڑون مین غذا کا ہضم
زیادہ ہوتا ہو بہ نسبت گرمیون کے - اسلیے کہ معدہ جاڑون مین زیادہ تر قوی ہوتا ہو حرارت کی راہ سے بنابر اُسی وجہ کے جسکو ابھی ہمنے لکھا ہو کہ حرارت
اندرون جسم مین بوقت سردی ہوا کے ہوتی ہو - اسی واسطے مناسب ہو کہ فصل گرما مین تڑکے علی الصباح غذا کھائی جاے جسوقت ہوا خوشگوار
ہوتی ہو - مناسب نہین ہو کہ آدمی غذا کو بعد ریاضت کے تناول کرے جب تک سکون اور آرام تعب سے ریاضت کے تھوجاے اور کم سے کم
ایک گھنٹہ یا زیادہ ٹھہرنا چاہیے - اور اسی طرح حمام کرنے سے ایک گھنٹہ کے بعد غذا کھانی چاہیے خواہ اس سے زیادہ اسکو جاننا چاہیے **کیفیت**
اشتہا مین نظر کرنے کا طریقہ بغرض تدبیر غذا کے یہ ہو کہ اشتہا کے واسطے غذا کو معدہ مین ہضم کر دینے کا اچھا اثر ہو اسلیے کہ یہ اشتہا اور رغبت
بطرف غذاے خاص کے دلالت کرتی ہو غذا کے موافق اور ملائم ہونے پر واسطے بدن خاص کے - اور اسکا ثبوت یہ ہو کہ اگر دو طرح کے طعام
خوبی اور عمدگی مین برابر ہون اور خواہش کسی آدمی کی ایک ہی طعام کی طرف زیادہ ہو اُس آدمی کو حکم اُسی طعام کے کھانے کا دیا جاے گا

جسکی خواہش اُسے ہی اسلیے کہ وہ غذا اسکو زیادہ ملائم اور گوارا ہوگی اور موافق تر ہوگی اور بسہولت اسکا استمرا یعنے ہضم معدہ مین ہوجائیگا
اور اسی طرح اگر دو قسم کے طعام موجود ہون ایک اُنمین سے بہ نسبت دوسرے کے بہتر اور عمدہ ہو اور رغبت کسی آدمی کی اُسی غذا پر ہو جو خوبی
مین کم ہی اب بھی ہم اُسی کو اختیار کرینگے جسکی جودت کم ہی ایسے آدمی کے واسطے اسلیے کہ اسکا معدہ اسی غذا کو بخوبی قبول بھی کریگا اور ہضم بھی اچھی
طرح اُسکو وہی غذا ہوگی اسلیے کہ قبول کرنا نفس خاص کا اور اعضاے بدنی اُس خاص آدمی کا ایسی غذا کے واسطے اچھا ہی اور اسی جہت سے
اعضا وغیرہ اسی غذا کو اچھی طرح سے قبول کرینگے مترجم یہی سبب ہی کہ بعضے اشخاص کو بعض عمدہ قسم کی غذا سے بالطبع نفرت ہوتی ہی بلکہ بعض کو
یہانتک دیکھا ہی کہ مثلاً کاوا گوشت خواہ اور کوئی چیز اگر مخفی کرکے اور نہایت عمدہ طور سے اُسکی صورت بدل کر اُسکو کھلائی ہی اور نوالہ حلق سے
اُترا اور قی کردی پس طبیب کو لازم ہی کہ رغبت پر اپنے قواعد کو مقدم نہ کرے جب تک کہ اصلی دلیل انحراف طبیعت کے اعتدال سے اُسپر منکشف
نہو جاے اور جب تک تبدیل اسی سوء مزاج کی اگر خلقی نہو پوری پوری کرنے لے اسلیے صناعت طب اور طبیب دونون خادم طبیعت ہین یعنے
طبیعت اصلی نہ طبیعت غیر اصلی کے جو سوء مزاج حادث سے پیدا ہو تمن اسکو جاننا چاہیے **نظر کرنی غذا مین بحسب اعضا کے غذا**
کی تدبیر بحسب اُن اعضا کے جو کسی طرح کے الم اور ایذا مین گرفتار ہین اُسکی یہ صورت ہی کہ اگر بعض اعضا مین کسی قسم کی آفت ہو اُسکو مناسب ہی
کہ استعمال ایسی ہی غذا کا کرے جو ایسے حال کے مناسب ہی اور جس غذا سے یہ آفت زیادہ ہوگی اُس سے پرہیز کرے - اگرچہ تمام بدن محتاج
اس غذا کے خلاف کا ہو - اسکا بیان یہ ہی کہ مثلاً اگر کسی شخص کو درد سر بہت جلد ہو جاتا ہی اُسکو مناسب ہی کہ جس غذا سے بخارات اُٹھ کر بطرف
دماغ کے زیادہ چڑھتی ہون پرہیز کرے جیسے اخروٹ اور دودھ اور لہسن پیاز وغیرہ اور جسکے معدہ مین ضعف ہو اُسکو بچنا چاہیے ایسی غذا اُن سے جو معدہ
کو ڈھیلا کردیتی ہین جیسے گھی اور مسکہ اور کنجد وغیرہ - اور جسکے معدہ کے منھ پر غذا اترتی رہے اور قعر معدہ مین نہ اُترتی ہو اُسکو لازم ہی کہ بھاری اور غلیظ غذا تناول
کرے کہ اپنے بوجھ اور گرانی سے وہ غذا نیچے تک قعر معدہ کے اُتر جائیگی - یا اُسکو حکم دیا جاے کہ بعد غذا کے تھوڑا سا ٹہلے تاکہ غذا معدہ کے منھ سے نیچے اُتر جاے اور جس شخص کے
معدہ مین بلغم زیادہ ہو وہ ایسی غذا نہ کھاے جس سے بلغم پیدا ہوتا ہی اور اُسکو بلغم کی قطع والی چیزین کھلائی جائین جیسے شہد سے بنائی ہوئی سکنجبین
اور جسکے معدہ مین مرۂ صفرا زیادہ پیدا ہوتا ہو اُسکو ایسی غذا سے پرہیز کرنا چاہیے جس سے خلط صفراوی پیدا ہوتی ہی جیسے شہد اور پیاز لہسن اور وہ
چیزین اُسکو دینی چاہیے جو صفرا کی قاطع ہین جیسے انار ترش اور املی اور انگور خام وغیرہ - اور اگر کسی معدہ اور آنتون سے
طعام دیر مین اُترتا ہو اُسکو لازم ہی کہ طعام غلیظ اور قابض تناول نہ کرے اور ایسی چیز اُسکو دیجاے کہ جلد طعام کو معدہ اور آنتون سے اُتار
دے اور طبیعت کو نرم کرے جیسے ساگ وغیرہ خوشبو ڈال کر غذا سے پہلے اُسے کھلا دین - اور جسکے معدہ سے غذا قبل ہضم ہونے کے اُتر جاتی ہو اُسکو
قابض اور باتنگ غذا دیجاے جیسے بہی اور امرود اور بلوط اور خرنوب شامی اور غبیرا یعنے سنجد قبل غذا کے - اور جسکا جگر سرد مزاج ہو اور مجاری
جو جگر مین ہین تنگ ہون اُسکو مناسب ہی کہ غلیظ غذاؤن سے احتیاط کرے اور لطیف غذا اُسے دیجاے - اور جسکا جگر گرم مزاج ہی اُسکو
سرد غذا دینی چاہیے اور گرم غذا سے اُسکو بچانا لازم ہی - اور اسی طرح تمام اعضاے بدنی مین اگر کوئی آفت ہو اُسوقت ایسی غذا سے بچانا چاہیے
جس سے اُس آفت مین زیادتی ہو اور جو غذا ضد مخالف اُس آفت کے ہو وہی تجویز کرنی چاہیے - اور اگر حسب اتفاق کوئی شخص ناموافق
غذا بہ نسبت آفت بعض اعضا کی تناول کرے اور اُس سے کسی عضو کو ضرر پہونچنے کا خیال ہو لازم ہی کہ دفع ضرر کی وہی تدبیر کرے جسکو
ہمنے اور مقام پر بیان کیا ہی

ساتوان باب تدبیر حفظ صحت کی بذریعہ پانی پینے کے

جب ہنے غذا کے ذریعہ سے جو تدبیر مناسب کرنی چاہیے اُسکو بیان کر دیا اب لازم ہی کہ مشروبات یعنے پینے کی چیزون سے جو تدبیر حفظ صحت کی ہی اُسے بھی ذکر کرین - سب سے برتر اور سب سے زیادہ مشروبات مین جسکی حاجت ہی وہ پانی ہی اور پانی کے بعد شراب کا درجہ ہی کسی قسم کا شربت کیون نہو - پانی تو وہی پینا مناسب ہی جسکو ہمنے اور مقام پر بیان کر دیا ہی یعنے پانی کے اقسام کا جہان ذکر ہوا ہی - اور یہ بھی لازم ہی کہ بروقت غذا کھانے کے پانی پینے سے اجتناب کرے جب تک کہ غذا معدہ پر بخوبی ٹھہر نہ جاے اور تھوڑی تھوڑی اُترنے لگے - اور اس احتیاط کا سبب یہ ہی کہ اگر پانی کھانا کھاتے وقت پیا جاتا ہی غذا اور جرم معدہ مین حائل ہو جاتا ہی اور جرم معدہ کو اجزاے غذا سے ملنے کو منع کرتا ہی پس غذا اچھی طرح ہضم نہین ہونے پاتی ہی اسلیے کہ جرم معدہ محتاج اپنے فعل کرنے مین اسکا ہی کہ غذا کو اپنے جرم کی گرمی چھونے کے ذریعہ سے پہونچاے مراد یہ ہی کہ جرم غذا اور معدہ کا جرم جب باہم چھوتے ہوے ہون تب گرمی معدہ کی غذا کو پہونچیگی اور نفیج اور پختگی ہضم کی اور غذا کا بدلنا اپنی طبیعت کی طرف معدہ سے جب پورا ہوگا (اور پانی پینے سے یہ سب باتین جاتی رہینگی لہذا ہضم اچھا نہوگا مترجم ایک قوم کی راے اسکے خلاف پر ہی وہ کہتے ہین کہ بدرقہ ہونا پانی کا واسطے غذا کے جب ہی پورا ہوگا جب اثناے غذا مین پانی پیا جاے اور پانی کی اجزا غذا سے آمیختہ ہو کر دونون باہم رقیق ہو کر تمام قعر معدہ مین پھیل جائین اور تمام سطح اندرونی معدہ کو چھولین اور معدہ سے گرمی تمام اجزاے غذا کو پہونچے اور یہ حائل ہونے کی بات جب ہوتی جب پانی مین غذا کی اجزا نہ ملتی بلکہ پانی الگ رہتا اور بیچ مین اجزا غذا کے رہتے پس معلوم ہوا کہ بیچ مین غذا خوری کے پانی کا پینا ضرور ہی - دوسری بات یہ ہی کہ اگر بدون پانی پینے کے غذا کھاے اور ہضم ہو کر کیلوس بننا غذا کا شروع ہوا اور پھر پانی پیا پھر یہ پانی اُس کیلوس مین جو نیچے اُتر گیا ہی کیونکر ملیگا کیلوس کے بننے کے وقت پانی کا غذا مین ہونا چاہیے خیال کرو کہ ہم جب کسی چیز کو مثلاً چاول وغیرہ ہانڈی مین بھر کر آگ پر چڑھائین اور ساتھ ہی اُسکو ادھن ندین ضرور وہ شی جلنے لگیگی اور جب نیم سوختہ ہو گئی پھر پانی کا ادھن دینے سے وہ خوبی مزہ اور پکانے کی باقی نہ رہیگی یہی حال معدہ اور غذا کا ہی - ایک یہ بھی فائدہ بیچ مین پانی پینے کا ہی کہ غذاے قلیل کافی شکم سیر ہونے کو ہوگی اور پرخواری جو نہایت خراب عادت ہی اُس سے آدمی محفوظ رہیگا - ایک یہ بھی فائدہ ہی کہ تھوڑی غذا کھانے کے بعد جب پانی پیا اور پھر کچھ کھایا وہی پانی نیچے اور اوپر والی اجزاے غذا سے بخوبی ملیگا اور اگر بیچ مین نہ پیا اور بعد فراغ اور سیر ہونے کے پیا پانی غذا پر تیرتا رہیگا اور نیچے والے حصّہ مین معدہ کے جو اجزا غذا کے ہین اُنمین اس پانی کی آمیزش دیر مین ہوگی اسی وجوہ سے ہم کہہ سکتے ہین کہ یہ راے بہ نسبت اول قول کے زیادہ تر صحیح اور درست ہی اور شاید انھین فوائد پر نظر کر کے ہماری مقدس کتابون مین وارد ہوا ہی کہ مین تعجب کرتا ہون جو شخص غذا کھاتا ہی اور اثناے غذا مین پانی نہین پیتا ہی اُسکا پیٹ کیون نہین پھٹ جاتا ہی تمّت) پھر اگر ضرورت داعی اسی کی ہو کہ اثناے خورش مین پانی پیے لازم ہی کہ تھوڑا سا پانی جس سے پیاس مین تسکین ہو پی لے پھر جب کھانے سے فارغ ہوا اور غذا معدہ مین ٹھہر گئی اب تھوڑا سا پانی سرد اور شیرین بقدر حاجت پی لے - اور مناسب نہین کہ نہار اُٹھ کر باسی منھ پانی پیے اور نہ رات کو پانی پینا چاہیے اسلیے کہ ان اوقات کے پانی پینے سے حرارت غریزی معدہ اور جگر کی ضعیف ہو جاتی ہی ہان اگر کسی کا مزاج براہ طبیعت گرم ہو اُسکو کچھ ضرر نہوگا - لازم ہی کہ جسکا معدہ اور جگر ضعیف ہو خواہ ٹھنڈے اُسکے ضعیف ہون خواہ جسکے سینہ مین کوئی مرض ہو وہ آدمی برف سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی ہرگز نہ پیے اور اگر مدتون پیتا رہیگا خون کی آمد کسی رگ وغیرہ کے پھٹ جانے سے اُسکے بدن سے ہوگی اور کزاز مین گرفتار ہوگا اور نزلات مین اور زلزلہ اور درد مفاصل مین اور اگر آج اسکا ضرر معلوم نہوگا اور جلد اسکی مضرت محسوس نہوگی پس جب سن اسکا بڑھیگا اور بوڑھاپے کا سن ہوگا اُسوقت اُسکو معلوم ہو جائیگا کہ مدت ضرر کی

اس پانی کے پینے ہی ایضاً اخیر عمر مین اور بھی امراض ایسے لاحق ہونگے جنکا زوال دشوار ہوگا - جماع کے بعد بھی ٹھنڈا پانی پینا مناسب نہین ہی اسلیے کہ یہ بُری اور خراب بات ہی اور نہ بعد حمام کرنے کے اور نہ بعد قوی ریاضت کے جب تک کہ اُسکی گرمی وغیرہ فرو نہو جاے اور پانی سے پہلے ایسے زمانۂ تعب مین جلاب اور سکنجبین ملاکر پینی چاہیے - غذا کھانے کے بعد برف سے سرد ہوا پانی تھوڑا تھوڑا پینا کچھ برا نہین اور ہمراہ نبیذ کے بھی کہ برا نہین اُسکو معلوم کرنا چاہیے

آٹھوان باب حفظ صحت کی تدبیر شراب یعنی نبیذ پینے سے

شراب اور میری مراد شراب سے یہان انگوری نبیذ ہی اُسکو تو ہمنے اور مقام پر اسی کتاب کے لکھ دیا ہی کہ بہت موافق چیز ہی اُسکے لیے جو حفظ صحت کا ارادہ کرے بشرطیکہ مقدار معتدل اسکے وقت حاجت پر استعمال کیجاے اسلیے کہ حرارت غریزی کو قوی کرتی ہی اور تمام بدن مین اُسے پھیلاتی ہی اور اخلاط صفراوی کی تعدیل کرتی ہی اور پسینہ اور پیشاب کے ذریعہ سے اُنکو خارج کر دیتی ہی طبیعت کو نرم کرتی ہی اعضاے اصلی جو بدن مین ہین اُنکی ترطیب کرتی ہی اگر اُنمین خشکی عارض ہوئی ہو بسبب تعب کے جو حد سے زیادہ ہو خواہ اور کسی سبب سے طعام کی اشتہا اور رغبت پیدا کرتی ہی اور اُسکے معدہ مین اچھی طرح سے ہضم ہونے پر معین ہوتی ہی اور تمامی اعضا تک غذا کو پہونچا دیتی ہی اور پانی کو اُنھین اعضا تک پہونچاتی ہی مترجم شاید پانی سے مراد وہ رطوبت ہی جو نبیذ مین ہوتی ہی یا مراد وہ پانی ہی جو غذا کے بدرقہ کے واسطے پیا جاتا ہی متن ریاح اور نفخ کی تحلیل کرتی ہی سدون کی تفتیح کرتی ہی یعنے کھول دیتی ہی مرہ سودا کا مزاج معتدل کر دیتی ہی باین گونہ کہ اُسمین گرمی اور تری پیدا کرتی ہی نفس کی تقویت کرتی ہی اور نفس کے واسطے سرور اور نشاط یعنے تازگی اور فرحت یعنے کشادگی یا مرح یعنے زیادہ خوشی وغیرہ پیدا کرتی ہی چنانچہ ہمنے اقراباذین کے مقام پر بیان کیا ہی مترجم نے اُسی مقام پر ثابت کر دیا کہ بدون سکر اور مستی کے یہ فوائد پیدا نہین ہوتے اور جو شراب مسکر ہی اُسمین جب قواے حیوانی اور طبعی دونون معطل ہو جاتی ہین اور طبیعت مدبرۂ بدن اپنی تدبیر سے جو بحالت ہوش و حواس بجا رہنے کے کرتی ہی باز رہتی ہی پھر یہ فوائد جو فرع تصرف طبیعت کے ہین کیونکر حاصل ہونگی کسی متوالے کو دیکھو پیشاب ہی تو بے انداز اور تھوک ہی تو بے انداز اور اسی طرح اور فضول بدنی بے انداز جاری جسکے دیکھنے سے طبیعت نفرت کرتی ہی اُس حالت کو مرغوب طبع کون کہ سکتا ہی متن اکثر یہ افعال نبیذ اُنھین لوگون کے بدن مین کرتی ہی جو معتدل مزاج کے ہین اور یا اُن ابدان مین جو برودت کی طرف مائل ہین بشرطیکہ مقدار معتدل سے اسکا استعمال ہو - اور تمام قسم کے مزاجہاے بدنی مین بھی یہ افعال اسکے اُسوقت ہوتے ہین جب اسکے مقدار اُسی قدر استعمال کیجاے جو مناسب اُسی مزاج کے مقدار اور کیفیت مین ہی اور مقدار مناسب پانی کے اُسمین ملائی جاے اور جسکا مزاج گرم زیادہ ہی اُسے ضرر کرتی ہی اور جسکی عادت یہ ہو کہ نبیذ کے پینے سے جگر مین اُسکے گرمی آجاتی ہی یا جسکو نبیذ کے پینے سے دردسر عارض ہوتا ہو یا جسکا پٹھہ کمزور اور ضعیف ہو مناسب ہی کہ اُسکے پینے سے اجتناب کرے وہ آدمی جسکو ان باتون مین کوئی بات لاحق ہوتی ہو جنکو ابھی ہمنے بیان کیا ہی اور وہ بھی اس سے بچے جسکا مزاج سرد ہو - اور اگر بدون پینے کے چارہ نہو پس چاہیے کہ سپید رنگ شراب جو پتلی ہو خواہ گلابی رنگ کی شراب پانی بہت سا ملاکر استعمال کرے - اور گرم قسم کی نبیذ اور پرانے بہت دنون کے رکھے ہوے سے اجتناب کرے - اور اگر بجبر اور بلا اختیار ایسے شراب کے پینے کی نوبت آے بس اُسمین آب شیرین چہ گھنٹہ پینے سے پہلے ملا دین اور پھر اُسکو برف ملاکر تناول کرین جسکا مزاج گرم ہی اور جام مین اُسی شراب کے گلاب کا تازہ پھول ڈال دے اور بادام شیرین

اور سیب اور بہی کے ٹکڑے بھی ڈال دے - اور جسکو منظور ہو کہ اُسکے ضرر سے بچے لازم ہی کہ میدہ کی روٹی اُسمین مل کر بھگو دے
چھ گھنٹہ پہلے اُسکے پینے سے پھر اُسکو چھان کر پیے اور اُسکے اوپر بطور گزک کے انار اور کاہو کی ہری جڑ اور خشخاش کے دانہ اور سیب میخوش
اور طین خراسانی جو کافور سے خوشبو کی ہو تناول کرے - اور جسکو نبیذ پینے سے درد سر جلد ہو جاتا ہی اُسکو لازم ہی کہ بعد اسکے پینے کے تھوڑا سا
طعام یا بہی کی قاشین کہاے تاکہ صعود بخارات کو بطرف دماغ کے یہ غذا مانع ہو - گرمیون کے دنون مین تنہا نبیذ کا پینا ممنوع ہی - باسی
منہ بھی اسکا پینا جائز نہین اور نہ بعد نمکین غذا کے اور نہ بعد ترش غذا کے اور نہ بعد تیز اور چرپری غذا کے اسلیے کہ ایسے اوقات نبیذ
پینے سے سحج اور قرحہ معدہ مین اور آنتون مین پیدا ہوتی ہی - اور مناسب نہین ہی کہ فوراً بعد طعام کے اُسکو پیین اسلیے کہ یہ طریقہ
خراب ہی بسبب اسکے کہ غذاے غیر ہضم شدہ کو نبیذ معدہ سے نیچے اُتار دیتی ہی - خصوصاً اُس شخص کے واسطے جسکے جگر اور رگون مین سدے
ہون اگر وہ شخص ایسے وقت اسکا استعمال کریگا استسقا پیدا کریگی - اور سبب اسکا یہ ہی کہ جب غذا ناپختہ اور اچھی طرح سے معدہ مین
نہ پسی ہوے نیچے اُتریگی تنگ مجاری اور راہین جو غذا کے جانے کی معدہ سے جگر اور آنتون تک ہین اُنمین نفوذ نہ کریگی پس اُنہین
مجاری مین ویسے ہی باقی رہجائیگی اور اُنکے سدون کو بڑھائیگی اور اُنھین سے استسقا پیدا ہو گا - جس شخص کو کسی شراب کے پینے سے
معدہ مین ضعف پیدا ہوتا ہو اُسکو لازم ہی کہ بہی اور تھوڑے سے مشک ملا کر بطور گزک کے تناول کرے خواہ انکہ حب الآس تازہ یا
سوپز کلان جو بوجہ خام ہونے کے قابض اور کسیلا ہو بیج نکال کر کھاجاے گلاب کے ہمراہ اور تھوڑی سی مشک منہ مین رکھکر چوسا
کرے - مناسب نہین ہی کہ آدمی ہمیشہ مست میخواری کی وجہ سے رہے اسلیے کہ اس سے فساد ذہن پیدا ہوتا ہے اور نب دق پیدا
ہوتی ہی اور خون تھوکنے کا مرض اور دیگر امراض حادہ اور وجع مفاصل اور پٹھون مین ضعف اور رعشہ اور سکتہ اور خوانیق یعنے
خناق کے اقسام اور مرگ ناگہانی اُسوقت پیدا ہوتی ہی جب دماغ کے بطون اور اندرونی مقامات اور رگین شراب سے بھر جائین
اور اُنمین جگہ تنفس کی باقی نہ رہی جیسے چراغ کی یہی کیفیت ہوتی ہی کہ بجھ جاتا ہی جب تیل زیادہ اُسمین ڈالو کہ یہ تیل آگ کی حرارت کو
فرو کرکے چراغ کو ٹھنڈا کر دیتا ہی - اور جالینوس نے کتاب مزاج مین کہا ہی کہ شراب کے پینے سے بہت قوی سرد بیماریان پیدا ہوتی ہین
جیسے فالج اور سکتہ اور سبات اور استرخا اور تشنج اور صرع اور اسی قسم کے اور سرد امراض اُسوقت پیدا ہوتے ہین جب دماغ کے حصہ
شراب کے بخارات سے بھر جاتے ہین اور جو چیز شراب کے دماغ کی رگون تک پہونچتی ہی بس رگون کی راہین بند کر دیتی ہی اور اسی وجہ
سے حرارت غریزی دماغ کی سرد ہو جاتی ہی ایسے ہی وقت مین یہ امراض پیدا ہو جاتے ہین - جب اسکے پینے مین اتنی بُرائیان ہین
لازم ہی کہ افراط اسکے پینے مین نہ کرے اور مستی سے قطعاً اجتناب کرے ہان مہینہ دو مہینہ مین ایک مرتبہ اگر پیے بھی تو فوراً قی کر ڈالے اور
اپنے معدہ کو پاک صاف کرنے مین زیادہ توجہ کرے کہ اسکی وجہ سے بدن کی فضول اور معدہ کی سب خارج ہو جاتی ہین - پھر اگر وہ
آدمی گرم مزاج رہتا ہو چاہیے کہ بعد قی کرنے کے سکنجبین اور جلاب تناول کرے - اور جسکا مزاج سرد ہی وہ بعد قی کرنے کے دہ،
خند یقون یعنے شراب کہنہ کہ ایک قسم یا شربت سیب جو خوشبو ہو اور شربت عود کو تناول کرے - مناسب ہی جسکا ارادہ بکثرت
نبیذ پینے کا ہو اور دیر تک اُسکا سکر باقی رکھنا منظور ہو یا مرادیہ ہی کہ دیر مین نشہ پیدا ہو کہ غذا کم کہاے اور شوربے کے اقسام جو مرغن ہون
خصوصاً کرنبیہ جو ایک شوربا ہے خاص ہی فربہ اونٹنے کے گوشت کے ہمراہ اور حلوا جو شکر اور روغن بادام سے بنایا ہو تناول کرنے سے تازہ کنجد
اگر بقدر معتدل تناول کرے مستی کو منع کریگا خصوصاً اگر اسکو بطور فالودہ کے خواہ دلبیہ بناکر کھائین اسلیے کہ جتنی چکنی چیزین ہین سب

مستی اور شراب پینے کی خلبیان

تیزی شراب کو توڑ ڈالتے ہین اور اُسکی تعدیل کرتے ہین اُن خرابیون مین جو اندرونی مقامات دماغ مین شراب سے پھیر جاتے ہین اور
اُسکا تعزیہ بھی کرتے ہین یعنے قولم شراب کو بھر بھر اکر دیتے ہین تاکہ اُن مقامات مین چسپیدہ تر ہین اور شراب کے بخارات کو اوپر چڑھنے سے
منع کرتے ہین۔ کرنب کی یہ خاصیت ہی کہ سکر اور بدہوشی کو منع کرتی ہی بسبب اسکے کہ شراب کی رطوبت کو خشک کر دیتی ہی اسکو جاننا چاہیے
جالینوس نے کتاب ادویہ مفردہ مین لکھا ہی کہ بادام تلخ اگر تھوڑا سا قبل شراب کھایا جاسے سکر اور خمار کو نفع کریگا۔ صفت ایک دوا کی جو سکر کو
منع کرتی ہی آب برگ انجیر سپید دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ اور ساڑھے سات ماشہ اور سرکہ نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ اور سات رتی
اور رب انگور خام اسی قدر سبکو ملا کر نبیذ کو پی کر تھوڑا تھوڑا پیے۔ دوسری دوا مانع مستی شراب کی اگر جی چاہے تخم کرنب دو درہم یعنے
سات ماشہ کو رب انگور خام ملا کر قبل نبیذ پینے کے تناول کرے خمار ایک قسم کا الم ہی جو دماغ اور حواس خمسہ ظاہری کو پہونچتا ہی بروقت
چڑھنے بخارات کے جو شراب سے پیدا ہوتے ہین اور یہ بخارات دماغ کو اخلاط گرم سے بھیر دیتے ہین۔ اور اکثر خمار اُسی شخص کے دماغ مین
پیدا ہوتا ہی جسکا دماغ حار اور ضعیف ہو کہ فضلہ بخاری کو قبول تو کرے مگر اُسکے ہضم کرنے اور تحلیل کر دینے مین ضعیف ہو۔ مگر جسکا دماغ
ایسا قوی ہو کہ جو فضلہ مشاکل طبیعت یعنی ہمصورت بخار کے اُسمین چڑھ کر پہونچے اُسمین سے کسی قدر قبول نہ کرے مراد یہ ہی کہ اُسکو
ہضم کر دے اور اُسکی تحلیل کر دے ایسے دماغ مین خمار بقدر اُسکی قوت اور ضعف کے ہوتی ہی تدبیر مخمور کی اور خمار کی اچھی اور
پسندیدہ تر دوا یہ ہی کہ پہلے دیکھا جاسے کہ خمار اگر ضعیف ہی اور قوی نہین ہی مخمور کو ریاضت خفیف کا حکم دینا چاہیے جیسے چلنا اور
ٹہلنا اور آب شیرین سے حمام مین نہانا اور تھوڑی دیر ٹھہر کر بعد ریاضت مذکورہ کے تھوڑی سی غذا جو آسانی ہضم ہو جاسے تناول
کرے کہ معدہ سے جلد اُتر جاسے پھر اچھی طرح آرام سے سو رہے کہ اُسکا خمار اسی تدبیر سے اُتر جایگا اور اپنی پچھلی حالت موجودہ پر عود
کریگا مراد یہ ہی کہ جس طرح کی صحت بدنی اُسکے قبل خمار کے تھی وہی حالت پلٹ آئیگی۔ اور اگر خمار قوی ہو اسقدر کہ بدن مین اضطراب
اور جنبش پیدا ہوسے ہو اور سانس اُسکی پھول گئی ہو اور سر مین گزند خمار کا زیادہ پہونچا ہو پس لازم ہی کہ غذا کسی طرح کی نہ کھاسے
اور نہ کچھ پیے اور سکون اور آرام کا استعمال کرے اور نیچے والا حصہ دونون قدم کا اچھی طرح سے ملواسے اور دونون پنڈلیون کو آہستہ آہستہ
دبواسے اور اچھی طرح جی بھر کے سو رہے کہ فضلہ شراب کا ہضم ہو جاسے اور معدہ سے اُتر جاسے اور دماغ سے فضلہ بخاری کی تحلیل
ہو جاسے۔ اور جب سو کر اُٹھے اور اپنے بدن مین سُبکی پاسے اور اضطراب اُسکے بدن کا اور سانس کا پھولنا جاتا رہے اور سر کی ایذا مین
سکون معلوم ہو اب ریاضت ضعیف کرے پھر بعد ریاضت کے حمام مین داخل ہو جسکی حرارت درجۂ اعتدال پر ہو اور اپنے بدن
مین تیل ملے اور تمام بدن کی مالش نرم کرائے اور معتدل حرارت کا پانی اپنے بدن پر تر ڑادے اور تھوڑی دیر ٹھہرا رہے پھر حمام سے
باہر نکل آسے اور اگر درد سر کی شدت ہو سر پر روغن گل سرد کیا ہوا ڈالے مگر زیادہ سرد نہونا چاہیے۔ پھر اگر زمانہ گرمیون کا ہی سر پر
آب سرد کا تر ڑادے اور پانی کو پونچھ کر تھوڑی دیر آرام لیکر سکنجبین اور جلاب یا شربت انگور خام خواہ شربت انار یا شربت لیمون خواہ
شربت آلوسے بخار ابرف سے ٹھنڈا کر کے تناول کرے اور پھر تھوڑی دیر ٹھہر جاسے اور باتون مین خواہ کسی اور شغل مین مصروف ہو
بعد اسکے ایسی غذا کھاسے جو لطیف ہو اور بسہولت ہضم ہو جاسے جیسے پتلا پتلا حریرہ بیضہ نیمبرشت کا خواہ پتلا شوربا جو کرنب نبطی
اور فربہ گوشت چرب سے بنایا ہوا ہو خواہ مشور کا شوربا میخوش اور چوزہ ہاسے مرغ وغیرہ کو آب انگور خام اور یا آب انار مین
پکا کر خواہ چھوٹی مچھلی جسے زمراض کہتے ہین اُسکا سکباج یعنے شوربا بنا ہوا خواہ دراج اور تیہو کا شوربا کشنیز خشک یا تر جسکو تھم

یعنی بعد ہضم غذا اون کا بیان

کہتے ہین مگر اُسمین شراب نہو ا غسل کرے پھر کاہو اور کاسنی پرورده وغیرہ کو تناول کرے اگر اُسکی طرف رغبت ہو اور ایسی غذاے لطیف کہانے کے بعد ٹہلنا نہ چاہیے تا اینکہ تین گھنٹہ گذر جائین بلکہ اتنی دیر تک کسی سرد مقام مین لیٹا رہے اگر فصل گرمیون کی ہو اور اگر فصل جاڑون کی ہو پس معتدل مین لیٹے اور صندل اور آب کافور اور گل سرخ اور نیلوفر کو سونگھے اور عود خام کی دہونی سے سلگا کر ہمراہ کافور کے اور شراب یعنے مندرج ذیل کو پیے یہ شربت خمار کو نافع ہے خصوصاً جنکا مزاج گرم ہے اُنکو زیادہ نافع ہے آلو بخارا اتیس دانہ تمر ہندی خستہ برآوردہ اور ریشہ جو مغز کے اوپر ہوتی ہین وہ بھی صاف کرکے نصف رطل یعنے ۷ اتولہ - لیکر پانچ رطل یعنے دو سیر ادہ پاؤ پانی مین جوش دے تا اینکہ قریب ایک رطل یعنے ۳۴ تولہ کے پانی رہجاے پھر اُسکو صاف کرکے چھانین اور آب انار میخوش نصف رطل یعنے تخمیناً سترہ تولہ اور آب ترشہ ترنج چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ اُسمین اضافہ کرکے معتدل آنچ پر پکائین اور کف جو برآمد ہو اُسے اُتار لین تا اینکہ قوام مین جلاب کے آجاے اور اب آگ پر سے اُتار کر صاف کرین اور چھانین اور بر وقت حاجت کے استعمال کرین اور اگر زمانہ گرمیون کا ہو برف سے ٹھنڈا کرکے تناول کرین - اور اگر یہ دوا میسر نہ آے فقط آب انار میخوش تناول کرین اور رات کو سو رہین جب صبح ہو سویرے حمام مین داخل ہون اور آب گرم چند مرتبہ اپنے سر پر ڈالین اور اُسکے بعد پھر سو رہین اور دوبارہ سو کر جب اُٹھین اُنکو سکنجبین برف وغیرہ سے سرد کی ہوئی پلائین - پھر اگر اس دوا کو ہمراہ آب انار کے پلائے خمار مین تسکین بخوبی کردیگی اور وہ دوا یہ ہے گل ارمنی اور زرشک اور مغز تخم خیار اور گاؤزبان ہر ایک پانچ درم یعنے ساڑھے سترہ ماشہ تخم کرنب سات درہم یعنے دو تولہ چار رتی کہربا اور تخم کشوث اور تخم خرفہ ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ کرسب کافور ساڑھے تین ماشہ ادویہ کوٹ چھان کر آب انار میخوش مین گوندھ کر سوکھا لین مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہے ہمراہ آب انار خواہ شربت انگور خام کے برف سے خوب سرد کیا ہوا اگر فصل گرمی کی ہو یہ دوا نافع ہے باذن اللہ تعالی - اور شراب افسنتین ہمراہ انار قبل طعام کے خمار کو نفع کرتی ہے - پھر اگر کسی قدر درد سر باقی رہجاے کہ اُسمین سکون نہوا ہو سر پر جوشاندہ بابونہ اور شبت یعنے سویا کا ترڑنا چاہیے اور روغن بسوسن اور سویا کا روغن ناک مین ڈالنا چاہیے کہ اُسکو سونگھے اور سر پر دونون کو ملے تاکہ بقیہ خمار کی تحلیل ہو جاے اور جب تک کہ بقیہ خمار ہے اور درد سر کا کسی قدر ہے روغن گل سے بچانا لازم ہے - پھر جب درد سر ٹھہر جاے اب کسی قدر شراب سپید رقیق مائی پلانی چاہیے - کہ آب انگور نفع ہوگا اور اسکا یہ فائدہ ہے کہ شراب غلیظ کا بقیہ بھی متحلل ہو جائیگا - اور اگر درد سر کا زمانہ طولانی ہو جاے اور چند روز تک باقی رہے اور سبب ایسے درد سر کا بخار غلیظ ہوتا ہے ایسے مریض کو روغن بابونہ اور سوئے کے تیل کی ناس دین گرم کرکے اور سر پر بھی اسی روغن کو لگائین کہ بقیہ خمار کو دور کردیگا - اور مناسب نہین ہے کہ استعمال شراب اور ریاضت کا کرے جب تک مخمور کو درد سر ہے - حکیم دیسفوریدوس نے بیان کیا ہے کہ رب آسنر کا اگر قبل نیند کے پیا جاے خمار کو منع کرتا ہے

نوان باب تدبیر حفظ صحت کی خواب کے ذریعہ سے

خواب کی نسبت مناسب یہ ہے کہ بعد غذا کے بقدر معتدل سونا چاہیے اسلیے کہ نیند بڑی معین چیز ہے غذا کے ہضم ہو جانے پر معدہ مین - اور اگر غذا کی مقدار زیادہ اور غلیظ ہو پس مناسب ہے کہ مقدار معتدل سے زیادہ سوئے اور زیادہ اور کم سونا بقدر کمی بیشی غذا کے تجویز کیا جاے اور بقدر غلیظ اور سبک ہونے غذا کے - مناسب ہے جو شخص غذا سے زیادہ تناول کرچکا ہے جب تک غذا اُسکے معدہ سے نیچے نہ اُتر جاے ہرگز نہ سوئے تاکہ مادہ غذا کا حرارت عزیزی پر غالب نہو جاے - اور اگر غذا لطیف کھائی ہو مقدار معتدل سے

کم سونا چاہیے - بیداری کا استعمال کسی طرح مناسب نہین ہر یعنے جو وقت معمولی سونے کا ہر اُسوقت نہ سونا بُرا ہر اسلیے کہ اُس سے گرمی اور خشکی پیدا ہوتی ہر اور معدہ مین غذا کا ہضم نہین ہونے پاتا ہر اِسکو سمجھ لے کہ مراد کو پہونچیگا ——

دسوان باب تدبیر حفظ صحت کی بذریعۂ جماع

کثرت سے جماع کرنا ہرگز درست نہین ہر مگر اُسکو جسکا مزاج براہ اصل طبیعت کے گرم و تر ہو اور خون کا غلبہ اُسکے بدن پر ہو اور جسکی دونون انثیین بھی گرم اور تر رہون - اور مناسب ہر کہ جسکا مزاج سرد اور خشک ہر وہ بہت کم جماع کرے - اور بروقت شکم سیر ہونے کے آب و غذا سے اور بروقت بھوک کے اور بعد تعب کے اور بعد استحمام یعنے نہانے کے حمام مین جماع نکرے - اور نہ بعد کسی قسم کی استفراغ بدنی کے جیسے قی اور دست وغیرہ اور نہ اُسوقت جماع کرے جب اُسکا بدن کسی سبب سے گرم ہوا ہو خواہ سرد ہو گیا ہو ایسے اسباب سے جو گرمی خواہ سردی بدن کی پیدا کرتی ہر - بلکہ جملہ حالات اور کیفیات مذکورہ کے درمیانی حالات مین جماع کرنا چاہیے - خریف کی فصل مین کمتر جماع کرنا لازم ہر اور ایسے اوقات مین جب کسی سمت خاص سے بیماریان آتی ہین ایک شہر سے دوسرے شہر مین اور بروقت وباے امراض کے - مناسب ہر کہ بروقت وبا پھیلی ہونے کے ایک عورت سے بھی جماع کرنے سے پرہیز کرے - بہت مناسب وقت جماع کرنے کا وہی ہر کہ معدہ مین غذا ہضم ہو چکی ہو اور معدہ سے نیچے اُترنے لگے اور نیند سے پہلے تاکہ آدمی بعد استعمال جماع کے سو جاے اور آرام اور سکون اُسکو بسبب سو رہنے کے تعب جماع سے ہو - پھر یہی وقت نطفہ قرار پانے کے واسطے بھی موافق ہر اسلیے کہ عورت بعد جماع کرانے کے جب سو رہتی ہر اور آرام پاتی ہر پس منی اُسکے رحم مین ٹھہر جاتی ہر اور اگر استعمال جماع مین خطا واقع ہو مثلاً پیٹ بھری ہوئی حالت مین نہ بروقت گرسنگی خواہ ایسے وقت اُسکا استعمال کرین کہ بدن گرم ہو رہا ہر ایسے اوقات مین جماع کرنا گو بُرا ہر مگر بہ نسبت اسکے کہ بدن سرد ہو اچھا ہر یا یہ کہ استعمال جماع کا بروقت تر ہونے بدن کے بہتر ہر بہ نسبت اسکے کہ بدن خشک ہو - جب آدمی زیادہ حد سے استعمال جماع کا کرتا ہر اُسکی حرارت اور رطوبت غریزی مین کمی آجاتی ہر اور بدن اُسکا متخلخل یعنے پلپلا ہو جاتا ہر اُسوقت لازم ہر کہ اُسکے بدن پر سرد پانی ڈالا جاے اور گوشت کا کھلانا یون تجویز کرین کہ شوربا بطور اسفیدباج خواہ یخنی کے پکانا چاہیے اور گوشت کو ہمراہ پیاز اور نخود کے کوٹ لیا ہو اور شراب ریحانی کہنہ اپنی مقدار معتدل پانی ملاکر پلائی جاے - اور اگر یہ شراب ممکن نہو نبیذ کہنہ پلائین اور نیز جو ایک خوشبو مرکب عود اور عنبر اور مشک سے ہر اُسکو سلگا کر دھونی لین اور غالیہ کے چھیٹے اُسکے چہرہ وغیرہ پر دین خواہ اور کسی خوشبو کے جو مقوی نفس ہو اور آرام اور راحت کا استعمال کرین اور دیر تک سوتے رہین - اور جب کسی شخص کو جماع کرنے مین کمی عارض ہو اُس سے سبب اُسکا پوچھنا چاہیے کہ اُسنے کیون کمی کی ہر اور جو سبب بیان کرے اُسکی ضد مخالف سے اُسکا علاج کیا جاے بذریعۂ غذا اور دوا کے چنانچہ اُسکو ہم بروقت بیان علاج امراض کے لکھینگے

گیارھوان باب اعراض نفسانی کے بیان مین

اعراض نفسانی سے حفظ صحت کی تدبیر یون ہوتی ہر آدمی کو چاہیے ہمیشہ ہر وقت غم اور غضب مین گرفتار نہ رہے اور نہ زیادہ رنج کے امور سوچے اور فکر اندیشہ نہ کیا کرے اور نہ حسد کا استعمال کرے کہ یہ سب چیزین مزاج بدن کو فاسد کر دیتی ہین اور بدن کی کمزوری اور حرارت غریزی کی ضعف پر معین ہوتی ہین - اور جسکا مزاج گرم ہر اُسکے بدن مین یہ اعراض مہلک قسم کی

تپین پیدا کرتی ہین جیسے تپ دق اور قرحہ سل کا اور ازین قبیل ایسی ہی امراض پیدا کرتی ہین اسی واسطے واجب ہی کہ آدمی جملہ امراض نفسانی سے بچتا رہے اور اپنے دل مین فرحت اور سرور پہونچاتا رہے اسلیے کہ دل خوش رہنے سے حرارت غریزی کو تقویت ہوتی ہی اور بطرف خارج بدن کے حرارت نکل آتی ہی اور نشاط زیادہ ہوتا ہی اور نفس کو قوت پیدا ہوتی ہی ہمنے اوپر کے مقامات مین یعنے جلد اول مین اُن امور کا بیان کر دیا ہی جو اغراض نفسانی بدن انسان مین پیدا کرتے ہین اور یہ بیان اُس مقام پر کیا ہی جس جگہ ہمنے اُن امور کو بیان کیا ہی جو طبعی نہین ہین مقالۂ پنجم کے ۳۴ وین باب مین

بارھوان باب تنقیہ ابدان کا بغرض حفظ صحت کے

صورت یہ ہی کہ ہمارے بدن مین آب و غذا اور کھانے پینے کی چیزون کے استعمال سے ایسی فضول اور بیکار چیزین جمع ہو جاتی ہین جنکی حاجت ہمکو بنظر طبیعت بدنی کے نہین ہی- انھین فضول مین کسی قدر فضلہ ایسے ہین کہ طبیعت مدبرہ بدن اُنکے خارج کر دینے پر قادر ہی اور روزانہ اُنکو مختلف راہون سے خارج کر دیتی ہی جیسے پیشاب پاخانہ اور پسینا اور کھنکھار اور تھوک وغیرہ- اور بعض اقسام کے فضلہ وہ ہین جنکے اخراج پر تنہا طبیعت قادر نہین ہی بلکہ محتاج اعانت کی ہی طبیب سے کہ تنقیہ اُن فضول کا جب سہین طبیعت کو کوئی تدبیر طبیب تجویز کرے تب ہوتا ہی خصوصاً ایسے بدن مین کہ وہ لوگ خراب غذا وغیرہ سے نہین بچتے ہین اور بے دھڑک کھاتے پیتے رہتے ہین اور یہی خراب غذا جب معدہ پر وارد ہوتی ہی اور معدہ اُسے ہضم کرکے آنتون کی طرف دفع کرتا ہی اور آنتون سے عصارہ اسی غذا کا جگر مین جاتا ہی اور ثقل اسکا جو باقی رہ جاتا ہی اُسکی طرف حاجت طبیعت کو کچھ نہین ہی لہذا اُسکو دفع کرتی ہی اور بدن بصورت براز اُسکو خارج کر دیتی ہی- اور عصارہ غذا جو کہ جگر مین جاتا ہی جب اُسکو جگر ہضم کرتا ہی اور اُسکا خون بناتا ہی اب طبیعت اُسمین تصرف کرکے جو کچھ فضول ہین اُنکو جدا کر دیتی ہی اور خالص خون صالح کو بطرف اُن اوعیہ یعنے اندر سے خالی اعضا کے دفع کرتی ہی اور بیکار شے جسکی حاجت نہین ہی جیسے پیشاب اُسکو بدن سے خارج کر دیتی ہی- پھر اگر طبیعت کو ان فضول کا خارج کر دینا کسی سبب سے متعذر ہو اور خارج نہ کر سکے اسی کی وجہ سے ضرر پیدا ہوتا ہی اور مرض لاحق ہو جاتا ہی- یہی صورت ہی جب خون بطرف پٹھون کے پہونچا کر جو مقدار خون کی مناسب پٹھون کے ہی اُسے تو قبول کر لیتے ہین اور اپنی طبیعت کی طرف پھیر لیتے ہین اور جو مقدار خون کے پٹھون کے مناسب مزاج نہین ہی اُسکی تلطیف اور تحلیل کر دیتے ہین اور جب پٹھون کو قدرت اُسکے تحلیل پر نہوگی وہ مقدار خون کی اعضا سے بدن کی تجاویف یعنے خالی مقامات مین باقی رہجاتی ہی اور یہی بقیہ جب متعفن ہو اُٹھی یعنے تپ پیدا کرتا ہی- اور اگر بعض اعضا پر یہ بقیہ خون کا گرا ورم پیدا کرتا ہی مناسب اپنی طبیعت کے (اگر دموی ہی ورم دموی و علی ہذا القیاس) پس اب طبیب کو مناسب ہوا کہ اگر علامات سے معلوم ہو جاے کہ بدن مین کسی شخص کے کسی قدر فضول باقی رہجاتے ہین اُسکا استفراغ کر دے اور اُنکو بدن سے خارج کر دے تاکہ اس تدبیر سے وہ شخص امراض کے پیدا ہونے سے بیخوف ہو جاے- اور اسکا علم طبیب کو اس طرح سے ہوگا کہ بدن مذکور کے حالات کو تھوڑے تھوڑے زمانہ کے بعد دریافت کرتا رہے اور خوب تفحص اُسکے حالات کا کرتا رہے اور براہ طبیعت جو کچھ اُسکے بدن سے خارج ہوتا ہی اُسکو طبیب بنظر غور دیکھا کرے جیسے پاخانہ اور پیشاب اور پسینا اور خون حیض وغیرہ اور جو کچھ نتھنون سے نکلتا ہی اور جو کچھ بطرف گلے کی جڑون مین ہو کر اُترتا ہی اور جو کچھ سینہ سے کھنکھارنے سے برآمد ہوتا ہی- پھر اگر انہین سے کسی چیز کے خارج ہونے مین کمی نظر آے یا اسکے جسقدر غذا کھائی جاتی ہی اُسکی مناسب ان فضول کا خارج ہوتا نہو اور نہ بحسب مزاج عادت اُس شخص کے فضول خارج ہوتی ہون

یا اُنکے وقت معمود سے پیچھے خارج ہوتے ہوون پس واجب ہی کہ طبیب خواہش اُسکی کرے کہ اپنی طبعی حالت پر وہ فضول خارج ہوا کرین - اسی طرح اگر طبیب دیکھے کہ تمام بدن مین خواہ بعض اعضاے بدنی مین کسی قدر فضول یکجا ہوگئے ہین جیسے کہ سینہ مین خواہ معدہ مین یا گردہ اور مثانہ مین پس مناسب ہی کہ اُنکے خارج کرنے مین تمام بدن سے یا عضو مخصوص سے کوشش اور توجہ کرے پھر اگر طبیعت مین احتباس پیدا ہو یعنے قبض ہوگیا ہی اور براز تھوڑا تھوڑا آتا ہو مناسب ہی کہ طبیعت پہلے اسکا سبب معلوم کرے کہ قبض کیون ہوا ہی پھر اگر احتباس بسبب کمی طعام اور شراب کے ہی اُسوقت مناسب ہی کہ غذا اُس شخص کی بڑھائی جاے اور اگر یہ احتباس بوجہ خشک غذا کھانے کے پیدا ہوا ہی لازم ہی کہ مرطب غذا کھلائی جاے جیسے وہ ترکاری اور ساگ جو تری پیدا کرتی ہین مثل چقندر اور بتھوا اور چولائی اور لبلاب زیت اور مُری سے خوشبو کرکے - اور اگر سبب احتباس کا غذا ہاے قابضہ ہون خواہ عفص یعنے کھٹی غذاؤن سے قبض پیدا ہوا ہو ایسے شخص کے واسطے چکنے شوربے کے اقسام اور مٹھائی جو شیرج یعنے روغن کنجد سے بنائی گئی ہو تجویز کرنی چاہیے - اور اگر یہ احتباس طبیعت فقط اسی وجہ سے عارض ہوا ہو کہ ترتیب غذا مین خطا واقع ہوے ہی اُسکے واسطے مناسب یہ ہی کہ ترتیب مین تغیر کردے اور جو اُسکی عادت ہو ترتیب غذا مین اُسی طرف اُسکو پھیر لائے - اور اگر معدہ اور آنتین کسی سوء مزاج کی وجہ سے خراب ہوگئی ہین اور اُسکی وجہ سے احتباس طبیعت پیدا ہوا ہی اُسوقت مناسب ہی کہ تدبیر مخالف اُسی سوء مزاج کی کرے - اور اگر معدہ اور آنتون مین سخونت یعنے گرمی اور خشکی آگئی ہو اُسوقت مناسب ہی کہ اُس آدمی کو غذا ہاے سرد اور مرطب جس سے سردی اور تری پیدا ہوتی ہی کھلائے جیسے آب جو ہمراہ ترنجبین اور آلو بخارا شیرین اور توت شیرین اور سالوج پختہ اور ترکاریان جو مرطب ہین - اور اگر معدہ اور آنتین سرد اور خشک ہوگئی ہون اُسوقت مناسب ہی کہ مریض کو غذا ہاے گرم اور تر کھلائی جائین جیسے اسفید باج یعنے یخنی جو اونٹ کے گوشت سے پکائی گئی ہو اور چقندر اور ہلیون اور انگور شیرین اور انجیر شیرین اور چھوہارا اور خور مہ اور منقے اور گنا وغیرہ کھلایا جاے - اور استعمال فلوس خیار شنبر یعنے مغز املتاس کا ہمراہ ترنجبین کے کیا جاے - پھر اگر احتباس طبیعت کا کسی خلط غلیظ بالزوجت سے پیدا ہوا ہو اور صفرا دی خلط کی آنتون مین کم ہوجانے سے ایسے شخص کو مناسب ہی کہ شوربا مرغ کہنہ کا ہمراہ لعاب قرطم یعنے کرڑ کے اور ہمراہ بسفائج کے دیا جاے اور شہد اور آبگرم اور سکنجبین شہد سے بنائی ہوئی آبگرم کے ہمراہ اُسکو پلائی جاے - ایضاً لعوق خیار شنبر جو تربد ملا کر طیار کیا گیا ہو کھلایا جاے - پھر اگر اس سے برآمد کار نہو بسبب اسکے کہ خلط نیچے والی آنتون مین ہو تب مناسب ہی کہ حقنہ کا استعمال کرین جسکی ترکیب مین یہ اجزا ہون آب چقندر اور شیرج یعنے روغن کنجد اور مُری اور شکر سُرخ - پھر اگر بلغم زیادہ ہو چاہیے کہ شکر کے عوض شہد کو داخل کرین اور بورہ یعنے ولایتی لونا اُسمین ملا دین - پیشاب کا یہ حال ہی اگر کم ہوگیا ہو اور یہ کمی بسبب حرارت کے ہو مناسب ہی کہ اُس شخص کو اسپغول اور جلاب اور مغز خیارین اور یا تخم خیارین اور تخم خرپوزہ اور تخم ترہ تیز دیا جاے اور اگر کمی پیشاب مین بوجہ برودت کے ہو اُسوقت مریض کو کرفس اور رازیانہ اور تخم ان دونون کے اور زیرہ اور انیسون اور دوقو دیا جاے خواہ وہ پانی جسمین یہ ادویہ جوش دیے ہون اور اُسکی غذا مین کرفس اور ہلیون اور اجوائن اور زیرہ اور نخود سیاہ اور گاجر اور شلغم وغیرہ تجویز کرین - اور جبکہ پیشاب پاخانہ دونون کم ہوگئے ہون اُسکو مناسب نہین ہی کہ اُنکے خارج کرنے مین تاخیر کرے اسلیے کہ پاخانہ رکنے سے قولنج اور ریاح پیدا ہوتے ہین اور کرب اور درد اور یعنے

ہو تو عارض ہوتا ہی اور پیشاب کے رُک جانے سے دشواری بول کا عرض اور قروح مثانہ پیدا ہوتی ہین کبھی ادرار بول سے درد مفاصل
اور درد پشت کو نفع پہونچتا ہی اور بدن مین ہلکی آجاتی ہی اور استسقا زائل ہو جاتا ہی اور اکثر امراض رطوبت کے دور ہوتے ہین
لیکن ہمیشہ زیادہ پیشاب آنے سے خشکی بدن مین پیدا ہوتی ہی تا اینکہ بعض اوقات دق اور ذبول پیدا ہوتا ہی اور قروح مثانہ اور
وہ مرض جو بنام ذیابیطس مشہور ہی - اگر پسینہ کے آمد رُک جاے پس اسکا سبب استحصاف یعنے ٹھٹھر جانا جلد بدن کا بسبب برودت
اور سردی کے ایسے رکے ہوے پسینے کو بذریعہ نرم اور ہلکی مالش کے اور بذریعہ ریاضت کے اور حمام مین داخل ہونے کے اور
گرم پانی کا تریڑہ دینے کے تمام بدن پر نکالنا چاہیے - اور اگر پسینہ کا بند ہو جانا بسبب لُو اور ہواے گرم اور دھوپ کے چلنے کی ہو
اُسکو نیم گرم آب شیرین کے تریڑہ سے اور روغن بنفشہ کی مالش بدن پر کرنے سے خواہ نیلوفر کے روغن کی مالش اور نرم نرم بدن کے
ملنے سے خارج کرنا چاہیے اور یہ تدبیر کیجاتی ہی اُسکے واسطے بھی جسکے جلد بدن مین کھرکھراپن آگیا ہو بوجہ نہانے کے پھٹکری کے پانی مین
خواہ گبریتی پانی مین نہانے سے - اگر سبب پسینہ کے بند ہو جانے کا فقط فضول غلیظہ یا لزوجت سے عارض ہوا اُسکا ادرار بذریعۂ
تدبیر ملطف کے جو کسی قدر گرمی بھی پیدا کرتی ہی کرنا چاہیے جیسے غذا کم کردینے اور شلغم مونگ وغیرہ کا ہمراہ چقندر اور چڑیون کے
گوشت کے کھلانے خواہ تیز اور چٹ پٹے ساگ ترکاری وغیرہ کھلانا یا قوی مالش اور ریاضت قوی اور نہلانا ایسے پانی سے جسمین ملطف
نباتات اور محلل کو جوش دیا ہو جیسے بابونہ اور شبت اور سویا اور برنجاسف اور مرزنجوش - اور یہ تدبیر بعد استفراغ اور خارج کردینے
اُسی خلط کے بذریعۂ ادویہ مسہلہ بلغم کے ہونی چاہیے جیسے تربد اور غاریقون اور کرڈ کاسنغر - اگر خون حیض کا بند ہو گیا ہی اُسکے ادرار اور
اجرا کے واسطے میتھی اور لوبیاے سُرخ اور آب نخود سیاہ اور اجوائن اور تخم کرفس اور شراب افسنتین کا استعمال کرانا چاہیے - اور یہ تدبیر
اُس حیض کی جب ہی کہ بوجہ برودت کے بند ہوا ہو - اور اگر بند ہونا حیض کا بسبب حرارت مفرطہ کے ہی اُسوقت مناسب ہی کہ عورت کو
آب جو اور ککڑی اور کھیرہ اور خرشقوق وغیرہ سرد چیزون کا پانی دینا چاہیے اور دونون پنڈلیون پر محجمے یعنی سینگیان تڑوانی چاہئین
اور جس شخص کی حلق اور تالو کے فضلات کی آمد بند ہو جاے اُسکو چاہیے مسواک کے اقسام کا استعمال کرے اور گرم پانی سے غرغرہ
کرتا رہے اور ماء العسل سے اور کندر اور بلاک جو ایک قسم کا گوند ہے اُسے چبائے کہ اِس تدبیر سے اُسکے فضول رطبۂ دماغی خارج ہو جائینگے
اور دونون آنکھین اور کان اور حلق سب صاف ہو جائینگے - پھر اگر مخاط یعنے رینٹھ کی آمد بند ہوئی ہی اور دماغ مین فضول موجود ہون اُسکو
چاہیے کہ ہمیشہ چھینک لانے کی تدبیر کرتا رہے ناک مین بتی ڈال کر اور اپنا سر جھکا کر اُن پانی کا بخار سر مین پہونچاے جسمین بابونہ اور
اکلیل الملک جوش دیا ہو کہ یہ تدبیر اُسکے دماغ کو پاک کردیگی اور جو بیماریان اخلاط غلیظہ کے سبب سے پیدا ہوتے ہین جیسے مرگی اور سکتہ وہ
سب دور ہو جائینگی خواہ پیدا نہونگی - اور اگر فضول کے معدہ مین کثرت ہو گئی ہی اسقدر کہ متلی ہوا کرتی ہی اور سانس اُلٹی پلٹی چل رہی ہی
اور نیچے کلیجو تھہ پھڑک رہا ہو بھوک جاتی رہے اور کرب معدہ مین ہوتا ہو اور منھ کا مزہ کڑوا خواہ نمکین یا ترش ہو گیا ہو اُسکو مناسب ہی کہ قے
کرنے کا استعمال کرے خصوصاً اگر فصل گرمیون کی ہو اور قے اس طرح سے کرے کہ پر کو کسی روغن مین لتھیڑ کر حلق مین ڈالے اور ایسی غذا اُنکا
استعمال کرے جو کہ قے ہو جانے پر معین ہوتی ہین جنکو ہم تھوڑے فاصلہ سے بعد سطور ہذا کے لکھینگے - پھر اگر فضول سینہ اور پھیپھڑے مین جمع
ہو گئے ہون واجب ہی کہ استعمال ایسے پانی کا کرے جسمین انجیر اور موبز کلان اور شہد اور ملٹھی اور پرسیاؤشان کو جوش دیا ہو اور مکھن اور
شہد یا شکر کو تناول کرے اور حریرہ جو سبوس گندم اور شکر سے بنایا گیا ہو اور اسی طرح سے جو چیز قائمقام اُسی غذا کے ہو - اگر مثانہ اور گردہ

مین فضول مجتمع ہون اُسکو مناسب ہو کہ ادرار بول کی چیزون کا استعمال کرین جیسے کرفس اور رازیانہ اور تخم دونون کے اور دو قوا اور تخم
خیارین تخم خربوزہ - اور آبزن ایسے پانی کا کرین جسمین بابونہ اور رازیانہ اور کرفس وغیرہ کو اوٹایا ہو - اور اسی طرح سے مناسب ہو کہ
خلط غالب کا استفراغ کردے جہان کہین وہ خلط اعضاے بدن مین زیادہ موجود ہو - اگر خون کی زیادتی بدن مین ہوگئی ہو لازم ہو
کہ فصد اکحل یعنے ہفت اندام کی کرادے جسکی یہ فصد کھُل سکتی ہو میری مُراد یہ ہو کہ زمانہ اور شہر کی آب وہوا اور سن اُسکا مناسب فصد کے
ہو اور اگر ایسا نہو پس دونون اخدعین یعنے دونون رگین گردن کی یا دونون پنڈلیون پر پچھنی لگوادے - اگر صفرا کی زیادتی ہوئی ہو
اُسکو لبلاب اور آب انار مسلم سے ہمراہ شکر کے پلاکر اخراج کردے خواہ بذریعہ ہلیلہ کے ہمراہ تمر ہندی کے خواہ اُنکے شربت دروہمراہ سکنجبین مع
افتیمون کے - خواہ ماء العسل ہمراہ افتیمون کے یا بسفائج ہمراہ ہلیلہ ہندی کے جوشاندہ کرکے - اور اگر خلط بلغم کی زیادتی ہو ایارج فیقرا
مین شہد ملاکر اور تھوڑا سا تربد ڈال کر استفراغ کرے - یا تھوڑا سا مغز قرطم ہمراہ تربد کے اور اسی طرح کی اور اشیا ادویہ مسہل بلغم جو زیادہ قوی
نہون - استعمال ایسے ایارج فیقرا کا جو شہد سے خمیر کیا ہو ہر ہفتہ مین ایک مرتبہ کرنا اُسکو مفید ہو جسکے دماغ اور معدہ اور آنتون مین خلط بلغم
اور رطوبات فراہم ہون اسلیے کہ یہ دوا اِن سبکے واسطے عجب طرح کا تنقیہ کرتی ہو - اور اسی طرح سے اُسکو یہ دوا نفع کرتی ہو جسکے پٹھون مین
فضول یا لزوجت فراہم ہون کہ یہ ایارج تلطیف کرکے سب کا اخراج کردیتا ہو اور بذریعۂ دستون کے خارج کردیتا ہو - مقدار شربت اُسکی
چار درہم کی ہو یعنے ایک تولہ دو ماشہ - اور جس شخص کے ان اعضاے مذکورۂ بالا مین فضول مختلف جمع ہوجائین - اُسکو چاہیے ایارج کو
سوکھا ہوا دو درہم سے تین درہم تک لیکر سکنجبین سے اُسکو کو ندھ لے خصوصًا وہ سکنجبین جو شکر سے بنائی جاتی ہو اور یہی اُسمین داخل ہو -
صفت اسی ایارج کی ، جو معدہ کو پاک کرتی ہو اور آنتون کو اور پٹھون کو فضول سے پاک صاف کردیتی ہو اور ریاح کی تحلیل کرتی ہو اور
اُنکو کھول دیتی ہو جو جگر مین اور طحال اور گردہ مین پڑے ہون اور اشتہاے غذا کو بڑھاتی ہو اور ہضم معدہ کو درست کرتی ہو اور ذہن کو
صاف کرتی ہو اور پیری کو دیر مین آنے دیتی ہو اور یہ ایارج اُسکو بھی نافع ہو جو ارادہ اپنی حفظ صحت کا کرے خصوصًا اگر بلغم کے غالب
ہونے سے اُسکی طبیعت پر صحت مین فرق آیا ہو - تخم کرفس اور انیسون ہر واحد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ تخم رازیانہ اور اجوائن
اور ملٹھی چھلی ہوئی اور افسنتین ہر واحد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ مصطگی سنبل الطیب دارچینی ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ
صبر سقوطری تیس درہم یعنے آٹھ تولہ نو ماشہ سب کو نرم نرم کوٹ کر ریشمی پارچہ مین چھانین - پھر اگر غالب مزاج پر خلط بلغمی ہو پس مقدار
شربت سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک دینی چاہیے آب برگ اترج یعنے لیموے کلان کے پتّے کے پانی مین گوندھ کر - اور
جسکے بدن مین ہمراہ بلغم کے صفرا بھی ہو اُسکو یہ سفوف سکنجبین ملاکر کھلانا چاہیے - اور جسکے بدن مین ان دونون خلط کے ہمراہ سوداوی
خلط بھی ہو اُسکے واسطے اِن دواؤن پر افتیمون اقریطی پانچ درہم یعنے ساڑھے سترہ ماشہ بڑھا لینی چاہیے اور بعد اضافہ افتیمون کے
سات ماشہ سے تا ساڑھے دس ماشہ تک یہ سفوف آب بادرنجبویہ تازہ مین گوندھ کر خواہ آب فوتنیج بحری مین لت کر کھلایا جاے - اور
جس کسی کے مقعد مین کسی قدر بواسیر نمایان ہوتی ہو اُسکے واسطے اِن ہری ہتیون کے پانی مین تھوڑے سے مقل ازرق یعنے گوگل
بھی گھول دینی چاہیے یعنے ہر ایک کی مقدار شربت مذکور کے ہمراہ قریب سات ماشہ کے گوگل داخل کرنی چاہیے کہ اسکا نفع عجیب ہو -
واسطے حفظ صحت کے بشرطیکہ بر وقت حاجت اسکا استعمال کیا جاے - بہت افضل اور بہترین اشیا اور زیادہ نافع تدبیر جو بر وقت
ابتلاے بدن کے تمام اخلاط مین مشتمل ہوتی ہو یہ ہو کہ بذریعۂ قَے کے استفراغ اخلاط کا کیا جاے اسلیے کہ بہت سے اقسام امراض کو بھی

ہمراہ تنقیہ اخلاط کے مفید ہوتی ہو ازانجملہ یہ بات ہو کہ گردہ کے اقسام درد کو فائدہ کرتی ہو اور جو سدہ اندرونی احشا مین یعنے اوجھ مین پڑے ہون اُنکی تفتیح کرتی ہو اسلیے کہ حرکت قوی بروقت قی کرنے کے کرنی پڑتی ہو اور جو اخلاط غلیظ مجاری مین ہین اور دور دور کے مقامات بدن مین ہین جیسے دونون کولے اور دونون زانو اور قدم اُنکو بھی خارج کر دیتی ہو - اور جیسے مرض عرق النسا اور وجع الرکبتہ یعنے زانو کا درد اور نقرس جو پاؤن کے انگوٹھے سے شروع ہوتا ہو اور دیگر امراض کو قی کرنے سے نفع ہوتا ہو اور ان امراض مین قی کرنے کا فائدہ دست کرانے سے زیادہ تر ہو لیکن سر اور گردن اور سینہ اور پسلیون کے امراض مین اسہال بہتر ہو قی سے اسلیے کہ قی کرنے سے کبھی یہ بیماریان بڑھ جاتی ہین اول العمر مین - یعنے اگر ابتدا مین ان امراض کے قی کرائی جاتی یہ امراض بڑھ جائینگے - جالینوس نے اپنی کتاب مسمی بہ حیلۃ البرء مین لکھا ہو کہ قی کرنا اُس خون کی آمد کو فائدہ کرتا ہو جو کسی متحرک خواہ ساکن رگ کے پھٹ جانے سے خارج ہوتا ہو اور جو خون مقعد اور گردہ اور مثانہ اور رحم سے آتا ہو اور یہ فعل اور اثر قی کا فقط اسی وجہ سے ہو کہ امتلا کو کم کرتی ہو اور او ر زیادہ کو جذب کرتی ہو اور جس طرف سے خون - مذکور خارج ہو رہا تھا اُسکے ضد اور مخالف جانب مین جذب کرتی ہو - اور اسکا ثبوت یہ ہو کہ جیسے اگر ہمارا ارادہ ہو کسی شخص کی قی کو بند کر دین اُسوقت ہم استعمال حقنہ کا کرین گے تاکہ مادہ بطرف اسفل کے جذب ہو جاوے اسی طرح سے اگر نیچے والے اعضا کے مادہ کو ہم اوپر کی طرف جذب کرنا چاہین اُسوقت ہم قی کرنے کا حکم کرینگے - کبھی قی کرنے سے نفع بہت سے بیماریون مین ہوتا ہو اور قی کرنے حفظ صحت کی اچھی تدبیر ہو اور موافق اور درست بھی ہو خصوصاً جسکے معدہ مین بلغم پیدا ہوتا ہو بکثرت اور غلیظ بھی ہو کہ ایسے وقت قی کرانے کی دوا سے مسہل دینے سے زیادہ تر مناسب ہو اسلیے کہ یہ اخلاط بلغمی اکثر تو معدہ کی سلوٹون مین جمع ہو جاتی ہین اور معدہ کے اوپر والے حصہ مین پس قی کرانے سے ان مقامات کا تنقیہ اور صفائی بخوبی ہو جاتی ہو اسلیے کہ بروقت قی کرنے کے جو گرمی پیدا ہوتی ہو اُس سے یہ اخلاط پگھل جاتے ہین اور پگھل کر اوپر معدہ کے تیرنے لگتے ہین پس بآسانی قی کرنے سے دفع ہو جاتے ہین - اگر فربہ اندام آدمی کو قی کرانی منظور ہو اور اُس شخص کو جسکے مزاج پر غلبہ بلغم کا ہو مناسب ہو کہ غذا سے پہلے اور ریاضت کے بعد قی کرائی جاوے اور استحمام یعنے حمام کرنے سے پہلے تاکہ خلط بلغمی پگھل کر رقیق ہو جاوے اور اُسمین تلطیف آجاوے اور مجاری یعنے راہین جو اخلاط کی آمد برآمد کی ہین کشادہ ہو جائین - اور مولی سکنجبین اور ماء العسل اور سوئے کے پانی مین بھگو کر کھلائی جاوے - پھر اگر قبل از غذا کے بآسانی قی نہو سکے پس بعد خوب پیٹ بھر کر غذا کھلانے کی بشرطیکہ غذا الطف ہو جیسے شور مچھلی اور مولی اور سویا اور رائی کا جوشاندہ اور مولی سکنجبین مین بھگوئی ہوئی اور وہ آب جو پلایا جاوے جسمین خاخشا اور رذفا کو مع شہد کے جوش دیا ہو اور پیاس اگر اُنکے پینے سے معلوم ہو صبر کرے اور جب خوب پیاس کا غلبہ ہو تب قی کرے پھر لازم ہو کہ معدہ کے صاف کرنے اور پاک کر ڈالنے مین پوری کوشش کرے اور قی سے فارغ ہونے کے بعد شراب اور ماورد یعنے گلاب سے منھ دھو ڈالے اور بعد ازان تھوڑے سے چند لقمہ یعنے شراب کہنہ پی جاوے اور شربت سیب کا جو عود اور سک اور مشک سے خوشبو کیا ہوا ہو اور زنجبیل کا مربے اور ہڑ کا مربے تناول کرے - لیکن لاغر اندام آدمی اور جسکے معدہ مین صفراوی اخلاط بھرے ہون اُنکو قی کرانے بدون ریاضت کے مناسب ہو لیکن گرم پانی سے نہلا کر بے درنگ قی کرانی چاہیے اور بعد طعام اور شراب کے قی کرانی چاہیے اور قی کرانے پر معین اُنکے واسطے سکنجبین ہمراہ آب گرم کے اور تازہ مچھلی کھلانی اور خربوزہ اور تخم خربوزہ اور کشک جو ہمراہ سکنجبین اور آب گرم وغیرہ ایسے ہی صفرا شکن چیزون کے تاکہ ان چیزون کی امداد سے

فضلہ صفراوی کا حروج باسانی ہو اگر انکے بدن مین رطوبت کم ہو اور بعد قی کرنے کے جلاب اور سکنجبین اور شربت سیب اور شربت انار وغیرہ اسی قسم کی چیزین پلائی جائین - اور جن لوگون کے بدن لاغری اور فربہی مین درمیانی حالت پر ہین اور جسکے بدن مین فضلہ طرح طرح کے جمع ہون انکو قی کرانے کا حکم بعد مختلف طور اور مختلف طبائع اور مزہ کی غذا کھلانے کی دینا چاہیے تاکہ بعض قسم کی غذا ان اخلاط کی تحلیل کر دے اور بعض قسم کی غذا ان اخلاط کو پارہ پارہ کرے اور لطیف کر دے اور بعض قسم غذا کی قی کو برانگیختہ کرے - اور ایسی مختلف غذاؤن کے بعد یہ لوگ مختلف اقسام کے نبیذ کا بھی استعمال کرین کوئی تو نبیذ کہنہ اور گرم مزاج کے ہو اور بعض قسم کے نبیذ تازہ اور شیرین ہو تاکہ یہ اقسام نبیذ کے بھی مختلف اثر کرین - مناسب ہے کہ بعد غذا کھانے کے یہ لوگ شراب ایک گھنٹہ بعد تناول کرین اور متواتر شراب کو پلانا چاہیے اور مقدار بھی زیادہ دینی چاہیے اور بعد ایک گھنٹہ کے قی کرانی چاہیے شراب پلانے سے تاکہ شراب معدہ سے نفوذ نکر جاے اور اسکے ہمراہ غذا بھی نفوذ کر کے معدہ سے اتر جاے اور التزام کرین یہ لوگ قی کرنے کا ہر ایک چیز کے واسطے جو معدہ مین پیدا ہوئی ہو کہ انگلی ڈال کر قی کرے خواہ پر سے جو روغن کنجد مین ڈبویا گیا ہو خواہ اس پانی مین جسمین سویا اور شہد کو جوش دیا ہو اور اس پر کو چند بار حلق مین ڈالنا چاہیے - منجملہ ان اشیا کے جو قی کرنے پر معین ہو اور بسہولت قی کرادے یہ ہے کہ روغن کسی قسم کا جوش کیے ہوے پانی مین خوب طرح سے گھیین اور پلادین اور اسکے معدہ اور ناف پر تکمید کرین یعنے سینکین - پھر جب قی اچھی طرح سے ہو چکے اپنے چہرہ پر گلاب سرکہ ملاکر تھوڑا سا ملین - اور اسی کی کلیان کرین کہ یہ تدبیر دانتون کو نفع کرتی ہے اور قی کا ضرر دانتون کو نہین پہونچنے دیتی ہے - اور بعد قی کرنے کے سکنجبین اور جلاب کو تناول کرین اور شربت سیب کا خواہ اور اسی طرح کی کوئی چیز مناسب نہین ہے کہ بعد قی کرنے کے چھ گھنٹہ تک غذا کھائے خواہ اس سے زیادہ زمانہ تک - اور پھر جب غذا تناول بھی کرے بعد اتنے زمانہ کے لازم ہے کہ تھوڑی اور لطیف ہو جیسے چوزہ کا گوشت اور تیہو اور تیتر وغیرہ کا - کچھ خوف کی بات نہین ہے اگر آدمی مہینہ مین دو مرتبہ قی کا استعمال کرے خواہ ایک مرتبہ خصوصاً گرمیون کی فصل مین تاکہ معدہ اور بدن فضول سے پاک ہو جایا کرے - اور سب سے بہتر یہ طریقہ ہے کہ قی کا استعمال دو روز متواتر کیا کرے تاکہ دوسرے دن معدہ خوب پاک ہو جاے اور جس فضلہ کا نکلنا دشوار تھا پہلے روز وہ دوسرے دن خارج ہو جائے - اور اسکا سبب یہ ہے کہ پہلے دن قی کرنے سے جو فضلہ دور دور رگون مین ہوتا ہے وہ کھچکر معدہ مین آجاتا ہے اور تھوڑا تھوڑا آتا ہے اور اس روز یہ فضلہ بوجہ کم ہونے کے خارج نہین ہوتا ہے - اور جب دوسرے دن قی کریگا چونکہ اب یہ فضلہ جمع ہو چکا ہے اور معدہ مین آچکا ہے اب دوبارہ قی کرنے سے یہ فضلہ بھی خارج ہو جائیگا اور معدہ بخوبی پاک ہو جائیگا - یہ مناسب نہین ہے کہ قی کرنے کے واسطے ایک وقت معین قرار دے کہ وہ دن اور وہ وقت بمنزلہ عادت کے ہو جاے بلکہ چاہیے کہ اوقات مین تغیر تبدل اختلاف کرتا رہے اسطرح کہ کبھی مقدم اور اوائل اوقات مین کسی مہینہ کے اور کبھی اواخر زمانہ مین بلا ترتیب اور بے انتظام قی کا استعمال کرنا چاہیے پس اسی طریقہ سے قی کا استعمال کرانا مناسب ہے - ادویہ مسہلہ کا استعمال بغرض حفظ صحت کے مناسب نہین ہے کہ سواے دونون فصل ربیع اور خریف کے اور کسی فصل مین کیا جاے - اسلیے کہ بدن ان دونون زمانہ مین زیادہ تحمل اور برداشت ایسی دواؤن کی کرسکتے ہین جو بقوت اخراج مادہ کا بذریعہ اسہال کے کرتے ہین - اور ہم ان دواؤن کو آیندہ اوراق مین لکھینگے جب ہم علاج امراض کا بیان کرینگے - مناسب ہے کہ قی کرنے سے بچتا رہے وہ آدمی جو نحیف اور ناتوان ہو اور نیز قبول پر مرض سل کے اسکو استعداد ہو - اور وہ آدمی جسکے سینہ مین یا حلق مین یا آنکھ مین اسکے کوئی بیماری ہو جا گزفتہ یعنے وہ بیماری ٹھہر گئی ہو بہت دنون سے - اور وہ شخص قی سے بچے جسکو بدشواری قی آتی ہو اور دل تنگی سے مادہ قی کا اسکے معدہ سے برآمد ہوتا ہو اسلیے

کہ ایسے لوگ اگر قے کرینگے اُنکو قے کرنے کے ضرر کا خوف ہی کہ ضرر قوی ہوگا انھین اعضا مین اُسکو معلوم کرنا چاہیے - پھر اگر بدن مین تیز فضلے مجتمع ہون اُسکی شناخت یہ ہی کہ آدمی اپنے بدن کی جلد مین چنچمن پاتا ہی اور پیشاب اور پاخانہ مین اُسکے سوزش ہوگی ایسے شخص کے لیے مناسب ہی کہ چند روز اُسکو ماءالجبن بحسب حاجت پلایا جاے اور اگر اُسکے پلانے سے معدہ پر اُسکے گرانی اور بوجھ پیدا ہوتا ہو تو تھوڑا سا نمک یا قند سپید ملایا جاے - اگر اس تدبیر سے اُسکو بقدر مناسب دست آجائین بہتر ہی ورنہ ہلیلہ زرد بقدر حاجت ماءالجبن مین داخل کرین کہ اب اُسکا بدن تیز فضول سے پاک ہوجائیگا انشاءاللہ تعالے

تیرھوان باب عادت کی نظر کرنے کے بیان مین

ضرور مناسب ہی کہ جملہ قواعد مین حفظ صحت کے آدمی کی عادت پر بھی نظر کرنی چاہیے اسلیے کہ عادت کا خیال کرنا ایک امر عظیم ہی قواعد حفظ صحت اور علاج امراض کے قواعد مین اسلیے کہ عادت اور خوگری کسی امر کی جب زمانہ دراز مین ہوجاتی ہی وہ امر بمنزلہ طبعی اور خلقی امور کے ہوجاتا ہی - اور اسی واسطے بقراط نے کہا ہی کہ عادت دوسری طبیعت انسان کی ہی - عادت انسان کی مختلف طرح پر ہوتی ہین اور اُنکے اقسام بہت سے ہین - ازانجملہ ملاقات ہواے خاص کی خوگری ہی مراد یہ ہی کہ ایک ملک یا ایک قسم خاص مین ہولکے آدمی کا رہنا - اور ازانجملہ استحمام اور نہانے کی خوگری (جیسے ہمارے ملک کے ہندوون کو ہی) ازانجملہ اقسام شراب اور طعام یعنے کھانے پینے کی چیزون کی خوگری - ازانجملہ خواب اور بیداری کی عادت ازانجملہ جماع کی عادت - ازانجملہ استفراغات کی عادت یعنے بدن سے بذریعہ ہاے مختلف فضول بدن کا خارج ہونا جیسے خون حیض یا بواسیر یا آب نزول وغیرہ کا خارج ہونا بطور عادت کے ایسے ہی امور عادت کے جنکو ہمنے تدبیر حفظ صحت مین ذکر کیا ہی کہ اُنکی خوگری آدمی کو ہوجاتی ہی اور زمانہ دراز تک اُنسے مالوف ہوکر رہنا تک اُسکا حال ہوتا ہی کہ وہ امور بمنزلہ امر طبعی کے ہوجاتی ہین اب اُنسے جدا ہونا اُسکو دشوار ہوجاتا ہی واللہ اعلم ملاقات ہوا کا بیان یہ ہی کہ آدمیون کی شان سے یہ بات ہی کہ جسکو عادت ہواے گرم مین رہنے کی اور اپنے امور بدنی مین اُسی ہوا مین تصرف کرنے کی ہوجاتی ہی اُسکو ایسی ہوا سے کسی قسم کا ضرر نہین پہونچتا ہی اور یہی آدمی اگر سردسیر ملک مین جاے جہان کی ہوا سرد ہو اُسکو ضرر پہونچیگا اور برداشت اور صبر ایسے مقام کے رہنے پر نہ کرسکیگا جیسے وہ لوگ جو کنارہ پر دریاے جنوبی کے رہتے ہین خواہ جنوبی شہرون کے رہنے والے اور جنوب کے مقامات کے باشندے مترجم جنوبی شہر اور بلاد سے بظاہر مراد عموماً یہی ہی کہ میل کلی سے جنوب کی طرف جو مقامات ہین یعنی خط استوا سے ساڑھے بائیس درجہ شمال پر جو مقام ہی اُس سے بطرف جنوب کے جو مقامات ہین اُنکو جنوبی بلاد تصور کرو اور جسقدر قرب خط استوا کے ہو وہی جنوبی بلد سمجھنا چاہیے فقط اور جیسے کوئی آدمی آگ کے سامنے کام کرتا ہی مثلاً لوہار اور بھٹی اور چولھے کے جلانے والے خواہ زرگر کہ یہ لوگ حرارت سے چندان ایذا نہین پاتے ہین اور گرم امراض اُنپر آسانی سے گذرجاتے ہین اور گرم امراض کا تحمل اُنکو زیادہ ہی بہ نسبت سرد امراض کے - اور اسکے مخالف بھی ایسا ہی حکم ہی پس جو لوگ سرد ہوا مین اپنی اوقات شبانہ روزی صرف کرتے ہین جب حرارت اور گرمی سے ملاقی ہوتے ہین اُنکو ایذا پہونچتی ہی اور اُنکے جسم کو ضرر پہونچتا ہی جیسے وہ لوگ جو شمالی ملکون مین رہتے ہین اور سرد مقامات کے رہنے والے جیسے سردتر پہاڑون کے رہنے والے یا جیسے وہ لوگ جنکا پیشہ پانی مین رہنے کا ہی جیسے ماہی گیر اور دھوبی اور ملاح کہ یہ لوگ سردی سے ایذا نہین پاتے ہین اور جب اُنکو سرد امراض لاحق ہوتے ہین آسانی سے ہوتے ہین اور ایسے امراض کا تحمل اُنکو ہوجاتا ہی بہ نسبت گرم امراض کے اور یہی حال اُس شخص کا ہی جو سرد خشک ہوا کا رہنے والا ہی جیسے خشک پہاڑ اور صحرا اور بیابان اور جیسے وہ لوگ جنکا پیشہ کاشتکاری کا ہی

ادمی یا وہ آدمی جو جنگلون کا شکار کرتے ہین یا فرولجو صحرائی جانورون کے شکاری ہین کہ ایسے لوگ دھوپ سے ایذا نہین پاتے ہین اور جب
اُنکو سرد وخشک امراض لاحق ہوں آسان ہونگے بہ نسبت سرد وتر امراض کے اور سرد وخشک امراض کا تحمل اُنکو زیادہ ہوگا اور نجات اُن امراض سے
اُنکو بآسانی ہوگی۔ **ریاضت کا بیان** جو شخص محنت اور تعب کا اور زیادہ حرکت کرنے کا خوگر ہو اُسکو اسکا تحمل بھی زیادہ ہو اور بہ سہولت
اُسکی برداشت کر سکتا ہو اور اُسکی تھکن اور ماندگی بھی اس سے نہین ہوتی اور اگر وہی آدمی آرام اور راحت خلاف عادت کرنے لگے اب
اُسی ایذا اور جسم مین اُسکے اضطراب پیدا ہوگا اور سبب اس اضطراب کا یہ ہوگا کہ جو فضول اُسکے بدن کے ریاضت سے تحلیل پاتے تھے
آرام اور راحت کے وقت تحلیل نپاوینگے۔ اور جو آدمی خوگر آرام اور راحت کا ہو اگر اُس سے مشقت کرائی جاے اگرچہ تھوڑی ہی سہی پھر بھی
اُسکو تھکن اور ماندگی عارض ہوگی ریاضت بھی ہر آدمی کے مختلف ہوتی ہو بعض آدمی پانون کی ریاضت کرتے ہین جیسے ناچنے والے
(کتھک اور کسبیان وغیرہ) اور جیسے دھان وغیرہ کی مالش کرنے والے جو پاؤن سے پیال اور بھس کو ملتے ہین جسکو دیہاتی زبان مین دانونا
بولتے ہین۔ بعض آدمی کو عادت تمام بدن سے ریاضت کے ہوتی ہو جیسے کشتی لڑنے والی تمام بدن سے گرفت کرنے والی دوسرے آدمی کی خوا
گیند کھیلنے والے اور سوت کا تانا باناتننے بُننے والے اور بہت سے پیشہ ور اسی قسم کے۔ پھر انہین بھی کچھ ایسے لوگ ہین جنکا تعب قوی ہو جیسے چونا
کوٹنے والے خواہ لوہے اور پیتل کانسے کو گھن سے کوٹنے والے اور بعض لوگ ایسے ہین جنکی محنت ضعیف ہو جیسے کاتب اور مصور اور درزی اور
اسی طرح کے پیشہ ور۔ بعض آدمی فقط بیٹھے سے محنت کا کام کیتے ہین جیسے حمال جنکو موٹیا مزدور کہتے ہین کہ فقط پیٹھ پر بوجھ اُٹھاتے ہین
ہر ایک آدمی جو کسی تعب کا خوگر ہو اُسی مین اُسکو آرام ہو اور اگر قصد کرے کہ دوسری قسم کی محنت کرے جسکی خوگری اسے نہو اُسکی برداشت
نکر سکیگا اور نہ اُسکی قوت متحمل اُس دوسری محنت کے ہوگی۔ اسلیے کہ جسکو عادت یہ ہو کہ تمام بدن کی محنت کرتا ہو۔ اگر وہ چاہے کسی بھاری
بوجھ کو اُٹھاے نہ اُٹھا سکیگا اور اگر مسافت دراز کا جانا چاہے چل نہ سکیگا۔ اسی واسطے بقراط نے کہا ہو۔ کہ جو شخص خوگر کسی تعب کا ہو اگرچہ
پیر اور ضعیف بھی ہو پھر بھی اُسکو تحمل اُسی محنت کا زیادہ ہو بہ نسبت اُسکے جو خوگر ایسی محنت کا نہو اگرچہ قوی جوان کیون نہو اور اسکا سبب
یہ ہو کہ جو شخص کسی خاص کام کو ہمیشہ کرتا ہو اُسکی قوت ایسی ہی محنت کی متحمل ہو جاتی ہو اور اُسکو برداشت بھی اُسکی ہوتی ہو پس
اسی وجہ سے زیادہ تر مدار اسی کام پر ہوتا ہو اور دیگر اعضاے بدنی اُسکے جو خوگر نہین ہین ایسے تعب کے اور ہمیشہ اُنکو سکون اور آرام
رہتا ہو وہ کب تحمل ایسے تعب کا کرینگے۔ بعض آدمی آرام اور راحت کا خوگر ہوتا ہو وہ کسی قسم کی محنت اور تعب پر تحمل نہین کر سکتا ہو اور
اگر تھوڑی سی محنت بھی اُس سے لیجاے ماندگی اور تعب اُسکو جلد پہونچتا ہو **استحمام** یعنے نہانے کی عادت بعض آدمیون کو روزانہ نہانے
کی خوگری ہوتی ہو اور ایسے لوگ اگر چند روز نہانا موقوف کرین اُنکو ضرر جسمانی پہونچتا ہو اسلیے کہ جو فضول بوجہ آب گرم سے نہانے کے خواہ حمام کے
سے اُنکے بدن سے تحلیل پاتے تھے اُنکی تحلیل رُک جاتی ہو۔ ایسے ہی لوگون کے واسطے طبیب کو چاہیے اُنھین عام اجازت دے بروقت تپ
ہونے کے کہ اُسی پانی سے نہائین جسکی خوگری اُنکو ہو رہی ہو اگرچہ علامات نضج مادہ تپ کے ظاہر نہوے ہون۔ بعض ایسے آدمی ہوتے ہین
جو کبھی نہاتے ہی نہین پھر اگر ایسے آدمی حمام مین نہائین اُنکے بدن مین سخونت اور گرمی پیدا ہوتی ہو اور اگر دیر تک حمام مین ٹھہرین اُنکو کرب
اور غشی عارض ہوگی۔ پس جسکو کوئی چیز اسی قسم کی عارض ہو حمام مین نہانے خواہ زیادہ ٹھہرنے سے مناسب ہو اُسکو حکم دیا جاے کہ سرد پانی اپنے
چہرہ پر چھڑکے اور سکنجبین خواہ جلاب اُسے پلایا جاے برف سے ٹھنڈا کرکے بعد اسکے کہ وہ حمام سے باہر آئے اور روٹی شراب آب آمیختہ مین بھگو کر
اُسکو کھلائی جاے۔ بعض آدمی کو یہ عادت پڑجاتی ہو کہ بعد غذا کے حمام مین خواہ آب گرم سے نہاتا ہو پھر اگر وہ قبل غذا کے داخل حمام ہوتا ہو اُسکو

ضعف اور غشی عارض ہوتی ہو اور یہ بات اکثر اُسی کو عارض ہوتی ہو جسکی جلد بدن متخلخل اور ڈھیلی ہو اسلیے کہ اُسکے بدن سے بکثرت تحلیل فضول وغیرہ کی ہوتی ہو پس مناسب ہو کہ ایسے آدمی کو قبل جانے حمام کے تھوڑی سی غذا دیجاے **خاص خاص طعام کی عادتین**
اور خاص خاص چیزون کے پینے کے عادات کی یہ صورت ہو کہ بعض آدمی کسی خاص کیفیت کے کھانے اور پینے والی اشیا کے خوگر ہوتے ہین
اور بعض لوگ کسی مقدار خاص کی اشیاء مذکورہ کے عادی ہو جاتے ہین - اور بعض لوگ ایسی چیزون کے اوقات مخصوصہ مین خوگر ہوتے
ہین اور بعض لوگ مرات یعنے بار بار تناول کرنے کے خوگر ہوتے ہین - کیفیت کی رو سے عادت کا یہ حال ہو کہ بعض آدمی کو خوگری گرم
غذا کھانے کی ہوتی ہو تو اُسکو ایذا ایسی غذا نہین دیتی اور سرد غذا سے اُسکو ایذا پہونچتی ہو اور برعکس اسکے اگر کوئی آدمی عادی سرد غذا کھانے کا
ہو وہ گرم غذا کھانے کی برداشت نہین کر سکتا ہو بلکہ اُس سے ایذا پاتا ہو - پس مناسب ہو کہ جو شخص ایسی غذا کھاے جسکی خوگری اُسے نہو
پس وہ تدبیر اسکے ساتھ کرے جو ضد مخالف آسے غذاے خلاف عادت کی ہو - بعض آدمیون کو عادت غلیظ غذاؤن کے تناول کی ہوتی ہو جو
دیر مین ہضم ہوتی ہین اور بدشواری معدہ مین پہنچتی ہین اور لطیف غذا اُسکے معدہ مین اچھی طرح سے ہضم نہین ہوتی ہو جسکی اُنکو خوگری
نہو سبب یہ ہو کہ اُنکے معدہ نہ ایسی لطیف غذا کو قبول کرتے ہین اور نہ ایسی لطیف غذا کی طرف معدہ کو اُنکی رغبت ہوتی ہو - ایسے لوگ
بھوک پر صبر نہین کر سکتے - اور بھوک سے اُنکو ایذا پہونچتی ہو اور جب کسی مرض مین گرفتار ہوتے ہین مناسب نہین ہو کہ اُنکو غذا سے منع کیا جاے
بقدر طاقت کے - اور اگر غذا سے اُنکو طبیب منع کریگا بوجہ ضعف کے ہلاک ہو جائینگے - بعض لوگ عادی لطیف غذاؤن کے ہوتے ہین جیسے
چوزہ کا گوشت اور تیتر اور بٹیر کا گوشت خواہ ترکاریان لطیف اقسام کی اور ساگ وغیرہ ایسے لوگ قادر غذاے غلیظ کے تناول پر نہین ہوتے
اور نہ ایسی غذا کو ہضم کر سکتے ہین - اور اگر غذاے غلیظ کھا بھی لین اُنکے معدہ مین ہضم نہین ہوتی ہو اور گرانی اور کسل اور حرکت مین بدن
کی سُستی پیدا کرتی ہو - پس مناسب ہو ایسے اشخاص کو جب کوئی غذاے غلیظ کھائین اور اُس سے ایذا اُنکو پہونچی ہو قی کا استعمال کرین
اور اگر قی کرنی ممکن نہو دیر تک سو رہین اور وقت معین سے دیر کرکے غذا کھائین - بعض آدمی معتدل غذا کھانے کے خوگر ہوتے ہین جیسے گوشت
کے معتدل اقسام اور روٹی پاکیزہ لطیف قسم کی اور فواکہ مین انجیر اور انگور وغیرہ ایسے لوگ لطیف اور غلیظ دونون قسم کی غذاؤن کے کھانے
سے ایذا پاتے ہین - غلیظ غذا سے تو ایذا یون ہوتی ہو کہ اُسے ہضم نہین کر سکتے - اور اُنکے معدہ سے غلیظ غذا اُترتی ہو بسرعت اور لطیف
غذا اُنکی توتون کو کم کرتی ہو اور اُنمین استرخا اور ذبول پیدا کرتی ہو یعنے قوت ڈھیلی ہو جاتی ہو اور لاغری اور کمزوری اُنمین آجاتی ہو
اسی قسم مین وہ آدمی بھی ہو جسکو عادت میدہ کی روٹی کھانے کی ہو یا مراد یہ ہو کہ سوجی کی روٹی کھاتا ہو - پس ایسے آدمی کو آٹے کی روٹی
موافق نہین ہوتی ہو اور بعض آدمی خشکا یعنے آٹے کی روٹی چپاتی وغیرہ کے خوگر ہوتے ہین اُنکو میدہ کی روٹی نہین پچتی ہو - بعض آدمی
جو کی روٹی کے عادی ہوتے ہین یا چنا اور مٹر وغیرہ کی روٹی کھاتے ہین اُنکو گیہون کے آٹے کی روٹی ہضم نہین ہوتی ہو - اور اسی طرح کا حال
ہر آدمیون کا اور قسم کی غذاؤن کے عادی ہونے مین - تا اینکہ بعض آدمی خراب کیموس بنانے والی غذا کے خوگر ہوتے ہین اور اُنکو اُسی غذا
مین لذت ملتی ہو اور وہی غذا اُنکو بھاتی ہو اور قسم کی غذا سے اُنکو لذت نہین ملتی ہو اور اُسکو ایسی ہی غذا اسقدر ملائم اور گوارا ہوتی ہو
کہ اور طرح کی طیب اور پاکیزہ غذا جسکا کیموس جید ہو اسقدر گوارا نہین ہوتی ہو - پس اسی واسطے مناسب ہو طبیب کو کہ جس غذا وغیرہ کا
آدمی زمانہ دراز سے خوگر ہو گیا ہو یا جس غذا کی طرف اُسکی رغبت زیادہ ہو اور اُسے وہ غذا موافق زیادہ ہوتی ہو اور اُسکے منھ مین
لذیذ تر معلوم ہوتی ہو اگرچہ وہ غذا در اصل اچھی نہو مگر ایسے شخص کو اُسکے کھانے سے منع نکرے اور اُسکو اُسی کی عادت پر رہنے دے

اسلیے کہ وہی اُسکو موافق ہی اور مناسب اُسکے بدن کے اور اعضاے بدنی کے ہی اور زیادہ تر اُسکی طبیعت اُسکو قبول کرتی ہی بہ نسبت اور غذا کے
جب تک کہ اُسکا خوگر مثل اس غذا کے نہو جاے اگرچہ وہ غذا ے غیر معتاد محمود اور اچھی بھی ہو - اسی طرح اگر کوئی آدمی مدت تک کسی غذا کا
خوگر ہو جاے اور اُسکا معدہ اُسے قبول کر لیتا ہو اور اعضاے بدنی بھی اُسکے خوگر ہوگئے ہون اور طبیعت اعضا کی اُسی غذا کی طرف مستحیل ہوگئی ہو
اور اُسکے مشاکل اور ہمصورت اور مناسب کی طرف پھر گئی ہو اور یہ گوار اشی بہت جلد متغیر ہو جاتی ہو اور طبیعت اعضا کی طرف جلد بدل جاتی ہو
اور مشابہہ جوہر اعضا کے ہو جاتی ہو اسلیے کہ ہر ایک شی جو متغیر ہو جاتی ہی اُسی کی طرف مستحیل ہوتی ہی جو اُسکی ہمصورت ہو - لیکن مناسب ہی
کہ اگر یہ غذا خراب اور بری زیادہ تر ہو اور اُسکی خرابی درجہ افراط پر ہو پس ایسی غذا سے دوسری غذا کی طرف انتقال کرے اور اسکی صورت
یہ ہی کہ اکثر آدمی خراب غذاؤن کے کھانے پر خوگر ہو جاتے ہین جنکے کیموس خراب ہوتے ہین اور خون جو ایسی غذا سے پیدا ہوتا ہی وہ بھی خراب
ہوتا ہی اور وہ لوگ اپنی خوبی ہضم پر نازان اور فریفتہ ہوتے ہین کہ ہمکو خوب ہضم ہو جاتی ہی اور سلامت حال ہمکو رہتا ہی - حالانکہ یہ خراب غذا
رفتہ رفتہ زمانہ دراز مین اُنکے بدن مین اخلاط ردی فراہم کرتی جاتی ہی جس سے امراض مہلک اور صعب پیدا کرتی ہی - پھر اسکی توضیح یہ ہی کہ بعض
آدمی ہمیشہ صفرا کی پیدا کرنے والی غذا کا استعمال کرتے ہین جیسے تیز اور قوی حرارت کی غذا مثلاً پیاز اور لہسن اور گندنا اور رائی اور بالون اور گرم مصالحہ
جیسے مرچ اور سونٹھ اور شراب کہنہ پینا خواہ شراب خالص یا اور اسی طرح کی چیزین پس اُسکا بدن گرم ہو جاتا ہی اور خون اُسکا پتلا ہو جاتا ہی اور کم
ہو جاتا ہی اور صفرا کی پیدایش زیادہ اُسکے بدن مین ہوتی ہی - پھر اگر زیادہ زمانہ ایسی غذاؤن کے استعمال مین گذر جاے صفراوی بیماریان پیدا ہونگی
جیسے حمی غب یعنے جو تپ ایک روز ناغہ کرکے آے اور حرارت جگر اور یرقان اور پھر اگر اس سے بھی زیادہ مداومت استعمال ایسی غذا کی رہیگی اور
کوئی مرض اسی قسم کا پیدا ہوا خون کو جلا دیگی اور اُسکو بطرف خلط سودا کے بدل دیگی اور صحیح اعضا کو سکھا دیگی اسلیے کہ اب ایسے شخص کا حال یہ ہوگا
کہ اُسکی قوت مین ضعف آجایگا اور اُسکی حرارت غریزی بجھ جائیگی بسبب کمی وارد ہونے مادہ حرارت غریزی کے یعنے خون کے کم ہونے سے
جو مادہ حرارت غریزی کا ہی اور جسم اُسکا لاغر اور پتلا ہو کر گھٹ جایگا اور سوکھ جایگا اور بہت سے امراض جنکا جانا دشوار ہی پیدا کریگی - اب شاید
یہ بدن اپنی طبعی حالت پر نہ آسکیگا - اسلیے کہ قوت مدبرہ بدن جب ضعیف ہو جاتی ہی بوجہ استعمال کرنے تدبیر لطیف کے یعنے کم غذا ے کی وجہ سے
اب اُسکو ممکن نہین ہوتا کہ مقابلہ کرے اُن تغیرات اور مضرتون کا جو بدن مین پیدا ہوتی ہین - اسی واسطے بقراط نے کہا ہی کتاب فصول
مین کہ تدبیر لطیف مین خطرہ اور اندیشہ اسکا ہی کہ بیمار کبھی خود اپنی تجویز سے تدبیر لطیف کرکے ایسی خطا کرتے ہین کہ خود اُنکا ضرر اُنکی ذات پر
عظیم ہوتا ہی اور اسکی صورت یہ ہی کہ جملہ امور اور سب تدابیر جنمین خطا ہو جانی ممکن ہی اُنمین سے اعظم اور زیادہ تر خطا اُسی غذا سے ہوتی ہی جسمین
کسی قدر غلاظت ہی - اور اسی وجہ سے جو تدبیر نہایت درجہ لطافت پر ہو (مثلاً فقط ماء العسل پر بجاے غذا کے اکتفا کرنے یا فاقہ کرنا) اُسکا
ضرر اور اُسمین مضرت زیادہ تر ہی بہ نسبت اُس تدبیر کے جو تھوڑی سی غلیظ ہی اور یہ سب احکام بقراط نے فقط اسی نظر سے لکھے ہین کہ تدبیر
لطیف یعنے کم غذا دینے سے جسم ناتوان ہوتا ہی اور خشکی بدن مین آجاتی ہی قوت کی تحلیل ہوتی ہی جوہر حرارت غریزی کا کم ہو جاتا ہی
پس یہ احوال جو جو خرابیان اور امراض بدن مین پیدا کرتے ہین اُنکا زوال دشوار ہوتا ہی اسلیے کہ بدن کو ایسے احوال مین یبوست اور خشکی
حاصل ہوتی ہی اور رطوبت بدن کی گھٹ جاتی ہی - اور علاج امراض یابسہ کا یعنے جو بیماریان خشکی سے پیدا ہوتی ہین دشوار بھی ہی اور دیر مین
ہوتا ہی - ضرور مناسب ہی کہ آدمی تدبیر لطیف کا پابند نہو جاے اور ہمیشہ کمی غذا کا عادی نہو سواے اسکے کہ اُسکے بدن مین اخلاط غلیظ بالزوجت
بھرے ہون اور رطوبت کا غلبہ ہو اور اُسکے جگر مین سدہ اور غلظ یعنے گندگی ہو خواہ اُسکے طحال کی بھی صورت ہو یا بعض امراض مین

گرفتار ہو جسکا مادہ دیر مین تحلیل پاتا ہو تا اینکہ شخص ریاضت اور محنت کم کرتا ہو اور آرام اور تن آسانی کا زیادہ خوگر ہو جو ایسا آدمی ہو اسکو
تدبیر لطیف زیادہ موافق ہوتی ہو لیکن سوا ایسے لوگون کے اور کسی کو مناسب نہین ہو کہ ہمیشہ تدبیر لطیف کے درپے ہون اور جو کوئی
خوگر تدبیر لطیف کا ایسے آدمیون مین سے (جنکو یہ تدبیر مناسب نہین ہو) ہو گیا ہو اسکو چاہیے کہ اپنی تدبیر غذا لی کو بدل دے اور وہ تدبیر اختیار
کرے جو بہ نسبت اسکے اغلظ ہو۔ مقدار غذا مین عادت کا یہ حال ہو کہ بعض آدمی خوگر تھوڑی ہی سی غذا کھانے کے ہوتے ہین انکو برداشت غذا کے
کثیر پر نہین ہوتی ہو اور جب زیادہ غذا کھا لیتے ہین گرانی اور کرب اور کسل حرکت کرنے مین انکو لاحق ہوتا ہو ایسے آدمی کو اسوقت چاہیے
وہ تدبیر کرے جو صاحب تخمہ اور بدہضمی کے واسطے تجویز کی ہو۔ اور بعض آدمی خوگر زیادہ مقدار غذا کے ہوتے ہین انکو صبر قلیل غذا پر نہین ہوتا ہو
اسلیے کہ تھوڑی غذا سے انکو ضعف قوت اور ذبول یعنے بدن کا لاغر ہونا عارض ہوتا ہو **اوقات غذا کی عادت** کا یہ حال ہو کہ بعض
آدمی کی عادت آخر روز غذا کھانے کے ہوتی ہو اور بعض کو اول روز مین غذا کی عادت پڑ جاتی ہو اور ہر ایک شخص نہین سے برداشت اسکی
نہین کرسکتا ہو کہ وقت اسکی غذا کا ٹل جاے اور ناوقت غذا تناول کرے۔ پھر اگر وقت عادت سے پیچھے اسکو غذا ملیگی خواہ وقت سے پہلے
ہر طرح سے اسکو ضرر ہوگا اور ایذا پہونچیگی اور اسکی یہ صورت ہو کہ اگر وقت عادت سے پہلے کھائیگا بدن پر ثقل اور بوجھ اسکا زیادہ ہوگا اور
اور کسل یعنے ماندگی اور استرخا یعنے ہاتھ پانون کا ڈھیلا ہونا اسکو عارض ہوگا۔ اور اگر وقت عادت کے بعد غذا کھائیگا اور اسکی خوگر ہی آسے نہوگی اب اسکو
کرب اور اضطراب لاحق ہوگا اور کھٹی کھٹی ڈکار اسکو آئیگی اور کبھی ایسے ہی آدمی کو جو کبھی اپنی عادت اور معین وقت غذا کے بعد نہ کھاتا ہو اور ایسا
کرے یہ بھی برعکس ہوگا کہ دست آتے ہین۔ اور وقت عادت سے بہت دیر کے بعد غذا اسکو ملیگی اسکو اسی وجہ سے غشی اور معدہ کے منھ مین
لذع یعنے چبھن اور تلخی منھ مین پیدا ہوگی بسبب اسکے کہ اسکے معدہ مین ریزش خلط صفراوی کی ہوگی اور حرکت سے کسل بھی اسکو لاحق ہوگا بسبب
ضعف قوت کے اور رنگ اسکا زرد ہو جائیگا اور پاخانہ بھی زرد آئیگا اور اسکو خیال ایسا ہوگا کہ اسکے احشا یعنے اوجھ گویا لٹک رہے ہین یہ بات بوجہ
خلو معدہ کے پیدا ہوگی اور بالکل معدہ کے خالی ہونے کی وجہ سے یہ بات ہوگی کہ معدہ اسکا اسقدر کم ہوکر گھٹ جائیگا کہ جگر اور طحال کو ٹیک لگانے
معدہ پر ممکن نہوگی اور اچھی طرح انکو سہارا معدہ پر کرنے کا موقع نہوگا۔ پھر اگر اس سے بھی زیادہ تاخیر وقت غذا سے کریگا دونون آنکھین اسکی اندر
بیٹھ جائینگی اور کنپٹی مین گڑھا پڑ جاے گا اور اطراف بدن یعنے ہاتھ پانون اسکے سرد ہو جائینگے۔ اب اس حالت کے بعد اگر وہ تناول غذا کو کریگا ثقل
اور کسل اور کرب شدید اسکو عارض ہوگا اسلیے کہ عشا یعنے رات کا کھانا اسکی عادت نہین ہو۔ عدد مین اور چند مرتبہ غذا کھانے مین عادت کا یہ حال
ہو کہ بعض آدمی کی عادت یہ ہوتی ہو کہ دن مین دو مرتبہ غذا کھاتے ہین انکو برداشت اسکی نہین ہو کہ ایک مرتبہ کھائین۔ اور بعض آدمی تین مرتبہ
دن بھر مین کھاتے ہین وہ دو مرتبہ کھانے پر صبر نہین کرسکتے اور جو کوئی نہین سے دو وقت غذا کھاے اسکو ضعف قوۃ اور بدن کا ڈھیلا ہونا اور کام
کاج مین کسل عارض ہوگا اور بعض آدمی کو ایک مرتبہ غذا کی عادت ہوتی ہو پھر اگر دو مرتبہ تناول کرے اسکی وہی صورت ہوگی جو کیفیت وقت سے
پہلے غذا کھانے سے کسی کو عارض ہوتی ہو کہ استرخا اور کسل عارض ہوگا اور نیند اسکو نہ آئیگی پس مناسب ہو جب کسی سے خطاے تدبیر غذا مین عارض
ہو پہلے سوچے کہ اگر اسکی عادت دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ غذا کی تھی اور اسنے ایک مرتبہ کھائی ہو یا اسکے غذا کا جو وقت معین تھا اسکے بعد کھائی ہو ایسے
آدمی کو لازم ہو کہ تعب اور ملاقات ہواے گرم سے بچے بسبب اسکے کہ اسکو ضعف اور اضطراب کا صدمہ پہونچا ہو۔ اور آرام کا استعمال کرے اور
سکنجبین شکر سے بنی ہوئی تناول کرے تاکہ جسقدر صفرا اسکے معدہ مین اترا ہو وہ نفوذ کرکے اسی جگہ ناپدید ہو جاے۔ اور بعض آدمی جنسے اپنے وقت
معین کے بعد غذا کھائی ہو اسکے واسطے مناسب نہین ہو کہ شب کو غذا تناول کرے مگر یہ کہ اپنی عادت سے کمتر مقدار مین اسلیے کہ اسکا معدہ

ضعیف ہو اور صفرا کے گرنے سے معدہ کو گزند اور ایذا پہونچی ہو۔ اور لازم ہو کہ غذا اُسکی تر ہو جیسے شوربے کے اقسام اور ساگ ترکاری اور بیضہ نیمبرشت اور ستو حریرہ اسلیے کہ یہ تر غذائین معدہ کی ترطیب کرتی ہین اُس خشکی سے جو اُسکو پہونچی ہو۔ پھر چاہیے کہ تھوڑی سی شراب خالص تناول کرے تاکہ اُسکے معدہ کو قوت آجاے۔ اور اگر غذا کچھ تناول بھی کرے پس لازم ہو کہ تھوڑی سی کھاوے بہ نسبت اُسکے جو اپنے شب کو بے وقت یعنے معمولی وقت سے ہٹ کر کھائی ہو اور وہی یوم اُس سے تاخیر تناول غذا مین کی ہو لیکن جو آدمی ایک مرتبہ غذا کھانے کا دن مین خوگر ہو اور خلاف عادت دو مرتبہ کھاوے اُسکو چاہیے کہ نیند کا استعمال کرے تاکہ حرارت اُسکی اندر بدن کے پلٹ جاوے پس اُسکی غذا ہضم ہوجاے اور خوب سا ٹہلے مگر بہ نرمی ٹہلنا چاہیے اور تھوڑی سی شراب بھی تناول کرے جو قریب شراب خالص کے ہو تاکہ غذا نیچے اُتر جاوے معدہ سے بھی بخوبی ہضم ہو جائیگی قبل ازانکہ معدہ سے اُترے اور بے دن ہضم معدہ کے نیچے نہ اُتریگی۔ اور جب دوسرے دن کی صبح ہو چاہیے کہ سبک غذا تناول کرے اور اپنی عادت روزانہ سے مقدار مین بھی کمتر تناول کرے۔ نہایت اچھی بات بہ نسبت غذا کے یہ ہو کہ آدمی اپنی غذا کا طریقہ یہ رکھے کہ ایک دن دو مرتبہ اور ایک روز ایک مرتبہ غذا کھایا کرے تاکہ معدہ اُسکا جس روز دو مرتبہ غذا تناول کریگا سبک اور ہلکا ہو تاکہ بقیہ غذا مین جو پہلے کھائی ہو اچھی طرح سے عمل کرے اور جو غذا اب جدید اُسکے معدہ پر وارد ہو گی ایک مرتبہ اُسکو بخوبی ہضم کرے اور دوسرے روز کی جب صبح ہو معدہ غذا سے پاک صاف ہوگا اور حرارت غریزی اُسمین قوی ہوگی۔ مناسب ہو کہ جسکو اشغال اور اعمال پیشہ وغیرہ کے زیادہ رہتے ہون کہ قبل فراغت کے اپنے کامون سے غذا تناول نہ کرے اسلیے کہ ایسے لوگ محتاج بطرف حرکت کے بعد غذا کے ہوتے ہین پس اُنکے معدہ سے غذا بدون ہضم ہونے کے اُتر جاتی ہو اور اُن آنتون مین چلی جاتی ہو جو بنام جداول مشہور ہین پس سدہ پیدا کرتی ہو جیسا مینے ریاضت کے باب مین بیان کیا ہو کہ جو شخص بعد طعام کے ریاضت کرتا ہو اُسکا بھی ایسا ہی حال ہوتا ہو۔ رات کو غذا کھانی بہت اچھی بات ہو اسلیے کہ شب کو آدمی بعد غذا کے آرام پاتا ہو اور سو رہتا ہو پس حرارت غریزی اُسکے بدن کے اندر چلی جاتی ہو پس غذا ہضم ہو جاتی ہو بخوبی البتہ شب کی غذا کھانے مین ایک ہی قسم کا ضرر ہو اور وہ ضرر یہ ہو کہ آنکھ کو ضرر کرتے ہین اُسکی آنکھ کو جو ضعیف البصر ہو خواہ اور کسی طرح کا مرض اُسکی آنکھ مین ہو اسلیے کہ بخارات غذا کے اُسکی آنکھ مین اور دماغ مین معدہ سے چڑھتے ہین لہذا آنکھون کو ایذا دیتے ہین۔ پس مناسب ہو کہ جسکو عادت رات کے غذا کھانے کی پڑ گئی ہو وہ قبل غروب آفتاب کے تناول کیا کرے تاکہ بروقت سونے کے غذا اُسکے معدہ سے اُتر چکی ہو

پانی اور شراب پینے کی عادت

پینے والی اشیا کی خوگری آدمیون کو چند طور سے ہوتی ہو بعض آدمی کو زیادہ سرد پانی پینے کی عادت ہوتی ہو پھر اُسکو اُس سے کم سرد پانی پینے پر صبر نہین ہوتا ہو اور بلکہ ایذا ہوتی ہو اگر اور طرح کا پانی پیے۔ اور جب ایسے شخص کو تپ محرقہ عارض ہوتی ہو ہم اُسکو نہایت سرد پانی پلاتے ہین اسلیے کہ سرد پانی ایسے وقت تپ کو زیادہ نافع ہوتا ہو اور بہت زیادہ مقدار سے ہم ایسے شخص کو تپ مذکور کی حالت مین پانی دیتے ہین اگرچہ اُسکے معدہ اور جگر مین کسی قدر ضعف بھی ہو اسلیے کہ عادت اُسکی سرد پانی پینے کی جاری ہو۔ اور بعض آدمی کو عادت ایسے پانی پینے کی ہوتی ہو کہ نہ سرد ہو اور نہ گرم اور یہی پانی اُسکو موافق ہوتا ہو اور سرد پانی اور برف جمی ہوئی دونون اُسکو ایذا دیتے ہین اسلیے کہ ان دونون کا اُسکے معدہ اور جگر مین دھچکہ لگتا ہو اور دونون کو انکی سردی کمزور کر دیتی ہو۔ اور جب ایسے آدمی کو تپ محرقہ ہوتی ہو اب اسکو ہم آب سرد پلانا تجویز نہ کرینگے اگرچہ معدہ اور جگر نہایت درجہ پر قوی ہون اسلیے کہ آب سرد کا پینا اُسکی عادت کے خلاف ہو۔ اور بعض آدمی آب باران کے پینے کے عادی ہوتے ہین اور بعض آدمی اور طرح کے پانی پینے کے خوگر ہوتے ہین جو شیرین نہین ہین جیسے وہ پانی جسمین پھٹکری یا گندھک یا رال وغیرہ کی بو ہوتی ہو پس یہ سب لوگ جب کسی ایسی چیز کے پینے کی طرف لائے جاتی ہین اور پیتے ہین اُنکو ایذا اور ضرر پہونچتا ہو کہ معدہ

اور انمین اُنکی متغیر ہوتی ہین اور اُنکے مزاج مین تغیر آجاتے ہین خصوصاً اگر آب باران کے بدلے کوئی اور پانی پیتے ہین پس مناسب ہی
کہ اگر اپنے وطن سے کہین کا سفر کرین اپنے ہمراہ تھوڑا سادہ پانی بھی رکھ لین جسکی اُنھین خوگری پینے کی ہو رہی ہو اور اُسی پانی کو اور
پانی مین جو سفر مین بہم پہونچے ملا لین تھوڑی مقدار سے اور روز اپنے عادی اور خوگرفتہ پانی کی آمیزش کو کم کرتی جائین تاکہ اب
دوسرے پانی کی اُنھین عادت ہو جاے - یا اُنکے ہمراہ تھوڑی سی گیلی مٹی اُس مقام کے ہو جس چشمہ کا پانی یہ لوگ پیا کرتے ہین اُسی
اُسے مٹی کو سفر مین جو پانی ملے گھول دین اور جب مٹی تھہر کر نیچے بیٹھ جاے اور پانی خوب صاف ہو جاے تب اُسکو پیا کرین تاآنکہ جدید
پانی پینے کے عادی ہو جائین اور اُسکے ضرر سے محفوظ رہین **نبیذ کی عادت** بعض آدمی کو خمر یعنے شراب پینے کی عادت پڑ جاتی ہی
اور بعض کو زبیبی شراب یعنی مویز کلان کی شراب کی عادت ہوتی ہی اور بعض کو تمری یعنے چھوہارے کی شراب خواہ دوشابے یعنے شیرہ انگور
کی شراب وغیرہ پینے کی عادت ہوتی ہی - اور بعض کو نبیذ تازہ پینے کی خوگری ہوتی ہی اور بعض کو نبیذ کہنہ کی عادت ہوتی ہی کسی کو نبیذ
شیرین اور کسی کو نبیذ بیہوش کسی کو نبیذ خالص اور کسی کو زیادہ پانی ملا کر خوگری اسکے پینے کی ہوتی ہی - اور ہر ایک انمین سے جب دوسری
قسم کی شراب یا نبیذ پیتا ہی جسکی عادت اُسکو نہو اُسکو ایذا پہونچتی ہی اور وہی ضرر اُسے ہوتا ہی جو مقتضی طبیعت نبیذ وغیرہ کا خواہ طبیعت کا
ایسے شخص کے ہوتا ہی - اور بہت سے لوگ انمین ایسے بھی ہین کہ اگر ایک روز خواہ دو روز اُنکو شراب نہ ملے اپنے بدن مین گونہ تغیر اور اضطراب
اُنکو محسوس ہوتا ہی - بعض ایسے بھی لوگ ہین کہ قطعاً کبھی نبیذ کو پیتے ہی نہین پھر اگر اتفاقاً کبھی پی لین درد سر اور تپ اور تھوڑے ہی مقدار
کے پینے سے اُنکو سکر اور مستی اور خمار شدید عارض ہوتا ہی - پس واجب ہی کہ ہر ایک آدمی انمین سے اپنی عادت پر کاربند ہو اور عادت کو بدل
نہ دے - پھر اگر غیر معتاد شراب پینے کی طرف لایا جاے اور مجبور ہو خواہ خود ہی اُسکو بدلنا عادت کا منظور ہو لازم ہی کہ تھوڑا تھوڑا تغیر عادت
مین کرے اور جب تک دوسرے قسم کی عادت نہ ہو جاے دفعۃً بمقدار زائد اُسے تناول نہ کرے بلکہ پہلے روز تو وہ شراب تھوڑی سی پی کر پھر
روزانہ تھوڑی تھوڑی بڑھاتا جاے تاآنکہ مقدار حاجت پوری پینے لگے - اور یہ بھی لازم ہی کہ پہلے جدید قسم کی شراب مین پانی زیادہ
ملایا کرے پھر تھوڑا کم ملایا کرے **خواب اور بیداری** سونے اور جاگنے کی عادت مین بھی بعض آدمی کا یہ حال ہی کہ زیادہ سوتے ہین اور
بیداری کی اُنکو برداشت نہین ہوتی اور جب کسی وجہ سے اُنکو جاگنے کا اتفاق ہوتا ہی ضرر پہونچتا ہی اور بدن اُنکا بوجہ بیداری گرم ہو جاتا ہی
اعضاے بدن مین خشکی آجاتی ہی صحت مین فساد پیدا ہو جاتا ہی ہضم معدہ اُسکا کم ہو جاتا ہی کہ غذا پوری ہضم کو نہین پہونچتی ہی اور بہیج یعنے بھربھری
اُسکے بدن پر اور رنگت مین زردی آنکھون کا اندر کی طرف گھس جانا یہ سب اغراض بیداری سے اُسکو لاحق ہوتے ہین - بعض آدمی جاگنے کے خوگر
ہوتے ہین اور بیداری پر اُنکو برداشت زیادہ ہوتی ہی اور تحمل بیداری کا اچھی طرح سے کر لیتے ہین اور سونے سے اُنکو گرانی اعضا پیدا نہین ہوتی ہی -
اور اگر وہ حد سے زیادہ سوتے ہین استرخا یعنے ڈھیلا ہو جانا قوت محرکہ مین اُنکے آجاتا ہی اور حواس مین ضعف ذہن مین کدورت برودت اور بلغم
کی زیادتی حرارت غریزی مین کمی پیدا ہوتی ہی پس مناسب ہی کہ آدمی سونے اور جاگنے مین افراط عمل مین نہ لاے اور جسکی عادت بھی پڑ گئی ہو
یعنے زیادہ سونے کی خواہ زیادہ جاگنے کی اُسکو چاہیے اس خراب عادت سے آہستہ آہستہ پناہ چھا چھوڑائے اور دفعۃً خلاف عادت نہ کرے - کچھ لوگ
آدمیون مین ایسے بھی ہین کہ رات کو جاگتے ہین اور دن کو سوتے ہین اور شاید کہ یہ عادت بمنزلہ کارپردازی اور کام کاج کرنے پیشہ وغیرہ کے پڑ جاتی ہی
پس اگر کسی ضروری کام کی وجہ سے خوگری اُسکی ہو اُس سے کچھ ضرر نہین ہوتا ہی پس مناسب ہی کہ ایسے لوگ اپنی عادت ہی پر باقی رہین
جماع کی عادت جماع کے استعمال کی عادت کا یہ حال ہی کہ بعض آدمی کو بکثرت جماع کرنیکی عادت ہوتی ہی پس اُسکو ترک جماع پر صبر نہین

اور بعض کو جماع کرنے پر صبر کرنے کی عادت ہوتی ہی کہ زمانہ دراز تک جماع نہین کرتا ہی پس یہ شخص ہر وقت یعنے جلد جلد جماع کرنے پر قادر نہین
ہوتا ہی - مناسب نہین ہی کسی آدمی کو کہ ہمیشہ ہر وقت جماع کرنے کا خوگر ہو جاے اسلیے کہ اس عادت سے تحلیل قوت کی ہوتی ہی اور حرارت
غریزی مین ضعف آجاتا ہی اور خاص کر سینہ اور پھیپھڑے کو اور معدہ اور جگر کو زیادہ ضرر کرتا ہی اور بدن مین سردی اور خشکی پیدا کرتا ہی اور کسل اور
ماندگی اور بلادت یعنے کند ہی طبع پیدا کرتا ہی - اسی واسطے آدمی کو نہین مناسب ہی کہ اپنی عادت کثرت جماع کی ڈالے اور زیادتی اسکے استعمال
مین کرے اسلیے کہ یہ امر باوجود اُن مضرتون کے جو اوپر مذکور ہو چکی ہین بہت جلد آدمی کو بوڑھا کر دیتا ہی اور پیری جلد آجاتی ہی خصوصاً جسکا مزاج
سرد ہو اور اس سے زیادہ اُسکو ضرر زیادہ لاحق ہوتا ہی جسکا مزاج سرد خشک ہو یا اُسکی انثیین کا مزاج سرد خشک ہو اسلیے کہ زیادہ جماع کرنے سے اوعیہ
اور وریدون منی مین یہ ضعف زیادہ تر ہو جاتی ہی لہذا اُنھین مقامات مین تمام درد کے پیدا ہوتے ہین اسی درد کی وجہ سے بخار اوپر والے اعضا بدنی کی طرف چڑھتا ہی
اسکے چڑھنے سے دماغ کو امراض چند عارض ہوتے ہین جو ردی اور خراب ہین - پھر اگر منی آلات مین گرم ہو گئی حمیات یعنے تپ کے اقسام پیدا
ہونگے اسلیے کہ حرارت ایک عضو سے دوسرے عضو تک چڑھتے چڑھتے قلب تک پہونچتی ہی - اسی واسطے واجب ہی کہ آدمی خوگر ہی جماع
کرنے کی ایسے اوقات مین کرے جو باہم قریب قریب نہون اور نہ زیادہ بعید آپس مین ہون تا اینکہ جب یہ شخص استعمال جماع کا کرے اس سے
اسکو کوئی ضرر نہ پہونچے بلکہ اپنے بدن مین سبکی بعد جماع کے اُسکو پائی جاے اور نشاط اور خوشدلی پیدا ہو چنانچہ ہمنے سبقاً جماع مین اسکو بیان کر دیا ہی
استفراغات کی عادت یعنے بدن سے جو مادہ خارج ہوتا ہی یا خارج کیا جاتا ہی اُسکی عادت کا یہ حال ہی کہ بعض آدمی فصد کرانے کے زیادہ خوگر
ہوتے ہین اور پچھنے لگا کر خون نکلوانے کا عادی ہوتا ہی تھوڑے تھوڑے دنون بعد پس ایسے آدمی کو ممکن نہین ہی کہ وقت معین سے ہٹ کر
یہ عمل کرے پھر اگر ایسا کریگا اسکو کسل اور بدن مین گرانی اور تپ عارض ہوگی اور امتلاے خلط کی اغراض بھی پیدا ہونگے - ایسے لوگ جب
اُنکو کوئی مرض امراض دموی سے عارض ہو اور طبیب کو حاجت اُسکے فصد کرنے کی ہو اُنکا خون بقدر حاجت خارج کرالے اور کچھ خوف
نہ کرے - اور اسی طرح اس سے بھی ایسا ہی پیش آنا چاہیے جسکی اُن رگون کے منہ سے خون جاری رہتا ہو جو مقعد مین ہین یا جسکی عادت ہی
کہ اُسکی نکسیر چلتی ہی کہ ایسے اشخاص بھی جسوقت اُنکو ہر سال مین ایک مرتبہ حاجت فصد کی ہو بیدھڑک اُنکا خون نکلوا دینا چاہیے لیکن بعض
ایسے بھی آدمی ہین کبھی ایک مرتبہ بھی فصد نہین کھلواتے ہین بلکہ ساری عمر اُنکو آجتک جتنی کہ گذری ہی فصد سے واقف بھی نہین ایسے شخص کو
اگر بعض اوقات فصد کی حاجت ہوتی ہی اور کھلواتے ہین اُس سے ضعف قوت اور غشی فوراً اُنکو عارض ہوتی ہی - ایسے لوگ اگر بیمار ہون تا ایسے
حاجت اُنکے فصد کرا دینے کی ہو اُنکا خون زیادہ نہ لیا جاے - کسی شخص کو مناسب نہین ہی کہ اپنے آپ کو خوگر زیادہ فصد لینے کا کرے اور قریب قریب
زمانہ مین خون نکلوایا کرے اسلیے کہ یہ عادت فساد مزاج اسکا انجام کار ہوتا ہی اور ضعف جگر اور استسقا اور ضعف قلب اور ضعف معدہ اور فالج
اور صرع اور سکتہ وغیرہ اور امراض جو برودت سے پیدا ہوتے ہین اُنکی طرف انجام اس عادت کا ہی - خصوصاً مشائخ مین اور جن لوگون کا مزاج
سرد ہی کہ ایسے لوگ اگر زیادہ خوگر فصد کے ہون اُنکو سقوط قوت اور ذبول نفس یعنے سانس کی کمزوری اور جلد بوڑھاپا عارض ہوگا - اسی طرح مناسب
نہین ہی کہ فصد سے اتنا بچے کہ ترک فصد گویا اُس کی عادت ہو جاے کہ اسقدر فصد سے گریز کرنا یہ بھی مہلک امراض دموی پیدا کرتا ہی جیسے حمیات
مطبقہ یعنے جو تپ ہر وقت چڑھی رہے اور ورم گرم کے اقسام اور خوانیق یعنے ورم گلو اور طاعون کے اقسام اور سکتہ کے انواع اور خون تھوکنے کا
مرض خصوصاً وہ جوان جسکا مزاج گرم تر ہو اسکو تو فصد کا ترک زیادہ تر مضر ہی - بلکہ مناسب ہی کہ ایسا آدمی خوگر اپنے بدن کے خون نکلوانے کا رہے
فصول سالانہ مین خصوصاً فصل ربیع مین اور اپنے بدن کی رگون کو شبک کرالیا کرے واسطے حفظ صحت کے تاکہ امراض دموی کے پیدا

ہونے سے بے خوف ہو جاوے اور دیگر امراض جو امتلاے اخلاط سے عارض ہوتے ہین اُنسے بھی امن مین رہے - اسی طرح جسکو عادت ہو کہ ہوا یکا
خون اُسکا جاری رہتا ہو اور اب بند ہو گیا ہو اُسکے بدن مین بھی امراض دموی پیدا ہونگے اگر فصد نہ کھلوائیگا - یہی حال ادویہ مسہلہ کے ذریعہ سے استفراغ کا
ہے - اسلیے کہ بعض آدمی کو عادت ہوتی ہے کہ دواے مسہل تھوڑے تھوڑے زمانہ کے بعد پیا کرتے ہین ایسے اشخاص کی مجال نہین جو وقت معین اور معتاد
زمانہ سے تاخیر کرکے مسہل لین اسلیے کہ حبس کرنے سے اُس مال کذائی کے موافق اُسی خلط کے اپنے بدن مین امراض پاتے ہین جو خلط انکے بدن مین
زیادہ پیدا ہوا کرتی ہے - اور ہر ایک ایسا آدمی خوگر کسی خاص دواے مسہل کا ہو جاتا ہے اگر دوسری دواے مسہل تناول کرے اُسکو دست ہی نہ آئینگے
اور سواے معمول دوا کے اور کوئی دوا اُسکو موافق نہین ہوتی - کبھی بوجہ نادانی کے کوئی ایسی دواے مسہل کا خوگر ہو جاتا ہے جو اُسے نافع بھی نہین
ہوتی اور باوجودیکہ وہ دوا نافع نہین ہے مگر عادت کی وجہ سے اگر اب اُسے ترک کرے تو ضرر تو ضرور ہوگا اسلیے کہ طبیعت اُسکی طالب اُسی دوا کی ہے
جسکی عادت پڑ چکی ہے - ایسے لوگ اگر محتاج مسہل دینے کے ہون بسبب بعض اعراض امتلائی کے جو اُنکو عارض ہو جائین پس طبیعت بلا خوف
اُنکو بقدر احتیاج دواے مسہل پلاوے اور اُنکو وہی دواے مسہل دینی چاہیے جسکے خوگر ہو چکے ہین - یہی تدبیر اُس شخص کی ہوتی ہے جسکی عادت
پڑ گئی ہو کہ ہیضہ اور بدہضمی اُسے تھوڑے تھوڑے زمانہ کے بعد ہوا کرتی ہے کہ اُسکو بھی جب حاجت دواے مسہل دینے کی ہو بے خطر دینی چاہیے
بعض آدمی ایسے ہین جو کبھی دواے مسہل نہین پیتے بلکہ مسہل کے پاس نہین جاتے اب ترک مسہل اُنکی عادت ہو جاتی ہے - پھر اگر کسی وقت
بضرورت اُنکو مسہل دیا جاوے ایذا اُنکو پہونچیگی اور طبیب کو جرأت نکرنی چاہیے کہ بقدر حاجت اُنکے مادہ کا اخراج دواے مسہل سے کر دے بلکہ
ڈرتے ڈرتے اور احتیاط کے ساتھ تھوڑا تھوڑا اخراج اُنکے مواد کا کرے - پس مناسب نہین ہے کہ جو شخص پابندی قواعد صحت کی کرے وہ بکثرت
دواے مسہل کا خوگر ہو جاوے خصوصاً جسکا بدن لاغر اور سوکھا ہوا ہو اور جسکا بدن کمر سے نیچے پتلا اور نزار ہو کہ ایسے شخص کو یہ عادت فنار رطوبات
کا ضرر پہونچاتی ہے اور اُسکے بدن کو خشک کر دیتی ہے اور سچ لینے آنتون مین اُسکے خراش پیدا کرتی ہے اور اُسکے بدن کو جلا دیتی ہے اتنا کہ اُسکے بدن مین ذبول پیدا کرتی ہے
اور کاہیدہ کر دیتی ہے - پس بقراط نے کہا ہے جسکا نیچے والا دھڑ دبلا اور پتلا باریک ہو اور دواے مسہل کا پینا اُسکو دشوار ہوگا لہذا مناسب ہے کہ ایسا آدمی مسہل
لینے سے بچا رہے ایضاً جسکا بدن زیادہ نرم ہو اور جسکے بدن کے مسامات کشادہ ہون بوجہ کثرت تحلیل پانے رطوبات بدنی کے وہ بھی مسہل سے پرہیز کرے اسی طرح
مناسب نہین ہے کہ ترک مسہل کی عادت ڈالے خصوصاً جسکا بدن تر و تازہ فربہ ہو - اور جو شخص طعام اور شراب کو زیادہ کھاتا پیتا ہو اور ریاضت
کم کرتا ہو اور حمام وغیرہ مین کم رہتا ہو کہ ایسے اشخاص کو ترک مسہل کرنا وہی امراض اُسکے بدن مین کھینچ لاتا ہے جو خلط غالب اُنکے بدن مین
ہوتی ہے - لیکن مناسب یہ ہے کہ اپنی عادت دواے مسہل پینے کھانے کی واسطے استفراغ مادہ کے دونون فصل ربیع اور خریف مین ڈالے - اور اگر
اپنے بدن مین کسی قسم کا فضلہ پاتا ہو پس لازم ہے کہ استفراغ اُسی خلط کا کرا دے جسکا وجود اپنے بدن مین سمجھتا ہے اور جسکی ایذا اُسکو پہونچ رہی ہے
اور اُسی قسم کی دوا سے اخراج کرائے جو خاص اُسی خلط کے اخراج کے واسطے ہے - یہی حال اور یہی صورت قی کے ذریعہ سے استفراغ مین جاری ہے
کہ بعض آدمی بکثرت قی کرنے کے خوگر ہو جاتے ہین اور قی کرنی اُنھین آسان ہوتی ہے اور یہ خراب عادت ہے اسلیے کہ ہمیشہ ایسی عادت پر رہنا اگرچہ
بدن کو پاک تو کرتا ہے مگر بصارت کو ضعیف کر دیتا ہے اور سینہ اور پھیپھڑہ کو ضرر پہونچاتا ہے اور معدہ کو ڈھیلا اور کمزور کر دیتا ہے اور بیشتر (قی) سینہ کی کسی
رگ کو شگافتہ کر دیتا ہے کہ اُس سے خون تھوکنے کا مرض پیدا ہوتا ہے - بعض آدمی اسکے برعکس ایسے ہین جو کبھی قی نہین کرتے پس قی کرنی
اُنھین آسان نہین ہوتی ہے اور مناسب نہین ہے کہ اسقدر اُسکو ترک کر دے کہ کبھی ایک مرتبہ بھی قی کرنے کا اتفاق نہو اسلیے کہ قی کرنے مین
بہت سے منافع ہین خصوصاً اُسکو جسکے معدہ مین رطوبات بلغمی فراہم ہوتے ہون یا اخلاط صفراوی - اسی واسطے مناسب زیادہ ہے

کہ آدمی اپنی عادت ڈالے کہ مہینہ مین ایک مرتبہ خواہ دو مہینہ مین ایک مرتبہ قی کر ڈالا کرے تاکہ قی کرنی اُسپر آسان رہے جب حاجت ہو اور
یہ اچھی بات نہین ہو کہ قی کرنے کا ایک وقت معلوم او معین مقرر کرے بلکہ مختلف اوقات مین کیا کرے تاکہ انشاء اللہ تعالی اُسکو قی کرنے کا
نفع بھی ہو- اسی طرح آدمی اور بہت سی چیزون کا خوگر ہوجاتا ہی جنکو ہمنے عادات مین شمار نہین کیا ہو نہ خراب اقسام مین عادات کے اور
نہ اچھے اقسام مین- اور اسقدر اُن امور کا خوگر ہوجاتا ہو کہ یہ عادت مثل امور طبعی کے اُسمین جاگرفتہ ہوجاتی ہو پس اُسکی ترک پر قادر نہین ہوتا ہو
پس طبیب کو مناسب ہو کہ ہر ایک آدمی کی عادت سے ضرور سوال کرے اور اچھی طرح سے اُنمین بحث اور تفحص کیا کرے کہ اُسکی تحقیق طبیب
کو معین اُس شخص کی حفظ صحت پر ہوگی- اور یہ بات یون ہوگی کہ طبیب نظر کریگا کہ یہ شخص زمانہ دراز تک کس چیز کا خوگر رہا ہو- اب اگر
اُسکی یہ عادت موافق احکام اور قواعد حفظ صحت کا مشورہ ہی اور سداد پر جاری ہوگی اور صحت اُسکی اسی مین ہمیشہ رہتی ہو اور شاید وہ شخص
ایسی پابندی سے بیمار نہوتا ہو- اور اگر شاذ و نادر ہی یہ شخص مریض بھی ہوتا ہو تب یہی بات ہوتی ہو کہ جب اپنی عادت معین کے خلاف کرتا ہو
اُسکے بدن مین اضطراب پیدا ہوکر اسی وجہ سے اُسکو ضرر پہونچ جاتا ہو- پس اُسکو مناسب ہو کہ اپنی اُسی عادت پر قائم رہے اور اُسکو بدل کر
اور غیر عادی کو اختیار نکرے اگرچہ وہ عادت خراب بھی ہو ہان بافراط خراب نہونی چاہیے- ہان اگر کسی آدمی کی عادت بافراط خراب ہو
جیسے استعمال خراب قسم کی غذاؤن کا یا خراب اقسام کے پانی پینے کی عادت خواہ ہمیشہ مست اور بیہوش رہنے کی عادت یا اینکہ باقسام
استفراغ کے اقسام کی عادت اور ہمیشہ جماع کرنے کی عادت اور بافراط تعب مین پڑنے کی عادت یا غذا کو زمانہ دراز تک چھوڑ دینے کی عادت
اور انمین قبل اور خراب عادت جو حد افراط پر خرابی کی ہین اور جنکے ضرر اور برائی کا خوف ہو خصوصاً اگر وہ عادت مزاج طبعی کے مخالف ہو پس
مناسب ہو کہ ایسی عادت سے بدل کر دوسری عادت اچھے کو اختیار کرے کہ جسکے ضرر کا خوف نہو- طبیب کو حاجت عادات بیماران پر بحث
کرنے کی اُنکے امراض کے علاج مین یہ ہو کہ جسکو منظور امراض کا علاج کرنا ہو اور صواب رائے سے تجویز معالجہ مدنظر ہو اُسکو مناسب ہو کہ بیمارونکی
عادات سے بحث مناسب کرلین اور بخوبی عادات کو اُنکی معلوم کرلین اسلیے کہ ہمنے اکثر ارادہ کیا ہو کہ بعضے بیمارون کو ایک خاص قسم کی غذا یا
دوا کھلائین پلائین جیسا کہ ہماری سمجھ مین آیا ہو بنظر قواعد فن کے- اب اگر یہ مریض خاص اس غذا یا دواے مجوزہ کا عادی ہو خواہ اُسکی
طبیعت اُسکی طرف راغب ہو تب تو ہم اُسکو بھی دوا یا غذا دینگے اور اپنی تجویز سے مقدار اُسکی زیادہ کر دینگے اور اُس مریض کی شفایابی مین
اسی دوا اور غذا پر ہمکو پورا بھروسا اور اعتماد ہوگا- اور اگر مریض کو عادت اس غذا اور دوا کی نہین ہو اور اُسکی طبیعت اُسکی خواہش نہین کرتی
بلکہ نفرت کرتی ہو اور کسی اور غذا خواہ دوا کو چاہتی ہو جسکا فائدہ تو ہمارے مجوزہ دوا اور غذا سے کم ہو مگر عادت اُسکی اُسی شی کی ہو اور خوگر
ہوگیا ہو اب ہم اپنے مجوزہ غذا اور دوا کے پلانے کھلانے سے مریض مذکور کو منع کرینگے- اور اُسکو وہی دوا یا غذا دینگے جسکی رغبت اُسے ہو اُسکا نفع
کمتر ہو اسلیے کہ اگرچہ علم قواعد کی نظر سے نفع اسمین کم ہو مگر مرض خاص کو یہی غذا اور یہی دوا زیادہ نفع کریگی اور یہی شی اُسکو زیادہ تر موافق آئیگی
بہ نسبت ہمارے مجوزہ دوا و غیرہ کے جو ہمنے قبل دریافت ہونے اُسکی عادت اور رغبت دلی کے تجویز کی تھی- اور صورت استفراغ اخلاط کی
یہی ہو فصد کے ذریعہ سے خواہ دواے مسہل کے کھلانے پلانے سے جو ابھی ہمنے بیان کیا ہو ہمکو معلوم کرلینا چاہیے- اور اسکے علاوہ یہ بھی
معلوم کرنا چاہیے کہ جب طبیب کا ارادہ یہ ہو کہ کسی شخص کی کوئی عادت چھوڑا دی جاے تندرست آدمی ہو خواہ بیمار ہو کسی کی عادت کو
دفعۃً ہرگز نہ چھوڑانا چاہیے ہان تھوڑی تھوڑی چھوڑانی چاہیے- پھر اگر کسی کی عادت چھوڑا کر اُس عادت کی ضد مخالف پر اُسکو دفعۃً طبیب
ڈالیگا مضرت عظیم اُسکے واسطے پیدا کریگا- اگر کسی کو اُسکی زبون عادت پر بدستور چھوڑ دیا جاے بہتر ہو بہ نسبت اسکے کہ دفعۃً زبون عادت کو

چھوڑ کر اسکی اچھی عادت کرائی جاے - اسی طرح مناسب ہی کہ اگر کسی آدمی کو زیادہ غذا کھانے سے کمخوری پر لائین لازم ہی کہ غذا مین کمی تھوڑی تھوڑی کرائی جاے تا اینکہ اس درجہ پر کمی کی پہونچی جسکی حاجت اُسکو بنظر قواعد کے ہی - اور یہ قاعدہ شراب یعنے پینے کی اشیا مین بھی جاری ہی - اگر کسی کی عادت دن مین دو مرتبہ غذا کھانے کی چھوڑا کر ایک مرتبہ پر اُسکو خوگر کرنا مناسب ہو لازم ہی کہ پہلے دن دوبارہ کی غذا ے یومی اُسکی کمی کے ساتھ تجویز کرین اور روز دوم پھر وہی دوسرے وقت کی غذا کچھ اور بھی گھٹائی جاے اسی طرح گھٹاتے گھٹاتے یہانتک کہ دوسری مرتبہ کی غذا بالکل ترک ہو جاے - اور اگر منظور یہ ہو کہ جو شخص دن کو ایک مرتبہ غذا کھاتا ہی اب دو مرتبہ کھانے لگے پس پہلے روز اُسکو دوسرے وقت بہت قلیل سی غذا دین اور رفتہ رفتہ بڑھاتے بڑھاتے مقدار حاجت کو پہونچا دین - اور اگر منظور ہو کہ غذا کسی کے وقت شب پر ہو جاے لازم ہی ایک ایک گھنٹہ دن کے وقت مین تاخیر کرتے کرتے یہان تک نوبت پہونچائین کہ رات کا وقت جو مجوزہ طبیب ہی آجاے - اسی طرح اگر رات کا وقت چھوڑا کر دن کو غذا دہی مرکوز ہو اُسمین وقت ہٹاتے ہٹاتے دن کا وقت پکڑ لین - یہی تدبیر جاری ہوتی ہی تمام اوقات مین تدبیر سے ضروری کہ اگر اُن اوقات کی تبدیل منظور ہو اور دوسرا وقت مقرر کرنا مناسب معلوم ہو - اسی طرح اگر کسی آدمی کو کثرت استفراغ سے کمی استفراغ کی طرف لانا مطلوب ہی اور مثلاً اُسکی عادت زیادہ فصد کرانے کی ہی اور ہم کمی فصد کی عادت اُسے ڈالنا چاہتے ہین پس لازم ہی کہ ہر دورہ مین اُسکی فصد کے پانچ روز گھٹائے جائین تا اینکہ وہ زمانہ آجاے جسمین چاہتے ہین اُسکے فصد کی براہ قواعد پڑیگی ایام سالانہ مین - اور اگر کسی کی عادت فصد نہ لینے کی ہی اور اُسکو فصد کا خوگر کرنا منظور ہی پس مناسب یہ ہی کہ اوقات سالانہ مین سے ربیع اور خریف مین اُسکی فصد کی تجویز کیجاے مگر اس طرح پر کہ پہلے ربیع کی فصل مین تھوڑا سا خون لیا جاے پھر خریف مین اُس سے کسی قدر زیادہ پھر جب ربیع کی فصل آئے کچھ اور زیادہ تا اینکہ بڑھاتے بڑھاتے مقدار ضروری پر پہونچ جاے اور جسقدر احتیاج بنظر قواعد کے ہی اُسی قدر خون بذریعہ فصد کے خارج کر دینا انشاء اللہ تعالی ممکن ہو - یہی قاعدہ دواے مسہل کے پلانے مین ملحوظ رہے - اسی طرح اگر کسی آدمی کو کثرت تعب سے بطرف آرام دہی اور راحت کے لانا منظور ہی چاہیے کہ اُسکے تعب مین ہر روز تھوڑی کمی کرتے جائین اور ہر روز محنت گھٹاتے گھٹاتے درجہ راحت کو پہونچا دین - پھر اگر برعکس اسکے راحت سے بطرف محنت اور تعب کے لانا ہی چاہیے کہ پہلے روز تو ریاضت تھوڑی سی کرائین اور ضعیف ریاضت کا حکم دین اور دوسرے روز اُس سے زیادہ اور قوی تا اینکہ جسقدر محنت لینے کی حاجت ہی اُس حد کو رفتہ رفتہ پہونچ جاے اور برداشت کر لے - یہی قاعدہ جاری کرنا چاہیے جملہ اُن امور مین جنمین آدمی کی تبدیل عادت وغیرہ بطرف ضد اور مخالف امور کے کرنے پڑتی ہی اُسکو دفعۃً ہرگز نہ بدلین بلکہ تھوڑا تھوڑا بقراط کہتا ہی انتقال کرنا اور پہونچنا ایک ضد سے بطرف دوسری ضد کے خراب اور بُری بات ہی اور اُسکی دلیل یہ ہی کہ ایسی تدبیر سے بدن پر وہ چیز دفعۃً آجاتی ہی جسکا بدن خوگر نہین ہوتا لہذا ایذا پاتا ہی اور اسی وجہ سے اُسکو ضرر پہونچتا ہی - یہ وہ امور تھے جنکے بیان کا ارادہ ہمارا تھا تدبیر عام حفظ صحت سے رہے تدبیر خاص ہر ایک بدن کی بغرض حفظ صحت کے اُسکو ہم آیندہ باب مین انشاء اللہ بیان کرینگے ——

چودھوان باب تدبیر خاص حفظ صحت ابدان کی اور پہلے معتدل ابدان کی حفظ صحت کی تدبیر

خاص تدبیر وہ تدبیر ابدان کی ہی جو موافق اُنکے مزاج طبعی کے ہوتی ہی اُسکو تو ہمنے ابتداے کتاب ہذا مین یون بیان کیا ہی کہ حفظ صحت ابدان کی دو قسم پر منقسم ہوتی ہی ایک تدبیر معتدل ابدان کی دوسری تدبیر اُن ابدان کی جو اعتدال سے خارج ہو چکے ہون - اب پہلے ہم بیان تدبیر ابدان معتدل کا شروع کرتے ہین - ہم کہتے ہین کہ حفظ صحت معتدل ابدان کا اُنھین چیزون سے ہوتا ہی کہ مشاکل اور مشابہ اُس حال کے ہون جن حالات پر وہ بدن ہو رہے ہین اور یہ بات تعدیل پیدا کرنے سے اُن اسباب مین ہوتی ہی جنکو ہمنے بیان کیا ہی کہ وہ اسباب

دونون حالت صحت اور مرض مین مشترک ہین میری مراد اُن اسباب سے ہوا اور ریاضت اور استحمام اور طعام اور شراب اور خواب اور بیداری اور جماع اور تنقیہ بدن کا اور اغراض نفسانی سے ہی اور یہ بھی مراد ہی کہ ان چیزون کا استعمال بطور میانہ روی کے مقدار مین اور کیفیت مین اور ترتیب استعمال مین اور اُنکے اوقات مین ہونا چاہیے۔ اور چونکہ اول ان سب اسباب مین وہ ہوا ہی جو ہمارے بدن کے گرد پھیری ہوئی ہی پس مزاج معتدل کے بدن والے کو لازم ہی کہ ایسی سرد ہوا کے پاس نہ جاے جس سے پھریری آتی ہی اور نہ ایسی گرم ہوا مین ٹھہرے جس سے اُسکو کرب پہونچے اور پسینا برآمد ہو بلکہ ایسا حیلہ اور ایسی تدبیر کرتا رہے کہ اُسکے اردگرد کی ہوا ایسی معتدل رہے جیسے فصل ربیع کی ہوتی ہی۔ اور یہ بھی خیال اُسکو رہے کہ وہ ہوا سے معتدل صاف اور پاکیزہ ہو جسکا بدن کے اندر بذریعہ سانس لینے کے پہونچنا لذیذ ہو۔ اگر ہواے موجود گرم ہو اُسکو کسی تدبیر سے سرد کرلے خواہ سرد مقامات مین داخل ہوکر وہان کی ہوا مین ٹھہرے۔ اور اگر ہواے موجود سرد ہو جیسے جاڑون کی ہوا اُسکو کسی تدبیر سے گرم کرلے خواہ گرم مقامات مین جہان آگ وغیرہ رہتی ہی ٹھہرے۔ اور اس تدبیر مین یعنے ہوا کے سرد اور گرم کرنے مین حد اعتدال سے تجاوز نہ کرے اسطرح پر کہ اپنے بدن کو بطرف حرارت ہوا یا برودت کے اندازہ سے باہر نہ پہونچا دے ریاضت کا حال یہ ہی کہ وہ بھی جیسے ہم لکھ چکے ہین بعد ہضم اُس غذا کے ہونی چاہیے جو دوسرے یوم تناول کیا ہی اور بخوبی پوری ہضم ہو چکی ہو معدہ مین اور رگون مین بدن کے۔ اور پیشاب مین تھوڑی سی رنگت آچکی ہو مراد وہ رنگت ہی جو بعد ہضم غذا کے حالت خلوے معدہ مین پیشاب کی ہوتی ہی اور براز سے بدن پاک ہو چکا ہو اور پیشاب سے فارغ ہو گیا ہو اور مالش معتدل بھی تمام اعضاے بدن کی کرا چکا ہو اور کسی روغن معتدل کی مالش بھی بدن پر کرا چکا ہو جیسے روغن خیرو ملا ہوا روغن بنفشہ سے یا روغن نرگس کا روغن بنفشہ ملا کر نرم نرم ملوایا ہو کمی مقدار سے قبل کے اور تھوڑا تھوڑا ملتے ملتے مقدار معتدل تک پہونچا ہو بعد اسکے ریاضت معتدل کرے تاکہ بوجہ ریاضت کے فضول اعضا کی تحلیل ہو جاے اور حرارت غریزی قوی ہو جاے اور یہ ریاضت یا تو معتدل نہانے سے ہو خواہ سواری اسپ وغیرہ کی بقدر معتدل سے خواہ چھوٹے گیند اور آنٹہ سے کھیلنے کے ذریعہ سے ہو بشرطیکہ تحریک قوی بدن کی اس ریاضت مین نہو بلکہ تحریک بھی اعتدال کے ساتھ ہو میری مراد معتدل تحریک سے یہ ہی کہ نہ زیادہ تیز حرکت ہو اور نہ زیادہ سست اور دھیمی اور نہ مقدار مین زیادہ ہو اور نہ کم اور نہ ضعیف ہو اور نہ قوی اور کافی ہی ایسی ریاضت جسمین تمام اعضاے بدن متحرک ہو جائین اور ایسی نہو جس سے بعض اعضا کو تعب پہونچتا ہی اور بعض کو نہین پہونچتا ہی۔ اور یہ ریاضت اُسوقت تک کرتا رہے جب تک جلد بدن کی پھولتی ہوئی نظر آے اور رنگ جلد کا خوشنما ہوتا رہے اور جب تک تھک نہ جاے اور ماندگی اُسکو نہ پیدا ہو اور پسینہ کی آمد کسی قدر شروع ہونے لگے جسمین کسی قدر گرمی ہو جب یہ باتین پیدا ہو جائین ریاضت کو موقوف کردے قبل ازانکہ تھکن پیدا ہو اور آرام اور راحت کا استعمال کرے۔ اسی طرح سے استعمال اُس ریاضت کا کرنا چاہیے جو سانس روکنے سے کیجاتی ہی یا جو حرارت معتدل سے یعنے آواز سے پڑھنا خواہ اور طرح سے آواز لگانے سے ہوتی ہی تاکہ تنفس کے آلات فضول سے پاک ہو جائین اور اُن فضول کی تحلیل ہو جاے اور مجاری یعنے راہین سانس کے آمد برآمد کی وسیع ہو جائین استحمام یعنے نہانا حمام مین خواہ بدون حمام کے اُسکے واسطے مناسب ہی کہ ریاضت کے بعد اور حمام سے پہلے معتدل مالش بدن کی کرلے تاکہ جو فضول ریاضت کے بعد تحلیل پانی سے باقی رہ گئے ہون وہ بھی تحلیل پا جائین اور خارج ہو جائین یا ورماندگی اور تھکن ریاضت کے بعد پیدا ہو اور مالش مذکور سے وہ فضلہ خارج ہونگے جو درمیان جلد اور گوشت کے رہ جاتے ہین۔ اور لازم ہی کہ جس عضو کی مالش کرائی ہی اُسکو برابر کھینچ کر دراز بھی کرتا جاے تاکہ جملہ فضول جو کہ درمیان جلد اور گوشت کے ہین خارج ہو جائین۔

اور اگر ممکن ہو بدن کی مالش بہت سے آدمیون کی کرائے تاکہ جملہ اعضا کے فضول خارج ہو جائین یہ بات سب سے بہتر ہی اور پھر تمام بدن
تیل مین گویا ڈبو دے مراد یہ ہی کہ زیادہ تیل ملوائے مگر تیل مین آمیزش پانی وغیرہ کی ہو خالص نہو - اب اسکے بعد حمام کرے جسکی
حرارت معتدل ہو اور اُسمین دیر تک ٹھہرے تاکہ گرمی مزاج مین اُسکے نہ آجاے - اسلیے کہ مزاج معتدل والے کو ہر آئینہ ریاضت اور
مالش کی گرمی بہت ہی پھر اُسکے بعد حمام کی گرمی تھوڑی سی درکار ہی - حمام کی اُسکو حاجت فقط اسی نظر سے ہی کہ گرد غبار بدن کا اور
چکنائی تیل کی بدن سے چھوٹ جاے - آب زن معتدل مین اُسکو داخل ہونا چاہیے اور بدن پر بجاے اوبٹنے کے سبوس گندم اور بھی گل
جو نرم ہو اور صندل جو پوست زرد ام غیلان کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑون سے خوشبو کی ہوئی ہو خواہ اینکہ چراینہ کی خوشبو سے اُسکو باسا ہو
متبہر جم جسطرح ہندوستان مین اوبٹنہ کو چھریلہ اور نکھ وغیرہ سے بساتے ہین اور سوا جکی کے مصالحہ سے جسمین بڑھنا بالچھڑ وغیرہ داخل ہی
اسی طرح مصنف نے اُبٹنہ کا خوشبو مصالحہ تجویز کیا ہی تینون اور یہ چیزین ملکر ملائے - اور اگر زمانہ گرمیون کا ہو اور ہوا گرم ہو
اور وقت ٹھیک دوپہر کا مناسب ہی کہ ایسے پانی مین غوطہ لگائے جو سرد اور شیرین ہو یکبارگی - اور ٹھنڈا سر یا پہنا ایسے ہی پانی کا دا
دفعۃً - مناسب ہی کہ سرد پانی سے پرہیز کرے بعد جماع اور بعد تعب کے اور بعد بیداری کے اور بعد دوائے مسہل پینے کے اور بعد قی کرنے کے
اسلیے کہ ایسے اوقات سردگی استعمال مین اندیشہ ہی - اور جب حمام سے باہر آئے چاہیے کہ تھوڑی دیر آرام لے یعنے اپنے بدن کو تکیہ وغیرہ جسکا سہارا
لگا کر حرکت سے باز رکھے - اور سکنجبین شکر کی بنی ہوئی یا جلاب یا شربت نیلوفر ہمراہ شربت میبہ یعنے بہی اور خوربہ کے مناسب نہین ہی کہ حمام سے
برآمد ہو کر کچھ غذا کی قسم سے تناول کرے مگر بعد ایک گھنٹہ کے تا اینکہ حرارت جو بدن ملنے اور حمام کرنے سے پیدا ہوئی ہی اُسمین سکون آجاے
ورنہ غذا ابھی اندر معدہ کے گرم ہو جائیگی اور اُسکے گرم ہونے سے بخارات گرم بطرف سر کے چڑھینگے - اور واجب ہی کہ بعد گھنٹہ کے جب کچھ کھاے
وہ بھی حرارت اور برودت مین معتدل ہو اور لطافت اور غلیظ ہونے مین بھی معتدل ہو جیسے چپاتی وغیرہ جو خوب صاف آٹے کی اچھی
طرح پکائی گئی ہو اور معتدل آنچ مین سنکی ہوئی ہو - اور یکسالہ بھیڑ کے بچہ کا گوشت اور چھوٹی بکری کا اور مرغی کا گوشت خواہ تیتر کا اور
بچۂ گاو ششماہہ کا گوشت اور ان حیوانات مین اُسی کو اختیار کرے جو سلیم تندرست ہو اور اعضاے حیوان مین اُسکو پسند کرے جو عضل
چلتے پھرتے ہوے ہون جسکو کریلے کی بوٹی ہم کہتے ہین خصوصاً درمیان مقام عضلہ کا اسلیے کہ وہ ٹکڑا رطوبت اور یبوست مین معتدل ہی
بیضہ نیمبرشت بھی اُنکو موافق ہی - مصالحہ کے اقسام بھی وہی ڈالے جو معتدل ہون اور اُسمین لہسن اور پیاز اور سونٹھ اور سیاہ مرچ داخل
نہ کرے ہان اگر ایسی چیز ہو جسمین دودھ پڑتا ہی خواہ آب انگور خام یا آب انار داخل ہوتا ہی اُسکی سردی کو توڑنا گرم مصالحہ داخل کرنے سے جائز ہی
سمک ہارلے یعنے چھوٹی مچھلی جو زیادہ پتھریلی زمین کی نہرون مین پیدا ہوتی ہی وہ مچھلی ماہی توے وغیرہ پر بھنی ہوے اور زیت سے
روغن دار کی ہوئی بھی اُنکو موافق ہی - ساگ ترکاری کے اقسام مین سے کاہو اور کاسنی پودینہ اور بادرنجبویہ سے ملا ہو اور طرخون یعنے
ترخان سے تاکہ مزاج ان سب کا معتدل ہو جاے - مٹھائیان وہ مناسب ہین جو قند اور بادام سے بقدر قلیل آمیختہ ہون جیسے خشتاک
یعنے نقل جسکے اندر بادام کی گری داخل ہو اسطرح سے کہ بادام ایک حصہ اور قند دو حصہ - آٹا جو اُسکے استعمال کے لائق ہی یا مراد یہ ہی کہ
خشتاک مین جو آٹا پڑے باریک پسا ہوا ہو اور خمیر اُسکا درست اُٹھا ہو - جنیحص یعنے دکیا وہ مناسب ہی جو کعک مسحوق یعنے جو سیوس
برآوردہ سے قند ملاکر اور زیت داخل کرکے بنی ہو خواہ شہد کو روغن بادام تازہ سے ملاکر اور اسی طرح کی اور اشیا جو معتدل ہین - فواکہ کے
اقسام مین سے انجیر اور انگور نورس قبل طعام کے - اور امرود اور خشک فواکہ مین سے سیب شامی اور اصفہانی خواہ ہندی سیب اور

شاید مراد پیوندی بیرسے ہی) اور میخوش انار کی قسم المیسی یہ سب بعد طعام - ایضاً فواکہ خسکندہ مین سے مویز کلان کی قسم خراسانی اور مشمش
ہمراہ بادام اور انجیر کے اور ہمراہ شیرہ انگور وغیرہ کے جو اسی مزاج کی اشیا مین غذا ہاے معتدل کے اقسام مین سے - اور اگر غذاے معتدل
بہم نہ پہونچے اسوقت تباچاری گرم اور سرد اور خشک تر ملاکر کھلائی جائین تاکہ مزاج غذا کا معتدل ہوجاے جیسے کہ مسور کو گوشت بزغالہ مین
پکاتے ہین اور پالک کا ساگ اور چقندر ہمراہ چاول کے اور اسی طرح سے اور اشیا دواے گرم اور سرد اور خشک تر ملاکر تاکہ انسے ملکر غذاے معتدل
طیار ہوجاے - یہ سب جو ہمنے بیان کیا ہی اسکے علاوہ یہ بھی نظر کرنے اور خیال رکھنے کی بات ہی کہ اس شخص کو نمین سے مرغوب اور پسندیدہ کونسی
چیز ہی جسکی لذت اسکو زیادہ ملتی ہی جو غذا وغیرہ ایسی بیان کرے اس سے منع نکرنا چاہیے کہ وہی مطبوع طبع زیادہ اسکو موافق ہوگی اور اسکے بدن کی
وہی مرغوب شے زیادہ غذا وہی کریگی کہ اسی طرح جب غذا کو اسکا کھانے والا لذت سے کھاتا ہی وہی اسکو زیادہ موافق ہوتی ہی بسبب اسکے
کہ لذیذ ہی خصوصاً معتدل مزاج کا آدمی کہ اسکی خواہش دل اکثر اسی چیز کی طرف ہوتی ہی جو اسے موافق ہی - وقت غذا کھانے کا وہی ہی جب
بھوک معلوم ہو اسلیے کہ مناسب نہین کہ بھوک کو روک کر غذا کو تناول کرین اور جب زیادہ اشتہا پیدا ہو اور نہ کھائین بشرطیکہ اشتہا صحیح بھی ہو
معتدل مزاج کی اشتہا تو ہمیشہ صادق ہی ہوا کرتی ہی - اور حرکت اشتہا کی ایسے بدن مین اپنے مناسب وقت پر ہوتی ہی جب حاجت غذا کی
ہوتی ہی - پھر اگر ایسے وقت سے تاخیر کرکے غذا تناول کریگا معدہ انکا اخلاط کو بدن سے جذب کرکے اپنی طرف سے لائیگا اسکا ضرر یہ ہی کہ
آدمی کو انقطاع اشتہا پیدا ہوگا چنانچہ اسکو ہمنے اور مقام پر بیان کردیا ہی - پانی پینے کی تدبیر ایسے معتدل مزاج آدمی کے واسطے یہ مناسب ہی کہ اتنا
سرد پانی جو معدہ کو صدمہ پہونچاے اور دانتون کو ضرر کرے نہ پیے اور یہ بھی چاہیے کہ بر وقت غذا کھاتے کے پانی نہ پیے بلکہ بعد فارغ ہونے کے
غذا سے اور معدہ مین غذا کے ٹھہر جانے کے اور اوپر کے حصہ سے معدہ کی غذا نیچے اتر جانے کی اور قعر معدہ مین ٹھہر جانے کے بعد جیسے کہ اسکو
ہمنے اوپر کے باب مین لکھدیا ہی شراب معتدل مزاج کا آدمی تیسرے خواہ چوتھے گھنٹہ بعد تناول غذا کے تناول کرے اور چاہیے کہ وہی قسم
شراب کی تناول کرے جسکا رنگ خوبی میں رنگ برگ ترنج ہو اور خوشبو معتدل تو اُم کی کہنہ نہو اور نہ تازہ ہو متوسط مقدار کی آمیزش پانی
کی اسمین ہو اور اسی قدر تناول کرے کہ نفس کو خوشحالی آجاے مستی اور بیہوشی سے اجتناب کرے کہ یہ خراب چیز ہی اور وہی ضرر پیدا
کرتی ہی جسکو ہمنے شراب کی فصل مین لکھا ہی اور بعد شراب پینے کے بطور گزک کے انار شیرین اور سیب شامی اور بادام اور شکر وغیرہ
تناول کرے اور پھولون مین تلسی اور بہارنج اور برم یعنے شگوفہ ام غیلان اور ام غیلان یعنے ببول کو سونگھے اور خوشبو جو مرکب مشک
اور کافور اور عنبر سے ہو لگائے تاکہ مزاج خوشبو کا بااسی شخص کا معتدل ہوجاے خواب کرنا معتدل مزاج آدمی کو اسی وقت مناسب ہی
جب اسکا جی سونے کو چاہے اور بیدار بھی اسی وقت ہو جب سیر ہوجاے استفراغ کی یہ صورت ہی کہ اگر تدبیر ہاے مذکورہ بالا اسی طرح
ہونگے جیسے ہمنے لکھا ہی پیشاب پاخانہ بھی بقدر معتدل ہوگا اور اسکی وجہ یہی ہی کہ جو کچھ اسنے طعام اور شراب سے بقدر مناسب تناول کیا ہی
اور جو کچھ معتدل ریاضت کرنے سے تحلیل فضول ہوچکی ہی اسی سبب سے مقدار پیشاب پاخانہ کی اسکے معتدل ہوگی اور نیز اعراض نفسانی
مین جو ریاضت معتدل اسنے کی ہی وہ بھی اسکا سبب ہوگا مگر اعراض نفسانی مین لازم ہی کہ سب سے پرہیز رہے سواے فرحت اور
سرور کے کہ یہی ایسے مزاج کے موافق ہی اور حرارت غریزی کو تقویت دیتا ہی ہان مگر مناسب ہی کہ ہر وقت کی فرغنا کی مین بعضے اوقات کسی قدر
فکر اور نیز حقائق اشیاے موجودہ مین بھی کیا کرے تاکہ اسکا ذہن قوی رہے اور کبھی کبھی غصہ بھی کر بیٹھے تاکہ بسبب اسکے نفس شہوانی قوی رہے
جماع سے اکثار یعنے زیادہ کرنا قابل پرہیز کے ہی اور یہ بھی لازم ہی کہ جسوقت جماع کرے اسمین اور جسوقت نہ کرے ان دونون زمانہ مین

اتنی دیر رہے کہ راحت اور نشاط اور سبکی بدن کی آجاے - اور ضعف اور استرخا یعنے بدن کا ڈھیلا ہونا باقی نہ رہے اور جسوقت استعمال جماع کا کرے بدن اُسکا درمیانی حالت پر جملہ حالات مین جو خارج سے بدن کو لاحق ہوتے ہین تا اینکہ نہ زیادہ شکم سیر ہو نہ بھوکھا اور نہ زیادہ بدن اُسکا سرد ہو اور نہ زیادہ گرم نہ زیادہ رطوبت پسینہ وغیرہ کی آگئی ہو اور نہ زیادہ خشک ہو اور نہ بروقت راحت کے ہو نہ بعد تعب کے بس اسی قیاس پر مناسب ہر کہ تدبیر معتدل ابدان کی کیجاے کہ جنکی صحت کی کوئی چیز خراب نہین ہر - اور جسکو منظور ہو کہ اپنے اعتدال مزاج کو برقرار رکھے جسطرح پر ہو اُسکو مناسب ہر کہ ان تدابیر سے گذر کر اور تدبیر نکرے اور اپنی تدبیر کو چھوڑ کر دوسری تدبیر نکرے جو خراب ہو اور نہ اسمین کوئی سوء تدبیری کو دخل دے کر خراب کر دے خصوصًا کھانے پینے کی تدبیر مین اسلیے کہ جو غذائین ایسی ہین کہ اُنکے خراب کیموس بنتے ہین وہ فضول خراب بھی پیدا کرتی ہین جیسے اعتدال مزاج بدن کا خراب ہوجاتا ہر اور جودت اور خوبی طبیعت کی جاتی رہتی ہر - جالینوس نے کتاب حفظ صحت مین بیان کیا ہر کہ اکثر طبائع جو کہ جید ہین اُنکو ایذا دہی کرتی ہر یہ بات کہ مرض اور آزاؤن کو خراب تدبیر غذا مین پیدا ہوتی ہر اور اسی وجہ سے وہ لوگ اپنی خوبی طبیعت بگاڑ دیتے ہین اور اُسکو بطرف خرابی کے پھیر لاتے ہین جیسے کہ اصحاب طبائع ردیہ یعنے جنکی طبیعت خراب ہر اُنکو ایذا ایسی پہونچتی ہر جب وہ اچھی تدبیر اپنی دفعتًہ کرنی چاہتے ہین اور اصلاح اپنے اعتدال مزاج اور جودت طبع سے کرنا چاہیے اسکو معلوم کرنا چاہیے

پندرھوان باب تدبیر مین اُن ابدان کی جو خارج اعتدال سے ہین

جو بدن اعتدال سے خارج ہین یہ وہ بدن ہین جو حال صحت سے پھر کر غیر صحت کی طرف مائل ہو چکے ہین لیکن اتنا ہر کہ ابھی یہ خروج اعتدال سے اُنکو افعال طبعی جاری رہنے سے منع نہین کرتا ہر انہین سے بعض تو ایسے بدن ہین جو ایسے اسباب خارج اعتدال سے ہوگئے ہین جو اسباب طبعی نہین ہین اور یہ وہی ابدان ہین جو قریب بیمار ہونے کے پہونچ گئے ہین اور بیماری اب انمین شروع ہونے کو ہر اور ہم ایسے ابدان کی تدبیر آیندہ کسی مقام پر بیان کرینگے - لیکن وہ بدن خارج اعتدال سے اپنے مزاج مین اُنمین سے ایک وہ قسم ہر کہ سوء مزاج ایک ہی طرح پر ہر تمام اعضاے بدنی مین - اور بعض قسم ایسے ابدان کی وہ ہر جسکو خرابی مزاج کی اعضا مین مختلف طرح کی ہر پہلے تو ہم اُسی بدن کا ذکر کرتے ہین جسکے تمام اعضاے بدنی مین یکسان بحالی سوء مزاج کی ہو - ہم کہتے ہین کہ حفظ ایسے بدن کی صحت کا تین طرح سے ہوتا ہر (۱) حفظ صحت اعضاے بدنی کا اُنکے مزاج طبعی پر ایسی چیزون سے جو مشابہ اعضا کے مزاج اصلی کے ہون اور یہ تدبیر اُسوقت کارگر ہوگی جب ان اعضا کا مزاج بہت زیادہ حد اعتدال سے دور نہو - دوسری صورت یہ ہر کہ مزاج موجود کا پھیر دینا بطرف اعتدال ایسی اشیا سے جو مخالف مزاج موجود کے ہون مراد یہ ہر کہ خلاف اسی سوء مزاج کی ہون - اور یہ پہلی اور دوسری تدبیر ہم اُس شخص کے واسطے مناسب جانتے ہین اور کرتے ہین جسکو کوئی شغل کار بار کا ایسا نہو کہ اُسے اپنی حفظ صحت کی تدبیر کرنے سے مانع ہو اور باز رکھے بلکہ شخص بیکاری مین اُسکی اوقات فراغت سے گذرتی ہون - تیسری تدبیر حفظ صحت اُن لوگون کی جنکو ایسے اشغال ضروری ہین کہ تدبیر اول اور دوم کی استعمال سے مانع ہوتے ہین اور ان ابدان کی تدبیرات تھوڑے ہی فاصلے کے بعد بیان کرتے ہین - لیکن بیان اس امر کا کہ ابدان خارج از اعتدال کی صحت اپنے حال پر کیونکر محفوظ رکھی جاتی ہر پس یہ بات اُسی تدبیر سے ہوتی ہر جو تدبیر مشاکل اور مناسب اُنکے مزاج کی ہو اسی طرح پر کہ جو چیزین مشترک درمیان صحت اور مرض کے ہین اُنکا استعمال ایسی وجہ سے کیا جاے جو مشابہ بدن کے ہو اور مساوی ہو اُس بدن کے اعتدال سے خارج ہونے کے یعنے جسقدر وہ بدن اعتدال سے خارج ہو گیا ہر اُسی قدر یہ استعمال بھی کم و بیش کرایا جاے پس بدن اپنے حال پر باقی رہے اب اگر

اگر بدن کا مزاج گرم ہو گرم اشیا سے اُسکی تدبیر کیجائیگی بقدر حرارت اُسی بدن کے مثلاً گرم ہوا مین ٹھہرانا اور ریاضت اور مالش بدن کی اور استحمام اور غذا اور نوم اور جماع اور اعراض نفسانی مثل غضب وغیرہ کے کہ اُنکو اسی قدر استعمال کرائین جسقدر حرارت اصلی بدن کی ہو اور اب وہ باقی نہین رہی ہو۔ اسی طرح تدبیر سردی پیدا کرنی اور تری اور خشکی پیدا کرنے والی اُن ابدان کی کرنی چاہیے جو اصل بارد یا رطب یا خشک مزاج تھے۔ اور ناظر کتاب ہذا کو معلوم ہو جائیگا اسی بحث مین جب ہم مزاج بدلنے کے قواعد کو بیان کرینگے کہ جاڑون مین تدبیرین کیونکر کیجاتی ہین۔ لیکن تدبیر اول ابدان کی جو محتاج ایسکے ہین کہ اُنکے مزاج کی تبدیل کیجاے اور مزاج معتدل کی طرف اُنکو لایا جاے پس یہ خاص طریقہ ایسا ہو کہ اسپر قدرت اُسی کو ہو سکتی ہو جسکو سب کامون سے فراغت ہو اور اشغال سے محض بیکار ہو اسلیے کہ ایسی تدبیر مین توجہ تام اور تدبیر دقیق کی احتیاج ہو اور وہ بھی پوری اور درجہ نہایت کو پہونچی ہوئی درکار ہو اور ہم پہلے بھی تدبیر اُن لوگون کے واسطے بیان کرتے ہین جو گرم مزاج ہین تدبیر گرم مزاج والون کی مین کہتا ہون جسکا مزاج اصلی گرم ہو اور رطوبت اور یبوست مین حد اعتدال پر ہو ایسا آدمی ابتدائی نشو مین یعنے جب سے اُسکے اعضا مین بالیدگی شروع ہوئی ہو (جیسے سن طفولیت مین) اُسوقت سے لیکر تا ابتک شروع جوانی کو پہونچے یہ شخص مزاج مین اپنے معتدل رہتا ہو یا قریب اعتدال کے اسکا مزاج ہوتا ہو پس مناسب ہو کہ اس عمر مین ایسے آدمی کی وہی تدبیر کرین جو ہمنے حفظ صحت کی تدبیر مزاج معتدل کے واسطے بیان کی ہو۔ پھر جب پورا نشو اور اعضاے بدن کا ابھار اور جوڑ بند کی درستی کامل ہو جاے اور نوجوانی کے سن مین پہونچے اور حرارت اُسکے بدن کی قوی ہو جاے اور ارادہ طبیب کا یہ ہو کہ اُنکو بطرف اعتدال مزاج کے پہونچا دے پس مناسب ہو کہ اُسکی تدبیر بقدر ضرر یعنے سرد کرنے والی چیزون سے ہو جسقدر یہ مزاج گرم خارج اعتدال سے ہو میری مراد یہ ہو کہ اگر اس مزاج کی حرارت قوی ہو تدبیر بھی قوی کرنی چاہیے۔ اور اگر حرارت مزاج مذکور کی ضعیف ہو تدبیر بھی ضعیف ہونی لازم ہو۔ اور یہی قاعدہ ہر تدبیر کا اور مزاجہاے باقیماندہ اقسام مین۔ ٹھہرنے کی جگہ گرم مزاج والے کی ایسی ہونی چاہیے جہان کی ہوا سرد ہو یا کوئی حیلہ اور تدبیر کرکے اپنے منزل اور مقام کی ہوا کو سرد کرے خصوصاً اگر فصل گرمیون کی ہو۔ دھوپ مین چلنے پھرنے سے اور بیداری اور تعب سے پرہیز کرے۔ آرام اور راحت کا استعمال رہے اکثر اوقات شبانہ روزی مین خصوصاً اگر مزاج گرم خشک ہو۔ اسلیے کہ بقراط اپنی کتاب حفظ صحت مین کہتا ہو جہان پر حفظ صحت طبائع گرم کا بیان کر رہا ہو کہ مناسب ہو ایسے شخص کو جسکا مزاج گرم ہو کہ آرام مین اپنے کو رکھے اور تعب مین نہ پڑے۔ اور اگر یہ لوگ ریاضت کسی قسم کی کرین لازم ہو کہ نرم اور باریک کام کی محنت ہو کہ ایسی ریاضت گوشت بدن کا بڑھاتی ہو۔ لیکن جالینوس کہتا ہو کہ مین نے ایک ایسے شخص کی حفظ صحت کی تدبیر کی جو ہمیشہ فصل مین گرمیون کے یا جسوقت فصل گرما کا فراغ پیدا ہو جاتا تھا وہ بیمار ہو جاتا تھا اسطرح پر میری تدبیر تھی کہ اُسکو مین نے ریاضت سے قطعاً منع کر دیا تھا اسلیے کہ اُسکا مزاج از حد گرم خشک تھا۔ مناسب ہو کہ ایسے مزاج کے آدمی نہانے کے واسطے آب سرد شیرین کو اختیار کرین اگر وقت گرم ہو یا اُنکا سن انتہاے جوانی کا ہو اور بدن اُنکا لاغر نہو اور نہانے سے پہلے اپنے بدن کی مالش اسقدر کرلین کہ مسامات بدن کے کھل جائین اور پانی مسامات کی راہ سے اندر بدن کے داخل ہو سکے۔ پھر جو ضرورت نہو (مراد یہ ہو کہ نہ اُنکا سن انتہاے شباب کا ہو اور نہ بدن لاغر ہو اور نہ وقت گرم ہو) اب چاہیے کہ نیمگرم پانی سے نہایا کرین اور حمام مین کمتر جایا کرین اور اگر جائین بھی تھوڑی سی غذا پہلے کھالین پھر بھی دیر تک حمام مین نہ ٹھہرین۔ اُنکے بدن کی مالش بہ نرمی کرنی چاہیے اور نیمگرم آبزن مین اُنکو داخل کیا جاے جسمین گلسرخ اور بنفشہ اور نیلوفر جوش دیا ہو۔ اور جب حمام سے باہر نکلین روغن کی مالش بعض اقسام مناسب اور ان سے کیجاے اور سرون کو لعاب اسپغول سے دھونا چاہیے

اور آبزنہ اُنکے بدن مین اشنان ابیض یعنے سپید یعنی گھاس اور سبوس گندم شستہ کا ملا جاے اور بدن مین انکے خوشبو لگائی جاے بعد انکے صندل سپید اور رامک اور دادر کافور سے بدن پہلے دھویا جاے اور صندل اور فوفل اور گلسرخ کو چبائین تاکہ منھ مین خوشبو آجاے اور مسوڑھے مضبوط ہوجائین مترجم شاید لفظ نوفل مین واو غلطی کاتب سے زیادہ ہوگیا ہو اور دراصل یہ لفظ نفل بفتح نون اور فاے مفتوح ہو جو ایک عربی گیاہ ہو تمن بید کی لکڑی کی مسواک کرین اور صندل کی لکڑی کی - اور رات کو یہ لوگ روغن بنفشہ اور روغن گل کو سونگھین اور سعوط یعنے ناس روغن بنفشہ کی لین انہین تھوڑا دودھ عورت کا وہ ملایا جاے جو نفاس سے بروقت خلو معدہ عورت کے دوہا گیا ہو -
اور سرد غذا اُن سے اُنکو غذا دیجاے جیسے کشک جو اور تازہ مچھلیان اور بھیڑ کا گوشت اور مرغی کا گوشت اور چوزہ کا گوشت آب انگور خام مین اور آب انار اور سیخ کا ہو اور کدو کے ہمراہ پکایا ہوا اور اسی طرح اور سرد چیزین - اور فواکہ مین سے وہ انگور جسکی شیرینی غالب نہو اور شفتالو اور آلوے بخارا اور مشمش اور سیب اور امرود خوب پکا ہوا اور عناب وغیرہ - اور اُن فواکہ مین سے کھلایا جاے جو تبرید اور ترطیب کرتے ہین اور جو کچھ تناول کرے سب برف سے ٹھنڈا کیا ہوا ہو گرم اور معتدل اوقات مین - اور شراب سپید رقیق پانی ملی ہوئی پلائی جاے -
اور سرخ رنگ اور زرد رنگ اور پرانی شراب سے اجتناب کرین اسلیے کہ ایسی شراب اُنکو پیاس اور بدن مین خشکی پیدا کریگی اور صفرا زیادہ کردیگی سر مین گرانی آجایگی خصوصاً اگر ایسی شراب خالص ہوگی - پھر ناچاری ایسی شراب پینے کی نوبت بھی آے لازم ہو کہ پینے سے چند گھنٹہ پہلے اسمین آب شیرین ملادے اور اُسمین چھوٹے چھوٹے ٹکڑے سپیدہ کی روٹی کے ڈالدے پھر اُسکو ٹپکا کر صاف کرلے اور پانی اور برف ملا کر پی جاے اور پینے کے بعد گزک انار اور سیب خوشبو کی تناول کرے اور گلسرخ اور بنفشہ اور نیلوفر اور اقاح یعنے بیروج دشتی اور جو اُسکے مثل اور خوشبو کی اشیا ہین اُنکو سونگھے - اور جماع کا اگر استعمال کرے میانہ طور پر کچھ اُسے ضرر نہوگا ہان اگر مزاج مین ہمراہ حرارت کے خشکی بھی ہو اُسوقت واجب ہو کہ جماع کم کرین - زیادہ سونے سے ایسے مزاج والے کو نفع پہونچتا ہو - اور مناسب ہو کہ جو تدبیر اسکے مخالف اور ضد ہو اُس سے پرہیز کرے - اور انتقال یعنے بدلنا تدبیر کا بھی دفعۃً نہونا چاہیے بلکہ تھوڑا تھوڑا - طبیب کو خوب معلوم ہو مقدار قوت ہر ایک دوا کی معلوم ہو اور ہر ایک شراب کی بھی کیفیت معلوم ہو اور تدبیرین جو تبرید پیدا کرنے والی ہین انھین بھی اُن مقامات کے پڑھنے سے معلوم کرسکتا ہو - اسی طرح تمام مزاجون کی تدبیر کرنی چاہیے جنکو بطرف اعتدال کے لانا منظور ہو سرد مزاج والون کی تدبیر اگر مزاج کسی کا سرد ہو مگر رطوبت اور یبوست مین معتدل ہو اُسکا پھیر لانا معتدل مزاج کی طرف تدبیر مسخن سے یعنے ایسی گرم تدبیر سے ہوتا ہی جو رطوبت اور یبوست مین معتدل ہو - تا اینکہ تصرف بدنی اُسکا یعنے رہنا سہنا مقامات گرم مین اور ریاضت کے اقسام مین سے اُسی کا استعمال کرے جو قوی اور جلدی سے ہوتی ہو - اور مالش کو قبل ریاضت کے اسقدر کرے کہ بدن اُسکا پھول جاے اور اعضا میلی اونچے ہوتے نظر آئین پھر بند کردے اور آب شیرین گرم سے نہالے جسمین مرزنجوش اور اکلیل الملک اور بابونہ کو جوش دیا ہو اور تھوڑا سا بنفشہ بھی داخل کرے تاکہ حرارت پانی کی معتدل ہوجاے اور حمام مین دیر تک ٹھہرے اور مالش بدن کی روغن سوسن اور روغن خیری سے اور روغن بابونہ اور روغن زنبق سے کرے اسکے بعد آبزن کرنے پر جھکے - جب آبزن سے فارغ ہو بدن کو پونچھے اور غالیہ اور مشک خالص کی خوشبو لگاے اور دھونی عود اور ند کی جو ایک خوشبوے خاص ہی لے اور گوسپند اور بکری جوان کا جو مصالح گرم ڈالکر پکائے گئے ہون تناول کرے جیسے زیرہ اور کرادیا اور دارچینی اور سویا اور فلفل اور لہسن اور پیاز - بقول یعنی ترکاری ساگ مین جرجیر اور کرفس اور طرخون جو کلی پھول کی جڑ اور سونف اور نعناع یعنے پودینہ - مٹھائی کے اقسام مین جو چیز شہد اور شکر اور اخروٹ سے اور بطم یعنے بُن سے طیار کی گئی ہو - فواکہ مین سے جو خوب شیرین ہو

شراب کے سُرخ گہرے رنگ کی اور زرد رنگ کی اور کہنگی مین معتدل ہو مگر پانی اُسمین کم ملانا چاہیے اسلیے زیادہ ملانے سے پانی کے ایسے
آدمی کے معدہ مین سردی اور نفخ اور آنتون مین ریاح پیدا ہوتے ہین اور پانی ایسا پیا کرے جسمین مصطگی کو جوش دیا ہو - برف کا پانی ہرگز
نہ پیے - نرجس اور مرزنجوش اور انجوان اور سوسن اور اترج کو سونگھے اور گرم خوشبو سونگھے جیسے مشک اور عنبر اور (ند) اور خوشبو مصالحہ کا
تیل بدن پر مالش روغن معشوق کی اور روغن ساطع کی کرے - جماع سے پرہیز کرے - منجملہ اُن چیزون کے جو بدن کی گرمی پر معین ہوتی
ہین اور جوہر حرارت غریزی کو زیادہ کرتی ہین اور اُسی حرارت کو قوی کرتی ہین اور ہضم کو درست کر دیتی ہی وہ یہ تدبیر ہی کہ موٹا تازہ لڑکا
اپنے شکم سے اور سینہ سے چسپیدہ کرے اور جماع سے پرہیز کرے خصوصاً اگر مزاج اُسکا سرد خشک ہو - مناسب ہی کہ جو تدبیر مخالف ان تدبیرات
کی ہی اُس سے اجتناب کرے وہ شخص جسکا ارادہ یہ ہو کہ ایسے مزاج کے آدمی کو بطرف مزاج معتدل کے لائیگا مرطوب مزاج کی تدبیر لیکن
اگر مزاج کسی کا مرطوب ہو اور طبیب کا ارادہ یہ ہو کہ اُسکو مزاج معتدل کی طرف پھیر دے پس مناسب ہی کہ تدبیر مجفف ہو یعنے خشکی پیدا کرتی ہو
اور یہ بات پیدا ہوتی کہ مسام یعنے گرم ہوا اور لون مین زیادہ رہے اور ٹھہرنے اور رہنے کی جگہ اونچے اونچے مقامات جو خشک ہی اختیار کرے اور
ریاضت زیادہ کرتا ہے اور تعب نہار مُنھ کر کیا کرے اور آب شور سے خواہ جس پانی مین پھٹکری اور گندھک کا اثر ہی اُسمین نہائے - اور ملک یعنے
مالش بدن کی وہی کرے جو قوی ہو اور اتنی کرے کہ بدن پھولنے کی سمٹ جائے - اور سویا اور بابونہ کا تیل بدن مین لگائے حمام مین دیر تک
ٹھہرا کرے - اور آبزن مین ایسے پانی کے بیٹھے جسمین بابونہ اور برنجاسف ہمراہ قرظ یعنے کیکر جو ایک قسم خاص ببول کی ہی اُسکا پھل اور شب یعنے
پھٹکری اور خرنوب وغیرہ کو جوش دیا ہو اسی طرح کی اور چیزین جو خشکی پیدا کرنے والی ہین - بعد اسکے اپنے سر پر تریڑا ایسے پانی کا دین جسمین
دو نا مروا جوش دیا ہو - اور سوئے کا اور آس اور قسط کا روغن بدن مین لگائین - اور کبھی کبھی نیم گرم ریت مین لوٹین - غذا مین کمی کر دین فاقہ
زیادہ کرین - اور وحشی جانورون کے گوشت اور پہاڑی چڑیون کا تناول کرین جیسے ہرن اور کبک اور تیہو اور نمکین مزہ کے گوشت اور جو چیز کہ
مری اور سرکہ اور کرویا سے طیار کی گئی ہو - اور جو چیز کہ اُسمین شورا اور کرنب کو پکایا ہو فواکہ مین سے مویز کلان جو میٹھا ہوتا ہی اور بلوط اور شاہ
بلوط اور غبیرا جسکو سنجد کہتے ہین اور سوکھا ہوا بیر اور کچا چوہارا جوش دیا ہوا - اور شراب جو کھٹی ہو - نیند اور خواب کو کم کر دین - جماع زیادہ کرین
قیصوم اور شیخ اور بابونہ کو سونگھین - اور جو تدبیرات تدبیرات کی مخالف ہی اُس سے اجتناب کرین تدبیر اُس شخص کی جسکا مزاج یابس
ہی جسکا مزاج بدنی خشک ہی اور طبیب کا ارادہ ہو کہ اُسکو معتدل کی طرف پھیر لائے پس مناسب ہی کہ اُسکی تدبیر اشیائے مرطبہ سے یعنے جن چیزون سے
رطوبت پیدا ہوتی ہی کرے - پس چاہیے اُسکے رہنے کی جگہ چشمہ ہائے آب شیرین کے قریب ہو اور ہمیشہ آب روان کو نظر کرتا رہے - آرام اور
راحت کا استعمال کرین اور ریاضت اور تعب کو چھوڑ دے گرم ہوا اور لون سے اور رنج اور بیداری سے بچے - آب شیرین نیم گرم مین زیادہ غوطہ
کھایا کرے - روغن بنفشہ اور نیلوفر جو مغز تخم کدو سے بنایا گیا ہو اور مغز بادام سے - اور آب جو اور حریرہ جو مرطب ہین اُنکو تناول کرے اور
اُسکے بعد نہائے اور معتدل درجہ کی مالش بدن کی کرائے - ایسے مزاج والے کو دیر تک حمام مین نہ رہنا چاہیے اور پسینہ کے برآمد ہونے سے اپنے
بدن کو بچائین جب پسینہ کی آمد ہو فوراً حمام سے باہر آجائین - گوشت مین سے برہ کا گوشت جو چرنے لگا ہو اور اُسی کے پاچہ کو کدو مین لگا کر خوا
تیہو اور چہ لائی اور ریانک کے ہمراہ پکا کر تناول کرین - تازہ مچھلی اور سرطان نہر سے اور بادام تازہ اور خشخاش تازہ اور انجیر اور انگور تازہ اور فقاح
اور خربوزہ اور ککڑی کھیرا اور تازہ باقلا تناول کرین - سپید شراب اور شراب جو صحی پانی ملی ہوئی انکو پینی چاہیے - اور سرد تر مزاج کے پھول جیسے
بنفشہ اور نیلوفر سونگھین - زیادہ سویا کرینا - جماع کو یک لخت چھوڑ دین اور اسی طرح کی جو تدبیر مرطب ہی اُسکو اختیار کرین اور جو تدبیرات

چھوڑ دین اور اسی طرح کی جو تدبیر مرطب ہو اُسکو اختیار کرین اور جو ان تدبیرات کے مخالف ہو اُس سے اجتناب کرین - پھر یہ مزاج یبوست کے
درجہ افراط پر ہو اُسکی تدبیر وہی کرنی چاہیے جو بیماران دق کی تدبیر ہو اور حمام سے خارج ہونے کے بعد اُسکو شیر مادہ خر اور عورت کا دودھ پلانا
چاہیے اور اسکے علاوہ اور تدابیر جنکو ہم صاحبان بار دیابس اور بیماران دق کے آیندہ بیان کرینگے **تدبیر اُن لوگون کی جنکے مزاج مرکب**
ہین جب کسی کا مزاج مرکب ہو میری مراد مرکب سے یہ ہو کہ مثلاً گرم خشک ہو یا گرم تر ہو یا سرد خشک ہو یا سرد تر اور ارادہ طبیب کا ہو کہ ایسے
آدمی کا مزاج معتدل کر دیا جاوے اب مناسب ہو کہ اُسکی تدبیر بھی مرکب کیجاوے اسطرح پر کہ اُسکے مزاج مرکب کی یہ تدبیر مرکب ضد اور مخالف ہو
تدبیر سوء مزاج گرم خشک کی گرم سوء مزاج جسکو ہمراہ یبوست کے ہو پس مناسب ہو کہ اُسکی تدبیر لڑکپن تا آغاز جوانی ایسی کیجاوے جو
مائل اعتدال سے بطرف قلیل برودت اور رطوبت کے ہو - پھر جب وہ آدمی سن شباب کو پہونچے اُسوقت مناسب ہو کہ نہ طبیب کا استعمال
زیادہ مقدار سے کرین یہانتک کہ اُسکے رہنے کی جگہ ایسے مقامات مین ہو جہان کی ہوا سرد نہ ہو قریب نہرون اور تالاب کے - اور غذا بھی اُسکی
ایسی غذا اور شراب سے ہو کہ وہ بھی ایسی ہی سرد تر ہین - اور ریاضت کثیر سے اُسکو منع کرنا چاہیے جو قوی ہو اور بیداری اور غضب اور غم سے
اور جملہ اسباب جو گرمی اور خشکی پیدا کرنے والے ہین - اور تن آسانی اور آرام کو اکثر اوقات ملحوظ رکھے - کہ بقراط نے کہا ہو اُس کتاب مین جسمین
حفظ صحت ابدان گرم خشک کو لکھتا ہو واجب ہو کہ راحت اور آرام کا پابند رہے اور ریاضت نکرے - اور اگر ریاضت کا استعمال بھی کرے
چاہیے کہ خفیف اور ہلکی ریاضت کہ ایسی ریاضت بدن کے گوشت کو بڑھاتی ہو - جالینوس نے کہا ہو مینے ایک شخص کی حفظ صحت کی تدبیر
کی اسطرح پر کہ اُسکو ریاضت سے منع کر دیا تھا اسلیے کہ اُسکا یہ حال تھا کہ ہر ایک فصل گرما مین فصول سالانہ سے بیمار ہو جاتا تھا اور ریاضت
اُسکو ممانعت اس وجہ سے کی تھی کہ اُسکا مزاج گرم خشک تھا - مناسب ہو کہ ایسے لوگون کو حمام مین بعد غذا کھانے کے داخل کیا جاوے اگر ایسی
غذا جو مرطب ہو یعنے بدن مین رطوبت پیدا کر دے جیسے آب جو اور حریرہ نشاستہ سے اور دھوئے گیہون کا بنایا ہوا - اور تازہ دوشیدہ دودھ
گدھی کا خواہ نوجوان گوسپند کا ہمراہ شکر کے پلایا جاوے - اور ٹھنڈے پانی سے جو شیرین ہو اُنکو نہلایا جاوے اگر فصل گرمی کی نسبتاً گرم ہو
اور اگر گرمی نہو نیمگرم آب شیرین سے اور بعد نہلانے کے اُنکو آب سرد پلائین - اور جسقدر جوانی کا سن زیادہ آتا جاوے اسی تدبیر کی زیادتی
کیجاوے اور اندازہ خروج بدن کا اعتدال سے اس تدبیر مین ہمیشہ کیا جاوے کہ درجۂ اعتدال حرارت اور یبوست کی طرف کس قدر مزاج
پہونچ گیا ہو - پس مناسب ہو کہ استعمال کرانا برودت اور رطوبت پیدا کرنیوالی چیزون کا بھی اسی قیاس سے ہو - اور چونکہ یہ مزاج گرم خشک
آدمی کے بدن مین زیادہ تر مرہ صفرا کو پیدا کرتا ہو لہذا احتیاج اسی کی ہو کہ اخراج صفرا کا ان دواؤن سے کیا جاوے جو خلط صفراوی کو بدن سے
خارج کر دیتی ہین جیسے لبلاب اور شربت ورد ہمراہ سکنجبین اور برف اور آب انار مین کے ان دونون کو ہمراہ شکر کے خواہ کسی قدر سقمونیا ہمراہ
جلاب کے یا ہمراہ رب آلو سے سنبار وغیرہ کے دینا چاہیے جو اشیا صفراوی غلط کو براہ اسہال دفع کرتی ہین **سوء مزاج حار رطب کی تدبیر**
جب کسی کا مزاج گرم تر زیادہ ہو مناسب ہو کہ اُسکے واسطے وہ تدبیر کیجاوے جو سرد خشک ہو کہ اُسکے رہنے کی جگہ ایسے مقامات مین ہو کہ سرد خشک
ہین اور جہان پر اکثر ہری ہوا زیادہ چلتی ہو اور اونچے بلند مقامات - اور ریاضت کا مقدار معتدل وہ استعمال کرے اسقدر کہ رطوبت کو
سکھا دے اور زیادہ گرمی پیدا نکرے - اور مالش بدن کی قبل ریاضت کے اسقدر کرین کہ اعضا مین سرخی آجاوے اور پس ریاضت
قطع کر دین بعد اُسکے حمام مین داخل ہون اور شور پانی سے نہائین اور اگر پھٹکری خواہ گندھک کا پانی اتفاقاً بہم پہونچے خوب مفید
ہوگا - غذا اُنکی سرد خشک طبیعت کی ہو جو اچھا خون پیدا کرتی ہو مراد یہ ہو کہ وہ غذا سرد خشک نہو جو خلط سوداوی پیدا کرتی ہو اور شراب

وہی قسم جسکا رنگ گہرا سرخ ہوتا کہ بشاش کھل کر آئے اور سب تدبیرین جو ہمنے ذکر کی ہین اُنکا استعمال کرے یعنے جو تدبیر سردی اور
خشکی پیدا کرتی ہو اگر جدا جدا کیجاے جیسے سوء مزاج مفرد کے باب مین اوپر گذر چکی یا خواہ دونون تدبیرین سردی اور خشکی پیدا کرنے والی
ملا کر استعمال کرین اور یہ ملانا دونون تدبیرون کا اُسوقت درکار ہوتا ہو جب کہ ایک چیز سرد اور خشک طبیعت میسر نہ آئے اور چونکہ ایسے
بدن مین خون کی زیادتی ہوتی ہو مناسب ہو کہ فصد کرانے کا ایسا شخص التزام کرے اور پچھنے لگوانے کا اور اسکے بدن مین خون جسقدر کہ چاہیے
سے زیادہ ہو نکلوا دیا جاے - اور جماع کرنے سے اُسکو منع نہ کیا جاے **تدبیر سوء مزاج بارد رطب کی** جسکا مزاج سرد تر ہو اور اُسکو
مزاج معتدل کی طرف لانا منظور ہو مناسب ہو کہ اُسکی تدبیر گرمی اور خشکی پیدا کرنے کی چاہیے اور وہ تدبیر یہ ہو کہ اُسکے رہنے کی جگہ گرم
خشک مقامات مین تجویز کرے اور مالش اُسکے بدن کی سخت کرانی چاہیے اور یہ وہ مالش ہو جس سے بدن بعد پھولنے کے سمٹ جاتا ہو اور بدن
روغن سے مالش کیجاے اُسکے بعد ریاضت قوی کرے اور بہت سی ریاضت ہو گرم ہوا مین دھوپ کے قریب اور دیر تک حمام مین
ٹھہرے اور بدن پر البتہ ہری ہری گھاس کا فقط یا ہمراہ بورہ کے - اور نہانا ایسی سیاہ مٹی کے چشمہ مین جسمین گندھک کا اثر خواہ قیر یعنے
رال کا ہو اور گرم خشک غذاؤن سے اُسکو دین جیسے پہاڑی حیوانات کا گوشت اور جنگلی جانورون کا اور نمک سود یعنے گوشت جو نمک سے
پرورده کیا جاتا ہو اور مچھلی نمک سود ہمراہ خردل یعنے رائی کے اور شہد اور سکنجبین - اور شراب جوش کی ہوئی زرد رنگ کی اور سرخ
زیادہ جو پرانی ہو اور تھوڑا سیل اُسمین پانی کا ہو - پانی اُسکو وہ پلایا جاے جسمین مصطگی وغیرہ کو جوش دیا ہو اور اسی طرح اور تدبیرات
جو گرمی اور خشکی پیدا کرتے ہین کرنی چاہیین - مگر ان تدبیرات کی گرمی اور خشکی اُسی مقدار پر ہو جسقدر بدن مذکور اعتدال سے خارج ہوکر سرد
اور تر ہو گیا ہو - جماع تا امکان یہ لوگ کم کرنے پائین اسلیے کہ ایسے مزاج والے کے بدن مین جماع زیادہ کرنے سے بلغم فراہم ہو جاتا ہو پس
ضرور چاہیے کہ اُسکے حال کی تفتیش کر لی جایا کرے اگر بلغم کی فراہمی ثابت ہو تو وہ مسہل بلغم سے اُسکو خارج کر دیا جاے جیسے تربد اور
شیرہ مغز تخم قرطم اور حب النیل - اور قے کرا دی جاے ایسی چیزین کھلا پلا کر جو بلغم کو خارج کر دیتی ہین جنکو ہمنے اور مقام پر لکھدیا ہے
تدبیر سوء مزاج بارد یابس کی جسکا مزاج سرد خشک ہو گیا ہو پس معلوم کرنا چاہیے کہ یہ سوء مزاج بدترین اقسام سوء مزاجات سے
اور یہ بھی معلوم رہے کہ یہ مزاج حد افراط پر پہونچا ہے وہ مرض پیدا ہوگا جو زائل نہوگا اور اسی مزاج کو مزاج شیخوخی کہتے ہین اسواسطے کہ
مزاج طبعی مشائخ کا سرد خشک ہو اور جقدر جقدر بڑھاپا بڑھتا جاے گا مزاج کی سردی خشکی بھی زیادہ ہوتی رہیگی اور جب یہ بات ہو پھر گویا
پیری کے خواص لڑکپن سے اُسکے مزاج مین ہونگے جسکا مزاج ابتدا سے بارد یابس ہو اور جوانی بھی اُسکی مثل پیری کے بسر ہوگی - مگر ایسا
آدمی لڑکپن مین (بوجہ غلبہ رطوبت کے) اچھی حالت پر ہوگا - یہ بھی ایک خرابی اس بارد یابس مزاج کی ہو کہ طبیعت اس مزاج کی طبیعت
موت کی ہو اسلیے کہ زندہ یا حیات کی طبیعت گرم تر ہو (بوجہ خون اور روح کے گرم تر ہونے کے) اور موت کی طبیعت سرد خشک ہو - اور اسی
وجہ سے لازم ہو کہ ایسے خراب مزاج کی تدبیر مین توجہ کامل کرکے اُسکے گرم اور تر کرنے مین زیادہ کوشش کیجاے تاکہ اُسکے مزاج مین جسقدر رطوبت
براے نام ہو وہ خشک ہوکر فنا ہو جاے اور حرارت غریزی اُسمین جسقدر ہو وہ بجھنے نہ پاے جسوقت ایسی رطوبت نہ پاے جسکو اپنی
غذا بنائے ہو - اور طریقہ اس توجہ کا یہ ہو کہ اُسکو ایسے مقامات مین رکھین جہان کی ہوا گرم تر ہو سواحل یعنے دریا کے کنارے پر اور
ریاضت معتدل کرائین بعد اسقدر مالش کرنے بدن کے کہ جلد وغیرہ پھول جاے اور بہت سا تیل اُسکے بدن پر ملا جاے اور پھر
مالش معتدل کیجاے تاکہ اُسکے اعضا گرم ہو جائین اور اُنمین خشکی نہ آنے پائے ایسی ریاضت معتدل بعد اُسکے کرائی جاے -

اور بعد ریاضت کے تھوڑا سا آب جو اور حریرہ جو بھلے گیہون اور دانہ خشخاش سے شکر اور روغن بادام ملا کر طیار کیا گیا ہو کھلایا جاے
پھر بعد اسکے بدن کی مالش درجۂ اعتدال کی کرین تاکہ اعضا اسکے پھول جائین اور سُرخ ہو جائین - پھر اسکو آبزن معتدل گرمی کا
ایسے پانی مین کرایا جاے جسمین گلسرخ اور بنفشہ اور نیلوفر اور بابونہ کو جوش دیا ہو تاکہ یہ پانی معتدل حرارت اور برودت مین ہوجاے
اور دیر تک آبزن مین ٹھہرا رہے اور ہواے حمام مین دیر تک نہ ٹھہرے - جب آبزن سے باہر نکلے اسکے بدن مین تیل کی مالش کیجاے
اور اپنے لباس خاص کو پہنے پھر اسکو اُسی گھڑی تھوڑا سا دودھ مادۂ خر کا یا جوان بھیڑ کا دودھ پلائین جسکا سن جوانی کا بھی ہو اور اُسکو
بچہ جنے ہوے زیادہ زمانہ نہ گذرا ہو اور وہ دودھ اُسی وقت فوراً دوہا گیا ہو اور اس مادہ خر یا بھیڑ کی چرائی ایسے اچھے چارہ سے ہو
جو تبرید اور ترطیب پیدا کرتا ہی جیسے کاہو اور جو کا کھیت ہرا بھرا اور اس دودھ مین تھوڑا سا شہد صاف کیا ہوا ملا دین - دودھ پینے
کے بعد تھوڑی دیر صبر کرے کہ معدہ سے وہ دودھ اُتر جاے - اور اسکی پہچان یون ہوتی ہی کہ معدہ کو جب ہاتھ سے مس کرین پچکا ہوا نظر آئے
اور خالی ہو اور یہ بات کم سے کم چار گھنٹہ خواہ پانچ گھنٹہ مین پیدا ہوتی ہی - جب یہ شناخت پوری ہو اب بدن مین ایسا تیل ملا جاے جو
گرمی اور تری پیدا کرتا ہی جیسے روغن بنفشہ ملا ہوا روغن نرگس سے اور تیل کے ملنے کے بعد پھر اُسکو آبزن معتدل حرارت مین داخل کرین
اور دیر تک اسمین ٹھہرا رہے - جب آبزن سے خارج ہو اب اُسکے بدن مین روغن بنفشہ کسی اور روغن کو ملا کر خوب چپڑ دین
اور تھوڑا سا جلاب اُسکو پلائین اور اُسکے پینے کے بعد تھوڑی دیر صبر کرے اور بعد ازان اُسکو چوزون کا گوشت اور پاچہ یعنی پاے
بھیڑ کے اگلے دھڑ کے جنکو دست کہتے ہین اور انڈا جو بطور اسفیدباج کے شوربا بنایا گیا ہو اور مچھلی جسکو رضراض کہتے ہین اُسمین بھی
ہازباجہ ایک خاص مچھلی ہی اور شبابیط یعنی رہو اسمین نبات یعنی مصری ڈال کر انکا بھی اسفیدباج طیار کیا ہو یا کہ زیت غسیل یعنی
زیت شستہ سے بھنی ہوئی خواہ بطور کباب کے پکائی ہوئی اور بیضہ نیمبرشت کھلائین - اور خلاصہ یہ ہی کہ اُسکی غذا ایسی چاہیے جو ترطیب
پیدا کرتی ہو اور محمود یعنی اچھی غذا ہو با آسانی ہضم ہو جاے - شراب سپید اسکو پلانی چاہیے جو تازہ بنی ہوئی ہو اور نبیذ اور آت
کا زیادہ استعمال کرین - اور دن کا پچھلا پہر ہو تو مناسب ہی کہ پھر اُسکو آبزن مین داخل کرین اور اُسمین بقدر ایک گھنٹہ کے ٹھہرے
پھر اُسکے بدن مین تیل لگائین اور اسکے خاص کپڑے اسکو پہنائین اور تھوڑا سا حریرہ مذکور پلانا پھر اُسکو پلائین اگر اُسکا پلانا درست ہو میری مراد یہ ہی
کہ اگر غذا جو پہلے کھا چکا ہی خوب ہضم ہو چکی ہو - سونے کے واسطے فرش خواب نرم اُسکے واسطے تجویز کیا جاے اور پہننے کے واسطے نرم لباس
ہونا چاہیے جیسے سمور اور خز اور فنک یعنی قاقم اور سمور وغیرہ جسمین نرم نرم روئین ہون جو انسین سے بہم پہونچے - اور مناسب ہی کہ تدبیر
پوری اور تمام طور سے کیجاے اگر خشکی بافراط ہو اور خوف اسکا غالب ہو کہ مزاج شیخوخی واقع ہوا چاہتا ہی - لیکن اگر یبوست مین کمی ہو
پس اُس وقت مناسب ہی کہ بعض تدبیرات مذکورۂ بالا پر کفایت کیجاے اور غذا مین تھوڑی سی غلیظ یعنی بھاری چیزین بھی داخل کرین
اور گوشت بھیڑ کے بچون کا اور بچۂ گاؤ کا بھی دینا جائز ہی اور مرغیون کا گوشت بھی اور میدہ کی روٹی اور فواکہ اور مٹھائی کے بعض اقسام
جو شکر اور بادام اور طلع یعنی شگوفہ خرماے تازہ سے اور جمار یعنی پنیر درخت خرما سے بنائے گئے ہون - اور شراب بھی اُسے پلائی جاے
اور فقط ایک مرتبہ نہلانے پر کفایت کیجاے اول روز مین اور جماع کے استعمال سے اُسکو منع کرین اور تعب مشقت سے روکین اور جو لوگ
ایسے مزاج والے اُنکے بدن پر یبوست کا غلبہ نہوا ہو بلکہ فقط کوئی خلط یابس اُنکے بدن مین فراہم ہو گئی ہو اور یہ وہی خلط سوداوی ہی پس
مناسب ہی کہ اُسکے تنقیہ کر دینے پر توجہ کیجاے افتیمون اور بسفائج ہمراہ سکنجبین کے ذریعہ سے خواہ اطریفل زبیب کے جو ہمراہ جوشاندہ

ہلیلہ ہندی ہمراہ افیتمون اور غاریقون کے اور مناسب ہی کہ قوت ادائے مسہل کی اُسی قدر ہو یعنے جس دوا سے خلط سوداوی کا اخراج منظور ہی اُسکی قوت مسہلہ بقدر کمیت اور مقدار خلط موجودہ بدن کے ہو اور بقدر قوت اور ضعف بدن مذکور کے۔ اسکی صورت یہ ہی کہ اگر خلط مذکور زیادہ ہو اور قوت بدن کی قوی ہو اُسوقت دوا ے قوی اُسکے خارج کرنے کو کافی اور درکار ہوگی۔ اور اگر خلط کی مقدار قلیل ہی اور قوت بدنی ضعیف ہی اُسوقت دوا ے ضعیف ہونی چاہیے بقدر کمی خلط اور بقدر کمزوری بدن کے۔ پس ایسی ہی تدبیر سے مناسب ہی کہ ایسے ابدان کی تدبیر کرین۔ جو اعتدال سے خارج ہوگئے ہون اگر ارادہ یہ ہو کہ اُنکا مزاج معتدل پلٹ آئے۔ پھر جسوقت علامات مزاج معتدل کے بعد تدبیر کی نمایان ہوجائین اب گویا اُنکو افضل حالات کی طرف طبیعت پھیر لایا ہی۔ اب اسوقت مناسب ہی کہ اُنکی حفاظت کیجائے ایسی تدبیر سے کہ اعتدال پر باقی رہین اور یہ بات اب تدبیر معتدل کرنے سے حاصل ہوگی۔ اور چونکہ حالات جلد ابدان کے تابع ہر ایک کے مزاج طبعی کے ہوتے ہین لہذا ہمکو احتیاج اسکی ہی کہ تدبیر صحت کو پیچھے بیان کرین اور پہلے حالات بدن کی لاغری اور فربہی اور جلد کے تکاثف اور تخلخل یعنے سمٹے اور ڈھیلے ہونے کے حالات کو تحریر کرین۔

سولھوان باب سحنات اور حالات جلد کے سحنات مین بیان کرتا ہی

سحنہ یعنے روپ اور ڈھنگ آدمی کے بدن کی چھ طرح پر ہین (۱) سمین یعنے موٹا (۲) قضیف یعنے دبلا (۳) دبلے اور موٹے کے بیچ مین (۴) مستحصف یعنے ٹھوس اور سمٹا ہوا بدن (۵) متخلخل جسکو پولا اور پلپلا اور ڈھیلا کہتے ہین (۶) معتدل درمیان ٹھوس اور متخلخل کے۔ جو بدن فربہی اور لاغری مین معتدل ہین وہ افضل اور سب اچھے حالات پر ہین اور صحت اُنمین ہمیشہ رہتی ہی اور زیادہ تر اُنکو برداشت اعمال بدنی کام کاج پر ہوتی ہی اور زیادہ تر بیخوف رہتے ہین امراض کے پیدا ہونے سے۔ اسلیے کہ حرارت غریزی اُنمین قوی ہوتی ہی اور ہضم اُنکا اچھا اور اسی سبب سے اعضاے اُنکے قوی تر ہوتے ہین دفع کرنے پر اسباب ردی اور خراب کو اسلیے کہ اعتدال سحنہ اور روپ کا بدن کی براہ طبیعت بدون اعتدال مزاج کے نہین ہوسکتا ہی موٹے بدن کا روپ بہت خراب ہی اور خصوصاً جو براہ طبیعت کے فربہ ہو اسلیے کہ ایسے بدن آمادہ اور مستعد خراب امراض کے پیدا ہونے پر اور آفات قوی اُن پر اُٹھنے کے ہوا کرتے ہین۔ اسلیے کہ حرارت غریزی ایسے بدن مین ضعیف ہوتی ہی بسبب تنگی رگہاے بدن کے۔ اور رگون کی تنگی ایسے موٹے بدن مین دو سبب سے پیدا ہوتی ہی۔ ایک تو بسبب برودت مزاج کے دوسرے بوجہ تنگی اعضاے فربہ کے جو اعضا مین تنگی پیدا کرتے ہین۔ اسی وجہ سے موٹے بدن کے لوگ زندہ کم رہتے ہین عمرین اُنکی قلیل ہوا کرتی ہین۔ اسلیے کہ رگون کی تنگی کے تابع ضعیف حرارت غریزی ہوتا ہی اور نقصان یعنے کمی حرارت غریزی بھی اسکے تابع ہی اور یہ دونون امور روح کی کمی پیدا کرتے ہین اور فضول کی کثرت اور زیادتی انہین دونون کے ضعف اور کمی کی وجہ سے ہوتی ہی اور امراض امتلاے یعنے جو بیماریان مادہ کے پر ہونے سے لاحق ہونے والی ہین وہ امراض ایسے بدن مین ایسی کثرت فضول کے سبب سے پیدا ہوتے ہین جیسے فالج اور سکتہ۔ اور عسر نفس یعنے سانس کی آمد برآمد مین دشواری اور ازین قبیل اور بھی امتلاے امراض ہین بھی ایک بڑی خرابی ان ابدان مین ہی کہ بوجہ بوجھ اور گرانی بدن کے حرکت اعضا کے کام کاج مین دینی اُنکو دشوار ہوتی ہی۔ اور شاید تولید نطفہ مین کامیاب نہین ہوتے مراد یہ ہی کہ اُنکی منی سے نطفہ کا قرار پانا دشوار ہوتا ہی۔ اور جو شخص انمین سے حد افراط فربہی پر ہو اور کسی قسم کی ریاضت بھی کرتا ہو وہ ہردم خطرہ اور اندیشہ مین ہوگا جیسا کہ بقراط نے کتاب فصول مین لکھا ہی۔ تیاری اور موٹاپا بدن کا حد افراط پر صاحبان ریاضت کے واسطے اندیشہ کی بات ہی جسوقت وہ لوگ درجہ غایت پر

فربہی کے پہونچے ہون پھر انکو ملن نہین کہ اب اور زیادہ زیبن - اور سبب اس حکم کا یہ ہی کہ حرکت بدنی حرارت غریزی کو قوی کرتی ہی اور اسی
حرارت کو پاک آلائش سے کردیتی ہی اسی وجہ سے ہضم اچھی طرح سے ہوجاتا ہی اور فربہی اور تازگی بدن مین بڑھتی ہی - اور چونکہ بدن ایسے فربہ آدمیون کے
نہایت درجہ پر فربہی کے پہونچ چکے ہین جب اسقدر فربہی حد سے زیادہ ہوچکے رگین بدن کی تنگی مین پڑینگی پس ہوا جو بذریعہ استنشاق اور
سانس لینے کے اندر بدن کے داخل ہوا کرتی ہی بوجہ تنگی رگون کے اب جانے سکیگی اور اعضا تک نہ پہونچے گی پس حرارت غریزی منقطع
ہوجایگی - اور حرارت کے منقطع ہونے سے موت ناگہانی واقع ہوجایگی اسی واسطے واجب ہی کہ جسکا بدن اسقدر فربہ ہو بہت جلد اسکے
گھٹانے کی تدبیر کرے لاغر اندام بھی خراب حال ہوتے ہین بوجہ اسکے کہ انکے مزاج بدن پر یبوست غالب ہوتی ہی پس یہ لوگ ریاضت
اور کام کاج کی محنت پر زیادہ قادر نہین ہوتے اسلیے کہ لاغری بدن کی ایسی حالت ہی جو بدن کو گرم اور خشک کردیتی ہی پس انکی نحافت
بڑھتی ہی جاتی ہی - ایسے بدن کے لوگ گرمی اور سردی کی برداشت نہین کرسکتے اسلیے کہ حرارت اور برودت دونون کا اثر انکے اعضاے
باطنی تک جلد پہونچ جاتا ہی اسلیے کہ انکے بدن سوکھے اور گوشت سے خالی ہین - اور ان لوگون مین ایک خرابی یہ بھی ہی کہ اگر کسی جسم کا
صدمہ اور تصادم انکو خارج سے پہونچے خواہ کوئی سخت چیز کا گزند انہین پہونچے یا کہ خود بھی لوگ کسی جسم پر یا سخت چیز پر گرپڑین اس سے
انکو ضرر بہت جلد پہونچ جاتا ہی اور انکے اعضا کچل جاتے ہین اور انکی ہڈیان ٹوٹ جاتی ہین - اور بیشتر ایسے اوقات ضرر انکے اندرونی اجزاے
بدن مین پہونچ جاتا ہی گوشت کی غیر موجودگی کی وجہ سے کہ وہی آفت رسی کو اندرونی اعضا تک روکتا اور مانع رہتا ہی وہ تو انکے بدن
مین نام کو نہین ہی - اسی وجہ سے اگر ایسے بدن سے کوئی جسم قاطع جیسے تلوار وغیرہ ملجاے اسکا کاٹ اندر بدن تک انکے بہت جلد
پہونچ جاتا ہی - دواے مسہل کا استعمال کرنا ایسے اشخاص لاغر اندام مین بھی اندیشہ کی بات ہی خصوصًا اگر نیچے کا دھڑ دونون شراسیف
سے نیچے لاغر اور دبلا ہو - اور باوجود ان سب خرابیون کے انکے بدن دق کے پیدا ہونے پر اور پھیپھڑے کے ورم پر اور سینہ کے قروح پر
آمادہ ہین بسبب یبوست اعضاے بدنی کے - پھر چونکہ تھوڑا سا سبب ان اسباب مذکورہ مین سے انکو کافی ہی ان امراض مین پڑنے کو
(یہانتک کہ چند اسباب فراہم ہون اور قوی بھی ہون) جالینوس نے کتاب اسد بماہی بقراط کی تفسیر مین تیسرے مقالہ کی یہ لکھا ہی کہ دبلے
بدن اور سوکھے ہوے بھوک کی زیادہ برداشت کرسکتے ہین بہ نسبت فربہ اور موٹے بدن کے اور اسکا سبب یہ ہی کہ فربہ اندام کے جوہر
بدنی کی تحلیل زیادہ ہوتی ہے بہ نسبت لاغر اندام کے جوہر بدنی کے جو خشک ہوا اسلیے کہ تر و تازہ بدن بمنزلہ ایسی رطوبت کے ہین جو
ہمیشہ تحلیل پایا کرتی ہی اور سوکھے ہوتے بدن مثل پتھر کے ہین جنمین سے کسی قدر اجزا تحلیل نہین پاتے اور اگر کسی قدر تحلیل بھی پاتے
ہین پس زبون حالی زیادہ ہوگی اور جب یہ بات ہی کہ دونون قسم بدن مین یعنے فربہی زائد اور لاغری مفرط مین اسقدر خرابیان
ہین پس طبیب کو مناسب ہی کہ لاغر اندام کی فربہی اور فربہ کی لاغری معتدل کی تدبیر کرے لاغر اندام کی تدبیر لاغر آدمی کی تدبیر
آرام اور تن آسانی کے استعمال سے ہوتی ہی کہ اکثر احوال مین اسکو آرام ہی دیا جاے اور ریاضت ضعیف اس سے کرائی جاے تاکہ
کہ اسمین حرارت غریزی اسکی قوی ہوجایا کرے اور دلک یعنے مالش بدن کی اور تیل ملوانا ایسے ایسے روغن کا جو ترطیب پیدا کرنے والے ہون
اور التزام ایسے امور کا یہ ہی جس سے دلخوشی اسے ہوا کرے اور بہجت یعنے تازہ دلی بنی رہے اور غم کی باتون سے برکنار رہے اور نرم
لباس پہنا کرے غذا مین اسکی زیادتی کرنی چاہیے اور ترطیب پیدا کنندہ غذا تناول کرے جیسے گوشت بچہ گاو اور بکریہ میش اور انکے کلہ اور سری کا شوربا
بطور اسفیدباج کے - اور جوادیب یعنے غذا بدون مصالحہ کے جو مرغی کے گوشت اور بط کے گوشت فربہ سے طیار ہون اور انکے گوشت

اور بچہ طیور فربہ کا گوشت اور ہریسہ اور دلیا جو روغن جوز یعنے اخروٹ اور روغن کنجد اور چاول سے دودھ ملاکر بنایا جاے - اور تازہ مچھلی کا اسفید باج بنایا جاے - اور غذا ایک روز مین دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ کھلائی جاے تاکہ معدہ خوگر ہو جاے کثرت غذا کا اور ہضم پر قادر ہو اُس چیز کی جو اُسپر وارد ہو پس اُسکو قبول کرلے اور اعضاے بدنی بھی بوجہ ہضم جید کے اُسی غذا کو قبول کرلین اور بمقدار اعضا کے اُس غذا سے بڑھ جایا کرے - آب شیرین سے نہانا بعد غذا کے اُسکو چاہیے ہر روز دو مرتبہ اور روغن بنفشہ جو مغز تخم کدو سے بنایا گیا ہو اُسکو بدن مین ملوانا چاہیے حمام سے نکلنے کے بعد اور گوسفند کا دودھ اور حریرہ جو اُسی دودھ سے بنایا گیا ہو قبل نہانے کے کھانا چاہیے - اور اگر مزاج اسکا گرم ہو اُسکو آب جو اور سغز یعنے گودا میدہ کی روٹی کا کدو کے پانی مین پکا کر دیا جاے اور اُسپر آب آنار میخوش اضافہ کر دیا جاے - اور حریرہ جو باقلا کا آب شیرین مین پکایا ہوا ہو اور روغن بادام شیرین ملا ہوا وہ بھی ایسے آدمی کو نفع کرتا ہی - اور استعمال کرنا اُس حریرہ کا جو اصحاب دق کے واسطے تجویز ہوا ہی اُسکا نسخہ یہ ہی - نخود اور لوبیا بقدر ایک کفدست کے اور چاول اور کعک یعنے جو کی گرہی ہر واحد ایک کفدست میٹھے پانی مین اتنا پکائین کہ ہرا ہو جاے اور اُسپر روغن بادام شیرین اور تھوڑا سا زیرہ ڈال کر تناول کرین - یا چنا اور لوبیا اور مسور اور چاول سپید دھوئے ہوے اور جو نیمکوب بلکہ دلیا کیے ہوے ہر ایک بقدر ایک کفدست کے اور گیہون پاک صاف چھلکے یعنے بھوسی نکالی ہوئی اور خوب کوٹی ہوئی دو کفدست تفاح یعنے چھوٹی بھیڑ کے دودھ مین جو تازہ ہو بھگو دین ایک شبانہ روز اور پھر صبح کو نکال کر سکھائین اور بر وقت اسمین سے ایک کفدست لے کر نرم نرم کوٹین اور شیر تازہ اور روغن بادام شیرین خواہ شیرج یعنے روغن کنجد تازہ یا بط کی چربی تازہ خواہ مرغی کی تازہ چربی ڈال کر پختہ کرین اور اُسپر تھوڑا سا کعک سمید یعنے میدہ کا ماوا ڈال کر تناول کرین - (اور نسخہ) سنجات یعنے میدہ اکرہی سو درہم شقفقد اور سنجلہ یعنے بوزیدان اور نخود اور مونگ ہر واحد پچاس درہم چاول دُھلے ہوے حب السمنہ جو دانہ مشہور ہی اور جو باریک کوٹے ہوے ہر ایک تیس درہم سب شیر تازہ ڈالین اسقدر کہ اجزاے مذکورہ کے اوپر آجاے اور ایک شبانہ روز یون ہی رہنے دین پھر نکال کر سکھائین سایہ مین اور نرم نرم کوٹین اور دو چند وزن موجودگی میدہ ملائین اور زیرہ کرمانی اور اجوائن اور زیرہ نبطی اور کتیرا نرم نرم پسا ہوا اور بادام مقشر جسکے دونون چھلکے دور کر دیے ہون ہر واحد ان اجزا سے بیس درہم اور ان سب اجزا کو خمیر سے گوندھین اور خمیر اُٹھالین اور کسی تنور مین رکھ کر اُسکو بھر بھرا کرلین جسکی آنچ معتدل ہو پھر اُسکو سکھالین اور صبح شام بقدر حاجت تناول کرین اسطرح سے کہ پہلے اُسکو کوٹین اور شیر دوشیدہ تازہ اور روغن بادام شیرین اور روغن بطکی چربی کا خواہ روغن مرغی کی چربی کا ملاکر - یہ غذا مجرب ہی اور پھر حمام مین اُسکو داخل کرین بعد اسکے کھلانے کے - جب حمام سے باہر آے ایک گھنٹہ صبر کرے اُسکے بعد وہ غذائین جنکو ہمنے بیان کیا ہی تناول کرین اور شراب کا استعمال بعد غذا کے اور بعد ازانکہ روٹی سے شراب کے ہمراہ تناول مناسب ہی کہ یہی اس بابمین نافع ہی (صفتہ ایک سمنہ کی) یعنے فربہی اور غذا کے سمید یعنے میدہ پانچ رطل یعنے تخمیناً ادھ پاؤ دو سیر اسی تولہ کے سیر سے انزروت دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ بھیڑ کے مسکہ سے دونون کو خوب ملا کر کسی تنور مین نرم آنچ سے بھر بھرا کرین پھر اُسکو خشک کرین اور اُسمین سے دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ لے کر کوٹین اور سرد پانی کے ہمراہ تناول کرین مناسب ہی کہ جسقدر اشیاے دوائی اور غذائی بیان کیے ہین لاغر اندام کے فربہ کرنے کے وہ دفعتہ نہ دیے جائین مگر تھوڑی تھوڑی دینی چاہیے - حقنہ فربہی اور سمی کے واسطے مندرجہ ذیل بہت اچھا ہی (صفتہ حقنہ مجرب کے) بھیڑ کا اور اگلے دست اُسکے اور پہلو اُسکا لین اور انجیر سپید دس دانہ مویز کلان سپید اور عمدہ دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ مغز قرطم دو تولہ گیارہ ماشہ اخروٹ مغز نصف رطل یعنے تخمیناً سترہ تولہ گیہون اور جو دونون سبوس برآوردہ اور کوٹے ہوے ہر ایک سے نصف رطل یعنے تخمیناً سترہ تولہ نخود اور حب سمنہ جسکو نقل خواجہ کہتے ہین ہر ایک چہارم رطل جو سوا آٹھ تولہ کے قریب ہی تیمیکے دانہ

اور ناریل کوٹا ہوا اور حب البطم جسکو بن کہتے ہین ہر ایک دو اوقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے ہی زیرہ ایک اوقیہ جو برابر دو تولہ نو ماشہ
اور چار رتی کے ہی گاجر ایک رطل یعنے تخمیناً چوبیس تولہ سبکو بیس رطل پانی مین جو تخمیناً ساڑھے آٹھ سیر ہو جوش دیوین تا اینکہ تین رطل پانی
رہ جاے یعنے ساڑھے چار سیر اور تین چھٹانک باقی رہے پھر اُسکو خوب سا ملین اور صاف کرین اور نصف رطل یعنے قریب سترہ تولہ کے
اُسمین سے اور روغن بادام شیرین اور روغن تخم کدو اور روغن سوسن ہر ایک نصف اوقیہ جو برابر ایک تولہ چار ماشہ سات رتی کے ہی اور روغن کنجد
دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ اور سات ماشہ چار رتی ملا کر حقنہ کریں بشرطیکہ نیم گرم ہو اول شب مین اور حقنہ لیکر سو جاے اور تین شب برابر کرے پھر ایک ہفتہ ناغہ کرکے تین آتون
کو پھر حقنے لے اسی طرح تین مرتبہ کرے قریب چوبیس دن کے یہ عمل تمام ہوگا۔ اور غذائین ان زمانہ مین وہی رہین جو ہمنے اوپر لکھے ہین کہ تدبیر مجرب ہی جالینوس نے
بیان کیا ہی اپنی کتاب حفظ صحت مین کہ مناسب ہی کہ جبکا ارادہ اپنے بدن کے فربہ اور تازہ کرنے کا ہو لاغر اندام والون مین سے پس زفت کو لین بدن پر طلا کرے بعد
معتدل سختی اور نرمی مین جس کپڑے کے رومال ہون اُنسے بدن کو ملوائے اسقدر کہ جلد سرخ ہو جاے اور پھر فقط ہاتھون سے مالش بدن کی سخت
کرے اُسکے بعد ریاضت کا استعمال کرے جو معتدل درجہ کی ہو اور نہائے اور دیر تک حمام مین نہ ٹھہرے پھر بدن کی تری کو پونچھے اور تھوڑے سے
تیل کی مالش کرے اُسکے بعد غذا تناول کرے۔ اور اگر ایسا آدمی ہو کہ سرد پانی کا تحمل کر سکے پس چاہیے کہ نہول یعنے ترڑہ اپنے بدن پر سرد پانی کا دے
تاکہ حرارت اندرونی جسم کے باہر جو آگئی ہی اندر پلٹ جاے تھم تھم ترڑہ سے حرارت کا اندر پلٹ جانا شاید صحیح ہو تو تاکہ بوجہ داخل ہونے حرارت
کے ہضم بخوبی ہوگا۔ لیکن اگر بعض اعضای بدنی زیادہ لاغر ہون بسبب کسی سدہ کے جو انہین پڑ گیا ہی خواہ بندش سے کسی رباط یعنے پٹھے
وغیرہ کے جسطرح اُن اعضا کو یہ خرابی لاحق ہوتی ہی جو کسی ٹوٹنے خواہ اُتر جانے کی وجہ باندھے جاتے ہین اور بوجہ کمی حرکت کے بندش کے سبب سے لاغر
ہو جاتے ہین پس مناسب ہی کہ ایسے عضو مین روغن ملے تاکہ خون اُسکی طرف کھنچ کر آ جاے بسبب استعمال کرنے معتدل مالش کے اور بسبب روغن منفشہ
ملوانے کے اور گرم پانی اُسی عضو پر ڈالنے کے تا اینکہ وہ عضو سرخ ہو جاے۔ پھر اگر اُسکے عضو چکنے ہون اور سرد بھی ہون اب چاہیے کہ چنبیل کے تیل کی
مالش کرے اور زفت کو بدن پر طلا کرے پھر جا کر یہ عضو لاغر اپنے حال صحت پر فربہی مین آ جائیگا اور تر و تازہ ہو جائیگا **موٹے اور فربہ آدمی کا**
لاغر کرنا اسکا طریقہ یہ ہی کہ ریاضت کرائی جاے اور تعب اور مشقت قبل غذا کے کرتا رہے اور فاقہ زیادہ کیا کرے اور غذا مین کمی کر دے.
اور زیادہ اوقات ہواے گرم اور لون مین رہے شور اور کبریتی پانی سے نہاتا رہے اور مالش قوی کا استعمال کرے قبل نہانے کے روغن ہاے
محلل کو بدن مین لگائے جیسے سوئے کا تیل اور قسط کا روغن اور بعد اُسکے حمام مین نہائے اور دیر تک حمام مین ٹھہرا رہے اور حمام سے نکلنے سے
ایک گھنٹے کے بعد تھوڑی سی غذا وہ جسکی غذائیت تو کم ہو اور مقدار اُسکی زیادہ ہو جیسے موٹی روٹی گیہون کی بہت سا چوکر ملی اور ترکاری
ساگ کے اقسام مین جیسے چقندر اور قطف یعنے بتھوے اور پالک کا ساگ اور غذا کے گرم خشک اقسام اور شور اور قابض یعنے کھٹے تناول
کرے۔ ایضاً چکنی غذا کھانی بھی اس بارہ مین مفید ہین اسلیے کہ تھوڑی مقدار چکنی غذا کی پیٹ بھر دیتی ہی اور زیادہ کھانے کو منع کرتی ہی
سونے مین یہ شخص کمی کر دے بیداری زیادہ رکھے اور کھر کھرے مقام پر سویا کرے کپڑے باخشونت پہنے۔ رنج اور ملال مین اپنے تئین زیادہ ڈالے فکر
امور مین زیادہ کرتا رہے۔ استفراغ اور تنقیہ بدن کا ادویہ مسہلہ بلغم سے کرتا رہے اور اسی طرح کی تدبیرات جو خشکی پیدا کرنے والی ہین کہ اُنسے بدن لاغر اور گھٹ
جاتا ہی اختیار کرے **سمٹے موٹے اور پولے ہونے مین معتدل بدن کی تدبیر** جو بدن سختی اور پلپلے ہونے کے بیچ مین ہین یہ وہی بدن ہین جو متوسط
درمیان اصفر اور ارنب کے ہو یعنے جسکی بدن میں بال کم ہون خواہ زیادہ ہون اُسکے درمیان مین یہ شخص ہوگا اور ایسا بدن بیماری مین کمتر پڑتا ہی
اسلیے کہ ایسے بدن سے جو کچھ بخارات وغیرہ خارج ہو کر پھیلتے ہین اور تحلیل پاتے ہین نہ تو اُنکی مقدار اتنی زیادہ ہوتی ہی جو کمزوری زیادہ پیدا کرے جیسے متخلخل اور

پورے بدن سے زیادہ تحلیل اُنکی ہوتی ہی اور نہ ایسے بدن مین احتقان اور بند رہنا بخارات وغیرہ کا اور فضلات کا ہوتا ہی اور تحلیل اُنکا ہونے نہین
پاتا ہی جیسے ٹھہرے اور ٹھوس بدن کا حال ہی - اور بعد مین انکے درجہ خوبی کا متخلخل ابدان کا ہی - اور علامت ایسے بدن کی بالون کا زیادہ ہونا
اور گندہ ہونا جلد کا اور رگون کا زیادہ پُر ہونا پس جس بدن کا ایسا حال ہی وہ افضل ہی بہ نسبت اُس بدن کے جو مستحصف اور سمٹا ہوا ہی اسلیے کہ
متخلخل بدن کا آدمی تحمل غذاے زائد کا کر سکتا ہی مقدار مین اور جوہر غذا دہی کا جس غذا مین زیادہ ہی اُسکا بھی زیادہ تحمل کر سکتا ہی بہ نسبت
ایسے شخص کے جسکا بدن سمٹا ہوا اور ٹھوس ہو اسلیے کہ ڈھیلے بدن سے تحلیل فضول وغیرہ کی زیادہ ہوتی ہی - ایسے متخلخل بدن کا آدمی تحمل
اور برداشت تعب کی زیادہ کرتا ہی اسلیے کہ ماندگی اور تھکن اُسے کم ہوتی ہی اور جلدی نہین تھکتا ہی سبب یہ ہی کہ غذا کی تحلیل اُسکے بدن سے
زیادہ ہوتی ہی اُس غذا کی جو بدل متحلل کے عوض طبیعت چھوڑتی ہی مراد یہ ہی کہ تعب کرنے سے جو مقدار اُسکے اعضاے بدنی کی تحلیل پاتی ہی
اُسکے عوض جو غذا طبیعت تجویز کرکے لاتی ہی اُسکی تحلیل زیادہ ہوجاتی ہی - اسلیے کہ فضلہ جو عضل مین فراہم ہوتا ہی جسکو حرارت بروقت
تعب کے پگھلا دیتی ہی وہ فضلہ تحلیل پا جاتا ہی اور عضل مین باقی نہین رہنے پاتا ہی اور اسی وجہ سے ماندگی اور تکان ہونے نہین پاتا ہی
اور قاعدہ ہی کہ فضلات کی بدن مین کمی ہوگی نفوذ غذا کا تمام اعضا مین آسانی سے ہوگا پس ہضم کرنا غذاؤن کا بھی زیادہ جودت اور
سہولیت سے ہوگا بدن **مستحصف** کی تدبیر اسکی علامت یہ ہی کہ جلد بدن کی کھچی اور تنی ہوئی ہو اور کثیف یعنے گندہ ہو بال جو جلد پر
ہون باریک ہون رگین بدن کی زیادہ پُر نہون پسینا کم نکلتا ہو اور پیشاب پاخانہ زیادہ آتا ہو سخت گوشت بدن پر چڑھتا جاے اور اسکا
سبب یہ ہی کہ تحلیل فضول وغیرہ کی بدن سے کم ہوتی ہی بذریعہ متفرق ہونے بخارات کے (اسلیے کہ مسامات بند ہو رہے ہین) اور پسینا بھی
کمتر برآمد ہوتا ہی - اور انھین وجوہ سے ایسا بدن ہر قسم کے بدن خراب حالی مین ہی - اسلیے کہ ایسے بدن کا آدمی زیادہ غذا کا بہ نسبت
اپنے تن و توش کے متحمل نہین ہوتا ہی یہ سبب اسکے کہ فضول اسکے بدن سے کم تحلیل پاتے ہین اور غذا کی بھی تحلیل کمتر ہوتی ہی اسی واسطے
غذا کا نفوذ بھی اسکے اعضاے بدنی مین اچھی طرح سے نہین ہوتا - اور تعب کا یہ آدمی متحمل بھی نہین ہی اسلیے کہ ماندگی اسکو جلد تر عارض ہوتی ہی
بوجہ اسکے کہ جس فضلہ کو حرارت پگھلاتی ہی وہ اسکے بدن مین بستہ رہ جاتا ہی یہان حرارت سے مراد وہ حرارت ہی جو تعب سے پیدا ہوتی ہی پس وہ فضلہ بدن
مین بلا تحلیل باقی رہ جاتا ہی - یہ بھی خرابی ہی کہ فضول ایسے بدن مین بکثرت فراہم ہوا کرتے ہین بسبب کمی تحلیل کے جو انمین ہوتی ہی اسی سبب سے
ایسے آدمی کو امراض مناسب اُسی خلط کے لاحق ہوتے ہین جو اسکے بدن مین جمع ہو رہی ہی - اور اسی سبب سے یہ شخص محتاج اسکا ہی کہ اُسکی غذا تھوڑی
اور لطیف ہو اور مرطوب بھی ہو تاکہ بہ سہولت تحلیل پا جاے اور اسکے بدن مین اتنے خلط فراہم نہو سکیں جنکی کوئی مقدار معتدبہ ہو اور نہ انمین
غلاظت ہو - اور یہ بدن جب محتاج فربہ کرنے کا ہوتا ہی تازگی اور شادابی کی طرف جلد آجاتا ہی اسلیے کہ تحلیل اسمین کم ہوتی ہی - لیکن جو بدن کہ
انکے مسامات کشادہ ہین اور متخلخل یعنے پلپلے ہین وہ تازگی اور فربہی کی طرف دیر مین آتے ہین اسلیے کہ تحلیل اُنمین زیادہ ہوتی ہی - لیکن ابدان
مستحصف مین امراض جلد پیدا ہوتے ہین اُنھین اسباب سے جو اندر بدن کے ہوتے ہین جیسے امتلا اور خلط کی خرابی اسلیے کہ فضلا انمین جلد پیدا ہو جاتا ہی
ایسے زیادہ ہونے سے مقدار مین غذا کے اور تھوڑی سی غلاظت غذا سے اسلیے کہ تحلیل ایسے بدن سے کم ہوتی ہی - اور ضرر زیادہ ایسے بدن کو نہین پہونچتا ہی ان
چیزون سے جو خارج سے اس بدن کو ملتے ہین گرمی کی چیزین ہون خواہ سردیان اگر افراط سے گرم یا سرد ہون اسلیے کہ داخل ہونا ایسی چیزون کا اس بدن مین
دشوار ہی کچھ آسان نہین ہی - جو بدن متخلخل ہین سبب اُسکا خشکی طبیعت کی اور لاغر ہونے بدن کا ہی اور یہ خشکی اور لاغری اسی وجہ سے ہوتی ہی کہ بکثرت
تحلیل ان ابدان سے ہوا کرتی ہی - پس ایسے بدن کے آدمی کو جلد وہ بیماریان عارض ہوجاتی ہین جنکے اسباب خارجی ہوتے ہین مثلاً ہوا کی سردی

خواہ گرمی سے۔اسی واسطے بقراط نے کہا ہی کہ جو بدن متخلخل ہون وہ ممدود اور مشدودہ ہین بہ نسبت کثیف ابدان کے اور یہی بدن ہین کہ مرض انکو کمتر لاحق ہوتے ہین فضول غذا سے اور زیادہ امراض ایسے بدن کو حرارت اور برودت خارجی سے لاحق ہوتے ہین لیکن ہضم ایسے بدن مین اچھا اور خوب ہوتا ہی

سترھوان باب بیان تدبیر آن بدنون کی جنکے اعضا مین کوئی آفت سوء مزاج وغیرہ کی ہو

چونکہ ہمنے تدبیر صحت آن ابدان کی بیان کردی جنمین سوء مزاج اور خرابی بوجہ طبیعت کے ہوتی ہی اور جنکے مختلف اعضا خراب ہین اور ان بدنون کی جنکی ہیئت خراب ہی پہلے انکی پہلی تدبیر یہ ہی اور پہلے یہ جاننا چاہیے کہ جسکا بدن اور یا اسکے کسی عضو بدن مین استعداد کسی مرض کی امراض سے ہو کہ اسکو قبول کرتا ہی پس پہلے اسکی حراست کرے۔اور حراست کی تدبیر یہ ہی کہ مرض پیدا ہونے کو منع کرنے کی تدبیر کرے اگر یہ تدبیر نہ کیجائیگی اور اسے یون ہی چھوڑ دیا جاے ضرور مرض مین واقع ہوگا۔مثال اسکی جیسے کسی کے جگر کی رگین ضعیف ہون براہ طبیعت کے پس سدہ اسکے جگر مین دوڈ پاکیزہ سے اور سنگ گوشت سے پڑتے ہین چہ جاکہ اسکے سوا اور کوئی غذا دیجاے۔اسی واسطے واجب ہی پہلے ایسی تدبیر کیجاے کہ اسکے سدہ کھلجائین اسی طرح سے جنکے بدن نحیف ہین وہ آمادہ ہین دق اور سل مین پڑنے کے پس لازم ہی انکی تدبیر پہلے سے ایسی کیجاے جس سے کہ رطوبت انکے بدن مین پیدا ہو چنانچہ۔اسکو ہم اسی باب مین بیان کرینگے۔اور ابتدا اسکی اب ہم سر اور سر کے متصل جو اعضا ہین بہ ترتیب اس تدبیر کو لکھتے ہین۔ہم کہتے ہین اگر مزاج کسی کے سر کا براہ طبیعت کے خراب ہو تا انکہ ایسی خرابی مزاج سے اسکے سر مین بہت سے فضول پیدا ہوتے ہون کہ انکی مضرت تمام اعضاے بدنی کو پہنچے اور جو ضرر سر کو پہونچا ہو وہی ہو جسکو اسی فضلہ کی طبیعت اسلیے پیدا کرتی ہی کہ اسی کی طرف یہ فضلہ مائل ہی اور جو مقتضی اسی فضلہ کا ہی امراض خاص کے پیدا کرنے کا ہر ایک عضو مین۔پس مناسب ہی کہ جب مزاج طبعی دماغ کا معلوم ہوجاے کہ خراب ہی اسکی تقویت کی تدبیر کا قصد کرین اس طرح پر کہ اسی مزاج کی اصلاح ایسی چیزون کے استعمال سے کرین جو خلاف اسی سوء مزاج کے ہون پھر اگر وہ سوء مزاج گرم ہو مناسب ہی کہ اس آدمی کی تدبیر سرد چیزون سے کرین غذا ہو خواہ دوا ہے سرد ہو اور سر پر اسکے ایسے پانی کا ترڑہ دین جو نیمگرم اور شیرین ہو اور اسمین گلسرخ اور بنفشہ اور نیلوفر اور جو نیمکوب اور پوست خشخاش کو جوش دیا ہو۔اور فصل گرما مین روغن گل اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر کو سر مین لگائین اور ناک مین بھی ایسے ہی روغن ڈالین اور پھول سرد مزاج کے سونگھین جیسے گل بنفشہ تازہ اور گل نیلوفر اور صندل اور بادرداور کافور کو سونگھین۔گرم غذاؤن کے استعمال سے اور ایسی غذاؤن سے جو تبخیر پیدا کرتی ہین منع کردین جیسے اخروٹ اور انجیر اور پرانا پنیر اور جرجیر اور بادروج۔اور شراب کے پینے سے خصوصاً شراب کہنہ سے بھی منع کرین۔اور اگر اسکے پینے کی حاجت ہو پس شراب سپید مائی پلائی جاے کہ انکو ایسی ہی شراب موافق ہی جاڑون مین روغن خیرو اور روغن سوسن اور روغن نرگس مین روغن بادام اور روغن گل اور روغن بنفشہ ملاکر سر پر لگائین اور ترڑہ سر پر ایسے پانی کا دین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور مرزنجوش اور گل سرخ اور بنفشہ جوش دیا ہو۔اور غذا اسکو معتدل مزاج کی کھلائی جاے اور معتدل مقدار کی لیکن اگر مزاج دماغ کا سرد ہو پس اسکی تدبیر طعام اور شراب گرم سے کرنی چاہیے اور دوا بھی گرم دیجاے اور سر ڈھانپنے کا حکم کیا جاے خصوصاً بروقت سردی کے اور سر پر جاڑون مین روغن خیرو اور نرگس اور سوسن اور چنبیلی کا تیل اور روغن ناردین وغیرہ اور اسی قسم کے روغن گرم کو لگائین اور ترڑہ ایسے پانی کا کرین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور مرزنجوش اور شیح اور قیصوم کو جوش دیا ہو۔اور گرمیون مین معتدل تدبیر کو استعمال کرین جیسے ابھی ہمنے لکھا ہی۔لیکن اگر سر کی متحرک رگون مین سدے پیدا ہوگئے ہین اور اسی وجہ سے درد سر عارض ہوتا ہی ایسے درد سر کے مریض کی کنپٹی کی دونون رگون کی فصد کھول دیجاے کبھی درد سر آدمی کو زیادہ عارض ہوتا ہی بسبب خلط صفراوی کے جو معدہ کے منھ پر گرتی ہی ایسے کہ جو کچھ معدہ کے منھ تک دماغ سے

آتا ہو اُسکی حس تو ہی ہوتی ہو بس جب یہ بات سمجھ مین آجاے وہی تدبیر اب کرنی چاہیے جو صفراوی خلط کے معدہ پر ریزش کرنے مین فائدہ
کرتی ہو چنانچہ اسکو ہم بیان کرینگے آیندہ مقام پر جب معدہ کے سوء مزاج کا مقام آئیگا اور بیان پر تو ہم اُنھین اعضا کی تدبیر بیان کر رہے ہین
جو دماغ کے ساتھ لگے ہوے ہین اور یہ اعضا دونون آنکھین اور دونون کان اور ناک اور منھ اور جو کچھ قریب اُنکے اور اعضا ہین۔ زیادہ تر قابل
توجہ کرنے کے اور ضرر کے بچانے کے اور بر حال صحت محفوظ رکھنے کے آنکھون کا معاملہ ہو منجملہ اِن اعضا کے اور دونون کانون کا بھی اسی طرح لحاظ
کرنا لازم ہو اسلیے کہ اِن اعضا کی منفعت عظیم ہو اور حس بھی اِنکی تیز ہو اور چونکہ جسم اِنکا نازک ہو اور لطیف ہو لہٰذا جلد اِنکو الم اور گزند بہت ہی
تھوڑے سبب موذی سے پہونچ جاتا ہو۔ عام تدبیر اِن دونون کی حفاظت کی یہ ہو کہ سر کے مواد کی ریزش سے بچائے جائین اور بچانے کی یہ تدبیر ہو کہ جو کچھ
اُنکی طرف دماغ سے آتا ہو وہ خارج کر دیا جایا کرے نتھنون اور حلق کی طرف سے نتھنون کی طرف سے تو یون خارج کرنا چاہیے کہ بتّی کاغذ کی ناک مین
ڈال کر پانی وغیرہ ناک سے ٹپکا دیا جاے۔ اور جو ادویہ سادہ کشا ہین جیسے تھوڑی سی کلونجی اور کسی قدر نکچھکنی سونگھائی جاے اور حلق تالو کی
طرف سے یون خارج کرنا چاہیے کہ آب گرم اور سکنجبین کا غرغرہ کرایا جاے اور اُسی مین عاقرقرحا اور سونیزج اور روج ترکی کو جوش دیا ہو تاکہ اِن
کلیون کے کرنے سے سر کا فضلہ منھ مین آ رہے اور تالو اور جبڑے مین پہونچے۔ مناسب ہو کہ قبل اس تدبیر کے یہ بھی خیال کر لیا جاے کہ تمام بدن اسکا
اخلاط اور فضول سے پاک ہو یا نہین اگر پاک ہو تب تو یہ تدبیر کرنی چاہیے ورنہ پہلے ادویہ مسہلہ سے تمام بدن کا تنقیہ کر لیا جاے یعنے ایسی
ادویہ سے جو تمام بدن کا تنقیہ کرتی ہین خصوصاً سر کا تنقیہ پھر خاص دماغ کا تنقیہ بعد عام تنقیہ کے کیا جاے۔ اب تدبیر خاص یعنی مراد تدبیر خاص سے
یہ ہو کہ ہر ایک عضو اعضاء مذکورہ کے حفظ صحت کی خاص تدبیر کی طرف توجہ اس طور پر کرین جو اب ہم بیان کرتے ہین آنکھون کی تدبیر
یہ ہو کہ آنکو زیادہ گرمی سے اور زیادہ سردی اور غبار اور دھوئین سے بچائے اور دھوپ کی طرف دیکھنے سے اور ہمیشہ صیقل شدہ اور براق چیزون
کی طرف نظر کرنے سے اور سپید رنگ کی طرف دیکھنے سے اور برف پر چلنے سے اور زیادہ سر جھکا کر باریک خط اور باریک نقوش کے
دیکھنے سے اور زیادہ رونے سے بھی بچاتا رہے۔ پیٹھ کے بل چت آنا لیٹنے سے زمانۂ دراز تک اور اُسی وضع پر سونے سے۔ سرد ہوا کے
رخ پر آنکھون کو زیادہ کرنے سے اور برف اور غبار اور آندھی وغیرہ کو آنکھین جما کر دیکھنے سے اسی طرح دھوئین کی طرف دیکھنے سے اور ایسی غذاؤن کے
کھانے سے جو بصارت کو مضر ہین جیسے مسور اور کرم کلا اور باقلا اور نمکسود گوشت وغیرہ اور جن چیزون سے درد سر پیدا ہوتا ہو جیسے لہسن اور
پیاز وغیرہ اور جتنی چیزین تبخیر پیدا کرتی ہین کہ وہ سب سر کو مضر ہین۔ اور جملہ غذائین جو دیر مین ہضم ہوتی ہین اور غلیظ اخلاط پیدا کرتی ہین
اور رات کو غذا کھانے سے اور زیادہ جماع کرنے سے اور ہر وقت مخمور اور مست رہنے سے ایسی ہی اور چیزین جو بصارت کو مضر ہین اور ضعف
بصارت پیدا کرتی ہین اور ایسی ہی چیزون سے پرہیز کرنا آنکھون مین حدوث آفات کو منع کرتا ہو۔ منجملہ اُن چیزون کے جو فضول فراہم شدہ آنکھون کی
تحلیل کر دیتی ہین اور اُنکو آشوب سے امان دیتی ہین یہ تدبیر ہو کہ آب گرم پر سر جھکاتے رہین جس پانی مین اکلیل الملک کو جوش دیا ہو اور اُسکے
بخارات کی بھاپ لیتا رہے۔ منجملہ مقویات بصر اور آفات کے بچانے والی کے یہ ہو کہ اثمد اور توتیاے ہندی جو پرورده کیا ہو آب کشنیز تازہ اور توتیا
کرمانی سبز اور رقیق ہمراہ ہلیلہ زرد کے وہ بھی پرورده کیا ہو اور رسوت جو کہ جوش کھاتے ہوے پانی مین پگھلائی گئی ہو وہ بھی آنکھ کو تقویت
دیتی ہو اور آنکھ مین جو کچھ قسم رطوبت سے ہو اُسکو جذب کر لیتی ہو اگر روزانہ دو مرتبہ اور تین مرتبہ اِسکا سرمہ لگایا جاے۔ جلا دینے والا آنکھ کا
توتیاے ہندی ہو جو آب رازیانہ تازہ سے پرورده کیا ہو اور برود جو ایک قسم کی دواے خاص ہو اُسکو استعمال کرے اور صفت اُس برود کی یہ ہو
آب انار مینخوش کو لیکر جوش دیا جاے تاکہ نصف باقی رہے اور اُسپر نصف وزن شہد ڈالین جسکا کف دور کر لیا ہو اور پھر اُسکو جوش دین

تاکہ خوب آمیختہ ہوجاے - اور دھوپ مین بیس دن تک رکھین اور اُسکو آنکھ مین ڈالین کیونکہ یہ دوا جلاے بصر کرتی ہو اچھی طرح کی جلا اس سے ہوتی ہو
یہ بیان دوسرے نسخہ کا ہو جسکا فعل قوی ہو - انار پاک کیا ہوا اندر کے پھوک سے اُسکا پانی نچوڑین اور کانچ کے برتن مین گرم دھوپ مین بیس دن تک
رکھین نتیجی ایک ماہ تک بعد اسکے اسپر تلخہ کبک اور تلخہ شبوط یعنی رہو کا ہر ایک اوقیہ آب انار پر نصف درہم تلخہ کا اور صبر سقوطری بوزن نصف درہم
اوس سبکو کوٹ کر نرم نرم اگر یہ تینے تازہ اور گیلے ہون اُنمین بھگودین اور برتن مین رکھ چھوڑین اور استعمال کرین بروقت حاجت کے (دوسرے برود کا
نسخہ) جو آنکھ مین جلا دیتا ہو اور آنکھ مین تقویت دیتا ہو - توتیاے ہندی اور اقلیمیاے ذہبی اور اثمد ہر ایک واحد ایک جزو سبکو نرم نرم کوٹین اور آب
آملہ سے پرورده کرین کہ اُسمین سماق اور انگور خام کا بھی پانی داخل ہو اور دو ناعروے کا پانی پھر ہر ایک پانچ درہم پر اس دوا مین سے مشک اور
کافور ایک ایک حبہ ڈالین اور آنکھون مین بطور سرمہ کے لگائین ہلکا ہلکا سانپ کی چربی کا سرمہ لگانا اور سانپ کا گوشت کھانا بھی بصارت کو
قوی کرتا ہو - بصارت کی مقوی یہ بھی تدبیر ہو کہ سرد پانی مین غوطہ لگا کر آنکھین اندر پانی کے کھولدین اور دیر تک کھولے رکھین کہ یہ تدبیر آنکھ
مین بہت سی ضیا اور روشنی پیدا کرتی ہو - پھر اگر کتاب پڑھنے کا زیادہ استعمال کیا جاے اور اُسی کی غرض سے یہ تدبیر زیادہ کرین بصارت مین
قوت آجاتی ہو - کبھی ضعف بصارت مین بسبب کسی تیز مادہ کے عرض کے آجاتا ہو جو سر مین پیدا ہوا ہو خواہ بسبب نزف دم کثیر کے یعنے زیادہ
خون برآمد ہونے کے کسی مقام سے خواہ بسبب گرنے کے خواہ چیخنے اور چلانے کے جو شدت سے چلاتے ہون - اور پھر اُسی چلانے والے کی آنکھین
لاغر بھی ہون اور اندر کی طرف گھسی ہوئی اور جو رطوبت آنکھ اور ناک سے بہتی ہو اُسکو کم کردیتی ہو یہ ناتوانی بصارت کی اور ایسے ضعف بصارت کی
شدت بعد گرسنگی اور تعب کے گرمیون مین اور قریب زمانہ اسہال کے اور گرم دواؤن کے کھانے سے ہوتی ہو جب کسی کی یہ کیفیت معلوم ہو
جلد تر اُسکے دماغ کی ترطیب کرنی چاہیے اور اُسکے بدن کی مالش روغن بنفشہ اور نیلوفر سے جو مغز تخم کدو سے بنائے گئے ہون کرائین اور تدبیر اُسکی یہ ہو کہ
اُسی تیل کی ناس بھی وہ آدمی لیا کرے اور خلط حاد اور تیز اُسکے بدن مین ہو اُسکا اخراج ماء الجبن سے کردیا جاے - اور بعض ادویہ جو اوپر ہم لکھ چکے ہین
اُنکا ناس لیا جاے از قسم روغن کے اور اُنمین تھوڑا سا شیر دختر بھی داخل کیا جاے - اور غذا اُسکو اور شب کی خورش ترطیب دہندہ ادویہ سے ہو جیسے
آب جو اور کدو اور کاہو اور شفتالو اور بادام تازہ اور عناب تازہ اور گوشت دودھ پیتے ہوے بچہ بھیڑ اور بکری کا جسکو حلوان کہتے ہین اور اُسی حلوان کے
گلے دست ہلوائے جائین اور انڈا جو بطور اسفیدباج کے بنایا جاے - اور انکی غذا مین تھوڑی تھوڑی زیادتی مقدار کی کرنی چاہیے اُنکے سر دن پر اور تمام بدن کے
وہ پانی جسمین کاہو اور جو کوٹے ہوے اور بنفشہ اور تراشہ کدو اور تمام مرطب چیزین جوش دی ہون اُسکا تریڑہ دیا جاے - اور آنکھون مین
شیر دختران دوہا جاے یعنے دھار دودھ دوہنے کی آنکھون مین پڑے - پھر اگر آنکھون مین برا پن خواہ پھیلنے کی کیفیت بسبب کسی چوٹ لگنے خواہ
چلانے کے پیدا ہوئی ہو مناسب ہو کہ ایسے آدمی کی سرارو کی فصد کھولی جاے اور آنکھون مین اقاقیا اور رسوت اور رانک اور طراثیث
جسمین آہن کا پانی ملا کر گوندھ لیا ہو اُسکی ٹکیہ بنا کر پٹی کے ذریعہ سے باندھ کر درست کردیجاے اور مضبوطی سے اُسکو باندہ دین اور کھانسنے سے
اور چیخ کر بولنے سے اور چھینکنے سے اُسکو منع کردیا جاے غذا بھی اُسکی گھٹا دینی چاہیے اور چت یعنے پیٹھ کے بل اُسکو سونا چاہیے اور اگر ضعف بصر
بوجہ حرارت اور رطوبت کے ہو اُسمین سرمہ برود آب انار کا لگائین وہ آب انار جسکے ہر دس جزو مین ایک جزو شہد قسم عمدہ اور صاف کیا ہوا داخل
ہوا اور دھوپ مین بیس روز رکھا گیا ہو اور ہلیلہ زرد جو سان پر گھسا گیا ہو یعنے اُس پتھر پر جس سے باڑہ تلوار وغیرہ پر رکھتے ہین اور سرد پانی
ڈال ڈال کر پتھر کو گھسا ہو - پھر اگر آنکھ مین کھجلی اٹھتی ہو اُسمین تھوڑا سا آب سماق ٹپکایا جاے اور سیب اُسپر برگ گُل یعنے چنار کا پتہ جو
سرکہ مین جوش دیا ہو لگائین پھر اگر ضعف بصر بوجہ برودت اور رطوبت لاحق ہوا ہو لازم ہو کہ آنکھ مین دارچینی اور وج اور سرطان دریائی

اور عود بلسان اور دانہ بلسان کو اور بادام تلخ اور مرچ سیاہ اور جاشا اور جاؤشیر کو بطلہ بر سر کے لگائین - اگر ضعف بصارت زیادہ دہوپ کی طرف دیکھنے کی وجہ سے لاحق ہوا ہو ایسے آدمی کو حکم دین کہ شراب تناول کرے اور دیر تک سویا کرے - اور اگر پپوٹون مین آنکھون کے سونے سے اُٹھکر یہ خرابی پیدا ہوتی ہو کہ بدشواری کھلتے ہون اُنکو واجب ہو کہ حمام مین زیادہ داخل ہوا کرے اور گرم پانی اپنے سر پر زیادہ چھوڑتا رہے اور تیل بھی سر پر ڈالا کرے اور پپوٹون کو آب گرم اور روغن بنفشہ سے سینکتا رہے **کان کا علاج** اور اُسکی حفظ صحت کا یہ طریقہ ہو کہ تیلی تیلی اور تیز آوازون سے اُنکو بچائے جیسے صریر خامہ کی آواز ہوتی ہو اور نیز شدید اور سخت آواز جیسے بادل گرجنے کی آواز سے بچاتا رہے اور خیال رکھے کہ سوراخ گوش مین کوئی پتھر وغیرہ نہ پڑ جاے مین نے بچشم خود دیکھا ہو کہ ایک شخص کے کان مین خروب یعنی خرنوب کا دانہ پڑ گیا تھا اسی سے اُسکو گرانی گوش کا مرض پیدا ہو گیا اور کسی تدبیر علاجی سے یہ دانہ خارج نہوا - پرہیز کرے کہ اُسکے کان مین ہوا زیادہ نہ چلی جاے اور پابندی سے یہ تدبیر کرتا رہے کہ جسقدر میل اور چرک کان کی مجوہی اور سوراخ مین فراہم ہو اُسے دور کر دیا کرے روغن بنفشہ ڈالکر کسی آلہ سے جو مخصوص اسی واسطے ہوتا ہو اور کان میلیے اُسی سے کان صاف کرتے پھرتے ہین خواہ کوئی تیلی تیلی اور سینک وغیرہ پر روئی لپیٹ کر - پھر اگر ریاح کی پھڑک کانون مین سُنائی دیتی ہو اور وہ ریاح غلیظ اور گندہ بھی ہو اُسوقت واجب ہو کہ کانون کو جھکاکر بھاپ دے اُس پانی کی جسمین پودنہ اور سرکہ اوٹایا ہو اور دونے مروے کا روغن ٹپکائے اور نرگس کا روغن قوت سماعت کی حفاظت کرنے والی ایک دوا یہ ہو کہ جس سے ریزش مواد کی بطرف کان کے نہین ہونے پاتی ہو وہ یہ ہو کہ شیاف ماميثا کو کسی پتھر پر خواہ کرنڈ پر گھس کر سرکہ پانی ملے ہوے کے ہمراہ ہفتہ مین ایکمرتبہ ٹپکایا کرے - اور اسی طرح سے رسوت کو گلاب مین گھول کر - اور جو شیاف کے اقسام ماميثا اور سنبل اور شراب سے طیار کیے جائین کانون کو تقویت عجیب دیتے ہین - پھر اگر بعض اوقات مین کسی قسم کا درد کان مین محسوس ہو خواہ چبھتا ہوا کان مین معلوم ہو اُسوقت تھوڑا سا روغن گل آب انگور خام ملاکر یا گلاب اور تھوڑا سا سرکہ بھی جو شراب سے طیار ہوا ہو شریک کرکے اور شیر دختران ملاکر ٹپکائے - اور اگر کان مین کسی طرح کی خراش خواہ چھلکے زخم ہو جاے اُسوقت شیاف سپید گلاب مین بھگو کر خواہ روغن گل اور شیر دختر ملاکر ٹپکائے اور اگر وہ قرص جو بنام ازرد مشہور ہو جسکو گلسرخ اور روغن مین پگھلاکر استعمال کرین وہ بھی اُسکو زیادہ نفع کرتا ہو (نسخہ اُسکا یہ ہو) مازو ایک جزو مرکی اور زراوند ہر ایک نصف جزو مامیلو اور سبز پھٹکری جسکو قلقنت کہتے ہین - اور زاج یعنے سُرخ پھٹکری (یا کسیس زردم) اور زعفران ہر ایک چہارم جزو سبکو نرم نرم کوٹ کر شراب مین گوندھین اور ربھی کے پانی مین - اور قرص طیار کرلین بروقت حاجت کے استعمال کرین - اگر کان مین کسی طرح کی گرانی پائی جاے چاہیے کہ حب ایارج تناول کرین اور دونا مروا کا عرق تھوڑا سا روغن سوسن ملاکر تھوڑا سا مولی کے بیج کا تیل داخل کرین اور ٹپکائین **دانتون کا بیان** دانتون کے واسطے خبر گیری بھی ضروری بات ہو کہ اُنکو بچائے اور نگاہ رکھے آفات کے پہونچنے سے مثلاً ٹوٹنے کی آفت سے اس طرح بچے کہ کوئی سخت چیز نہ چبائے اور نہ کوئی لسدار چیز مثل گوند وغیرہ کے دانتون سے چبائے کہ جم کر چھوٹ نہ سکے یا کہ آفت تعفن اور سڑ جانے کی دانتون کو پہونچے اسی واسطے لازم ہو کہ میٹھی چیزین جیسے سوکھا چھوہارا خواہ ریوڑی اور گٹہ کو اُنسے نہ توڑے اور زیادہ سرد پانی سے بھی اُنکو ایسی چیزون کے کھانے کے بعد بچائے - دودھ کے اقسام اور تیز چیزین جیسے مرچ اُنسے بھی بچائے اور ہمیشہ قے کرنے سے بھی اور بعد قے کرنے کے گرم گرم مُنھ دھونے سے شراب اور سکنجبین کے ذریعہ سے اور اسی طرح بعد دودھ کھانے کے - اور خلال کا استعمال کرنے سے بعد غذا کے اگر فوراً خلال کرے ان سب سے بھی بچاے - اضراس یعنے چھوٹے چھوٹے دانت جو سامنے دکھائی پڑتے ہین اُنکو بھی خوب کھٹی چیزون سے بچائے - پھر اگر کسی دانت مین منجملہ سولہ دانتون کے سوا ڈاڑھون کے کوئی مرض پیدا ہو جاے اُسکی دوا غرغرہ اور کھاری نمک کھلانے سے کر دے - دانتون کو سُن اور کند ہو جانے سے بچائے

کہ برف کا پانی گرم گرم کھانے کے بعد تناول نہ کرے۔ مسواک کرنے سے جو گڑھے مسوڑھے مین پڑجاتے اور رخنین دانتون کی کٹ جاتی ہین اُن سے
بھی دانتون کو بچائے اسطرح کہ میانہ اور معتدل طور پر مسواک کا استعمال کیا کرے اور بافراط ایسی چیزین جو زیادہ جلا پیدا کرتی ہین اُنکو دانتون پر
نہ ملے جیسے جو کا آٹا جلا ہوا اور شیح سوختہ اور سمندر کف خواہ چینی برتن کے ٹکڑے اور ریزہ ہاے سائیدہ (دانتون کی تقویت دینے والی
دواؤن مین سے ایک یہ بھی دوا ہی) اور بوے دندان کو خوش کرتی ہی کہ مسواک معتدل درجہ پر کرے ایسی لکڑی کہ جسمین تلخی اور کھٹاپن ہو
اور سعد یعنے ناگرموتھہ اور اذخر جسکو گندھیس کہتے ہین اور سرخ پھٹکری سے۔ مناسب نہین ہی کہ استعمال مسواک کا مسوک یعنے لکڑی سے
ہو کہ پتہ سے مسوڑھے کو چھیلے ڈالتی ہی اور اُسکو فاسد اور خراب کردیتی ہی اور مسوڑھون کو گھٹا دیتی ہی اور دانتون کو ہلا دیتی ہی۔ بلکہ دانتون کے
ملنے مین چیتھڑے کھر کھرے ہمراہ جلا دینے والے منجن کے استعمال کرے اگر ارادہ اُنکے چمکدار کرنے کا اور صاف کرنے کا ہو (صفت ایک منجن کی
جو دانتون مین جلا پیدا کرتا ہی اور خوشبو کردیتا ہی مسوڑھے مضبوط کرتا ہی۔ جو کا آٹا جلا ہوا شراب سوختہ مین ملاکر دس درہم یعنے پینتیس ماشہ
نمک لاہوری کوٹا ہوا اور شہد مین گوندھا ہوا جلا کر ہموزن ایک بلام یعنے شیح سوختہ ہموزن تخم تاب سرطان بابائی ایک بلام یعنے گلسرخ
ہموزن اُسکے مائین چھوٹی دو درہم یعنے سات ماشہ سرخ پھٹکری سات ماشہ پوست لیمون جو سوکھے ہوے
ہون اور عود خام اور الایچی کلان اور سک اور کبابہ ہر واحد سترہ ماشہ سبکو کوٹ کر کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور
بروقت حاجت استعمال کرین۔ (دوسرا نسخہ منجن کا) سمندر کف اور مائین ہر ایک پینتیس ماشہ الایچی
کلان اور کبابہ اور عاقرقرحا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ خاکستر نے کے کویلہ کی پانچ تولہ دس ماشہ نمک شور جو خمیر مین پڑتا ہی دس تولہ آٹھ ماشہ
اذخر اور فوتنج اور شیح سوختہ اور سک ہر واحد سات ماشہ طباشیر گلسرخ ہر واحد سات ماشہ شہد مین گوندھ کر توے وغیرہ مین رکھکر جلا ڈالین
تا اینکہ سوکھ جاے پھر باریک کوٹ کر کافور اور مشک ہر واحد چار درہم یعنے سات رتی ڈالین اور بروقت حاجت استعمال کرین منجملہ اُن دواؤن کے
جو خوشبو پیدا کرتی ہین سعد یعنے ناگرموتھہ اور لونگ اور سازج اور عود خام اور کبابہ ہی جب ان سبکو ہموزن لیکر خوب ساکوٹ لیں اور استعمال کرین
کہ نفع ہوگا منھ سے بولہسن اور پیاز اور دیگر بدبو کی دور کرنے والی یہ دوا ہی ہری دھنیا اور سداب جسکو تلی کہتے ہین اور فوتنج جو ایک قسم
پودینہ کی ہی اور پوست اترج اور برگ ترنج کو چبانا اور شراب ریحانی سے کلیان کرنی۔ دانتون کے گرنے کو روکتا ہی مائین اور پھٹکری اور
گلنار اور گلسرخ اور صندل وغیرہ سے دانتون کو مانجنا۔ لیکن جس شخص کے سر سے اُسکے سینہ پر مواد کی زیادہ ریزش ہوتی ہو اُسکو
لازم ہی کہ اُسکے اسباب سے پرہیز کرے اور اپنے کو خوگر کرے آب خشخاش کے کھانے کا جو دوا کہ مناسب سے بنایا گیا ہو اور وہ یا قوزا جسکی
ساخت نزلات کے منع کرنے کے واسطے ہوتی ہی۔ پھر اگر مادہ جو سینہ پر گرتا ہی تیز ہو شربت خشخاش سادہ کو تناول کرے اور مادہ رد سے کلیان
کرے اور سرکہ اور سبوس کو جوش دیکر اسکے بخارات کو سونگھے جب ہمن سنگریزہ گرم کیا ہوا ڈالا جاے۔ اسی طرح سے صندل اور کافور
سلگا کر اُسکا پیچیدہ دھوان جسکو بقے اُٹھتے ہوے کہتے ہین سونگھے مگر یہ دھوئی کویلہ کی چنگاریون پر صندل اور کافور کی جلائی ہوئی
چاہیے۔ پھر مادہ جو سینہ پر گرتا ہی بلغمی ہو چاہیے کہ عود خام اور عود تازہ کے بخارات کی بو سونگھے۔ یا کلونجی بریان کے بخارات یا سندروس
کا بخار کہ یہ بھی نافع ہی **نزلات** نزلات جو سر سے گرتے ہین بطرف معدہ کے وہ صفراوی فضلہ ہوتے ہین جب کسی کے
معدہ کا مزاج طبعی گرم ہو اُسکو لازم ہی کہ اُنکی ریزش روکنے کی تدبیر کرے اس طرح سے کہ ایسے آدمی کو غذاے جید کھلائی جاے اور
تھوڑی مقدار سے قبل وقت ریزش مادہ کے (اگر وقت سفر اور ملتزم ہو گیا ہو) اور بھوک لگنے کا انتظار ایسے آدمی کو غذا دینے مین

کرنا چاہیے اسلیے کہ بھوک کے وقت بہت سا صفرا اسکے معدہ کی طرف کھنچیگا اور جو غذا اُسکو دیجاے وہ تبرید پیدا کرنے والی ہو جیسے
جو کا ستو سرد پانی مین گھول کر۔ اور سنجوش انار کے دانون کا چوسنا اور پرندہ جانور کا گوشت جو آب انگور خام مین پکایا گیا ہو یا آب لیمو مین
یا آب سماق مین۔ اور جو صفرا بطرف معدہ کے گرتا ہی اُسکو نکال ڈالا جاے بذریعۂ قی کرنے کے اور بذریعۂ اسہال کے ایسی دواؤن سے جو
مسہل صفرا ہین جیسے جوشاندہ افسنتین کا اور آب ہلیلۂ زرد اور تمر ہندی جسکو ایارج فیقرا کے ملانے سے قوی کیا ہو ایک مہینہ مین
دو مرتبہ خواہ تین بار قی اور اسہال کرائین۔ اور معدہ پر ضماد ایسا لگائین جسمین گلسرخ اور صندل اور اقاقیا اور رامک آب ہی مین
گوندھکر پڑا ہو خواہ آب خرماے خام سے گوندھکر خواہ آب آس مین انمین جو پانی میسر آجاے۔ روغن بہی کی مالش بھی سینہ پر کرنی چاہیے
یا روغن گل کی خصوصاً گرمیون کے ایام مین۔ مگر جاڑون مین بہتر ہی کہ سرد تدبیرات مذکورہ کے ہمراہ گرم چیزین بھی کسی قدر ملا دیجائین اسطرح
کہ روغن جو ملے جائین خواہ لیپ جو لگایا جاے سرد اور گرم دونون قسم کے اجزا سے مرکب ہو تاکہ مزاج ان ادویہ کا معتدل ہو۔ لیکن اگر سر سے
خلط بلغمی نیچے اُترتی ہو اور معدہ کا مزاج بھی سرد ہو اسوقت مناسب ہی کہ تدبیر مسخن کا یعنے گرمی پیدا کرنے والی تدبیر کا استعمال کرین اسطرح
کہ اُسکو جوارش عنبر اور جوارش فلافلی اور زنجبیل پروردہ اور دوا المسک اور ایارج جو شہد ملاکر طیار ہوئی ہو کھلائی جاے۔ اور غذا اُسکی
قلیہ یعنے بھنا گوشت سوکھا سوکھا اور مطنجن جسمین سیاہ مرچ اور دارچینی اور خولنجان اور کراویا داخل ہو دیا جاے۔ اور ریوڑی جو شہد اور
بن سے طیار ہوئی ہو جسمین کسی قدر سونٹھ کی چٹکی ڈالنے سے خوشبو بھی آگئی ہو کھلائی جاے۔ شراب خالص بھی پلانی چاہیے بقدر معتدل
اور نبیذ مویز کلان جسمین شہد داخل ہو اور افاویہ یعنے گرم خوشبو کی ادویہ داخل کرکے طیار ہوئی ہو۔ خندیقون ایک خاص قسم کی جو
شراب ہی یہ بھی اُنکو نافع ہی اور میسوس بھی اگر تھوڑی سی پلائی جاے شراب ریحانی ملاکر وہ بھی ابن فرکو فائدہ کرتی ہی۔ سر مین روغن
سوسن اور روغن نرگس اور روغن خیری ملنا چاہیے۔ اسی طرح معدہ پر بھی روغن ملے جائین۔ اور ضماد معدہ پر وہ لگایا جاے جسمین لادن
اور سک اور جوز بویا اور لونگ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ اور صبر سقوطری ساڑھے دس ماشہ افسنتین رومی سات ماشہ کو اچھی طرح سے
کوٹین اور موم سُرخ سات ماشہ ہمراہ روغن ناردین یا روغن زنبق دو تولہ نو ماشہ چھڑرنی داخل کرکے پگھلائین جب موم خوب پگھل جاے
اُسپر ادویۂ مذکورہ پسے ہوے کو چھڑکین اور تھوڑے صبر کرکے معدہ پر لگائین۔ اور اُسکو کسی کپڑے پر لگاکر معدہ پر چپکا دین۔ الیضاً فرطی کو
گرم کرکے لگانا چاہیے (صفت اُس قیروطی کی یہ ہی) روغن زنبق اور روغن سوسن ہر واحد بیس ماشہ اسپر موم سُرخ ڈالکر جو بوزن ساڑھے تین
ماشہ کے ہو کسی ہاون دستہ مین اُسکو رکھین اور آب تمام یعنے پودینہ کوہی اور آب قیصوم اور آب مرزنجوش اور شیح اور فوتنج تھوڑا
تھوڑا ملاتے جاے اور دستہ سے سب کو رگڑتے رگڑتے کہ یہ سب چیزین خوب طرح سے ملجائین اور انکا قوام درست ہو جاے پھر
اُسمین کتان کا کپڑا ڈبوکر معدہ پر چسپیدہ کردین لیکن اگر فصل گرمیون کی ہی مناسب ہی کہ بعض قسم کی سرد ادویہ بھی داخل کردی جائین
اور گرم ادویہ کچھ گھٹا دینی چاہیین۔ اور اگر جاڑون کے دن ہون گرم ادویہ اور بھی زیادہ کردی جائین۔ اور اگر فصل ربیع یا خریف
کی ہی پس ان چیزون کو بقدر معتدل استعمال کرنا لازم ہی۔ لیکن اگر سوء مزاج معدہ کا بارد ہو اور خلط گرم سر سے بطرف معدہ کے اُترتی ہو
یا اینکہ سوء مزاج معدہ کا گرم ہی مگر دماغ سے سرد خلط معدہ پر گرتی ہی ایسے وقت لازم ہی کہ معتدل تدبیر اُس شخص کی کیجاے درمیان
حرارت اور برودت کے پس جاڑون مین گرم اشیا تدبیر مین زیادہ کیجائین اور گرمیون مین سرد چیزین۔ اور یہ دونون حالتین
معدہ اور دماغ کے احوال سوء مزاج مین سے نہایت خراب اور بد ہین اور نہایت خراب یہ حالت جبکہ ہوتی ہی کہ طبیعت

اُس شخص کی خشک ہو اور جلد اُسکو اجابت یعنے دست نہ آتے ہون اور نہ بآسانی اُسکو قے ہو سکتی ہو۔ پھر اگر مزاج معدہ کا گرم ہو اور سر کا
مزاج سرد اور سر سے بطرف معدہ کے بلغم اُترتا ہو اب مناسب ہے ایسے آدمی کو وہ چیزین کھلائی پلائی جائین جو بلغم کو قطع کردین بدون گرمی
پیدا کرنے کے جیسے سکنجبین اور قے کا استعمال سکنجبین اور آبگرم اور کھاری نمک سے۔ اور سکنجبین شہد سے بنی ہوئی ہمراہ میبہ یعنے شربت بہی خوشبو
کی دیجاے۔ اور بعض اقسام جوارش کے جو گرمی پیدا نہین کرتے ہین جیسے یہ جوارش (صفة اُسکی) انیسون تخم رازیانہ دونون سرکہ شراب مین
بھگوئے ہوے ایک شبانہ روز اور پھر خفیف بریان کی ہوئی اور مصطگی ہر واحد سات ماشہ عود خام اور طباشیر اور صندل سپید ہر واحد ساڑھے
دس ماشہ پودینہ خشک بھی اُسی قدر سعد کوفی اور الایچی کلان اور کبابہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ گلسرخ زریرہ برآوردہ ساڑھے دس ماشہ
کافور ہونے دو ماشہ سب کو نرم نرم کوٹین اور ریشمی پارچہ سے چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین۔ لیکن اگر مزاج معدہ کا معتدل
ہو اور سر سے بطرف معدہ کے بلغم اُترتا ہو اُسوقت مناسب ہے کہ ایسے آدمی کو جوارش کموی کھلائی جاے۔ پھر اگر باوجود اس خرابی کے
مائل خشکی کی طرف ہو یعنے قبض کی بھی شکایت ہو اب مناسب ہے کہ اُسمین بورق بھی بڑھادین جوارش مذکور کے نسخہ مین اور اگر طبیعت
اندکے نرم ہو چاہیے کہ نصف مقدار بورہ کی اضافہ کرین جسقدر نسخہ مین اُسکا وزن ہے لیکن اگر معدہ ضعیف ہو اور باانیہمہ متلی بھی ہوتی ہو
اور قبض طبیعت ہو اب چاہیے کہ ایسے شخص کو اجازت دیجاے کہ اپنی غذا پر اُبالے ہوے ساگ ترکاری جو سرکہ لعد مری سے خوشبو بھی کیے گئے ہون
اور زیت اور کراد یا بھی اُسکی خوشبو مین داخل ہو تناول کرے۔ اور بعد طعام کے ایسی چیز تناول کرے جو مقوی معدہ ہو تاکہ اجابت پر
معین ہو جاے جیسے بہی اور امرود اور سیب خام یا جسکا مزہ کھٹا ہو اور ازین قبیل کی اشیا۔ لیکن جسکی عادت خفقان معدہ کی ہو یعنے
معدہ اُسکا پھڑکتا ہو اُسکو لازم ہے کہ فصد کا التزام کرے اور ربوب کے تا بعض اقسام جو فواکہ سے بنائے گئے ہون جیسے سیب اور بہی
اور سینہ پر ضماد صندل اور باورد اور کافور کا لگاے۔ اور جسکے قلب مین ضعف ہو اور مزاج قلب کا سرد بھی ہو اُسکو التزام شراب سیب کا
جو معطر کی ہوئی ہو اور شراب میبہ جو ممسک ہے اور میبوس کا کرانا چاہیے۔ اور زیادہ غذا اُسکو نہ دیجاے دفعۃً۔ اور برف سے
بجھایا ہوا سرد پانی خواہ اور طرح کا آب سرد بھی نہ پینے پاے۔ اور جن چیزون کے دیکھنے سے ڈر لگتا ہے اور ہولناک اشیا اُسکو نہ دکھلائے جائین
اور جملہ مخوف امور اور ایسے جنسے حزن اور غم پیدا ہوتا ہے اُسکو دکھائے سنائے نہ جائین اسلیے کہ ایسے خوف سے بسا اوقات یہ آدمی بمرگ ناگہانی
مرجاتا ہے۔ اور جسکا جگر ضعیف ہو کہ اُسمین سدہ پڑ گئے ہون اور کبھی کبھی اپنے جگر مین تمدد اور کھچاؤ پاتا ہو اور گرانی بھی معلوم کرتا ہو اُسکے
واسطے لازم ہے ایسی اشیا کا استعمال جو سدون کو کھول دیتی ہون جیسے جوشاندہ اصول اور بزور کا اسکا نسخہ مرکبات ادویہ مین آتا ہے
اور سفوف جوزیہ اور معتبر فارسی اور قرومانا اور دوقو اور تخم کرفس اور فودنج اور انیسون سے طیار کیا جاے۔ جوارش کموی بھی اُسکو
نافع ہے اسی سدہ کے واسطے۔ اور غذا مین کمی کرنی اور لطیف غذا کھانے اور میٹھی چیزون سے پرہیز کرنا خصوصاً جو مٹھائی آٹے وغیرہ سے
بنائی گئی ہو اور دیگر ادویہ غلیظہ بالرطوبت سے بھی اجتناب کرے۔ اور جسقدر پینے کی چیزین شیرین ہین اُنسے بھی بچتا رہے۔ لیکن
جسکا معدہ خواہ جگر براہ خلقت چھوٹا ہو اُسکو مناسب نہین ہے کہ بہت سی غذا ایک ہی دفعہ تناول کرے بلکہ دو مرتبہ اور تین مرتبہ مین
پوری غذا اُسکو دیجاے بشرطیکہ پہلی مرتبہ کی غذا اور دوسری مرتبہ کی معدہ سے اُتر چکی ہو۔ اور اپنے معدہ پر زیادہ اُس چیز کا بار
ڈالے جسکی گنجایش نہو۔ اور چاہیے کہ اُسکی غذائین معتدل کیفیات مین بھی ہون اور جلد ہضم ہونے والی بھی ہون۔ لیکن جسکی
خاصیت پتھری پیدا کرنے کی گردہ خواہ مثانہ مین ہو اور بدن اُسکا لاغر بھی ہو مناسب ہے کہ ایسے آدمی کی تدبیر متوسط درمیان لطیف

اور غلیظ کے رہے جیسے آب جو مع اسکے ثفل اور کھجور پکے کے اور چھوٹی مچھلی جسکو رفراف کہتے ہین اور مرغیون کے گوشت اور چوزہ کا گوشت اور کبک اور حجل یعنے کبک کا گوشت اور دودھ مادہ خر کا بھی اُسکو موافق ہی۔ اور اگر بدن ایسے آدمی کا جسکے بدن مین پتھری کا عرض ہوتا ہو فربہ اور طیار ہو اُسکو تدبیر ملطف کا استعمال کرانا چاہیے جیسے تیتر کا گوشت اور چوزون کا اور شلجے جو تقطف یعنے تجھوے اور پالک سے طیار کرائے جائین۔ اور شیرہ تخم خرپزہ اور تخم خیارزہ ہمراہ سکنجبین اور جلاب کے۔ لیکن جسکی دونون آنتین گرم مزاج ہون اور منی کی تولید اُنمین زیادہ ہوتی ہو کہ اُسکا جی بکثرت جماع کرنے کو چاہتا ہو اور جب جماع کرنے سے منی کا اخراج ہوجاتا ہی اعضاے بدنی اُسکے مسترخی اور ڈھیلے ہوجاتے ہون اور معدہ اُسکا ضعیف ہوگیا ہو اور غشی اُسپر آجاتی ہو۔ پس مناسب ہی کہ ایسے شخص کو جماع کرنے سے منع کیا جاے اور جو غذا منی پیدا کرنے والی ہی اُسکے کھانے سے منع کردیا جاے اور ایسی تدبیر کیجاے جس سے منی مین کمی ہو اور شہوت جماع کو قطع کردے اس طرح سے کہ ہمیشہ ریاضت قوی ایسی اُس سے کرائی جاے جسمین اوپر والے اعضاے بدنی کو حرکت ہوتی ہی جیسے گیند کھیلنا اور پتھر اُٹھانا اور آب سرد شیرین سے نہانا اور حقو یعنے کمر پر روغن گل کی مالش کرین اور یہی کا روغن۔ اور پشت پر ادویان کو آب کاہو اور آب کشنیز سبز مین گھول کر اور حی العالم ملاکر طلا کرین۔ اور اسبغول روغن گل اور صندل اور کافور ملاکر ضماد کرین اور پشت کے نیچے رانگ پر سرب اور تانبا پتر کرکے بندھوائین۔ بچھونا برگ فنجنگشت اور برگ سداب اور برگ کاہو اور برگ گل کا کرین شہدانج اور کسفرہ یعنے دھنیا کھایا کرین۔ اور تخم کاہو اور تخم خرفہ برابر کوٹ کر تناول کرین۔ پھر اگر بدن مین ایسے آدمی کے زیادہ منی جمع ہوجاے اور ایذا دیتی ہو پس مناسب ہی کہ جماع کا استعمال کرے ایک ہی مرتبہ بعد ازانکہ اسی روز ایسی غذائین کھاچکا ہو جو خون صالح پیدا کرتی ہین اور خلط جید اُنسے بنتی ہی جیسے بچہ بز اور میش کا گوشت قیمہ کیا ہوا اُسمین کشنیز اور دارچینی کوٹی ہوئی چھڑکی ہو اور کوئی شراب جسکی خوشبو غالب ہو اول صبح کو اُسکو تناول کرے اور آخر روز جماع کا استعمال کرے اور بعد ازان سو جاے۔ اور سونے سے اُٹھکر دوسرے دن تمام بدن کو رومالون سے اتنا ملواے کہ سُرخ ہوجاے اور تمام اعضا برابر سُرخ ہوجائین اور روغن بنفشہ کو باعتدال ملواے اور تھوڑی دیر صبر کرکے روٹی شراب آب آمیختہ مین تر کرکے تناول کرے۔ پھر تھوڑی سی ریاضت کا استعمال کرے اُسکے بعد پھر طعام کو دوبارہ تناول کرے اب بقدر معتدل کے۔ عورتون کی یہ صورت ہی کہ جس عورت کا رحم چھوٹا ہو اُسکو جماع کرانے سے منع کردینا چاہیے تاکہ حاملہ نہوجاے۔ اسلیے کہ بچہ جب ایسے رحم مین پڑتا ہی اُسکی گنجائش اُسمین نہین ہوتی ہی کہ یا تو رحم مذکور مین تمدد پیدا ہوتا ہی اور زیادہ کھچتا ہی تا اینکہ رگین متحرک اور ساکن دونون پر تنگی پڑتی ہی۔ پس جو ہوا سانس لینے سے اُسمین جایا کرتی ہی ہر ایک اعضا مین وہ جانہ سکے گی لہذا یہ عورت مرجایگی۔ یا یہ خرابی ہوگی کہ بروقت ولادت کے ایسی شدت اور صعوبت لاحق ہوگی بسبب تنگ ہونے رحم کے منھ کے کہ اُسی وقت یہ عورت مرجایگی اسلیے کہ بچہ کو بسبب تنگی راہ کے باہر آنا ممکن نہوگا۔ اور اسی جہت سے مناسب ہی کہ اگر اُس سے جماع کیا بھی جاے منی اُسکے رحم مین نہ گرائی جاے۔ لیکن جسکا پٹھہ ضعیف ہو چاہیے کہ اُسکی تدبیر مسخن یعنے گرمی پیدا کرنے والی کیجاے جو خشکی بھی پیدا کرے اور خالص شراب پینے سے اُسکو منع کردیا جاے اور قوی شراب کے پینے سے اور بکثرت جماع کرنے سے اور ترش چیزون سے خصوصاً سیب ترش سے اور کھٹے دہی سے اور بکثرت نہانے سے اور سرد جگہ سونے سے اسلیے کہ یہ سب چیزین ایسے آدمی کو مفر ہین اور ہاتھ پاؤن کے بیکار اپاہج کردینے کا اثر کرتی ہین۔ لیکن جسکو عادت درد مفاصل مین گرفتار ہونے کی ہو اور ہمنے اپنی اسی کتاب کے ابواب گذشتہ مین لکھدیا ہی کہ یہ کیفیت اُسی شخص کی ہوتی ہی اور اکثر وہی آدمی

جوڑون کے درد مین مبتلا ہوتا ہی جسکے جوڑ بند براہ طبیعت اور خلقت کے ضعیف ہون اور امتلاے بدن سے بھی اور بوجہ ایسے افعال کے جو بطرف مفاصل کے بسرعت پہونچ جاتے ہین۔ اور امتلا بکثرت غذاہاے غلیظہ کے کھانے سے اور پھر اسپر آرام اور راحت کرنے سے اور نہانے کے ترک کرنے سے حمام مین خواہ غیر حمام مین پیدا ہوتا ہی۔ اور ہمیشہ جماع کرنے سے خصوصاً بعد طعام کے بھی وہی خرابی مفاصل مین پیدا ہوتی ہی۔ پس مناسب ہی کہ جسکو عادت وجع مفاصل مین مبتلا ہونے کی ہو وہ ان سب چیزون سے احتیاط کرے جہانتک اُس سے ہو سکے اور فقط غذاہاے معتدل پر اقتصار کرے جنکا کیموس اچھا بنتا ہی اور بآسانی ہضم ہو جاتی ہین۔ اور مالش بدن کی اور ریاضت معتدل قبل غذا کے کرتا رہے اور بعد غذا کے ریاضت سے احتیاط کرے اور جو عضو علیل اسکے بدن مین ہی یعنے جسمین درد ہو رہا ہی اُسکو تعب سے بچائے۔ اور استحمام یعنے نہانا بعد ریاضت اور قبل غذا کے کرتا رہے۔ اور پہلے اُس وقت کے جب اُسکو عادت وجع مفاصل مین گرفتار ہونے کی ہی اخراج اُس خلط کا کرادے جو سبب اِس درد کے پیدا کرنے کا ہی تو فصد کھلوادے اگر مادہ خون کا ہو یا مسہل آب لبلاب کا خواہ مطبوخ فواکہ کا تناول کرے اگر مادہ صفراوی ہو۔ خواہ حب سورنجان اور شیطرج کا مسہل لے اگر مادہ بلغمی ہو۔ خواہ جوشاندہ افتیمون سے تنقیہ کرائے اگر مادہ مرض کا سوداوی ہو اور جب ہو چکے اب مناسب ہی کہ طلا اور ضماد کرے اُن اقسام سے جو اُس عضو کو قوی کرتے ہین تاکہ قبول مواد سے ایسی درد کے باز رہین اور اُن اعضا کی طرف یہ مواد ریزش نہ کرین جب طبیب ایسی تدبیر کرے پھر اُسکو چاہیے کہ جملہ اعضاے بدن مذکورین جو جو عضو ضعیف ہو کہ اُسکی شان ریزش کرکے آنا مواد کا اُسکی طرف ہی ایسے ہر ایک عضو کی تقویت کردے۔ جب ایسی تدبیر کامل طبیب کریگا اور پھر احتیاط اور پرہیز کا بھی استعمال رہیگا تو ایسی بیماری اُس بدن مین پیدا نہوگی جسکی شان سے یہ بات تھی کہ اِس ضعیف عضو مین پیدا ہوتی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور ہم بیان کرینگے جملہ امور تدبیر اور علاج کے جو ایسے شخص کے واسطے مرض وجع مفاصل وغیرہ مین درکار ہین اور دیگر امراض مین بر وقت بیان کرنے علاج امراض کے۔ یہ بھی جان لینا چاہیے کہ ہم اِس باب مین (جو سترھوان باب شمار مین ہی) اگرچہ حد امور طبیعیہ کے بیان سے خارج ہو گئے (اور نظام کلام ترتیب سے جاتا رہا) مگر ہمنے اِس بے ترتیبی کو عمداً اسواسطے اختیار کیا ہی تاکہ ہمارا بیان حفظ صحت مین اعضا کے از سرتا پا پورا اور تمام رہے ناقص نہو جاے اسلیے کہ شاید یہ بے نظمی ہمارے کلام مین کسی ایسی غرض سے تھی جو مقصود سے چندان بعید نہین ہی مترجم چنانچہ اسکا عذر پہلے بھی مصنف کر چکا ہی اب خیال کرنا چاہیے کہ قدما کو کس قدر سلسلہ اور نظام کی پابندی ہی والے برحال متاخرین کے کہ ایک آسمان کی اور ایک زمین کی کہتے ہین اور اضلال کا نام ہدایت رکھا ہی متن جبکہ ہمنے تدبیر حفظ صحت اُن ابدان کو بیان کردیا جو خارج امر طبعی سے ہون اور اُنکی حفظ صحت موجودہ کا بحال خود رکھنے کا طریقہ بھی لکھدیا۔ اب مناسب ہی کہ اسکے بعد ہم تدبیر ایسے ابدان کی بھی بیان کرین جنکو اپنی صحت کا محفوظ رکھنا ممکن نہین ہی بسبب اشغال اور کام کاج وغیرہ کے کہ وہی اشغال اُنکو اپنی صحت کے بحال خود باقی رہنے سے مانع اور عائق ہوتے ہین اور خدا بگاڑ جانے والا ہی۔

اٹھارھوان باب تدبیر مین اُس شخص کی جسکو اپنی صحت کا محفوظ رکھنا بحال خود ناممکن ہی اور نہ اُنکا نقل کرنا مزاج معتدل کی طرف ہو سکتا ہی

یہ بات نہایت صحیح اور درست ہی کہ بہت سے آدمی ایسے بھی ہوتے ہین جنکو اپنی صحت کا بحال خود باقی رکھنا بسبب اشغال اور موانع کے ناممکن ہوتا ہی۔ انہین سے جو لوگ ایسے بے تمیز ہین کہ اُنکو شہوتہاے جسمانی پر حرص غالب ہی اور بھی حرص اُنکو صحت کے

حفظ کی مانع ہو ایسے لوگون کو لازم ہو کہ ایک ہی قسم کی تدبیر کے پابند ہو جائین۔ کہ اگر یہ لوگ ایسی پابندی کرینگے کبھی
اضطرارًا بعض اوقات اُنکو کوئی ایسی بھی ضرورت ہوگی کہ اس تدبیر کے علاوہ اور تدبیر بھی کرنے پر متوجہ ہوسکینگے جب کوئی
ضرر موجود اُنکو پہونچیگا۔ پس اسی وجہ سے اُنکو مناسب ہو کہ بعض اوقات ہواے سرد مین رہین اور قریب اُسی وقت کے گرم ہوا مین بھی
ٹھہرین اور اپنی عادت اسی قسم کی ڈالین تاکہ جب بنظر مجبوری اپنے پیشیہ اور کاربار کے مختلف مقامات پر اُنکو رہنا پڑے جہان کی ہوا
مختلف ہو یا مختلف فصول گرما اور سرما مین اُنکو جابجا آنا جانا پڑے اسکا تحمل اُنسے بسبب عادت سابق کے ہو جاے اور صبر اور برداشت
اختلاف ہوا کا کرلین اور کچھ ضرر اُنکو ایسی سوا تدبیر سے نہ پہونچے۔ مین ایک قوم کو پہچانتا ہون جنھون نے اپنے چھٹپنے سے عادت
ڈالی ہو کہ ہمیشہ سرد پانی سے نہاتی رہے اور یہ عادت لڑکپن سے اُنکی یون پڑی ہو کہ اُنکے یہان زمانہ شیرخواری مین اُنکو ٹھنڈے ہی
پانی سے نہلایا کرتی تھین اور اُنکے سرون کو ڈھانپتی نہ تھین پس وہ بچے تمام فصل مین جاڑون کی سر کھلے رہتے تھے اور اکثر برہنہ اُنکو
پہنا ملتا تھا پس اُسی پر اُنکو اکتفا کرنی پڑتی تھی اور باوجود ایسی خراب تدبیر کے اُنکو کسی طرح کا ضرر نہین پہونچتا تھا مترجم نے بچشم خود
ایک عورت کو دیکھا کہ پیادہ سفر مین چلے جاتی تھی اور دردزہ اُسکو ہوا اور ہر کے کھیت مین گئی اور بچہ جن کر ایک جھولی مین باندھ لیا اور
پھر برابر منزل اُسنے طے کی اور کچھ پروا بھی اُسے نہوئی۔ تمّن گرمیون کی فصل مین اُن لڑکون کی نسبت مین نہین کہتا ہون اور نہ
مجھے اسکے کہنے کی حاجت ہو کہ وہ بیچارے دھوپ اور گرمی سے بچائے جاتے تھے (یعنے جب جاڑون کی خرابی وہ تھی گرمیان ویسی ہی
سمجھنی چاہیین)۔ اسی واسطے مناسب ہو کہ جسکو ممکن نہو کہ اپنی حفظ صحت کی تدبیر پوری کرے وہ شخص گرمی اور سردی سے احتیاط
نہ کرے اور بیدھڑک گرم اور سرد اوقات مین اپنے کام کاج کا خوگر رہے تاکہ رفتہ رفتہ خوگر ہو جاے۔ ریاضت کی نسبت ایسے شخص کو
چاہیے کہ جس قسم کی ریاضت اور محنت کر رہا ہو اُسکو نہ چھوڑے چنانچہ اُسکو تو ہمنے اوپر بیان کر دیا ہو اسلیے کہ ریاضت ایک رکن بڑا ہو
ارکان حفظ صحت مین بشرطیکہ وہ ریاضت فضول بدن کی تحلیل کرتی ہو اور ہضم پر معین ہوتی ہو اور دیگر فوائد جو اور مقام پر ہمنے ریاضت
کے ذکر کیے ہین اُسمین ہون۔ اور نہانا بعد ریاضت کے بطور مناسب بھی لازم ہو قبل طعام کے جیسے کہ ہم بیان کر چکے۔ اور مناسب نہین ہو
کہ کھانے پینے کے اقسام مین اختلاف کرے پھر مجبوری کی راہ سے تو مناسب یہ ہو کہ اپنی عادت طعام اور شراب مین بھی تخلیط کی
یعنے بدپرہیزی کی ڈالے اور گرم اور سرد اور خشک اور تر اور غلیظ اور لطیف اور میٹھے اور کھٹے اور پھیکے اور نمکین اور آم گھاس جیسی ملے
سب کھانے کی عادت ڈالے سرد پانی اور گرم اور طرح طرح کے نبیذ کے اقسام ایک ہی وقت مین خواہ ایک کسی طرح اور دوسرے
وقت اور طرح کی پیتا رہے خصوصًا جسکی معاش اور روزی سفر کرنے مین اور زیادہ بدیار پھرنے کی ہو۔ ہان اتنی بات اگر ہو سکے تو
پہلے وہی غذا کھالے جسکا کھانا پہلے چاہیے اور پیچھے اُسکے وہ غذا جو پیچھے کھانے کے لائق ہو (اگر دونون قسم کی غذا اُسکو میسر ہو) اور یہ بھی ایسے
بیچارے آدمیون کو لازم ہو کہ اپنی غذا کے اوقات بھی بدلتے رہین اور ایک وقت خاص غذا کا ہرگز مقرر نہ کرین کیا معلوم ہو کس وقت
کیسی ضرورت درپیش آئے اور اُنکو طعام سے وقت معین پر منع کرے پھر اسی وجہ سے اُنکو ضرر پہونچے کہ وقت پر غذا بہم نہین پہونچی۔ یہ بھی
مناسب اُنکو نہین ہو کہ ہمیشہ ایک ہی قسم کی غذا پر خوگر ہو جائین اور نہ ایک ہی قسم کی تدبیر کے پابند ہون خصوصًا خراب غذا کی قسم
واحد کے جسکا کیموس خراب بنتا ہو اسلیے کہ ایسی غذا اُنکے بدن مین امراض وہی پیدا کرتی ہو جو طبیعت اُس خلط کے مقتضی ہو جو اُنکے
بدن مین ہو اور جسکی خاصیت اُن امراض پیدا کرنے کی ہو اور زیادہ تر شدید ضرر ایسی خراب غذا کا اُسکو پہونچیگا جو براہ طبیعت آمادہ

ایسے مرض کا ہی۔ اور مناسب ہی کہ جِسکے بعض اعضاے بدنی مین کوئی آفت ہو وہ ایسی غذا سے بچے کہ جِسکی شان سے اسکی آفت بدنی کا محفوظ بحال خود رکھنا ہی مراد یہ ہی کہ یہ غذا اُنھین آفت کو اپنے حال پر محفوظ رکھتی ہی اور بڑھا دیتی ہی مثال اسکی جیسے کسی کو درد سر بہت جلد ہوا کرتا ہی اُسکو مناسب ہی کہ جو غذا مُبخر ہی یعنے تبخیر اُسمین زیادہ ہوتی ہی اور سر کی طرف اُسکے کھانے سے بخارات زیادہ اُٹھتے ہین اُسکو تناول نہ کرے جیسے اخروٹ اور دودھ اور لہسن پیاز اِسی طرح تمام امراض جو کسی کو بسرعت لاحق ہوتی ہون پس اُس آدمی کو مناسب ہی کہ ایسی غذاؤن سے تامقدور بچتا رہے جِنسے وہ مرض پیدا ہوتا ہی چنانچہ اسکو ہمنے بتفصیل اور مقام پر لکھا ہی۔ پھر اگر بعض آدمی ایسا مجبور ہو کہ اپنی اضطرار معاش کی وجہ سے ایسی ہی غذا کھانی پڑے جو اُسکو مضر ہی اور اسکی اُس خاص بیماری کو زیادہ کرنے والی ہی پس اُسکو چاہیے کہ ایسی غذا کے ساتھ خواہ اُسکے بعد ایسی چیز تناول کرے جو اُس غذا کے ضرر کو دفع کرتی ہی جسطرح ہمنے غذا کی بحث مین اُسکو بیان کر دیا ہی۔ خواب کی تدبیر ایسے لوگون کے واسطے بھی مناسب ہی کہ سونے کے اوقات بدلتے رہین تاکہ اُنکے سونے کا کوئی وقت براہ عادت کے معین نہو جاے کہ اگر اسوقت سونا نہ ملے ایذا پاوین۔ جماع بکثرت کرنے سے ایسا شخص بچتا رہے بلکہ یہ فعل تو زیادہ کسی آدمی کو نکرنا چاہیے سواے اُسکے کہ جِسکا مزاج طبعی گرم تر ہی یا جو ایسا آدمی ہی کہ اگر اپنے وقت معین سے دیر مین جماع کرتا ہی اُسکو ضرر پہونچتا ہی۔ ایسے تنگ حال آدمیون کو جِنکے واسطے یہ باب لکھا گیا ہی مناسب ہی کہ التزام ادویہ مسہلہ کا بھی کرین اور فصد کرانے کا بھی اُنکو التزام رہے اور قی کرنے کی بھی تدبیر بالتزام کیا کرین اور اسکے علاوہ اور تدبیرین جنسے اُنکے بدن کا تنقیہ اور صفائی ہوا کرے خصوصاً اُن فضلون مین جِنکو ہمنے بیان کیا ہی اور مقام پر یعنے اور باب مین حفظ کے اور اِن تدبیرات کو ترک نکرین اسلیے کہ ایسے لوگون کے بدن مین بہت سے فضول خرابی تدبیر سے فراہم ہوتے ہین ہان جو شخص انمین سے زیادہ محنت اور تعب مین کسی قوی محنت کی وجہ سے رہتا ہی اُسکی وہی ریاضت کافی تنقیہ اُسکے بدن کا کر دیا کرتی ہی اور دواے مسہل اور فصد وغیرہ کی اُسکو حاجت نہین باقی رہتی۔

اُنیسوان باب تدبیرین ضعیف ابدان کے اور پہلے بیان تدبیر حاملہ عورات اور اطفال کا

معلوم ہو کہ بدن اطفال کے اور بدن مشائخ اور بقیہ لوگون کے جو بسبب بیماری نقاہت مین گرفتار ہون محتاج کسی خاص تدبیر کے ہوتے ہین جو تدبیر اُنکی صحت موجودہ مین جسقدر رہی اُسے برداشت کرسکے۔ اور اسکا سبب وہی ضعف قوت اُنکے بدن کا ہی جِسمین گرفتار ہین اطفال اور مشائخ کا یہ حال ہی کہ اُنکے بدن براہ طبیعت کے ضعیف ہوتے ہین بوجہ ضعف حرارت غریزی کے پس یہ دونون قسم کے لوگ ہر وقت اُنپر اندیشہ امراض کے پیدا ہونے کا رہتا ہی۔ اِسی واسطے محتاج ایسی نرم تدبیر کے ہوتے ہین جو اُنکی صحت کو محفوظ رکھے نا اُنھین یعنی بیماری سے اُٹھے ہوے ضعیف آدمی کے بدن مین چونکہ خون کم ہوتا ہی لہذا وہ بھی کمزور اور ضعیف ہوتے ہین اور محتاج ایسی تدبیر کے ہوتے ہین جو اُنکی قوت کو جگا دے اور خون اُنکے بدن مین زیادہ کردے۔ جب یہ بدن ایسی حالت پر ہین پس ضرور ہوا کہ اُنکو احتیاج ایک تدبیر خاص کی ہو جو تدبیر اُنکی صحت کو برقرار رکھے۔ اور ہم اِس باب مین اسی تدبیر کا بیان کرینگے اور شروع اِس بیان کا اطفال اور حاملہ عورتون کی تدبیر سے کرتی ہین۔ اب ہم کہتے ہین کہ جسوقت عورت کا خون حیض بسبب حمل کے بند ہو جاے اور اُسکو وحم کی کیفیت عارض ہو جِسکے یہ معنی ہین کہ جی اُسکا متلا یا کرے اور قی ہوتی ہو آنکھون کے روبرو دھنگی سے اُڑتے نظر آوین معدہ کے منھ مین درد ہوتا ہو بھوک اُسکی کم ہو جاے) اب اسوقت مناسب ہی کہ شربت سیب عود سے خوشبو کیا ہو اور مشک اور جوزبوا سے دیا جاے اور میبہ یعنی شربت بہ جو خوشبو ہو اور شربت عود بھی اُسکو دیا جاے اور عود تر و تازہ اور مصطگی چبایا کرے اور پاکیزہ خوشبو کی اشیا سونگھتی رہے۔ اور غذا اُسکی بچہ ہاے طیور اور حلوان بھیڑ کا گوشت جو آب انار اور آب انگور خام سے طیار کیا گیا ہو

اور پودینہ اور طرخون بھی اُسمین پڑا ہو اور نقلکہات مین سے بہی اور سیب اور انار اور امرود اُسکو دیا جاوے - زیادہ غذا نہ کہائے اور دن کو تھوڑی
تھوڑی غذا تین دفعہ کرکے تناول کرے تاکہ اُسکے معدہ پر بوجھ اور گرانی غذا کی نہ پڑے - شراب ریحانی اُسکو پلائی جاوے پانی ملاکر - تیز اور تلخ چیزون کے
کھانے سے جو ادرار حیض کرتے ہین اُسکو روکنا چاہیے - جیسے چنہ اور لوبیاے سُرخ اور سداب اور کرفس اور رازیانہ اور میتھی کا ساگ اور بیج اور خندقوقی
جسکو بلکپھرہ اور کرنجوا کہتے ہین - ایضاً اُسکو زیادہ شیرین چیزون کے کھانے سے بھی منع کرنا چاہیے - اگر اسکی اشتہا مین کمی ہو پس اُسکو شربت سیب
میخوش اور خاص کر بہیہ دینا چاہیے اور عود خام کو چبائے اور انار میخوش کے دانہ چوسے کہ یہ چیزین اشتہا کو قوی کردینگی بشرطیکہ نقصان اشتہا مین بسبب
حرارت کے ہوگا - پھر اگر اسکے ہضم معدہ مین خرابی پیدا ہو اُسکو سفوف مندرجہ ذیل کا استعمال کرائین کہ اسکے معدہ کو قوی کردیگا اور ہضم معدہ کو
درست کردیگا اور طعام بخوبی ہضم ہوا کریگا اور ریاح اور بُری بُری چیزون کی خواہش جو اُسکو ہوتی ہوگی اُسکو بھی دور کردیگا (صفت اُسکی) زیرہ
کرمانی اور تخم کرفس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اجوائن اور کندر ہر واحد سات ماشہ پودینہ خشک اور کشنیز مقشر ہر واحد سوا پانچ ماشہ زرنجور اور مادر ورج
ہر واحد سات ماشہ انار دانہ ساڑھے سترہ ماشہ سبکو کوٹ کر بوقت حاجت کے استعمال کرین اور پھانکنے کی مقدار ایک مرتبہ سات ماشہ تک ہی
پھر اگر حاملہ عورت کو بعض اوقات فصد کی حاجت ہو خواہ دواے مسہل پلانے کی بسبب بعض امراض کے پس مناسب نہین ہی کہ ابتدائے
زمانہ حمل مین یہ تدبیر کیجاوے تا اینکہ چار مہینہ حمل کے پورے نہو جائین پھر پانچوین اور چھٹے اور ساتوین مہینہ تک اسکی اجازت ہی - پھر
آٹھوین اور نوین مہینہ احتیاط کرین - اسلیے کہ چار مہینہ ابتدائی مین بچہ کمزور رہتا ہی محتاج بطرف غذا کے اور استفراغ یعنی فصد یا مسہل اُسکی
غذا کو کم کردیگا پس مرجائیگا - اور آٹھوین نوین مہینہ مین بچہ بڑا ہوجاتا ہی اب زیادہ غذا کا محتاج ہی اب اگر حاملہ کی فصد یا مسہل کی تدبیر
کیجائیگی غذا جنین کی کم ہوجائیگی اور بچہ زندہ باقی نہ رہیگا - پھر اگر ضرورت ایسے ہی اوقات مین استفراغ اور تنقیہ کی ہو اور نکرنے مین
خوف عورت کے مرجانے کا ہو اگر تنقیہ مین تاخیر ہوگی پس اب بچہ کے لیے نڈرنا چاہیے یا بچہ کے لیے زیادہ اہتمام نکرنا چاہیے بلکہ اُسکی
مان کی زندگی زیادہ محبوب اور پسندیدہ رہے بچہ مرے خواہ جیے - کبھی حوامل کے قدم پر سوجن آجاتی ہی مناسب ہی کہ سویا سرکہ مین
جوش دیکر اُسمین ایک اونی کپڑا ڈبوئین اور دونون پانوٗن کے ورم کے مقام پر رکھین اور باندھ دین - اور قیمولیا جو ایک نرم اور کچا
پتھر ہی مین گل سبراقی کے ہوتا ہی جسوقت اُسکو گوندھ کر قدم پہ لگائین ایسے ورم کو نفع کریگا - جب قریب زمانہ ولادت کا آجاے
اب حاملہ کی پیٹھ اور اسکا نیچے والا حصہ شکم کا روغن خیرو سے ملوایا جاوے روغن بنفشہ ملا کر اور یہ دونون روغن نیمگرم ہون اور بہت
نرمی سے پیٹ ملوانا چاہیے - اور اُنھین مقامات کو معتدل گرمی کے پانی سے حمام مین تڑیڑا دینا چاہیے یا اُسکو ایسے ہی گرم پانی کے
آبزن مین بٹھانا چاہیے اور چکنے چکنے شوربے بھیڑ کے اُس بچہ کے جو اب چرنے لگا ہو اُسکی یخنی اور مُرغی کی چربی کھلانی چاہیے اور حمیص
جو ایک قسم کا حلوا سوہن سمجھنا چاہیے اور بیدہ ہمراہ شکر اور روغن بادام تازہ کے خواہ تل سپید کے تازہ تیل کے ساتھ - پھر جب دردزہ
شروع ہوجاے اور بچہ جننے کا زمانہ قریب آے اب نیچے کا حصہ پیٹ کا اور پشت اور دونون طرف کی کوکھین روغن خیرو سے نیمگرم
کرکے ملوائے جائین اور کبھی ٹہلوائی جاوے اور کبھی کرسی پر بٹھائی جاوے - جب دردزہ بہت زیادہ ہو اب چاہیے کہ اپنی سانس کو اندر کی طرف
روکے اور نیچے کی طرف اُتارے اور ایسی صورت سانس کے روکنے سے پیدا کرے جیسے پیٹ گڑبڑاتا ہی اور پیٹ مین کھل بھلی پڑتی ہی ریاح کے
نیچے اُتارنے سے - اور دائی جنانے کو چاہیے اسکی پس پشت بیٹھے اور اپنا ہاتھ اسکے پیٹ پر اور حاملہ کی کوکھون پر نیچے تک پھیرے - پھر اگر بچہ پیدا
ہونے مین دیر ہوجاے اب شوربا بطور اسفید باج کے بنا ہوا تناول کرے جو فربہ اونٹنی کے گوشت کا بنا ہوا ہو اصفر خواہ مُرغی کی چربی ڈالکر

حاملہ کا مسہل اور فصد

پھر اگر دشواری ولادت کا زیادہ سامنا ہو اب اسکو شکطرامشیع ساڑھے تین ماشہ بیتھی کے جوشاندہ مین پلائی جاے اور خطاف یعنے شب پرک گھونسلا خواہ جھونجھ لیکر پانی مین خوب ملکر صاف کرین اور حاملہ کو پلادین - پھر اگر اُس سے زیادہ دشواری ولادت مین ہو اور خوف ہلاک کا پیدا ہو اور میتھی کا پانی شہد ملاکر جوش دیت اور روغن باداام اور تل کا تیل ملاکر تھوڑا تھوڑا پلاتے رہین یا سُرخ لوبیا کا پانی اِبہل اور شہد ملاکر پکاکر پلائین - اور شکطرامشیع ساڑھے تین ماشہ اور داجمرنا جو ایک معجون خاص ہی پونے دو ماشہ کھلائین یا خواہ سکنجبین کو آب بیا مین گھولکر سیاہ چنے کے پانی مین خواہ ترمس کے جوشاندہ مین گھولکر پلائین یا انکو غالیہ جو ایک دوا ہی پونے دو ماشہ سے سوا دو ماشہ تک کھلائین شراب کہنہ مین گھولکر - اور اسکی قوت ماءاللحم اور شراب اور خوشبو سونگھانے اور دھونی وغیرہ سے محفوظ رکھین جب بچہ پیدا ہوجاے اور مشیمہ یعنی جھور باقی رہ جاے اب چاہیے کہ عورت کو چھینک پر امادہ کرین کہ ناک مین کاغذ کی بتی ڈالکر خواہ نکچھکنی سونگھاکر - پھر اگر مشیمہ گرجاے فبہا ورنہ اِبہل اور میتھی جوش دے کر اُسکا پانی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ پلوائین نصف درہم سکنجبین ملاکر یعنے پونے دو ماشہ اور تین رتی جندبیدستر اور پونے دو ماشہ بیروزہ خواہ انکو دھونی مرمکی اور بیروزہ کی اسطرح سے دیجاے کہ دھونی کے ادویہ لوبان وغیرہ مین رکھکر نیچے اجانہ یعنے نقار یا سوراخ دار کُرسی کی رکھین اور عورت کو اُسی پر بٹھائین کہ اس تدبیر سے مشیمہ خارج ہوجایگا - پھر اگر بچہ پیٹ ہی کے اندر مرجاے وہی ادویہ جو مشیمہ کے نکالنے کی لکھی ہین اُنھین سے اُسکو بھی خارج کرنا چاہیے - پھر اگر نفاس یعنے خون ولادت بافراط جاری رہے اسقدر کہ قوت کی تحلیل ہوتی جاتی ہو اُسوقت وہ ادویہ مستعمل کرانی چاہیین جو نزف کے باب مین یعنی اور قسم کے خون جاری ہونے کے بند کرنے مین تجویز ہوئی ہین - پھر اگر عورت خون ولادت سے پاک نہو یعنے کھُل کر بخوبی اسکو خون نفاس نہ آے اُسکا علاج وہی کرنا لازم ہی جو حیض کے بند ہونے کے اجزا کا علاج کیا جاتا ہی چنانچہ ہم باب علاج امراض مین اُسکو بیان کرینگے - اور ہرگز کسی قدر خون نفاس کو زچہ کے جسم کے اندر چھوڑنا نہ چاہیے اسلیے کہ اس خون کا بند ہوکر رہ جانا بڑی بڑی بیماریان پیدا کرتا ہی واللہ اعلم

بیسوان باب تدبیر مین اطفال کی

بچہ جسوقت پیدا ہوتا ہی اُسوقت مناسب ہی کہ اُسپر نمک اور گلسُرخ مثل آٹے کے پسا ہوا چھڑکا جاے تاکہ اُسکی جلد قوی اور مضبوط ہوجاے ہوا کا بوجھ خواہ دباؤ اُٹھانے پر اسلیے کہ جلد اور کھال بچہ کی بروقت پیدا ہونے کے ازبس نازک ہوتی ہی اُسکے شق ہوجانے کا خوف ہی متحمل ہوا کے دباؤ کا مسئلہ قدیم سے معلوم ہوا ہی دیکھو اسی فقرہ سے بھی صاف ظاہر ہوگیا اب کم سے کم پیمایش بچہ کے بدن کی سطح کے حساب سے اگر پچاس انگل بڑے پورسے انگوٹھے خواہ انگشت نر بنیہ کے ہوگی تخمیناً پانچ من ہوا کا بوجھ یا دباؤ اُسپر پڑیگا تین بعد نمک ندکور جھڑکنے کے اُنگلی مین شہد لگاکر وائی خبائی اُسکا تالو صاف کرے اور کانون کو اُسکے خوب زور سے چوسے اور دو دن تک غذا اُسکو پسے ہوے قند کو روغن کنجد مین گھول کر دے - اور صبح شام اُسکے اعضاے بدن مین تیل کی مالش کرے روغن کنجد سے اور اُنکو کھینچ کر تانا کرے اور جوڑون کو دوہرایا کرے ہاتھ اور پانٔون کے جوڑون کو اور اُسکے جوڑون مین آش اور گل سُرخ کو خوب کوٹ کر رکھدیا کرے - اسی طرح دونون رانون کے جوڑ مین پھر اُسکے دونون ہاتھ اور دونون پانٔون کھینچ کھینچ کر دراز کرتی رہے اور اچھے سے نعالچہ مین اُسے لپیٹ دیا کرے جو نرم اور عمدہ اور بچھاون کے ہو - اور اگر بچہ کا سر پچکا ہوا ہو اور پیچھے کی طرف اُسمین اونچائی زیادہ ہو چاہیے کہ اُسی اونچے مقام کے نیچے کوئی سخت جسم جیسے لکڑی کا تختہ خواہ کھرل پتھر کی یا کہ برہ یعنی گالا روئی کا یہ سب چیتھڑون مین لپیٹا ہوا اُسکے نیچے رکھتے تاکہ اُسکو سختی جسم کی ایذا نہ پہونچے اور پیشانی پر ایک چوڑی پٹی باندھے اور تھوڑی بندش اُسکی سخت کرتی جاے - نیمگرم پانی جسمین آس اور گلسُرخ جوش دیا ہو اُس سے

ہر روز دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ بچہ کو نہلایا کرے اور بروقت نہلانے کے اسکے دونون کانون کو خوب چوس لے تاکہ پانی انکے اندر نہ رہنے پائے پھر اسکا منھ ڈھانپ کر سُلا دے ۔ اور گود مین خواہ گہوارے مین اسکو آہستہ آہستہ ہلایا کرے اور بروقت لوریان دینے کے اچھے اچھے گیت گاتی رہے جو خوش آیند ہون ۔ اسلیے کہ بچہ بھی نغمہ ہاے خوش آیند سے لذت پاتا ہی اگر تال سے درست ہون بے سُرے اور بے تالے نہون اور بچون کو گانے کی لذت ویسی ہی ملتی ہی جیسے جوان اور مسن لوگون کو ملتی ہی اسلیے کہ آدمی کی خلقت مین یہ بات داخل ہی کہ وہ حرکت متناسب یعنے تال پر درست حرکت کو اور لحون یعنے آواز ہاے خوش آیند کو دوست رکھتا ہی چنانچہ ہم پر کسی گیت کے بیساختہ (آہ نکل جاتی ہی) یہ لوریان دیتے وقت گانے سے بچہ کو جو درد وغیرہ حرکات غیر عادی سے ہوا کرتا ہی اُسمین سکون آجائیگا اور نیند بھی اچھی طرح آئیگی ۔ بچہ کو روشنی کی جگہ سولانا نہ چاہیے اسلیے کہ بصارت بچہ کی ضعیف ہوتی ہی اور روشنی کی چمک بصارت کو پراگندہ کر دیتی ہی ۔ اور تاریکی کی سیاہی نور بصر کو فراہم اور یکجا کرتی ہی اور اُسکو قوت بھی دیتی ہی ۔ اور اگر بچہ نرینہ ہو لازم ہی اُسوقت مالش قوی ہوتی رہے تا آنکہ چار مہینہ کا ہو جاے اسلیے کہ مالش قوی اور زیادہ اعضا کو سخت کرتی ہی اور اُنکو قوی کرتی ہی اور مردون کو قوت بدن کی زیادہ حاجت ہی بہ نسبت عورتون کے ۔ اور اگر بچہ مادہ ہی یعنے دختر ہی اُسکے بدن کی مالش روغن بنفشہ سے بنرمی دو ماہ سے کرنی چاہیے پھر بند کر دیجاے اسلیے کہ نرم اور تھوڑی مالش بدن مین ترطیب پیدا کرتی ہی اور زیادہ اور قوی مالش جو زیادہ ہو بدن کو خشک اور کھرکھرا کرتی ہی ۔ اور عورتین ترطیب کی زیادہ محتاج ہوتی ہین ۔ اور کبھی مناسب ہوتا ہی جب لڑکا روتا ہو اُسکے حال کی خبر گیری کیجاے اور حدس اور تیزی ذہن سے خوب اچھی طرح دریافت کرین کہ آخر اُسے کس چیز کی ایذا ہی اور تخمیناً دریافت کرلے اور جو عورتین اطفال کی پرورش کی مشاق ہین اُنسے بھی پوچھ کر دریافت کرے اسلیے کہ بچہ بدون کسی ایذا پہونچنے کے نہین روتا ہی اسلیے کہ شکایت بیان کرنے کا اُسکو مقدور نہین ہی اور نہ جو ایذا اُسے پہونچتی ہی اُسکو بیان اور اظہار کر سکتا ہی بجز سواے رونے کے اور کیا کر سکتا ہی ۔ یہ ایذا اُسکو یا اندرون جسم سے پہونچتی ہی یا باہر خارج سے یون پہونچتی ہی کہ سردی یا گرمی خواہ مکھی اور مچھر وغیرہ اُسے ایذا دین ایسی ایذا کو اُس سے دفع کر دینا چاہیے اور انکے سبب کو دور کرنا چاہیے ۔ اندر کی ایذا یہ ہی جیسے بھوکا ہو یا پیاسا ہو خواہ اُسکا پیشاب پاخانہ بند ہو خواہ بعض اعضا مین درد ہو ۔ بھوک پیاس کی تدبیر یہ ہی کہ اُسکے غذا دینے کی اور دودھ پلانے کی خبر گیری کرین خواہ پانی اُسے پلا دین اگر پینے کا خوگر ہو چکا ہو پیشاب پاخانہ بند ہونے کی ایذا رفع کرنے کی یہ تدبیر ہی کہ شیرۂ تخم خربزہ ہمراہ جلاب کے اُسکو پلائین اور اُسکی دودھ پلائی عورت کو بھی ایسی ہی دوا پلائی جاے ۔ پیرو پر طفل کے آبگرم کا تریڑا دین اور روغن خیری اور روغن زنبق اُسکے پیرو پر ملین ۔ قبض دور کرنے کی تدبیر یہ ہی کہ ایک شافہ چوہے کی مینگنی کا اُسے دین اور یا تھوڑی سی ترنجبین کا شافہ خواہ ہری شاخین کبر کی جو بطور کانج لینے کا مہ کے بنائی گئی ہون یا ناطف یعنے گٹے اور ریوڑی کے طور پر اُسکو طیار کیا ہو یا خطمی اور نمک کا شافہ دین اور دودھ پلانے والی کو ساگ ترکاری جو نرمی شکم پیدا کرتی ہین زیت اور مری سے خوشبو کی ہوئی ۔ اور سرکہ اور آلوے بخارا اور انجیر خشک ہمراہ شیرۂ تخم خربزہ کے پلائین ۔ اور اگر طفل کے بعض اعضا مین کوئی مرض پیدا ہوا ہو دیکھا جاے کہ یہ کونسا مرض ہی اور اُسکی ضد سے علاج کیا جاے ۔ کبھی اطفال کو اُنکے بعض اعضا مین خاص خاص امراض لاحق ہوتے ہین اور یہ وہ امراض ہین جنکو بقراط نے کتاب فصول مین بیان کیا ہی چنانچہ کہتا ہی کہ اطفال جب وقت پیدا ہوے اُنکو قلاع اور قولاع بیداری اور خوف اور ناف کا ورم اور دونون کانون کی رطوبت بہنی عارض ہوتی ہی اور جب دانتون کے برآمد ہونے کا زمانہ قریب آتا ہی اُنکے مسوڑھون مین ورم اور درد یا کھجلی اور اسہال کی تپ اور تشنج اور دستون کا آنا عارض ہوتا ہی اور جب دانت نکل چکتے نہین

زمر درست اُنکو آتے ہین کبھی اُنکی حلق مین ورم اور دونون کانون مین کھجلی اور آشوب چشم اور تشنج عارض ہوتا ہی طفل مریض کو کسی مرض
مین ہو اور جسکا شکم بستہ بوجہ قبض کے ہو پس لازم ہی کہ یہی امراض اچھی طرح سے اُنکے بدن مین تلاش کرکے دیکھے جائین اور اُنھین کے
دور کرنے کی تدبیر اچھی طرح سے کیجاے **قلاع اطفال** یعنے منھ نہ کھلنا یا منھ آجانا اسکے واسطے لازم ہی کہ زبان پر مردار سنگ اور سپیدا
کو روغن گل اور موم سے بناکر ملین - اور اگر زیادہ طاقت کی دوا درکار ہو تو اسمین تھوڑا سا کافور بھی ملادین (دوسری دوا) سماق اور گلسرخ
اور کشنیز خشک اور زعفران سبکو کوٹ کر موم کو روغن گل مین پگھلا کر ڈولے مذکورہ ملائین اور زبان پر طلا کرین (اور دوا) مازو اور قشور
کندر کو نرم نرم کوٹین اور شہد ملا کر اُسی مقام پر جسمین قلاع کا مادہ ہی طلا کرین اور مرضعہ یعنے جسکا دودھ بچہ پیتا ہو اُسکو پرہیز کرائین اور اُسی
مرضعہ کو عدسیہ یعنے مسور پڑی ہوئی غذا اور حصرمیہ جسمین انگور خام پڑتا ہی کھلائین - اور کاسنی اور کاہو کا ساگ اور کشوث اور خرفہ کا ساگ
اور طرخشقوق یعنے جنگلی کاسنی اور ازین قبیل اور چیزین اُسکو کھلائین اور یہ سب قسم کی غذا ہمراہ سرکہ کے دینی چاہیے - اگر قلاع مین
سپیدی زیادہ ہو - پس مناسب ہی کہ اب تھوڑا سا مازو اور گلسرخ ہموزن لیکر زعفران نصف جزء ملا کر نرم نرم خوب کوٹین اور روغن
گل اور موم ملا کر طیار کرین موم کو پگھلا کر اور زبان پر اُسکو طلا کرین - پھر اگر قلاع نیرگی اور سیاہی مائل جلا ہوا معلوم ہو نہایت خراب اور
مہلک ہی مگر پھر بھی مناسب ہی کہ آب برگ کلوے سبز اور آب کشنیز سبز اور موم گداختہ اور روغن گل کو لیکر کسی ہاون مین دستہ سے خوب سا
کوٹین تاکہ سب اجزا باہم ملجائین اور زبان پر اُسکو طلا کرین - پھر اگر زبان اور مسوڑھون پر قروح کے آثار اور نشانات باقی رہ جائین
اُسپر نمک ملی ہوئی مچھلی جلا کر اُسکی راکھ کو طلا کرین - **قی کا مرض** اگر بچہ کو عارض ہو مناسب ہی کہ آب سیب شامی اور اصفہانی یا
سیب فوفانی کا پانی ہمراہ کسی قدر پیتھ کے اور پروالے چھلکے کے اُسکو پلائین اور پودینہ کو جوش دیکر آب انار اور گلاب مین پلائین (ایضاً)
پودینہ خشک اور فوتنج خشک اور بابری چھلکہ پستہ کا نرم نرم سبکو کوٹین اور سیخوش سیب کے پانی کے ہمراہ پلادین - اور معدہ پر ضماد مشک
اور عود اور صندل اور اقاقیا اور گلاب کا لگائین (دوسرا نسخہ) کبھی اگر لڑکون کو قی بلغمی ہوئی ہو یہ دوا مفید ہوتی ہی زراوند اور فوتنج اور تھوڑی سی
زعفران کو پودینہ کے پانی کے ہمراہ بچہ کو پلادین - دودھ پلانے والی کو غذاہاے غلیظ سے جنمین فضلہ زیادہ ہوتے ہین پرہیز کرائین اور اُسکی
غذا میخوش اور جوشی انار اور املی سے ملا کر طیار کیجاے تجویز کرنی چاہیے **بیداری اطفال** کو بیداری عارض ہو اور نیند نہ آتی ہو
اُسوقت دودھ پلانے والی کو شیرہ کاہو اور خشخاش کو نرم نرم کوٹ کر شکر اور کعک یعنی نان خشک کے ساتھ کھلائین - اور بچہ کو بھی تھوڑا سا پوست
خشخاش ہمراہ شکر کے دیا جاے جو باریک کوٹا ہوا اور آب کاہو سے ملا ہوا ہو - روغن بنفشہ اور روغن مغز تخم کدو بھی اُسکو کھلایا جاے - ایضاً
تھوڑی سی مرچ سیاہ اور پوست خشخاش ہمراہ قدرے شکر کے دینی چاہیے - اور اُسکی غذا مین خشخاش داخل کردیجاے - افیون شہد مین
گوندھی ہوئی بھی بچہ کو کھلانی چاہیے ایک رتی سے تین رتی تک مترجم ہندوستان کے کمزور بچون کو یہ مقدار نہ دینی چاہیے بلکہ بہت تھوڑی
مقدار دوسری دوا الایچی اور کتیرا اور افیون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زعفران چھ رتی شہد مین گوندھ کر بقدر مناسب بچہ کو کھلائین کھانسی
اگر بچون کو آتی ہو پس مناسب ہی کہ وہ لعوق اُنکو چٹایا جاے جو کتیرا اور بادام اور لعاب بہدانہ شکر ملا کر طیار کیا گیا ہو خواہ جلاب ملا کر لعوق بنایا ہو
پھر اگر ابھی کھانسی کے ہمراہ رطوبت کی آثار بھی کچھ نمایان ہون اُسوقت لازم ہی کہ سر پر شہد کو طلا کرین اور زبان اُسکی آہستہ سے دبائین
کہ بہت سا بلغم اُسکی قے مین برآمد ہوگا - اور اگر کھانسی کے ہمراہ زکام بھی ہو اُسکو حمام مین لیجائین اور سر پر اُسکے آب گرم کو تڑیڑین
پھر اگر اُسکو ضیق النفس عارض ہو یعنے سانس رکی رکی ہوئی چلتی ہو پس ایسے کو شہد ملا کر چٹائین - یا زیرہ اور شہد اور شہد کا

پانی تھوڑا تھوڑا ایک ایک گھونٹ پلائین **خوف** اور ڈرنا لڑکے کو اگر عارض ہو پس مناسب ہی کہ شغلہ یعنی دودھ پلانے والی کو پرہیز کرائین اور زیادہ غذا اُس عورت کو کھانے نہ دین خصوصاً غلیظ قسم غذا کی جو بلغم پیدا کرتی ہو اُسکے پاس پھٹکنے نہ پاے اور بچہ کو زیادہ دودھ پلانے نپاے اور غذا بھی نہ دینے پاے اور اچھی غذا اس عورت کو جسکا کیموس اچھا بنتا ہو کھلائی جاے - اسلیے کہ خوف بچون کو اکثر سبب ہی عارض ہوتا ہی ایسی خراب غذا کھانے اور کھلانے سے پیدا ہوتا ہی کہ جو لڑکا کھانے پر زیادہ حریص ہوتا ہی خواہ دودھ پلانے والی غذا پر گری پڑتی ہی خواہ اُسکا دودھ غلیظ ہوتا ہی - اسی وجہ سے لازم ہی کہ اُسکا دودھ لطیف کر دیا جاے سکنجبین کھلا کھلا کر رازیانہ اور کرفس وغیرہ کے ہمراہ خواہ اور تدبیر لطیف کرے - اور بچہ کو بعض قسم کے کڑوے سفوف کھلا کر جیسے وہ پھنکی جسمین صعتر اور زیرہ اور اجوائن اور کرا دیا داخل ہی - ایضاً اُسکو اصفر سلیم جو ایک دواے مرکب ہی خواہ معجون غیاثی بقدر حاجت دینی چاہیے - اور جب پانی مین بابونہ اور اکلیل الملک و مرزنجوش اور فوتنج اور بیخ سوسن کو جوش دیا ہو اُس سے بچہ کو نہلانا چاہیے - اور اُسکے بعد کو روغن حنا اور روغن قثاء الحمار سے روغن بنفشہ ملا کر سینکنا چاہیے **ناف کا ورم** جو بچون کو عارض ہو وہ تو اکثر اُنھین بچون کو عارض ہوتا ہی جو ابھی تازہ چند روز کے پیدا ہوے ہون کہ اُنکی ناف کاٹی گئی تھی پس مناسب ہی اُنکی ناف پر مردار سنگ اور رسوت اور سپیدہ اور شیاف مامیثا اور ہرے دھنیے کا طلا کرین - ایضاً ناف کے ورم مین زنگار اور عملک البطم روغن کنجد مین گھول کر طلا کرنا بھی مفید ہوتا ہی - اور اسی کو پلانا بھی چاہیے - اگر فقط ناف اونچی ہو گئی ہو بدون ورم کے اُسپر اجوائن باریک کوٹ کر سپیدی بیضہ ملا کر لگا دی جاے - جب ناف بچہ کی کاٹ جاے اُسپر عروق یعنے ہلدی اور دم الاخوین اور انزروت اور مرکی اور کندر سب ہموزن پیسکر ناف پر چھڑکین **دونون کانون مین رطوبت** کا ہونا اور جو کچھ کان سے بہ کر نکلتا ہی اُسکا علاج اسی شیاف ابیض سے کرین جو آنکھ مین بطور سرمہ کے لگایا جاتا ہی اُسکو گل نیلوفر کی پنکھریون کے پانی سے تر کرکے اور جب پانی رنگین ہو جاے اُسمین ایک بتی صوف کی بھگو دین اور کان مین وہی بتی رکھدین - یا پھٹکری شراب مین پیسکر اُسمین ایک بتی ڈبو کر صوف کی اُسکو کان مین رکھین یا زعفران کو شراب مین گھول کر کان مین ٹپکائین - پھر علاوہ رطوبت بہنے کے کانون مین درد بھی ہوا کرتا ہو تو شیاف ابیض دختر کے دودھ مین بھگو کر کان مین ٹپکائین خواہ نیمگرم روغن گل ٹپکائین **مسوڑھے** مین طفل کے جو کھجلی خواہ کھل بلی بروقت دانتون کے برآمد ہونے کے پڑتی ہی پس مناسب ہی کہ مسوڑھے کو مرغی کی چربی سے ملین خواہ مسکہ یا خرگوش کا بھیجا آہستہ آہستہ ملین پھر جب دانت نکل آئین پس دونون آنکھین اور گردن روغن بنفشہ سے کسی قدر نیمگرم کرکے ملین اور اُسمین سے کسی قدر کان مین ٹپکائین اور سر پر اُسکے وہ پانی ڈالین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک کو جوش دیا ہو اور ہر وقت یہی پانی ڈالا کرین - تاوپر اُسکے کوئی محلل ضماد لگایا جاے جیسے آرد جو اور خطمی اور بابونہ اور میتھی کا ضماد - پھر جسوقت دانت اُبھرین اب اُسکا سر اور گردن اور دونون رخسارہ سپید اُون سے باندھے اور اُسپر نیمگرم پانی کا نڑیڑہ دیا جاے اور غذا لڑکے کو زیادہ نہ دیجاے - معتدل غذا اُسکی تجویز کرنا چاہیے اور گرم چیزین اور سرد چیزین اُسے نہ کھلائی جائین - معلوم رہے کہ دانت بعض اطفال کے ساتوین مہینہ برآمد ہوتے ہین اور کسی کے دانت اس سے زیادہ مدت مین بھی نکلتے ہین - پھر اگر کسی بچہ کو ایسے وقت یعنے دانتون کے برآمد ہوتے وقت مین تپ آجاے پس مناسب ہی اُسکی دایہ دودھ پلانے والی کی تدبیر ایسی کیجاے جو تپ کی حرارت فرو کرنے والی ہی - اور بچہ کو طباشیر اور تخم خرفہ انار اور آب گلنار کے ہمراہ دیا جاے - پھر اگر اُسے دست آنے لگین لازم ہی کہ جمیر یعنے سنجد کا ستو اور بیر کا ستو اور سیب کا اور انار دانہ کا ستو آب بہی کے ہمراہ دیا جاے - اور شکم پر اُسکے صندل اور کافور اور گلسرخ اور رامک اور اقاقیا اور گل ارمنی کا ضماد آس کے پانی مین خواہ برگ انگور مین پیسکر لگائین - ایضاً میسوس اور تفسوع یعنے

اور اقاقیا اور گل ارمنی کا ضماد آس کے پانی مین خواہ برگ انگور مین پیس کر لگائین۔ ایضاً میسوس اور نفسوح یعنے جھڑتا ہوا پانی جو
گلاب کے پھول سے نکلتا ہے اور آس کا پانی تھوڑی سی نمک داخل کرکے ضماد کرین کبھی یہی اثر پیدا ہوتا ہے اگر زیرہ کوٹ کر اور انیسون کو کوٹ
کسی اونی کپڑے پر چھڑک کر پیٹ پر اُسکے ضماد کرین اور یہ تدبیر اُسوقت کرنی چاہیے جب حرارت اُسکو نہو۔ اور تھوڑا سا چستہ یعنے سکھایا
ہوا معدہ بیندھے کا بوزن چھ رتی آب سرد کے ساتھ اُسکو دیا جاوے۔ اور دودھ پلانے والی کو سفوف انار دانہ دینا چاہیے اور یہی اور اور دواء
سماق اور زرشک یا زرشکیہ یعنی جس غذا مین زرشک داخل ہو کھلائی جاوے اور جو غذا الیتن شکم ہے جیسے چقندر اور پالک اور آلوے بخارا اُسکے کھانے سے منع
کیجاوے۔ پھر اگر طبیعت لڑکے کی بستہ ہو یعنے قبض ہو اُسکے طعام مین شہد اور شکر ملا دینی چاہیے اور اُسکے شکم کی مالش روغن کنجد سے کیجاوے
پھر اگر اجابت ہو جاوے اور قبض جاتا رہے بہتر ورنہ اُسکو صمغ بطم یعنے بُن کے درخت کا گوند بقدر ایک نخود کے دینا چاہیے۔ خواہ چوہے کی مینگنی کا
حمول یا اُنکے شکر اور خطمی کا لعاب بستہ کیا ہوا اُسکا شیاف یا خطمی اور نمک کا شیاف کرنا چاہیے۔ ناف پر اُسکے تلخہ گاؤ کو تنہا خواہ ہمراہ بخور مریم کے
لگا دینا چاہیے شہد ملا کر۔ اگر بچہ کی آنتون مین کیڑے پیدا ہوے ہون اُسکو شیح اور چھوہارا کھلایا جاوے۔ خواہ شیح کا عصارہ شکر کے ساتھ اور تازہ
نارجیل کھلائین۔ اگر بچہ کی مقعد مین کیڑے پڑ جائین لازم ہے کہ شیاف سیاہ رال کا اُسکو دیا جاوے۔ اگر بچہ کی کانچ برآمد ہوئی ہو چاہیے ایسے پانی
مین اُسکو بٹھائین جسمین آس اور جفت بلوط اور انار کے چھلکے اور جوز اور آب سرد کو جوش دیا ہو اور اُسکے مقعد پر شیح ارمنی کی راکھ کو چھڑکین۔
کبھی بچہ کے دماغ کی جھلی مین ورم آجاتا ہے یا کسی قسم کا سوء مزاج گرم اسی جھلی مین عارض ہوتا ہے۔ اور علامت اُسکی یہ ہے کہ سر کی چندیا کھنچ
جاتی ہے اور اسمین گڑھا پڑ جاتا ہے اور دونون آنکھون مین اُسکے زردی آجاتی ہے اور عرب کی عورتین اس مرض کا نام عطاس رکھتی ہین۔
علاج اُسکا یہ ہے کہ یافوخ یعنے سر کی چندیا پر زردی بیضہ کو روغن گل مین یا کدو کے تراشہ اور خربزہ کے چھلکے اور ہرے دھنیا کے پانی مین
اور ہرے خرفہ اور ہری مکو کے پانی کو روغن گل مین گھیپ کر لگائین۔ یا روغن گل کو سپیدی بیضہ مین گھیپ کر یافوخ پر ملین۔ جب بچہ کا
مزاج گرم معلوم ہو اور پھنسیان اُسکے جسم پر نمایان ہون دایہ دودھ پلانے والی کی فصد کر دینی چاہیے خواہ اُسکو پچھنی لگا دیے جائین اور
دایہ کو آب جو اور آب انار اور کھیرا ککڑی کا پانی پلایا جاوے اور شربت جلاب اور تخم خرفہ دیا جاوے۔ اور مٹھائی اور شراب سے اُسکو منع
کر دیا جاوے۔ اور بچہ کو طباشیر اور آب خیار اور آب خرفہ اور آب انار پلایا جاوے پھر اگر تپ بھی ہو اُسمین تھوڑا سا کافور زیادہ کر دیا جاوے۔
اور اُسکو پیاس بھی زیادہ ہو نشاستہ اور طباشیر اور تخم خرفہ ہر واحد ایک جزو اور مشک اور عود خام ہر واحد نصف جزو سبکو کوٹ کر بوزن
پونے دو ماشہ کے ساڑھے تین ماشہ تک ہموزن اُسکے روغن ملا کر کھلایا جاوے۔ اور معدہ پر آب برگ بید سادہ اور آب خرفہ اور روغن گل
اور انگور کی تیلی ڈالیون کا پانی ملا کر ضماد کیا جاوے۔ جو پھنسیان بچہ کے رخسارون پر برآمد ہوتی ہین اُنکے دفع کرنے کے واسطے چاہیے اُسکو
ایسے پانی مین نہلائین جسمین گلسرخ اور آس کو جوش دیا ہو اور اُن پھنسیون پر مردارسنگ اور سپیدہ اور روغن گل کو طلا کرین۔
پھر جب معلوم ہو کہ حرارت بچہ کی کم ہو گئی اور علامات برودت اُسپر ظاہر ہوے اب اُسکے دودھ پلانے والی کو غذا ہاے گرم جیسے گوشت
گرم مصالحہ مین پکائے ہوے اور حلوا جو شہد اور مویز کلان خوب میٹھے کا اور شہد سے بنا کر دیا جاوے اور شراب کہنہ اور خندریقون جو
شراب مخصوص ہے پلائی جاوے اور حمام مین اُسکو قبل غذا کے داخل کرین اور بچہ کو تھوڑی سی دواء المسک خواہ معجون غیاثی
یا دواے اصفر سلیم وغیرہ اسی قسم کی کھلائی جاوے۔ اسی طرح جو جو ایذا بچہ کو پہونچتی ہے لازم ہے کہ علاج اُسکا ضد مخالف سے
کیا جاوے۔ جب بچہ کی دونون آنکھین پھول جائین لازم ہے کہ اُسکے پپوٹون پر رسوت کو دودھ مین گھول کر طلا کرین اور آنکھین

آنکھی جو شاندہ خوتنج سے دھو ڈالا کرین اور شیاف ابیض ہمراہ کسی قدر بابونہ اور رسوت کے استعمال کیا جاے کہ اُسی پتھر پر رگڑکے پانی کے ساتھ آنکھون مین لگائین۔ کبھی بچہ زیادہ رونے روتے آنکھین اُسکی دُکھتی ہین یا اُنمین درد پیدا ہوجاتا ہی اب اُسکی آنکھون مین آب برگ عنب الثعلب لگانا چاہیے اور سیوٹون پر اُسکے مردار سنگ کو مٹی کے ٹھیکری پر روغن گل ملاکر گھسین اور لگادین۔ جب بچہ کے معدہ مین اور آنتون مین ریح پیدا ہو لازم ہی کہ جندبیدستر اور صعتر اور زیرہ ہر واحد ایک دانق یعنے چھہ رتی کو نرم نرم کوٹکر بقدر دو رتی کے دو سفے مرد سے کے پانی کے ہمراہ پلادین۔ اگر بچہ کو ہچکی آتی ہو لازم ہی کہ جندبیدستر ایک رتی ہمراہ آب تمام کے خواہ اونٹ کا پیشاب ایک رتی آب تمام یعنے پودینہ کوہی کے ساتھ پلائین۔ اگر بچہ کی رانین چھلجائین لازم ہی کہ اُنپر آس اور گلسرخ کوٹکر پہلے روغن لگادین تب اُسکو چھڑکین۔ یا مردار سنگ اور روغن گل کو طلا کرین۔ پھر جب بچہ بڑا ہو اور غذا لے قوی کا بہ نسبت دودھ کے محتاج ہو اب اُسے کعک یعنی نان کلچہ اور شکر اور روغن بادام کھلانا چاہیے اور روغن کنجد تازہ۔ اور دودھ اُسکو اب تھوڑا دیا جاے۔ پھر جب بچہ بولنے لگے اُسکی زبان پر شہد اور شکر ملی جاے اور خفیف کلام اور آسان سے حروف اُسکو سکھائے جائین۔ پھر جب دودھ چھڑانے کا وقت آتا ہی وہ آپ ہی بولنے لگتا ہی اور یہ زمانہ دودھ چھڑانے کا پورے دو برس کے بعد زمانہ ولادت سے ہوتا ہی پس مناسب ہی کہ اُسکی عادت غذا کھانے کی رفتہ رفتہ ڈالے کہ لطیف قسم کی غذائین اور روٹی شوربے مین (جو بطور اسفیدباج خواہ زیرباج کے طیار ہوے ہون چوزہ کے گوشت بھگوکر اُسکو کھلائے۔ اور خشک نانک یعنے نقل کی مٹھائی جو دودھ اور شکر اور روغن بادام سے طیار ہوئی ہو اُسکو دیجاے اور روزانہ تھوڑا تھوڑا دودھ پلانے مین اُسکے کمی کرنی چاہیے اور آہستہ آہستہ دودھ (بڑھایا جاے) اور ایک مرتبہ اُسکا دودھ پلانا موقوف نہ کیا جاے اور غذا مین اُسکے روزانہ زیادتی کیجاے اور یہ زیادتی جب تک کرنی چاہیے تا اُنکہ معلوم ہو جاے کہ اب بقدر کفایت غذا اُسکا یہ خوگر ہوگیا ہی اب اسوقت دودھ چھوڑا دیا جاے۔ دودھ چھوڑانے کا زمانہ معتدل اوقات مین ہو گرمی کی فصل اور گرم اوقات مین اسی طرح جاڑون کی فصل اور سرد اوقات مین جب بشدت سردی پڑتی ہو دودھ چھوڑانا مناسب نہین ہی۔ بچہ کو چلنے پھرنے مین مطلق العنان بے وقت نکردینا چاہیے جب تک اُسکے اعضا قوی نہو چکے ہون اور اُنمین درشتی کسی قدر نہ آگئی ہو ورنہ بے وقت چلنے پھرنے سے اُسکی رانون مین خراش آجاتا ہی اور چھل جاتی ہین اور پنڈلیان اُسکی ترچھی اور کج ہوجاتی ہین۔ بچون کو شراب بھی ہرگز نہ پلانی چاہیے کہ اُنکی رطوبت بدنی کو زیادہ کردیتی ہی اسلیے کہ بچون کی طبیعت خود ہی مرطوب ہی۔ اور دوسرا ضرر شراب اُنکو یہ ہوتا ہی کہ اُنکے سر کو بخارات خراب سے بھر دیتی ہی پس ذہن اُنکے فاسد ہوجاتے ہین آھ ــ خدا بڑا جاننے والا ہی

اکیسوان باب طب یعنی دودھ پلانے والی کی تدبیر کے بیان مین

دودھ پلانے والی عورت مناسب تو یہی ہی کہ بچہ کی مان کے سوا اور کوئی نہو اسلیے کہ مان کا دودھ سب سے زیادہ اُسکی طبیعت کے موافق ہی بشرطیکہ مان کو کسی قسم کی بیماری نہو جس سے دودھ خراب ہوجاتا ہی۔ دلیل اسکی یہ ہی کہ مان کے پیٹ مین بچہ اُسی کے خون حیض سے غذا پاتا ہی پھر جب بچہ پیدا ہو اُسی خون کو طبیعت مدبرۂ بدن بطرف دودھ کے بدل دیتی ہی اور دونون پستان مین اُسکو لاتی ہی یہان پہنچکر وہی خون حیض دودھ بن جاتا ہی جس سے جنین کو شکم مادر مین غذا ملتی تھی حکمت الٰہی اُسمین یہ ہی کہ بعد تولد کے بھی غذا بچہ کے مشابہ اُسی غذا کے جسدے رہے جو غذا اُسکو ایام حمل مین ملتی تھی جب تک وہ بچہ رحم مین تھا اور مشابہ غذا رہنے کی جسدے مصلحت یہ ہی کہ جب تک اُسکے قویٰ اور اعضا زور آور نہو جائین اور سخت غذا کے ہضم پر قادر نہون

اُس زمانہ تک اسکی غذا بدلی نہ جاے - پس اسی وجہ سے مان کا دودھ زیادہ تر اُسکو موافق ہی اور عورت کے دودھ سے اسلیے کہ یہ دودھ
قریب تر اُس غذا کے ہی جسکی عادت اُسکو زمانہ حمل مین تھی - پھر اگر کوئی ضرورت ایسی ہی درپیش ہو کہ مان کے سوا اور کسی عورت کا دودھ
بنا چاری پلوانا پڑے مثلاً مان کے دودھ مین کمی ہو خواہ مان کو کسی قسم کی بیماری ایسی ہو جو دودھ خراب کردیتی ہی یا اور کسی طرح ضرورت
اور دیگر اسباب ایسے ہون جو مانع مان کے دودھ پلانے کے ہین پس لازم ہی کہ وہی عورت دودھ پلانے کے واسطے اختیار کیجاے جسکا سن
پچیس برس سے چالیس برس کی حد تک ہو اور جسکا مزاج صحیح اور بدن اُسکا صحیح اور سحنہ یعنے روپ اور انداز بدن کا معتدل ہو اور سینہ
اُسکا کشادہ دونون پستان اُسکے چٹائی اور بڑائی مین میانہ ہون اور اسی طرح دونون سر پستان جنکو گھنڈیان کہتے ہین وہ بھی زیادہ
چھوٹے اور زیادہ بڑے نہون - اور نیز نہ عورت تازہ تازہ تھوڑے دن ہوے بچہ جنی ہو اور نہ زیادہ زمانہ اُسکو وضع حمل کا گذرا ہو - اور بچے
اسکا زنہ ہو اور تدبیر اسکی اچھی طرح سے کیجاے اور ریاضت کا اُسکو حکم دیا جاے جیسے معتدل مقدار سے ٹہلنا اور آسان آسان کام
خانہ داری کے اُس سے لینا اور نیمگرم آب شیرین سے نہانا اور بدن کی اُسکے نرم نرم مالش کرانی - غذا اُسکو اچھی سے اچھی دینی چاہیے
جو اچھا خون پیدا کرے کہ معتدل ہو جیسے خشکاری یعنے روٹی صاف گندم کی اور یکسالہ بچہ گوسپند اور بکری کا گوشت اور چھوٹی مچھلی جسکو
زہراضی کہتے ہین اور چڑیون کا گوشت جو اچھی قسم کی ہین اور نخت بھی اُن اقسام کے گوشت کی معتدل اور عمدہ ہو جیسے اسفیدباج
اور زیربلح اور بریان گوشت کا قورمہ اور مطجن یعنے ماہی توے کی پکائی ہوئی اور طباہجات جنکو صاف شدہ گوشت سے پکایا ہوا اور
اور کوٹا ہوا قیمہ ایسی ہی اچھی غذائین اُسکو کھلائی جائین - اور جو حریرہ وغیرہ چاول اور گیہون اور تازہ دودھ سے اور شکر داخل کرکے
طیار ہوے ہون - اور سمید جو شکر اور روغن بادام وغیرہ سے بنایا گیا ہو وہ بھی کھلایا جاے - فواکہ مین سے انگور اور کیلہ کی پھلیان
اور بادام شیرین قند کے ہمراہ دودھ کو خوب زیادہ کرتے ہین اور خون کو صاف کرتے ہین اور اچھا خون پیدا کرتے ہین - اگر دودھ کم ہوجاے
لازم ہی کہ چنہ اور باقلا کو اُبال کر کھلائین اور حریرہ میدہ کا اور بیسن کا تھوڑا سا تخم رازیانہ اور گاجر اور سرکہ اور سویا اور کرفس وغیرہ کا پلائین
دودھ پلانے والی کو گاے کا دودھ اور بکری کا دودھ ہمراہ تخم رازیانہ یا تخم روح رطبہ یعنے خرما کے پلانا چاہیے خواہ اسی طرح کی
اور چیزون کے ہمراہ - اور اُسکو پودینہ اور بادروج اور تیز چٹپٹی غذاؤن سے اور کھٹے اور مینخوش اور نہایت ہی ترش فواکہ کھانے
سے منع کرنا لازم ہی از این قبیل اور بھی اشیاء خوردنی سے جو دودھ کو خراب کردیتی ہین - یہ بھی مناسب ہی کہ اُسکو جماع کرانے سے
بھی منع کیا جاے ایک مرد سے بھی اسلیے کہ یہ فعل زیادہ عظیم سبب ہی خون کے خراب کرنے کا اسلیے کہ جماع کرانے سے خون حیض کو
خارج ہونے پر حرکت ہوتی ہی اور دودھ کی پیدایش جو اسی خون سے ہورہی ہی اُسمین تغیر پیدا کرتا ہی - پھر اگر بعد جماع کے یہ عورت
حاملہ ہوگئی بچہ کو جو دودھ پی رہا ہی بڑا ہی ضرر پہونچیگا - اسلیے کہ اچھا خون تو اب جنین کی غذا مین خرچ ہوگا اور خراب خون جو باقی
رہیگا وہ اس دودھ کو خراب کریگا اور دودھ مین کمی بھی آجائگی اور دودھ بستہ ہوکر جم جائگا - دودھ بھی بچہ کے واسطے وہی پسند
کیا جاے جو اچھا اور محمود ہو اور اچھی قسم دودھ کی وہ ہی جسکی سپیدی پاکیزہ ہو اور قوام اُسکا معتدل غلیظ اور رقیق مین ہو خوشبو
اور میٹھا ہو - دودھ کا گاڑھا یا پتلا ہونا یون معلوم ہوجاتا ہی کہ ناخون پر اُسکا ایک قطرہ ٹپکائین اور مثل موتی کے دانہ کے گول ہوجاے
اور جب اُسکو ہاتھ سے چھوئین چپکتا ہوا اُنگلیون سے معلوم ہو یہ دودھ گاڑھا اور غلیظ ہی - اور اگر ناخون پر ٹپکانے سے پھیل جاے
اور بھی وہ دودھ اُسکا پتلا ہوگا - اور اگر ناخون پر تھوڑا سا پھیلے اور بہ نجاے اُسکا قوام معتدل ہی - یہ بھی شناخت کی صورت ہی کہ دودھ

کسی کانچ کے برتن مین دوہین اور رات بھر رہنے دین پھر اگر جو حصہ اسکا رقیق اور پتلا اوپر آگیا ہو زیادہ ہو بہ نسبت اُس مقدار کے جو بستہ اور منجمد ہوگیا ہو یہ دودھ رقیق ہو۔ اور گاڑھا حصہ رقیق سے زیادہ ہو یہ دودھ غلیظ ہو۔ اور گاڑھا اور پتلا ہر ایک جزو باہم برابر ہو وہ دودھ معتدل قوام مین ہو پس مناسب ہو کہ زیادہ تر معتدل قسم دودھ کی اختیار کیجائے کہ ایسا دودھ بہترین غذا طفل کی ہو۔ پھر اگر کسی کا دودھ پتلا ہو اور اُسکا قوام معتدل کرنا منظور ہو پس دایہ کی غذا غلیظ کر دینی چاہیئین اس طرح سے کہ اُسکی غذا مین چاول اور چنے دودھ مین پکا کر کھلائین۔ اور بھیڑ کا گوشت اور بچہ گاؤ کا گوشت اور میدہ کی روٹی اور ہفیہ معتدل اور شراب شیرین اور ہفیستنج اور اسی طرح کی چیزین کھلائین اور آرام اور راحت کا اُسے حکم دین اور تعب کم کرنے کو تاکید کہین اور اگر دودھ عورت کا غلیظ ہو اور اُسکا رقیق کرنا منظور ہو اور لطیف کرنا منظور ہو پس غذا دایہ کی چڑیون کا گوشت اور قلیہ کے اقسام سرکہ اور مری اور کرادیا ملائے ہوے کھلائین اور حمام مین داخل کر کے قبل غذا کے اُسے نہلائین اور اُسکی دونون پستان پر آبگرم کا ترشح کرادین اور صبح کو سکنجبین وغیرہ پلانی چاہیئے۔ اور قی کرنے کا اُسے حکم دین مولی اور سکنجبین کھلا کر۔ اور ریاضت قبل غذا کے کرائین اور اُسکو صعتر اور فوتنج اور دوفا اور حاشا کھلانی چاہیئے۔ پھر اگر دودھ مین خراب بو آتی ہو مناسب ہو کہ اُسکو شراب ریحانی اور غذا ہاے لذیذ جسمین زعفران اور سنبل الطیب اور دیگر اقسام کے گرم مصالحہ خوشبو داخل کیے ہون کھلانی چاہیئے

اور اللہ بڑا جاننے والا ہو

بائیسوان باب اُن بچون کی تدبیر مین جو شیر خواری سے خارج ہو چکے

جن لڑکون کا دودھ چھوٹ چکا ہو مناسب ہو اُنکو آبگرم سے قبل غذا کے نہلائین اور بعد ازانکہ غذا اُنکے معدہ سے نیچے اُتر جائے اور دن بھر مین دو مرتبہ اُنکو اسی طرح غذا دینی چاہیئے لازم ہو کہ غذا اسے پسندیدہ اُنکو دیجائے۔ اور غذا اُنکو ایکبار نہ دیجائے اور زیادہ غذا سے اُنکو منع کرنا چاہیئے اور زیادہ طعام کے حریص ہونے پر اور کثرت شہوات پر اُنکو عادی نہ کیا جائے اسلیے کہ یہ عادت اُنکے جسم مین تشنج امتلاے پیدا ہونے پر معین ہوتی ہو اور تشنج امتلاے اکثر لڑکون کو عارض ہوتا ہو بسبب زیادہ خوری کے۔ ایضاً جو حلوات یعنی مٹھائی کہ آٹے سے اور نشاستہ سے بنائی گئی ہو اُس سے اُنکو منع کرنا لازم ہو اور اطریہ اور ہریسہ اور انڈے کے خاگینہ خواہ ٹکیہ سے اور پرانی پنیر سے مختصر یہ ہو کہ ہر ایک غذاے غلیظ سے اور کدورت آمیز پانی سے اُنکو بچانا چاہیئے۔ اسلیے کہ ایسی چیزین اُنکے گردہ اور مثانہ مین پتھری پیدا کرتی ہین اور تخمہ اور خنازیر انسے پیدا ہوتا ہو اور تھوڑے تھوڑے دنون بعد اُنکو تخم خربزہ اور ککڑی کے بیج کسی قدر تخم رازیانہ اور شکر ملا کر دیا جائے اور یہ تدبیر اُس زمانہ تک جاری رہے کہ لڑکا چار برس کے سن کو پہونچے۔ پھر جب اس سے تجاوز کر جائے۔ اور حد تعلیم تک پہونچے اب مناسب ہو کہ اُسے اپنے ہم عمر لڑکون کے ساتھ کھیلنے کی اجازت دین قبل غذا کھلانے کے اور کھیلنے کے بعد اُسکو آب گرم معتدل حرارت سے ایسے حمام مین نہلائین جسکی گرمی معتدل ہو اُسکے بعد اُسکو غذا دین مگر اچھی غذا۔ اور مناسب نہین ہو کہ لڑکون کو شراب پلائی جائے اور اُسکی عادت اُنکو ڈالی جائے اسلیے کہ مزاج صبیان کا گرم تر ہو اور شراب اُنکی گرمی و رطوبت بڑھائیگی اور اُنکے سر مین بخارات بھر دیگی خصوصاً جسکی طبیعت مین علاوہ مقتضاے عمر بچپنے کے حرارت اور رطوبت ہو اسلیے کہ جس بدن کا مزاج گرم تر ہو اُسمین بہت جلد عفونت اخلاط آجاتی ہو۔ علاوہ ان خرابیون کے شرابخواری لڑکون کو بد خلقی کی طرف لیجاتی ہو اور اُنکے ذہن کو فاسد کر دیتی ہو۔ یہی تدبیر اُن لڑکون کی بھی چاہیئے جو قریب سن بلوغ کے پہونچے ہون۔ مگر یہ فرق ہو کہ اُنکو تھوڑی سی شراب اس غرض سے دیجائے کہ پیشاب کھل کر اُنکو بدن

اور فضول اُنکے بدن سے کم ہو جایا کرین اور جسقدر اُنکو خشک ہونا بدن کا تعب وغیرہ سے عارض ہوا ہی وہ دور ہو جاے اور دیگر
منافع شراب کے جو ہمنے اُسکے مقام مین لکھے ہین پھر بھی زیادہ شراب پینے کی اجازت اُنکو نہ دیجاے - لیکن آب سرد بس اُسکے پینے سے
مناسب نہین کہ اُنکو روکا جاے خصوصاً بعد غذا کھانے اور گرم اوقات مین - پھر اگر اُن لڑکون کو حاجت خون نکلوانے کی ہو لازم ہی
کہ حجامت کا استعمال کرین یعنے پچھنے لگوائین - جبکہ لڑکا ان سالون سے تجاوز کرکے ساتوین برس کو پہونچے اب مناسب ہی کہ
اُس سے ایسی ریاضت لیجاے جو حد اسراف کو نہ پہونچے اور معتدل حرارت کے پانی سے اُسکو نہلائین اور سرد پانی سے نہانے کو
اُسے منع کرین کہ یہ تدبیر اُسکے ہاتھ پاؤن اور دیگر اعضا کے نشو و نما کو زیادہ کرتی ہی اور اچھی غذا اُسکو کھانے کو دین جیسے ہمنے بیان
کیا ہی اور بعد غذا کے اُسکو ریاضت کی اجازت نہ دین - اخلاق اور عادات پسندیدہ کی اُنکو خوگری کرائی جاے اور غصہ کرنے سے
اور بدسگالی اور خراب خیالات سے اُنکو زجر و توبیخ روکا جاے - پھر جب لڑکے پر بارھوان برس آجاے اب اُسکی تعلیم
شروع کیجاے اُن علوم فنون اور پیشہ وغیرہ کی جنکی اُسے احتیاج ہی اور اُنھین امور مین اوقات شبانہ روزی صرف کرایے
جائین - پھر اگر اُسکا آبائی پیشہ محتاج اُسکے شجاع اور دلاور ہونے کا ہی مناسب ہی کہ اُسکے اعضا سے ریاضت قوی حرکت کی لیجاے
اور بدن کی مالش ایسی قوی کرین جو اعضاے بدنی کو سختی اور قوت دے اور جن چیزون سے آدمی کو ڈر لگتا ہی اُنمین درآنے پر
اُسکو جری کیا جاے تاکہ مقدام یعنے پیشرو اور پُردل ہو جاے - اور پورا سپاہی دلاور ہو جاے - اور اگر حاجت اُسکے فیلسوف
حکیم دانشمند بنانے کی ہی اُسکے اخلاق کی ایسی اصلاح کرین کہ بہ نرمی ہر امر مین اطاعت کا خوگر ہو میری مراد یہ ہی کہ غضب اور
خلاف راے استاد وغیرہ کرنے کا خوگر نہو جاے بلکہ اُسکی عادت حلم اور بردباری اور قبول فرمان کی رہے - پھر بعد ایسی درستی اخلاق
کے اُسکو علوم تعلیمی چہارگانہ کی تعلیم شروع کرائین - اور بعدہٗ علم فلسفہ مین سے درجہ بدرجہ جو مناسب ہو اُسکو پڑھائین - اور اگر ارادہ یہ ہو
کہ تجارت کا فن اُسکا پیشہ ہوگا اور خفیف سے کام اُس سے لینے ہین پس مناسب ہی کہ ریاضت معتدل کا اُسکو خوگر کرین اور ریاضت مذکورہ
کے ہمراہ معتدل درجہ کی مالش بھی چلی جاے خواہ اور اسی قسم کی محنت خفیف کا خوگر رہے - لیکن جس سے اعمال قوی لینے کا ارادہ ہو جسمین تعب اور
محنت زیادہ پڑتی ہی جیسے سماری اور نجاری کا کام وغیرہ جو قوی اور زوردار پیشہ ہی اُسکو ریاضت قوی کا خوگر کرنا چاہیے اور مالش بھی اُسکے
بدن کی قوی رہے اور بہت سی غذا اُسکو دیجاے تاکہ اعضا اُسکے قوی ہو جائین اور ہمیشہ یہی تدبیر اُنکی ہوا کرے تاکہ سن جوانی کو پہونچ جائین

تئیسوان باب جوان اور ادھیڑ آدمی کی تدبیر مین

جوان آدمی چونکہ اُنکے بدن انتہاے نشو کو پہونچ گئے ہین اور نمو کا زمانہ انتہا اُنکے بدن کا آگیا ہی اور اب زیادتی محسوس سے بدن
اُنکے ٹھہر گئے ہین اور فضول اُنکے بدن مین روزانہ فراہم ہوا کرتے ہین لہذا امراض اُنکو جلد تر لاحق ہو جاتے ہین بسبب امتلاے غذا کے - ایسے
وقت مین اسلیے کہ غذا ایسے وقت بدن کی نمو اور بالیدگی مین خرچ نہین ہوتی ہی جسطرح کہ غذا لڑکپن اور حداثت یعنی اُبھار کے سن مین اعضا کی
بالیدگی مین خرچ ہوتی تھی - ہان یہ بات تو ہی کہ اُنکی قوتین امراض کو برداشت کر لیتی ہین اور اسباب امراض کے دفع کرنے مین قادر ہوتی ہین
اکثر اوقات پس مناسب ہی کہ اِن لوگون کو حکم دیا جاے اُسی ریاضت کا جسکے خوگر یہ لوگ ہو چکے ہین جس پیشہ کی وہ ریاضت ہو اور جو کام اُنکو
سکھایا گیا ہو اور مناسب اُنکو نہین ہی کہ تعب اور مشقت درجہ انتہا پر پہونچائین اور نہ زیادہ دھوپ مین ٹھہرین اور سرد پانی سے زیادہ نہائین اور
نہ ہوا لے حمام مین زیادہ ٹھہرین اور معتدل حرارت کے پانی سے نہائین اور گرمیون مین آب سرد شیرین سے نہایا کرین اور گرمی پیدا کرنے والی غذاؤن سے

پرہیز کرین جن سے خلط صفراوی پیدا ہوتی ہے جیسے لہسن اور پیاز اور رائی اور جرجیر وغیرہ - اور غذا اسقدر کھائین جسکے ہضم کرنے کی ہر ایک کو طاقت ہو جیسی اُسکی اشتہا ہو اور جس غذا کی طرف رغبت ہو اور جس غذا سے اُسکا پیٹ بھرتا ہو - مختصر یہ ہے کہ ہر ایک آدمی اُسی قدر غذا کھائے جسقدر اُسے عادت ہو کمی اور بیشی مقدار مین - اور زیادہ تر ایسے لوگ سرد غذا کے کھانے پر آمادہ رہین جیسے تازہ مچھلیان اور گوشت بچہ بزغالہ جو مصالحہ سرد مین پکائے گئے ہون اور فواکہ مین سے انار اور سیب اور شفتالو وغیرہ اگر مزاج اُنکا بحال طبعی باقی ہو - اور چاہیے کہ نبیذ پینا اُنکا ایسی قسم کا ہو جو تیز اور کہنہ نہو سرد پانی ملا کر اور پھر ایسی نبیذ کو بھی زیادہ تناول نہ کرین - اور بھوک پر زیادہ صبر نکرین کہ اس سے حرارت بڑھتی ہے اور صفرا کی افزونی ہوتی ہے - فصد اور مسہل کی پابندی کرین اور مسہل جو شاندہ فاکہہ اور لبلاب اور شربت ورد کا لیا کرین خصوصاً زمانہ ربیع مین - اور تدبیر اُنکی ویسی ہی رہے جو موافق اُنکے اصلی مزاج کے ہو ہر فصل مین سالانہ فصول کے - کہول یعنے ادھیڑ آدمی جسکا سن پینتیس برس کو پہونچا ہے اُنھین لازم ہے کہ زیادہ قیام گاہ اُنکی معتدل ہوا مین تا امکان رہے اور چاہیے کہ وہ ہوا کسی قدر حرارت اور رطوبت کی طرف مائل ہو اور زیادہ تعب اور مشقت نہ کرین بلکہ ریاضت مین درجۂ اعتدال پر رہین - اور زیادہ تر آب گرم شیرین سے نہائین اور ہوائے حمام مین دیر تک نہ ٹھہرین بلکہ آبزن مین ٹھہرین اور اپنے بدن کی معتدل مالش کرین اور روغن بنفشہ کو روغن خیرو ملا کر بدن پر ملین تاکہ اسی وجہ سے اُنکے بدن مین رطوبت بنی رہے اور باعتدال گرمی بھی پہونچے - غذا بھی اُنکی مقدار اور کیفیت مین معتدل ہو مگر کسی قدر حرارت اور رطوبت کی طرف مائل رہے - اور سرد خشک غذا سے پرہیز کرین جس سے خلط سوداوی پیدا ہوتی ہے جیسے گاؤ کا گوشت اور مسور اور کرنب وغیرہ - جماع تا امکان بہت کم کرین اسی طرح خون اپنے بدن سے کمتر خارج کرائین مگر بقدر ضرورت کے - لیکن اسہال البتہ اُنکو موافق ہے بقدر حاجت کے - پس یہ لوگ اگر ایسی تدبیر کرینگے اور اپنے مزاج طبعی اور مزاج اوقات سالانہ مین نظر کرنے کو کبھی فروگذاشت نہ کرینگے کہ اُنھین بخوبی نظر کرتے رہین شاید کہ بیمار نہونگے - جب تک اس عمر مین ہین اسلیے کہ بقراط کہتا ہے کہ ادھیڑ آدمی بہت کم بیمار ہوتے ہین بہ نسبت اور عمر کے آدمیون کے اور یہ بات بوجہ برودت اور یبوست مزاج اُن لوگون کے ہوتی ہے اور اسلیے کہ سرد خشک مزاج پر تعفن اخلاط کا غلبہ جلد نہین ہوتا جیسے اور قسم کے مزاج پر ہوتا ہے خصوصاً گرم تر مزاج پر کہ عفونت اُسمین جلد پیدا ہوتی ہے

چوبیسوان باب تدبیر مین مشائخ کے

یہان مشائخ کے ذکر سے غرض فقط یہی ہے کہ اُنکی حفظ صحت کی تدبیر بیان کیجائے - اسلیے کہ ہمارا کلام ابدان ضعیف ہی کی تدبیر مین ہے - چونکہ مزاج طبعی مشائخ کا سرد خشک ہے پس مناسب ہے کہ اُنکی تدبیر گرم تر چیزون سے کیجائے لہذا سکونت اُنکی ایسی جگہ رہے جہان کی ہوا مین خشکی نہو بلکہ مشابہ ربیع کی ہوا کے ہو اور آغاز تدبیر اُنکا جب صبح کو اُٹھین یون کیا جائے کہ اُنکے بدن مین روغن خیرو اور روغن بنفشہ کو روغن بابونہ خواہ سوسن کے روغن کو ملا کر ملا جائے اور بعد اسکے ملنے کے ریاضت معتدل اُنسے کرائی جائے جیسے درجۂ اعتدال پر چلنا اور ٹہلنا خواہ کوئی سواری میانہ رو ایسی جس سے اُنکو تکان اور ماندگی نہو - اور یہ ساری تدبیر بر طبق اُنکے قوائے موجودہ کے ہو پس جو لوگ اُنمین سے ضعیف القویٰ ہون وہ سواری کی رفتار زیادہ کرین اور چلنا اور ٹہلنا جس سے ماندگی کم ہوتی ہے اُنھین بھی کمی کرین - اور جو لوگ زیادہ تر کمزور ہون وہ ریاضت مین اور بھی کمی کرین - اور تعب اور ریاضت قوی سے بچین - پھر بعد ان تدبیرات کے آب شیرین اور گرم سے معتدل حرارت کے حمام مین نہائین جو مشائخ پیر فرتوت ہین اُنکو روزانہ نہانا بھی بچاہیے بلکہ فقط ہفتہ مین ایک مرتبہ خواہ دس روز مین ایک مرتبہ اسلیے کہ اُنکی قوت متحمل اسکی

نہین ہی اور جو کوئی انمین بھی ضعیف ہو وہ مہینہ مین ایک مرتبہ نہاے - پھر جب فراغت ان سب سے پاے اور نہا بھی چکے اب گھنٹہ بھر آرام سے ٹھہرے
بعد ازان گرم تر غذا اُنکو تناول کرے جو بآسانی ہضم ہو جائین اور بہت جلد معدہ سے اُتر جائین جیسے وہ روٹی جو خوب پکی ہوئی ہو اور خمیر بھی اُسکا
خوب اُٹھا ہو اور چھوٹی مچھلی جسکو رضراضی کہتے ہین اور چوزون کا گوشت اور دُرّاج اور مُرغیون کا گوشت اور کبک کا اور بازو مرغابی کے اور جو چڑیا ملفوف ہو اور بچہ نر فالہ اور
بھیڑ کے بچہ کا گوشت اور نیم برشت بیضہ اور جو کوئی انمین سے دودھ کو بخوبی ہضم کر لیتا ہو اور جیسا چاہیے اُسکے معدہ مین وہ ہضم ہو جاتا ہو اور اُسکے جگر مین کوئی
عرض مانع دودھ کے استعمال سے نہو اُسکو دودھ بھی کھلانا چاہیے اور منع اُسکو دودھ کھلانے سے نکرنا چاہیے - ساگ ترکاریون مین سے کاہو اور کاسنی اور خبازی
اور چقندر مناسب ہی ایسے لوگون کو چاہیے کہ غلیظ اور دیر ہضم غذا سے پرہیز کرین جیسے گاو کا گوشت اور مرغ جوان کا گوشت اور ازین قبیل دیگر اقسام غذاے غلیظ
اور اطبخہ یعنے کھانون کے اقسام مین سے ہریسہ اور کلہ پایہ اور تنوریات یعنی تنور کی پکی ہوئی اور مٹھائی کے اقسام سے اور نشاستہ سے جو کچھ بنتا ہی
اور آٹے سے جو مٹھائی بنتی ہی کہ یہ سب اقسام غذا کے ایسے ہین کہ اگر اُنکو مشائخ ہمیشہ کھائینگے اُنکے بدن مین استسقا اور جگر مین سدے اور طحال
مین اور گُردہ اور مثانہ مین پتھری پیدا کرینگے - پھر اگر ایسی ہی غذا کھانے کا اتفاق ہو لازم ہی کہ بعد غذا کے جوارش کمونی اور فلافلی خواہ جوارش
عنبری یا جوارش فونجی اور مربے زنجبیل تناول کر لیا کرین (نسخہ جوارش فونجی کا یہ ہی) فونج نہری اور فونج کوہی اور تخم کرفس بستانی اور
جاشا ہر واحد سات ماشہ تخم کرفس کوہی اور ساسالیوس رومی ہر واحد اکیس ماشہ زرنبا دو تولہ چار ماشہ اور سیاہ مرچ سات تولہ سبکو نرم نرم کوٹ کر
شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور وزن شہد کا سہ چند وزن ادویہ کے ہو اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار
شربت اُسکی ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک ہی - مناسب ہی کہ تمام اقسام سے ایسی غذا کے جو کیموس خراب پیدا کرتی ہین پرہیز
کرین کہ اُسمین تیزی مرچ کی سی ہو جو خلط صفراوی پیدا کرتی ہی جیسے رائی اور لہسن اور پیاز اور ایسی غذا جو بلغم پیدا کرتی ہی جیسے فطر یعنے
جل کھنبھی اور کماۃ یعنی دوسری قسم کی جل کھنبھی اور جو چیز خلط سوداوی پیدا کرتی ہی جیسے مسور اور کرنب - ایضاً جو غذا معدہ مین جلد تر
فاسد ہو جاتی ہی اُس سے بھی پرہیز کرین جیسے توت اور شمش اور خربزہ اور کدو فاکہہ کے اقسام مین سے انجیر اور انگور اور سوکھا ہوا انجیر اور زبیب طائفی ہمراہ اخروٹ
اور بادام کے تناول کرین مناسب ہی کہ اُنکو دن مین دو مرتبہ غذا کھلائی جاے اور جو شخص اُنمین سے ضعیف زیادہ ہو اُسے تھوڑی تھوڑی غذا تین مرتبہ
دن بھر مین دیجاے اسلیے کہ اُنکی حرارت غریزی متحمل غذا کی ایک مرتبہ نہین ہو سکتی اسلیے کہ اُنمین قوت زیادہ غذا کے ہضم کرنیکی نہین ہی اسلیے کہ خود
اُنکی حرارت مین ضعف ہی - اور چاہیے کہ تیسرے گھنٹہ مین دن کے ایسی دوا ہو جو اچھی طرح سے بنائی گئی ہو ہمراہ شہد اور حریرہ کے جو کہ چنا اور چاول سے شہد ڈالکر
طیار کیا گیا ہو - پھر جب دوپہر ڈھل جاے اُس سے ایک گھنٹہ کے بعد آب شیرین سے جسکی گرمی درجہ اعتدال پر ہو نہلائین اور بعض
قسم کی غذا جو ملین شکم ہی جیسے آلوے بخارا خشک شربت بنفشہ مین بھگویا ہوا کھلائی جائے خواہ چقندر زیت مین
جوش کیا ہوا اور مری تناول کرین اور بعد اسکے اچھی غذا جو زود ہضم ہو اور معدہ سے جلد اُتر جاتی ہو اُنکو دیجاے - جب غروب آفتاب کا وقت
آئے اب روٹی شراب وغیرہ مین بھگو کر دینی چاہیے - یا اور کوئی غذا جو زود ہضم ہو - شراب اُنکو خوصی یعنے بیرنگ خوب خوشبو اور پاکیزہ بو
پلانی چاہیے - اور پھولون مین سے نرگس اور سوسن اور مرزنجوش کو سونگھین - اور غالیہ کی خوشبو لگائین اور دھونی عود تازہ اور زند
کی لین جماع سے اُنکو منع کیا جاے کہ ایک مرتبہ بھی نکرین - اعراض نفسانی مثل غم اور فکر سے بچے رہین - فرش اُنکا نرم بچھونا رہے - چونکہ غذا مشائخ
کے بدن مین بخوبی بسبب اُنکی ضعف حرارت غریزی کے ہضم نہین ہوتی ہی اور اُنکے بدن مین بلغم کثیر اس وجہ سے فراہم ہوا کرتا ہی کہ اُنکے قوی بھی مائل
برودت اور رطوبت کی طرف ہین - اسی واسطے مناسب ہی کہ بعض اوقات اشیاء ملطفہ اور مقطعہ بلغم سے اُنکی تدبیر کیجاوے تاکہ بلغم لطیف ہو کر بار بار

ہو جاے اور پھر خارج ہو جاے - مگر ہمیشہ ایسی تدبیر نکرنی چاہیے - جس تدبیر کی حاجت اسوقت ہو وہ یہی ہو کہ ایسی چیز کا استعمال کیا جاے جو کھل کر پیشاب لاتی ہو جیسے سکنجبین اور شراب لطیف اور کرفس اور رازیانہ تازہ کھلانا اور اُنکے شکم کو نرم کرنا اگر قبض پیدا ہوا اسلیے کہ بہت سے آدمی ابتداے عمر مین اور سن جوانی مین اُنکی طبیعت نرم ہوتی ہو اور جب بوڑھے ہو جاتے ہین خشکی طبیعت مین آکر قبض اُنکو ستاتا ہو - اور بعض آدمی اسکے ضد پر ہوتے ہین کہ جوانی مین اُنکو قبض رہتا ہو اور پیرانہ سالی مین طبیعت اُنکی نرم ہو جاتی ہو چنانچہ بقراط نے کتاب فصول مین لکھا ہو جس آدمی کا سن شباب مین شکم نرم ہو گا جب وہ آدمی بوڑھا ہو گا قبض شکم اُسے پیدا ہوگا اور برعکس اسکے جسکا شکم سن جوانی مین یابس ہو گا بوڑھاپے مین نرمی طبیعت اُسکو پیدا ہو گی - جو تدبیر مناسب اُس شخص کے واسطے ہو جسکو قبض شکم پیری کے زمانہ مین لاحق ہو وہ یہ ہو کہ شربت نیلوفر اور شربت بنفشہ اور چقندر اور بتھوا اور پالک کا ساگ اور ازین قبیل اُنکو اُبال کر مری سے خوشبو کر کے اور زیت ملا کر کھلایا جاے - اور نہار منھ اُٹھ کر زیت نمک ملا ہوا پیا کرین اور انجیر خشک ہمراہ شیر مغز تخم قرطم کے ہموزن دونون ملا کر پیا کرین یا صمغ البطم کے ہمراہ پھر اگر حبس طبیعت زیادہ دنون رہے اب لازم ہو کہ اُنکو جوارش شہریاران یا جوارش تمری اسقدر کھلائی جاے کہ دو تین مرتبہ کھل کر اجابت ہوا کرے اسلیے کہ زیادہ دست آنے سے اُنکو قوت کی تحلیل ہو جایگی - لازم ہو کہ تھوڑے سے تریاق کا استعمال کیا کرین - یا اینکہ آب چقندر اور زیت اور مری سے اُنکو عمل دیا جاے مگر تیز حقنہ کے پاس اُنکو نجانا چاہیے کہ ایسا حقنہ اُنکے شکم کو خشک کر دیتا ہو - جالینوس نے بیان کیا ہو اپنی کتاب حفظ صحت مین کہ حقنہ زیت سے کرنا بہت موافق چیز ہو مشائخ کے لیے اسلیے کہ سخت فضول کو نرم کر دیتا ہو اور اُنکو پھسلا کر خارج کر دیتا ہو اور اُنکے اعضا مین رطوبت پیدا کرتا ہو وہ اعضا جنمین خشکی آ گئی ہو - مناسب نہین ہو کہ اُنکو قوی ادویہ اور کریہ اور سخت بو کی مثل ایارج وغیرہ کے دیجائین - ایضاً بعض ایسے ہی لوگ کبھی کبھی ہلیلہ اور بہیرہ کا مربی ہمراہ شہد کے تناول کیا کرین - اور بعض اوقات بوڈھے مُرغ کا شوربا سادہ خواہ اسی قسم کی اور چیز پیا کرین اور بعض اوقات بسفائج خواہ مثل اسکے اور کوئی دوا شوربا ے مذکور مین داخل کر دیجاے مناسب نہین کہ ہمیشہ ایک ہی طرح کی ملین دوا یا غذا کا استعمال کیا کرین اور سب چیزون کو چھوڑ دین اسلیے کہ طبیعت جب ایک ہی چیز سے مالوف ہو جایگی تو وہ شے اُسکو گوارا ہو جایگی اور بوجہ خوگر ہو جانے طبیعت کے اب یہ دوا یا غذا اپنا عمل تلیین شکم کا اُس بدن مین نکریگی - پس اسی تدبیر سے مناسب ہو کہ مشائخ کی تدبیر کیجاے اسلیے کہ جب ایسی تدبیر کا اُنھین التزام کرایا جاے گا پیری کا آخری درجہ اُنکو نہ ستائیگا اور جلد پیر فرتوت نہ ہونے پائینگے اور جلد اُنکی قوت شکستہ نہوگی واللہ اعلم

چھبیسوان باب ناقہین امراض کی تدبیر مین

جب ہمنے تمام اقسام انسان کی حفظ صحت کی تدبیر کا بیان کر دیا خصوصاً اطفال اور مشائخ کی اُس تدبیر کا جس سے تدبیر صحت ہماری غرض اس مقام پر بھی مراد یہ ہو کہ حفظ صحت نہ علاج امراض ہے پس اب ہم ناقہین مرض کی تدبیر کا بیان شروع کرتے ہین اور ناقہین سے مراد وہ لوگ ہین جو تپون کی بیماری سے اور دیگر امراض حادہ یعنی جلد گذرنے والے امراض سے نجات پا چکے ہون اور اوقات چہارگانہ امراض سے خارج ہو چکے بسلامت حیات کے لیکن ابھی بدن اُنکا نرس ضعیف ہین اور خون اُنکے بدن مین کم ہو ضعف کا سبب یہ ہو کہ مرض نے اُنکو گھلا دیا ہو اپنی قوت اور شدت سے اور اُنکے بدن کو توڑ ڈالا ہو اور تدبیر لطیف یعنی کم غذائی بلکہ بعض اوقات بے غذائی کا بھی استعمال اُنکو رہا ہو اور جو کسی قدر غذا ملتی بھی تھی چونکہ تحلیل اُنکے بدن مین زیادہ رہتا تھا بسبب تپ کی حرارت کے لہذا وہ غذا بشرط تحلیل یافتہ کے قائم مقام ہونے سے بہت بھی

اور خون کی کمی کا سبب یہ ہی کہ تپ کی حرارت اُسکو روزانہ جلایا کرتی تھی اور جسقدر خون روزمرہ پیدا ہوتا تھا اُس سے زیادہ فنا ہوجاتا تھا اور غذا
اعضا کو کم ملتی تھی اور لطیف بھی ہوتی تھی جس سے گاڑھا خون نبتا نہ تھا۔ پس حرارت غریزی اُنکے بدن مین اسی وجہ سے ضعیف ہوجاتی
ہی اسی واسطے یہ لوگ محتاج ایسی تدبیر کے ہین جو اُنکو بانشاط کردے اور اُنکی قوت کو بڑھادے پہلے سب سے جو تدبیر اُنکی بعد گذر جانے
مرض کے تین دن بعد کرنی چاہیے یہ وہی تدبیر ہی جو زمانۂ مرض مین رہی تھی کہ غذا مین تلطیف کیجائے اور شلہ کے اقسام خواہ از قبیل
قبیل اور لطیف غذا اُنکو کھلائی جائے تاکہ مرض کے عود کرنے سے بے خوف ہوجائین۔ پھر اسکے بعد کسی قدر غلیظ غذا بھی تھوڑی تھوڑی
بدلی جائے رفتہ رفتہ جیسے چوزون کی گردن کا نرم گوشت اور تیہو کی گردن کا اور رانون کی کریلی کی بوٹیان اور بازوون کا گوشت ایسے ہی
پرندون کا بعد اسکے انھین طائرون کے سینہ کا گوشت اور تاانیکہ وہ مچھلی جسکو بازنی کہتے ہین ندی کی ہو خواہ نہر کی۔ پھر اسکے بعد بچہ
بھیڑ اور بکری کے اور اُنکی گردن کا گوشت پھر بھیڑ بکری کا گوشت مگر تھوڑا تھوڑا اور ہمیشہ اسی تدبیر پر رہین اور اس سے زیادہ بمقدار نہ
کھائے پائین روزمرہ جسکا تحمل کرسکتے ہین تاانیکہ معمولی غذا پر نوبت پہونچے رفتہ رفتہ شراب پہلے تو اُنکو سپید اور رقیق خوشبو مناسب
مقدار پانی ملاکر دیجائے پھر اُس سے ترقی کرتے کرتے اور قوت شراب کی آہستہ آہستہ بڑھاتے بڑھاتے اپنی مقدار عادت کو پہونچائے جائین
یعنے جس عادت سے اُنکی حفظ صحت کی تدبیر ہوتی تھی۔ زیادہ غذا اور شراب سے پیٹ بھرنے مین احتیاط کرین اسلیئے کہ اُنکی حرارت زیادہ
مقدار کی ہضم پر قادر نہین ہی پس بیماری کے عود کا خوف ہی اگر غذا کثیر ہضم نہوئے۔ اسی طرح یہ بھی مناسب نہین ہی کہ بھوک پر یہ لوگ
زیادہ صبر کرین اور پیاس پر کہ اس سے اُنکی حرارت غریزی مین ضعف آجائیگا اور اشتہا اُنکی ساقط ہوجائیگی اور پہلے تو اُنکے مزاج مین گرمی
آجائیگی اور پھر سرد ہوجائیگا۔ جتنی غذائین گرمی پیدا کرنے والی ہین سب سے پرہیز کرین۔ اور استعمال نہانے کا آب شیرین نیمگرم سے کرین
درجۂ اوسط مین حمام کے مگر جبکہ اُسکی حرارت ظاہر نہو اور دیر تک اُسمین بھی نہ ٹھہرین اور صعب اور سخت ریاضت جسمین تعب زیادہ ہو اُس سے
بھی احتیاط کرین اور دھوپ مین زیادہ نہ چلین پھرین اور خشم اور بیداری کو ترک کردین کہ یہ سب امور اُنکے مزاج مین گرمی پیدا کرتے ہین اور
بدن کی جوہری اجزا کی تحلیل کردیتے ہین اور مقدار کثیر اُنکے اجزا بدن کی گھٹ جاتی ہی پس اُنکی قوتین ضعیف ہوجاتی ہین۔ جماع سے تو اُنکو زیادہ
احتیاط کرنی چاہیئے اسلیئے کہ جماع بدن سے اچھے اور جید مادہ کو خارج کردیتا ہی اسی وجہ سے قوت ضعیف ہوجاتی ہی۔ یہ بھی مناسب ہی کہ ناقہ کے بدن مین
غور کرکے دیکھ لیا جائے کہ اب بدن مین اسکے کسی قدر بقیہ مرض کا ہرگز نہین ہی یا کسی قدر ابھی تک باقی ہی۔ یہ بھی ضروری بات جاننے کی ہی کہ مریض کو
نجات مرض سے بحران تام سے نہین ملی ہی میری مراد بحران سے یہ ہی کہ استفراغ کسی خلط کا دستون مین خواہ نکسیر کے ذریعہ سے خواہ پسینہ وغیرہ سے نہین ہوا
اور نہ کوئی ورم اور نہ خراج یعنے پھوڑا وغیرہ برآمد ہوکر مرض سے نجات ملی ہی خلاصہ یہ ہی کہ جتنی صورتون سے بحران مرض کا ہوتا ہی اور جلد اول مین اُنکا
بیان ہوچکا ہی اُنمین سے کوئی بات نہین ہوئی۔ یا انیکہ بحران غیر تام سے نجات مرض سے ملی ہی یا پورا بحران نہین ہوا ہی۔ یا انیکہ نبض مین کسی قدر سرعت
اور تواتر باقی ہی خواہ پیشاب مین ابھی تھوڑا سا رنگ ہی یا منہ مین تلخی ہی یا پیاس ابھی کسی قدر اعتدال سے زیادہ ہی خواہ سر مین درد یا بدن مین تھکن
یا گرانی ہی اور بوجھل ہورہا ہی خواہ پسینا ابھی زیادہ نکلتا ہی خصوصاً بروقت خواب کے اسلیئے کہ یہ سب باتین دلیل اسی کی ہین کہ ابھی بدن مین کسی
قسم کا فضلہ مادہ کا باقی ہی اور ابھی اسکا بدن محتاج تنقیہ کا ہی۔ پھر ہمراہ ان باتون کے مفاصل بدن کے تھکن خواہ بعض اعضا مین خود بخود تعب
پاتا ہو امید کرنی چاہیئے کہ اسکے انھی عضوون مین کوئی خراج یعنی پھوڑا نکلا چاہتا ہی۔ پس مناسب ہی جب ایسی علامت دیکھی جائے مرض کے عود
کرنے سے پرحذر رہنا چاہیئے اور اُسکے بچاو کی تدبیر کرنی چاہیئے اور اب اُسکی تدبیر ایسی کیجائے جیسے تدبیر مریض کی خواہ جو شخص قریب بیمار پڑنے کے ہو

اُسکی تدبیر کیجاتی ہی اس طرح سے کہ استعمال ادویہ مبردہ اور ملطفہ کا جس سے برودت اور لطافت خلط باقیماندہ مین آجائے کرین اور بدن کا استفراغ کردیا جاے خصوصاً اگر مریض کی اشتہا بھی باوجود ان علامتون کے کم ہو یا کہ اشتہا بھی ہی اور غذا تناول بھی کرتا ہی مگر جزو بدن نہین ہوتی ہی اور نہ بدن اُسکا بڑھتا ہی ویسا ہی لاغر کا لاغر بنا ہوا ہی کہ اس سے بتاکید دلالت اس بات پر ہی کہ اسکا بدن ابھی مادہ سے پاک نہین ہوا ہی چنانچہ بقراط نے کہا ہی کتاب فصول مین کہ اگر بدن نقیہ آدمی کا جو مرض سے اُٹھا ہی غذا سے کسی قدر حصہ نہین پاتا ہی یعنی غذا کھاتا ہی نہین یا اگر کھاتا ہی مگر اسکا بدن غذا سے بڑھتا نہین ایسے ناقہ کا بدن محتاج استفراغ کا ہی۔ پھر اگر یہی صورت اُسکے بدن کی نظر آئے اب مناسب ہی کہ اُسکی غذا کم کردیجاے جیسا ہمنے ابھی لکھا ہی اور ملطیف تدبیر مین اُسکے کیجائے اور اُنکے بدن کا تنقیہ مناسب کیا جاے۔ اگر طبیب ایسا نہ کریگا مرض اُسکا پلٹ آئیگا اور بدن اُسکا صحیح نہوگا جیسا بقراط نے کتاب فصول مین لکھا ہی جو بدن مادۂ خراب سے پاک صاف نہین ہین جسقدر اُنکو غذا دیجاتی ہی خرابی اُنکی بڑھتی ہی۔ یہ بھی ضرور دیکھنا چاہیے کہ اگر علامات خون کے اُس بدن مین ظاہر ہون اُسوقت فصد کا استعمال کرانا چاہیے اور بقدر حاجت خون نکلوانا لازم ہی اور جسقدر تحمل قوت کو ہی اور زیادہ خون خارج نہ کیا جاے اسلیے کہ ناقہ مرض کا محتاج زیادہ خون جید کا ہی کہ اُسکے بدن مین یہ خون بڑھ جاے۔ اور اگر علامات صفرا کے زیادہ تر ظاہر ہون اُسوقت مناسب ہی کہ صفراوی مسہل اُسکو دیا جائے مگر خفیف سا مسہل ہو اور بہ نرمی اسہال کردے جیسے مطبوخ فواکہ اور الماس اور ترنجبین اور لبلاب اور بنفشہ خشک ہمراہ شکر خواہ شربت ورد سے تاکہ ایسی تدبیر سے اُسکے مرض کے پلٹ آنے سے امان ہو جائے۔ پھر اُسکی تدبیر وہی کیجائے جو ہمنے ناقہ کی تدبیر اوپر لکھی ہی۔ پھر اگر بعد استفراغ کے ناقہ کو غذا ہضم بخوبی نہوتی ہو اور اگرچہ زیادہ کھاتا ہی مگر بدن مین کچھ طاقت اور فربہی نہین آتی ہی معلوم کرنا چاہیے کہ مقدار مناسب سے زیادہ کھاتا ہی بنا بر قول بقراط کے۔ کہ ناقہ مریض جسقدر غذا کھاتا ہو اور اُسکا بدن کچھ بھی ہر اُس غذا سے نہوتا ہو یہ بات دلالت کریگی کہ اسکو کوئی مرض ہی کہ غذا کو اپنے بدن پر اسقدر زیادہ پہونچاتا ہی جسکا تحمل اس سے نہین ہی۔ اسی جہت سے مناسب ہی کہ اُسکی غذا مین کمی کردیجاے اور اُسکو گلقند شکر سے بنی ہوئی صبح کے وقت ڈیڑھ تولہ سے دو تولہ تک دیجائے اور اُسکے ایک گھنٹہ کے بعد سکنجبین سفرجلی ساڑھے چار تولہ سے پانچ تولہ دس ماشہ تک کھلائی جائے کہ یہ دوا انشاء اللہ نفع کریگی۔ جب تنقیہ کی تدبیر ایسی کیجائیگی اپنی حالت صحت کی طرف عود کریگا اور قوت اُسکی زیادہ ہوگی اور تازگی اُسکے بدن مین جلد آجائیگی جیسا بقراط کہتا ہی۔ جو بدن لاغر تھوڑے دنون مین ہو جاتے ہین اُنکا رجوع کرنا بطرف تر و تازہ فربہ ہونے کے بھی تھوڑے زمانہ مین ہوتا ہی اور جو بدن کہ لاغر زیادہ ایام مین ہوتے ہین اُنکا پھر فربہ ہونا بھی زمانہ دراز مین ہوتا ہی واللہ اعلم

چھبیسوان باب بیان مین امراض وبائی سے احتراز کرنے کے

جب ہمنے تدبیر ابدان ضعیف کی بیان کردی جو دوسری قسم اقسام حفظ صحت کی تھی۔ اب لازم ہی کہ توجہ کرین بیان مین تدبیر ایسے ابدان کے جو امراض مین گرفتار ہونے کے قریب پہونچے ہون اور اُن اسباب کے قطع کرنے کی تدبیر لکھین جو قریب پیدا ہونے والے امراض کے اسباب ہوتے ہین یعنی کہتا ہون کہ قطع کردینا اور نابود کرنا اسباب کا ایسے امراض کے جو آمادہ بحدوث ہون دو قسم پر تقسیم کیا جاتا ہی۔ ایک قسم پر تو قطع کرنا اسباب ایسے امراض کا جو خارج سے بدن پر وارد ہوتے ہین اور یہ اسباب امراض وبائی کے ہین جنکو بقراط بنام وافدہ نام زد کرتا ہی اور اسی مین بچنا امراض معدیہ سے بھی ہی دوسری قسم قطع کرنا اُن اسباب کا ہی جو داخل بدن مین متحرک ہوتے ہین اور یہ وہ امراض ہین جو اخلاط کی کثرت اور اُنکی خرابی سے پیدا ہوتے ہین اور اہم پہلے امراض وبائی سے بچنے کی تدبیر بیان کرتے ہین جنکے اسباب خارج سے بدن مین وارد ہوتے ہین۔ اور کہتے ہین چونکہ ہمنے گذشتہ ابواب مین اسی کتاب کے لکھدیا ہی جسوقت ہمنے اُن امراض کا حال بیان کیا ہی جو تغیر سے ہوا کے پیدا ہوتے ہین کہ ایسے امراض یا تو ہر فصل سالانہ مین ہوا کی مزاج کے

تغیر سے پیدا ہوتے ہین جب اپنی طبعی حالت سے متغیر ہو جائے کہ ایسے وقت وہی خاص خاص بیماریان آدمیون مین پیدا ہوتی ہین جو اسی مزاج متغیر ہوا سے خصوصیت رکھتی ہین - خواہ یہ امراض بسبب تغیر جوہر ہوا کے اور ہوا کے بدل جانے سے بطرف فساد اور تعفن کے ہوتے ہین کہ ایسے وقت آدمیون مین خراب اور قتال امراض پیدا ہوتے ہین جیسے طاعون کے اقسام اور خبیث مادہ کی تپین جو مہلک ہین اور چیچک وغیرہ ازین قبیل اور بیماریان جنکو ہمنے اُن مقامات مین بیان کر دیا ہی جہان پر ہمنے ذکر اس امر کا کیا ہی کہ ہوائے وبائی بدن مین کون کون سے امراض پیدا کرتی ہی اور وہان پر ہمنے یہ بھی لکھا ہی کہ امراض وبائی سب آدمیون کے بدن مین نہین پیدا ہوتے ہین - مگر جو مرض کہ تغیر مزاج ہوا سے پیدا ہوتا ہی اُسکی شان سے یہ ہی کہ اُسی کے بدن مین پیدا ہو جسکا مزاج بدنی مشابہ مزاج ہوا کے اُسوقت ہو - اور جو مرض تغیر ہوا کے جوہر سے پیدا ہوتا ہی اُسکی شان سے یہ ہی کہ اکثر اُسی بدن مین پیدا ہو جسکے بدن مین خراب اخلاط مشابہ جوہر اسی ہوائے خراب کے موجود ہون اسلیے کہ وہ ابدان مستعد اور آمادہ ہین قبول کرنے پر ایسے ہی امراض کی جنکو یہ اخلاط خراب پیدا کیا چاہتے ہین یا مراد یہ ہی کہ یہ ہوائے خراب جنکو پیدا کرنے کے درپے ہی - اور جب حال ایسا ہی پس ہمکو مناسب ہی کہ بغور اور تامل ہم نظر کرین کہ اگر حدوث ان امراض وبائیہ علل کا ہوا کے تغیر مزاج سے ہو اُن امراض سے بچنا اسی طرح سے ہوگا کہ پہلے سے استعمال ایسی تدبیر کا کرین جو بمضاد اور مخالف مزاج ہوا کے اُسوقت ہو جب یہ ہوا خراب ہوگی اور یہ تدبیر دوا کے ذریعہ سے ہو یا غذا وغیرہ کے ذریعہ سے جو اسباب کہ مشترک صحت اور مرض مین ہین یعنی ایسے اسباب جنسے آدمی کو نفع پہونچتا ہی - اور نیز استفراغ اور خارج کر دینا بدن سے ایسے خلط کا چاہیے جو خلط مناسب مزاج ہوائے خراب کے اُسوقت خاص مین ہو اور قطع کر دینے سے اُنھین مواد کے بدن سے جو اسی مزاج کے ہین بنا بر اُسی طریقہ کے جسکو ہم بر وقت بیان علاج امراض کے لکھینگے لیکن اگر حدوث ان امراض کا ہوا کی خرابی سے اور اُسکے جوہر کے بدل جانے سے ہوا ہو اُسکی یہ تدبیر ہی کہ چونکہ ایسی حالت ایسے وقت اکثر تو ہوا مین اخراہ حرارت اور رطوبت سے پیدا ہوتی ہی جسکا غلبہ ہوا پر ہو جاتا ہی - لہذا واجب ہی کہ ان امراض سے بچنے کے واسطے پہلے فصد کی تدبیر کیجائے پھر اُسکے بعد دوائے مسہل ایسی پلائی جائے جسکی خاصیت سے اخلاط گرم کا خارج کر دینا ہی بعد اسکے ایسی تدبیر کرین جس سے سردی اور خشکی پیدا ہو اور ہوائے گرم اور باد سموم سے بچتے رہین دھوپ مین چلنے پھرنے سے اور آرام و راحت کے استعمال سے مقامات سرد مین بسر کرے خواہ نزدیک آبہائے جاری اور اُونچے اور بلند مقامات کے ٹھہرنے سے جنکا رخ اُتر کی طرف ہو - مکان کا فرش بید اور آس اور گلسرخ سے کرنا چاہیے اور جو کپڑے کہ انہین آس کوٹا ہوا اور گلاب اور صندل اور کافور سے معطر کیا ہوا اُسکو روشندان اور جھروکون مین رکھنا چاہیے جدھر سے آمد ہوا کی ہو اور اندر مکان کے صندل اور کافور کی دھونی دینی چاہیے اور سرکہ پانی ملاکر اُسمین چھڑکنا چاہیے - اور آب سرد شیرین پینا نہ اور زیادہ غذا سے پیٹ بھرنا اور نیز بھوک پر برداشت مین کمی کرنی پیاس کو زیادہ ٹالنا اس سے اجتناب رہے - ایضاً گوشت بڑے سن کے مواشی کے تناول سے اور ایسی غذاؤن سے جو کیموس خراب پیدا کرتی ہین پرہیز رہے پھر اگر وبا چوپاؤن مین آ چکی ہی اُن جانورون کے گوشت سے بچنا چاہیے - اور فقط طائرون کے گوشت پر قناعت کیجائے جیسے چوزہ کا گوشت اور دراج اور تیہو اور کبک وغیرہ انکو سرکہ مین پکاکر اور مسور اور آب انگور خام اور آب سماق اور آب انار ترش اور آب زرشک اور مور یعنے ساگ اور ترکاری کی یہ چیزین جو ترشی مین پڑتی ہون جو بعض اسی ہی چیزون سے بنائی گئی ہون اور کھیر اگلڑی کے مغز تخم اور کاہو سے مقشر اور کاسنی پروردہ اُنمین داخل ہو - مٹھائی سے اور شیرین نواکہ سے اور ایسے نواکہ سے جو بہت جلد خراب ہو جاتے ہین اجتناب کرے انار اور امرود اور بہی اور سیب میخوش یا کھٹا سیب اور آلوے بخارا اور شفتالو وغیرہ تناول کرے اور پانی برف ملاکر پیے نبیذ کے پاس نہ بھٹکے بلکہ اُسکے عوض بھی رب ریباس اور انگور کا رب تناول کرے اور شربت لیمون ہمراہ برف کے منجملہ اُن چیزون کے جو ایسے وقت مفید ہوتے ہین یہ ہی کہ گل ارمنی کو کھاکر ہمراہ

اور سفید پانی ملا کر پی جائے اور اگر زمانہ گرمیون کا ہو اور گرمی زیادہ پڑ رہی ہو اور پیاس آدمیون کو بہت لگتی ہو اُسوقت لازم ہو کہ قرص کافور ہمراہ
سکنجبین سادہ کے خواہ ہمراہ شراب انگور خام کے دیا جائے۔ پھر چونکہ امراض وبائی کے لاحق ہونے کا خوف اُنھین آدمیون کو ہوتا ہو جنکے
مزاج گرم تر ہون خواہ لڑکون کو اور نوجوان آدمیون کو اسلیے کہ مزاج گرم تر ایسے ہی اشخاص کے بدن پر زیادہ غالب ہوتا ہو پس مناسب
ہو کہ یہ لوگ خون کا اخراج فصد کے ذریعہ سے زیادہ کرائین اور سرد اور خشک کرنے والی چیزون کا استعمال بر طبق بیان سابق کے
بھی کرتے رہین۔ اور پورا پورا اجتناب ایسی تدبیر سے کرین جنسے گرمی اور تری پیدا ہوتی ہو۔ اور ضرور امراض وبائی مہلک زیادہ تر
اُسی وقت پیدا ہوتے ہین جب ہوائے خریف مین خشکی زیادہ ہو اور بارش مین کمی ہوئی ہو اور جو فصل گرمیون کی گذر چکی ہو اُسمین
گرمی زیادہ پڑی ہو کہ ایسے خریف مین تپہائے محرقہ اور صفراوی تپین جنکے ہمراہ قے صفراوی زیادہ ہوتی ہو اور کرب اور پیاس بھی زیادہ
لگتی ہو پیدا ہوتے ہین۔ ایسے زمانہ مین لازم ہو کہ پہلے سے ایسی تدبیر کا استعمال شروع کر دیا جائے جو رطوبت پیدا کرتی ہو جیسے آب جو اور لعاب
اسپغول اور لعاب بیدانہ اور جلاب اور رُب اور تربوز ہندی اور وہ قسم تربوز کی جو بنام زرقی مشہور ہو اور شیرۂ تخم خیارین اور غلّہ وغیرہ
جو قطف یعنی تجھوا اور چولائی اور چوزون کے گوشت جو آب مسور اور آب انگور خام اور آب انار اور روغن بادام سے طیار ہوئے ہون۔ جو کا
ستو آب سرد کے شربت سے قند ملا کر پلانا اور اسی قسم کی اور تدبیر بھی کرنی عمدہ ہو اور ایسی تدبیر کے سوا اور سب قسم کی غذا وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہیے
یہ بھی مناسب ہو کہ طبیب کو معلوم ہو جائے کہ اسوقت کونسی بیماری آدمیون مین پھیل رہی ہو پہلے سے اُسکی تدبیر صحیح آدمیون مین ایسی
کر دے جس سے وہ بیماری اس شخص کو لاحق نہو دوا کے ذریعہ سے وہ تدبیر ہو یا غذا کے ذریعہ سے۔ اسلیے کہ کبھی تو ایسی فصل مین
خوانیق کی کثرت ہوتی ہو اور درد گلو زیادہ پیدا ہوتے ہین ایسے وقت مقدم تدبیر یہ ہو کہ فصد لوگون کی کرا دیجائے اور پنڈلیون پر پچھنے
لگائے جائین اور حقنہ ہائے نرم کا استعمال کیا جائے اور غرغرہ گلاب کا جسمین سماق تر کیا گیا ہو اور رب توت کا غرغرہ آب کشنیز سبز ملا کر اور پانی
جسمین مسور کو جوش دیا ہو خواہ آب انار میخوش اور مسور وغیرہ ایسی چیزون سے اس مرض مین نفع ہوتا ہو۔ اور بہتیر امراض بلغمی سرد قسم کی بعض
اوقات کثرت ہوتی ہو جیسے فالج اور سکتہ وغیرہ پس ایسے وقت لازم ہو کہ بدن کا تنقیہ بلطف تدبیر سے کیا جائے جیسا ہم علاج امراض کے ابواب
مین بیان کرینگے۔ اسی طرح لازم ہو کہ جب آدمیون مین اور قسم کے امراض پھیلتے ہون تدبیر تنقیہ بدن کی اُسی خلط سے کر دیجائے جس خلط سے وہ
مرض پیدا ہوتے ہین اور بدن کو ایسی حالت پر ٹھہرایا جائے کہ جو حال مناسب اُسی بدن کی صحت کے اُسوقت ہو غذا دہی اور دوا کے استعمال سے
امراض وبائی بھی چونکہ اُن بخارات بدبو اور متعفن سے پیدا ہوتے ہین جو ہوا سے ملجاتے ہین جیسے وہ بخارات جو مُردون کے ٹھہرے ہوئے اجسام سے
اُٹھتے ہین آدمیون کے مُردے ہون خواہ چوپائے جانور کے۔ اور جیسے وہ بخارات جو ایسے سڑے ہوئے پانی سے اُٹھتے ہین جنمین ساگ ترکاری وغیرہ
سڑتے ہون اور عفونت آگئی ہو ایسی بیماریون کے پیدا ہونے کے زمانہ مین علاوہ تدبیر تنقیہ بدن کے جو ابھی بیان ہو چکی ہو یہ بھی لازم ہو کہ
مقام سے چلا جائے اور بلد اور شہر ندکور کو چھوڑ دے جہان ایسی عفونت ہوا مین آگئی ہو بشرطیکہ وہان سے جانا ممکن بھی ہو اور اگر یہ نہو سکے
تو اُس ہوا سے اُونچے مقام پر سکونت اختیار کرے جو ایسی عفونت پہ ہو کر گذرتی ہو خواہ سرداب در تہ خانہ مین رہے جسمین نمی نہو خواہ کم ہو یا ایسے
مکان مین رہے جسمین ایسی خراب ہوا کا گذر کم ہوتا ہو اور سرکہ کے چھینٹے دیوارون مین اور زمین اور چھت مین دیا کرے اور آس اور سرد مزاج کے
پھول کا فرش مکان مین رکھے اور جن مقامات مین رہتا ہو اُنمین خوشبو کی دھونی دیا کرے جیسے عود اور صندل اور کافور اور مشک اور زند
اور اگر جائے سکونت کو صندل اور کُندر سے دھونی دیجائے زیادہ موافق ہوگی۔ سرد پھولون کے سونگھنے کا استعمال زیادہ کرین۔ بس

اسی طرح سے مناسب ہی تدبیر اُس شخص کی جسکو منظور ہو کہ امراض وبائی سے نجات پائے امراض مُعدیّہ جو بیماریان دوسرے کی لگ جاتی ہین
جیسے جذام اور ترکھجلی اور سل اور برسام یعنے درد سینہ اور چیچک اور آشوب چشم اور سبل جو ایک پردہ آنکھ مین پیدا ہوتا ہی کہ یہ سب امراض
ایسے ہین کہ پاس کے بیٹھنے والے کے لگ جاتے ہین - پس مناسب ہی کہ ایسے بیمار کے پاس آدمی بیٹھنا چھوڑ دے اور جسکو ایسی کوئی بیماری ہے
جس گھر مین وہ رہتا ہی اُسمین تندرست آدمی نہ رہے - اور اسقدر دور اُنسے رہے کہ اُسکے رہنے کی جگہ اُس ہوا سے اوپر ہو جو ہوا ان بیمارونکے
گرد کی ہی - پس یہ مجملی تدبیر ایسی ہی جس سے منتفع وہ ہوتا ہی جسکو بچنا امراض وبائی سے منظور ہو اور امراض معدیہ سے اور جسقدر ہمنے
لکھا ہی اُسی مین کفایت ہی اب مناسب ہی کہ ہم تدبیر قطع کرنے کی اُن اسباب امراض کی لکھین جو اندر بدن کے متحرک ہوتی ہین

ستائیسوان باب بیان مین قطع کرنے عام اسباب کے جو منذر حدوث امراض غالبہ پر ہوتے ہین

یعنے وہ اسباب خبر دہی کرتے ہین امراض غالبہ کے پیدا ہونے کی اور امراض غالبہ کے معنی آیندہ بیان ہونگے) ہم کہتے ہین کہ اسباب امراض
کے جو اندر بدن کے متحرک ہوتے ہین بعض تو اُنمین سے عام ہین اور یہ بعض وہی خراب امزاج کے ہی اور بدن کا اخلاط سے پُر ہونا اور اُن
اخلاط کا ردی اور خراب ہونا - اور بعض اسباب خاص ہین جو ایک ہی مرض سے خصوصیت رکھتے ہین - اور ہم پہلے تدبیر قطع کر دینے
اسباب عام کی لکھتے ہین - اب ہم کہتے ہین کہ مزاج کی خرابی کی تدبیر کا بیان تو ہمنے اور مقام پر اسی کتاب کے کر دیا ہی کہ اُسکا قطع کرنا ایسی
تدبیر سے ہوتا ہی جو تدبیر اُس مزاج کو پیدا کرے جو ضد مخالف مزاج ردی اور خراب کے ہو اور مقادم یعنے مقابلہ کرنے والے اُسی مزاج خراب کے
وہ تدبیر ہو - رہا امتلاے کیموسات یعنی بدن مین اخلاط کا پُر ہونا اگر ایسے کیموسات سے ہو جو خراب ہون اُسکی دوا ایسے خلط کا خارج کر دینا
ہی جو خراب ہی اور اُسکی اصلاح اور درستی کر دینی اور جو کچھ بدن مین رہ جاسے اُسکو درست کر دینا - جو امتلا تجاویف اور خالی مقامات
بدن مین ہوتا ہی اُسی کا خارج کر دینا بذریعۂ فصد کے اور غذا کم کر دینے کے ہوتا ہی اسلیے کہ فصد تمام بدن کے اخلاط کو جذب کرتی ہی خصوصاً
اگر خلط غالب مادہ خونی ہو اور اگر امتلاے مواد حسب قوت کے ہو تو وقت مناسب ہی کہ استفراغ بذریعۂ فصد اور دواے مسہل کے ہو وہ
مسہل جسکی خاصیت اُسی خلط کے خارج کر دینے کی ہی اور اصلاح اُسی خلط کی بعد مسہل اور فصد کے تدبیر موافق سے کرنی چاہیے میری مراد یہ ہی کہ جو تدبیر
ضد مخالف اُسی خلط کی کیفیت مین جو ردی اور خراب بدن مین بھری ہی اور خلاصہ یہ ہی کہ ایسی تدبیر سے جو کیفیت بدن کی خوبی کو زیادہ کرین
جیسے جالینوس حکیم نے اپنی کتاب مسمیٰ بہ حیلۃ البُر مین لکھا ہی - اور چاہیے کہ استفراغ تمام بدن سے برابر کیا جاے اگر اخلاط خراب ہون پس
اسہال اور قے کے ذریعے سے اور بدن مین اچھا مادہ فقط چھوڑ دیا جاے - جب یہ بات ٹھہری اب مناسب ہی کہ اگر کسی کے بدن مین وہ علامات
امتلا کی پائی جائین جو غلبۂ خون پر دلالت کرتی ہین جنکو ہمنے باب دلائل مین بیان کر دیا ہی پس اُس شخص کی فصد ہفت اندام کی کھول دینی چاہیے
اور بقدر حاجت خون کو خارج کر دینا چاہیے بشرطیکہ قوت اُسکی قوی ہو اور سن اُسکا منتہی شباب کا ہو اور وقت موجود زمانہ ربیع کا ہو اور بلد یعنے
شہر بھی معتدل ہو اور اگر یہ چیزین سب اسی طرح کی ہون خواہ اکثر تو ایسے ہی امور موجود ہون (گو ایک آدھ نہ سہی مثلاً بلد غیر معتدل ہی اور سب
باتین درست ہون) پس مناسب ہی کہ خون فصد لینے سے اتنا خارج کیا جاے کہ اُسکو غش آجاے یا یہ کہ خون کی رنگت سُرخی کی طرف بدل جاے
اگر جو خون نکل رہا ہی اُسکا رنگ سیاہ ہو - اور اگر سیاہ نہو پس اُسی قدر خون لینا چاہیے جتنی حاجت ہی خصوصاً جسکی عادت فصد کرانے کی جاری ہے
یا خون بواسیر اُسکا جاری رہتا ہو - یا کہ اُس عورت کا خون حیض بے وقت بند ہو گیا ہو (کہ اِن صورتون مین بے دھڑک فصد کر دینی چاہیے) چنانچہ
جالینوس نے بیان کیا ہی کہ ایک عورت کا خون حیض بند ہو گیا تھا اور وہ عورت حد سے زیادہ لاغر تھی اور اُسکی اشتہا بھی باطل ہو گئی تھی جب

اُسکی جالینوس نے یہ کیفیت دیکھی اُسکے بدن سے خون کا اخراج تین روز مین تھوڑا تھوڑا کرکے ایک سو گیارہ تولہ تک نکلوا دیا جب یہ تدبیر
اُسکی جالینوس نے کی تھوڑے دنون بعد اُسکا بدن تازگی اور فربہی کی طرف پلٹ آیا - اور سبب اِسکا یہ تھا کہ یہ لاغری اِس عورت کو بوجہ ضعف
اُسی خون کے عارض ہوئی تھی جو اُسکے گوشت مین تھی اور بسبب کثرت اُس خراب خون کے لاغری تھی یہی جو متحرک اور ساکن رگون مین
بھرا ہوا تھا - لیکن اگر قوت بدن کسی کی خواہ اُسکا سن اور وقت موجودہ وغیرہ مساعد یعنے دمساز اور موافق فصد قوی کے نہو اُسوقت
خون اُسکا تھوڑا تھوڑا چند مرتبہ خارج کر دینا مناسب ہی - اور اِسی طرح سے اور اخلاط اور مواد کا اخراج بھی تمام بدن سے بذریعہ دوا سے
مسہل کے کرنا چاہیے - اور اگر وہ شخص سن صبا مین ہو یعنے ابھی جوان نہوا ہو مناسب ہی کہ اُسکے کاہل یعنی دونون شانون کے درمیان
پچھنے لگا کر خون نکالا جاے - اور اگر طبیب کو مقدار خون فاسد کا اندازہ کر دینا یا اور اخلاط فاسد کا تخمینہ کر دینا کسی وجہ سے ممکن نہو اور
پورا پورا حکم نکر سکے اُسوقت مناسب ہی کہ تخمین صناعی کا استعمال کرین مترجم یہ بات بہت دشوار ہی اور ابھی تک کسی مقام پر اِسکا بیان
کتاب ہذا مین نہین ہوا ہی شاید آیندہ کہین آجاے ورنہ مقام مناسب پر ہم بیان کرینگے تمن مگر پھر بھی اُسکے بدن مین جسقدر اوعیہ یعنے
خالی مقامات خواہ ظروف خون رہنے کے ہین اور خوب بھرے ہوے ہین اُنکو تنقیہ نکرنے سے شگافتہ نکرانا چاہیے یعنے ایسا نہو کثرت سے مادہ
خون وغیرہ کے اوعیہ مذکورہ پھٹ جائین - اسلیے کہ اگر اخراج مادہ مین سستی کریگا اور تدبیر تنقیہ کو چھوڑ دیگا اُسکے بدن مین بہت سے امراض
خراب پیدا ہونگے منجملہ اُنھین امراض امتلائی کے جیسے طاعون کے اقسام اور ورم دموی جسکو فلغمونی کہتے ہین وغیرہ وغیرہ - اور جب بدن کا
استفراغ ہو جاے اب مناسب ہی کہ مادہ خارج شدہ کے عوض اچھا مادہ پہونچانے کی تدبیر کیجاے - اور غذا مین کمی کرانی چاہیے بوجہ خرابی
فصل کے اور چوپایون کے گوشت سے اُسکو منع کرنا چاہیے مٹھائی ہرگز نہ کھانے پائے اور جو کچھ اسکو ضرور دینا چاہیے وہ یہ ہی کہ شربت عناب
اور شربت سیب اور شربت نیلوفر پلایا جاے - اور چوزون کا اور تیہو اور مرغیون کا گوشت جو کہ آب انگور خام اور آب انار اور مسور اور سماق
وغیرہ ملا کر طیار کیا گیا ہو اُسکی غذا تجویز کیجاے - اور بقولات مین کاہو اور خرفہ کا ساگ اور ہری کاسنی - فواکہ مین سے انار اور سیب اور
امرود اور بہی اور حماض حقوی یعنے پیر نخل تناول کرے اور غذا مین کمی کرتا رہے اور زیادہ غذا تناول نکرے اسلیے کہ زیادہ غذا سے خون
وغیرہ کی زیادتی ہوگی اگرچہ قوت تو بڑھیگی - اور کمی سے غذا کے خون مین کمی ہوگی اور دیگر اخلاط بھی کم پیدا ہونگے اگرچہ قوت مین کمی
رہیگی - آرام اور راحت کا زیادہ استعمال کرے اور تعب سے اجتناب کرے اسلیے کہ تعب بدن مین گرمی پیدا کرتا ہی اور اخلاط خراب کو پگھلا دیتا ہی
جو بدن مین موجود ہین - اور بیشتر وہی خراب اخلاط پگھل کر بعض اعضاے رئیسہ کی طرف خواہ اور اعضا کی طرف ریزش کرتے ہین پس اُنمین ورم پیدا
کرتے ہین خواہ اور خراب امراض پیدا کرتے ہین - پس مناسب ہی کہ صاحبان امتلا خصوصاً جسکے بدن مین خراب اخلاط بھرے ہون تعب سے
اجتناب کرین - اِسی طرح لازم ہی کہ ایسے آدمی کو حمام مین داخل ہونے سے منع کر دینا چاہیے کہ حمام کا بھی وہی فعل ہی جو تعب کا بیان ہوا
پھر دیکھنا چاہیے (بعد اُن تدبیرون کے جو مذکور ہو چکی ہین) کہ جو اعراض امتلا پر دلالت کرتے تھے اور غلبہ خون پر قبل فصد وغیرہ کے
اب بعد تنقیہ کے بھی سب کے سب یا بعض اُنمین سے باقی ہین اور قوت بھی بحال خود موجود ہی اب لازم ہی کہ اُسکی دوبارہ فصد پھر کر دیجاے
اور بقدر حاجت کے خون پھر نکلوایا جاے اور اِسی تدبیر کا التزام اُسوقت تک رہے جب تک کہ وہ اعراض اور علامات غلبہ مادہ کے زائل
نہو جائین اور بدن اپنی طبعی حالت پر نہ آجاے - پھر اگر ایسے موقع پر کچھ اسباب ایسے ہون جو فصد کرانے اور خون کے اخراج سے مانع
ہون جیسے ضعف قوت خواہ ضعف معدہ اور جگر کا خواہ اور ایسے ہی اعراض مانع فصد کے اب مناسب ہی کہ غذا مین اُسکے کمی کر دیجاے

اور تلطیف غذا کی بقدر تحمل اور برداشت قوت کے رہے تاکہ خود طبیعت اُسکی بطرف خون کی تدبیر کے پھرے اور متوجہ ہو کر اُسکی درستی اور
اصلاح کردے اور اُسمین نضج پیدا کردے - اسلیے کہ غذا مین کمی کرنی اور تلطیف غذا کی بقدر تحمل اور برداشت کرنے قوت کے کامل اور
پوری تدبیر ہی امراض امتلائی مین - اور جو تدبیر کہ اُسکو استعمال کرائی جاے مجفف اور خشکی پیدا کرنے والی ہو جیسے آب انار اور انگور خام
(جو ترش ہو) اور شربت سیب سادہ اور رب ریباس اور رب ترشہ ترنج اور اسی طرح کی اور چیزین - اور غذا اُسکو شلغے اور بوارد یعنے
ساگ ترکاری کی چیزین جو ترشی مین پڑی ہون دیجاوے - پھر اگر شوربون کا متحمل نہو گوشت طائرون کا جو سبک ہو اور بسہولت ہضم ہوجاے
جسکی پخت اُنھین اشیا سے ہو جو ابھی ہم بیان کرچکے ہین ٹھہرنے کی جگہ اُسکی ایسے سرد مقامات مین ہو جہان اُتر ہری ہوا گھس بیٹھ کر آتی ہو
اور فرش مکان مین سرد پھولون کا اور سرد آبزار یعنے سرد مصلح اور صندل اور بانورد اور کافور اور ازین قبیل اور سرد خوشبو چیزون کا ہو -
اور ہمیشہ ایسی ہی تدبیر کرتے رہین جب تک کہ خون مین صلاح اور خوبی پیدا نہو اور نضج نہ آجاے اور کسی قدر خون بسبب کمی غذا کے فنا ہوجاے
اور بدن اپنی طبعی حالت پر از سر نو پلٹ نہ آے - رہے تین اخلاط باقیماندہ علاوہ خون کے جسوقت اُنکا غلبہ بدن مین ہو یا اُنمین سے
کسی مین فساد آجاے پس مناسب ہو کہ جلد تر اُنکے استفراغ اور خارج کردینے کی تدبیر کیجاے یا تو قی کے ذریعہ سے اگر فصل گرمیون کی ہو اور
مریض کو متلی ہو رہی ہو خواہ اپنے معدہ مین کسی طرح کی لذع یعنے چبھن پاتا ہو پس اُسکو سکنجبین اور گرم پانی پلاکر قی کرانی چاہیے خواہ آب ج
اور تخم خربزہ اور بتھوے کے بیج اور تخم خبازی پلاکر - اور اگر فصل گرمیون کی نہو اسہال کے ذریعہ سے بدن کا استفراغ کردینا چاہیے آب فاکہ اور
ہلیلہ زرد جسکو سقمونیا سے قوی کیا ہو چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ اور سکنجبین دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ سات ماشہ اور چار رتی اور سقمونیا تین رتی سے
لیکر ثمن درہم جو برابر ساڑھے تین رتی کی ہو جیسا تحمل قوت کا معلوم ہو اور جیسا مناسب بنظر سن اور بلد اور عادت کے ہو - اور اگر ایسے شخص کو
آب لبلاب ہمراہ شکر کے پلایا جاے بہت موافق ہوگا اسلیے کہ اسہال صفرا بنرمی اور سہولت کردیگا - اور ہلیلہ زرد سے جب چار تولہ ساڑھے
چار ماشہ سے لیکر پانچ تولہ دس ماشہ تک درد را کوٹین اور کھولتا ہوا پانی اُسپر ڈالکر خوب سا ملین اور چار تولہ ساڑھے چار ماشہ تمر ہندی ملاکر چھانین
اور صاف کرنے کے بعد تین تولہ شکر سلیمانی اُسمین داخل کرکے نیم گرم اُسکو تناول کرین بہت اچھی طرح سے اسہال خلط صفراوی کا ہوگا اور نفع
عظیم اُس سے پیدا ہوگا - پھر جب استفراغ ہوچکے اب مناسب ہو کہ بدن کو اچھا مادہ پہونچایا جاے اس طرح سے کہ بعد استفراغ کے اُسی شخص کو
جلاب ہمراہ لعاب اسپغول کے دیا جاے اور میخوش سیب اُسکو چوسایا جاے اور غذا اُسکی گوشت چوزون کا جو آب انگور خام خواہ آب ترشہ
ترنج یا آب انار وغیرہ مین پکایا گیا ہو کھلانے کے واسطے تجویز کیجاے اور وہ باقیماندہ تدبیر بھی اُسکی کرنی چاہیے جو ہمنے غلبہ خون کے بارہ مین لکھی ہے
اور میٹھی چیزون سے اور تیز چٹ پٹی اور شور چیزون سے اجتناب کرے اور جتنی غذائین خشک اور گرم ہین اُنسے بھی احتیاط رہے - تن آسانی اور
آرام کے درپے ہو اور تعب اور استحمام یعنے گرم پانی سے نہانا چھوڑ دے - اور غصہ اور غم سے دور رہے - اب پھر اُن اعراض کو بغور دیکھنا چاہیے
جو غلبہ صفرا کے قبل اس تدبیر کے اُسکے بدن مین پائے گئے تھے اگر وہ اعراض سب دور ہوچکے ہون (فہو المراد) ورنہ پھر دوبارہ اُنھین دوا اُن کو
پلائے جو ابھی بیان ہوچکی ہین جسقدر اُنکے پلانے کی حاجت ہو اور اُسی تدبیر کا التزام رہے جو ہمنے بیان کی ہے تا اینکہ بدن اپنے اصلی حالت صحت
پر آجاے اور طبعی حالت پر پہونچے (مرہ سودا) جسوقت بدن پر غالب ہو مناسب ہے کہ بہت جلد خلط سوداوی کا استفراغ کردینا چاہیے ایک مرتبہ
تو قی کرانے سے اگر زمانہ گرمیون کا خواہ فصل خریف کی ہو ایسی دوا سے جو خلط سوداوی کو براہ قی کے خارج کرتی ہے ہلیلہ اور تخم ترب اور جوز القی
جسکو مین پھل کہتے ہین کہ اُنمین سے ہر دو کو ساڑھے پانچ ماشہ لینا چاہیے اور نرم نرم کوٹ کر ہمراہ سکنجبین سادہ اور سوئے کے پانی کے

پلائے جائین - اور ایک مرتبہ دوا سے مسہل سے جو سودا کا مسہل ہو جیسے مطبوخ افتیمون اور جوشاندہ غاریقون - پھر اگر ایسے شخص کو
ان جوشاندون کے پینے سے دست نہ آئین چاہیے کہ ان گولیون کا استعمال کرایا جاے (نسخہ اُنکا) غاریقون اور افتیمون اقریطی اور بسفائج
اور اسطوخودوس ہر واحد ساڑھے تین ماشہ خربق سیاہ جسکو کٹکی کہتے ہین پونے دو ماشہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے لاجورد کے قریب ڈیڑھ ماشہ کے
ملح نفطی یعنے کالا نمک پونے دو ماشہ سبکو خوب کوٹ کر ریشمی کپڑے سے چھانین اور بادرنجبویہ کے ہرے پتون کے عرق سے سبکی گولیان
باندھین اور سایہ مین خشک کرین مقدار شربت ان گولیون کی ساڑھے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک ہی نیمگرم پانی کے ساتھ - جب
استفراغ اسی طریقہ سے کرلیا جاے - اب اسکو بزور استفراغ میری مراد اس سے یہ ہی کہ بعد استفراغ ہوجانے کے جلاب تھوڑا سا اسپغول
ملاکر دینا چاہیے - اور غذا اُسکو شوربا گوشت شتر کا اور اُسی کے پائے کی یخنی خواہ اسکو روغن کنجد اور زیت شستہ مین بھونکر دینی چاہیے
اور بعد اسکے زیرباج جو پکا یا ہوا اور بھنا اور چھوٹی مچھلیان جنکو رضراضی کہتے ہین اُنکو بطور یخنی کے دیجاے خواہ بھنی ہوئی بھون کر یا بطور
قلیہ کے روغن کنجد اور زیت شستہ مین پکا کر خواہ اور اسی قسم کی غذائین کھلائی جائین - اور میٹھی چیزون مین جسکو دلیہ کہنا چاہیے
اور فالودہ - اور فواکہ مین انجیر اور انگور اور مویز کلان جو پر گوشت ہون اور سوکھا ہوا انجیر اور رازین قبیل - اور بقول یعنے ساگ
ترکاری مین سے پودینہ بادرنجبویہ - اور شراب مین شراب ریحانی جسمین گاوزبان بھگودی ہو - اور قند کا شربت جو لونگ اور
بادرنجبویہ سے خوشبو کیا گیا ہو - اور معجون مفرح بموجب اُس نسخہ کے جسکو حکیم کندی نے تجویز کیا ہی اُسمین سے روزانہ سوا دو ماشہ سے
تا ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ تک کھلائی جاے - اور یہ شربت بھی مستعمل رہے جسکا نسخہ یہ ہی - آب سیب شامی خواہ سیب
اصفہانی تین رطل یعنے ایک سو گیارہ تولہ اور اگر یہ سیب میسر نہو سیب قوقانی کا پانی لیا جاے - اور یہی اصفہانی کا پانی دو رطل
یعنے ساڑھے سترسٹھ تولہ اور قدر برام مین یعنے مٹی کی دیگ مین اسکو نرم نرم آنچ دین اور لونگ عود خام سات ماشہ برگ بادرنجبویہ اور
گاؤزبان ہر واحد ساڑھے دس ماشہ درد را کوٹ کر ڈھیلی پوٹلی مین باندھ کر دیگ مین ڈالدین اور نرم معتدل آنچ سے اتنا جوشدین کہ ساڑھے
سرسٹھ تولہ پانی باقی رہ جاے پھر کسی سبز برتن مین چھانین اور اُسپر شراب ریحانی صاف جو نہ تازہ ہو اور نہ زیادہ کہنہ ساڑھے سرسٹھ تولہ اور قند سپید
پچاس تولہ اور برگ جسکو ترہ تازہ چودہ تولہ چھ رتی گلسرخ سات ماشہ گاؤزبان ساڑھے دس ماشہ داخل کر کے منھ برتن کا بند کردین اور دھوپ
مین بیس روز تک رکھین اور کسی اور برتن مین نکال کر رکھ چھوڑین اور بروقت حاجت استعمال کرین کہ یہ شراب قلب کو تقویت اور نفس مین
سرور پیدا کرتی ہی اور سودا کو نفع بین کرتی ہی - اور اگر میوسن کو ہر روز ایک تولہ ماشہ سے دو تولہ نو ماشہ چھ رتی تک غذا سے پہلے استعمال
کرین اور بعد غذا کے وہ بھی ان لوگون کو نفع کریگی ایسا نفع کہ بخوبی نمایان ہوگا - ان لوگون کو چاہیے کہ غم اور ملال سے پرہیز کرین اور فرحت
اور سرور مین زیادہ رہین اور غصہ اور تعب سے اجتناب کرین اور آب شیرین گرم کر کے نہائین بعد تناول کرنے تھوڑی سی غذا کے اور روغن
بنفشہ بدن مین لگانے کی - اسکی پوری کوشش رہے کہ ہوا جو اُنکے اردگرد بدن کے ہی معتدل رہے خواہ مزاج اسکا گرم تر باعتدال ہو اور
ہمیشہ ہر وقت ایسی تدبیر کا استعمال کیا جاے تا اینکہ یہ خلط سب کی سب اُنکے بدن سے فنا ہوجاے اور اپنی طبعی حالت پر بدن پھر عود کرے - اور اگر
یہ معلوم ہو کہ ابھی بدن مین خلط مذکور کا بقیہ موجود ہی مناسب ہی کہ پھر از سر نو استفراغ اُنھین ادویہ سے کیا جاے جو اوپر مسہل سودا کے بیان
ہوچکے ہین اور وہی تدبیر از سر نو پھر کیجاے جو موافق وقت کے ہو تا اینکہ یہ خلط بالکل فنا ہوجاے اور اغراض سوداوی بدن سے زائل ہوجائین طبیب کو دل تنگ ہونا
مناسب نہین ہی مکرر سہ کرر ان دواؤن کے استعمال کرانے سے اسلیے کہ یہ خلط دشواری سے علاج قبول کرتی ہی لہذا واجب ہی کہ جو تدبیر ہمنے لکھی ہی ترک

نہ کیجاے بلغم کا علاج اور اُسکا تنقیہ بلغم کے علامات جب بدن مین ظاہر ہون پس مناسب ہی کہ جلد اُسکا اخراج کردیا جاے قی کی راہ سے اگر
فصل گرمیون کی ہو یا خریف کی فصل ہو اور اگر اور کوئی زمانہ ہو پس دواے مسہل سے جو بلغم سے خاص ہی - قی کرانے کے واسطے سکنجبین شہد سے
نبے ہمراہ ترقع یا پانی پینے زیرہ انجیر ہندی اور نکھ چکنی اور جھانبگ یعنی تخم تربہ کے یا پانی مین سویہ کو جوش دیکر - اسہال کے واسطے واجب ہی کہ
جب اصطمخیقون - اور حب منتن اور ایارج لوغازیا وغیرہ تجویز کیا جاے وہی دوائین جو اخراج بلغم کرتی ہین - مناسب ہی کہ ان ادویہ کا استعمال
اُسی وقت کرین جب خلط مین نضج آگیا ہو اور لطیف ہو چکی ہو اور اگر یہ بات نہو در پی مسہل دینے کے نہونا چاہیے بجز تلطیف خلط کے اور
مارالاصول سے اور غذا مین کمی کرنے سے اور لطیف غذا دینے سے جسقدر خلط مین غلاظت ہو اور جتنی مقدار خلط کی ہو - پھر اگر طبیب
یہ تدبیر کرلے اور معلوم ہو جاے کہ بلغم لطیف ہو چکا اور اب اسکا اخراج آسان ہی اور مجاری اور راہون مین نفوذ اور گذر بخوبی ہو جائیگا اب
اُس وقت مناسب ہی کہ ایسے شخص کو حب اصطمخیقون جو مسہل بلغم ہی چنانچہ اُسکا نسخہ ہم لکھتے ہین کھلائین - پھر اگر یہ دوا کافی نہو اور سار البلغم خارج
نہو جاے پس حب منتن کا استعمال کرین اور پہلے استعمال اس حب کا کرین (نسخہ اُسکا) شبرم اور کالادانہ تازہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ شحم
حنظل ڈیڑھ ماشہ انیسون نو رتی کتیرا چھ رتی سب دوائین کوٹ کر بورہ نو رتی ملاکر سکنجبین پانی مین گھول کر اُسی سے گولیان طیار کرین سیاہ
مرچ کے برابر کہ یہ دوا البلغم کے اخراج مین نافع ہی اور بدن کا تنقیہ بلغم سے بخوبی کردیتی ہی - یہ دوسرا نسخہ گولیون کا بھی اچھا ہی (صفت اُسکی)
شبرم اور کالادانہ ہر واحد چار ماشہ تربد سپید چھلا ہوا ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری پونے دو ماشہ گوگل ڈیڑھ ماشہ گوگل کو آب گندنا مین گھولین
اور اُسی پانی سے گولیان بنائین مگر پہلے ادویہ کو خوب کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین - اور سب ایک شربت ہی یعنے ایک مرتبہ دینے کی پوری
مقدار ہی اور ایسے مریض کو بروز مسہل بعد دست آنے کے جلاب دینا چاہیے تاکہ تیزی اور حدت ان ادویہ کی اور لذع اور سوزش جو انسے پیدا ہوتی
ہی مٹ جاے اور پھر اُسکو غذا اتیہو کا شوربا بطور اسفیدباج کے ہمراہ ریت غسیل یعنی دھوئے ہوے کے کھلایا جاے اور بعد اسکے تدبیر غذا اُسکی سوکھے بھنے
ہوے گوشت سے بہاڑی چڑیون کے سیاہ مرچ اور زیرہ اور دارچینی ڈالکر کرنی چاہیے - اور آب نخود کے ہمراہ گوشت ایسے چوزون کا دیا جاے جو اُڑنے کے قابل
ہو چکے ہون - اور جو غذا البلغم پیدا کرتی ہی اُس سے پرہیز کرے جیسے گوشت بچہ بزغالہ اور تازہ مچھلی اور دودھ اور فواکہ تازہ وغیرہ اور جتنی چیزین
اسی طرح کی ہین سب سے پرہیز کرے اور غذا سے پہلے ریاضت زیادہ کرے اور آب شور اور کبریتی پانی سے نہائے یعنی جس پانی مین گندھک کا
اثر ہو اور یہ اجازت نہانے کی بعد نضج مادہ اور کم ہو جانے امتلای بدن کے خلط بلغمی سے ہی - شراب کہنہ زرد اُسکو پلائی جاے اور جس شراب کا رنگ
سُرخ زعفرانی ہو اور شراب العسل جو شہد سے بنتی ہی اور فراریقون جو ایک خاص قسم کی شراب ہی - لب لباب اور سب سے بڑھکر تدبیر اُس شخص کی جسکے
بدن مین بلغم کی زیادتی ہی یہ تدبیر ہی کہ اُسکی غذا کم کرادیجاے اور جسقدر غذا دیجاے وہ بھی لطیف ہو اسلیے کہ غذا کی کمی اور اُسی کی تلطیف مین فقط تدبیر
کافی ہی اور بیشتر اُسکو استعمال ادویہ مسہلہ سے غنی کرتی ہی اسلیے کہ یہ تدبیر ایسی ہی کہ خلط بلغم کو لطیف کردیتی ہی اور اُسی بلغم مین نضج پیدا کرتی ہی اور طبیعت کے
معین ہوتی ہی کہ اسی لطیف بلغم کو بطرف خون کے بدل دے اور مستحیل کردے - اسلیے کہ بلغم وہی کچا خون ہی جو ابھی نصف نضج خون پر پہونچا ہی اور غذا جسوقت
تھوڑی اور لطیف ہوگی حرارت غریزی اُسپر قادر ہوکر اُسکو پختہ کردیگی اور نضج دیکر اُسکو خون بنادیگی - اور خلط سوداوی یا صفراوی مین یہ صفت کہاں کہ
خون بن جاے اسلیے کہ اُنمین خشکی زیادہ ہی

اٹھائیسواں باب قطع کرنا خاص اسباب کا جو مستعد حدوث امراض کے ہوتے ہین اور پہلے توڑنا اُن اسباب کا جو امور طبعی کے بدلنے والے ہین

ہمنے جس مقام پر علامات امراض مزمنہ کا ذکر کیا ہی یعنے جو امراض دیرپا ہوتے ہین اُنکے پیدا ہونے کی شناخت یہ ہی کہ جو حال بدن انسان منجملہ
احوال طبعی کے جسوقت اُسمین کمی آجاے خواہ زیادتی ہوجاے یا اپنی عادت سے جو اُسمین جاری ہی کچھ فرق اور تغیر اُسمین ہوجاے پس
یہ بات دلالت کریگی کسی مرض کے پیدا ہونے پر جو ہونے والا ہی خواہ ایسے حال بدن پر جسکو نہ صحت کہ سکتے ہین نہ مرض مطلب یہ ہی کہ اب
اُسوقت یہ بدن درمیانی حالت مین ہی اور اسی طرح جسوقت بدن مین کوئی حال خارج اور الگ طبعی سے پایا جاے جیسے ورم کے اقسام یا درد کے انواع اور اِسی
قبیل کے یہ بھی خبر دہی مرض آیندہ کی کرتا ہی یا ایسے حال کی خبر دیتا ہی جو نہ صحت ہی نہ مرض - اور ہم اِس اٹھائیسوین باب مین تدبیر اُن ابدان کی شروع کرتے ہین
جو بدن اپنے امور طبعی سے متغیر ہوگئے ہین اور احوال طبعی پر باقی نہ رہے ہون اور یہ بیان ہمارا اُسی ترتیب اور سلسلہ پر ہوگا جس
ترتیب سے ہمنے دلائل منذرہ بر حدوث امراض کا بیان کیا ہی صحیح ابدان مین - پس ہم کہتے ہین - جب طبیب دیکھے کسی امر کو امور طبعی سے
کہ وہ امر اپنی حالت سے بدل گیا ہی کسی بدن صحیح مین پس مناسب ہی کہ جلد اُسکا تدارک کرے اور اُسکو اپنی اصلی حالت کی طرف پھیر لائے
اِس طرح سے کہ جو سبب اُسکا تغیر پیدا کرنے والا ہی اُسکو قطع کردے اور یہ بات تو اسی طرح سے پیدا ہوگی کہ تدبیر مخالف اُسی سبب کی
کیجاے جس سے یہ تغیر حال طبعی سے پیدا ہوا ہی - اُنھین خراب حالتون مین سے ایک یہ بھی صورت ہی کہ اگر اشتہاے طعام کسی کی (خود
بخود بدون تدبیر مناسب کے) بڑھ جاے یہ بات یا تو سوء مزاج بارد پر دلالت کرتی ہی جو معدہ کے مُنھ کو عارض ہوا ہی پس مناسب ہی
کہ شراب پینے کا استعمال کرایا جاے اور گرم غذائین اُسے کھلائی جائین - یا یہ کہ بلغم ترش اُس شخص کے معدہ کے مُنھ مین ٹھہر گیا ہی
پس واجب ہی کہ قے کا استعمال کرایا جاے اُن دواؤن سے جنکو ہمنے گذشتہ ابواب مین لکھ دیا ہی - پھر اگر اشتہا مین کمی ہوجاے
یہ بات دلیل اسکی ہی کہ فم معدہ مین گرمی آگئی ہی اب چاہیے کہ ایسی چیزون کا استعمال کرین جو حرارت بجھانے والی ہین جیسے
آب انار ترش اور آب انگور خام اور آب تمر ہندی وغیرہ اور معدہ پر ضماد صندل اور گلسرخ اور کافور کا لگایا جاے اور سرد غذا اُسکو
کھلائی جاے جیسے چھوٹی مچھلی جسکو سمک رضراضی کہتے ہین اُسکو سکباج بناکر اور چوزہ کا گوشت مصوص بناکر جو ایک خاص طریقہ ہی
اور آب انگور خام سے اُنکو ادہن دیکر پکایا جاے - یا کمی اشتہا مین امتلاے بدن کی وجہ سے ہوگی اُسوقت لازم کہ بدن کا تنقیہ خلط
غالب کے خارج کردینے سے کیا جاے - پھر اگر رغبت کھٹی چیزون کی طرف باوجود کمی اشتہا کے ہو دلیل غلبہ صفرا پر ہوگی کہ زرد صفرا بدن مین
بھرا ہی اب مناسب ہی اشیاے ملطفہ جو حرارت اور تیزی کو صفرا کے فرو کردین اُنکا استعمال کیا جاے اور سکنجبین اور آب گرم سے قے کرائی جاے
اور اگر خواہش زیادہ گرم اور تیز اور میٹھی چیزون کی طرف ہی یہ بات سوء مزاج بارد پر فم معدہ کے دلالت کرتی ہی اب چاہیے گرم
چیزون کا استعمال کیا جاے دوا بھی گرم ہو اور غذا بھی - یا اینکہ اسکو دلالت ترش خلط کی زیادتی پر ہوگی اب قے کرانے کا استعمال کیا جاے
اگر سرد چیزون کی طرف راغب ہو اُسکو دلالت فم معدہ کی سوء مزاج گرم پر ہی ایسے وقت مناسب ہی کہ سرد کرنے والی اور حرارت
بجھانے والی چیزون کا استعمال کیا جاے چنانچہ انکو بھی ہم بیان کرچکے ہین - اگر کسی آدمی کو پیاس زیادہ لگتی ہو معلوم ہوگا کہ سوء مزاج
گرم خشک معدہ کے مُنھ کو عارض ہوگیا ہی پس مناسب ہی کہ ایسے چیزون کا استعمال کرائی جاے جو رطوبت اور برودت پیدا کرین جیسے لعاب
اسپغول اور لعاب بہیدانہ ہمراہ جلاب اور آب تربوز کے قند ملاکر اور تھوڑی سی طباشیر اور آب انار میخوش تخم خرفہ سیاہ پلایا جاے اور غذا اُن
بھی اِسی قسم کی ہون سواے مچھلی کے اور سواے دودھ کے - پھر اگر پانی پینے کی خواہش مین کمی ہو یہ بات دلالت کرتی ہی کہ سوء مزاج سرد تر
فم معدہ کو عارض ہوا ہی اور بلغم اُسمین جا گرفتہ ہوگیا ہی اب ایسی چیزون کا استعمال کرنا چاہیے جو گرمی پیدا کرتی ہین جیسے شہد اور شراب ریحانی کہنہ

اور شراب خند لیقون اور جوارشات جیسے کمونی اور عبادہون اور جوارش پودینہ اور فلافلی اور سنجرنیا۔ اور قی کا استعمال شہد اور آب گرم سے کرائین جسمین سوبا اور ہولی کو جوش دیا ہو اگر یہ بات بلغم کی وجہ سے پیدا ہوئی ہو۔ اور اگر طبیعت بول و براز کو زیادہ انداز مناسب سے دفع کر رہی ہو اور یہ بات کثرت غذا سے پیدا ہوئی ہو پس مناسب ہی کہ غذا مین کمی کر دیجاے۔ اور اگر دفع طبیعت بوجہ کثرت فضلہ کے ہو یعنی غذا کا فضلہ زیادہ بن جاتا ہی اسوقت لازم ہی کہ طبیعت کی اعانت دواے مسہل سے کرین۔ پھر اگر براز کا رنگ زرد ہی ہلیلہ زرد اور شکر سے مسہل دین۔ اور اگر رنگ براز کا سپید ہو اور رطوبت بھی اُسمین خارج ہوتی ہی آب جوارش سفرجلی جو مسہل ہی اُسکو کھلائین اور اگر پاخانہ سیاہی مائل ہو ہلیلہ سیاہ اور افتیمون اور بسفائج وغیرہ جو ادویہ مسہل سودا ہین اُنکو استعمال کرین۔ پھر اگر براز مین کمی ہو اور یہ کمی مقدار غذا کے کم ہونے سے ہی مناسب ہی کہ مقدار غذا کو زیادہ کرین (بشرطیکہ بھوک بھی اچھی ہو) اور اگر کمی براز مین کسی غذاے خشک کے تناول سے ہوئی ہو یا غذاے قابض کی وجہ سے اب مناسب ہی کہ چکنے چکنے شوربے بطور اسفید باج کے اور ترکاریان اور ساگ چوزیت اور مری ملاکر خوشبو کر دیے ہون تناول کرین۔ اور نہار اُٹھ کر زیت کو نمک ملاکر پیجاے بقدر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی کے اور سوکھا انجیر ہمراہ شیرۂ تخم قرطم کے تناول کرے۔ اور اگر کمی براز کی اور اُسکی خشکی بسبب کمی بلغم کے ہو اور بسبب کمی اُس خلط صفرا کے جو آنتون کی طرف اُترتا ہی پس مناسب ہی کہ طبیعت کو جوارش تمری سے خواہ جوارش مسمّے بہ شہر باران سے نرم کر دیا جاے یا تربد کو نرم نرم کوٹ کر ہمراہ ایارج فیقرا اور معجون شہد کے دیا جاے اور ایارج کو شہد سے خمیر کرکے کھلائین۔ اگر کمی براز کی بسبب غلبہ یبوست کے آنت پر ہوئی ہو اب مناسب ہی کہ طبیعت کو بنفشہ خشک و شکر اور لبلاب اور املتاس سے نرم کر دین۔ اور اگر براز مین یہ خرابی پیدا ہو کہ وقت عادت سے پہلے یا پیچھے آتا ہو مناسب ہی کہ اسکے سبب کو تلاش کرین پھر اُس سبب کو ایسی چیز سے قطع کر دین جو ضد اور مخالف اُسی سبب کے ہی۔ اگر معدہ مین ریاح کا غلبہ ہو خواہ آنتون مین اور یہ بات کثرت غذا سے پیدا ہوئی ہو اب مناسب ہی کہ ریاضت کا استعمال کرین اور غذا کو وقت عادت سے ہٹا کر دین اور مقدار مین غذا کے کمی کر دین۔ اور اگر غلبہ ریاح کے ایسی غذاؤن کے کھانے سے ہوا ہی جو ریاح پیدا کرتی ہین اب مناسب ہی کہ ایسی چیزون کا استعمال کرین جو ریاح کو پراگندہ کر دیتی ہین جیسے صعتر اور تخم کرفس اور اجوائن اور زیرہ اور جوارش نعنع اور جوارش بزور وغیرہ۔ پیشاب اگر مقدار مناسب سے زیادہ آتا ہو اور سبب اُسکا زیادہ پانی پینا ہی لازم ہی کہ پانی کم کر دین۔ اور اگر زیادہ پیشاب بوجہ دفع طبیعت کے بسبب بحران کے ہو اُسکو چھیڑنا نہ چاہیے ہان اگر از حد زیادتی ہو جاے اُسوقت وہی علاج کرنا چاہیے جو امراض کے دفع کرنے مین ہم لکھینگے۔ اور اگر زیادتی پیشاب کی مثانہ اور گُردہ کی سردی سے اور مثانہ کے استرخا اور ڈھیلے ہو جانے سے عارض ہوئی ہو مناسب ہی کہ اطریفل صغیر اور فشور کندر ہمراہ شکر کے تناول کرین۔ اگر پیشاب مین کمی ہو گئی ہو اور یہ کمی بسبب پانی کم پینے کے ہو لازم ہی کہ آب سرد پلایا جاے۔ اور اگر حرارت اور خشکی سے کمی پیشاب مین ہو گئی ہو مناسب ہی کھیرا اور ککڑی خواہ انکے بیج ہمراہ جلاب کے استعمال کرے۔ اور اگر یہ کمی کسی خلط غلیظ کی وجہ سے ہوئی ہو تخم کرفس اور رازیانہ اور انیسون تخم گاجر دشتی اور اجوائن اور اسی قسم کی چیزین تناول کرے جو ادرار بول کرتے ہین۔ پھر اگر پیشاب مین سوزش اور جلن ہی چاہیے اسپغول کو ہمراہ جلاب کے خواہ شکر اور مغز تخم کدو مغز تخم خیارین تناول کرے اور آب خیار ہمراہ جلاب کے پلایا جاے (تمت) یعنی خون حیض اگر زیادہ آتا ہو اور زور سے خارج ہوتا ہی اور یہ کثرت سے آنا اُسکا دفع طبیعت ہی بسبب کثرت خون کے بدن مین اور دفع طبیعت کا بطور بحران کے ہی مناسب ہی کہ اُس سے تعرض نہ کیا جاے اور اُسکا بند نکرین ہان اگر حد اسراف پر پہونچے اور حد سے زیادہ آتا ہو۔ اور اگر دفع طبیعت سے نہو اور پھر ہو تو بسبب قوت اور شدت دافعہ کے اور ضعف قوت ماسکہ کے ہو یا اسلئے کہ مجاری اور راہین آمد خون کی وسیع اور کشادہ ہو گئی ہین اور آلات مین تخلخل پیدا ہوا ہی (مراد یہ ہی کہ جو مقامات خون مذکور کے ٹھہرنے اور آمد رفت کے بدن مین

ہین وہ ڈھیلے اور کمزور ہوگئے ہین) اب مناسب ہی کہ ان صورتون مین دونون پہونچے اور دونون رانون کی زور سے بندش کیجاے اور اُس عورت کو
سرکہ خرفہ کا پانی ملاکر اور گلِ ارمنی اور گل فرسے اور آب سماق پلایا جاے اور غذا اُسی عورت کو گوشت پرندہ جانورون کی دیجاے کہ جلد ہضم ہوتی ہین
اور وہ گوشت بھی آب سماق سے پختہ کیے ہون - پھر اگر اس سے بھی زیادہ خون کی آمد ہو اب وہ تدبیر دوا کی کرنی چاہیے جسکو ہم باب
علاج امراض مین لکھینگے - اور حیض کی آمد مین کمی ہو خواہ بند ہوجاے کہ ایام معمولی مین نہ آے مناسب ہی کہ عورت حمام مین جاے اور گرم
پانی اُسکی ناف کے گرد اور پیڑو پر تریڑا کیا جاے اور یہی مقام اُسکا روغن زنبق سے ملا جاے - اور دونون پنڈلیان اور دونون رانین پٹی سے
باندھی جائین اور فصد باسلیق کی کھولی جاے - پھر اگر اتنی تدبیر کارگر نہو مناسب ہی کہ اُسکا علاج اُسی طرح سے شروع کیا جاے جسکو ہم علاج
امراض کے باب مین لکھینگے - اور اسی طرح مناسب ہی تدبیر اُس شخص کی جسکی مقعد سے خون بواسیر زیادہ حد سے نکلتا ہو یا کہ بالکل بند ہوگیا
پسینہ کا یہ حال ہی جب زیادہ اور زور سے خارج ہوتا ہو اور یہ زور شور دفع طبیعت سے بطور بحران کے ہو اُسکے نکلنے کو روکنا نہ چاہیے
ہان اگر حد اسراف کو پہونچے - پھر اگر سبب زیادہ پسینہ کی آمد کا زیادہ غذا کھانا ہی غذا مین کمی کرنی چاہیے اور لطیف غذا تجویز کیجاے
اور اگر زیادتی پسینہ کی بسبب زیادہ ہونے فضول بدن کے ہو اب مناسب ہی کہ تنقیہ بدن کا دواے مسہل سے کرین - پھر اگر پسینہ کی بو خراب
اور بُری ہو یہ بدبو عفونت پر دلالت کرتی ہی اب دیکھنا چاہیے کہ یہ عفونت کون سے خلط مین اخلاط چہارگانہ کے آگئی ہی پس ایسے خلط کو
خارج کردینا چاہیے اسی دوا سے جو خاص اسی خلط کے خارج کرنے کی ہو - دوا اُن مین سے جو چیز پسینہ کی آمد بند کرتی ہی وہ یہ ہی کہ پانی مین
کشنیز اور سماق کو جوش دین چاول ملاکر اور روغن گل اور مصطگی کو ہمراہ توتیاے کرمانی جو کہ آب آس اور آب برگ سوسن مین جھگوئی
ہوئی ہو بدن مین ملوائین - اگر پسینہ کی آمد رک گئی ہو اور تھوڑا پسینا آتا ہو اُسوقت تمریخ یعنے مالش بدن کی روغن بابونہ اور سویہ کا تیل
جسمین کسی قدر بورہ ارمنی گھول دیا ہی خواہ تھوڑی سی تج اور دارچینی کوٹ کر اسی روغن مین ڈالی ہو ایسے روغن کی مالش کرین
(چھینک آنے کی یہ صورت ہی کہ اگر زیادہ چھینک آتی ہو اور نزلہ سے نہو اُسوقت مناسب ہی کہ سر پر آبِ گرم کا تریڑہ دیا جاے جسمین بابونہ اور
اکلیل الملک اور مرزنجوش اور قیصوم اور شیح وغیرہ کو جوش دیا ہو ایسی چیزین جو ریاح کی تحلیل کرتی ہین اور مرزنجوش کو سونگھنا بھی چاہیے
اور اگر رطوبت نتھنون کی طرف سے زیادہ آتی ہو پس لازم ہی کہ سندروس اور عود خالص کی دھونی لین اور کلونجی بھُنی ہوئی سونگھین اور
ایسی ہی چیزین - پھر اگر ناک کی طرف سے رطوبت وغیرہ مقدار مناسب سے کم آتی ہو مناسب ہی کہ آب گرم کو سر پر ڈالین اور سر جھکاکر اُس
پانی کے بخارات ناک مین پہونچائین جسمین بابونہ کو جوش دیا ہو اور اکلیل الملک حلق سے جو کچھ نکلتا ہی اگر زیادہ خارج ہوتا ہو مناسب ہی کہ اُسکی
آمد کو روکین غرغرہ ماءِ ورد سے خواہ پانی مین مازو اور آس اور کسفرہ یعنی کشنیز کو جوش دیکر اور اگر آمد حلق سے رطوبت کی کم ہو مناسب ہی کہ اسکے
آنے کی تدبیر یون کرین کہ ایارج فیقرا بطور مسواک کے ملین - عاقرقرحا اگر پانی مین جوش دے کر غرغرہ کیا جاے خواہ مویزج کو جوش دیکر غرغرہ
کرین وہ بھی اثر کریگا (نیند اگر زیادہ آتی ہو اور مزاج کی رطوبت سے زیادتی نیند مین ہو جو دماغ پر غالب ہوگئی ہی اُسوقت مناسب ہی گرم کرنے والی
چیزین اور خشکی پیدا کرنے والی کا استعمال کرین اور سر کو رائی اور عاقرقرحا پیسکر ملین اور غرغرہ مویزج اور عاقرقرحا ملاکر شہد اور آب گرم مین داخل
کرکے کیا کرین - پھر اگر دماغ پر بلغم کا غلبہ ہو مناسب ہی کہ تنقیہ دماغ کا حب ایارج اور حب صبر سے اور حب الذہب سے کرین اور غرغرہ وہی جو ابھی
مذکور ہوا - اگر بیداری کی شکایت ہو اور نیند کم پڑتی ہی یہ دلیل خشکی دماغ پر ہی پس مناسب ہی کہ سر پر استعمال تریڑہ کا ایسے پانی سے کرین جو
شیرین اور نیم گرم ہو اور خشخاش کو مع پوست کے اور کدو کے چھلکے اور برگ کاہو اور بنفشہ اور نیلوفر کو جوش دیا ہو اور خشخاش اور کاہو پر دو

اور کشنیز تر کو تناول کرین - اور روغن بنفشہ اور نیلوفر جو مغز تخم کدو کے روغن سے بنایا گیا ہو اُسکی ناس لین - اور التزام رہے کہ اپنے سر پر بنفشہ تازہ
میسر ہو لگائے رہین - جماع کو جب جی چاہے زیادہ عادت معین سے اُسکو دلالت یا تو حرارت اور رطوبت ہوتی ہو ایسی صورت مین تدبیر
کرنی چاہیے جو مبرد اور مرطب ہو یعنے سردی اور تری پیدا کرے اور حرارت کو بجھا دے اور پھر تخدیر بھی کرتی ہو یعنے قوای معتدلہ کو بے حس اور
سُن بھی کردے جیسے خشخاش اور کاہو اور خرفہ اور ہرا دھنیا اور اسی کے مثل اور اشیا - یا زیادہ خواہش جماع کی خون کی زیادتی پر دلالت
کرتی ہو اب مناسب ہو کہ فصد کرائی جاے اور غذا ایسی کھلائی جاے جو برودت پیدا کرے اور سرد پانی سے نہانا چاہیے اگر ہوا کی برداشت
تحمل بھی ہو سکے - لیکن اگر جماع کی خواہش عادت سے کم ہو جاے یہ امر دلالت سوء مزاج سرد خشک پر کرتا ہو پس مناسب ہو کہ ایسے
آدمی کی تدبیر گرم تر چیزون سے کیجاے جیسے گوشت بچہ بزغالہ اور حلوان کا ہمراہ پیاز کے اور چنے کے دلیا کا اسفیدباج یعنے گرمی وغیرہ
اور مرغ کے خصیہ اور گیہون چنے برابر ملا کر گوشت کے ہمراہ ابالین اور ہینگ اور ہلیون اور زبیب خراسانی اور سقنقور اور ازین قبیل گرم تر
چیزین - لیکن اگر ذہن مین ایسی خرابی آجاے کہ کند ہو جاے یہ بھی بلغم سے ہوتی ہو اور اسکی دوا استفراغ ہو حب ایارج سے اور
اطریفل صغیر کھلانا ہمراہ ایارج فیقرا کی اور اطریفل کبیر ہمراہ ایارج کے دینا چاہیے اگر اطریفل صغیر کافی نہو اور غرغرہ بھی ایارج سے کیا جاے اور
غذا بھی گرم خشک دیجاے اور اسکے خلاف جو تدبیر ہو اسکو ترک کرین - پس ایسی تدبیر سے برتاؤ کرنا لازم ہو بہ نسبت اُن ابدان کے جو اپنے
حال طبعی سے جدا ہو گئے ہون اور تھوڑا سا تغیر اُنمین آیا ہو اور اسی تدبیر سے قطع کرنا اُن اسباب کا چاہیے تاکہ زیادہ خرابی بڑھ نہ جاے اور زیادہ
ہو کر امراض پیدا کرے جو ردی اور خراب ہون

انتیسوان باب اُن اسباب کے قطع کرنے مین جو مستعد بر حدوث ایسے ایسے خاص خاص احوال کے ہین جو خارج امر طبعی سے ہر ایک عضو کے واسطے ہین

لیکن تدبیر اُن ابدان کی جو حال طبعی سے خارج ہون اب اُنکی صورت یہ ہو کہ بہت جلد کسی مرض مین گرفتار ہوا چاہتے ہین اور مرض اب اُن بدن مین
گویا پیدا ہوا ہی چاہتا ہو اور ہم ایسے ابدان کی تدبیر بھی اُسی ترتیب سے بیان کیا چاہتے ہین جس انتظام اور سلسلہ سے ہمنے علامتہاے منذرہ بحدوث
امراض کو بیان کیا ہو - اب ہم کہتے ہین جب کسی شخص کے بدن مین تھکن اور ماندگی خود بخود پیدا ہو بدون تعب اور محنت کے پس علامت منذرہ
یعنے خبر دہی کرتی ہو تپ کے آنے پر خواہ سواے تپ کے اور امراض پر - پھر اگر ایسے شخص کو الم یعنے ایذا بھی کسی قسم کی ہو جیسے ایذا قروح کی پس اس
ماندگی ایذا دہندہ کا پیدا ہونا اخلاط صفراویہ سے ہو - پھر اگرچہ ماندگی اسکو محسوس ہوتی ہو تھوڑی سی ہو اور فقط جلد ہی تک اُسکا احساس پہنچتا ہو
ایسے آدمی کو حکم دیا جاے تھوڑی سی ریاضت کرنے کا اور بدن مین روغن بنفشہ کے ملوانے کا اور نیلوفر کے روغن کو اور آہستہ آہستہ بدن کی مالش
کرائے پھر بعد اسکے ایسی غذا کھاے جو ترطیب پیدا کرتی ہو جیسے گیہون کے ستو ہمراہ شکر کے اور سرد پانی اور سو رہنے کی اجازت اُسکو دیجاے - اور اگر ماندگی
بشدت ہوتا اینکہ اُسکو ایذا ایسی ہو رہی ہو جیسے قروح کے ہونے مین ایذا اور الم ہوتا ہو کسی جانب مین اعضا کے ایسے آدمی کو لازم ہو ماندگی پیدا کرنے والے
حرکات سے آپ کو بچاے اور آرام اور راحت مین اول اوقات مین دن کے بسر کرے پھر آخر روز بدن مین سویا اور بنفشہ کے روغن کو ملا کر ملوائے اور وزن
دونون روغن کا برابر رہے اور غذا اُسکو روئی کے بیچ شکر اور روغن بادام سے دیجاے تھوڑے سے اور ستو اور شکر کھلا کر اُسکو سو رہنے کی اجازت دینی چاہیے
اگر ایذا مین سکون ایسی تدبیر سے ہو جاے اُسکو اپنی عادت کی طرف بتدریج لانا چاہیے یعنے جو عادت اُسکی نہانے وغیرہ سے ضروریہ مین اس ماندگی کے پیدا
ہونے سے پہلے بھی اُسکی طرف بتدریج اُسکو لائین - اور اگر اتنی تدبیر سے اُسکی ایذا مین سکون نہو بلکہ شب کو اُسے قلق اور بیداری اور ایذا لاحق ہو یہ

علامت دلالت کرتی ہی کہ اُسکے بدن میں کوئی خلط ہیجان کر رہی ہی اور محتاج استفراغ کی ہی۔ پھر اگر یہ خلط خون کی ہی جو غلبہ کر رہی ہی اور قوت اچھی ہی اب فصد کرانے کا حکم دیا جاے۔ اور اگر صفرا کا غلبہ اور ہیجان ہو اُسکو صفراوی مسہل دیا جاے جیسے طبیخ فاکہہ اور املتاس یا ترنجبین در آب لبلاب اور شربت ورداور جب اُس خلط کا اخراج مسہل سے ہو چکے اب اُسکو آرام اور آسایش دینی چاہیے اور حرکت سے اُسکو منع کر دیا جاے غذا اُسکو چوزوں کا شوربا جو بطور زیرباج کے بنایا گیا ہو خواہ آب انگور خام مین طیار کیا گیا ہو خواہ آب انار مین شیرۂ تخم کاہو اور شیرۂ کاسنی اور آب خیار ملا کر طیار ہوا ہو دینی چاہیے پھر بعد غذا کے سو رہے۔ پھر اگر اس تدبیر سے بھی ماندگی مین سکون نہو مسہل کے دوسرے روز صبح کو اُسے حمام مین داخل کرین اور مالش اُسکے بدن مین روغن بنفشہ کی نرم نرم کرائین اور تن آسانی اور سو رہنے کی اُسے اجازت دین جب سو کر اُٹھے آب جو اور بعض قسم کی پتلی غذا اُسکو کھلائین خواہ وہ مچھلی جسکو ہارلی کہتے ہین اور چھوٹی مچھلی رضراضی وہی ہی اور گوشت چوزہ کا اچھی طرح سے پکایا ہوا اور شراب سپید رقیق تھوڑی سی اُسکو پلائین اور جو عادت اُسکی محنت اور ریاضت کی ہو اُسی طرف اُسکو پھیر لائین اور غذاے معمولی کی طرف اسی طرح اُسکو پہونچا دین پھر اگر یہ ماندگی دور ہو جاے تیسرے روز تو خیر ورنہ یہی تدبیر بعینہٖ پھر کرین تا اینکہ وہ آدمی اپنی معمولی عادت پر ریاضت اور غذا کی پہونچ جاے پھر اگر ماندگی والا شخص اپنے بدن مین ایذا مثل ایذاے ورم گرم کے پاتا ہو اور ایسی ایذا امتلاے خون خراب سے پیدا ہوتی ہی لازم ہی کہ اسے اجازت فصد کرانے کی دیجاے اور ہفت اندام کی فصد کرلے اگر یہ ایذا تمام بدن مین ہوتی ہی اور اطراف مین سینہ کے اور یہ تدبیر دور کرنے ایذا کی تمام اعضاے بدن سے ہی۔ اور اگر ایذاے مذکور چنبر گردن سے اوپر اوپر ہوتی ہو اور سر کے اعضا کی طرف مائل ہو اُسکو سرارو کی فصد کھلوانی چاہیے۔ پھر اگر ایذا اتہیگاہ مین اور دونون ران اور پنڈلیون مین ہو اب فصد باسلیق کے ہونے کا موقع ہی اور خون اُسکا دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ مین خارج کیا جاے بقدر حاجت کے میری مراد قدر حاجت سے یہ ہی کہ جس خون کے نکل جانے سے یہ امر ثابت ہو جاے کہ اب خون فاسد نکل گیا اور ایذا مین سکون ہو گیا۔ چند مرتبہ اسکے خون کے اخراج کی حاجت اس وجہ سے ہی تاکہ ہر مرتبہ بعد فصد کے برا خون جمع ہوا کرے اور طبیعت اُسکی خارج کر دینے پر طالب رہے کہ موضع فصد سے نکالا جاے اور اسی طرح دوسرے روز بھی اور تیسرے روز بھی بدفعات اُسکا خون نکالا جاے اگر روز اول تمام خون کا اخراج ممکن نہو۔ بعد فصد کے اُسکو غذا آب جو کی دینی چاہیے اور انار اُسکو چسوانا چاہیے اور پھر وہی غذا جسکو ابھی ہم لکھ چکے ہین کھلائی جاے پھر اُسکو آرام کرنے کی اجازت دیجاے اور حرکت سے اُسکو منع کر دین۔ اور دوسرے روز اُسکو حمام اوسط مین یعنی درجۂ اوسط مین حمام کے جو حرارت برودت مین درمیانی ہوتا ہی داخل کرین اور پانی معتدل حرارت کا اُسکے بدن پر ڈالین اور خالص روغن بنفشہ اُسکے بدن مین ملوائین اور جب حمام سے نکل آے اور ایک گھنٹہ ٹھہر چکا ہو پھر اُسکو آب جو مع پھوک کے یعنے بے چھنا ہوا کہ جرم بھی جو کا اُسمین داخل ہو پلایا جاے اور او غذا کدو اور مونگ کا اور ستو جو کے اور پالک اور چولائی کا ساگ اُسکو کھلوایا جاے۔ پھر اگر یہ تدبیر اُسکو سودمند نہو یعنے ایسی غذا اُسکو فائدہ نکرے خواہ اُسکی طرف اُسے رغبت نہو پھر اُسکو چھوٹی مچھلی رضراضی ہارلی جو تازہ ہو بطور سکباج کے پکا کر دینی چاہیے۔ اور اسی طرح تیسرے روز بھی تدبیر کیجاے تا اینکہ یہ ماندگی اور ایذا جو اُسکے بدن مین پیدا ہوئی تھی اور طبیب کو اُسکے علامات بھی معلوم ہوتے تھے سب زائل ہو جاے اُس الم کے دور ہونے کی شناخت یہ ہی کہ نبض مین اُسکے قوت اور درستی حرکت کی آجاے اور پیشاب مین نضج اور وہ خوبی پیدا ہو جسکو ہمنے بحث نبض اور قارورہ مین بیان کر دیا ہی۔ پھر اگر ایسی ماندگی والا اپنے بدن مین ایذا مشابہ تمدد یعنے بدن کھنچنے کی اس طرح پاتا ہو جیسے کسی کو انگڑائی آتی ہی اور اُسکا بدن سارا کھچا جاتا ہی اسلیے کہ ایسی ماندگی یا تو امتلا سے پیدا ہوتی ہی یا ریح سے۔ پھر امتلا خون کا ہی فصد کا استعمال کیا جاے اور اگر سواے خون کے اور کسی خلط کا امتلا ہی اُسی خلط کو اخراج کر دینا چاہیے پھر اُسکو حمام مین داخل کرین

اور روغن بنفشہ کی مالش اُسکے بدن پر کیجاے اور حمام سے خارج ہونے کے بعد اُسکو سکنجبین اور جلاب پلایا جاے اور غذا ابھرا اور
بکری کے بچہ کے پاے کی دیجاے اور اچھے اچھے قسم کے پرندوں کے گوشت جنکا کیموس جید ہو۔ پھر اگر یہ تمدد بوجہ سرد کے ہو
پس مناسب ہی کہ اُسکو ریاضت خفیف کی اجازت دیجاے اور حمام میں داخل ہونے کی اور بدن میں سوسن کے تیل کی مالش کرانے اور
خیر وا اور بابونہ اور سوسن کا تیل۔ اگر کسی آدمی کے بدن میں پسینا زیادہ خارج ہوتا ہو اور بدبو ہو خواہ پیشاب میں اُسکے بو ہی بد آتی ہو
یہ بات دلالت عفونت پر کسی خلط کے کرتی ہی اب پہلے تو اُس خلط کو دیکھنا چاہیے کہ آخر وہ کونسی خلط ہی اور شناخت کے بعد اُسکا اخراج
کر دینا چاہیے اور پھر اُس آدمی کی تدبیر مناسب جو ضد مخالف اُسی خلط کے کرنی چاہیے اور غذا میں سبکی اور لطافت کر دیجاے اور زیادہ
غذا کھلانے سے اُسے منع کر دیا جاے سکنجبین شکر کی اُسکو دینی چاہیے اور حمام میں جانے نہ پاوے جب تک علامات نضج مادہ کے بخوبی ظاہر نہ ہوں
پھر اگر پسینا بے انداز خارج ہوتا ہو روغن آس کی اُسکے بدن پر مالش کریں اور مردار سنگ مدبر اور سفیدہ اور توتیاے کرمانی کی اُسکے بدن پر طلا
کریں۔ پھر اگر یہ بات بوجہ کثرت اخلاط کے ہو اُسکو دواے مسہل دینی چاہیے۔ اگر بہق ابیض یعنے سپید سپید چھینٹے بدن پر ہلکے ہلکے سے معلوم ہوں
اس سے برص یعنے سپید داغ پیدا ہونے کا خوف ہی (العیاذ باللہ) اب مناسب ہی کہ ایسے آدمی کو دواے منقی بلغم یعنے جس سے بلغم کا اخراج
بدن سے ہو جاے کھلائی پلائی جاوے اور جو غذا سردی اور رطوبت پیدا کرتی ہی اُس سے پرہیز کرے جیسے حلوان کا گوشت اور تازہ مچھلی
اور دودھ کے اقسام کہ یہ سب چیزیں بلغم پیدا کرتی ہیں اور غذا اُنکو ایسی کھلائی جاے جو گرمی اور خشکی پیدا کرتی ہی جیسے گوشت صحرائی جانور نکے
جو شکار سے ملتے ہیں اُنکے کباب خشک یا زیت اور رہری میں تلی ہوئی بوٹیاں اور سرکہ اور کراویا اور سیاہ مرچ اور ازیں قبیل اور قسم کی
غذا اور اُنکو کھلائی جاے اور اُنکو محنت اور تعب کا اور ریاضت کرنے کا دھوپ میں ٹھہرنے کا حکم دیا جاے اور ہواے گرم جیسے لوان میں زیادہ
ٹھہریں اور مالش بدن کی حمام میں نہار منھ کرائیں اور اسی طرح کی تدبیر جس سے بلغم کا تنقیہ بدن سے ہوتا ہی اور رطوبت خشک ہو جاتی ہی کیجاے
جسکو ہم علاج امراض کی بحث میں بیان کرینگے۔ لیکن اگر کسی شخص کی آواز بیٹھ جاے اور چہرہ اُسکا سُرخ ہو جاے ایسی علامت جذام کی
خبر دیتی ہی پس مناسب ہی کہ فصد اُسکو اب جلد تر کرائی جاے وداجین کی یعنے دونوں بڑی رگیں جو گردن میں داہنے بائیں طرف ہیں
اور بدفعات خون اُسکا خارج کر دیا جاے مقدار مناسب پر جسقدر تحمل قوت میں ہو اور جسقدر وقت موجود مساعدت کرے اور سن اور مزاج
طبعی کے مناسب ہو اور غذا اُسکو شیر خوار بچہ ہاے جانوران اور بچہ بُز غالہ کے اور گوشت مرغیوں کا اور فربہ بط سے دینا چاہیے اور اُسکے
بدن کا استفراغ فصد کے بعد چند روز میں جوشاندہ افتیمون اور غاریقون سے کر دینا چاہیے اور ایسی غذاؤں سے جو خلط سوداوی پیدا
کرتے ہیں اُنکو منع کر دیا جاے جیسے مسور اور کرنب اور گاؤ اور گوشت پورے دنوں کی گاے اور اسی طرح کا اور گوشت وغیرہ۔ اور بار الجبن ہمراہ
ہلیلۂ سیاہ اور افتیمون کے اور ملح نفطی یعنے سیاہ نمک اور خربق سیاہ داخل کر کے اُنکو پلایا جاے۔ اور آب گرم شیرین جسمیں بنفشہ اور نیلوفر اور
جو نیکوب کو جوش دیا ہو اُس سے اُنکو گرم رکھا جاے اور تعب سے اُنکو منع کر دیا جاے اور تریاق کبیر بھی اُنکو کھلائی جاے۔ اور تدبیر اُسکی
اسی طرح سے خواہ اور اسی قسم کی کرنی چاہیے۔ اُسکی نسبت تدبیر میں سستی اور تاخیر نہ کرنی چاہیے جب یہ علامات نظر آئیں جنکو ہمنے اوپر
بیان کیا ہی پس اگر اُسکو یوں ہی بحال خود چھوڑ دیا جاے ایسی وقت پیش آئیگی کہ پھر اُسکا علاج اور اُسکی تدبیر ممکن نہ رہیگی۔ اور کسی کے
بدن میں دمل اور پھوڑے پھنسیاں زیادہ نکلتی ہوں یہ علامت خبر دیتی ہی کسی بڑے خراج اور پھوڑے کے نکلنے کی ایسے آدمی کی ہفت اندام
کی فصد کر دینی چاہیے اور باسلیق کی اور اُس مقام کو بچانا چاہیے جس جگہ دمل وغیرہ برآمد ہوتے ہیں اور جوشاندہ ہلیلہ پلانا چاہیے اور شاہترہ کا پانی

ہمراہ شکر کے تھوڑا سا ایلوہ بقدر حاجت کے پلانا چاہیے اور گوشت کے استعمال سے اُنکو منع کر دیا جاے خصوصًا چوپایہ کے گوشت سے اور میٹھی غذاؤن سے اُنکو منع کر دینا چاہیے اور سرد غذا اُنکو دینی چاہیے اور اُسکے بدن پر گرم پانی ایسی جگہ کا جسکی مٹی سیاہ ہو (اور یا پانی حمام کا) جو اُس مین شبیہ گندہ بہتی پانی کے گرایا جاے اور ایسے ہی پانی مین اُنکو غوطہ زنی کا حکم دیا جاے خواہ دریاے شور مین کہ یہ تدبیر مفید اُنکو ہی جسکے بدن مین خراج کے ہونے کا اندیشہ ہو اور خراج کے واقع ہونے کو منع کرتی ہی۔ (سلع یعنی پھوڑے جب کسی کے بدن مین زیادہ نکلے ہون یہ بات خبر دہی کرتی ہی کہ دُبیلہ یعنے اندرونی پھوڑا اُسکے بدن مین پیدا ہوا چاہتا ہی ایسے شخص کو غذاے غلیظ سے منع کر دیا جاے جیسے گاو کا گوشت اور میڈھے کا گوشت اور ہریسہ کے اقسام اور بے خمیر کی روٹی اور جو غذا دودھ سے بنائی گئی ہو اور جو میٹھی چیز شکر سے بنائی گئی ہو اور فطر اور کماۃ یعنی کنبھی اور انڈے کا خاگینہ خواہ چلہ وغیرہ اور اُسکی غذا مین تلطیف کیجاے اور بدن سے اُسکے بلغم غلیظ باز وجت کا اخراج کر دیا جاے۔ اور نہانے کا استعمال اُس سے زیادہ کرایا جاے اور بعد غذا کے اُنکو نہانے سے بچانا چاہیے اور اسی طرح ریاضت اور جماع کرنے سے غذا کے بعد اُنکو منع کر دیا جاے کہ یہ سب چیزین ایسی ہین جو بدن مین اخلاط غلیظ پیدا کرتی ہین۔ درد سر جو کسی کو ہمیشہ رہے ادھیڑ آدمیون کو ہو خواہ اور لوگون کو۔ یہ بات نابینا ہونے کی خبر دہی کرتی ہی پس مناسب ہی کہ ایسے شخص کا علاج حب ایارج اور حب قوقایا سے کیا جاے اور بعد اسکے ایارج لوغاذیہ یا خواہ ایارج روفس کی تدبیر کرین۔ اگر ان تدبیرون سے درد ٹھہر جاے فبہا ورنہ خیساندہ صبر کا اُنکو پلایا جاے (نسخہ اُسکا یہ ہی) افسنتین رومی دو تولہ گیارہ ماشہ اسارون ساڑھے سترہ ماشہ قنطریون دقیق چودہ ماشہ مصطگی ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطری ساڑھے سترہ ماشہ ان سبکو جمع کرکے جوکوب کرے اور کسی دیگچی وغیرہ مین ڈال کر ایک سو گیارہ تولہ گرم پانی اُسمین ڈالے اور دن کو دھوپ مین اُسکو رکھدے اور اگر رات ہو ایسی جگہ رکھے جہان تاپنے وغیرہ کے واسطے آگ کی گرمی ہو خواہ اور طرح سے ہو اُس مقام کی گرم رہتی ہو پھر اسی دوا سے چھان کر نو تولہ لیکر ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین اسپر ٹپکاکر صبح کو تناول کرین کہ نافع ہوگی۔ حب صبر کو ہفتہ وار دو مرتبہ شب کو سوتے وقت کھالیا کرین اور زیادہ تر بخارات اُس پانی کے جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور مرزنجوش کو جوش دیا ہو سر جھکاکر لیا کرین اور ناس کی دوائین جو ہمنے اور مقامات پر لکھدی ہین اُنکا بھی استعمال کرین۔ پھر اگر یہ تدبیر کارگر نہو اب چاہیے دونون متحرک رگین جو کنپٹی مین ادھر اُدھر ہین کھول کر ظاہر کر دینا چاہیے مترجم سل فقیح مین ہملا ایک طریقہ خاص علاج کا ہی کہ شریان کو جلد چاک کرکے نمایان کر دیتے ہین اسکا بیان علاج بالید یعنی دستکاری کے فن مین آتا ہی انشاء اللہ تعالیٰ یا اُنکہ رگ پیشانی کی فصد کر دیجلے اور ایسی غذاؤن سے پرہیز کرے جو درد سر پیدا کرتی ہین جیسے لہسن اور پیاز اور اخروٹ اور پنیر کہنہ وغیرہ جو غذائین تبخیر کرتی ہین۔ اگر کسی کی آنکھون کے سامنے مچھر خواہ مکھی اُڑتی ہوئی دکھائی پڑین یا بال اُسکو نظر آتے ہون (اور دراصل کچھ وجود ان چیزون کا نہو) یہ بات آنکھون مین پانی اُترنے پر دلالت کرتی ہی مناسب ہی کہ اُس شخص کے دماغ کا تنقیہ کیا جاے اور معدہ کا حب ایارج اور قوقایا سے پھر ایارج لوغاذیا سے۔ اور خراب غذائین جو خلط سودا پیدا کرتی ہین اُنسے اُنکو پرہیز کرایا جاے۔ اور رات کو غذا کھانے سے اور آنکھ کو تعب کی ایذا پہونچانے سے بچتا رہے۔ سرمہ اصفہانی اور توتیاے ہندی کا جو دراز زمانہ سے پروردہ کیے ہوے اور شیافات تیمون کے اور ازین قبیل دیگر ادویہ اور سرمہ کے اقسام جنکو ہم علاج امراض کی بحث مین لکھینگے استعمال کرتا رہے جیسے شیاف اصطفطار اور باسلیقون اور روشنائی۔ چہرہ پر جو اختلاج پیدا ہو یعنے کوئی مقام چہرے کا پھڑکتا ہو یہ خبر دہی لقوہ کے پیدا ہونے کی ہی لازم ہی کہ بہت جلد تنقیہ اسکے سر کا استعمال سے ادویہ معلومہ کے کر دیا جاے جیسے وہ گولیان جنکو ہم ابھی اوپر لکھ چکے ہین اور غرغرہ ایسے پانی سے جسمین عاقر قرحا اور مویزج کو جوش دیا ہو اور منھ کا مانجنا ایارج فیقرا سے خواہ اُسی کا غرغرا کرنا اور ایسی غذا سے منع کر دیا جاے جو بلغم

کرتی ہے - اور استعمال گرم اور لطیف دواؤن کا کرتا رہے کہانا پیٹ بھر کر نہ کہائے - اور استحمام یعنے نہانا اسکو کبہی پانی سے چاہیے اور بخارات
اس پانی کے لے جسمین بابونہ اور برنجاسف اور مرزنجوش کو پکایا ہو اور چہرہ پر روغن مصطگی اور ناردین کو ملے اور ناس کے وہی ادویہ استعمال کرے
جسکو ہم اوپر لکھ چکے ہین اور آیندہ لسے لقوہ کے علاج کے باب مین لکھینگے جسقدر اختلاج قوی اور ضعیف ہو اسی طرح اگر اختلاج اور خدر یعنے
بہر جگنا اور سن ہوجانا تمام بدن مین عارض ہو یہ بات خبر بدفالج پڑنے کی دیتی ہے اب مناسب ہے کہ اس شخص کی گرم اور خشک تدبیر کیجائے
اور آب نخود مین زیت ملاکر اور زیرہ اور سویا اسکو پلایا جائے اور گوشت بچون کا جو قریب اڑنے کے پہونچے ہون ہمراہ خردل کے کھلایا جائے
اور شہد اسکے کھلانے مین رہے اور جو دوائین مسہل بلغم ہین اور بلغم کی تقطیع کرتی ہین یعنی اسکو پارہ پارہ کردیتی ہین انکا استعمال رہے جیسے حبوب
اور ایارج کے اقسام اور جو بقوت دست آور ہین اور بلغم پیدا کرنے والی چیزون سے پرہیز کرایا جائے اور نہانے کے واسطے وہ پانی ہو جسمین گرم
گیاہ کے اقسام کو جوش دیا ہو حمام مین جسکی گرمی قوی ہو اور اسکے ساتھ مالش بھی زیادہ بدن کی رہے اور ریاضت قبل حمام کے پوری کرے اور
قبل طعام کے گرم مقامات مین اور ازین قبیل اور بھی تدبیرین اسکی رہنی چاہیین - جب کسی کو کابوس زیادہ عارض
ہوتا ہو یعنی سوتے وقت اسکے ہاتھ پاؤن گویا بندھ جاتے ہون یہ بات خبر دیتی مرگی کے واقع ہونے پر کرتی ہے ایسے آدمی کو چاہیے کہ غلیظ غذاؤن سے
جو بلغم پیدا کرتی ہین پرہیز کرے اور نیز غذا مین کمی بھی کرے اور لطیف غذا کہائے - پھر اگر نبض اسکی عظیم اور سریع ہو جلد اسکی فصد کردینی چاہیے خواہ
اسکی گردن کی گڑیا پر حجامت کرادی جائے یعنے پچھنے لگائے جائین - اور حب اسطوخودوس اور حب سیسالیوس اسکو دینی چاہیے - پھر اگر یہ
علاج مفید ہو جائے بہتر ورنہ ایارج روفس حکیم سے اسکا علاج کرین اور حمام مین بعد ریاضت قوی کے اسکو داخل کرین اور قبل غذا کے اور بدن کی
مالش اچھی طرح سے کیجائے بذریعہ ہاتھون کے اور بذریعہ کھرکھرے رومالون کے اسقدر کہ اسکا بدن سرخ ہوکر پھول جائے اور سنسنا شروع کرے
پھر اگر یہی تدبیر کافی ہوجائے فبہا ورنہ استعمال کرین ان دواؤن کا جنکو ہم علاج مین ایسے مرض کے بیان کرینگے - اور بھی تدبیر کیجاتی ہے اس شخص کی
جسکے بدن مین امتلا ہو اور سر مین اسکے گرانی اور حواس مین اسکے کندی ہو کہ بعینہ اسکی بھی ایسی ہی تدبیر کرین جو ہمنے ابھی بیان کی ہے غذا
اور دوا کی جو تنقیہ سر کا کرتی ہین - اور پرہیز ایسی غذاؤن سے کرے جو فضول غلیظ پیدا کرتی ہین تاکہ سکتہ کے عارض ہونے سے بخوف ہوجائے
اور فالج سے نڈر ہو جائے خواہ اور امراض جو اسی قسم کے ہین انسے بچے - جب چہرہ پر کسی کے پھولن معلوم ہو اور اسکے ہمراہ درد سر اور
آنکھون کی رگون مین سرخی یہ علامت خبر دیتی سرسام کی کرتی ہے اور برسام کی اب مناسب ہے کہ بہت جلد اسکے سرارو کی فصد کردیجائے اور
بقدر تحمل قوت کے خون لیا جائے اور موافق سن اور فصل موجود کے - اور جب یہ سب چیزین مساعد اور موافق ہون پھر تو خون اسقدر
نکلوانا چاہیے کہ غشی پیدا ہوجائے اور فصد کے روز اسکو غذا چوزون کے گوشت اور تیتر اور تیہو کے گوشت سے جو آب انگور خام اور
آب انار مین پکا ہوا ہو دینی چاہیے یا چھوٹے قسم کے انڈے نیمبرشت کرکے اور کاسنی اور کاہو اور مغز تخم خیارین - اور سرد جگہ اسکو آرام سے
رکھا جائے اگر زمانہ گرمیون کا ہو خواہ فصل ربیع کی اور سر پر اسکے ایک کپڑا صندل اور گلاب سے اور تھوڑا سا شراب کا سرکہ بھی اسمین ڈال کر
تر کرین اور رکھین - پھر فصد کے ایک دن خواہ دو روز کے بعد جوشاندہ الناس کا اسکو پلائین اور غذا مین آب جو اور سکنجبین سادہ اسکو
دیتے رہین یا اینکہ یہ اغراض اس سے برطرف ہوجائین - پھر اگر کسی شخص کو غم اور فکر اور بدنفسی بدون کسی سبب ظاہری کے عارض ہو
یہ بات خبر دیتی عنقریب وسواس سوداوی کے پیدا ہونے پر کرتی ہے اب بہت جلد اسکو جوشاندہ افتیمون اور غاریقون کا اسمین تھوڑی سی
خربق سیاہ داخل کرکے پلادین اور حب اسطوخودوس اسکو دیجائے - اور اگر نبض مین اسکے امتلا پائی جائے ہفت اندام کی فصد کردین

اگر خون شرح برآمد ہو بند کردین اور غذا اُسکو گرمی اور رطوبت پیدا کرنے والی دیجاے جیسے بچہ بزکا اور گوسفند کا گوشت اور انھین بچون کے اطراف
یعنی ہاتھ پاؤن کی یخنی اور بادرنجبویہ اور فرنجمشک کا استعمال کرایا جاے - اور جو غذا غلیظ سوداوی پیدا کرتی ہی اُس سے پرہیز کرے اور
فرحت اور سرور کے امور اُسکے سامنے رہین - اور باجون کے اقسام مین عود اور طنبورہ ستار وغیرہ کے تارون کی وہ آواز اُسکو سنائی جاے
جو باریک ہو (یعنے ودن کا ٹھاٹھ پنچم سے اور پردرست کیا جاے کھرج کا سر نیچا اُسکا ہو) اور ان باجون کی آواز جہانتک باریک اور اونچی ہوسکے
اُسکو سنائی جاے - اور جو چیز غم مین ڈالتی ہی موجودات عالم مین سے یا غصہ پیدا کرتی ہی اور خوف پیدا کرتی ہی اُس سے اُسکو
بچانا چاہیے مترجم شاید الحان اور راگنی جس سے طبیعت کو درد پیدا ہوتا ہی جیسے ہند کے موسیقی مین پیلو اور جنگلہ اور بروا اور بند اپنے سا
سارنگ اور جوگیا بھی اسی مین داخل ہو کہ ضرور ان راگنیون کے سننے سے وحشت اور جنون پیدا ہوتا ہی متن اگر کسی آدمی کو نزلہ کے
اقسام زیادہ عارض ہوتے ہون اور یہ شخص لاغر اندام بھی ہی اور سینہ اُسکا براہ خلقت تنگ بھی ہو یہ بات سل کے واقع ہونے کی خبر دیتی
کرتی ہی اور ذات الریہ کی خبر وقوع دیتی ہی - پس مناسب ہی کہ اُسکے دماغ کے تنقیہ کا کوئی حیلہ تدبیر ہی کیا جاے کبھی کبھی حب صبر اور حب
وہب اور حب ایارج سے اور کبھی کبھی ضیماندہ صبر کے پلانے سے - پھر جب نزلہ عارض ہو جاے آب شربت خشخاش اور لعوق جو تازہ
خشخاش سے بنایا جاتا ہی اور سفید سپنج سے آلودہ کر دیا جاے کہ یہ دوا نزلہ کو اور فضول دماغی کے اُترنے کو منع کرتی ہی - لازم ہی کہ سر اُسکا ہمیشہ گرمی
اور سردی سے بچا ہوا رہے خصوصاً زمانہ خریف مین - اور صاحب نزلہ جسکی یہ صورت براہ خلقت ہی محتاج اسکا ہی کہ اُسکے بدن کے فربہ
اور بڑا کرنے کی تدبیر ہوتی رہی اور محنت اور تعب سے بچایا جاے اور اکثر اوقات راحت سے بسر کرے - جب کوئی آدمی اپنے بائین طرف
بدن کے قریب کوکے کے ایک قسم کی گرانی پائے خواہ کسی طرح کی چبھن اور کھٹک سی اُسکو معلوم ہو خواہ اُسی جگہ تمدد اور کھچاؤ سا
پیدا ہو یہ سب باتین خبر دیتی کرتی ہین کہ اُسکے جگر مین کوئی مرض پیدا ہونے والا ہی - پھر اگر گرانی اُسکو معلوم ہوتی ہی یہ خبر دیتی جگر مین
سدہ پڑنے کی کرتی ہی پس مناسب ہی کہ اُسکو سکنجبین اور آب گرم دیا جاے جسمین تخم کرفس اور رازیانہ اور بیخ رازیانہ کو جوش دیا ہو - پھر اگر سدہ
قوی ہو اب اُسکو سکنجبین عنصلی ہمراہ بزور معلومہ کے دینی چاہیے اور شراب افسنتین اور قرص لک اور جوارش فوتنج یا جوارش فلافلی اُسکو
کھلانی چاہیے - اور بادام تلخ جہان اُسکو ملجاے کھالیا کرے - پھر اگر چبھن اور کھٹک اُس مقام پر پاتا ہو یہ بات خبر دیتی حدوث ورم
گرم پر کرتی ہی مناسب ہی کہ جلد اُسکی فصد رگ باسلیق کی کر دیجاے اور مغز فلوس ہمراہ آب کاسنی تازہ خواہ آب برگ مکوہ تازہ کے
اُسکو پلایا جاے اور غذا اُسکو شلون کی جو تیہو اور پالک اور روغن بادام ملا کر طیار کیے ہون دینی چاہیے اور ازین قبیل اور بھی غذا -
اور کاسنی کا ساگ اور کشوث ہمراہ سرکہ کے کھاتا رہے - اور جگر پر خواہ متصل جگر کے لیپ صندل اور گلاب اور کافور کا کرتا رہے - میٹھی
چیزون سے اُسکو منع کر دیا جاے کہ اُنکو کھانے پینے نہ پاے - اور اگر پاخانہ کسی کا زیادہ سپیدی مائل ہو یہ بات خبر دیتی یرقان کی کرتی ہی
پس مناسب ہی کہ ایسے آدمی کی تدبیر اُسی قسم کی کیجاے جو حرارت جگر کی تدبیر ابھی بیان ہوئی ہی کہ یہ تدبیر جو کچھ اندیشہ یرقان کے پیدا ہونیکا
ہی اُسے زائل کر دیگی پھر اگر کسی کا چہرہ پھولا ہو اور نیچے کا پپوٹہ آنکھ کا سوجا ہوا معلوم ہو یہ بات خبر دیتی استسقا کے پیدا ہونے پر کرتی ہی
اب مناسب ہی کہ بہت جلد اُسکی غذا کم کر دیجاے اور لطیف غذا اُسکو دیجاے اور میٹھی چیزون سے اُسکو روک دیا جاے خصوصاً جو میٹھی چیز
آٹے سے اور نشاستہ سے بنائی گئی ہو اور شراب شیرین جو غلیظ ہی اُس سے بھی اور زیادہ میلا اور باکدورت پانی پینے سے اور استعمال سے ریاضت کے
بروقت خلو معدہ کے اُسکو ان سب امور سے منع کر دیا جاے اور غذا کے بعد اسکو آرام نہ دیا جاے - اور کبھی کبھی حب ایارج سے اُسکی طبیعت نرم

کردیجاے اور کبھی اُسکو سکنجبین کیے ذریعہ سے قے کرادیجاے - اور ہری تیلی ڈالیان کبر کی جو سرکہ مین پروردہ ہون اور زیتون کا پھل سرکہ مین پروردہ
کیا ہوا کھایا کرے - اگر طبیب ایسے آدمی کی یہ تدبیر بالتزام کریگا استسقا کے پیدا ہونے سے امان ہو جائیگی - اور خوف اسکے پیدا ہونے کا نہ رہے
پھر اگر کسی آدمی کو مروڑ اور پیچ اور درد گرد ناف کے معلوم ہو اور ہمیشہ یہ بات رہے خبر دیہی استسقاے طبلی کی کرتی ہی - اب مناسب ہی کہ اسکو استعمال
بعض قسم کے سفوف جو تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ اور صعتر اور زیرہ اور اجوائن اور کرویا اور فرو ماثا اور فوتنج کو ہی ہموزن طیار کیا جاے باریک
کوٹ کر ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک نہار اُٹھ کر پھانکین ہمراہ شراب ریحانی کے اور غذا مین کمی کردیجاے اور ریاضت اور تعب قبل غذا کے
کرتا رہے اور طبیعت کو نرم کرتے رہین حب سکبینج سے کہ اس سے ایسے وقت نفع ہوتا ہی - اگر کسی شخص کو متلی اور ریاح اُسکے بائین طرف خواہ
داہنی طرف دونون کولون کے نیچے معلوم ہو اور بایں ہمہ اشتہاے طعام بھی اُسکی ساقط ہو جاے یہ بات قولنج کے عنقریب پیدا ہونے کی
خبر دیہی کرتی ہی پس مناسب ہی کہ وہ شخص اپنی غذا مین کمی کرے اور لطیف غذا کھاے اور سرد پانی پینا چھوڑ دے اور ریاضت حمام مین کیا کرے
اور زیادہ دیر تک نہ سوئے - پھر اگر یہ اعراض جاتے نہ رہین پھر اسکو بعض قسم کی جوارشن جو مسہل ہون اور حب سکبینج تناول کرے کہ اب وہ بات زائل
ہو جاے - پھر اگر دونون طرف کے تہیگاہ مین گرانی اور کبھی وہ پیدا ہو ورم گردہ کی خبر دیتا ہی پھر اگر درد خارج سے پیدا ہو ورم کے عضل خارج مین
پیدا ہونے سے بچے اور اگر درد اندر کی طرف ہو اندر کی طرف گردہ مین ورم پیدا ہونے سے ڈر جانا چاہیے جو خاص دونون گردون مین ہونے والا ہی - اب
اسکو تھوڑے ہی زمانہ مین فصد باسلیق کردینی چاہیے اُسی طرف کی جدھر مرض کے پیدا ہونے کا کھٹکا ہی اور آب جو مین تھوڑا سا مغز تخم خیارین اور مغز
تخم کدو اور تخم خرفہ برابر خوب کوٹ کر دیا جاے اُسمین سے ساڑھے دس ماشہ ہمراہ جلاب کے اور مقام ماؤف پر ایسا لیپ کرین جو اُسکی تقویت کردے اور مادہ کی
ریزش سے بطرف اُسی مقام کے منع کرے جیسے وہ ضماد جو دونون صندل یعنے سرخ سپید سے گلسرخ ملاکر بنایا جاے - اور شیاف مامیثا اور رسوت اور گل ارمنی
آب کاسنی اور آب کشنیز سبز وغیرہ سے ملاکر طیار کیا جاے - اور بدن کو جوشاندہ سے خواہ آب لبلاب سے خواہ اُسی قسم کی اور چیزون سے دھویا کرین
جب کسی کی پیشاب مین ریگ آتی ہو یہ بات پتھری کے پیدا ہونے پر گردہ مین خبر دیتی ہی - پس مناسب ہی کہ یہ شخص ریاضت معتدل قبل غذا کے کرے
تاکہ فضلہ کا اخراج ہو جاے اور رطوبت بلغمی مین نضج پیدا ہو اور زیادہ غذا کھانے سے منع کیا جاے خصوصاً جو غذا کہ غلیظ ہی تاکہ اُسکے بدن مین فضلہ غلیظ
فراہم نہو - اسی طرح سے اگر کسی آدمی کی پیشاب مین کوئی چیز مثل مردار سنگ اور کوٹی ہوئی اینٹ کے برآمد ہوتی ہو کہ یہ بھی پتھری پیدا ہونے کی
خبر دیتی ہی جو مثانہ مین پڑیگی پس مناسب ہی کہ اسکو زیادہ مقدار غذا تناول کرنے سے منع کردیا جاے خصوصاً جو اغذیہ غلیظ اور بالزوجت ہین جیسے
ہریسہ اور جوازیات یعنی جوز اور لوز کے اقسام اور چاول اور گیہون کی وہ چیزین جو دودھ مین پکائی جاتی ہین اور تازہ پنیر اور لبا یعنی پیوسی جو بچہ جننے کے دو یا
تین روز بعد دودھ دوہا جاتا ہی اور حلوا جو آٹے اور نشاستہ سے بنایا جاتا ہی اور انڈون کے چلہ یا خاگینہ جو خوب بھنا ہو اور تازہ مچھلی اور گاو گوشت اور پہاڑی بکرے کا
گوشت اور شترمرغ کا گوشت اور جھیلون کے پرندون کا گوشت جنکا پانی گھاس وغیرہ کے سڑنے سے گندہ ہو رہا ہی - ایضاً بدون خمیر کی ہوئی روٹی ٹکی کی روٹی اور جو روٹی کہ اُسکا
آٹا خوب گوندھا نہ گیا ہو اور نہ اچھی طرح تنور مین اپنے رس مین پکی ہو - اور فواکہ جو دیر مین ہضم ہوتے ہین جیسے کچا سیب اور کچی بہی اور کچا امرود کہ ان سبکو
ترک کرے اور بعد غذا کے ریاضت کرنے کو چھوڑ دے - بدن کا استفراغ ادویہ مسہلہ بلغم سے کرے مگر ایسی دوائین ہون جو حرارت شدید نہین رکھتی ہین
ادرار کرانے والی دوائین پیشاب کی بھی اسکو دیجائین جیسے تخم خربوزہ تخم خیار اور تمام قسم کے بزور یعنے تخم ہمراہ سکنجبین کے - اور دیگر اشیا جو ادرار بول
کرتی ہین اور اسی طرح کی اور چیزین بھی اسکو کھلائی پلائی جائین - اگر کسی شخص کی پیشاب مین سوزش ہوتی ہو یہ بات خبر دیتی ہی کہ قروح اسکے
مثانہ مین پیدا ہوا چاہتے ہین اور اُسکے قضیب یعنی آلہ ذکر مین قروح ہوا چاہتے ہین پس مناسب ہی کہ یہ شخص استعمال ایسی غذا اُن کا کرے جو تبرید

اور ترطیب کرتی ہین جیسے آب جو ہمراہ روغن بادام شیرین کے اور آب خرفہ اور لعاب اسپغول اور روغن گل ہمراہ جلاب کے اور میٹھی غذا دین سے اسکو منع کر دیا جاے اور شراب پینے سے- اور جب کسی کو یہ حال عارض ہو اور اُسکے پیٹ مین مروڑا بھی ہو اور معدہ مین اُسکے سوزش بھی ہو یہ بات خراش آنتون کی دلالت کرتی ہی پس مناسب ہی کہ ایسے شخص کو (سفوف طین) جو مرکب ہی اسپغول اور تخم کنوچہ اور تخم شاہسفرم اور نشاستہ اور گل ارمنی سب اجزا موزون سے کھلایا جاے اور یہ اجزا بریان کرکے روغن گل مین لت کرکے داخل کیے جاتے ہین مقدار شربت اِس سفوف سے بقدر حاجت کے ہی ہمراہ رب آس اور رب بہی کے اور زیرباج جو ایک قسم کی غذا ہی ہمراہ سویز کلان خواہ ہمراہ دودھ کے جو جما ہوا ہو اور اُسمین سنگریزہ تفتیدہ اور لوہے کے ٹکڑے بجھائے گئے ہون- اگر کسی کی مقعد مین کھجلی ہر وقت اُٹھتی ہو یہ بات بواسیر کے پیدا ہونے کی خبر دیتی ہی- پس مناسب ہی کہ ایسے آدمی کو اُس غذا سے منع کر دیا جاے جو خلط سوداوی پیدا کرتی ہی اور سرد غذا سے اور اسفیدباج یعنے سادہ شوربا اور تیہو کا گوشت خواہ یخنی ہمراہ اوٹنی کے گوشت کے اور گندنا اُسکو کھلایا جاے اور ہفتہ مین سات ماشہ حب المقل اُسکو کھلائی جاے اور مشمش کی گٹھلی کا تیل اور روغن گل اُسکی مقعد مین لگایا جاے- پس اِسی قدر ہم تدبیر قطع کرنے اسباب امراض مزمنہ قرب حادث ہونے والون کے بیان کرتے ہین اور یہ بات آخری ہمارے کلام کا ہی قواعد حفظ صحت مین ابدان کے- اب اتنی بات باقی رہی کہ ہم کچھ اور ایسی چیزین بھی بیان کرین جنکی طرف آدمی کو حاجت بروقت حالت صحت کے ہوتی ہی اور یہ چیزین بھی قریب ضروری اشیا کے ہین اور یہ وہ امور ہین جیسے آدمی کو توجہ اپنے بدن کے پاک پاکیزہ رکھنے کا اور اُسی بدن کے خوشنما رہنے کا اور اُسکے ترو تازہ رہنے کا ہوتی ہی اور تدبیر مسافرون کی بھی اِسی مین داخل ہی تاکہ ہمارا کلام حفظ صحت مین پورا ہو جاے نقص باقی نہ رہے واللہ اعلم

تیسوان باب زینت کے بیان مین

منجملہ اُن چیزون کے جنپر توجہ کرنے کی ضرورت ہی بدن ہمارے صحیح مین اُنکی زینت کے بھی قواعد ہین اور بدن کی نگرانی اور اُسکا پاک صاف رکھنا ہی اور سب سے پہلے بالون کی آراستگی ایسی چیزون سے جو بالون کو قوی کرتی ہین اور بالون مین آفات کے پیدا ہونے کو منع کرتی ہین جیسے بفا اور بھوسی اُڑنے اور انتشار یعنے بالون کا پریشان اور بکھرے ہوے رہنا اور بالون مین خشکی آجاتی اور بھی اسی طرح کی خرابیان جو بالون مین پیدا ہوتی ہین- منجملہ اُن چیزون کے جو بفا کے پیدا ہونے کو منع کرتی ہین اور جو خرابی آگئی ہی اور اُس سے جو نقصان بالون کو پہونچتا ہی اُسکو روکتی ہین یہ بھی ایک دوا ہی کہ سر کو لعاب خطمی اور چقندر کوٹ کر اُسکا پانی لین اور بورہ ملا کر دھوئین- خواہ بیسن چنہ کا اور ترمس اور اندرائن کے پھل کا پانی اور طلحہ کا داد اور ایلوہ آس کے پانی مین گھولا ہوا اُس سے دھوئین بعد ازآنکہ روغن بنفشہ سر مین ڈالا ہو اور یہ تدبیر ہفتہ مین ایک مرتبہ خواہ دو مرتبہ کرین اور حمام مین نہائین بفا کے پیدا ہونے سے یہ بھی تدبیر منع کرتی ہی اور اگر موجود ہو اُسکی بیخ و بنیاد اُکھیڑ دیتی ہی کہ وہ گول گول دانہ جو بنام حب خیار مشہور ہی اور بلاد فارس سے آتا ہی اور شکل اُسکی میتھی کے دانہ سی ہوتی ہی مگر اُسمین گولائی زیادہ ہی اور زردی بھی اُسکی زیادہ ہی مزہ اُسکا تلخ ہی اور اکراد یعنی کردی قوم کے لوگ عجم مین اُسکا استعمال کرتے ہین یہ دوا بفا کے لیے مجرب ہی جب اُسکو کوٹین اور پانی مین بھگو کر سر کو اُس سے ملین- یہ تدبیر عورتون کے سر کے بفا مانے کی ہی رہے مرد وہ ہمیشہ سر منڈواکر اُنھیں چیزون سے دھویا کرین جنکو ابھی ہمنے بیان کیا ہی کہ ایسی تدبیر سے بفا سر مین پیدا نہو گی اور اطمینان رہیگا- بالون کے قوی کرنے والی چیزین جو اُنکو گرنے سے منع کرین اور جو فساد خود بالون مین عارض ہوتا ہی اُسکے روکنے والی اشیا اور بالون مین سپیدی دیر مین آنے دین اور اُلجھنے کا مرض اور جو امراض بالون مین بعد نجات پانے کے امراض حادہ کے عارض ہوتے ہین کہ بال خراب ہو جاتے ہین اور بکھر جانے کی صورت اور ٹوٹ ٹوٹ کر گرنے کی کیفیت اُنمین پیدا ہوتی ہی اُن سب سے روغن آس کا ملنا نفع کرتا ہی اور اگر کوئی روغن کہ اُسمین آملہ اور بلیلہ اور آس تازہ کو جوش دین اور روغن لادن ملا

روغن فستقین اور روغن شقائق بھی اسی طرح کا ہی - جن بالون کو کسی قسم کی آفت بعد امراض حادہ کے پہونچی ہو مناسب ہی کہ اُنکو نورہ لگا کر تراش ڈالین دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ اور پھر اُنکا علاج انھین روغن سے کرین جو ابھی بیان ہوے - اور تمام سر اور بال رومی خطمی اور آزاد درخت اور آس کوفتہ اور خوشبو کیا ہوا اور جوش دیا ہوا اور پرسیاوشان تازہ سے چپڑ دین اور یہ دوا بالون کو دراز بھی کرتی ہی اور اُنکو قوی بھی کر دیتی ہی جب بالون مین خشکی عارض ہو اسقدر کہ اینٹھ جائین اور سرے بالون کے پھٹ جائین اور جڑین اُنکی پتلی پڑ جائین سوکھی ہوئی اسوقت لازم ہی کہ روغن بادام شیرین اور روغن بنفشہ نمین پکایا جاے اور لعاب اسپغول اور لعاب السی روغن بنفشہ محض خالص جو کوفی ہوتا ہی اُسی مین یہ لعاب نکال کر لگایا جاے - ایضاً جو شاندہ بنفشہ بہت سا کتیرا ملا کر بالون پر لگائین کہ یہ تدبیر ایسی ہی کہ اسی سے بالون کی تدبیر کرنی مناسب ہی جب اُنمین کوئی آفت پہونچے - پھر جب آفت عظیم پہونچی ہو اور بال گرنے لگین تا اینکہ گرتے گرتے سر گنجہ ہو جاے - پس اُسکا علاج ہم بحث امراض مین لکھینگے انشاء اللہ تعالی - اگر ڈاڑھی کے بالون کے نکلنے مین دیر ہو خواہ اور کسی مقام کے بالون کے نکلنے مین اور ابرو کے بال بھی خفیف اور سبک برآمد ہوے ہون مناسب ہی کہ روغن بان اور روغن اترج کا استعمال کرین (روغن کا نسخہ آیندہ مذکور ہوگا) اور بُن کو جلا کر اور بادام تلخ سوختہ اور حب الغار کوفتہ یہ سب زیت مین گوندھ کر اُسی جگہ ملین جہان کے بال نہ نکلے ہون - اور غالیہ نام کی دوا کو بھی اُسی مقام پر ملنا چاہیے کہ یہ تدبیر جلد بالون کو اُگا دیتی ہی اور آس تازہ سے نفع پورا ہوتا ہی (یہ دوا بھی اسی فائدہ کی ہی جسکا یہ نسخہ ہی) روغن کدوی تلخ اور قثاء الحمار اور شیح ارمنی سوختہ سبکو کوٹ کر روغن بلسان مین لت کرین خواہ روغن اترج مین اور مقام مذکور پر طلا کرین - کلونجی بھی جلا کر جب بھیڑیے کی چربی یا ریچھ کی چربی مین پگھلا کر ملائی جاے اور مقام مذکور پر اسکو طلا کرین جو محتاج بالون کے برآمد ہونے کا ہی وہی نفع کرتی ہی جب ارادہ یہ ہی کہ ڈاڑھی کے خواہ دونون بغلون کے بال نہ برآمد ہون خواہ پپوٹون پر کے بال نہ نکلین اُس مقام پر مینڈک کا خون خواہ کھچوے کا خون لگانا چاہیے خواہ چیونٹی کے انڈے لگا دے - یا وہ روغن ملے جسمین غطاءہ یعنی سالامندا کو جوش دیا ہو یا وہ روغن جسمین ساہی کا لہو ڈالکر کے پکایا ہو - بھنگ اور افیون سے اُس مقام کو طلا کرتے ہین - پھر اگر بال نکل چکے ہون واجب ہی کہ چند مرتبہ اُنکو اُکھیڑین اور اُکھیڑنے کے بعد یہی چیزین طلا کرین اور یہی روغن لگائین (شیب) یعنی سپید ہو جانا بالون کا اگر اپنے وقت سے پہلے یہ بات پیدا ہو اُسوقت لازم ہی کہ بلغم پیدا کرنے والی غذاؤن سے پرہیز کرین اور کھانے مین اُسکے بھُنے ہوے گوشت اور سوکھا قلیہ اور کنجشک کا گوشت اور بگلہ کا گوشت اور بچہ ہاے نو خیز جنگلی پرندے درست ہو چکے ہون انکا گوشت اور اسی طرح کی اور غذائین تجویز کرنی چاہیین - اور پینے کے واسطے شراب خالص کہنہ مناسب ہی - اطریفل صغیر روزانہ تناول کرے اور اطریفل کبیر ہفتہ مین ایک مرتبہ اور معجون کلکلانج کبھی کبھی اور اسی طرح کی اور تدبیرین بھی چلی جائین جو بلغم کے پیدا ہونے کو منع کرتی ہین چنانچہ اوپر اُنکا بیان ہو چکا ہی اب اگر سپیدی بالون مین بروقت ادھیڑ ہونے خواہ بوڑھے ہونے کے آئی ہو تو ایسی کوئی تدبیر داخلی بکار آمد نہین اب تو فقط خضاب اور رنگ آمیزی کا زمانہ ہی جس سے بال سیاہ ہو جاتے ہین جو نکل چکے ہین چنانچہ اُسکو ہم بیان کرتے ہین انشاء اللہ تعالی (صفت خضاب کی جو بالون کو سیاہ کرتا ہی) مازو کو زیت مین بریان کرین لیکن روغن زیت کی وہ قسم ہی جسکو رکابی کہتے ہین اور اسقدر بریان کرین کہ سوختہ ہو جاے اور وزن مازو کا گیارہ تولہ آٹھ ماشہ ہی اور تانبا جلا ہوا دو تولہ نو ماشہ چھریلی اور پھٹکری کبود رنگ کی اسی قدر کتیرا چودہ ماشہ نوشادر اور نمک سیاہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سبکو کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور گرم پانی مین اسکو گوندھین اور دو گھنٹہ صبر کرین خواہ تین گھنٹہ پھر اسی خضاب کو سر مین اور ڈاڑھی مین لگائین رات کو اور آزاد درخت یعنی بکائن کے پتون سے باندھین خواہ ارنڈ کے پتون سے خواہ چقندر کے پتون سے جب صبح کو اُٹھین اُسکو کھول کر گرم پانی سے دھو ڈالین اور روغن بادام ملین -

(خضاب کا دوسرا نسخہ) جو مجرب ہی وسمہ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ مہندی زیدان کی ساڑھے سترہ ماشہ دونون کو ملاکر خوب پیسین تا اینکہ بالن وسمہ سُرخ ہو جاے پھر اسکو روغن گل مین خوب سالت کرین اور آب گرم سے گوندھین اور اتنی دیر ٹھہر جائین کہ خوب سُرخ ہو جائین پھر رات کو یہ خضاب لگا کر سو رہین صبح تک اور صبح کو آس کے پانی سے اسکو دھوئین کہ بال خوب سیاہ ہو جائینگے اور نہایت درجہ کی سیاہی بالون مین پیدا ہوگی (خضاب کا اور نسخہ) جسکو جالینوس نے لکھا ہی کتاب ادویہ مرکبہ مین - اخروٹ کی کلی جو ابھی شگفتہ نہوئی ہو اُسکی صورت ایسی ہوتی ہی جیسے انگور کے دانہ کی صورت خام ہونے کے وقت ہوتی ہی - بہرحال اُسکو زیت مین پیسین اور اُسمین مقل الیہود ملاکر استعمال کرین - یہ نسخہ بھی مجرب ہی (خضاب کا اور نسخہ) چونہ ایک حصہ مردار سنگ نصف حصہ اور مٹی ایک حصہ خواہ دو حصہ اور ایک نسخہ مین تین حصہ تک لکھی ہی سبکو کوٹ چھان کر پانی سے گوندھین اور بالون پر لگائین کہ اس سے بال سیاہ بھونرا ہو جائینگے (خضاب کا اور نسخہ) لوہے کا میل اور رانگ کا بُرادہ لیکر برابر کوٹین اور سرکہ شراب مین پکائین تا اینکہ گاڑھا ہو جاے اور خضاب کرین مترجم کا معمول مجرب یہ ہی کہ لوہے کا میل اور نوشادر ہموزن پیسکر بوزن مجموع جو کا آٹا ملاکر پانی مین پکائین اور گاڑھا ہونے کے بعد لگائین گرمیون مین تین گھنٹہ بعد ازان کھول ڈالین اور ہلیلہ سیاہ پیسکر ایک گھنٹہ لگا دین خوب سیاہ ہو جاتے ہین (قسم) شقائق النعمان اور باقلا کا پھول (خواہ برگ) دونون کو کوٹ قلعی کے برتن مین اور اُسپر روغن کنجد اتنا ڈالین کہ اوپر تک آجاے اور دھوپ مین رکھ دین کپڑے سے ڈھانپ کر اور ہر روز تین مرتبہ اسکو ہلایا کرین بخوبی اور یہی ترکیب دس روز تک چلی جاے اور پھر کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین کہ یہ خضاب بالون کو خوب سیاہ کریگا (خضاب کا اور نسخہ) یہ روغن ہی جو بالون کو سیاہ کرتا ہی پوست جوز یعنے اخروٹ کے تازہ چھلکے پانچ تولہ دس ماشہ سادج ہندی جسکو تیزپات کہتے ہین اور اظفار الطیب جسکو نکھ کہتے ہین ہر واحد پینتیس ماشہ حب البان اور بادام شیرین سوختہ ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ اور ایک دانہ مازو کا پھر روغن آس اور روغن بان ہر ایک قریب سترہ تولہ کے گرائین اور نرم آنچ سے اُسکو پکائین اسقدر کہ نصف روغن جل جاے اور چھانکر اُٹھا رکھین کسی برتن مین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین (صفت روغن لاذن) کہ بالون کو سیاہ کرتا ہی اور قوی بھی کرتا ہی روغن آس پونے چونتیس تولہ پیسکر لاذن دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ملائین اور ایک شبانہ روز رہنے دین اور پھر اُسکو قدر مضاعف یعنی دوہرے برتن مین جوش دین تاکہ لاذن گھل جاے اب اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین (صفت روغن آملہ کی) آملہ کو گٹھلی سے پاک کرکے اور آس کو اور پوست بیخ صنوبر ہموزن تینون چیزین لین اور پانی مین خوب سا پکائین پھر اُسکو چھانین اور اُسپر نصف وزن موجود روغن کنجد داخل کرین اور نرم آنچ سے اُسکو جوش دین اسی طرح کے برتن مین جو دوہرا ہو تا اینکہ یہ پانی جل جاے اور روغن باقی رہے (صفت روغن افسنتین کی) جو بالون کو سیاہ کرتا ہی اور منضوج بھی کرتا ہی - حب النار اور لاذن اور افسنتین ہر واحد ایک حصہ جوز السرو دو حصہ سبکو کوٹین اور چھانین اور کسی باریک کپڑے مین پوٹلی باندھین اور ایک ہفتہ روغن آس مین بھگو دین پھر اُسی مین اُسکو خوب ملین تاکہ حل ہو جاے اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین (صفت روغن شقائق کی) شقائق کا پھول صاف کیا ہوا لیکر سایہ مین سکھائین اور پیسکر ریشمی کپڑے مین چھانین اور بیس روز دھوپ مین اُسکو رکھین پھر کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین - مترجم آہن روغن کا نشان نہین ہی شاید غلطی کاتب سے رہ گیا ہی (قسم) گھونگھر والے بال سیدھے سپاٹ بالون کو بنانے کی تدبیر اجس شخص کا ارادہ ہو کہ سیدھے بالون کو گھونگھر والے بنالے اُسکو چاہیے کہ چونہ ایک حصہ اور مردار سنگ اور آملہ اور مازو ہر واحد دو حصہ لیکر سبکو کوٹے اور آہن کے پانی مین اُسکو بھگو دین اور بالون پر اُسکو لگا کر بالون کی لٹون کو کاتے ہوے سوت سے باستواری لپیٹے اور دواے مذکور پہلے تین روز لگائے

اور تین شبانہ روز یہی تدبیر کرے پھر بالون مین وچ اور تخم دے جیسے گھونگھر والے بالون مین چھلّے چھلّے ہوتے ہین پھر دوا کو جھاڑ دے اور بیر کے پانی سے دھو ڈالے اور روغن بنفشہ یا روغن گل لگائے - پھر اگر ارادہ ہو کہ بجائے بالون کو سپید کھا کرے اب وہ تدبیر کرنی چاہیے جس سے بالون مین خشکی پیدا ہوتی ہے جسکو ہمنے اسی باب مین لکھا ہے (بالون کے مونڈنے کی تدبیر بذریعۂ نورہ کے) بالون کو نورہ کے ذریعہ سے مونڈنا اُسکی تدبیر یہ ہے کہ چونہ سپید بونے چونتیس تولہ اور ہرتال زرد خوب پسی ہوئی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ انگور کے جھاڑ کی راکھ اور خطمی کی ایک تولہ پانچ ماشہ اسکو آب گرم سے خوب ملا کر بالون کے اوپر لگائے مگر پہلے بدن کو روغن گل سے خوب ملنا چاہیے قبل نورہ لگانے کے اور اتنی دیر ٹھہر جائے کہ نورہ کا اثر معلوم ہونے لگے پھر نورہ کو دھو ڈالے اور روغن گل خالص کو ملے پھر اُسی مقام پر گلسرخ پسا ہوا خوب سا ملے - پھر اگر نورہ کی جلد کو سوختہ کر دیا ہو خواہ جلد مین خراش پیدا ہوئی ہو اب بدن پر ٹھنڈا پانی چند مرتبہ ڈالے اور مسور کا آٹا روغن گل مین گھسا ہوا مثل اُبٹنے کے لگائین پھر اگر سوزش بدن مین زیادہ ہو وہی علاج کرین جو آگ سے جل جانے کا آئندہ لکھا جائیگا - نورہ کی بو دفع کرنے والی یہ بھی ایک دوا ہے کہ نورہ جس جگہ لگایا ہے وہان پر صندل اور سک جو ترش کی ہو اور گلسرخ اور مہندی وغیرہ اسی قسم کی چیزین ملنی چاہیین دوا جو رنگ بدن کو سپید اور صاف کرے اور جلد کو پاکیزہ کر دے - اگر کسی کا بدن بدنما ہو اور اُسکی سپیدی کھلی ہوئی صاف نہو اور ارادہ اُسکے سپید اور صاف کرنے کا ہے مناسب ہے کہ اُس بدن مین یہ غمزہ خواہ اُبٹنا ملین - مسور اور نخود اور باقلا اور ترمس کا آٹا اور جو اور بادام شیرین مقشر یعنے چھلے ہوے کو نرم نرم کوٹین سب اجزا ہموزن چاہیین اور شیر تازہ سے گوندھ کر چہرہ پر لگائین اور ایک شبانہ روز یونہین اُسکو لگا رہنے دین پھر اُسکو ایسے پانی سے دھوئین جسمین سبوس گندم شستہ کی جوش دی ہو اور اسی طرح دو تین مرتبہ کرین تاکہ رنگ سپید ہو جاے (دوسری طرح کا غمزہ) اگر اسکا استعمال کیا جاے بہتر ہوگا اشنان یعنی سجی گھاس جو کہ خربزہ کے پانی سے پروردہ کی ہو تین روز تک اور اُسکو سکھا کر کوٹ لیا ہو ایک جزء مسور کی بھوسی اور پوست بیخ نے اور تخم خربزہ ہر واحد چہارم جزء کا سبکو کوٹین اور آب جو مین ڈال کر طلا کرین چہرہ پر (صفت ایک اور غمزہ کی) ترمس تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ آرد باقلا سات ماشہ اور جو اور نخود ہر واحد سوا پانچ ماشہ تخم خربزہ ساڑھے دس ماشہ کتیرا ساڑھے تین ماشہ زعفران چھ رتی سبکو نرم کوٹ کر عورت کے دودھ مین گوندھ کر طلا کرین شب کو اور صبح کو دھو ڈالین ایسے پانی سے جسمین سبوس کو جوش دیا ہو (اُبٹنے کا اور نسخہ) ترمس اور باقلا مقشر اور تخم خربزہ ہر واحد ایک جزء مسور مقشر نصف جزء سبکو کوٹین اور پانی مین گھول کر طلا کرین چہرہ پر (چہرہ کا سُرخ کرنا) اگر ارادہ یہ ہو کہ چہرہ کا رنگ گلابی ہو جائے پس مناسب ہے کہ یہ شخص گوشت کھانے کی مداومت کرے کہ ہمیشہ گوشت کھایا کرے اور شراب عمدہ پُرانی روزمرہ پیتا رہے اور پیاز لہسن اور شہد کھایا کرے - گرم پانی سے بیشتر نہاے اور چہرہ کو کپڑون معتدل درجہ پر ملا کرے اور گلگونہ یعنے گلگونہ جو لاکھ سے کسی قدر سپیدہ ملا کر بنایا گیا ہو اُسکو چہرہ پر لگایا کرے - پھر اگر چہرہ پر خواہ کسی عضو مین نشان قروح کے ہون خواہ چیچک کے نشانات ہون مناسب ہے کہ اس طلا کا استعمال کرین (نسخہ اسکا) تخم کرنب اور ترمس ہر واحد سات ماشہ بورہ ساڑھے تین ماشہ کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور پانی سے گوندھ کر چہرہ پر چند مرتبہ لگائین - پھر اگر سیاہ نشان اس سے دور نہون بھلاوین کو ہاون دستہ مین روغن بنفشہ اور روغن پستہ ملا کر کوٹین اور اسکو قروح کے نشانات پر طلا کرین - اور اگر کوئی دانہ یا کہ پھنسی ہو اُسپر پچھنے لگا کر زخم ڈالین اور اسی دوا کو طلا کر دین کہ اُسکو دور کر دیگی انشاءاللہ تعالی - پھر اگر چہرہ پر چھبن در برش یعنے خال سیاہ اور چھائین اور چھیا جس ہو مناسب ہے کہ استعمال اُن ادویہ کا کرین جنکو ہم چھائین کے باب مین لکھینگے - پھر اگر چہرہ پر اور ہونٹھ اور کف دست پر شقاق عارض ہو یعنے جلد پھٹ جاے اُسی جگہ پر روغن بنفشہ اور بط کی چربی کے ساتھ موم پگھلا ہوا تھوڑا سا کتیرا داخل کر کے ملنا چاہیے

بہت مرتبہ - عورتون کی پستان کے بڑھنے کو منع کرنے والی تدبیر اور اُسکو اپنے حال پر بدستور رکھنے کی تدبیر یہ ہی جسکو یہ منظور ہو چاہیے کہ قرظ یعنے ببول کو نرم کوٹ کر آب آس اور یا مازو یا طین قبرسے ملاکر طلاکرین - یا کہ پھٹکری جسکو رنگریز استعمال کرچکے ہون - یا مراد یہ ہی کہ جسکو رنگریز استعمال کرتے ہین وہی قسم پھٹکری کی لے اور مردار سنگ اصفہانی اور طین قیمولیا یعنی جس سپید مٹی کی گھریا بنتی ہی ان سبکو پانی مین گوندھکر پستان پر لگادے - یا جوز السرو کو لیکر کوٹے اور آب سیال مین کہ وہ خرنوب ہی کوٹ کر اور رنگین کرکے پستان پر ضماد کرے اور خوب درست کرکے باندھے اور تین روز بند حا رکھے پھر کھول کر سرد پانی سے یا سرکہ اور پانی سے دھو ڈالے اور تین روز کا ناغہ کرکے اور تین روز پھر لگاوے اسی طرح چند مرتبہ کرے کہ پستان اپنے آپ کو سمیٹ لیگی اور اسپر اُسکو قدرت ہو جائیگی یعنے سمیٹنے پر عضو ندکور کو قدرت ہو جائیگی - یہ بھی ایک تدبیر کیجاتی ہی کہ کندر اور ودع یعنی گھونگھی دونون کو نرم نرم خوب پیسین اور ہموزن دونون کے جو کا آٹا ملادین اور سرکہ ملاکر پستان پر طلا کرین - یا پھٹکری اور وردی شراب اور مازوے سبز کو اچھی طرح کوٹین اور شراب ملاکر پستان پر طلاکرین اور دونون پر اسفنج یعنے ابر مردہ پانی اور سرکہ مین ڈبو کر رکھین اور درست کرکے باندھین - مناسب نہین ہی کہ زیادہ چھیڑ چھاڑ عورتون کی پستان سے کیجاوے اور زیادہ انکو ملاد لاکرین - پھر اگر دونون پستان چھوٹی چھوٹی اور اُنکو اُسی چھوٹی ضخامت پر رکھنا منظور رہی لازم ہی کہ طین قیمولیا اور سپیدہ برابر ملاکر ایسے پانی سے گوندھین جسمین بزر البنج کو جوش دیا ہو اور اُسکو پستان پر لگادین - شوکران کو اگر کوٹ کر سرکہ اور پانی مین گوندھکر پستان پر لیپ کرین وہ بھی یہی فعل کریگا - اور اسی طرح بچون کے خصیون کا اگر زیادہ بڑھنا منظور نہو اُسکی یہی تدبیر ہی (بغل کی بدبو کی تدبیر) یہ ہی کہ توتیاے کرمانی اور چھوٹی مائین جسکو کزمازج بھی کہتے ہین جب دونون کو نرم نرم کوٹ کر گلاب مین گوندھو بغل مین طلاکرین یا مُردار سنگ کو تھوڑا سا کافور ڈالین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین - اگر مردار سنگ کو لیکر تازہ گلسرخ مین چند روز رکھین (خواہ گلاب مین) اور جب گلسرخ سوکھ جاے پھول بدل دین اور اسی طرح چند روز تدبیر کرتے رہین تاکہ مُردار سنگ گلاب کی بو کو اخذ کرلے تب اُسکو کوٹین اور نمک اور گلاب سے اُسکو سپید کرین جلاکر خواہ پکاکر اور اُسکو بغل کے نیچے طلاکرین یہ دوا گندہ بغلی کو دور کردیگی - ایضاً توتیاے کرمانی سپید ایک جزو لونگ چہارم حصہ ایک جزو کا دونون کو نرم نرم کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور گلاب سے گوندھکر قرص بنالین اور سایہ مین سکھادین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین - جب کسی پاؤن مین پسینا زیادہ آتا ہو اور بے انداز ہو جاے پس واجب ہی کہ تلوون مین اُسکے مہندی لگائین اور مہندی مین برگ سوسن اور پھٹکری سپید اور پھٹکری سُرخ داخل کرین - ایضاً پاؤن مین طلا سُرخ پھٹکری اور مائین کو آہستہ آہستہ کوٹ کر آس کے پانی مین گوندھکر اور گلاب داخل کرکے کرنا چاہیے - اگر اس پاؤن کو اُس معجون کے پانی مین رکھین جس معجون کو عورات خون نفاس کے بند کرنے کے واسطے استعمال کرتی ہین تو بھی نفع کریگا واللہ اعلم

اکتیسواں باب تدبیر مسافران صحرا اور دریا کی

حفظ صحت کے بارہ مین آدمی کو احتیاج اسکی بھی ہوتی ہی کہ سفر کے ساز و سامان مین ایسی درستی کرے جس سے اُسکو سفر کی ایذا نہ پہونچے اور ضرر سے محفوظ رہے - مین کہتا ہون سب سے پہلے مسافر کو یہ ضرور ہی کہ اپنے بدن کا تنقیہ کرلے فصد کرانے سے خواہ دواے مسہل سے اگر وہ شخص اس تنقیہ کا خوگر ہوچکا اور تنقیہ کا زمانہ بھی زیادہ گذر چکا ہو اور مناسب ہی کہ دواے مسہل وہی استعمال کرے جس سے اسکی طبیعت مالوف ہوچکی ہی اور جسکے استعمال کا خوگر ہوچکا ہی تاکہ ایسے تنقیہ سے اُسکا بدن اخلاط ردی اور خراب سے پاک صاف ہو جاے اور فضول بدن کے دور ہو جائین - اور اسکی وجہ یہ ہی یعنے تنقیہ کرانے کی کہ تعب اور حرکت جو سفر مین کریگا یہ دونون بدن کو گرم کردینی ہین

پس یہ خراب اخلاط پھیلینگے اور ایک جگہ سے دوسری جگہ بدن مین پہونچینگے پس یا تو بعض اعضاے رئیسہ پر گرینگے خواہ اور اعضا پر پس ورم بحسب انکی کیفیت کے پیدا کرینگے اور بحسب اپنے مقدار کے۔ یا اخلاط جید سے یہ خراب اخلاط ملجائینگے اور انکو بھی خراب کردینگے اور انسے تپون کے اقسام پیدا ہونگے خواہ اور قسم کے امراض۔ پس اسی واسطے واجب ہو کہ اپنے اخلاط کا تنقیہ مسافر قبل سفر کے کرلے اگر اپنے پانٔون پیادہ اُسکو سفر کرنا ہو اور جسکو عادت پیادہ روی کی نہو اُسکو چاہیے تھوڑی تھوڑی محنت اور مشق پیادہ چلنے کی قبل سفر کے کرتا رہے اور اسکی خوگری رفتہ رفتہ اُسکو کرلینی چاہیے اور ہر روز چلنے کی مقدار زیادہ کرتا جاے اور بتدریج اُسکی مشق بڑھاتا رہے تاکہ پیادہ روی سے خوگر ہوجاے پس بعد اُسکے سفر مین برداشت کرسکے۔ اسی طرح جاگنے کی بھی عادت ڈالے اور رات کو کم سویا کرے شاید سفر مین اسکو رات سے چلنا پڑے پس اُسکی برداشت کرسکیگا۔ اسی طرح جسکی عادت نہانے کی ہو اُسکو بھی آہستہ آہستہ چھوڑدے۔ اور بخوبی سوچے کہ اس سفر مین اسکو کون کون سی باتون کا سامنا ہوگا اور کسوقت تک رہیگا پس اسی وقت کو جو سفر مین روانگی کا وقت ہو ابھی سے مقرر کرلے تاکہ سفر مین اُسکو راحت ملے۔ اور غذا کا وقت بھی پہلے سے وہی مقرر کرے جسوقت سفر مین منزل ختم ہوکر آرام کا وقت ہوا کریگا یا کہ جب سفر مین جائیگا اور غذا اُسی وقت کھائیگا سابق کی خوگری سے کچھ اُسکو ضرر نہ پہونچیگا۔ پھر اگر یہ سب تدابیر کرچکا اور حیلہ محتاج الیہ اور ضروری کو درست کرکے عزم جزم سفر کا کرلیا اور بیچارہ اُنھین لوگون مین ہو جو پیادہ چلتے ہین چاہیے کہ اپنے دونون پانٔون کی پنڈلیون کے عضل کو پٹی اور کپڑون سے خوب لپیٹے اور کمر اپنی خوب درست اور چست باندھے کسی پیٹی خواہ تسمہ وغیرہ سے تاکہ پیٹھ اُسکی حرکت کرنے پر قوی اور قادر ہوجاے اور ایک لاٹھی بھی ایسی اپنے ہاتھ مین لے جسپر ٹیک اور سہارا کرنا ممکن ہو بعض اوقات مین اسلیے کہ لاٹھی اور جریب ایسی چیز ہو کہ مسافر کو چلنے پر معین ہوتی ہو اور ماندگی اُسکی بہت کم کردیتی ہو اور باوجود ان سب تدبیرون کے پھر بھی مناسب نہین ہو کہ گرسنہ اور بھوکا گھر سے نکلے اسلیے کہ بھوک مین چلنا مسافر کی قوت کو ضعیف کردیتا ہو اور تحلیل قوت کی کردیتا ہو بسبب اسکے کہ چلنے سے بہت کچھ تحلیل اُسکے بدن سے چیزون کی ہوتی ہو مترجم ہندوستان کی عورات دہی مچھلی کا شگون اسی واسطے چلتے وقت مسافر کے لیتی ہین کہ تھوڑا سا کھالے تین اور زیادہ پیٹ بھر کر کھائے ہوے سفر نکرے اسلیے کہ بار شکم سیری اُسکو جلدی چلنے سے منع کریگا اور تنگی سانس کی اُسکو عارض ہوگی۔ ہان اگر جلد بدن اُسکی ڈھیلی اور متخلخل ہو اور مسامات اُسکے بدن کے کشادہ اور وسیع ہون۔ اور اگر اُسکے بدن کی یہ صورت نہو پس مناسب ہو کہ بروز سفر کرنے کے ایک گھنٹہ پہلے تھوڑی سی غذا کھالے جسمین قوت غذا دہی کی زیادہ ہو گو مقدار مین کم ہو جیسے کلیجی چلنے والے جانورون کی اور پوٹا چڑیون کا خواہ سنگدانہ اور گوشت جوان بچہ گاؤ کا اور گول کا انڈا جس جانور کا کیون نہو اور اسی قسم کی اور بھاری غذا اور غلیظ جسکی قوت غذا دہی کی کرین۔ زیادہ ہو۔ اور مناسب ہو کہ رفتار اُسکی اول روز یعنی پہلے جب گھر سے خواہ منزل سے چلے تھوڑی تھوڑی ہو پھر شتاب روی مین زیادتی کرے ہر روز اگر یہ بات ممکن بھی ہو یعنے پہلے کم چلنے سے کوئی غرض اُسکی فوت نہوتی ہو اور اگر ممکن نہو اور اضطرار اُسے جلدی چلنے کا کسی ضرورت سے ہو پس مناسب ہو کہ جب ماندگی اور تھکن اپنے بدن مین پائے کسی قدر استراحت کرے اور آرام لے اور اپنے کو ذرا سنبھلنے دے اگر ممکن بھی ہو اور نرم نرم اپنے بدن کو خود ہی دابے یا کسی سے پانٔون چپی وغیرہ کرائے اور تمام بدن کو اور تمام اعضاے بدنی کو روغن بنفشہ سے ملے خصوصاً دونون پانٔون کی مالش مقدم ہو اور پشت کو بھی اسی روغن سے ملے تاکہ اُسکے اعضا مین رطوبت آجاے اور جو خشکی تعب سفر سے اعضا مین آگئی ہو وہ جاتی رہے۔ اور تمام بدن کی وہی تدبیر کرے جو تدبیر ہمنے ماندگی دور کرنے کی ریاضت کے باب مین لکھی ہو۔ پھر اگر سفر کرنے کا اتفاق گرمیون کے دنون مین ہو مناسب کہ بشرط امکان

رات کو چلے اور جسوقت سرد ہوا چلتی ہو اور راحت ملنے کا وقت ہو اُسوقت دن کو آرام کرے تاکہ دھوپ کے ضرر سے محفوظ رہے اسلیے کہ گرمیون مین
دھوپ سخت پڑتی ہی ایسی دھوپ مین اور ایسے گرم وقت مین چلنے سے اکثر خراب اور مہلک امراض پیدا ہوجاتے ہین جیسے درد سر اور تپ دق اور
بدن کی خشکی اور ذبول یعنے لاغری از حد اور بھی اسی قسم کے امراض گرم خشک خصوصًا ایسے لوگون مین جنکے مزاج ہی گرم خشک ہون اور جو لاگ
لاغر اندام ہین اور اُس شخص کے بدن مین جسکو گرمی مین بسر کرنے کی عادت نہو۔ لیکن جسکو خوگری گرمی مین چلنے کی ہی اور مزاج بھی اُسکا
سرد تر ہی اور بدن اُسکا فربہ اور تر و تازہ ہی اُسکو تو گرمیون مین سفر کرنا چندان ضرر نہ کریگا۔ پس مناسب ہی مسافر کو کہ زیادہ گرمی کے وقت
دن مین نہ چلے۔ اور اگر مضطر ایسی ہین ہو کہ بدون چلنے کے دن مین چارہ نہین ہی پس مناسب ہی کہ اپنے کو گرمی سے بچاے اس طرح سے
کہ گرمیون کے کپڑے اور جبہ کے اقسام کو پہن لے (جیسے بوندیل کھنڈ اور مارواڑ مین چرمی کپڑے پہنتے ہین) تاکہ اس تدبیر سے اُسکے بدن مین
گرمی نہ پہونچے۔ اور اپنے سر کو اور چہرہ کو عمامہ سے خواہ اور کوئی چیز قائمقام جو اسکی ہی (جیسے ٹوپ اور ڈھاٹا) ڈھانپ لے تاکہ ہواے گرم اسکے
ناک اور منھ کی طرف سے اندر جسم کے نہ جاے اور گرمی اُسکو عارض نہو۔ ایسے ہی آدمی کو چاہیے کہ جو غذا پیاس زیادہ پیدا کرتی ہی اُسکو بھی
نہ کھاے جیسے نمک زیادہ پڑی ہوئی مچھلی خواہ جو مچھلی خود ہی نمکین ہوتی ہی اور تازہ مچھلی اور دودھ کے اقسام جو پیاس لگاتے ہین اور
پرانا پنیر اور باقلا جو اُبالا ہوا ہو اور کل چیزین جو نمکین اور کھاری ہین اور جو چیزین تیز چٹپٹی اور گرم ہین خواہ چیزین اسی اثر کی پیاس
لگاتی ہین۔ اور ایسی غذاؤن کا استعمال کرے جو سردی پیدا کرتی ہین جیسے جو کے ستو اور گیہون کے ستو ہمراہ آب سرد اور شکر کے اور کاہو
اور خرفہ اور خربزہ یا تربوز اور تخم خرفہ اور کدو اور مونگ اور اسی طرح کی اور چیزین اور جو چیز سرکہ اور انگور خام سے طیار کی گئی ہو خواہ دوغ سے
بنائی گئی ہو۔ زیادہ غذا بھی اُسکو نہ کھانی چاہیے اسلیے کہ زیادہ غذا سے بھی پیاس بھڑکتی ہی۔ اور اگر گرمی زیادہ پڑ رہی ہی اور پیاس لگنے کا
خوف زیادہ ہو چاہیے کہ قبل روانگی کے تھوڑا سا اسپغول اور شیرۂ تخم خرفہ کسی قدر آب انار اور روغن بادام اور روغن مغز تخم کدو ملا کر پی لے
اور منھ مین اپنے بیدانہ خواہ یہ گولی جو پیاس مین سکون پیدا کرتی ہی رکھ لے اور لعاب اُسکا چوستا رہے (گولی کا یہ نسخہ ہی) مغز تخم کدو مغز تخم
خیارین اور تخم خرفہ چارون مین سے ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ نشاستہ اور کتیرا اور طباشیر ہر واحد سات ماشہ سبکو کوٹ کر لعاب اسپغول سے گولیان
باندھین بڑی بڑی اور چپٹی بھی ہون اور منھ مین ایک گولی رکھ لین۔ اور اگر یہ چیزین میسر نہ آئین بس ایک ٹکڑا رانگے کا خواہ درہم طلس جو ایک
خاص قسم کا غیر مسکوک روپیہ ہی منھ مین رکھے کہ اس سے بھی پیاس مین سکون رہیگا اور پانی پینے کی حاجت کم ہوگی۔ پھر کسی شخص کو گرمی کی
ایذا پہونچ گئی اور بدن اُسکا گرم ہو گیا اُسکو چاہیے اپنے چہرہ پر گلاب سرد کیا ہوا خواہ سرد پانی ڈالے اور تھوڑا سا جلاب خواہ آب انار میخوش سرد کیا ہوا
تناول کرے اور دوغ برف سے ٹھنڈا کیا ہوا تناول کرے۔ اور فواکہ جو رطوبت پیدا کرنے والا ہی سرد کیا ہوا برف سے تناول کرے جیسے توت اور اجاص یعنے
آلو بخارا اور انگور اور کھیرا ککڑی اور جو مشابہ انکے فواکہ ہون اور گیہون کے ستو شکر کے شربت مین گھول کر پیے۔ غذاے لطیف جو آسانی سے ہضم
ہو جاے تناول کرے جیسے وہ چھوٹی مچھلی جسکو ہازلی کہتے ہین اُسکا شوربا بطور سکباج کے خواہ ہمراہ بھیڑ کے پایہ کے۔ اور کدو کی ترکاری جو آب
انگور خام یا سرکہ اور زیت وغیرہ مین طیار ہوئی ہو اسی طرح کی اور لطیف غذا تناول کرے۔ سونگھنے مین کافور اور مارو دینے گلاب اور اسی کو
بدن مین اسقدر لتھیڑ دے گویا ٹپکنے کی حد پر پہونچ جاے اور دیر تک سو رہے سرد مکان مین جسکے نکاس یا رُخ اُسکا اُتر کی طرف ہو یعنے اُتر ہی
ہوا کا اُسمین گذر ہو۔ یا مراد یہ ہی کہ سونے والے کا رُخ اور کروٹ مین اُلٹنا پلٹنا شمال کی طرف ہو تاکہ اسکی وجہ سے بدن اُسکا قوی ہو جاے
اور حرارت غریزی اپنی اعتدالی حالت پر آجاے۔ پھر اگر اسکو درد سر لاحق ہو اپنے سر پر گلاب اور روغن گل اور تھوڑا سا سرکہ انگوری ڈالے جو خوب

اسمین گھسپ دیا ہوا اور سردی بھی کرلیا ہو چنانچہ ہم باب علاج مین اسکو بیان کرینگے جس مقام پر علاج اُس دردسر کے قسم کا بیان کرینگے جو حرارت سے
دھوپ کے پیدا ہوتا ہی - جاڑون مین جسکو سفر کرنے کا اتفاق ہو اور سرد مقامات مین چلنا خواہ منزل کا رہنا ہو اُسکو چاہیے دن کو چلا کرے
اور رات کو آرام کرے اور بدن کو اپنے بچائے رہے اور چھپائے رکھے کہ اسکو سردی نہ پہونچے ایسے کپڑون سے جو روئین رکھتے ہین جیسے مخمل
وغیرہ اور فرو جو ایک جانور کی کھال ہی اُسکے پوستین جس قیمت کی ممکن ہو پہن لے - اور سر کے ڈھانپنے مین نرم نرم ٹوپیون کے اقسام سے
زیادہ کوشش کرے اور خز کے عمامہ باندھنے سے اگر اُسکو میسر آے خواہ اور اسی قسم کے عمامہ وغیرہ سے - ہاتھون کی انگلیون مین دستانہ
اون وغیرہ کے پہنے تاکہ انگلیان سردی سے بچی رہین - پانؤن مین ٹپیان صوف مرغزی کی لپیٹے یا خز وغیرہ کی خواہ اور قسم کے جوارب
موزے اولی جیسے پانؤن کی تدبیر کیجاتی ہی اور اُنکو سردی سے بچایا جاتا ہی جس درجہ تک حفاظت پانؤن کی ہوسکے خصوصاً جو آدمی سوار
ہو کر سفر کرتا ہی اُسکو پانؤن کی حفاظت زیادہ درکار ہی اسلیے کہ پیادہ چلنے والے کے پانؤن تو چلنے سے اور حرکت مین رہنے سے خود ہی
گرم ہو جاتے ہین - اور اگر سفر ایسے مقامات کا ہو جہان برف جمی ہوئی ہوتی ہی اب مناسب ہی کہ اوڑھنے کی زیادہ فکر کرے اور اعضا
بدن اور ہاتھ پانؤن اور چہرہ کی حفاظت بخوبی کرے - خصوصاً اگر ایسے مقام مین ہوا بھی زیادہ چل رہی ہی کہ اسکی صعوبت اور بھی
زیادہ ہوگی اور ضرر پہونچنے کا اندیشہ اور بھی زائد ہی - اب مناسب ہی کہ تقدم بالحفظ کی نظر سے یہ آدمی پہلے چلنے سے تھوڑا سا لہسن اور
پیاز بمقدار مناسب سے تناول کرلے اور غذا بھی ایسی کھائے جسمین گرم مصالحہ پڑے ہون جیسے سیاہ مرچ اور سونٹھ وغیرہ اور اپنے بدن مین
اور دونون پانؤن مین روغن بان اور روغن زنبق اور زیت اور روغن غار وغیرہ لگادے جو گرم قسم کے روغن ہین یا کہ اسکا بدن متحمل
سردی کا رہے اور اسکے اعضا مین کسی قسم کی سردی نہ پہونچے بسبب اسکے کہ مسامات کو روغن مذکور کے لگانے سے بند کردیا ہی اور حرارت اُسکے بدن کے اندر داخل اور
ظاہر بدن کو روغن کے اثر نے گرم کردیا ہی احتراز اس امر سے کرے کہ اسکے دونون ہاتھ اور پانؤن کو سردی کا ضرر نہ پہونچے خصوصاً سوار کو اسکی احتیاط ضرور ہی اور وہ احتیاط
اسطرح ہوگی کہ انگلیون کی گھائی کے بیچ مین مرغ جو ایک جانور ہی اُسکے بال رکھ کر کاغذ سے اُنکو لپیٹ دے پھر اُنکے اوپر جراب پہنے اور جراب پر موزے اور موزہ پر
خرکش پہن لے اور خرکش ایک قسم کی جراب ہی جو قرد سے بنائی جاتی ہی اور ہاتھ کو ایک مُجدکشت یعنے تھیلی مین داخل کرے جو قرد سے بنائی جاتی تھی
یہ تدبیر اُسکے اطراف کی حفاظت کی ہی اور ہوا کو اطراف تک پہونچنے سے منع کرتی ہی یہ بھی مناسب ہی کہ اسکی بصر اور آنکھ بھی ضرر پہونچنے سے بچی رہے
کہ اُسمین ہر وقت برف کی سپیدی دیکھنے سے ضعف نہ آجاے اسلیے کہ یہ سپیدی تڑپ کی وجہ سے تفریق بصر کرتی ہی اور نور باصرہ کو جدا کردیتی ہی
اور نور مین کمی کردیتی ہی - آنکھون کی حفاظت کی تدبیر یہ ہی کہ آنکھون پر سیاہ چھینٹے ڈال دے اور سیاہ عمامہ سر پر باندھے اور اگر ہوسکے سارے کپڑے
سیاہ رنگ کے یا رنگ سرمئی خواہ سبز دھانی رنگ کے پہنے اسلیے کہ یہ رنگ ایسے ہین جو نور بصر کو جمع کردیتے ہین اور نور بصر کے جدا ہونے کو منع کرتے ہین
سیاہ رنگ کا فعل نور بصر کے جمع کرنے مین سب سے زیادہ تر قوی ہی - جسوقت آدمی کو ضرر سردی کا پہونچ جاے اور بدن اُسکا ٹھٹھرا ہوا معلوم
ہو اور جلد بدن کی سمٹی ہوئی نظر آے اب مناسب ہی کہ ایسے کپڑے اوڑھے جنکی خاصیت گرمی پہونچانے کی ہی اور ساعت بہ ساعت آگ سے
تاپنا شروع کرے پھر حمام مین داخل ہو اور ایک ساعت صبر کرے اور آبزن مین داخل ہو کر گرم پانی اپنے بدن پر تریڑے اور بہم تریڑا کرے
اسکے بعد بدن پر روغن سو یا لگائے اور روغن بان کی مالش کرائے اور حمام ہی کے اندر اپنے کپڑے پہن لے اور تیل ابھی لگا ہوا ہی - پھر جب
حمام سے باہر آے تھوڑی دیر بقدر ایک گھنٹہ کے استراحت کرے ایسے مقام پر جہان اوڑھنا بچھونا گرم موجود ہی خواہ آگ سے تاپنے کا سامان مہیا ہی
پھر اسکے بعد گوشت کا شوربا بطور سفید باج کے تناول کرے اور چاہیے کہ تھوڑی ہی غذا کھاے اور دیر تک سوتا رہے بھاری لحاف اوڑھ کر سوئے

پھر اگر اسکے ہمراہ اطراف بدن کو مضرت زیادہ پہونچے برف کی وجہ سے اور انگلیاں وغیرہ گرجانے کا خوف ہو لازم ہی کہ روغن بان گرم کرکے
اچھی طرح سے اُنپر ملین یا روغن زنبق یا روغن غار۔ اور اُنگلیون پر اور اُنکے بیچ مین سنجاب کے ٹکڑے چھوٹے چھوٹے خواہ سمور کے یا مرغزی کے
ٹکڑے رکھین (یہ سب قسم کے پوستین ولایتی ہین) اور پاؤن کو جراب مرغزی مین داخل کرلے اور سردی پہونچنے سے اطراف اُسکے محفوظ
رہین اسلیے کہ یہ تدبیر اُس ضرر کو دفع کردیتی ہی اور جو ضرر اور قسم کا حادث ہونے والا ہی اسکے پیدا ہونے کو منع کرتی ہی۔ یہ بھی جاننا مناسب ہی کہ
برف مین سفر کرنے والے کو پیدل چلنا اچھا ہی بہ نسبت سوار چلنے کے اسلیے کہ سوار کو آفت زیادہ پہونچتی ہی جو پیدل کو نہین پہونچتی ہی اسلیے
کہ اولے اور برف کے چلنے مین چونکہ اعضا بی حس اور سُن ہو جاتے ہین اور اسی وجہ سے جو درد کی ایذا پہلے محسوس ہوتی تھی اب بوجہ
سُن ہو جانے کے کچھ بھی محسوس نہین ہوتی کہ فساد حس بوجہ برودت کے عارض ہوتا ہی اور اُسکو معلوم ہوتا ہی کہ اب درد جاتا رہا یہ بڑی آفت
اور نہایت دھوکھے کی بات ہی لہذا واجب ہی کہ پوری پوری خبر گیری اپنے اعضا کی کرتا رہے اور کسی طرح اُنکی استواری اور صحیح رہنے کے
علامات سے غافل نہو۔ اور اُنگلیون کو اسطرح دیکھے کہ اگر اُنمین سبزی نہین آگئی ہی اور سیاہ نہین ہوئی ہین بلکہ فقط سوج گئی ہین
پس مناسب ہی کہ اُنپر گرم قسم کے روغن کی مالش کردے جنکو ابھی ہمنے بیان کیا ہی اور اُنکو گرم پانی مین رکھے جسمین بابونہ اور اکلیل الملک
اور سویہ اور سبوس کو جوش دیا ہو خواہ اور اسی قسم کی اشیا جو گرمی پیدا کرتی ہین اور محلل ہین۔ اور اگر اُنگلیان سبز خواہ سیاہ ہوگئی ہون
اب چاہیے کہ گہرے پچھنے اُنمین لگائے اور گرم پانی مین اُنکو رکھے تاکہ خون اُنمین سے خارج ہو اور اتنی دیر تک اُسے پانی مین رہنے دے
کہ آپ ہی آپ خون بند ہو جاے۔ پھر جب خون کی آمد بند ہو جاے اور کم ہو جاے اب اُنپر گل ارمنی سرکہ اور گلاب مین لت کرکے
طلا کرین اور ایک شبانہ روز اُنگلیون کو باندھے رہے پھر اُنکو شراب سے دھو ڈالے اور اُسی طلا یعنے لگانے والی دوا کو پھر دوبارہ
استعمال کرے تاانیکہ گوشت اُسی مقام پر درست جم جاے اور سخت ہو جاے اور زخم بھی سوکھ جاے۔ پھر اگر اُنگلیون کے گرپڑنے کی
نوبت پہونچے خواہ اور اعضا کے گرنے کی نوبت آجاے (جیسے خونی برف کا حال مشہور ہی) اب اُسوقت کوئی علاج نافع نہین ہوتا ہی
ان سب سے زیادہ مناسب یہ ضماد ہی کہ برگ خطمی اور برگ خبازی اور برگ مکو سبز کو کوٹ کر روغن بنفشہ ملاکر ضماد کرین گرم کرکے اور
ہر روز دو مرتبہ سے تین مرتبہ اُسکا استعمال رہے تاانیکہ سڑے ہوے مقامات اعضاے ساقط شدہ کے سب گرجائین۔ پھر اسکے بعد
علاج وہی کرنا چاہیے جو اندمال قروح کا کیا جاتا ہی تجفیف یعنی خشکی پیدا کرنے کا چنانچہ ہم اسکو علاج مین قروح کے لکھینگے دریا کے
مسافر کی تدبیر اگر سفر دریا کا درپیش ہو اور مسافر کو متلی ہوتی ہو اور قی بھی عارض ہوتی ہو لازم ہی کہ شربت انگور خام یا شربت انار
ہمراہ پودینہ کے اور سیب کا شربت اور املی تناول کرے اور میخوش انار کے دانہ چوسے اور منحوش بہی کو چوستا رہے اور اسی کو سونگھتا رہے
اور غذا مین کمی کرے۔ پھر اگر قی کا غلبہ ہو ضرور قی کر ڈالے تاکہ اسکا معدہ صفرا سے پاک ہو جاے۔ پھر بعد اُسکے وہ تدبیر کرے جو ہمنے ابھی
لکھی ہی۔ اور صندل اور گلاب اور پٹہ ول کو سرکہ مین بھگو کر سونگھے خواہ شراب مین بھگو کر اور کھانے اُسکے مین غذا ترش چیزون سے
تجویز کیجاے جیسے مصوص جو ایک قسم کا ترش گوشت پکتا ہی اور ہلام جسکو حلیم کہنا چاہیے۔ اور جو غذا ترشہ ترنج اور سماق اور نخود سے
طیار ہوئی ہو اور بھی اسی قسم کی غذا۔ پانی کی طرف کم دیکھے کہ یہ تدبیر نافع ہی کبھی ایسے مسافر کے بدن مین جوئین کثرت سے پڑجاتی ہین
بسبب پسینہ اور میل کے جو اُسکے بدن مین زیادہ ہی اور نہانے کا اتفاق کمتر ہوتا ہی۔ اگر یہ بات پیدا ہو لازم ہی کہ اپنے بدن مین پارہ کشتہ
کیا ہوا کسی روغن سے اور تھوڑی سی زرافند طویل اور زراوند مدحرج اور موَیز منقی اور کنیر کی چھال کو لگادے۔ اور حمام مین صبح کو داخل ہو

اور اپنے بدن کو خوب ملکر صاف کرے اور سر کو خطمی سے اور چقندر اور بورہ سے دھو ڈالے اور کتان کے کپڑے پہنے جو نرم ہون کہ اس تدبیر سے اُسکے
جون جاتی رہینگی پہلا مقالہ جلد دوم کتاب ہذا کا تمام ہوا الحمد اللہ و عونہ

دوسرا مقالہ جزو دوم کتاب کامل الصناعہ کا

جو مشہور بنام ملکی ہی بیان مین علاج امراض کے مفرد دواؤن کے ذریعہ سے اور اسمین ستاون باب ہین (۱) باب تقسیم مداوات کے اور طریقے علاج کے (۲) باب امتحان دوا کا بدن پر تجربہ کرنے سے (۳) باب امتحان دوا کا اُسکے جلد مستحیل ہونے اور صورت بدل جانے سے اور بدشواری مستحیل ہونے سے (۴) باب امتحان دوا کا جلد بستہ ہونے سے اور دیر مین بستہ ہونے سے (۵) باب امتحان دوا کا اُسکے مزہ سے (۶) باب امتحان دوا کا اُسکی بو سونگھنے سے (۷) باب امتحان دوا کا اُسکے رنگ سے (۸) باب شناخت مین قوتہاے دوم مخزہ قواے ادویہ کے (۹) باب شناخت قواے ادویہ مفتحہ کے یعنے جس قوت سے دوا مسامات کو خواہ سدون کو کھول دیتی ہی (۱۰) شناخت ادویہ کی قوت ملینہ کی جس سے دوا طبیعت کو نرم کردیتی ہی (۱۱) باب شناخت ادویہ کی قواے مصلبہ کی جس سے سختی اور صلابت پیدا کرتی ہین (۱۲) شناخت قواے مسددہ کی جس قوتون سے دوا بدن مین سدہ پیدا کرتی ہی (۱۳) شناخت قواے فتاحہ کی یعنے اثر مخالف سدہ ڈالنے کا پیدا ہوتا ہی مترجم فرق درمیان مفتحہ اور فتاحہ کے یہی ہی کہ مفتحہ سدون کی تفتیح کردیتے ہین اور فتاحہ وہ دوا ہی جو ابتدا ہی سے سدہ پڑنے نہ دے چنانچہ آیندہ بیان ہوگا (۱۴) باب شناخت مین ادویہ کی قوت مخلخلہ کی جس سے تخلخل اور ڈھیلا پن پیدا ہوتا ہی (۱۵) باب شناخت ادویہ مکثفہ کی یعنے جو ادویہ مسامات وغیرہ کو گھنا کردیتی ہین (۱۶) شناخت ادویہ مفتحہ کی اور معنون سے جو ضد معنی تکثیف کی ہین (۱۷) باب شناخت ادویہ مضیقہ کی جو تنگی اجزاء بدن مین پیدا کرین (۱۸) باب شناخت قوتہاے ادویہ محرقہ کی جو کہ جلانے والی قوت ہی (۱۹) باب ادویہ معفنہ کی قوت کا بیان یعنی جو ادویہ بہ نرمی جلاتے ہین (۲۰) باب اُن ادویہ کی شناخت مین جو گوشت کو گھلا دیتی ہین (۲۱) باب شناخت ادویہ دالہ یعنے گوشت بھر لانے ادویہ کی شناخت (۲۲) باب شناخت اُن ادویہ کی جو گوشت کو پیدا کرتی ہین (۲۳) باب ادویہ جاذبہ اور دافعہ کی شناخت مین (۲۴) باب ادویہ مخلصہ اور بادزہریہ کی شناخت مین (۲۵) باب جو دوائین درد مین سکون پیدا کرتی ہین اُنکی شناخت مین (۲۶) باب قواے ثوالث یعنی درجہ سوم کی جو قوتین دوامی ہوتی ہین اُنکی شناخت اور اُن دواؤن کی شناخت جو پتھری کو ریزہ ریزہ کردین (۲۷) باب پیشاب کے ادرار کرنے والی ادویہ کی شناخت (۲۸) باب خون حیض کے کھول دینے والی ادویہ کی شناخت (۲۹) باب دودھ کی دھار بڑھانے والی ادویہ کی شناخت (۳۰) باب منی پیدا کرنے والی ادویہ کی شناخت (۳۱) باب ادویہ قاطعہ منی کا بیان (۳۲) باب سینہ کے پاک کرنے والی دواؤن کے بیان مین (۳۳) باب تقسیم ادویہ مفردہ اور اُنکی تفصیلی اوصاف کے بیان مین (۳۴) باب حشایش یعنی جڑی بوٹیان اور اُنکے قوتون کی شناخت (۳۵) باب بزور اور حبوب یعنی بیج اور دانہ کی قسم کی ادویہ کی شناخت (۳۶) باب بیان اُن ادویہ کا جو تیلیون کی قسم کے ہوتے ہین (۳۷) باب کچی منہ بند کلیان اور شگفتہ پھولون کی شناخت (۳۸) باب اُن دواؤن کا بیان جو درخت کے پھلون سے ہوتی ہین (۳۹) باب اُن ادویہ کا بیان جو روغن کی قسم سے ہین (۴۰) باب اُن ادویہ کا بیان جو عصارات یعنی نچوڑے ہوے رانگ کی ہوتی ہین (۴۱) باب اُن ادویہ کا بیان جو گوندکی قسم سے ہین (۴۲) باب اُن ادویہ کا بیان جو لکڑی کی قسم سے ہین (۴۳) اُن ادویہ کا بیان جو نباتات کی جڑون مین سے ہین (۴۴) باب ادویہ معدنی اور چشمہ سار کی شناخت (۴۵) باب اُن ادویہ کی شناخت جو پتھر کی قسم سے ہین (۴۶) باب نمک اور اُسکے اقسام کا بیان (۴۷) باب زاج یعنی پھٹکری اور اُسکے اقسام کا بیان (۴۸) باب معدنی دھاتون کا بیان (۴۹) باب اُن دواؤن کا بیان جو حیوان کی اجزا مین سے ہین

(۵۰) باب حور طوبتین حیوان کے جسم کی بطور غذا یا دوا کے مستعمل ہین اُنکا بیان اور پہلے دودھ کا بیان (۵۱) باب حیوان کے پیشاب کا اور اُسکے فضلہ یعنے لید اور مینگی وغیرہ کا بیان (۵۲) باب حیوان کی اعضا کے منافع (۵۳) باب مجملی بیان ادویۂ مسہلہ کا (۵۴) باب اقسام ادویۂ مسہلہ کی (۵۵) باب قے لانے دواؤن کا بیان (۵۶) باب تدبیر اس شخص کی جسنے دوا ے مسہل یا دوا قے لانے والی پی ہو (۵۷) باب اُن قوانین کا بیان جنکے ذریعہ سے ادویہ پسند کیجاتی ہین اور یہ بھی بیان ہوگا کہ ادویۂ مفردہ کی حفاظت کیونکر ہوتی ہی اور فساد اور خراب ہونے سے کیونکر اُنکو بچانا چاہیئے

پہلا باب تقسیم مداوات کا اور علاج کے طریقون کا بیان

جب ہمنے جملہ محتاج الیہ امور حفظ صحت کو اور جملہ قواعد قطع کرنے اسباب امراض مستعد بر حدوث کو پہلے مقالہ مین بیان کر دیا جو اس مقالہ سے پہلے گذر چکا ہی اب مناسب ہی کہ اس دوسرے مقالہ مین اور اسکے بعد جو تیسرا مقالہ ہوگا اُسمین مداوا اور علاج امراض کرنے کا طریقہ بیان کرین جو امراض مستحکم ہو چکے اور اب موجود ہین - اور پہلے ہم تقسیم علم علاج اُسی کی طرف کرین جس سے اُسکی تقسیم ہوتی ہی - پس ہم کہتے ہین کہ مداوا امراض کا دو قسم کی تقسیم پاتا ہی - ایک وہ علاج جو تدبیر دوا سے ہوتا ہی - اور دوسری قسم اُسکی وہ ہی کہ جو دستکاری و جراحی سے ہوتی ہی اور ہم پہلے اُسی قسم کو بیان کرتے ہین جو ادویہ کے ذریعہ سے تدبیر کیجاتی ہی - اور اس تدبیر مین ہم تین طرح سے چلتے ہین (۱) طریق یہ ہی کہ ہم فقط ایک ہی دوا سے علاج کرین منجملہ ادویۂ مفردہ کے جب تک کہ مفرد دوا سے اُن امراض مین نفع ہوتا رہے - اور اسکی صورت یہ ہی کہ ہم کسی ایک دوا کو منجملہ ادویۂ مفردہ کے بیان کرین اور اُسکے مزاج اور قوت کو لکھین کہ اُس سے کس کس مرض مین نفع ہوتا ہی (۲) طریقہ یہ ہی کہ ہم امراض کی کیفیت سے بیان کو شروع کرین اور بیان کرتے کرتے سلسلہ ہمارے بیان کا وہان جاکر ختم ہو کہ اِن امراض مین کونسی دوا ے مفرد یا مرکب مفید ہوتی ہی - اور یہ دوسرا طریقہ اس طرح سے بیان ہوگا کہ ہم ہر ایک مرض کو اُن امراض سے بیان کرین جو ظاہری حس سے معلوم اور محسوس ہوتے ہین اور یہ بھی بیان کرین کہ اِن امراض مین کونسی دوا مفرد یا مرکب مفید ہوتی ہی - (۳) طریقہ یہ ہی کہ ہم اعضاے بدنی مین جو جو بیماریان پیدا ہوتی ہین اُنکو بیان کرکے پھر جو جو دوا اُنکو مفید ہی اُنکو بیان کرین اور اس طریقہ مین ہم یون بیان کرینگے کہ سر سے پاؤن تک جسقدر اعضا ہین اُنکے امراض کو ترتیب وار ہم لکھینگے اور پھر اُن ادویہ کو بیان کرینگے جس سے اِن امراض مین نفع ہوتا ہی اور جس سے شفا ان امراض سے حاصل ہوتی ہی پھر جسوقت اس عمدگی سے بیان طرق معالجات کا ہم کر دینگے یہ بیان نہایت مطابق اور نہایت خوب ہوگا ادا کرنے مین اُس امر کے جو ہمارا مقصود ہی اسلیے کہ تینون طریقہ ہمکو تمام اصناف مداوا کی طرف جو بذریعۂ ادویہ کے ہوتی ہین پہونچا دینگے کچھ باقی نہ رہیگا - جب خوبی اس تعلیمی طریقہ کی ایسی ہی پس اب ہم پہلے طریق اول کا بیان شروع کرتے ہین میری مراد طریق اول سے ذکر کرنا ہر ایک دوا کا ادویۂ مفردہ سے اور بیان اُسکے مزاج کا اور اُسکی قوت اور منفعت کا ہی اور پہلے ہم اُن طریقون کو بیان کرتے ہین جس سے امتحان اور احساس قوتہاے ادویۂ مفردہ کا ہوتا ہی اور اُنکے افعال کا - پس ہم کہتے ہین کہ واجب ہی اُسپر جسکا ارادہ علم مداواے امراض کا ہو یہ بات کہ دوا کی قوتون کو پہچانتا ہو اور اُنکے افعال اور منافع کو جانتا ہو (دواؤن کی قوتین تین قسم کی ہین بعض کو اُنمین اولی قوت کہتے اور یہ مزاج دوا کے ہین - اور بعض کو قوت ثانوی کہتے ہین یعنی دوسرے درجہ کی اور یہ قوت مزاج سے پیدا ہوتی ہی اور یہ قوت (۱) منفجہ ہی (۲) ملینہ یعنے نرم کرنے والی طبیعت کی (۳) مصلبہ یعنے سختی پیدا کرنے والی (۴) مسددہ یعنی سدہ ڈالنے والی (۵) فتاحہ یعنے سدہ ڈالنے کو روکنے والی (۶) جلایہ یعنی جلا کرنے والی (۷) محللہ یعنی تحلیل کرنے والی (۸) مکثفہ یعنے مسامات وغیرہ کو گھنی کرنے والی (۹) مفتحہ یعنی رگون کے منھہ کھولنے والی (۱۰) ناقصہ اللحم یعنے گوشت کو گھٹانے والی (۱۱) جاذبہ یعنی کشش کرنے والی (۱۲) بادزہریہ جس سے زہر کی اصلاح ہوتی ہی (۱۳) مسکنہ الوجع یعنے درد مین سکون پیدا کرنے والی - اور تیسرے درجہ کی قوتین دواؤن کی یہ ہین (۱) مفتت حصاة جو پتھری کو ریزہ ریزہ کر دے (۲) مدر بول جو

پیشاب کا ادرار کردے اور خون حیض کا (۳) سینہ مین جو آلائش بھری ہو اُسکے تھوکنے اور خارج کردینے پر معین ہو (۴) منی کو اور دودھ کو پیدا کرنے والی قوت - پس جسکا ارادہ اِن قوتون کی شناخت کا ہو اُسکو لازم ہی اُن قوانین کو بھی جانے جنسے امتحان ہر ایک دوا ے مفرد کا ہوتا ہی اور استدلال مزاج پر ہر ایک دوا کے کیا جاتا ہی اور اُسکی قوت اور منفعت پر جو بدن مین ہوتی ہی استدلال کیا جاتا ہی - اور ہم اپنے بیان ادویہ مفردہ کے آغاز مین اُن طریقون کو لکھتے ہین جنسے امتحان قوای ادویہ کا ہوتا ہی اور یہ چھ طریقہ ہین (۱) وہ طریقہ جو تجربہ کرنے سے دوا کے بدن پر اور ہر ایک مرض پر ہوتا ہی (۲) وہ طریقہ جو دوا کے جلد اور دیر مین بدشواری مستحیل ہونے سے یعنی اُسکے بدل جانے سے ہوتا ہی (۳) وہ طریقہ جو دوا کے جلد بستہ ہونے سے خواہ بدشواری بستہ ہونے سے ہوتا ہی (۴) طریقہ شناخت دوا کے مزہ سے (۵) طریقہ شناخت دوا کی بو سے (۶) طریق شناخت دوا کے رنگ سے - اور ہم پہلے اُسی طریقہ کو بیان کرتے ہین جو طریقہ تجربہ کرنے کا دوا کا ہی اُن ابدان پر جو امراض مین گرفتار ہین

دوسرا باب بیان مین اُس طریق کے جس سے استدلال قوت پر دوا کے تجربہ کرنے سے بدن اور مرض پر ہوتا ہی

زیادہ تر صحیح طریقہ جس سے امتحان دوا ے مفرد وغیرہ کی قوت اور اثر کا کیا جاے اور اُسکے مزاج اور نفع پر استدلال کیا جاے یہی ہی کہ اُسکا تجربہ بدن پر بیمارون کے کرین خواہ علاوہ بیمار کے اور بدن پر کرین - لیکن اِس طریقہ مین خوف اور احتیاط پوری پوری لازم ہی - اعلی درجہ کی شرط جسکو اوائل اطبا نے مقرر کیا ہی اور جسکو جالینوس نے اپنی کتاب ادویہ مین لکھا ہی وہ یہ ہی کہ آٹھ شرطون سے امتحان دوا کا کیا جاے (۱) شرط یہ ہی کہ جس دوا کا امتحان کیا جاتا ہی وہ دوا ہر ایک کیفیت عرضی سے خالی ہو مراد یہ ہی کہ بیرونی امور جو طبیعت سے دوا کے خارج ہین اور دوا کے مزاج کو متغیر کردیتے ہین اُنکے اثر سے یہ دوا جدا اور خالی ہو تاکہ اُسکے اثر اور فعل اور طبیعت کا علم ہو جاے (۲) شرط یہ ہی کہ جس علت اور مرض پر اِس دوا کا امتحان ہوتا ہی وہ مفرد اور بسیط مرض ہو مرکب نہو (۳) شرط یہ ہی کہ اُس مرض بسیط کا علاج اِس دوا سے بطور ضد مخالف کے ہو مثلاً اگر مرض سردی سے ہی تو یہ دوا گرم مزاج رکھتی ہو تاکہ اسکا نفع معلوم ہو جاے (۴) شرط یہ ہی کہ اِس دوا کا فعل زیادہ تر قوی اور زیادہ تر ضعیف مرض کے اثر سے نہو تاکہ فعل دوا کا اُس مرض مین پورا پورا ظاہر ہو جاے اور کچھ اشتباہ باقی نہ رہے (۵) شرط یہ ہی کہ دوا کے عمل کرنے مین نظر کرین کہ اسکا فعل گرمی پیدا کرنے مین خواہ سردی پیدا کرنے مین اُسی وقت ہوتا ہی جب اسکا استعمال کیا ہی یا تھوڑی مدت کے بعد ہوتا ہی اسلیے کہ اگر کوئی دوا کو بعد مدت کے مثلاً گرم کردے اور پہلے اُسی دوا نے اُس بدن کو سرد کردیا تھا معلوم ہو گا کہ یہ گرم کرنا اِس دوا کا عارضی طور سے ہی اصلی فعل اسکا نہین ہی یا اینکہ پہلے کسی دوا نے بدن کو گرم کردیا اور تھوڑے کے بعد اُسی بدن کو اِسی نے سرد کیا پس یہ سرد کردینا بطور عارضی کے ہی (۶) شرط یہ ہی کہ اُسکے اثر کو ہر ایک بدن پر دیکھین کہ ایک ہی طرح کا ہی اور ہر وقت کا بھی اثر دیکھے کہ ایک ہی طرح کا ہی یا مختلف ہی - میری مراد یہ ہی کہ اُسکا سرد کرنا یا گرم کرنا ہمیشہ یکسان ہی یا بدلتا بھی اگر نہین بدلتا ہی پس وہ فعل اُسکا طبعی ہی اور اگر بدلتا ہی وہ فعل اُسکا بالعرض ہی (۷) شرط یہ ہی کہ اِس دوا کے اثر کا امتحان اُسی بدن پر کرنا چاہیے جس بدن کی نسبت اُسکو گرم یا سرد یا تر کرنے والی دوا کہنا منظور ہی نہ غیر پر اور اسکی صورت یہ ہی کہ جس دوا کو انسان کے بدن مین گرمی دیتی ہوئی امتحان کیا جاے اُسکو مسخن بدن انسان ہی کہنا چاہیے نہ غیر انسان کی اسلیے کہ جس دوا نے مثلاً شوکران نے بدن انسان مین سردی پیدا کی ہو کچھ ضرور نہین ہی کہ زرازیر یعنی زہریلی مکھی کے بدن مین بھی سردی پیدا کرے اسکا سبب یہ ہی کہ زرازیر کی شوکران غذاے معمولی ہی اور اُسکو قتل نہین کرتی ہی اسلیے کہ جس رگون مین ہو کر یہ دوا زرازیر کے قلب تک پہونچتی ہی وہ رگین اُسکے بدن مین چھوٹی ہین اُنمین شوکران جلد نفوذ نہین کرتی ہی لہذا جب شوکران زرازیر کے قلب تک پہونچتی ہی خوب ہضم ہو جاتی ہی اور اُسکی طبیعت بطرف حرارت کے بدل جاتی ہی اور بدن زرازیر کی طرف اُسکی طبیعت بدل جاتی ہی اسی طرح

خریق کا بھی حال ہی اسلیے کہ خریق سمان یعنی بٹیر کی غذا ہی اور کچھ ضرور نہین کہ آدمی کی بھی غذا ہو جاے (۸) شرط یہ ہی کہ غذا اور دوا مین انکی کیفیت سے فرق کیا جاے اسلیے کہ جو دوا بدن کو گرم کرتی ہی خواہ سرد کرتی ہی اپنی کیفیت کے ذریعہ سے کرتی ہی اور غذا جو اثر کرتی ہی اپنے تمام جوہر سے کرتی ہی میری مراد یہ ہی کہ غذا جوہر بدن کو زیادہ کرتی ہی اور اسکو بڑھاتی ہی نسبت ملائم اور مناسب پر - پس انھین آٹھ شرطون سے مناسب ہی کہ دوا کا امتحان کیا جاے بدن پر اور لعراض پر بنا بر قول جالینوس کے - اور مین اتنے باب اور بھی کہتا ہون کہ افضل اور بہتر امتحان دوا کا یہ ہی کہ اسکے اثر کا تجربہ بدن معتدل پر انسان کے کیا جاے - اسلیے کہ اگر بدن معتدل پر انھین آٹھون شروط سے اسکا امتحان کیا جایگا بہت جلد اثر دوا کا ظاہر ہوگا - طبیب قیاس کر سکتا ہی اور قادر اس امر پر ہی کہ بدن معتدل پر اثر کرنے کی شناخت کریگا کہ پھر اسکا اثر کیسا ہی اور غیر معتدل پر کیسا ہی

تیسرا باب امتحان دوا کا جلد بدل جانے اور بدشواری بدل جانے سے

دوسرا طریقہ امتحان دوا کا جو انکی سرعت مستحیل ہونے سے اور بدشواری مستحیل ہونے سے ہوتا ہی وہ استدلال حرارت مزاج دوا پر بقوت کیا جاتا ہی اسکی یہ صورت ہی کہ اگر دوا کا استعمال بسہولت ہو بطرف کیفیت ناری کے اور آگ سے بہت جلد اسمین لپیب یعنی بھڑک پیدا ہوتی ہو وہ دوا بقوت گرم ہی - لیکن یہ بات سب ایسی اشیا مین اسی طرح پر نہین ہوتی ہی اسلیے کہ اگر دوا کا جوہر لطیف ہی اور اجزا اسکے گھنے اور سمٹے ہوے ہین اور تہ پر تہ جمے ہوے ہین انمین روزن اور شگاف نہین ہین ایسے جسم مین ممکن ہی کہ بخوبی اور باریک پس جاے اور بدن کو گرم بھی یہ دوا کر دیگی - لیکن اگر دوا کا جوہر غلیظ ہو اور جسم اسکا پولا متخلخل ہو اسکو آگ اپنی طبیعت کی طرف جلد مستحیل کریگی اور سبب اسکا یہ ہی کہ اسمین آگ کا شعلہ جلد لگ جایگا اور حرارت بدن انسان کی اسمین کچھ اثر نہ کریگی یعنی اسمین التہاب پیدا نہ کریگی اور اسی وجہ سے وہ دوا بدن کو گرم نہ کریگی یہ بات دو چیزون سے دریافت کیجاتی ہی ایک تو زیت اور دوسرے قصب یعنی نَے اور شعر یعنی بال - زیت کی یہ صورت ہی کہ جب آگ سے ملتا ہی شعلہ اسکا اٹھتا ہی اور جلد لو دیتا ہی اور جب آدمی کے بدن پر اسکا طلا کیا جاے بدن کو گرم نہ کریگا اسقدر کہ اسکی گرمی محسوس ہو اور اسکا سبب یہ ہی کہ زیت کا جوہر غلیظ ہی اور لزوجت اسمین ہی پس وہ جب آدمی کے بدن پر لگایا جاتا ہی بسبب اپنی لزوجت کے اور بوجہ غلیظ ہونے کے بدن مین لگ جاتا ہی اور ایسا چپکتا ہی کہ اسکا چھوٹنا بدون طولانی مدت کے دشوار ہوتا ہی اور اسکی یہ صورت ہی کہ ہوا لگنے سے روغن لطیف اور رقیق نہین ہوتا ہی کہ جلد متخلل ہو جاے جیسے پانی جب بدن مین لگتا ہی ادھر ہوا لگی اور تحلیل پاکر اسکے اجزا متخلل ہو گئے اور نہ یہ روغن زیت اندر مسام بدن کے پہونچتا ہی - زیت کے غلیظ اور پانی کے رقیق ہونے پر دلیل یہ ہی کہ اگر زیت اور پانی دونون کو ملاکر جوش دین پانی مین جوش پہلے آیگا بوجہ لطافت کے اور زیت مین بعد اسکے جوش آیگا - لیکن قصب یا بس یعنی سوکھی ہوئی نَے اور بال کی یہ صورت ہی کہ جب ان دونون کو آگ کے قریب لیجائین بہت جلد دونون جلجاتے ہین اور بدن انسان کو گرم نہین کرتے ہین دو سبب سے ایک سبب جوہر حرارت نار یا بدن انسان کا ہی اور دوسرا طبیعت مادہ ان دونون چیزون کی ہی یعنے خشک نَے اور بالون کے مادہ کی طبیعت جوہر حرارت آتش کا سبب یون سمجھنا چاہیے کہ آگ چونکہ نہایت درجہ کی لطیف چیز ہی اور حرارت کی یہ خاصیت ہی کہ ان اجسام کے اندر سما جاتی ہی جنکے جلانے پر حرارت کو قوت ہی یہانتک کہ ان اجسام کے اندر بھی بہت آسان رفتار سے پہونچ جاتی ہی اور بہت جلد نفوذ کر جاتی ہی پس انکے اجزا کو جدا جدا کر دیتی ہی اور انکو لطیف کر دیتی ہی اور انکی تحلیل کر دیتی ہی اور انکو اپنی طبیعت کی طرف حرارت پھیر لاتی ہی - یہ خاصیت آگ کی حرارت کی بیان ہوئی - رہی حرارت آدمی کے بدن کی چونکہ وہ ضعیف ہی اور بطور غلیظ بخار کے اسمین گرمی ہی لہذا جو کچھ بدن سے ملاقات کرتا ہی اسمین کسی طرح کا اثر کسی حیلہ سے نہین کرتی ہی اور نہ اسکو اپنی طبیعت کی طرف پھیر لاتی ہی - اور جملہ وہ اشیا جو بدن کو گرم کرتی ہین محتاج اسی کی ہین کہ حرارت بدن کی انمین پہلے اثر کرے اور اسکو

اپنی طبیعت کی طرف متغیر نکر دے تاکہ بعد اثر کرنے حرارت بدنی کے پھر وہ شے مسخن اپنے ذاتی اثر کی طرف رجوع کرکے بدن کو انسان کے گرم کردے۔ جو سبب مادہ کی طرف سے ہے اُسکو ہم یون بیان کرتے ہین کہ سوکھے نے خواہ بال ان دونون مین یہ امر ممکن نہین ہے کہ اطراف چھوٹے اجزا کے منقسم ہوجائین کوٹنے سے خواہ پیسنے سے اور مثل غبار کے ہوجائین تاکہ حرارت بدن کو ممکن ہو کہ انکو متغیر کردے اور انکو اپنی طبیعت کی طرف پھیر لائے اور اسی وجہ سے چراتہ آدمی کے بدن کو گرم کرتا ہے اسلیے کہ اُنہین یہ بات ممکن ہے کہ کوٹ پیسکر باریک ہوجاے اور مثل غبار کے پسکر ہوجاے پس اسی طریق سے استدلال قوت دوا پر ممکن ہے کہ اسکی بسرعت مستحیل ہونے سے آگ کے ملنے سے خواہ بدشواری مستحیل ہونے سے کیا جاے واللہ اعلم

چوتھا باب امتحان دوا کا اُسکے جلد بستہ ہونے اور دیر مین بدشواری بستگی سے

جو طریقہ امتحان دوا کا جلد ہی بستہ ہونے اور بدشواری بستہ ہونے سے ماخوذ ہے اُس طریقہ سے دوا کی برودت مزاج پر استدلال کیا جاتا ہے۔ اور اُسکا بیان یہ ہے کہ اگر دو قسم کی دو دوائین ہون اور غلیظ اور رقیق ہونے مین برابر ہون اب جو اُنمین بہت جلد بستہ ہوجاے اُسی کا مزاج زیادہ سرد ہے اور اگر دو دوائین ایسی ہون کہ اُنکے جوہر کی کیفیت غلاظت اور لطافت مین ایک طرح کی نہو۔ پھر اگر غلیظ جوہر ایک کا مطابق برودت مزاج دوسری دوا کے ہو اب یہ دونون ایک ہی طرح سے بستہ ہوجائینگے گر اتنا فرق بظاہر امتحان کرنے والے کو متوہم ہوگا کہ جسکا جوہر ان دونون مین سے زیادہ تر غلیظ ہے اُسکی بستگی بھی زیادہ ہے بسبب سختی اور صلابت جوہر اسی دوا کے جو غلیظ پہلے سے ہے پھر اگر برودت مزاج ایک کی ان دونون ادویہ مین سے زیادہ تر ہو بہ نسبت غلیظ ہونے جوہر دواے دوم کے اور دونون اسکے خلاف پر ہون پس ممکن نہین ہے کہ دونون کا بستہ ہونا زمان واحد مین ہو بلکہ واجب ہے کہ جسکا جوہر اغلظ ہو اور یا جسکا مزاج سرد زیادہ ہو وہی دوا اُن دونون مین سے بہت جلد بستہ ہوگی پس اسی طریقہ سے قوت دوا پر استدلال کیا جاتا ہے اُسکے جلد بستہ ہونے سے اور بدشواری بستہ ہونے سے

پانچوان باب امتحان دوا کا اُسکے مزہ سے

جو استدلال دوا کے مزہ سے کیا جاتا ہے اُسکے مزاج پر اور اُسکی قوت پر یہ استدلال افضل ہے بہ نسبت اُس استدلال کے جو رایحہ اور بو سے دوا کے اُسکی مزاج اور قوت پر کیا جاتا ہے اسلیے کہ مزہ کے ذریعہ سے بہت سے افعال دوا کے اور مزاج اُسکا اور جوہر اصلی دوا کا معلوم ہوجاتا ہے۔ اور بو اور رنگ مین یہ بات نہین ہے اسی واسطے ہمنے مزہ سے استدلال کا بیان بو اور رنگ کے استدلال پر مقدم کیا ہے۔ پس ہم کہتے ہین کہ طعوم یعنی مزہ کی کل آٹھ قسمین ہین (۱) میٹھا مزہ (۲) چرب مزہ (۳) کھٹا مزہ (۴) کڑوا مزہ (۵) چٹپٹا مزہ (۶) شور نمکین مزہ (۷) بکھٹا مزہ (۸) کسیلا مزہ۔ اور جس چیز مین کوئی مزہ نہو جسکو پھیکا کہتے ہین وہ مزہ کے اقسام مین داخل نہین ہے۔ دلیل انحصار طعوم کی آٹھ قسمون مین یہ ہے کہ جو چیز زبان سے ہمارے ملتی ہے دو حال سے خالی نہین ہے یا تو کسی قسم کا اثر ہماری زبان پر کرتی ہے یا نہین کرتی ہے پھر اگر کچھ بھی اثر نہ کرے اُسکو تفہ اور مسیخ یعنے پھیکا کہینگے اور مراد اس کہنے سے یہ ہے کہ اُنہین کسی قسم کا مزہ نہین ہے جیسے خالص پانی اور گیلی مٹی تنہا جسمین کسی چیز کی آمیزش نہو ایسے اجسام سے جو کیفیت پانی کی خواہ مٹی کی متغیر کردیتے ہین یا جیسے وہ ادویہ جنمین ارضیت غالب ہے یعنے مٹی کے اجزا کا اُنپر غلبہ ہے جیسے توتیا جسکو جست کہتے ہین اور اقلیمیا جو میل سونے چاندی وغیرہ سے نکلتا ہے خواہ سپیدہ اور نشاستہ اور اسی طرح کی اور بہت سی ادویہ ہین۔ لیکن وہ پھیکی چیزین جنمین مائیت غالب ہے یعنے پانی کا غلبہ ہے اور یہ وہ اشیا ہین جو تر اور بالزوجت ہون جیسے انڈے کی سپیدی اور زیت غسیل یعنی دھویا ہوا تیل کہ نہ پڑا ہو اسلیے کہ ایسا زیت باوجود اس صفت کے کبھی اُسپر ہوائیت بھی غالب ہوجاتی ہے۔ لیکن انڈے کی سپیدی اُسپر ہمراہ مائیت کے ارضیت کا بھی غلبہ ہوتا ہے۔ پس ایسی چیزین ہمارے مذاق

بیان خصائص طعوم

اور چکھنے کی قوت مین کسی طرح کا اثر نہین کرتی ہین - اب رہی وہ چیز جو ہمارے مذاق پر کسی طرح کا اثر کرتی ہی اُسکی دو صورتین ہین یا تو ہمارے مذاق کو کسی قسم کی لذت اُس سے ملے یا ایذا پہونچے - پس جس چیز سے کہ آدمی کو بروقت چکھنے کے لذت ملتی ہی وہ اسکی طبیعت کے مناسب اور ملائم ہی اور اُسکے مزاج کے مشابہ ہی جو ایسی چیز ہو اور باوجود لذیذ ہونے کے اُس مائیت کا غلبہ ہی اُسکو دسم کہتے ہین - اور جو لذیذ بھی ہی اور اسمین ارضیت کا غلبہ ہی اُسکو حلو اور میٹھی کہینگے - اور جسمین مائیت اور ارضیت دونون کا غلبہ ہی اُسکو (عذب یعنی پھیکی مٹھائی کا مزہ کہتے ہین - میٹھی چیز وہی ہی کہ جب زبان پر اُسکا مزہ پہونچے زبان کی باریک باریک درزون کو اور شگافون کو بھر دے اور خشونت اور کھر کھراپن زبان کا دور کر دے اور جو زبان مین لذع اور سوزش ہو رہی ہو اُسمین سکون پیدا کر دے اور لذت بھی زبان پر آجاے - جو چیز دسم ہی وہ بھی ایسا ہی اثر زبان پر کرتی ہی مگر اُسکا گوارا ہونا تھوڑا سا ہی اور عذب متوسط ان دونون مین ہی یعنی دسم سے اُسکی لذت دہی زیادہ ہی اور حلو سے کم ہی - اب رہا وہ مزہ جو زبان کو ایذا دیتا ہی اُسکی ایذا دہی اسی طرح سے ہوگی کہ زبان مین چبھتا ہو اور چبھنا اور خراش پیدا کرنے کے اقسام متعدد ہین جسقدر اقسام تفرق اتصال کے ہین - پھر جو چیز کہ یہ ایذا دہی کا فعل زبان مین کرتی ہی یا تو اُسکی ایذا دہی اس طرح کی ہو کہ زبان کے اجزا کو اور جدا سمیٹے اور فراہم کر دے - یا اینکہ زبان کے اجزا کو زیادہ متفرق کر دے بافراط - اور جو چیز زبان کے اجزا کو جدا جدا کرتی ہی اُسی مین ایک وہ چیز ہی کہ جسکا جوہر غلیظ ارضی ہی - اور ایک وہ چیز ہی جسکا جوہر لطیف ناری ہی اور پھر جسکا جوہر غلیظ ارضی ہی یا تو اجزاے زبان کی تفریق بقوت کرتی ہی اور اُسکو پورا پورا دھو ڈالتی ہی تا اینکہ اُسمین خشونت پیدا کرتی ہی اور بہت سی خشونت زبان مین پیدا کرتی ہی ایسی چیز کو تلخ اور کڑوی کہتے ہین - یا اینکہ قوی تفریق اجزاے زبان کی نہین کرتی ہی اور کسی قدر کثافت کو زبان کے دھوتی ہی کہ خشونت زبان پر نہین آنے پاتی ہی ایسی چیز کو مالح اور نمکین کہتے ہین - رہی وہ چیز جسکا جوہر ناری ہی اور لطیف ہی اور زبان پر لذع اور خراش زیادہ پیدا کرتی ہی اُسکو حریف کہتے ہین یعنے چٹ پٹی - لیکن جو چیز مذوقات مین سے اجزاے زبان کو یکجا کر دے اور اُسکی چکنیئی سے اجزا زبان کے فراہم ہوتے ہون وہ دو طرح کی ہوگی یا اُسپر اجزاے ارضی کا غلبہ ہو یا اجزاے مائی کا - پس جسپر اجزاے ارضی کا غلبہ ہی اور جوہر اُسکا غلیظ ارضی ہی اور اجزاے زبان کو بشدت جمع کرتی ہی تا اینکہ اُنکو نچوڑ ڈالتی ہی اور اُنمین خشونت پیدا کرتی ہی اور یہ فعل اُسکا اجزاے زبان مین بقوت ہی اُسکو عفص یعنے پھیکی کہتے ہین - اور اگر یہ افعال اُسکے اجزاے زبان پر اس سے کم ہون جیسے پھٹے کے مذکور ہوے اُسکو قابض یعنے کسیلی کہتے ہین - اور اگر وہ شی جو اجزاے زبان کو فراہم کرتی ہی لطیف مائی ہو اور زبان مین گونہ لذع اور چبھن پیدا کرتی ہو اور غائص جوہر زبان مین یعنی اجزا مین زبان کے ڈوب جاتی ہو مگر خشونت (خواہ شخونت) پیدا نکرتی ہو اُسکو حامض یعنے ترش کہتے ہین - اب اس بیان واضح سے جو بطور حصر عقلی کی ہی اسلیے کہ منفصلہ حقیقیہ پر شامل ہی) بخوبی ثابت ہو گیا کہ طعوم یعنے مزہ کے سب آٹھ ہی قسمین ہین دسم اور حلو اور مر اور مالح اور حریف اور قابض اور عفص اور حامض اور جسمین کوئی مزہ نہو وہ طعوم کے اقسام مین داخل نہین ہی اور نہ اُسکو مزہ سے موصوف کر سکتے ہین - اور جو چیز حلو یعنے شیرین ہی وہ گرم اور معتدل حرارت مین ہی اور اسی وجہ سے مرخی ہی یعنے ڈھیلا پن پیدا کرتی ہی اور منضج ہی یعنے پختگی خام اخلاط وغیرہ مین کر دیتی ہی اور زیادہ گرمی نہین پیدا کرتی ہی اور جو چیز دسم ہی وہ مائی ہوائی ہی کہ اُسپر اجزا پانی اور ہوا کے زیادہ غالب ہین اسی وجہ سے رطوبت پیدا کرتی ہی اور نرمی اور ڈھیلا پن بدن مین کم کرنے کے پیدا کرتی ہی - اور جو چیز تلخ ہی اُسمین اجزاے ارضی غالب ہین اسی وجہ سے مجاری کو پاک صاف کر دیتی ہی اور سدون کو کھول دیتی ہی اور جلا کرتی ہی اور غلاظت کو پارہ پارہ کر دیتی ہی اور گرمی اسقدر پیدا کرتی ہی جو قوی اور زیادہ نہو - اور جو چیز مالح اور نمکین ہی اُسپر اجزاے ارضی غالب ہین اور گرم بھی ہی مگر ناری نہین ہی یعنے زیادہ حرارت اُسمین نہین ہی اسی وجہ سے جلا کرتی ہی اور استواری پیدا کرتی ہی مگر زیادہ

گرمی نہین پیدا کرتی ہی۔ اور جو چیز حریف یعنے چٹ پٹی ہی وہ گرم ناری ہی اور اُسکی حرارت قوی ہی اسی وجہ سے تلطیف کرتی ہی اور پاک کردیتی ہی
صفائی کرکے اور حرقت یعنی سوزش پیدا کرتی ہی بوجہ شدت گرم کرنے کے۔ اور جو چیز کسیلی اور بکھٹی ہی وہ سرد ہی اور ارضیت اُسپر غالب ہی اسی واسطے
وہ اجزا کو جمع کرتی ہی اور مسام کو گھنا کردیتی ہی اور ہٹانے کی بھی اُسمین قوت ہی اور غلیظ بھی کرتی ہی برودت بھی پیدا کرتی ہی اور خشکی بھی
لاتی ہی اور دباغت پیدا کرتی ہی (جیسے چمڑا بعد دباغت کے نرم اور استوار ہوجاتا ہی) یہ بھی جاننا مناسب ہی کہ جو کچھ ہمنے حرارت اور برودت
اور رطوبت اور یبوست کو اجسام مطعومہ مین لکھا ہی جنکے مزہ کے اقسام بیان ہوے وہ چارون کیفیات مقدار سب مین برابر نہین ہین
بلکہ بعض اُنمین حرارت اور برودت مین بعض مطعوم کے مساوی ہی اور رطوبت اور خشکی مین مخالف ہی اور بعض کا حال برعکس اسکے ہی میری
مراد برعکس سے یہ ہی کہ رطوبت اور یبوست مین تو اُن دونون کے مساوی ہی مگر حرارت اور برودت مین اختلاف ہی۔ اور بعض اجسام کا
یہ حال ہی ہر ایک کیفیات چہارگانہ مین اُسکے دوسرے جسم سے اختلاف ہی اور وہ اختلاف اُسی مقدار اور اندازہ کا ہی جس مقدار کی
اسطقسات اربعہ یعنے آب آتش خاک باد کے مختلف مقدار سے اُس جسم کی ترکیب ہوئی ہی۔ مثلاً کھٹی چیز اور بکھٹی یہ دونون برودت مین
برابر ہین مگر بکھٹی شی غلیظ ارضی ہی اور کھٹی چیز لطیف مائی ہی۔ دلیل اس دعوی کی دو طرح سے ظاہر ہوتی ہی ایک تو حس کے ذریعہ سے دوم
قیاس کے ذریعہ سے حس کے ذریعہ سے تو یون ظاہر ہوتی ہی کہ ہم جملہ اقسام کے پھلون کو ابتدائی نمود مین یعنے جب اُسکا دانہ پڑنے لگتا ہی اور
پھول سچا ہونے لگتا ہی اُسوقت ہر ایک پھل کا مزہ بکھٹا اور پھیکا سوکھا سوکھا پاتے ہین جو مشابہ طبیعت مین اپنے درخت کے ہوتا ہی
جیسے انگور اور بہی اور سیب وغیرہ۔ پھر جب اُس نورس پھل پر زمانہ زیادہ گذرا اب اُسکا مزہ خوش آیند پاکیزہ ہوجاتا ہی کسی مین ترشی
تھوڑی سی آکر بدلتے بدلتے جب پوری پختگی کی حد کو پہونچتا ہی میٹھا ہوجاتا ہی۔ اور کوئی پھل بدون ترش ہونے کے شیرینی کی طرف متغیر
ہوتا ہی جیسے چھوارا اور سیب شیرین اور زیتون مترجم یا جیسے ہمارے ملک مین چوراہا آنب کہ خام بھی اندر کے شیرین ہوتا ہی تمن پھل کا پختہ
ہونا اور پک جانا اُسی حرارت غریزی اور اصلی سے ہوتا ہی جو خاص جوہر اور داب مین پھل کے خالق نے (تعالی شانہ) پیدا کی ہی اور معین اُسکی
خارج سے دھوپ کی حرارت ہوتی ہی۔ اب چونکہ بکھٹا اور پھیکا مزہ بارد غلیظ معلوم ہوچکے کہ پہلے پھلون مین بھی مزہ ہوتا ہی اور ان دونون سے
بدل کر ترشی کی طرف پھلون کا آنا بعد زمانہ دراز کے فقط حرارت کی وجہ سے ہوتا ہی جیسا ہمنے بیان کیا ہی لہذا ہمکو معلوم ہوگیا کہ کھٹی چیز کی
تلطیف حرارت نے کی ہی تب اُسمین ترشی پیدا ہوئی ہی ورنہ پھیکی یا بکھٹی تھی۔ قیاس سے دلیل بکھٹی چیز پر غلبہ ارضیت کی اور کھٹی پر غلبہ
لطیف مائی کی یہ ہی کہ پھیکی اور بکھٹی چیز ہمارے بدن مین نفوذ اُسکا دیر سے ہوتا ہی اور اکثر اُسکا اثر ظاہر بدن مین اسطرح کا ہوتا ہی کہ بدن کے
اجزاے ظاہری جمع کردیتی ہی اور تکثیف اجزا کرتی ہی اور یہ فعل اُسکا دلیل اُسکے سرد ہونے پر ہی اسلیے کہ شان سے برودت کے یہی ہی کہ تکثیف
پیدا کرے اور شان سے غلیظ کے یہ ہی کہ جلد نفوذ نکرے۔ لیکن کھٹی چیز بدن مین جلد نفوذ کرجاتی ہی اور بدن کے اندر پہونچ جاتی ہی (جیسے
سرکہ) یہ دلیل اُسکے لطیف ہونے پر ہی۔ ایک بڑی کھلی ہوئی دلیل اس دعوی پر کہ ترش چیز لطیف ہی یہ ہی کہ ترشی کی پیدائش ضعیف
حرارت سے ہوتی ہی ایسی ضعیف حرارت جس سے پختہ کرنا شی کا اور اُسکا بالکل بدل دینا ممکن نہو چنانچہ طعام اور غذا جو ہم کھاتے ہین معدہ کی
حرارت سے بخوبی جب ہضم نہین ہوتی ہی وہ بھی ترش ہوجاتی ہی۔ اور جب معدہ کی حرارت بالکل ضعیف ہو اور تھوڑا سا اثر بھی اُسمین
نکر سکے اور کسی قدر تغیر طعام معدہ مین نہو اب اُسمین ترشی نہ آئیگی جیسے ہمارے زلق الامعا مین پورا مشاہدہ اُسکا ہوتا ہی کہ غذا کچی بلا تغیر
دستون مین خارج ہوتی ہی۔ ایضاً ہم تم خود دیکھتے ہین کہ دودھ اور تیلا شربت یا اور ایسی ہی چیزین جبکہ اُنکو سردی پہونچتی ہی ترش نہین

ہوتی ہین - اور جب گرم ہوا مین انگور رکھین ترش ہو جاتی ہین - اسی وجہ سے کوئی ترش چیز ایسی نہین پائی گئی ہی جسکی برودت قوی ہو اسلیے کہ پیدائش ترشی کی حرارت لطیف سے ہی اور اسی طرح کوئی دوا جو برودت کو قبول کرتی ہو ترش اسکا مزہ نہین پایا گیا - یہ سب دلیل اسی کی ہی کہ پھیکی اور کھٹی چیز غلیظ ارضی ہوتی ہی اور ترش چیز لطیف مائی ہی - لیکن شیرین اور تلخ مزہ کی چیزین یہ دونون گرم ہین فرق اتنا ہی کہ میٹھی چیز گرم تر باعتدال ہی اور ایسی ہی جو چیز دسم ہی - اور تلخ چیز مین حرارت اور خشکی زیادہ ہی بہ نسبت میٹھی چیز کے اور اسکی شناخت بھی دو طرح سے ہو سکتی ہی ایک تو حس کے ذریعہ سے اور دوسرا ذریعہ قیاس کا ہی حس کے ذریعہ سے یون شناخت ہوتی ہی کہ ہم جملہ رطوبات جو آپس مین ملے ہوے ہون انکو اسی طرح سے دیکھتے ہین کہ جب انمین حرارت غریزی فعل طبخ کا کرتی ہی یعنے انکو پکاتی ہی اور حرارت خارجی اور بیرونی جیسے دھوپ کی گرمی خواہ آگ کی حرارت جو خارج ان چیزون کی طبیعت سے اصلی حرارت کے فعل طبخ مین معین ہوتی ہی پس پہلے ان چیزون مین شیرین مزہ پیدا ہوتا ہی - پھر جب حرارت کا انپر غلبہ بافراط ہو جاتا ہی اب انپر تلخی کا مزہ غالب آتا ہی چنانچہ شہد اور شیرۂ انگور کو ہم دیکھتے ہین جب انمین عفونت بوجہ حرارت غریزی کے آجاتی ہی جو افراط حرارت کا درجہ ہی تو اسوقت اسپر تلخی کا مزہ پیدا ہوتا ہی پھر جب زیادہ انکو پکایا جاے اب انمین تلخی زیادہ بڑھ جائیگی - قیاس کے ذریعہ سے یون معلوم ہوتا ہی کہ ہم شیرین اور تلخ چیز کو سبکو ایسا پاتے ہین کہ دونون مین کسی قدر شیرین ہوتے ہین لیکن جلا جسقدر میٹھی چیز مین ہی حد اعتدال پر ہی اور مستوی یعنی یکسان ہی اگرچہ تفرق اتصال اتنی جلا سے بھی ہوتا ہی مگر لذیذ اور مرطب ہی یعنے چندان ناگوار نہین ہی اور رطوبت کے ساتھ ہی اور تلخ کی یہ صورت ہی کہ وہ جلاے قوی کرتا ہی تا اینکہ تفرق اتصال ایسا کرتا ہی جس سے ایذا پہونچتی ہی اور ناگواری بھی اسکے چکھنے سے ہوتی ہی - اور یہ بات دلالت کرتی ہی کہ تلخ چیز غلیظ ارضی اور یابس ہی - منجملہ ان امور کے جو تلخ چیز کی حرارت پر دلالت کرتے ہین کہ کڑوی چیز نہ تو سڑتی ہی اور نہ انمین کیڑے پڑتے ہین - چٹ پٹی چیز اور کڑوی دونون گرم خشک ہین مگر حریف یعنے چٹ پٹی چیز مین حرارت اور خشکی قوی تر ہی اور جوہر بھی اسکا زیادہ لطیف ہی اسلیے کہ ناری جوہر اسکا ہی اسی واسطے سڑا دیتی ہی اور جلا دیتی ہی اور پگھلاتی ہی - اور تلخ چیز کی حرارت بہ نسبت حریف کے کم ہی اسلیے کہ وہ غلیظ ارضی ہی اسی واسطے اگر تلخ چیز کا استعمال خارج بدن پر کیا جاے جلا پیدا کرتی ہی اور سپیدی لاتی ہی اور بد گوشت زخم کو سڑا دیتی ہی - اور اگر کھلائی پلائی جاے فضول غلیظ کو پارہ پارہ کر دیتی ہی اور رگون کے سدون کو کھول دیتی ہی اور اسی تفتیح کی وجہ سے حیض کا ادرار کرتی ہی اور سینہ خواہ سر مین جو رطوبت غلیظ بھری ہو اسکے اخراج پر طبیعت کی اعانت کرتی ہی اور مرگی کی بیماری کو نفع کرتی ہی بسبب اسکے کہ خلط غلیظ جس سے مرگی پیدا ہوتی ہی اسکو پارہ پارہ کر دیتی ہی اسلیے کہ تلخ چیز اسقدر جلد نفوذ نہین کر جاتی ہی جسقدر کہ تیز چیز کا نفوذ بسرعت ہوتا ہی اور نہ اسکا نفوذ اسقدر رکتا ہی جسقدر کسیلی اور پھیکی چیز کے نفوذ مین دیر ہوتی ہی (پس جب نفوذ مین نہ جلدی ہی اور نہ زیادہ دیر ہی اب تقطیع کا فعل اچھی طرح سے ہوگا) شور اور نمکین چیز یہ بھی ارضی ہی اور گرم بھی ہی لیکن تلخ چیز سے اسمین گرمی کمتر ہی - پس یہی ہماری مراد اس طریقہ کے بیان کرنے مین جس سے استدلال ادویہ کے مزاج پر انکے طعم یعنی مزہ کی راہ سے کیا جاتا ہی

چھٹا باب امتحان دوا کا اسکی بو کے ذریعہ سے

استدلال کا طریقہ دوا کی بو کے ذریعہ سے اسکو یون جاننا مناسب ہی کہ اکثر بخارات جو حاسہ شم مین اثر کرتے ہین یعنے جس قوت سے حیوان سونگھتا ہی اسی طرح کا یہ بھی اثر ہی جو اثر چکھنے سے چیزون کے مزہ کا ہوتا ہی از انجملہ سرکہ اور جملہ ترش اور تیز چیزین جیسے لہسن اور پیاز سے بھی حاسہ شم کو وہ اثر پہونچتا ہی جو بدون حاسہ ذوق کے اور کسی ذریعہ سے نہین پہونچتا ہی - اسی طرح سے اور بھی سب چیزین اکثر تو یہی ہی کہ انسے تحریک حاسہ شم مین

وہی ہوتی ہی جو حاسہ ذوق مین ہوتی ہی - اسی طرح ہم بہت سی چیزین ایسی پاتے ہین جسکو آدمی نے چکھا تو نہین ہی بسبب اُنکی پلیدی اور گندہ ہونے کی جیسے فضلہ حیوان لید اور گوبر وغیرہ جو اور بدبو چیزین ہین مگر اُنکا مزہ فقط بو سونگھ کر بتلا دیتا ہی - پس یہ لوگ اسی وجہ سے اِن اشیا کے چکھنے کا قصد نہین کرتے کہ اُنکی بو سے فقط اُنکا مزہ معلوم کر لیتے ہین - دنیا مین کچھ ایسی چیزین بھی پائی جاتی ہین کہ جنکو سونگھنے سے اُنکی طبیعت دریافت نہین ہو سکتی ہی - اور یہ چیزین یا تو مختلف طبیعتون کی ہین خواہ اُنہین کسی قسم کی بو نہین ہی - مختلف طبایع کی چیزین تو وہی چیزین ہین جنکی بو پاکیزہ ہی جیسے گلاب کہ اُسکی بو مخالف زیادہ ہی اُسکے مزہ سے اور اسکے یہ معنی ہین کہ گلاب کے مزہ کی دلالت ہرگز مطابق اور متفق نہین ہی اُسکی بو کی دلالت سے اور اسی طرح اور بھی ایسی ہی چیزین دنیا مین موجود ہین - اور یہ اختلاف بو اور مزہ کا گلاب مین اسوجہ سے ہی کہ اُسمین مختلف قوتین خالق تعالی شانہ نے عطا فرمائی ہین لہذا ہم اُسکو مرکب القوی کہتے ہین اور متشابہ الاجزا نہین ہی یعنے اُسکے اجزا سب ایک طرح کے نہین - مزہ تو اُسکا تلخی اور کھٹے مزہ سے مرکب ہی اور جو جزو اُسکا تلخ ہی وہ تو گرم لطیف ہی اور جو جزو اُسکا عفص یعنے کھٹا ہی وہ بارد اور غلیظ ہی اور جزو مائی اُسکا مسیخ الطعم ہی یعنے بے مزہ اور غلیظ اور لطیف ہونے مین متوسط ہی - سونگھنے والی شے اُن چیزون مین جنکی بو ہم سونگھ لیتے ہین یہ وہی بخار ہی جو ہر ایک سونگھے ہوے جسم سے متحلل ہوکر اُٹھتا ہی بسبب اسکے کہ حرارت اصلی اُن چیزون کی مع حرارت بیرونی اُنمین تدبیر اور تصرف کرتی ہی - اور بخار ہر قسم کا حرارت ہی سے پیدا ہوتا ہی - اور یہ بھی نہین ہی کہ بخارات جملہ اجزاے جسم سے اُس چیز کے متحلل ہوا کرتے ہین جسکو ہم سونگھتے ہین - (بلکہ بعض اجزا سے بخارات کی تحلیل ہوتی ہی اور بعض سے نہین ہوتی ہی) اب گلاب کی بو فقط اُسی چیز پر دلالت کرتی ہی جو اُسمین جزو لطیف گرم پایا گیا ہی اور نہ اجزاے موجودہ پر - پس اسی سبب سے یہ مسئلہ درست ہو گیا کہ جس چیز مین بو ہو گرم ہی - اور جب ایسی بات ہی پھر اب استدلال کرنا طبیعت پر اُن چیزون کے جو خوشبو ہین کچھ قابل اطمینان کے نہین ہی اور خصوصاً گلاب کی طبیعت پھر خواہ اور مرکب القوی پر - لیکن جو ایسی چیزین ہین کہ جنمین بو کسی طرح کی نہین ہی بوجہ اسکے کہ اُنکے بخارات مین حرکت نہین ہی اور یہ عدم حرکت یا تو اسوجہ سے ہی کہ تحلل بخارات کا اُنمین بہت قلیل ہوتا ہی - اور یا یہ وجہ ہی کہ جو بخار اُنمین سے اُٹھتا ہی وہ ہماری قوت شم کے موافق اعتدال غلاظت اور لطافت مین نہین ہی - اور اسی وجہ سے ترش چیزین اور تیز چیزین بسبب لطافت جوہر اپنے کے اُنکی بو موافق اُنکے مزہ کے ہی - اور شور نمکین چیزین اور کھٹی چیزین اُنمین مطلق بو نہین ہی اسلیے کہ ان دونون قسم کی چیزون کے جوہر غلیظ ہوتے ہین اور کھٹی چیز کا جوہر غلیظ بھی ہی اور بارد بھی ہی مزاج اُنکا - پس اسی سبب سے شور نمکین اور کھٹی چیزون کا بخار اسقدر جدا نہین ہوتا جو ہماری قوت شامہ تک اُسکی بو پہونچے اور اُس بو سے ہم استدلال اُنکی طبیعت پر کرین اور جن چیزون مین بو ایسی ہی جسکو ہم سونگھ لیتے ہین اُنکی بو دلالت کرتی ہی کہ وہ چیزین لطیف جوہر کی اور گرم مزاج ہین - مگر فقط بو کے ذریعہ سے یہ بات نہین ظاہر ہو سکی کہ لطافت جوہر کی مقدار اُن اشیا کے کتنی ہی اور کسقدر اُنکے مزاج کی حرارت کا درجہ ہی - اسی وجہ سے حکم کرنا بو سے جملہ اشیا کی اُنکے بو سے اور سارے مزاج پر چندان قابل اعتماد نہ ہوا واللہ اعلم

ساتوان باب امتحان دوا کا اُسکے رنگ سے

رنگ سے دوا کے اُسکے مزاج پر استدلال رائحہ اور بو کی راہ سے بھی کمتر ہی اسلیے کہ جو دلالت رنگ کے ذریعہ سے لیجاتی ہی وہ خود ضعیف ہی اور اسکا بیان یہ ہی کہ ضرور ہر قسم مین الوان اور رنگ کے ہر طرح کے مزاج پاے جاتے ہین یعنے ایک ہی رنگ کی چیز حار بھی ہی اور بارد بھی اور خشک بھی ہی اور تر بھی ہی ہان مگر کبھی رنگ کے ذریعہ سے کسی چیز کے حال پر استدلال کیا جاتا ہی اور کسی چیز کے حال پر نہین کیا جاتا ہی - چنانچہ

بہت سے تخم اور بہت سی جڑین نباتات کی اور بہت سے عصارات یعنی نچوڑی ہوئی چیزین ایسی ہین کہ اُنکے مزاج اور طبیعت پر استدلال
اُنکے رنگ سے کیا جاتا ہی جیسے پیاز اور بصل عنصل جسکو پیاز صحرائی کہنا چاہیے خواہ کاندا اب یہ دونون قسم پیاز کی اُنہین جنکا رنگ
سپید زیادہ ہوگا اُسمین حرارت کم ہوگی اور جو اُنمین سُرخ آندھی ہوگی یا کہ گلابی پس جسقدر سرخی زیادہ ہوگی اُسی قدر حرارت اُسکی زیادہ ہوگی
اور یہی بات نخود اور لوبیا مین ہی اور باجرہ جوار کی بھی یہی صورت ہی کہ جسقدر اِن چیزون کا رنگ سپید ہوگا مزاج اُسکا زیادہ سرد ہی
اور جسقدر سرخی یا سیاہی رنگ کی ہوگی اُسی قدر حرارت مزاج کی زیادہ ہوگی اور برودت مین کمی ہوگی۔ گیہون اگر سُرخ رنگ کے
ہون دلالت ہوگی کہ طبیعت اُسکی مائل بحرارت ہی اور اگر سپید ہون مائل برودت کی طرف ہونگے۔ پس یہی طریقے اور بھی دستورات
مین جنسے امتحان ادویہ مفردہ کا کیا جاتا ہی تاکہ اُنکا مزاج اور اُنکی قوتون کی شناخت ہو۔ لیکن مناسب ہی کہ تجربہ دوا کا بدن انسان کے
استعمال کرکے نہ کیا جاوے کہ تلف جان کا خطرہ اور اندیشہ ہی اسلیے کہ تجربہ کرنے والا بے خوف نہین ہی کہ جس دوا سے مجہول کا تجربہ
کر رہا ہی کہین وہ چیز اشیاء قاتلہ سے نہو اور اُسکو معلوم نہین اور کھلا پلاوے پس وہ آدمی جسپر تجربہ کیا مر گیا۔ اور اسی وجہ سے طبیب کو
مناسب ہی کہ جب اُسکو ایسی دوائین بہم پہونچین جنکا یہ محتاج ہر ایک مرض کے علاج مین ہی اب اُن دواؤن کا تجربہ آدمیون پر نکرے
اور اُنکی جانون کو خطرہ ہلاک مین نہ ڈالے اسلیے کہ یہ بات نہین ہی کہ جسقدر دواؤنکا استعمال طبیب معالج کر رہے ہین اُنکو اوائل اطبا نے
پہچانا ہی اور اُنکے استعمال کا قصد کیا ہی اسطرح پر کہ اُنکا تجربہ ابتدائی بہر سے دوا سے بدن انسان ہی پر کرتے رہے مگر بعض اطبا کو اتفاقاً ایسے
اسباب فراہم ہوے جنکے ذریعے سے اُن دواؤن کا مزاج اور اثر کرنا قدیم اطبا ایسے ابدان پر جانتے پہچانتے تھے جو بدن مریض تھے اور جو
منفعت اور جو ضرر اُن دواؤن کا ہوتا تھا اُسکو بھی وہ لوگ سمجھتے تھے پس وہ قدما بھی اِن دواؤن کا تجربہ اور دوسرے بدن پر کیا کرتے تھے
جب جا کر اس دوا کا یہ فعل خاص در یہ امر اُنپر ثابت اور متحقق ہوتا تھا۔ اسکا بیان یہ ہی کہ اوائل اطبا کو کبھی بعض اوقات ایسا
اتفاق ہوتا تھا کہ اُنھون نے ایک آدمی کو دیکھا کہ اُسنے ایک دوا تناول کی تھی اور دوا نے اُسے گرمی کی خواہ سردی یا تری یا خشکی کا اثر
پیدا کرکے اُسی آدمی کو شفا اسی دوا سے ہوئی کسی مرض سے خواہ کوئی ضرر کھانے والے کو ہوا پس وہ لوگ اُسکو یاد رکھتے تھے اور اپنی
یادداشت کی وجہ سے پھر اسی دوا کا تجربہ دوسری مرتبہ اور آدمی پر سہ بارہ پھر کسی پر کرتے تھے جب اُنکے تجربات متواتر مین ایک ہی اثر اُس دوا کا ثابت ہوجاتا
تب اُس دوا کو کسی مزاج خاص کی طرف نسبت دیتے تھے یا اُسکی یہ منفعت اور یہ مضرت بیان کرتے تھے اور پھر اُسکو (بذریعہ تجربہ) روزنامچہ وغیرہ کے یاد
رکھتے تھے اور کتابون مین اُسکو درج کرتے تھے (۲) یا اینکہ وہ لوگ خواب اور رویاے صادق مین دیکھتے تھے کہ فلان دوا اُسکے استعمال سے فلان
مرض مین ایسا نفع ہوگا پس موافق اپنے خواب کے اُسکا تجربہ کرتے تھے اگر پوری اُتری اُسکو اسی اثر کی طرف نسبت دیتے تھے اور یادداشت مین
اپنے اور کتاب مین درج کرتے تھے (۳) یا اینکہ وہ لوگ بعض حیوان غیر ناطق کو دیکھتے تھے کہ وہ حیوان اپنی بعض بیماریون کا علاج کسی دوا سے
کرتا ہی اور کسی سے نہین کرتا ہی پس اُسکا تجربہ آدمی پر کرکے اُسکو یاد رکھتے تھے۔ از آنجملہ یہ ہی کہ بقراط نے علم حقنہ دینے کا نہین پیدا کیا مگر ایک طائر کو
دیکھ کر کہ وہ پانی کی چڑیا تھی بقراط نے اُسے دیکھا کہ مچھلی زیادہ کھاتی ہی اور جب زیادہ اُسکا پیٹ بھرا اور ایذا اُسکو ہوئی دریا کا پانی اپنے منھ مین
بھرکر اور چونچ اُسنے اپنی مقعد مین رکھ کر وہ شور پانی منھ کے زور سے اپنی آنتون مین پہونچاتی تھی پس جسقدر اُسنے مچھلی وغیرہ کھائی تھی
سب خارج ہوجاتا تھا جب بقراط نے اُس طائر کا یہ فعل اور اُسکا اثر ایسا دیکھا حقنہ ایجاد کیا اور اُسکو انسان پر آزمایا تو اُسکو صحیح پایا پھر بقراط نے
اُسکو ایسے آدمی پر تجربہ کیا جسکی آنتون مین کسی قسم کا ثقل رکا ہوا تھا بعد حقنہ کرنے کے وہ ثقل خارج ہوگیا۔ اور اُسکو اپنی یادداشت مین

درج کیا۔ ایضاً یہ بھی مجرب ہین نے دیکھا کہ چھوٹے بڑے اقسام سانپون کے جاڑون مین اور سرد اوقات مین زمین کے اندر چھپ جاتے ہین اور
بیٹھ کے بھل سوراخون مین دلے ہوے پڑے رہتے ہین اور تمام فصل سرما مین اُنکی یہی صورت رہتی ہی لہذا اُنکی بصارت مین تاریکی
آجاتی ہی اور نگاہ اُنکی ضعیف ہوجاتی ہی۔ اور جب فصل ربیع کی آئی (اور چیت کا مہینہ شروع ہوا) زمین سے باہر نکلے اور رازیانہ کی انکو
تلاش ہوئی پس اُسکو کھایا بھی اور اپنی آنکھین اُسی تپی سے ملین فوراً وہ تاریکی چشم اُنکی جاتی رہی جو فصل سرما مین بوجہ سردی کے خواہ پیٹ کے
بھل پڑے رہنے سے اُنکو عارض ہوئی تھی اور بصارت اُنکی تیز ہوگئی۔ جب کامل طبیبون نے یہ ماجرا دیکھا عصارہ رازیانہ کو تقویت بصر مین
اور بصارت کے تیز کرنے کے واسطے استعمال کیا اور دیگر ادویہ چشم مین اُسکو ملادیا تب اُسکے اثر کو بہ ستودگی یاد کیا۔ اور اُسکے نفع کی ثنا کی۔ یہ بھی
قول اُنھین کا مشہور ہی کہ باز کے شکم مین جب درد کی شکایت ہوتی ہی ایک طائر کی تلاش کرتا ہی جسکو یونانی زبان مین دولقوس کہتے ہین آخر
اُسکو شکار کرکے اُسکی کلیجی کھاتا ہی پس اُسکے پیٹ کا درد جاتا رہتا ہی۔ اور بھی اسی قسم کی بہت سی حکایات ایسی ہین جنکا ذکر تفصیل طولانی
ہی اور اُنکا خلاصہ یہی ہی کہ اطبا و حکمانے حیوان غیر ناطق سے بہت ادویہ اور طرق علاج کے حاصل کیے ہین اور اسی قسم کے تجربات جو اوپر
لکھے اُن لوگون نے دماغ سوزی کرکے حاصل کیے اور اکثر وہ تجربات اور ہی حیوانات کے بدن پر کرتے تھے اور کمتر قصد کسی دوا کے تجربہ کا انسان کے
بدن مین کرتے تھے بدون اسکے کہ یہ اسباب اُنکو پہلے غیر انسان پر تجربہ سے معلوم ہون۔ اور یہی سبب ہی کہ صناعۃ علاج دوا کی قلیل زمانہ مین
دریافت نہوئی بلکہ زمانہ دراز مین ہزارون برس ہزارہا آدمیون پر تجربہ کرتے کرتے گذری تب کسی قدر علاج کا علم بہم پہونچا۔ اور اسقدر
زمانہ دراز کی حاجت اسوجہ سے تھی کہ اوائل اطبانے جب کچھ تجربہ کیا اور اُسکو اپنے مابعد آنے والے طبیب کے واسطے ذخیرہ چھوڑا اور
وہ شخص جب آیا اُسنے اپنے تجربات کو اپنے مقدم پر اضافہ کیا اور پھر اپنی یادداشت مین اُسنے بھی چھوڑا اپنے مابعد کے واسطے اسی طرح تیسری
پشت نے اول اور دوم کے تجربات پر اپنے تجربات کو اضافہ کیا اور اپنے آیندہ زمانہ کے لوگون کے واسطے ذخیرہ چھوڑا اب اسی طرح سے
اُنکا حال تجربات کا پشتہا پشت چلا آیا یا اینکہ زمانہ دراز مین طبیبون کے واسطے بہت سے تجربات فراہم ہوے اور ایسے یکجا ہوے کہ ہمارے زمانہ مین
جسقدر احتیاج ہمکو استعمال ادویہ کی ہی وہ اگلے بزرگون کی کوشش سے سب فراہم ہمکو اور ہمارے ہمعصر اطبا کو مل جاتی ہی۔ اور اکثر یہ بھی ہوتا ہی
کہ بعض ادویہ ہمارے زمانہ کے اطبا کے تجربہ مین ایسی آجاتی ہی جو اوائل اطبا کے مجربات مین نہ تھی۔ چنانچہ ایک جدید تجربہ ہمارے زمانہ مین یہ ہوا کہ
عسکر مکرم جو ایک شہر شہرون اہواز سے ہی اُس شہر مین ایک عقرب جرارہ جو چھوٹے قد کا ہی ہوتا ہی جس آدمی کو ڈستا تھا وہ آدمی ضرور مرجاتا تھا اور
یہ بات زمانہ دراز سے اُس شہر مین بندھی ٹکی چلی آتی تھی ہمارے زمانہ مین اُنکو ایک تجربہ یہ ہوا کہ اُس بچھو کے کاٹتے ہی فوراً اُنھون نے کسی کی
فصد کھلوادی اور بمقدار مناسب سے خون نکلوادیا اور ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک کافور ریحی اُسی کو کھلایا پس اُنکو بچھو کے زہر سے
نجات ملی اور موت سے بچ گئے۔ اب اسی طرح کیا عجب ہی کہ ہمارے بعد جو لوگ پیدا ہونگے وہ بھی ایسے مجربات پیدا کرین جو نوعی رفاہ مین بکار آمد
ہون کہ یا تو نفع یا ضرر اشیا جدید تجربات سے دریافت کرین اور مفید کا استعمال کرین اور مضر سے اپنے بنی نوع کو بچائین۔ پس اسی وجہ سے
مناسب نہین ہی کہ آدمی کسی دوا کا تجربہ پہلے پہل انسان کے بدن پر کرے اسلیے کہ یہ ایک خطرہ اور اندیشہ کی بات ہی۔ بقراط نے بھی اسی واسطے
کہا ہی کہ آدمی کو مناسب نہین ہی کہ قصد کرے دوا کے تجربہ کا انسان کے بدن پر اور کتاب فصول کی ابتدا مین بقراط نے یہ لکھا ہی کہ عمر ہماری
چھوٹی سی ہی اور صناعت معالجہ زمانہ طولانی چاہیے اور تجربہ کرنے مین خطرہ اور اندیشہ ہی۔ اور یہ حکم بقراط نے اسی وجہ سے کیا ہی تاکہ
لوگ معلوم کرلین کہ جس سبب نے بقراط کو کتاب فصول کی تصنیف پر آمادہ کیا وہ یہی تھا کہ جو کچھ قدماے اطبا نے اور اوائل زمانہ کے

علمانے تجربات کرکے فراہم کیا تھا اور ایک قوم نے بعد ایک قوم کے اسی طرح کارروائی کی اور اپنی کتاب مین اُسکو اپنی آیندہ نشست کے واسطے درج کردیا یہی طریقہ برابر چلا آیا اور بقراط نے کتاب فصول اُسی طریقہ سے لکھی ہو۔ اسلیے کہ یہ بات کسی آدمی کو ممکن نہین تھی اور نہ اب ہو کہ اپنے حاجت کی سب چیزین جسقدر اُسکو درکار ہین جان لے اور سب کا تجربہ اپنی چھوٹی سی عمر مین کرلے اگرچہ اُسکی عمر بہت ہی طولانی بھی کیون نہو اسلیے کہ عمر آدمی کی ہرگز کافی نہین ہو کہ جملہ محتاج الیہ صناعت علاج کو معلوم کرسکے بسبب اسکے کہ یہ صناعت طولانی ہو۔ اور یہ بھی مناسب نہین ہو کہ تجربہ کا استعمال طبیب انسان کے اوپر کرے اسلیے کہ یہ خطرہ کی بات ہو اور نفس انسان کے تلف کا اندیشہ ہو۔ اور جو کچھ اُس سے پہلے تجربہ ہو چکا اور جو کچھ خود اسنے تجربہ کیا اپنی تمام عمر مین اُس سے غرض یہی ہو کہ تا اینکہ اور لوگ تجربہ اور مخاطرہ سے محفوظ رہین اور محتاج اسکا نہو جب یہ امر ایسا ہو کہ آدمی کے بدن پر تجربہ کرنا خالی اندیشہ سے نہین ہو بس جو کچھ اشیاء تجربہ سے اُسکو ملا ہو اور جنکے منافع کو اسنے پہچانا ہو زمانہ دراز مین اُنکو اُسی طرح سے کام مین لائے جسطرح ہم لکھ رہے ہین۔ پھر اگر بنظر اضطرار کسی دوا کے اثر کا امتحان کرنا ضرور ہو اور اُسکے فعل کی شناخت بدن انسان ہی پر کرنی ضروری ہو لازم ہو کہ کسی دوا کو بدون اسکے کہ پہلے اُسکا تجربہ چکھنے سے اور اُسکی بو سونگھنے سے کرلے ہرگز ہرگز اُسکا امتحان بدن انسان پر نہ کرے ایسا نہو کہ یہ دوا سے جدید زہر قاتل کی قسم سے ہو اسلیے کہ اگر بو اُسکی خراب ہوگی اور بہت بری ہوگی اُسکی خرابی سے خبر دے گی اور ضرور معلوم ہوجائیگا یہ دوا مفسد بدن کی ہو اور بدن سے اشیاء غرغجہ کو یعنے جو چیزین دل تنگی اور زبون حالی پیدا کرتی ہین اُنکو حرکت مین لائیگی اور بدن کو کرب اور ایذا مین یہ بدبو دوا ڈالیگی اور بعض قسم کا ضرر اُسکا فقط سونگھنے سے ضرور ظاہر ہوجائیگا اور جب اُسکی یہ کیفیت معلوم ہو مناسب نہین کہ اُسکو کسی آدمی پر استعمال کرے اور نہ اُسکو اندر بدن کے پہونچائے کھلانے پلانے کے ذریعہ سے اور جب یہ بات معلوم ہوجائے کہ دوا مضر نہین ہو حیوان غیر ناطق کو اور اُسکا امتحان کسی آدمی پر کرنا ہو لازم ہو کہ انھین شروط سے کرے جنکو ہم اوپر لکھ چکے ہین واللہ اعلم

آٹھوان باب دوسرے درجہ کی قوتون ادویہ کے بیان مین

جب ہم دستورات اور قوانین ایسے جنسے امتحان ادویہ کی اولی قوتون کا ہوتا ہو بیان بخوبی کردے اور مراد میری اولی قوتون سے مزاج اُن دواؤن کا ہو۔ اب چاہیے کہ ہم استدلال کا طریقہ جو اُنکے دوسرے درجہ کی قوتون کا ہو بیان کرین اور وہ قوتین درجۂ دوم کی یہ ہین منفجہ یعنے پختگی پیدا کرنے والی قوت اور ملینہ یعنی نرمی پیدا کرنے کی قوت اور مصلبہ جس سے سختی پیدا ہوتی ہو اور مسددہ یعنے سدہ اور گرہین جس سے پیدا ہوتے ہین فتاحہ سدد یعنی جس قوت سے وہ سدہ کھلتے ہین اور جلاّہ یعنی جس قوت سے جلا پیدا ہوتی ہو اور مخلخلہ یعنی جس قوت سے تخلخل اور ڈھیلاپن آجاتا ہو اور مفتحہ افواہ عروق کے یعنی جو قوت رگون کی مُنھ کھول دیتی ہو اور مضیقہ افواہ یعنی جو قوت رگون کی منھ کو تنگ کردیتی ہو اور محرقہ یعنی جلانے والی قوت اور ناقصہ لحم یعنے گوشت کو کم کرنے والی قوت اور منبتہ لحم جس قوت سے گوشت اُگتا ہو اور مدملہ جس سے زخم پُر تا ہو اور جاذبہ جو قوت رطوبات وغیرہ کو جذب کرتی ہو اور مخلصہ جس قوت سے چھٹکارا مضرت سے ہوتا ہو۔ اور بادزہریہ جس سے زہر کا اثر دور کیا جاتا ہو اور مسکنہ اوجاع جس قوت سے درد مین سکون پیدا ہوتا ہو۔ اب ہم کہتے ہین کہ ان قوتون پر استدلال مزاج کی شناخت سے ہوتا ہو جسقدر مزاج کسی دوا کا پہچانا جاے۔ اور اسکی تفصیل یہ ہو کہ آمیزش اور امتزاج اجزاے گرم اور اور سرد اور خشک و تر کا جملہ دواؤن مین چونکہ ایک ہی طور کا ہوتا ہو لہذا کل اجزاے دواے واحد کی ایک ہی قوت ہوگی اور دوسرے دوا کی اجزا کی قوت اور ہوتی ہو مراد یہ ہو کہ چونکہ امتزاج اجزا کا ہر دوا مین ایک جداگانہ طور سے ہوتا ہو اسی وجہ سے قوت مین اختلاف اُنکے پیدا ہوتا ہو

کہ بعض دوائین تفتیح کی قوت ہوتی ہی اور بعض مین تلئین کی قوت ہی اور دیگر قوتین بھی اسی وجہ سے ہر ایک دوائین مختلف طورت سے ہوتی ہین چنانچہ
انکا بیان ہم اسی کتاب مین بخوبی کرینگے - اور جب یہ صورت ہی پھر ہمکو احتیاج شمار کرنے کی اُن ادویہ کی نہین جنکی قوت ایک ہی طور کی ہی بلکہ
ہم اُس مزاج کا بیان کردین جس سے یہ قوت متحدہ پیدا ہوتی ہی تاکہ جب ہمکو احتیاج ایسی دوا کی ہو جسمین یہ قوت واحدہ موجود ہو منجملہ ان
قوتون کے جنکو ابھی ہمنے شمار کیا ہی پس ہم آرزو کرکے اُسکا وہ مزاج دریافت کرین جسکا اس قوت کے پیدا کرنے کا ہی - مثلاً دواے منضج اور
مراد اس سے وہ دوا ہی جو کہ مدہ اور ریم کو فراہم کردے پس جو دوا گرم تر درجۂ اعتدال پر ہی وہی منضج ہی یا دواے مفتح سدون کی وہ ہی جو گرم خشک درجۂ
لطافت پر ہو اسی طرح جملہ ادویہ جنکے یہ افعال اور آثار ہین اور یہ منافع انہین ہین - اور مقدار پر اُن آثار کا ہونا کیونکر منحصر ہوا جیساکہ عنقریب ہم اسی
مقالہ مین ہر ایک نفع کا خاص ہونا کسی مزاج خاص سے بیان کرینگے اور پہلے ہم ادویہ مفتحہ سے اس بیان کو شروع کرتے ہین واللہ تعالی اعلم

نوان باب شناخت قواے ادویہ مفتحہ کی

چونکہ جس قسم کا تغیر بدن انسان مین ہوتا ہی اُسکا حدوث تین ہی طرح سے ہوتا ہی یا تو حرارت غریزی کسی اچھے مادہ کی طرف اشیاے بدنی کو
بدل دیتی ہی اور اُسکو ہضم کہتے ہین دوسرا تغیر وہ ہی جو حرارت بیرونی اور حرارت خارج طبیعت سے ہوتا ہی بطرف خراب اور فاسد مادہ کے
جو موافق بدن کے نہین ہی اور اسی تغیر کو عفونت کہتے ہین - تیسرا تغیر درمیانی ہی ان دونون تغیر کے میری مراد دونون تغیر سے ایک تغیر جسکا
جسکو مین نے ہضم سے نامزد کیا اور دوسرا تغیر جو بنام عفونت نامزد ہوا ہی اور یہ درمیانی تغیر وہی مدہ کا جمع ہوتا ہی - اور اسکا بیان یہ ہی کہ طبیعت کا
جب قصد کسی مادہ کی درستی اور اصلاح کا ہوتا ہی اور اُسی مادہ کو اپنے حال اصلی کی طرف پھیر لانے کا اور اُس مادہ مین یہ قابلیت نہین ہوتی کہ
اپنی اصلی خوبی کی طرف واپس آجاے بالسبب زیادہ خراب ہونے اسی مادہ کے اور یا اسوجہ سے کہ وہ مادہ ساکن اور متحرک رگون سے باہر
آچکا تب اُسی مادہ خراب کو طبیعت ایسی چیز کی طرف پھیرتی ہی اور اُسکو اعضاے اصلیہ کی طبیعت کے قریب پھر لاتی ہی - اور چونکہ یہ حال یعنے
یہ اثر کرنا طبیعت کا مادہ خراب مین بدون قوت حرارت غریزی کے پورا نہین ہو سکتا ہی اور وہ قوت حرارت بھی اعتدال پر ہونا حرارت غریزی کا
لہذا وہ ادویہ جو نضج مادہ اور تقیح پر معین ہوتی ہین وہی ہونگی جنکا مزاج معتدل ہی یا قریب اعتدال کے ہی - اسی وجہ سے ہم لوگ مدہ کے جمع
کرنیکے واسطے ایک کو دو قسم کی دواؤن مین سے استعمال کرتے ہین یا تو وہ دوا حار رطب باعتدال ہو مشبہ مزاج بدن انسان کے جیسے گرم پانی جسکی
گرمی درجۂ اعتدال پر ہو اُسکے پھوڑے وغیرہ پر گراتے ہین یا آرد گندم زیت مین اور آب گرم مین جوش دیکر خواہ روئی کی میہری زیت اور
پانی مین پکا کر باندھتے ہین اور اسی قسم کے ادویہ جو گرم تر ہین - یا کوئی دواے مغری جو مواد کو گاڑھا اور چپ چپا کرنے والی ہو اُسکا استعمال
کرتے ہین جو مسام کو بند کردے اور حرارت غریزی کی تحلیل اور نکلنے کو منع کرے اور ورم کے اندر اُسی حرارت کو بستہ کردے تاکہ اُس حرارت کا
اثر جب باہر نکلنے نہ پاے پھر اندر پلٹ کر ورم کے مادہ کو پختہ کرے اور اُسمین نضج پیدا کردے جیسے سور کی چربی اور بط کی چربی اور مسکہ بھی تر
کردیتے ہین اگر ورم کی حرارت زیادہ ہو اور فصل گرمیون کی ہو - کبھی ایسے وقت اسپغول بھی نفع کرتا ہی جسکا لعاب پانی اور کسی روغن مین
گھسیپ کر نکالا جاے اسلیے کہ یہ لعاب حرارت کو اندر بدن کے بستہ کردیتا ہی - یا ایسی دوا کا استعمال ہم کرتے ہین جسمین دونون وصف مجتمع
ہون میری مراد دونون وصف سے یہ ہی کہ اُسمین حرارت بھی ہو اور لزوجت اور چپچپاہٹ ایسی ہو کہ مسام کو بند کردے جیسے السی اور تخم کنوچہ اور
تلسی کے بیج اور پیاز نرگس سبکو کوٹ کر ورم پر لگا دیتے ہین - کبھی یہی فعل چقندر (زیت مین پکایا ہوا اور روغن کنجد مین) بھی کرتا ہی جب
اُسکا ضماد ورم پر نیمگرم کیا جاے - مناسب ہی کہ اگر بدن کا مزاج اعتدال سے خارج اور مائل بطرف حرارت کے ہو اُسکے واسطے جو دوا تجویز کیجاے

اُسکی گرمی بھی اُسی قدر ہو جسقدر وہ بدن اعتدال حرارت پر باقی ہو - اور مناسب نہین کہ مدہ کے جمع کرنے مین گرم خشک دواؤن کا استعمال کیا جاے اور اُن دواؤن کا جو حرارت قوی رکھتی ہین کہ ایسی دوا مسام کو کشادہ اور وسیع کرتی ہو اور حرارت غریزی کی تحلیل کر دیتی ہو اور مادہ کے سکھا دینے پر حرارت کے معین ہوتی ہو - یہ وہ قاعدہ ہو جسکا معلوم کرنا دواے مفتح کے واسطے مناسب ہو اور ہم جملہ ایسی ادویہ کو مفصل اُسوقت بیان کرینگے جب ہم علاج امراض کا شروع کرینگے

دسوان باب شناخت مین ادویہ ملینہ کے

ملین دوا کی نسبت مناسب یہی ہو کہ بقدر صلابت اور سختی عضو کے اُسمین نرم کرنے کی قوت ہو اور اُسکی تفصیل یہ ہو کہ سختی اعضا مین چند قسم کی عارض ہوتی ہو ایک تو وہ سختی ہو کہ عضو ندکور خشک ہو کر سوکھ جاے - ایک وہ سختی ہو کہ بوجہ برودت کے بستہ ہو جاے - یا بسبب تمدد اور عارضی کھچاؤ کے جو بسبب امتلاے مادہ کے پیدا ہوا ہو کسی عضو مین سختی آجاے - یا اسلیکہ یہ تینون اسباب فراہم ہو کر ایک مرکب سبب پیدا ہو - جو سختی بوجہ خشکی کے عارض ہوتی ہو وہ تو محتاج ادویہ مرطبہ کی ہو جنسے رطوبت عضو مین پیدا ہو اور جو سختی بوجہ بستگی عضو کے برودت سے عارض ہوتی ہو وہ محتاج گرم دواؤن کی ہو - اور جو سختی تمدد اور کھچاؤ سے پیدا ہوتی ہو بوجہ امتلا کے وہ محتاج ادویہ مسہلہ کی ہو تاکہ مادہ دفع ہو جاے اور مادہ کی نرمی عضو مین اثر رطوبت کا پیدا کرے - یا ایسی سختی تمدد امتلائی کی محتاج ایسی دواؤن کی ہو جو گرمی پیدا کرین اور تحلیل رطوبت کی کر دین اور اُسی رطوبت کو بخارات بنا کر خارج کر دین - یا محتاج ادویہ مسعریہ کی ہوتی ہو جو مادہ کو غلیظ اور لغزندہ کر دین اور بھر بھرا پن مادہ مین لائین اسلیے کہ ایسی ادویہ مسعریہ دو وجہ سے نفع کرتی ہین ایک تو یہ کہ رطوبت کو سوکھا دیتی ہین جو رطوبت مسام عضو مین ہوتی ہو - اور یا اس وجہ سے کہ تمام عضو متورم یعنے سوجے ہوے کو بطرف یبوست کے بدل دیتی ہین اور جو ادویہ ایسے صلابت کو دور کرتی ہین جو یبوست اشتداد امتلائی سے عارض ہوئی ہو اُنکو ادویہ ملینہ نہین کہتے ہین بلکہ اُنکو مرطبہ کہتے ہین یعنے رطوبت پیدا کرتی ہین اور مسعریہ بھی اُنکا نام ہو - مگر جن دواؤن کو خاص کر ملینہ کہتے ہین یہ ورم ہاے صلب کو دور کرتی ہین وہ ورم جو نام سقیروس مشہور ہو اور وہ تعقد اور بستگی جو اطراف یعنی کنارون مین عضل کے اور اوتار یعنے رودون مین ہوتی ہو اور پیدایش ایسی بستگی کی بلغم غلیظ سے ہو وہ بلغم سوکھ گیا ہو اسلیے کہ یہ سب اغراض اپنے دور ہونے مین محتاج ایسی دواؤن کے ہین جو گرمی اور خشکی بدون افراط کے پیدا کرین تا ایکہ گرمی اُنکی درجہ دوم مین ہو اور خشکی درجہ اول مین - اور اُسکی وجہ یہ ہو کہ اگر دوا کی گرمی زیادہ ہوگی اور خشکی بھی اُسکی قوی ہوگی پس جسقدر رقیق مادہ مرض مین ہو اُسکی تحلیل کر دیگی اور اُسکو یعنی مادہ کو لطیف کر دیگی اور جسقدر بعد تحلیل اور تلطیف کے مادہ باقی رہیگا اُسمین خشکی زیادہ ہو جاویگی اور بھر اجاینگا اب اُسکا دور ہونا دشوار ہوگا اور یہ دشواری اسوجہ سے ہوگی کہ ایسے مادہ کو وہی صورت ہوگی جو کیفیت گیلی مٹی کی ہو جاتی ہو جب اُسکو آگ مین لگاتے ہین کہ وہ بھی سوکھ کر کھنگر ہو جاتی ہو اور جھاوے کی صورت پر آجاتی ہو پس اسی وجہ سے مناسب نہین ہو کہ جس دوا سے سخت ورم کے اقسام کا علاج کیا جاے وہ زیادہ گرم ہو اور نہ خشک بھی زیادہ ہو اور نہ دونون گرمی اور خشکی کی زیادتی اُسمین جمع ہو بلکہ ایسی ہی دوا ہونی چاہیے جیسی ہمنے بیان کی ہو تاکہ اورام کو تھوڑا تھوڑا بقدر معتدل متحلل کر دے - اور اُسکے ساتھ یہ بھی چاہیے کہ دوا کی گرمی اور خشکی بحسب مقدار صلابت ورم کے ہو جو اگر صلابت زیادہ ہو اُس ورم کا علاج زیادہ تر محلل قوی سے کیا جاینگا جیسے مرغابی کی چربی اور پہاڑی بکرے کی چربی اور بیل کی چربی بکرے کی چربی سے زیادہ تر قوی ہو مگر گوسفند کی چربی سے تحلیل اُسمین کم ہو اسکے بعد اونٹ کی چربی ہو اُسکے بعد حرلم منز بچہ گاؤ کا اور پھر اور ادویہ محللہ اسلیے کہ یہ سب چربیان گرم خشک درجہ اعتدال پر ہین - ان سب دواؤن مین افضل اور تحلیل مین بہتر وہی دوا ہو جو تر ہو اور تازہ بھی ہو

اور نمک اُنمین ملایا نہ گیا ہو اسلیے کہ چربی جسقدر پُرانی ہوگی اُسکی تخفیف یعنے خشکی پیدا کرنے کی قوت بڑھ جائیگی اور حدت یعنے تیزی بھی اُسکی زیادہ ہوجاتی ہے۔ ان سب سے زیادہ تحلیل کی قوت اُس کوگل مین ہے جو صقالیہ کے شہرون سے آتی ہے اور میعہ اور اشق اور زیت کہنہ اور روغن سوسن اور چربی سور کی جو بے نمک ہو اسکا نفع تحلیل مین بقوت ہے اور اللہ بڑا جاننے والا ہے

گیارھوان باب شناخت قوت ادویہ مصلبہ کی

سخت کرنے والی دوا کا حال ضد مخالف دوائے ملین سے کہ ہے اسلیے کہ جب ادویہ ملینہ گرم خشک ہوتی ہین پس لازم ہے کہ صلابت کرنے والی دوا سرد تر ہو جیسے حی العالم اور اسبغول اور بقلہ یعنے خرفہ اور کائی اسلیے کہ ایسے کل ادویہ سختی اسوجہ سے پیدا کرتی ہین کہ اُنکی برودت مادہ کو بستہ کرتی ہے اور جو مقدار مادہ کی تحلیل پاتی ہے اُسکی تحلیل کو منع کرتی ہین مگر سرد خشک ادویہ وہ بھی عضو کو سخت کرتی ہین لیکن یبوست کا اثر یہ ہے کہ تحلیل تھوڑی سی کرتی ہے

بارھوان باب ادویہ مسددہ کے بیان مین

جو ادویہ منافذ اور راہون مین سدہ ڈالتی ہین اور اُنکو بند کر دیتی ہین یہ وہی ادویہ ہین جو مسام اور مجاری مین خراش پیدا کرتی ہین اور اسی وجہ سے اُنکے اندر سے ہوکر تحلیل مادہ کی بآسانی نہین ہونے پاتی ہے اور ایسی دوا اُن کو واجب ہے کہ سرد ہون اور خشیدگی اُنمین ہمراہ ارضیت کے ہو یعنی مزاج ارضی اُنمین ہو لذع یعنی چبھن اور حدت یعنی تیزی اُنمین نہ ہو اسلیے کہ چبھنے والی چیز مجاری اور راہون سے جلد نفوذ کر جاتی ہے یا بوجہ تحلیل کرنے اور پگھلانے کے کسی قدر جوہر عضو کو مراد یہ ہے کہ تھوڑا جوہر عضو گھلا کر خواہ تھوڑی سی تحلیل اُسکی کرکے فوراً مجاری کے پار نکلجاتی ہے۔ اور یا اس وجہ سے رطوبت کو عضو کے اندر سے جذب کرکے اپنی راہ نفوذ کو قابل نفوذ آسانی کر لیتی ہے

تیرھوان باب ادویہ فتاحہ کے بیان مین

ادویہ فتاحہ ضد مخالف ادویہ مسددہ کی ہین از انجملہ اُنکو یہ بھی ضرور ہے کہ تلطیف کرتی ہون اور تقطیع کی صفت بھی اُنمین اور جلا بھی اُنمین ہونی چاہیے جیسے کڑوی دوائین اور بورقی ادویہ جو لونے کے اقسام سے ہین کہ ایسی ادویہ تنقیہ اور صفائی کرتی ہین اور منافذ یعنے راہون کو باہر کی طرف مادہ وغیرہ کے آنے کے واسطے کھول دیتی ہین اور اندر کی طرف بھی کشادہ کرتی ہین پھر اگر اس صفت کے ہمراہ اُنمین تھوڑا سا قبض بھی ہو پس کشادہ کرنے کا فعل خارج کی طرف ڈالا نہ کریگی اسلیے کہ جو منافذ اور راہین جلد مین ہین اُنکو تو اب تنگ کر دیگی اسلیے کہ وہ قوت قبض کی جو اُنمین ہے اسی سے تنگی جلد کی منافذ اور سوراخون مین آجائیگی اور قوت جاذبہ کے نفوذ کو اندر منافذ کے منع کریگی۔ رہی اندر کے منافذ کی کشادگی پس ایسی دواؤنکا زیادہ نفع اطراف جگر اور طحال مین ہے اور دونون گردون مین بھی زیادہ انکا نفع ہے اور تمام احشا یعنے اندرونی اعضائے شکم مین انکا نفع عظیم ہے اور قوت کے ساتھ ہے۔ اور سبب اسکا یہ ہے کہ ان سب اعضائے اندرونی کے منافذ بڑے بڑے اور کشادہ ہین اور قبض کی خاصیت یہ ہے کہ رگون کے منھ کو مضبوط اور قوی کر دیتا ہے اور تمام احشا اور اندرونی اعضا کا بعینہ یہی حال ہے کہ نہین قوت ادویہ فتاحہ کی قبض اندک کی وجہ سے خوب ہو جاتی ہے اسی واسطے افسنتین جسوقت اندر سے استعمال کیجاے نفع بین کرتی ہے یعنے تنقیہ اور صفائی بھی کرتی ہے اور تفتیح بھی کرتی ہے بسبب اسکے کہ اسمین تلخی اور قبض ہے۔ اور لیکن اگر افسنتین کو خارج سے استعمال کرین یہ نفع اسوقت اُس سے نہوگا۔ لیکن جو چیزین اندرونی اعضا کو پاک کرتی ہین اور اُنمین تلخی ہے ایسی چیزون کا نفع کرنا تفتیح کا بدون قبض کی قوت کے بھی ہوتا ہے اسلیے کہ ایسی ادویہ تنقیہ اور کشادگی جمیع منافذ اور راہون کی کرتی ہین اندرونی منافذ ہون خواہ بیرونی جیسے ترمس اور بادام تلخ اور تخم اُنگن اور بیخ سوسن آسمانگونی۔ کبھی شیح اور قیصوم بھی بسبب اپنی تلخی کے یہی فعل کرتی ہے پس یہ جملہ ادویہ ایسی ہین کہ انکی شان سے تلطیف اور اخلاط بالزوجت اور غلیظ اخلاط کا پارہ پارہ کر دینا ہے خصوصاً جو ایسے

علاوہ سینہ اور پھیپھڑے مین جمع ہون اسلیے کہ ایسی دواؤن کا فعل ان اعضا مین زیادہ قوی ہوتا ہے تاانیکہ یہ ادویہ معدہ کو بھی صاف کردیتی ہین انھین اخلاط مذکورہ سے اگر معدہ مین ہون کبھی یہ ادویہ جگر اور طحال کے سدون مین اچھا فعل کرتی ہین بشرطیکہ وہ سدے قوی اور سخت نہون اسلیے کہ وہ سدے جو طحال مین ہوتے ہین اگر قوی ہونگے محتاج ایسی ادویہ مفتحہ کے ہونگے جو ان دواؤن سے قوی ہون جیسے کہ پوست بیخ کبر اور اسقولوقندریون اور پوست بیخ گز یعنے جھاؤ کی جڑون کے چھلکے کہ ایسی دوائین جگر کے سدون کی تفتیح مین تنہا اور طحال کے سدون کے واسطے سرکہ کے ہمراہ استعمال کیجاتی ہین جوش دیکر۔ رہے سینہ اور پھیپھڑے کے امراض یہی ادویہ آب جو مین پختہ کرکے ہمراہ شہد کے پانی اور سکنجبین کے پلائی جاتی ہین اودیہ جلاکنندہ کی جنس بھی ادویہ قتاحہ کی سی ہے اور انکا فعل بھی مثل فعل ادویہ قتاحہ کے ہے۔ مگر فرق یہ ہے کہ جلا کا فعل تفتیح سے کمتر ہے اور ضعیف ہے اور جلا کرنے والی دواؤن کی شان سے یہ بات ہے کہ چرک اور میل جو ظاہر بدن پر ہو اسکو دور کردیتی ہین اور چھائین کو اور داغ اور نشانات زخم کو جلد سے زائل کردیتی ہین جیسے تخم خربزہ اور مسور اور پوست بیخ نی خواہ سرکنڈہ کی جڑ کا چھلکا جلا ہوا اور کوڑھی یا گھونگھا جلایا ہوا اور سب قسم کی کھال حیوان کی جو پھنکری کی صورت پر ہوتی ہے جیسے کچھوے وغیرہ کی اور سمندر کف اور پیخال یعنے بیٹ اُس کیڑے یا مکھی کی جو دھان اور شالی کو چرتی ہے۔ اور ابلوبزج اور بادام اور سپید کتلی اور جو اور باقلا اور اسی کے مثل اور چیزین کہ یہ سب ادویہ اپنی قوت جلا کے ذریعہ سے وہ فعل کرتی ہین جیسے ادویہ قتاحہ منافذ مین اثر کرتی ہین بجز اس امر کے کہ ادویہ جلاکنندہ مین قبض کی قوت نہین ہے اور نہ انمین اتنی قوت ہے کہ اندرونی سدون کو کھول دین اور اخلاط غلیظہ کو لطیف کردین اسکو معلوم کرنا چاہیے

چودھوان باب ادویہ مخلخلہ کے بیان مین

ادویہ مخلخلہ انکو کہتے ہین جو مسام جلد کو کھول دین اور واجب ہے کہ ان ادویہ مین خشکی پیدا کرنے کی قوت ہو فقط اسلیے کہ گرمی پیدا کرنے سے ارخا یعنی ڈھیلا ہوجانا عضو کا پیدا ہوتا ہے اور جوہر بدن کی تحلیل ہوجاتی ہے پس مناسب نہین ہے کہ ادویہ مخلخلہ مین شدت سے گرمی کی قوت ہو اور نہ یہ مناسب ہے کہ یہ ادویہ حادہ ہون یعنی تیز بھی نہون اسلیے کہ تیز دوا جبکہ جلد بدن سے ملتی ہے پھپھولے پیدا کرتی ہے اور نہ ان دواؤن کی تجفیف مین قوت ہونی چاہیے اسلیے کہ ایسی قوی مجفف چیز جب مستعمل ہوتی ہے گونہ ایذا دہی کرتی ہے۔ اور یہ بھی ان دواؤن کی شرط ہے کہ باوجود گرمی پیدا کرنے اور باوجود خشکی لانے کے انکا جوہر غلیظ نہو اسلیے کہ جو ایسی دوا غلیظ ہوگی جلانے کی قوت بھی انمین ہوگی۔ پس جن دواؤن مین یہ سب باتین ہین وہ بابونہ کے اقسام اور خطمی کے انواع اور بنیڈے اور رنیڈی کا تیل اور زیت کہنہ اور شیح سوختہ اور اسی طرح کی چیزین ہین اسکو معلوم کرنا چاہیے

پندرھوان باب ادویہ مکثفہ کے بیان مین

ادویہ مکثفہ وہ دوائین کہلاتی ہین جو مسامات کو سمیٹتی ہین۔ یہ ادویہ مخالف ادویہ مخلخلہ کے ہین میری مراد ضد مخالف سے یہ ہے کہ سرد تر مائی ہوتی ہین اور زیادہ تکثیف بدن کی بقوت نہین کرتی ہین اتنا کہ مسامات کو بند کردین لیکن میانہ درجہ کی تکثیف کرتی ہین۔ یہ فعل جو دوا کرتی ہے انمین سے آب سرد بھی ہے اور حی العالم اور خرفہ اور تازہ گوکھرو اور سپغول ہے اور جملہ اشیا جو برودت بدون خشکی کے پیدا کرتی ہین اور جب برگ نفلح کا استعمال کیا جاسے اور برگ خشخاش (یا دانہ اُسکا) اور بھنگ بقدر معتدل کہ یہ سب تکثیف مسام کرتی ہین اور انمین تنگی پیدا کرتی ہین مناسب نہین ہے کہ انکے استعمال مین افراط کیجاے اسلیے کہ یہ چیزین جب افراط سے مستعمل ہوتی ہین تخدیر یعنی سُن کردینے کا اثر پیدا کرتی ہین اسکو جاننا چاہیے

سولھوان باب ادویہ مفتحہ کے بیانمین

ادویہ مفتحہ جو رگون کے منھ کو کھولنے والی ہین انکا مزاج گرم خشک ناری ہے اور جوہر انکا غلیظ ہوتا ہے مگر مناسب یہ ہے کہ مقدار انکے حرارت کی

اُسی قدر تجویز ہو کہ احراق پیدا نکرین جیسے لہسن پیاز اور تلخہ گاؤ اور روغن اقحوان کا جسکو بابونہ گاؤ کہتے ہین اور اسی طرح کی چیزین کہ یہ سب چیزین اُن رگون کے منھ کو کھول دیتی ہین جو مقعد مین ہین

سترھوان باب ادویۂ مضیقہ کے بیان مین

جو دوائین رگون کے منھ کو تنگ کرتی ہین وہ سرد اور غلیظ ہوتی ہین اور یہ وہ چیزین ہین جو قابض ہین بدون لذع کے یعنی جبھن پیدا نہین کرتی ہین اور اسکی وجہ یہ ہو کہ یہ ادویہ کہ انکا جوہر غلیظ ہی منافذ اور سوراخون مین بسبب برودت کے نفوذ نہین کرتی ہین اسلیے کہ انکے فعل جمع کرنے کا اور رگون کے منھ کو جلانے کا ہو اور جو چیز دواؤن مین ایسی ہو تکی مثال جیسے مازو اور گلنار اور خرنوب نبطی اور حفت بلوط وغیرہ ہو

اٹھاروان باب ادویۂ محرقہ کے بیان مین

محرقہ یعنے جلانے والی ادویہ انکا مزاج نہایت درجہ حرارت پر ہو اور اپنے جوہر مین زیادہ تر غلیظ ہین اور اسکی صورت یہ ہو کہ یہ ادویہ جب دفعتہً بدن سے ملتی ہین بہت جلد انمین نفوذ کر جاتی ہین بسبب قوت حرارت کے اور بوجہ اپنے غلیظ ہونے کے بدن مین باقی بھی رہجاتی ہین اور بدنکو بقوت جلا دیتی ہین جیسے داغ لگانے سے بدن جلجاتا ہو اسلیے کہ داغ لگانے سے بھی وہ آلہ تفتیدہ دفعتہً بدن سے ملتا ہو اور اپنی قوی حرارت کی وجہ سے بدن کو جلا ڈالتا ہو اور اسی طرح جو تغیر زیادہ اور بہت سا جو بدن مین حادث ہوتا ہو دفعتہً اُسکی ایذا اور الم اُسکا زیادہ محسوس ہوتا ہو

اُنیسوان باب ادویۂ معفنہ کے بیان مین

جو دوائین عفونت پیدا کرنے والی ہین نہین جلانے کی قوت نرم ہو اور جوہر انکا لطیف ہو مگر انکا جلانا بقوت نہین ہو اور گوشت کا پگھلانا یہ فعل انکا یا تو بدون درد کے ہوتا ہو خواہ تھوڑا سا درد بھی معلوم ہوتا ہو اور اسکی وجہ یہ ہو کہ چونکہ ان دواؤن کا تغیر دفعتہً نہین ہوتا ہو مثل تغیر ادویہ محرقہ کے اور نہ انمین نفوذ قوی ہو جیسا نفوذ کہ اشیاے غلیظہ مین ہوتا ہو نہ انمین حرارت بھی قوی ہو اور نہ انکی ایذا دہی کا زیادہ احساس ہوتا ہو لہذا احراق کا فعل انسے نہین ہوتا ہو اور یہ ادویہ جیسے سُرخ ہرتال جسکو منسل کہتے ہین اور زرد ہرتال اور ایسی دوا کو معفن اسوجہ سے نہین کہتے ہین کہ وہ کسی عضو کو سڑا دیتی ہو بلکہ بنظر استعارہ اور تشبیہ کے جو انکو باعفونت شی سے ہو اسلیے کہ عفونت حرارت اور رطوبت سے پیدا ہوتی ہو اور عضو جو سڑ جاے اُسکی بو خراب ہو جاتی ہو اسکو معلوم کرنا چاہیے

بیسوان باب گوشت پگھلانے ادویہ کے بیان مین

جو دوائین گوشت کو پگھلا دیتی ہین اُنکی قوت مثل قوت ادویۂ معفنہ کے ہو مگر فرق اسقدر ہو کہ گوشت کے پگھلانے ادویہ کا فعل ضعیف ہو اور یہ دوائین اُس گوشت کے واسطے مستعمل ہوتی ہین جو قروح مین اُگا ہو ظاہر بدن کے اور زیادہ ہوتا ہو عضو کے سطح پر اور غرض اُنکے استعمال سے یہ ہوتی ہو کہ اسی زائد گوشت کو کم کر دے اور جتنی مقدار محتاج الیہ ہو اُسے دور کر دے اور ان دواؤن کا اثر اندر بدن کے ایسے وقت کچھ نہین ہوتا ہو مناسب ہو کہ انکا استعمال بقدر معتدل کیا جاے اسلیے کہ اگر زیادہ مقدار مناسب سے انکا استعمال ہوگا قرحہ مین لذع پیدا کرینگے اور جھبنگے اور گوشت صحیح کو بھی پگھلا دینگے اور اُسکو فنا کر دینگے اور قرحہ کو زیادہ گھرا کر دینگے۔ یہ ادویہ جیسے تانبا جلا ہوا اور توبال نحاس یعنی دیگ چون جب نرم کوٹا جاے اور قرحہ کے گوشت پر چھڑکا جاے اور اسی طرح زنگار اور موم اسکو جاننا چاہیے

اکیسوان باب ادویۂ دابلہ کے بیان مین

زخم کے پورنے والی ادویہ وہی چیزین ہین جو قرحے کے گوشت کو سخت کرتی ہین اُتنے گوشت کو جو سطح جلد کے برابر ہو گیا ہو اور اُسکو سکھا دیتی ہین

اور اُسی گوشت کو مثل جلد کے کر دیتی ہین - ان دواؤن کو مناسب ہی کہ قابض اور مجفف ہون اور انکی خشکی اور قبض کی کیفیت درجۂ اعتدال مین ہو جیسے گلنار اور پھٹکری اور مازوے خام اور جلا ہوا تانبا دھلا ہوا اور اسی طرح کی ادویہ - یہ دوائین قروح کا بذات خود اندمال کرتی ہین - اور کبھی عارضی طور سے بھی یہ اثر کرتی ہین اگر تھوڑی سی مقدار انکی مستعمل ہو - اور ادویۂ مجففہ جنمین قبض نہو اُنکی مثال جیسے مردار سنگ اور صدف سوختہ جب دونون خوب پیسکر قرحہ پر چھڑک کی جائین

بائیسوان باب اُن ادویہ کے بیان مین جو گوشت اُگاتی ہین

یہ وہ ادویہ ہین جو گہرے قروح مین گوشت پیدا کرتی ہین اور واجب ہی کہ انمین جلا درجۂ اعتدال کی ہو اور لذع انمین نہو یعنی چبھن بالکل نہو جیسے بیخ سوسن آسمانگونی اور مٹر کے دانہ

تیئیسوان باب ادویۂ جاذبہ اور دافعہ کے بیان مین

ادویۂ جاذبہ وہ اشیا ہین جو بدن کے اندر سے مواد وغیرہ کو جذب کرتی ہین اور مزاج اُنکا گرم ہی اور جوہر اُنکا زیادہ تر لطیف ہی - اور اسکی وجہ یہ ہی کہ دواے گرم بدن کے اندر سے جذب کرتی ہی خصوصاً اگر لطیف بھی ہو پھر تو اُسکا جذب زیادہ تر قوی ہوتا ہی اسلیے کہ وہ دوا اپنی لطافت کی وجہ سے ایسی ہوتی ہی کہ اُسکی قوت بدن کے اندر نفوذ کر جاتی ہی - یہ ادویہ اُنمین سے بعض تو ایسی ہین کہ براہ طبیعت کے یہ اثر کرتی ہین جیسے شکطرامشیع اور ہتھیون کے میل اور سکبینج اور اشق - اور بعض انمین سے بسبب عفونت عضو کے یہ فعل کرتی ہین جیسے خمیر اور فضلہ جانوران مثل گوبر اور لید وغیرہ کے انھین مین سے فضلہ کبوتر بھی ہی کہ جذب قوی کرتا ہی اور کافی طور کا جذب اسمین ہی - اور جو چیز اس اثر مین درمیانی درجہ کی ہی مرغابی اور مُرغی کی بیٹ اور سور کا فضلہ اور بکری کی مینگنی اور اسی طرح کُتہ کا فضلہ جو ہڈیان کھاتا ہو کبھی یہ ادویہ جب اُنمین قوت جذب کی انتہا درجہ پر ہوتی ہی واسطے اشیاے مناسب کے جذب ملائم بھی از حد کرتی ہین - ان ادویہ کا فعل بوجہ حرارت کے ہوتا ہی اور جو دوا انمین سے زیادہ گرم ہی اُسی مین جذب کی قوت بھی زیادہ ہی - لیکن ادویۂ دافعہ یہ وہ دوائین ہین جو مواد کو ظاہر بدن کے اندر کی طرف بقوت دفع کرتی ہین اور مزاج بارد ہی جوہر انکا غلیظ ہی اسلیے کہ دواے بارد کی شان سے یہ بات ہی کہ دفع کرنے کی قوت اُسمین ہو پھر اگر بارد ہونے کے علاوہ جوہر بھی اُسکا غلیظ ہوگا جیسے دواے قابض کا حال ہی اب اُسکے دفع کی قوت زیادہ تر قوی ہوگی اُسکو جاننا چاہیے

چوبیسوان باب ادویۂ مخلصہ اور ادویۂ بادزہریہ کے بیان مین

بادزہری دوائین جو سمیت سے نجات دیتی ہین اور روح کے زہرون کے ضرر سے حفاظت کرتی ہین - اُنمین سے کچھ ایسی ہین جو زہر اور دواے قتال کی تحلیل کر دیتی ہین یا تو بسبب ضد ہونے کیفیت کے مراد یہ ہی کہ اُن دواؤن کی کیفیت زہر کی کیفیت کی ضد مخالف ہی اور یا یہ تمام جوہر اُن ادویہ کا زہر اور دواے قتال کی ضد ہی - اور بعض انمین ایسی ادویہ ہین جو زہر قاتل کو عضو علیل سے خارج کر دیتی ہین جب اُن دواؤن کو خارج سے اُسی عضو پر رکھین اور جذب ان دواؤن کا زہر کو یا تو بسبب طبعی حرارت کے ہوتا ہی وہ حرارت جو ان دواؤن مین ہی اور یا اس وجہ سے کہ بادزہر کا جوہر مشاکل اور مشابہ جوہر سم کے ہی - اور چونکہ قوت جمیع ادویۂ قتالہ اور سموم کی سفعاد اور سراسر مخالف قوت ابدان کے ہی اور جو ادویۂ شبیہ ان زہرون کی ہین وہ انکو جذب کرتی ہین اور بدن سے خارج کر دیتی ہین لہذا واجب یہ ہی کہ یہ ادویہ بادزہریہ بھی سفعاد اور مخالف قوت کی ہمارے بدن سے ہون مگر ان ادویہ بادزہریہ کی مخالفت ہمارے بدن سے اسقدر نہین ہی کہ ہمارے بدن کے مزاج پر غالب آجاے مثل طبیعت سموم کے بلکہ ادویۂ بادزہریہ مذکورہ کی کیفیت دونون طرفین کی مشارکت مین ہی اسلیے کہ وہ قوت بادزہری بیچ مین رکھی گئی ہی قاتل اور مقتول کے

اور اسی وجہ سے اگر کوئی آدمی ادویہ بادزہریہ کو بوقت صحت کے تناول کرے ضرر کرینگی - اور اسی طرح اگر بوقت زیادہ تناول کرنے زہر کے کوئی شخص ادویہ بادزہریہ کو تناول کرے جب بھی بہت ہی بڑا ضرر کرینگی مترجم حالت صحت مین اسوجہ سے ضرر کرتی ہین کہ خود ادویۂ بادزہری کی قوت قاتلہ ہی اور زیادہ تناول زہر کے بعد بھی اسکا ضرر عظیم اسوجہ سے ہی کہ زہر سے مقتول ہوکر سمیت کو بوجہ مشابہت زہر کے زیادہ کرتی ہین متن اور اسی وجہ سے ضرور ہی کہ ادویۂ بادزہریہ کی جو مقدار تناول کیجاے ایسی میانہ اور معتدل ہو کہ نہ بوجہ کثرت مقدار کے بدن کو مضر ہو اور نہ قوت زہر سے بوجہ اپنی کمی مقدار کے مغلوب ہوجاے

پچیسوان باب ادویۂ مسکنہ اوجاع کے بیان مین

جو دوائین درد مین سکون پیدا کرتی ہین کچھ تو اُنمین درجہ اول مین گرم ہین جیسے سوئے کا تیل اور کچھ اُنمین شبیہ مزاج بدن کی ہین بمنزلہ ادویۂ منفتحہ کے مناسب ہی کہ حرارت ان دواؤن کی لطیف ہو تاکہ استفراغ اور خارج کرنا مادہ کا اور تحلیل اور تلطیف مادہ کی اور نجتہ کرنا اور قوام کو مادہ کے برابر کردینا اور جسقدر مادہ محتبس اور رُکا ہوا ہی سبکو اُسی عضو علیل مین چلکنا کردینا کہ پھسل کر خارج ہوسکے عام اس سے کہ وہ مادہ کسی کیموس حاد سے ہو خواہ کیموس بارد رطب سے یا غلیظ کیموس سے اور نیز عام اس سے کہ مقدار اُسکی زیادہ ہو خواہ تھوڑی مقدار اُسکی بعض منافذ اور راہون مین چسپیدہ ہو رہی ہو خواہ وہ مادہ ریح بخاری کا ہو کہ غلیظ بستہ ہوکر اُسکی ایسی گرہ بندھ گئی اور پھندا سا پڑگیا ہی کہ نکل نہین سکتا اور اُسکو راہ نکلنے کی نہین ملتی ہی لہذا درد پیدا ہوتا ہی انھین فوائد کی نظر سے واجب ہی کہ ادویۂ مسکنہ درد مین قوت قبض کی ہرگز نہو اگرچہ قسم درد کی اور خاص قسم کسی مرض کی محتاج بطرف قوت قابضہ کے ہی پھربھی دواے مسکن درد مین قوت قابضہ کا ہونا مناسب نہین ہی - اس بیان سے ہماری یہ بات ظاہر ہوگئی کہ دواے مسکن درد کبھی نفس مرض کو مفید نہین ہوتی ہی (مراد اس سے وہی دوا ہی کہ قوت قابضہ تو اُنمین نہو اور مرض کی استدعا ایسی قوت کی ہو) پس دواے مسکن فقط درد کو ٹھہرا دیگی علاوہ یہ ہی کہ دراصل وہ دوا درد کو بھی نہ ٹھہرائیگی بلکہ مخدر اور مسموم ہوگی (مراد یہ ہی کہ درد کا مقام بےحس کردیگی اور نیند پیدا کرکے احساس درد کا باطل کردیگی ورنہ درد ابھی موجود ہی) ان دواؤن مین جسقدر اوپر کے ابواب مین مذکور ہین افضل اور سب سے بہتر وہ ادویہ ہین جو خشکی پیدا کرتی ہون اور اسکی تفصیل یہ ہی کہ جس چیز مین رطوبت زیادہ ہی ہمراہ برودت کے جیسے شوکران پھر اسکا پلانا ایسے علاج مین پسندیدہ امر نہین ہی شوکران کے قائم مقام لفاح بھی ہی سواے پوست بیخ لفاح کے اور بھنگ کے پتے اور بیج اُسکے جو سپید ہون کہ سیاہ بیج سے وہ افضل ہین بعض ایسی ادویہ مسکنہ درد ہمارے بدن سے ضد اور مخالفت رکھتی ہین اپنے تمام جوہری اجزا سے اور اسکی یہ صورت ہی کہ اگر تھوڑی سی مقدار اُنکی بھی لیجاے لامحالہ وہ ضرر کریگی جیسے نافیسا اور اسی سبب سے حبوبات مخلصہ یعنی آنکھون کے کھرہ مین کسی قدر ایسی ادویہ کو داخل نہین کرتے ہین جیسے کہ افیون اور مرمکی اور میعہ اور زعفران کو داخل کردیتے ہین - اسلیے کہ ایسی دوا جو بنظر اپنے جوہر کے مضر ہمارے بدن کو ہی اگر اُسکی زیادہ مقدار تناول کیجاے بعض قسم کی اُس سے جنون عارض ہوتا ہی اور بعض اُسکی موت واقع کردیتی ہی - اور اگر مقدار معتدل اُسکی کسی اور چیز سے ملاکر تناول کیجاے نفع کرتی ہی لیکن دواے مسکن درد کہ دماغ کو مضر ہی اکثر تو اُنمین وہی دوائین ہین جو دماغ کو خراب بخارات سے بھردیتی ہین پس دماغ مین اسی وجہ سے گرانی پیدا ہوتی ہی اور سدر عارض ہوتا ہی یعنے آنکھون کے آگے اندھیرا سا آجاتا ہی اور بعض ادویۂ مسکنہ درد معدہ کے مُنھ کو ضرر کرتی ہین اور اسکے ضرر پہونچنے سے سر کو بھی الم اور ایذا مین شرکت ہوتی ہی - اور خلاصہ یہ ہی کہ ادویۂ مسکنہ درد جتنی ہین دماغ کو انکا ضرر دو وجہ سے پہونچتا ہی یا اسوجہ سے کہ تمام جوہر اُنکا جوہر دماغ سے ضد اور خلاف کے حال پر ہی - یا اینکہ یہ ادویہ دماغ کے مزاج کو کسی ایک کیفیت کو خواہ دو کیفیتون کو بدل دیتی ہین - پس اسی قدر ہمارا ارادہ تھا کہ قوائے ثانی ادویہ کی بیان کرین اور اب تیسرے درجہ کی قوتون کا بیان ہم اس باب کے بعد جو چھبیسوان باب ہی اُسی سے آغاز کرتے ہین انشاءاللہ تعالی اور خدا ہی فیض دہندہ ہی

چھبیسوان باب بیان مین تیسرے درجہ کی قوت ادویہ کے اور پہلے تپھری کے پارہ پارہ کرنے والی ادویہ کا بیان

ہم کہتے ہین کہ جسطرح سے دوسرے درجہ کی قوتون کے افعال دوائین بنظر اپنے مزاج کے یعنی اولی قوتون کے کرتی ہین اسی طرح تیسرے درجہ کے افعال بنظر دوسرے درجہ کی قوتون کے کرتی ہین بتوسط مزاج کے مراد یہ ہی کہ مزاج یعنی اولی قوت ادویہ کو بھی دخل ہی ان افعال مین جو درجۂ سوم کے تجویز ہوے ہین - جو ادویہ کہ اُنہین تیسرے درجہ کی قوتین ہین وہ اتنے قسم کی ادویہ ہین (۱) مفتت حصاۃ جو تپھری کو پارہ پارہ کردین (۲) مدر بول جو پیشاب کو اور حیض کو کھول کر خارج کرین (۳) معین نفث پر یعنی سینہ اور پھیپھڑہ مین جو چیز رُکی ہوئی اُسکے خارج ہونے کو کھنکھار کے ذریعہ سے معین ہون (۴) دودھ اور منی کی پیدا کرنے والی اور دونون کی خارج کرنے والی ادویہ - تپھری کو ریزہ ریزہ کرنے والی اور گُردہ کو صاف کرنے والی دوا وہی ہی جو گرم ہو اولی قوت سے اور اخلاط غلیظ کو پارہ پارہ کر دیتی ہی بنظر دوسری قوت کے اور حرارت اُسمین تھوڑی سی ہو اسلیے کہ قوی حرارت کا خاصہ تجفیف کا ہی یعنے خشکی پیدا کرتی ہی اور حرارت اور قوی تجفیف یہ دونون اُس تپھری کے پیدا ہونے کی معین ہین جو مثانہ مین پڑتی ہی اور اُسکے ہمراہ رطوبت بھی ہوتی ہی (مراد یہ ہی کہ اُسی رطوبت سے بستہ ہو کر تپھری کسی قدر پیدا ہو چکی ہی اور کسی قدر باقی ہی بانتظار تجفیف قوی اور حرارت کے ادھر یہ دونون اثر پہونچے ادھر تپھری پڑھی) یہ ادویہ جیسے عُلیق یعنی تبھوہ کی جڑ اور بلیون کی جڑ اور تخم اُسکا جسکو ہالم کہتے ہین اور جعدہ جسکو عنبر بید کہتے ہین اور آبگینۂ سوختہ اور سرکہ عنصل یعنی پیاز دشتی کا اور ازین قبیل اور بیخ فاوانیا اور نخود اور بادام

ستائیسوان باب مدر بول ادویہ کے بیان مین

ان دواؤن کو مناسب ہی کہ ہمراہ گرم کرنے کے اُنہین کسی قدر حدت اور تیزی بھی ہو تاکہ خون کو گرم کرین اور گُردہ کو بھی گرم کر دین اور خون کی مائیت یعنی رطوبت جو گُردہ مین جگر سے آتی ہی اُسکے کھینچنے پر گُردہ کے معین ہون جیسے کرفس بستانی اور کوہی اور رازیانہ اور اجوائن اور وج ترکی وغیرہ جو ایسی چیزین ہین جنہین حرارت اور حدت یعنی تیزی ہی بقوت اسلیے کہ ایسی گرم اور تیز دواؤن کی شان سے ہی کہ خون کو لطیف کرتی ہین پس یہ ادویہ خون کے رقیق جزء کو پھاڑ کر اسطرح سے جدا کر دیتی ہین جسطرح انفحہ یعنے جیتہ دودھ سے نیر کو جدا کر دیتا ہی

اٹھائیسوان باب حیض کے ادرار کرنے والی ادویہ کے بیان مین

دوائین جو ادرار حیض کا کرتی ہین بعض اُنہین سے پلائی جاتی ہین اور کچھ نیچے کی طرف بطور فرزجہ یعنی بتی بنا کر رکھدی جاتی ہین اور بعض دواؤن کی سینک ہوتی ہی - جو دوائین کھلائی پلائی جاتی ہین اُنہین یہ قوت ہی کہ خون کی تلطیف کرتی ہین اور جو منافذ اور راہین آمد حیض کی ہین اور جن رگون مین ہو کر خون حیض جاری ہوتا ہی اُن سبکو کشادہ کر دیتی ہین - یہ دوائین بھی اُسی قسم کی ہین جو خون کی پیدا کرنے والی دوائین بیان ہوئین فرق ان دونون مین اسی قدر ہی کہ رحم کو کبھی احتیاج ایسی ادویہ کی ہوتی ہی جو زیادہ گرم ہون اور جنمین تقطیع کی قوت زیادہ ہو - سبب اسکا یہ ہی کہ جو رگین رحم مین ہین وہ محتاج بطرف تفتیح اور کشادہ کرنے کی زیادہ ہین - بہ نسبت اُن رگون کے جو دونون پستانون مین ہین اور یہ حاجت زیادہ کشادہ ہونے کی رحم کے رگون کو فقط اسی نظر سے ہی کہ خون نہین جاری ہو کر آئے اور بآسانی اُسکا اجرا نہین ہو اسلیے کہ رحم خون کے اخراج پر خود یقیناً معین نہین ہوتا ہی - اور دونون پستان مین فقط خون ہی نہین جاری ہوتا ہی مراد یہ ہی کہ آپ ہی سے جاری ہو کر نہین پہونچتا ہی بلکہ وہ دونون خون کو جذب بھی کرتی ہین اسی واسطے جو ادویہ پستان کی طرف خون کے آنے کو نفع کرتی ہین حیض کی کمی کو بھی مفید ہین - ہان اگر خون حیض بالکل بند ہو گیا ہی تب اُسکے علاج مین کوئی دوا نفع نہین کریگی - جو دوا حیض کے بند ہونے یا کم ہونے کو مفید ہی جیسے ابہل اور فوتنج نہری اور مشکطرامشیع اور اسارون اور سلیخہ جسکو تج کہتے ہین اور دارچینی اور قسط جسکو کٹ کہتے ہین اور زراوند اور مرکی ہی بس یہی چیزین ایسی ہین جنکا استعمال حیض کے

ادرار کرنے کو مناسب ہی بطور پلانے کے اور فرزجہ یعنی رکھنے کی ادویہ جیسے بچے سے مستعمل ہوتی ہین اور تکمید یعنی سینکنے کی دوا بعض اُنمین سے ادرار حیض کا بسبب گرمی پیدا کرنے کے کرتی ہین اور بعض اپنی قوت جاذبہ سے جو ملائم اور موافق اُسی خون کے ہی جذب خون حیض کرتی ہین جیسے ابہل اور فوتنج صحرائی اور بہت سی افادیہ یعنی خوشبو دوائین اُنکو معلوم کر لینا چاہیے

اُنتیسوان باب دودھ پیدا کرنے والی ادویہ کے بیان مین

جو چیزین دودھ پیدا کرنے والی ہین اُنمین سے کچھ تو قسم سے غذا کے ہین اور کچھ از قسم ادویہ کے ہین - ادویہ مین وہی چیز دودھ پیدا کرتی ہی - جو اخلاط بلغمی مین گرمی پیدا کرے اور اُنکو خون کی طرف پھیر دے - اور غذاؤن مین وہ اشیا ہین جو مشابہ دودھ کے تمام اجزاے جوہری مین ہون اور وہ چیزین جو کیموس جید اور اچھا پیدا کرین اور درجۂ اعتدال پر ترطیب کرین حرارت اُنکی قوی نہو بلکہ اُنکی حرارت مثل حرارت خون کے ہو اور اس سے مراد یہ ہی کہ خون کی حرارت ملائم اور خوش آیند حیوان کے واسطے ہی - مرہ صفرا کی حرارت اعتدال سے بڑھی ہوئی ہی اور بلغم تو سرد خلط ہی اور دودھ متوسط اور درمیانی حرارت پر بلغم اور خون کے اور بطرف مزاج خون کے اقرب ہی پس جب دودھ مین کمی ہو جاے مناسب ہی کہ خون کو دریافت کیا جاے اگر خون کی بدن مین کمی ہو اُسوقت دودھ بڑھانے اور زیادہ کرنے کی تدبیر گرم اور تر چیزون سے کرنی چاہیے - اور اگر خون پر غلبہ صفرا کا ہو اُسوقت تدبیر محتاج الیہ پہلے تنقیہ صفراوی پھر وہ تدبیر جسکو بعد تنقیۂ صفرا کے ہمنے اوپر لکھدیا ہی اور خون پر غلبہ بلغم کا ہو وہ زمانہ محتاج ایسی تدبیر کا جو دوسرے درجہ کی گرمی پیدا کرے اور خشکی پیدا نہ کرے افضل اور اجود ادویہ غذائی مین یہ چیزین ہین جرجیر اور رازیانہ اور تازہ سویا جب کوئی عورت ادویہ غذائی کی وہ قسم تناول کرے جو بقوت گرمی اور خشکی پیدا کرتی ہی دودھ اُسکا بند ہو جائیگا اور سبب اسکا یہ ہی کہ زیادہ قوت کی گرمی خون کی طبیعت کو خراب کر دیتی ہی اور خشکی پیدا ہونے سے دودھ مین کمی آجاتی ہی اور پیدایش دودھ تو خون سے ضرور ہی جیسا ہمنے اُسکو اور مقام پر بیان کر دیا ہی

تیسوان باب منی پیدا کرنے والی ادویہ کے بیان مین

منی پیدا کرنے والی ادویہ یا غذا کی قسم سے ہین جیسے اچھی غذائین جنکے کیموس عمدہ بنتے ہین اور کسی قدر نفخ یعنے پھولاپن بھی کیموسات مین اُن غذاؤن کے ہوتا ہی اور بدن انسان کے مناسب اور گوارا بھی وہ غذائین ہوتی ہین اپنے تمام اجزاے جوہری سے اور دواؤن مین وہ چیزین ہین جو گرمی پیدا کرتی ہین اور نفخ بھی پیدا کرتی ہین اور اسکا سبب یہ ہی کہ جوہر منی کا چونکہ اچھے فضلہ سے پیدا ہوتا ہی اور باوجود ایسے ہونے کے جنس روح سے بھی منی کا جوہر ہی لہذا واجب ہی کہ جملہ چیزین جو منی پیدا کرتی ہین غاذیہ ہون یعنی اُنمین اثر غذا دہی زیادہ ہو اور نافخہ یعنے نفخ پیدا کرنے والی ہون جیسے نخود اور باقلا اور پیاز اور حب صنوبر اور دواؤن مین جیسے سقنقور اور مشابہ اسکے اور چیزین

اکتیسوان باب اُن دواؤن کے بیان مین جو دودھ اور منی کو قطع کر دیتی ہین اور اُنکو منع کرتی ہین پیدا ہونے سے

لیکن جو چیزین دودھ کو قطع کرتی ہین یہ وہی اشیا ہین جو گرمی اور خشکی پیدا کرتی ہین اور جو چیزین زیادہ برودت پیدا کرتی ہین گرمی اور خشکی پیدا کرنے والی چیزون سے دودھ کیون ہوتا ہی یون ہوتا ہی کہ یہ چیزین خون کی طبیعت کو خراب کر دیتی ہین - اور برودت پیدا کرنے والی چیزون سے دودھ کا انقطاع اسی واسطے ہوتا ہی کہ خون مین ایسی چیزین کمی پیدا کرتی ہین - جو چیزین منی کو قطع کرتی ہین یہ وہی چیزین ہین جو منی کو خراب کرتی ہین اور جن چیزون کا یہ فعل ہی یعنے خراب کرنا منی کا یہ وہی سردی اور خشکی پیدا کرنے والی چیزین ہین اسلیے کہ مزاج ایسی چیزون کا ضد مخالف ہی واسطے مزاج منی کے فرق اتنا ہی کہ مجفف دوائین بسبب خشکی پیدا کرنے کے منی کی پیدایش بالکل منع کرتی ہین اگرچہ اُنکا مزاج گرم بھی ہو جیسے سداب یہی اثر کرتی ہی اور نیز فنجنکشت اور شہدانج کا یہی اثر ہی جو ادویہ بستہ منی کو باطن بدن سے بطرف ظاہر بدن کے بادرار خارج کرتی ہین وہی ادویہ ہین جو نفخ پیدا کرکے گرمی بدون

خشکی کی پیدا کرتی ہین - لیکن جو ادویہ منی کی پیدائش کو منع کرتی ہین وہ وہی سردی پیدا کرنے والی ادویہ ہین اسلیے کہ یہ ادویہ منی کو بستہ کر دیتی ہین اور اُسکو خراب نہین کرتی ہین جیسے کاہو اور جولائی اور ہتھوا اور کدو اور توت خام اور کھیرا ککڑی وغیرہ

بتیسوان باب سینہ اور پھیپھڑہ کے پاک کرنے والی ادویہ کے بیان مین

سینہ اور پھیپھڑہ کی صاف کرنے والی ادویہ جو نفث یعنی کھنکھارنے پر معین ہون اور جو کچھ مدہ وغیرہ سینہ خواہ پھیپھڑے مین ہی اُسکے اخراج پر اعانت کرین اِن دواؤن کو مناسب ہی کہ مفتح اور منقطع بھی ہون مراد یہ ہی کہ راہون کو کشادہ بھی کر دین اور مدہ وغیرہ کو پارہ پارہ بھی کر دین اور یہ دونون قوتین اُنمین بقوت ہون اور اسی واسطے مناسب نہین ہی کہ ان دواؤن کو ہمراہ ایسے شربت کے اقسام کے تناول کرین جو رطوبت پیدا کرتی ہین اور ہمراہ احشا یعنی تیلی غذاؤن کے - یہ ادویہ جیسے حب صنوبر جو چھوٹے چھوٹے دانہ ہون اور تازہ بھی ہون اور تربد ہمراہ شہد کے یا ہمراہ شکر کے اور باقلا ہمراہ شکر کے اور جند بیدستر جب کوئلے کی آنچ پر رکھکر اُسکی دھونی لیجاے اور ناک سے اُسکے بخارات اُٹھتے ہوے سونگھے اِسکا نفع خصوصاً سرد تر امراض مین زیادہ ہوتا ہی اگر ایسے امراض دماغ اور پھیپھڑے مین ہون اور سنبل الطیب سُکھا دیتی ہی اُس رطوبت کو جو دماغ سے بہتی ہو - بس اسی قدر ہمارا ارادہ بیان کرنے تیسرے درجہ کی قوت والے ادویہ کا تھا اور اب یہان پر ہمارا کلام قواے ادویۂ مفردہ کے استدلال پر تمام ہو چکا اور اُنکے منافع بھی بیان ہو چکے اور اب ہم شروع کرتے ہین ہر ایک دوا کی قوت اور ہر ایک مفرد دوا کے منافع کو بنا بر اُس قاعدہ کے جو ہم اوپر کر چکے ہین اُسکو معلوم کرنا چاہیے

تینتیسوان باب تقسیم مین ادویۂ مفردہ کے اور بیان ہر ایک کی قوت منفعت کا اور پہلے حشائش کا بیان ہو گا

ہم کہتے ہین کہ ادویۂ مفردہ کے بعض اقسام نباتی ہین یعنی گھاس کی اقسام سے اور بعض اقسام اُنکی معدنی ہین اور بعض اقسام اُنکی حیوانی ہین نبات مین سے جڑی بوٹی اور ساگ ترکاری اور بعض قسم کے بیج اور بعض تپیان اور بعض جڑین اور بعض لکڑیان اور بعض عصارات یعنی نچوڑے ہوے رس اُنکے اور بعض گوند کے اقسام اور بعض پھولون کے اقسام اور کچھ پھل بھی اور بعض قسم کے روغن ہین - معادن مین کچھ پتھر اور بعض قسم مٹی کی اور کچھ اجساد یعنی دھاتین کہلاتے ہین حیوان کے اجزا مین کچھ رطوبات جو حیوان کے جسم سے خارج ہوتی ہین اور بعض اعضا حیوان کے اور بعض قسم کی لید گوبر مینگنی ہی اور ہم ان سب اقسام کو جدا جدا بیان کرتے ہین اور قوت ہر ایک کی اُنمین سے تحریر کرتے ہین اور ابتداے کلام بوٹیون سے ہم کرتے ہین انشاء اللہ تعالے

چونتیسوان باب حشائش اور اُنکی قوتون کے بیان مین

بترتیب حروف تہجی نہین ہی افسنتین جسکو زبان ہندی مین بجبری اور ستارو کہتے ہین افضل اور عمدہ افسنتین کی وہ قسم ہی جو زرد اور تازہ ہو اور جیسے روئین بالون کے ہوتے ہین اور اُسمین تھوڑی سی عطریت اور خوشبو ہو اور سب سے بہتر وہی افسنتین ہی جو شہر دن سے مسوریہ اور تولس اور طرسوس سے آتی ہی مزاج اُسکا درجۂ اول مین گرم ہی اور درجۂ سوم مین خشک ہی مزہ اُسکا تلخ ہی اور اُسمین تیزی اور کھٹا پن بھی ہی اسی واسطے سرد مزاج معدہ کو مفید ہوتی ہی اسلیے کہ ایسے معدہ کی تقویت کرتی ہی بسبب کھٹے ہونے کے اور بوجہ اپنی حرارت کے گرم کرتی ہی اور جسقدر فضول صفراوی معدہ مین گھٹ کر فراہم ہو رہے ہون اُنکو خارج کر دیتی ہی اور رگون کے صفرا کو بذریعہ دستون کے پاک صاف کر دیتی ہی شیح جسکو درمنہ بھی کہتے ہین افضل شیح کی وہ قسم ہی جو دشتی ہو اور رنگ اُسکا سپیدی مائل ہو اور مزاج اُسکا تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور اُسمین تیزی اور تلخی ہی اُنہین دونون کی وجہ سے تقطیع اور تحلیل کرتی ہی اور چھوٹے کیڑون کو اور کدو دانہ کو خارج کرتی ہی اگر پلائی جاے - اور جب اُسکو سوختہ کر کے راکھ کو اُسکی ہمراہ زیت یا روغن بادام تلخ کے بالخورہ کو نفع کرتی ہی اگر بطور طلا کے استعمال کیجاے - اور جس روغن مین شیح کو (خواہ اُسکی راکھ کو) بھگو دین اور صاف کر کے اُس تیل کا استعمال کرین معدہ اور اعضاے سرد شدہ کو وہ روغن گرم کر دیتا ہی - اور جب اُس تیل کی مالش بدن مین لرزہ چڑھنے سے پہلے اور باری کے وقت سے تھوڑی دیر پہلے کر دین

بارہی کُل جائیگی - اور جسکو داڑھی مین بال نہ جمے ہون اور زمانہ زیادہ گذر گیا ہو اُسپر اس روغن کو ملنے سے جلد بال نکل آئینگے اسلیے کہ شیح مسام کو وسیع
کردیتی ہی بسبب اپنی لطافت اور لذع کے برنجاسف جسکو فارسی زبان مین لوبادران کہتے ہین دو قسم کی ہوتی ہی ایک تو زرد اور دوسری سپید اور
افضل اسکی زرد قسم ہی - درجۂ دوم مین گرم اور پہلے درجہ مین خشک ہی اور جب اسکو پانی مین جوش دین اور وہ جوشاندہ سر پر ڈالا جاے جسکو سردی سے
دردسر ہو نفع کریگا اور جسکو دوار یعنے سر مین چکر آنے کا اور سدر یعنے آنکھون کے آگے اندھیرا چھا جانے کا مرض ہو اُسکو نفع کریگا - اگر برنجاسف کو
دریا اُسکے جوشاندہ کو کسی شربت کے ہمراہ پی جاین گردہ کی پتھری کو کسی قدر پارہ پارہ کریگا - زخم مین جو برودت اور سردی کی ایذا پہونچی ہو اُسکو برنجاسف مفید ہی اگر برنجاسف
کی پتی کو جلا کر راکھ کرین اور فرج یعنی عورت کی شرمگاہ کے زخمون پر اُسکو چھڑکین تو اُن زخمون مین سردی اور خشکی پیدا کریگی - اگر ساڑھے دس ماشہ
برنجاسف کو ہمراہ شہد کے پانی کے تناول کرین چھوٹے چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کریگی جعدہ جسکو فارسی مین عنبر بید کہتے ہین) بہتر جعدہ کی
وہ قسم ہی جو شامی ہوتی ہی مزاج اسکا گرم خشک ہی اور اسمین تیزی اور لطافت ہی مزہ اسکا تلخ ہی اور اسی جہت سے پیشاب کا ادرار کرتی ہی اور حیض کو
بھی مدر ہی یعنی کھل کر آجاتا ہی چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو خارج کردیتی ہی - جب تر و تازہ اسکی پتی کو اچھی طرح سے کوٹ کر کسی زخم پر رکھین زخم کو
اچھا کرتی ہی جو قروح خراب قسم کے ہین اگر اُنپر چھڑکی جاے اُنکو بھی نفع کرتی ہی اور ہر قسم کے بچھو کے ڈنک مارنے کے زہر کو مفید ہی اگر ہمراہ نبیذ کے
تناول کیجاے لسان الثور جسکو گاؤزبان کہتے ہین بہتر وہی ہی جو تازہ ہو اور ملک شام سے آئی ہو مزاج اُسکا گرم تر ہی سوداوی امراض کو اور جنکو
فکر اور غم کے سبب لاحق رہتا ہو فائدہ کرتی ہی جب شراب کے ہمراہ پی جاے اسلیے کہ تفریح قلب کرتی ہی سالیوس اور اُسکو سیساليوس بھی کہتے
ہین افضل اور بہتر قسم اُسکی رومی ہی جسکی پتیان چھوٹی ہون مزاج اُسکا گرم خشک ہی پیشاب کا ادرار کرتی ہی مرگی کو نفع کرتی ہی اگر اُسکو پلائین اور
جس مرض کا نام انتصاب النفس ہی کہ بدون سیدھے ہونے کے سانس نہین آتی اُسے بھی فائدہ کرتی ہی شاہترج جسکو شاہترہ اور ہندی زبان مین
پت پاپڑ کہتے ہین بہتر وہی ہی کہ تازہ اور ہرا ہو اور برگ شاہترہ افضل ہی اُسکی تیلی شاخون سے حرارت اور برودت مین معتدل ہی اور درجۂ
دوم مین خشک ہی اسمین تلخی ہی اور کسیلاپن بھی ہی اسی سبب سے ایسے معدہ کو فائدہ کرتا ہی جسمین صفراوی فضول بھرے ہون اور ان فضول کو اسہال
معدہ سے خارج کردیتا ہی اور رگون سے بھی خارج کرتا ہی بذریعہ اسہال کے حشیشۃ لما میثا یہ پتی خشخاش کے مشابہ ہی افضل وہی قسم ہی جو سبز
اور پتی اُسکی چوڑی بڑی بڑی ہون اور شام کے اطراف مین پیدا ہوئی ہو مزاج اسکا درجۂ دوم مین سرد خشک ہی اور اسمین کسیلاپن ہی اسی وجہ سے
گرم ورم کو فائدہ کرتی ہی وہ گرم ورم جو آنکھ مین ہون اور اُس ورم کو جو بنام شوکہ مشہور ہی خطمی جسکو ہندی زبان مین خیرو کہتے ہین بہتر وہی ہی
جو سبز ہو مزاج اُسکا درجۂ اول مین گرم ہی - اور اُسمین کسی قدر قبض یعنی کسیلاپن ہی محلل ہی اور ملین اور منضج ورم گرم کی ہی کہ مادۂ ورم کو پختہ
کردیتی ہی کہ دیر مین جو ورم گرم نضج پایا ہو اُسکو جلد پکا دیتی ہی اس پتی مین کسی قدر جلا کی بھی قوت ہی لہذا چہرہ کی چھائین کو دور کردیتی ہی حاشا
یہ ایک قسم پہاڑی پودینہ کی ہی بہتر وہ ہی جو مکہ کے اطراف سے آتا ہی مزاج اُسکا دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی اخلاط کی تقطیع کرتا رہتا ہی پیشاب اور حیض کا ادرار کرتا ہی
اور معدہ اور جگر اور تمام احشا یعنی اندرونی اعضا کو پاک صاف کردیتا ہی جب اُسکو پیسکر شہد سے ملائین اور آب گرم کے ہمراہ استعمال کرین کبھی پھیپھڑہ اور سینہ کی
رطوبت غلیظ کے خروج پر بھی معین ہوتا ہی حشیشۃ الغافث جسکو گیاہ غافث بھی بولتے ہین بہتر وہ ہی جو روم کے اطراف سے آتی ہی اور فارس کے شہرون سے
آتی ہی مزاج اُسکا حرارت مین معتدل ہی اور خشک درجۂ اول مین ہی تلخی اُسکی قوی ہی اور کسی قدر قبض یا کسیلاپن بھی اسمین ہی اسی وجہ سے جگر کے سدون کی
تفتیح کرتی ہی اور جگر کی تقویت کرتی ہی جب ہمراہ بیخ کبر کے تناول کیجاے اور دونون کا وزن برابر برابر ساڑھے تین ماشہ ہو دو تولہ نو ماشہ ہمراہ سکنجبین
ملاکر - اور اسمین باوجود ان فوائد کے قوت تلطیف اور تقطیع کرنے کی بھی ہی بس اسی وجہ سے اس فعل مین یہ قوی ہی - حیض کا بھی ادرار کرتی ہی حماما

انکو ماہو دانہ بھی کہتے ہین یہ گھاس مشابہ عنقود یعنی انگور کے خوشہ کے ہوتی ہی اور بہتر اسکی وہ قسم ہی جو ارمینیہ سے آتی ہی یہ حابس ہی اور اسمین کسی قدر
قبض بھی ہی اور جب اسکا ضماد دونوں طرف پیشانی پر کیا جاے نیند آجاتی ہی اور درد مین سکون دیتی ہی ورم کی تحلیل کرتی ہی بچھو وغیرہ کے ڈسنے کو مفید
ہی رحم کے درد کو نفع کرتی ہی جب اسکا حمول کسی اونی کپڑے کے ہمراہ کیا جاے - اور جب اسکا جوشاندہ پیا جاے جگر اور دونوں گردوں کو نفع کرتی ہی حنا
مہندی کو کہتے ہین اسمین تحلیل اور قبض کی قوت ہی اور جب اسکا جوشاندہ آگ سے جلے ہوے مقام پر ڈالا جاے خواہ ورم پر جو دھک رہے ہوں
اور حمرہ پر جو ورم گرم صفراوی ہی پوری پوری منفعت کرتی ہی اگر مہندی کی پتی کو چبائین منھ مین جو قروح عارض ہون انکو نفع کرتی ہی پرسیاوشان
جسکو ہندی زبان مین کالی جھانپ بھی کہتے ہین بہتر وہی ہی جو سبز ہو اور لکڑی اسکی سیاہ ہو اور پتی اسکی شبیہ کرفس کی پتی کے ہی حرارت برودت
مین معتدل ہی اور تھوڑی سی خشکی اسمین ہمراہ لطافت کے ہی اور قوت تحلیل کی اسمین ہی خنازیر یعنی کنٹھمالا کے ورم کی تحلیل کر دیتی ہی جب اسکی
پتی کا ضماد کوٹ کر کیا جاے اور بالخورہ کو مفید ہی جبکہ اسکو سرکہ اور زیت ملا کر لگائین - فضول غلیظ کو سینہ اور پھیپھڑہ کے خارج کر دیتی ہی مثانہ مین جو
پتھری ہو اسکو ریزہ ریزہ کرتی ہی پیشاب کا ادرار کرتی ہی اگر ساڑھے دس ماشہ اسکو تناول کرین اگر اسکو جلا کر سر پر لگا دین بالون کو اگاتی ہی بابونہ
کی بہتر وہی قسم ہی جو کہ زرد رنگ ہو اور سپیدی اسکی جھلکتی ہوئی اور تازہ ہو خوشبو پھول اسکے بڑے بڑے ہون - درجہ اول مین گرم خشک
ہی اعتدال کے ساتھ تلطیف اور تحلیل کی قوت اسمین ہی اور کسی قدر تلیین بھی کرتا ہی - روغن بابونہ اسکو موافق ہوتا ہی جسے تعب کسی قسم کا عارض ہوا ہو اسلیے
کہ یہ روغن ان مقامات کو ڈھیلا اور نرم کر دیتا ہی جو اکڑ گئے ہون - یہ روغن اسکو بھی موافق ہی جسکو تپ جلد کے سمٹ جانے سے اور ٹھر سے سردی کے لاحق
ہوئی ہو - ورم ہاے شراسیف کو یعنی جو پیڑو کے قرب کے اجزا مین عارض ہوے ہون انکو بھی روغن بابونہ فائدہ کرتا ہی - اگر عورت بابونہ کو پانی مین
جوش کر کے پھر اسی پانی مین بیٹھے ادرار اسکے حیض کا ہو جایگا اور جنین یعنی بچہ شکم کو خارج کر دیگا پیشاب کا ادرار بابونہ کرتا ہی اور گردہ کی پتھری کو پارہ پارہ
کرتا ہی - ورم جگر کو اسکا ضماد فائدہ کرتا ہی گیاہ جاوشیر بہتر وہی ہی کہ تازہ ہو اور فارس کے پہاڑوں سے لائی گئی ہو - یہ گیاہ گرم خشک ہی اور اسمین تحلیل کی
قوت قوی ہی اور اپنی قوت مین مشابہ بابونہ کے ہی فرق اتنا ہی کہ اسمین تیزی اور بو کی سختی زیادہ ہی اکلیل الملک افضل وہی ہی جو تازہ ہو اور بیج اسمین
بڑ چکے ہون اگرچہ بیج اسکے چھوٹے چھوٹے ہون مزاج اسکا معتدل ہی مگر تھوڑی سی حرارت کی طرف مائل ہی - یہ پتی محلل ہی اور کسی قدر اسمین قبض
بھی ہی فراسیون جسکو فارسی زبان مین گندنا کوہی کہتے ہین افضل وہ ہی کہ جو سرخی مائل ہو اور روم کی اطراف سے آئی ہو درجہ دوم مین
گرم ہی اور درجہ سوم مین خشک ہی اسمین تلخی ہی اسی وجہ سے جگر اور طحال کے سدون کی تفتیح کرتی ہی اور انکو کھول دیتی ہی اور سینہ اور پھیپھڑہ کی
رطوبت کو پاک کرتی ہی حیض کا ادرار کرتی ہی جب اسکا رانگ نچوڑ کر ہمراہ شہد کے پیا جاے بصارت مین جلا دیتی ہی اور قوی کرتی ہی - اور جسوقت
رانگ کو نچوڑ کر ناک مین ڈالین اور اوپر چڑھائین یرقان کو دور کرتی ہی - اور اگر اسی نچوڑے ہوے پانی کو کان مین ٹپکائین کانون کے قروح کو دور
کر دیتی ہی اور اگر درد کان مین بہت دنون کا ہو کسی قسم کا کیون نہو اسکو دور کرتی ہی البیوہیم جو ایک نامعلوم گھاس ہی مزاج اسکا سرد خشک
باعتدال ہی اور اسمین گونہ کسیلا پن ہی اور جو تازہ ہو اسمین برودت زیادہ ہی اسی واسطے اگر اسکا عصارہ یعنی پتی کا نچوڑا ہوا پانی پیا جاے مثانہ
کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہی ریباس جسکو فارسی مین جگری کہتے ہین بہتر قسم اس پتی کی وہ ہی جو فارس کے پہاڑون مین اگتی ہی اور جسکی
لکڑی اور شاخین لانبی ہو جائین اور موٹی موٹی گندہ ہون مزاج اسکا سرد خشک ہی حرارت مین سکون پیدا کرتی ہی صفرا شکن ہی کہ براہ دستون کے
اسکو خارج کر دیتی ہی معدہ اور جگر گرم کی مقوی ہی اسکا پانی زرد جو ملا کر اگر طلا کیا جاے حمرہ جو ایک ورم گرم ہی اسکو نفع کرتی ہی مرانیہ اسکا نام زبان
فارسی مین ہوم مجوس ہی عمدہ قسم اسکی وہ ہی جو غبار کے رنگ پر ہو اور نئی ہو زردی اسپر غالب ہو - مزاج اسکا سرد خشک ہی باعتدال اور کسی قدر

ستھانس بھی اُسمین ہی اور حدت بھی ہی یہ پتی اُس خون کو بند کردیتی ہی جو زخمون سے خارج ہوتا ہی جب اسکو کوٹ کر زخمون پر رکھین اور زخم مین فائدہ بسبب
سرد کردینے مقام زخم کے اور خشک کردینے رطوبت کے کرتی ہی مگر تھوڑی سی خشکی سے سکھاتی ہی پتھری کو گھلا دیتی ہی جب اسکا پکایا ہوا پانی پیا جاے
اور پیشاب کا ادرار کرتی ہی رطبہ جسکو فارسی مین اسپست باغی تازہ کہتے ہین بہتر وہی ہی جو سبز ہو اور پتیان اُسکی چکنی اور چمکتی ہوئی ہون مزاج
اسکا گرم تر ہی اور اسمین تھوڑا نفخ بھی ہی اسی وجہ سے منی کو زیادہ کرتی ہی اور دودھ کو زیادہ کرتی ہی ہوفاریقون افضل اسکی وہ قسم ہی جو ملک
شام سے لاتے ہین مزاج اسکا گرم خشک ہی اور لطیف ہی رحم کی رگون کی صفائی کردیتی ہی اور جگر کی رگون کو پاک صاف کرتی ہی اور اسی وجہ سے
پیشاب کا ادرار کرتی ہی اور حیض کا بھی اور جو قروح کہ اُنمین رطوبت زیادہ ہو اُنکو بھی صاف کرتی ہی فلفل الماء یہ گھانس گرم خشک ہی اور گرمی
زیادہ پیدا کرتی ہی - اگر اسکو تر و تازہ ہونے کے وقت مع تخم کے کوٹین اور چہرہ کے نشانات اور داغون پر لگادین اُنکو مٹا دیگی - اور ورم سخت
سوداوی کی تحلیل کرتی ہی تجربہ حکیم یہ گھانس گرم خشک ہی جلا زیادہ کرتی ہی تقطیع اور تحلیل کی اسمین قوت ہی جاذب بھی ہی تفتیح بھی کرتی ہی
اسی واسطے اسکا نچوڑا ہوا پانی مقعد کی رگون کے منھ کو کھول دیتا ہی - پھر اگر کسی اونی کپڑے مین رکھ کر اسکا حمول کیا جاے پست لاتی ہی
اور یہی اثر کرتی ہی اگر ناف کے نیچے اسکو طلا کرین - اگر پلائی جاے چھوٹے چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ اور حیات جنکو کیچوے کہنا چاہیے یعنی تینون
قسم کے کیڑے کو خارج کردیتی ہی اور حیض کو نیچے اُتار لاتی ہی اور زندہ بچہ کو شکم مین قتل کرتی ہی اور مُردہ بچہ کو خارج کردیتی ہی - یرقان کو فائدہ
کرتی ہی اگر ہمراہ سکنجبین کے پلائی جاے - اگر اسکو سر پر ملین بالخورہ کو مفید ہی اور چھائین کو دور کرتی ہی اور تمام قسم کے دانہ اور پھنسیون کو -
اگر تلی بڑھ گئی ہو اور سخت ہوگئی ہو اور اسکا لیپ کرین انشاء اللہ تعالی نفع کریگی باد آورد بعضی کا خیال ہی کہ جواسا ہی افضل وہی ہی
جو تازہ ہو درجہ اول مین سرد ہی اور اسمین کسی قدر لطافت بھی ہی اور تحلیل اور تنقیہ کی بھی قوت ہی - بلغمی تپ جو کہنہ ہو اسکو نفع کرتی ہی
اور ضعف معدہ کو اور دانتون کے درد کو - اور جب اسکو چبا کر حیوان گزیدہ کے زخم پر رکھین نفع کرتی ہی شکاعی اسکو اونٹ کٹارہ کہتے ہین
افضل وہی ہی جو سبز ہو اور تازہ ہو اثر مین شبیہ باد آورد کی ہی شاہسفرم تلسی کو کہتے ہین بہتر اسکی وہ قسم ہی جو روم کے بلاد سے آتی ہی
یہ مشابہ افسنتین کے ہی مزاج مین اور قوت مین لیکن فرق اسقدر ہی کہ قبض اسمین افسنتین سے زیادہ ہی اور اسی وجہ سے معدہ اور جگر کی
تقویت کرتی ہی کمادریوس مونڈھی یا گگروندہ بھی اسکو بعض لوگ تجویز کرتے ہین اور در اصل اور چیز ہی افضل وہ ہی کہ تازہ اور صحرائی ہو
دوسرے درجہ مین گرم اور تیسرے درجہ مین خشک ہی اور اسمین تلخی ہی اسی وجہ سے فضول کو پارہ پارہ کرکے خارج کردیتا ہی - طحال کے درد کو
مفید ہی جب اسکے پانی کو جوشش دیکر پلائین - اور اگر خارج سے اسکا ضماد کرین پیشاب کا اور حیض کا ادرار کرتا ہی عود سیح بہتر یہ ہی کہ سبز بھی ہو اور اسی وقت
وہ سپید ہو جب اسکی پتی کو چبا کر استعمال کرین قلاع یعنی جوشش دہان اور منھ کے قروح کو نفع کرتا ہی مترجم اس لفظ کے ترجمہ مین مجھے پابندی
اصل کتاب کی ہی ورنہ عود سیح تو ایک درخت انار کے برابر ہوتا ہی اشجار مین داخل ہی نہ نباتات مین کمافیطوس گگروندہ ہی بہتر وہ ہی جو بلاد شام سے
لایا جاے دوسرے درجہ مین گرم ہی اور تیسرے درجہ مین خشک ہی اور اسمین تلخی بھی ہی اسی وجہ سے تلطیف کرتا ہی اور فضول غلیظہ کی تلطیف کرتا ہی
سدون کو کھول دیتا ہی جگر کے سدے ہون خواہ طحال کے - اور حیض کا ادرار کرتا ہی اور پیشاب کا بھی ادرار کرتا ہی - یرقان اور عرق النسا کو فائدہ
کرتا ہی برسینداراور یہ عصی الراعی ہی جسکو لال ساگ اور راج گری بھی کہتے ہین بہتر وہ ہی جو تر اور سبز ہو مزاج اسکا سرد خشک ہی دوسرے درجہ مین
اور قابض ہی آشوب چشم کو فائدہ کرتا ہی جب کوٹ کر آنکھ پر اسکا لیپ کیا جاے - اور اگر اسکا حقنہ دیا جاے سحج یعنی خراش کو آنتون کے اور اسہال
خونی اور مروڑہ اور پیچ جو حار دواؤن کے پینے سے عارض ہو سب کو فائدہ کرتا ہی - جب اسکے پانی سے کافور ملا کر ناس لین نکسیر چلتی ہوئی کو بند کرتا ہی

زحیر اور پتلا خون (استحاضہ) کا جو عورتوں کے بدن سے جاری ہوتا ہے اُسکو بند کر دیتا ہے - خون تھوکنے کے مرض سے بھی نجات دیتا ہے - اگر ورم حمرہ اور
علہ جو تیز مادہ سے پیدا ہوں اُنپر ضماد کیا جاوے نفع کریگا اور اُنکی حرارت کم کریگا - اسی طرح اگر معدۂ نرم پر اسکا ضماد کریں نفع کریگا - تازہ زخموں کو
بھر لاتا ہے **اسطوخودوس** جسکو ہندی زبان میں دھار کہتے ہیں اچھا اور بہتر وہی ہے جو نئی ہو کہنہ نہو اور رنگ اُسکا اغبر ہو درجۂ اول میں
گرم ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے مزہ اُسکا تلخ اور کسیلا ہے سدوں کی تفتیح کرتا ہے اور تلطیف کی قوت بھی اسمیں ہے اور جلا کی بھی اور مادہ میں
نضج بھی کر دیتا ہے اندرونی اعضا کی تقویت کرتا ہے جو مرۂ سودا بطرف دماغ کے چڑھتا ہے اُسکے چڑھنے کو روک کر فائدہ کرتا ہے اور مرگی کو مفید ہے قرع الطار
نام کی گھاس جسکو فارسی زبان میں بو انران کہتے ہیں مزاج اُسکا گرم تر ہے اور تحلیل کی قوت اسمیں ہے اور جب کو ٹکر سرد مادہ کے ورم پر رکھی جاوے
نفع کریگی - اور اگر بچھو کے کاٹنے کے مقام پر اسکا لیپ کریں نفع کرتا ہے **قنطوریون** قسم عمدہ اسکی وہی ہے جسکی بو پاکیزہ ہو اور اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں
ایک چھوٹی اور باریک اور دوسری غلیظ گندہ ہے دونوں قسم گرم خشک ہیں اور دونوں میں قوت قبض کی ہے اور تیزی بھی ہے اور قوت مسہلہ بلغم کی
جب یہ جوش دیجائیں اور اسی جوشاندہ سے عمل دیا جاوے تو قولنج کو نفع کریگا جو بلغم غلیظ سے عارض ہوا ہو - دیسقوریدوس نے لکھا ہے کہ مرہ کا بھی اسہال
کرتی ہے اور حیض کا ادرار کرتی ہے اور بچۂ مردہ کو خارج کر دیتی ہے اور خون نفاس کا اور زندہ بچہ جو شکم میں ہو اُسکو ضرر کرتی ہے - غلیظ قسم کی قوت اور فعل
زیادہ ہے بہ نسبت قنطوریون دقیق کے **شُل و بل و قل** شل بضم شین معجمہ لبعضوں نے کہا ہے کہ بیل ہے اور بل بفتح با موحدہ کچری کو کہتے ہیں اور
فل بفتح فا کے بارہ میں اختلاف ہے کو کابیلی جو نیلوفر کی ایک قسم ہے اُسکو بھی کہتے ہیں) یہ تینوں ادویہ ہندی ہیں اور مزاج اُنکا گرم خشک ہے معدہ کے استرخا
یعنی ڈھیلے ہونے کو نفع کرتی ہیں **عنطالیوں** اور یہ دو خمسہ اوراق ہے جسکی پانچ پتیاں ہوتی ہیں - اور ایک قوم نے کہا ہے کہ یہ فنجنگشت ہے یہ دوا
خشکی بقوت کرتی ہے اور تیز نہیں ہے اسی وجہ سے نفع اسکا زیادہ ہے **خسک** گوکھرو کو کہتے ہیں بہتر وہ ہے جو نیا ہو اور یہ سرد باعتدال ہے اور یابس بھی ہے مواد کی
ریزش کو بطرف اعضا کے منع کرتا ہے - گردہ میں جو پتھری پیدا ہو رہی ہو اُسکو نفع کرتا ہے پیشاب اگر دشواری سے آتا ہو اُسکو آسانی سے خارج کرتا ہے
باہ کو زیادہ کرتا ہے قولنج اور درد پشت کو مفید ہے اگر اسکا حقنہ کیا جاوے **اسپغول کی پتی** بہتر وہی ہے جو تر و تازہ ہوں اور مزاج پتی کا سرد خشک ہے
حرارت کو بجھا دیتا ہے - اور جب اُسکو گرم ورم پر طلا کریں پتیوں کو نچوڑ کر نفع کریگا - اور بالکل ہری اور تازہ ہوں خون تھوکنے کو مفید ہے قوت اُسکی
مشابہ کشنیز تازہ کے ہوتی ہے **ملکو** بہتر وہی ہے جو سبز اور تازہ ہو اور مزاج اسکا سرد خشک ہے دوسرے درجہ میں اور کسی قدر اسمیں کسیلا پن بھی ہے
ملکو کا رانگ اگر ورم ہائے گرم پر طلا کیا جاوے نفع کرتا ہے - اور اگر الماس ملا کر پلایا جاوے اندرونی اعضا میں جو ورم ہوں اُنکو مفید ہوتا ہے خصوصاً
ورم جگر اور ورم معدہ کو - درد مفاصل کو بھی ملکو فائدہ کرتی ہے بشرطیکہ جوڑوں میں درد موجود بھی ہو صفراوی خلط کو بآسانی براہ دستوں کے خارج کرتی ہے
استسقا کو بشرطیکہ حرارت سے یعنی مادۂ گرم سے پیدا ہوا ہو فائدہ کرتی ہے اگر الماس کے ہمراہ استعمال اسکا پلانے کے طور سے ہو مناسب ہے کہ ہری
ملکو کا رانگ پھاڑ کر پیا جاوے اسطرح سے کہ رانگ کو نچوڑ کر آگ پر چڑھاویں جب پھٹ جاوے اور کف یعنی گھوجڑا اُسکا پھٹ کر جدا ہو جاوے اسلیے کہ
اگر بدون جوش دینے کے اُسکو پینگے ناگوار ہوگا اور پیا نہ جائیگا **کاکنج** جسکو راجپوتکہ کہتے ہیں بہتر کاکنج بستانی ہے مزاج اسکا سرد خشک ہے اور
کسی قدر قبض اسمیں ہے اسکا رانگ اگر ورم کے اقسام پر طلا کیا جاوے مفید ہوگا اور اگر ہمراہ الماس کے پلایا جاوے ورم جگر کو مفید ہے **لحیۃ التیس**
جسکو فارسی میں اسلنج کہتے ہیں اور رومی زبان میں اُسکو ہوفاقسطیداس کہتے ہیں مزاج اُسکا سرد خشک ہے تیسرے درجہ میں اور قابض ہے عورتوں کے
رحم سے جو خون جاری ہو اُسکو اور تھوکنے سے خون کے اور خون کے دست آنے سے نافع ہوتا ہے اگر پانی یا شراب ملا کر پیا جاوے ذرب یعنی معدی
اسہال کو مفید ہے بڑے بڑے زخم اور جراحات کو پیوستہ کر دیتا ہے اگر اُسکو زخموں پر رکھیں اگرچہ پٹھہ بھی کٹ گیا ہو اُسکو بھی جوڑ دیتا ہے ہمراہ زخم

کے

جلد وغیرہ کے۔ قیلۃ الامعا جسکو آنت اُترنے کا مرض کہتے ہین اُسکو بھی فائدہ کرتا ہی اگر دونون فوطون پر اسکو طلا کرین اور جو اعضا مسترخی اور ڈھیلے ہوگئے ہون اُنکو قوت دیتا ہی بشرطیکہ یہ ڈھیلاپن اُنمین بوجہ رطوبت کے آگیا ہو۔ معدہ اور جگر کے قوت دہندہ ضمادون مین اُسکو داخل کرتے ہین **حشیشۃ الزوفا** جسکو زوفا کہتے ہین تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی بلغم سے جو کھانسی آتی ہو اُسکو نفع کرتی ہی اور ضیق النفس بلغمی کو یعنی سانس مین تنگی جو بلغم سے پیدا ہوئی ہو اُسکو مفید ہی **خانق النمر** جسکو گشنہ ڈلمنگ کہتے ہین اس دوا مین قوت معفنہ ہی یعنی سڑاند پیدا کرنے کی قوت ہی اسی واسطے مناسب ہی کہ اسکے کھانے پینے سے احتیاط کرین۔ لیکن کسی شخص کا ارادہ ہو کہ جسم سے باہر کسی گوشت زائد کو خواہ اور کسی چیز کو سڑادے۔ جیسے بواسیر کے مسّے خواہ اور طرح کے دانے اور پھنسیان اس کام کی یہ دوا ضرور ہی خصوصاً اسکی جڑ **حی العالم** جسکو ہمیشہ بہار کہتے ہین بہتر وہ ہی جو بستانی ہو اور تر و تازہ مزاج اسکا دوسرے درجہ مین سرد ہی اور پہلے درجہ مین خشک ہی۔ اورام گرم پر اگر اسکو طلا کرین یا نچوڑ کر فائدہ کرتی ہی خصوصاً حمرہ اور نملہ کو۔ اور اسی طرح اگر اسکو جگر اور سینہ پر طلا کرین قیروطی بنا کر لیس ان دونون کی حرارت کو نفع کریگا۔ اور جب اسکو کھرل مین آہستہ آہستہ حل کر کے اور روغن گل تھوڑا سا سرکہ شراب ملا کر سر پر طلا کرین جو درد سر حرارت سے ہو اُسکو فائدہ کریگا **سنبل جبلی** بہتر وہی ہی جو سبز مائل بہ سرخی ہو درجۂ اعتدال پر سرد ہی اور رطوبت اور خشکی مین متوسط ہی اگر اسکا ضماد کرین ورم گرم کو مفید ہی۔ اگر اسکا نچوڑا ہوا پانی ہمراہ الماس کے پلایا جاوے بیماران استسقا کو نفع کرتا ہی **فاشرا اور فاشرستین** یہ انگور سپید کا جھاڑ ہی اور ہزار جشان بھی اسی کو کہتے ہین جب اسکا نچوڑا ہوا پانی تازہ ہونے کے زمانہ مین پیا جاوے ادرار پیشاب کا کریگا مگر ضعیف ادرار ہوگا۔ جڑ اسکی جلا کرتی ہی اور خشکی بھی کرتی ہی بہ لطافت۔ اگر اسکو دودھ سرکہ مین پکا کر ضماد کرین تو کھجلی کو نفع کریگی جسمین کھال اُترتی ہی۔ فاشرستین شبیہ ہی فاشرا کی مگر فاشرا سے ضعیف تر اثر مین ہی **آذان الفار** جسکو موساکنی کہتے ہین یہ بوٹی دو قسم کی ہوتی ہی ایک کا پھول برنگ لاجوردی ہوتا ہی اور یہ عمدہ قسم ہی بشرطیکہ تازہ ہو دوسری قسم کا پھول سُرخ ہوتا ہی اور یہ دونون قسمین تلطیف مادہ کی پوری پوری کرتی ہین اور اُنمین تھوڑی سی حرارت ہی اور جذب یعنی کشش کی قوت ہی اسی قوت سے کانٹا خواہ پھانس جو بدن مین چبھ گئی ہو اُسکو جذب کرتے ہین۔ عصارہ اُنکا اگر اُنکی ناس لیجاوے لقوہ کے بیمارون کو نفع کرتی ہی۔ ان دونون مین خشکی پیدا کرنے کی قوت بدون لذع کے ہی یعنی چبھتی نہین ہین اور اسی جہت سے جراحات کو ملا دیتی ہین اور جو مقامات متعفن ہوگئے ہون اُنکی اصلاح کرتی ہین **حشیشۂ خراسانیہ** اسکو خشیزک کہتے ہین بہتر وہی ہی کہ سبز ہو اور مزہ اُسکا تلخ اور بو اُسکی کھلی ہوئی اور تند ہو یہ بوٹی گرم خشک ہی چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو خارج کر دیتی ہی **فوتنج کوہی** پودینہ کی ایک قسم ہی بہتر وہ ہی جسکی بو پاکیزہ ہو اور چھوٹی چھوٹی پتیان ہون خشکی پیدا کرتا ہی اور تلطیف قوی اُسمین ہی اسی وجہ سے رطوبتہاے غلیظہ بالزوجت کو جو سینہ اور پھیپھڑے مین ہون نفع کرتا ہی اور انکو خارج کر دیتا ہی بہت آسانی سے اور حیض کا ادرار کرتا ہی **مشکطرامشیع** بہتر وہی قسم ہی جسکی پتی زردی مائل ہو اور اپنی قوت اور مزاج مین مشابہ فوتنج کوہی کے ہی لیکن لطیف اُس سے زیادہ ہی اسی وجہ سے بڑی دوا جنین کے گرا دینے کی تجویز ہوئی ہی اور حیض کے ادرار کی بھی دواے جلیل ہی **فوتنج نہری** اسمین گرمی اور خشکی زیادہ ہی اور تلطیف کرتی ہی یعنی غلاظت مادہ کو دور کر دیتی ہی۔ اگر اسکو کوٹ کر پانی اُسکا نچوڑ کر ہمراہ ماء العسل کے تناول کرین گرمی بقوت پیدا کریگی اور پسینا خارج کریگی۔ جو لرزہ دورہ سے آتا ہو اُسکو نفع کرتی ہی اگر کسی رقیق شربت کے ساتھ پلائی جاوے۔ اور اگر کسی پر مین لگا کر بدن مین اسکو طلا کرین اور اُسکے بعد بدن کو خوب ملین نفع کرتی ہی۔ عرق النسا جسکو رنگن کہتے ہین اُسکو نفع کرتی ہی اگر دونون کولون پر اسکا لیپ کر دیا جاوے اسلیے کہ اندر دونون کولون کے جو مادہ ہی اُسکو یہ دوا جذب کرتی ہی اور باہر لے آتی ہی اور جوڑ کو گرم کر دیتی ہی۔ حیض کو نیچے کی طرف اُتار دیتی ہی اگر شراب کے ہمراہ پلائی جاوے

اور کسی اونی کپڑے مین رکھکر اُسکا حمول کیا جاے - جب اُسکو ہمراہ شراب کے پلائین اور بدن پر اُسکا ضماد کرین جذام کے بیمارون کو
نفع کریگی - اسلیے کہ اُسمین قوت تحلیل کی ہی اور بھی تلطیف یعنی غلیظ مادہ کو لطیف کردینا اور تقطیع کی قوت ہی کہ مادہ کو پارہ پارہ
کردیتی ہی - اور اگر کپڑا وغیرہ ترکر کے اُسکے نچوڑے ہوے پانی سے مقعد مین رکھا جاے چھوٹے چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کریگی -
کبھی ابتدائی دمہ اور ضیق النفس کے بیمارون کو بھی اس سے نفع ملتا ہی اگر اسکے پانی مین ماء العسل کو جوش دے کر پلائین - یرقان کو بھی
مفید ہی بسبب اسکے کہ اسمین قوت سدون کے کھول دینے کی ہی فوتنج جبلی کی وہ قسم جسکا نام اہل فارس دلار کھتے ہین وہ ان سب افعال
مذکورہ مین زیادہ تر قوی ہی تمام یہ بھی پودینہ ہی اور بہتر وہ ہی جسکی سبزی پوری ہو اور کاہی رنگ کا ہو اور بو اُسکی تیز ہو تیسرے درجہ
مین گرم خشک ہی تلطیف کرتا ہی اور تحلیل فضول کی اُسمین قوت ہی حیض اگر بند ہو گیا ہی اُسکو جاری کردیتا ہی پیشاب کا ادرار کرتا ہی جو ہچکی
بسبب امتلاے معدہ کے آتی ہو اُسکو نفع کرتا ہی - پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہی جب اُسکو سرکہ شراب مین جوش دین روغن گل ملاکر اور
پھر ضماد کرین - سر پر اُس درد سر کو مفید ہی جو سردی سے عارض ہوا ہو خصوصاً اگر درد سر قوی ہو نعنع یہ عام پودینہ کی قسم ہی بہتر وہ ہی
جو بستانی ہو اور تازہ ہو شاداب مزاج اُسکا گرم اور خشک ہی مگر اسمین رطوبت فضلیہ ہی یعنی ایک قسم کی تری کی زیادتی ہی جس سے
جماع کی شہوت کو برانگیختہ کرتا ہی اچھے اور مناسب طور سے - اور جب اُسکو سرکہ کے ساتھ تناول کرین قے اور متلی کو ٹھہرا دیتا ہی صعتر جسکو
ہندی مین ساتر کہتے ہین اُسکی دو قسمین ہین ایک لانبے پتون کا اور اسکا فعل قوی تر ہی - دوسری قسم گول پتیون کی اور مزاج اُسکا گرم
خشک ہی دوسرے درجہ مین معدہ اور آنتون کو گرم کرتا ہی اور ریاح کی تحلیل کرتا ہی اخلاط کی تلطیف کرتا ہی اور جب اُسکو سرکہ مین جوش دیکر
پھر اس سے کلیان کرین ڈاڑھ کے درد کو نفع کرتا ہی شبت سویہ کو کہتے ہین افضل وہ ہی جسکا شگوفہ ظاہر ہو گیا ہو جسکو پھول جبانا
کہتے ہین اور تازہ پودینہ خشک ہو کر درجہ دوم مین گرم ہوتا ہی اور خشکی اول درجہ کے دوسرے درجہ مین پیدا کرتا ہی - جب روغن زیت اور سرکہ مین اسکو
جوش دین تحلیل مواد کی اچھی طرح سے کرتا ہی اور ماندگی کو نفع کرتا ہی درد کے اقسام مین سکون پیدا کرتا ہی نیند کو اپنی اصلی حالت پر لاتا ہی - خامی
ورم کے مادہ کی پکادیتا ہی - تازہ سویا نضج دہی مین زیادہ قوت رکھتا ہی اور تحلیل کی قوت اُسمین کمتر ہی بہ نسبت سوکھے ہوے کے اور سوکھے ہوے
مین تجفیف اور خشکی پیدا کرنے کی قوت بہ نسبت تحلیل کے زیادہ ہی - جب سوئے کی پتی جلاکر اورام صلب یعنی سوداوی مادہ کے ورم پر
چھڑکی جاے نفع کریگی - زخمہاے کہنہ اور قروح کا اندمال کرتی ہی خصوصاً جو قرحہ شرمگاہ مین عورتون کے ہون اور مردون کے آلہ ذکر کی اُس جلد
مین جو ختنہ سے کاٹ ڈالی جاتی ہی اُن سب زخمون کا اندمال بخوبی کرتی ہی - جو شاندہ اُسکا ہمراہ شہد کے بلغم اور صفرا کا تنقیہ کرتا ہی بقلہ مبارکہ
جسکو ہندی مین خلفہ کہتے ہین اور یہ وہی ساگ خرفہ کا ہی بہتر وہ ہی کہ جسکے ڈنٹھل سرخی مائل ہون اور تیسرے درجہ مین سرد تر ہی اور کسی قدر
اُسمین کسیلا پن ہی اسی وجہ سے جو مادہ گرم بطرف شکم کے بہ کر آتا ہو اُسکو نفع کرتا ہی یعنی روکتا ہی خصوصاً پھیپھڑہ کے مواد کو اور اُسکی کیفیت
حرارت کو توڑ دیتا ہی اور اسی مادہ کی تبرید قوی کردیتا ہی اگر کھانے خواہ پینے کے ذریعہ سے اُسکا استعمال کرین خواہ اُسکا عصارہ یعنے رانگ
نچوڑ کر تناول کرین - اور جب اُسکا لیپ سینہ اور دونون پہلو اور معدہ پر کرین التہاب جوان مقامات مین عارض ہو اُسکو نفع کریگا - یہ
پتی حیض کے بکثرت جاری ہونے کو اور خون کو جو کسی عضو سے خارج ہوتا ہو اور خونی دستون کو نفع کرتی ہی - عصارہ اسکا اس بار مین
قوی تر ہی - جب اس پتی کو جو کے ستو کے ساتھ پیسکر سر پر لگائین درد سر کو نفع کرتی ہی اور حرارت سے جو درد آنکھون مین ہو اُسکو بھی مفید ہی
اور اگر اُسکو روغن گل ملاکر لگائین دھوپ کی وجہ سے جو درد سر عارض ہوا ہو اُسکو مفید ہوتی ہی سرمق تھوا کو کہتے ہین بہتر وہی ہی جو ہرا اور تازہ ہو

برودت مین معتدل ہی اور رطوبت اُسکی تیسرے درجہ کی ہی مائیت اُسمین غالب ہی اسی وجہ سے اورام گرم کو نفع کرتا ہی کھانسی کے بیمارون کو
اچھی غذا ہی اگر روغن گل کے ساتھ پکایا جاوے کراث گندنا اور پیاز اور سا کا سب اسی کے نام مین بہتر اور عمدہ وہ ہی جو نبطی ہو اور تیز بو اُسمین
ہو - یہ بہی گرم با حدت ہی تلطیف زیادہ کرتی ہی پیشاب کا ادرار کرتی ہی جو رطوبت سینہ اور پھیپھڑے مین ہو اُسکو قطع کر دیتی ہی اور اُسکے خارج
کر دینے پر تھوکنے کے ذریعہ سے معین ہوتی ہی خصوصاً اگر اُسکو جو کے ہمراہ پکائین - جب اُسکو روغن زرد ملاکر پکائین بواسیر کو اُسکے کھانے سے
نفع ہوتا ہی اسی طرح اگر اُسکو کھائین اور مقعد پر اُسکا ضماد کرین اور اُسمین قبض بھی ہی اسی واسطے اگر اُسکا عصارہ پلایا جاوے خون بواسیر کو
بند کر دیتا ہی کسفرہ ہرا دھنیا جسکو کوتمیر بھی کہتے ہین لطیف ہی اور فاتر یعنے سستی لاتا ہی اور قابض ہی عصارہ اسکا اگر اورام گرم پر
طلا کیا جاوے اور حمرہ پر جو ورم گرم صفراوی ہی نفع کریگا اور اگر ورم نرم بلغمی پر طلا کیا جاوے اُنکی تحلیل کر دیتا ہی - دلیسقوریدوس طبیب نے
بیان کیا ہی کہ اسکا پانی ذہن کو خراب کرتا ہی اور اگر زیادہ مقدار اُسکی تناول کیجاوے قتل کرتی ہی خامالاون اشخیص سیاہ ہی بہتر وہی
ہی جو ارمینیہ سے لاتے ہین رنگ اُسکا سنہری اور مشابہ خوشہ انگور کے ہو سداب تلی کو کہتے ہین بہتر قسم اُسکی سبز اور تیز بو ہی اور
صحرائی سداب تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور تخفیف کی قوت اُسمین زیادہ ہی اور بستانی مین تجفیف اور گرمی پیدا کرنے کا اثر
کمتر ہی - دونون قسم مین اُسکی حدت اور حرافت ہی اور تھوڑی سی تلخی بھی ہی اسی وجہ سے قوت تحلیل کی اُسمین زیادہ ہی اور جو اخلاط
غلیظ اور با لزوجت ہون اُنکی تقطیع کر دیتی ہی اور پیشاب کی راہ سے اُنکو خارج کر دیتی ہی - یہ بہی ریاح کی تحلیل بھی کرتی ہی اور نفخ
کی بھی محلل ہی - اور اسی وجہ سے اُسمین یہ اثر ہی کہ شہوت جماع کو قطع کر دیتی ہی - اور نعوظ یعنی استادگی قضیب کو منع کرتی ہی جب
اسکا پانی پیا جاوے مقدار مناسب لرزہ کو جو باری سے آتا ہو نفع کرتا ہی - اور اگر اسکے پانی سے عورتون کو حقنہ دیا جاوے اختناق
رحم کو نفع کریگا - اگر اُسکو کھائین خواہ شہد کے ہمراہ آنکھون مین لگائین بصارت کو تیز کریگا - اور اگر اسکو زیت مین پکاکر مثانہ کو سینکین
دشواری سے جو پیشاب آنے مین ہو نفع کرتا ہی قولنج ریحی کے درد کو فائدہ کرتا ہی اگر اسکا پانی پیا جاوے ثافسیا یہ ایک گوند سپید
رنگ کا ہی اور یہان اُسکے درخت کی تہی سے مراد ہی چوتھے درجہ مین گرم خشک ہی تیزی اُسمین زیادہ ہی اور اسی وجہ سے جو کوئی
اسکے دودھ کو جمع کرتا ہی جسکا گوند بنتا ہی ہوا کا رخ بچاکر کام کرتا ہی اسلیے کہ اسکی بو سے چہرہ پر آماس آجاتا ہی اور دانہ دانہ سے جلد مین
پڑتے ہین - اور ماشرا جو ورم چہرے پر کا ہی اُسکے پیدا ہونے مین اسکی بو اثر کرتی ہی اور خون کو لستہ کرتی ہی - اور کبھی اُسی شخص کی
نکسیر بھی اسقدر بشدت چلنے لگتی ہی کہ پھر بند نہین ہوتی ہی تا انکہ وہ آدمی مرجاتا ہی ایسی گھاس مین ہمراہ قوت حدت کے جذب کی بھی
قوت ہی جسکے ذریعہ سے بدن کے اندر سے جذب کر لاتی ہی اور جذب کرکے پھر اُسی کی تحلیل بھی کرتی ہی - دودھ اسکا اگر بالخورہ پر طلا کیا جاوے
بال پیدا ہو جاتے ہین - اگر دودھ کو بونے دو ماشہ ہمراہ شہد کے پلا دین دست اور قی عارض ہوگی اور بیماران استسقا کو اسی ذریعہ سے
نفع ہوگا - اور جہان غلیظ پر اُسکو طلا کرین اُسکو دور کر دیگا - مگر مناسب نہین ہی کہ دو گھنٹہ سے زیادہ اُسکو لگا رہنے دین بلکہ ایک ہی
گھنٹہ اور پھر سبوس گندم کو پانی مین اوٹاکر اُسکو دھو ڈالین خس کاہو کا ساگ خواہ بہی اُسکی بہتر بستانی ہی جو تر و تازہ ہو اور
تیسرے درجہ مین سرد و تر ہی نیند لاتی ہی پیاس دور کرتی ہی رانگ اُسکا جب اورام گرم پر طلا کیا جاوے نفع کرتا ہی شہوت
جماع کو قطع کرتا ہی - تخم کاہو کا اثر اس بارہ مین قوی ہی - اگر کاہو کا ساگ ہمیشہ کھایا جاوے تاریکی بصر پیدا کریگا لبلاب
عشق پیچہ کو کہتے ہین بہتر وہ ہی جسکی پتیان بڑی بڑی ہون مزاج اسکا سرد تر ہی اور اسمین لزوجت ہی اور تھوڑا سا

قبض بھی ہی۔ مرہ صفرا کو دستون کے راہ سے خارج کرتی ہی اگر ہمراہ شکر کے پلائی جاے۔ بہتر یہ ہی کہ جوش اُسکو نہ دین۔ اگر اُسکو
روغن بادام مین پختہ کرکے اُس بیمار کو کھلائین جسکی آنت مین قرحہ پڑگیا ہو خواہ دبیلہ یعنے اندرونی پھوڑا اُسکے ہو خواہ اُسکو
کھانسی آتی ہو سب کو فائدہ کریگی جراحات کو بھی نفع کرتی ہی اگر شراب مین پکاکر اور ضماد کردیجاے قروح خبیثہ کو دور کردیتی ہی
آگ سے جلنے کو مفید ہی۔ جب اُسکو سرکہ مین پکائین اور کھلائین جسکی تلی بڑھ گئی ہو اُسے فائدہ کریگی۔ پھول اُسکا اُسکی پتی سے
زیادہ تر قوی ہی۔ اگر اُسکے رانگ کو ناک مین ٹپکاکر اوپر چڑھائین دماغ کو اُن مواد کہنہ سے پاک کردیگا جو کانون مین جاتے ہون
اور جو قروح ایسے خبیث مواد سے کان مین پڑتے ہون اور بڑ گئے ہون اُنکو دور کردیگا کرنب عمدہ قسم اُسکی نبطی ہی جسکی پتی چھوٹی
ہو اور قوتین اُسکی مختلف ہین اُسمین گرمی بھی ہی اور سردی بھی اور یبوست اُسکی قوی ہی اسی وجہ سے جراحات کو ملادیتی ہی اور
قروح خبیثہ کو اچھا کردیتی ہی اور جو ورم کہ سخت سوداوی ہون اور بدشواری تحلیل پاتے ہون اُنکو مٹادیتی ہی۔ اسمین جلا کی قوت
ہی کہ کھجلی کو دور کرتی ہی اور کھال جو اُترتی ہو اُسکو نفع کرتی ہی۔ اگر اُسکے پانی مین اُسکی پتی کو جوش دیکر پلائین طبیعت کو نرم کرتی ہی اور
خون نفاس کا اخراج کرکے پاک صاف رحم کو کرتی ہی گزندہ ہوام کی سمیت کو دور کرتی ہی۔ اگر اُسکا شوربا پکایا جاے خمار کو
نفع کرتا ہی حماض جسکو کھٹّا خواہ چوکا کہتے ہین عمدہ وہی ہی جو بستانی ہو اور خوب ترش ہو یعنی پتی بھی اُسکی ترش ہو مزاج اُسکا
سرد خشک ہی اُسمین کسی قدر تحلیل کی قوت ہی۔ اسی واسطے اگر ورم گرم پر اُسکو طلا کرین مادہ کو دفع کرتا ہی اور اُس مادہ کو اپنی جگہ سے
ہٹادیتا ہی۔ اور اگر بحالت خام ہونے کے خواہ پکاکر اُسکو تناول کرین (ذرب) یعنی اسہال کہنہ اور اسہال خونی کو نفع کرتا ہی۔ اور اگر مزہ
مین اُسکے ترشی نہو اور پھیکا ہو اُسکا فعل ان افعال مین ضعیف ہوتا ہی ملوکیہ یہ خبازی ہی افضل وہی ہی جو بستانی ہو اور مزاج اُسکا
پہلے درجہ مین گرم ہی دوسرے درجہ مین تر ہی محلل اور ملین۔ اور جب اُسکو روغن بادام مین اُبالین اور تناول کرین کھانسی کو نفع کریگی
اور جب اُسکے عصارہ سے حقنہ کرین آنت مین جو لذع اور چبھن عارض ہو اُسکو نفع کرتی ہی کرفس کی ہندی اجمود ہی دوسرے درجہ مین
گرم خشک ہی پیشاب اور حیض کا ادرار کرتی ہی ریاح کی تحلیل کرتی ہی۔ پانی اُسکا جگر کے سدون کو مفید ہی اور برودت جگر کو اور استسقا کو
نافع ہی۔ عصارہ اُسکا بلغمی تپ کو اور اُس لرزہ کو جو دورہ سے آتا ہو بدون تپ کے مفید ہی خصوصاً عصارہ رازیانہ کے ہمراہ ہندبا
کاسنی کو کہتے ہین بہتر بستانی ہی مزاج اُسکا پہلے درجہ مین سرد اور دوسرے درجہ مین خشک ہی سدہ ہاے جگر کو اور یرقان کو اور اندرونی
اعضا کے ورم کو جو گرم ہون نفع کرتی ہی اسلیے کہ اُنمین نضج پیدا کرتی ہی اگر ہمراہ املتاس کے پلائی جاے۔ اور جب اُسکو ہمراہ صندل کے
پیسکر خارج جسم سے ورم پر طلا کرین اور ورم گرم کو اسلیے مفید ہوتی ہی کہ اُنکو پکادیتی ہی اور بعد نضج کے اُنکی تحلیل کردیتی ہی **کشوث**
جسکو ہندی زبان مین امل بیل اور اکاس بیل کہتے ہین بہتر وہی بیل ہی جو شوک یعنی خاردار درخت پر ہو کشوث کا مزاج
سرد خشک ہی اور اُسمین تھوڑی سی حرارت بھی ہی بسبب تلخی کے اور اسی وجہ سے سدون کو کھول دیتی ہی جگر کے ہون خواہ طحال کے
اور یرقان کو نفع کرتی ہی اگر اُسکا پانی ہمراہ املتاس کے پیا جاے اور جسکو استسقا بسبب حرارت کے ہو اُسکو بھی نفع کرتی ہی رازیانہ
اُسکی فارسی بادیان رومی ہی اور ہندی مین رندلی کہتے ہین افضل وہی ہی کہ بستانی بویا ہوا ہو خودرو نہو مزاج اُسکا گرم ہی
درجۂ دوم مین اور خشک درجۂ اول مین دودھ کو زیادہ پیدا کرتا ہی۔ عصارہ اُسکا جب آنکھ مین لگایا جاے آب نزول کو فائدہ
کرتا ہی اور تاریکی چشم کو بھی۔ پیشاب کا اور حیض کا ادرار کرتا ہی ریاح کی تحلیل کرتا ہی۔ اور جب پینے مین استعمال کرین جگر کے سوء مزاج

مزاج

بارد کو اور بیماران استسقا کو نفع کرتا ہی حند قوقا بسکھپرہ کو کہتے ہین بہتر اُسکی قسم بستانی ہی جب اُسکا عصارہ پیا جاے دونون پہلو کے درد کو نفع
کرتا ہی اور دشواری سے پیشاب آنے کو اور مرگی اور استسقا اور اختناق رحم کو اور حیض کا ادرار کرتا ہی جس معدہ کا مزاج سرد ہو گیا ہو
اُسکی تقویت کرتا ہی اور اُسکو گرم کر دیتا ہی - ریاح غلیظ کی تحلیل کر دیتا ہی ہیضہ کو نفع کرتا ہی اور طبیعت کو درست اور زور دار کرتا ہی اگر کھانے
مین اسکا استعمال رہے - جس پانی مین بسکھپرہ کو جوش دیا ہو اگر اُسکو بچھو کی نیش زنی کی جگہ پر ڈالین درد مین سکون پیدا کرتا ہی اور سمیت کو
اُسکی دور کر دیتا ہی - عصارہ اُسکا جبکہ آنکھ مین لگایا جاے بصارت کو تیز کرتا ہی بشرطیکہ شہد ملا کر لگائین بادرنجبویہ بہتر وہی ہی کہ تازہ ہو
اور کہنہ یعنی پُرانا نہو - حرارت مین معتدل ہی خشک درجۂ دوم مین ہی بیماران خلط سوداوی کو نفع کرتا ہی تفریح نفس کو اس سے ہوتی ہی ہضم
معدہ کو درست کر دیتا ہی متلی کو مفید ہی قلب کی تقویت کرتا ہی خفقان کو نفع کرتا ہی فرنجمشک مزاج اُسکا گرم خشک ہی خشکی اسمین کم ہی
بہ نسبت بادرنجبویہ کے فائدہ اسکا اُنھین امور مین ہی جنمین بادرنجبویہ کا فائدہ مذکور ہوا کہ مرہ سودا کو نفع کرتا ہی جب کھایا جاے یا سونگھا جاے
اور جب کسی چیز کے پکاتے وقت اُسمین ڈال دیا جاے اسلیے کہ تفریح نفس کی کرتا ہی مرزنجوش جسکو ہندی زبان مین دونا مروا کہتے
ہین افضل اُسکا بستانی ہی یہ دوا گرم اور لطیف ہی تحلیل کا اثر کرتی ہی اور بلغم اور برودت سے جو درد سر ہو اُسکو نفع کرتی ہی جس وقت
سونگھین اور جب اُسکو پانی مین جوش دین اور پھر اُسی پانی کو سر پر ڈالین اور اگر اُسکو تیل مین جوش دین اور جب روغن تھوڑا سا رہ جاے
اُسکو کان مین ٹپکائین درد گوش کو نفع کریگا بشرطیکہ وہ درد سردی سے ہوتا ہو خواہ ریحی درد ہو - سرگرانی پیدا کرتا ہی اور نیند لاتا ہی **اذخر**
جسکو گندھیس کہتے ہین افضل وہ ہی جو تازہ ہو اور اُسمین سرخی تھوڑی سی ہو اور چکھنے سے زبان کو چھیلتی ہو مزاج اُسکا درجۂ اول مین گرم خشک
ہی اور اُسمین تھوڑا سا قبض بھی ہی اور لطافت بھی ہی اسی وجہ سے پیشاب کا ادرار کرتی ہی اور حیض کا بھی - اور جو ورم جگر اور معدہ مین ہوتے
ہین اُنکو فائدہ کرتی ہی شگوفۂ اذخر خون تھوکنے کی بیماری کو نافع ہی اور اگر ہمیشہ اُسکو سونگھین سرگرانی پیدا کرتی ہی اور نیند لاتی ہی - جوشاندہ
اسکا پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہی اور یہی حال اسکی تپی کا ہی طحلب کائی کو کہتے ہین پہلے درجہ مین سرد ہی اور دوسرے درجہ مین تر ہی اورام
گرم کو فائدہ کرتی ہی اگر اُنپر طلا کیجاے فافلی یہ گیاہ بھی گھاس سے مشابہ ہی اور اسمین تھوڑی سی حرارت ہی اور استسقا کو نفع کرتی ہی اسلیے
کہ رطوبت اور پانی کو براہ دستون کے خارج کرتی ہی اگر اُسکا عصارہ بوزن چالیس تولہ تخمیناً ہمراہ شکر یا شہد کے پیا جاے بردی ایک تو وہی
گھاس ہی جسکا مصر مین کاغذ بنتا ہی اور یہ سرد خشک ہی دوسرے درجہ مین یہ گھاس نواصیر کو نفع کرتی ہی جب اُسکو سرکہ مین بھگوئین اور پارچہ
کتان اُسپر لپیٹ کر رکھدین تا اینکہ خشک ہو جاے اور سمٹ جاے پھر اسکی بتی ناصور مین داخل کرین پس جسقدر ریزی ناصور مین ہو گی
سب اُسمین بھر جائیگی - اور جب اُسکو جلائین راکھ اُسکی اُن قروح کو خشک کر دیتی ہی جو منھ مین اور مقعد مین ہون - کاغذ جو اس سے بنتا ہی
اُسکی خاک قروح کو خشک زیادہ کرتی ہی - اسی گھانس کی اور نظر سے اُسکو جب حقنہ مین داخل کرتے ہین آنتون کے قروح اور خراش کو نفع
کرتی ہی پھیپھڑہ کے قروح کو اور سل کے مرض کو اور تمام قسم کے دردون کو جو پھیپھڑے مین ہون سب کو فائدہ کرتی ہی اگر سرطان نہری کو پانی مین
اُبال کر جب خوب گلجاے اُسی شوربہ مین اُسکو گوندھین اور گلاب کے تازہ پھول کا پانی نچوڑ کر اُسمین ملا کر پلائین - یہ قسم بردی گھانس کی غذا
وہی بھی کرتی ہی اسی وجہ سے اہل مصر اُسکو مثل گنہ اور نیشکر کے چوستے ہین مرد کنوچہ کو کہتے ہین اُسکی دو قسم ہین ایک کی بو پاکیزہ ہوتی ہی
اور اُسکو مرماحوز کہتے ہین یہ قسم درجۂ اول مین گرم ہی اور درجۂ دوم مین خشک ہی تحلیل کرتی ہی اور تلطیف اسمین درجۂ اعتدال کی ہی
معدہ اور جگر مین اگر تھوڑا سا ضرر سردی کا پہونچا ہو اُنکی تقویت کرتی ہی - قی اور متلی کو روکتی ہی ہضم معدہ پر معین ہوتی ہی - ایک قسم

کنوچہ کی حرارت شدید رکھتی ہی اور آسکا فعل اور اثر تلطیف اور تحلیل کا قوی تر ہی بقلۂ خراسانیہ چوکہ کا ساگ ہی اُسکی تپی کرنب کے تپون سے
مشابہ تہی یہ ساگ درجۂ سوم مین سرد خشک ہی مزہ اُسکا ترش ہی مرہ صفرا کو مفید ہی طبیعت مین قبض پیدا کرتا ہی اشتہائے طعام پیدا کرتا ہی اگر
بھوک مین کمی حرارت معدہ کی وجہ سے عارض ہوئی ہو گرم مزاج لوگون کو نفع کرتا ہی شہدانج گرم خشک اور محلل ہی جو فضول بلغمی کہ
معدہ مین ہون اُنکی تلطیف کرتا ہی۔ بچون کے پیٹ مین اور عورتون کے رحم مین جو ریاح ہون اُنکی تحلیل کرتا ہی بادروج جنگلی تلسی کو کہتے
ہین درجۂ دوم مین گرم ہی اور اسمین رطوبت فضلیہ ہی یعنے وہ رطوبت جو اسکے جرم کے ساتھ ہضم نہین ہوتی ہی۔ اس گھانس مین کوئی منفعت
نہین ہی اگر کھانے پینے کے ذریعہ سے استعمال کیجاے۔ لیکن اسکا خارج بدن پر لیپ لگائین تفتیح اور تحلیل کا فائدہ اسمین ہی اشنہ جسکو
چھڑیلہ کہتے ہین بہتر وہ ہی کہ سپید اور خوشبو ہو مزاج اُسکا معتدل ہی اور تھوڑا سا قبض یعنے کسیلاپن اسمین ہی اور تلیین اور تحلیل بھی کرتا ہی
تپھری کو پارہ پارہ کرتا ہی خصوصاً کہ بلوط اور اخروٹ اور صنوبر کے ہمراہ لیا جاے۔ قی اور سل کو نفع کرتا ہی۔ جب اسکو سرکہ مین جوش دین اور
اُسی جوشاندہ کے بخارات سے تلی کو سینکین نفع کریگا جس شراب مین اشنہ کو بھگویا ہو اُسکے پینے سے نیند اچھی طرح سے آتی ہی۔ جوشاندہ
اسکا رحم کے درد کو کسی قسم کا درد کیون نہو نفع کرتا ہی اگر عورت کو اسی آبزن مین بٹھائین۔ جب چھڑیلہ کو کوٹ کر دونون بغل اور دونون
ناک کے نیچے کے گڑھے اور کان کی جڑون پر اگر اُن اعضا مین ضعف آگیا ہو لگائین سب کو قوی کر دیتا ہی۔ اور گندہ بغلی کو دور
کرتا ہی سنبل بالچھڑ کو کہتے ہین یہ بھی قریب گھانس کے اقسام کے ہی عمدہ وہی ہی جو سڑی گلی نہو اور بو اُسکی پاکیزہ ہو مزاج اُسکا
گرم خشک ہی معدہ اور جگر کے واسطے اچھی چیز ہی اگر اُنمین برودت آگئی ہو پیشاب کا ادرار کرتی ہی گُردہ کو آلائش سے پاک صاف
کردیتی ہی یرقان کو نفع کرتی ہی اندرون شکم مین ریزش مواد کو منع کرتی ہی طبیعت کو بستہ کرتی ہی اسقولوقندریون اُسکا مزاج
معتدل ہی حرارت مین طحال کے موٹے ہو جانے کو نفع کرتی ہی تپھری کو پارہ پارہ کردیتی ہی جب شراب مین جوش دیکر پلائی جاے
گرم خشک ہی پیاس بڑھاتی ہی ترکھجلی کو نفع کرتی ہی جب سرکہ ملاکر اسکو استعمال کرین

پینتیسوان باب بزور اور حبوب کی قوتون کے بیان مین

یعنی جو چیزین بیج اور دانہ کی قسم سے مستعمل ہین اُنکے افعال اور خواص کا اس باب مین ذکر ہوگا تخم کرفس بستانی کا مزاج دوسرے
درجہ مین گرم ہی پیشاب کا ادرار کرتا ہی گُردہ اور جگر مین جو سُدے ہون اُنکو کھول دیتا ہی۔ امتلاکی وجہ سے اگر ہچکی آتی ہو اُسکو نفع کرتا ہی
تخم کرفس جبلی یعنے پہاڑی قسم اسکی جسکو فطراسالیون کہتے ہین تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی خشکی سمیت کی کرتا ہی اعضاے اندرونی
جیسے رحم اور جگر اور رگون کا تنقیہ بذریعۂ ادرار پیشاب کے کرتا ہی اور حیض کو جاری کرنے کے ذریعہ سے۔ گُردہ اور مثانہ کو نفع کرتا ہی جو سدہ
کہ سینہ اور پھیپھڑے مین کسی خلط غلیظ کے پڑگئے ہون اُنکی تفتیح کرتا ہی نانخواہ اجوائن کو کہتے ہین بہتر وہ اجوائن ہی جو تازہ اور
سبز ہو بو اُسکی پاکیزہ درجۂ سوم مین گرم خشک ہی ملطف ہی پیشاب اور حیض کا ادرار کرتی ہی اور اعضاے باطنی کا تنقیہ کردیتی ہی زہر کو
خشک کردیتی ہی جگر اور طحال کے سدون کی تفتیح کرتی ہی ریاح کی تحلیل کردیتی ہی اگر اخروٹ کو جلاکر اجوائن اُسکے ہمراہ کوٹ ڈالین اور
بچھو کے ڈنک مارنے کی جگہ پر لگادین نفع اسکا یہ ہوگا کہ درد ٹھہر جایگا دوقو یہ بھی اجوائن کی شکل کا دانہ ہی صحرائی گاجر کا بیج ہی
اور دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی پیشاب اور حیض کا ادرار کرتا ہی اور جگر کا اور رگون کا تنقیہ کرتا ہی سدون کی تفتیح کرتا ہی سینہ کو
فضلۂ بلغمی سے پاک اور صاف کرتا ہی اور اسی فضلہ سے جو کھانسی پیدا ہوئی ہو اُسکو نفع کرتا ہی انیسون رومی زیرہ ہی اور تخم کرفس

بستانی سے اُسکا فعل قوی ہی - اور تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی پیشاب اور حیض کا ادرار کرتا ہی - اور جب اُسکا ضماد کیا جاے گرمی اور خشکی درجۂ اعتدال کی پیدا کرتا ہی پسینا خوب لاتا ہی ہوام حشرات الارض کے کاٹنے سے نفع کرتا ہی جس طبیعت کرتا ہی دودھ زیادہ کرتا ہی شہوت جماع کو برانگیختہ کرتا ہی - اگر اُسکو سُلگا کر نتھنون کے نیچے رکھین اور سونگھین جو درد سر برودت اور رطوبت سے ہو اُسکو فائدہ کرتا ہی تخم رازیانہ بقوت گرمی کرتا ہی اور خشکی تھوڑی سی پیدا کرتا ہی اسی سبب سے دودھ پیدا کرتا ہی اور پیشاب کا ادرار کرتا ہی اور ریاح شکم کی تحلیل کردیتا ہی - یہ تخم انیسون کے مشابہ ہی مگر قوت اُسکی انیسون سے ضعیف ہی بہتر وہ ہی کہ سبز اور وزنی دانہ ہو بزر قطونا اِسکو اسپغول کہتے ہین بہتر وہ ہی جو سپید اور وزنی ہو کہ پانی مین ڈوب جاے تیسرے درجہ مین سرد تر ہی حرارت کو بجھا دیتا ہی اور کرب مین سکون پیدا کرتا ہی جو خشونت اور کھرکھراہن مُنھ مین اور آنتون مین اور شرمگاہ مین عورتون کے اور اُن اعضا کے قرب کے اعضا مین ہو اُسکو زائل کردیتا ہی - جب اُسکو بریان کرین صفراوی دستون کو فائدہ کرتا ہی - لعاب اُسکا قوت حرارت کو اور تپ کو اور مُنھ کی خشکی کو فائدہ کرتا ہی اور زبان کی خشکی کو اور جو لذع اور جلن معدہ مین عارض ہو اُسمین سکون پیدا کرتا ہی - جب اُسکو ورم گرم پر لگائین بطور ضماد کے پوری منفعت کرتا ہی - اور جس ورم کو حاجت پکانے کی ہو اُسکو پکا بھی دیتا ہی اور جسکے شگافتہ کرنے کی حاجت ہو اُسکو شگافتہ کردیتا ہی - اگر اسپغول کو ہمراہ سرکہ کے نقرس گرم مادہ پر رکھین اُسکے درد کو ٹھہرا دیتا ہی - جب اُسکو روغن گل اور گلاب مین گھیپ کر پیشانی پر لگائین گرمی سے جو درد سر ہو اُسکو نفع کرتا ہی - اگر کسی کی ناف اونچی ہوگئی ہو اور اُبھری ہو جب اُسکا ضماد کرین اور ناف کے اندر چھڑکین اپنی جگہ پر آجائیگی - ایک قسم اُسکی سیاہ بھی ہوتی ہی اُسکی برودت سپید قسم سے زیادہ تر ہی تخم خطمی بہتر وہ ہی جو سیاہ ہو اور پختہ ہو چکی ہو - مزاج اُسکا حرارت اور رطوبت مین معتدل ہی - اورام صلبہ یعنے سوداوی ورمون کو جو سخت ہون نرم کردیتی ہی - سینہ اور پھیپھڑہ کا تنقیہ رطوبت سے کردیتی ہی - چہرہ کی جھائین کو دور کرتی ہی - گردہ مین جو پتھری پڑی ہو اُسکو ریزہ ریزہ کرتی ہی - اسمین گونہ قبض بھی ہی - اسی وجہ سے خون اگر کسی مقام سے جاری ہو اور خون تھوکنے کے مرض مین نفع ضعیف کرتی ہی تخم خبازی قوت مین شبیہ تخم خطمی کی ہی بلکہ اُس سے اسکا فعل قوی تر ہی بزر انجرہ اُنگن کے بیج وہی بہتر ہین جو وزنی بھاری ہون دوسرے درجہ مین گرم خشک ہین اور خشکی اُسکی حرارت سے قوی تر ہی - اسمین باوجودیکہ خشک ہی تلطیف کی قوت ہی اور تحلیل کی بھی ہی اسی سبب سے اورام صلب جو پس گوش پیدا ہوتے ہین اُنکو نرم کردیتا ہی - اسمین تھوڑا نفع بھی ہی جس سے بادہ کو اور شہوت جماع کو زیادہ کرتا ہی جب شراب مثلث کے ہمراہ پیا جاے - جب اُسکو کوٹ کر آکلہ پر یعنے جو مقام سڑ گیا ہو اُسپر چھڑکین نفع کرتا ہی قرد مانا کرویاے دشتی یہی ہی بہتر وہ ہی جو زرد اور لانبا اور وزنی ہو مزاج اُسکا گرم خشک ہی تلطیف کرتا ہی اور مزہ مین اُسکے تلخی ہی اُسی سے کیڑون کو قتل کرتا ہی اور کدودانہ کو - اور جب ظاہر بدن پر اُسکو رکھین زخم ڈالتا ہی - اور جب اچھی طرح سے کوٹ کر اور شہد مین گوندھ کر کھجلی پر اُسکو لگائین خواہ سعفہ پر جو ایک خراب قسم اونٹ کی خارش ہی نفع کریگی - بچھوون کے کاٹنے سے بھی نفع کرتی ہی اگر پلائی جاے خواہ طلا کیجاے زیت ملا کر افتیمون الکاس بیل کو کہتے ہین بہتر وہ ہی جو اقریطس سے لاتے ہین اور سرخی مائل ہو بو اُسکی پاکیزہ ہو اور قوت اُسکی مشابہ قوت حاشا کے ہی مگر حاشا سے یہ قوی تر ہی اور اسمین قوت مسہلہ ہی جس سے مرہ سودا کا اسہال کرتی ہی اور معدہ مین جو ریاح عارض ہون اُنکی تحلیل کردیتی ہی بزر علیق تبھوہ کے بیج اچھی وہی قسم ہی جو زرد اور وزنی ہو اور مزاج اُسکا گرم تر ہی اسمین تھوڑا سا نفع بھی ہی جس سے شہوت جماع کو زیادہ کرتا ہی اور پیشاب کا ادرار کرتا ہی بزر کراث تخم گندنا ہی اچھا وہی ہی کہ نیا ہو اور مزاج اُسکا گرم خشک ہی

اسمین جلا کی قوت ہی اور حدت بھی ہی کہ اُسکے ذریعہ سے جو پتھری گُردہ مین پیدا ہوئی ہو اُسکو نفع کرتا ہی - اگر بواسیر کو اِسکی دھونی دین فائدہ
ہوگا - اور اگر اُسکو ہمراہ حب الرشاد یعنی حرف بنطی کے بیج کے روغن زیت مین بریان کرین طبیعت مین قبض پیدا کریگا دست بند ہو جانے
سے اور پیچش کو قطع کردیگا بشرطیکہ وہ پیچش بلغمی ہو تخم کنوچہ اچھا وہی ہی جو نیا اور وزنی ہو مزاج اُسکا گرم تر درجۂ اعتدال پر ہی ان ورمون
مین پیپ وغیرہ کو جمع کردیتا ہی جنکے مُنھ کھُلے ہوے ہون اور اُنمین نضج پیدا کرکے ورم کو شگافتہ کرتا ہی بزر البنج خراسانی اجوائن
یہی ہی عمدہ قسم اِسکی سپید ہی اور سیاہ قسم زہر قاتل ہی اور ادکن یعنے دھوئین کے رنگ کی خرابی مین درمیانی درجہ پر ہی - تینون قسم اِسکی
سرد خشک ہین اور سپید مین برودت کم ہی یہ تخم مخدر ہی یعنے بے حس کردیتا ہی ہر درد مین سکون پیدا کرتا ہی قوت اُسکی شبیہ قوت
افیون کی ہی تخم کاہو عمدہ وہی ہی کہ سیاہ ہو مزاج اُسکا سرد ہی مخدر بھی ہی درد سر مین سکون پیدا کرتا ہی جب اُسکو بزر البنج کے
ہمراہ کوٹین اور سر پر طلا کرین شہوت جماع کو قطع کردیتا ہی اور استادگی قضیب کو توڑ ڈالتا ہی اور نیند لاتا ہی بزر حرمل اسپند کو
کہتے ہین اور فارسی زبان مین اُسکو صندل دانہ کہتے ہین افضل وہی ہی جو سیاہ اور وزنی ہو مزاج اُسکا دوسرے درجہ مین
گرم ہی تلطیف کرتا ہی اور اِسی وجہ سے اخلاط غلیظ کو قطع کرتا ہی جنمین لزوجت ہو اور تحلیل قوی کرتا ہی اور ادرار پیشاب کا کرتا ہی -
جب اُسکو پیسکر شہد پکائے ہوے اور مُرغی کے پتہ اور زعفران اور عصارۂ رازیانہ سے ملاکر استعمال کرین غشاوۂ بصر یعنے آنکھ مین
جو جھلی سی پڑتی ہی اُسکو فائدہ کرتا ہی تخم فنجنگشت بہتر وہ ہی جسکی بو تیز ہو درجۂ اول مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک
ہی جو ورم سوداوی طحال مین ہو اور تلی سخت ہو گئی ہو اُسکو نفع کرتا ہی اگر بوزن سات ماشہ ہمراہ سکنجبین کے تناول کیجاے
اور اگر اُسکو سرکہ مین جوش دے کر تلی کو سینکین نفع کریگی جماع کی شہوت کو قطع کرتا ہی اگر اُسکو پیین اور منی کو خشک کردیتا ہی خردل
رائی کو کہتے ہین بہتر یہ ہی کہ دانہ اُسکے بڑے بڑے ہون اندر سے زرد ہو اور ایک قسم اُسکی سپید بھی ہوتی ہی اُسکو اسقدر کہتے ہین
اُسمین مرچ کی سی تیزی نہین ہی - یہ دونون قسم گرم خشک ہین مگر زرد رائی مین حرارت اور خشکی درجۂ چہارم کی ہی - بلغم کو قطع
کرتی ہی اور اخلاط غلیظ کی تلطیف کرتی ہی - جب اُسکو کوٹ کر پانی مین بھگوین اور پھر اُسکو نتھار کر شہد ملاکر کلّیان کرین سر سے
بلغم کو جذب کرتی ہی - اور اگر اُسکو ناک مین ڈالین چھینک پیدا کرتی ہی - مرگی کو بھی فائدہ کرتی ہی اگر کلّیان اُسکی کرین خواہ کھانے
مین استعمال کرین - اختناق رحم کو بھی نفع کرتی ہی جب اُسکو بطور حمول کے عورت استعمال کرے - اگر نسیان کے بیمار کے
سر پر اُسکے پانی کا تریڑہ دیا جاے فائدہ کرتا ہی - عرق النسا کو بھی مفید ہی اگر کولے پر اُسکا ضماد کیا جاے - مجمل یہ ہی کہ ہر ایک مرض
بلغمی کو فائدہ کرتی ہی - اور جس چیز کے جذب کرنے کی احتیاج ہی اُسکو جذب کرتی ہی بدن کے اندر سے بطرف خارج بزر الرشاد افضل اسکی
وہ قسم ہی جو بابلی ہو اور سپید ہو مزاج اُسکا گرم خشک ہی اور سپید قسم مین حرارت کم ہی بہ نسبت سُرخ کے - یہ مفید اُس پیچش کو ہی جو بلغم سے
عارض ہوئی ہو - جب اُسکو آب گرم کے ہمراہ پلائین روغن گل ملاکر مروڑہ کو نفع کرتی ہی - اور اگر اُسکو کوٹ کر گوندھین اور کولہ پر اُسکا
لیپ کرین عرق النسا کو نفع ہوگا اور درد مین سکون آجائیگا - اسی طرح اگر اُسکا حقنہ دیا جاے جب بھی یہی نفع ہی درد سر مین
فائدہ کرتا ہی اگر سردی سے ہوتا ہو - جب اُسکو کوٹ کر ساڑھے دس ماشہ پلادین درد قولنج کو نفع کرتا ہی تخم حماض چکوترہ کے بیج عمدہ وہی ہین جو وزنی
ہون اور رنگ اُسکا شوخ گہرا مثل خون کے - مزاج اُسکا سرد خشک ہی قبض کی اُسمین شدت ہی اگر دست آتے ہون اُنکو بند کردیتا ہی اور خونی
اسہال کو بھی بند کرتا ہی خصوصاً کھٹے کا بیج بار تنگ کے عمدہ وہی دانہ ہین جو وزنی اور سیاہ ہون مزاج اُسکا سرد خشک ہی

اور قابض ہی مثل تخم حماض کے قوت مین اوزار کرنے مین شونیز کلونجی کو کہتے ہین بہتر وہی ہی جو وزنی ہو تیسرے درجہ مین گرم خشک
ہی تلطیف اُسمین قوی ہی اسی وجہ سے شکم کے ریاح اور نفخ کی تحلیل کر دیتی ہی- جب اُسکو کوٹ کر ہمراہ شراب آب آمیختہ کے
پلایا جاے چھوٹے کیڑے اور حیات یعنے بڑے کیڑون کو خارج کر دیتی ہی- اور جب ہمراہ سرکہ کے پانی ملا کر پی جاے تو کھجلی اور
مسون کو اور نملہ یعنے صفراوی تیز پھنسیان اور برص کو دور کرتی ہی- اور حیض کا ادرار کرتی ہی بشرطیکہ بند ہونا خون حیض کا بوجہ
غلیظ ہونے خون کے ہو- جب کلونجی کو آگ مین بریان کرین اور کسی پوٹلی مین باندھین اور اُسکی بو کو سونگھین زکام پورا
جو سردی سے ہو اُسکو نفع کرتی ہی تخم خشخاش کے بہت سے اقسام ہین اور جملہ اقسام اسکے سرد اور رطوبت پیدا کرنے والے ہین-
سپید قسم اسکی تیسرے درجہ مین سرد ہی اور سیاہ کی برودت چوتھے درجہ کی ہی- سپید قسم اُس کھانسی کو نفع کرتی ہی جو گرم مادہ سے آتی ہو
جب وہ مادہ سر سے بطرف سینہ کے گرتا ہو- اور جو کچھ سینہ سے کھنکھارنے سے گرتا ہی اُسکو روکتی ہی- اور نیند بھی لاتی ہی- اور پوست
خشخاش نیند زیادہ لاتی ہی بہ نسبت دانہ خشخاش کے جب اُسکو پانی مین جوش دین اور اُسی جوشاندہ کو سر پر ڈالین- خواہ
اُسکو سر پر بطور ضماد کے لگادین- خشخاش سیاہ خراب چیز ہی مخدر ہی اور پینکی پیدا کرتی ہی جب اُسے کوٹ کر اعضاے بدن پر لگائین اعضا کے
درد اور الم کو بوجہ سُن کر دینے حس کے ٹھہرا دیتی ہی تودری کی عمدہ قسم وہ ہی جو زرد ہو اور یہ گرم تر ہی منی کو زیادہ کرتی ہی بدن مین رطوبت
بڑھاتی ہی اور شادابی لاتی ہی خبہ جسکو خوب کلان کہتے ہین بہتر وہی ہی جو سُرخ رنگ خلوتی ہو (یہ ایک مرکب دوا خوشبو ہوتی ہی جسکا
رنگ سُرخ زردی مائل ہی) اور گردوان کے شہرون سے لائی گئی ہو مزاج اُسکا گرم تر ہی- اور رطوبت اُسکی قوی ہی صاحبان امراض
سوداوی کو نفع کرتی ہی جب اُسکو ہمراہ شکر کے تناول کرین- قوی بدن کو تر و تازہ کر دیتی ہی بزر خند قوقا بسکھرہ کے بیج جب ہمراہ سکنجبین
سادہ کے تناول کیے جائین حشرات الارض کے کاٹنے کو فائدہ کرتے ہین بزر البصل پیاز کے بیج گرم خشک ہین اور انمین رطوبت
زائدہ ہی جو ہضم نہین ہوتی اسی رطوبت کی وجہ سے جماع کی شہوت کی تحریک کرتے ہین اور منی کو زیادہ کرتے ہین سرد مزاج
آدمیون کی بزر الشبت سویہ کے بیج گرم خشک باعتدال ہین اور قوت اُنکی مثل قوت سویہ کے ساگ کے ہی سمسم تل کو
کہتے ہین درجۂ اول مین گرم اور دوسرے درجہ مین تر ہی- جوشاندہ اُسکا ہاتھ پاؤن وغیرہ کے پھٹ جانے کو اور سخت ورم
کو نرم کرتا ہی اور سعفہ یابسہ کو جو خراب قسم کی کھجلی ہی نفع کرتا ہی اور تیزی اور چبھن کو جو معدہ مین عارض ہو اور تیز خلط کی حدت سے
نافع ہی خواہ شراب یا اور کسی تیز دوا کی حدت سے فائدہ کرتا ہی بزر خیری خیرو کے بیج اور اہل فارس اُسکا نام دربانی رکھتے ہین
اور یہی نام اُسکا لیا جاتا ہی- اُسمین تخدیر یعنے سُن کرنے کی قوت ہی مزاج اُسکا گرم خشک ہی بو اُسکی پاکیزہ ہی آنت اور معدہ کے
ریاح کی تحلیل کرتا ہی اور اعتدال کی حد تک اُسکو گرم بھی کرتا ہی ہضم کو درست کرتا ہی جو ہچکی امتلا کی وجہ سے آتی ہو اُسکو بند کر دیتا ہی
زوفراشتبہ کے بیج وہی عمدہ ہین جو تازہ اور زرد ہون اور درجۂ دوم مین گرم خشک ہین اُنمین کسی قدر تیزی مرچ کی سی ہی جس سے
معدہ کو گرم کرتے ہین اور نفخ اور ریاح کی تحلیل کرتے ہین ہضم معدہ پر مُعین ہوتے ہین بچھو کے کاٹنے کو نفع کرتے ہین اگر جوش
دے کر اُسکا پانی پیا جاے اور پانی اُسکا موضع مخصوص پر ڈالا جاے- پیشاب اور حیض کا ادرار کرتا ہی- شہوت جماع کو
باطل کر دیتا ہی اور منی کو قطع کر دیتا ہی بزر کتان السی کو کہتے ہین پہلے درجہ مین گرم اور خشکی تری مین معتدل ہی تحلیل
کرتی ہی اور ورم ظاہری اور باطنی کو نرم کر دیتی ہی گرم ورم ہو خواہ سرد مادہ کا خصوصاً اگر شہد اور روغن بنفشہ اور پانی سے ملائی جاوے

پکائی نہ جاے - جو ورم سخت پس گوش ہوتے ہین اُنکی تحلیل کرتی ہی - پیشاب کا ادرار کرتی ہی اور جب السی کو پانی مین جوش دین
اور اُسی پانی مین عورت کا آبزن کرین رحم کے جو اورام جاسیہ ہین اُنکی تحلیل ہوجاتی ہی حلبہ یعنی میتھی کے بیج اُسکا مزاج شبیہ مزاج
السی کے ہی مگر اسکا فعل زیادہ تر قوی ہی السی کے فعل سے اور اسی طرح جن چیزون مین السی مفید ہی اُن سب مین میتھی بھی فائدہ
کرتی ہی بلکہ اسکی قوت السی سے زیادہ ہی حیض کا ادرار کرتی ہی خون نفاس کو پاک کردیتی ہی یعنے سب خارج کرکے رحم کو صاف
کردیتی ہی جب اسکو شہد مین جوش دین - اور باوجود اس فائدہ کے اخلاط خراب جو آنتون مین ہون اُنھین بذریعۂ دستون کے
خارج کرتی ہی خصوصاً اخلاط بلغمی کو - پشت کے درد کو مفید ہی بلغم سے جو کھانسی عارض ہو اسکو نفع کرتی ہی سینہ اور پھیپھڑہ کی جلا
یعنی صفائی بلغم سے کرتی ہی اور اُس سے بلغم کو قطع کرتی ہی جب ہمراہ انجیر کے جوش دیجاے اور پانی کو صاف کرکے اُسپر شہد ڈال کر پھر دوبارہ جوش
دین تاکہ مثل لعوق کے ہوجاے کہ یہ لعوق سینہ کے صاف کرنے مین زیادہ تر موثر ہی اور بلغم غلیظ بالزوجت کو خارج کرتا ہی - اگر ورم صلب
سوداوی پر میتھی کا ضماد کیا جاے السی ملاکر تحلیل قوی کرتا ہی کرویا رومی زیرہ گرم خشک تیسرے درجہ مین ہی اور تیز بھی ہی ریاح
اور نفخ کی تحلیل کرتا ہی جو اندر جسم کے ہون اور پیشاب کا ادرار کرتا ہی چھوٹے چھوٹے کیڑے کو قتل کرتا ہی یہ بیج معدہ کو اور طعام کے گوارا
ہونے کو زیادہ تر موافق ہین کمون زیرہ کو کہتے ہین اُسکی دو قسمین ہین کرمانی اور نبطی اور دونون قسمین جملہ احوال مین مشابہ ہین کرویا کے
لیکن یہ دونون ریاح کی تحلیل مین زیادہ تر قوی ہین - سبز رنگ کا زیرہ وہی نبطی ہی اُسکا فعل زیادہ تر قوی ہی - جب زیرہ مذکور کو
چبا کر پانی جو نکلے اُسے آنکھ مین ٹپکائین جسمین طرفہ ہو یعنے خون کی سی چھینٹ پڑگئی ہو نفع کریگا اور جو خون اُس سے بہتا ہو اُسکو بند کردیگا
کاشم بہتر وہی ہی کہ زرد شبیہ الجدان کی ہو اور کاشم اپنی قوت مین زیرہ کے مشابہ ہی تخم گندر بستانی یہ بیج اپنے اثر اور قوت
مین دو قوُ کے مشابہ ہی مگر اُسکا فعل اُسکے فعل سے ضعیف تر ہی اور پیشاب اور حیض کا ادرار کرتا ہی اور سڑے ہوے قروح کا تنقیہ
کردیتا ہی استسقا اور دونون پہلو کے درد اور حیوان کے کاٹنے اور ڈنک مارنے کو نفع کرتا ہی بزر البقلہ خرفہ کے بیج سرد تر ہین صفراوی
تپون کو فائدہ کرتا ہی اور جب اسکو کوٹ کر پانی مین بھگو کر ملین اور پھر اُسی پانی کو نچوڑین اور شکر ملاکر پئین گرمی سے جو کھانسی آتی ہو
اسکو نفع ہوگا اور لذع یعنے چبھن جو معدہ مین عارض ہو اسکو مفید ہی - شہوت جماع کو قطع کرتا ہی بزر سداب تلی کے بیج بہتر وہی
ہین جو سیاہ ہون اور تیسرے درجہ مین گرم خشک ہین - امتلا سے جو ہچکی آتی ہو اُسکو نفع کرتا ہی جب سات ماشہ کوٹ کر ہمراہ شہد کے
پانی کے پلائے جائین یا ہمراہ شراب کے معدہ کو گرم کرتا ہی اور ریاح کی تحلیل کرتا ہی معدہ مین ہون خواہ آنتون مین شہوت جماع کو قطع کرتا ہی
بزر نمام پہاڑی پودینہ کے بیج اچھے وہی ہین کہ سیاہ ہون مزاج گرم خشک ہی حیض کا ادرار کرتا ہی تسہیل ولادت کرتا ہی جو ریاح شکم مین
ہون اُنکی تحلیل کردیتا ہی امتلا سے جو ہچکی آتی ہو اسکو زائل کردیتا ہی شوکران موتھ کے بیج مخدر اور قاتل ہین بوجہ برودت کے اگر تھوڑی
مقدار اسکی کوئی آدمی نبیذ مین داخل کرکے تناول کرے نیند پیدا کرتا ہی کسفرہ دھنیا کے بیج بہتر وہ ہین کہ تازہ اور ہرے ہون اور چکدار
بو اسکی کھلی ہوئی - بعض آدمی کہتے ہین کہ سرد خشک ہین اور بقراط کا قول ہی کہ سستی پیدا کرتے ہین اور اسمین تھوڑا سا قبض ہی اگر گلاب مین
پیسکر کلیان کیجائین حلق کے ورم کو فائدہ ہوگا - اور جب اُسکو باریک کوٹ کر گلسرخ ملاکر پھر کوٹین منھ کے چھالون کو مفید ہی - اگر ساڑھے دس ماشہ
تخم کشنیز تناول کرین شہوت جماع کو قطع کریگا اور اگر اُسکو اسپغول کے ہمراہ تناول کرین معدہ کی بھڑک دور کرتا ہی - اور اگر ورم گرم کی ادویہ
مین ملاکر استعمال کرین بخوبی نفع کرتا ہی بزر سرمق تھوے کے بیج گرمی اور سردی مین معتدل ہین اور درجۂ اول مین خشک ہین اسمین جلا کی

قوت ہی جو یرقان سدۂ جگر کی وجہ سے عارض ہو اُسکو نفع کرتا ہی **بزر فجل** مولی کے بیج عمدہ وہ ہین جو سُرخ ہون اور سیاہی مائل تیسرے
درجہ مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک ہین تحلیل کی قوت اُنمین قوی ہی تا اینکہ جو مُدہ گوشت کے اندر ٹھہر گیا ہو اُسکی بھی تحلیل کردیتا ہی
اُسمین جلا کی بھی قوت ہی جب اُسکو چبائین اور بہق سیاہ پر طلا کرین سرکہ کے ہمراہ نفع کریگا **بزر خیری** خیرو کے بیج بہتر وہی ہین جو زرد ہون
اور اُنمین جلا کی قوت ہی پیشاب کا ادرار کرتے ہین - خون حیض کو نیچے اُتار لاتے ہین مشیمہ یعنی چھوڑ کو اور جنین یعنی بچہ کو جو اندر رحم
کے ہی خارج کر دیتے ہین اگر ہمراہ شہد کے پانی کے تناول کرین **بزر الورد** تخم گل سرد خشک اور قابض ہین قلاع کو یعنی مُنھ آنے کے
اقسام کو نفع کرتے ہین اگر اُنکو باریک کوٹ کر بعض قابض شربتون کے ہمراہ تناول کرین اسہال صفراوی کو نفع کرینگے **بزر حبلاہنج**
بہتر وہی ہین جو محمدی کے رنگ کے ہون بلغم اور اخلاط غلیظ کو بذریعۂ قی کے خارج کرتے ہین **بزر شاہسفرم** تلسی کے بیج بہتر
وہی ہین جو وزنی ہون اور بو اُنکی پاکیزہ ہو چھوٹے چھوٹے دانہ ہون حرارت اور برودت مین معتدل ہین - جب اُنکو بریان
کرکے تناول کرین طبیعت کو دست آنے سے ٹھہرا دیتے ہین خراش جو آنتون مین ہو اور بدشواری فضلہ سے آنتون سے
مادہ نچوڑتا ہو اُسکو نفع کرتے ہین **بزر ہندبا** تخم کاسنی حرارت اور برودت مین معتدل ہی اور یابس ہی مزہ اُسکا تلخ ہی اور اسی وجہ
جگر کے سددون کو نفع کرتے ہین اور اُس یرقان کو جو سُدۂ جگر سے پیدا ہوا ہو **بزر کشوث** تخم کشوث ہی اکثر حالات مین تخم کاسنی کے
مشابہ ہی لیکن تلخی اُسمین زیادہ ہی اور خشکی بھی اسکے مزاج مین زیادہ ہی سددون کی تفتیح مین اُسکا فعل قوی تر ہی جگر کے سدہ ہون خواہ
طحال کے **بزر جرجیر** دوسرے درجہ مین گرم خشک ہین محلل ہین جلا کی قوت اُنمین زیادہ ہی بہق سیاہ کو دور کرتے ہین جب کوٹ کر سرکہ
ملا کر طلا کرین شہوت جماع کو اور منی کو زیادہ کرتے ہین - اگر انکو سکنجبین اور آب گرم کے ہمراہ تناول کرین بلغم کو بطرف قی کے خارج کردینگے

حبوب کا بیان اور پہلے دانہ گندم کا بیان ہی گیہون کا مزاج معتدل ہی مگر حرارت کی طرف مائل ہی تھوڑا سا اور جب گیہون چبا کر کسی
ورم پر رکھین ورم مین نضج پیدا کریگا - اگر گیہون کو لوہے کے گرم ٹکڑے پر رکھ کر پیسین اور داد پر لگائین بخوبی نفع کریگا نخالہ بھوسی
گیہون کی گرم ہی اور ریاح کی تحلیل کرتی ہی اور اسی واسطے جب بھوسی کو گرم کرکے پوٹلی مین باندھ کر اندر شکم کے جو درد ہو اُسکو سینکین
بوجہ تحلیل کے درد مین سکون پیدا کریگی - اور جب بھوسی سرکہ شراب مین بھگو کر کوئلہ کی آگ پر رکھین اور بخارات اُسکے سونگھین جو رطوبات
سر سے دونون نتھنون مین آتے ہین اُنکو سکھا دیتی ہی - اگر بھوسی کو آب گرم مین خوب بھگو کر ملین اور پھر اُسکو چھانین اور روغن بادام
اور سپید تلی کا تیل ڈالکر حریرہ خواہ لپٹا طیار کرکے تناول کرین جو خشونت سینہ مین ہو خواہ گلو مین اُسکو دور کرتی ہی اور سینہ کی رطوبت کو
صاف کر دیتی ہی جو کا مزاج سرد خشک ہی اور اُسمین تحلیل کی قوت ہی بوجہ یبوست کے جب اسکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے خواہ دلیہ کرکے
آگ پر گرم کرین اور جو درد کسی جگہ حرارت سے عارض ہو اُسے سینکین سکون اُسمین پیدا کرتا ہی - اسی طرح اگر ورم گرم پر اُسکا ضماد کرین
ورم کی تحلیل کرتا ہی - اور یہی وجہ ہی کہ اکثر مفاصل اور جوڑون کے درد پر اسکے ضماد کرنے سے سکون آجاتا ہی - جب جو کو بخوبی پکائین جسطرح
ہمنے بیان کیا ہی دوسرے مقام پر (یعنے آش جو بنانے کے بیان مین) اور پانی اُسکا لین تپ کے بیمارون کو پوری منفعت سے نفع کرتا ہی اور
پیاس مین سکون پیدا کرتا ہی اور نیند لاتا ہی پیشاب کا ادرار کرتا ہی اور اسکی وجہ یہ ہی کہ اُسمین چند خصلتین ایسی ہین جو اور دانون مین
نہین ہین اگر اُن دانون کو پکایا جاسے اور وہ خصال یہ ہین کہ جو بعد پانی مین پکنے کے پانی کی بہت سی رطوبت حاصل کرلیتا ہی اور بلج
جسقدر جو مین زیادہ جوش دینے سے سب دور ہو جاتے ہین اور باوجود ان اوصاف کے خود جو مین ایک قسم کی پھسلن بھی ہی اور جلا کی بھی

قوت ہی انھین دونون کی وجہ سے جلد معدہ سے منہضم ہوکر اُتر جاتا ہی اور پھر جو مین تھوڑی سی ملاست یعنے چکنا پن بھی ہی اُسکی وجہ سے
جو خشونت اور کھرکھرا پن گلو مین ہو اُسکو نفع کرتا ہی - جو مین اتصال کی بھی قوت ہی اسی وجہ سے حرارت معدہ کی اُسمین برابر عمل
کرتی ہی اور یہ سب خصال اور دانہ مین نہین ہین باقلا بہتر بڑے دانون کا سپید رنگ ہی جسمین سرخی بھی نمایان ہو مزاج اُسکا
سرد خشک ہی اور اُسمین جلا کی قوت ہی زیادہ جھائین کو دور کر دیتا ہی - جب باقلا کو کوٹ کر اچھی طرح سے پکائین اور اُسکا حریرہ طیار
کرین روغن بادام ملاکر کھانسی کو اور ذات الریہ اور ذات الجنب کو جو پھیپھڑہ اور پہلو کے ورم ہین نفع کرتا ہی - اسمین تھوڑا سا قبض
بھی ہی اور اسی وجہ سے اگر اُسکو سرکہ اور پانی مین جوش دین امعا سے فضلہ کے جدا ہونے کو اور قبض طبیعت کو فائدہ کریگا اور تپ کو
مفید ہی - جب اُسکو پکا کر سور کی چربی مین پیسین اور درد پر مفاصل کے اُسکا ضماد کرین نفع کریگا - کبھی باقلا کا آٹا دونون انثیین
اور دونون پستان پر لگاتے ہین اگر اُنمین ورم گرم ہو خصوصاً اگر پستان مین دودھ پھٹ جاتا ہو - اگر باقلا کو شہد مین گوندہ کر
ضماد کرین چوٹ لگنے سے جو ورم ہوتا ہی اُسکو فائدہ کریگا مونگ بہتر وہی ہی جو سیاہ دانہ کی ہو اور وزنی دانہ ہون درجہ
اول مین سرد ہی رطوبت اور یبوست مین معتدل ہی اسمین کسی قدر جلا بھی ہی جب اُسکو خوب کوٹ کر آس کے پانی سے گوندھین
اور لگائین اعضاے واہیہ کو یعنی جنمین سستی اور ڈھیلا پن آگیا ہو نفع کریگی اور اُنکے درد کو ٹھہرا دیگی - گرم مزاج والون کو نفع
کرتی ہی اور جسکو کھانسی آتی ہو اور طبیعت جسکی نرم ہو یعنی پتلا پیخانہ آتا ہو اُسکو لازم ہی کہ دھوئی مونگ کی دال طیار کرے اور اُسکی بڑیان
بنالے پھر اُنکو پکا کر کھائے ذرّہ جسکو بڑی جوار کہتے ہین بہتر سپید رنگ اور وزنی دانہ کی ہی اور مزاج اُسکا سرد خشک ہی خشکی
پیدا کرتی ہی - اسی وجہ سے دستون کو بند کرتا ہی اگر خارج بدن پر استعمال کیجاے مثل ضماد کے سردی اور خشکی پیدا کریگی شیلم
یہ ایک دانہ گیہون کے کھیت مین ہوتا ہی جسکو دیہاتی زبان مین (دمنما) کہتے ہین بہتر وہی ہی کہ رنگ اُسکا اودا ہو جیسے دھوئین مین
کپڑا رکھنے سے دھونہارا ہو جاتا ہی اور دانہ وزنی ہو تیسرے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی تحلیل کی قوت اسمین
زیادہ ہی اور اسمین جذب بھی ہی جب اُسکو کوٹ کر گوندھین اور اُسکو ایسے عضو پر رکھین جسمین کانٹا چبھ گیا ہو خواہ پھانس وغیرہ
گھس گئی ہو اُسکو کھینچ کر باہر نکال دیگی دوسرے یہ دانہ بھی مثل شیلم کے ہی قوت اور اثر مین اور جو ورم سخت ہو گئے ہون اُنکو دور کر دیتا ہی
اور بالخورہ کو دفع کرتا ہی جاورس باجرہ کے دانہ وہی اجود ہی جو زرد اور وزنی ہو درجہ اول مین سرد اور درجہ دوم مین خشک
ہو لطیف ہی روانی شکم کو روکتا ہی اور جب باجرہ کو پوٹلی مین باندھ کر گرم گرم پوٹلی سے اُن اعضا کو سینکین جنکو خشک کرنے اور جنکے
مواد کی تحلیل کی حاجت ہی نفع بخوبی اور پورا پورا کرتا ہی بدون لذع کے حمّص چنہ کی سیاہ قسم اثر مین قوی ہی مزاج اُسکا گرم تر ہی منی
پیدا کرتا ہی اور دودھ زیادہ کرتا ہی پیشاب کا ادرار کرتا ہی اور سیاہ چنہ ادرار بعوت کرتا ہی اور حیض کا بھی ادرار کرتا ہی اور جس پانی
مین اُسکو جوش دین اور پلائین پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہی - چنہ مین قوت جاذبہ بھی ہی اور تحلیل کرنے والی اور جلا دینے والی قوت
اور چسپیدہ مواد کو بھر بھرا کرنے والی قوت بھی اور اسی وجہ سے جگر اور طحال اور گردہ کو فائدہ کرتا ہی اور جو ورم پس گوش عارض ہوتے ہین
اُنکی تحلیل کرتا ہی تر کھجلی اور داد کو دور کر دیتا ہی انثیین کی سختی کو نرم کرتا ہی قروح پر طلا کرنے سے شہد ملاکر نفع کرتا ہی ترمس جسکو مصری باقلا کہتے ہین
بہتر وہی ہی کہ بڑے بڑے دانہ ہون مزاج اُسکا گرم خشک ہی مزہ اُسکا تلخ ہی اسی وجہ سے چھوٹے چھوٹے کیڑے اور حیات یعنی لانبے کیڑون کو قتل کرتا ہی
جو کیڑے پیٹ مین پیدا ہوتے ہین جب اُسکو شہد ملاکر کھائین اور سرکہ پانی ملاکر اُسکے بعد پیئن - اور اگر ہمراہ شراب اور سیاہ مرچ کے تناول کرین جگر اور

طحال کو نفع کرتا ہی اور حیض کا ادرار کرتا ہی اور مردہ بچہ کو پیٹ سے خارج کردیتا ہی اگر اسکا حمول مرکی اور شہد کے ہمراہ کیا جاے آسمین جلاکی بھی قوت ہی اور تحلیل کی قوت بھی ہی اسی وجہ سے جھائین اور بہق سیاہ کو دور کرتا ہی اور سپید داغ کو اور سعفہ یعنی سر کے اکوتہ کو مفید ہی اور اندھوریون کو اور وجہ اسکی یہ ہی کہ خشکی بدون لذع کے پیدا کرتا ہی اور سبزی ناخون وغیرہ کی دور کردیتا ہی اور خنازیر یعنی کنٹھ مالا کے ورم کی تحلیل کردیتا ہی جب اُسکو اچھی طرح سے کوٹین اور سرکہ شہد ملاکر ضماد کرین کولہ پر درد عرق النسا کو نفع کرتا ہی اُرز چاول مین تھوڑی سی حرارت ہی اور کسی قدر قبض بھی ہی اور سُرخ چاول کا فعل زیادہ قوی ہی اس بارہ مین اور قبض شکم پیدا کرتا ہی فارس کا چاول جو سُرخ ہوتا ہی زیادہ قابض ہی خصوصاً اگر سُرخ بھوسی سمیت بھونکر لایا بنایا جاے ۔ جب سپید چاول کا حریرہ خواہ پیچھ طیار کرکے تناول کرین آنتون مین اور معدہ مین جو لذع اور چبھن عارض ہو اُسکو نفع کرتا ہی ۔ اگر سُرخ چاول کو بعض ادویہ مناسب کے ہمراہ جو قابض ہون پکاکر اسی پیچھ سے حقنہ کرین آنتون مین جو خراش اور سحج عارض ہو اُسکو نفع کرتا ہی لوبیا سُرخ کا مزاج اول درجہ مین گرم ہی اور جب اُسکو پانی مین جوش دین اور پلائین حیض کا ادرار کرتی ہی اور نفاس سے زچہ کو پاک کردیتی ہی اور مُردہ بچہ اور مشیمہ یعنی چھوہر کو گرادیتی ہی اگر رک گیا ہو کرسنہ مٹر کو کہتے ہین اور جلبان یہی ہی درجہ اول مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک ہی تقطیع مادہ کی کرتا ہی اور جلا پیدا کرتا ہی سدون کو کھول دیتا ہی پھر زیادہ اگر اسکا استعمال کیا جاے خون کو آنار لاتا ہی اور زخمون مین گوشت پیدا کردیتا ہی حب البطیخ تخم خربزہ بہتر سپید اور وزنی ہی اسمین جلاکی قوت ہی اور جو سدہ گُردہ مین ہون اُنکو کشادہ کرتا ہی اور گُردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ اور پیشاب کا ادرار کرتا ہی بخوبی جھائین اور بہق رقیق یعنے چھاجن کو دور کردیتا ہی حب القرع تخم کدو دوسرے درجہ مین سرد تر ہین خشکی اور حرارت سے جو کھانسی آتی ہو اُسکو نفع کرتا ہی ۔ اگر اُسکو شکر کے ساتھ تناول کرین پیاس مین سکون پیدا کرتا ہی اور اگر جلاب کے ہمراہ تناول کرین امراض گرم کو مفید ہی اور حرارت سے اگر پیشاب آنے مین دشواری ہو اُسکو نفع کرتا ہی بزر القثا ککڑی کے بیج وہی بہتر ہین جو وزنی سنگین ہون اور سپید انکا رنگ ہو مزاج اُنکا سرد اور تر ہی جلا بقوت کرتے ہین اور تقطیع کی قوت بھی ہی پیشاب کا ادرار کرتے ہین اور جب اُنکو باریک پیسکر بدن پر مثل اُبٹنہ کے ملین رنگ کو خوشنما اور چمکدار کردیتے ہین بزر خیار کھیرے کے بیج بہتر وہی ہین جو وزنی اور زرد ہون اور یہ جملہ خواص مین مشابہ ککڑی کے ہین کاکنج جسکو راجپوتکہ کہتے ہین عمدہ قسم اسکی بڑے دانہ کی پہاڑی ہی سرد میانہ درجہ پر ہی پیشاب کا ادرار کرتا ہی گردہ اور مثانہ کے قروح کو نفع کرتا ہی حب الیبون ہالم کو کہتے ہین درجہ دوم مین گرم تر ہی نفخ پیدا کرتا ہی اسی وجہ سے شہوت جماع کی تحریک اِس سے ہوتی ہی اور منی زیادہ کرتا ہی لسان العصافیر اندرجو کو کہتے ہین بہتر اور افضل وہی ہی جسکا مزہ تلخ ہو اور بو اُسکی پاکیزہ ہو مزاج اُسکا گرم تر ہی منی کو اور شہوت جماع کو زیادہ کرتا ہی حب المحلب کیہونی ہی عمدہ وہی ہی کہ ٹھوس اور وزنی ہو اور مزاج اُسکا گرم خشک ہی اسمین تلخی بھی ہی اور جلاکی قوت قوی ہی اور تحلیل بھی کرتا ہی اسی سے جھائین کو دور کرتا ہی جب اُسکو کوٹ کر مقام پر جھائین کے ضماد کرین اور چھوٹے چھوٹے کیڑون کو اور کدو دانہ کو قتل کرتا ہی اور سدون کی تفتیح کرتا ہی جگر کے ہون طحال کے سینہ مین اور پھیپھڑے مین جو آلایش بھری ہو اُسکے تھوکنے پر معین ہوتا ہی حب البان جسکو بکائن کہتے ہین بہتر وہی ہی کہ دانہ بڑے ہون اور مزاج اُسکا گرم ہی بہ نرمی اور اسمین تلخی بھی ہی بقوت اور ہمراہ اُسکے قبض بھی ہی اسی وجہ سے جلا کرتا ہی اور تقطیع بھی کرتا ہی اور مادہ متفرق کو جمع کرتا ہی مسہ یا مہاسون کو اور جھائین اور اُن دانتون کو جو چہرہ پر ہون اور تر کھجلی کو اور خشک کھجلی کو اور سپید داغ کو دور کردیتا ہی ۔ جگر اور طحال کے سدون کی تفتیح کرتا ہی اور سختی جگر خواہ کو نرم کردیتا ہی خصوصاً اگر آرد کرسنہ یعنی مٹر کے آٹے سے ملاکر استعمال کیا جاے ہیل الایچی کے دانہ گرم خشک ہین سُدون کی

تفتیح کرتے ہین اور عرق النسا کو نفع کرتے ہین کبابہ وہی اجود ہی جسکی بو پاکیزہ ہو اور زبان کو چھیلتا ہو مزاج اُسکا گرم خشک ہی سدون کی تفتیح
کرتا ہی مجاری اور راہین جو اندر بدن کے ہین اخلاط بلغمی کے آنے جانے کی اُنکو صاف کر دیتا ہی - پیشاب کا ادرار کرتا ہی روانی شکم کو ٹھہرا دیتا ہی
آواز اگر پڑ گئی ہو حلق کو صاف کر کے اُسکو کھول دیتا ہی - بلغم کو حلق سے خارج کر دیتا ہی - سپید سپید تپی کے دانہ جو اُبھرے ہون اُنکو مفید ہی
اگر دو دانگ یعنی ایک ماشہ ہمراہ سکنجبین کے تناول کیا جاے **قاقلہ** الائچی کی دو قسمین ہین چھوٹی اور بڑی اور مزاج اُنکا گرم ہی اور یہ
گرمی آخر درجۂ دوم تک ہی سردی سے جو درد جگر مین ہو اور جو سدہ جگر مین پڑ گیا ہی اُسکو نفع کرتا ہی اگر ساڑھے تین ماشہ ہمراہ سکنجبین کے
نو دن برابر پیا جاے - گردون مین جو پتھری پڑی ہو اُسکو مفید ہی اگر تخم خیارین کے ہمراہ بموزن تینون کو ملا کر پلایا جاے اور سات ماشہ سے
ہر روز کم نہو - مرگی اور بیہوشی کو مفید ہی اگر اُسکو پیسکر حلق مین پھونک کر داخل کرین سر مین جو اقسام ریحی درد کے لاحق ہوتے ہین اُنکو نفع کرتا ہی -
حب ریباس تخم ریباس بہتر وہی ہی جو تازہ ہو مزاج اُسکا سرد خشک ہی قابض ہی خلفہ مزمنی یعنے وہ مرض جسمین غذا بے ہضم براہ دستون کے
خارج ہوتی ہی اُسکو نفع کرتا ہی اور یہ نفع اُسکا ویسا ہی جیسا تخم حماض کا نفع ہی **حب انبر باریس** زرشک کے دانہ سرد خشک ہین اور قابض
ہین خلفہ کہنہ کو جو صفراوی ہو مفید ہی اور حرارت کو بجھا دیتا ہی جگر گرم کو جسمین ورم گرم عارض ہو مفید ہی اور قی کو فائدہ کرتا ہی قلب کی
تقویت کرتا ہی **حب الرمان** انار کے دانہ بہتر وہی ہین جو کھٹے انار کے ہون اور وزنی ہون مزاج اُنکا سرد اور قابض اور خشک ہی یہ دانہ
قبض طبیعت پیدا کرتے ہین اگر صفراوی دست آتے ہون اور قی مین سکون پیدا کرتی ہین اور قی ہونے کو منع کرتے ہین اگر جی متلاتا ہو معدہ
گرم کے مُنھ کی تقویت کرتے ہین اور مواد کی ریزش کو بطرف فم معدہ کے منع کرتے ہین **حب الآس** قابض ہی اور اسمین شیرینی بھی ہی اسی واسطے
کھانسی کے بیمارون کو اگر دست آتے ہون نفع کرتا ہی - خون تھوکنے کا مرض اگر سینہ اور پھیپھڑے سے ہو اور معدہ سے اُسکو بھی نفع کرتے ہین -
اندرونی اعضا مین جو قروح ہون اُنکو مفید ہی اور اندرونی اعضا کی تقویت کرتا ہی - جب اسکا عصارہ شراب ملا کر پلایا جاے ریتلا کے کاٹنے کو
فائدہ کرتا ہی - مثانہ مین جو قرحہ پڑ گیا ہو اُسکو مفید ہی تازہ ہو یا سوکھے دانہ حب الاس کے - جب اُسکو شراب کے ساتھ جوش دیکر اُن قروح پر
ضماد کرین جو کفارست اور پانون کے تلوون مین ہون اُنکو اچھا کر دیتا ہی - اگر تازہ حب الآس کو کوٹ کر دودھ ملا کر سوجی ہوئی آنکھ پر چڑھائین
ورم چشم کو دور کر دیتا ہی - اور غرب یعنی ناصور گوشہ چشم کو مفید ہوتا ہی - جو ورم مقعد مین عارض ہو اُسکو اور بواسیر کے مسون کو اور توثہ جو خاص ایک
قسم بواسیر کی ہی سب کو مفید ہی - معدہ کی تقویت کرتا ہی قلاع یعنی مُنھ آجانے کو مفید ہی - جب اُسکو پیسکر چہرہ پر طلا کرین جھائین کو دور کرتا ہی **حب سفرجل**
بہدانہ سرد تر درجۂ دوم مین اُس کھانسی کو فائدہ کرتا ہی جو حرارت سے آتی ہو اور خشکی سے جب اُسکو کوٹ کر ہمراہ شکر یا قند کے سفوف بنا کر کھائین
لعاب اسکا تبرید اور ترطیب کرتا ہی اور حرارت مین سکون پیدا کرتا ہی اور اُسکو بجھا دیتا ہی - مُنھ مین اور معدہ مین جو خشکی عارض ہو اُسکو نفع کرتا ہی
یہ لعاب قوی تسکین دینے والا ہی اُس کھانسی مین جو حرارت اور یبوست سے عارض ہوتی ہی اگر یہ لعاب روغن بادام اور قند کے ہمراہ تناول
کیا جاے **حب السمنہ** نقل خواجہ کو کہتے ہین عمدہ وہی ہی جو چکنی ہوے مزاج اُسکا گرم تر ہی اُسکو موافق ہی جو اپنے بدن کو موٹا تازہ کرنا چاہے
جب اُسکو کوٹ کر پانی مین خوب سا ملین اور پھر چھانکر تھوڑا سا آٹا اور شکر اور روغن بادام شیرین اور تازہ تل کا تیل اسمین داخل کرین جن لوگون کے
بدن پر سردی اور خشکی سے لاغر ہو گئے ہون اُنکو نفع ہو گا **حب الزلم** ایک دانہ ہی بہتر وہ ہی جو سپید ہو اور شہر (زور) سے آیا ہو مزاج اسکا
گرم ہی اسمین رطوبت بڑھی ہوئی ہی جس سے جماع پر قوت دیتا ہی اور منی کو زیادہ کرتا ہی **ذراسج ابرویک** یہ ایک قسم کا دانہ ہی فارس کے پہاڑ سے
اُسکو لاتے ہین شکل اسکی مثلث ہی درجۂ اول مین گرم ہی اور رطوبت یبوست مین معتدل ہی منی کو زیادہ کرتا ہی اور شہوت جماع کو حرکت دیتا ہی

حب دادی جسکو فارسی مین جوجادو کہتے ہین بہتر وہ ہی جو تازہ ہو خوشبو مزاج اُسکا سرد خشک ہی لیکن اُسمین تھوڑی سی تلخی ہی اُس سے کسی قدر حرارت بھی کرتا ہی اُسمین قبض بھی ہی جب اُسکو سات ماشہ شکر ملاکر تناول کرین بواسیر کو مفید ہوتا ہی۔ اسی طرح اگر جوش دیکر اسکے پانی مین بیمار بواسیر کو بٹھائین مستون کو سکھا دیتا ہی پھر اگر مقعد یا رحم پھیل گیا ہو اور منھ اُسکا کُھل گیا ہو یہی آبزن اُسکو سمیٹ دیتا ہی اور اُسکو اندر اپنی جگہہ واپس لیجاتا ہی۔ جب اُسکو شہد سے گوندہ کر چاٹین چھوٹے اور بڑے کیڑون کو پیٹ کے قتل کرتا ہی **حب الغار** بابستان نامے درخت کا پھل مزاج اُسکا گرم خشک ہی تیسرے درجہ مین اور جب نو ماشہ اُسکو ہمراہ شراب خواہ سفنج کے تناول کرین دشواری ولادت سے نفع کرتا ہی اور قطرہ قطرہ پیشاب آنے سے مفید ہی خون حیض کو نیچے آتار لاتا ہی ہوام کے کاٹنے سے نافع ہی **حب صنوبر** بن کو کہتے ہین بہتر وہ ہی کہ بڑے دانہ ہون اور تازہ ہون سپید رنگ اور مزاج اُسکا گرم تر ہی جب تک تازہ رہتا ہی اُسمین تلخی ہوتی ہی اسی وجہ سے موافق اُسکے ہوتا ہی جسکے سینہ مین رطوبت غلیظ ہو خواہ مدہ ہو کہ اُسکو بآسانی خارج کردیتا ہی سو کھا ہوا بن اگر پانی مین بھگویا جاے اور اُسکو کھائین جو خشونت بسبب سردی اور خشکی کے عارض ہوئی ہو اُسکو دور کردیتا ہی۔ حب صنوبر چھوٹے دانہ کا فعل اور اثر مین بڑے دانہ سے بہت ہی ضعیف ہی **حب اترج** چکوترہ کے خواہ اور بڑے لیمو کے بیج درجہ دوم مین گرم ہین اور تحلیل کی قوت اُسمین ہی اور روغن اُنکا بواسیر کو فائدہ کرتا ہی اگر مستون پر لگایا جاے اور مغز تخم اترج کو اگر کھائین اُس سے بھی بواسیر کو فائدہ ہوگا۔ اگر ساڑھے چار ماشہ اُسکو ہمراہ شراب کے تناول کرین سموم اور زہر کے اقسام کو نفع کرتا ہی اور بہت لاما ہی اسی طرح سے نفع کرتا ہی اگر اُسکو کوٹ کر ہوام کے کاٹنے کے مقام پر اُسکو لگادین **حب الراسن** یہ ایک دانہ ہی جو اکراد کے ملک سے آتا ہی اور فارس کے شہرون سے اسکا نام ذابح رکھتے ہین سر کے بالون کو ہموار کردیتا ہی اور جو آفات بالون پر آتے ہین اُنکو منع کرتا ہی اور بالون کو دراز کردیتا ہی۔ اُنکو جاننا چاہیے

چھبیسوان باب آن دواؤن کے بیان مین جو محض برگ کی اقسام سے ہین اور پہلے شفتالو کا بیان

برگ شفتالو کو اگر پیسکر ناف پر ضماد کرین چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کرتا ہی۔ اور اسی طرح اگر اُسکا عرق کان مین ٹپکایا جاے جو کیڑے کان مین پڑے ہون اُنکو بھی قتل کریگی **ورق دُلب** برگ چنار تازہ کا مزاج سرد خشک ہی جب اُسکو زانو کے ورم گرم پر ضماد کرین اُسکو شگافتہ کرتی ہی۔ جو مٹی برگ چنار پر جم جاتی ہی حلق کے واسطے بہت خراب چیز ہی اور آنکھون کے واسطے اور سماعت اور بصارت کو مضر ہی خفاش یعنی شب پرہ اسکے کھانے سے مرجاتا ہی پوست چنار کو جلاکر پیسین اور ضماد کرین جو قروح تر ہون اُنکی رطوبت کو سکھادیگی اور آگ کے جلنے سے نفع کرتی ہی **ورق غرب** اوجا کے پتے جب کوٹ کر زخم پر چھڑکین اُسمین گوشت بھرلاتا ہی اور زخم کو اچھا کردیتا ہی۔ اور پیپ اُسمین نہین پڑنے پاتی ہی۔ اور اگر اُسکے پانی کو پلائین اُس شخص کو جو پانی کے ہمراہ جونک نگل گیا ہو فائدہ کریگا۔ نچوڑا ہوا پانی اُسکے پھل کا خون کے نکلنے سے فائدہ کرتا ہی اور جو شاندہ اسکا حرارت کو نفع کرتا ہی۔ اسمین دواے تجفیف قوی ہی بدون لذع اور چبھن کے۔ جب اسکے برگ کا عصارہ خواہ اسکی چھال کا عصارہ کوٹ کر اور روغن گل مین جوش دیکر انار کے چھلکے مین بند کرکے کان کے اُس درد کو نفع کرتا ہی جو حرارت سے ہو جوشاندہ اُسکا اگر پانون پر نقرس کے مریض کے ڈالا جاے پوری منفعت کریگا **ورق الکرم** انگور کی پتی جب باریک کوٹ کر دردسر حرارت کے مادہ سے جو ہوتا ہی اُسمین سر پر لگائین سکون درد مین پیدا کرتی ہین۔ اور اگر اُسکو ملاکر پیٹ پر اسکا ضماد کرین دستون کو بند کردیتی ہی جب اُنکو چبائین مسوڑھے کو مضبوط کرتی ہین اگرچہ ڈھیلا ہوگیا ہو **ورق الطرفا** جھاؤ کی پتی قابض ہی اور خشک ہی منقیہ کرتی ہی جب اسکی پتی کو جوش دیکر طحال کی سینک اُس سے کرین خواہ اُسی پانی کو طحال پر گرائین نفع کریگی اور مسوڑھے کو اور اُسکے لٹک آنے کو مفید ہی **ورق السرو** سرو کی پتی مین قبض بقوت ہی اور لذع مطلق نہین ہی حرارت اور برودت مین معتدل ہی اگر تازہ پتی اُسکی کوٹ کر زخم تازہ پر رکھین زخم بُر آتا ہی اور اچھا ہو جاتا ہی۔ راکھ اسکی اگر آگ سے جلے ہوے مقام پر او

جملہ فروح پر جو تر ہون رکھی جاے نفع ہوتا ہی- اور اگر فتق پر اسکا ضماد کرین اُسے بھی مفید ہی- لٹکتے ہوے مسوڑے کو قوی کر دیتی ہی جب اسکو
باریک کوٹ کر اور جو کا آٹا ملا کر اور ام گرم پر اسکا ضماد کرین نفع کرتی ہی **ورق البل** بہتر وہی ہی جو سبز ہو یہ پتی گرم اور تیز اور قابض ہی خشکی
زیادہ کرتی ہی اسی وجہ سے فروح جو سڑے ہوے اور خبیث اور ردی ہون اُنکو سکھا دیتی ہی اور انکی سڑاند کو دور کر دیتی ہی- اور جو فروح چرک آلود
ہون اور سیاہی اُنمین آگئی ہو اُنکو پاک صاف کر دیتی ہی اگر شہد ملا کر انپر رکھی جاے- پیشاب اور حیض کا ادرار کرتی ہی- بچہ جو پیٹ مین مر گیا ہو
اسکو گرا دیتی ہی اور مشیمہ کو یعنی جھور کو- خون نفاس سے زچہ کو پاک کر دیتی ہی- زندہ بچہ جو پیٹ مین ہو اسکو قتل کرتی ہی **ورق آزاد درخت**
بکائن کی پتی بھی وہی اچھی ہی جو سبز ہو مزاج اُسکا سرد خشک ہی مزہ اُسکا تلخ ہی عصارہ اُسکا زہر کی سمیت سے نفع کرتا ہی اگر شہد اور
سکنجبین کے ساتھ پیا جاے- اگر اسکو پیسکر بالون مین بھر دین جو آفتین بالون کو پہونچتی ہین اُنکو منع کریگا اور اُنکو دراز کر دیگا اور خوشنما کریگا
بیج اُسکے اگر کھائے جائین کیڑون کو قتل کرتے ہین تلخی اُنمین زیادہ ہی **برگ زرین درخت** بہتر ہی کہ سبز ہو جب اُس درخت کی پتی کوٹ کر
نچوڑا ہوا پانی اُنکا پیا جاے سکنجبین کے ہمراہ دشواری سے پیشاب آنے کو دور کریگا اور ہوام کے کاٹنے کا زہر بھی دفع کریگا عرق النسا کے
درد کو زائل کریگا پیشاب اور حیض کا ادرار کریگا اور مثانہ مین جو خون بستہ ہو گیا ہی اسکو بھی بہا دیگا **سافرج** بموج تیر وہی خوب ہی جو پاکیزہ
بو رکھتا ہی اور پتہ اُسکا چوڑا نہو یہ چیز ابتی قوت اور اثر مین شبیہ سنبل کی ہی اور باوجود اسکے کہ شبیہ سنبل کی ہی پیشاب کا ادرار بھی کرتی ہی-
جب سوکھی ہوئی پتی اسکی کوٹ کر واخس یعنی بسہری پر اسکو چھڑکین عجیب قسم کا نفع اور گندہ بغل کو دور کرتی ہی **ورق الآس** اسکا مزاج
سرد خشک ہی اور اسمین ایک جوہر لطیف گرم بھی ہی اور قوت اسمین مختلف ہی اسکی پتی کا رانگ اور اسکا جوشاندہ اگر ایسے کان مین ٹپکایا جاے جس سے
پیپ نکلتی ہو نفع کریگا- اور یہی فعل شربت آس بھی کرتا ہی- جب اسکی کلیان کرین مسوڑے کو اگرچہ لٹک رہا ہو مضبوط کر دیتا ہی- اسمین قوت
تجفیف کی بھی ہی- جب اسکو پانی مین جوش دین اور اُسی پانی مین بیٹھین مقعد کے باہر نکل آنے کو اور رحم کے ظاہر ہو جانے کو نفع کریگا اور
خون اگر کسی مقام سے جاری رہتا ہو اسکو بند کریگا- خراز یعنی بھوسی جو سر سے اُڑتی ہی اور سر کے فروح کو نفع کرتا ہی اور سر مین جو دانہ اور پھنسیان
ہون اُنکو بھی نافع ہی- بال جو گر گئے ہون اُنکو از سر نو اُگاتا ہی- جب اسکو ڈھیلے مفاصل پر بطور ضماد کے استعمال کرین اُنکو قوی کر دیتا ہی- اور جو ہڈیان
ٹوٹ کر ابھی اچھی طرح درست جڑ نہ گئی ہون اور خوب طرح مضبوط نہ ہوئی ہون اُنکو قوی اور مستحکم کر دیتا ہی- جب اسکو شراب کے ہمراہ پختہ کرکے فروح پر
بطور ضماد کے لگا دین اُن فروح کو خشک کر دیگا اور اگر اسکو آرد جو کے ہمراہ ضماد کرین ورم کو مفاصل کے ٹھہرا دیتا ہی- جوشاندہ اگر بطور تریڑے کے اسکے
بدن پر ڈالا جاے جسکو پسینا زیادہ ہو نفع کریگا- قلب کی تقویت کرتا ہی اگر زیادہ پسینا خارج ہونے سے قلب مین ضعف آگیا ہو- اگر اسکو کوٹ کر پانی اور
روغن گل ملا کر انثیین پر ضماد کرین ورم انثیین کو نفع کرتا ہی **برگ شادانہ** اسکی فارسی جواسفرم ہی مزاج اُسکا گرم خشک ہی تنقیہ اور تحلیل اور تلطیف
کی اسمین قوت ہی بلغمی فضول کی معدہ سے تحلیل کرتی ہی اور رحم مین یا آنتون مین جو ریاح بھرے ہون خواہ معدہ مین اُنکو نفع کرتی ہی
اگر اسکے پانی کو نچوڑ کر ناس لیجاے مرگی کو فائدہ کریگی **دفلی** کنیر کی پتی وہی بہتر ہین جو سبز ہون اور بڑی بڑی ہون تیسرے درجہ مین گرم
خشک ہی جملہ حیوان کے واسطے زہر قاتل ہی- جب اسکی برگ کو پکا کر صلب سوداوی پر ضماد کرین ورم کی تحلیل کر دیتی ہی- نچوڑا ہوا پانی اسکے
پتون کا اگر سوکھی اور تر کھجلی پر طلا کیا جاے دونون قسم کی خارش کو نفع کرتا ہی- اگر اسکے سوکھے ہوے پتون کو پیسکر فروح پر چھڑکین انکی رطوبت
کو سکھا دیتا ہی **ورق لوف** فیل گوش کی پتی فروح رطوبت ناک کو نفع کرتی ہین اور تازہ زخمون کو ملا دیتی ہین **ورق غار** گرم خشک ہی
گرمی بقوت پیدا کرتا ہی اور خشکی بھی- اسمین تلخی اور کسی قدر کھٹا پن ہی اور اسی وجہ سے گُردہ کی پتھری کو توڑ دیتا ہی اور جگر کے سدون کی تفتیح

کرتا ہی بجز کہ مین انکو جوش دین اور کلیان کرین دانت اور ڈاڑھون کے درد کو نفع کرتا ہی **ورق شجرۃ تین** انجیر کی تپی قابض ہین اور انمین
جلا کی قوت ہی اسی وجہ سے اگر تازہ پتا انجیر کا سرکہ مین پیسکر طلا کیا جاے اُس مرض کو نفع کریگا جس سے کھال بدن کی اُدھڑتی ہی - اور اگر
تازہ تپی کو پیسین اور زخم پر انکو بطور ضماد کے لگائین زخمون کو ملا دیتا ہی - اور جب انکو کمزور خواہ ٹوٹی ہوئی ہڈیون پر ضماد کرین خواہ اُسکے
جوشاندہ سے آبزن ترتیرہ دین انکو قوی کرتا ہی اور بخوبی نفع کرتا ہی انجیر کی تپی جو خود انجیر مین لگی ہوئی ہوتی ہین لطیف ہین اور انمین قبض
بھی ہی درجہ اعتدال پر بالون کو خشک کرتی ہین بالون کے انتشار اور پراگندہ ہونے سے منع کرتی ہین حبس شکم کرتی ہین اورام کے مادہ کا نضج
کرتی ہین اور انمین تحلیل کی قوت بھی ہی **ورق مصطگی** جیر کے درخت کی تپی حرارت اور برودت مین متوسط ہین اور خشکی قوت سے پیدا
کرتی ہین اور عصارہ اُسکا اگر پیا جاے خون کے دست کو فائدہ کرتا ہی اور خون تھوکنے سے اور خون کسی جگہ سے جاری ہو اسکو بند کر دیتا ہی اور جو اسہال
بسبب ضعف معدہ کے ہو اسکو بھی بند کرتا ہی بشرطیکہ ضعف معدہ کا بوجہ رطوبت کے عارض ہو - اگر اسکا ضماد مقعد پر اور زخم جو اپنی جگہ سے باہر
ہو گئے ہون کیا جاے اسکو سمیٹ دیتا ہی اور انکو خاص اپنے مقام پر لیجاتا ہی **ورق حبۃ الخضرا** جس درخت کا پھل بن ہی اُسکی تپی گرم
درجہ دوم مین اور قبض اُسمین شدید ہی اور اسی وجہ سے اگر تازہ بھی ہون خشکی پیدا کرتی ہین اور خشک ہون اُنکی تجفیف زیادہ تر قوی ہی سنا
بہتر وہی ہی جو مکہ معظمہ مین پیدا ہوتی ہی پہلے درجہ مین گرم خشک ہی مرہ صفرا اور سودا کو باسہال دفع کرتی ہی اور دور دور مقامات بدن مین جو مادہ ہو اُسکو
اُتارتی ہی جرم قلب کو قوی کرتی ہی - اگر تنہا اسکو تناول کرین پس مقدار شربت اُسکے باریک کوٹے ہوے کا ساڑھے دس ماشہ ہی اور اگر کسی جوشاندہ کے ہمراہ
اسکو پینا ہو پس اسکا وزن ساڑھے سترہ ماشہ سے دو تولہ چار رتی تک ہی مترجم ہمارے ملک کے آدمی اسقدر تحمل نہین کر سکتے لہذا ذرا سمجھ کر وزن اسکا
زیادہ کرنا چاہیے **وسمہ** نیل ہی جو بالون کو سیاہ کرتا ہی اسمین قوت تحلیل کی بھی ہی برودت معتدل ہی - جب اسکو کوٹ کر کسی ورم گرم پر ضماد کرین
نفع کرتا ہی اور درد کو ٹھہرا دیتا ہی - جب نیل کی تپی چبائی جاے خواہ اُسکے رانگ سے کلیان کیجائین مُنھ کے چھالون کو اور مُنھ آجانے کو نفع کرتا ہی -
آگ سے جلنے کو بھی مفید ہی اگر سوکھا وسمہ پیسکر جلے ہوے مقام پر چھڑکا جاے **ورق سوس** ملٹھی جس درخت کی جڑ ہی اُسکی تپی حرارت برودت
مین معتدل ہی اور درجہ اول مین خشک ہی اسی وجہ سے قروح کی اور دانون کی تجفیف کرتی ہی اگر خشک تپی کو پیسکر اُنمین چھڑکین اور باوجود
خشک کرنے کے لذع اور چبھن پیدا نہین کرتی **ورق خلاف** بید سادہ کی تپی سرد خشک ہی اور اُنمین تلخی اور کسی قدر قبض بھی ہی اسی واسطے
اسکا رانگ طحال کے درد اور اُسکی صلابت اور سختی کو فائدہ کرتا ہی اور طحال کے سدون کو مفید ہی **ورق جوز رومی** تیسرے درجہ مین گرم ہی
اور خشکی اور رطوبت مین معتدل ہی **ورق زیتون** حرارت اور برودت مین معتدل ہی اور درجہ دوم مین خشک ہی دانتون کے درد کو نفع کرتی ہی
اگر اسکو جوش دین سرکہ مین - جس پانی مین اسکو پکائین وہ پانی قلاع سپید کو یعنی مُنھ آجانے سے جو سپیدی ہوتی ہی اسکو مفید ہی اگر اُس پانی کو مُنھ مین
رکھین **ورق طالیسفر** یہ برگ زیتون ہندی ہی بہتر وہ ہی جسکی بو معطر ہو اُسمین کسی قدر کھٹا پن ہی مزاج اُسکا گرم خشک دوسرے درجہ مین ہی
بواسیر کو نفع کرتا ہی **ورق شوکہ مصریہ** ببول کی ایک قسم ہی اسکی تپی مین قوت خشکی پیدا کرنے کی اور قبض کی قوت ہی اسی وجہ سے خون کے
جاری ہونے کو اور جو خون کاگ سے خارج ہوتا ہو اسکو اور ورم گرم جو مقعد مین ہو اسکو فائدہ کرتی ہی - جراحات کا التیام کر دیتی ہی اور خون کو
بند کرتی ہی **ورق تنبول** پان ہندوستان سے آتا ہی حرارت اسکی معتدل ہی اُسمین قبض یعنی کسیلا پن بھی ہی بقوت لہذا مسوڑھے کو اور
معدہ کو قوی کرتا ہی اور ہونٹھ کو سرخ کر دیتا ہی **ورق سمسم** تل کی تپی سرد تر ہی جب اُنکو کوٹ کر بالون کو اُنسے دھوئین اُنکو دراز اور نرم
کر دیتی ہی - اور جو اتریہ یعنی نوکین باریک باریک سی بالون جڑون مین پیدا ہوتی ہین اُنکو دور کرتی ہی **ورق کبر** فرہ اُسکا تلخ ہی اور کسیلا بھی ہی جب

اسکا رانگ نچوڑا ہوا کان مین ٹپکا یا جاے کیڑون کو قتل کر دیتا ہی - اور جب اُسکو کنٹھ مالا پر کسی قدر جو کے آٹے کو ملا کر ضماد کرین اُسکو تحلیل
کر دیتا ہی اور پورا نفع کرتا ہی - اور اگر مقام بہق یعنی چھاجن پر اور داد پر اُسکو طلا کرین سب کو نفع کرتا ہی ورق حنظل اندرائن کی پتی گرم خشک
ہی اور اُسمین قوت مسہلہ بھی ہی کہ بلغم کو بذریعۂ دستون کے خارج کرتی ہی اور سودا کو بھی - مناسب کہ وہی پتہ لیا جاے جو اُسکی بیخ
درخت مین زرد ہو گیا ہو اور سایہ مین اُسکو سکھائین اور اُسکو تھوڑی مقدار ہمراہ نشاستہ اور گوند کے تناول کرین - ایضاً جو ادویہ مسہل
خلط سوداوی کی ہین اُنمین بھی اُسکو ملاتے ہین اسلیے کہ مالیخولیا کو نفع کرتا ہی اور مرگی اور بالخورہ کو اور بیماران جذام کو ورق اترج
نیمبو کی پتی گرم خشک ہی تحلیل اور تخفیف بھی اُسمین ہی - نچوڑا ہوا پانی اُسکا اگر پیا جاے رطوبت معدہ کو نفع کرتا ہی اور برودت معدہ کو
اگر اُسکو چبائین منھ کو خوشبو کر دیتا ہی اور لہسن پیاز کی بدبو کو دور کرتا ہی ورق علیق تھوہ کی پتی سرد ی خشکی درجۂ اول کی پیدا کرتی ہی غلہ
اور جمرہ جو دو قسم ورم کے ہین اُنکو دور کر دیتی ہی اگر اُنپر طلا کرین اُسکے عصارہ کو ورق اجاص الوبخارا کی پتی جب شراب مین پکا کر اُسکی
کلیان کیجائین جو مادہ بطرف مسوڑھون کے آتا ہی اُسکی آمد کو بند کر دینگے خصوصاً صحرائی آلوے بخارا کی پتی ورق توت توت کے
پتون کو خوب کوٹ کر زیت ملا کر ضماد کرین آگ سے جلے ہوے مقام پر اُسکو نفع کریگا - اور جب اُسکو آب باران مین جوش دین برگ انگور
ملا کر بالون کا خضاب ہی - اور اگر پانی مین زیادہ جوش دین اور کلیان کرین ڈاڑھون کے درد کو نفع کرتا ہی ورق انجدان افضل وہی ہی
جو سرخ سی آے اور پتی اُسکی چھوٹی ہون مزاج اُسکا گرم خشک ہی تیز اور محلل خنازیر کا ہی جب اُسکو کوٹ کر موم اور زیت ملا کر خنازیر پر
طلا کرین - اور اگر چہرہ کے نشانات پر اُسکو ہمراہ زیت کے طلا کرین - مفید ہو گا - عرق النسا کو بھی نفع کرتا ہی جب اُسکو روغن سوسن ملا کر
لگائین - جملہ سموم اور ادویۂ قتالہ کی سمیت کا مقابلہ کرتا ہی مراد یہ ہی کہ زہر کو روکتا ہی - معدہ کے ہضم پر بھی معین ہوتا ہی جب اُسکو کسی طعام مین داخل کرین
مگر پاخانہ پتلا اسکے ملانے سے آتا ہی ورق الجوز اخروٹ کی پتی مین کسی قدر قبض ہی اور خشکی کرتا ہی اور جب اُسکو چبائین دانہ اور قروح جو منھ مین
ہون اُنکو نفع کرتا ہی - اخروٹ کا چھلکہ اوپر والا جو سبز ہوتا ہی وہ اگر پکایا جاے اور اُسکا رُب طیار کیا جاے جو خناق کے اقسام رطوبت سے اور بلغم سے
پیدا ہونے مین اُنکو نفع کرتا ہی - اُسکا چھلکہ جو سخت اور مضبوط ہوتا ہی جسکے اندر سے اخروٹ کی گری خارج ہوتی ہی اگر اُسکو جلا کر راکھ اُسکی قروح پر
چھڑکین قروح کی تخفیف بخوبی کرتا ہی بدون لذع کے ورق مادزیون بہتر وہ ہی جو مشابہ برگ آس کے بڑی بڑی پتی ہون اور جو اُس سے
پتلی بھی ہو تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور باوجود اسکے اُسمین قبض بھی ہی اور تیزی بھی ہی اسہال اُسکا قوی ہی اُسکی خاصیت زرد
آب کے خارج کرنے کی ہی اور رطوبات بلغمی کو خارج کرتی ہی - اور مناسب نہین ہی کہ اُسکو گرم شہرون مین استعمال کرین - اور نہ وہ لوگ جنکے
بدن سے خون جاری ہی اور مناسب ہی کہ جب اُسکے کھلانے کا ارادہ ہو ایک شبانہ روز اُسکو سرکہ مین بھگولین پھر سکھا کر اُسکو باریک کوٹین اور روغن
بادام شیرین سے اُسکو لت کرین مقدار شربت اُسکی ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک ہی

سینتیسواں باب منھ بند کلیان اور پھول اور انکے منافع کے بیان مین اور پہلے گلسرخ کا بیان ہی

گلاب کا پھول عمدہ وہ ہی جو کہ سرخ اور فارسی ہو اور اسمین قوت مختلف ہی مگر مزاج اُسکا برودت کی طرف مائل ہی - اسمین اور لطافت اور خوشبو ہی
جو اندرونی اعضا کی تقویت کرتا ہی اور اندر بدن کے در آتا ہی سردی پیدا کرتا ہی اور حرارت معدہ کو بجھاتا ہی اور تیز تپ کی حرارت کو جب اُسکے
پانی کا شربت بنایا جاے مراد یہ ہی کہ گلاب کے پھول کا پانی نچوڑ کر شربت طیار ہو - جب یہ پھول سوکھ جاے اُسکو باریک کوٹ کر صندل ملا کر اُسکا
ضماد کرین حرارت معدہ اور جگر کو موافق ہو گا - اور اگر قروح پر اُسکو چھڑکین اُنکو خشک کر دیگا - اگر شربت ورد کر طیار کرین مرہ صفرا کا مسہل ہو گا

اور اگر اسی کو ہمراہ آس اور مسور کے پختہ کرین اور مقعد پر اُسکا ضماد لگائین جو قروح مقعد مین ہوتے ہین اُنکو نفع کریگا - اگر اسکے پھول کو
مُنھ مین رکھتے ہین مُنھ کے دانہ اور قلاع یعنی جوشیش دہان کو نفع کریگا خصوصاً اگر اُسمین کافور اور مسور کو بھی ملائین نسرین سیوتی کا پھول
گرم خشک ہی دماغ بارد کو نفع کرتا ہی سونگھنے سے اور اگر جگر بارد پر اُسکا ضماد لگائین نفع کریگا اسی طرح معدہ بارد کو نافع ہی یاسمین
چنبیلی کا پھول تیسرے درجہ مین گرم ہی اور لقوہ اور فالج کے بیمارون کو فائدہ کرتا ہی اور جسکا دماغ سرد اور تر ہو گیا ہو اور نفع اسکا کھلا ہوا ہی
نرگس کا پھول حرارت مین معتدل ہی لطیف ہی اُس زکام کو فائدہ کرتا ہی جو برودت سے پیدا ہوا ہو اسمین تحلیل قوی ہی گل بنفشہ
بہتر وہ ہی جو بوبر لاجوردی رنگ کا ہو اور ارجان یا کوفہ سے جو آتا ہی وہ سب سے بہتر ہوتا ہی - دوسرے درجہ مین سرد اور تیسرے درجہ مین
تر ہی اُس دماغ کو نفع کرتا ہی جسکو حرارت عارض ہوئی ہو اور احتراق اُسمین کسی وجہ سے پیدا ہوا ہو - اور جب اسکی پنکھڑیون کو ہمراہ جو کے
باریک کوٹین اور معدہ کے ورم گرم پر اُسکا لیپ کرین خواہ جگر کے ورم گرم پر دونون کو نفع کرتا ہی اور اُنکی حرارت مین سکون پیدا کرتا ہی - اور
اگر اسکو بابونہ کے ہمراہ جوش دین اور اسی پانی کو سر پر ڈالین جو درد سر ہمراہ تپ کے ہوتا ہی اُسکو نفع کرتا ہی - جب تازہ گل بنفشہ کا سر پر ضماد کرین
نیند لاتا ہی - اسمین قوت مسہلہ بھی ہی - اگر ساڑھے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک گل بنفشہ کوٹ کر ہموزن شکر ملا کر آب گرم کے ہمراہ تناول کرین
دست لاتا ہی خمیرہ بنفشہ جو شکر سے بنایا جاے حرارت سے جو کھانسی آتی ہی اُسکو نفع کرتا ہی اگر بنفشہ کا شربت بنایا جاے حرارت کو فرو کرتا ہی اور طبیعت کو نرم کرتا ہی نیلوفر کا
پھول وہی عمدہ ہی جسکا رنگ بنفشی ہو یعنی کبود اور قوت اُسکی مثل قوت گل بنفشہ کے ہی مگر برودت اُسکی زیادہ ہی بنفشہ سے اسی وجہ سے جب ورم گرم پر اسکا ضماد کرتے ہین
نفع کرتا ہی - اور جسکو گرمی سے دردسر ہی اسکے سونگھنے سے نفع پاتا ہی اور دردسر ٹھہر جاتا ہی - جب اسکو پانی مین جوش دین اور سر پر اُسکے
وہ پانی گرائین جسکے سر مین حرارت پہونچی ہو نفع کریگا سوسن کے چند اقسام ہین بہتر وہ قسم ہی جو آسمانی رنگ کا پھول ہو درجہ اول مین
گرم ہی اور یبوست مین معتدل ہی تحلیل اور تلطیف کی قوت اسمین ہی باداِم اور سیب اور بہی اور امرود اور بید سادہ سب کے پھول
سرد ہین اور مقوی قلب کے اور مقوی دماغ کے بوجہ اسکے کہ بو اُنکی پاکیزہ ہی اور بید سادہ کا پھول سب سے زیادہ سرد ہی گل خیرو بہتر وہ ہی
کہ زرد ہو درجہ اول مین گرم ہی یبوست مین معتدل ہی اسمین تحلیل کی قوت ہی اسکے سونگھنے سے دماغ کی برودت اور رطوبت کو نفع ہوتا ہی اگر
قوی نہو - ریاح جو قوی اور غلیظ ہون اُنکی تحلیل کر دیتا ہی دماغ سے - جب اسکو جوش دین اور اسکے پانی کو پلائین حیض کا ادرار کرتا ہی اور مشیمہ کو
گرا دیتا ہی - اور جو ورم رحم مین ہو اُسکی تحلیل کرتا ہی اگر پیڑو پر اُسکا زرہ دین ورد بہرامج وبلجنیہ اسکا مزاج معتدل ہی بو انکی پاکیزہ ہی نفس کو خوش
آتی ہی اور جو ریاح سر مین ہون اُنکی تحلیل کرتی ہین درد اُم غیلان ببول کا پھول مزاج مین شبیہ گل بہرامج کے ہی عُصفر کسوم کا پھول گرم ہی
اسمین کسی قدر قبض ہی جب اسکو پیسین اور سرکہ مین گوندھین اور داد پر اسکو لگائین فائدہ کریگا - اور اگر شہد مین اُسکو ملا کر زبان پر طلا کرین بچون کے
مُنھ آنے کو اور مُنھ کے دانہ کو مفید ہوگا گل بابونہ گرم خشک اعتدال سے ہی اور اسمین تحلیل اور تلطیف ہی اور تلئین بھی ہی اقحوان جسکو بابونہ کا
تخم کہتے ہین گرم دوسرے درجہ مین ہی بقوت تحلیل کرتا ہی اور جملہ احوال مین شبیہ بابونہ کی ہی سوا اسکے کہ اُس سے قوی تر ہی اور ابتدائی دمہ اور سودا وی
ضرر کو نفع کرتا ہی نیند لاتا ہی اور غنودگی اس سے بڑھ جاتی ہی اگر ہمیشہ اسکو سونگھا کرین تیبان اسکی اُس پتھری کو مفید ہین جو گُردہ مین پیدا ہوتی ہی -
جوشاندہ اسکا رحم کی صلابت کو نفع کرتا ہی اگر عورت اسمین بٹھائی جاے - اور ورم گرم کا بقیہ جسقدر رہ گیا ہو اسکو زائل کرتا ہی - سپید قسم اسکی جو خون کہ
معدہ اور مثانہ مین بستہ ہو گیا ہو اسکی تحلیل کر دیتا ہی - اور اگر شراب کہنہ کے ساتھ پیا جاے اندر شکم کے جہان خون بستہ ہو گیا اُسکی تحلیل کرتا ہی - اور یہی
اثر اُسکی تپی بھی کرتی ہی اگر تازہ تپی کو کوٹ کر شہد ملا کر تناول کرین بہار چھوٹی قسم اقحوان کی ہی بہتر وہ ہی جو زرد ہو مزاج اُسکا گرم خشک ہی تحلیل کرتا ہی

اور قوت مین شبیہ اقحوان کی ہی تحلیل مین قوی تر ہی اسی وجہ سے اورام صلب سوداوی کی تحلیل کردیتا ہی جبکہ روغن یا تیل ملا کر استعمال کیا جاے **آذریون** سورج مکھی کا پھول اپنی طبیعت مین بہار سے مشابہ ہی لیکن مزاج اور اثر مین اُس سے ضعیف ہی **ورد** یا قلا مزاج اسکا سرد و تر ہی جو حرارت دماغ مین عارض ہوئی ہو اُسمین سکون لاتا ہی۔ اور اگر اُسکو قلعی کے برتن مین کوٹکر دھوپ مین رکھین خضاب جید طیار ہوتا ہی کہ بالون کو سیاہ کردیتا ہی **گل خشخاش** سرد و تر ہی جب اُسکو سونگھین حرارت کو ٹھہرا دیتا ہی اور خشکی کو جو دماغ مین عارض ہو۔ اور سبب خارج سے اسکا ضماد سر پر کرین بدائی کا مرض دور کرتا ہی اور نیند لاتا ہی اچھی طرح سے **ورس** شاہ مراد یہ ہی کہ جس درخت کے پھل کا نام ورس ہی اُسکا پھول بہتر وہی ہی جو شبیہ زعفران کے ہو جلد بدن کی جلا کرتا ہی اور بدن کو خوب صاف کردیتا ہی بسبب قوت جلا کے جو اُسمین ہی **گلنار** بہتر فارسی ہی اور مزاج اُسکا سرد خشک ہی قبض اسکا قوی ہی قروح کو خشک کردیتا ہی قلاع اور جوشش دہان اور منہ کے چھالون کو نفع کرتا ہی۔ اسہال قوی کو بند کردیتا ہی خونی اسہال کو اور خون کے خارج ہونے کو کسی جگہ سے ہو قطع کرتا ہی۔ مقعد جو اپنی جگہ سے باہر نکل آئی ہو اُسکو اندر کی طرف پھیر لیجاتا ہی **بستان افروز** جسکو کنی اور ڈباد ھاری کہتے ہین سرد خشک ہی معدہ اور جگر مین جو حرارت ہو اُسمین سکون لاتا ہی اگر اُسکا پانی جلاب یا سکنجبین کو جوش دیکر پلایا جاے **زعفران** بہتر وہ ہی جسکا ریشہ گندہ اور موٹا ہو گیا ہو اور خوشبو اُسکی خوب مہکتی ہو مزاج اُسکا گرم خشک ہی لطیف اور خشکی لانے والی تھوڑا سا قبض بھی اُسمین ہی اسی وجہ سے پیشاب کا ادرار کرتی ہی۔ زعفران مین قوت نضج دینے کی بھی ہی اور ورم ہاے اعضاے اندرونی کو نفع کرتی ہی جب پلائی جاے اور خارج سے بھی اُسکا ضماد کیا جاے۔ جگر مین جو سدے پڑے ہون اور رگون مین اُنکو کھول دیتی ہی۔ جملہ اعضاے اندرونی کی تقویت کرتی ہی۔ جو دوا اسکے ساتھ ملا کر مستعمل ہو اُسکو تمام بدن مین پہونچا دیتی ہی **شگوفہ اذخر** تھوڑی سی گرمی پیدا کرتا ہی اور تھوڑا سا قبض بھی اُسمین ہی اور تلطیف بھی ہی اسی وجہ سے پیشاب کا ادرار کرتی ہی اور حیض کو بھی جاری کردیتی ہی۔ ورم سرد جو معدہ اور جگر مین ہون اُنکو نفع کرتی ہی **ورد عوسج** درخت عوسج کا پھول مزاج اسکا سرد ہی قابض بھی ہی روانی شکم اور ضعف معدہ کو اور خون تھوکنے کو نفع کرتا ہی **جعدہ پرسیاوشان** کو کہتے ہین بہتر وہ ہی جو شام سے آتی ہی اور سپید رنگ اور تازہ ہو اُسمین گرم کرنے کی قوت لطیف ہی اور تحلیل قوی ہی جگر کے سدون کو اور طحال کے سدون کو اور سرد قسم کے ورم جو طحال اور جگر مین ہون سبکو نفع کرتی ہی **نار مشک** وہی بہتر ہی خوشبو ہو پہلے درجہ مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک ہی اخلاط غلیظ کی تلطیف کرتی ہی اُسمین تحلیل کی بھی قوت ہی **شقائق النعمان** لالہ مین قوت جلا اور جذب کی ہی اور تفتیح سدون کی بھی کرتا ہی اور اسی وجہ سے اسکا نچوڑا ہوا پانی نشانات زخم کو آنکھون کے دور کرتا ہی اور چرک آلودہ قروح کو صاف کرتا ہی تر کھجلی کو زائل کردیتا ہی خون حیض کو خارج ہونے پر حرکت دیتا ہی اگر اسکا حمول کیا جاے کسی کپڑے کو ڈبو کر سر کو اور دونون نتھنون کو صاف کردیتا ہی **درد علیق** جھوے کا پھول سرد خشک ہی اور قابض ہی خشکی پیدا کرتا ہی خون کے دست آنے کو اور خون تھوکنے کو اور ضعف معدہ اور ذرب یعنی اسہال کہنہ کو نفع کرتا ہی

اڑتیسوان باب اُن دواؤن کے بیان مین جو پھل کے درخت ہین اور پہلے بھلاون کے خواص کا بیان

بھلاوان وہی خوب ہی جسمین شیرہ زیادہ اور رنگ اُسکا سیاہ ہو وزنی اور بھاری ہو مزاج اُسکا چوتھے درجہ مین گرم خشک ہی۔ جسپر غلبہ بلغم کا ہو اُسکو نفع کرتا ہی اور جسپر رطوبت زیادہ غالب ہو۔ پٹھہ کے ڈھیلے ہونے کو اور نسیان کے عرض کو مفید ہی۔ مناسب ہی کہ جب اس دوا کا استعمال کیا جاے بہت احتیاط اور ہوشیاری سے اسکے ضرر کے بچاؤ کی فکر بھی رہے۔ اکثر برسام اور مالیخولیا کو پیدا کرتا ہی **بندق ہندی** ریٹھہ گرم خشک ہی نرم اور ڈھیلے پٹھون کو قوی کردیتا ہی فالج اور لقوہ اور مرگی کے بیمارون کو نفع کرتا ہی **کزمازج** مائین جھاؤ کے درخت کا پھل ہی مزاج اسکا سرد خشک ہی قبض اسکا قوی ہی قوت مین مازو کے مشابہ ہی لیکن مازو کی برودت زیادہ ہی کبھی مائین کا نفع مسوڑھے ڈھیلے اور لٹک جانے مین اور منہ کے

دانہ اور چھالون کے دور کرنے مین زیادہ ہوتا ہی جوز السرو کا مزاج سرد خشک ہی قبض اسکا قوی ہی جب اسکو پانی مین جوش دین اور جس عورت کا رحم سرد
مزاج ہوگیا ہو اسی پانی سے اسکو آبزن کرائین نفع کریگا - اسی طرح اگر مقعد باہر نکل آئی ہو اسکو اندر کردیتا ہی جب اسکو فتق پر ضماد کرین ہمراہ سرش اور
اقراس یعنی بیخ خنثی کے نفع کرتا ہی فوفل جسکو سپاری کہتے ہین سرد خشک ہی قوت مین شبیہ صندل کے ہی مسوڑھون کو قوی کرتی ہی جو حرارت
منھ مین آگئی ہو اسکو نفع کرتی ہی جب اسکو اورام گرم پر طلا کرین ابتداے ورم مین نفع اسوجہ سے کرتی ہی کہ مادہ ورم کو عضو متورم سے دفع کردیتی ہی
عفص مازو کو کہتے ہین بہتر مازو وے خام ہی جو سبز ہو مزاج اسکا سرد خشک ہی قبض اسکا قوی ہی اسی وجہ سے اعضا کی تقویت کرتا ہی اور مضبوط
کردیتا ہی مواد کی ریزش کو نفع کرتا ہی جب مازو کو جلا کر سرکہ مین بجھائین اور شراب مین اسکی قوت اسقدر ہوگی کہ خون کے جاری ہونے کو بند کردیتا ہی - جب
اسکو کوٹ کر قروح رطبہ پر یعنی جس قروح مین رطوبت مواد وغیرہ کی ہو انکو خشک کردیتا ہی اور عجیب طرح کی خشکی پیدا کرتا ہی بلوط کا مزاج سرد
خشک ہی اسی وجہ سے قبض طبیعت پیدا کرتا ہی - اور شاہ بلوط بھی یہی فعل کرتا ہی پہلے فعل اسکا ضعیف ہی اور دوسرے یعنی اس خاص قسم کا بلوط سے
زیادہ تر شیرین ہی ہلیلہ اسکی تین قسمین ہین ایک تو زرد دوسرا ہلیلہ کابلی تیسرا ہلیلہ سیاہ ہندی اور تینون قسم کے اسکے قابض ہین - زرد ہلیلہ
وہی خوب ہی جو زرد مائل سبزی کی طرف ہو اور وزنی ہو اسمین تھوڑی سی حرارت ہی اور خشکی پیدا کرتا ہی مرہ صفرا کا مسہل ہی جب شکر کے
ہمراہ پیا جاے - ہلیلہ کابلی وہ اچھا ہی جسکے دانہ بڑے ہون اور وزنی بھی ہون یہ قسم برودت کی طرف مائل ہی اور خشکی کی طرف اور اسکے مزاج مین
تھوڑی سی حرارت بوجہ تلخی کے ہی مرہ سودا کا مسہل ہی اور بلغم کو خشک کرکے صاف کردیتا ہی اور مرہ صفرا کا بھی مسہل ہی اگر ہمراہ شکر کے تناول کیا جاے
لیکن اسکی خاصیت مرہ سودا کے اسہال کی ہی - اسی طرح ہلیلہ سیاہ جو ہندی ہی اسکا فعل بھی مثل ہلیلہ کابلی کے ہی مگر کابلی سے اسکا فعل ضعیف ہی
آملہ بہتر وہ ہی جو سیاہ ہو مزاج اسکا سرد خشک ہی قابض ہی بالون کو استوار کرتا ہی اور قوی کردیتا ہی بالون کی جڑون کو اور انکو سیاہ بھی کردیتا ہی - اور
جو آفات کہ بالون پر آتے ہین سب کو انسے دفع کرتا ہی - معدہ کی تقویت کرتا ہی اور اسکے جرم کو مضبوط کردیتا ہی جیسے مضبوطی چمڑون کو دباغت سے
حاصل ہوتی ہی - مقعد اگر ڈھیلی ہوگئی ہو اسکو استوار کرتا ہی - بواسیر کو نفع کرتا ہی - جو آملہ دودھ مین بھگویا جاتا ہی اور اسی کا نام شیر آملہ ہی اسمین قبض
آملہ سے کم ہی اور خون کی حرارت بجھا دیتا ہی اور اشتہا کو قوی کرتا ہی اور نزف یعنی خون خواہ اور کسی رطوبت کے خارج ہونے کو اور قی کو نفع کرتا ہی
تمر ہندی املی کا مزاج سرد ہی حرارت صفراوی کو بجھا دیتی ہی اور قی کو روکتی ہی طبیعت کو نرم کرتی ہی مگر بہ خفت خیار شنبر املتاس وہی خوب ہی جو ہندی ہو
اور جسکی شاخ گندہ اور موٹی ہو چھلکہ اسکا باریک ہو رنگ اسکا سیاہ ہو شیرہ اسمین زیادہ ہو مزاج اسکا معتدل کسی قدر حرارت کی طرف
مائل ہی اور وہ حرارت تھوڑی سی ہی طبیعت کو نرم کرتا ہی ورم کے اقسام کی تحلیل کرتا ہی اور دبیلات یعنی اندرونی پھوڑون کے اور مفاصل کے ورم
کی بھی تحلیل کرتا ہی اگر ہمراہ آب مکو کے پیا جاے - اور نیز جو ورم حلق مین ہوتے ہین انکی تحلیل کرتا ہی اگر آب کشنیز کے ہمراہ اس سے کلیان کیجائین
جو اخلاط معدہ مین اور انتون مین ہون انکو دستون کے ذریعہ سے خارج کردیتا ہی درد قولنج کو نفع کرتا ہی جوز القی مین پھل گرم خشک ہی رطوبت
اور بلغم جو زیادہ مقدار سے معدہ مین ہو اسکو نافع ہی اور خلط غلیظ بالزوجت کو مفید ہی جوز بوا جاے پھل وہی عمدہ ہی جسکا پوست سیاہ اور
پھل وزنی ہو مزاج اسکا گرم خشک ہی قبض شکم پیدا کرتا ہی امراض جگر کے واسطے بہت اچھی دوا ہی اور معدہ کے امراض کے اگر وہ امراض سردی سے
پیدا ہوے ہون ابلیجہ کچی کھجور گرم خشک ہی معدہ اور جگر بارد کا مقوی ہی لوز مر بادام تلخ بہتر وہ ہی کہ دانہ اسکے بڑے ہون مزاج اسکا گرم خشک ہی
جلاے قوی کرتا ہی اور تلطیف بھی کرتا ہی - اور اسی وجہ سے چھائین کو مٹا دیتا ہی اور خون اور اخلاط غلیظ کو سینہ سے خارج کردینے پر معین
ہوتا ہی اور پھیپھڑے سے خارج کردینے پر پوری پوری اعانت کرتا ہی - جگر اور طحال مین جو سدے ہون

اُنکی تفتیح کرتا ہی اور گردون کے سدہ کی بھی - جب اُسکو پیسکر سرکہ ملا کر سر پر طلا کرین شقیقہ یعنی آدھا سیسی کی درد کو نفع کرتا ہی اگر برودت سے ہو لوز حلو
بادام شیرین بھی شبیہ تلخ بادام کی ہی اپنے اثر مین لیکن بہ نسبت اُسکے بہت ضعیف ہی جو کھانسی یبوست سے آتی ہو اُسکو نفع کرتا ہی ثمر علیق ایک
قسم تھوا ہی اُسکے پھل مین تلخی معتدل درجہ کی ہی اور جب تک نجتہ نہو جاے خفیف سے خشکی پیدا کرنے کا اثر اُسمین غالب رہتا ہی - مختلف
طرح کے دستون کو یا اینکہ بار بار دست آنے کو بلا انتظام اور بدون تغیر دودھ کے فائدہ کرتا ہی اور ضعف معدہ کو مفید ہی اگر حرارت کی وجہ سے
ضعف ہو - مُنھ کے چھالون کو نفع کرتا ہی زبیب خراسانی منقی کے دانہ بڑے اور میٹھے ہوتے ہین خوبی ہی اور قوت اُسکی قابض اور محلل ہی میانہ
درجہ پر - میٹھا منقا بڑے دانون کا اگر روغن بنفشہ مین جوش دیا جاے کھانسی اور سینہ کی خشونت کو اگر برودت سے ہو فائدہ کرتا ہی فستق پستہ
گرم لطیف ہی اُسمین تھوڑی سی تلخی ہی جگر کے سدون کی تفتیح کرتا ہی اور پھیپھڑہ کے سدون کی اور جو کھانسی بلغم سے آتی ہو اُسکو نفع کرتا ہی -
خرنوب شامی اُسمین خشکی پیدا کرنے کی اور قبض کی قوت ہی اُسمین شیرینی ہی اور اگر تازہ ہو اسہال طبیعت کرتا ہی اور اگر سوکھا ہوا ہو قبض پیدا
کرتا ہی مقل مکی سرد خشک ہی قابض ہی شکم کی روانی روکتا ہی دستون کو مفید ہی خرنوب نبطی سرد خشک ہی قبض شکم پیدا کرتا ہی جب اُسکو پانی
مین جوش دین اور اُسمین بٹھائین مقعد کے باہر نکل آنے کو اور رحم کے نمایان ہونے کو مفید ہی اور خون بواسیر اور خون حیض کو قطع کرتا ہی نبق
بیر وہی اچھا ہی جو تازہ ہو اور تر ہو مزاج اُسکا سرد تر ہی بلغم پیدا کرتا ہی اور سوکھا ہوا بیر اُسکا مزاج سرد خشک ہی اور قابض ہی اسہال کو نفع کرتا ہی اگر
اُسکی گٹھلی کو بھون کر کوٹین اور کھلائین غبیرا جسکے فارسی سنجد ہی مزاج اُسکا سرد خشک ہی اور قابض ہی بیر کے مشابہ ہی مگر قبض اُسکا قوی ہی اور
اسی وجہ سے حبس شکم کی قوت اُسمین زیادہ ہی اگر پیٹ چلتا ہو اُسکو بند کر دیتا ہی زعرور پہاڑی میوہ ہی مزاج اُسکا سرد خشک اُسمین قبض کی قوت ہی
خلط صفراوی کو فائدہ کرتا ہی اور سُرخ رنگ کا زعرور بستانی ہوتا ہی اُسکا اثر پہاڑی سے کمتر ہی عناب حرارت اور برودت مین معتدل ہی رطوبت
اُسمین ہی شکم کو نرم کرتا ہی خون کی حرارت بجھاتا ہی جس پانی مین اُسکو جوش دین اُسکا اثر جرم عناب سے زیادہ اچھا ہی لفاح یبروج کے پھل کو
کہتے ہین تبرید قوی کرتا ہی اور اُسمین کسی قدر حرارت بھی ہی اسی سبب سے اُسکی قوت مین شبہ پڑ گیا ہی مگر ہر حال مین تبرید اور ترطیب کا فعل
کرتا ہی - اور اسی وجہ سے نیند پیدا کرتا ہی اُسکے واسطے جو ہمیشہ اُسکو سونگھا کرے - اور جو اُسکو کھاتا رہے اُسکو اونگھ اور ہنسی پیدا کرتا ہی اور اُسکے مزاج کو
سرد کر دیتا ہی توت اچھا وہی ہی جو بڑے دانہ کا ہو اور میٹھا ہو اور جو اچھی طرح سے نجتہ ہوتا ہی اسہال طبیعت کرتا ہی اور کچا توت دست آتے ہو
روک دیتا ہی خصوصاً اگر سکھا لیا جاے - اور خون کے دست آنے کو بھی نفع پورا کرتا ہی خصی الثعلب ثعلب مصری وہی اچھی ہی جسکے مزہ مین
شیرینی ہو اور مزاج اُسکا سرد تر ہی اور اُسمین کسی قدر نفخ کی بھی قوت ہی اور اسی وجہ سے شہوت جماع کو زیادہ کرتی ہی قثاء الحمار جنگلی کریلہ کو
کہتے ہین بہتر وہ ہی جو متوسط مقدار مین ہو اور سبز رنگ تلخی اُسمین بشدت ہو اول درجۂ سوم مین گرم خشک ہی اور اُسمین قوت مسہلہ ہی کہ بلغم اور رطوبت
کو جو غلیظ ہو اور مرہ سودا کو بذریعۂ دستون کے خارج کر دیتا ہی اسی وجہ سے وجع مفاصل اور نقرس اور عرق النسا اور فالج اور لقوہ کو نفع کرتا ہی اگر نور کی سے
ڈیڑھ ماشہ تک پلایا جاے تھوڑے سے نشاستہ اور گوند کے ہمراہ بشرطیکہ تازہ ہو - اور جو حقنہ عرق النسا کے درد مین تجویز کیے جاتے ہین اُنمین سوا پانچ
ماشہ تک پڑتا ہی اور ساڑھے چار ماشہ تک بھی - جب اُسکو تل کی تیل مین خواہ روغن بزور مین جو کہ چند بیجون کا تیل مرکب طیار کیا جاتا ہی جوش دین
اور بواسیر کے مستون پر طلا کرین نفع کرتا ہی اور اُنکو خشک کر دیتا ہی تین یابس انجیر خشک مین تلطیف اور تحلیل کی قوت ہی اور اسی وجہ سے ورم
صلب کی تحلیل کرتا ہی اُسمین نضج پیدا کرکے جب اُسکو پکا کر ورم پر ضماد کرین - اور اگر اُسکو پانی مین جوش دیکر اُسی پانی سے کلیان کرین خوانیق یعنے
ورم گلو کے اقسام کی تحلیل کرتا ہی اور اُنکو شگافتہ کر دیتا ہی حبۃ الخضرا بُن کو کہتے ہین بہتر وہی ہی جو تازہ اور وزنی ہو چوتھے درجہ مین گرم خشک ہی اور

حرارت اسکی یبوست سے زیادہ تر قوی ہی اسی وجہ سے ادرار پیشاب کا کرتا ہی اور جماع کی شہوت زیادہ کرتا ہی اور طحال کے سدون کو اور اُسکے غلیظ
اور گندہ ہو جانے کو نفع کرتا ہی - اور اگر اُسکو جلا کر بالخورہ پر طلا کرین سر مین خواہ جہان کے بال ساقط ہو گئے ہون اُنکو از سر نو اُگا دیتا ہی خنظل اندرائن کا
پھل گرم خشک ہی اور اسمین قوت دست لانے کی قوی ہی اگر مغز اسکا پونے دو ماشہ ہمراہ شہد اور شراب کے اور اگر اور ادویہ مسہلہ بھی ہون
پس نوتی سے ڈیڑھ ماشہ تک پلایا جاوے - یہ پھل مرہ سودا اور مالیخولیا اور مرگی وغیرہ اور ایسے ہی بلغمی اور سوداوی امراض کو نافع ہوتا ہی - بہتر وہ ہی
کہ زرد ہو اور خوب پختہ ہو گیا ہو زمانہ خریف مین - قولنج کے بیمارون کے حقنہ مین بھی داخل کیا جاتا ہی اور عرق النسا وغیرہ کے واسطے بھی
اور جب مغز اسکا سرکہ مین جوش دین ڈاڑھ کے درد کو نفع کرتا ہی اور اگر بواسیر کو اسکی دھونی دین بخوبی نفع کرتا ہی اترج بڑا نیبو اسکے
پوست اور اُسکے زیرہ کو جب پکا مین یہ دونون اُس خفقان کو نفع کرتے ہین جو حرارت سے عارض ہوا ہو اور صفرا کی حرارت کو بجھا دیتا ہی
رند صینی جو ایک قسم کے صندل کا پھل ہی اسکی تین قسمین ہین بہتر وہ ہی جو پستہ کے مشابہ ہو دوسری قسم رنیڈ کے مشابہ ہوتی ہی اور چین کے
بلاد سے آتا ہی اور یہ تینون قسم مین اجود اور عمدہ ہی - اور تیسری قسم اسکی متوسط چھوٹائی اور بڑائی مین ہی یہ ہندوستان سے آتی ہی مزاج اُسکا چوتھے
درجہ مین گرم خشک ہی اخلاط غلیظہ باز و جت کو جو مفاصل مین ہون خواہ ٹخنون مین اُنکو خارج کر دیتا ہی اسی طرح اور مقامات سے بھی زیتون
کا پھل وہی بہتر ہی جو خوب پختہ ہو جاوے اور اُسکا مزاج درجۂ اول مین گرم خشک ہی اور کچا پھل جب تک خام ہی سرد خشک ہی - بہتر زیتون کا پھل
وہی ہی جسکا تیل نکال لیا گیا ہو جب اُسکو تانبے کی دیگ مین جوش دین تا اینکہ شہد کے قوام مین گاڑھا ہو جاوے وہی نفع کرتا ہی جو رسوت کا
نفع ہی الغرض ڈاڑھ اور دانت کے درد کو بھی فائدہ کرتا ہی - جب اُسکو مینفختج ملا کر کسی زخم پر طلا کرین خواہ شراب العسل ملا کر اُس زخم کی آلایش وغیرہ خارج
کرکے ورم کو تحلیل کر دیتا ہی اور ڈاڑھ جو سڑ گئی ہو اُسکو کاٹ کر گرا دیتا ہی اسکو معلوم کر لینا چاہیے

انتالیسواں باب روغن کے بیان مین

اور پہلے بیان روغن گل کا یہ روغن لطیف ہی درد سر جو حرارت سے عارض ہو اُسکو کسی قدر نفع کرتا ہی جب اُسکو پانی مین گھینین کسی قدر سرکہ ملا کر
الغرض اسی کو اگر اُس شخص کے بدن پر ملین جسکے بدن مین سوکھی کھجلی ہو خارش مین سکون پیدا کریگا - دانہ اور پھنسیون کو اچھی طرح خشک کر دیتا ہی
روغن بنفشہ سرد تر ہی دماغ کو نرم کرتا ہی گرمی اور خشکی سے جو درد سر عارض ہو اُسکو بھی فائدہ کرتا ہی - جنکو بیداری مفرط کا مرض ہو اُنکے لیے نیند پیدا
کرتا ہی جیسی نیند اُنکی صحت کے مناسب ہو خصوصاً وہ قسم روغن گل کی جو مغز تخم کدو سے بنائی جاوے کہ وہ بخوبی نفع کرتی ہی روغن مغز تخم کدو
سرد تر ہی دماغ کی حرارت اور خشکی کو نفع کرتا ہی اگر اُسکی ناس لیجاوے اور نیز بیماران برسام یعنے ورم سینہ کو اور وسواس اور مالیخولیا کو نفع کرتا ہی اگر اُسکو وہ لوگ
بیین اور اُنکے سرون پر ڈالا جاوے خصوصاً تھوڑا سا شراب کا سرکہ ملا کر کہ اب بخوبی نفع کریگا روغن نیلوفر یہ بھی قوت مین شبیہ ہی روغن بنفشہ کے مگر اسکا اثر
زیادہ قوی ہی درد سر مین جو حرارت سے ہو اور اسکی منفعت زیادہ ظاہر ہوتی ہی روغن بادام شیرین سرد باعتدال ہی اور رطوبت اُسکی قوی ہی سرسام کے
بیمارون کو اور جنکے حلق مین خشونت ہو اور جنکے پھیپھڑے کی نالی مین خشونت ہو نفع کرتا ہی کھانسی کو مفید ہی اور معدہ مین جو درد عارض ہو اُسکو ٹھہرا دیتا ہی
مثانہ اور گردہ مین اگر حرارت کی ایذا ہو تب بھی فائدہ کرتا ہی روغن کنجد کھانسی کو اور اُس خشونت کو جو حلق مین ہوتی ہی فائدہ کرتا ہی معدہ کو ڈھیلا
کر دیتا ہی تمام اقسام زہر کی ضد مخالف ہی دہن الجوز اخروٹ کا تیل حرارت قوی رکھتا ہی اور محلل ہی بیماران لقوہ اور فالج اور تشنج کو نفع کرتا ہی اگر اُسکی
ناس لیجاوے خواہ بدن پر ملا جاوے کہ اُسکا نفع بخوبی ظاہر ہوتا ہی دہن الخروع رینڈی کا تیل گرم خشک ہی بلغم کا مسہل ہی اور پٹھون کو رطوبات
بالزوجت خواہ اور ایسے ہی مادہ سے پاک کر دیتا ہی روغن سوسن حار لطیف ہی پٹھون کو نرم کرتا ہی رحم کے درد کو اور کان کے درد کو جو سردی سے ہو

اور کان مین طنین یعنی گونجنے کا مرض جو پیدا ہو اُسکو نفع کرتا ہی دہن الغار غار شامی درخت کا تیل گرم خشک ہی اختلاج یعنی پھڑکن جو کسی عضو مین پیدا ہو اُسکو
نفع کرتا ہی اور سرد امراض کو اور کان گونجنے کو اور جملہ اقسام کے درد جو پٹھہ مین ہون اور درد سر اور شقیقہ یعنی آدھے سر کا درد جس وقت یہ دونون مرض
برودت سے پیدا ہون زائل کرتا ہی روغن نرگس اثر مین قریب روغن سوسن کے ہی مگر اُسمین حرارت کمتر ہی دہن الفجل مولی کا تیل گرم لطیف ہی اور
محلل ہی سردی اور ریح سے جو درد کان مین پیدا ہو اُسکو نفع کرتا ہی دہن البان تخم بکائن کا تیل گرم اور ملین ہی پٹھہ کا جاڑون مین جو
ہاتھ پانون پھٹ جاتے ہین اُنکو فائدہ کرتا ہی دہن النارجیل ناریل کا تیل گرم ہی اور گرمی پیدا کرتا ہی نقصان باہ کو مفید ہی دہن الآس
آس کا روغن سرد ہی بالون کو قوی کرتا ہی جوڑ اور مفاصل جو ڈھیلے ہو گئے ہون اُنکو مفید ہی سر مین جو قروح با رطوبت ہون اُنکو نفع کرتا ہی
اور پسینہ کو بند کر دیتا ہی پیشاب اگر زیادہ آتا ہی اُسکو روکتا ہی خشکی اور پھٹ جانا اعضا کا اور خراش جو مقعد مین ہو اور بواسیر سب کو مفید ہی
روغن زنبق روغن چنبیلی گرم خشک ہی صاحبان رطوبت کو اور درد گردہ والون کو بشرطیکہ برودت سے یہ درد ہو مفید ہی اور اگر بدن مفلوج
یعنی فالج کے بیمار کی اس سے مالش کیجاے اُسکو نفع کریگا دہن الخیری خیرو کا تیل گرم لطیف ہی اور محلل ہی دہن الاذخر گندھیس کا تیل جملہ اقسام کی
کھجلی کو نفع کرتا ہی آدمی کے کھجلی ہو خواہ جانورون کے - مانگی جو عارض ہو اُسکو اور سپید داغ کو بھی مفید ہی اگر طلا کیا جاے دہن الاقحوان
روغن بابونہ گاؤ چشم گرمی پیدا کرتا ہی اور عضل مین جو زخم پڑے ہون اور پٹھہ جو ملتوی اور پیچیدہ ہو گیا ہو اُسکو مفید ہی اگر اس روغن مین
اونی کپڑا ڈبو کر مقام آفت رسیدہ پر رکھا جاے - یہ تیل پسینا اور پیشاب اور حیض کو بخوبی جاری کرتا ہی اگر اسکا حمول عورت کرے یہ مقعد مین
جو ورم گرم ہو اُسکو نفع کرتا ہی - رحم مین جو صلابت ہو اسکا حمول اُسکو دور کر دیتا ہی اور جو ورم رحم مین پیدا ہون اُنکو بھی زائل کرتا ہی دہن البلسان
بہتر وہ ہی جو تازہ ہو اور بو اُسمین قوی ہو اور کھٹی بو اُسمین نہ آتی ہو - اگر اُسکو دودھ پر ٹپکائین دودھ کو بستہ کر دے اور اگر اُسکو پانی سے ملادین تو ہم مین
دودھ کے ہو جاے - جس روغن بلسان مین کسی چیز کا میل ہوتا ہی وہ پانی پر تیرتا رہتا ہی - الغایہ یہی اصلی روغن بلسان کی شناخت ہی کہ اگر
اُسمین کوئی کپڑا اور تار خواہ برگ گندنا ڈبو کر آگ سے جلائین فقط روغن جلیگا اور بتی وغیرہ مین آگ اثر نہ کریگی - یہ روغن حار لطیف ہی حرارت اور
خشکی اسکی قوی ہی اور تحلیل بھی اسکی قوی ہی جو امراض بلغمی دیر مین زائل ہوتے ہین اُنکو نفع کرتا ہی - پتھری کو پارہ پارہ کر دیتا ہی - اگر وہ عورت اُسکا حمول
کرے جو حاملہ نہین ہوتی ہو بسبب رحم کے سدہ کے فائدہ کریگا اور وہ عورت حمل سے ہو جائیگی - اور جو شخص گیاہ مسمی بہ خانق النمر جسکو کشندہ پلنگ کہتے ہین
کھا گیا ہو خواہ جسنے افیون کھالی ہو اُسکو کھلایا جاتا ہی اور جسنے فطر یعنی کھمبی چھتر کو کھایا ہی اگر پونے دو ماشہ روغن بلسان پانی مین جوش دیکر جسمین
اجوائن بھی پڑی ہو اُسکو پلایا جاے نفع کریگا دہن الاترج نیبو کا تیل گرم خشک ہی اور حرارت اسکی قوی ہی جملہ امراض بلغمی کو اور پٹھون کی برودت
اور اُنکے ڈھیلے ہونے کو مفید ہی اور درد گردہ اور مثانہ اگر سردی سے ہو اور ڈاڑھون کا درد جو برودت سے پیدا ہوا ہو ان سب کو طلا کرنے سے فائدہ کرتا ہی -
اور جو درد سر برودت سے پیدا ہوا ہو اُسکو بھی مفید ہی - جس مقامات کے بال نکلنے مین دیر ہوئی ہو اگر اُنپر اُسکو ملین جلد نکل آئینگے روغن بادام تلخ گرم
خشک ہی تفتیح سدہ کی کرتا ہی اور ملطف بھی صاحبان بلغم اور رطوبت کو نافع ہی جب ہمراہ ماء الاصول کے پیا جاے - اگر اُسکو مریض درد سر بارد کا سونگھے
نفع کرتا ہی اور درد سر مین سکون لاتا ہی روغن خستہ مشمش جسکو خوبانی کہتے ہین روغن بادام تلخ سے قوت مین مشابہ ہی پیچش کو اور بواسیر کو جو برودت
اور رطوبت سے ہو فائدہ کرتا ہی دہن القرطم کڑ کا تیل گرم خشک ہی بلغم کا مسہل ہی روغن حنا معتدل ہی بالون کو سیاہ کرتا ہی عرق النسا کو نفع کرتا ہی
اگر اُسکو کولہ پر ملین اور تمام قسم کے درد جو پٹھون مین ہون اُنکو مفید ہی سوئے کا تیل حرارت مین معتدل ہی جو رگین مقعد مین ہین اُنکے منہ کھول دیتا ہی
محلل بھی ہی صلابت کی تلیین کرتا ہی ریاح جو اعضا مین ہون اُنکو نفع کرتا ہی - یہ بیان خواص مفرد روغنون کا ہی جو ایک ہی چیز کے تیل مین اب رہے

مرکب چند ادویہ سے جو روغن بنتے ہین اور کام مین آتے ہین انکو ہم وہان پر بیان کرینگے جس جگہ ادویہ مرکبہ کا ذکر ہوگا

چالیسوان باب عصارات کے طبائع کے بیان مین

مراد یہ ہو کہ جو ادویہ نچوڑ رانگ سے نباتات کے ہوتے ہین جیسے ایلوہ ہو تین طرح کا ہوتا ہو ایک تو سقوطرا یا اسقطرہ سے لایا جاتا ہو - اور یہی قسم افضل اقسام ایلوہ کی ہو عمدگی اسمین ہو جو سرخی مائل ہو اور جب اسکو منھ کی ہوا خواہ بھاپ پہنچے رنگ اسکا مثل کلیجی کے ہو جاے اور اگر اسکو ہاتھ سے مین جلد ریزہ ریزہ ہونے کے بعد اسکا رنگ زرد نظر آئے - دوسری قسم ایلوہ کی عربی ہو اور اسمین اچھا وہ ہو جو شحر نام مقام سے لایا جاے - اور یہ ایلوہ عمدگی مین سقوطری سے کم ہو تیسری قسم ایلوہ کی سمیجانی ہو یہ سب سے زیادہ تر خراب ہو - ایلوہ کا مزاج درجۂ اول مین گرم اور درجۂ دوم مین خشک ہو اور اسمین قبض معتدل ہو اور قوت مسہل ہو جس سے معدہ اور سر کو بلغم سے پاک کر دیتا ہو اور اسی طرح مفاصل کو - اور جو سدہ جگر مین ہون انکی تفتیح کرتا ہو - بصارت کو تیز کرتا ہو اگر بطور سرمہ کے لگایا جاے خواہ سرمہ مین ملایا جاے - جراحات جو با رطوبت ہون انمین گوشت پیدا کرکے انکو جوڑ دیتا ہو مقعد اور ناثرہ اور پیڑو کے قروح کو ملا کر درست کرتا ہو - اور جو ورم انھین مقامات مین ہون انکی تحلیل کرتا ہو اور جو قروح بدشواری مندمل ہوتے ہین انکو خشک کر دیتا ہو **حضض** - سوت اور اسکو فیلزہرج بھی کہتے ہین حرارت اور برودت مین معتدل ہو اسمین قبض بھی ہو اور تلخی اسکی قوی ہو اسی وجہ سے اورام گرم کو نفع کرتا ہو اگر انپر طلا کیا جاے سینے کے مادہ کو بہا دیتا ہو اور ورم کی تحلیل کرتا ہو - اگر اسکو پپوٹہ پر طلا کرین رطوبت کو جذب کرتا ہو اور تاریکی چشم کو دور کرتا ہو - ایضاً جو نشانات چہرہ پر دانہ اور چھالون کے ہون - اور منھ کے چھالے اور مقعد کے ورم اور نملہ جو ایک قسم خاص ہو اور قروح جنکا مادہ خبیث ہو ان سب کو نافع ہو - کان سے اگر پیپ بہتی ہو اسکو بھی فائدہ کرتا ہو - بسہری کو نفع کرتا ہو اگر اسکو گلاب مین بھگو کر بسہری پر طلا کرین **اقاقیا** بہتر وہ ہو جو تازہ ہو اور خوشبو رنگ اسکا سبزی مائل اور اسمین کسی قدر حدت اور تیزی ہوتی ہو جب اسکو دھو ڈالین جاتی رہتی ہو خون کے جاری ہونے کو کہین سے کیون نہ جاری ہو نفع کرتا ہو اگر اسکا حمول کرین خواہ پلادین مسوڑھے کے زخم کو نفع کرتا ہو اور دوسنطاریا کو جسمین دست خونی آتے ہین - اور جب اسکا لیپ شکم پر کرین اسہال کو بند کر دیتا ہو - اعضا کی تقویت کرتا ہو - اور جب اسکو ڈھیلے اعضا پر ریختہ کرین انکو استوار اور قوی کر دیتا ہو - اور جب اسکو زخم باہر آئے ہوے پر ضماد کرین زخم کو اپنی جگہ واپس لیجاتا ہو - بسہری کو اور شقاق یعنے عضو کے پھٹ جانے کو جو سردی سے عارض ہوا ہو نفع کرتا ہو - جب اسکو باریک پیسکر شادنج مغسول ملا کر آنکھ پر چھڑکین تو آنکھ کی دانہ اور پھنسیون کو مفید ہوتا ہو - اور اگر مقعد پر اسکو طلا کرین جو باہر نکل آئی ہو اسکو اندر واپس لیجاتا ہو - اگر انڈے کی سپیدی مین اسکو ملا کر آگ سے جلے ہوے مقام پر طلا کر دین چھالا نہ پڑیگا اور اچھا ہو جائیگا - اگر ورم حادے گرم پر اسکو لگائین بخوبی نفع کریگا اور مواد کو انکی طرف ریزش کرنے کو منع کریگا **سنادروان** جسکو سنجالہ فلز کہتے ہین سرد خشک ہو قبض پیدا کرتا ہو خون کو بند کرتا ہو اگر پیا جاے خواہ باہر سے ضماد کیا جاے یا اسکا حمول کیا جاے اور بالون کو سیاہ کرتا ہو **دم الاخوین** بہتر وہ ہو جو سرخ اور صاف ہو اور اسمین تنکے لکڑیون کے نہون مزاج سرد ہو قابض ہو جراحات کو ملا دیتا ہو اور خون کو بند کرتا ہو آنتون کی خراش کو نفع کرتا ہو اگر پیوے دو ماشہ دم الاخوین کسی بیضہ مین رکھکر کھائین **افیون** بہتر وہ ہو جو کثیف اور وزنی ہو اور زیادہ کڑوی تیز بو پانی مین جلدی گھلجائے چوتھے درجہ مین سرد ہو اسی وجہ سے مخدر ہو اور نیند اور بیہوشی پیدا کرتی ہو اور سن کرنے کی وجہ سے درد مین سکون پیدا کرتی ہو جس عضو مین ایذا ہوتی ہو قبض طبیعت مین پیدا کرتی ہو - اور اگر سوا دو ماشہ سے زیادہ تناول کرین (بدون عادت کے) بوجہ برودت کے قتل کرتی ہو **عصارۂ غافث** بہتر وہ ہو جو سیاہ ہو براق اور مزہ اسکا تلخ - یہ لطیف ہو اور تقطیع کرتا ہو زیادہ جلا کرتا ہو اسی وجہ سے جگر مین جو سدے عارض ہون انکی تقطیع کر دیتا ہو اسلیے کہ اسمین تھوڑا سا قبض بھی ہو اور چوتھیا بخار کو اور کہنہ تپون کو نفع کرتا ہو اگر بقدر حاجت پیا جاے ہمراہ

سکنجبین کے عصارہ مامیثا بہتر وہ ہی کہ زرد اور سبک وزن کا ہو جیسا نیشاپور سے آتا ہی اور جو موصل کے اطراف مین ہبان یعنی نصاری کے علما اور عابد بناتے ہین مزاج اُسکا سرد خشک ہی اور ورم گرم کی تحلیل کر دیتا ہی اور اُنکی حرارت بجھا دیتا ہی - تازہ آشوب چشم ہو خواہ بہت دنون کا ہو دونون کو نافع ہی عصارۂ افسنتین گرمی اور قبض پیدا کرتا ہی اور مرہ صفرا جو معدہ مین جا گرفتہ ہو گیا ہو اُسکا تنقیہ کرتا ہی - یرقان کو نفع کرتا ہی عصارۃ السوس جسکو ملیٹھی کا ست بھی کہتے ہین حرارت اور رطوبت مین معتدل ہی تھوڑا سا قبض اسمین ہی پھیپھڑہ کے تلے کی خشونت اور کھرکھرے پن کو نرم کر دیتا ہی مثانہ مین جو قروح ہون اُنکو نفع کرتا ہی - پیاس کو قطع کر دیتا ہی - گرم دواؤن کی قوت حرارت کو توڑ ڈالتا ہی اور حدت کو عصارۂ لحیۃ التیس سرد خشک ہی خون تھوکنے کو اور ذوسنطاریا کو جسمین خونی دست آتے ہین نفع کرتا ہی اور عورتون کے عضو مخصوص سے جو خون آتا ہی اُسکو بھی بند کرتا ہی جب ضماد اُسکا اُن اعضا پر لگایا جاے جو ڈھیلے ہو گئے ہون اُنکو مضبوط کر دیتا ہی عصارۂ زرشک سرد اور قابض ہی جگر اور معدہ کی حرارت کو اور جو ورم انمین پیدا ہون اُنکو نفع کرتا ہی - جو پانی ہری شاخون سے انگور کی بہتا ہی تر کھجلی کو نفع کرتا ہی اور گردہ کی اور مثانہ کی پتھری کو توڑ ڈالتا ہی لاذن یہ گوند گرم تر ہی معدہ اور جگر کی صلابت کو نرم کرتا ہی اور دونون عضو کی تقویت کرتا ہی اگر اُنکو سردی اور ضعف کا ضرر پہونچا ہو زوفاے رطب یہ گوند چرک اور میل ہی بھیڑ کے اون کا جو ارمینیہ مین ہوتا ہی اور جب شبنم پڑے ہونے کے وقت بھیڑ اس گیاہ کو چرتی ہی اور شبنم اُسکے بالون مین لگ لگ کر یہ چرک فراہم ہوتا ہی یہ دوا تیسرے درجہ تک گرم ہی اعضا کو نرم کرتی ہی اور جن بیماریون مین خشکی جوڑون مین ایسی آجاے کہ اُنکی اُلٹ پلٹ بدشواری ہوتی ہو خواہ سخت امراض خصوصاً جو مرض دونون گردہ اور مثانہ اور جگر مین ہین اُنکو نافع ہی راامک سرد خشک ہی اسمین قبض بھی ہی معدہ گرم کو نفع کرتا ہی - جب اُسکو بیماران ذرب یعنی اسہال شدید کے شکم پر بطور ضماد کے لگائین دست کو روکتا ہی اور جگر کی اور آنتون کی تقویت کرتا ہی سک اسکا مزاج گرم خشک ہی اسمین قبض بھی ہی اور جو نفع راامک سے ہوتا ہی وہی اس سے بھی ہوتا ہی - معدہ کی تقویت کا فعل اسمین زیادہ ہی اور جگر کی تقویت کا بہ نسبت راامک کے قلیل ہی نیلج کا عصارہ ہی بہتر وہ ہی جو پانی کے اوپر تیرتا رہے یعنی ہلکا ہو اور بستانی بو یا ہو انیل جنگلی بقوت کرتا ہی بدون لذع کے اور اسکی وجہ یہ ہی کہ اسمین تلخی اور کسیلا پن ہی جس سے ان جراحات کو جو سخت بدن مین ہوتے ہین ملا دیتا ہی خصوصاً جو زخم کہ عضل کے کنارہ ن پر ہون - خون حیض کو بند کر دیتا ہی - اورام رخو یعنے ڈھیلے ورمون بلغمی کی تحلیل کرتا ہی لبن تیوعات زہریلے درختون کا بہت سے نباتات ایسے ہین جنمین سے دودھ نکلتا ہی جیسے مازریون اور طیق جسکو کٹھل کا دودھ کہتے ہین اور لاغیہ جسکو سیہنڈ کہتے ہین اور عرطنیثا جسکو آذربو کہتے ہین - اور حلتیت جسکو ہینگ کہتے ہین - جو ایسا دودھ انمین کا طبیب علاج امراض مین استعمال کرتے ہین وہ لاغیہ کا دودھ ہی اسواسطے کہ اسمین دودھ بکثرت نکلتا ہی اگر تھوڑا سا بھی اُسکا پتہ توڑا جاے - قوت اس دودھ کی گرم اور سوزندہ ہی اسہال بقوت کرتا ہی اور بہت سے بلغم اور صفرا کو بذریعہ قے کے خارج کرتا ہی اور زرد آب شکم کو خارج کر دیتا ہی - رہے اور زہریلے دودھ نباتات کے وہ خراب اور زبون زیادہ ہین بدن مین فساد پیدا کرتے ہین اگر انمین سے کسی قدر آدمی کے بدن پر جاے اُس مقام کو جلا دیتا ہی اور آبلہ ڈال دیتا ہی اور زخم کر دیتا ہی دُردی شراب شراب کی تلچھٹ گرم خشک ہی اور ورم کی تحلیل کرتی ہی خل سرکہ مرکب دو قوتون سے ہی اور وہ دونون قوتین مختلف ہین - ایک قوت اسکی سرد ہی اور دوسری گرم ہی - اور سرکہ ایک لطیف چیز ہی (اسی جزو حار کی وجہ سے) جو ہر بارد جب سرکہ پر غالب ہوتا ہی تجفیف اور خشک کرنے کی قوت اُسکی قوی ہو جاتی ہی اور یہ کیفیت اُسکے کہنہ ہونے سے عارض ہوتی ہی (جب خوب ترش ہو جاتا ہی) خل عنصل پیاز دشتی کا سرکہ عرق النسا اور ضیق النفس اور دمہ کو مفید ہی - جب اُسکی کلیان کرین مسوڑھے کو استوار کر دیتا ہی اور مُنھ کی بدبو کو دور کر دیتا ہی - اور اگر اُسکو کان مین ٹپکائین گرانی سماعت کو نفع کرتا ہی - اگر اُسکو نہار آٹھ کر پیا کرین بصارت کو تیز کرتا ہی اور ڈاڑھون کو مستحکم کرتا ہی دردی خل تلچھٹ سرکہ کی اور ورم گرم پر اگر طلا کیجاے سکون درد پیدا کرتی ہی ثفل الزیت روغن زیتون کی تلچھٹ گرمی بدون لذع کے پیدا کرتی ہی خمیرہ جسکو خمیر کہتے ہین اسمین قوت گرمی پیدا کرنے کی ہی اسی سبب سے بدن کے اندر سے چیزون کو جذب کرتا ہی بدون اذیت کے اور بدون لذع کے اور تحلیل بھی کرتا ہی اور اسمین قوت گرمی

پیدا کرنے کی ہو اسی سبب سے بدن کے اندر سے چیزون کو جذب کرتا ہو بدون اذیت کے اور بدون لذع کے اور تحلیل بھی کرتا ہو اور اُسمین قوت متضاد
ہو جو باہم مخالف ہین اور اُسکی صورت یہ ہو کہ بوجہ ترشی کے اسمین برودت ہو اور بسبب عفونت کے اسمین حرارت ہو بنظر طبیعت نمک اور آٹہ کے
یہ خمیرہ اسی وجہ سے دُملون مین نضج پیدا کرتا ہو نشاستۂ گندم سرد خشک ہو آنکھ مین جو قروح ہون اُنکو خشک کرتا ہو اور آنسوون کو بند کرتا ہو
اور قبض طبیعت پیدا کرتا ہو اگر بریان کیا جاے اور اللہ تعالی بڑا عالم ہو

اکتالیسواں باب گوند کی قوتون کے بیان مین

جالینوس نے لکھا ہو گوند کے جملہ اقسام گرم خشک ہین مگر بعض اقسام کی حرارت زیادہ ہو اور زیادتی اور نقصان اُنکی حرارت مین ہوتا ہو صمغ عربی
ببول کا گوند بہتر وہ ہو جو سپید اور صاف ہو اور دانتون کو باہم چسپیدہ کر دے جب چبایا جاے گرمی اسکی بخوبی ظاہر نہین ہوتی خشکی درجۂ اعتدال
کی پیدا کرتا ہو اسمین چیپ ہو اسی سے قبض طبیعت کرتا ہو اور حلق کی خشونت اور پھیپھڑہ کے ملنے کی خشونت کو نفع کرتا ہو تیز دواؤن کی تیزی کو
توڑ ڈالتا ہو بادام تلخ کا گوند بہتر وہی ہو جو سپید ہو یہ گوند مائل برودت کی طرف ہو کھانسی کو اور تپ دق کو نفع کرتا ہو اور بدن کو فربہ کرتا ہو آلو بخارا
کا گوند اسمین حرارت اور خشکی ہو اسی سے گُردہ اور مثانہ کی پتھری کو مفید ہو اور جب سرکہ ملا کر داد کے اقسام پر جلا کیا جاے اُسکو کھو دیتا ہو۔ یہ گوند جراحات کو ملا
دیتا ہو اور سوادمین لس پیدا کرتا ہو کتیرا عمدہ وہ ہو جو سپید ہو اور اسمین کسی قدر حرارت ہو اور مزاج مین قریب صمغ عربی کے ہو مگر رطوبت اسکی زیادہ ہو کتیرا
خشونت حلق اور کھانسی کو نافع ہو اور قروح مثانہ کو صمغ رطابا ایک غیر مشہور گوند ہو یہ گوند گرم خشک ہو قروح کو اور ترکھُجلی کو نفع کرتا ہو صمغ السرو
سرو کے درخت کا گوند شبیہ قوت مین رطابا کے ہو مگر فعل اسکا قوی تر ہو مصطکی چیڑ کے درخت کا گوند دوسرے درجہ مین گرم خشک ہو بہتر وہ ہو جسکا رنگ
سپید ہو اور کنکریان اُسکی بڑی بڑی ہون بو اُسکی پاکیزہ ہو اسمین قبض اور تلیین دونون ہین اسی وجہ سے ورم جگر اور معدہ کو اور آنتون کے ورم کو نفع
کرتا ہو اور بلغم سے جو کھانسی آتی ہو اُسکو مفید ہو طبیعت کی روانی کو بند کر دیتا ہو بسبب اسکے کہ اُسمین قبض کی قوت ہو بناشت یہ بطم کے درخت کا گوند ہو
بہتر وہ ہو جو گول دانہ کا ہو اور آخر درجۂ دوم مین گرم خشک ہو یہ گوند مصطکی سے مشابہ ہو مگر اسمین قبض کی قوت نہین ہو اسی وجہ سے تحلیل کرتا ہو اور کہنہ
خارش کو نفع کرتا ہو جب آب فوتنج نہری سے ملایا جاے اور سرکہ اُسمین داخل کیا جاے اور بدن پر اُسکو طلا کرین۔ جو کھانسی رطوبت سے آتی ہو اُسکو نفع
کرتا ہو اور پیشاب کا ادرار کرتا ہو علک الانباط بعض کے نزدیک پستہ کے درخت کا گوند ہو یہ گوند گرم ہو شقاق یعنے ہاتھ پاؤن کے پھٹنے کو نفع کرتا ہو اور
قروح کو اور بدن کے اندر سے رطوبت کو جذب کرتا ہو اور پھانس اور کانٹے کو اور جو چیز بدن مین گڑتی ہو سب کو باہر کھینچ لاتا ہو اور قروح مین گوشت پیدا
کرتا ہو جب مراہم مین داخل کیا جاے لبان کندر یہی ہو مزاج اُسکا گرم خشک ہو اسمین قبض ہو اور جب یہ گوند چبایا جاے رطوبت اور بلغم کو جذب
کرتا ہو سر سے اور جب کوٹا جاے اور زخمون پر اُسکو چھڑکین اُنکو ملا دیتا ہو اور خون جو زخمون سے جاری ہو اُسکو بند کرتا ہو جب اُسکو پیچش کے بیمار تناول کرین تخم ترُبی
اجوائن ملا کر نفع کرتا ہو۔ اور اگر زعفران ملا کر استعمال کیا جاے اسطرح پر کہ پیچش کا مریض اسکا حمول کرے اُسکو نفع ہوگا سندروس گرم خشک ہو جو مواد سر سے
معدہ پر گرتے ہین اُنکو روکتا ہو اگر اُسکی دھونی لیجاے۔ اور نواصیر جو مقعد مین ہو اُسکو خشک کر دیتا ہو فقط دھونی لینے سے کہربا بہتر وہ ہو جو عربی ہو اور
سُرخ اور صاف ہو کدورت وغیرہ سے مزاج اسکا سرد خشک ہو خون تھوکنے کو نفع کرتا ہو اور خون کے خارج ہونے کو بند کر دیتا ہو کسی مقام سے بدن کے خون
کیون نہ آتا ہو۔ اور جو مواد سر سے معدہ پر گرتے ہین اُنکو بند کرتا ہو۔ اور خفقان کو نفع کرتا ہو اگر ساڑھے چار ماشہ ہمراہ آبرو کے تناول کیا جاے بہتر وہی ہو
جو صاف ہو شبیہ سندروس اور زرد سپیدی مائل مر عمدہ وہی ہو جو صاف ہو سُرخی مائل اور تلخی اُسمین خوب ہو مزاج اُسکا گرم خشک ہو اسمین قبض بھی
ہو اسی وجہ سے بلغم کو خشک کرتا ہو اندرونی اعضا کو صاف کر دیتا ہو۔ اور بسبب اپنی تلخی کی جگر کے سدون کی تفتیح کرتا ہو۔ اگر اُسکو ہمراہ مغاث کے ملا کر

طلا کرین ہڈیون کے ٹوٹے ہوے مقام پر خواہ اُنکی بوسیدہ جگہ پر یعنی کمزور ہڈی پر تو اُنکو قوی اور استوار کر دیتا ہی اور جوڑ دیتا ہی۔ جب کسی عورت کا خون حیض بہت جاری ہو اگر وہ عورت پونے دو ماشہ مرکی بنفشہ نیمبرشت کے ہمراہ تناول کرے خون کو بند کر دیتا ہی۔ اور چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو اور جنین یعنے جو بچہ شکم مین ہو مُسکو قتل کرتا ہی اور خارج بھی کر دیتا ہی۔ سینہ کے قروح اور پھیپھڑہ کے قروح کو نفع کرتا ہی اگر وہ قروح کہنہ ہو گئے ہون زخمون کو ملا دیتا ہی۔ اگر اسکو ہمراہ کندر اور زعفران کے بطور حمول کے مقعد مین رکھین اُس قسم مین بچشپ کی جو رطوبت سے ہو نفع کرتا ہی انزروت کی ایک قسم سپید ہی اور ایک سُرخ ہی اور فارس کے پہاڑون پر اور کوردحان مین پیدا ہوتی ہی مزہ اُسکا تلخ ہی عمدہ قسم اسکی وہ ہی جو سپید ہو اور جلد ٹوٹ کر پارہ پارہ ہو جاے تنکے اور میل وغیرہ سے پاک صاف ہو سُرخ انزروت زخمون کو بدون لذع کے ملا دیتی ہی جیسا کہ جالینوس نے بیان کیا ہی۔ اور آنکھ مین جو تری اور پانی اُترتا ہو اُسکی اصلاح کر دیتی ہی اور ڈھلکہ کو بند کر دیتی ہی سکبینج بہتر وہی ہی جو سپیدی مائل ہو بو اُسکی تیز ہی تیسرے درجہ مین گرم ہی معدہ مین جو ریاح ہون۔ اور جو ریاح آنتون مین ہون اُنکی تحلیل کرتی ہی اور رحم کے ریاح کی پیشاب اور حیض کا ادرار کرتی ہی زرد آب کو دستون کے ذریعہ سے خارج کر دیتی ہی گُردہ اور مثانہ مین جو پتھری ہو اُسکے ٹکڑے کر دیتی ہی۔ درد قولنج کو نفع کرتی ہی جنکی آنکھون مین نزلہ کا پانی اُترا ہو ابتدا ے مرض مذکور مین اگر اُسکو بطور سرمہ کے لگائین نفع یاب ہونگے۔ مرگی والون کو اگر اسکا ناس دیا جاے نفع کرتا ہی۔ اگر بچھو کے کاٹنے کے مقام پر اُسکو طلا کرین خواہ سانپ کے کاٹنے کے مقام پر یا اسکو پلا دین جب بھی نفع کرتی ہی چھوٹے چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کر دیتی ہی جسکو سردی سے درد سر ہوتا ہو اگر اُسکو سونگھے نفع یاب ہوگا جاوشیر عمدہ وہ ہی کہ سپید زردی مائل ہو بو اُسکی تیز اور قوی ہو اور (لور) کے بلاد سے لائی گئی ہو مزہ اُسکا تلخ ہو یہ دوا گرمی اور خشکی پیدا کرتی ہی جراحات کو بدون لذع کے ملا دیتی ہی آنکھون کے قروح کو نفع کرتی ہی حلتیت سپید مہینگ عمدہ وہ ہی کہ مائل بزردی ہو اور بو اُسکی قوی ہو گرمی اور خشکی پیدا کرتی ہی بقوت اور اسی وجہ سے تحلیل اُسکی قوی ہی معدہ اور آنتون کے ریاح کی تحلیل کرتی ہی قولنج کو نفع کرتی ہی۔ اعضاے بدن کو اور خصوصاً جگر اور سینہ اور طحال کو پاک کر دیتی ہی پیشاب اور حیض کا ادرار کرتی ہی۔ بچہ مرا ہوا اور مشیمہ یعنی جھور کا اخراج کر دیتی ہی۔ جو کھانسی پرانی ہو اور خلط غلیظ بالزوجت سے عارض ہوئی ہو اُسکو نفع کرتی ہی اُشق وہی خوب ہی جو سپید اندک مائل بکبودی ہو بو اُسکی تیز ہو اور مزاج اُسکا گرم خشک ہی اور تحلیل کرتا ہی اسی وجہ سے طحال کی سختی کو دور کرتا ہی اگر تلی پر ضماد کیا جاے خواہ ساڑھے تین ماشہ اُسکو ہمراہ سکنجبین کے پلائین۔ مفاصل مین جو سختی آگئی ہو اُسکی بھی تحلیل کرتا ہی اور خنازیر یعنی کنٹھ مالا کی گلٹیان بھی دور کر دیتا ہی۔ چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کرتا ہی پیشاب و حیض کا ادرار کرتا ہی۔ رطوبت کو بدن کے اندر سے جذب کرتا ہی۔ کانٹا اور ریحانس یا کرچ وغیرہ کسی چیز کی جو چبھ گئی ہو اُسکو باہر کر دیتا ہی۔ اگر سوا دو ماشہ اُشق ہمراہ شہد کے تناول کرین مرگی کو اور سینہ کی رطوبت کو نفع کرتا ہی۔ اور جو خشونت اجفان یعنی پپوٹون مین ہو اگر اُشق سے اُنکو کھجلائین دور کر دیتا ہی۔ اگر مقعد کو جو پھول گئی ہو ورم سے خواہ اور کسی وجہ سے اُسپر اُسکو ضماد کرین خواہ پھوڑے پر تحلیل کر دیتا ہی خصوصاً اگر زفت یعنی رال ملا کر لگائین اصطرک یہ ایک قسم میعہ کی ہی گرمی پیدا کرتی ہی اور ملین ہی کھانسی مین اور نزلہ کے اقسام مین نضج پیدا کرتی ہی اور زکام کے مادہ مین بشرطیکہ یہ امراض برودت سے ہون گرفتگی آواز کو اور آواز بند ہونے کو نفع کرتی ہی۔ اگر اسکو پلائین خواہ اُسکا حمول کرائین رحم کے منھ بند ہونے کو اور رحم کی صلابت کو نفع کرتی ہی۔ اور چونکہ گرمی اور نرمی پیدا کرتی ہی مناسب ہی کہ اُسکا استعمال اُنھین امراض مین کیا جاے جو سرد اور غلیظ ہون مقل گوگل گرم خشک ہی تیسرے درجہ کی۔ اور عمدہ وہی ہی جو صاف سرخی مائل ہو پاکیزہ بو۔ یہ دوا محلل اور ملین اورام کی ہی جو گردن مین ہون اور خنازیر کی تحلیل کرتی ہی اور (فرومائی) یعنے آبی قسم فوطہ بڑھنے کی جو ہی اُسکی بھی تحلیل کرتی ہی اگر اُسکو کسی فاقہ کیے ہوے آدمی کے تھوک سے نہار اُٹھ کر گوندھین اور جب مرہم کے قوام مین آجاے استعمال کرین۔ اعضاے بدنی مین جو ریاح ہون اُنکی تحلیل کر دیتی ہی اور پسلیون کے درد کو زائل کرتی ہی

عضل کے کنارہ پر جو پھٹ جانے خواہ پکس جانے کا ضرر پہونچا ہو اسکو نفع کرتی ہی۔ گردہ کی اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہی پیشاب کا ادرار کرتی ہی بواسیر کو نفع کرتی ہی اگر طلا کیجاے مقعد پر خواہ پلائی جاے روغن کتان کے ہمراہ اور ملنے سے بھی فائدہ کرتی ہی فربیون وہی اچھی ہی جو تازہ اور صاف اور زرد تیز بو اور مزہ اُسکا بھی مرچ کا سا ہو چوتھے درجہ مین گرم خشک ہی تیزی اور حدت اسکی قوی ہی اکال ہی یعنے سڑا دیتی ہی زرد آب کو نفع کرتی ہی اگر پلائی جاے عرق النسا کو مفید ہی جب خوشبو ادویہ سے ملا کر مستعمل ہو۔ اگر ہوام کاٹنے کی جگہ پر اسکو طلا کرین نفع کرتی ہی۔ دیوانہ کتے کے کاٹے کو نفع کرتی ہی بارزد برزرہ وہی اچھا ہی کہ صاف ہو شہد کے قوام جیسا اور بو اُسکی قوی ہو برزرہ کی تین قسمین ہین صحرائی اور دریائی اور پہاڑی۔ اور تینون قسم گرم خشک اور محلل ہین **قطران** عمدہ وہ ہی جو سیاہ اور پاکیزہ بو اور تلخ ہو مزاج اُسکا گرم خشک ہی

بیالیسوان باب اُن دواؤن کے بیان مین کہ جڑون کی قسم سے ہین

پوست بیخ کرفس دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی ملطف ہی اور گرمی کرتی ہی سدون کی تفتیح کرتی ہی اور پیشاب کا ادرار کرتی ہی **پوست بیخ رازیانہ** گرم خشک دوسرے درجہ مین ہی اور اثر اور قوت مین قریب بیخ کرفس کے ہی لیکن بیخ کرفس کا فعل اس سے زیادہ قوی ہی اور تیزی اور حدت بھی اُسمین زیادہ ہی **پوست بیخ کندر** گرم خشک ہی اسمین تلخی ہی اور تیزی اور قبض بھی ہی اور یہ دوا جلا کرتی ہی اور تنقیہ کرتی ہی اور اپنی تلخی کی وجہ سے تقطیع کرتی ہی اور تکثیف بھی کرتی ہی اور اجزا متفرق کو جمع کرتی ہی بسبب کسیلے ہونے کے طحال کے درد کو نفع کرتی ہی اگر ہمراہ سکنجبین کے پلائی جاے خواہ اُسمین جوش دے کر خارج سے اُسکا ضماد کرین سرکہ ملا کر۔ اور اگر اُسمین سے ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ ہمراہ سکنجبین کے پلائی جاے اخلاط غلیظ بالزوجت کو بہ طلا کرکے پیشاب کی راہ سے خارج کردیگی اور دستون کی راہ سے۔ اور حیض کا ادرار کریگی۔ اگر اسکو عرق النسا پر ہمراہ سکنجبین کے طلا کرین درد کو ٹھہرا دیگی اور اگر اسکا غرغرہ کیا جاے تالو جبڑے کی رطوبت کو جذب کریگی جب اسکو پیسکر قروح کہنہ پر چھڑکین اُنکو سکھا دیگی اچھی طرح سے۔ ڈاڑھ کے درد مین سکون پیدا کرتی ہی اگر سرکہ مین اسکو جوش دے کر کلیان کرائی جائین **پوست بیخ انار** سرد خشک ہی چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کرتی ہی **راسن** برگ سوسن کو ہی کہتے ہین گرم خشک ہی رطوبت اسمین تھوڑی ہی سے ہے نی زیادہ کرتی ہی اور شہوت جماع کو قوی کرتی ہی۔ اسمین تلطیف کی بھی قوت ہی اسی وجہ سے اخلاط غلیظ کو سینہ اور پھیپھڑہ سے دور کردیتی ہی۔ جب اسکو کوٹ کر کسی روغن مین جوش دین اور اُسکو عرق النسا پر طلا کرین نفع کریگی اور وجع مفاصل جو برودت سے عارض ہو اُسکو بھی نفع کرتی ہی۔ معدہ مین جو ریاح ہون اُنکو بھی مفید ہی بلغم کو نفع کرتی ہی **بیخ اذخر** گرم خشک ہی محلل ہی اور اورام جگر اور معدہ کو مفید ہی اسلیے کہ بو اُسکی پاکیزہ ہی اسمین تلطیف کی قوت ہی۔ جوشاندہ اسکا نافع ہی اورام گرم کو جو رحم مین ہون اگر عورت کو اُسمین بٹھایا جاے **موز** جسکو کیلا کہتے ہین گرم خشک ہی دشواری سے اگر پیشاب آتا ہی اسکو نفع کرتا ہی پلایا جاے خواہ پیڑو پر ضماد کیا جاے **ایرسا** سوسن کی جڑ ہی کہ آسمانگون ہو مزاج گرم خشک درجۂ اول مین ہی تلطیف کرتی ہی اور اسمین قوت ارضی ہی جس سے کثافت پیدا ہوتی ہی یہ جڑ بہت سے منافع رکھتی ہی سینہ اور پھیپھڑہ کو اخلاط غلیظ سے پاک صاف کردیتی ہی۔ پیشاب اور حیض کا ادرار کرتی ہی۔ زخم مین جو ورم ہوتے ہین اُنکی تحلیل کرتی ہی پٹھہ کے درد اور سانپون کے کاٹے کو نفع کرتی ہی جب کاٹنے کے مقام پر لگائی جاے اور جب شہد کے ہمراہ پی جاے **بیخ سوسن** حرارت اور برودت مین اور یبوست اور رطوبت مین معتدل ہی اور اسمین کسی قدر قوت قابضہ ہی رطوبت سے ملی ہوئی سینہ کی خشونت اور پھیپھڑے کو نلے اور حلق کی خشونت کو نفع کرتی ہی۔ پیاس مین تسکین دینے کی اسمین قوت ہی۔ دیسقوریدوس کہتا ہی کہ اگر اسکے نچوڑے ہوے پانی کو آنکھ مین لگائین بشرطیکہ تازہ ہو طرفۂ چشم کو دور کرتا ہی یعنی نقطۂ سرخ جو آنکھ مین پڑتا ہی۔ اختلاج اور پٹھہ کے درد کو فائدہ کرتا ہی **وج** گرم خشک ہی دوسرے درجہ مین اسمین حدت اور لطافت ہی شبیہ قوت مین اسارون کے ہی اور سدون کو کھول دیتا ہی اور ریاح شکم کی تحلیل کردیتا ہی اور آنتون کے ریاح کی۔ اور

پیشاب کا ادرار کرتا ہی۔ اور جب اُسکو پیسکر آنکھ مین بطور سرمہ کے لگائین آنکھ مین جلا پیدا کرتا ہی اگر ظلمت بصر کی بوجہ رطوبت کے ہو **دیودار** جڑ کو
کہتے ہین گرم ہی اور حرارت اسکی قوی ہی اور ام بارد رطب کو فائدہ کرتا ہی جیسے فالج اور لقوہ اور تشنج۔ جگر اور معدہ کی برودت کو نفع کرتا ہی **اصابع صفر**
جسکو ہنس پدی کہتے ہین اقسام زہر کو اور ہوام کے کاٹنے کو اور جنین یعنی بچۂ شکم کے گرنے کو نفع کرتا ہی **زراوند** دو قسم ہی ایک طویل دوسری مدحرج
یعنی گول اور زراوند جو گول ہی اُسکی بو پاکیزہ ہوتی ہی اور لطیف ہی اسمین کسی قدر تلخی اور تیزی ہی اور تلطیف اُسکی قوی تر ہی بہ نسبت زراوند
طویل کے۔ ہوام کے کاٹنے اور ادویۂ قتالہ کے زہر کو نفع کرتی ہی اندرونی اعضا کے سدون کی تفتیح کرتی ہی ریاح غلیظہ کی تحلیل کرتی ہی جو نوکیلی
چیزین جیسے تیر کی گانسی وغیرہ بدن مین چبھ گئی ہون اُنکو نکال دیتی ہی۔ قروح جو چرک آلودہ ہون اُنکو چرک اور ریم سے صاف اور پاک کرتی ہی دانتون
کو جلا کرکے اُجلا کر دیتی ہی۔ مسوڑھے کو ہموار کرتی ہی۔ ابتدائی دمہ اور ضیق النفس کو اور نقرس کو اور تشنج کو جو اعضا مین عارض ہو خواہ عضل مین نفع
کرتی ہی لیکن **زراوند طویل** وہ بھی ملطف ہی اور تلخی اُسمین قوی ہی وہ بھی اسی طرح سے چھوٹے چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کرتی ہی اور پیشاب و
حیض کا ادرار کرتی ہی۔ بچہ جو رحم مین مرگیا ہو اُسکو خارج کر دیتی ہی۔ اور زندہ بچہ کو رحم مین قتل کرتی ہی رحم مین عورتون کے جو خلط یعنی گندگی اور موٹاپن
آگیا ہو اُسکی تحلیل کرتی ہی۔ اگر کسی روغن کے ہمراہ بدن مین اُسکی مالش کرین جوُن کو قتل کرتی ہی۔ اگر پرانے قروح پر اُسکو لگائین **عروق صفر** ہلدی
کی گرہین گرم خشک تیسرے درجہ مین ہین قروح کو اور بثور یعنی پھنسیون کو خشک کرتی ہین۔ اور جب ہلدی کو کوٹ کر باریک چھان کر آنکھ مین لگائین
جلائے بصارت کرتی ہی اور نگاہ کو قوی کرتی ہی جس ڈاڑھ مین درد ہوتا ہو سردی کی وجہ سے اُسکو نفع کرتی ہی **بصل الفار** یہ پیاز اسقیل ہی گرم خشک
ہی دوسرے درجہ مین اسمین تلطیف ہی اور تنقیہ قوی ہی۔ اسکا کھانا پینا ممکن نہین ہی بدون اسکے کہ اسکو جوش دین خواہ بریان کرین اسلیے کہ اسمین
حدت اور تیزی ہی بقوت جس سے منہ مین معدہ کے لذع پیدا کرتا ہی۔ اور بدن کو ایذا دیتا ہی اور اگر اسکو پیسکر شہد سے ملائین اور بقدر حاجت تناول کرین
ابتدائی دمہ کو اور پرانی کھانسی کو نفع کرتا ہی۔ رطوبت کو سینہ اور پھیپھڑہ کی پاک کر دیتا ہی۔ اور دونون پانون پر اسکو طلا کرین سردی سے اگر پھٹ گئے ہون
اُسکو نفع کریگا۔ استسقا اور یرقان اور گردون کے درد کو فائدہ کرتا ہی۔ جو سرکہ کہ اُسمین یہ پیاز بھگوئی جاتی ہی بہت نفع کرتا ہی تا اینکہ وہ بصارت کو بھی تیز
کرتا ہی۔ اگر اسکو سرکہ مین خوب سا پکائین تا اینکہ اچھی طرح سے گلجائے اور سانپ کے کاٹے ہوے زخم پر اسکا ضماد کرین نفع کرتا ہی۔ اور اگر اسکو شہد مین
پکا کر کھلائین اسہال بلغم کا کرتی ہی جو بالزوجت ہو اور اگر اسکو اُبال کر تناول کرین جب بھی وہی اثر کریگی۔ مناسب ہی کہ جسکو خراش امعا کا مرض ہو اس سے اجتناب
کرے **پیاز نرگس** مزاج اسکا گرم ہی اسمین جذب اور ورم گرم کے پختہ کر دینے کی قوت ہی اور ریم کو جمع کرتی ہی **بصل عام** پیاز چوتھے درجہ مین گرم خشک ہی اور
اسمین تھوڑی سی رطوبت ہی اسی رطوبت کی وجہ سے منی کو زیادہ کرتی ہی۔ اور شہوت جماع کو برانگیختہ کرتی ہی جب اسکو نمک اور شہد ملا کر گندہ چھائین پر اور داد
کے اقسام پر اور بہق سیاہ پر رکھین کاٹ کر گرا دیتا ہی۔ اسی طرح اگر سر کو پہلے خوب سا ملین اور بعد ازان پیاز کو باریک کوٹ کر سر پر لگائین بالخورہ کو دور کر دیتا ہی
اور اگر پیاز جلا کر استعمال کرین زیادہ نفع کریگا۔ دیوانہ کتہ کے کاٹنے سے اور سانپون کے اقسام کے کاٹنے سے نفع کرتا ہی۔ اگر پیاز کو نچوڑ کر پانی اسکا آنکھ مین
لگائین ڈھلکہ جو قوی ہو اس سے جاتا رہیگا **بیخ گندنا** جو شامی ہو خاریابس ہی اور اسمین کسی قدر رطوبت جو ہی منی زیادہ کرتا ہی۔ اور اگر عورت اسکی دھونی لے
خون حیض کا ادرار کرتا ہی۔ جب اسکو کوٹ کر شہد ملا کر نوماشہ تناول کرین خلط غلیظ کو لطیف کرکے پارہ پارہ کر دیتا ہی اور پھر اُسکو خارج بھی کرتا ہی سینہ مین ہو
یا پھیپھڑہ مین۔ اگر اسکو کوٹ کر سرکہ ملائین اور عرق النسا پر اور ان مفاصل پر جنمین بلغم ہو ضماد کرین پورا نفع کریگا اور اگر بچھو کے کاٹے ہوے مقام پر
ضماد کرین درد مین سکون پیدا کریگا **کندش** نکچھکنی کی جڑ چوتھے درجہ مین گرم خشک ہی اسمین تیزی اور جلا بھی ہی اور انھین دونون کی وجہ سے موٹی چھائین
اور سیاہ چھائین کو قطع کرتی ہی اور حیض کا ادرار کرتی ہی اور اگر تھوڑی سی کھائی جاے قی لاتی ہی۔ اگر کوئی آدمی اسکو سونگھے بعد کوٹنے کے چھینک زیادہ لاتی ہی

خود رو لہسن سقوردیون ہی

یہ زہر قاتل ہی اگر اچھی طرح سے باحتیاط استعمال اسکا نہو گا ضرور ہلاک کرتی ہی ثوم لہسن چوتھے درجہ مین گرم خشک ہی اور جب اسکو کوٹ کر سرکہ ملا کر ان
اعضا پر طلا کرین جنمین فراہم ہو رہی ہو تلطیف کرکے اسکی تحلیل کرتی ہی - اگر بالخورہ پر اسکو طلا کرین خواہ اسکی مالش کرین نفع کرتا ہی - اگر اسکو کوٹ کر
سرکہ ملا کر طلا کرین سڑی ہوئی ڈاڑھ کو فائدہ کرتا ہی صحرائی اور خودرو لہسن جسکو اسقوردیون کہتے ہین زیادہ تر قوی ہی بہ نسبت بستانی یعنے آذریون
یہ عرطنیثا کی جڑ ہی تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی جب تھوڑی سی ہمراہ کسی جوشاندہ کے پیجاے یا شراب مثلث کے ہمراہ ادویہ قتالہ کے زہر سے فائدہ کرتی ہی اور بہو کم
کاٹنے سے دیسقوریدوس نے بیان کیا ہی کہ اگر حاملہ عورت اسکا حمول کرے اسکے حمل کو گرا دیتی ہی اور جو عورت حاملہ نہوتی ہو اگر اسکو حمول کرے جلد حاملہ ہو جائیگی
بلبوس وہ پیاز ہی جو کھائی جاتی ہی باہ کو برانگیختہ کرتی ہی - اور اگر چھائین خواہ چھاجن پر اسکو لگائین دور کر دیتی ہی اسی طرح اگر برص خفیف پر ملی جاے اسکو زائل کرتی ہی سورنجان
جسکو ہندی مین ہرن کہتے ہین سپید بھی ہوتا ہی اور سرخ بھی سپید کا مزاج گرم خشک ہی درد ہاے مفاصل اور نقرس اور عرق النسا کے واسطے عمدہ ہی اگر اسکو
ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک تناول کرین ہمراہ شکر کے اور اگر اسکو خارج بدن پر طلا کرین جب بھی وہی فائدہ کرتا ہی سرخ سورنجان
مین کوئی خوبی نہین ہی اور باوجود اسکے وہ خراب چیز ہی بدن کو فاسد کرتا ہی غاریقون وہی بہتر ہی جو سپید ہو اور جلد ٹوٹتی ہو یہ جز مرکب جوہر ہوائی
اور ارضی سے ہی حرارت نے مزاج کے اسکو یعنی جوہر ارضی کو لطیف کر دیا ہی اسمین حلاوت اور تلخی ملی ہوئی ہی اسی وجہ سے تقطیع کرتی ہی اور تنقیہ بھی
کرتی ہی جگر اور طحال اور تمامی اعضاے اندرونی کے سدون کی تفتیح کرتی ہی اسمین قوت مسہلہ بھی ہی اسی قوت سے صفراوی سوختہ اور سوداوی
بلغم کو بذریعہ اسہال کے خارج کر دیتی ہی - لرزہ اور مرگی کو بھی نفع کرتی ہی اور بچھوون کے کاٹنے سے جب ساڑھے تین ماشہ اسکو ہمراہ شراب کے تناول
کرین خواہ باہر سے اسکا ضماد کرین - زہر کو خشک کر دیتی ہی مراد یہ ہی کہ جس زہر کی سمیت رطوبت کی وجہ سے پھیلی ہو اسکو خشک کرکے پھیلنے نہین
دیتی ہی اندرونی اعضا کو پاک صاف کر دیتی ہی پیشاب کا ادرار کرتی ہی جب ہمراہ سکنجبین کے تناول کیجاے - اختناق رحم کو نفع کرتی ہی - وجع مفاصل
اور نقرس اور عرق النسا کو جب ساڑھے چار ماشہ ماء العسل کے ساتھ پی جاے - رحم کے درد کو مفید ہی اگر شراب کے ساتھ مستعمل ہو - ادویہ قتالہ کے
ضرر کا مقابلہ کرتی ہی اگر ایک مثقال ہمراہ شراب کے تناول کیجاے خربق کٹکی دو قسم کی ہی ایک سیاہ اور یہ مرہ سودا کا اسہال کرتی ہی اور ایک قسم
اسکی سپید ہی یہ بلغم اور رطوبت کا اخراج کرتی ہی - اور دونون قسم حار یابس تیسرے درجہ مین ہین - اور اسہال کی قوت دونون مین قوی ہی لہذا
مناسب ہی کہ انکے استعمال مین احتیاط کیجاے - اسلیے کہ بیشتر انکے استعمال سے تشنج پیدا ہوتا ہی - سپید کٹکی جب کوٹ کر سرکہ مین ملائی جاے اور داد کے
اقسام پر اسکو طلا کرین اور چھاجن پر خواہ کھجلی پر اور برص پر نفع کرتی ہی - اور اگر اسی طرح اسکو لیکر ڈاڑھ کے گڑھے مین بھر دین اسکو اکھیڑ دیگی بہمن کی
ایک قسم سپید ہی اور وہ گاجر صحرائی ہی اور ایک قسم اسکی سرخ ہی اور یہ دونون گرم ہین اور انمین رطوبت فضلیہ ہی جو کہ جز بدن نہین ہوتی اسی رطوبت
سے شہوت جماع کی تحریک کرتا ہی زنجبیل سونٹھ کی وہی قسم بہتر ہی جو کہ چین سے آتی ہی سپید اور زردی مائل تھوڑی سی اور مزاج اسکا گرم خشک ہی
اسمین رطوبت فاضلہ ہی یعنی زیادہ ہی اسی سے شہوت جماع کا تہییج کرتی ہی - اور ان ریاح غلیظہ کو نفع کرتی ہی جو معدہ اور آنتون مین ہون - تاریکی چشم کو
بھی مفید ہی اگر اسکو آنکھ مین لگائین درونج گرم خشک ہی ریاح کو نفع کرتی ہی جو معدہ مین غلیظ ہو گئی ہون اور آنتون مین اور اورام کی تلطیف اور
تحلیل کرتی ہی - خفقان کو نفع کرتی ہی اگر برودت سے ہو اور بچھو کے کاٹنے سے مفید ہی زرنباد زنجور گرم خشک ہی معدہ اور آنتون سے ریاح کی
تحلیل کرتا ہی اور ہوام کے کاٹنے سے اور ڈنک مارنے سے نفع کرتا ہی محروث شیخ انجدان کو کہتے ہین گرم خشک ہی ریاح کی تحلیل کرتی ہی اور نفخ کی
ہضم پر اعانت کرتی ہی اصول القصب نرکی جڑ ہین - اسمین قوت جاذبہ ہی اسی وجہ سے جب اسکو کوٹین اور جس عضو کے کسی مقام مین کانٹا
چبھ گیا ہو خواہ لوہے کی کیل وغیرہ گڑ گئی ہو اسکو جذب کرکے باہر لاتی ہی - اور اگر اسکو پیسکر سرکہ مین بھگو کر ضماد کرین وجع مفاصل کو نفع کریگی -

اور اگر باریک پیسکر ترمس ملائین اور استعمال کرین جھائین کو نفع ہوگا اصول لوف اول مین درجہ چہارم کے گرم خشک ہی اور اسمین جلا کی قوت ہی اسی واسطے اخلاط غلیظہ کی جو سینہ اور پھیپھڑہ مین ہون تقطیع کرتا ہی اور آنتون کے اخلاط کی۔ ایک قسم اسکی جسکا نام دراقوبطون ہی اسمین تیزی بہت زیادہ ہی اور تلخی بھی ہی اور کسیلاپن بھی اسی وجہ سے تنقیہ کرتا ہی اور جگر کے سددون کی تفتیح کرتا ہی اور تمام عضاے اندرونی کے سددون کی۔ اور اخلاط غلیظہ بارزو جب کی تقطیع کرتا ہی۔ اور قروح خبیثہ کو نفع کرتا ہی اور بہق یعنے چھاجن پر اگر سرکہ ملاکر لگایا جاے اسکو بھی نفع کرتا ہی اصل الخنثی اسکو اسراش کہتے ہین گرم خشک ہی جلا کی قوت اسمین قوی ہی اور اگر جلادیجاے گرمی اور خشکی اسکی اور بھی زیادہ ہوگی۔ یہ دوا اپنے جملہ احوال مین اصول لوف کے مشابہ ہی بالخورہ کو نفع کرتی ہی اگر اسپر طلا کیجاے۔ اور جب اسکو کوٹ کر پلائین پیشاب اور حیض کا ادرار کرتی ہی۔ دونون پہلو کے جملہ اقسام کے درد کو نفع کرتی ہی اور کھانسی کو۔ اگر فتق پر اسکو طلا کرین نفع کرتی ہی فوکش گرمی قوی پیدا کرتی ہی اور خشکی اوسط درجہ کی حیض اور پیشاب کا ادرار کردیتی ہی اور عروق یعنے رگون کا اور سینہ کا تنقیہ کردیتی ہی بیخ بارتنگ سرد خشک ہی اسمین حیض کی قوت قوی ہی مسوڑھے سے اگر خون جاری ہو اسکو بند کردیتی ہی اگر چبائی جاے۔ اور اگر اسکے جوشاندہ سے کلیان کیجائین جب بھی وہی فائدہ ہی۔ اگر اسکو کوٹ کر ہمراہ سکنجبین کے پلائین سدہ ہاے جگر اور گردہ کو نفع کریگی اصل العلیق ایک قسم تمبوہ کی جڑ مزاج اسکا سرد خشک ہی قابض ہی اسمین تلطیف کی قوت ہی اسی وجہ سے جوشیش دہان کو اور منھ کے چھالون کو اور روانی شکم اور خونی دستون کو نفع کرتی ہی اور گردہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہی بیخ فاوانیا پہلے درجہ مین گرم ہی اور تجفیف قوی کرتی ہی۔ تنقیہ اور تلطیف کی اسمین قوت ہی اسی وجہ سے اگر شہد کے ہمراہ پی جاے حیض کو حرکت خروج پر دیتی ہی اور طحال اور جگر کے سددون کی تفتیح کرتی ہی۔ اور اگر شراب قابض مین جوش دیجاے جو مواد معدہ پر اور آنتون پر ریزش کررہی ہین اُنکی ریزش کو منع کرتی ہی۔ اگر ماء العسل کے ہمراہ مرگی کا بیمار اسکو تناول کرے نافع ہوگی۔ اور اسی طرح اگر اسکو اسکے گلے وغیرہ مین لٹکادین بیخ باداام تلخ جب خوب باریک پیسی جاے اور پھر اسکو پکائین اور سرکہ اور روغن گل اسمین داخل کرین اور پیشانی پر اسکو ضماد کرین درد سر بارد کو نفع کریگی سعد ناگرموتھ گرمی اور خشکی پیدا کرتا ہی بدون لذع کے اور اسی وجہ سے ایسے قروح کا اندمال کرتا ہی جو بدشواری اچھے ہوتے ہین اور اُنکو خشک کردیتا ہی اور منھ کے قروح کو نفع کرتا ہی مسوڑھے کو استوار کردیتا ہی اور منھ کی بو اچھی کردیتا ہی اور اسمین قوت مقطعہ ہی جسکی وجہ سے پتھری کو پارہ پارہ کردیتی ہی اور پیشاب کا ادرار کرتی ہی اور حیض کا بھی ادرار کرتی ہی پوست بیخ توت اسمین قوت مسہلہ ہی اور تلخی بھی ہی اسی وجہ سے چھوٹے چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ قتل کرتی ہی جب شراب مین جوش دیجاے اور بقدر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ نو ماشہ چھ رتی کے پیجاے اسکو معلوم کرنا چاہیے

چوالیسوان باب ادویہ معدنی کے بیان مین

معدنی ادویہ کے چند اقسام ہین بعض اُنمین سے پتھر اور بعض مٹی کے اقسام اور بعض نمک اور چند اجساد ہین جنکو دھات کہنا چاہیے طین ارمنی بہتر وہ ہی جسکا رنگ گلابی ہی اور نرم ہو اسمین ریگ کی آمیزش نہو زبان مین چپک جاتی ہو جب زبان کے کنارہ پر رکھی جاے مزاج اسکا سرد خشک ہی تجفیف کی قوت اسمین قوی ہی دستون کو اور خون تھوکنے کو نفع کرتی ہی اور جو قروح متعفن منھ مین ہون اور اورام کو فائدہ کرتی ہی اگر اُنپر طلا کیجاے۔ سر کے اور معدہ کے مواد کو قطع کرتی ہی۔ جو قروح سینہ اور پھیپھڑے مین ہون اُنکو خشک کردیتی ہی۔ طاعون کے بیمارون کو اور وبائی اور لم کو نفع کرتی ہی اگر شراب پانی ملی ہوئی کے ہمراہ پی جاے اور پھر یہ نیانی بھی اسکے بعد تناول کرین۔ شکست استخوان کو نفع کرتی ہی جب اقاقیا ملاکر اسپر طلا کیجاے طین قبرسی افضل وہی ہی جسکی بو پاکیزہ ہو اور جب زبان کے قریب اسکو لیجائین زبان مین چمٹ جاے اور بآسانی زبان سے چھوٹ نہ سکے۔ مزاج اسکا سرد خشک ہی اسمین قبض درجہ اعتدال کا ہی خون تھوکنے کو اور خون کے جاری ہونے کو کسی جگہ سے ہو اور حیض کے زیادہ جاری

ہونے کو اور ذوسنطاریاے کبدی یعنے جو دست خون کے جگر کی خرابی سے آتے ہین اُنکو اور آنتون کی خرابی سے جو دست خونی آتے ہین اور آنتون کے
قروح کو نفع کرتی ہی اگر پینے کے طور سے مستعمل ہو خواہ حقنہ کے ذریعہ سے مگر پہلے بیمار کو آب اور نمک اور ماء العسل کا حقنہ دیا جاے اور قرحہ چرک
وغیرہ سے پاک ہولے۔ پھر بعد اُسکے طین قرسی کا حقنہ دین۔ ادویہ قتالہ کے ضرر سے بھی نفع کرتی ہی اگر ساڑھے تین ماشہ اُسکو کسی جوشاندہ اور آب
سرد کے ہمراہ پلائی جاے خراب قروح کو نفع کرتی ہی اگر اُنپر طلا کیجاے ہمراہ سرکہ اور شراب کے۔ اور اورام گرم کو نفع کرتی ہی اگر آب مکوے سبز خواہ آب
خرفہ کے ساتھ طلا کیجاے طین کو کب جسکو ابرک کہتے ہین سرد خشک ہی درجۂ اعتدال پر اور یہ مٹی زیادہ تر نرم ہی سب مٹی کے اقسام مین اسی سے
اُسکو چھوئی مٹی کہتے ہین اور تمام اقسام حرارت کو نفع کرتی ہی اگر پانی ملا کر ایسے عضو مین لگاے جسمین حرارت ہو مغرہ گیرو کا مزاج سرد خشک ہی
اور قابض ہی اور اورام گرم کو نفع کرتا ہی اگر اُنپر طلا کیا جاے۔ اگر پلایا جاے آنتون مین جو کیڑے ہون اُنکو قتل کرتا ہی شادنج اُسکو حجر ہندی
بھی کہتے ہین بہتر وہ ہی جو دانہ مسور کے مشابہ ہو مزاج اُسکا سرد خشک ہی قابض اور مجفف یعنی خشکی پیدا کرنے والا خون تھوکنے کو اور پپوٹون کی
خشونت کو نفع کرتا ہی۔ اور جب اُسکو دھو ڈالین آنکھون کے قروح کو خشک کردیتا ہی جبکہ اسمین یہ سپیدہ ہی خشکی پیدا کرتا ہی اور اسمین چیپ بھی ہی
زخمون کو اور قروح کو اور خون کے خارج ہونے کو اور شریان یعنے رگ جہندہ کے کٹ جانے کو نفع کرتا ہی اگر اُسکو انڈے کی سپیدی سے ملائین
اور خرگوش کے روئین سے۔ جلانے سے اسکی لزوجت اور چیپیدگی کم ہوجاتی ہی اور خشکی بھی کم پیدا کرتا ہی اور نفع اُسکا زیادہ ہوجاتا ہی سپیدہ
قلعی بہتر وہ ہی جو وزنی اور خوب سپید ہو اور نرم بھی ہو اور باریک پسا ہو مزاج اُسکا سرد خشک ہی قروح کی تخفیف کرتا ہی اگر اُنپر چھڑکدیا جاے۔ آشوب
چشم کو نفع کرتا ہی جب آنکھون پر لگایا جاے ادویہ چشم مین ملاکر۔ آنکھون کے قروح کو مندمل کردیتا ہی اگر اورام گرم پر اُسکو طلا کرین۔ اُنکی تپک اور گرمی کو
فرو کردیتا ہی طین قیمولیا جس مٹی کی گھریا اور کوٹھالی بنتی ہی یہ کچا پتھر ہی جو طین سیرانی مین سے نکالا جاتا ہی اور کریدان سے یہ مٹی آتی ہی۔ بہتر وہ ہی کہ
براق اور صاف ہو مزاج اسکا سرد خشک ہی اور خشکی پیدا کرتی ہی۔ اور اورام گرم کو نفع کرتی ہی اگر اُنپر طلا کیجاے جص جس مٹی سے چونہ بنتا ہی مزاج اُسکا سرد
خشک ہی اور جب اُسکو سرکہ مین گوندھین اور جسکی نکسیر چل رہی ہو اُسکے سر پر طلا کرین نکسیر چلنی بند ہوجایگی۔ اور اگر اُسکو ہڈی کے ٹوٹنے کی جگہ خواہ
ہڈی بوسیدہ اور نکمی ہوجانے کے مقام پر رکھین نفع کرتا ہی نورہ بنا یا ہوا اور کچا چونہ اگر آب نا رسیدہ ہو وہ تو زیادہ گرمی پیدا کرنے والا ہی اور
احراق کی قوت بھی اُسکی شدید ہی گوشت کو گھلادیتا ہی۔ اور اگر چونہ دھویا ہوا ہو قروح کو بدون لذع کے سکھا دیتا ہی اور آگ سے جلنے کو نفع کرتا ہی اگر
چند مرتبہ اُسکو دھو ڈالین صابون یہ بھی باب معدنیات مین داخل ہی بسبب چونہ کے جو اسمین پڑتا ہی اور یہ گرم اور جلانے والا ہی جلا کی قوت اسمین
زیادہ ہی طباشیر اگرچہ معدنیات مین نہین ہی پھر بھی وہ ایک قسم کی مٹی ہی کہ بھی گھاس سے خارج ہوتی ہی جب اُسکو جلاتے ہین۔ بہتر اور عمدہ طباشیر
وہی ہی جو سپید ہو اور جلد ملتی اور پستی ہو وزن مین سبک ہو مزاج اُسکا سرد خشک ہی اور دونون کیفیتین سردی اور خشکی کی اُسمین قوی ہین
حمے حادہ یعنی تیز تپ کو نفع کرتی ہی اگر ہمراہ آب سرد کے پی جاے شکر ملاکر۔ اور پیاس مین سکون پیدا کرتی ہی اگر دست آتے ہون صفراوی مادہ سے
اُنکو بند کردیتی ہی جب اُسکو بعضے ربوب قابضہ کے ہمراہ استعمال کرین۔ حرارت جگر اور خفقان کو نفع کرتی ہی بشرطیکہ خفقان حرارت سے ہو جب اُسکو
آب سرد کے ساتھ تناول کرین اور قلاع یعنے منھ آجانے کو نفع کرتی ہی جب گلسرخ کے ہمراہ اُسکو منھ مین رکھین۔ واللہ اعلم

پینتالیسوان باب پتھرون کے بیان مین

جو دوائین بکار آمد ہین مرقشیشا جو سون مکھی کہلاتی ہی بہ نسبت شادنج کے اسمین خشکی پیدا کرنے کی قوت زیادہ ہی اور اسی وجہ سے
خون کے خارج ہونے کو نفع کرتی ہی اور ورم کی تحلیل کرتی ہی اور یہی اثر سنگ آسیا کا ہی جو اقریطس سے آتا ہی اور اگر مرقشیشا کا سرمہ آنکھ مین لگایا جاے

انکھ مین جو مدہ ہی اُسکی تحلیل کرتا ہی حجر لبنی اسکا نام لبنی ہو اسواسطے رکھا ہی کہ اسمین سے ایک چیز مثل دودھ کے پگھل کر خارج ہوتی ہی اُسکی قوت مثل
شادنج کے ہی مگر شادنج سے اثر مین یہ پتھر ضعیف تر ہی حجر الحیہ سانپ کا زہر مہرہ اس پتھر کی ایک قسم سیاہ ہوتی ہی اور ایک خاکستری رنگ کی اسمین
چتیان پڑی ہوئی اور ایک قسم وہ ہی جسمین تین لکیرین ہون یہ لکیرون والی قسم ہماران نسیان کو نفع کرتی ہی - اگر اسکو جلا کر استعمال کرین پتھری کو
ریزہ ریزہ کردیتی ہی گردہ کی پتھری ہو یا مثانہ کی جسکو سانپ نے کاٹ کھایا ہو اگر اسکو اسکے گلے وغیرہ مین لٹکا دین نفع کرتا ہی حجر لاجورد مرہ سودا کا
اسہال کردیتا ہی اور مالیخولیا کے بیمارون کو نفع کرتا ہی **حجر یہودی** دو قسم کا ہوتا ہی ایک تو گول اور چپٹا اور ایک قسم کا لانبا زیتونی شکل کا ہوتا ہی اور یہی
قسم عمدہ ہی - دشواری سے اگر پیشاب آتا ہو اسکو نفع کرتا ہی اور مثانہ کی پتھری کو (اور جو پتھری گردہ مین پیدا ہو رہی ہو اسکو مفید نہین ہی) مثانہ کی پتھری کو
جب نفع کرتا ہی کہ پونے دو ماشہ اسکو شراب پانی ملے ہوے کے ہمراہ تناول کرین **اسفنج کا سنگریزہ** ابر مردہ کے اندر جو پتھری ہوتی ہی فقط گردہ کی
پتھری کو نفع کرتی ہی اور مثانہ کی پتھری کے ریزہ ریزہ کرنے کی اسمین قوت نہین ہی **حجر مقناطیس** یہ پتھر قوت مین شادنج کے مشابہ ہی - اور ایک قوم نے
کہا ہی اگر اسکو ہاتھ مین رکھین دونون ہاتھون اور پانون کے درد کو ٹھہرا دیتا ہی اور تشنج کو روکتا ہی مترجم نے ابو العباس بونی کے بعض مصنفات علم
جفر مین دیکھا ہی کہ مقناطیس کے اکثر از خواص کو جالینوس نے اپنے رسالہ مفردہ مین لکھا ہی **جس پتھر سے ورق چھیلے جاتے ہین** اور اسکو
قیشور بھی کہتے ہین لطیف ہی اور یابس ہی دانتون مین جلا کردیتا ہی اور انکو سپید کرتا ہی اگر اُسکا منجن ملا جاے - اور اگر اسکو بدن پر اور سر پر پھیرین بالون
تراشتا ہی اور قروح مین گوشت پیدا کرتا ہی سونے چاندی کے ورق اس سے تراشے جاتے ہین اور اُنکی سیاہی دور کرتا ہی **حجارہ لحا عنطل** یہ
پتھر سیاہ رنگ ہی اس سے رال کی بو آتی ہی قوت اسکی شدید ہی خشکی مین اور اسی وجہ سے کبھی بڑے بڑے گہرے زخمون کو بھر دیتا ہی اگر اُنمین سے
خون رواں ہو یعنے ابھی تازہ ہون اور پیپ اُنمین نہ پڑی ہو - اگر اسکی دھونی دیجاے مرگی کے بیمارون کو اور عورت کے اختناق رحم کو نفع کرتا ہی
اور ہوام یعنی حشرات الارض کو بھگا دیتا ہی - نقرس کے ضماد مین داخل کیا جاتا ہی **سنباذج کرند** جس پتھر کا نام ہی اسمین جلا قوی ہی اسی وجہ سے
دانتون مین جلا کردیتا ہی اور چرک اور میل دانتون کے عجیب خوبی سے دفع کرتا ہی **حجارہ ارنب بحری** یہ پتھر سیپ کی قسم سے ہی تجفیف کی قوت
اسمین قوی ہی اور اسمین جلا کی قوت ہی دانتون کو صاف کردیتا ہی **اثمد** سنگ سرمہ بہتر وہ ہی جو سنگریزہ وغیرہ سے پاک صاف ہو اور توڑ مین اسکی چمک ہو
مزاج اسکا سرد ہی اسمین قبض ہی آنکھ کی حرارت اور رطوبت کو نفع کرتا ہی جب اسکو لگائین - ڈھلکہ کی آمد بند کرتا ہی آنکھ مین جو قروح چرک آلود ہون
انکو صاف کردیتا ہی - آگ سے جل جانے کو نفع کرتا ہی اگر اسکو چربی ملا کر طلا کرین بشرطیکہ چربی پرانی ہو - اگر کسی عورت کے رحم سے خون جاری ہو کسی
قسم کا خون کیون نہو اور اسکو پیے خون کا آنا بند ہو جایگا - جو نکسیر کا خون دماغ کے اوپر والی جھلیون سے آتا ہی اسکو بھی نفع کرتا ہی قروح کا اندمال کرتا ہی
بد گوشت کو دور کردیتا ہی جو قروح مین ہو **اقلیمیاے فضہ** چاندی کا میل وہی بہتر ہی جو رقیق شبیہ مردار سنگ ہو حرارت برودت مین معتدل ہی اور
خشک مزاج کا ہی خشکی پیدا کرتا ہی قابض ہی بصارت مین جلا کرتا ہی جب اسکو جلا کر دھو ڈالین جلا اور خشکی بدون لذع کے کریگا - آنکھ کے قروح مین گوشت
بھر دیتا ہی ظاہر بدن مین جو قروح ہون انکو خشک کردیتا ہی **اقلیمیاے ذہب** سونے کا میل وہ اچھا ہی جو رقیق ہو اور لاجوردی شیشہ کے مشابہ ہو جس سے
گلاب کے شیشہ یا قرابے بنائے جاتے ہین - یہ بھی اپنے اثر مین مثل اقلیمیاے فضہ کے ہی مگر خشکی پیدا کرنے کی قوت اسمین زیادہ ہی جب اقلیمیا کو جلا کر
دھو ڈالین قروح چشم کو خشک کرتی ہی بدون لذع کے **توتیا** افضل وہ ہی جو ہند سے آئے اور سپید ہو بعد اسکے کرمانی اچھا ہی جو سبز ہوتا ہی - توتیا دخان ہی معدنی
کا جو زرد تانبا اور مس ست کہلاتا ہی - ایک قسم کا توتیا طبیسی زرد بھی ہوتا ہی اسکا فائدہ کمتر ہی - توتیاے کرمانی جو سبز ہو یبوست بدون لذع کے
پیدا کرتا ہی خصوصاً اگر دھویا ہوا ہو اگر اسکا سرمہ آنکھ مین لگایا جاے ڈھلکہ کو سکھا دیتا ہی اور تاریکی چشم کی دور کرتا ہی - جالینوس کہتا ہی کہ یہ نہایت قوی چیز ہی

ہوتی ہو گرم خشک ہے اور تیزی گوشت کو سڑا دیتی ہے اسکا براق چمکتا ہوا ہو حرارت اور برودت مین معتدل ہی
جملہ ادویہ مین واسطے علاج کرنے آنکھ کے مرداسنگ بہتر وہی اصفہانی ہی جو سرخی مائل ہو اور توڑ اُسکا براق چمکتا ہوا ہو حرارت اور برودت مین معتدل ہی اور تھوڑا تنقیہ اور قبض بھی اسمین ہو پس اسی وجہ سے قروح
خشکی پیدا کرتا ہو قروح یا رطوبت کو نفع کرتا ہی اور اورام گرم کو اگر اُسپر طلا کیا جاے اور تھوڑا تنقیہ اور قبض بھی اسمین ہو پس اسی وجہ سے قروح
یا رطوبت مین گوشت کو پیدا کرتا ہی خبث الحدید لوہے کا میل بہتر وہی ہے جو پتلا اور صاف ہو خشونت اُسمین نہ ہو ٹکڑے اُسکے چھوٹے ہون یا ریک
اور چکنا ہو تجفیف کی قوت اسمین زیادہ ہی جب اسکو نرم نرم خوب کوٹین اور سرکہ مین بھگو دین پھر خشک کرین اور شراب خواہ نبیذ کے ہمراہ
تناول کرین اور شہد بھی اسکے ہمراہ ہو اُس معدہ کو نفع کریگا جو نرم ہو اور رطوبت اسمین زیادہ ہو طحال کے جملہ اقسام درد کو نفع کرتا ہی اگر
اسکو کان مین ٹپکائین جس سے پیپ نکلتی ہو نفع کریگا۔ اگر عورت اسکو کسی اونی کپڑے مین رکھکر حمول کرے خون جو اُسکی شرمگاہ سے جاری ہو اُسکو
بند کر دیتا ہی اور حیض کو بھی بند کرتا ہی پسہری کو بھی فائدہ کرتا ہی خبث الفضہ چرخ دینے اور گلانے سے چاندی کے جو میل نکلتا ہی اسکی عمدہ قسم وہ ہی
کہ سبز ہو اور رقیق ہو یہ میل قابض اور خشکی پیدا کرنے والا ہی بقوت اور اسی وجہ سے کبھی اسکو مرہم مین داخل کرتے ہین جس مرہم کے استعمال کی حاجت قروح وغیرہ
کے بھرلانے کی ہوتی ہی سرطان بحری یہ پتھر دریا مین گینگٹہ کی صورت ہوتا ہی پتھر وہ ہی جو بڑا ہوا اور مزاج اُسکا سرد خشک ہی آنکھون کی رطوبات
کو خشک کر دیتا ہی اور آنکھون مین قروح کے جو نشانات ہون اُنکو دور کر دیتا ہی بصارت کو تیز کرتا ہی دانتون مین چمک پیدا کرتا ہی اگر اسکو لنگر بطور منجن
کے ملین خزف ٹھیکری زیادہ پیدا کرتی ہی خصوصاً تنور کی ٹھیکری کہ اُس سے اندمال قروح کا ہوتا ہی اور جب اُسکو سرکہ مین پیسکر بدن مین لگائین تو
سو کھی کھجلی اور پیشانی وغیرہ کا اکوتہ خواہ ناخون کے کنارے ریشہ نکلنے کو اور تر کھجلی اور داد اور اندھوریون کو نفع کرتی ہی قلی مٹی سجی جو ریہ سے
بنتی ہی گرم خشک ہی اور تیزی گوشت کو سڑا دیتی ہی اسکو معلوم کر لینا چاہیے

چھیالیسوان باب نمک اور اُسکے اقسام کے بیان مین

نمک کے بہت سے اقسام ہین اور سب قسمین اسکی خشک اور قابض ہین جلا بھی زیادہ کرتے ہین اور کبھی اختلاف اقسام مین بر طبق اختلاف
جوہر اقسام کے ہوتا ہی نمک ہندی مین گرمی پیدا کرنے کی قوت زیادہ ہی اور اسکو سیندھا کہتے ہین نفطی اگر یہ نمک سیاہ بدبو ہوتا ہی اسمین
قبض ہمراہ حرارت کے ہی خلط سودا کا مسہل ہی سکھانے کے واسطے عمدہ نمک اندرانی ہی جسکو لاہوری بھی کہتے ہین ۔ اسلیے کہ یہ نمک سب
نمکون سے میٹھا اور پاکیزہ تر ہوتا ہی اور طبیعت کو نرم کرتا ہی نوشادر لطیف ہی اور اسمین حدت بھی ہی معتدل درجہ پر کاک کے گرنے کو نفع
کرتا ہی جب حلق مین اسکو پھونکین نطرون یہ سرخ لونا ہی تقطیع اور تلطیف کرتا ہی اخلاط غلیظ کی جنمین لزوجت اور چپیدگی ہو وہ مر جاس
ایک قسم کالا نا گرم اور تیز ہی جلا کرتا ہی اور تنقیہ کرتا ہی قوت اُسکی شبیہ نمک کے قوت سے ہی لیکن یہ نمک سے زیادہ تر قوی ہی جب اسکو سرکہ مین پیسین اور
سرکہ ملا کر سوکھی کھجلی پر لگائین اُسکو دور کر دیتا ہی ۔ اور اگر اسکو پیسکر موٹے بالون پر جو سخت ہون لگائین نفع کریگا اور انکو نرم کر دیتا ہی بورق لونہ کو
کہتے ہین بہتر قسم بورہ ارمنی ہی جو جلایا ہوا گلابی رنگ کا ہوتا ہی اور رقیق نظر آتا ہی اور ٹوٹ جاتا ہی آسانی سے یہی بورہ اپنے اثر مین زیادہ تر قوی اور قبض
یعنی مروڑہ کو ٹھہرا دیتا ہی جب تھوڑا زیرہ ملا کر کوٹین اور شہد یا منضج کے ساتھ لی جائین طبیعت کو نرم کرتا ہی ریاح کی تحلیل کرتا ہی۔ جو تپ باری سے آتی ہو
اُسکو نفع کرتا ہی اگر اسکی مالش بدن پر ہو دورہ سے ایک گھنٹہ پہلے آگ کے پاس بیٹھکر برص کو نفع کرتا ہی اگر داغ پر اسکو طلا کرین۔ اگر اسکو حلاک الاثنا کے
ساتھ ملا کر دمل پر لگائین اُنکو پختہ کرتا ہی زبد البحر سمندر کف تیز چیز ہی جلا زیادہ کرتا ہی نشانات قروح کو آنکھ سے دور کر دیتا ہی۔ دانتون کو جلا دیتا ہی
جب اسکو جلا کر دانتون کو اس سے ملین اسمین لطافت ہی جب اسکو سرکہ ملا کر بالخورہ پر طلا کرین فائدہ کریگا اور بال اُگا دیگا۔

سینتالیسوان باب زاج کے بیان مین اور اُسکے اصناف کا بیان ۔

پھٹکری کے بہت سے اقسام ہین بہتر مصری زاج ہے اور جو گول ہی کی اور ٹھوس ہو اسمین سنہرے خانہ خانہ سے نظر آتے ہون اور مزاج اسکا گرم خشک ہے ہم قابض
لطیف اور محرق یعنی جلانے والی ہے قلقطار یعنی زرد پھٹکری اور سوری یعنی سرخ پھٹکری اور قلقدیس یعنی سپید پھٹکری انمین قوت تلطیف کی ہے اور
جلانے کی قوت بھی ہے۔ اور سب سے زیادہ تر قوی تلطیف و احراق مین قلقدیس ہے اور سب سے زیادہ معتدل قلقطار ہے۔ یہ دوا تیز اور قابض اور
تلطیف ہے۔ اگر اسکو جلاؤ الین لطافت زیادہ ہو جائیگی اور احراق کے قوت شدید ہوگی قلقنت سبز پھٹکری قبض قوی کرتی ہے اور قبض کے ساتھ حرارت
بھی اسکی قوی ہے اور گوشت کو بقوت خشک کر دیتی ہے سوریقون یہ دوا مرکب ہے زرد پھٹکری اور مرداسنگ سے دونون سرکہ مین پیکر جدید برتن مین بھر کر
چالیس روز لید مین دفن کرتے ہین گرمیون کی فصل ہین اور یہ مرکب دوا مین لطافت زرد پھٹکری خواہ کسیس سے زیادہ ہے اور خشکی بھی زیادہ کرتی ہے
اور لذع اسمین نہین ہے شب یمانی بہت سپید پھٹکری بہترین اقسام سے ہے مزاج اسکا سرد خشک ہے قابض ہے خون کو بند کر دیتی ہے۔ گوشت زاید کو
قوی کرتی ہے مسوڑھے کو جو لٹکا ہوا اور ڈھیلا ہو گیا ہو استوار کر دیتی ہے یعنی جس مسوڑھے سے خون جاری ہو دانت اور ڈاڑھون کو استوار کرتی ہے

اڑتالیسوان باب اجساد معدنی اور دیگر معدنیات کے بیان مین

دھاتین ہون خواہ اور معدنی اشیا نحاس محرق جلایا ہوا تانبا وہی بہتر ہے جو رقیق ہو اور چکنا اور سرخ رنگ اندر باہر دونون طرف سے اور نرم ہو جیسے
عمدہ سنگ راسخ ہوتا ہے ایسا تانبا قابض ہے اور قروح کا اندمال کرتا ہے جو سخت یا سوداوی مزاج کے بدن مین عارض ہون۔ اور جب اسکو دھو ڈالین
اُن قروح کا اندمال کرتا ہے جو نرم بدن مین ہون توبال نحاس وہ چیز ہے جو تانبے سے بروقت کوٹنے اور تپانے کے پرت پرت سے گرتے ہین بہتر وہ ہے
کہ سیاہ سرخی مائل ہو اند کے۔ اور پتلا ہو مثل چھلکون کے۔ یہ دوا جلی ہوئی تانبے سے زیادہ تر لطیف ہے اور جلا کرتی ہے اور تقطیع اُس چیز کی کرتی ہے جو
محتاج تقطیع کی ہو اور بسبب جلا کے تاریکی چشم کو دور کرتی ہے اور ہونٹون کی خشونت کو دور کرتی ہے لزاق الذہب اسکو ام الذہب بھی کہتے ہین
یہ اکال ہے یعنی گوشت کو گلا دیتی ہے اور لذع نہین پیدا کرتی ہے اور خشک ہے لطیف بھی ہے سحالۃ الذہب سونے کا براوہ اور ریزہ ہائے
باریک جو کوٹنے اور بڑھانے سے بر آمد ہون قلب کی تقویت کرتا ہے اور نفس کی اور خفقان کو دور کرتا ہے جب ایسے ادویہ مین شریک کیا جاوے جو خاص
اسی مرض کی ادویہ ہین زنجار گرم اور اکال ہے یعنی گوشت زاید کو گلا دیتا ہے اور تقطیع کرتا ہے۔ اور جب اسکو موم سے ملا کر استعمال کرین جلا بدون
لذع کے کرتا ہے اور گوشت اوگاتا ہے اسرب اور قلعی سیسا اور رانگ اسرب مین یبوست نہین ہے اور قلعی اچھی ہے بہ نسبت سیسے کے بہتر وہ قسم ہے
جو دانتون کے نیچے دب جاوے اور غلیظ نہو اسمین تھوڑی مائیت ہے۔ اور جب اسکو پتھر پر رگڑین تھوڑی سی شراب اور روغن زیت ملا کر اُن اورام کو فائدہ
کرتی ہے جو پیٹرو مین اور مقعد مین ہون اور جب اسکا ٹکڑا کسی عضو مین باندھ دیا جاوے شہوت جماع کو ٹھہرا دیتا ہے آبار یہ جلی ہوئی قلعی ہے اسمین قوت
خشکی پیدا کرنے کی ہے ہمراہ حدت بھی ہے۔ اور دھو ڈالنے کے بعد خشکی بے لذع کے پیدا کرتی ہے۔ یہ دوا نافع ہے قروح ردی کو خصوصاً آنکھ کے قروح کو کہ
انکی چرک وغیرہ کی رطوبت کو پونچھ لیتی ہے اور انکو بھر دیتی اور مندمل کر دیتی ہے زیبق پارہ اچھا وہی ہے کہ زندہ ہو جو طلا نام کے شراب مین استعمال کیا جاتا ہے۔
مزاج پارہ کا گرم ہے اور جلانے والا ہے۔ اگر اسکو تیل سے کشتہ کرین تر کھجلی کو نافع ہوتا ہے اور سوکھی خارش کو بھی اور جون کو قتل کرتا ہے خصوصاً زراوند طویل
ملا کر زجاج آبگینہ اگر باریک پیسا جاوے اور شراب ریحانی کے ہمراہ پیا جاوے گردہ اور مثانہ مین جو پتھری ہوتی ہے اسکو ریزہ ریزہ کرتا ہے کبریت
گندھک دو قسم کی ہوتی ہے زرد اور سپید بہتر وہ ہے کہ زرد ہو اور وہ گرم اور لطیف ہے تر کھجلی اور داد کے اقسام کو اور پوست اُترنے کو اور سپید داغ
کو نفع کرتی ہے اگر اسپر طلا کیا جاوے۔ زہریلے حیوان کے زہر کی ضد مخالف ہے اگر اسکو پیسکر مقام آفت رسیدہ پر جہان حیوان کے کاٹنے خواہ ڈنکھ
مارنے کا اثر ہو لیسدیہ ایک پتھر سرخ رنگ خانہ دار ہوتا ہے اسمین کی جڑ نہین ہے عمدہ وہ ہے کہ سرخ ہو رقیق۔ مزاج اسکا سرد خشک ہے قابض ہے جلا

زیادہ کرتا ہی اسی وجہ سے آنکھ کے قروح کو بھر دیتا ہی اور اُنکا اندمال کر دیتا ہی یعنی زخم پور جاتے ہین اور ڈھلکے کی تری کو خشک کر دیتا ہی اور جو نشانات قروح وغیرہ کے آنکھون مین ہون اُنکو مٹا دیتا ہی خون تھوکنے کو اور بدشواری پیشاب آنے کو نفع کرتا ہی لولو موتی عمدہ وہی ہی جسکی سپیدی پاکیزہ ہو یہ لطیف ہی اور خشک ہی آنکھ کی رطوبت کو جذب کرتا ہی اور آنکھ مین جلا پیدا کرتا ہی خفقان جو قلب مین عارض ہو اُسکو نفع کرتا ہی اسلیے کہ جو خون غلیظ قلب مین ہوتا ہی اُسکی تلطیف کر دیتا ہی ساتوین روز یوم استعمال سے زرفت یہ بھی ایک قسم کا ست ہی تیھر کا گرم خشک ہی قروح مین گوشت اوگاتا ہی مومیا ٹوٹ جانے کو اور کمزور ہو جانے کو ہڈی وغیرہ کے نفع کرتی ہی اور اگر مومیائی کا ناس دیا جاے اُس شخص کو جسے سردی سے درد سر ہوتا ہو نفع کرتی ہی خون تھوکنے کو بھی مفید ہی نفط ابیض سپید رال گرم خشک ہی لقوہ اور فالج اور وجع مفاصل کو نفع کرتی ہی اگر بلغمی ہو اور اسکی مالش جوڑون پر کیجاے اور پلائی بھی جاے رحم مین جو ریاح غلیظ ہون اُنکو بھی نفع کرتی ہی اگر اسکا حمول کرایا جاے اور جنین میت یعنی بچہ مردہ کو اور مشیمہ کو خارج کر دیتی ہی اگر رک گیا ہو اور نکلتا نہو چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کرتی ہی ابتداے ورم کو اور کھانسی کو جو بلغم سے پیدا ہوئی ہو نفع کرتی ہی اگر آب گرم کے ساتھ پلائی جاے

اُنچاسوان باب ان دواؤن کے بیان مین جو حیوان سے لیجاتی ہین

جاننا چاہیے کہ جو ادویہ حیوان سے یعنی اُسکے اجزا اور فضول بدن سے لیجاتی ہین بعض تو فضلہ حیوان ہوتے ہین اور بعض اعضاے حیوان سے ہوتے ہین اور فضول حیوان مین بعض ادویہ از قسم رطوبات حیوان کے ہین اور بعض اقسام پتہ حیوانات کے اور بعض حیوانون کا پیشاب ہی اور کسی حیوان کا زبل یعنی مینگنی اور لید وغیرہ۔ رطوبات مین خون اور دودھ اور انڈے کی سپیدی اور زردی اور فضول حیوان مین پسینا اور تھوک دم الارنب خرگوش کا خون آنت کے قرحہ کو نفع کرتا ہی اگر آگ سے بریان کیا جاے اور اسی طرح اونٹ کا خون بھی نفع کرتا ہی۔ خون خرگوش بریان کرنے سے اُس زہر کو نفع کرتا ہی جو تیر کی گانسی مین بجھانے سے زہر مین رہ جاتا ہی ذوسنطاریا کو اور اسہال کہنہ اور زہر خوردہ کو نفع کرتا ہی۔ اگر اسکو چھائین پر لگائین اور ابھی اسمین گرمی باقی ہو خواہ بہق یعنی چھاجن پر اور پھنسیون پر اور نمش یعنی خال پر اور داد کے اقسام پر سب کو نفع کریگا اور سب کو دور کر دیگا دم الحمام کبوتر کا خون طرفہ یعنی سرخ نقطہ جو آنکھ مین پڑتا ہی اُسکو فائدہ کرتا ہی اور نکسیر کو بند کرتا ہی اگر ناک مین ٹپکایا جاے دم ابن عرس نیولا کا خون اگر خنازیر پر طلا کیا جاے اُسکو تحلیل کر دیتا ہی دم البقر بیل کا یا گاے کا خون اگر زخم پر ٹپکایا جاے جراحت کے خون کو بند کر دیتا ہی دودھ کا بیان اور اُسکے فضول کا اور پسینا اور تھوک اور چرک گوش کا بیان) دودھ وہی بہتر ہی جسکی سپیدی پاکیزہ بے کدورت ہو اور نیلا نہو) قوام اُسکا معتدل ہو۔ حیوان صحیح الجسم کا ہو یعنی بیمار حیوان کا نہو اور بچہ اُسکا قریب زمانہ مین پیدا نہوا ہو اور نہ بہت دن بچہ کی ولادت کو گذر چکے ہون لبن الاتن مادہ خر کا دودھ ادویہ قتالہ کے ضرر سے نفع کرتا ہی اور آنتون کے قروح کو اور زحیر یعنی پیچش کو اور اسی طرح سے بھیڑ کا دودھ بھی مگر بھیڑ کا دودھ منفعت مین گدہی کے دودھ سے کمتر ہی لبن اللقاح اونٹنی کا دودھ فساد مزاج کو نفع کرتا ہی اور باہ کو زیادہ کرتا ہی لبن النساء عورتون کا دودھ بیماران سل کو نفع کرتا ہی اور آنکھ مین جو پھنسیان ہون اُنکو پکا دیتا ہی اور قروح چشم کو جلا کر کے مادہ سے پاک کر دیتا ہی۔ گرم ورم جو کانون مین ہون اور کانون کے قروح کو نفع کرتا ہی زبد یعنی مسکہ جو دودھ سے خارج ہوتا ہی بہتر وہی ہی کہ تازہ ہو ایسا مسکہ نضج پیدا کرتا ہی اور تفتیح بھی کرتا ہی اور اورام جو نرم بدن مین ہون اور اندر بدن کے جو پھوڑے ہون اُنکو نضج دیتا ہی اور کانون کے ورم مین نضج پیدا کرتا ہی مسوڑھے کو نرم کرتا ہی۔ بچون کے دانت نکلنے پر جو مدد دیتا ہی جب اُنکے مسوڑھون پر ملا جاے اور جب اسکو شہد ملا کر چاٹین سینہ اور پھیپھڑے کے رطوبات غلیظہ کے تھوکنے پر مدد کرتا ہی ذات الجنب کے بیمارون کو نفع کرتا ہی یعنی پسلی کے درد کو مفید ہی۔ اگر اسکو تنہا کھائین نضج دہی اسکی زیادہ ہو گی اور نفث یعنی مادہ کا اخراج تھوکنے کے ذریعہ سے کمتر ہوگا

اور اگر اسکے ہمراہ شہد اور بادام کے کھایا جاوے نفث تو زیادہ ہوگا مگر نضج کمتر ہوگا انفحہ جبنہ وہی بہتر ہے جو خشک ہو اور دودھ کی رطوبت اُس سے جاتی رہی ہو جملہ اقسام انفحہ کے یعنی حیوانات کے بچون کے معدہ حار اور محلل اور ملطف ہیں اور جو دودھ معدہ میں کسی کے بستہ ہوگیا ہو اُسکو نفع کرتے ہیں اگر جبنہ کو سوا دو ماشہ تناول کرے حیوان کے ڈنک مارنے سے بھی نفع کرتے ہیں اور اسہال اور ذوسنطاریا جو آنتون کی خرابی سے ہو اُسکو اور عورتون کے عضو مخصوص سے جو خون جاری ہوتا ہے اُسکو اور خون تھوکنے کو اگر سینہ سے آتا ہو ان سب کو نفع کرتے ہیں۔ اگر عورت جبنہ کا حمول کرے بعد حیض کے ایام گذر جانے کے اور بعد حیض سے پاک ہونے کے حاملہ ہونے پر معین ہوتا ہے انفحہ فرس گھوڑے کا جبنہ اسہال کہنہ کو اور آنتون کے قرحہ کو مفید ہے انفحہ جدی بزغالہ کا جبنہ اور خشف یعنی بچہ آہو کا جبنہ اور بچہ گاو کا جبنہ اور بھینس کے بچہ کا اور اونٹ کے بچہ کا جبنہ یہ سب جبنے اُسکو نفع کرتے ہیں جو شوکران کھایا گیا ہو اور فطر یعنی کھمبی چھتہ کو کھایا گیا ہو بیض انڈے کی سپیدی سرد و تر ہے اور مفرق ہے یعنی رطوبت میں غلاظت اور لزوجت پیدا کرتی ہے آشوب چشم گرم کو نفع کرتی ہے اگر آنکھ میں ٹپکائی جاوے۔ جو کھانسی خلط کی حدت اور تیزی سے پیدا ہوتی ہے جسکو وہ انس اُٹھانا کہتے ہیں اور گلو کی خشونت کو نفع کرتی ہے اگر خاگینہ یا چلہ بیضہ نیمبرشت کا تناول کیا جاوے آگ کے جلنے سے بھی نفع کرتا ہے اگر انڈہ کو جلے ہوئے مقام پر ہاتھ سے توڑیں اور اگر انڈے کی زردی روغن گل ملا کر دُکھتی ہوئی آنکھ پر ضماد کیجاوے درد کو ٹھہرا دیتی ہے اسیطرح اگر یہی ضماد اُس آنکھ پر لگائیں جسکو طرفہ یعنی سرخ نقطہ کا مرض لاحق ہوا تھا اور لہو سے وہ نقطہ سرخ چھیل ڈالا گیا جب بھی نفع کریگا اور درد چشم کو ٹھہرا دیگا بیض العصافیر کنجشک کا انڈا باہ کو زیادہ کرتا ہے قشور البیض انڈون کے چھلکے اگر خوب طرح سے دھوئے جاویں اور پھر باریک کوٹے پیسے جائیں اور اسکے بعد جس آنکھ میں خواہ داغ پھنسی ہو اُسمین اسکو چھڑکین نفع کریگا اور سپیدی جو آنکھ میں آگئی ہو اُسکو دور کردیگا اور اگر تخم خربزہ کے ہمراہ اسکو چھائیوں پر طلا کرین اسکو مٹا دیتا ہے عرق پسینا آدمی کا اگر اُس جگہ کے غبار سے گوندھا جاوے جو کشتی لڑنے کا اکھاڑہ ہے اور اسکو ورم پستان پر طلا کرین ورم کی تحلیل کردیگا اور لبیب یعنی پھڑک جو ورم میں ہو اُسمین سکون پیدا کریگا۔ اور اگر دبیلہ یعنی پھوڑے پر اُسکو ضماد کرین پکا دیگا بصاق آدمی کا تھوک نہار منہ کا داد کو نافع ہے اگر اُسپر طلا کیا جاوے اور جراحات میں نضج پیدا کرتا ہے اگر گیہون کو منہ سے چبا کر زخم پر لگایا جاوے خفیف سے نشانات جو قروح کے ہون اُنکو دور کردیتا ہے اور جملہ حیوان زہردار کے سمیت کی ضد ہے یعنی اسکی سمیت کا ضرر دور کرتا ہے اگر نہار منہ آدمی اُسی مقام پر تھوکے جس جگہ حیوان سمی نے کاٹا ہو خواہ ڈنک مارا ہو وسخ الاذن کان کا میل ناخون کے قریب جو ورم ہوتے ہیں اُنکو شفا دیتا ہے اسکو معلوم کرا دینا چاہیے

پچاسوان باب تلخہ کے فوائد کے بیان میں

حیوانون کا پتہ جو ادویہ میں مستعمل ہے مرارۃ الخنزیر سور کا پتہ اُن قروح کو نفع کرتا ہے جو کان میں ہوتے ہیں مرارۃ البقر گاو کا پتہ دوی اور طنین یعنی کان کو نجنا اور بھر بھرانا جو عارض ہوتا ہے اُسکو نفع کرتا ہے اگر کان میں روئی ڈبو کر پتہ سے رکھی جاوے اور اُسکو روغن گل میں گھولکر اگر کان میں ٹپکائیں سردی سے جو درد کان میں ہو اُسکو زائل کرتا ہے مرارۃ التیس سانڈہ بکری کا پتہ رتوندھی کو زائل کرتا ہے مرارۃ الشبوط و الثعلب و البازی مارماہی اور لومڑی اور باز کا پتہ ہر ایک کا نفع بصارت کے تیز کرنے میں یکسان ہے اور ابتدائے نزول الماء چشم کو نفع کرتا ہے جب آنکھ میں لگایا جاوے مگر اسمین رازیانہ اور شہد ملانا چاہیے اسیطرح سب قسم کے پتے نزول الماء مذکور کو نفع کرتے ہیں مگر پرندہ جانورون کی پتے زیادہ تیز اور تلطیف میں قوی تر ہوتے ہیں اسلیے کہ انمین تلخی شدید ہوتی ہے بہ نسبت چوپایہ کے پتون کے مرارۃ الکرکی کلنگ کا پتہ گرم لطیف ہے جب اسکو دو نامرد کے رانگ کے ساتھ بطور ناس کے ناک میں پہونچائین لقوہ کو اور چہرہ کی پھڑک کو نفع کرتا ہے مرارۃ الکبش مینڈھے کا پتہ آنکھون میں جو نشانات قروح کے ہون اُنکو نفع کرتا ہے اور جذام کے بیمارون کو فائدہ کرتا ہے اسکو پین

اکاون باب میں پیشاب اور لید مینگنی کا بیان ہے +

پیشاب چرنے والون جانورون کا وجع مفاصل کو نفع کرتا ہے اگر اُسکا ترشح مفاصل پر کیا جاوے خواہ اسمین ایسے بیمار کو بٹھا کر آبزن کرین بول الابل اونٹ کا

پیشاب گرمی اور خشکی پیدا کرتا ہی اور اسمین قبض بھی ہی اور طحال کے درد کو اور زرد آب شکم کو نفع کرتا ہی۔ اگر سر کو اس سے دھوئین خراز جو بھوسی سی سر مین ہوتی ہی اور سعفہ
جو اکو نہ سر کا ہی خواہ چہرہ کا سب کو خواہ انگلیون کے پور کے کنارہ کا سب کو نفع کرتا ہی۔ اگر کان مین ٹپکایا جاے قروح گوش کو نفع کرتا ہی اور اگر معدہ اور رحم اور
آنتون مین ریاح پیدا ہوتے ہون اور اسکو پلائین شراب کے ہمراہ نفع کریگا اور جسکو خوشبو بدبو کچھ محسوس نہوتی ہو اور اسکا ناس لے بخوبی نفع کریگا اور یہ مرض
جاتا رہیگا **بول الکلب** کتہ کا پیشاب جب ششون پر طلا کیا جاے انکو گرا دیتا ہی **بول الناس** آدمیون کا پیشاب پوست اترنے کو اور قروح متعفنہ اور خرازہ
یعنی بفا اور سعفہ کو مفید ہی **بول الصبیان** آدمی کے بچہ کا پیشاب جو ابھی قرب بلوغ کے نہ پہونچے اسکی قوت زیادہ ہی اور سانپون کے کاٹنے سے اور ریائی بچھو کے
کاٹنے سے اور دیوانہ کتے کے کاٹنے کے زہر سے مفید ہی جب بورہ یعنی لونے کے ہمراہ پلایا جاے سوکھی کھجلی اور سپید داغ اور جذام کو فائدہ کرتا ہی۔ اور پیپ جو کان سے
بہتی ہو اسکو نفع کرتا ہی اگر پوست انار کے ہمراہ ملا کر استعمال کیا جاے۔ اور تمام حیوانات کے کاٹنے اور ڈنک مارنے سے نفع کرتا ہی **بول الماعز** بکری کا پیشاب استسقا کے
واسطے عمدہ چیز ہی **بول البقر** گاے کا پیشاب اور بیل کا جب اسمین سجی ملا کر انس کو بھگوئین جس معدہ مین برودت سے درد رہتا ہو اسکو نفع کرتا ہی اور بواسیر کو مفید ہی
بول الجاموس بھینس کا پیشاب جب اسمین مُر کی ہیسکر ملائین اور کان مین ڈالین درد کو ٹھہرا دیتا ہی اگر سردی سے درد ہوتا ہو **بول الخفاش** شب پرہ کا پیشاب گرم خشک ہی
آنکھ کی سپید جھلی کو نفع کرتا ہی **بول الخنزیر البری** صحراے خوک جسکو ٹریل کہتے ہین اسکا پیشاب بھی وہی اثر کرتا ہی جو خفاش کے پیشاب کا بیان ہوا ہی مگر خاص اسکا اثر
یہ ہی کہ مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہی **بیان زبل کے منافع کا** زبل یعنی فضلہ براز کل جانورون کا گرم خشک ہی ہان اسکی قوت مین اختلاف بوجہ اسی حیوان کے
ہوتا ہی جسکا فضلہ ہو اور جیسی اسکی غذا ہو **زبل الکلب** کتہ کا فضلہ گرم خشک ہی تنقیہ کرتا ہی اور جو نہ بچہ یعنی ورم گلو رطوبت سے پیدا ہوا ہو اسکے جلا کرتا ہی یعنی
اسکو صاف کر دیتا ہی جلا کرکے خصوصاً جو کتے ہڈیان کھاتے ہون۔ جب اس فضلہ کو باریک کوٹکر حلق مین پھونک کر پہونچائین اور اگر شہد ملا کر اندر اور باہر حلق کے
طلا کرین جب بھی نفع کرتا ہی کبھی اس قرحہ کو آنت کے جو کہنہ ہو گیا ہو بھی فائدہ کرتا ہی جب دودھ کے ہمراہ پلایا جاے بیماران قولنج کو نفع کرتا ہی جب گرم پانی کے
ہمراہ پلایا جاے **پاخانہ بچون کا** جنکی پرورش آسودہ حالی سے ہوتی ہی اور ناز و نعمت سے پالے جاتے ہین بد پرہیزی کسی قسم کی نہین کرنے پاتے ذبحہ یعنی ورم
گلو کو اور خناق کے اقسام کو نفع کرتا ہی اگر حلق مین پھونک کر پہونچایا جاے **زبل الذیب** بھیڑیے کا فضلہ سپید کہ جسمین بال بھی ہون اور شوک نام درخت کی
شاخون پر خواہ اسکے کانٹون پر ملتا ہی قولنج کو نفع کرتا ہی اگر اسکو پلائین۔ اور اگر مریض قولنج کے بدن پر ڈورے مین باندھکر لٹکا دین وہ ڈورا ایسی بھیڑ کے
بالون کا بٹا ہوا ہو جسکو بھیڑیے نے پھاڑا ہو یا اونٹ کے کھال کے ٹکڑے مین لپیٹ کر لٹکایا جاے۔ یہ فضلہ بہ نسبت کتہ کے فضلہ کے اثر مین زیادہ تر
قوی ہی اور آدمی کے غلیظ سے بھی اس مرض مین زیادہ تر قوی ہی **روث البزدون** گھوڑے کی لید۔ اگر عورت دھونی لے مشیمہ اور مرے ہوے بچہ کو
خارج کر دیتی ہی **روث الحمار الاہلی** پالے ہوئے گدھے کی لید کو اگر لگا دین اس مقام پر جہان سے خون کی دھار چل رہی ہو بوجہ کسی متحرک یا ساکن رگ کے
کٹ جانے کے پس خون کو بند کر دیتی ہی اسیطرح اگر گدھے کی لید کو نچوڑ کر پانی اسکا ناک مین اسکے ٹپکائین جسکی نکسیر چل رہی ہو نکسیر تھم جاتی ہی **بعر المعز**
بکری کی مینگنی گرم خشک ہی ورم طحال کو نفع کرتی ہی اگر اسکو کوٹ کر سرکہ مین گوندھکر تلی کے مقام پر لگائین۔ ایضاً اکثر اقسام کے ورم صلب سوداوی کو نفع کرتی ہی
اور جب اسکو پیسکر سرکہ مین لگائین بالخورہ کو فائدہ کرتی ہی۔ اور اگر سرکہ کے ہمراہ پلائی جاے ہوام کے کاٹنے سے نفع کرتی ہی۔ اور اگر اسکو استسقا کے
مریض کے شکم پر طلا کرین نفع ہوتا ہی جب اسکو شہد مین ملا کر طلا کرین بیماران وجع مفاصل کو فائدہ ہوتا ہی **زبل الضان** بھیڑ کی مینگنی کو اگر کوٹکر سرکہ ملا کر ضماد کرین ان
مسون کو نفع کرتی ہی جنکو ثالیل ملیہ کہتے ہین یہ وہ قسم مسون کی ہی جنکے اندر چونٹی سی رینگتی ہوئی محسوس ہوا کرتی ہی زاید گوشت کو اور جملہ اقسام کے مسون کو
فائدہ کرتی ہی۔ اور جب اسکو کوٹکر سرکہ اور زیت سے ملا کر بالخورہ پر طلا کرین نفع کرتی ہی۔ اگر اسکا حمول ان لڑکون کو کرایا جاے جنکو بوجہ یبوست شکم کے قبض ہو گیا ہی
نرمی طبیعت کی پیدا کریگی۔ اگر اسکو آنکھ کے سپید مادہ اور جالے پر لگائین اسکو دور کر دیتی ہی **اخثاء البقر** گوبر گاے بیل کا جب اورام غلیظہ پر لگایا جاے انکی

تحلیل کردیتا ہے۔ اور اگر اسکو جلا کر ناک مین پھونکین نکسیر چلنے مین سکون ہوتا ہے اور اگر اسکو شکم پر صاحب استسقا کے ضماد کرین تھوڑی سی نطرون ملا کر خواہ بورہ بخوبی نفع ہوگا۔ اور جب اسکو زنبور کے اقسام کے کاٹنے کے مقام پر لگائین نفع ہوگا۔ جب اسکو سرکہ ملا کر گھٹنے پر ضماد کرین جسمین کسی قسم کی ایذا ہوتی ہو نفع کرتا ہے زبل الضب سوسمار کی مینگنی بہتر وہ ہے کہ سپید ہو یہ مینگنی گرم اور باحدت ہین چہرہ کے جھائین کو دور کرتی ہے اور سپید جالے کو آنکھ کے زائل کردیتی ہے زبل الزرا یہ پنچال اُن کیڑون کی جو دھان کا کھیت چرتے ہین۔ گر اسکو اچھی طرح سے کوٹ کر سرکہ مین ملا کر بہق اسود یعنی سیاہ چھاجن پر لگائین نفع کریگی بلکہ اسکو دور کردیگی اسی طرح سے جھائین کو دور کرتی ہے زبل الحمار صحرائی گدہے کی لید گرم اور تیز ہے ہر ایک سرد مرض کو نفع کرتی ہے۔ اور اگر سرکہ ملا کر مریض استسقا کے بدن پر طلا کرین نفع کرتی ہے اسی طرح اگر سکنجبین کے ہمراہ استعمال کرین۔ اور اگر اسکو تخم کتان کے ہمراہ کوٹین اور سرکہ ملا کر خنازیر پر طلا کرین خنازیر کی تحلیل کردیگا۔ اور اگر اسکو سر پر لگائین تخم جرجیر اور سرکہ ملا کر اس درد سر کہنہ کو دور کردیگی جو بنام بیضہ مشہور ہے زبل العصافیر کنجشک کی پنچال تنقیہ کرتی ہے اور چھائین کو دور کرتی ہے چہرہ سے اور جب اسکو آدمی کے تھوک سے ملا کر مسون پر طلا کرین انکو دور کردیتی ہے۔

خرء الدجاج والدیوک مرغی اور مرغ کی بیٹ جب سات ماشہ اسکو پیسکر ہمراہ سکنجبین کے تناول کرین فضلہ بلغمی کو براہ قی کے دفع کردیگی اور اگر شہد کے ہمراہ پئین اُس خناق کو دور کریگی جو فطر یعنی پھپھوندی چھتر کے پینے سے عارض ہوتا ہے اور اسی طرح سے قولنج کے بیمار کو بھی پلائی جاتی ہے زبل الفار چوہے کی مینگنی جب کوٹکر زیت مین گوندھکر بالخورہ پر طلا کرین نفع کریگی۔ اور اگر اسکا حمول اُن لڑکون کو کیا جاے جنکے شکم مین خشکی سے قبض پیدا ہوا ہے شکم کو نرم کریگا۔ اور اگر اسکو آنکھ کے سپید جالہ پر بطور سرمہ کے لگائین اُسکو دور کردیگا زبل الفیل ہاتھی کا لینڈ کہتے ہین کہ اگر عورت اُسکا حمول کرے کسی اون کے لتہ مین رکھکر حاملہ ہونے کو منع کرتا ہے اور اگر اسکی دھونی کہنہ تپ کے مریض کو دیجاے نفع عظیم کرتا ہے +

باونواں باب بیان مین منافع اعضاے حیوان کے

مناسب ہے کہ جو سانپ دریا کے گرد نواح سے پکڑے جاتے ہین اور اُنکی خاصیت پیاس پیدا کرنے کی ہے اُنکے گوشت کے کھانے سے احتیاط کیجاے لیکن جو سانپ اچھی جگہہ کے پکڑے جاتے ہین ایام ربیع مین اُنکا گوشت بعد ازانکہ اُنکے سر اور دم کاٹ ڈالین چار چار انگل بھر اُسکو تناول کرین زہر کے خشک کرنے والا ہے اور اعضاے باطنی کو تمام فضول سے پاک صاف کردیتا ہے اور اُن فضول کو بطرف ظاہر بدن کے خارج کردیتا ہے اور پھر جلد بدن سے انکی تحلیل کرتا ہے پسینہ کی طرف سے بسطرح اگر اس گوشت کو وہ شخص کھائے جسکے بدن مین بہت سے فضول بھرے ہون پس اُسکے بدن مین اسکے کھانے سے جون پڑینگے اور کھال اُسکے بدن کی پھٹ جائیگی جیسے سانپ کینچل جھاڑ کر پاک ہوجاتا ہے اُسی طرح یہ شخص بھی کھال گرا کر فضول سے پاک ہوجائیگا۔ یہ گوشت بدن سے اخلاط غلیظہ دفع کرتا ہے جس سے مرض اور بہق اور جذام کے امراض پیدا ہوتے ہین ہوام کے کاٹنے سے بھی یہ گوشت نفع کرتا ہے اور ادویہ قتالہ کے ضرر سے نفع کرتا ہے سلخ الحیتہ سانپ کی کینچل جب سوکھ جاے اور اُسکو کوٹکر شراب مین گھول کر آنکھ مین لگائین بصارت کی تیزی کو زیادہ کرتی ہے قنفذ ساہی کا گوشت اگر سرکہ عنصل مین داخل کرکے پکایا جاے جذام کے بیمارون کو نفع کرتا ہے اور جس شخص کا بدن لاغر ہو اور جسکو تشنج امتلاے ہو اور وجع مفاصل کے مریض کو اور درد گردہ کو نفع کرتا ہے اور استسقا کو اسلیے کہ یہ سب کی تحلیل اور تخفیف کرتا ہے لحم ابن عرس نیولا کا گوشت اگر سرکہ عنصل مین جسکو پیاز دشتی کہتے ہین مہرا کر کے نخیتہ کرین اور سرکہ اتنا ہو کہ گوشت اُسمین ڈوب کر چھپ جاے مرگی کو اور ہوام کے کاٹنے کو نفع کرتا ہے۔ اور خراب دواون کے ضرر کا مقابلہ کرتا ہے۔ اور اگر تانبے کے برتن مین اسکو جلا کر خاک کرین یہ خاکستر درد نقرس کو نفع کرتی ہے۔ اور جب اسکا پیٹ چاک کرکے اندرونی اوجھ نکالین اور نمک بھر کر سایہ مین خشک کرین اور نو ماشہ اُسکو کسی جوشاندہ مناسب کے ہمراہ پئین مرگی کو نفع کریگا دم ابن عرس نیولا کا خون اگر خنازیر پر طلا کیا جاے نفع کریگا اور یہ بھی کہتے ہین کہ یہ خون درد مفاصل کے تحلیل مین کافی ہے جوف ابن عرس نیولا کا

شکم جب کشنیز سے بھر کر سوکھا یا جاے ہوام کے ڈسنے سے نفع کرتا ہی دماغ ابن عرس نیولے کا بھیجا اگر سکھا کر سرکہ کے ہمراہ پیا جاے مرگی کو نفع کرتا ہی
ضبیعة العرجا یعنی بجو کو اگر پانی اور سویا اور حنیہ کے ہمراہ پکائین وجع مفاصل کو منفعت بخوبی ہوتی ہی اسکے کھانے سے ثعلب لومڑی کو زندہ بکرے کے روغن
زیت مین ڈال کر پکائین یہ زیت مفاصل کی بستگی اور صلابت جو وجع مفاصل مین عارض ہوتی ہی نفع کرتا ہی اور یہ منفعت بخوبی ظاہر ہوتی ہی ضفادع
مینڈک عام قسم کے اگر سانپ اور بچھو کے کاٹنے کی جگہ پر رکھے جائین نفع کرتے ہین اور جب اسکو سوکھا کر پیسین اور ساڑھے چار ماشہ تناول کرین ہوام کے
ڈسنے سے نفع کرتے ہین۔ مینڈک جلا کر راکھ اسکی جب زیت مین گھولکر بالخورہ پر طلا کیجاے نفع کرتی ہی جرذان چھوٹی چوہیا کا پیٹ چاک کرکے اگر
بچھو کے ڈنکھ مارنے کے زخم پر رکھین نفع کرتی ہی دم الضفدع الاصفر زرد مینڈک کا خون جب دانتون کے نکلنے کی جگہ پر رکھا جاے اور طلا کیا جاے
دانتون کو اوگا دیتا ہی یعنی اگر نہ نکلتے ہون انکو نکالتا ہی۔ اور اگر خاکستر اسکے ناک مین پھونکے جاے نکسیر کو بند کر دیتی ہی دیک و دجاجہ مرغ اور مرغی کو زندہ
چاک کرکے چھوٹے سانپ کے کاٹنے کی جگہ پر اور بڑے قسم سانپ کے کاٹے ہوئے مقام پر رکھین خواہ درندہ جانورون کے کاٹے اور پھاڑے ہوئے زخم پر
رکھین نفع کرتی ہین شوربا فربہ مرغ کا جب بطور اسفیدباج کے سویا اور دارچینی اور بسفائج کوفتہ داخل کرکے طیار کیا جاے بیماریان قولنج کو نفع کرتا ہی
سنّور بلّی کا گوشت گرم تر ہی نواسیر کے درد کو نفع کرتا ہی اور گردہ کو گرم کرتا ہی اور پشت کے درد کو نفع کرتا ہی سقنقور خواہ ریگ ماہی کا گوشت اسکو
مفید ہی جو کہ جماع مین کمی کرتا ہو یعنی باہ اسکی کم ہو اور منی کو زیادہ کرتا ہی شہوت طعام کو قوی کرتا ہی خصوصاً ناف سقنقور کی ارنب بحری دریائی
خرگوش پھیپھڑے مین قرحہ ڈالتا ہی جب کسی کو کھلا پلا دیا جاے اور جو روغن کہ اسمین اسکو پختہ کرین بالون کو تراش ڈالتا ہی (مثل نورہ کے) اسیطرح
اگر اسکو کوٹکر اور تیل مین میسین کہ جب بھی بالون کو تراشتا ہی تیس بحری دریائی بکرا اسکا پیٹ چاک کرکے جب کسی زہریلے حیوان کے ڈنکھ مارنے
کے مقام پر رکھین دوا سے نافع ہی خطاطیف پرستوک کو جلا کر خاکستر اسکے شہد ملا کر حلق مین بیمار ذبحہ کے یعنی جسکے گلے مین ورم ہو لگائین اور تمام
اورام جو خناق یعنی تالو اور جبڑے مین ہوتے ہین ان پر لگانے سے نفع کرتی ہی۔ اور اسی خاک کو ہمراہ شہد کے آنکھ مین لگائین نگاہ کو تیز کریگی اور اگر اسکو
پیٹ چاک کرکے خشک کرین نفع کرتی ہی عقارب یعنی بچھو کو چیر کر اسی کے ڈنکھ مارنے کے زخم پر رکھین درد مین سکون پیدا ہوگا۔ اور جب اسکو زیت مین
بھگو کر رکھ چھوڑ دین یہ تیل دواے نافع بچھو کے کاٹنے کے ہوگی۔ جب بچھو کو خشک کرین اور سفوف کرکے پتھری کا بیمار اسکو تناول کرے مثانہ اور گردہ
دونون کی پتھری کو نفع کرتا ہی علق جونک کو جب ان مقامات پر رکھین یعنی چپٹا دین جہان خون فاسد فراہم ہو خواہ آکلہ ہو یا بلخیہ یا توتیہ قسم داؤن
کی ہو خواہ داد پر اسکو لگا دین انکی جگہ کا خون فاسد چوس لیگی اور بخوبی نفع کریگی۔ اسیطرح جو سرخی چہرہ پر خواہ ناک مین پیدا ہوتی ہی اور احتراق کو یعنی
خون مین فساد آجانے کو منفعت بخوبی کرتی ہی۔ مگر مناسب ہی کہ جونک لگانے کا استعمال بعد تنقیہ بدن کے بذریعہ فصد کے کیا جاے اور بعد استعمال
دواے مسہل کے تاکہ ایسا نہو کہ اندر بدن کے کوئی خراب مادہ کو جونک کھینچکر اسی مقام پر لائے جہان پر اسکو چسپان کیا ہی ذراریح زہریلی مکھی گرم اور
تیز ہی تر کھجلی کو نفع کرتی ہی اور جون کو بدن کے قتل کرتی ہی سپید داغ کو فائدہ کرتی ہی جب داغ پر سرکہ ملا کر طلا کیجاے بہت ہی قلیل مقدار اسکی ان ادویہ مین
بھی ڈالی جاتی ہی جو پیشاب کے ادرار کے واسطے استعمال کیجاتی ہین تاکہ ادویہ کو اپنی حدت کی وجہ سے مثانہ تک پہونچا دے مگر یہ مکھی ادویہ قتالہ مین سے ہی
ذباب عام قسم کی مکھی آنکھ کے درد کو اور پپوٹون کے انتشار کو نفع کرتی ہی اگر اسکو جلا کر شہد ملا کر بالخورہ پر طلا کرین بال اوگا دیگی جراد طویل لانبی
ٹڈی یعنی بڑی قسم ملخ کی اگر چوتھی لرزہ اور تپ کے بیمار کے بدن مین لٹکا دیجاے نفع کرتی ہی سرطان گینگٹا جسکو کیکڑا بھی کہتے ہین جب اسکو
کوٹ کر کانسی تیر کی خواہ برچھی کے جس مقام پر گڑ گئی ہو اس جگہ لگائین خارج کر دیگی۔ اور جب بچھو کے ڈنکھ مارنے کی جگہ پر خواہ سانپ کے کاٹنے کے
مقام پر اسکو لگائین نفع کرتا ہی جب اسکو جلا کر خاکستر اسکی سرکہ مین تر کرین اور اسکو دیوانہ کتہ کے کاٹنے کے زخم پر لگا دین فائدہ کریگی۔ اگر اسکا

پیٹ چاک کرکے رکھو اور نمک سے دھوئین اور جو کے ہمراہ اسکو پکائین اسکے کھانے سے بیماران سِل کو نفع ہوتا ہی خاکستر اسکی اگر زیادہ خرچ کرے دودھ کے ساتھ پی جاے
مادہ تھوکنے کو سینہ سے نفع کرتی ہو مراد یہ ہو کہ سینہ کا مادہ کسی قسم کا ہو خارج ہوجاتا ہی سام ابرص چھپکلی کو اگر کوٹ کر مقام سہم پر لگادین جہان پھنسی
گانسی کا چبھہ گیا ہو اُسکو باہر خارج کردیگی خصوصاً وہ چھپکلی جو باغ مین ہوتی ہو شحوم چربیان سب جانورون کی مجمل یہ ہو کہ گرم تر ہوتی ہین اور کبھی
افعال انکے برطبق طبیعت اُسی حیوان کے مختلف ہوتی ہین جسکی وہ چربی ہو جیسی غذا اُس حیوان کی ہو اور جیسا سن اُسکا ہو اور نر ہونے کی
وجہ سے بھی اور خصی یعنی بدھیا ہونے سے خواہ سانڈ نر سنے کی راہ سے بھی چربی کے اثر مین اختلاف ہوتا ہی شحم الاسد شیر کی چربی سب
چربیون سے زیادہ تر گرم ہو اور خشک بھی سب سے زیادہ ہو اور ورم صلب سوداوی کے تحلیل کرتے ہین سب سے زیادہ قوی چربی ہی شحم الخنزیر
سوٗر کی چربی مین خشکی کمتر ہو مائل رطوبت کی طرف ہو تنضیج پیدا کرتی ہو اور ترطیب کا فعل کرتی ہو ہوام کے ڈسنے سے نفع کرتی ہو شحم الماعز بز کی چربی یعنی
بکری کی چربی مین خشکی زیادہ ہو اور آنت مین اگر لذع اور چھیلن عارض ہو اُسکو فائدہ کرتی ہو جب اسکا حقنہ دیا جاے اور جسکو مرض دوسنطاریا سے معائیہ
کا ہو یعنی آنتون کے خراش سے دست آنے کا مرض خواہ جسکو زحیر یعنی پیچش کا مرض ہو۔ اگر بدھیا بھیڑ ہو اُسکی چربی مین خشکی کمتر ہوتی ہو شحم الدب ریچھ کی
چربی بالخورہ کو نفع کرتی ہو شحم الثعلب لومڑی کی چربی جب روغن سوسن مین پگھلائی جاے کان کے درد کو نفع کریگی اگر کان مین روئی ڈبوکر
اسی چربی سے رکھی جاے۔ اور دانتون کے درد کو بھی مفید ہو شحم البقر گاے بیل کی چربی درمیانی کیفیت پر سوٗر کی چربی اور درندہ جانورون
کی چربی سے ہو شحم العجل بچہ گاو کی چربی مین حرارت گاے بیل کی چربی سے کم ہو اور خشکی بھی کمتر ہو شحم سمک بحری دریا کی مچھلی کی چربی جب پگھلاکر
شہد اسمین ملائین اور آنکھ مین اسکو لگائین بصارت مین جلا پیدا کرتی ہو۔ ابتداے نزول الماء چشم کو بھی مفید ہو مخ العظام ہڈیون کا گودا اسپ جانورون کا
سخت اور ناخشونت اعضا کو نرم کردیتا ہو اور ہاتھ پاؤن اگر پھٹ گئے ہون اُسکو بھی مفید ہو سب سے بہتر گودے کے اقسام مین اونٹ کی ہڈی
کا مغز ہو اُسکے بعد بچہ گاو کا اُسکے بعد بیلون کا اور بکرون کے ہڈیون کا گودا کہ یہ سب خشکی زیادہ رکھتے ہین رُوس اور ادمغہ سری اور بھیجے کے
خواص یہ ہین کہ بھیڑ کا بھیجا اور سری پکاکر اسکے شوربے سے اگر حقنہ دیا جاے نیچے والی تین آنتین اور گردون کی ترطیب کرتا ہو اور بدن کو ہرا اور
فربہ کردیتا ہو اور باہ زیادہ کرتا ہو اگر باہ مین کمی بسبب حرارت اور خشکی کے پیدا ہوئی ہو راس الفار چوہے کے سر سوکھا کر جلائین اور باریک
کوٹکر شہد ملاکر طلا کرنے سے بالخورہ کو نفع کرتا ہو راس الارنب خرگوش کی سری کی راکھ ریچھ کی چربی سے ملاکرین بالخورہ پر ضماد کرنے سے بھی اثر
ہوتا ہی خرگوش کا بھیجا اگر اسکو مسوڑھے پر لگادین اطفال کے دانت نکلنے مین آسانی ہوتی ہو۔ جالینوس کہتا ہی کہ یہ اثر اسمین بنظر خاصیت کے نہین ہی
بلکہ بنظر اس قوت کے ہو جس سے مسکہ اور زیت اور شہد یہ فعل کرتے ہین ایک قوم نے ذکر کیا ہو کہ اگر خرگوش کا بھیجا تناول کیا جاے رعشہ کو نفع کرتا ہو
سری اسکی جلاکر اگر سرکہ ملاکر بالخورہ پر طلا کیجاے نفع کریگی خصوصاً دریائی خرگوش کا بھیجا۔ نیولہ کا بھیجا اگر خشک تناول کیا جاے خواہ سرکہ کے ہمراہ
مرگی کو نفع کرتا ہو قرون یعنی سینگھ سب حیوانات کے خشکی پیدا کرتے ہین۔ بارہ سنگھ اور بکری کا سینگھ اگر جلایا جاے اور دانتون پر بطور منجن کے
ملا جاے جلاے دندان کرتا ہو اور ڈھیلے خواہ ہلتے ہوئے مسوڑھے کو استوار کردیتا ہو اور اگر اسکو کوٹ کر خوب باریک جب ہوجاے بطور سرمہ کے آنکھ مین
لگائین بصارت مین جلا پیدا کریگا اور اُس آنکھ کو قوی کریگا جسکی طرف ریزش مواد کی ہوتی ہو مگر جلانے کے بعد اسکو دھو ڈالین تب یہ اثر ہوگا اور
اگر شراب مین اسکو پیسین اور ڈاڑھون پر رکھین انکو قوی کردیتا ہو جب اسکی راکھ خوب دھو ڈالی جاے اور پھر اسکو تناول کرین ذوسنطاریا اور ذرب
یعنی کہنہ اسہال کو نفع کرتی ہو اور اگر بدون جلانے کے اسکو سرکہ مین پکائین اور اُسکی کلیان کرین ڈاڑھ کے درد کو نفع کرتا ہو۔ اگر اسکو کوٹکر
تناول کرین سانپون کے کاٹنے سے نفع کرتا ہو۔ اگر اسکے دھوئی سلگائین ہوام گریزان ہوتے ہین۔ خون تھوکنے کو اور خون کے جاری ہونے کو

بدن سے بھی فائدہ کرتا ہے خصوصاً اگر کتیرا ملاکر تناول کیا جاوے مثانہ کے درد کو نفع کرتا ہے سیقان کہ ہمراہ سکنجبین کے مفید ہے اگر اسکو کوٹکر ساڑھے چار ماشہ
تناول کرین سانپون کے کاٹنے کو نفع کریگا مترجم یہ فقرہ مکرر ہے قرون البقر شاخ گاو جب کو ٹکر زاج یعنی پھٹکری سرخ اور پانی کے ہمراہ پلایا جاے
پانی جو آنتون مین پیدا ہوتا ہے اسکو منع کریگا۔ ریات بھیپھڑون کا یہ حال ہے کہ اونٹ اور سور کا بھیپھڑا اگر جلا کر خاک اسکی سوڑھے کی رگڑ پر چھڑکی جاے
نفع کریگی ریۃ الثعلب لومڑی کا بھیپھڑا اگر سرکہ عنصل مین پکایا جاے ضیق النفس اور ابتداے دمہ کو نفع کرتا ہے ریہ حمار الوحش صحرائی گدہے
کا بھیپھڑا اگر سوکھا کر کوٹا جاے اور پھر اسکو تناول کرین ضیق النفس اور کھانسی کو نفع کریگا اکباد کلیجی دیوانہ کتے کی اگر بھون کے اسکو کھلائی جاے
جسکو دیوانہ کتہ نے کاٹا ہو بخوبی نفع کریگی کبد الماعز بکری کی کلیجی اگر بھون کر جو پانی خراب اس سے بروقت بریان کرنے کے ٹپکتا ہے اسکو آنکھ مین توندھی والے
کے لگاوین نفع کریگا خصوصاً اگر سیاہ مرچ پیسکر بھی کلیجی پر بروقت بھوننے کے چھڑکی ہو اسی طرح اسکے بھونتے وقت جو بخارات اٹھتے ہین انکو آنکھ پر
پہونچانے سے بھی رتوندھی کو نفع ہوتا ہے اور بعد لگانے کے خواہ بخارات آنکھ مین لینے کے پھر بھونی ہوئی کلیجی کھا لینی بھی چاہیے۔ کبھی مرگی کے
مریض کو یہ کلیجی نفع کرتی ہے کبد الضان بھیڑ کی کلیجی اگر بھونکر آدمی تناول کرے دست کو بند کردیتی ہے کبد حمار اہلی پالے ہوئے گدہے کی کلیجی کو اگر
مرگی کا بیمار تناول کرے نفع کرتی ہے کبد خنزیر صحرائی جسکو جنگلی سور اور ٹبریل بھی کہتے ہین اگر سرکہ مین ڈبو دیجاے اور اسکو پکالین وہ شوربا
ہوام کے ڈسنے کو نفع کرتا ہے کبد العجل گوسالہ کی کلیجی سوکھا کر باریک کوٹین اور تناول کرین مرگی کو نفع کرتی ہے کبد ذیب گرگ کی کلیجی اگر سوکھا کر
خوب باریک کوٹین اور ادویہ مناسب ملاکر استعمال کرین درد جگر کو بخوبی نفع کرتی ہے خصی خصیہ بارہ سنگھ کے جب سوکھا کر شراب کے ہمراہ تناول
کرین سانپون کے کاٹنے سے نفع کرتی ہے خصی العجل گوسالہ کا خصیہ سوکھا کر اور خوب کوٹین اور کھلائین نعوظ یعنی استادگی ذکر کی اور شہوت زیادہ
پیدا کریگا جند بادستر کہتے ہین دریائی کتہ کا خصیہ ہے لطیف اور محلل ہے کثرت سے اخلاط غلیظہ بالزوجت کے جو دردون مین عارض ہو اسکو
نفع کرتا ہے اور بہت جلد گرمی پیدا کرتا ہے اگر اندر خواہ باہر بدن کے استعمال کیا جاے۔ جو ریاح غلیظ معدہ اور آنتون مین خواہ رحم مین ہون انکو نفع کرتا ہے
بیماران فالج اور لقوہ اور سبات یعنی پینکی اور نسیان کو مفید ہے اور حیض کا ادرار کرتا ہے اگر آب فودنج کے ہمراہ پلایا جاے مردہ بچہ اور مشیمہ یعنی جیور جو رحم مین پھنس گیا ہو
اسکو خارج کردیتا ہے جب اسکو چنگاری کی آگ پر رکھکر بخارات اسکے ناک مین پہونچائین بھی اثر ثبت بھی کریگا رعشہ کو نفع کرتا ہے اور ہچکی جو امتلا سے عارض ہوئی ہو
اسکو مفید ہے اگر آب تمام یعنی پودینہ کوہی کے پانی کے ہمراہ پیا جاے۔ اور اگر اسکو روغن خیلی سے ملاکر بدن کی مالش کرین ریاح کو نفع کریگا۔ اور اگر قضیب مین
یعنی سوراخ نایزہ مین اسکو ٹپکائین پیشاب کی دشواری کو نفع کرتا ہے بشرطیکہ یہ دشواری خلط غلیظ بلغمی سے عارض ہوئی ہو قضیب الحمر و الایل
صحرائی خر اور بارہ سنگے کا قضیب اگر خشک کیا جاے اور ساڑھے چار ماشہ اسکو یعنی قضیب خر صحرائی کو تناول کرین بڑے قسم کے سانپون کے کاٹنے
سے نفع کرتا ہے اور بارہ سنگھے کا قضیب بھی یہی اثر کرتا ہے اظلاف ناخن اور سم کے افعال یہ ہین بکری کا کھر جلا کر پیسین اور سرکہ ملاکر لگائین بالخورہ کو نفع کرتا ہے
حافر حمار وحش صحرائی گدہے کا کھر اگر اسکو جلا کر تناول کرین مرگی کو نفع کرتا ہے جب اسکی راکھ زیت مین ملاکر طلا کرین خنازیر کی تحلیل کردیتا ہے۔ اور اگر اسی کو
زیت کے ساتھ بالخورہ پر طلا کرین نفع کرتا ہے۔ سناسی اسپ کا سم بھی ایسا ہی اثر کرتا ہے عظام محرقہ جلائی ہوئی ہڈیان تحلیل اور تخفیف کرتی ہین کعب خنزیر
سور کا کھر اگر جلا کر اسکا منجن ملا جاے دانتون کو مستحکم کرتا ہے۔ اور منظر خاصیت کے مروڑ کو اور نفخ شکم کو فائدہ کرتا ہے کعب البقر گاے کا کعب اگر جلا کر بطور منجن
کے ملا جاے ہلتے ہوئے دانت کو قوی کردیتا ہے اور اگر ہمراہ سکنجبین کے تناول کیا جاے تلی کو پگھلا دیتا ہے۔ اور شہوت جماع کو برانگیختہ کرتا ہے۔ برص کو نفع کرتا ہے ساق
گاو کے اگر جلا کر کوٹی جاے اور اسکو تناول کرین روانی شکم اور خون کی آمد کو بند کردیتی ہے جلود کھالون کے خواص یہ ہین سانپ کی کینچلی جب سرکہ مین جوش دے کر
اسکی کلیان کیجائین دانتون کے درد کو نفع کرتی ہے جلد قنفذ ساہی کی کھال اگر خشک کرکے کوٹی جاے اور شہد ملاکر اسکو طلا کرین بالخورہ کو نفع کریگی۔

بکری اور بھیڑ کی کھال اگر گرما گرم جس وقت کہ بدن سے کھینچی جاتی ہے اُس شخص کے بدن پر ڈالدین جو تازیانہ سے مارا گیا ہو بخوبی نفع کرتی ہے۔ اسیطرح نفع کرتی ہے جسکو چھوٹی قسم یا بڑی قسم کے سانپ نے کاٹا ہو **جلد ابن آدی** گیدڑ کی کھال اگر اُسکے بدن پر لٹکائی جاے جسکو دیوانہ کتے نے کاٹا ہو پانی سے وہ شخص نہ ڈریگا۔ پورانے جلد جو موزے کے خواہ جوتے کے تلے مین ہوتی ہے اگر اُسکو جلا کر خاکستر اُسکی موزے کی رگڑ کے زخم پر چھڑکی جاے فائدہ کریگی بشرطیکہ اُس مقام پر ورم نہ آگیا ہو اور آگ سے جلے ہوئے مقام کی ریم وغیرہ کو خشک کردیتی ہے۔ اور سواری کی وجہ سے رانین جو چھل جاتی ہین اور زخم پڑجاتے ہین اُنکو بھی فائدہ کرتی ہے **عزمی الجلود سریش** جو کہ چھلی وغیرہ سے بنایا جاتا ہے سعفہ یعنی ناخن کے اردگرد کو نفع کرتا ہے اگر اُسپر طلا کیا جاے اور فتق کو نفع کرتا ہے اگر جوز السرو ملا کر اُسپر طلا کیا جاے **اطراف حیوان بحری** دریائی جانور کے ہاتھ پاؤن خواہ اور اعضا کنارہ بدن کے سب مین جلا اور خشک کرنے کی قوت ہے اور سب سے زیادہ سرطان بحری کے اطراف مین یہ قوت ہے۔ اسی وجہ سے انکا استعمال جلانے کے بعد چھائین پر کیا جاتا ہے اور دیوانہ کتہ کے کاٹنے کے زخم پر اور آنکھ کے سپید چھلے پر۔ اور دانتون مین جلا اور چمک پیدا کرتی ہے **صدف** سیپ وہی اچھی ہے جو سپید ہو اگر اسکو جلا کر بطور منجن کے استعمال کرین جلا اور چمک دانتون مین پیدا کریگی اور قروح کو خشک کردیتی ہے۔ آنکھون کے قروح کو نفع کرتی ہے اور آگ سے جلجانے کو اور گھونگھہ خواہ سنکھ بھی وہی اثر کرتا ہے مگر کوڑی سے یہ ضعیف ہے **صوف وشعر** روئین اور بال جانورون کی یہ کیفیت ہے صوف سوختہ خشکی پیدا کرتا ہے اور گرم لطیف ہے ڈھلا گوشت جو قرحہ مین ہوتا ہے اُسکو پگھلا دیتا ہے اسیطرح اگر بالون کو جلا کر آگ سے جلے ہوئے مقام پر طلا کرین فائدہ کرتا ہے۔ پورانی لنگھی جو بالون مین کرتے کرتے گھس گئی ہو اور بال اور چرک سے بھر گئی ہو اُسکو جلا کر اگر باہر نکلی ہوئی مقعد پر چھڑکین اُسکو اندر لیجاتی ہے اور اپنی جگہ پر ٹھہرا دیتی ہے **شعر الانسان** آدمی کے بال جلا کر اور سرکہ مین پیسین پھر اُسکو دیوانہ کتے کے کاٹنے کے زخم پر لگائین نفع کرتے ہین مناسب ہے کہ جب پشم خواہ بال کو جلانا منظور ہو خواہ شاخ وغیرہ کو چاہیے کہ اُس شے کو لوہے کے برتن مین بھرین خواہ نیا برتن مٹی کا ہو اُسمین بھرین اور منھ اُسکا بند کردین ایک طباق سوراخ دار سے پھر اُسکو آگ پر رکھین اور جلائین سمکہ مخدرہ وہ مچھلی جسکی کھانے سے بدن سُن ہو جاتا ہے جب یہ مچھلی زندہ اُس شخص کے سر پر رکھی جاے جسکو درد سر ہو بوجہ تخدیر کے بعض اعضا کی پیچش اور سُن کردینے کے نفع کریگی

تریپن باب مین مجملی بیان دست آور دواؤن کا اور کیفیت دست آوری ادویہ مسہلہ کی

جب ہمنے قوتین ادویہ مفردہ کی اور اُنکے منافع بیان کردیے اب ہمپر واجب ہے کہ ادویہ کے بیان کو پورا کردین اسطرح پر کہ ادویہ مسہلہ کا اور انکی دست آوری کی کیفیت بھی بیان کرین اور ہر ایک دواے مسہل کی قوت اور اُسکا اثر جو بدن مین ہوتا ہے اور اُسکے منافع کو ذکر کرین اور جو دوائین اُنمین سے ممتاز اور لپٹ ہین وہ ہر صنف مین ہین اصناف سے ادویہ مسہلہ کے اور جو ادویہ مسہلہ کا ضرر دفع کرنے والی چیزین ہین اُنکو بھی لکھین اور ابتداے بیان مین اجمالاً اُن قواعد سے ہم کرین جنکی طرف احتیاج اُس شخص کو ہے جو ارادہ تحصیل علم کیفیت اسہال ادویہ کا کرے۔ اب ہم کہتے ہین کہ ادویہ مسہلہ سب کی سب ایک ہی قسم کی قوت سے اسہال طبیعت نہین کرتی ہین بلکہ بعض دوا بوجہ قبض کے اسہال کرتی ہے جیسے ہلیلہ اور بعض ادویہ بسبب جلا کے دست آور ہے جیسے شورا اور نمکین اور میٹھی چیزین اور بعض ادویہ بسبب حدت اور تیزی کے مسہل ہوتی ہین جیسے فربیون اور بعض ادویہ بسبب لزوجت اور چسپندگی کے جیسے لبلاب یعنی عشق پیچان اور بعض ادویہ بوجہ قوت جاذبہ کے کہ وہ قوت اپنی مشاکل اور مشابہ مزاج خلط کو بدن سے جذب کرتی ہے جیسے سقمونیا کہ خلط صفراوی کو تمام بدن سے جذب کرتی ہے جیسے حجر مقناطیس لوہے کو جذب کرتا ہے اسیطرح اور ادویہ بھی جو بذریعہ جذب کے دست آور ہین وہ اُسی خلط کی مسہل ہوتی ہین جو اُنکی مشاکل ہین اسی طرح پر یعنی بطور جذب مقناطیس کے اطبا کی راے مین اختلاف واقع ہوا ہے کہ جذب کرنا دواے مسہل کا خلط موجودہ بدن کو کس کیفیت سے ہوتا ہے پس بعض کا قول تو یہ ہے کہ دواے مسہل کو جب آدمی گلے سے نیچے اُتار لیتا ہے اور اُسکے معدہ مین جا پہونچتی ہے

اب معدہ سے خارج ہو کر اُس عضو مین چلی جاتی ہی جسمین وہ فضلہ موجود ہی جسکی شان سے یہ بات ہی کہ جذب ہو کر براہ دستون کے خارج ہو اور اس دوا کا
وہان تک پہونچنا اس ذریعہ سے ہوتا ہی کہ وہ خلط بسبب مشاکلت اور مشابہت کے اُس کو پہلے اپنی طرف جذب کرتی ہی پھر وہ عضو جسمین وہ خلط پہلے سے
تھی اور اب دوائے مسہل بھی جذب ہو کر اُسمین پہونچی ہی اور یہ دو چیزین مخالف مزاج عضو کے اُسمین فراہم ہو گئی ہین ایک خلط دوسری یہ دوا بوجہ
ناگوار ہونے کے ان دونون کو دفع کرتا ہی اُسی قوت دافعہ کے ذریعہ سے جو خالق تعالے شانہ نے اُس عضو مین پیدا کی ہی بسبب اسکے کہ اب عضو کو
کراہت پہونچتی ہی اور موذی کی فراہمی سے اور نفرت عضو کی ان سے زیادہ ہوتی ہی اب یہ دوا اور وہ خلط دونون ساتھ ہی عضو مذکور سے
دفع ہو کر آنتون مین آتے ہین اور وہان سے بذریعہ اسہال کے خارج ہو جاتے ہین۔ اس قول مین خطا رائے کی یہ ہی کہ جاذب کا یہ قاعدہ نہین ہی
کہ مجذوب تک کھنچ جاے بلکہ مجذوب کھنچکر بطرف جاذب کے آتا ہی جیسے لوہا کہ مجذوب ہی کھینچکر بطرف مقناطیس کے جو جاذب ہی آتا ہی
پس دوا اگر جاذب ہی وہ کیونکر کھنچکر خلط تک پہونچیگی مترجم یہ خطا اسی نظر سے ہی کہ یہ لوگ باوجودیکہ دوائے مسہل کو جاذب
کہتے ہین اور پھر اسکو خلط مذکور تک کھنچنے کے قائل ہین گویا انکے قول سے خلط جاذب اور دوا مجذوب ہوئی جاتی ہی متن اور بعض طبیبون کا قول یہ ہی کہ دوائے
مسہل جب معدہ مین پہونچے اُسکی خاصیت سے یہ بات ہی کہ خلط جو مناسب اور مشابہ اسی دوا کے ہی اُسکو بطرف معدہ کے جذب کرتا ہی جس عضو بدن مین وہ
خلط کیون نہ ہو جیسے حجر مقناطیس لوہے کو جذب کرتا ہی اور یہ رائے بھی صحیح نہین ہی اسلیے کہ اگر ایسا ہی واقع ہوتا کہ خلط جذب ہو کر معدہ مین آتی اور دوا سے قریب
ہو جاتی اب دونون چیزین یعنی دوا اور خلط آپسمین چسپان اور ضم ہو جاتین جیسے لوہا مقناطیس سے بعد جذب ہونے کے چسپان ہو جاتا ہی اور پھر جھپٹ کر لوہا از خود
مقناطیس سے نہین جدا ہوتا ہی۔ اور بعض طبیبون کا قول یہ ہی کہ دوائے مسہل جب معدہ پر وارد ہوئی اُسکی شان سے یہ بات ہی کہ خلط مشاکل اور مشابہ کو جذب کرے
کسی عضو مین کیون نہ ہو دور ہو یا نزدیک معدہ کے تا اینکہ اقاصی بدن یعنی دور اور مقامات بدن مین کیون نہ ہو پس یہ خلط اُن رگون مین جاری ہو کر
آتی ہی جنمین خون جگر سے جاری ہو کر اس عضو تک پہونچتا ہی چنانچہ اُن رگونکا اور خون کے آنے کا حال ہمنے باب تشریح رگہاے ساکن مین بیان کر دیا ہی اب خلط
انھین رگون مین ہوتی ہوئی جگر تک پہونچتی ہی اور جگر سے اُس رگ مین آتی ہی جسکا نام ارباب رکھا گیا ہی پھر باب سے مرابض مین یعنی اُن آنتون مین جہان
چربی رودہ فراہم رہتی ہین اور مرابض سے اُس آنت مین جسکا صائم نام ہی اور اُس آنت مین جسکا نام اثنے عشری ہی کہ ہر آدمی کے ناپ سے بارہ انگشت
کی ہی جب اُس آنت مین پہونچی یہ آنت اُسکو موٹی آنتون کی طرف دفع کرتی ہی اور موٹی آنتین اسکو بطرف خارج کے دفع کرتی ہین۔ آنتون کا دفع کرنا
اس خلط کو بطور دفع کرنے شے موذی کے ہوتا ہی اور اپنی صفائی او تنقیہ کے لحاظ سے ہی۔ اور یہ رائے صحیح ہی بنظر قیاس کے بھی درست ہی اسلیے کہ طبیعت
پر اسطرح کی کارروائی کرنی آسان ہی بہ نسبت اسکے کہ جب یہ خلط اعضا سے جذب ہو کر معاء صائم تک پہونچے اور یہ آنت خلط کو اوپر چڑھائے تاکہ
اثنا عشری آنت مین چڑھکر پہونچے اور وہان سے بواب تک چڑھے جو اثنا عشری کے اوپر ہی اور بواب سے چڑھکر معدہ مین جاے اور پھر معدہ اسکو دوبارہ
آنتون کی طرف رد کرے اور اتارے اور جیسا دوسرا قول ابھی گذر چکا ہی علاوہ بران معدہ مین پہونچنے سے اور بھی ایک ضرر کا مظنہ غالب ہی کہ اگر یہ خلط
ردی صفراوی ہوگی خواہ اور کسی قسم کی خراب خلط ہوگی کرب اور غم اور قلق اور متلی اور سانس کا اُلٹ پلٹ اور ہچکنے وغیرہ بھی پیدا کریگی اور یہ بات تدبیر
طبیعت کے خلاف ہی اور یہ ضرر جو ابھی مذکور ہوے معدہ کے قوت حس سے پیدا ہونگے پس اب معلوم ہوا کہ دوسری رائے اور تجویز نہ اُسکو قیاس قبول کرتا ہی اور نہ
صحیح بھی ہی ہان اگر خلط جذب شدہ بطن دماغ مین ہو اور لہوات یعنی کوے اور تالو کے مقامات مین اور گلے میں اور قصبہ ریہ یعنی پھیپھڑے کے نلی مین ہو جب
ان مقامات مین یہ خلط ہوگی دوائے مسہل اُسکو بطرف مری کے جذب کریگی اور مری مین ہو کر معدہ مین آئیگی اور معدہ سے بطرف آنت کے اُتریگی لیکن
اگر یہ خلط دماغ کے رگون مین ہوگی پس شان دوائے مسہل سے یہ ہی کہ ان رگون سے خلط کو جذب کرکے وداجین کی طرف جنکو شہ رگ کہتے ہین لیجاے اور پھر

تمام بدن کے رگون مین جو اگر جگر تک پہونچائے پھر جگر سے مراق تک یعنی جہان پر چربی رودہ جمع رہتی ہین اور اثنا عشری آنت تک اور صائم تک وہان سے
موٹی آنت مین جاکر خارج ہو اسکو جاننا چاہیے۔ یہ بھی جاننا مناسب ہے کہ ادویہ مسہلہ جو ایسی ہین کہ بقوت جاذبہ دست لاتی ہین انہین کیفیت سمی ہے
یعنی زہر کی ویسی کیفیت ہے جو بدن کے مخالف ہے اور جب ایسی دوا بدون اصلاح کے نامناسب طور پر استعمال کیجائیگی مقدار نامناسب خواہ کیفیت
اور وقت نامناسب مین دست زیادہ لائیگی یہانتک کہ آدمی مرجائیگا خواہ کوئی اور آفت اسکے بدن مین پیدا ہوگی فاضل بقراط نے کہا ہے اپنی
کتاب مسمی بطبیعت انسان مین۔ کہ ہر ایک دوائے مسہل جب معدہ مین پہونچتی ہے اسکی شان سے یہ بات ہے کہ پہلے اسی خلط کو جذب کرتی ہے جسکے جذب
ہونے کی لیاقت اس دوا سے ہے پھر اگر اسے دوا مین بعد جذب ہونے اور خارج ہوجانے اسی خلط کے قوت کچھ باقی رہے اور اخلاط کو بھی جذب
کرکے اسہال کے ذریعہ سے دفع کریگی اور دیگر اخلاط کو دوبارہ جب ہی جذب کریگی کہ رقیق اور لطیف ہو اسکی توضیح یہ ہے کہ مثلاً کسی دوا کی شان سے
خلط صفراوی کا خارج کرنا ہے پہلے تا امکان اسی خلط کا اخراج کریگی پھر اگر اس دوا مین قوت ایسی باقی ہے کہ اور بھی کسی چیز کا جذب کر سکتی ہے بلغم
کو جذب کریگی اگر بلغم بہ نسبت خلط سوداوی کے زیادہ تر رقیق اور لطیف ہو اور بعد اخراج بلغم کے بھی اگر دوا مین قوت باقی رہے سودا کو جذب کریگی پھر
سودا کے جذب کرنے کے بعد اگر اسمین قوت باقی ہے خون کو جذب کریگی اور اسی طرح اگر کسی دوا کی خاصیت اسہال بلغم کی ہے پہلے بلغم کو خارج کرکے بعد
اسکے صفرا کو اسکے بعد سودا کو اسکے بعد خون کو جذب کرکے خارج کردیگی۔ خون کا جذب اور اخراج سب کے پیچھے اسی وجہ سے ہوتا ہے کہ سب اخلاط سے خون
زیادہ تر غلیظ ہے اگر طبیعت کو برا معلوم ہوتا ہے کہ خون کو خارج ہونے دے اور اسکو بہت روکتی ہے جہانتک اس سے روکنا ممکن ہے اسلیے کہ قوام بدن کا
اسی خون سے ہے پس طبیعت اسکی خارج ہونے پر دلیر نہین کرتی ہے جب تک قوت طبیعت کی ساقط نہوجاے جو آخری درجہ بدن کے متاثر ہونے کا ہے۔ دوائے مسہل
خون کو اسلیے جذب کرتی ہے آخر کار مین اسکے کہ قوت ماسکہ یعنی روکنے اور ٹھہرانے والی قوت جب زیادہ ضعیف ہوجاتی ہے اور رگون کے منھ پھیل
جاتے ہین بسبب اسکے کہ دوائے مسہل کے لذع اور چبھن کا گزند انکو پہونچتا ہے اور بقوت زائد اخلاط کے کشش دوائے مسہل کر رہی ہے اس وجہ سے بھی رگون کا
منھ پھیل جاتا ہے ہمیشہ اور ہر حال مین اسی طرح خلط مناسب کے بعد خون کا خارج ہونا مناسب نہین ہے اسلیے کہ اکثر تو یہی ہوتا ہے کہ آدمی دوائے مسہل قوی کے
استعمال سے اگر ایک خلط پوری اور بالکل خارج ہوجائے خواہ دو خلطین بالکل خارج ہوجائین مرجاتا ہے اور خون کے خارج ہونے کی نوبت بھی نہین آتی ہان خون کے
خارج ہونے کی صورت اسوقت پیدا ہوتی ہے کہ دوائے مسہل کی قوت بہ مسہلہ شدید ہو اور بدن انسان کی قوت بھی قوی ہو کہ متحمل تینون اخلاط کے نکلنے کی
ہوسکے اور اسوقت قوت بدنی باقی رہے کہ خون کا اخراج بھی ہونے لگے ایسے وقت آدمی نہین مرتا ہے اور خون کے نکلنے تک نوبت پہونچ جاتی ہے پھر اگر ایسا اتفاق ہو
کہ دوا کی خاصیت سے ایک ہی خلط کا خارج کرنا ہے اسلیے کہ بہت سے ادویہ ایسے ہین کہ دو خلط کو ان اخلاط ثلاثہ کا یعنی بلغم صفرا سودا سے اخراج کرتے ہین
باوجود اسکے کہ دوائے مسہل خلط واحد کی ہے یہ بھی اتفاق ہوا کہ قریب معدہ کے کوئی خلط مخالف خلط خاص دوائے مسہل کے نہو مراد یہ ہے کہ جس خلط واحد کا اخراج
یہ دوا کرتی ہے اسکے مخالف کوئی خلط قریب معدہ کے موجود نہو اسلیے کہ اکثر گاہ باریک آنتون مین اور ان رگون مین جو بنام جداول مشہور ہین اور قریب
معدہ کے یہ آنتین اور جداول واقع ہین ایسی خلط موجود ہوتی ہے جو مخالف اس خلط کے جسکو یہ دوائے مسہل خارج کرنا جذب کرکے چاہتی ہے اب ایسے وقت مین
کہ دوا مقتضی اخراج خلط واحد کی ہے اور کوئی خلط مخالف قریب معدہ کے نہین ہے پہلے وہی خلط خارج ہوگی جسکو دوائے مسہل جذب کرنے کی مقتضی ہے
اور اس خلط کا خروج قبل اس زمانہ کے ہوگا کہ قوت دوائے ہذا کی خلط بعید تک پہونچے اور یہ بات یعنی خلط قریب کا پہلے خارج ہونا
اس وجہ سے ہوگا کہ جس جگہ وہ خلط قریب موجود ہے اسکو ایذا دوائے مسہل کی کیفیت سے پہونچیگی اور یہ ایذا
قوت دافعہ کی تحریک کریگی تب اس خلط کا اخراج طبیعت اسی وجہ سے کریگی نہ اسلیے کہ دوائے مسہل نے اسکو جذب کیا ہے

جب دوائے مسہل کے بلانے کھلانے مین ایسے ایسے ضرر اور عجیب گی خواص اور افعال کئے ہین پس لازم ہر کہ کوئی آدمی استعمال دوائے مسہل کا بدون پوری احتیاط اور پورے رکھ رکھاؤ کے نکرے اور اگر کرے بھی تو اُسی مقدار مناسب پر کرے جسکی حاجت ہو اور اُسی خلط کے خارج کرنیوالی دوا کا استعمال کرین جس سے بالفعل ایذا پہونچ رہی ہو کسی مرض مین جو خلط واحد سے پیدا ہوتے ہین کیون مبتلا نہو۔ اور یا جو خلط غالب ایسے مرض مین ہو چند اخلاط سے پیدا ہوا ہو اُسی کا تنقیہ پہلے کرے۔ اگر ایسی تدبیر اخراج خلط کی دوائے مسہل سے کریگا وہی خلط خارج ہوگی جو ایذا دے رہی ہو اور مرض سے اُسکو شفا ہوگی اور صحت بدنی حاصل ہوگی۔ پھر اگر اسکے خلاف اگر استعمال دوائے مسہل کا کریگا ایک دو حالتون کی طرف اُس خراب تدبیر کا انجام ہوگا۔ یا تو کوئی آفت جدید اُسکے بدن مین یہ تدبیر پیدا کریگی یا اینکہ یہ آدمی ہلاک ہو جائیگا مثال اسکی جیسے سقمونیا اور اگر کوئی شخص پوری مقدار شربت سے زیادہ تناول کرے مثلاً دو دانگ یعنی ڈیڑھ ماشہ جو پوری مقدار شربت اُسکی زیادہ سے زیادہ ہر اس سے بھی زیادہ تناول کرین۔ یا اینکہ جسقدر حاجت سقمونیا دینے کی ہمراہ اور ادویہ مسہلہ کے واسطے اخراج خلط صفراوی کے بنظر قواعد فن کے ہر اُس سے زیادہ تناول کرین۔ یا سقمونیا کے جو خراب قسم اور مہلک ہو اور اُسکی کیفیت اچھی نہین ہر یعنی مزاج اُسکا نادرست ہر اُسکو اگرچہ قلیل ہی مقدار سے استعمال کرین۔ یا اینکہ استعمال سقمونیا سے جیدکا بھی بدون اُسکے اصلاح کرنے والی ادویہ جو سقمونیا کی حدت اور تیزی توڑ ڈالتے ہین جسقدر حاجت اسکے تیزی توڑنے کی ہر بدن خاص مین مراد یہ ہر کہ ہر ایک بدن کی اور ہر ایک مادہ کی نظر سے مختلف طرح سے حدت زائل کرنے کی حاجت ہر کبھی کم اور کبھی زائد ہوتی ہر تا اینکہ سقمونیا کو گرم زمانہ مین جب خوب گرمی پڑ رہی ہر جیسے ہندوستان مین جیٹھ اساڑھ کا زمانہ پھر ایسے خراب طور پر اسکے استعمال سے دست زیادہ آئین گے اور اخراج مادہ کا حد سے زیادہ کریگی اور خلط خارج شدہ کے ہمراہ روح کا بھی اخراج کریگی اور اُس روحی پر غشی طاری ہوگی اور کرب پیدا ہوگا اور معدہ کا منھ گویا فشردہ ہوتا ہوا معلوم ہوگا خصوصاً اگر سقمونیا اُسکو پلائی گئی ہوگی جسپر غلبہ خلط بلغمی کا تھا خواہ جسکا سن شیخوخت ہر پس ایسے اشخاص کے بدن سے اُس خلط کو سقمونیا خارج کریگی جس خلط کا رہنا اُس بدن مین زیادہ تر محتاج الیہ ہر اور اُسکے رہنے کی حاجت ایسے بدن مین اسواسطے زیادہ ہر تاکہ مقابلہ برودت اور رطوبت بلغم کا اپنی حرارت اور یبوست سے جو صفرا مین ہر کرتا رہے اور جب صفرا سقمونیا کے تناول سے ایسے بدن سے خارج ہوگیا اب فقط بلغم ہی باقی رہ جائیگا اور بدن پر اُسی کی قوت ہوگی اور صاحب بدن پر امراض صعب پیدا کریگا جیسے خوف تلف جان کا ہر پھر اگر سقمونیا کی قوت صفرا کے جذب کرنے کے بعد باقی رہے کہ بلغم کو بھی اُسنے جذب کیا اور سودا کو بھی جذب کرکے خون کے جذب کرنے تک نوبت پہونچیگی جیسا ابھی اوپر ہمنے بیان کیا ہر۔ لیکن اگر استعمال سقمونیا کا بقدر حاجت ہو اور اُسکی اچھی قسم اختیار اور پسند کیجاے اور پھر ہمراہ اسکے مصلح چیزین جو اُسکے ضرر کو توڑ ڈالتی ہین بھی شامل کیجائین جیسے نشاستہ اور انیسون اور معتدل اوقات سالانہ مین اُسکا استعمال ایسی عمدگی سے ہو کہ جیسے ربیع کے زمانہ مین اور اُس شخص کے واسطے تجویز ہو جسکا سن جوانی کا ہر اور جسکے بدن مین صفراوی خلط کی کثرت ہر ایسے شخص کے بدن سے ان قواعد اور شروط کے لحاظ سے وہی خلط خارج کریگی جو ایذا دہندہ اُسکے بدن مین ہر اور اُسی خلط سے اُسکے بدن کو پاک صاف کریگی اور مریض کو پوری منفعت سقمونیا کی استعمال سے ہوگی۔ اسی طریقہ سے مناسب ہر کہ ہر ایک دوائے مسہل کی استعمال کیجاے اور بھی تدبیر ملحوظ رہے جو ضرر کو اُس دوا کے زائل کردے اور جو خرابی اُسمین ہر اُسکو مٹادے اور استعمال کرنے والے کو نفع کرے چنانچہ اُن قواعد کو ہم اس باب کے بعد جو باب آتا ہر یعنی باب چھپن اُسمین بیان کرینگے انشاء اللہ تعالے

چھپن باب اصناف ادویہ مسہلہ کا بیان اور سب سے پہلے بیان سقمونیا کا

سقمونیا جسکو محمودہ بھی کہتے ہین گرم خشک ہر خاصیت اسکی اسہال صفرا کا ہر اور صفرا کو دور دراز مقامات سے بدن کے جذب کرلیتا ہر کہین کسی جگہ پر

کیون نہ واقع ہو۔ مگر سقمونیا معدہ کو ضرر کرتی ہی اور جگر کو بھی مضر ہی خصوصاً اگر معدہ اور جگر ضعیف ہون جب زیادہ ضرر کرتی ہی بہترین اقسام سقمونیا
کی وہ ہی جو انطاکیہ سے آتی ہی اور رنگ اُسکا سپید کبودی مائل ہوتا ہی اور صاف ہو میلی نہ ہو جلدی ٹلجائے سیب کے مشابہ ہو اور بدترین
اقسام اسکی وہ ہی جو کہ جرامقہ کے شہرون سے آتی ہی رنگ اُسکا سیاہ ہوتا ہی اور چھلکی کے ملنے سے ریزہ ریزہ نہین ہوتی۔ یہ قسم ایسی ہی جو
پیچ اور مروڑ اور کرب اور خراش آنتون مین پیدا کرتی ہی پس مناسب نہین ہی کہ اسکا استعمال کیا جاے۔ مناسب ہی کہ وہی قسم اسکی استعمال
کیجاے جو ممتاز اور پسندیدہ ہی اور اگر تنہا اسکو پلائین تو ایک دانق سے اڑھائی دانق تک یعنی چھ رتی سے پندرہ رتی تک پلائین۔
اور اگر اسکو اور دواؤن کے ہمراہ پلائین پس نصف دانق سے ایک دانق تک یعنی تین رتی سے چھ رتی تک لیکن اگر سقمونیا کو ثلث
درم سے زیادہ پلائین یعنی سوا دو ماشہ سے زیادہ اڑھائی ماشہ خواہ اور کبھی زیادہ استعمال سے اتنے دست زیادہ آئین گے کہ وہ شخص مر جائیگا
اور اسکو تشنج عارض ہوگا اُسی تشنج سے مر جائیگا۔ اور کبھی دست بالکل نہین آتے اور پینے والے کو کرب اور پیچ اور سرد پسینا اور غشی عارض
ہوتی ہی جگر کو سقمونیا سے ضرر عظیم پہونچتا ہی مترجم ہمارے ملک مین اول تو خراب قسم سقمونیا کی آتی ہی اور عطار لوگ مدار اور تھوہر کا دودھ آٹے مین
ملا کر بجاے سقمونیا کے فروخت کرتے ہین بہرحال یہ مقدار ہرگز نہ دینی چاہیے نہایت قوی آدمی کو چھ رتی سے زیادہ کبھی نہ دیجاے اور کم
جسقدر ہو بہتر ہی مین جو دوا قابل اسکے ہی کہ سقمونیا سے ملا دیجاے اور اسکا ضرر رفع کر دے وہ نشاستہ اور انیسون ہی ہر واحد سے بقدر
حاجت کے ملانا چاہیے اور اسکی تفصیل یہ ہی کہ اگر سقمونیا کا مقدار شربت پورا ہی اور فقط اُسی کا استعمال کیا جاتا ہی پس مناسب ہی کہ نشاستہ
اور انیسون دونون ملکر ہموزن سقمونیا کے ملائی جائین خوب پیسکر اور جلاب سے گوندھکر۔ اور اگر سقمونیا ہمراہ اور ادویہ کے مستعمل ہو اسوقت
نشاستہ اور انیسون کی مقدار ایک دانق کی ہو جو برابر چھ رتی کے ہی۔ مناسب ہی کہ اگر سقمونیا کا استعمال کرنے والا آدمی آسودہ حال اور عیش و آرام مین
بسر کرنے والا ہو اور مزاج اُسکا گرم ہو اُسکے واسطے سقمونیا کو ایک چھوٹے سیب مین خواہ بہی مین بریان کرین اور اُسکا طریقہ یہ ہی کہ سیب کو لیکر اسمین
گڑھا کرین اور بیج اُسکے خارج کر دین اور اُسمین سقمونیا بقدر حاجت بھرین اور سوراخ کرتے وقت جو کچھ سیب کے جسم سے جدا ہوا تھا اُسی سے گڑھے اور
سوراخ کو بند کر دین خواہ کسی تنکہ وغیرہ سے اور پھر اُسپر آٹے کا گاڑھا لیپ کر دین اور معتدل درجہ کی آنچ مین اُسکو رکھین اور جب معلوم ہو جاے
کہ اب خوب پختہ ہو گئی ہی آگ سے نکالین اور اُسکے اندر سے آب سقمونیا کو باہر لائین اور سایہ مین اُسکو یعنی سقمونیا کو خشک کرین اور اسی سقمونیا کو چھ
رتی سے ڈیڑھ ماشہ تک پلائین نافع ہوگی بحکم خداوند تعالے کے تخم حنظل اندراین کے پھل کا مغز گرم خشک ہی اسکی دست آوری بنظر حدت اور جذب
کے ہی اور خاصیت اسکی اسہال خلط بلغم کا ہی مفاصل سے جو بلغم بالزوجت اور مخاطی ہو یعنی ریٹھہ کی شکل پر۔ اور مرہ سودا کو دماغ سے بھی جذب
کرتا ہی افضل حنظل وہی ہی جو زرد ہو اور پختہ ہو گیا ہو اور آخر سال مین بروقت غروب ثریا کے (جنکو کچپچیان کہتے ہین اور حوت کی تحویل جو سنکرات
کنبھ کی ہی خواہ پھاگن کے مہینہ مین غروب کرتا ہی) اُسوقت توڑا جاے کہ یہ پھل اندراین کا جب ان شروط سے توڑا جائیگا جو علاج اُس سے مقصود ہوگا
اُسمین نفع کریگا لیکن جو حنظل کہ ابھی سبز ہو اور ابتداے سال مین توڑا جاے اور بخوبی پختہ نہ ہوا ہو مروڑ زیادہ پیدا کرتا ہی اور قے بیا اور سخت
لاتا ہی اور کرب اور متلی اور غشی اور سانس مین تنگی پیدا کرتا ہی اور اگر باوجود اس خرابی کے جو توڑنے مین مذکور ہوے مناسب مقدار سے زیادہ
استعمال کیا جاے قتل کرتا ہی۔ یہ بھی روا نہین ہی کہ جس درخت مین اندراین کے ایک ہی پھل لگا ہو اور سوا ایک پھل کے دوسرا اُسمین نہ آیا ہو اُسکو
ہرگز استعمال نہ کرین اسلیے کہ ایسے پھل کا مغز چونکہ جامع قوت تمام درخت کا ہی بے اندازہ دست لاتا ہی تا اینکہ پیشتر اسکا پینے والا مرجاتا ہی۔ اور
یہ بھی مناسب نہین کہ تخم حنظل گرمی کی فصل مین خواہ جو وقت گرم ہو تناول کرے اور اسیطرح جملہ ادویہ مسہلہ جو بقوت اسہال کرتی ہین

تخم حنظل کے توڑنے اور نکالنے کی شروط

انکو بھی گرم اوقات مین کبھی استعمال نکرین اسلیے کہ انکے پلانے مین ایسے وقت مخاطرہ عظیم ہے۔ پورا وزن اور پوری مقدار شربت شحم حنظل کی پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک ہی اور کم سے کم چھ رتی ہی۔ شحم حنظل کے ضرر کو نشاستہ اور گوند اور کتیرا دفع کرتا ہی اختیار ہی کہ مجموع ان تینون سے برابر شحم حنظل کے ہون یا کہ ہر واحد سے برابر وزن شحم حنظل کے داخل کرین۔ یہ بھی جاننا مناسب ہی کہ شحم حنظل یعنی مغز اس پھل کا جب اپنے پھل سے نکالا جاے اور اوسپر تین مہینہ گذر جائین قوت اسکی جاتی رہتی ہی۔ اور پھر جسقدر زمانہ زیادہ گذرتا ہی عمل اسکا ضعیف ہوجاتا ہی بہتر وہی ہی جو پھل کے اندر رہے صبر ایلوہ کا مزاج گرم خشک ہی صفرا کو اور خراب خلاط معدہ کو اور دماغ مین جو فضول مجتمع ہوگئے ہون انکو اور بلغم کو خارج کردیتا ہی اور جو بخار معدہ سے بطرف دماغ کے چڑھتا ہی اسکو بھی نفع کرتا ہی اسی وجہ سے آنکھ کے ٹھیون کو پاک کردیتا ہی اور نظر مین قوت دیتا ہی اسلیے کہ صبر سے ایک جزو لطیف بطرف ان دونون ٹھیون کے جو اجوف یعنی ٹھوس مین اور دماغ سے خارج ہوکر تقاطع صلیبی کرکے آنکھون مین آئے ہین آ پہونچتا ہی پس جو فضلات ان ٹھیون مین ہوتے ہین انکا تنقیہ کردیتا ہی ایلوہ کی تین قسمین ہین ایک صبر سقوطری اور یہ قسم سب مین افضل اور عمدہ ہی اور استعمال مین اسکا نفع سب سے زیادہ ہی۔ اس قسم مین ایک چمک ایسی ہوتی ہی جیسے گوند مین چمک ہی زردی کے ساتھ جب اسکو پیسین خوشبو آتی ہی اور ملنے سے جلد ملجاتا ہی اگر منھ کے سامنے رکھکر اسکو بھاپ دین اور منھ کی ہوا اسکو پہونچائین رنگ اسکا مثل کلیجی کے ہوجاتا ہی اور بو اسمین کیلہ کی پھلی کی سی آتی ہی۔ ایک قسم صبر کی عربی ہی اور وہ قسم سقوطری سے کم ہی زردی اور خوشبو اور چمک اور جلد ملجانے مین اسیوجہ سے اسکا فعل بھی ضعیف ہی اور منفعت بھی اسکی بہ نسبت سقوطری کے کمتر ہی۔ ایک قسم صبر کی سمجانی ہی اسمین کچھ بھی خوبی نہین ہی اور استعمال مین خراب ہی ضرر کرتی ہی نفع مطلق نہین کرتی ہی۔ علامت اسکی یہ ہی کہ سیاہ رنگ تاریک ہوتی ہی بو اسکی تیز ہی اور سخت دیر مین ٹوٹتی ہی۔ یہ قسم نہایت مخالف صبر سقوطری سے ہی اسی وجہ سے مناسب نہین کہ کسی مرض کی دوا مین اسکا استعمال کیا جاے۔ صبر سقوطری کے ہوتے ہوئے تو کسی قسم کو اختیار نکرنا چاہیے اور اسکے نہ ملنے پر ناچار صبر عربی کا استعمال کرین۔ مناسب نہین ہی کہ زیادہ گرمی اور زیادہ سردی کے وقت مین صبر کا استعمال کیا جاے اسلیے کہ اگر ایسے وقت اسکا استعمال ہوگا مقعد اور بواسیر کو ضرر کریگا اسلیے کہ یہی اسکی ضرر رسانی بنظر خاصیت کے ہی اور جب ارادہ اسکے اصلاح کا ہو کہ مقعد کو ضرر نہ پہونچائے اسمین مصطگی اور گلسرخ اور مقل یعنی گوگل شریک کردین۔ مقدار شربت صبر کی تنہا اگر دیجاے اور کوئی اور دوا سے مسہل اسکے ہمراہ نہو سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہی۔ اور ہمراہ ادویہ مرکبہ کے پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک ہی صبر بہت اچھی دوا ہے مسہل ہی بشرطیکہ اسی طریقہ سے دیا جاے جسکو ہم آیندہ کسی اور مقام پر بیان کرینگے۔ اور جو صبر تازہ ہو اسکا استعمال پورے درجہ نفع پر پہونچاتا ہی۔ ہان جب پورانا ہوجاتا ہی اسکی قوت ضعیف ہوجاتی ہی اور دھویا ہوا صبر تو شاید اپنی قوت پر تھوڑے زمانہ سے زیادہ نہین رہتا ہی تربد جسکو ہندی زبان مین نسوت کہتے ہین گرم خشک ہی بلغم کا اسہال اچھی طرح سے کرتا ہی بہتر وہ ہی کہ مجوف ہو یعنی ٹھوس اور چکنا موٹائی اور باریکی مین معتدل ہو اور صمغ انکا خارج ہو یعنی سرے اسکے باریک ہون یا نہ مراد ہی کہ دیکھنے سے ایسا معلوم ہو ظاہری سطح کے کہ اسمین گوند بھرا ہی مترجم صمغ کے لفظ مین اختلاف عبارات ترجمہ کا باعث ہوا ہی۔ صاحب تحفہ صمغ دار لکھکر چلے گئے اور صاحب مخزن نے لکھا کہ دھلوث ان صمغ اور ترجمہ کچھ نہین کیا اور بحر الجواہر مین صمغ الروس کا لفظ بصراحت لکھ دیا ہی بہرحال اگر صمغ بعین مہملہ ہی اور یہی صحیح ہی تو اسکا ترجمہ بقول صاحب قاموس وہی درست ہی جو ہمنے کیا ہی اور صمغ دار جیسا تحفہ مین ہی درست نہوگا اور روس اور اطراف کی قید بھی اسی کو درست اور صحیح کرتی ہی مگر ہمنے پابندی اختلاف اقوال کے دونون طرح سے ترجمہ کردیا ہی واللہ اعلم متن باطنی سطح تربد کی سپید ہو اور جلد ملجاتا ہو اور جلد پس جاتا ہو جب اسکو چکھین زبان پر کسی قدر تیزی اور لذع محسوس ہو کہنہ نہو کہ جسکو چوب سے نے دانت لگائے ہون یا گھن اسکو لگ گیا ہو اور باریک باریک سوراخ اسمین نظر آتے ہین۔ جو تربد ان صفات پر ہون بہترین اقسام سے

تربد کے ہی اور اسہال کی قوت بھی اُسمین قوی ہی۔ اور جوان اوصاف پر نہو وہ خراب اور زبون ہی اُسمین کسی طرح کی خوبی نہین ہی۔ جب کسی
کو تربد پلانا منظور ہو واجب ہی کہ اُسکی سطح ظاہری چھیل ڈالین اچھی طرح سے تاکہ اندر کی سپیدی ظاہر ہو جاے۔ پھر اُسکو بعض قسم کی
معجون مین ملانا مرکوز ہو لازم ہی کہ اُسکو باریک کر ڈالین اور باریک مثل سیدہ چھان لین۔ اور اگر ارادہ یہ ہو کہ اسکو بجوبی ادویہ مسہلہ مین
ملائین مثلاً کسی جوشاندہ وغیرہ مین اُسوقت اُسکو اوسط درجہ پر کوٹین نہ زیادہ موٹا رہے اور نہ بالکل باریک ہو جاے کہ معدہ کے
خمل یعنی سلوٹون مین لپٹ جاے۔ جب ایسا اسکو میانہ درجہ پر کوٹ لین روغن بادام شیرین سے اُسکو لت کرین مقدار شربت جرم
سے اسکے ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہی اور اگر اسکو کسی جوشاندہ کے ہمراہ پکانا اور جوش دینا منظور ہی اُسوقت سات ماشہ
سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک جائز ہی مترجم فراہند۔ وستان کے ضعیف بیمارون کو اتنی مقدار تجویز نکرنی چاہیے کہ یہ بیچارے برداشت
نکر سکینگے غاریقون (یہ ایک سڑی ہوئی جڑ سی معلوم ہوتی ہی ہلکی پھلکی) مزاج اسکا گرم خشک ہی صفراے سوختہ اور بلغم کا مہلی اسہال
کرتی ہی بہت نرمی اور آسانی سے (قوی آدمیون مین) اور پتلی دواؤن کے ہمراہ حقنہ کی پچکاری مین ڈالی جاتی ہی (خواہ یہ مراد ہی کہ اور
ادویہ مسہلہ کے ہمراہ بطور بدرقہ کے مستعمل ہوتی ہی) اور نہایت دور کے مقامات بدن مین اسکا اثر پہونچتا ہی۔ زہر کے اقسام کے ضرر سے
اور ادویہ قتالہ سے بھی نفع کرتی ہی جب بڑی بڑی معجونون مین داخل کیجاتی ہی۔ جب زہر خوردہ آدمی اسکو بقدر حاجت تناول کرین نفع پاتا ہی
بہتر وہی غاریقون ہی جو سپید ہو اور اُسکی سپیدی شدید ہو جلد ہاتھ سے ملجاے اور جلد ہی سے پس جاے۔ اور جو ایسی نہو وہ اچھی نہوگی
اگر اُسکو تنہا استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ ہی اور دیگر ادویہ مسہلہ کے ہمراہ سوا دو ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک ہی
مترجم ڈیڑھ ماشہ زیادہ ہمراہ اور ادویہ کے پیت۔ نکر یگا بسفائج جسکو ہندی زبان مین کنگھی کہتے ہین پہلے درجہ مین گرم اور رطوبت
اور خشکی مین معتدل ہی۔ مرہ صفرا کا اسہال کرتی ہی۔ نرمی اور مہلت دے دے کر۔ اور افضل وہ قسم ہی جو تازہ ہو لکڑی اُسکی موٹی اور سطح
ظاہری اُسکی کسیقدر سرخی مائل اور توڑ مین اُسکے سبزی ہو۔ اور جب اُسکو شکر کے ساتھ پئین اسہال اور دست لاتے ہین نرمی کے
کبھی بہت سے آدمی اُسکو جب اُنکی طبیعت مین قبض پیدا ہوتا ہی شوربا سے اسفید باج مین داخل کر دیتے ہین پس اُنکو دست آجاتے ہین
اگر تنہا اسکو استعمال کرین مقدار شربت اُسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہی چودہ ماشہ تک اور اگر دیگر ادویہ کے ساتھ ملاکر استعمال کیجاے
ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہی۔ اور اگر کسی جوشاندہ کے ہمراہ جوش دیا جاے پس چودہ ماشہ دینی چاہیے افتیمون جسکو اہل یونان
اوراکاس بیہ کہتے ہین گرم خشک دوسرے درجہ مین ہی خاصیت اُسکی اسہال مرہ سودا یعنی خلط سودا کا ہی اور صفراوی مزاج خواہ جسکے
بدن مین صفراوی خلط کی زیادتی ہو مناسب نہین اسلیے کہ انکو موافق نہین ہوتی ہی۔ اُنکو اسکے استعمال سے کرب اور متلی عارض ہوتی ہی بیماران
وسواس سوداوی کو نفع کرتی ہی۔ اور جنکو احتراق مادہ خون کا مرض ہی اور ادھیڑ آدمیون کو اور شائخ جنکا سن انچاس برس سے زیادہ ہو
افضل افتیمون وہی ہی جو کہ جزیرہ اقریطش سے آئی ہو اور رنگ اُسکا سرخی مائل ہو تھوڑی سرخی سے اور بو اُسکی قوی ہو اور مقدار شربت
اُسکی تنہا سات ماشہ سے تا ساڑھے دس ماشہ ہی اور جوشاندہ مین اکیس ماشہ سے بیالیس ماشہ تک ہو۔ مناسب نہین ہی کہ ہمراہ اور
ادویہ کے پہلے سے اُسکو جوش دینا شروع کرین بلکہ جب کہ مطبوخ اور جوشاندہ کی اور ادویہ جوش کھا لین تب افتیمون کا ڈالنا چاہیے
اور پھر اُسکو آگ پر سے اُتار لین اور اتنی دیر ٹھہرین کہ سرد ہو جاے پھر اُسکو نرم نرم ملین اور چھانکر پی جائین حب النیل کالادانہ گرم
خشک درجہ دوم مین ہی اسمین تیزی بھی ہی اور شان سے اسکے اسہال بلغم کا ہی اور رطوبت غلیظ کا اسہال سے خارج کرنا۔ اور جب اسکو

تنہا تناول کرین بدون کسی اور دوا کے ادویہ مسہلہ مین سے دیر مین دست لاتا ہی اور پینے والے کو اسکی جہت سے کرب اور مروڑ شدید اور متلی اور معدہ کے
منھ کا سُستنا عارض ہوتا ہی۔ اور صواب رائے یہی ہی کہ ہلیلہ اور سقمونیا بقدر حاجت ملا کر اسکا استعمال کرین کہ یہ دونون اسکی دست آوری پر معین ہونگے
اور اسکے ضرر اور فساد کو توڑ دیتے ہین اور بدن سے بہت جلد اسکے جرم کو خارج کردیتے ہین اب اسوقت بلغم اور صفرا سے زرد دونون کا اسہال کرتا ہی اور
اگر اسکو تربد ملا کر استعمال کرین بلغم اور صفرائے زرد کا اسہال قوی کرتا ہی۔ پورا شربت یعنی پوری مقدار اسکی ساڑھے تین ماشہ ہی اور کم سے کم پہلے دو ماشہ ہی
اگر اور ادویہ کے ہمراہ استعمال کیا جائے سورنجان جسکو ہندی زبان مین بربری اور ایک قسم کو اسکی سپتھا رنگ کہتے ہین تیسرے درجہ مین گرم اور دوسرے
درجہ مین خشک ہی اسکی شان سے اسہال خلط بلغمی کا ہی مفاصل سے دردہائے نقرس اور عرق النسا یعنی رنگھن کو نفع کرتا ہی بہتر وہ ہی جو سپید اندر اور باہر
دونون طرف سے ہو اور توڑ اسکا سخت ہو اور بہترین قسم اسکی وہ ہی جو سیاہ اور سرخ ہو مقدار شربت اسکی پوری ساڑھے چار ماشہ ہی ہمراہ شکر اور تھوڑی سی
زعفران کے اور جب اور ادویہ کے ہمراہ تناول کیا جاسے سوا دو ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک ہی خواہ اس سے بھی کمتر ہی جیسی حاجت ہو شبرم
ایک زہر ملا دودھ کا درخت ہی گرم خشک تیسرے درجہ مین ہی یا اینکہ خشکی اسکی آخر درجہ دوم میت ہی اسمین قبض یعنی کسیلا پن اور تیزی ہی اسہال
کی قوت اسمین قوی ہی اسمین دودھ مثل لبن یتوع کے ہوتا ہی یعنی زہریلے دودھ کی طرح کا اسکا بھی دودھ ہی۔ بیماران استسقا کو نفع کرتا ہی
اسلیے کہ زرد آب اور بلغم اور رطوبت غلیظ جو کہ جوڑ وان مین ہو اسکو خارج کردیتا ہی اور مرہ سودا کا بھی اسہال کرتا ہی۔ قولنج کو بھی نفع کرتا ہی دوا
مین اسکے کچھ خوبی نہین ہی بہترین شبرم وہ ہی جو نصیبین نامے شہر سے لایا جاسے اور رنگ اسکا سرخی مائل ہو سیاہ ہو اور پتلا لپٹی ہوئی کھال خواہ جھلی
سے مشابہ ہو۔ اور جو شبرم اسکے مخالف اوصاف مین ہو میری مراد مخالف سے یہ ہی کہ غلیظ یعنی گندہ ہو اور تاریکی اسکے رنگ مین ہو اور توڑ اسکا سخت ہو
اور اسمین ایک گچھا گرہ دار ہو جیسے بہت سے دورے لچھا ان کے یکجا ہو گئے ہین ایسا شبرم خراب ترین اقسام مین ہی اور زیادہ تر ضرر عظیم اس سے
پیدا ہوتا ہی جیسے کرب اور مروڑ کی اینٹھین اور معدہ کے منھ کا نچوڑنا بس جسکا ارادہ شبرم کے پینے کا ہو مناسب ہی کہ پہلے اسکو دودھ مین بھگو دے
آٹھ پہر کہ دودھ خالص ہو تاکہ شبرم کی قوت گھٹ جاے اور آٹھ پہر مین دودھ کو تین مرتبہ خواہ چار مرتبہ بدل دیا کرین تاکہ شبرم کی حدت اور تیزی
اور اسکا قبض یعنی کسیلا پن کم ہو جاے اور ضرر سے شبرم کی یہ تدبیر مانع ہو۔ آٹھ پہر کے بعد اسکو دودھ سے نکالکر سایہ مین خشک کرے پھر اگر
اسکو ہمراہ اور ادویہ مسہلہ کے ملا کر پلانا منظور ہو لازم ہی کہ انیسون اور رازیانہ اور زیرہ کرمانی اور ہلیلہ کے ہمراہ استعمال کرین اگر ایسی تدبیر کیجائیگی
اسکا ضرر جاتا رہیگا اور اسکی مضرت کم ہو جائیگی اور اگر بیماران قولنج کو اسکا پلانا منظور ہو جو ریح غلیظ اور بلغم سے پیدا ہوا ہی آب شبرم تھوڑی سی
مقل ازرق یعنی گوگل اور سکبینج اور اشق ملا کر اسکی گولی بنالے اور کھلاوے اور اسمین کسی قدر فضلہ برگ بھی داخل کردے کہ قولنج کے بیمار کو نفع
خوب ہوگا اور جلد اسکو دست آجائینگے۔ اور اگر شبرم کے ذریعہ سے علاج مریض استسقا کا کرنا مرکوز ہو پس دودھ مین بھگونے کے بعد اسکو جب
خوب تر ہو چکے آب کاسنی سبز خواہ آب مکوے سبز خواہ آب رازیانہ مین جو پھاڑ کر نتھارا ہوا اور صاف کیا ہوا بھگو دین اور تین شبانہ روز اسمین
بھگونا چاہیے پھر اسکا عصارہ یعنی نچوڑا ہوا عرق لیکر خشک کرین اور اسکے قرص بنا کے کسی قدر نمک ہندی اور تربد اور ہلیلہ اور ایلوہ ملا کر کہ یہ قرص
بیماران استسقا کو بخوبی نفع کریگا اور انکے زرد آب شکم کو دستون کی راہ سے خارج کردیگا مازریون گرم خشک ہی اور اسمین حدت اور تیزی ہی۔
بہتر وہ ہی جو بڑی پتیون کی ہو اور پتیان باریک اور پتلی پتلی ہون موٹی نہون اور چھوٹی پتیون کی جو گندہ اور پھیپھدہ ہون خواہ باریک پتے کی
جڑ اسکی پتی ہو وہ خراب اور زبون ہی۔ اور قوت اسکی مثل قوت شبرم کے ہی مگر یہ قوی تر شبرم سے ہی اور اسہال درشت اور سخت کرتی ہی پس مناسب ہی
کہ مقدار مناسب اسکی بعد اصلاح کے تناول کیجاے ایسی چیز سے جو اسکے ضرر کو توڑ دے نہ اسلیے کہ اگر مازریون بدون اصلاح کے تناول کرینگے غم اور کرب شدید

اور قے عارض ہوگی اور دست بھی اسکے ہمراہ زیادہ آئینگے خاصیت اسکی بلغم اور سودا اور زرد آب کا خارج کر دیتا ہی اصلاح اسکی یہ ہی کہ پرانے سرکہ مین
دو شبانہ روز بھگو دین اور اتنی دیر مین دو مرتبہ سرکہ بدل دین خواہ تین مرتبہ پھر اُس سرکہ کو گرا دین اور آب شیرین سے اُسکو دھو ڈالین دو مرتبہ
خواہ تین مرتبہ اور سایہ مین خشک کرین خواہ دھوپ مین اگر سایہ مین خشک نہو تاکہ اُسکی تری اور نمی جاتی رہے پھر اسکو کوٹین مگر زیادہ
باریک نہو جاوے کہ معدہ کے سلوٹون مین چمٹ جاوے اور بعد کوٹنے کے روغن بادام شیرین خواہ روغن بنفشہ یا روغن کنجد سے اسکو چکنا کرین
پھر اگر ارادہ زرد آب استسقا کا نکالنا منظور ہو اُسکے ساتھ بیخ سوسن آسمانگونی اور لوبان نحاس یعنی تانبے کے چھلکے جو کوٹنے سے جھڑتے ہین اور
اسارون اور مرکی جو صاف ہو اور سکبینج اور نمک ہندی اور ہلیلہ زرد اور تخم کرفس اور سنبل الطیب اور مصطگی ہر ایک انمین سے بقدر حاجت ملا کر
آب مکوے سبز خواہ آب رازیانہ جو نچوڑا ہوا ہو اور جوش دیکر اسکو پھاڑا اور صاف کر لیا ہو ایسے مروق کے ہمراہ پلا دین۔ اور اگر اسہال بلغم کے
واسطے خواہ سوداوی خلط کے اخراج کی غرض سے اسکا استعمال منظور ہو تربد اور افتیمون اور ہلیلہ ہندی اور گلسرخ اور زیرہ کرمانی اور نمک ہندی
ملا کر دینا چاہیے مقدار شربت ماذریون کی بعد اصلاح کرنے کے ہمراہ ادویہ مذکورہ بالا کے ڈیڑھ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک ہی مترجم کہتا ہی رتی سے
زیادہ اہل ہند ضعیف القوی کو نہین دینا چاہیے مترجم مناسب نہیں کہ ماذریون اُسکو دیجاوے جسکی قوت ضعیف ہو اور نہ اُن لوگون کو جو آسودہ
حال اور آرام اور راحت سے بسر کر رہے ہین۔ ہان جو قوی لوگ ہین اور معتدل اوقات مین دینی چاہیے اور جو شخص اپنی تدبیر بسر کرے کی
غلیظ کرتا ہی جیسے کاشتکار خواہ ملاح یا اور ایسے ہی لوگ جو موٹے مزدور ہین اُنکو بھی نہ دینی چاہیے یتوعات کا بیان زہریلے دودھ اُسی
درخت سے نکلتے ہین کہ اگر اُسکی پتی توڑی جاوے خواہ اُسکی شاخ کو توڑین جہت سادہ دودھ برآمد ہو انھین شیردار نباتات مین سے ماذریون
بھی ہی۔ اور یہ وہی ماذریون ہی جسکا بیان ابھی ہمنے کیا ہی کہ استعمال کیا جاتا ہی اور اُسکی قوت اور اثر کا مفصل ذکر ہو چکا از انجملہ لاعبہ
نام کا ایک درخت ہی جو بہار کی چوٹیون پر پیدا ہوتا ہی اسمین پتے اور پھول بھی ہوتے ہین اور ایک طرح کی خوشبو بھی اسمین ہی شہد کی
اسکی کلیون پر زمانہ ربیع مین بیٹھتی ہی اور اُنکو کھاتی ہی۔ لاعبہ مین دودھ بکثرت ہوتا ہی مزاج اسکا گرم خشک ہی اسہال قوی کرتا ہی۔ اگر کوئی قطرہ
اسکے دودھ کا بدن پر گر پڑے قرحہ ڈالتا ہی اسیطرح جملہ اقسام یتوعات کے کہ اُنمین تیزی ایسی ہی ہوتی ہی کہ جلد کو جلا دیتی ہی۔ لاعبہ استسقا کو
نافع ہی اسلیے کہ پانی اور رطوبت کو مستسقی کے دستون کی راہ سے خارج کر دیتا ہی۔ پتے اسکے اگر جوش دیکر مستسقی کو کھلا لیے جاوین نفع کرینگے
اسلیے کہ رطوبت کا اخراج اسہال قوی سے کر دیتے ہین اور قے بھی لائینگے۔ اگر اسکے پتے کو ٹکر پانی نچوڑا جاوے اور اُس نچوڑے ہوئے پانی کو آدمی
پیجاوے دست بھی اُسکو ہونگے اور قے بھی آئیگی مگر اُسکے دودھ مین تیزی بجہ نہین ہی بلکہ کم ہی نسبت لاعبہ کی پتی کے ماہودانہ مین دودھ ہی مگر تیزی
اسمین کمتر ہی یہ ایسی بوٹی ہی جسکی پتی لانبی بقدر انگل کے ہوتی ہی اور اونچی ہوتی ہی۔ مراد یہ ہی کہ زمین پر بچھی ہوئی نہین ہوتی ہی۔
بیج اسکے سیاہ ہوتے ہین اور سابانج سے بڑی ہوتی ہی۔ جب آدمی اُسکو تناول کرے بقدر سات ماشہ کے بلغم اور صفرا کا اسہال کرتی ہی
بخوبی اور جسکے بدن مین فضلہ صفراوی خواہ بلغمی ہو اُسکو نفع ملتا ہی قثاء الحمار بری جسکو جنگلی کریلا کہتے ہین چھوٹے کھیرے کے
مشابہ ہوتا ہی دوسرے درجہ مین گرم ہی اور تیسرے درجہ مین خشک ہی اسمین تلخی بھی ہی اور تیزی بھی اور تلخی اُسکی اندراین کے پھل سے کمتر ہی
اور تیزی اُسکی قوی تر ہی اُسکی خاصیت اسہال بلغم غلیظ کی ہی جو بالزوجت ہو اور مرہ سودا اور زرد آب کو بھی خارج کرتا ہی۔ اور درد مفاصل کو
نفع کرتا ہی اگر بلغمی ہو اور فالج اور لقوہ اور قولنج کو بھی مفید ہی۔ اور تنہا اسکو کھانا پینا مناسب نہین ہی اسلیے کہ یہ دوا قوی ہی لیکن مناسب ہی
کہ اطریفل ملا کر استعمال کیا جاوے اور قنطوریون دقیق اور سورنجان اور کمافیطوس یعنی کلکوندہ اور مجیٹھ ملا کر استعمال کرین جب ان ادویہ مین کسی

دوا کے ساتھ استعمال کیا جائیگا اُن امراض کو بخوبی نفع کریگا جنکو ہم بیان کر چکے ہین بہتر وہی ہے جو قرب زمانہ غروب ثریا (مثلاً آخر بھاگن مین) درخت سے لیا جاے
کہ اُسوقت پختہ او ظاہر ہوتا ہے اور زرد ہو جاتا ہے عصارہ یعنی نچوڑا ہوا پانی اُسکا اُسکے جرم سے زیادہ تر قوی ہے اور اصلح بھی ہے یعنی اُسمین ضرر کم ہے ترکیب یہ ہے
کہ مسلّم نچوڑا جاے ہاون دستہ سے کوٹا جاے اور نچوڑ لینے کے بعد اُسکو کسی برتن مین رکھدین کہ ٹھہر کر صاف ہو جاے اور صاف پانی اُسکا گرا دیا جاے اور تہ نشین
دُرد کی قرص بنالین اور اُسپر رکھ چھنی ہوئی بچھا کر سایہ مین رکھین تا اینکہ خشک ہو جاے اور وقت حاجت کے واسطے رکھ چھوڑین اُسکی شان سے یہ بات ہے
کہ پرانا ہونے سے اُسکی قوت ٹوٹ جاتی ہے اگر کسی شخص پر اُسکا استعمال منظور ہو مقدار شربت اُسکی چھ رتی سے نو رتی تک تجویز کرنی چاہیے اور کم سے کم
بارہ جو خواہ دو رتی ۔ اور زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ ماشہ ۔ اور اگر ارادہ اُسکے ضرر کے دفع کرنے کا ہو ہموزن اُسکے صمغ عربی یعنی گوند ملانا چاہیے اور نصف
وزن اُسکے نشاستہ خربق اسود سیاہ کٹکی گرم خشک دوسرے درجہ کی ہے خاصیت اُسکی مرہ سودا کا اسہال کرنا ہے اور صفراے محترقہ کا بہتر وہ ہے جو
تازہ ہو غلیظ اور گندہ اور نہ زیادہ باریک ہو کیونکہ وسواس سوداوی کو نفع کرتی ہے اور بہق اسود کو اور جذام کو اور چھائین اور جو مرض خلط سوداوی
سے پیدا ہوا ہو ۔ مقدار شربت اُسکی پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک ہے ہمراہ جوشاندہ افتیمون اور فاریقون اور اسطوخودوس کے بعد ازانکہ
اُسمین فوتنج اور صعتر ہموزن خربق کے ملالین قنطوریون جسکو فارسی مین زوفا کہتے ہین بہتر وہی ہے جو باریک ہو خاصیت اُسکی اسہال مرہ صفرا کا
جو بلغم مخاطی سے ملا ہوا ہو وجع مفاصل اور عرق النسا اور درد قولنج کو نفع کرتی ہے اگر اُسکا جوشاندہ پیا جاے خواہ اُسکا حقنہ کیا جاے مقدار
شربت اُسکی نو ماشہ کی ہے ۔ اور جب حقنہ کے واسطے جوش دیجاے مقدار اُسکی ساڑھے سترہ ماشہ ہے فربیون یہ گوند چوتھے درجہ مین گرم خشک ہے تیزی اُسمین
قوی ہے اکال ہے کہ بدگوشت کو خواہ جہان دیر تک رہے اُس مقام کو سڑا دیتا ہے افضل وہ ہے کہ تازہ ہو صاف اور زرد رنگ ہو بو اُسکی قوی ہو مزہ مین
تیزی مرچ کی سی خاصیت اُسکی اسہال زرد آب کا ہے اور فضول بلغمی کو مفاصل یعنی جوڑون سے بدن کے خارج کر دیتا ہے اور اُسیوجہ سے بھی یہی سبب ہے
کہ فالج اور لقوہ اور عرق النسا کو فائدہ کرتا ہے جب کہ اور مناسب ادویہ کے ہمراہ پیا جاے ۔ مقدار شربت اُسکی ہمراہ اور ادویہ کے چھ حبہ سے لیکر
ایک دانگ تک ہے اور کم سے کم تین رتی کی ہے بعد ازانکہ اُسکو پیسین مگر زیادہ باریک بھی نکرین پھر اتنی مقدار سے زیادہ اگر تناول کرینگے
غم اور کرب اور معدہ کے منھ کا سمیٹنا اور سرد پسینا اور متلی پیدا کرتا ہے ۔ اصلاح اُسکی یہ ہے کہ ہمراہ اُسکے گوند ببول کا ملاوین بلغمی مادہ کے آدمیون
کو موافق ہے اور جسکو امراض مذکورہ بالا مین سے کوئی بیماری ہو ۔ گرم مزاج کے واسطے خراب اور مہلک ہے اور جسپر خون کا غلبہ ہو اور مرہ
صفرا کا اور جو شخص قوی ہو اور براہ طبیعت کے اُسکا بدن تازہ اور فربہ ہو توبال نحاس تانبے کے کوٹنے اور ہتھوڑے یا گھن سے ٹھوکنے
سے جو اجزا جھڑتے ہین اُنکو توبال نحاس کہتے ہین افضل نحاس قبرسی کا توبال ہے اور وہ کہ رقیق باریک ہو اور سیاہی اُسکی طاؤسی رنگ کی
طرف مائل ہو خاصیت اُسکی اسہال بلغم اور زرد آب کی ہے مقدار شربت اُسکی پونے سات ماشہ ہے ہمراہ ملک الطعام کے ملا کر دینا چاہیے خروع
مغز بیدانجیر گرم تر ہے خاصیت اُسکی اسہال بلغم کا اور قولنج کے اقسام کو اور فالج اور لقوہ اور وجع مفاصل کو بشرطیکہ رطوبت سے عارض ہو نفع
کرتا ہے ۔ مقدار شربت اُسکی دس دانہ سے پندرہ دانہ تک ہین اور بیس دانہ تک بھی مگر چھلکا اور بیرو الاریشہ ہی کا اتار کر لباب قرطم کسم کے
بیج کی گری کا مزاج گرم خشک ہے خاصیت اُسکی اسہال بلغم ہے قولنج اور استسقاے زقی اور استسقاے لحمی کے بیمارون کو نفع کرتا ہے مقدار
شربت اُسکی ساڑھے بائیس ماشہ ہے ہمراہ کسی قدر صعتر اور نمک ہندی کے بزر الشجرہ تخم انگلن کا مزاج گرم تر ہے خاصیت اُسکی اسہال
زرد آب اور بلغم کا اور مقدار شربت اُسکی پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک ہے مگر چھلے ہوئے بیج ہون ہمراہ گرم پانی کے اور ماء العسل کے
جو شہد پکایا ہوا آب گرم مین ہوتا ہے مقل گوگل کا مزاج گرم تر ہے خاصیت اُسکی اسہال بلغم کا مقدار شربت اُسکی اگر تنہا کھلائی جاے سات ماشہ

ہمراہ ماء العسل کے اور ہلیلہ سیاہ اور آملہ اور بلیلہ جسکو بہیڑہ کہتے ہین یہ ادویہ بوزن نصف مثقال کے جو سوا دو ماشہ ہوتے ہے۔ گوگل بواسیر کو اور مقعد کی نواحی
کو فائدہ کرتی ہے **اشق** جسکو ہندی مین کاندر کہتے ہین مزاج اسکا گرم خشک ہے خاصیت اسکی اسہال بلغم کا استسقا کے بیمارون کو اور تلی کے مریض کو
نفع کرتا ہے اور فالج اور لقوہ کو جو ایسے ہی سرد امراض مین گرفتار ہو اسکو مفید ہے ہلیلہ کے تین اقسام ہین ایک تو زرد اسکا مزاج سرد خشک ہے اسمین
تھوڑی سی تلخی بھی ہے اور کسیقدر کسیلا پن جو موجب اسکی حرارت کا ہوتا ہے بوجہ قبض کے۔ ہلیلہ زرد مرہ صفرا کا مسہل ہے بوجہ قبض اور عصر کے
یعنی مادہ کے نچوڑنے کے ذریعہ سے۔ دوسری قسم ہلیلہ کابلی کی ہے اسکا مزاج سرد خشک ہے اور اسمین حرارت بھی ہے مگر اسکی حرارت ہلیلہ زرد
کی حرارت سے کمتر ہے اسلیے کہ ہلیلہ کابلی کے مزہ مین کسیقدر ترشی بھی ہے اور تلخی اسمین ہلیلہ زرد سے کم ہے خاصیت اسکی اسہال مرہ سودا اور
بلغم کا ہے اور معدہ مین جو مقدار ان اخلاط کی ہو اسکو پونچھکر صاف کر دیتا ہے کبھی تھوڑا سا مرہ صفرا بھی ہمراہ اسہال کے خارج کرتا ہے مگر فعل
اور اثر اسکا ضعیف ہے۔ تیسری قسم ہلیلہ ہندی کی ہے جو سیاہ ہوتی ہے اور اسکی قوت قریب بقوت ہلیلہ کابلی کے ہے اور اثر بھی اسکا وہی ہے مگر یہ کہ
اکثر فعل اسکا خلط سودا مین ہوتا ہے جبکا ارادہ ہو کہ ہلیلہ کو کسی غرض سے تناول کرے منجملہ اغراض مذکورہ اسکو معلوم رہے کہ ہلیلہ کا استعمال
کئی طرح سے کیا جاتا ہے۔ ازانجملہ یہ طریقہ ہے کہ تنہا اسکو تناول کرتے ہین خواہ ہمراہ شکر کے اور ترنجبین کے۔ جب اسطرح اسکو تناول کرین نہ بس
اسکے بھی چند طریقہ ہین کبھی اسکو پیسکر باریک کرکے تناول کرتے ہین اور دوچند شکر ملاتے ہین اور بطور سفوف کے پھانک جاتے ہین
اور اسکے بعد گرم پانی پیتے ہین اور کبھی گرم پانی مین گھولکر پیتے ہین۔ مقدار شربت ہلیلہ زرد کی اگر اسطرح تناول کرین ساڑھے دس ماشہ ہے
اور زیادہ سے زیادہ قریب ڈیڑھ تولہ کے اور بلکہ دو تولہ تک۔ اور ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ کی مقدار ڈیڑھ تولہ تک ہے کبھی ہلیلہ کا استعمال
کوٹکر کیا جاتا ہے گرم پانی مین ملکر ہمراہ شکر کے۔ ایسے طریقہ مین قدر شربت ہلیلہ زرد کی قریب تین تولہ کے اور سوا چار تولہ تک ہے اور قریب ساڑھے
چھہ تولہ کے شکر۔ اور ہلیلہ کابلی اور ہندی کی مقدار شربت دو تولہ سے لیکر تین تولہ تک ہے اور یہ بھی جاننا مناسب ہے کہ ہلیلہ جسوقت ایسے
طریقہ سے استعمال کیا جاتا ہے بعد دست لانے کے خشکی طبیعت مین پیدا کرتا ہے یعنی قبض ہو جاتا ہے۔ جوشاندہ مین جو مقدار ہلیلہ کی داخل کیجاتی ہے
اسکی تفصیل یہ ہے کہ ہلیلہ زرد ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا اسکی مقدار تین تولہ سے سوا چار تولہ تک ہے۔ اور ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ ہندی کی مقدار ڈیڑھ تولہ
سے لیکر دو تولہ تک ہے جسقدر احتیاج اس فضلہ کے اخراج کی ہو جسکے خارج کرنے کی غرض سے اسکو تناول کرین سفوف کے طور سے خواہ جوشاندہ
کے طور سے۔ **بلیلج** جسکو بہیڑا کہتے ہین یہ اپنے فعل مین مشابہ ہلیلہ زرد کے ہے اور آملہ مشابہ ہلیلہ کابلی کے ہے اور مشابہ ہلیلہ ہندی کے۔ جب ان پانچون
اقسام سے ہلیلجات کے وہ معجون بنائی جاے جسکو اطریفل کہتے ہین امراض سوداوی کو بخوبی نفع کرتی ہے اور امراض بلغمی کو اور ضعف بدن کو
اور رنگ کو خوشنما کرتی ہے بالون کو سیاہ کرتی ہے۔ کبھی آملہ کو بعض شہرون مین شیر دوشیدہ سے تر کرتے ہین تب اسکا قبض تھوڑا سا جاتا رہتا ہے
اور اسکا نام شیر آملہ رکھا جاتا ہے **افسنتین** جسکو ہندی مین ستاور کہتے ہین اول دوم مین گرم ہے اور خشک درجہ اول مین ہے اسمین تلخی اور
کسیلا پن ہے اسی وجہ سے جگر کے سدون کو کھول دیتی ہے اور یرقان کو دور کرتی ہے کہ مرہ صفرا کا اسہال کرتی ہے۔ عصارہ افسنتین کا اسکے برگ
سے قوی تر ہے اسہال مین افسنتین تپون کے اقسام مین غب غیر خالص کو جو مرکب بلغم اور صفرا سے ہوتی ہے فائدہ کرتی ہے اور فضلہ صفراوی کا
معدہ سے اخراج دستون مین کر دیتی ہے اور معدہ کو اسی فضلہ سے پاک کر دیتی ہے اور رگون کے فضلہ صفراوی کو بھی دور کر دیتی ہے۔ اور
بیماران مرہ سودا کو نفع کرتی ہے اگر ہمراہ افتیمون کے مرکب کیجاے افسنتین چند اقسام کی ہوتی ہے۔ ایک تو ملک فارس سے آتی ہے اور
مشرق یعنی پورب کے ملکون سے۔ اور یہ اچھی نہین ہے ایک قسم اسکی طرسوس سے آتی ہے اور سوریہ کے بلاد سے اور یہی مختار اور پسندیدہ ہے

بہتر اور عمدہ وہ ہی جو زرد ہو اور زردی اُسکی قوی ہو گویا کہ وہ گچھا جو فراخ یعنی گودے کے گرہ پر ہوتا ہی اسمین گرہین ایسی ہوتی ہین جیسی کہ صعتر مین ہوتی ہین
مزہ مین اسکے تلخی زیادہ ہی اسمین خوشبو بھی ہی جو ناک تک چڑھکر پہونچتی ہی جسطرح کہ ایلوے کی خوشبو ناک مین پہونچتی ہی مقدار شربت افسنتین کی
جوشاندہ کے طور سے ڈیڑھ تولہ سے دو تولہ تک ہی اور عصارہ افسنتین کی مقدار نو ماشہ تک ہی۔ گیاہ غافث اور اسکا عصارہ یہ دونون مرہ
سودا کا اسہال کرتے ہین اور اسی وجہ سے حمی ربع یعنی چوتھیا بخار مین اور پرانے تپون کو نفع کرتے ہین اور اندرونی ورم کو بھی مفید ہی اگر اسکا
عصارہ ہمراہ کسی قدر گلسرخ کے تناول کیا جاے مگر وزن دونون کا برابر ہونا چاہیے اور بیخ سوسن نصف وزن اسکے ہو مقدار شربت اسکی
سوا دو ماشہ ہمراہ سکنجبین کے چوتھیے بخار کو فائدہ کرتی ہی۔ اگر اسکی لکڑی سے مطبوخ یعنی جوشاندہ مین بوزن چودہ ماشہ کے ڈیڑھ تولہ تک داخل کیجاے
وہ سودا کو نفع کرتی ہی اور جملہ امراض کو جو ابھی مذکور ہوے مفید ہی۔ اقحوان جسکو بابونہ گاو چشم زبان فارسی مین کہتے ہین حکیم دیسقوریدوس
نے کہا ہی کہ اگر اقحوان کو سوکھا کر کوٹین اور باریک کرلین شراب ملاکر اور سکنجبین کے ہمراہ اُسی طرح تناول کرین جیسے افتیمون کے استعمال کا طریقہ اوپر
مذکور ہوا بلغم اور سودا کا اسہال ہو جائیگا۔ سنا کا مزاج گرم خشک درجہ اول مین ہی شان سے اُسکے اسہال مرہ صفرا اور سودا کا ہی اور جو
فضلہ اندر بدن کے ہی اُسمین ڈوب جاتی ہی سنا اچھی دوا ہی درد ہاے مفاصل اور نقرس اور عرق النسا کے بشرطیکہ مرہ صفرا اور بلغم سے عارض ہوا ہو
جب سنا کو قریب دو تولہ کے تین دانہ مویز کلان خراسانی کے ہمراہ جوش دین اور اُسپر روغن بادام شیرین ڈالکر بگرم تناول کرین صاحبان مرار
یعنی صفراوی خلط کو اور بلغم کو نفع کرتی ہی۔ اور اگر ایسے جوشاندہ مین ڈیڑھ تولہ افتیمون بھی زیادہ اضافہ کردین بیماران امراض سوداوی کو بھی نفع کریگی
شاہترہ سرد خشک ہی تیسرے درجہ مین اسمین تلخی ہی جو موجب کسی قدر حرارت کی ہی خاصیت اُسکی اسہال مرہ صفرا کا معدہ سے نرمی ہی اور معدہ کو
فضول سوختہ سے پاک کرتا ہی خشک اور تر کھجلی کو اور جو احتراقات یعنی خون فساد کے مابین جلد مین ہون اُنکو نفع کرتا ہی۔ جب اسکو کوٹکر پانی اسکا
نچوڑین اور سترہ تولہ سے قریب ساڑھے بائیس تولہ کے اُسکو تناول کرین ہمراہ تین تولہ شکر کے بدون جوش دینے اور پکانے کے لبلاب جسکو
عشق پیچان بھی کہتے ہین مزاج اسکا گرم تر ہی اسمین لزوجت بھی ہی۔ مرہ صفرا کو بذریعہ اسہال کے دفع کرتی ہی نرمی بدون ایذا کے جب اسکا
نچوڑا ہوا پانی قریب سترہ تولہ کے پیا جاے ساڑھے تیئیس تولہ تک قریب چھ تولہ شکر سرخ ملاکر اسلیے کہ شکر سرخ دست آنے پر زیادہ معین ہوتی ہی
مناسب ہی آب لبلاب کو آگ پر چڑھاکر جوش نہ دین اسلیے کہ اگر اسکو جوش دینگے قوت اسکی ضعیف ہو جائیگی۔ اور اگر بجاے شکر سرخ کے املتاس
ڈیڑھ تولہ داخل کرین آب گرم مین خوب ملکر دست آوری اسکی قوی ہو گی کھانسی کو نفع کرتی ہی اگر اسکے ساتھ قبض بھی ہو۔ قولنج جو خلط گرم سے
عارض ہوا ہو اور سوء مزاج گرم سے اُسکو نفع کرتی ہی اور اگر اُسمین تھوڑا سا تربد داخل کیا جاے اُس قولنج کو نفع کریگی جو خلط بلغم سے باوجود حرارت
مزاج کے عارض ہوا ہو جن لوگون کے جگر مین حرارت ہی اُنکو بھی فائدہ کرتی ہی۔ جو ورم اندرونی اعضا مین اور مفاصل مین ہون اُنکو بھی مفید ہی
اگر فقط املتاس ملاکر استعمال کیجاے قاقلی یہ ایک بوٹی ہی مشابہ سنجر گھاس کے ہوتی ہی حرارت اسکی معتدل درجہ پر ہی اور اسمین یبوست ہی
زرد آب کا اسہال کرتی ہی اگر وہ زرد آب بوجہ حرارت کے پیدا ہوا ہو جب اسکا نچوڑا ہوا پانی کچا پلایا جاے مقدار شربت اُسکی ساڑھے بائیس تولہ
سے پونے چھتیس تولہ تک ہی پونے دس تولہ شکر سپید خواہ سرخ شکر کے ہمراہ بنفشہ کا مزاج سرد تر ہی خاصیت اُسکی اسہال مرہ صفرا کا ہی
اور بعض اطبا نے بیان کیا ہی کہ بنفشہ بسبب اپنی لزوجت کے مسہل ہوتا ہی اور یہ بات نہین درست ہی بلکہ اسمین قوت مسہلہ ہی جو کہ جذب کرکے
دست لائی ہی اور اسکا ثبوت یہ ہی کہ جب بنفشہ کو چکھین اسمین تیزی اور لذع ایسی معلوم ہوتی ہی جیسی تربد مین ہی خواہ اور ادویہ مسہلہ مین جو
بطور جذب کے دست آور ہین بنفشہ اسہال مین قوی ہی ہان اُسمین کرب تھوڑا سا ہی۔ اور جب اسکو صاحبان مرار یعنی ساڑھے دس ماشہ کے

تناول کرین چودہ ماشہ تک ہموزن شکر ملاکر آب گرم کے ہمراہ انکو دست بقدر مناسب آجائینگے اور نفع ہوگا جسکا یہ ارادہ ہو کہ دست آوری بنفشہ کی بڑھ جاے اُسکو چاہیے تھوڑی سقمونیا اسمین ملالے اور تھوڑا سا تربد بھی شریک کردین ۔ اور اگر یہ ارادہ ہو کہ صفرا کے ہمراہ بلغم بھی خارج کرے اُسکو چاہیے کہ اُسکے ضرر کو رب السوس ملاکر توڑ ڈالے خیارشنبر المتاس کا مزاج گرم تر ہے اور ایک قوم نے کہا ہے کہ المتاس بذریعہ جلاب دست لاتا ہے اور بوجہ لزوجت کے ۔ اور میری راے یہ ہے کہ اسمین قوت جاذبہ ہے المتاس کا اسہال بہ نرمی ہوتا ہے اور معدہ اور امعا یعنی آنتون کو صفرا اور رطوبات سے پاک کردیتا ہے اور جو براز بستہ ہوگیا ہو مثل سدہ کے اُسکو بآسانی خارج کردیتا ہے جب اسکو ہمراہ تربد کے تناول کرین درد ہاے قولنج سے نفع کریگا یہ مین نے خود دیکھا ہے چند مرتبہ کہ المتاس پیٹ سے عجیب طرح کی رطوبات کو خارج کرتا ہے خصوصاً اگر ہمراہ تربد کے تناول کیا جاے کہ یہ اُس مادہ کو خارج کرتا ہے جسکو تنہا تربد خارج نہین کرتا ہے ۔ اگر المتاس ہمراہ املی کے تناول کیا جاے اخلاط صفراوی کو خارج کرتا ہے اور تپ کے بیمارون کو فائدہ کرتا ہے اور جب اسکو آب کاسنی سبز خواہ آب مکوے سبز کے ہمراہ پلائین وجع مفاصل کو نفع کرتا ہے اور یرقان کو اور ورم جگر کو جو گرم ہو اگر اُسپر اضافہ آب کشوث کا بھی کرین ۔ اگر المتاس کو جوش دیکر آب کشنیز کے ہمراہ کلیان کرین اور آب مکوے سبز ملاکر اورام حلق کی تحلیل کردیتا ہے بشرطیکہ وہ اورام گرم مادہ سے ہون ۔ بہتر المتاس وہی ہے جو اپنی پھلی مین شاخ سمیت ہو اور تا وقت حاجت اُسکو نہ نکالین ۔ اور پھلی اسکی وہی بہتر ہے جسکا چھلکہ باریک ہو اور مغز اُسکا زیادہ اور گاڑھا ہو رمان اخضر سبز انار کچا انار اور تازہ جب اُسکو چھلکہ سے نکالکر مع اندرونی کل اجزا کے کوٹین پتھر کے کھرل مین اور ہاتھ سے اُسکو نچوڑین اور سترہ تولہ کے قریب اُسکو ہمراہ ساڑھے پانچ تولہ شکر سرخ کے پئین اسہال طبیعت کا بذریعہ قبض کے کریگا اور مرہ صفرا کو خارج کردیگا ۔ مناسب ہے کہ ایسے وقت اُسکو نچوڑین کہ فسترہ اُسکا میٹھا اور کھٹا ہو یعنی جب پھل گدرا چکا ہو اسلیے کہ ایسے مزہ پر جب ہوگا مرہ صفرا کا اسہال زیادہ کریگا اور تپ کی حرارت کو زیادہ فرو کریگا اور دردسر جو حرارت کے اوپر چڑھنے سے لاحق ہوتا ہے اُسمین سکون زیادہ کردیگا

پچیسوان باب مین قے لانے والی دواؤن کا بیان ہے اور اُنکے فعل کی کیفیت

مناسب ہے جاننا اس امر کا کہ قے لانے والی ادویہ کی قوت مشابہ قوت ادویہ مسہلہ کے ہے جذب کرنے مین اخلاط کے اور مقامات سے بدن کے اور خارج کرنے کی راہ اور جہت مین مخالف ہے جدھر سے بقوت جذب کرتے ہین ۔ جہت اخراج مین تو اسطرح مخالفت ہے کہ ادویہ مسہلہ کی شان سے یہ ہے کہ اخلاط کو جذب کرکے نیچے کی طرف سے خارج کرتے ہین اور قے لانے والی دواؤن کی شان سے یہ ہے کہ خلط کو اوپر کی طرف جذب کرتے ہین اور مری اور فم معدہ کی طرف اخلاط کو خارج کرتی ہین ۔ قوت جذب کی مخالفت دونون ادویہ مین یہ ہے کہ ادویہ مسہلہ کا جذب فضلہ اور اخلاط کا دیر مین اور بسکون ہوتا ہے بہ نسبت قے لانے والی ادویہ کے اسکی صورت یہ ہے کہ قے لانے والی ادویہ فضلہ کو دور دراز مقامات سے بدن کے بقوت شدید جذب کرتے ہین اور ناگواری اور استکراہ طبع بھی آدمی کو اُنکے جذب کرتے وقت ہوتا ہے تا اینکہ وہ اخلاط معدہ تک پہونچین اور معدہ سے بڑی ناگواری خاطر کے ساتھ خارج کرتے ہین اور جلدی حرکت اخلاط کو خارج ہوتے وقت ہوتی ہے ۔ یہ قے لانے والی دوا محتاج اسقدر قوت شدید کی اسی وجہ سے ہوئین تاکہ قوتہاے دافعہ کو جو آنتون مین ہے مقہور اور مغلوب کردین اور معدہ کی قوت دافعہ کو بھی مغلوب کرین اسلیے کہ شان سے قوت دافعہ کی ان اعضا کے یہ بات ہے کہ فضلہ کو بطرف اسفل کے دفع کرین اور دواے قے کی شان سے یہ ہے کہ اُسی فضلہ کو اوپر کی طرف جذب کر لاے پس اگر قوت شدید انکے جذب مین نہوتی کیونکر قوت دافعہ اعضا پر غالب آتی ؟ یہ بھی یہ سبب اُنکی تیزی قوت کا ہے کہ قے لانے والی ادویہ محتاج جذب کرنے خلط چسپندہ اور بالزوجت کی ہین بعید مقامات سے اور اُن اخلاط کو معدہ تک پہونچانا اور معدہ سے پھیر باہر بطرف حلق کے خارج کردینا اور یہ سب باتین ان ادویہ کی مخالف اقتضاے طبیعت بدنی کی ہین پس اسی سبب سے قے لانے والی

ادویہ کی قوت شدید تر ادویہ مسہلہ سے ہوتی تاا ینکہ یہ ادویہ قی آور بدن کو بشدت گزند پہونچاتی ہین اور زیادہ تر ناگوار ہوتی ہین ۔
اور مین بیان کرونگا اس بات کو جب اسکے بیان کے مقام پر پہونچونگا اور ہر ایک صنف کے اصناف ادویہ قی آور کا حال کہونگا
قی لانے والی ادویہ مین کسیقدر تو ایسی ادویہ ہین کہ فضول کو دور تر مقامات سے بدن کے اور اندر سے بدن کے گہراؤ سے جذب
کرتی ہین اور اخلاط غلیظہ کو قطع کردیتی ہین جنمین لزوجت اور چسپیدگی ہو ۔ یہ ادویہ جیسے خربق سپید کہ اسمین جذب ایسے اخلاط چپندہ
کی قوت زیادہ ہے اور فعل اور اثر اسکا قی لانے والی دواؤنمین زیادہ تر قوی ہے ۔ اور کنگنی کے بعد جیلغبج اور اسکے بعد کندس ہے اور جب شبرم
اور جب ماذریون اور ان سب کے بعد قوت مین رقاع یعنی سقاع یمانی اور جوز القی یعنی مین پھل پس یہ سب ادویہ اُن اخلاط کو جذب کرتی ہین
جو بدن مین پھیلے ہوے اور اعضاے بدنی مین جاگرفتہ اور سمائی ہوے ہون ۔ اور ماء العسل خواہ آبگرم کے ہمراہ پلائے جاتے ہین جس پانی مین
سویا اور سکنجبین کو جوش دیا ہو خواہ ازین قبیل اور ادویہ کو جو ایسا ہی فعل کرتی ہون ۔ اور ان سے کمتر قوت مین نمک ہندی ہے اور پورہ
اور مولی کے بیج کہ انکو سکنجبین مین بھگویا ہو اور رائی وغیرہ بھی اسی قسم کی ہے لیکن جو ادویہ بنرمی اور بسہولت اخلاط ضعیف کو جذب کرتی ہین
اور خلط صفرا کو وہ یہ ادویہ ہین جیسے کنکر زمہ جو حرشف کا گوند ہے اور سرمتی یعنی تھوہ کے بیج اور اسی کی پتی جب جوش دیجاے اور
تخم خربوزہ اور مغز اسکا یعنی جرم اسکا اور خربوزہ کی جڑ اور لوبیا کا پانی اور بیخ سوسن اور خبازی جب یہ سکنجبین کے ساتھ جوش دیجاے
اور آب جو بھی اسی قسم کا ہے اگر اسمین گندنا جوش دیا جاے اور فقاع جسکو دربرہ کہتے ہین سوئے کے پانی کے ہمراہ اور پیاز نرگس جب
غذا کے ہمراہ کھائی جاے اور تروتازہ مچھلی خواہ اسی قسم کی اور غذائین پس یہ سب چیزین معدہ سے جو کچھ معدہ مین خارج کردیتی ہین اور
خلط لطیف اور بلغم کو جذب کرتی ہین تاکہ جو مادہ بسہولت جذب ہوتا ہے اسکو اور رطوبات رقیقہ کو جو معدہ مین ہین نضج دیکر درست کرین
ادویہ مرکبہ جو قی لانے والی خواہ دست آور ہین انکو ہم مقام خاص پر یعنی قرابادین مین انشاء اللہ بیان کرینگے ۔ ۔

چھبیسواں باب مین بیان تدبیر اس شخص کا جسکا ارادہ ہو دواے مسہل خواہ قی لانے والی دوا پینے کا اور تدبیر اس شخص کی جو ایسی دوا پی چکا ہے

ضرور مناسب ہے کہ جسنے کوئی دواے مسہل قوی کا استعمال کیا ہو جیسے سقمونیا اور تربد خواہ ایسی ہی کوئی اور دوا پس اسکو احتیاط اور خوف
کرنا چاہیے پس جس شخص نے ایسی قوی دوا کو بنظر حفظ صحت کے پینا چاہا اسکو لازم ہے کہ معتدل اوقات مین اسکو تناول کرین جیسے ربیع کا زمانہ
اور اگر غیر معتدل وقت مین بضرورت اور با ضطرار ایسی دوا کے تناول کا آمادہ ہو پس چاہیے کہ جاڑون مین اسکا استعمال کرے اسلیے کہ
جاڑون کی فصل بہ نسبت گرمیون کے بہتر بھی مناسب ہے اور ضرر ان ادویہ کا جاڑون مین کمتر ہے پس انکو اور مشائخ کو ایسی دواے قوی کا
استعمال ہرگز جائز نہین ہے اور نہ ایسے شہرون مین جنکی سردی اور گرمی شدید ہے ۔ ایضاً جسکا بدن لاغر ہو حد سے زیادہ اسکو بھی ایسی دوا دینے
کا خوف ہے کہ یہ دوا اسکے جسم کو اور بھی ناتوان کردیگی اور خشکی پیدا کریگی اور منجر اسکو تپ دق مین گرفتار کردیگی ۔ اور نہ ایسے شخص کو قوی
دوا دینی چاہیے جسکی آنتون مین خراش کا مرض لاحق ہو کسی وقت اور کسی فصل مین اوقات سالانہ سے اور نہ اسکو دینی مناسب ہے جسکی
آنتون مین قرحہ پڑا ہو ۔ مناسب ہے کہ آدمی دواے مسہل اُسی قدر اور اُسی اثر کے تناول کرے جس سے خلط غالب کا جو اسکے بدن پر
ابتداءً ہی کر رہی ہے اخراج ہو جاے اور جس دوا سے مخالف خلط غالب کے نکلنے کا گمان ہے اسکو ہرگز تناول نکرے مثلاً اگر خلط غالب
اسکے بدن مین صفرا ہو اور پھر یہ آدمی ایسی دوا کا استعمال کرے جو بلغم کے مسہل ہے پس گویا اسنے اُس رطوبت کو اپنے بدن سے

خارج کیا ہو اصلاح حرارت اور یبوست صفرا کا کرتی ہو اور اب بعض صفرا اپنے بدن مین رہنے دیا اب صفرا کی سورت قوی ہوگی اور امراض گرم اور قوی
پیدے ہوکر لاحق ہونگے جنکا دور ہونا دشوار ہوگا اور اکثر تو یہی ہو کہ یہ شخص مرجائیگا اسیواسطے بقراط نے کہا ہو کہ اگر استفراغ اور اخراج اُس خلط کا
کیا جاے جسکے خارج کرنے کی حاجت ہو اور بدن کو اُس خلط سے پاک کرنے کی ضرورت ہو وہ استفراغ نفع بھی کریگا اور اُسکا خارج ہونا بدن سے
آسان بھی ہوگا اور تحمل اُسکا ہو سکیگا اور اگر ایسا نہو یعنی خلط مذکور کا اخراج نکیا جاے بلکہ جس خلط کے اخراج کی حاجت نہین اُسکو خارج کرین
کیفیت مخالف پیدا ہوگی یعنی ضرر ہوگا اور تحمل کبھی نہو سکیگا۔ مناسب نہین ہو کہ دواے مسہل اُس شخص کو دیجاے جسکا بدن صحیح اور معتدل ہو
اور کوئی خلط اخلاط چارگانہ سے اُسپر غالب نہو اسلیے کہ ایسے شخص کو مسہل دینے مین اندیشہ ہو کہ دواے مسہل اُسکی اچھے اخلاط کو جذب کریگی
اعضاے بدنی سے اور پھر اُن اعضا کو خشک کردیگی۔ اور کبھی اُسکو دست بھی آئینگے اسواسطے کہ اچھے اخلاط کو اعضا خارج ہونے نہین دیتے
لہذا اُسکے بدن مین بوجہ دواے مذکور کے ایک مزاج ردی اور خراب پیدا ہوگا۔ مناسب ہو جو شخص دواے مسہل پینا چاہے اپنے بدن
کو آمادہ اسی بات کا کرے اسطرح سے کہ دواے مسہل کے پینے سے پہلے دو روز خواہ تین روز حمام معتدل حرارت مین داخل ہوا کرے
اور نیمگرم پانی اپنے بدن پر گرایا کرے اور اسفیدباجات یعنی سادہ شوربے کے اقسام اور آب نخود ہمراہ زیت کے تناول کرتا رہے
تاکہ خلط معلوم کی تلطیف ہو جاے اور نکلنا اُسکا بدن سے بآسانی ہو اور ادویہ مسہلہ کی حرارت سے یہ تدبیر منع کرے۔ اور تعب کا
استعمال نکرے۔ اور جب دواے مسہل وہ شخص پینا چاہے جسکے معدہ مین دوا نہین ٹھہرتی ہو اُسکو چاہیے دو روز پہلے سے قے کا
استعمال بروقت شکم سیر ہونے کے کرے آب گرم اور روغن اور نمک اور سویا وغیرہ سے۔ اور جب دوا کے پینے کا وقت آئے اپنے
بازوون پر پٹی باندھے اور خوب سخت بندش کردے اور سانس اپنی اندر کی طرف روکے اور پیندول مٹی بھگوکر سونگھے سرکہ مین۔ خواہ
تھوڑا سا پودینہ اور دونا مرواخشک اور کوٹا ہوا اُسکو دیا جاے جو ہمراہ طین خراسانی کے پیسا گیا ہو کہ اُسکو سونگھے۔ اور جب دوا پی چکا اب
سونے سے احتیاط کرے یعنی جب دوا کا عمل دست آوری شروع ہو گیا ہو اگر اب سوئے گا دست بند ہو جائینگے اور عمل دوا کا قطع ہو جائیگا
لیکن ابتدا مین یعنی جب دوا پی چکا ہو اور ابھی عمل اُسکا شروع نہین ہوا ہو اُسوقت سو رہنا کچھ خوف کی بات نہین ہو مگر تھوڑی دیر کا سونا اگرچہ تھوڑی
دیر سونے سے بھی دوا کے عمل مین دیر ہوتی ہو لہذا واجب ہو کہ بعد دواے مسہل پینے کے چہل قدمی کرے اور ٹہلے مگر بہ اعتدال سے زیادہ نہو
اور اگر گرم گھونٹ گھونٹ پیتا رہے خواہ تنہا گرم پانی یا شکر ملاکر یا قند سپید ملاکر۔ اور اپنی دونون پنڈلیان پانون کی آہستہ آہستہ دابے اور
پانون کے نیچے والے حصہ کو بھی دبایا کرے کہ یہ تدبیر خلط بدنی کو نیچے کی طرف اُتارتی ہو۔ مناسب نہین ہو کہ ایکدن دو قسم کی دواے مسہل
کوئی تناول کرے خصوصاً کہ قوی دوا کا مسہل دو مرتبہ ایک روز مین پینا اسلیے کہ تکرار مسہل سے خوف اسکا ہو کہ عمل مین دونون دوا کی حرکت
ہوکر کبھی دست زیادہ نہ آجائین خواہ اور کوئی ضرر اسکو ایسا پہونچے جو خاصہ اسی دوا کا ہو۔ بیشتر دواے مذکور تکرار مسہل مین بروز دوم
اتنی زیادہ فضول جذب کرتی ہو کہ طبیعت کو قدرت اُسکی برداشت پر نہین ہوتی لہذا قوت طبیعت ضعیف ہو جاتی ہو اور آدمی ہلاک ہو جاتا ہو
اگر مسہل کے عمل کرنے مین دیر ہو اور دست نہ آئین گرم پانی پینا چاہیے۔ یا کرب اور دشواری اور معدہ کے منھ کا سمٹنا پیدا ہو بہت جلد اُس
دوا کو بذریعہ قے کے خارج کردے آبگرم اور روغن پی کر حلق مین اُنگلی خواہ پر ڈالے اور پوری کوشش کرے کہ معدہ سے دوا سب خارج
ہو جاے اور جلاب اور آب سرد بعد دوا کے خارج ہو جانے کے تناول کرے۔ اور اگر دوا نے عمل کیا اور دست کی آمد شروع ہوے اب
صبر کرنا چاہیے گو کہ ایذا ہاے مذکورہ بالا مین سے پھر کوئی اذیت معلوم ہوتی ہو اور دستون کو بند نکرنا چاہیے جب تک مزہ دوا کا

ڈکار مین محسوس ہوتا ہوتا اینکہ پیاس پیدا نہو پھر جب ڈکار صاف آنے لگے اور پیاس پیدا ہوے اب جلدی سے جلاب اور اسبغول تناول
کرنا چاہیے سرد پانی اور برف کے ہمراہ مگر تھوڑی سی برف خواہ تھوڑا سا آب سرد ہونا چاہیے بشرطیکہ ہوا گرم ہو اور کسی قدر یخنی (یا آب
مونگ وغیرہ بھی) پلانا چاہیے اور پھر تھوڑی دیر ٹھہر جاے اور صبر کرے بعد ازان اُسکے بدن پر گرم پانی ڈالا جاے اور ایک گھنٹہ سکون
اور آرام کرے اور تھوڑی سی غذا تناول کرے جو سبک ہو مثلاً چوزون کا گوشت بطور زیرباج کے پکایا ہوا۔ اور اگر دست زیادہ آئے ہون
تو از مناسب ہے اُسوقت غذا اُسکی زیرباج اور مویز کلان اور انار دانہ سے دیجاے خواہ سماقیہ یا زرشکیہ بلکہ زرشکیہ جو زرشک داخل
کرکے بنتی ہی کھلانی چاہیے۔ شراب خواہ پینے کے اشیا اُس شخص کو جسے اسہال معتدل ہوا ہو جلاب ہمراہ آب سرد کے تجویز کرنی مناسب ہی اور اگر دست
زیادہ آچکے ہین اور با فراط عمل دوا کا ہوا ہی اُسکو شربت سیب خواہ بہی کا شربت ہمراہ آب سرد کے پلایا جاے۔ اور اگر دواے مسہل ایسی ہی کہ
اسہال بلغم نہین کرتی ہی اُسکو شراب ریحانی بہت سا پانی ملا کر اور شراب عسل یعنی شہد سے جو شربت طیار ہوتا ہی دینا چاہیے۔ اور اگر دست
باوجود عدم اخراج بلغم کے زیادہ آئے ہون اب اُسکو شراب سیبیہ جو قابض ہی پلائی جاے۔ دواے مسہل پینے والے کو مناسب ہی کہ بعد مسہل کے
تین روز تک پرہیز کرین اور زیادہ غذا نکھائے اور سبک غذا کھاتا رہے اور ہمراہ اُسکے جلاب بھی ہر صبح کو پیا کرے اگر خلط صفراوی کا
مسہل لیا ہی۔ اور اگر بلغمی مسہل ہی پس گلقند شکر کا خواہ شہد کا بنا ہوا تناول کیا کرے لیکن جسکو بافراط دست آئے ہون تا اینکہ اُسکو خوف سقوط
قوت کا ہو اُسے لازم ہی کہ حمام مین داخل ہو اور گرم پانی اپنے اوپر ڈالے خصوصاً اپنے تمام بدن پر اور دونون پاؤن پر تاکہ قوت دوا کی جذب ہو
اور زیادہ کھچکر خارج ہوے اور اطراف تک آجاے۔ اور سفوف طین اور رب بہی اور رب الآس اور رب ریباس اور اسی قسم کی ادویہ قابضہ
اُسکو کھلائی پلائی جائین اور دوغ جسمین لوہے کے ٹکڑے گرم کرکے بار بار اور مکرر اُسمین بجھائے گئے ہون وہ اسطرح پر اُسکو ہمراہ کعک
یعنی توری روٹی کے کوٹی ہوئی پیجاے پھر اگر اُسکو ہچکی آتی ہو اسبغول ہمراہ روغن گل کے نفع کریگا آب سرد ملا کر اور اُسکے اعضا کو اچھی طرح سے
باندھ دینا چاہیے۔ اور اگر اُسکو سوزش اور لذع معدہ وغیرہ مین عارض ہو روغن بادام یا روغن گل یا روغن مغز کدو اور لعاب اسبغول یا لعاب
بہیدانہ پلانا چاہیے۔ اور اگر مسہل لینے والے کو اور قسم کے اعراض ایسے عارض ہون جو دواے قوی کی شان سے اُن اعراض کا پیدا کرتا ہی اُنکا
علاج اُن طرق سے کرنا چاہیے جسکو ہم آیندہ سطور مین بیان کرینگے۔ جیسے تیوعات اور زہریلے دودھ کے اقسام سے کوئی چیز تناول کی ہو اور دست
اُسکو زیادہ آگئے ہون اور دیگر اعراض ردی اور مہلک اُسپر طاری ہون تا اینکہ خوف اُسکے مرجانے کا ہو اُسکو دودھ اور گھی اور مکھن کھلانا پلانا چاہیے
کہ یہ اُسکی حدت اور تیزی کو توڑ دیتا ہی اور زہریلے دودھ کے اثر زہر کو باطل کرتا ہی۔ اور اگر دستون کا بند کرنا منظور ہو سفوف طین ہمراہ بعض
ربوب حابسہ کے دیا جاے جیسے مازریون تناول کی ہو اور اسکی وجہ سے اسکو خراب اعراض لاحق ہوئے ہون اُسکو لعاب سرد ہمراہ جلاب اور
روغن بادام کے دینا چاہیے اور دودھ اور گھی اُسکو چند مرتبہ دیا جاے اور بعد ازان سرکہ مین پانی ملا کر ٹھنڈا ٹھنڈا پلایا جاے۔ ریند جسکو ایک
قوم فستق ہندی کہتی ہین (یعنی جمالگوٹہ) اگر اسکے کھانے سے دست زیادہ آئین پس دودھ اور رب سفرجل یعنی بہی کا رب خواہ اور کسی چیز کا
رب پلانا چاہیے اور سرد پانی اُسکے سر پر ڈالا جاے جیسے فربیون کا استعمال کیا ہو اور اُسکے تناول سے کرب اور حدت اُسے عارض ہو آب جو
خواہ جو کے ستو کا پانی ہمراہ گوند کے اُسکو پلایا جاے اور مرغی کا چکنا شوربا کھلایا جاے۔ اور اگر دست اُسے زیادہ آئے ہون پس جو کے ستو کا
پانی ہمراہ گوند اور روغن گل کے دیا جاے اور صندل اور گلاب اور کافور کو سونگھے کہ یہ اُسکو نفع کریگا۔ اور اسطرح تمامی ادویہ مسہلہ جو قوی ہین
اُنکے ضرر کا تدارک ہوتا ہی۔ اگر دواے مسہل پینے والے کو خراش آنتون کا عارض ہو چاہیے کہ سفوف طین روغن گل مین لت کرکے تناول کرے

اور وہ حقنہ استعمال کرے جسکی خاصیت خون بند کرنے کی ہی جنکو ہم اور مقام پر (یعنی امراض امعا مین) ذکر کرینگے - قی لانے والی ادویہ جیسے کنگی اور سرقع یعنی رقاع یمانی اور جلبھنگ جب انکے استعمال سے بافراط قی آتی ہو مناسب ہی کہ وہ ادویہ دیجائین جنسے سکون قی مین پیدا ہوتا ہی اور وہ حقنہ استعمال کرائے جائین جنمین شحم حنظل اور بورہ داخل ہو پھر اگر قی کے آنے مین دیر ہو اور قی نہونے سے کرب اور متلی اُٹھتی ہو خواہ کھل کر قی نہوتی ہو بلکہ تھوڑا تھوڑا مادہ خارج ہو رہا ہو اُسکو آب گرم جسمین سویا اور شہد جوش دیا ہو نمک داخل کرکے دینا چاہیے تاکہ قی ہونے پر معین ہو اور اگر خربق کے پینے سے یا اور قسم کی قی لانیوالی ادویہ کے پینے سے تشنج عارض ہو پس بیمار کو مکھن اور گھی اور روغن بادام اور آب جو دینا چاہیے اور روغن بنفشہ سے اُسکے بدن کی مالش کرنی لازم ہی اور موم سپید بھی اُسمین داخل کرلیا جاسے اور نیمگرم کرکے پلایا جاسے - اور نیمگرم آب شیرین سے اُسکو آبزن کرایا جاسے اور بھی تدبیر مکرر سہ کرر کیجاسے تاکہ اُسکی ایذا مین سکون پیدا ہو واللہ اعلم

ستاون باب مین دواؤن کے پسند کرنے اور اُنکی حفاظت کا بیان

جب ہمنے تو تمام ادویہ مفردہ کو بیان کردیا اب تجویز صائب یہ ہی کہ اسکے بعد اُن قواعد اور قوانین کو بیان کرین جو دوا کے اختیار اور پسند کرنے سے متعلق ہین اور یہ بھی بیان کردین کہ دواؤنکی حفاظت کیونکر ہوتی ہی اور اُنکو ضعیف الاثر ہونے سے کیونکر بچانا چاہیے اور کیونکر اُسکا رکھ رکھاو رہے جس سے فساد اور خرابی کا ضرر اُنکو نہ پہونچے اسلیے کہ بہت سے آدمی ایسے ہین جنکی توجہ دوا کی حفاظت پر نہین ہوتی اور اُنکی حفاظت مین سستی کرتے ہین اور جیسا اہتمام مناسب ہی ویسا نہین کرتے پس دوا کی قوت مین ضعف آجاتا ہی اور دوا کا نفع کم ہوجاتا ہی مترجم کہے اکثر جاہل عطاران ہند جنکی سو تدبیر سے تریاق بمنزلہ سم قاتل کے ہوجاتا ہی اور گردن بیچارے طبیبون کی ماری جاتی ہی دین اور دنیا دونون جگہ پر متن جس امر کی طرف توجہ کرنی مناسب ہی اس بارہ مین پہلے تو یہ بات ہی کہ دوا کے اقسام مین اُسی کو پسند کرین جسمین وہی بو آتی ہو جو خاص اُسکی بو ہی اور اس بو مین بھی جو نہایت پاکیزہ اور قوی تر ہو اپنی خاص بو مین اُسی کو پسند کرین بدبو کی دوا ہو یا خوشبو - اور مزہ بھی اُسکا وہی ہو جو خاص مزہ اُسی دوا کا ہی جیسے تلخی اور ترشی اور دیگر قسم کے مزہ جیسے شیرین اور نمکین وغیرہ پس اقوی ان سب مین وہی دوا ہی جو اپنے مزہ مین اچھی اور پوری ہو اور افضل ہو **اختیارات** قسم قسم کے ادویہ کے یہ قواعد ہین کہ جو دوائین تخمون کی قسم سے ہین جنمین بیج بھی ہون جیسے قیسوم اور افسنتین اور زوفا موتدی وغیرہ جو انھین سے مشابہ ہی اُنکی نسبت تو بہتر یہی ہی کہ چنی ہوئی ہو اُسوقت کی جب اپنے رس پر پختہ ہوگئی ہو اور یہ بات اُسوقت ہوتی ہی جب اُسکی ڈالیان سوکھ جائین اور تخم بھی اُسکے خشک ہوگئے ہون اور تخم اُسکے چھوٹے چھوٹے پچکے ہوئے نہون کہ دبانے سے دب جائین بلکہ بڑے بڑے ہون اور گرو شدہ یعنی اپنی جسامت مین پورے ہوچکے ہون جسکو بھرانا بولتے ہین - اور جو گیاہ اور بوٹی ایسی ہو جسمین بیج نہین ہوتے اُسکا تازہ اور تر ہونا بروقت چین لینے کے اچھا ہی - یہ بھی لازم ہی کہ پتی کا توڑنا خواہ تخم اور بیج کا چین کر فراہم کرنا ایسے وقت ہو کہ ہوا صاف کدورت وغیرہ سے چل رہی ہو اور نباتات مین اُسی کو اختیار کرے جو پہاڑون کے سرد مقامات مین ہو کہ وہ پتی اپنی فصل مین زیادہ تر قوی ہوتی ہی بہ نسبت اُس پتی کے جو گرم مقامات کی ہی اور نرم زمین پر جمتی ہی - بزور یعنی تخم وہی پسند کرے جو بھرے ہوئے دانہ کا اور وزنی ہو عصارات یعنی نچوڑے ہوئے رانگ وہ لینے چاہیین جو پتی کے پوری شاخ و برگ سے خواہ محض تر و تازہ پتی سے نچوڑے گئے ہون اور وہ پتی اپنی مراد کو پہونچ گئی ہو اور ڈالیان اُسکی پھیل چکی ہون - اور پھلون کا نچوڑا ہوا رانگ وہی عمدہ ہی کہ جو رس بھرے پکے پھلون سے نچوڑا جاسے - جڑین اور شاخین اور پوست کا لینا اُسوقت چاہیے کہ جب اُسکے پت جھاڑ کا زمانہ آگیا ہو اور سایہ مین اُنکو سوکھانا چاہیے ایسے مقامات مین جہان تری نہو بعد سکے کہ مٹی وغیرہ جو کچھ جڑون پر لگی ہو اُسکو دھو ڈالے اچھی طرح سے

بس انھین قواعد سے دوا کا اختیار اور پسند کرنا چاہیے۔ دوا کی حفاظت کا قاعدہ یہ ہے اور خراب ہونے سے اُسکو بچانا یون چاہیے کہ جب اُسکو اُٹھا کر بحفاظت
رکھنا منظور ہو پس حشایش یعنی پتیون کو اور تخم کو اور عصارات یعنی نچوڑے ہوئے عرق اور تیلی تیلی شاخین اُسوقت اُٹھا کر رکھنی چاہیین جب
خشک ہو گئی ہون اور کسی طرح کی نمی اور رطوبت اُنمین باقی نہو اور دھوپ مین اُنکو خشک کیا ہو اور پتیون کو اور شاخین اور کھلے ہوئے پھول
اور عصارات کو صندوقون مین بند کر کے رکھنا چاہیے۔ اور اگر صندوقچہ چوب عرعر کا خواہ دیودار کی لکڑی کا ہو بہت بہتر ہوگا۔
تخم نباتات کو لائق اور عمدہ یہی طریقہ ہے کہ اپنے درخت سمیت رکھے جائین اور اُسی مین لٹکتے ہوئے ہون کہ اس طرح سے زمانہ دراز تک اپنی
قوت پر باقی رہتے ہین۔ اور اگر اتفاقاً اپنے درخت سے توڑ کر جدا ہو گئے ہون اب اُنکو کسی کاغذ مین رکھنا چاہیے۔ اور اسیطرح عصارات بھی
کاغذ مین رکھے جاتے ہین۔ جاننا چاہیے کہ گیاہ کے اقسام اگر بحفاظت رکھے جائین اُنکی قوت تین برس سے لیکر چار برس تک رہتی ہے جیسی
ادویہ کی خوشبو پاکیزہ ہے اُنکو چاندی کے برتن مین توڑ کر درخت سے رکھنا چاہیے خواہ شیشہ یعنی کانچ کے برتن مین خواہ جس برتن مین لگا
یا روغن چینی کا پھرا ہو اور منھ برتن کا اچھی طرح سے بند کر دینا چاہیے۔ جو ادویہ آنکھ کے علاج کے واسطے بکار آمد ہین آنمین سے جرب یعنی آنکھ کی
کھجلی کی دوا اور سبل یعنی جو پردہ اور جھلی سی آنکھ مین پڑتی ہے اُسکی دوا خواہ تاریکی چشم کی دوا ان سب کو تانبے کے برتن مین رکھنا چاہیے
ہڈیون کا مغز اور چربی رانگ کے ظروف مین رکھے جاتے ہین۔ یہ وہ بیان تھا جسکو ہمنے دوا کے پسند کرنے اور اُسکی حفاظت سے رکھنے کے
قواعد کا ارادہ کیا تھا طبیب کو اور دوافروش کو خواہ اور جو کوئی دوا کا رکھنا چاہے نہین مناسب ہے کہ دوا کے پسند کرنے مین اور اُسکی
حفاظت سے رکھنے مین سستی کرین اسلیے کہ علاج کرنے مین اسکے یعنی دوا کے اچھے ہونے کی حاجت شدید ہے جس سے اضطرار ہو گیا ہے اسکو
بخوبی معلوم کرنا چاہیے تمام ہوا دوسرا مقالہ کتاب کامل الصناعہ کا جو فن طب مین ہے اور اُسکے متصل تیسرا مقالہ انشاء اللہ لکھا جائیگا بتوفیق خدا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تیسرا مقالہ جلد دوم جو عملی جزو ہے کتاب کامل الصناعہ کا کہ مشہور بنام ملکی ہے بیان مین دوا علاج کرنے حمیات یعنی تپون کے اور
علاج اورام کے اور اس مقالہ مین چونتیس باب ہین پہلا باب علاج مین اُس حمی یوم کے جو حرارت سے دھوپ کے عارض ہوئی ہو
(۲) باب علاج مین اُس یکروزہ تپ کے جو سردی اور جلد کے ٹھٹھر جانے سے عارض ہو (۳) علاج اُس یومیہ تپ کے جو گرم چیزون کے
کھانے پینے سے عارض ہوئی ہو (۴) اُس یومیہ تپ کے جو تعب سے پیدا ہوئی ہو (۵) علاج اُس حمی یوم کا جو غضب سے پیدا ہو
(۶) علاج اُس حمی یوم کا جو ہم اور غم سے عارض ہو (۷) علاج اُس تپ یومیہ کا جو بیداری سے عارض ہو (۸) علاج اُس حمی یومیہ کا جو ورم سے
حالب کے یعنی (آبلہ) نکلنے سے عارض ہو (۹) علاج عام حمی عفونت کا یعنی عام اخلاط کی عفونت سے جو تپ عارض ہوتی ہے اُسکا علاج (۱۰)
بیان مین استفراغ اور خارج کر دینے خلط متعفن کے بدن سے (۱۱) تدبیر حمیات کی غذا ہی کے طریقہ سے (۱۲) علاج حمی یعنی اُس تپ کا
جسکو غب خالص کہتے ہین (۱۳) علاج اُس تپ کا جو بنام غب غیر خالص مشہور ہے (۱۴) علاج حمی ربع یعنی چوتھئے بخار کا (۱۵) علاج حمی مواظبہ کا
جو ہر وقت رہتی ہے (۱۶) علاج حمی مطبقہ کا (۱۷) علاج مرکب تپ کا (۱۸) علاج اُس تپ کا جو بنام انقیالس اور اُس تپ کا جو بنام لیفوریا نام زد ہے
(۱۹) علاج اُس تپ کا جو تابع حمیات کے ہے مترجم یہ غلطی کاتب کی ہے اور دراصل اس باب مین بیان علاج حمی نائبہ کا ہوگا جو پانچوین چھٹی روز
آتی ہے (۲۰) علاج اشتہائے طعام کے برطرف ہونے کا جو تپون مین ہوتا ہے (۲۱) اُس کھانسی اور چھینک کا بیان اور علاج جو تپون مین آتی ہے
(۲۲) علاج اُس بیداری کا جو ہمراہ تپ کے ہوتی ہے (۲۳) علاج لین طبیعت یعنی پتلا پاخانہ اور زیادہ پیشاب آنے کا جو تپ مین ہوتا ہے

اور اُن دونون کے بند ہونے کا علاج (۲۵) اُس غشی کا علاج جو تپ مین ہوتی ہو (۲۶) تپ دق کا علاج (۲۷) علاج اس ورم کا جو بنام
فلغمونی مشہور ہو (۲۸) علاج ورم حمرہ کا (۲۹) علاج ورم نملہ کا (۳۰) علاج ورم اوذیما (۳۱) علاج ورم صلب مسمی بہ سقروس کا (۳۲) ورم
سرطان کا علاج (۳۳) خنازیر کا علاج (۳۴) بتوڑی اور گرہون کا علاج جو بدن مین پڑجاتی ہین

پہلا باب علاج مین اُس تپ کے جو دھوپ کی حرارت سے عارض ہو

جب ہم ادویہ مفردہ کی قوتون کو بیان کر چکے اور ہر ایک دوا کی منفعت جو ہر قسم کے امراض مین ہو اُسکو مشرح لکھ چکے اور جو فعل ہر ایک دوا کا
بدن مین ہو وہ بھی بتلا چکے اور یہ وہ طریقہ علاج کا تھا جسمین دوا کے نفع کا بیان کرنے سے علاج کا طریقہ بیان کیا جاتا ہو اور پہلا طریقہ
علاج کا بموجب وعدہ باب مین سابق کے بھی ہو پس اب ہم اس مقالہ سوم مین اُس طریقہ کو بیان کرتے ہین جسمین یون ہوتا ہو کہ امراض کا ذکر
کر کے جو تدبیر دوا اور غذا کی اُن امراض مین نافع ہو وہ بیان کیجاتی ہو مترجم گویا یہ طریقہ عکس پہلے طریقہ کا ہو متن اور یہان پر ہم جو
کچھ ذکر کرینگے اُسی نسق اور ترتیب سے کرینگے جس ترتیب سے ہمنے جلد اول مین علامات امراض عامہ کو جو ظاہر بدن مین پیدا ہوتے ہین
لکھا ہو کہ حس اُنکو ظاہر بظاہر محسوس کرتی ہو اور جسطرح سے اُنکے اسباب کا وہان بیان کیا ہو اُسی ترتیب سے یہان بھی ہوگا۔ وہان تو ہمنے
ابتدا سے بیان تپون سے شروع کر کے اور پہلے حمی یوم کو ذکر کیا ہو پھر اور تمام قسم کے حمیات جو بعد ہر روزہ تپ کے رتبہ مین ہین اُنکو لکھا ہو
اب ہم کہتے ہین کہ عام طریقہ علاج جملہ حمیات یومیہ کا یہی ہو کہ جس اسباب سے یہ تپین عارض ہوتی ہین اُنکی ضد اور مخالف تدبیر کیجاے
اور جب قاعدہ کلیہ یہی ٹھہرا پھر جو تپ دھوپ کی حرارت سے لاحق ہوئی ہو خواہ ہواے گرم اور اُنکے سبب سے اُسکا علاج سرد مقام مین
ٹھہرنے سے جہان اُتر ہی ہوا دھر کے سے آرہی ہو کرنا چاہیے اور صندل اور گلاب اور کافور اور نیلوفر اور گل سرخ سونگھانا چاہیے
اسلیے کہ اکثر جو ضرر ایسے بیمار کو پہونچتا ہو اُسکی سر ہی مین پہونچتا ہو پس مناسب ہو کہ اُسکے سر پر گلاب اور روغن گل اور سرکہ شراب کا برف
سے سرد کیا ہوا ڈالا جاے اور سرکہ بمقدار گلاب کے چہارم اور روغن گل نصف وزن گلاب کے ہو اور اسکو متواتر بار بار اُسکے سر پر ڈالا کرین
اور ڈالتے وقت ہاتھ اُسکا یعنی مریض کا خواہ تیمار مریض کا اُسکے سر سے اونچا رہے کہ ہاتھ پر گر کے پھر سر پر پہونچے۔ بعد اسکے اُسی گلاب اور سرکہ
اور روغن گل مین صندل سپید بھی داخل کر کے پارچہ کتان کو اسمین ترکر کے سر پر رکھین اور یہ پارچہ ٹھنڈا ہو اور جب گرم ہو جاے
بجاہا بدل دین وقتاً فوقتاً یہی تدبیر کرتے رہین تا اینکہ تپ زائل ہو جاے اور انحطاط کو پہونچے جب تپ کی انحطاط اور کمی کا زمانہ آجاے
مریض کو حمام مین داخل کرین جو اوسط درجہ پر ہو اور اُسکے تمام اعضا پر اور نیز اُسکے سر پر نیم گرم آب شیرین ڈالنا شروع کرین متواتر تاکہ
اُسکے بدن مین ترطیب پیدا ہو ایسی تدبیر سے اور تحلیل حرارت کی ہو جاے اور اگر ایسے پانی مین بنفشہ خشک اور نیلوفر اور بابونہ کو جوش دیا ہو تو پورا
نفع کریگا بدن کی ترطیب مین اسلیے کہ اُسکے بدن نے دھوپ اور لون کی حرارت سے خشکی زیادہ حاصل کی ہو اسیطرح مناسب ہو کہ اُسکے
سر پر نہانے کے بعد حمام مین ڈالا جاے روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر اور روغن کدو تھوڑا سا تاکہ اُسکا سر بعد نہانے کے بخوبی رطوبت پاے
پھر جب حمام سے باہر آئے ایک گھنٹہ اُسکو راحت دیکر آب جو سرد کیا ہوا شکر ملا کر اُسکو پلائین۔ اگر یہ میسر نہ آئے پس روٹی صاف اور پاکیزہ
برف کے پانی مین بھگوئی ہوئی اُسکو کھلانی چاہیے۔ خواہ صاف شدہ گیہون کے ستو جو گیہون آب گرم سے دھوتے ہوئے ہون اور ان
ستوون کو بھی برف سے ٹھنڈا کر کے دینا چاہیے قند سپید ملا کر اور یا سرکہ اور زیت مغز خیارین اور تخم خرفہ سیاہ کے ہمراہ اور کدو اور مونگ کا
شلغم بدون گرم مصالحہ داخل کرنے کے پھر اگر اسکا جی چاہے کسی فاکہہ کے کھانے کو قبل غذا کے اُسکو توت خواہ آلو بخارا اور انار اور انگور دیا جاے

جو خوب میٹھا نہو برف سے انکو بھی سرد کرکے اور بعد غذا کھلانے کے اُسکو نہ دینگے اور آرام اور سکون کی اجازت دیجاے کہ یہ تپ اسی تدبیر سے انشاء اللہ دور ہو جائیگی

دوسرا باب اُس تپ کی علاج کا بیان جو سردی کی وجہ سے پیدا ہوئی ہو

جب تپ بوجہ سردی اور برف سے لاحق ہو اور بدن کی جلد سمٹ گئی ہو پس مناسب ہی کہ بیمار ایسے مقام پر ٹھہرایا جاے جہان اوڑھنے بچھونے کی خواہ تاپنے کی وجہ سے وہ جگہ گرم ہو اور نرم کپڑون سے اُسکو اُڑھا دینا چاہیے اور بدن اُسکا نرم نرم ملا جاے کہ تپ اُسکی اُتر جاے جب تپ کا انحطاط ہو اُسکو حمام مین داخل کرکے دیر تک اُسمین ٹھہرائین اور درجہ اعتدال پر اُسکے بدن کی مالش کرین تاکہ مسامات بدن کے کھلجائین اور بخارات وغیرہ بدن مین گھٹ کر بھر گئے ہین بوجہ سردی کے آب حمام کی اور مالش کی گرمی پہونچنے سے اُنکی تحلیل ہو جاے۔ اور جب مالش سے پسینا نکل آئے تھوڑا سا روغن خیری خواہ سوئے کا روغن یا سوسن کا یا اقحوان کا روغن بھی مالش مین داخل رہے۔ جب حمام سے باہر نکلے بھاری لحاف اوڑھنے کو اُسے دیا جاے کہ ایک گھنٹہ خوب اوڑھے رہے ہوا نہ لگنے پائے۔ پھر اُسکو لطیف غذا جیسے پرندون کے بچون کا گوشت خواہ تیتر اور کبک وغیرہ اسی قسم کے گوشت اسفیداج اور زیرباج کے طور سے کھلائی جائین خواہ بھنی ہوئی بوٹیان خواہ ماہی توے پر بھنے ہوئے کباب وغیرہ کھلائے جائین۔ اور مرزنجوش اور نمام اور شبت اُسکو سونگھائی جاے اور کسیقدر شراب ریحانی بھی پلائین اگر جلد کا ٹھٹھرنا تھوڑا سا ہو تاکہ اُسکی حرارت سے مسامات کھلجائین اور تحلیل بستہ بخارات کی ہو جاے لیکن اگر استحصاف یعنی جلد کا ٹھٹھرنا زیادہ ہو اسوقت شراب پلانی ہرگز نچاہیے اسلیے کہ شراب مین اتنی قوت نہین ہی کہ اگر مسامات قوت برودت سے بند ہو گئے ہون اُنکو کھول دیوے اور اخلاط کو گھلادے اور انکی تحلیل کردے اور پھر مسامات مین چونکہ ریزش کرکے پہونچی ہی اور وہان سے اُسکو نکلنا بوجہ بند ہونے مسام کے ممکن نہین ہوتا ہی لہذا امتلا پیدا کرتی ہی۔ جب طبیب اس تپ کی ایسی تدبیر کر چکا اور پھر بھی کسیقدر بقیہ تپ کا موجود رہا اب چاہیے کہ دوبارہ اُسی مریض کو حمام مین صبح لیجائین اور وہی تدبیر سارے سے پیر سے کرے جو ابھی مذکور ہوئی۔ لیکن اگر جلد کا ٹھٹھرنا بسبب پھٹکری کے پانی مین نہانے سے ہو یا اور قسم کے قابض پانی مین نہانے سے آب مناسب ہی کہ تدبیر مریض کی بھی ایسی ہی تدبیر رہے مگر مالش اُسکے بدن کی زیادہ ہونی چاہیے کہ بہت سے روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر اور روغن کدو سے حمام مین اسکے بدن کی مالش کرین اور نیم گرم آب شیرین اُسکے بدن پر ڈالین۔ اگر کسی کو نوبت اس تپ کی طولانی ہو جاے اور آغاز اُسکا مشابہ شروع اور آغاز حمی مطبقہ کا ہو اور خوف اسکا ہو کہ شاید انجام اس تپ کا بطرف حمی عفونت کے ہو جاے پس مناسب ہی کہ جلد تر اسکے علاج مین کوشش کرین بنا بر قول جالینوس کے اُسنے کہا ہی کہ یہ تپ اکثر بطرف حمی عفونت کے جسکا نام مطبقہ ہی آجاتی ہی پس مناسب ہی کہ اگر قوت اور سن اور وقت موجود فصد کو مانع نہو جلد مریض کی فصد کردیجاے اور خون بقدر ضرورت اور حاجت کے نکالا جاے۔ اور اگر زیادہ قوت مریض مین ہو اتنا خون لیا جاے کہ غشی کی نوبت پہونچے اسلیے کہ اس تپ کا مریض فصد کا محتاج زیادہ ہی بہ نسبت اور تپون کے بوجہ اسکے کہ فضلہ کا احتقان اور بستہ ہو جانا اندر بدن کے اور اسی سے گرمی اندر پیدا کرنا زیادہ ہوتا ہی اور تحلیل اُسی فضلہ کی بالکل نہین ہوتی ہی اور جب فصد ہو چکے مریض کو آب جو کی غذا دینی چاہیے جسمین تخم رازیانہ اور پوست بیخ رازیانہ کو جوش دیا ہو اور اسکے تین گھنٹہ کے بعد خواہ چار گھنٹہ بعد سکنجبین خواہ شراب الفستقین یا شراب لیمون تازہ اُسی وقت کی بنی ہوئی دینی چاہیے کہ یہ تدبیر سدون کے کشادہ کرنے مین زیادہ مفید ہی اور اخلاط چسپندہ کی تقطیع کردیتی ہی جو اندر بدن کے گھٹ رہی ہین اور اُن اخلاط کا تنقیہ کردیتی ہی۔ ایسے بیمار کو قبل استفراغ اور تنقیہ مادہ کے تفتیح کرنے والی چیزین نہ دینی چاہیین اسلیے کہ اسکا اطمینان پہلے تنقیہ سے نہین ہی کہ اگر مفتحات کا استعمال ہو اور تفتیح سدون کے بعد وہ اخلاط کھلکر جاری اور راہون مین چلی ہی ہون انکے ہمراہ اور اخلاط جو رگون مین ہین وہ بھی جذب ہو جائین پس اُن مجاری مین لپٹ جائین یا بوجہ کثرت مقدار کے اور غلیظ ہونے کی وجہ سے خواہ لزوجت کی وجہ سے خصوصاً اگر انکا گذر تنگ راہون مین ہوگا کہ اُسوقت سدہ اور بند ہونا ایسی راہ کا شدید اور قوی تر

ہوتا ہے اور ضرور جس عفونت پیدا ہوتی ہے سدہ کی مقدار کی شناخت تپ کی قوت اور شدت سے ہوجاتی ہے۔ پھر جب بیمار کا تنقیہ فصد کے ذریعہ سے ہوچکا اور غذا وغیرہ بھی اُسکو دیدی گئی جو ہمنے لکھی ہے بروز اول اب دوسرے روز اُسکو سکنجبین یا شراب لیمون یا شراب افسنتین دینی چاہیے اور غذا اُسکو بعد ان شربتون کے دو گھنٹہ خواہ تین گھنٹہ کے بعد آب جو مین اُسکے بھوک کے دینی چاہیے یا اُسکی غذا تیلی تیلی زیرباج سے دیجاے اگر آب جو کی غذا نہ دیجاے کسی سبب سے تو تیلا حریرہ یا اور چیز سبوس گندم کے طیار کر کے کھلانی چاہیے جب تیسرا دن ہو اور تپ مین کمی نمایان ہوجاے اور نبض مین کوئی علامت علامات عفونت سے باقی نہ ہو اور پیشاب مین کوئی علامت اور دلالت عدم نضج پر اور سدہ کی موجودگی پر ہو تو مناسب ہے کہ بیمار کو اجازت حمام میں جانے کی دیجاے اور بدن اُسکا اُن چیزون سے ملا جاے جو کہ جلا پیدا کرتی ہین اور صفائی اور تنقیہ کرنا اُنکا اثر اور فعل ہے جیسے جو کا آٹا اور باقلا کا آٹا اور سیپی گلکانس اصبہانی اور بحران یعنی بمبئی کا ایک شہر اور مناسب ہے جب یہ معلوم ہوجاے کہ یہ تپ کسی وقت شدید ہوجاتی ہے پھر حمام کا استعمال اُسوقت سے پہلے کرنا چاہیے۔ اور کم سے کم بیچ مین حمام کرنے اور تپ کے زمانہ ابتدا کے چار گھنٹہ کا فاصلہ درکار ہے پس جب حمام سے باہر آئے اُسکو بعض وہی چیزین دینی چاہیین جو اوپر مذکور ہوچکی ہین شراب کے اقسام سے اور غذا وہی دینی چاہیے جو دوسرے یوم گذشتہ اُسکو دی تھی۔ ایسے بیمار کو ہرگز شراب پینے کی اجازت نہ دینی چاہیے کہ شراب اس تپ کی قوت زیادہ کرتی ہے پھر جب چوتھا روز ہو اور ظاہر ہوجاے کہ نبض اور پیشاب مین کسیقدر بقیہ حرارت کا ہے جسکی دلائل موجود ہین اور سدہ کے بھی دلائل ابھی پائے جاتے ہین اب مناسب ہے کہ بیمار کو پھر حمام کرائین اور اُسکی تدبیر مثل تدبیر گذشتہ کے بعینہ کرنی چاہیے کہ اب ضرور یہ تپ دور ہوجائیگی اور کم ہوگی۔ جب پانچوان روز آئے اُسکو سکنجبین اور جلاب دینا چاہیے اور غذا اُسکو چوزہ کا

گوشت اور تیہو وغیرہ کا ہو اور اُسکی عادت جس غذا کی ہو اُسکی طرف رفتہ رفتہ پھیر لانا چاہیے انتہی

تیسرا باب علاج مین اُس تپ کے جو کھانے پینے کی گرم چیزون سے پیدا ہوئی ہو

جو تپ ایسے اسباب سے پیدا ہوئی ہے کہ بدن پر وارد ہوتے ہین اور اندر بدن کے پہونچائے جاتے ہین اُنکی نسبت تو ہمنے جلد اول کے آٹھوین مقالہ میں جسوقت اسباب علامات حمیات کو ہمنے بیان کیا ہے یہ لکھا ہے کہ یہ تپ یا تو اسکی پیدائش اسکی یا تو کیفیت سے ہوتی ہے جیسے وہ تپ جو گرم کھانے پینے کی چیزون سے پیدا ہوتی ہے۔ اور ایک قسم اسکی وہ ہے جو مقدار سے غذا اور شراب کے پیدا ہوتی ہے جیسے وہ تپ جو زیادہ غذا کھانے سے پیدا ہوتی ہے یہ وہی تپ ہے جسکو حمی تخمی کہتے ہین کہ بدہضمی اور ہیضہ سے پیدا ہوتی ہے۔ غذا اور شراب گرم کے کھانے سے جو تپ عارض ہوتی ہے اُسکا علاج مریض کے ایسے مقام پر لٹانے سے ہوتا ہے جو سرد جگہ ہو اگر فصل گرمیون کی ہے اور جس جگہ اُترہری ہوا کی آمد ہو اور پنکھے بہت سے موجود ہون اُنکی ہوا مریض کو دیجاے اور لعاب اسبغول اور عصارۂ تخم خرفہ اسطرح سے کہ تخم خرفہ کو کوٹین اور نچوڑین اسکو پلایا جاے جلاب مین چھانکر اور آب انار مین اور سرد پانی برف سے ٹھنڈا کیا ہوا بھی دیا جاے۔ غذا اُسکی آب جو ہمراہ شکر اور روغن بادام شیرین کے تجویز کرنی چاہیے اور شلغم جو کدو سے اور پالک کا ساگ یا بتھوہ کا ساگ ڈالکر طیار ہوا ہو روغن بادام شیرین خواہ میٹھا تیل کا تیل تازہ ملاکر اور جی چاہے خواہ طبیب کے منظور ہو جو کے ستو خواہ گیہون کے ستو آب سرد اور شکر طبرزد یعنی قند سپید کے شربت مین گھولکر بھی دینی جائز ہے۔ اور رات کو فقط لعاب اسبغول اور لعاب بہیدانہ قند ملاکر تناول کر کے سو رہین اور کچھ کھلایا پلایا نہ جاے یا اُنکے اُسکے لیٹنے کی جگہ معتدل ہوا مین تجویز کرین اگر جاڑون کے دن ہون کا ہو مرغی اور خبازی کھلائی جاے اور فصل گرما ہو اُسکو شیرہ تخم خرفہ اور تخم خیارین پلانا چاہیے اور انار کے دانہ چوسے اور آلوے بخارا اور توت اور شفتالو بھی تناول کرے۔ اور جگر معدہ پر ضماد صندل اور کافور کا پانی مین پیسکر لگائے اور قیروطی جو گلاب اور آب کشنیز سبز اور رکاہوے سبز اور خرفہ سبز سے روغن بنفشہ اور روغن گل اور موم سپید بقدر حاجت ملاکر بنائی گئی ہو لگائی جاے۔ شراب ایسے بیمار کے پاس نہ جانی پائے اور نہ حمام مین اُسکو نہانے اور

جانے کی اجازت ہی لیکن اگر یہ تپ شراب قوی اور گرم سے پیدا ہوئی ہو اُسکو آب انار میخوش اور شربت انگور خام اور برف کا پانی پلانا چاہیے اور روغن بنفشہ ناک مین ٹپکایا جاے
اور اطراف اُسکے بدن کے ملے جائین پھر اُسکو آرام کرنے دین اور سو رہے جب تپ اُترنے کا وقت آئے حمام مین داخل ہو اور اُسکے سر پر آب گرم بکثرت ڈالا جاے اور روغن بنفشہ
کی نا س لے اور حمام سے باہر آئے اور آرام سے ایک گھنٹہ ٹھہرے پھر اُسکو غذا البوارد کی جو ساگ کی جڑین ترش چیزون مین پکائی جاتی ہین اور غلہ کے اقسام اور چوزہ کے گوشت
آب انگور خام اور آب انار کے ہمراہ کھلائی جاے اور سونے کی زیادہ فکر کرے کہ اسی تدبیر سے تپ اُسکی جلد اُتر جائیگی تخمہ اور بدہضمی سے جو تپ لاحق ہوتی ہی اُسکو ہمنے بیان کیا ہی
کہ دو قسم کی ہوتی ہی ایک تو ہمراہ نرمی طبیعت کے جسمین دست آتے ہین اور دوسرے مین قبض ہوتا ہی جسکو بند ہیضہ کہتے ہین یہ دوسری قسم نہایت صعب اور شدید ہی
علاج اس تپ کا اگر ہمراہ نرمی طبیعت کے ہو دیکھنا چاہیے کہ جو غذا ے فاسد خارج ہوتی ہی وہ فقط معدہ مین ہی پس جب تپ مین سکون ہو بیمار کو حمام مین داخل کرین پھر
اُسکے بعد تھوڑی سی روٹی آب انار خواہ آب انگور خام مین بھگو کر خواہ چوزہ کے شوربے مین جو آب انار یا آب انگور خام ملا کر طیار ہوئے ہون اُسکو دینی چاہیے اور تھوڑا امرود خواہ سیب
بھی جو سے قبل غذا کے یا جو کے ستو اور تنوری روٹی جسکو آب انار خواہ آب سیب میخوش مین بھگویا ہو کھلائی جاے۔ اور دست با فراط آتے ہون کہ اُنسے غشی
عارض ہوئی ہو اُسکا علاج ویسا ہی کرنا چاہیے جو غشی استفراغ کا علاج ہی یعنی اخلاط اور مادہ وغیرہ کے خارج ہونے سے جو غشی پیدا ہوتی ہی وہی
علاج اسکا ہی کہ سرد گلاب اُسکے چہرہ پر چھڑکین اور بدن کی مالش وغیرہ اور تدبیرین جیسی کہ ہم باب علاج غشی مین لکھینگے کرین پھر جب مریض کو
غشی سے افاقہ ہو اُسکو غذاے مذکور دیجاے مگر حمام مین اُسکو داخل نکرین۔ اور اگر دست بند نہون سفوف انار دانہ اُسکو دینا چاہیے اور معدہ پر
روغن سیب اور روغن بہی اس ترکیب سے طیار کر کے بچایا جاے کہ روغن گل مین کچے بہی کا نچوڑا ہوا پانی خواہ سیب کا پانی ڈالکر اسقدر جوش دین
کہ پانی جلجاے اور تیل باقی رہے۔ معدہ پر اُسکے ضماد ایسے لگائے جائین جو صندل اور گلسرخ اور اقاقیا اور ساک اور رامک اور عصارہ لحیۃ التیس
اور آب آس اور آب برگ انگور اور آب عصی الراعی جسکو لال ساگ کہتے ہین اور ازین قبیل اور قابضات کے پانی سے طیار ہوئے ہون پھر جب
دست بند ہو جائین معدہ پر مالش روغن افسنتین کی کرنی چاہیے۔ اور اگر معدہ مین کسی قسم کی ایذا پیدا ہو اور ضعف معدہ ہو گیا ہو مناسب ہی
کہ معدہ کو رومال گرم کر کے سینکین یا سوکھے ہوئے رومال ہون خواہ روغن زنبق مین تر کر کے گرم کیے ہوئے۔ یا روغن خلوق جو ایک خوشبو
مصالحہ کا تیل ہی خواہ روغن سوسن یا روغن مستطرق یعنی زرا وند طویل خواہ اسی قسم کے اور روغن جو خوشبو ہین اور اُنکو گرم کر لینا چاہیے یا مراد
یہ ہی کہ مزاج اُنکا گرم ہو جب معدہ کی ایذا مین سکون ہو اور دست بند ہو جائین اب مناسب ہی کہ مریض کو غذا چوزہ کی گوشت سے خواہ تیتر کا گوشت
بھنا ہوا آب انگور خام اور آب انار مین دیجاے اور مچھلی چھوٹی بھونی ہوئی خشک خواہ تلی ہوئی کھلائی جاے۔ اور اگر اشتہا مین ضعف آگیا ہو اُسکو جوارش
سفرجل خواہ لب قابض جو خوشبو ہو اور جوارش جوزی بقدر حاجت کھلائی جاے۔ اور پھر دوسرے روز صبحکو اسی حمام مین داخل کرین اور خوشبودار
تیل کی اُسکے بدن پر مالش کرین اور دیر تک اُسکو حمام مین ٹھہرنے نہ دین یہ تدبیر تو اُسوقت کی ہی جب تخمی مین دست آتے ہون۔ رہا بند ہیضہ
کی تپ اُسکے علاج کی یہ تدبیر ہی کہ دونون کوکھون کے نیچے کے مقام سب ہاتھ سے چھو کر دیکھین اگر طعام سب باریک آنتون مین اُتر آیا ہی اور اُس آنت تک
پہونچ گیا ہی جسکا نام قولون ہی اور مریض سے پوچھین کہ اپنے پیٹ مین کس جگہ ثقل اور لذع پاتا ہی خواہ مزہ اُسکی ڈکار مین کس قسم کا معلوم ہوتا ہی جب
یہ سب ہو چکے اب معلوم ہو جاے کہ غذاے فاسد اوپر کی آنت مین ہی مناسب کہ بیمار کو جوارش کمونی جسمین بورہ دو چند وزن ادویہ کے داخل ہی
کھلائی جاے اور پیٹ پر اُسکے آب گرم کا تریڑا اوپر کی جانب سے دیا جاے اور متواتر اسی طرح پانی کا تریڑا دین اور اگر غذا اُتر کر نیچے والی آنتون مین آچکی ہی
اب مناسب ہی کہ تریڑا آب گرم کا نیچے شکم کے نصیبہ پر دیا جاے پھر جب طعام نیچے کی طرف بخوبی اُترتا ہوا معلوم ہو اُسوقت بیمار کو شیاف یا حقنہ دیا جاے مگر نرم
حقنہ ہو اور اگر بیمار لذع اور پیچ کسی جگہ پیٹ مین پاتا ہو اسوقت حقنہ عناب اور سپستان اور کوٹے ہوئے جو کا دینا چاہیے اور بنفشہ اور روغن بنفشہ اور لعاب خطمی کی

چربی اور مرغی کی چربی کا تیل بھی حقنہ مین پڑیگا پھر اگر بیمار کے پیٹ مین ریاح اور نفخ معلوم ہو مناسب ہی وہ حقنہ دیا جاے کہ جسمین ایسی چیزین داخل ہون کہ ان ریاح کو پراگندہ کردین جیسے تخم رازیانہ اور زیرہ وغیرہ۔ جب مریض استفراغ حقنہ کے ذریعہ سے ہوچکے اب اسکو شگہ جو چقندر سے بطور اسفیدباج کے طیار کیا گیا ہو خواہ پالک کا ساگ ڈالکر مرتب ہوا کھلایا جاے۔ اگر شکم مین اُسکے کسی طرح کی لذع اور چبھن بنائی جاے۔ اور اگر ریاح کا غلبہ ہو تب اُسکو آب نخود ہمراہ زیت اور زیرہ کے دارچینی ملاکر دیا جاے۔ اور پھر دوسرے دن صبحکو اسی حمام مین لیجائین اور آبزن مین اُسے غوطہ مارنے کی اجازت دین اور اب بھی اگر بیمار کسی طرح کی گرانی اپنی آنتون مین پاتا ہو اسکو اطریفل اور گلقند آبگرم مین بھگوکر ملا ہوا پلایا جاے۔ اور جب دست آجاے تب اُسکو یخنی چوزہ کی بطور زیرباج کے پلائی جاے اور سوجانے کی اجازت دین جب پورا دن بھر سو رہے اور تپ مین سکون پیدا ہوا اور ایذا جو تھی وہ سب جاتی رہے اب اُسکو بطرف عادت زمانہ صحت کے رفتہ رفتہ لانا چاہیے

چوتھا باب علاج مین اُس تپ کے جو تعب سے پیدا ہو

جسکے بدن مین گرمی حمی یوم تعبیر کی پیدا ہو اُسکو مناسب ہی کہ آرام اور راحت کو اختیار کرے ایسے مقامات مین جو بنظر وقت اور فصل کے مناسب ہین اور زیادہ سوئے تاکہ تعب سے اُسکو آرام ملے اور تپ کا انحطاط شروع ہوجاے جب تپ کسیقدر کم ہو حمام مین جاے اور درمیانی مقام جو حمام مین ہی اُسمین بیٹھکر آب شیرین مین غوطہ مارے۔ پھر اگر وہان پر اتنا پانی نہ ہو لازم ہی کہ اپنے بدن پر پانی پے درپے ڈالا کرے تاکہ ترطیب اُسکے بدن مین پیدا ہو اور جو خشکی تعب سے عارض ہوئی تھی وہ دور ہو جاے۔ اور پانی سے فراغت پاکر اپنے بدن کو پوچھے اور روغن بنفشہ اُسپر ملے اور روغن نیلوفر اور روغن کدو لگانے کے ہمراہ زیادہ مالش درجہ اعتدال پر سختی اور نرمی مین کرے خصوصاً اُن مقامات کے جو مفاصل اور جوڑ بدن کے ہین اور تیل زیادہ لگائے تاکہ اعضا اُسکے نرم ہوجائین اُس خشکی اور سختی سے جو تعب کے وجہ سے اُنکو پہونچی ہی اور جو تمدد اور کھچاو اعضا مین آگیا ہی وہ جاتا رہے کہ اعضا ڈھیلے ہوجائین اور اگر اسکا بدن ایک مرتبہ بہت سے ہاتھون سے ملا یا جاے بہت موافق اور زیادہ مفید ہوگا پھر مالش کی دوبارہ اسکو آبزن مین لانا چاہیے اور نیمگرم پانی اُسپر ڈالا جاے اور اگر تعب شدید ہو یہی تدبیر اسکی دو تین بلکہ چار مرتبہ تک کرنی چاہیے۔ اور اگر تھوڑا سا تعب ہو ایک مرتبہ یا دو مرتبہ یہ تدبیر کرکے حمام سے باہر لائین اور ایک گھنٹہ ٹھہر جائین اور چوزون کے گوشت اور پاچہ بچۂ بزغالہ سے اُسکو غذا دینی چاہیے مگر عمدہ طریقہ سے اسکو پکایا ہو اور رکا ہو تازہ اور کاسنی اور چولائی کا ساگ بھی تناول کرین اور بہت سی غذا چند دفعہ مین کھلانا چاہیے اور شراب ایسی پلانی چاہیے جو مناسب اسبات کے ہو اور موافق سن اور وقت وغیرہ دیگر امور کے ہو جنکی رعایت ضروری ہی اور یہ امور مزاج بدن اور سن اور وقت موجود اوقات سالانہ سے اور بلد یعنی شہر جسمین یہ بیمار ہی اور عادت مریض کی جیسی ہو پس اگر یہ سب امور سرد ہون خواہ اکثر انمین سے برودت سے متصف ہون اور بیمار کی عادت زیادہ پینے کی ہو اُسوقت مناسب ہی کہ مقدار معتدل کیفیت کی شراب اُسکو پلائی جاے اور مقدار بھی اسکی معتدل ہو یا کہ معتدل مقدار سے تھوڑی سی زیادہ۔ اور اگر یہ چیزین گرم ہون خواہ اکثر انمین سے گرم ہون اور عادت مریض کی زیادہ پینے کی نہ ہو خواہ کم پینے کا خوگر ہو اب اسکو تھوڑی سی شراب سپید اور تپلی بہت سا پانی ملاکر پلائی جاے اور نیند زیادہ اسکو لانی مناسب ہی اور راحت آرام زیادہ کرے کہ اسکی تپ جلد تر زائل ہوگی اور اگر کچھ بقیہ تپ کا رہجاے یہی تدبیر پھر دوبارہ کرنی چاہیے حمام وغیرہ مین جانے کی انتہی

پانچوان باب اُس تپ کے علاج مین جو غضب سے پیدا ہوتی ہی +

اگر تپ یومیہ غضب سے عارض ہو مناسب ہی کہ آرام لے اور غصہ کو ٹھہرا لے اور اپنی طبیعت کو خوش کرلے اور اُسکو سنبھلنے دے پھر جب تپ کا انحطاط شروع ہو آبزن مین آب شیرین کے داخل ہو جو نیمگرم ہو اور اسمین زمانہ معتدل تک ٹھہرے پھر آبزن سے باہر نکلے اب اگر زمانہ گرمیون کا ہی اُسپر آب سرد ڈالنا چاہیے اور اُسکو آرام سے ایک جگہ ٹھہرنے دے اور صندل اور گلاب اور کافور اُسکے قریب رکھے اور سینہ کو اُسکے لیتھڑ دے اور تھوڑا سا جلاب اور آب انار میخوش اُسکو پینا چاہیے

برف کے ہمراہ اور سرد تر غذا اُسکو کھانی چاہیے سرکہ اور زیت اور بوارد جو ساگ ترکاری ترشی مین پکائے جاتے ہین جیسے آب انگور خام اور آب انار ترش مین اور چھوٹی مچھلی جسکو رضراضی کہتے ہین بطور سکباج کے پکائی ہوئی بھی اُسکی غذا کے مناسب ہی شراب کچھ پاس نہ جانے پائے تاکہ غصہ زیادہ نہو جائے سونا زیادہ اُسکو چاہیے اور آرام سے رہنا کہ اسی تدبیر سے اُسکی تپ جاتی رہیگی اور اسکو شفا حاصل ہوگی

چھٹا باب علاج مین اُس تپ کے جو رنج اور ملال سے عارض ہو

اگر حمی یومی بسبب رنج اور ملال کے عارض ہو مناسب ہی کوئی حیلہ ایسا کیا جائے کہ اُسکے ملال مین تسکین پیدا ہو اور دل خوش ہو جائے جہانتک ممکن ہی اور اقسام لحون یعنی گیت ایسے جنکے سُننے سے سرور اور خوشی پیدا ہوتی ہی جیسے طنبورہ اور عود باجہ کی آواز مین اُسی راگنی کا ٹھاٹھ بنا ہوا جو خوشی پیدا کرتی ہی جیسے ہمارے ملک مین کھماچ اور بہار اور سوہنی وغیرہ اور نغمہ ایسے جو دلچسپ ہون اور بدن اُسکا نرم نرم تھوڑا ملا جائے اور حمام مین داخل ہو اور پہلے درجہ مین ٹھہرے اور آبزن مین غوطہ مارے ایسے پانی مین جسکی گرمی سردی معتدل ہو تاکہ حرارت اسکی بطرف ظاہر بدن کے جذب ہو کر آجائے حد اعتدال سے اور غذائین بھی اسکو معتدل کھلائی جائین جیسے بچۂ بزغالہ اور حلوان کا گوشت اور مرغیون کا اور چوزون کا اور چھوٹی مچھلی جسکو رضراضی کہتے ہین اور ککڑی کھیرا یہ سب چیزین اس غرض سے تاکہ اُسکے بدن مین رطوبت آجائے اور زیادہ غذا نہ کھائے یکبارگی شراب ریحانی پانی ملا کر پیے بحسب عادت اور سِن اور وقت کے اور اگر زمانہ گرمیون کا ہی سرد مقامات مین رہے اور اگر جاڑون کے ایام ہین اوڑھنے بچھونے گرم خواہ آتشخانہ کی گرمی مین رہے زیادہ نہ سوئے اور یہ تدبیر برابر پے درپے کرتا رہے تاکہ حرارت اُسکی تمام بدن مین منتشر ہو جائے

ساتوان باب اُس تپ کے علاج مین جو بیداری سے عارض ہوئی ہو

اگر حمی یومی زیادہ جاگنے سے عارض ہوئی ہی کوئی حیلہ اسکے سولانے کا ایسا کرنا چاہیے جس سے مریض کو نیند آجائے اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر یا روغن مغز تخم کدو جو بنفشہ سے پرورده کیا ہو اُسکو پلایا جائے اور سینک اُسکے سر کی ایسے پانی سے کرین جسمین بنفشہ اور نیلوفر اور خشخاش کو جوش دیا ہو مع پوست خشخاش کے اور جو کوٹے ہوئے بھی ہون تاکہ نیند اُنکو زیادہ آئے اور دماغ اُنکے تر ہو جائین پھر جب تپ مین سکون پیدا ہو تھوڑا سا تو او سط خانہ حمام مین داخل ہون اور نیمگرم آب شیرین اُنکے سر پر ڈالا جائے اور تمام بدن پر اور روغن کی مالش بھی اچھی طرح سے کی جائے اور نیمگرم آبزن مین میٹھے پانی کے بٹھلائے جائین اور متواتر پانی اُنکے بدن پر ڈالا جائے اور اپنے کپڑے معمولی پہنکر باہر آئین اور غذائے پسندیدہ خاطر جو لطیف بھی ہو جیسے چوزہ کا گوشت اور کبک کا گوشت اُنکو کھلایا جائے اور زیادہ غذا نہ کھلانی چاہیے اور اگر خوگرفتہ شراب پینے کے ہون تھوڑی سی شراب بہت سا پانی ملا کر اُنکو پلائی جائے تاکہ اسکی وجہ سے غذا جلد ہضم ہو جائے اسلیے کہ بیداری کو لازم یہ امر ہی کہ غذا دیر مین ہضم ہوتی ہی اور دوسرا فائدہ اس تدبیر سے یہ ہی کہ اُنکے بدن مین تری اور رطوبت پیدا ہو اسلیے کہ جس شراب مین پانی زیادہ ملایا جاتا ہی وہ شراب ترطیب بدن کی زیادہ کرتی ہی اور اسی طرح سے واجب ہی کہ حیلہ اور تدبیر کیجائے اُن لوگون کے بدن کی جنکو حمی یومی بسبب اعراض نفسانی کے لاحق ہوتی ہی اور جماع اُنکو منع کرنا چاہیے کہ جماع بدن کو خشک کر دیتا ہی +

آٹھوان باب علاج اُس تپ کا جو ورم حالب سے عارض ہوئی ہو

اگر بیخ ران مین بد نکلنے سے خواہ اور قسم کے ورم گرم سے یہ تپ لاحق ہو مریض کی فصد کرانی چاہیے اُس رگ کی جو عضو متورم کی جانب موافق پہ ہو یعنی داہنی طرف کے ورم مین داہنے ہاتھ کی اور بائین مین دست چپ کی اور ورم پر طلا کرنے کے جو مناسب اور وہ یہ ہین اُنکو لگا دین

جیسے سردی اور قبض یعنی ٹھٹھنا ورم کا پیدا ہو یہ وہ ادویہ ہین جو اور زیادہ مادہ آنے کو ورم کی طرف منع کرتی ہین اور ریزش مواد کو ورم سے ہٹا دیتی ہین پلانے تیز
سرد چیزین اُسکو پلائی جائین جو حرارت کو فرو کرتی ہین جیسے کہ آب جو اور آب انار اور اسپغول اور تخم خرفہ اور غذا اسکے جو کدو اور مونگ اور پالک اور تمبوہ
کے ساگ سے آب انگور خام مین بنائی گئی ہو اور خواہ آب انار وغیرہ مین اور آرام راحت سے اُسکو رکھنا چاہیے ایسی جگہ جو سرد ہو تا اینکہ ورم مذکور مین
سکون آجائے اور تحلیل پا جائے یا پختہ ہو کر پھوٹ جاے اور جو آلائش اُسمین ہے خارج ہو جاے حمام جانے سے یہ مریض احتیاط کرے اور شراب پینے سے بچے
جب تک کہ ورم نابود ہو جاے یہ بیان اُن تپون کا تھا جو اقسام حمی یوم سے ہین اور طریقہ انکے علاج کا بھی جو مناسب تھا ذکر کر دیا اور اب ہم علاج
حمی عفونت کا بیان شروع کرتے ہین اور پہلے علاج عام جملہ اقسام عفونت کی تپون کا ہم لکھتے ہین جیسا کہ مناسب ہے

نوان باب علاج عام عفونت کی تپ کا

ہم کہتے ہین مناسب ہے کہ علاج مین حمی عفونت کے تین چیزون کا استعمال کرین ایک تو حرارت کا فرو کرنا جو تپ کی حرارت ہے اور اُسکا مقابلہ کرنا تدبیر سے
دوسرے استفراغ اور خارج کر دینا اُس خلط کا جسمین عفونت آگئی ہے تیسرے تدبیر مریض کی کھانے پینے کی چیزون سے اور اُن چیزون کو مناسب حال
مریض کے تجویز کرنا تپ کی حرارت کا فرو کرنا تو ایسی چیزون سے ہوتا ہے جو تبرید اور ترطیب پیدا کرنے والی ہین غذا کے اقسام سے ہون خواہ دوا کے
اقسام سے اسلیے کہ علاج امراض کا اُن چیزون سے ہوتا ہے جو ضد و مخالف امراض کی ہین اور تپ کا مزاج گرم خشک ہے پس علاج اسکا سرد تر
چیزون سے ہوگا لیکن یہ اسلیے چاہیے کہ مطلق سرد تر چیز کسی درجہ کی کیون نہو استعمال کیجاے بلکہ جسقدر برودت اور رطوبت کو مزاج بدن طبیعی
بحالت صحت کسی شخص کے چاہتا ہے اور آپ مریض ہونے سے جسقدر انحراف حال طبیعی سے ہو گیا ہے اُسیقدر تبرید اور ترطیب کرنی لازم ہے اور وقت
موجود اوقات سالانہ سے اور ملک اور بلد جسمین کہ یہ بیمار ہے اس سب کا لحاظ اور لحاظ مزاج مریض کا بھی کر کے تبرید و ترطیب اُسکی کرنی چاہیے
اسلیے کہ اگر مریض کی تپ مین حرارت قوی ہے اُسوقت ہمکو حاجت ہوگی کہ قوی درجہ کی تبرید اور ترطیب اُن چیزون سے کرین جو حرارت کی
فرو کرنے والی ہین اور تبرید کرتی ہین اور اگر حرارت تپ کی زیادہ قوی نہین ہے سرد چیزون کے استعمال مین ہم کمی کرینگے یہ بھی مناسب ہے کہ استعمال
اشیاء مبردہ کا اُسیقدر ہو جسقدر مزاج بدن کا اعتدال حرارت خارج ہو گیا ہے اور یہ امر عام اور قاعدہ کلیہ ہے اسکا اندازہ جملہ امراض مین کرنا چاہیے
جو کہ خرابی مزاج سے پیدا ہوتے ہین مگر اسکو بھی معلوم کرنا چاہیے کہ یہ ایسی مشکل بات ہے جسکی شناخت پوری پوری طبیب کو کسیطرح ممکن نہین ہے ہان مگر
جوش اور تیزی فکر اور قیاس تخمینی یعنی جو فن طب کے کرنے سے ایک مشاقی پیدا ہوتی ہے اُسی کے ذریعہ سے کچھ معلوم کر سکتا ہے اسکی توضیح یہ ہے کہ اگر
طبیب کو پوری اور واقعی شناخت اسکی ہوتی کہ مقدار کیفیت مرض کی حرارت برودت وغیرہ کسقدر ہے پھر تو علاج اس مرض کا بہت جلد ایسا کر دیتا
کہ مقابلہ مرض کا اُسی دوا سے فوراً ہو جاتا اور ایک ہی دوا سے نجات اور شفا مریض کی ہو جاتی مگر طبیب تو اسکو محض اپنے حدس اور تخمینے سے اور
تقریبی قیاس سے پہچانتا ہے چونکہ زمانہ دراز سے مشاقی کر رہا ہے اور محنت اور جانکاہی جو علاج امراض مین اُسنے کی ہے اُسی سے کچھ سمجھ لیتا ہے اسکو
معلوم کرنا چاہیے مترجم اسی وجہ سے کہتے ہین کہ علم طب ظنی ہے اور مراد یہ نہین ہے کہ قواعد اور احکام طب کے ظنی ہین بلکہ اُن قواعد کا برتاو مریض پر
ظنی طریقہ سے ہوتا ہے پھر اسپر غرہ اور ناز کرنا سواے جہالت کے اور کیا ہے ثبت الجدار ثم النقش ابھی تو یہی معلوم نہین کہ مریض کا مزاج انحراف سے کسقدر
الگ ہوا ہے آیندہ کیا باقی رہا متن علاج کا طریقہ بحسب مزاج طبیعی بدن کے اسطرح پر ہے کہ اگر مزاج طبیعی بدن کا سرد ہو اُسکی تپ کے علاج مین ہمکو احتیاج
تبرید قوی کی ہوگی اسلیے کہ سرد مزاج کو تپ جب ہی آئیگی کہ اپنے اصلی مزاج سے اُسکو بہت دوری ہو گئی ہو اور یہ بات حرارت عارضی کے قوی
ہونے سے پیدا ہوگی اور اگر مزاج اصلی بدن کا گرم ہے اُسکی تپ کے علاج مین ہمکو تبرید قلیل کی حاجت ہوگی اسلیے کہ بدن اپنے مزاج اصلی سے زیادہ

دور نہین ہوا ہی مترجم اگرچہ حرارت تپ کی ایسے بدن مین زیادہ محسوس ہوگی اور اسی دھوکے مین نادان طبیب تبرید قوی کردیتے ہین جس سے ضرر عظیم پیدا ہوتا ہی انکو کیا خبر ہی کہ ہمارے مزاج کو تھوڑی سی حرارت زیادہ اپنا اثر دکھلاتی ہی تمن اور طریقہ جاری ہی علاج مین جملہ اقسام سوء مزاج کے بالکل اسی طریقہ سے اسلیے کہ علاج امراض کا عموماً اُس سے یہی غرض ہی کہ بدن مریض کو اپنے حال طبیعی پر واپس کرلائین پس مریض کی نظر سے ہم استعمال اشیاے مبردہ کا اسطرح سے کرتے ہین اور نیز وقت موجود کی نظر سے اور بلد اور ملک کی رعایت سے کہ اگر اشیاے مذکورہ سب گرم ہون خواہ اکثر چیزین اُنمین سے گرم ہون واجب ہی کہ بجھانا حرارت کا تپ کے اور تدبیرین اُسکی واسطے جاری ہوتی ہین اور اگر اکثر انمین سے بارد ہون واجب ہی کہ تدبیر لطیفہ حرارت کی کم ہوا اور اسیطرح علاج سب اصناف مزاج کا ہوتا ہی یعنی برودت اور رطوبت اور یبوست کا اسی قانون پر ہوتا ہی

دسوان باب استفراغ اُس خلط کا جو متعفن ہو

خلط کا خارج کردینا بدن سے جو متعفن ہوگئی ہو اُسکے واسطے مناسب ہی ایسی دواؤن کا استعمال جو مناسب اُس خلط کے ہون جس سے تپ لاحق ہوئی ہی اور اسکا بیان یہ ہی کہ اگر حمی غب ہو یعنی صفراوی تپ جو ایک روز ناغہ کرکے آتی ہی اُسکے علاج مین وہ ادویہ دینی چاہیین جنسے خلط صفرا کا اخراج ہوتا ہی اور اگر چوتھیا بخار آتا ہو تو مسہل مین وہ ادویہ دینی چاہیین جو خلط سودا کا اخراج کردین اور اگر حمی مواظبہ ہو ادویہ مسہل بلغم دینی چاہیین اور جو حمی دموی ہی پس فصد کے ذریعہ سے اخراج خون کا مناسب ہی اور اگر تپ مرکب ہو اُسوقت ایسی دوائین مسہل کی مناسب ہین جو خلط غالب کا اخراج کرین مراد یہ ہی کہ مرکب خلط مین جو خلط غالب اور زیادہ ہی اُسی کا اخراج کردین چنانچہ ہم اسکو بیان کرینگے مناسب ہی کہ تمام ادویہ مسہلہ مین اس امر کا لحاظ رہے کہ اسیقدر دوا کھلائی پلائی جاے جس سے اُتنی ہی خلط کا اخراج ہو جسنے مرض پیدا کیا ہی نہ زیادہ اور نہ کم اور ہم ابھی اوپر کے بابین کہہ چکے ہین کہ اسکی شناخت بطور تحقیق کے طبیب کو ممکن نہین ہی بلکہ فقط حدس اور تخمینہ سے اسکو جان سکتا ہی تقریباً اور یہ حکم تقریبی بھی وہی شخص جان سکتا ہی جسنے پوری مشق اور پوری محنت صناعت طب مین کی ہو اور امراض کا علاج مدتون تک کیا ہو اور بیمارستان یعنی شفاخانہ کی گردآوری کی ہو زمانہ دراز تک مناسب نہین کہ دواے مسہل اُن امراض مین دیجاے اور ابھی خلط مین نضج نہوا ہو ہان اگر خلط مین ہیجان اور جوش زیادہ ہو اسکی وجہ یہ ہی کہ اگر دواے مسہل کا استعمال کیا جاے اور ابھی خلط مین نضج نہ آیا ہو تو وہ دوا لطیف اور رقیق خلط کو تو خارج کردیگی اور غلیظ تنہا باقی رہیگی اُسکے ہمراہ اب کوئی چیز ایسی نہوگی جو اسمین لطافت پیدا کرے اور نضج اُسکو دے لہذا البقیہ کا نضج دشوار ہوگا اور طبیعت کو اُسکے ہضم کرنے مین تعب ہوگا اسی سبب سے مرض مین طول ہوگا ہان اگر مرض مین ہیجان نظر آئے اور ہیجان سے یہ مراد ہی کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ مادہ چلتا پھرتا ہو پس مریض کو ایذا اس سے زیادہ ہو اور قلق و بیتابی اُسکو رہتی ہو اب ایسے وقت ضرور اخراج خلط کا ابتدا ہی مین کردینا چاہیے اور نضج مادہ کا انتظار نکرنا چاہیے تاکہ مریض کو کسیقدر تو راحت ملجاے اور ایسی ضرورت مین پھر استدلال اس بات پر کرے کہ مقدار خلط کی کسقدر خارج کردینی چاہیے ہان کیفیت خلط پر یعنی اسکی حرارت برودت وغیرہ پر نظر کرنی چاہیے اور اگر استفراغ اُسی خلط کا منظور ہی جس سے یہ مرض پیدا ہوا ہی بعد نضج کے پھر تو ضرور وہی مقدار خارج کردینی چاہیے جتنی کہ حاجت اخراج کی ہی بشرطیکہ قوت مریض کی قوی ہو لیکن اگر دستون مین ضد و مخالف اُس خلط کی خارج ہوتی ہو جس سے مرض پیدا ہوا ہی مناسب ہی کہ مسہل کو روکدے اور استفراغ کو منع کرے اسلیے کہ اب استفراغ سے چند خلط مورث مرض کی اُس بیماری مین زیادتی ہوگی اور اسکا تحمل قوت مریض کی نکرسکیگی اسلیے کہ جو خلط اسوقت خارج ہو رہی ہی یہ وہ چیز ہی جسکے رہنے کی حاجت بدن مین بغرض اصلاح خلط مورث مرض کے ہی یہ بھی مناسب ہی کہ بروقت استفراغ کے چھ امور کی طرف نظر کرنا چاہیے جسوقت کہ اخراج خلط واجب الدفع کا بعد نضج کے کیا جاے (۱) قوت مریض کی (۲) سن مریض کا (۳) وقت اور فصل جو اسوقت حاضر اور موجود ہو (۴) بلد اور محل سکونت مریض کا (۵) عادت مریض کی

استفراغ مین کیسی ہے (٦) میلان خلط کا کثرت ہی قوت مریض پر نظر کرنے کا یہ مطلب ہی خیال کرنا چاہیے کہ اگر قوت مریض کی قوی ہو اسوقت تو استفراغ اسکے بدن سے اسیقدر خلط کا کر دینا چاہیے جسکے اخراج کی حاجت ہی اور اگر قوت مریض کی ضعیف ہو اتنی مقدار کا استفراغ نکرنا چاہیے بلکہ پہلے استعمال ایسی چیزون کا کرنا چاہیے جو تبرید کرین اور حرارت کو بجھادین تا اینکہ قوت بجاے خود رجوع کرے پھر اسوقت استفراغ اسی مقدار کا کیا جاے جسکی حاجت ہی خارج کر دینے کی اور اگر قوت مریض کی قوی نہ ہو اور نہ ضعیف ہو اسوقت ہم اخراج خلط کا تھوڑا تھوڑا چند مراتب مین کرینگے تاکہ قوت اسکی بعمرہ نہو جاے اور ساقط نہو مریض کے سن اور عمر کی نظر سے استفراغ کرنا اور بنظر فصل اور وقت موجود کے اور بنظر شہر اور محل سکونت مریض کے اسکا یہ طریقہ مناسب ہی کہ غور کیا جاے اگر مریض کا سن جوانی کا ہی اور فصل موجود اوقات سالانہ سے ربیع یا خریف کی ہی اور ہوا معتدل ہی اور بلد یعنی محل سکونت بھی معتدل بلاد سے ہی تو اب مناسب یہی ہی کہ جسقدر استفراغ کی حاجت ہی ایک ہی دفعہ اسکو خارج کر دینا چاہیے اور سن مریض کا لڑکپن کا ہی خواہ مشائخ کا سن ہی اور فصل موجود گرمی کی ہی یا جاڑون کی فصل ہی اور ہوا مین حرارت خواہ سردی شدید ہی اور بلد بھی سردسیر ہی جیسے صقالیہ ملک کے شہر خواہ گرم ملک ہی جیسے حبش کے شہر اب استفراغ نکرنا چاہیے اور اگر شدید ضرورت استفراغ کی ایسے مریض کی ہو تھوڑی سی خلط کو دفعات چند مین خارج کر دینا چاہیے اور اسی باب مین یہ بھی مناسب ہی کہ جب حاجت استفراغ کی گرمیون کے زمانہ مین ہو پس مناسب ہی کہ اخراج خلط اوپر کی طرف قی کے ذریعہ سے نکالا جاے اور اگر جاڑون کا زمانہ ہو دوا سے مسہل سے استفراغ کیا جاے اور مسہل کا پلانا گرمیون مین سرد ہوا کے وقت پر ہو جیسے صبح کو جسوقت حرارت غریزی قوی ہوتی ہی اور جاڑون مین چاشت کے وقت پہر دن چڑھے جسوقت کہ حرارت غریزی تمام بدن مین منتشر ہو جاتی ہی مقدار خلط کی جسکا اخراج مطلوب ہی اسی مین نظر کرنی بنظر عادت مریض کے بدن مین درکار ہی کہ دیکھنا چاہیے مریض اگر خوگرفتہ دواے مسہل کا ہو اور اسکے بدن سے اخراج مادہ کی حاجت پڑے تو اب بذریعہ اسہال کے بلاخوف مقدار محتاج الیہ کو خارج کرنا چاہیے اور کچھ اندیشہ او روسواس نکرنا چاہیے۔ اور اگر مریض ان لوگون مین ہی جنکو عادت مسہل لینے کی نہین ہی اسکا استفراغ ڈرتے ڈرتے بذریعہ اسہال کے کرنا چاہیے۔ اور اگر مریض خوگرفتہ قی کا ہی مسہل کا نہین ہی یا مسہل کا خوگیر ہی قی کا نہین ہی مناسب ہی کہ جسکی عادت اسکو ہی وہی استفراغ اسکے واسطے تجویز کیا جاے کہ پھر استفراغ بتدبیر اسکے علاج کی پوری ہی اور نافع بھی زیادہ ہی۔ اور اسی طرح کے قواعد کا لحاظ فصد مین بھی کیا جاتا ہی کہ اگر مریض کو عادت فصد کی ہی اور اسکے بدن سے خون کے خارج کرنے کی حاجت ہو پھر بقدر حاجت بخوف نکلوانا چاہیے اور اگر مریض ان لوگون مین سے ہو جنکو فصد کی عادت نہین ہوتی اسکا فصد کے ذریعہ سے مقدار حاجت کم تھوڑا تھوڑا نکلوانا چاہیے۔ مادہ اور خلط کے میلان اور توجہ کی نظر سے استفراغ کا یہ مطلب ہی کہ اگر مادہ مائل اور متوجہ جگر کی طرف ہو اور جگر کی جانب محدب یعنی اوپر والے قبدار جانب کی تعجبہ اسکی ہو اسوقت استفراغ اس مادہ کا ادرار پیشاب کرنے والی ادویہ سے کرانا چاہیے۔ اور اگر مادہ کا رخ جگر کی جانب مقعر اور اندرونی گہراو کی طرف ہو اسوقت استفراغ بذریعہ دواے مسہل کے مناسب ہی۔ اور اگر مادہ متوجہ جانب معدہ کی طرف ہو اور معدہ کے اوپر آنے کا رخ مادہ کا سمجھا جائے اب اسکا اخراج بذریعہ قی کے کرنا چاہیے۔ اور اگر مادہ کا میلان معدہ کے نیچے والے حصہ کے طرف ہو اب بھی دواے مسہل سے اسکا اخراج کر دینا چاہیے لیکن وہ ابلانے کھلانے سے مسہل دیا جاے۔ اور اگر مادہ کا میلان آنتون کی طرف ہو اب اخراج مادہ کا حقنہ کے ذریعہ سے کرنا چاہیے اور اسی طرح سے استفراغ مادہ کا جب اسکی حاجت ہو تمام امراض مین کرنا چاہیے

گیارھوان باب تدبیر حمی کی بذریعہ غذا کے

پس غذا کے ذریعہ سے تپ کی تدبیر بطبق طبیعت مرض اور مطابق اوقات مرض کے اور بطبق مریض کی قوت کے کرنی چاہیے اور بحسب عادت مریض کے اور بنظر سحنہ بدن مریض کے یعنی روپ اور انداز بدن کے اور بنظر میلان شہوت اور رغبت اور خواہش کے اور بنظر اوقات نوائب یعنی تپ کی نوبت کے

اوقات کو دیکھکر اور بنظر اُن امور کے جو مریض کو اسباب ایسے عارض ہوتے ہین جو غذا ہی سے مانع ہوتے ہین لہذا طبیعت مرض کی نظر سے غذا ہی کا
یہ قاعدہ ہے کہ تپ یا اور قسم کی بیماری چونکہ بعضی اُنمین حاد اور تیز ہوتی ہین یعنے جلد اُنسے نجات خواہ موت واقع ہونے کا گمان ہوتا ہے اور بعض
اُنمین سے متطاول یعنی دیرپا ہین لہذا واجب ہے کہ تدبیر غذاے مریض کی بنظر حدت اور بنظر دیرپا ہونے مرض کے جیسی مناسب ہے کیجاے
پھر چونکہ امراض حادہ کے بھی طبقات اور درجات ہین بعضے امراض تو نہایت درجہ حدت پر ہین اور یہ وہ امراض ہین جو کہ دوسرے خواہ تیسرے
دن انمین کمی ہوجاتی ہے اور چوتھے یا پانچوین روز اور بعض امراض کی حدت بقول مطلق ہے۔ اور یہ وہ امراض ہین جو ساتوین اور نوین اور گیارھوین
روز سے چودھوین روز تک کم ہوتے ہین اور بعض ایسے امراض ہین جنکی حدت ہین اور زیادہ دیر ہے یعنی چودھوین روز سے بڑھکر بیسوین روز تک
کم ہوتے ہین اور بعض اس سے بھی زیادہ دیر مین کم ہوتے ہین۔ اور ہمنے مراتب کو اُس مقام پر لکھدیا ہے جہان پر بعینہ امراض کا بیان تفصیلی ہمنے
کیا ہے اور اوقات امراض کا بیان اُسی جگہ ہم کرچکے ہین۔ پھر اگر طبیعت مرض کی نہایت درجہ پر حدت کے ہو اُسوقت مناسب ہے کہ غذا بھی نہایت
درجہ لطافت پر دیجاے جیسے آب خالص یا جلاب سے ملاکر خالص پانی خواہ ماء العسل اور سکنجبین۔ اور اگر مرض ایسا ہو جو ساتوین روز جاتا رہیگا
ماء الشعیر یعنی آب جو ہمراہ شکر کے یا ہمراہ جلاب اور شربت بنفشہ کے دینا چاہیے۔ اور اگر نوین روز مرض کے جانے کا گمان ہو چودھوین روز تک
آب جو کا پانی مع اُسکے ثفل کے دینا چاہیے خواہ جو کا پانی صاف کرکے دن کو دو مرتبہ دیا جاے۔ خواہ آب جو اُسی روز دیا جاے اور دوپہر کے بعد کدو
اور پالک کا شلہ خواہ اور کسی سرد چیز کا جو میسر آجاے۔ اور یہی طریقہ جاری رہے جملہ ایسے امراض مین جنکی حدت کم ہے امراض مذکورہ سے کہ
تدبیر غذائی بھی اُنکی اس تدبیر سے اتنی ہی غلیظ ہو جسقدر حدت مرض کی کم ہے۔ اور جسقدر حدت مرض کی زیادہ ہو اُسیقدر غذا مین لطافت زیادہ
ہونی چاہیے تا اینکہ طبیب بعض امراض مین تنہا آب جو دیتا ہے اور جو امراض کہ اس سے زیادہ طولانی ہین اُنمین گاڑھا آب جو اور آب جو مع اُسکے
ثفل کے دیتا ہے (امراض متطاولہ) جو دیرپا ہین جیسے غب غیر خالص جو تپ مرکب صفرا اور بلغم سے ہوتی ہے یا حمی مواظبہ یعنی بلغمی تپ اور چوتھیا
بخار جو خلط سوداوی سے ہوتا ہے خواہ اسی طرح کے امراض متطاولہ اُنمین تدبیر غلیظ کرنی چاہیے اور لطیف غذا نہ دینی چاہیے اور مقدار بھی
غذا کی زیادہ نکیجاے تا اینکہ وہ مرض اپنے منتہی کو پہونچ جاے۔ اسلیے کہ اگر ایسے امراض مین تدبیر لطیف کرینگے بخوبی اس امر سے نہوگی کہ قوت
مریض کی ساقط ہوجاے بروقت زمانہ انتہاے مرض کے اور مریض کی قوت مقابلہ مرض کا نکرسکیگی اسلیے کہ ہر ایک مرض کی اُسکے منتہی مین
زیادہ ترقوی ہوتی ہے اسی وجہ سے مناسب ہے کہ غذا کا کم کرنا اور اُسکا لطیف تجویز کرنا دیرپا امراض مین بروقت منتہی کے ہوتا کہ قوت مریض کی بالکل اور
سب کی سب مقابلہ پر مرض کے مشغول ہو اور ہضم غذا مین اُسکو کچھ توجہ نہو پس مرض کو شکست فاش دیکر مغلوب کردے۔ قدیم زمانہ کے طبیبون نے قوت
مریض کی تشبیہ زادراہ سے اور مرض کی تشبیہ سفر سے اور طبیب کی تشبیہ مسافر سے دی ہے اور منتہی مرض کی تشبیہ منزل مقصود سے اسی سفر خاص مین
دی ہے اور اسکی تفصیل یہ ہے کہ جیسے مسافر اپنے زادراہ کا اندازہ اور تخمینہ بمطابق دُور اور نزدیک ہونے راہ کے تجویز کرتا ہے اُسی طرح سے طبیب
کو لازم ہے قوت مریض کا آمادہ اور مہیا کرنا مقابلہ مرض کے واسطے موافق کمی اور بیشی زمانہ مرض کے۔ اب اگر طبیب کی راے مین یہ مرض کوتاہ
مدت کا ہے اور منتہی اُسکا قریب ہے غذا مین تلطیف کریگا اور کمی غذا کی تجویز کریگا جیسے وہ مسافر جو سفر مسافت قریب کا کرتا ہے وہ بھی تھوڑے سے زادراہ
کا محتاج ہے۔ اور اگر طبیب کی راے مین مرض طولانی ہے قوت کی حفاظت آغاز مرض سے کریگا تاکہ سقوط قوت زمانہ منتہی سے پہلے نہوجاے پھر جب زمانہ
منتہی کا آجاے قوت مریض کی بھی ہوئی اور برقرار رہے اسیطرح مسافر بھی جب سفر دور دراز کا ارادہ کرتا ہے اسقدر زادراہ فراہم کرلیتا ہے جو زیادہ
ہوتا کہ منزل مقصود پر پہونچنے سے پہلے زادراہ کم نہوجاے کہ اُسکی قوت ضعیف ہو اور ساقط ہوجاے۔ غذا کا اندازہ اور اُسکی مقدار کا مقرر کرنا

مرض حاد مین لطیف غذا ہو

بسبب اوقات مرض کے اسطرح سے ہی کہ غذا اول مرض مین تھوڑی اور مائل بطرف غلظ کے ہو تاکہ مریض کا لاانا غذاے غلیظ سے بطرف غذاے لطیف کے دفعۃً نہو اور یہ بات اسکو ضرر کرے اور اسکے قویٰ کو تحلیل کردے اور قوت کو ضعیف کردے۔ اور بعد اسوقت کے غذا کے بھاری ہونیکی کمی کریگا اور تھوڑا تھوڑا اسکو لطیف کرتا جاویگا آہستہ آہستہ تا اینکہ مرض اپنے زمانہ منتہی کو پہونچے اب اسوقت غذا کو انتہا درجہ لطافت پر تجویز کریگا جیسے ترک غذا کی لطافت ہی اور فقط جلاب اور ماء العسل اور شربت بنفشہ پر اکتفا کریگا تاکہ قوت مریض کی مشغول بہضم غذا کی طرف نہو اور اسکی توجہ مرض کے مقابلہ سے ہٹ جاوے اور مدافعت مرض کی نہ کرسکے پھر جب مرض کا انحطاط شروع ہو مناسب ہی کہ غذا کو غلیظ کرے اور تدبیر مریض کی وہی کرے جو تدبیر ناقہ کی ہی یعنی جسکو بعد صحت کے نقاہت مرض کی ہوتی ہی۔ تدبیر غذا کی بنظر قوت مریض کے مناسب اسطرح سے ہی کہ دیکھا جاوے اگر قوت مریض کی قوی ہی اور مرض حاد ہو زیادہ حد سے اور اپنی منتہی کو پہونچ گیا ہی اسکی تدبیر زیادہ لطیف غذا سے کرنی چاہیے مثلاً یا تو غذا کو ترک کرادے خواہ جلاب اور شربت بنفشہ آب سرد ملا کر اسکو پلاوے۔ اور اگر قوت مریض کی ضعیف ہو اور مرض بھی حاد نہو اور منتہی اسکا دور ہو اب غذا اسکو ایسی دینی چاہیے جو مائل بطرف غلظ کے ہو دفعات کثیرہ مین تھوڑی تھوڑی تاکہ اس وجہ سے قوت مریض کی محفوظ رہے زمانہ منتہی تک اور اگر قوت اسکی قوی ہی اور منتہی کا زمانہ دور ہی مریض کو ہم غذا ایسی غذاؤن سے دینگے جو معتدل ہون غلظ اور لطافت مین ایک دفعہ۔ اور اگر قوت قوی ہی اور منتہی قریب ہی مریض کو غذاے لطیف ہم دینگے اور یہان غذاے لطیف سے مراد یہ ہی کہ اسکو مطلق کچھ بھی غذا نہ دینگے یا فقط ماء العسل یا فقط جلاب اسکو دینگے۔ اور اگر قوت اسکی معتدل ہی اور منتہی مرض کا دور ہی معتدل غذا ایک ہی دفعۃً اسکو دینگے۔ اور اگر قوت معتدل ہی اور منتہی قریب ہی مریض کو غذاے لطیف چند دفعہ ہم کھلاوینگے اسکا سبب یہ ہی کہ غذا مین زیادتی کرنے اور اسکو غلیظ کرنے سے قوت کی زیادتی ہوتی ہی اور مرض بھی زیادہ بڑھتا ہی۔ اور غذا کی تلطیف سے اور اسمین کمی کرنے سے قوت مین کمی ہوتی ہی اور مرض بھی گھٹتا ہی اور غذا معتدل جو اپنے جوہر مین اور مقدار مین بھی معتدل ہو قوت کو بحال خود محفوظ رکھتی ہی۔ اسیطرح مناسب ہی کہ جب مرض بسبب امتلا کے پیدا ہوا ہو اور قوت مریض کی قوی ہو اسوقت تلطیف اور کمی غذا کی کیجاوے اور اگر مرض بوجہ استفراغ کے پیدا ہوا ہی یعنی اخلاط کے نکلجانے سے اور قوت ضعیف ہو اب مناسب ہی کہ بھاری غذا دیجاوے اور مقدار اسکی کم ہو اور نیز بدفعات اسکو غذا دیجاوے۔ اور اگر قوت ضعیف ہو اور مرض امتلا سے پیدا ہو تا اینکہ قوت قوی ہو اور مرض بوجہ استفراغ کے عارض ہوا ہو اسوقت غذا کو جوہر اور مقدار دونون مین معتدل ہونا چاہیے لیکن تدبیر غذا کی بر طبق اوقات اور فصول سالانہ کے مناسب ہی کہ غذا گرمیون مین دوپہر دن چڑھے سے پہلے ہو جسوقت حرارت غریزی قوی ہوتی ہی اور یہ بھی چاہیے کہ جس چیز سے مریض کو غذا دیجاوے سرد ہو بالفعل یعنی چھونے سے اسکے سرد معلوم ہو تاکہ طبیعت مریض کی اسکو زیادہ قبول کرے اور اسکی طرف زیادہ مائل ہو۔ اور اگر فصل جاڑے کی ہو غذاے مریض دوپہر کے وقت دن کو ہونی چاہیے جسوقت حرارت غریزی قوی ہوتی ہی اور تمام بدن مین پھیلتی ہی اور یہ بھی مناسب ہی کہ مریض کو گرما گرم غذا دیجاوے اور اسیطرح سواے تپ کے بیمار کے جملہ امراض کے بیمارون کو غذا دینی چاہیے بنظر عادت کی نظر سے غذا دینے کا طریقہ یہ ہی کہ دیکھنا چاہیے اگر مریض کی عادت زمانہ صحت مین زیادہ غذا کھانے کی ہی اسکی غذا تپ مین بند نہ کرنی چاہیے اور اسکو منع کرنا نہ چاہیے اگرچہ طبیعت مریض کی اسکو واجب نکرتی ہو یعنی مرض کے مضر یہ غذا دینی بھی پھر ہو اسلیے کہ ایسے مریض کو اگر غذا نہ دیجاوے اسکی قوت تحلیل ہو جاویگی اور وہ ہلاک ہو گا۔ پھر اگر عادت اسکی زمانہ صحت مین کمی غذا کی ہو مناسب ہی کہ اسکو غذا سے منع کردین یا ایسی غذا دین جو نہایت درجہ پر لطیف ہو کہ اگر ایسی غذا اسکو نہ دیجاویگی بلکہ بھاری اور غلیظ اسکو غذا دینگے اسکی قوت متحمل نہو گی اور قوت پر گرانی ہو گی پس ضعیف ہو جاویگا اور تحلیل اسکے بدن کی ہو کر ہلاک ہو جاویگا اگرچہ مرض اسکا حاد اور تیز نہو غذا کا اندازہ

موافق سحنہ مریض کے یون ہوتا ہی کہ اگر بدن اُسکا متخلخل اور ہوا ہو جسمین تخلخل زیادہ ہی اُسکو غذا سے منع کرنا چاہیے اور مناسب طبیعت مرض کے اُسکو غذا
دینی چاہیے۔ اور اگر بدن مریض کا سمٹا ہوا ہو اور ٹھوس اُسکو تھوڑی سی غذا دینی چاہیے اور لطیف غذا رہے اور اگر طبیب کی رائے ہو اُسکو غذا سے منع بھی
کردے یہ اندازہ کرنا غذا کا موافق اوقات نوبت اور باری بخار کے پس مناسب ہی نظر کرنا اس امر مین کہ اگر تپ کی نوبت اور اُسکے دورے مختلف نہون اور
اُنمین اختلاط ہو یعنی بدہضمی نہو ایسے مریض کو غذا اوقت نوبت مین اور نوبت سے پہلے چہار گھنٹہ غذا نہ دینی چاہیے تا اینکہ حرارت بخار کی کمی پکڑے
اور نوبت گذر جاے۔ اور اگر بیمار اتنا صبر نکرسکے کہ نوبت بخار کی بالکل گذر جاے تب مناسب ہی کہ اُتنی دیر بعد غذا دین کہ حرارت اوپر کے اعضاے
بدنی مین ہو یا کہ حرارت تمام اعضا مین پھیلی ہوئی ہو اور سینہ اور پیٹ کی گرمی ظاہر ہی کم ہو چکی ہو اور ان مقامات مین خفت حرارت مین ہوئی ہو اور
اطراف بدن کی طرف جا چکی ہو حمیات مطبقہ مین یعنی جو تپین ہر وقت چڑھی رہتی ہین مناسب ہی کہ غذا کو بروقت صعوبت اور درشتی تپ کے منع کرین
یہ طریقہ نہایت بہتر اور مناسب ترین ہضم ہونے مین ہی اور انحدار غذا کا معدہ سے اس طریقہ مین زیادہ ہوتا ہی بوجہ خفت حرارت کے اور اسکی وجہ یہ ہی
کہ اگر مریض کو بروقت نوبت اور صعوبت بخار کے غذا دیجائیگی طبیعت مشغول ہضم غذا مین ہو کر تپ کے مقابلہ سے باز رہیگی۔ اور دوسری
بات یہ ہی کہ جب معدہ بسبب حرارت غریزی کے گرم ہو جائیگا ہضم غذا کا بخوبی نہوگا اور بطرف مادہ تپ کے غذا مستحیل ہو جائیگی
اور تپ مین زیادتی ہوگی مرض کی مدت زیادہ ہو جائیگی اور رگون مین سدہ پڑینگے لیکن اگر تپ کی نوبت مین اختلاف ہو انتظام نہو
مناسب ہی کہ مریض کو غذا بروقت حاجت کے دیجاے مراد یہ ہی کہ جسوقت احتیاج غذا کی اُسکو ہو اُسی وقت غذا دینی چاہیے (تدبیر غذا کی بطبق اشتہاے مریض کے
اور موافق رغبت مریض کے) میل خاطر مریض کا جس غذا کی طرف ہو اُسکے واسطے مناسب یہ ہی کہ دیکھا جاے اگر مریض کی خواہش بہت سی غذاہاے نافع کی طرف ہو لیکن
اُنمین سے بعض کا نفع کمتر ہی اور بعض کا زیادہ ہی بہ نسبت بعض کے اور مریض کی خواہش اور میلان خاطر ایسی ہی غذا کی طرف ہو جسمین نفع کمتر ہی پس مناسب ہی کہ پیروی
اشتہاے مریض اور اُسکی رغبت کی کیجاے اور اُسکو وہی غذا دیجاے جسکی طرف اُسکی رغبت ہی کہ وہی غذا اُسکو زیادہ تر موافق ہوگی بہ نسبت اُس غذا کے
جسکی منفعت بنظر قواعد طب کے زیادہ ہی اور زیادہ تر مناسب بدن مریض کے واسطے وہی غذا ہی اسلیے کہ اُسکا نفس اُسی غذا کو قبول کرتا ہی۔ اور قاعدہ
تمام اشیا مین جاری ہی جس سے علاج مریض کا کیا جاتا ہی اور جس سے تدبیر مرض کی ہوتی ہی۔ تدبیر غذا کی بنظر اُن اسباب کے جو موانع غذا کے ہوتی ہین اُسکو
یون خیال کرنا چاہیے کہ اگر معدہ مریض کا مشتمل کسی فضلہ پر ہو غذا کا فضلہ ہو خواہ آنتون مین اُسکے کسی قسم کا ثقل بھرا ہو اُسوقت یہی مناسب ہی کہ ہرگز
مریض کو غذا ندیجاے جب تک کہ معدہ اُسکا صاف نہو جاے اور ثقل وغیرہ جو کچھ آنتون مین ہی نکل نجاے۔ اور اسیطرح اگر بیمار محتاج بطرف استفراغ کے ہو
دواے مسہل سے خواہ حقنہ یا شیافات یا فصد وغیرہ سے پس مناسب ہی کہ غذا اُسکو ندیجاے جب تک استفراغ مادہ اور تنقیہ بدن کا نہولے شراب اور
پلانے والی چیزون کی تدبیر تین قسمون کی طرف منقسم ہوتی ہی۔ ایک تو پانی کا پلانا۔ دوسرے اور قسم کے شربت وغیرہ جو دوا کی قسم سے ہین اُنکو پلانا۔
تیسرے خمر یعنی نشہ کی شراب پلانی۔ پانی کی خاصیت یہ ہی کہ تبرید اور ترطیب کرتا ہی۔ پھر اگر تپ از قسم حمیات مطبقہ ہو یعنی ہر وقت چڑھی رہتی ہو خواہ
حماے محرقہ صفراوی ہو اور علامات نضج کی بخوبی نمایان ہون اور قوت بھی مریض کی قوی ہو اور ٹھنڈے پانی پینے کی عادت مریض کی نہو اور کوئی عضو اعضاے
جلیل اور شریف اعضاء اندرونی مین ضعیف بھی نہو اور نہ کسی عضو شریف مین ورم ہو اُسوقت مناسب نہین کہ مریض کو آب سرد کے پینے سے منع کیا جاے
گو کہ زیادہ سرد بھی ہو لیکن اگر علامات نضج کی ظاہر نہون اور قوت مریض کی ضعیف ہو اور بعض اعضاے شریفہ مین ورم ہو اور عادت اُسکی آب سرد پینے کی نہو
اب بھی مناسب ہی کہ اُسکو آب سرد کے پینے سے منع کیا جاے جو زیادہ سرد ہو اگرچہ زمانہ گرمیون کا ہو اور تپ نہایت درجہ حدت پر ہو خصوصاً کہ معدہ بھی
اور جگر کا مزاج بھی سرد ہو اور دونون عضو مین ضعف بھی ہو بلکہ ان صورتون مین معتدل درجہ کا سرد پانی دینا چاہیے لیکن اگر تپ کا نوبہ دورہ سے ہوتا ہو

اُسوقت مناسب ہی کہ مریض کو آب سرد چیچ مین تپ کے نوبت کے پلایا جائے مگر ابتدا سے عدہ مین اُسکو اجازت نہ دینی چاہیے کہ ٹھنڈا پانی پیے۔ اور اسیطرح اگر تپ تیز اور حاد نہو اور خلط مرض کی کچی ہو جب بھی آب سرد پینے سے منع کر دیا جائے اور زیادہ پانی گرم یا سرد کسی طرح کا پینے نپائے اسلیے کہ ایسے وقت زیادہ پانی پینے سے بہت سے ضرر لاحق ہوتے ہین بنا بر قول بقراط کے جو کتاب امراض حادہ مین بقراط نے کہا ہی از انجملہ اُسکا نفوذ اور انحدار یعنی اُترجانا اُسکا معدہ سے دیر مین ہوتا ہی اور نضیج مین اُسکے دشواری ہوتی ہی اور دیر تک معدہ مین ٹھہرتا ہی اور اکثر اوقات اُس سے قراقر شکم مین پیدا ہوتا ہی اور اگر معدہ پر با اینہمہ غلبہ صفرا کا ہی پانی جو پیا جاتا ہی وہی فاسد اور خراب ہو جاتا ہی اور بطرف صفرا کے مستحیل ہوتا ہی اور بعد مدت طولانی کے صائم نام کی آنت مین اُتر کر جاتا ہی اور پھر اُس آنت سے بھی بسہولت جگر مین نہین پہونچتا نہ گردہ اور سینہ اور پھیپھڑے مین باسانی پہونچتا ہی۔ اور جب ایسی خرابی ہی پھر پانی نہ تو ادرار پیشاب کا نفع کریگا اور نہ پیاس مین سکون پیدا کرتا ہی ایسے وقت مین جسکا ذکر ہو رہا ہی اسلیے کہ معدہ سے اُسکا نفوذ جلد نہین ہوتا اور نہ اندر بدن کے پہونچتا ہی۔ اور اسیطرح واجب ہی کہ پانی ہمراہ بعض قسم شربتون کے ایسے وقت پیے۔ دوائے شربت انمین سے ایک تو سکنجبین ہی۔ یہ شراب تپ کے بیمارون کو بہت موافق ہی۔ سکنجبین سادہ تو صفراوی تپ کے بیمارون کو جو تپ محرقہ ہی نفع کرتی ہی اسلیے کہ تبرید کرتی ہی اور حرارت کو بجھاتی ہی اور لزوجت غلط کو دور کر کے اُسکی چیپ زائل کر دیتی ہی اور اُسکی تلطیف کرتی ہی اور رگون مین جو چیز ہی اُسکو رواں کر دیتی ہی اور سُدون کو کھول دیتی ہی خلط متعفن کو پیشاب کی راہ سے خارج کرتی ہی۔ مگر کھانسی کے مناسب نہین ہی اور نہ اُن آنتون کو جن پر کوئی تیز خلط گر رہی ہو اسلیے کہ ایسی آنتون مین سکنجبین سادہ خراش پیدا کرتی ہی اور اُنکو زخمی کر دیتی ہی لیکن جو سکنجبین بزور اور مشہور تمہارے معلومہ سے طیار ہوئی ہو جسکو سکنجبین بزوری کہتے ہین وہ بلغمی تپون مین فائدہ کرتی ہی اسلیے کہ اُسمین تفتیح اور تلطیف اور ادرار پیشاب کی قوت قوی ہی جلاب جو شہد اور گلاب سے بنایا جاتا ہو خواہ شکر اور گلاب سے وہ بھی تبرید کرتا ہی اور حرارت کو بجھاتا ہی اور پیاس مین سکون پیدا کرتا ہی از انجملہ ماء العسل بھی ہی یعنی شہد تھوڑا سا بابت سے پانی مین اونٹا ہوا یہ بھی تلطیف کرتا ہی اور بلغم کی تقطیع کرتا ہی اور زیادہ تبرید اسمین نہین ہی از انجملہ شربت بنفشہ ہی جو طبیعت کو نرم کرتا ہی اور خشونت قصبہ ریہ کی جو پھیپھڑے کے تلے ہی اُسکو دور کرتا ہی اور سینہ کی خشونت کو بھی زائل کرتا ہی اور حدت مین سکون پیدا کرتا ہی شراب خالص یعنی خمر جس سے مستی اور نشہ آجاتا ہی وہ گرمی پیدا کرتی ہی اور تلطیف بھی کرتی ہی اور بدن کو قوی کرتی ہی ہضم مین جودت اور خوبی پیدا کرتی ہی مگر اُسکے پینے مین صفراوی تپ کے بیمارون کو مطلق العنان کر دینا نہ چاہیے اور نہ تیز تپ مین اُسکی اجازت دیجائے۔ ہان حمیات متطاولہ یعنی جو تپین دیرپا ہین جیسے حمی غب غیر خالص اور ربع یعنی بخار جب انمین نضیج مادہ کے آثار نمایاں ہون مناسب ہی کہ مریض کو وہ شراب رقیق جو بہت دنون کی کھچی ہوئی نہو اور نہ بالکل تازہ ہو دیجائے تھوڑا سا پانی ملا کر کہ ایسے وقت یہ شراب مادہ کے نضیج دینے پر اور اُسکے لطیف کرنے پر معین ہوتی ہی اسلیے کہ ان تپون کا عارض ہونا اخلاط غلیظ سے ہوتا ہی اور مناسب ہی کہ شراب پینے سے اُسکو بھی منع کر دیا جائے جو شخص اپنے سر مین گرانی پاتا ہو اسلیے کہ شراب سے فضول بخاری اور بھی سر مین بھر جاتے ہین بسبب اُس حرارت کے جو سر کی طرف اُٹھکر آتی ہی اور اُسکے ہمراہ جو اخلاط بدن مین ہین وہ بھی بطرف سر کے چڑھتے ہین۔ شراب پینے سے اُن لوگون کو نفع ہوتا ہی جنکو خفیف اور ضعیف تپین عارض ہون اور قوت بھی اُنکی ضعیف ہو اور علامات نضیج کے اُنمین ظاہر ہون بشرطیکہ یہ لوگ شراب پانی رقیق کو تناول کرین پس اسی طریقہ سے چاہیے کہ تدبیر کھانے پینے مریض کے جملہ امراض کی کیجائے اور یہی دستور العمل مقرر کرنا چاہیے مریض کے آب و غذا دینے کا۔ یہ وہ قواعد تھے جنکا بیان کرنا ہمکو مناسب تھا تدبیر عام حمیات عفونت کی یعنی جو تپین اخلاط کی عفونت سے عارض ہوتے ہین اُنکے علاج کے عام تدبیر کا بیان یہ تھا۔ اب علاج خاص ہر ایک تپ کا جداگانہ اُسکا بیان ہم اس مقام سے شروع کرتے ہین اور پہلے سب سے ہم علاج غب خالص کا لکھتے ہین اسکو جاننا چاہیے۔

بارھوان باب علاج حمی غب خالص کے بیان مین

اوپر کے بیان سے یہ تو معلوم ہو چکا کہ علاج حمی عفونت کا حرارت کے بند کرنے سے ہوتا ہی اور خارج کرنے سے اُس خلط متعفن کے جس سے تپ کو پیدا کیا ہی پس حمی غب خالص بھی اپنے زوال مین دونون باتون کی محتاج ہی یعنی حرارت اسکی فرو کیجاے اور خلط صفراوی جسکی عفونت سے یہ تپ عارض ہوتی ہی خارج کردیجاے لیکن چونکہ حرارت حمی غب خالص کی زیادہ تر قوی ہوتی ہی اور مادہ صفراوی اسکا زیادہ مقدار مین ہوتا ہی اسلیے کہ اسکی پیدائش مرہ صفرا سے ہی اور مرہ صفرا زیادہ تر گرم ہی سب اخلاط مین اور لطیف بھی زیادہ ہی لہذا ہمکو احتیاج اسکے علاج مین حرارت کے فرو کرنے کی زیادہ تر ہی بہ نسبت اخراج اور استفراغ مادہ مذکور کے لیکن ہر ایک حال مین جب یہ تپ شروع ہو مناسب ہی کہ تلیین طبیعت مریض کی کیجاے ایسی چیزون سے کہ باوجود انکے ملین ہونے کے مزاج بھی انکا سرد ہو جیسے آب انارین جو مسلم انار سے چھلکا اتار کر نچوڑا گیا ہو اور شکر اسمین داخل کی ہو یا جیسے آب آلو بخارا اور آب تمر ہندی اور آب خیار شنبر یعنی املتاس کا زلال خواہ آب لبلاب جسمین املتاس کو بھگو کر ملا ہو اور شکر اور شربت ورد مکرر اور سکنجبین داخل کرکے برف سے ٹھنڈا کرکے دیجاے خواہ سرد پانی کے ہمراہ پلائی جاے اور ان چیزون مین ہر ایک دوا بقدر حاجت داخل کرنی چاہیے۔ پھر اگر تپ کے ہمراہ دردسر اور کرب بھی ہو اسوقت مناسب ہی کہ نرم حقنہ کا استعمال کیا جاے جسمین جو اور عناب اور سپستان اور بنفشہ اور نیلوفر اور چقندر اور خطمی اور سبوس گندم اور روغن بنفشہ اور شکر سرخ اور مری یہ سب اجزا داخل ہون تاکہ مادہ بطرف اسفل اور نیچے کے اعضا کے جذب ہو اور جگہ بیمار کے رہنے کی سرد ہو کہ وہان اُتر سری ہوا کا نکاس ہو اگر فصل گرمیون کی ہی۔ اور جاڑون کی فصل مین ایسی جگہ بیمار کا رہنا تجویز کیا جاے جہان کی ہوا معتدل ہو پھر جب بیمار کا استفراغ اور اخراج مادہ ہو چکے اُسکے دوسرے روز صبح کو دیکھنا چاہیے اگر وہ باری کا دن ہی اُسکو آب انار میخوش اور جلاب تھوڑا سا تخم خرفہ پیسکر پلائین خواہ آب تمر ہندی یعنی املی کو بھگو کر ملین اور چھانکر تھوڑا سا آب تربوز یا آب خیار اور کسیقدر تخم خرفہ اور طباشیر داخل کرکے پلادین اور جب تپ اُتر چکے اور لرزہ مٹ گیا ہو اب اسکو آب سرد جو خوب ٹھنڈا ہو پلانا چاہیے اگر معدہ اور جگر مین ضعف نہو خصوصاً اگر خلط مین نضج بھی آگیا ہو کہ ایسے وقت آب سرد کا فعل بہت اچھا اسکے بدن مین ہوگا اور حرارت کو خوب توڑ دیگا اور بچانا چاہیے آب سرد پینے سے اُسکو جسکی تپ غب خالص نہو خواہ اور قسم کی تپ جو باری سے آئی ہو اُسمین جب تک نضج مادہ کا ظاہر نہو جاے ہرگز آب سرد نہ دیا جاے اسلیے کہ آب سرد خلط مین خامی پیدا کرتا ہی اور اُسکی قوت کو زیادہ کرتا ہی۔ اور اگر بعد استفراغ ناغہ کا دن باری کا ہو اُس روز آب جو گیارہ تولہ اور دس ماشہ سے پونے پندرہ تولہ تک ہمراہ شکر قریب چھہ تولہ کے خواہ ہمراہ شربت بنفشہ کے دیا جاے۔ پھر اگر بعد استعمال آب جو کے چار گھنٹہ گذر جائین اب اُسکو چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سے لیکر قریب چھہ تولہ کے سکنجبین سادہ آب سرد کے ہمراہ دینی چاہیے اور انار میخوش کے دانہ اُسکو چوسنے کو دین۔ اور مناسب نہین ہی کہ سکنجبین بعد آب جو پلانے کے دیجاے اور آب جو مین سکنجبین ملا کر دینی چاہیے ورنہ آب جو کو قبل ہضم ہونے کے معدہ سے اُتار دیگی پس آب جو سے اچھی غذا بدن کو نہ ملیگی۔ اور دوسری یہ خرابی ہی کہ آب جو اُسیوقت اسمین تبرید کا اثر ہی جب تک معدہ مین ہی اور جگر مین جاکر خون کی طرف نہین بدلتا ہی پس اسکا زیادہ دیر تک ٹھہرنا معدہ مین جب سکنجبین کے ملنے سے نہوا اسکی تبرید بھی تھوڑی دیر رہیگی کچھ خوف نہین ہی کہ مریض کو سکنجبین قبل آب جو کے دیجاے اسلیے کہ ایسے وقت سکنجبین کا دینا موافق اور جید ہی کہ اسکو جب مریض پیئیگا معدہ اور آنتون مین جو کچھ ہو اسکی جلا کریگا اور رگون کے مادہ کی جلا کریگا اور جو کچھ رگون مین ہی اُسکو جاری کردیتا ہی اس طریقہ سے ملانا سکنجبین کا۔ آب جو پر سکنجبین بطور بدرقہ کے اسواسطے پلائی جاتی ہی کہ بہت نفوذ آب جو کا بروقت ہضم ہونے کے کرتی ہی پھر آب جو کے چار گھنٹہ کے بعد سکنجبین اس غرض سے پلاتے ہین تاکہ آب جو معدہ اور باریک آنتون سے نفوذ کرکے جگر تک بسہولت پہونچ جاے پھر بعد اسکے گھنٹہ بھر جب گذر جاے اُسکو شلہ جو کدو اور تبھوہ اور چولائی اور خبازی ورنج کا ہو کا انمین جمع کرکے اُسی کا طیار کرکے دیتے ہین آب انگور خام یا آب انارین اور روغن بادام خواہ روغن کنجد یا سرکہ اور زیت روغن بادام اور شیرہ تخم خیارین اور کاہو اور خرفہ ملا کر یا کہ باردہ یعنی سرد چیزون کی بھجیا آب انگور خام یا آب انار میخوش یا آب آلو بخارا تازہ خواہ آب زرشک وغیرہ مین پکا کر خواہ اور قسم کی سرد غذائین کہ یہ سب

بعض نسخون مین سکنجبین لکھا ہے

موافق ہین ایسی تپ کے بیمار کو جیسا کہ بقراط نے کتاب فصول مین لکھا ہی اُسکا قول یہ ہی کہ تر غذا کی سب قسمین جملہ بیماران تپ کو مفید ہین خصوصاً لڑکون اور
عورتون کو اور جسکا مزاج مرطوب ہو اور مراد بقراط کی مزاج کے مرطوب ہونے سے فقط یہی ہی کہ علاج کرنا بدن کا اُس سے غرض یہ ہی کہ بدن کو بیمار کے
طرف حالت اصلی کے واپس لایا جائے اور تپون کی شان سے یہ بات ہی کہ بدن کو گرم اور خشک کر دیتی ہین پس تپون کے علاج مین حاجت بدن کے اصلی حالت پر
لانے مین اُسی چیز کی طرف ہی جس سے تبرید اور ترطیب حاصل ہو اور لڑکے زیادہ مرطوب مزاج ہین بہ نسبت جوانون کے اور عورتین مردون سے زیادہ
مرطوب مزاج ہین پس تپون کے علاج مین زیادہ تبرید کی حاجت اُنکو ہوگی تاکہ اپنی حالت طبیعی کی طرف رجوع کرین۔ یہ بھی مناسب ہی کہ یاد رکھو اس
تدبیر کو اگر فصل گرمی کی ہو انکی غذائے سرد مزاج کو برف سے بھی سرد کر لیا کرین اور جسکا معدہ یا جگر ضعیف ہو اُسکو برف سے ٹھنڈا کر کے ندین۔
بلکہ ایسے وقت مین فقط آب انگور خام یا آب انار او طباشیر او شیرہ تخم خرفہ اور لعاب اسبغول پر قناعت کرین۔ ہر ایک کو انمین سے بقدر حاجت تناول
کرنا چاہیے ہمراہ آب سرد کے۔ پھر جب روز نوبت کا آئے جس روز تپ کا دورہ ہوتا ہی اس دن آب جو اُسکو ندینا چاہیے اور اتنی دیر غذا کو تاخیر
کہ وقت نوبت کا گذر جائے یا اُسکی خفت کا وقت آجائے۔ اور اگر وقت نوبت کا آخر روز مین ہو کچھ خوف نہین ہی اگر اُس روز اُسکو آب جو
پلا دیا جائے جو پتلا ہو۔ اور یہی تدبیر اس بیمار کی برابر چاہیے سرد چیزون سے اور حرارت کے فرو کرنے والی اشیا سے تا اینکہ علامات نضج مادہ
کے پیشاب مین نمایان ہو جائین۔ اسلیے کہ یہ تپ یعنی غب اگر خالص ہوتی ہی اکثر اُسکے سات ہی دورے ہوتے ہین پس جب علامات نضج کے
ظاہر ہو جائین بیمار کو حمام مین داخل کر کے ایسی جگہ ٹھہرائین جہان پر حرارت معتدل ہو اور یہ درمیانی درجہ حمام کا ہی اور آب شیرین کا تنطیر
تطول کرنا چاہیے جسمین گرمی درجہ اعتدال پر ہو تا کہ مادہ کی تحلیل ہو جائے اور نضج اُسکا پورا ہو جائے اور کچھ خوف کی بات نہین ہی اگر اُس مریض
کو جسے غب خالص کا مرض ہو بعد ساتوین روز کے حمام مین داخل کیا جائے اگر کوئی چیز علامات نضج سے ظاہر نہوئی ہو اسلیے کہ مادہ اس تپ کا
تھوڑا اور لطیف ہوتا ہی اسی وجہ سے باسانی اسکی تحلیل بھی ہو جاتی ہی خصوصاً اگر مریض کو عادت حمام کرنے کی ہو روزانہ خواہ ایک روز ناغہ
کر کے اور اس سے زیادہ اگر مریض کا دل بھی حمام کی خواہش کرتا ہو اُسوقت تو حمام زیادہ نفع کریگا لیکن حمام مین اسکو داخل کرنا اُس روز چاہیے جو دن
باری کا نہو اور جسوقت معدہ مریض کا خالی ہو اور مناسب نہین کہ حمام کرانے مین اُسکے بدن کی زیادہ مالش کیجائے تاکہ اُسکو تعب نہ پیدا ہو
بلکہ اُسکے حمام مین لیجانے سے فقط یہی غرض ہو کہ شیر گرم پانی اُسکے بدن پر ڈالا جائیگا نرمی سے اور اُسکے سبب سے تحلیل مواد کے بقیہ کی ہو جائیگی اور
ترطیب اُسکے بدن کی ہو جائیگی۔ یہ بھی مناسب ہی کہ پانی اُسکے بدن پر آہستہ آہستہ ڈالا جائے۔ اسطرح سے کہ پہلے تو شیر گرم پانی ڈالا جائے پھر
اُس سے کسیقدر زیادہ گرم اُسکے بعد حرارت معتدل کا پانی اسلیے کہ ایک ضد سے بطرف دوسری ضد کے دفعۃً آنا خراب اور زبون امر ہی جان تن
اور جب حمام سے باہر آئے اُسکی وہی تدبیر کرنی چاہیے جسکو ہم اوپر لکھ چکے ہین۔ پھر اگر اُسکا دل چھوٹی مچھلی رضراضی نام کے کھانے کو چاہے اور بازی کی
نام کی مچھلی کھانے پر اُسے رغبت ہو خواہ چھوٹے چھوٹے بچہ پرندجانورون کے کھانے پر راغب ہو پس کچھ خوف نہین ہی کہ یہ چیزین اُسکو کھلائی جائین
اسلیے کہ یہ غذائین بھی اُسکے بدن کی ترطیب کرتی ہین۔ اُسکے واسطے مچھلی نمک سے درست کی ہوئی اور چوزون کے گوشت آب انگور خام
اور آب انار وغیرہ اسی قسم کی سرد چیزون کے ساتھ استعمال کرانا مناسب ہی۔ اور اگر بیمار کو متلی عارض ہو خواہ اُسکا منھ کڑوا ہو جاتا ہو
اُسوقت قے کرانے مین اُسکے کچھ خوف نہین ہی۔ سکنجبین اور آب گرم پلا کر اُسکو قے کرائین اور اُسکے معدہ کو صاف کر دین اور بعد قے کرانے کے
شربت انار خواہ شربت انگور خام سرد پانی کے ہمراہ اُسکو دیا جائے۔ اور جتنی چیزین کہ اُنمین حدت ہی اور حرارت اور تیزی مرچ کی سی انمین ہی
ان سب سے اُسکو بچانا چاہیے غذائین ہون خواہ دوائین۔ اور ان تدبیرات کے ہمراہ آرام اور راحت بھی اُسکو دینی چاہیے۔ اور غصہ اُسکے نزدیک

آنے نہ دینا چاہیے اسلیے کہ یہ بات یعنی خشمگین ہونے سے صفرا کا اُسپر غلبہ ہوگا۔ پس بیمار حمی غب خالص کا اگر یہی تدبیر اپنی کریگا سات روز سے زیادہ یہ تپ نہ رہیگی۔ اور اکثر تو یہ تپ چھٹے پانچوین دورہ مین جاتی رہتی ہی مترجم کہتا ہی جو ہندی نبات ہی اُسکو دو تولہ سے چھ ماشہ تک پلانے سے اکثر تو یہ تپ پہلے دورہ کے بعد پھر نہین آتی جیساکہ مترجم کا تجربہ ہمیشہ ہوا کرتا ہی

تیرھوان باب حمی غب غیر خالص کے علاج مین

یہ تپ جسکو غب غیر خالص کہتے ہین اور صفرا اور بلغم سے مرکب ہوتی ہی اسکی مدت زمانہ دراز تک ہی اور نوبت اسکی بارہ گھنٹہ سے زیادہ ہوتی ہی اسکی حرارت مین تیزی اور لذع یعنی چبھن نہین ہوتی ہی چنانچہ یہ سب امور تو ہمنے دلائل کے باب مین بیان کردیے ہین اسکی وجہ یہ ہی کہ یہ تپ اکثر شرکت سے بلغم کے ہمراہ صفرا کے پیدا ہوتی ہی اور مادہ اس تپ مین زیادہ ہوتا ہی بہ نسبت حرارت کے مراد یہ ہی کہ مقدار مادہ کی اُسکی کیفیت حرارت سے زیادہ ہی اسوجہ سے واجب ہی کہ توجہ مادہ کے اخراج کی طرف زیادہ ہو اور بہ نسبت حرارت بجھانے کے ہم مگر ہر حال مین مریض کا پیشاب دیکھا جاے اور نبض کا بھی ملاحظہ ہو اگر پیشاب رنگین ہو اور نبض مین سرعت ہو پس مناسب ہی کہ مریض کو پہلے تو آب جو ہمراہ شکر کے دیا جاے۔ اور تین خواہ چار گھنٹہ کے بعد سکنجبین ہمراہ آب سرد کے بھی پلائی جاے۔ اور غذا اُسکو جوزہ کے یخنی یکسالہ شوربا چوزہ کا زیرباج کے طور سے پکایا ہوا خواہ آب انگور خام مین پکایا ہوا یا آب انار مین دیا جاے۔ اور یہ تدبیر اُس روز کی ہی جو ناغہ کا دن ہو تپ کی اسلیے کہ اس تپ مین چونکہ طول ہوتا ہی اسلیے احتیاج اسکی ہی کہ قوت کی حفاظت کیجیے زمانہ منتہی مرض تک نوبہ کا دن جس روز باری آتی ہی اُسکو غذا اسلئے خواہ شیرہ تخم خیارین دینی چاہیے کہ اس سے تبرید اور ترطیب ہوگی اور پیشاب کا ادرار ہوگا۔ اور یہ غذا ابھی نوبت گذرجانے کے بعد دینی چاہیے۔ مناسب ہی کہ اُسکی طبیعت پر نظر کیجاے۔ اگر قبض طبیعت ہو اُسکو املتاس کے زلال اور ترنجبین اور تمر ہندی سے بقدر اسکے کہ اعتدال طبیعت پیدا ہو نرم کردینا چاہیے اسلیے کہ استفراغ قوی کا استعمال اس تپ مین ہرگز درست نہین ہی ابتدای مرض مین جب تک کہ مادہ مین نضج پیدا نہ ہو۔ پھر بعد تلیین خفیف کے آب جو اور اسکے بعد سکنجبین بھی اُسکو دینی چاہیے اور یہ تدبیر یوم صحت کی ہی جس روز تپ کا ناغہ ہوتا ہی۔ اور ہر روز تپ اُسکو سکنجبین تنہا دینی چاہیے۔ اور بعد تپ کا دورہ کے جب بخار اُتر جاے اور زمانہ نوبت کا حساب سے ختم ہوجاے اُسکو شاہترہ وغیرہ کھلانا چاہیے۔ جب ایسے بیمار پر سات روز گذرجائین اور علامات نضج کے ظاہر ہون اب مناسب ہی کہ استفراغ اُسکا شروع کیا جاے اسہال کے ذریعہ سے خواہ بذریعہ قے کرانے کے خواہ پیشاب کے ادرار کرانے سے مسہل تو اُسکو جوشاندہ افسنتین کا دینا مناسب ہی اسلیے کہ افسنتین کی خاص کر اس تپ مین چند وجوہ سے منفعت بین ہوتی ہی ایک تو یہ کہ افسنتین مین قبض اور کسیلا پن ہی اسی سے معدہ کی تقویت کرتی ہی اسلیے کہ معدہ اس تپ مین بوجہ شرکت بلغم کے جو ہمراہ صفرا کے ہی ضعیف ہوجاتا ہی پس مناسب ہی تقویت معدہ کی کرلے تاکہ ہضم غذا کا پورا ہو اور بلغم پیدا نہو بوجہ خامی ہضم کے اسلیے کہ بلغم اکثر تو ضعف معدہ سے پیدا ہوتا ہی جب کہ معدہ بوجہ ضعف کے غذا کے ہضم پر قادر نہین ہوتا ہی۔ ایضاً افسنتین ادرار پیشاب کا کرتی ہی بسبب اسکے کہ اخلاط بلغمی کی تلطیف کرکے رقیق کردیتی ہی اور مجاری اور راہین پیشاب کے نکلنے کی ہین اُنکو کشادہ کرتی ہی۔ اور پھر افسنتین مین قوت جذب کرنے والی خلط صفرا کی ہی اور وہ اصل اور جڑ ہی اُس کیموس کی جس سے یہ تپ عارض ہوتی ہی۔ مناسب نہین ہی کہ افسنتین کا استعمال بدون پختہ اور نضج یافتہ ہونے مادہ کے کیا جاے اسلیے کہ اگر قبل نضج کے اسکا استعمال ہوگا ضرر بین پیدا کریگی وہ ضرر یہ ہی کہ افسنتین مین دو قوت باہم متضاد اور مخالف ہین ایک تو قوت قابضہ اور دوسری قوت مسہلہ پھر اگر قبل نضج کے اسکا استعمال ہوگا بوجہ اپنے قبض کے مادہ کی خامی زیادہ کریگی اور اُسکو سخت اسقدر کردیگی کہ اب اسکا تحلل دشوار ہوگا اور قوت مسہلہ جو اسمین ہی وہ اس مادہ کا اخراج کرنا چاہیگی پس بوجہ خامی اور سختی کے قادر اُس خلط کے خارج کرنے پر نہوگی لہذا طبیعت کو نہین

دونون مخالف الفروسے ایذا ہوجائیگی اور تعب اسکی قوت کو لاحق ہوگا لہذا اسکی قوت ضعیف ہو جائیگی اور جب طبیعت مدبرہ بدن کی قوت ضعیف ہوگی مرض کا
غلبہ اور بھی ہوگا۔ لیکن اگر افسنتین کا استعمال بعد نضج کے ہوگا اسوقت اسکی قوت قابضہ تو اعضاے بدنی کو جیسے معدہ وغیرہ قوی کردیگی اور
انھین اعضا مین استواری پیدا کریگی اور انکو مادہ دفع کرنے پر اور اپنے سے خارج کرنے پر معین ہوگی اور مادہ چونکہ بسبب نضج کے لطیف ہوچکا ہے
جلد ہی خارج ہوجائیگا اور کسی طرح کی ایذا اور کلفت بھی طبیعت پر نہوگی۔ یہ بھی مناسب ہے کہ بعض اوقات آب عنب الثعلب ہمراہ کسی قدر ترنجبین کے
دیا جاے خواہ بسفائج ہمراہ شکر کے یا ہمراہ املتاس کے جیسی حاجت ہو اور مقدار بھی جیسی مناسب ہو۔ اور اگر قرص بنفشہ کا استعمال کیا جاے
جسکا نسخہ یہ ہے وہ بھی نفع کریگا صفت قرص بنفشہ ریحانی سات ماشہ تربد سفید ساڑھے تین ماشہ سقمونیا تین رتی رب السوس پونے دو ماشہ سکو باریک کوٹکر
پارچہ ریشمی مین چھانکر ڈیڑھ تولہ شکر سرخ ملا کر تناول کرین ہمراہ آب گرم کے کہ یہ دوا بہت جید ہے اس تپ مین اسلیے کہ قرص ہذا کی شان
سے ہے صفرا اور بلغم دونون کا اسہال کرنا۔ اور مناسب نہین دواے مسہل کا استعمال کرنا ابتداے مرض مین ہان بعد نضج مادہ کے البتہ چاہیے
جبکہ علامات نضج کے بخوبی ظاہر ہوجائین۔ لیکن اگر خلط مین ہیجان ہو اور ایک مقام سے دوسرے مقام مین بدن کے چلتی پھرتی ہو اور مریض بہت
قلق زیادہ ہو پھر اسوقت مناسب ہے کہ سبقت اخراج خلط کا کہ اول مرض مین ہی بدون نضج کے کردیا جاے اور نضج کے انتظار سے تاخیر نکرین۔
اور اگر خلط مین ہیجان نہ ہو اور علامات نضج کے ظاہر نہون اسوقت مناسب ہے کہ دواے مسہل کا ہرگز استعمال نکرین اسلیے کہ اگر ایسے وقت
دواے مسہل دیجائیگی اخراج لطیف خلط کا تو ہو جائیگا (بوجہ سہولت دفع کے) اور خلط کا حصہ غلیظ باقی رہیگا۔ تنہا اور اسکا نضج پھر
دشوار ہوگا۔ اسلیے کہ خلط لطیف (مثلاً صفرا) جب ہمراہ خلط غلیظ (مثلاً بلغم) کے ہوتی ہے اسوقت وہی خلط لطیف خلط غلیظ مین نضج
پیدا کردیتی ہے اور اسکو لطیف کردیتی ہے لہذا مجموع کا خروج آسان ہوتا ہے بعد نضج کے۔ یہ بھی مناسب ہے کہ حقنہ کا استعمال کیا جاے
اگر مادہ کا میلان مقعر کبد یعنی جگر کی اندرونی اور گہری سمت مین ہو اور بطرف رگون کے خواہ بطرف آنتون کے۔ اور پھر ایسے ہی وقت
جب میلان مادہ ان اعضا کی طرف ہے اگر غالب خلط بلغمی ہے تیز حقنہ ایسے دینے چاہیین جو آنتون کو بلغم سے دھوکر صاف کردین۔ اور
اگر غلبہ خلط صفراوی کا ہو حقنہ ہاے معتدل کا استعمال کرنا چاہیے جو نرمی اور تیزی کی درمیان حالت مین ہون۔ اور اگر خلط کا
میلان اوپر کی طرف ہو اور معدہ کے منھ کی طرف معلوم ہو کہ خلط از خود آرہی ہے اور بیمار کو تلخی اپنے منھ مین خواہ لذع اور متلی محسوس ہوتی ہو اسوقت
مناسب ہے کہ استفراغ بذریعہ قے کے کیا جاے بعد غذا کے اسلیے کہ ایسے وقت قے کرنے سے آسانی سے خروج مادہ کا ہوتا ہے سبب اسکا یہ ہے کہ بہت
سی چیز کا دفع آسان تر ہے بہ نسبت تھوڑی چیز کے دفع کرنے کے۔ اور دوسرا سبب یہ ہے کہ خلط اندر کو بھی غذا سے ملجائیگی اور بعد ملنے کے غذا کے
ہمراہ باسانی خارج ہوگی۔ اور اگر غالب خلط اس تپ مین بلغم ہو پس مناسب ہے کہ غذا مین ایسی چیزین ملادی جائین جو ملطف ہون اور
بلغم کی تقطیع کرتی ہین جیسے خونج اور سعتر اور مولی۔ اور اگر صفرا غالب ہو اسوقت بیمار کو کشک جو اور تازہ مچھلی اور سرکہ اور ہری کاسنی اور تربوزہ
وغیرہ کھلا کر قے کرانی چاہیے۔ پھر جب قے سے استفراغ اور اخراج خلط کا ہوجاے البتہ لازم ہے کہ معدہ کا تنقیہ اور صفائی سکنجبین اور آب گرم پلاکر دوبارہ قے
کرانے سے کرین اور کسیقدر غذا بھی معدہ مین باقی نرہنے دین اور نہ اور کوئی چیز معدہ مین رہنے پائے۔ جب معلوم ہوجاے کہ معدہ صاف اور پاک ہوچکا
اب مریض کو شربت سیب سادہ کھلانا چاہیے۔ اور اگر خلط کا میلان بطرف محدب جگر کے ہو یعنی اوپر والے جانب کی طرف اور اسکی علامت یہ ہے کہ
بیمار کو داہنی کوکھ کی ہڈی کے قریب گرانی پائی جاے پس استعمال ان دواؤن کا چاہیے جو پیشاب کا ادرار کرتی ہین اور غذائین بھی ایسی ہی کھلائی جائین
جو ادرار کرتی ہین اور دواے پیشاب کی ادرار کرنے والی اس قسم کی ہو جسمین حرارت قوی نہو جیسے جوشاندہ کرفس کا اور رازیانہ اور مغز تخم خربوزہ اور

تخم رازیانہ اور تخم گذر صحرائی سب اجزا ہموزن ملاکر کوٹین اور سفوف کرکے اُسکو بوزن سات ماشہ ہمراہ جلاب یا سکنجبین کے تناول کرین سوتے وقت اور سہ پہر کو
بھی تناول کرین اسی دوا کے ساتھہ۔ اور جب اس تپ مین طول ہوجاے اب مناسب ہو کہ غور کیا جاے اگر علامات غلبہ خون کے ظاہر ہون جیسے سرخی رنگ
کی اور نبض کا عظیم ہونا یا اور اسی قسم کے علامات جنکو ہمنے اور مقام پر لکھا ہو تو مریض کی فصد کردینی چاہیے ہفت اندام کی۔ اور خون اُسیقدر لیا جاے
جو مناسب قوت کے ہو اور جملہ اُن قواعد کے رو سے جنسے استدلال فصد استفراغ پر کیا جاتا ہو۔ اور حرارت بجھانے کا طریقہ اور غذا وہی بذریعہ گوشت
جوزہ ہاے طیور اور گوشت سیہ تیہو کے کرنی چاہیے اور پھر اُسکو قرص طباشیر ملین ہر روز ساڑھے چار ماشہ ہمراہ پانچ تولہ سکنجبین کے اور آب سرد کے
دینا چاہیے۔ اور اگر علامات خون کی ظاہر نہون پھر اُسکی فصد نکرنی چاہیے۔ پھر طول مدت کے بعد بھی اگر علامات بلغم کے ظاہر ہون مناسب ہو کہ اُن
دواؤن کا استعمال کرین جو اخراج بلغم کا کرتی ہین خواہ قے کا استعمال کرین جیسے علامت میلان مادہ کی ہو بموجب بیان بالا کے اور یہ بھی مناسب ہو
کہ ایک مرتبہ کے استفراغ کرانے سے دوسرے استفراغ تک اتنا فاصلہ رہے جسمین قوت بدن کی باقی رہے اور مادہ جو استفراغ اول کے بعد رہگیا ہو
خواہ جدید پیدا ہوا ہو اُسمین نضج آجاے۔ اور متواتر پے درپے استفراغ نکرنا چاہیے کہ اُسکی وجہ سے قوت جاتی رہیگی۔ اور یہ بھی مناسب ہو کہ بعد
استفراغ کے اس تپ مین بشرطیکہ زمانہ اسکا طولانی ہوگیا ہو قرص ورد کے جو طباشیر اور سکنجبین سے طیار کیے ہون کھلانے چاہیین اسطرح سے کہ ساڑھے
چار ماشہ طباشیر اور قریب پانچ تولہ کے سکنجبین پانی ملی ہوئی ہر روز دیجاے۔ اور اگر پیشاب رنگین آتا ہو اور نبض جلد چلتی ہو اسوقت آب جو مین
تھوڑا سا تخم رازیانہ جوش دیکر استعمال کرانا چاہیے۔ اور قرص طباشیر ہمراہ کاسنی کے۔ اور غذا مین اُسکو لطیف گوشت پرندہ کا دیا جاے جیسے بچون کا
گوشت اور تیہو کا گوشت بطور زیرباج خواہ ماہی توے پر پکاکر خواہ اسفیداج کے طریقہ سے۔ اور غذا کا استعمال بعد رہا کرنے تپ کے اور نوبت
سے خالی ہونے کا جو دن ہو اُسمین چاہیے اور رہی روز نوبت کی غذا اُسکی نسبت تو یہی اولی ہو کہ ترک غذا کا بالکل کردین خواہ نہایت درجہ
کی لطیف غذا بعد نوبت گذرجانے کے دین کہ ترک کرنا غذا کا یوم نوبت مین محفوظ رکھتا ہو قوت کو مریض کی واسطے مقابلہ کرنے
مرض کے یوم نوبت مین اور قوت مریض کی مادۂ مرض کے فنا کرنے کی طرف متوجہ ہوجاتی ہو۔ پھر اگر مریض کو تحمل
ترک غذا کا بروز نوبت نہ ہو اب مناسب ہو کہ پہلے غذا جو سبوس کے پانی سے اور شکر اور روغن بادام ملاکر
بنائی ہو اور کشک جو ہمراہ شکر کے خواہ تھوڑے سے ستو گیہون کے آب سرد کے ہمراہ بقدر خواہش مریض کے دینا چاہیے اور یہ
غذا بھی نوبت کے تمام ہوجانے کے بعد دینی چاہیے جب حرارت مین کمی آجاے اور اوپر کے اعضا سے گرمی فرو ہوکر سینہ اور پیٹ کے نیچے پہونچے۔
مناسب ہو کہ جو غذا دیر ہضم ہو اُسکے کھلانے سے احتراز کیا جاے اسلیے کہ ایسی غذا سے قوت کو تعب پہونچتا ہو اور غذا کو خون کی طرف پھیرنے سے قوت
ضعیف ہوجاتی ہو پس وہ غذا بلغم ہوجاتی ہو اور مادۂ مرض کی زیادتی ہوتی ہو۔ رہی شراب اور پینے والی چیزین اُنکا استعمال اُسوقت مناسب ہو کہ علامات
نضج کی پیشاب مین ظاہر ہوچکی ہین اور اُسوقت بھی غذا کے ایک گھنٹہ کے بعد پلائی جاے شراب سپید اور رقیق اور وہ شراب جو کہنہ نہو اور تازہ ہو سرد پانی
ملاکر کہ ایسی شراب نفع کریگی اور وہ نفع اسطور سے ہوگا کہ ہمراہ غذا کے اعضا مین نفوذ کرجائیگی پس اعضا کو قوت دیگی اور پیشاب کا ادرار کریگی اور پسینا
خوب برآمد کریگی اور مزاج کی تعدیل کریگی اور ہضم مین جودت پیدا کریگی لیکن اگر شراب کا استعمال نضج سے پہلے ہوگا پھر تو حرارت بڑھیگی اور اُسکے بڑھنے
سے خلط صفراوی مین قوت آجائیگی اور خلط موجود کو پگھلادیگی اور پگھلاکر اُسکو تمام بدن مین پراگندہ کریگی اور سدہ بدن مین ڈالیگی اور اچھے اخلاط مین خراب
مادہ کی آمیزش کردیگی اور اُنکو بھی خراب کریگی۔ ہرگز نہ چاہیے کہ شراب کا استعمال اس تپ مین خواہ اور کسی تپ مین بدون ظہور علامات نضج کے کیا جاے جو دوا
ضماد اس تپ مین کرنا چاہیے اور معدہ کو گرم رکھنا اور اُسکی تقویت کرنی چاہیے اور جو خلط خام اُسمین ہو یعنی خلط بلغمی اُسمین نضج پیدا کرنا چاہیے اور آیندہ بلغم کے

پیدا ہونے کو روکنا چاہیے نسخہ ضماد کا جو اسی تپ مین معدہ پر لگایا جاتا ہی۔ لادن ساڑھے دس ماشہ اسکو روغن سوسن مین روغن گل مین پگھلا کر گلسرخ زیرہ برآوردہ۔ اور سنک اور رامک ہر ایک سات سات ماشہ باریک پیسکر پگھلائے ہوئے کو نہ مین جسکا لادن نام لیا ہی ملاکر معدہ پر ضماد کرین جسوقت کہ معدہ غذا سے خالی ہو۔ اور گرم پانی جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور مرزنجوش کو جوش دیا ہو اُس سے بیمار کو نہائین خصوصاً اگر خلط کا میلان بطرف ظاہر جلد کے معلوم ہو مثلاً جلد مین جسمین ہو اور کھجلی اٹھتی ہو خواہ دانہ پڑ گئے ہون ایضاً معدہ پر تر تیزاد دیا جاے تاکہ اُسمین گرمی پیدا ہو۔ اور مناسب نہین کہ نہانے کا استعمال اس تپ مین خاص کرکے اور تپ بلغمی اور چوتھیا بخار مین نضج کے پہلے کیا جلے اسلیے کہ اگر پہلے اس سے نہلائینگے ایسی تپون مین جسمین غلبہ ایسی کیفیت کا ہی اور مادہ اُس تپ کا غلیظ ہی اُسمین لطافت نہین ہی تین قسم کی مضرت پیدا ہوگی ایک تو یہ کہ خلط جب پگھلیگی اور تحلیل نہوگی پگھلکر تمام بدن مین پھیلیگی اور سدہ زیادہ ڈالیگی پس عفونت بڑھ جائیگی دوسری مضرت یہ ہی کہ جب تپ کی حرارت سے خلط پگھلیگی اور تمام بدن مین پھیلیگی اور اچھے اخلاط سے بھی ملیگی اُنمین بھی عفونت آجائیگی۔ تیسری مضرت یہ ہی کہ نہانا تحلیل اور تلطیف رقیق مادہ کی کرتا ہی اور اُسی مادہ کو پاک صاف کرتا ہی پس غلیظ مادہ باقی رہ جاتا ہی لہذا اُس غلیظ مادہ کا نضج اور تحلیل دشوار ہوتی ہی مناسب ہی کہ ایسے بیمار کو استعمال آرام اور راحت کا کرایا جاے تاکہ خلط بجاے خود ٹھہری رہے جب تک اُسمین نضج پیدا ہو اور حرکت اور تعب سے اجتناب کرے اسلیے کہ اس سے خلط پگھلتی ہی اور تمام بدن مین پھیلتی ہی اور اچھے اخلاط سے ملجاتی ہی اور اُنکو بھی خراب کردیتی ہی اور اُنکو عفونت کی طرف لاتی ہی اور تپ کے مادہ کو زیادہ کرتی ہی اور دیر تک اُسکو ٹھہراتی ہی۔ اور جالینوس نے کہا ہی کہ یہ تپ ایک آدمی نوجوان کو عارض ہوکر چھ مہینے تک ٹھہری تھی۔ اور مین نے خود ایک بیمار کو دیکھا ہی کہ اُسکو یہ تپ گرمیون کے آخر مین لاحق ہوئی تھی اور ربیع کے زمانہ تک رہی تھی باوجودیکہ میری تدبیر علاج اس مریض کے لیے اچھی تھی اور خطا سے تدبیر بچی تھی پس مناسب ہی کہ ایسی تپ کی تدبیر وہی کیجاے جو ہمنے بیان کی ہی اور اسکے سوا اور چیزون سے اجتناب کیا جاے واللہ اعلم

مترجم کے مجربات مین قبل تنقیہ اور بعد تنقیہ اس تپ کے علاج مین برگ سدراہلی اور برگ سہ برگ جسکو تپتیا کہتے ہین تازہ تازہ پیسکر پلانے سے اس تپ کا زوال ہوجاتا ہی مگر اتنی ہوشیاری درکار ہی کہ اگر زیادتی بلغم کی ہو تو برگ سدراہلی یعنی باغی بیر کی تپی زیادہ ہو اگر صفرا کی زیادتی ہی تپتیا کی مقدار زیادہ رہے اور مجموع کا وزن ڈیڑھ تولہ سے زیادہ نہونا چاہیے شاید دو مہینہ سے زیادہ مرض نرہیگا انشاءاللہ۔

چودھوان باب حمی ربع کے علاج مین

چوتھیا بخار چونکہ اسکی پیدائش خلط سوداوی غلیظ سے ہی جو خشک ہونے سے دیر مین نضج پاتی ہی اسی وجہ سے یہ تپ دیر تک ٹھہرتی ہی اور مدت زمانہ نوبت کی اس تپ مین بھی طولانی ہوتی ہی مگر جبکہ یہ تپ گرمیون مین پیدا ہوئی ہو کہ اکثر یہی ہی تو جلد زائل ہوجاتی ہی اور طولانی مدت تک اسکے باقی رہنے کی نہین ہوتی۔ اگر چوتھیا بخار گرمیون کی فصل مین لاحق ہوا ہو اور اُسکے شروع ہونے کا زمانہ کوتاہ ہو تا زمانہ اُتر جانے کے مراد یہ ہی کہ ابتدا سے تپ چڑھنے کے تا اُسکے اُتر جاے یہ زمانہ چھوٹا اور کم ہو پس ایسے بیمار کو کسی دوا کے ذریعہ سے تحریک مادہ نکرنی چاہیے بلکہ فقط غذاے لطیف سے اُسکی تدبیر کیجاے اور اُسکو غذا تیہو کا شوربا خواہ چوزون کا گوشت بطور اسفیدباج کے یا ماہی تو ہ پر پکاکر کھلایا جاے اور غلیظ طعام اور غذاؤن سے اُسکو منع کردین اور دانہ کے اقسام جیسے نخود اور باقلا وغیرہ سے اور مچھلی سے اور دودھ سے اور فواکہ سے اور جملہ ایسی چیزین جو ریاح کی تولید کرتی ہین سب سے پرہیز کرائین۔ اور گلقند ہر روز کھلانے پر اختصار کرین جو بوزن دو تولہ کے ہو اُسکے بعد سکنجبین سادہ پلائی جاے اور تنقیات مین مویز کلان خراسانی بیج نکالکر یا بادام شیرین کے ساتھ اور پستہ بھی دیا جاے کہ اس تپ کی اگر یہ تدبیر رہیگی بہت جلد دفع ہوجائیگی لیکن اگر یہ تپ گرمیون کے آخر مین یا خریف مین خواہ جاڑون مین لاحق ہو اُسکی مدت طویل ہوتی ہی۔ اب اسکی نوبت جب شروع ہو اُسوقت خیال کرکے دیکھنا چاہیے اگر نبض عظیم ہی اور سرعت اُسمین زیادہ نہو اور پیشاب غلیظ اور سرخ ہو اور سن مریض کا انتہاے شباب کا ہو مناسب ہی کہ جلد اُسکی فصد کردیجاے رگ باسلیق کی خواہ ہفت اندام کی

بائین ہاتھ سے اور اب خیال کرین اور دیکھین خون کا رنگ اگر سیاہ اور درد اسمین زیادہ ہو پس خون بقدر حاجت پورا نکلوانا چاہیے بشرطیکہ قوت مریض کی
بھی اسکی تاب لا سکے۔ اور اگر خون سرخ برآمد ہو رگ کا منھ بند کردیا جائے اور کسیقدر بھی نہ نکالا جائے اسلیے کہ خون اگر ایسا ہو وہ عمدہ اور جید ہو اسکو اگر نکال لینگے
قوت مین ضعف آجائیگا اور ضعف آنے کے بعد مقابلہ مرض کا نکر سکیگی۔ ایضاً اگر خون جید کا اخراج کرینگے خلط خراب اور فاسد تنہا بدن مین باقی رہیگی اسکی
قوت اور نافرمانی یعنی طبیعت کا اثر قبول نکرنا بڑھ جائیگا۔ اور کوئی چیز بدن مین ایسی باقی نرہیگی جو خراب مادہ کی خرابی کا مقابلہ کرسکے۔ پھر اگر فصد بطور
مناسب کے کھلی ہو اور خطا تجویز مین طبیب کی نہوئی ہو اب مناسب ہو کہ بیمار کو اچھی پسندیدہ غذا دیجائے جسکا کیموس محمود ہے جیسے چوزون کا گوشت
اور تیتر کا اور خصیہ ہاے مرغ خانگی فربہ اور نیمبرشت انڈا اور بچۂ بزغالہ کا گوشت اور بچۂ ٹبیر کا گوشت بخوبی اسکو پکا کر مثل زیرباجہ کے خواہ مثل
طباہجہ کے جو گوشت صاف کرکے رگ اور ریشہ سے پکایا جاتا ہو اور بطور اسفیدباج کے خواہ وہ پکی ہوئی غذائین جسمین دارچینی اور کرویا اور سویا پڑتا ہو اور جو غذا
کیموس غلیظ پیدا کرتی ہو اُس سے مریض کو منع کردینا چاہیے اور اسی طرح جس غذا سے کیموس سوداوی پیدا ہوتا ہو جیسے بڑی بکری کے گوشت اور گاو کا گوشت جو پوری
عمر کو پہونچ گئی ہو اور کامخ کے اقسام جو پودینہ اور دودھ اور گرم مصالح ملا کر بنائے جاتے ہین اور دودھ کے اقسام سے اور کرنب اور مسور اور تمام قسم کے حبوب
یعنی غلہ کے اقسام سے اور مثل اسکے اور بھی غلیظ اشیا سے منع کردینا چاہیے۔ اور اگر علامات غلبہ خون کے نپائے جائین فصد ہرگز نکرنی چاہیے۔ یہ بھی مناسب نہین
کہ ابتداے مرض مین کسی دواے مسہل سے تنقیہ مریض کا کیا جائے جب تک خلط مین خامی ہو اسلیے کہ اگر ایسے وقت اُسکا تنقیہ کرینگے دواے مسہل پلاکر ہرگز ممکن نہو گا
کہ خلط سوداوی بوجہ اپنے غلیظ ہونے کے خارج ہو اور دشواری اُسکے خروج مین ہو نکہ ہو لہذا خارج نہو گی بلکہ اچھی خلط جسکا رہنا بدن مین نافع ہو وہی خارج ہوگی
اور خلط خراب بدن مین باقی رہ جائیگی تنہا اور اس وجہ سے یہ تپ قوت پکڑ جائیگی اور اسکا دور ہونا دشوار ہوگا۔ وجوہ سے نہین مناسب ہو کہ دواے
مسہل خلط سوداوی کا ابتداے مرض مین استعمال ہو مگر یہ ضرور ہو کہ طبیعت کا قبض اعتدال اور نرمی کی طرف میلان ہے (بہت قبض نہونے پائے) ایسی غذاؤن کے استعمال سے
جو ملین شکم ہین جیسے اقسام ساگ اور ترکاریون کے جو مری اور سرکہ اور زیت سے درست کیجائین مثلاً چقندر اور پالک اور بتھوے کا ساگ اور شوربا مرغیون کا
اور چکاوک کا بطور اسفیدباج کے طیار کرین تنقلات مین مویز کلان خراسانی اور آلو بخارا شیرین اور انجیر خشک ہمراہ کسیقدر شیرہ تخم قرطم کے یعنی کسم کے بیج کی
گری کے شیرہ کے ہمراہ دیا جائے۔ اور اگر طبیعت بستہ ہو اسکو مسہل آب آلو بخارا اور زیت خراسانی اور سنا اور املتاس سے ترنجبین داخل کرکے دین خواہ ماءالجبن شکر
ملا کر اور اسی طرح سے اور چیزین مسہل دینی چاہیین پھر اگر ادویہ مسہلہ پلانے سے طبیعت ملین نہو اب حقنہ ملینہ آب چقندر اور روغن کنجد اور مری ملا کر دیا جائے
مناسب ہو کہ غذا مریض کو اس تپ مین معتدل تجویز کیجائے اور غذاے غلیظ دشوار ہضم کبھی نہ دینی چاہیے کہ مادہ مرض کو زیادہ کرینگی۔ اور نہ غذا لطیف دیجائے
جو قوت کو گھٹا کر ضعیف کریگی اسلیے کہ یہ تپ امراض متطاولہ مین سے ہو جنکا زمانہ منتہی دور ہوتا ہو پس اگر غذا لطیف دیجائیگی قوت زمانہ منتہی مین ضعیف ہوجائیگی
اسلیے کہ وقت منتہی کا قوی تر اوقات چہارگانہ مرض سے ہوتا ہو اسیوجہ سے غذاے معتدل دینی چاہیے تاکہ قوت کی حفاظت زمانہ منتہی تک رہے اور مثل
غذا کی غلاظت بھی تھوڑی تھوڑی کم کرتے کرتے جب وقت منتہی کا پہونچے تو اسوقت غذا لطیف دیجائے تاکہ قوت مرض کے دفع کرنے مین مشغول ہو اور اسیطرح
جملہ امراض کے علاج مین تدبیر غذا کی کرنی چاہیے چنانچہ ہمنے اور مقام پر بھی بیان کیا ہو۔ اور ہر روز فقط گلقند پر اقتصار کیا جائے اور غذا سے قطعاً منع کردین
جب روز باری کا ہو زمانہ منتہی مین (خواہ عموماً اوقات چہارگانہ مین) تاکہ طبیعت اُس دن فقط مرض کے مقابلہ مین مصروف رہے۔ استحمام اور نہلانے کا
استعمال اس تپ مین ہرگز نکرین لیکن بعد زمانہ منتہی کے جب مرض مین کمی شروع ہو اور زمانہ انحطاط کا شروع ہو اسلیے کہ حمام کی غسل سے یہ ہو کہ شی
لطیف کو خارج کردیتا ہو اور اس تپ کا مادہ غلیظ ہو اگر حمام کا استعمال قبل زمانہ منتہی کے ہوگا لطیف اجزا مادہ تپ کے خارج ہوکر جو اجزا باقی رہینگے اُنکی
غلاظت اور متانت یعنی قوام کا مضبوط ہونا بڑھیگا پھر اُس بقیہ کا نضج دشوار ہوگا اور جو کچھ مناسب ہو یہ ہو کہ اس مرض مین آہستہ آہستہ ٹہلنا اور نرم نرم

بدن کی مالش اندازہ معتدل سے کیجائے تاکہ مسامات کھلجائین اور مادہ رقیق ہوجائے اور ہمیشہ یہی تدبیر کرتے رہین اس تپ مین تاآنکہ نضج مادہ کے علامات ظاہر ہون
جب ایسا ہوجائے کہ علامات نضج کے ظاہر ہون اب ادویہ مسہلہ خلط سودا کی استعمال کی جائین نسخہ مسہل کا ایک یہ ہے ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ ہندی ہر واحد
دو تولہ اور گیارہ ماشہ بہیڑہ اور آملہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ آلو بخارا ابیس دانہ مویز کلان خراسانی خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سنا مکی اور اصل السوس
ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ افسنتین رومی گاؤزبان برگ بادرنجبویہ بسفائج نیکوب ہر واحد چودہ ماشہ اسطوخودوس ساڑھے دس ماشہ اصل السوس یعنی ملٹھی ساڑھے
سترہ ماشہ ان سب کو ایکسو گیارہ تولہ پانی مین جوش دین تاکہ چہارم وزن پانی کا رہجائے اب سیر املتاس قریب دو تولہ کے اور ساڑھے چار چار ماشہ افتیمون افریطی
داخل کرکے آگ سے نیچے اتارین اور ایک ساعت ٹھہر جائین پھر بعد اسکے افتیمون کو خوب ملین اور اب سب کو چھانین اسقدر کہ قریب اٹھائیس تولہ کے اسکا زلال اور
چھنا ہوا صاف پانی برآمد ہو اسیر ساڑھے چار ماشہ صبر سقوطری اور غاریقون سوا دو ماشہ اور ملح نفطی یعنی سیاہ نمک اور سیاہ نمکی یہ بھی سوا دو ماشہ اور ڈیڑھ ماشہ
حجر ارمنی کو ٹ پیسکر چھڑکین اور نیم گرم پی جائین نافع ہے بحکم خدا کے مترجم ہندوستان کے بیارون کو نصف وزن تک ان اجزا کے عموماً اور شاذ و نادر تین ربع
تک بڑے قوی الجثہ کو دینا چاہیے ایسا نہو کہ پورا وزن پلا دیا جائے متن دوا ے مسہل کا پلانا اس تپ مین روز نوبت کے دوسرے دن چاہیے جب مسہل
اسکو دے چکین اسکے بعد جو دورہ ہو اس نوبت کے بعد قرص غافث بوزن ساڑھے چار ماشہ ہمراہ سکنجبین شکری قریب چھ تولہ کے دیا جائے اور پانی بھی سکنجبین
ملا ہوا اور جب باری کا دن ہو اس سکنجبین مین مولی کو بھگوکر ہمراہ آب گرم کے پلائین اور سوئے کے بیج بھی اسی پانی مین جوش دے لیوین قے کرنے پر
اسکو آمادہ کرین اسلیے کہ خلط سوداوی بروز نوبت ہیجان مین ہوتی ہے اور تپ کی حرارت اسکو پگھلا کر رقیق کردیتی ہے اور بآسانی بذریعۂ قے کے خارج ہوجاتی ہے
مناسب ہے کہ ایسے مریض کو بعد نضج کے ہر ہفتہ مین یہ دوا کھلائی جائے ہلیلہ ہندی اور ہلیلہ کابلی ہر واحد دو تولہ چار رتی بسفائج اور افتیمون ہر واحد ساڑھے
دس ماشہ سب کو باریک کوٹکر اسمین سے ساڑھے دس ماشہ لیکر ہموزن اسکے شکر سلیمانی ملاکر تناول کرین اور پھر گرم پانی پی جائین اور اسکا استعمال یوم
نوبت کے بعد صبح کو دوسرے روز کی ہو جب اس تپ کو زمانہ دراز گذر جائے اور مدت اسکی طولانی ہوجائے اور جاڑے کی فصل سے جاملے اور آثار نضج کے
نمایان ہون۔ اب مناسب ہے کہ تیز قسم کی معجونین مریض کو کھلائی جائین جیسے معجون حلتیت اور حب حلتیت جسمین ہینگ پڑتی ہے ہر ایک تین دن مین سوا
دو ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک خواہ کسیقدر معجون فلافلی کھلائی جائے جسکا نسخہ یہ ہے نسخہ معجون فلافلی فلفل سپید فلفل سیاہ دارفلفل جسکو پیپل کہتے ہین ہر واحد
پانچ تولہ دس ماشہ عود بلسان ساڑھے تین رتی زنجبیل اور تخم کرفس اور سلیخہ جسکو تج کہتے ہین اور سیسالیوس اور اسارون اور راسن ہر واحد ساڑھے تین ماشہ
سنبل اور حماما ہر ایک چودہ ماشہ سب کو باریک پیسین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین۔ اور ہر ہفتہ مین معجون شرودیطوس یا تریاق بھی اسکو
بقدر حاجت کھلانا چاہیے اور جسقدر تحمل مریض کی طبیعت کا ہو تاکہ خلط مرض کی تلطیف ہوجائے سایکاردوا اسکے واسطے یہ ہے کہ یہ معجون چوتھیا بخار کو
بعد نضج کے نفع کرتی ہے۔ دوا نافع تپ چوتھیا کی زنجبیل اور فلفل سیاہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ہینگ چودہ ماشہ اجواین اور سلیخہ جسکو تج کہتے ہین ہر ایک دو تولہ چار ماشہ سنبل ساڑھے
تین رتی فودنج کوہی انیسون ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک پیسکر ریشمی کپڑے مین چھانین اور شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ ملاکر معجون بنالیا کرین
مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہے ہمراہ آب رازیانہ خواہ آب کرفس کے۔ یہ وہ ادویہ ہین جو بعد نضج کے استعمال کیجاتی ہین۔ اور نہایت مناسب ہے
کہ ان دواؤن سے جو بطور معجون کے لکھی گئی ہین قبل نضج کے بچایا جائے ورنہ بہت سے ضرر پیدا کرینگی۔ ازانجملہ یہ ضرر ہے کہ یہ ادویہ اتنی قوت نہین رکھتی ہین کہ اخراج
مادہ کا کرین بسبب خامی اور غلیظ ہونے مادہ کے پس مادہ کو جنبش زیادہ دینگی اور اسکو سیلان مین لائینگی کہ اچھے اخلاط مین وہ ملجائیگا اور انکو بھی اپنی
خراب حالت کی طرف بدل دیگا لہذا تپ قوی ہوجائیگی اور ضرر اسکا عظیم ہوگا۔ اور کبھی یہ مادہ دو مقام پر بدن کے ریزش کریگا اس سے دو قسم کی تپ
پیدا ہوگی یعنی دو چوتھیا بخار لاحق ہوکر مشابہ غب کے ہوجائینگے اور سوداوی تپ کا اشتباہ صفراوی غب سے ہوگا خواہ تین مقام پر یہ مادہ

ریزش کریگا اب روزانہ ایک تپ ربع پیدا ہوکر مواظبۂ بلغمی سے مشتبہ ہوگی۔ مناسب ہے کہ ان معجونات سے گرم مزاج کے لوگون کو اور سن شباب مین اور گرمی کی فصل
مین بھی بچانا چاہیے۔ پھر اگر ضرورت شدید انکے استعمال کی داعی ہو تو تھوڑی سی مقدار انکی تناول کیجاے اور پوری احتیاط ملحوظ رہے۔ اور اکثر اوقات ان
ادویہ مین سے فقط قرص غافث ہی پر اقتصار کیا جاے ہمراہ سکنجبین یا گلقند کے اور قے کے استعمال پر ہر روز نوبت اور سکنجبین ہمراہ آب گرم کے پلا کر جس پانی مین
فوتنج نہری اور افتیمون کو جوش دیا ہوا اسی کے استعمال پر اقتصار کرین لیکن اگر فصل جاڑون کی ہو اور مریض کا سن شیخوخت کا ہو اور یا کہ مزاج اسکا سرد ہو
اور خلط مرض مین نضج شروع ہو چکا ہو اب کچھ خوف نہین ہے اگر ان معجونات مین سے کوئی معجون کھلائی جاے جو گرم ہین۔ مریض کو اس تپ کی ایسی غذاؤن سے
جو سرد و خشک ہین بچانا چاہیے اور جن غذاؤن سے خلط سوداوی پیدا ہوا ہو جنکا جوہر غلیظ ہو مناسب ہے کہ ایسے بیمار کو شراب بعد نضج کے پلائی جاے اور
چاہیے کہ شراب کہنہ بھی نہو اور نہ بالکل نئی شراب اور تازہ کچی ہوئی تھوڑا سا پانی ملا کر پھر جب یہ تپ زمانہ منتہی کو پہونچ جاے اب تدبیر مریض کی
لطیف کرنی چاہیے جیسے کبک کا گوشت اور صاف کیا ہوا گوشت تیتر وغیرہ کا خواہ بزورات جنکو شلہ کہتے ہین اور ایسی لطیف غذاؤن کا موقع بروقت
منتہی مریض کے ہے اور پرندون کے بازو اور انکی گردن کا گوشت خواہ اور لطیف قسم کی غذا۔ اور یہ تدبیر اسواسطے ہے کہ طبیعت مشغول بمقابلہ مرض ہے
اور مادہ مرض کے مٹانے کے درپے ہو آرام اور راحت اور کمی کرنی حرکت مین بھی لحاظ رہے تاکہ شغل طبیعت کا فقط مرض ہی کی طرف رہے
اور حرکت قوی اسکو مانع مرض کی مقابلہ کرنے سے نہو۔ اور یہی مناسب ہے کہ جگر کی طرف بھی توجہ پوری کیجاے اور اطمینان سے خبرگیری اس تپ مین
بخوبی کرین اسلیے کہ جگر اخلاط کا پیدا کرنے والا عضو ہے اسکی طرف توجہ ایسی کرنی چاہیے کہ خلط سوداوی کو پیدا نہ کرنے پائے۔ اور طحال چونکہ معدن
خلط سوداوی کا ہے اسکی طرف توجہ اسواسطے درکار ہے کہ ایسا نہو یہ دونون جگر اور طحال ضعیف ہو جائین اور انمین سدہ پڑین خون طحال اور جگر مین غلیظ
یعنی گندگی یا ورم آجاے اور یہ توجہ اس طرح سے ہوتی رہے کہ قرص زرشک اور قرص غافث ہمراہ سکنجبین کے درمیان زمانہ مرض مین اور آخری زمانہ مین
مرض کے بعد نضج مادہ کے دیا جاے اور ابتداے زمانہ مرض مین سکنجبین سے بہتر کوئی چیز قابل استعمال کے نہین ہے انشاء اللہ تعالے مترجم کی مجرب دوا جو تپ
لرزہ اور بخار مین بلکہ عموما ہر ایک لرزہ مین سفوف پوست خشخاش ہے جسمین آٹھوان حصہ شب مکلس کا بطور رباب اکسیر کے داخل ہوتا ہے اسکی ترکیب
کتاب اکسیر کے ملاحظہ سے معلوم ہو سکتی ہے نوبت سے ایک گھنٹہ پہلے آب گرم کے ہمراہ کھلائے انشاء اللہ ہر روزہ صحت ہوتی ہے

پندرھوان باب علاج مین حمی مواظبہ کے

بلغمی تپ جسکو مواظبہ کہتے ہین مدت تک رہتی ہے اور دشواری سے جاتی ہے خصوصاً اگر خریف مین عارض ہوتی ہے اور جاڑون مین اگر اسکی پیدائش
بلغم متعفن سے ہو۔ علاج اسکا بھی مثل اور تپون کے ہے کہ حرارت کو فرو کرنا اور مادہ کو خارج کر دینا۔ اور چونکہ مادہ کی مقدار اس تپ مین حرارت
کی کیفیت سے زیادہ ہوتی ہے لہذا مناسب ہے کہ توجہ زیادہ خلط بلغمی کے اخراج پر رہے۔ سب سے پہلے جو تدبیر مریض تپ مواظبہ کی مناسب ہے ابتدا
حدوث مین اسی مرض کے وہ یہ ہے کہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سکنجبین سادہ تھوڑا سا پانی ملا کر دیجاے جب تین روز گذر جائین اب اسکو گلقند شکری
بوزن دو تولہ چار رتی دیکر اسکے تین گھنٹہ بعد اتنی ہی سکنجبین جو اوپر لکھی ہے تھوڑا سا پانی ملا کر پلائی جاے۔ پھر اگر حرارت اسقدر قوی ہو
کہ لذع پیدا ہو اور پتلے بھی رنگین ہو اور بیمار کو باانہمہ پیاس بھی لگتی ہو اب مناسب ہے کہ سحرگاہ اسکو ساڑھے سترہ ماشہ گلقند کھلائین اور جب آفتاب برآمد ہو اب
قریب بارہ تولہ کے آب جسمین تخم رازیانہ یا پوست بیخ رازیانہ کو جوش دیا ہو اسے پلایا جاے جب آب جو دینے کو چار گھنٹہ گذر جائین پھر اسکو پانچ تولہ
ساڑھے سات ماشہ سکنجبین ہمراہ آب سرد کے پلائی جاے مناسب ہے کہ آب جو اسکو قبل نوبت کے چھ گھنٹہ پہلے دیا جاے اور کم سے کم چار گھنٹہ پہلے تاکہ جب
وقت نوبت کا آئے معدہ سے یہ غذا نیچے اتر چکی ہو اور معدہ خالی غذا سے ہو گیا ہو۔ یہ تدبیر بجنسہ چند روز تک کیجاے تاآنکہ حرارت کم ہو جاے پھر اگر اس

تپ کی حرارت مین حدت اور زیادہ گرمی نہو پھر استعمال آب جو کا نکرنا چاہیے اور گلقند اور سکنجبین اُسی طور سے دینی چاہیے جیسا ہمنے لکھا ہی تا اینکہ علامات نضج کے
ظاہر ہوجائین۔ اور غذا اُسوقت شلاً جو آب چقندر اور یا لاک کے ساگ سے بنایا گیا ہو دینی چاہیے اور سرکہ اور مری اور کرادیا اور دارچینی اُسمین داخل کیجاے
اور اگر زمانہ گرمیون کا ہو اب اُسکو سرکہ اور زیت شکر سے قوام کرکے اور پودینہ اور طرخون اور کرادیا دینا چاہیے۔ اور اگر قوت ضعیف ہو اُسکو غذا مین گوشت
نرم تیہو اور دراج کا ماہی توے کا بھنا ہوا خواہ قیمہ بھنا ہوا دینا چاہیے اور مصالح اُسمین تھوڑی سی مرچ سیاہ اور زیرہ اور دارچینی ڈالی جاے۔ اور جب
علامات نضج کے بدستور باقی رہین اب بیمار کا مسہل بعض ادویہ مسہلہ سے کرکے استفراغ مادہ بلغمی کرنا چاہیے جیسے غاریقون اور ایارج فیقرا ہر واحد چودہ ماشہ نمک
ہندی ڈیڑھ ماشہ سبکو پیسکر کسی چیز مین گوندھکر گولیان بناڈالین اور سایہ مین خشک کرین اور اول صبح کو مقدار مناسب پر نیمگرم پانی کے ساتھ تناول کرین
نفع کریگی انشاء اللہ تعالیٰ صفت اور دوا کی اسی مریض کے واسطے) تربد سپید اور مغز تخم قرطم ہر واحد ساڑھے تین ماشہ غاریقون تین ماشہ ملح نبطی ڈیڑھ ماشہ
تخم کرفس اور انیسون ہر واحد نورتی سب کو اچھی طرح سے کوٹین اور چھانکر پانی سے گولی باندھین اور سحر کے وقت تناول کرین اور اسکے بعد گھونٹ
گھونٹ گرم پانی پئین نافع ہی لیکن اس دواے مسہل کا استعمال ہر ہفتہ مین ایک مرتبہ چاہیے اور ہفتہ کے درمیان مین قی کا استعمال کرانا چاہیے
سکنجبین مین مولی بھگو کر کھلائی جاے اور مولی کو کھلانا بھی چاہیے اُسکے اوپر سے پھر وہی سکنجبین پلائی جاے اور آب گرم بطور ریزہ کے پلایا جاے
اُسکے بعد تھوڑا نمک جو کھاری ہو خواہ دردرا کوٹا ہوا اُسکو کھلایا جاے کہ اس تدبیر سے بلغم کی لزوجت مین تقطیع پیدا ہوگی اور چپک اُسکی جاتی رہیگی
اور تلطیف اُسکی ہوجائیگی اور بآسانی بذریعہ قی کے خارج ہوجائیگا۔ اور اسکا استعمال وقت نوبت مین کیا جاے۔ اور یہی اچھی بات ہی۔ اگر
بروقت خالی ہونے معدہ کے قی آسانی سے نہو بس تھوڑی سی نمکین مچھلی اور مولی کھلا دیجاے یا ایضاً مولی کے بیج سے بھی اور تھوڑے کیبیج دونون کو
سکنجبین شہد مین ملاکر پہلے کھلائین اور پھر گرم پانی جسمین سویا اور کھاری نمک جوش دیا ہو ملاکر قی کرائین مناسب ہی کبھی کبھی اس تپ مین وہ چیزین بھی استعمال مین ہین
جنسے کہ ادرار پیشاب کا ہوتا ہی جیسے کرفس اور رازیانہ تازہ اُسکو اور ادویہ مین ملادین۔ خواہ جوشاندہ اصول معلومہ کا بعد گلقند کے پیا کرین یا اُسی جوشاندہ مین گلقند
بھگو کر ملیں پھر چھانکر صاف کرین اسکا طریقہ یہ ہی کہ پوست بیخ رازیانہ اور پوست بیخ کرفس اور دونون کے بیخ اور انیسون و حاشا ہر ایک بقدر حاجت لیکر پانی مین
جوش دین اور خوب اوٹانے کے بعد اسکو چھانین اور اسی مین گلقند کو ملدین اور نیمگرم اُسکو تناول کرین (اور جوشاندہ کا نسخہ جو ہمراہ گلقند کے استعمال کیا جاتا ہی
بیخ کرفس و بیخ رازیانہ بیخ سوسن ہر ایک پینتیس ماشہ اور گیاہ غافث اور حاشا اور افسنتین ہر ایک دو تولہ چار رتی شکاعی بادآورد ہر ایک چودہ ماشہ سلیخہ جسکو تج
کہتے ہین اور مصطگی اور سنبل الطیب ہر ایک سوا پانچ ماشہ ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ ہندی اور ہلیلہ زرد ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مویز کلان خراسانی تخم برآوردہ
پانچ تولہ دس ماشہ سبکو ایک سو اکتیس تولہ پانی مین جو تخمیناً بوزن پونے دو سیر کے ہو جوش دین یا اینکہ قریب اکاون تولہ کے پانی رہ جاے پھر اسی جوشاندہ سے
روزانہ سوا گیارہ تولہ ہمراہ دو تولہ چار رتی گلقند شکری کے تناول کرین۔ جب یہ تپ بہت دنون کی ہوجاے اور زیادہ گذرے اب مناسب ہی کہ معدہ کی درستی پر
توجہ کرین اور اُسکی تقویت اسطرح سے کرین کہ اُسپر لیپ ایسی دواؤن کا لگائین جسمین لاون اور گلسرخ اور رامک اور سک داخل ہو اسلیے کہ معدہ کا منھ ایسی تپ مین
ضعیف ہوجاتا ہی بسبب بلغم کے اور جب معدہ ضعیف ہوتا ہی بلغم کی تولید زیادہ کرتا ہی اسیواسطے مناسب ہی کہ توجہ طبیب کی اُسکی طرف زیادہ ہو ایسی ادویہ کے
استعمال کرنے سے جو معدہ کو گرم کرنیوالی اور قوت دینیوالی ہین اضماد کا نسخہ اسی غرض کی نظر سے۔ سک جید ساڑھے دس ماشہ لاون سات ماشہ گلسرخ
اور حرانتیا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ سبکو باریک پیسین اور پارچہ ریشمی سے چھانین اور نضوح خام کی جو ایک خوشبو مرکب ہی اور
میوسن سے اسکو گوندھکر خواہ دونے مروے کے عرق یا آب خام سے گوندھکر ضماد کرین یا اور اسی قسم کی خوشبو مقوی معدہ کے عرق مین گوندھکر۔ اور جو چیز
معدہ کی مقوی ہی اور بلغم کی تلطیف کرتی ہی وہ بھی اُسکو کھلائی پلائی جاے مثلاً قرص گل ساڑھے تین ماشہ اور مصطگی ڈیڑھ ماشہ عود خام ڈیڑھ ماشہ

سکو باریک پیسکر دو تولہ چار رتی گلقند ملا کر تناول کرین۔ مناسب ہی گلقند کو اچھی طرح سے چبا کر تناول کرین تاکہ ہضم اُسکا بخوبی ہو جاے اور عمل یعنی اثر اُسکا
پورا ہو۔ اگر اُسکو قرص غافث ہمراہ سکنجبین کے دیا جاے یہ بھی بخوبی موافق ہوگا۔ اور اگر بلغم زیادہ ہو اور پیشاب سپید اُترتا ہو چاہیے کہ سکنجبین
شہد سے بنائی ہوئی کا استعمال رہے۔ اگر خوف اسکا ہو کہ جگر مین سدہ پڑجائین گے خواہ اسلیے کہ مزاج جگر کا سرد ہو جائیگا اب اُسکو قرص افسنتین اور
قرص لک ہمراہ سکنجبین کے دینا چاہیے اور زیادہ پانی پینے سے اُسکو منع کرنا لازم ہی خصوصاً برف مین سرد کیا ہوا پانی کہ اسکے پینے سے جگر اور
معدہ دونون سرد ہو جاتے ہین اور بلغم زیادہ پیدا کرتا ہی جو مادہ اس تپ کا ہی۔ پھر اس تپ مین طول ہوا اور پیشاب برابر سپید آتا ہو اور فصل جاڑون
کی ہی خواہ اور سرد فصل ہی ہوا وغیرہ کے چلنے سے اور سن شیخوخت مریض کا ہی اور مزاج بھی اُسکا سرد تر ہی اب اُسکو تریاق کبیر ایک روز قریب ڈیڑھ ماشہ
کے پونے دو ماشہ تک دیجائے اور ایک روز ناغہ کرکے ایسے جوشاندہ کے ہمراہ جسمین زیرہ اور حاشا خواہ تھوڑی سی اسارون کو جوش دیا ہو اور
اگر اُسکو معجون فلافلی وغیرہ گرم معجونات مین سے دیجاے جیسے شرو دیطوس اور سنجر اینیا مثل ایک بندقہ کے نافع ہی۔ لیکن
اگر زمانہ گرمیون کا ہی اور مزاج اصلی مریض کا گرم ہی اور سن اُسکا جوانی کا ہی پس مناسب ہی کہ اُسکو تریاق یا اور کوئی معجون گرم نہ دیجاے اور
فقط انھین قرصون پر اکتفا کرین جنکو ہم ابھی لکھ چکے ہین ہمراہ سکنجبین شکری کے خواہ شہد سے بنائی ہوئی کے ہمراہ۔ یا کہ اُسکو گلقند دیا جاے جیسی راے
طبیب کی مریض کے قوت اور ضعف مین ہو اور تمام قواعد جنسے استدلال مریض کے حالات پر کیا جاتا ہی اور اُنکے موافق اور ناموافق ہونے کا حال
معلوم ہوتا ہی ایسے تپ کے مریض کو مناسب ہی کہ جملہ فواکہ جو تر ہین اُنکے کھانے کو منع کردین اور جملہ چیزین جو بلغم پیدا کرتی ہین اُنسے بھی اُسکو پرہیز کرائین
جیسے دودھ اور مچھلی کے اقسام خواہ اور ایسی ہی چیزین اور مویز کلان سپید جو کسیقدر کسیلا بھی ہو اور شکر اور شہد کہ ان چیزون سے مریض کو
نفع ہوگا اور حمام مین نہانے اور جانے سے اُسکو منع کرین جب تک نضج کے علامات ظاہر نہون اور تپ کا انحطاط شروع نہو جاے اسلیے کہ اُس وقت
سے پہلے نہانا بُرا ہی چنانچہ ابھی اوپر ہم لکھ چکے۔ پھر جب علامات نضج کے ظاہر ہو جائین اُسکو حمام کی اجازت دینی چاہیے اور گرم پانی کا تریڑہ
دیا جاے جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور مرزنجوش اور نمام اور نرگس اور شیح وغیرہ کو جوش دیا ہو جو گرمی اور تلطیف پیدا کرنے والی اشیا ہین۔

سولھوان باب علاج مین حمی مطبقہ کے

معلوم ہو کہ حمیات مطبقہ کے جملہ اقسام اخلاط کی عفونت سے پیدا ہوتے ہین جو اندر رگون کے ہو۔ اور رگین جیسا ہمنے باب تشریح مین بیان کیا ہی
متحرک اور ساکن ہین دونون کے اندر عفونت اخلاط کے ہونے سے یہ تپ پیدا ہوتی ہی۔ پھر چونکہ خون زیادہ تر رگون مین بہ نسبت اور
اخلاط کے ہوتا ہی اسی وجہ سے اکثر حمیات مطبقہ مین وہی تپ عارض ہوتی ہی جسکو سونوخس کہتے ہین اور یہ تپ امراض حادہ مین سے ہی
کہ جلد زائل ہو جاتی ہی یا مہلک ہوتی ہی۔ سب سے پہلے اور بڑھکر جس تدبیر کی حاجت اس مرض مین ہی پہلے اور دوسرے روز اور نہایت
تیسرے روز اسکے عارض ہونے سے کہ مریض کی فصد رگ ہفت اندام کی کھولی جاے یا رگ باسلیق کی اگر قوت اور سن اور وقت موجود بھی
مساعدت اور موافقت کرے اور خون کی بہت سی مقدار خارج کیجاے تا اینکہ غشی عارض ہو پس اگر یہ تدبیر کرینگے یا تو یہ تپ جاتی رہیگی یا اُسکی
مدت بقا مین کمی ہوگی اور مریض کی ہلاکت سے بےخوفی ہوگی لیکن اگر قوت اور سن اور مزاج بیمار کا اور وقت موجود زیادہ خون کے نکالنے کا مساعد نہو
ایک مرتبہ مین پس مناسب ہی کہ بقدر مناسب انھین چیزون کے لحاظ سے خارج کیا جاے تھوڑا تھوڑا کہ اس سے بھی تپ مین تخفیف ہو جائیگی مناسب ہی
کہ بعد فصد کے آب انار شیرین اور انار ترش کا استعمال کرین تھوڑی سی سکنجبین سادہ ملا کر خواہ آب تمر ہندی ہمراہ جلاب کے یا رب انگور خام یا رب
آلوے بخارا جو مجوش ہو یا رب ترشہ ترنج اور اسی قسم کی اور چیزین ہمراہ آب سرد خواہ ہمراہ برف کے اگر فصل گرمی کی ہو اور غذا اُسکو بروز فصد

اگر قوت قوی ہو شلّہ کی دینی چاہیے جو کہ بڑا و ریا لک اور زنج کا ہو اور خرفہ ہری ہری ڈالیون سے طیار کیا گیا ہو خواہ مغز خیارین ہمراہ آب انگور خام کے خواہ آب انار یا آب ترشہ ترنج خواہ آب عصارہ زرشک اور مسور اور مونگ سے اُسمین کسیقدر داخل کیا ہو۔ لیکن اگر قوت ضعیف ہو اب بیمار کو ہر روز فصد سادہ شوربا مرغیون کا خواہ درّاج اور تیہو وغیرہ کا دیا جاے۔ اور فصد کے دوسرے روز دیکھنا چاہیے کہ آیا یہ مرض نہایت درجہ حدت پر ہی خواہ حادہ مطبقہ جو چودہ روز سے زیادہ رہتا ہی خواہ اُس حادہ مین سے ہی جسمین دیر قریب تیس روز کے بھی ہوتی ہی پس اگر ایسے حادہ سے ہو جو نہایت درجہ کی حدت پر ہی اور چوتھے روز سے آگے نہین بڑھتا ہی اسی مین یا تو مہلک ہی یا زائل ہوجاتا ہی اور قوت بھی جید ہی اب مریض کی غذا مین فقط جلاب یا شربت بنفشہ پر اور آب انار میخوش اور رب انگور خام پر اختصار کرنا چاہیے اور اگر قوت ضعیف ہو مریض کو آب جو ہمراہ تھوڑے سے آب انار میخوش کے شکر ملاکر خواہ جلاب داخل کرکے دیا جاے یا آب ترشہ ترنج ہمراہ شکر کے یا آب انگور خام ملاکر مگر اسمین کسیلا پن نہو یعنی نہایت خام انگور کا رب جو کسیلا ہوتا ہی وہ نہ دیا جاے۔ پھر اسکے دو گھنٹے کے بعد اُسکو قریب گیارہ تولہ آٹھ ماشہ کے آب جو ہمراہ تین تولہ قند سپید کے پلایا جاے اسکے چار گھنٹہ کے بعد مریض کو قریب وزن پونے پانچ تولہ کے سکنجبین شکری سادہ ہمراہ آب سرد کے پلائین اور شب کو فقط لعاب اسبغول او لعاب بیدانہ ہمراہ جلاب یا آب انار کے دیا جاے اور اگر شب کو بھی شربت پکیہ سوستین نفع ہوگا نسخہ اُسکا یہ ہی آلوے بخارا شیرین بڑے بڑے دانون کا تین عدد تمر ہندی تخمیناً سترہ تولہ ایک سو گیارہ تولہ پانی مین جوش دین جب ثلث پانی رہ جاے اُسکو چھانکر آب انار میخوش اور آب ترنج ہر واحد سترہ تولہ ڈالکر پھر اُسکو معتدل آنچ سے پکائین تا اینکہ نصف وزن باقی رہ جاے یعنی قریب چونتیس تولہ کے رہجاے اُسپر چونتیس تولہ قند اور سوا چار تولہ گلاب داخل کرکے کف وغیرہ جو اوپر اُسکے آگیا ہو اُسکو دور کرین اور آگ پر سے اُتارلین اور ٹھنڈا ہونے دین۔ اور ہر شب کو اسمین سے پونے پانچ تولہ سے لیکر پانچ تولہ دس ماشہ تک ہمراہ سات ماشہ تخم خرفہ سائیدہ کے تناول کرین۔ پھر اگر حرارت قوی ہو اور پیاس کی شدت ہو اسمین کسیقدر لعاب اسبغول اور پونے دو ماشہ طباشیر بھی اضافہ کرین پھر اگر بیمار ضعیف ہی خواہ زمانہ صحت مین اپنے زیادہ خورش کا خوگر تھا خواہ دن کو دو مرتبہ غذا تناول کرتا تھا مناسب ہی کہ ایسے بیمار کو دن مین آب جو دو مرتبہ دیا کرین۔ اور اگر بیمار کا دل ان چیزون کے کھانے پینے کو بچاہے آخر روز اُسکو نان تنک باریک پسی ہوئی ہمراہ شکر اور آب سرد کے خواہ جو کے ستو یا گیہون کے ستو اور خشخاش آب گرم سے دھوئی اور سرد کی ہوئی ہمراہ قند سپید کے تناول کرین۔ پھر اگر یہ بھی پسند نہو اُسکو سرکہ اور زیت شیرہ تخم خیارین اور روغن بادام اور شکر طبرزد یعنی قند سپید اور برف کے ٹکڑے وغیرہ ڈالکر دیا جاے لیکن اگر اُن امراض مین سے ہو جو کہ چودہ روز خواہ سترہ روز مین گذر جاتا ہی۔ اب مناسب ہی کہ مریض کو جیسا ہمنے اوپر بیان کیا ہی قبل طلوع آفتاب کے تھوڑا سا آب انار یا وہ شربت جسکا نسخہ ابھی گذر چکا ہی ہمراہ آب خیار کے اور آب تربز کے دیا جاے اور بعد طلوع آفتاب کے آب جو ہمراہ شکر کے اور اسکے چوتھے گھنٹہ مین سکنجبین سادہ آب سرد کے ہمراہ پلائی جاے اور غذا اُسکو تھوڑی سی دینی چاہیے اُنھین شلّون کے اقسام سے جو طریقہ مذکورہ سابق پر بقول مذکورہ سے طیار کیے گئے ہون ہمراہ آب انگور خام وغیرہ کے خصوصاً اگر قوت مریض کی ضعیف ہو اور عادت اُسکی دن کی کھانے کی ہو دو مرتبہ لیکن جو امراض اس سے زیادہ ایام مین زائل ہوتے ہین اُنمین غذا کی مقدار زیادہ اس سے ہونی چاہیے اور زیادہ ترغلیظ بھی اس غذا سے بنا بر بیان بالا کے ہونی چاہیے جیسا ہمنے تدبیر امراض بذریعہ غذا کے بیان کردی ہی۔ یہ بھی مناسب ہی کہ طبیعت کے قبض اور رفع قبض کا بھی لحاظ کیا جاے اگر قبض ہو اور خشکی طبیعت مین ہتی ہو املتاس اور ترنجبین اور تمر ہندی سے اُسکو نرم کردینا چاہیے جیسی حاجت ہو کم و بیش۔ اور آلوے بخارا جو شربت بنفشہ مین

بھگویا ہوا ہو اُسکو دیا جاے۔ پھر اسکی برداشت مریض کو نہ ہو یعنی مشروبی دوا کا تحمل نکر سکے اُسکے واسطے شیاف خطمی اور بورہ اور شکر سرخ سے طیار کیا جاے
یا اینکہ تھوڑی سی ترنجبین لیکر شیاف بناکر اُسکا حمول کیا جاے۔ پھر اگر طبیعت کسی طرح مجیب نہو یعنی قبض رفع نہو اب حقنہ نرم کا استعمال کرین
جو شکر سرخ اور روغن کنجد اور مَری سے طیار کیا ہو خواہ جو کوٹے ہوئے اور بنفشہ خشک اور برگ چقندر اور سپستان اور روغن بنفشہ اور شکر سرخ
سے خواہ آب چقندر نچوڑا ہوا اور شکر اور روغن کنجد اور مری وغیرہ سے بنایا جاے۔ یہ مناسب نہین کہ مریض کو آب جو پلایا جاے اگر طبیعت مین قبض ہو
مگر بعد نرم ہوجانے طبیعت کے اسلیے کہ اگر قبض کی حالت مین آب جو دینگے مریض پر بڑی بلا کو مسلط کرینگے۔ اور اسیطرح سے اگر احتیاج فصد کی ہو اُسکو
آب جو بدون فصد ہوجانے کے ندیا جاے۔ اسیطرح اگر بیمار کو اپنے بعض اعضاے باطنی مین درد معلوم ہوتا ہو آب جو اُسکو کبھی پلانا مناسب نہین ہی
اور نہ غذا دینی چاہیے بدون اسکے کہ درد مین سکون آجاے۔ اگر زبان پر مریض کے خشونت آجاے اور سیاہ ہوجاے چاہیے کہ اُسکو خرفہ کتان سے
لعاب اسبغول اور روغن بادام شیرین مین تر کرکے بار بار مسح کرتے رہین یعنی اسی کپڑے سے کو زبان پر پھیرا کرین اور تھوڑا سا قند پیسکر اُسی کپڑے پر
چھڑک لین۔ اور اگر پیاس کی شدت ہو چاہیے کہ لعاب اسبغول اور جلاب اور روغن بادام شیرین اُسکو دین اور آب کدوے بریان ہمراہ کسیقدر آب
انار اور تربوز کے پانی کے پلایا جاے۔ لیکن اگر حمی مطبقہ بسبب عفونت خلط صفراوی کے عارض ہوئی ہو اور حدت اُسکی قوی زیادہ ہو اور
حرارت بھی بڑھی ہوئی ہو اور ایک روز ناغہ کرکے شدت کرتی ہو جیسے وہ تپ جو بنام قادسوس مشہور ہی جسکو حمی محرقہ کہتے ہین اب مناسب ہی
کہ تبرید اور حرارت بجھانے کی تدبیر زیادہ کرین جسقدر ممکن ہو اسلیے کہ یہ تدبیر نہایت مناسب ہی ایسی تپ مین جملہ تدابیر سے۔ اور اگرچہ نضیج
اور بحران مین ایسی تدبیر سے دیر ہوتی ہی مگر اسمین کچھ ضرر نہین ہی کہ دیر مین نضیج مادہ ہو خواہ دیر مین بحران ہو البتہ اگر تبرید اور حرارت کے فرو کرنے مین
کمی کیجائیگی مریض کی جان کا خطرہ ہی لہذا مناسب ہی کہ اسی غرض سے بیمار کو اول روز مین تو آب کدوے بریان بارہ تولہ چار ماشہ اور تین تولہ جلاب
اور پونے دو ماشہ طباشیر دیجاے۔ پھر اگر اسکے ہمراہ کرب شدید اور پیاس بھی ہو آب کدو اسیقدر ہمراہ قرص کافور کے دینا چاہیے اور اسکے بعد تھوڑی
دیر مین آب جو ہمراہ آب انار کے پلایا جاے اور سوتے وقت کویری کا پانی خواہ تربوز کا پانی کسیقدر جلاب یا شربت خشخاش یا وہ شربت جسکو ہمنے
اور اسی باب مین لکھا ہی دیا جاے اُسکے ساتھ پونے دو ماشہ طباشیر اور ساڑھے تین ماشہ تخم خرفہ اور اسیقدر شیرہ تخم خیار اور پونے دو ماشہ شیرہ
مغز تخم کدو یہ سب چیزین گرمیون کی فصل اور ربیع مین برف سے ٹھنڈی کرکے دینی چاہیے۔ اور جگر اور معدہ کو سرد کرنے کا طریقہ یہ ہی کہ خرفہ کتان
پر قیروطی سفردہ جو آب کاسنی سبز اور آب کشنیز سبز اور گلاب سے موم سپید کو پگھلاکر طیار کی گئی ہو روغن گل اور روغن بنفشہ مین اور تھوڑا سا سرکہ
شراب بھی سرد کیا ہوا اسمین داخل ہو اگر فصل گرمیون کی ہی اور جاڑون کے دن ہین قیروطی نیم گرم معدہ اور جگر پر لگائی جاے۔ اور مناسب ہی کہ
فصل گرما مین نیلوفر اور تازہ بنفشہ سونگھے اور صندل اور گلاب اور کافور کی پوٹلی سونگھتا رہے اور سرد جگہ مین رکھین یا تو خسخانہ جسمین اُتر ہری
ہوا کی آمد ہو خواہ چھڑکاؤ کیے ہوئے مکان مین جہان پر ہوا اُتر ہری آتی ہو اور فرش مکان کا بید سادہ کی پتی اور گلسرخ سے ہو خواہ سیب کی
پتی اور بہی کی بچھی ہو اور گرد اُسکے آرام گاہ کے کورے برتن صراحیان اور جھجھریان مٹی کی جنمین ٹھنڈا پانی اور برف ڈالکر رکھدیے ہون (خواہ
یخ نخجتہ حمی ہو سے م) اور اُسمین چھوٹے چھوٹے سنگریزے ڈالدین تاکہ اُنکے ہلانے کی آواز سننے کی طرف بیمار کو پوری توجہ کرنے سے وابستگی رہے
مناسب ہی کہ بیمار کا مکان اگر زیادہ سرد ہو جیسے خسخانہ تو اُسکو کوئی کپڑا اُڑھادین تاکہ سردی کی زیادہ ایذا نہ پہونچے اور منھہ اُسکا کھلا رہنے دیں
تاکہ ہواے سرد کو سانس کے ذریعہ سے اندر پہونچائے تاکہ حرارت خارجی جو طبیعت سے باہر ہی وہ فرو ہوجاے اور حرارت غریزی جو
اصلی ہی اور اُسکی جگہ قلب اور سینہ مین ہی قوی ہوجاے اور اوڑھنے سے حرارت کا اندر گھٹ کر بستہ ہونا بھی ممنوع نہوگا اور

تحمل ہے اُسکو بیرونی برودت منع نکریگی۔ مناسب نہین ہو کہ مریض کو زیادہ کلام کرنے کی ایذا دیجاے اور چیخنے اور چلّانے کی اپنے گھر والون سے خواہ ہمسایہ کے لوگون سے چیخنے اور چلّا کر بات کرے اور ہمیشہ اُسکی یہی تدبیر چلی جاے جب تک کہ مرض اپنے منتہیٰ کو پہونچے۔ اور بحران کا وقت آئے اب اسوقت چاہیے کہ اُسکی غذا نہایت درجہ لطافت پر رہے اور فقط جلاب اور آب انار اور آب سیب منخوش اور شربت بنفشہ پر کفایت کرے۔ تا اینکہ بحران تمام ہوجاے اور مرض کا انحطاط شروع ہو۔ یہ بھی مناسب ہی بغور دیکھے کہ اگر بحران بذریعہ عرق کے ہونے والا ہو اور اسمین نظر دلائل کے یہ شک نہ ہو پس بیمار کو زیادہ سرد جگہ سے ہٹا کر ایسی جگہ لیجائین جہان سردی کم ہو۔ اور اگر یہ معلوم ہوجاے کسی اور چیز سے ہوگا پھر اُسکو اُسی جگہ رکھین اگرچہ زیادہ سرد ہو۔ پھر جب بحران ہو چکے اور پورا بحران جیدہ ہوجاے اور مرض مین کمی آجاے اب اُسکی تدبیر وہی کرنی چاہیے جو بقیہ مرض کی تدبیر ہم لکھ چکے ہین۔ اور جب بدن مین کسی قدر بقیہ مرض کا رہ جاے جو متحلل نہوا ہوا اور رگون مین بقیہ اخلاط متعفنہ کا ہو کہ محتاج بطرف تلطیف کے ہی اور تنقیہ کی بھی اُسکو حاجت ہی مراد یہ ہی کہ اُسکو نافذ کردینے کی حاجت بھی ہی اب بیمار کو آب کاسنی اور آب کشوث نچوڑا ہوا اور جوش دیا ہوا پھاڑ کر اور کف اوپر سے اُتار کر ہر ایک مین سے پانچ تولہ دس ماشہ ہمراہ چار تولہ اڑھائی ماشہ سکنجبین کے سرد کر کے دینا چاہیے تین روز برابر خواہ پانچ روز کہ اس تدبیر سے بقیہ مواد غلیظہ کی تلطیف ہوجاتی ہی اور طرق اور راہون مین یہ مواد سبب نفوذ کر جائینگے اور جگر کی اصلاح ہوجائیگی اور پیشاب کا ادرار ہوتا ہی اور اسمین منفعت زیادہ ہی تپون کی بقیہ رہ جانے مین اور اگر طبیعت ایسی تپون مین خشک ہو یعنی قبض رہتا ہو اُسوقت خیساندہ مشمش کا پلانا چاہیے کہ اس سے بدن کا تنقیہ ہوتا ہی اور قبض دور ہو کر بدن سے تنقیہ گرم اخلاط کا خارج ہوجاتا ہی نرمی اور سہولیت سے۔ اور اس خیساندہ کا نسخہ یہ ہی کہ بیس دانہ آلوے بخارا اور عناب کے بیس دانہ اور سپستان تیس ۳۰ دانہ مویز کلان خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ تمر ہندی پانچ تولہ دس ماشہ گلسرخ اور سنا مکی ہر واحد دو تولہ چار رتی بنفشہ ریحانی اور تخم کاسنی اور کشوث ہر واحد چودہ ماشہ شاہترہ پینتیس ماشہ تخم رازیانہ انیسون ہر واحد سات ماشہ ہلیلہ زرد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سب پر آدھ پاؤ دو سیر پانی ڈالکر خفیف سا جوش دین اور کسی پتیلی خواہ ہانڈی مین چوڑے منھ کی دھوپ مین رکھین دن کو اور شب کو گرم جگہ مین اور تین روز کے بعد اسمین سے ہر چار روز مین ایک مرتبہ سوا گیارہ تولہ ہمراہ دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سکنجبین کے اور اسیقدر شربت بنفشہ ملا کر تناول کرین۔ مناسب ہی کہ اس مرض حاد کی تدبیر ایسی ہی کیجاے اور خوف کرنا کہ ایسے مریض کے علاج مین خطا واقع ہو اسلیے کہ تھوڑی سی خطا مرض حاد کے بیمار کی تدبیر مین ضرر عظیم پیدا کرتی ہی غذا مین خطا ہو یا دوا مین جبکہ غیر وقت اُسکا استعمال کیا جاے اور امراض دیرپا مین خطا کا ضرر اتنا ظاہر نہین ہوتا ہی اگر تھوڑی ہو ہان اگر زیادہ خطا کیجاے اور برابر وہ خطا چلی جاے اُسوقت ضرر اُن امراض مین ہوتا ہی مترجم نے بحمد للہ حمی محرقہ کا علاج فقط برگ سہ برگ یعنی تپتیا سے کر کے ہمروز صحت اکثر بیمارون کو باذن اللہ دی ہی اور زیادہ تدبیرات کا محتاج نہین ہوا ہی

سترھوان باب حمی مرکب کے علاج مین

مرکب مادہ کی تپ کو نظر کرنا چاہیے کہ علاج بھی مرکب مفرد حمیات کے علاجات سے ہوگا اور اسکی تفصیل یہ ہی کہ اس تپ کے حال کو دیکھنا چاہیے اور تمیز پوری پوری اور تخمین اور حدس صناعی جو مشاقی سے ملکہ طبیب کو ہوتا ہی اُسکو استعمال کر کے تشخیص اسکی کرنی چاہیے کہ یہ تپ دو خلط سے مرکب ہی یا تین خلطون سے خواہ تین سے بھی زیادہ سے۔ اور اگر دو خلط سے مرکب ہی پس خیال کرنا چاہیے کہ دونون خلط

ملے ہوئے آپسمین خواہ ایک ایک جداگانہ کسی مقام مین بدن کے ہین۔ اور اگر ایسا ہو پس یہ دونون مرکب تپین قوت مین برابر ہین یا ایک انمین سے
قوی ہو بہ نسبت دوسری کے خواہ اُسکا خطرہ شدید تر ہو بہ نسبت دوسری کے۔ اسلیے کہ اگر دونون تپین قوت مین برابر ہین اُنکے علاج مین
ہمکو حاجت اسکی ہوگی کہ علاج کو مرکب ایسی تدبیر دوائی اور غذائی سے کرین جو موافق علاج ہر ایک تپ کے ہو اور یہ ترکیب ایسی مرکب
اور ملی ہوئی دونون تدبیرون سے ہو کہ برابر دونون کا لحاظ اسمین ہو۔ اور اگر ایک تپ زیادہ تر قوی ہو بہ نسبت دوسری تپ کے
استعمال تدبیر کا ہمکو قوی تپ کی نظر سے قوی تدبیر کا کرنا چاہیے اور زیادہ تدبیر اُسکی کرینگے اور ضعیف تپ کی تدبیر کمتر اور ضعیف ہوگی
اور اگر ایک تپ مین خطرہ زیادہ ہو بہ نسبت دوسری تپ اب واجب ہو کہ توجہ علاج اور تدبیر مین اُسی تپ کی طرف زیادہ ہو جو زیادہ
خطرناک ہو تا کہ مریض کی ہلاکت بے خوف ہوجاسے (بقدر طاقت بشری) اسیطرح عمل کرنا چاہیے جملہ مرکب تپون مین اسی قیاس پر
اسلیے کہ مرکب تپون کے اقسام زیادہ ہین اور شمار اُنکا بہت غذاؤن سے ہو اور ترکیب مین اختلاف کمی بیشی مواد کا بہت طرح سے
ہوتا ہو۔ یہ ممکن نہین کہ ہر ایک مرکب تپ کے واسطے ایک ترکیب خاص ہو اور کلام جداگانہ ہر ایک کے واسطے کیا جاسے اسلیے کہ اسکی
تفصیل مین طول زیادہ ہو مگر جو شخص ذمہ دار اور متوجہ ان تپون کے علاج مین ہو اُسکے واسطے شرط ضروری یہ ہو کہ مشاقی علاج مین مفرد
تپون کے حاصل کرچکا ہو اور ہر ایک مفرد تپ کی صورت اور اُسکے علاج کو جداگانہ پہچان چکا ہو۔ اسلیے کہ اگر جداگانہ اُسنے ہر ایک کی
شناخت اچھی طرح سے کرلی ہو اُسکو ممکن ہوگا کہ جملہ مرکب تپون کا علاج جو اونھین مفرد تپون سے مرکب ہوتی ہین کرنے کا عمدہ قیاس
کرنے سے مثال اسکی مثلاً جو تپ بنام شطر الغب مشہور ہو یہ تپ مرکب ہو حمی مواظبہ اور مطبقہ سے اور حمی غب نائبہ سے اور شطر الغب
ایک تپ دشواری لانے والی ہو اور خطرہ بھی اسمین زیادہ ہو اسلیے کہ بدن مریض کا اس تپ مین کسی وقت تپ سے خالی نہین ہوتا ہو
اسلیے کہ تپ مواظبہ تو ہر وقت بنی رہتی ہو اور حمی غب اُسپر مکرر ہوگئی ہو اور جس روز غب کی نوبت ہوتی ہو صعوبت مرض کی اُس دن
زیادہ بڑھتی ہو لرزہ بھی خوب ستاتا ہو اور حرارت بھی زیادہ بڑھ جاتی ہو بوجہ مکرر ہونے دونون تپون کے روز نوبت حمی غب کے
پیشاب بھی خوب رنگین ہوتا ہو اور بدن کو تکان زیادہ اور ایذا اوہی قوی دو تپون کے اجتماع سے بدیر معلوم ہوتی ہو اور بیشتر انجام اس
تپ کا بطرف دق کے ہوتا ہو بوجہ اسکے کہ بدن کو ایذا اور دکھ زیادہ پہونچاتی ہو اور رطوبتہاسے بدن کو زیادہ فنا کرتی ہو۔ ابتداسے
مرض مین تو مناسب ہو کہ مریض کو آب جو ہمراہ شکر کے دیا جاسے اور تین گھنٹہ اسکے دینے کے بعد سکنجبین اور جلاب پلائین۔ اور بروز
نوبت غذا اُسکو شلہ جو کدو اور مونگ اور تھوہ اور پالک سے طیار کیا ہو ایک مرتبہ بطور زیر باج کے سادہ اور ایک مرتبہ آب انار
کے ہمراہ کھلائین۔ اور جب ناغہ کا روز ہو جس روز دوسری تپ سے بدن خالی ہوتا ہو ایک ہی تپ رہتی ہو اُس روز بیمار کو چوزون کا گوشت
اور تیہو کا بطور اسفید باج کے خواہ بطور زیر باج کے یا بھنا ہوا گوشت ہمراہ آب انار مین اور آب انگور خام کے دیا جاسے۔ اور بروز نوبت
عصارہ تخم خرفہ کو ٹھنڈے پانی مین خوب ملکر ہمراہ جلاب اور آب سرکے اور شیرہ مغز تخم خیارین پلایا جاسے۔ پھر اگر بدن اس تپ مین قوت
اچھی رکھتا ہو اور لاغری اُسے روز بروز عارض نہوتی ہو اور نہ سوکھا جاتا ہو پھر تو مناسب ہو کہ بعض اوقات اُسکی طبیعت کو ملین
کرتے رہین تھوڑا سا املتاس اور تمر ہندی پلاکر اور اسمین تھوڑا سا تربد بھی شریک کرین۔ اور بعض اوقات حقنہ نرم بھی دیا کرین تاکہ تدبیر اس تپ
کی مطابق اور مناسب قوت دونون تپون کے ہو۔ اور اگر حمی غب زیادہ تر قوی ہو اور اُسکی ایذا شدید تر ہو اُسوقت حرارت بجھانے کی تدبیر
اور خلط صفرا خارج کرنے کی زیادہ کیجاسے۔ اور اگر حمی مواظبہ بلغمی کی قوت زیادہ ہو اُسوقت بلغم کی تلطیف کی تدبیر زیادہ مد نظر رہے اور بلغم کا

خارج کرنا اکثر اوقات اسی کی تدبیر کیجاے - اور اگر دونون تپ قوت مین برابر ہون اُسوقت علاج مین درمیان طریقہ یعنی علاج کو مرکب دونون طریقہ سے کرنا چاہیے پھر جب زمانہ تپ کا طولانی ہوجاے اب اُسکو قرص طباشیر ملیّن ہمراہ سکنجبین کے چند روز دیا جاے اور اگر حرارت قوی ہو اور پیشاب سرخ اور نبض مین دقت یعنی پتلی اور سخت اور سریع ہو اور بدن مین تپ ٹھہر گئی اور سوکھنے لگا اب اُسکو قرص کافور دینا چاہیے اور اُسکے بعد آب جو پلائین اور جو تدبیر دق کی ہے وہی تدبیر اُسکی بھی کرنی چاہیے اور بدن کی رطوبت جہان تک ممکن ہو بڑھائی جاے چنانچہ اُسکو ہم علاج تپ دق مین بیان کرینگے

اٹھارھوان باب علاج انقیالس اور اُس تپ کے جو لیفوریا سے نامزد ہے

انقیالس نام کی تپ اور یہ وہ تپ ہے جسمین حرارت اور برودت دونون ساتھ ہی پائی جاتی ہین اسکی پیدائش بلغم سے ہوتی ہے جو غلیظ اور زجاجی بلغم ہے پس مناسب ہے کہ جب یہ تپ عارض ہو اُسکے علاج مین وہ تدبیر کیجاے جسکو ہمنے بلغمی تپ کے علاج مین لکھا ہے جبسے یہ تپ انقیالس نام کی شروع ہو اور شروع معالجہ کا گلقند شکری ہر روز دینے سے کرین کہ دو تولہ چار رتی گلقند کو خوب طرح سے چبایا کرین اور بعد اسکے نیم گرم پانی پی جاے اور پھر دو گھنٹہ کے بعد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سکنجبین شکری سرد کی ہوئی تناول کرین پھر اگر سردی زیادہ معلوم ہوتی ہو اور پیشاب مین خامی ہو اب گلقند اور سکنجبین کو شہد سے بناکر دین غذا اُسکی گوشت چوزون کا اسفید باج خواہ زیر باج کے طور سے تجویز کیجاے خواہ ماہی توے پر بھونکر دارچینی اور زیرہ اور کراویا وغیرہ گرم مصالحہ بھی اُسمین ڈالے جائین - اور سات روز کے بعد یہ دوا اُسکو دینی چاہیے نسخہ اُسکا یہ ہے - تربد ساڑھے تین ماشہ غاریقون تین ماشہ صبر سقوطری پونے دو ماشہ سبکو کوٹکر ریشمی کپڑے مین چھانین اور سکنجبین ملاکر تناول کرین - اور اس دوا کو سحر کے وقت یعنی تڑکے قبل طلوع آفتاب کے پیکر اسکے بعد گرم پانی گھونٹ گھونٹ پینا چاہیے - جب دست آجائین اُسکے دوسرے روز صبح کو قرص ورد اور گلقند دیا جاے اگر معدہ مین ضعف ہو اور تھوڑی سی عود اور مصطگی بھی زیادہ کردینی چاہیے اور معدہ مین ضعف نہو اور بلکہ حرارت ہو اب تو وہی قرص ہمراہ سکنجبین کے دیا جاے - حمام مین اُسکو ہر روز لیجائین مگر دیر تک ٹھہرنے نپائے ورنہ اخلاط پگھلینگے اور خارج ہوجائینگے اور خلط غلیظ باقی رہ جائینگے جو بلغمی ہے - اور یہی تدبیر اُس تپ کی ہے جو لیفوریا کے نام سے مشہور ہے اور اُس تپ کے جسکو زمہریریہ کہتے ہین کہ یہ سب حمیات بلغم یا لزوجت سے عارض ہوتے ہین جو غلیظ ہوتا ہے اور اسی واسطے مناسب ہے کہ انکی تدبیر وہی کیجاے جو تدبیر حمی بلغمی کی ہے - اور جیسا حال نضج کا دیکھا جاے یا اُسے خلط کی خامی نظر آئے پھر اگر خلط مین خامی ہو اُسکی تدبیر اشیاے ملطفہ سے کرنی چاہیے جیسے گلقند اور مصطگی ہمراہ ایسے پانی کے جسمین تخم رازیانہ اور تخم کرفس اور انیسون کو جوش دیا ہو اور سکنجبین عنصلی ہمراہ آب حاشا کے خواہ ہمراہ آب فوتنج کوہی کے پلائی جاے اور بعض اوقات افسنتین کو سکنجبین کے ذریعہ سے قرص بناکر دین معجون حلتیت بھی کبھی کبھی اُسکو دینی چاہیے جیسی حاجت اُسکے دینے کی طرف ہو - ایضاً معجون فلافلی اور تریاق بھی دینی چاہیے - اور چاہیے کہ یہ سب چیزین بعد نضج کے اور بعد استفراغ مادہ کے دیجائین جب مسہل ہوچکا ہو اور مسہل کی دوا مرکب تربد اور غاریقون اور ایارج فیقرا اور شحم حنظل اور حب النیل وغیرہ ادویہ مسہلہ بلغم سے ہونی چاہیے - پھر اگر وقت اور مزاج اور سن مریض کا متحمل ایسے گرم اور تیز دواؤن کا ہو اُسکا استفراغ اسی جوشاندہ سے کرین جسمین ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ ہندی پڑتا ہے اور حمام مین اُسکو داخل کرین اور بدن پر اُسکے وہ پانی ڈالین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور حاشا اور فوتنج کو جوش دیا ہو اور تیل اُسکے بدن پر ایسا ملین جسمین بابونہ اور شیح اور قیصوم اور سوئے کو جوش دیا ہو خواہ روغن قسط یعنی کوٹھ کو روغن مین پکایا ہو پانچ روز مین ایک مرتبہ خواہ چھ روز مین ایک مرتبہ یہ نافع ہے اسکو معلوم کرنا چاہیے

انیسوان باب علاج مین حمی نائبہ کے

جو تپ پانچوین روز خواہ چھٹے روز دورہ کرتی ہے چونکہ اُسکی پیدائش خلط سوداوی سوختہ سے جو افراط مین ہے جسکا خلط زیادہ ہوتا ہے لہذا اُسکی تدبیر مین

حاجت ایسی تدبیر کی ہی جس سے علاج حمی ربع یعنی چوتھیا بخار کا کرتے ہین اور وہ تدبیر یہ ہی کہ خلط کی تلطیف کر کے اُسکا اخراج کردین اور بدپرہیزی کو ترک کرین
یا مراد یہ ہی کہ غذا کے وقت بیوقت دینے سے احتیاط رہے۔ قرص غافث ہمراہ سکنجبین کے خواہ ہمراہ گلقند کے کبھی کبھی اور بروز نوبت فاقہ دیا جاے
اور قے کرائی جاے سکنجبین مین سولی بھگوئی ٹکڑے ٹکڑے کی ہوئی کے ذریعہ سے اور سوئے کا پانی اور نمک ہندی اور شہد وغیرہ جو ایسی ہی چیزین ہین جسکا
استعمال چوتھے بخار مین کیا جاتا ہی جب حمی نائبہ کی مدت مین طول ہو +

بیسوان باب علاج مین اُن اعراض کے جو تابع حمی کے ہوتے ہین

یہ بات یقین ہی کہ حمیات کے تابع چند مختلف اعراض بھی ہوتے ہین جو مختلف قسم کے ہین پس بعض اُنمین سے تو شاکل اور مشابہ تپ کے ہوتے ہین
اور مزاج مین مثل تپ کے گرم ہوتے ہین اُنکا علاج مثل علاج تپ کے ہی جیسے درد سر جو تپ مین بسبب بخارات حادہ کے لاحق ہوتا ہی جو بطرف
سر کے چڑھتے ہین اب علاج درد سر کا اور تپ کا ایک ہی قسم کی تدبیر سے ہوتا ہی اور بعض اعراض ایسی حالت پر ہوتے ہین جو مخالف حال تپ کے
اور ضد حالت حمی پر واقع ہوتے ہین اُنکا علاج ضد علاج تپ کے ہی ایسی مخالفت دونون مین ہوتی ہی کہ اگر ایک کا علاج کیا جاے دوسرے مین
زیادتی ہو جاتی ہی۔ اب ایسے وقت اسکا خیال کرنا چاہیے کہ ان دونون مین قوی زیادہ کون ہی اور زیادہ تر غالب مریض پر کون ہی اور جو قوی
اور غالب ہو اُسی کی تدبیر کا قصد پہلے کیا جاے اور رعایت علاج مین زیادہ رہے اگر مرض یعنی تپ زیادہ قوی ہو اور خطرہ اندیشہ اُسی کا
زیادہ ہو پس قصد علاج کرنے مین اُسی مرض کی طرف رہے لیکن عرض کی رعایت سے بھی بالکل غافل نہونا چاہیے۔ اور اگر عرض قوی تر ہو اور خوف
اُسی عرض کا زیادہ ہی پس پوری پوری توجہ علاج مین بطرف عرض کے رہے مگر مرض کی بھی رعایت برابر چلی جاے **مثال** اُسکی ایک آدمی کو تپ
خون کے مادہ سے لاحق ہوئی علاج اُسکا یہ ہی کہ فصد کیجاے اور معدہ مین بھی اُسکے ہرج اور خرابی ہی بسبب تخمہ کے جو اُسکو عارض ہوا ہی اسی تپ
کی وجہ سے اور طعام اُسکے معدہ مین فاسد ہو گیا ہی اسکی جہت سے معدہ مین لذع اور متلی اور تقلب نفس یعنی بیچینی لاحق ہی ان امور کے
عروض سے اُسکی قوت ضعیف ہو گئی ہی اور حرارت غریزی اُسکی تحلیل پا چکی۔ اب ایسے وقت ہرگز مناسب نہین ہی کہ فصد کرنے پر جسارت کرین اسلیے کہ اگر ایسے
مریض کی فصد کرینگے قوت مین اُسکے ضعف اور بھی بڑھیگا اور حرارت غریزی اُسکی خون کے خارج کرنے سے تحلیل پا جائیگی پس اسکے معدہ کا علاج
مقدم ہی اور معدہ کی تقویت کرین تاکہ معدہ کا حال درستی پر آجاے پھر اسکے بعد اسکی فصد کرنی چاہیے **ایضاً** ایک اور آدمی کو حمی حادہ ہی اور اُسکو غشی
لاحق ہوئی ہی اب ہمکو موجودہ حالت اُسکی مضطر کرتی ہی کہ ہم اُسکو پلائین تاکہ اُسکے اعضا کو غذا ملے اور گرم چیزین اُسکو دین بسبب خوف انحطاط قوت
حیوانی کے اگرچہ شراب کا پلانا تپ زیادہ کرتا ہی اسلیے غشی مین خطرہ زیادہ ہی پس اسی قیاس پر علاج حمیات کے اعراض کا کرنا چاہیے جو اعراض کہ
تابع حمیات کے اور دیگر امراض کے ہوتے ہین جسکے ہمراہ یہ اعراض بھی ہوتے ہین۔ جیسا کہ مرض قولنج مین جب شدت ہو اسیطرح کی تدبیر کیجاتی ہی اور روا ہے
کہ قولنج کے مریض کو جب درد کی شدت ہو مخدر چیزین دیجائین جنسے حس باطل ہوتی ہی اور اگرچہ مخدرات کا استعمال سبب مرض قولنج مین مثلاً سدہ کی سختی
وغیرہ مین زیادتی کرتا ہی۔ اعراض جو حمیات کے تابع ہوتے ہین وہ بہت سے ہین اور مختلف بھی ہین۔ از انجملہ ایک لرزہ بھی ہی اور انمین سے پھریری اور
درد سر اور بیداری اور انھین اعراض مین سے کھانسی اور چھینک کا آنا اور انھین مین سے فساد اشتہاے طعام مین اور انھین مین سے پتلا پاخانہ ہونا خواہ
بیس طبیعت یا قبض کا ہونا از انجملہ قے کا ہونا اور پسینے کا زیادہ برآمد ہونا۔ لرزہ اور پھریری کا علاج یہ ہی کہ جرعہ جرعہ گرم پانی زیادہ اُسکو پلایا جاے
اور زانو پر اُسکے پٹی زور سے باندھی جاے چوڑی چوڑی اور پاؤن کے نیچے والا حصہ اور ہتھیلی اُسکی ملی جائین اور دونون ہاتھ اور دونون پاؤن
اُسکے گرم پانی مین رکھدین اور گرم کپڑے سے اُڑھایا جاے۔ پھر اگر لرزہ اور پھریری ہر وقت بنی رہتی ہو اور زیادہ ہوتی ہو مناسب ہی کہ اُسکا بست سے

آدمیون کے ہاتھون سے مالش کرائی جاے مگر مالش درجہ اعتدال پر سختی اور نرمی مین ہونی چاہیے اور تمام بدن کے اعضا مین یہ مالش رہے اتنے زمانہ مین جو زیادہ اور بہت نہو مراد یہ ہی کہ بہت سے ہاتھون کی مالش سے تمام بدن فوراً مالش کر دیا جایگا اور روغن بدن مین لگا دیا جاے جسمین حاشا اور بابونہ اور فوتنج کوہی اور قسط وغیرہ اسی قسم کے ادویہ کو جوش دیا ہو۔ پھر اگر تپ بلغمی ہی اور سردی قوی ہی مناسب ہی کہ روغن مذکور مین تھوڑی سی مرچ سیاہ اور جند بیدستر بھی ڈال دیجاے اور غاریقون اگر ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک تناول کرین اُس لرزہ کو نفع کرتی ہی جو اخلاط بلغمی سے عارض ہوتا ہی جنمین لزوجت بھی ہی اور اسکی منفعت پوری ہوتی ہی۔ اور اسیطرح فوتنج نہری اگر ہمراہ ماء العسل کے تناول کیجاے۔ دردسر جو ہمراہ تپ کے عارض ہوتا ہی اُسکا علاج یہ ہی کہ سر پر گلاب ڈالا جاے اور سرکہ شراب اور روغن گل اُسمین شریک ہو مگر سرکہ ایک جزء اور روغن گل دو جزء اور گلاب تین جزء ہونا چاہیے۔ اور اگر اسکے ہمراہ آب خرفہ یا آب خیار بھی شریک ہو خواہ آب حی العالم یعنی لال ساگ خواہ آب تراشہ کدو بھی ڈالا جاے نفع کریگا پوری منفعت سے۔ اور اگر ان سبکے ساتھ صندل اور گلسرخ اور بنفشہ اور نیلوفر بھی داخل کرین عمدہ ہوگا اسی طرح اگر سر پر بنفشہ تازہ رکھین بہتر ہی۔ اگر ان تدبیرون سے دردسر مین سکون پیدا ہو فبہا ورنہ چھ رتی افیون اور ساڑھے تین ماشہ آرد جو اور اسیقدر خطمی اور شیاف مامیثا اور پوست خشخاش ہر واحد سات ماشہ سبکو کوٹکر کا ہو اور خرفہ کے پانی مین بھگو کر تھوڑا سرکہ داخل کرکے سر پر ضماد کرین۔ اور روغن نیلوفر جو مغز تخم کدو کے تیل سے طیار کیا ہو اُسکو ناک مین چڑھائین۔ اور نیلوفر اور بنفشہ تازہ کو سونگھین اور اطراف یعنی ہاتھ پاؤن پٹیون سے باندھین اور بخوبی انکو ملین اور بیمار کو ہمراہ آب انار کے آب انار میخوش پلانا چاہیے۔ پھر اگر یہ معلوم ہو کہ معدہ مین کسیقدر صفرا ہی اُسی کا بخار بطرف دماغ کے چڑھتا ہی اُسوقت سکنجبین اور گرم پانی پلاکر بیمار کو قی کرانی چاہیے اور اُسکے معدہ کو صاف کر دینا لازم ہی جب معدہ خوب صاف ہو جاے شربت انگور خام خواہ شربت تمر ہندی یا آب انار اور ایسی ہی اور چیزین صفرا شکن دینی چاہیین۔

اکیسوان باب علاج مین کھانسی اور چھینک کے جو ہمراہ تپ کے ہوتی ہی

اگر ہمراہ تپ کے کھانسی آتی ہو آش جو مین عناب اور سپستان اور ملٹھی چھلی ہوئی نیمکوب داخل کرکے پکانا چاہیے۔ اور جب اسکے پلانے کا قصد ہو خمیرہ بنفشہ اُسمین ملاکر خواہ شربت بنفشہ اُسمین ڈالکر پلائین۔ اور لعاب بیدانہ اور لعاب اسبغول تھوڑا سا قند اور روغن بادام شیرین ملاکر اُسکو دیا جاے اور غذا اُسکو شلجم پالک اور بتھوہ کا یا خبازی کا یا مونگ مقشر کا اور کشنیز تازہ اور خشک ہمراہ روغن بادام کے دیجاے اور سفوف مندرجہ ذیل اُسکو دینا چاہیے۔ مغز تخم کدو اور مغز تخم خیارین ہر ایک چودہ ماشہ طباشیر اور گوند اور نشاستہ اور کتیرا ہر واحد سوا پانچ ماشہ لعاب بیدانہ سات ماشہ سبکو کوٹکر باریک کوٹین اور ریشمی کپڑے سے چھانین اور بقدر سات ماشہ کے ہمراہ جلاب کے تناول کرین خواہ اُسکو چند روز ہموزن اسکے قند سپید ملاکر تناول کرین۔ چھینک اگر تپ کے مرض مین زیادہ آتی ہو اس سے یہ ضرر ہوتا ہی کہ سر کو بخارات وغیرہ سے بھر دیتی ہی اور قوت کو سر کے ضعیف کرتی ہی اور بدن کو ہلاکر بے آرام کر دیتی ہی اور کبھی کسیقدر خون بھی دماغ سے زیادہ چھینکنے سے آجاتا ہی لہذا مناسب ہی کہ اُسکو روکا جاے اسطرح سے کہ آنکھ اور ناک اور پیشانی اور حنک یعنی تالو خوب زور سے ملا جاے اور ڈکار زیادہ لے اور سانس کو روکے اور ہاتھ پاؤن بلکہ تمام بدن کی مالش کرائے خصوصاً گردن مین تیل ایسے ملنے چاہیین جو رطب ہون جیسے روغن بنفشہ اور دو قطرہ اسکے کان مین بھی ٹپکائے اور گردن کی گریا اور بیرونی کو گرم اونی کپڑے سے خوب سینکے اور مریض کو غبار اور دھوین سے بچائین۔ لیکن اگر چھینک بند ہو جاے اور نہ آتی ہو اُسکے لانے کی تدبیر یہ ہی۔ کاغذ کی بتی ناک مین رکھے اور گردن کو اوپر کی طرف اونچی کرے اور ناک کو آفتاب کے سامنے کرے اور نکچھکنی سونگھے کہ ان تدبیرون سے آجائیگی

بائیسوان باب سقوط اشتہا کا جو تپ مین ہوتا ہی اُسکا علاج

غذا کی اشتہا اور خواہش جو تپ مین ساقط ہوجاتی ہی اُسکے پیدا ہونے کی تدبیر یہ ہی کہ لطیف اور خوشبو غذاؤن کے سونگھنے سے اشتہا کھلجاتی ہی جیسے بھونے ہوئے چوزون کا گوشت جب اُسپر آٹا گوندھکر لگا دین اور تنور مین اُسکو بھونین اور بیمار کے منھ کے سامنے اُسکو چاک کرکے آٹے کو دور کرین اور گوشت نکالین کہ اُسکی سوندھی خوشبو دماغ مین اُسکے پہونچے اور بھنا ہوا ستو بھی جو کا (اور مترجم کے تجربہ مین چنے کا ستو خواہ بھنے ہوئے چنے) اور خوب پکی ہوئی روٹی اُسکو سونگھائین اور شراب ریحانی اور جو میوہ تازہ خوشبو ہو اُسکو سونگھائین اور اُسکا عرق چوسین اور بھوک اُسکے پھینک دین اور بدن کی مالش کرین اور خوشبو تیل بدن مین لگائین معدہ کے منھ پر ضماد تھوڑی سی راک اور صندل اور آب سیب اور آب بہی اور کچی نرم شاخ خرما کا روغن بید سادہ ملا کر کرین۔ یہ مناسب ہی کہ مریض کی غذا ہی کے وقت ایسا کوئی آدمی ضرور موجود رہے جس سے مریض کو اُنس اور محبت ہو اور جس سے مریض شرماتا ہو اور اُسکا کہنا مانتا ہو۔ اور اس خرابی کا یعنی سقوط اشتہا تھوڑا ضرر خیال کرکے اسکے تدارک مین کوتاہی نکرین اسلیے کہ ترک غذا قوت کو ضعیف کردیتا ہی اور قوت کو تحلیل کرتا ہی۔ اور اگر سقوط ایسے لوگون کو لاحق ہو جنکو تپ سے نجات مل چکی ہی یہی مراد ناقہی سے ہی جو مرض کے دور ہونے کے بعد نقاہت مین مبتلا ہین اُنکے بدن کا استفراغ بذریعہ بعض ادویہ مسہلہ اور ملینہ کے کرنا چاہیے بقدر تحمل اور برداشت کے جتنی اُنکی قوت سمجھی جاے خواہ اُنکو قے کرائی جاے اگر بسہولت قے کرسکین۔ اور اُنکے لیے وہ تدبیر کیجاے جو اوپر کے امورات مین ہم بیان کرچکے ہین اور ریاضت نرم اور سبک جیسے آہستہ چلنا اور چھوٹے گہوارہ مین اُنکو بٹھانا اور قرات یعنی پڑھنا کسی چیز کا خواہ اور اسی قسم کی کوئی خفیف ریاضت اور مالش کا استعمال بھی کرانا چاہیے۔ غذا سے پہلے تھوڑا شربت افسنتین کا وہ لوگ تناول کرین خواہ دو چار گھونٹ سرکہ عنصل کا پی لیا کرین کہ اس سے بخوبی نفع اُنکو ہوگا۔ اُنکے سامنے وہی غذا لیجانی چاہیے جسکی بو پاکیزہ جیسے گرم گرم روٹی اور بھنا گوشت تڑپتا ہوا جیسے چوزون کا گوشت اور کبک دری کا گوشت اور کڑوی غذائین اور مقدم تو اُنکے سامنے اُنھین غذاؤن کا جانا چاہیے جسکی طرف اُنکی رغبت ہو اور صحت کے زمانہ مین اُنھین کو پسند کرتے تھے اور اُنھین غذاؤن کا ذکر اور چرچا اُنکے روبرو نام بنام کیا جاے کہ اس سے اُنکی اشتہا قوی ہوتی ہو اور بھوک اُنکی کھلجاتی ہو اور یہ تدبیر طلب غذا پر اُنکی معین ہوتی ہی واللہ اعلم

تیئیسوان باب علاج بیداری کا جو تپ کے ہمراہ لاحق ہو

جب تپ کے ہمراہ بیداری لاحق ہو اور نیند نہ آے چاہیے کہ مریض کو تازہ خشخاش ہمراہ شکر کے کھلائی جاے اور شربت خشخاش بھی پلایا جاے اور آب جو مین خشخاش پکایا بھی جاے روغن بنفشہ اور روغن مغز تخم کدو ہمراہ تازہ بنفشہ کے سونگھایا جاے اور سر پر تازہ بنفشہ کا ضماد کیا جاے۔ اور سر کی سینک ایسے پانی سے کرین جسمین جو مقشر نیلوفر اور خشخاش مسلم مع پوست کے اور تازہ بنفشہ اور گلسرخ اور بابونہ اور تراشہ کدو اور تخم کدو نیلوفر وغیرہ اسی قسم کی سرد تر چیزین پڑی ہون اور یہی تدبیر برابر کرتے رہین جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ یہ بیداری علامات بحران سے ہی لیکن اگر بیداری بسبب بحران کے ہو اب مریض کی تحریک اور نیند لانے کی تدبیر ہرگز نکرنی چاہیے اور نہ اُسکی طبیعت کو نرم کسی طرح سے کرنا چاہیے اور نہ مریض کے سر کے قریب دودھ جانے پائے اسلیے کہ اکثر اسکی وجہ سے ضرر عظیم پیدا ہوتا ہی اور ضرر عظیم کا سبب یہ ہی کہ اس سے خوف ورم دماغ کا۔ اور اسکی وجہ یہ ہی کہ دودھ مین تحلیل قوی کی قوت ہی پس جسوقت کوئی مادہ سر مین ایسا پائیگا اُسکو تحلیل کرنہ سکیگا اور اُسی دماغ مین اُسکو پراگندہ کریگا۔ اور اگر بیمار کو سبات کا مرض لاحق ہو

اُسکا علاج وہی کرنا چاہیے جسکو ہمنے باب سبات اور پسینا زیادہ نکلنے کے باب مین بیان کردیا ہی

چوبیسوان باب نرمی اور خشکی طبیعت اور قے کا علاج جو ہمراہ تپ کے ہو

اگر خشکی طبیعت مین ہو اور قبض رہے مریض کو جوشاندہ املتاس اور ترنجبین اور تمر ہندی اور آلوے بخارا اور مویز کلان و بنفشہ خشک اور گلسرخ کا

دینا چاہیے اور روزن ایک دوا کا بقدر حاجت کم و بیش تجویز کیا جاے اور لعوق آلو بخارا اور لعوق الملتاس کا اُسکو دیا جاے اور قبل غذا کے آلوے بخارا شیرین چھلا ہوا جلاب خواہ شربت بنفشہ مین اور لبلاب ہمراہ شکر سرخ کے اور آب انار مسلم مع مغز اندرونی ہمراہ شکر دیا جاے اگر یہ تدبیر کارگر نہو خواہ مریض کو اسکے تناول اور استعمال سے ایذا پہونچے اور پینیے والی ادویہ کا استعمال نکرین۔ اور قبض کو چار روز سے زیادہ زمانہ گذر چکا ہو اب حقنہ نرم کا استعمال کرنا چاہیے جیسے وہ حقنہ جو نخود کے پانی سے حقنہ کرے اور شکر سرخ اور روغن کنجد اور مری سے طیار کیا جاتا ہے۔ مادہ حقنہ جسمین کوٹے ہوئے جو مقشر پانچ تولہ دس ماشہ ایک سو گیارہ تولہ پانی مین جوش دیکر جب تقریب ثلث کے رہ جاے اُسمین املتاس کو خوب ملین بوزن پانچ تولہ دس ماشہ اور چھانکر اُسپر دو تولہ چار رتی روغن بنفشہ اور قریب تین تولہ کے مری داخل کرین۔ یا شیاف خطمی اور بورہ اور شکر سرخ کا خواہ شیاف ترنجبین کا تنہا استعمال کرین اور غذا اسکو شاید لبلاب اور روغن بادام اور پالک کے ساگ کا ہمراہ زیت اور مری کے دیجاے لیکن اگر حمی مطبقہ ہو اور طبیعت اُسمین نرم رہتی ہے اب بیمار کو آب سویق شعیر یعنی جو کے ستو کا نتھرا ہوا پانی ہمراہ گوند اور طین قبرسی اور طباشیر کے ہر ایک بوزن ساڑھے تین ماشہ کے دیا جاے اور اسمین ستو بہی کا اور شربت جو کا اور حب الآس اور بہی کے چھوٹے چھوٹے ٹکرے ڈالدیے جائین۔ اور شربت ریباس پلایا جاے۔ اور سفوف جو اسبغول مسلم اور تلسی کے بیج بھنے ہوئے مازو خام اور کیسفدر گوند اور طین قبرسی جو ایک مٹی ہے اور طباشیر بھی دینا چاہیے۔ اور غذا اُسکو شاید بطور زیرباج کے ہمراہ مویز کلان اور انار دانہ کے جنمین تیلی تیلی ڈالیان خرفہ کی خواہ جو کا جو کھٹا ساگ ہے سماق کے ساتھ پکایا ہوا خواہ انگور خام یا زرشک سے پکائی ہوئی غذا یا نان تنک ہمراہ آب بہی کے خواہ ہمراہ سیب کے پانی کے کھلائی جاے۔ اگر پانی جو کے ستو کا مناسب نہو پھر اُسکو قرص طباشیر حابس ہمراہ شربت بہی کے دیا جاے۔ اور اگر طبیعت نرم ہو یعنی دست آتے ہون اُسی قدر خون کی سرخی بھی نظر آئے دستون مین اب اُسکو سفوف کہربا ہمراہ آب سماق یا آب خرفہ کے ہمراہ دیا جاے خواہ اور چیزین جنکو ہم ان بیماریون کے علاج مین جداجدا بیان کرینگے قے کا علاج یہ ہے کہ بیمار کو شربت انار جو ہمراہ پودینہ کے بنایا گیا ہو خواہ رب ریباس یا رب سفرجل یعنی بہی کا رب خواہ انگور خام کا رب کھلایا جاے۔ اور سیب کا ستو اور سیخوش سیب کا پانی اور پستہ کے چھلکے اور پرانے بھی۔ اور معدہ پر ضماد صندل اور گلاب کا اور سیب کے پانی کا اور آس کے پانی کا جو سیخوش ہو تھوڑی سی لاذن اور رامک داخل کرکے پکایا جاے یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اگر دستون کی آمد بسبب بحران کے ہو اُنکو نرم کرنا چاہیے بلکہ جب تک قوت بیمار کی متحمل ہے اُنکو بحال خود چھوڑ دیا جاے ہان اگر افراط سے دست آئین اور قوت زیادہ گھٹ جاے کہ قریب ساقط ہو جانے کے پہونچے اب ہی تدبیر جو دستون کے بند کرنے کی لکھی ہے کرنی چاہیے پسینا اگر زیادہ آتا ہو اور حد افراط کو پہونچ گیا ہو اور قوت کے ساقط ہونے کا خوف ہو واجب ہے کہ آس کے پانی خواہ روغن آس سے بیمار کا بدن پونچھا جاے جسمین توتیا گلاب مین پیسی ہوئی ملی ہو۔ اور روغن بید سادہ سے بدن ملا جاے۔ اور سوکھے ہوئے پھول گلاب کے پیسکر بدن مین چھڑکے جائین اور مازو پسا ہوا بھی چھڑکا جاے۔ اور خیال کرین کہ جس کروٹ مریض لیٹا ہے اگر وہ جانب گرم ہو خواہ جس جگہ مریض کا قیام ہے وہ مکان گرم ہے اب اُس جگہ کو بدل دین خواہ کروٹ اُسکی پلٹ دین۔ جہان سرد ہواے شمالی کا گذر ہو وہان اُسکو لیجائین تاکہ اسی تدبیر سے اُسکا بدن قوی ہو جاے اور پسینے کا آنا تھم جاے

پچیسوان باب علاج مین غشی کے جو تپ کی وجہ سے عارض ہو

اگر تپ کے بیمار کو غشی عارض ہو اُسکے پیدا ہونے کا سبب دریافت کرنا چاہیے پس اگر صفراوی خلط کی ریزش سے معدہ کے منھ پر غشی عارض ہوئی ہو مریض کے چہرہ پر آب سرد چھڑکنا چاہیے اور معدہ کے منھ کی اور شکم کی مالش کرنی چاہیے اور دونون ہاتھ اور دونون پاؤن کی بندش پٹیون سے خوب کسکر بھی کرنی چاہیے تاکہ مادہ بطرف نیچے والے اعضا کے کھچے اور منھ اور ناک اُسکی بند کرنی چاہیے تاکہ حرارت غریزی اندر بدن کے رہے اور شراب قیق اُسکو پلائی جاے پانی ملاکر سکنجبین کا شربت گرم پانی مین بناکر ایسے وقت پلانا بہت سودمند ہے اسلیے کہ یہ شربت صفراوی خلط کو معدہ کے منھ سے

نیچے کی طرف اُتار لاتا ہی یا اُسکو قی کی راہ سے خارج کر دیتا ہی۔ اور اگر غشی بسبب زیادہ دستون کے آنے سے عارض ہوئی ہو وہی علاج غب کا سب کرنا چاہیے جو ہمنے ذکر کیا ہی اوپر کے سطور مین سوائے شربت سکنجبین اور گرم پانی کے۔ گلاب اور صندل اور کافور سونگھانا بھی مناسب ہی اور پنکھے بھی ہلا ہلا کر اُسکو سرد ہوا دینی چاہیے اور گلاب بہت سا چہرہ پر اُسکے چھڑکا جاے۔ روٹی شراب مین بھگو کر اُسکو کھلائی جاے سیب شامی اور سیب صفہانی کا شربت اُسکو پلایا جاے اور بہی کا شربت معدہ پر اُسکے ضماد ایسے عصارات اور نچوڑے ہوئے پانی کا کرین جو قابض ہو جیسے بہی کو اور آس کو نچوڑ کر اور پتلی پتلی ہری شاخین انگور کی نچوڑ کر اُسکا پانی معدہ پر بطور ضماد کے لگایا جاے پھر اگر غشی کا عارض تنخص بسبب خباثت اور خرابی تپ کے اور خلط کے ردی ہونے سے واقع ہوا لازم ہی کہ بروقت نوبت کے جب تپ آنے کے آثار معلوم ہون پنڈلیان اُسکی خوب باندھی جائین اور دونون قدم اور تلوے پاؤن کے بھی بندھے رہین تاکہ مادہ اندر سے بدن کے بطرف ظاہر بدن کے کھچ آئے اور اعضاے شریفہ سے بطرف اعضاے خسیسہ کے آجاے۔ سونے کو اُسے منع کردین اسلیے کہ نیند کا قاعدہ یہ ہی کہ مواد کو بدن کے اندر داخل کرتی ہی پس حرارت غریزی اُسی مادہ مین ڈوب جاتی ہی غذا سے منع کر دینا چاہیے تاکہ حرارت غریزی مشغول غذا کے ہضم کرنے پر نہو اور ادھر متوجہ ہو کر مادہ مرض کے نضج دینے سے باز نرہے اور مادہ کی اصلاح نکر سکے۔ اور تاکہ امتلا خلط کا بڑھ نجاے کہ اُسکے بڑھ جانے سے حرارت غریزی فرو ہو جاے لیکن اگر غشی ابتدا اور شروع نوبت مین عارض ہوتی ہو بسبب یبوست اور خشکی کے اب مناسب ہی کہ مریض کو غذا قبل تپ کی نوبت کے دیجاے بعد ازانکہ یہ دیکھ لین کہ اگر غشی نہایت صعب اور سخت لاحق ہوتی ہی اب تو شراب رقیق مین روٹی بھگو کر دین اگرچہ شراب دینے سے تپ مین زیادتی ہوگی لیکن قوت افزونی کو شراب قوی کرتی ہی اور بدن کو غذا دیتی ہی اور سیب کا شربت اور سیب کا پانی اور بہی کا پانی بھی اُسکو پلایا جاے اور دونون ہاتھ اور دونون پاؤن بھی تھوڑے باندھین اور اُنکی مالش بھی کرین تاکہ مادہ اطراف کی سمت کھچ آئے اور بطرف خارج کے میل کرین۔ اور اگر غشی جو عارض ہوتی ہی قوی نہو اب اُسکو قبل نوبت کے سیب یا امرود اور انار کھلایا جاے تاکہ معدہ اُسکا قوی ہو جاے اور قوت حیوانی محفوظ رہے لیکن اگر تپ شروع ہوئی اور غشی واقع ہو اب مریض کو غذا دیجاے روٹی شراب مین بھگو کر تاکہ جلد اُسکا نفوذ بطرف اعضا کے ہو جاے اور ترطیب اعضا مین پیدا ہو۔ یہ علاج اُس غشی کا ہی جو
همراہ تپون کے عارض ہو۔ اور جو غشی کے اور اقسام ہین اُنکا علاج ہم امراض قلب مین بیان کرینگے

چھبیسوان باب تپ دق کے علاج مین

معلوم کرنا چاہیے کہ تپ دق جب ذبول کی حد پر پہونچے اور جملہ علامات جو ہمنے خشکی اور بدن کے روکھے ہونے اور جلد کی بے رونقی کے اور شکم پر جو مراق پائی جاتی ہی اُسکا سوکھکر کھچ جانا اور اُسکا پتلا ہو جانا اور رونق چہرہ کی جاتی رہنے اور ازین قبیل جو جو علامتین ہمنے آخری درجہ دق کی بیان کی ہین اگر وہ علامات ظاہر ہون اُسکی صحت کی امید نکرنی چاہیے ہان ابتداے مرض مین جب تک قوت ٹھہری ہوئی ہی اور اعضاے بدنی مین گوشت بھی ہی اور بدن کی حالت اچھی ہی اور تپ مین کبھی نرمی ہی اور نبض کبھی زیادہ باریک اور باصلابت نہین ہی اور تمام علامات مہلکہ اچھی طرح سے ظاہر نہین ہوئی ہین البتہ امید صحت اور عافیت کی ہو سکتی ہی اگر کبھی ویسی ہی کیجاے جو مناسب اُسکے ہی سب سے پہلے مناسب جو تدبیران لوگون کے واسطے ہی کہ اُنکا قیام اور اُنکے رہنے کی جگہ گرمیون مین سرد مقامات ہون جہان اُتر ہری ہوائین بیدھڑک آتی ہون اور چشمہ ہاے آب کے نزدیک ہون اور بارد گرد اُنکے صراحیان اور برتن مٹی کے میٹھے اور سرد پانی سے بھرے ہوئے ہون اور پھول جنکی سرد خوشبو ہی مثل گلاب اور نیلوفر اور بنفشہ اور سیب کی ناشگفتہ کلیان اور امرود اور برگ بید سادہ اور آس اور انگور کی پتلی پتلی شاخین اور صندل اور کافور یہ سب اُنکی آرامگاہ کے گرد قرینہ سے رکھے ہون بستر خواب اُنکا نرم بچھونا خواہ او رقسم کی نرم چیزین ہون اور اگر جاڑون کی فصل ہو ایسی جگہ وہ رہین جس مقام کے ہوا کی گرمی سردی معتدل ہو

تاکہ وہانپر انکو پھریری نہ آئے اور بوجہ سردی کے بال انکے بدن پر کھڑے نہوتے ہون ۔ تعب اور حرکت سے انکو باز رکھنا چاہیے بیداری اور بھوک اور پیاس اور
جماع سے الگ رہین غصہ اور غم انکو نہونے پائے ۔ آب جو قند کے ہمراہ انکو روزانہ بقدر حاجت پلایا جاے اور اسکے پلانے کے بعد جلاب و شربت خشخاش و شربت
عناب قریب سوا یا پانچ تولہ کے ہمراہ آب سرد کے دیا جاے ۔ آبزن مین نیمگرم آب شیرین کے انکو بٹھائین اور تھوڑی دیر کے بعد باہر لاکر غذا انکی چوزون کے
گوشت جو تر ہون اور پاچہ بز بطور اسفیدباج کے بنے ہوئے کسیقدر کدو اور ریخ کاہو یا پالک کا اور بتھوہ کا ساگ دیا جاے ۔ اور بعض تپلا تپلا حریرہ خواہ لپٹا
آرد گندم شستہ خواہ سوجی اور روے کا شکر اور روغن بادام اور اطریہ یعنی نشاستہ اور کترے ہوئے مانڈے وغیرہ مع گوشت کے غذا سے ملا کر دیا جاے
اور کبھی چھوٹی مچھلی جسکو ہانی کہتے ہین تازہ شکار کی ہوئی اسفیدباج طیار کر خواہ روغن بادام مین تلی ہوئی خواہ پانی مین اوبالی ہوئی اور نمک تھوڑی ہوئی
اسکو کھلائی جاے اور کبھی چھاچھ تازہ بکری کے دودھ کا جو صحیح الجسم ہو اور کسی قسم کی آفت اسکے بدن مین مرض وغیرہ کی نہو پلائین ۔ اور اگر تپ انکی ابھی
بخوبی ظاہر نہو اور نرم ہو غذا انکو شیر دوشیدہ تازہ سے دیجاے خصوصاً مادہ خر کا دودھ اور نیمبرشت انڈا کہ یہ بھی انکو موافق ہی مغز تخم خیارین اور ریخ
کاہو اور مغز تخم کاسنی جو پرورده کی گئی ہو اور اسی قسم کی چیزین دینی چاہیے ۔ غذا انکی دن میں دو مرتبہ تھوڑی تھوڑی جتنی کہ ہضم ہو جاے اور انکے معدہ سے
ہضم ہو کر اتر جاے اور اسکو انکے اعضاے بدنی قبول بھی کرلین کھلائی جاے ۔ فواکہ مین انار الیسی (شاید بیدانہ ہوتا ہی) اور شفتالو بطی جو خوب پختہ ہو اور عناب
تر و تازہ اور سیب کھلایا جاے مگر سیب زیادہ نکھانے پائین ۔ اور انجیر اور انگور بھی برا نہین ہی اگر معتدل مقدار سے تناول کرین اور کیلہ کی پھلیان بھی
کھلائی جائین ۔ مٹھائی کی وہی قسم جو خشخاش تازہ سے بطور لوز کے شکر ملا کر بنی ہو خواہ بادام تازہ سے اور مغز تخم کدو سے شیرین اور مغز تخم خیار وغیرہ الشیئی
سرد چیزون کی بنائی گئی ہو ۔ سرد پانی سے انکو منع کرنا چاہیے اور گرم خشک غذا اون سے وہ لوگ پرہیز کرین ۔ سینہ پر انکے اور شانون پر کپڑے صندل اور
گلاب مین بھگوے ہوئے پڑے رہین خواہ اس قیروطی مین بھگوئے ہون جو آب خرفہ تر اور آب کشنیز سبز اور آب حی العالم یعنی لال ساگ کے پانی اور
روغن گل اور روغن بنفشہ سے بنائی گئی ہو ۔ اور جب یہ کپڑے گرم ہوجائین بدل کر دوسرے کپڑے ایسے ہی جو سرد ہون ان اعضا پر رکھدئے جائین ۔ روغن بنفشہ جو
مغز تخم کدو کے تیل مین پرورده کیا گیا ہو اور روغن نیلوفر کو ناک مین چڑھایا کرین ۔ پوشاک مین انکے نرم کپڑے کتان کے جیسے وہ کپڑا جسکو شبنم کہتے ہین اور وہ کپڑا
جسکو قصب کتان کہتے ہین تا امکان تجویز ہون ۔ اور اگر ممکن ہو انکے کپڑے صندل اور گلاب مین رنگے جائین اور بہتر ہی کہ انکی قوت نفسانی اور اعضا کی قوت مین زیادتی
ہوگی ۔ یہ تدبیر بیماران دق کی ہی اسوقت کی جب تک انمین علامات ذبول کے ظاہر نہون کہ اسی تدبیر سے انکی حالت کی اصلاح ہو جاتی ہی اور شفا انکو حاصل ہوتی ہی
لیکن جسکو ابتداے ظہور علامات ذبول کی ہو اور تپ کا ظہور اسکے بدن مین ہو چکا ۔ اب انکو سرد ہوا سے بچانا لازم ہی تاکہ نزلہ کے اقسام انکو لاحق نہو جائین اور
روزانہ انکو قبل طلوع آفتاب کے ایک قرص قرص کافور سے ہمراہ آب انار اور آب تربوز کے یا ہمراہ آب کدو کے یا ہمراہ کھیرے کے پانی کے دیا جاے ۔ اور
جب آفتاب برآمد ہو آب جو جسمین خشخاش اور عناب کو جوش دیا ہو تھوڑا سا روغن بادام چند قطرہ اسپر ٹپکا کر اسکو پلائین خواہ بجاے روغن بادام کے روغن
تخم کدو ڈالدین بقدر ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ کے پھر اسکے تین گھنٹہ کے بعد انکو تھوڑا سا شربت عناب خواہ جلاب پلایا جاے اور ایسے اور
آبزن مین جسمین آب شیرین ہو اور نیلوفر اور شیح اور کدو کے چھلکے جوش ہو چکے ہون انکو بٹھائین اور یہ آبزن خانہ اوسط مین حمام کے ہو خواہ ایسی جگہ
جہان کہ ہوا معتدل ہو ۔ اور گرم درجہ مین حمام کے داخل نہون اور نہ ایسی جگہ کہ وہان ٹھہرنے سے پسینا آتا ہو آبزن مین انکا ٹھہرنا معتدل زمانہ مین رہے
نہ کم نہ زیادہ اور پھر جب باہر آئین بدن کو روغن بنفشہ یا روغن تخم کدو سے ملایا جاے پھر بدن پونچھ ڈالے اور تھوڑی دیر ٹھہر کر غذا انکو گوشت چوزون کا
بطور اسفیدباج کے روغن بادام اور اطریہ ملا کر دیجاے اور اسمین کدو اور خرفہ کاہو اور جملہ وہ اشیا جنکو ابھی بیان کر چکے ہین داخل ہون ۔ اور بعد عصر کے
تھوڑا سا دن جب رہے پھر نیمگرم آبزن مین داخل ہون جیسا کہ اول روز مین آبزن انکو کرایا گیا ہی اور پھر بھی غذا مکرر دیجاے اور زیادہ غذا انکو کھانے پائین

سوتے وقت شب کو جلاب اور شربت عناب ہمراہ لعاب اسپغول یا لعاب بیدانہ اور عصارہ خرفہ جسکو کہ آب شیرین مین خوب ملکر نکالا ہو ساڑھے تین ماشہ
روغن بادام شیرین ملاکر دیا جاے۔ اور جملہ تدبیر جو سردی اور تری پیدا کرنے والی ہی مع استعمال قیروطی کے جو ابھی مذکور ہوئی کرنی چاہیے اور صفت
قرص کافور مغز تخم خربزہ اور مغز تخم کدو مغز تخم خیار بیدانہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گلسرخ زیرہ برآوردہ اور رب السوس اور طباشیر ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ گوند ببول کا اور صندل سپید اور نشاستہ اور کتیرا ہر ایک سات ماشہ تخم رازیانہ ساڑھے تین ماشہ کافور پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک
سبکو کوٹ چھانکر لعاب اسپغول سے گوندھکر طیار کرین اور سایہ مین خشک کرلین اور استعمال کرین پھر اگر ہمراہ تپ دق کے طبیعت بھی نرم ہو اور دست
آتے ہون اسکو یہ قرص دیا جاے (نسخہ اسکا یہ ہی) خشخاش سپید اور مغز تخم کدو اور مغز تخم خیار اور تخم خرفہ اور بیدانہ بریان ہر ایک پونے دو تولہ گوند
ببول کا اور طباشیر اور تخم حماض یعنی چکوترہ کے بیج اور طین قبرسی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ نشاستہ سات ماشہ گلسرخ زیرہ برآوردہ ساڑھے سترہ ماشہ
کافور ساڑھے تین ماشہ سبکو باریک پیسلین اور لعاب اسپغول سے گوندھکر قرص طیار کرین وزن ہر ایک قرص کا ساڑھے چار ماشہ کا بعد سوکھنے کے
ہونا چاہیے اور آب سیب خواہ امرود کے پانی یا بہی کے پانی کے ساتھ صبح صادق کے وقت پلایا جاے اور جب آفتاب برآمد ہو اسکو جو کے ستو کا پانی
جسمین تھوڑے سی حب الآس یا بہی کے باریک باریک ورق کٹے ہوئے اور تھوڑا سا گوند اور طین قبرسی بقدر حاجت چھڑک کر دیجاے (یہ قرص کا
نسخہ ہی) جو تپ دق کو فائدہ کرتا ہی اگر ہمراہ اسکے دست بھی آتے ہون مغز تخم کدو اور بیدانہ مغز تخم خیار بریان ہر واحد ساڑھے ستر ماشہ گل ارمنی
اور شاہ بلوط ہر واحد چودہ ماشہ گلسرخ زیرہ برآوردہ اور حب الآس اور تخم حماض یعنی چکوترہ خواہ بڑے نیبو کے بیج اور کہربا شمعی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
طباشیر اور ببول کا گوند ہر واحد سات ماشہ سبکو باریک پیسکر بہی کے پانی مین گوندھکر قرص طیار کرین ساڑھے چار ماشہ کا ایک قرص مع اور ہمراہ رب آس
اور سرد پانی کے تڑکے کھر دم کھلائین اور غذا اسکو دلی ہوئی مونگ کی دال ترشی ڈالکر یا خمیر اٹھاکر جیسے ٹریان بناتے ہین دیجاے یا کہ باجرہ بھوسی دور
کرکے بطور اسفیدباج بناکر دیا جاے لیکن جب علامات ذبول کے بخوبی نمایان ہوگئے ہون مگر ابھی اس درجہ کو نہین پہونچا ہی کہ نجات مرض سے
ناممکن ہوگئی ہو (منظر قد اعظاہری) کہ اب مناسب ہی کہ اسکی تدبیر ایسی ہی کیجاے جو اوپر ہمنے لکھی ہی اور قرص کافور اسکو تڑکے صبح کو دین
تھوڑا مادہ خر کا دودھ خواہ عورت کا دودھ جسمین لوہے کے ٹکڑے گرم کرکے بجھائے ہون اور کف اُس دودھ کا خارج کردیا ہو اور یہ تدبیر
جب ہی کہ تپ اسکی قوی نہو اور تیز حادیت اسکی نہو پھر اسکو آبزن مین داخل کرین جو نیمگرم ہو وسیع اور بڑی جگہ مین خواہ بڑے برتن مین خواہ
اوسط درجہ مین حمام کے دروازہ کے قریب اور اُسمین تھوڑا سا ٹھہرے اور نکلکر سرد پانی مین غوطہ مارے مگر میٹھا پانی ہو اگر فصل گرمیون کی ہو
اور جاڑون کے دنون مین نیمگرم پانی مین غوطہ لگائے پھر اُسکے بدن مین روغن بنفشہ خالص ملا جاے اور اگر تخم کدو کے روغن سے طیار ہوا ہو
زیادہ نفع کریگا پھر تھوڑی دیر ٹھہرے اور بعد اسکے آب جو ہمراہ جلاب کے یا شربت خشخاش کے ہمراہ پلایا جاے۔ اور پھر تین گھنٹہ کے بعد آبزن مین دوبارہ
داخل ہو اور پانی کا نیمگرم ہونا چاہیے جسمین بنفشہ اور خبازی اور خطمی اور دونون کی پتیان بھی اور کاہو کی پتی اور لال ساگ وغیرہ کو جوش دیا ہو
آبزن مین تھوڑا سا ٹھہرے پھر اُس سے خارج ہوکر آب سرد مین غوطہ لگائے جسکی برودت زیادہ نہو کہ بدن کو ناگوار معلوم ہو اور رونگٹے کھڑے ہوجائین۔
پھر اُس سے باہر آئے اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر بدن مین ملے اور کپڑے اپنے پہنے اور چوزون کا گوشت خواہ تیتر کا خواہ چھوٹی مچھلی جسکو رضراضی کہتے ہین
خواہ وہ مچھلی جسکا بازلی نام ہی خواہ اور غذائین جو بآسانی ہضم ہوتی ہین اور جلد معدہ سے اُتر جاتی ہین تناول کرین جب آخر روز ہو اور معدہ اسکا
صاف ہوجاے اور غذا سے خالی ہوگیا ہو پھر تلا حریرہ جو اس مرض مین نافع ہی تناول کرین جسکا نسخہ درج ذیل ہی۔ جو مقشر نیکو بہ پانچ تولہ دس ماشہ
باقلاے سپید بتیس ماشہ مونگ چھلکے اُتارے ہوئے اور خشخاش سپید ہر ایک پونے دو تولہ بادام مقشر ساڑھے سترہ ماشہ سبکو ایک سو ایک تولہ پانی مین

جوش دینا تا اینکہ خوب پختہ ہوجاے پھر اُسکو ملین اور چھانکر آب کدو اُسپر ڈالکر دوبارہ پکائین اچھی طرح سے اور اس پانی کو چھانین اور اُسپر آب انار میخوش
اور روغن بادام شیرین ڈالین اور تھوڑی روئی روے کی ملکر چوپرا اُسکا اُسپر بقدر حاجت چھڑکین اور سوا گیارہ تولہ سے لیکر ساڑھے سترہ تولہ تک پی جائین
اور راند کے صبر کرکے پھر مریض کو آبزن مین داخل کرین اور وہی تدبیر جو اوپر گذر چکی ہی پھر کرنی چاہیے اول روز کے آبزن کی جب آبزن سے باہر آئے اور معدہ
اُسکا خالی ہوا اور جو کچھ تمام دن مین کھایا ہی سب ہضم ہوچکا ہو اچھی طرح سے اور غذا ہضم ہوکر معدہ سے اُتر چکی ہی اب اُسکو وہی لعاب اور جلاب اور نیز کوز
ہوچکا یا آب انار یا شربت خشخاش دیا جاے۔ اور اگر گرمی اُسکو معلوم نہوتی ہو مناسب ہی کہ عورت کا دودھ پستان مین مُنھ لگاکر پئے خواہ مادہ خر کا
دودھ تازہ دوہا ہوا اُسکو پلایا جاے۔ اور اگر حرارت اور گرمی اُسے معلوم ہوتی ہی پھر اُسکے پاس دودھ نجلانے پائے اور ایسے مریض کو وہی گارے کا جسکے
بنانے کی ترکیب ہمنے اور جگہ لکھی ہی دینا چاہیے اور سینہ پر اُسکے ضماد قیروطی کا ٹھنڈا ٹھنڈا لگائین پھر اگر قبض شکم اُسکو ہو کبھی کبھی نہ اینکہ ہر وقت قبض
رہتا ہو اُسکو املتاس اور ترنجبین خواہ لعوق آلوے بخارا سنطلی یا قبرسی کا شربت بنفشہ وغیرہ مین بھگوکر دیا جاے۔ خوف کرنا چاہیے کہ طبیعت کا اس
مرض مین زیادہ نرم ہونا اور پتلا پاخانہ ہونا اچھا نہین ہی اور جب طبیعت نرم ہوجاے مریض کو سفوف طین ہمراہ شربت آس اور آب سویق شعیر یعنی جو کے
ستو کا پانی ہمراہ گوند ببول کے اور طین قبرسی دیا جاے یا قرص طباشیر ممسک دیا جاے مگر زعفران کا وزن اسکے نسخہ سے کم کر ڈالین یہ قرص بھی شربت آس کے ہمراہ
دینا چاہیے۔ اور یہ قرص بھی اگر دیا جاے نفع کریگا (صفت اُسکی) مغز تخم کدو مغز تخم خیارین بریان ہر واحد ساڑھے دس ماشہ صندل سپید ساڑھے تین ماشہ
گوند ببول کا اور نشاستہ اور طین قبرسی ہر واحد سوا پانچ ماشہ تخم خرفہ بریان چودہ ماشہ طباشیر اور تخم حماض یعنی نیبو کے بیج اور شاہ بلوط ہر واحد سات ماشہ کافور
پونے دو ماشہ سبکو باریک پیسکر لعاب اسبغول سے گوندھکر قرص طیار کرین ان قرص کا ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہی اور رب آس کے ہمراہ اُسکو تناول کرے
اور غذا اس قرص کی دینے کے بعد نان تنک پسی ہوئی خواہ شلہ جو دھوئی مونگ کی دال سے ترش کرکے بنایا ہو اور اسمین بھی کو بھی پکایا ہو اور تھوڑا بلوط پیسکر
اُسپر چھڑکا ہو۔ زیادہ خورش اُسکی شاہ بلوط اور غبیرا اور زعرور اور سوکھے ہوئے بیر کی رہے اور شلہ مین بہی کے ٹکڑے بھی پکائے جائین اور تھوڑا سا بلوط
بھی پیسکر شلہ پر چھڑکا جاے اور سوکھے ہوئے بیر کو بیچ مین شلہ پینے کے بطور تنقلہ کے کھاتا رہے۔ پھر اگر انجام اس مریض کا بطرف ذبول کے آجاے اور
بدن کی خشکی مستحکم ہوجاے اور تری کا نام بھی باقی نرہے کہ رطوبات بدنی سب فنا ہوجائین اور رونق حیات کی جو ہی اب بالکل فنا ہوجاے اب
علاج کی نفع کرنے کی امید نہین ہی اور نہ اُسکے صحت کی کوئی سبیل ہی۔ مگر ہر حال مین قوت کی حفاظت کرنی چاہیے تاکہ مدت مقدر تک زندہ رہے
مناسب ہی کہ عورتون کا دودھ پستان سے اُسکو پلائین اور بدن پر اُسکے شیر تازہ کا نطول دین جو فوراً اُسی وقت دوہا گیا ہو اور اگر ممکن ہو ایسی ہی
دورہ مین جو تازہ دوہا ہوا اُسکا آبزن کرین اور جب آبزن سے باہر رہے اُسکے بدن پر آب شیرین جسمین بنفشہ اور نیلوفر جوش دیا ہو تریرا دین بعد ازان
روغن بنفشہ خالص بدن مین لگائین اور غذا اُسکو گوشت چوزون کا اور دراج اور تیہو کا صاف کیا ہوا قیمہ کرکے اُسمین ٹکڑے سیب شامی کے اور
بہی کے ٹکڑے ڈالکر تھوڑی سی شراب ملاکر کھلائین۔ اور اگر قیمہ مین بجاے دارچینی کے عود خام کی لکڑی ڈالین بہتر ہوگا آب جوش قیمہ کا اگر پیا کرین
یہ بھی خوب ہی۔ اور ماء اللحم بچہ بزغالہ کے واسطے طیار کیا جاے خواہ پرندہ ہاے مذکور کے گوشت کا ماء اللحم سیب اور بہی کے پانی مین بناکر اُسمین
تھوڑی سی نان تنک چورا کرکے ڈالین اور کھلائین کہ یہ تدبیر ایسی ہی جس سے کسیقدر قوت اُسکی محفوظ رہیگی۔ ماء اللحم کے بنانے کا ایک یہ بھی نسخہ ہی
گوشت صاف کیا ہوا اور باریک پرت کرکے پتھر کے برتن مین رکھکر نرم آنچ پر چڑھائین جب کسیقدر پسیجے اور پانی چھوڑے اُسکو نچوڑکر جدا کرین پھر
اُسی گوشت کو اُسی برتن مین آگ پر چڑھائین جب پانی چھوڑے اُسکو جدا کرلین اور یہی ماء اللحم پلائین جس چیز کی اُسکو خواہش اور رغبت کھانے کی ہو
منع نکرین خوشبو سونگھانے کا التزام رہے جیسے صندل اور کافور اور گلاب اور دھونی صندل کے ٹکڑون کی اور عود خام اور کافور کی دیجاے

اور کرتہ اُسکا صندل اور گلاب سے رنگ دیا جاے بستر خواب پر اُسکے بیول اور تلسی کی پتی اور نیلوفر اور گلاب کی پنکھڑیان اور فاغیہ کی ناشگفتہ کلیان و برگ بید و بچھائی جائین اور اگر فصل گرمیون کی ہو تو اسپاس اور گرد اُسکے برتن گلاب سے بھرے ہوے منھ کھلے ہوے رکھے رہین اور پاکیزہ بو کے لخلخے سونگھائے جائین مکان اور قیامگاہ اُسکی ایسی ہو جہان پر ہوا کا بخوبی گذر ہو اور ٹھنڈی ہوائین اسمین آتی ہون اور کبھی کبھی اُسکے چہرہ پر کبھی گلاب سرد کیا ہوا چھڑکا جاے جسکی حالت ذبول کی ایسی ہو اُسکی تدبیر بھی کرنی چاہیے کہ اگر یہی تدبیر اُسکی رہیگی اسیقدر ایام زیست کے تھوڑے بہت بڑھ سکتے ہین اور جلد موت نہ آئیگی ۔

ستائیسوان باب علاج ورم فلغمونی کا

درحقیقت پیدایش ورم دموی کی جسکا نام فلغمونی ہے اسی طرح سے ہے جیسا ہمنے اور مقام پر لکھا ہے کہ یا تو کسی خارجی سبب سے پیدا ہوتا ہے مثلاً چوٹ لگنے سے خواہ ٹکر کا صدمہ پہونچنے سے خواہ جراحت اور زخم کی وجہ سے اور ازین قبیل دیگر امور خارجی سبب اس ورم کے ہوتے ہین ۔ یا کسی اندرونی سبب سے اور وہ ریزش کرتا مادہ دموی کا ہے کسی عضو سے نہ خارجی سبب سے جو ورم دموی عارض ہو اسوقت خیال کیا جاے کہ اگر بدن مین خون کا امتلا نہین ہے اسوقت علاج ورم کا ایسی چیزون سے کیا جاے جو مرخی اور ڈھیلا کرنے والی ہین ۔ اور وہ تدبیر یہ ہے کہ ورم کو روغن گل مین ڈبو دین نیم گرم روغن اور نیم گرم پانی مین ۔ اور ضماد ورم پر آرد جو اور بستیھی اور سویہ اور خطمی کا کرین اور بندش اُسکی معتدل رہے تاکہ ورم کی تحلیل ہو جاے ۔ پھر اگر ورم کا مادہ فراہم ہو جاے اور خون یا پیپ اسمین یکجا ہو کر پکنے کی صورت پیدا ہو اب استعمال چاک کرنے کا اور پچھنے لگانے کا بلاتوقف کر دین اور مادہ کی ریزش کا بطرف ورم کے کچھ خوف نکرین ۔ ہان اگر بدن مین امتلا ہے اسوقت استفراغ بدن کا اُسی خلط سے کرین جسکا امتلا معلوم ہو اور جو خلط خراب بدن مین ہو اُسکے اخراج کو تقدم کرکے پھر ورم کے چاک کرنے کی تدبیر کرین اور جس ورم کی پیدایش مادہ کی ریزش سے ہوئی ہے جو اندرونی سبب ہے اُسکے علاج مین پہلے استفراغ بدن کا اُس رگ سے کرین جو موافق جانب ورم کے ہے میری مراد موافق سے یہ ہے کہ اگر ورم اوپر والے حصہ مین بدن کے ہے جیسے گردن ہے اسوقت فصد ہفت اندام کی اُس ہاتھ سے کرین جسطرف ورم پیدا ہوا ہے اور اگر ورم جیسے گردن سے نیچے ہے پس فصد باسلیق کی اسی ہاتھ سے کرین جسطرف ورم ہے داہنے خواہ بائین ہے اور خون بقدر حاجت لیا جاے جس مقدار کو طبیب سبب ہونے ورم کا سمجھے مراد یہ ہے کہ جسقدر زیادتی خون کی طبیب کی راے مین مورث ورم معلوم ہو اور جسقدر مناسب بنظر سن مریض کے اور مزاج اور عادت مریض کے ہو اور وقت موجود اوقات سالانہ کا جیسا مقتضی ہو ۔ اور بعد فصد کے عضو متورم پر پہلے تو جب تک مادہ کا زمانہ ریزش ہے مراد یہ ہے کہ ابھی ریزش مادہ کی بند نہین ہوئی ہے برابر آرہا ہے بطرف عضو کے ایسی چیزین بطور ضماد کے لگائین جو تبرید کرنے والی ہین اور قبض پیدا کرتی ہین یعنی سمیٹ ورم کی کرین تاکہ عضو کا تنقیہ ہو جاے اور مادہ کو اپنی طرف کرنے سے رکین اور جسقدر آچکا ہے اُسکو ہٹا دین بوجہ تبرید اور قبض کے جیسے دونون طرح کے صندل اور فوفل اور گل ارمنی اور شیاف مامیثا اور اقاقیا اور گل سرخ ہمراہ آب کاسنی اور لال ساگ کے پانی کے خواہ کاہو کا پانی اور تراشہ کدو کا پانی اور کاسنی اور اسپغول کا لعاب انھین مین سے کسی پانی مین نکالا ہوا ۔ اور اگر مسور کو چھلکے اتار کر جوش دین اور انھین پانیون مین سے کسی پانی مین پیس کر ورم پر ضماد کرین نفع ہوگا ۔ یہ صفت ایک دوا کی ہے جو ایسے ورم کو نفع کرتی ہے صندل سپید اور سرخ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ شیاف مامیثا سات ماشہ طین قیمولیا جسکی ٹھکریان بنتی ہین اور فوفل ہر ایک ساڑھے پانچ ماشہ سبکو باریک پیسین اور ریشمی کپڑے سے چھانین اور آب کاسنی خواہ لال ساگ کے پانی مین یا خرفہ کے پانی مین یا کاہو کے پانی مین گوندھین اور استعمال کرین جب ورم کو چار روز خواہ تین روز گذر جائین یہ تدبیر کرتے ہوے اور تبرید ہو چکی ہو اب مناسب ہے کہ مانع ورم کی دواؤن کے ہمراہ محلل چیزین بھی داخل کیجائین جیسے آرد جو اور گیہون اور اسکو آب کاسنی سبز خواہ آب مکوے سبز خواہ آب کشنیز تازہ اور اسی قسم کے پانی سے گھول کر استعمال کرنا چاہیے اور تحلیل کی تدبیر تھوڑی تھوڑی بڑھائی جاے تاانیکہ ورم اپنے منتہی کو پہونچے اور بڑھنا اور زیادہ ہونیکا زمانہ گذر جاے اور ریزش مادہ کی بند ہو جاے

اب اسوقت مناسب ہی کہ ادویہ مانعہ ورم اور محللہ دونون کا وزن برابر کردیا جاے اور قوت بھی دونون کی برابر رہے جیسے برو یعنی سرد کرنا اور مرس یعنی
ملنا مکو کے پانی مین خواہ آب کاکنج یا سویہ کے پانی مین خواہ اسی طرح کے اور پانی جو محلل ہین اور نظر کرنی چاہیے اگر ورم مین ابتدا سے درد ہوتا ہو
پس کوئی چیز قوی تبرید کرنے والی ندینی چاہیے مگر ایسے ورم مین وہ چیزین استعمال کرنی چاہیین جنمین قبض یعنی سمیٹنے اور ارخا یعنی ڈھیلی کرنے کی
قوت ہو جیسے قیروطی جو موم اور روغن گل سے ہمراہ شراب شیرین کے بنائی جاے اور اسمین اونی کپڑا میلاڈ لو کر ورم پر چپکا دین۔ پھر اگر فصل گرمیون
کی ہی قیروطی کو سرد کرکے اور اگر جاڑے کی فصل ہو تو گرم قیروطی لگانی چاہیے اور اوپر سے اسکے کپڑا کتان کا سرکہ شراب مین پانی ملاکر بھگو یا ہوا رکھدین۔
بیمار کو میٹھی اور تیز میٹھی چیزون سے پرہیز کرائین اور خلاصہ یہ ہی کہ ہر ایک غذا سے گرم سے او رفقط شلہ کے اقسام جو کدو اور مونگ اور پالک
اور تھوہ اور سرکہ اور زیت اور مغز تخم خیارین سے بنائے گئے ہون اکتفا کرین۔ اور اگر حرارت قوی ہو اور تپ آگئی ہو پھر تو اسکو آب جو یا آب انار
یا سکنجبین اور تخم خرفہ وغیرہ دیا جاے۔ جب ورم زمانہ انحطاط کو پہونچ جلے اب مناسب نہین کہ سرد چیزین لگائے خواہ کھلانے کے طور سے مستعمل ہون
اور نہ کسی سبب سے انکا استعمال جائز ہی اسلیے کہ ایسے وقت سرد چیزون کا استعمال مادہ کو بستہ کردیتا ہی اور ورم کو سخت کرتا ہی کہ انجام اسکا جسا اور
صلابت کی طرف ہوتا ہی اور اسوقت اسکا زائل ہونا دشوار ہوجاتا ہی۔ مگر ایسے وقت مناسب ہی کہ عضو متورم پر ایسی چیزون کے لیپ لگائے جائین
جو محلل ہون جیسے بابونہ اور اکلیل الملک اور خطمی اور سویا اور پرسیاوشان اور صبر وغیرہ کہ ان سکو السی کے لعاب مین خواہ آب کرنب مین گھولکر
ضماد کرنا چاہیے۔ اور اگر ان دواؤن مین تھوڑی سی زعفران داخل کردیجاے زیادہ تر نافع ہوگی لیکن جب ورم مین پیپ پڑ جاے اور مدہ
جمع ہوتا ہو اب مناسب ہی کہ ایسی چیزون کا ضماد کرین جو منضج ہین یعنی مادہ کو پکانے والی ہو جیسے تخم کنوچہ اور السی انکو پانی اور روغن بنفشہ مین
گھیپ کر لگانا چاہیے۔ پھر اگر زمانہ گرمیون کا ہی اور حرارت غریزی بدن مین زیادہ ہی اور جس خلط سے ورم پیدا ہوا ہی زیادہ خراب نہین ہی
اب دوا ایسی استعمال کرنی چاہیے جو حرارت غریزی کو اندر بند کردے اور اندر پلٹ کردہی حرارت مادہ ورم پر اثر کرے اور اسکو پکا دے جیسے
اسبغول اور آرد گندم لیکن اگر حرارت غریزی ضعیف ہو اور خلط ورم کی پیدا کرنے والی خراب ہی اسوقت خوف کرنا چاہیے ایسی دواؤن کے استعمال سے
اسلیے کہ انسے مادہ مین عفونت پیدا ہوگی۔ اور منضج ادویہ کا استعمال کرنا چاہیے جنمین تحلیل کی بھی قوت ہو جیسے خمیری روٹی ہمراہ آرد جو کے
جو پانی اور روغن بنفشہ مین پکایا گیا ہو خواہ زیت غسیل مین یا روغن خروع مین۔ اور ورم پر نطول ایسے پانی کا کرین جسمین خطمی کی جڑ تھوڑا سا زیت
غسیل ملاکر جوش دیا ہو یا کہ انجیر سپید پر گوشت اور شیرین لیکر اسکو پکائین اور شیرہ اسکا لیکر السی کو اسمین گوندھین اور میتھی کو خواہ آٹا کے
طور سے روٹی خشکار کو پیسکر روغن کنجد مین اسکو گوندھین اور اس روغن مین انجیر کو بھگو دیا ہو اور جھیر کا ٹھی بھی شریک کرین یا خمیر الکھٹا اور انجیر
جوش دیا ہوا اور تخم کنوچہ اسکو گوندھکر پکائین۔ اور مقام پر پھوڑے کے اسے لگا رہنے دین کہ اس سے ورم پک کر پھوڑا ہوجایگا۔ اور اگر
عصارہ انجیر کا جو اچھی طرح سے جوش دیکر پکایا ہو لیکر السی اور میتھی ہر واحد ایک جز زیر شوشان نصف جزو اور زوفا ربع جز خوب کوٹ کر
باریک جب ہوجاے سب یکجا کرکے ورم پر اسکو ضماد کرین ورم کو پکا دیگا اور مادہ کو ورم کے جمع کریگا بہت جلد۔ پیاز نرگس کو باریک
کوٹ کر جب اسمین تھوڑی سی السی ملاکر اور بیخ سوسن آسمانگونی بھی کوٹکر داخل کرین ورم مین نضج پیدا کرتی ہی اور مادہ ورم کو جمع کرتی ہی۔ مین نے بچشم خود دیکھا ہی
کہ ایک شخص نے خراج یعنی پھوڑے پر چھوارے کو گھی مین پکا کر ضماد کیا پس بخوبی ورم اسکا پختہ ہوگیا۔ ایضاً انجیر مطبوخ روغن زرد مین نضج پیدا کرتا ہی۔ خواہ تخم
بیدانجیر اور تخم کنوچہ دونون کو باریک کوٹ اور پانی سے گوندھکر ورم پر لگا دیے جائین پھر اگر نضج مین دشواری معلوم ہو اور پھوڑا بنا اسکا بھی دشوار نظر آے
پس چقندر کو بطور مہیری کے روغن کنجد مین پکا کر گرما گرم لگاوین اور جب سرد ہوجاے بدل دیا کرین کہ یہ مہیری بڑے بڑے سخت پھوڑے اور دنبلون کو پکا دیتی ہی

تنبیہ در مرہم بانزیر

پیاز پانی مین پکائی ہوئی جب اچھی طرح سے پیسی جاے اور تھوڑے سے زیت مین جوش دیجائے اور پھر اُسکو ورم پر بطور مرہم کے لگائین گرما گرم یہ بھی نضج مادہ مین
پیدا کرتی ہے اور مادہ کو فراہم کرتی ہے۔ پھر جب ورم پھول جائے اور مادہ جمع ہو جاے اور نہ پھوٹے۔ اب چاہیے کہ اُسکو چاک کرین اور اسی طریقے سے تدبیر
جملہ اورام کی کرنی چاہیے جو مواد پر شامل ہوتے ہین اور یہ وہ تدبیر ہے جسکا نتیجہ مادہ کا پختہ کر دینا اور اُسمین پیپ ڈالنے اور پھر اسکے بعد اسکو چاک کرنا
اگر دواؤن سے ورم شگافتہ نہو مناسب ہے۔ یہ بھی جاننا ہے کہ ورم گرم دموی جب بعض اعضا مین پیدا ہوتا ہے اور مقدار مین بڑا ہوا اسقدر رگون مین تنگی پیدا کرے
اور اُنھین متحرک رگون کو انبساط اور انقباض سے منع کرے کہ ترویح اور ہوا دہی عضو کی حرارت غریزیہ کی نکر سکین اب حرارت عضو کی بجھکر فرد ہو جائیگی
اور کبھی تو یہ حرارت اسقدر فرد ہو جاتی ہے کہ عضو متورم کی موت واقع ہوتی ہے اور خرابی جوہر عضو مین آجاتی ہے تا اینکہ عضو کے گرد کا جو گوشت ہے بدبو ہو جاتا ہے
اور جلد بھی سڑ جاتی ہے اور اسی ورم کو خبثیہ کہتے ہین اسکا علاج سواے کاٹ ڈالنے کے اور کچھ نہین ہے تاکہ فساد اور سڑاند آگے دور کر اور مقامات مین
سرایت نکرے جو متصل کے اعضا ہین اور جب تک حرارت غریزی فرو نہوگی یعنی ورم کی تنگی وغیرہ جنبندہ رگون پر زیادہ نہوگی بالکل عضو فاسد نہوگا
اور اسی ورم کو غانغرانا کہتے ہین اسکا علاج اس خون کے خارج کر دینے سے ہوتا ہے پھر سے پچھنے گہرے لگا کر اور اسکے بعد وہ دوائین جو عضو پر
رکھنے کی ہین استعمال کیجاتی ہین جو عفونت کو منع کرتی ہین اُن دواؤن کو ہم بروقت بیان علاج قروح کے لکھینگے

اٹھائیسوان باب ورم حمرہ کے علاج مین

حمرہ جس ورم کا نام ہے اور سرخ بادہ بھی اسی کو کہتے ہین کبھی بدون آماس کے ہوتا ہے ایسے حمرہ کی پیدایش زرد صفرا رقیق کے خلط صفراؤن سے
ملکر ہوتی ہے۔ اگر حمرہ بدون ورم کے ہو مناسب ہے کہ بدن کا استفراغ ایسی دواؤن سے کرین جو مسہل صفرا کی ہین جیسے ہلیلہ زرد اور تمر ہندی
اور آلوے بخارا اور رازین قبیل اور ادویہ۔ اور لیپ کی دوا ایسی ہو جو تبرید پیدا کرے اور حرارت کو بجھا دے جیسے تراشہ کدو اور لال ساگ اور
خرفہ کا ساگ اور عصارہ کاہو اور آب بار تنگ سبز وغیرہ ایسی ہی ادویہ باردہ جنکو ہمنے فلغمونی ورم کے علاج مین لکھدیا ہے۔ اور اگر حمرہ ہمراہ ورم
کے ہو بہت جلد فصد کر دینی چاہیے اگر کوئی مانع فصد سے نہو جیسے سن شیخوخت خواہ لڑکپن اور مزاج بارد اور اسی قسم کے موانع۔ اور فصد سے خون
بقدر حاجت لیا جاے اور اسہال کی تدبیر مطبوخ فواکہ سے کیجاے۔ اور مقام ورم پر ابتدا مین وہ طلا کی دوائین لگائی جائین جنکو ہمنے باب ورم دموی
یعنی فلغمونی مین لکھدیا ہے ابتدا اور تبرید اور منتہی تینون اوقات کے ادویہ اُسی طرح اسمین بھی نکالنی چاہیین اور اسی طریقہ سے علاج ورم مرکب
کا بھی کرنا چاہیے جو حمرہ اور فلغمونی سے مرکب ہو کر عارض ہوتا ہے اُسکا علاج ایسی مرکب دواؤن سے کرنا چاہیے جو دونون ورم کو مفید ہون
اور جزو غالب اس دواے مرکب مین وہی رہے جس ورم کا مادہ غالب ہو مرکب ورم مین اور قوی تر دونون مین سے جو ورم ہے اُسی کی رعایت زیادہ کرنی چاہیے

انتیسوان باب علاج مین ورم نملہ کے

یہ ورم نملہ جسمین جلن ہوتی ہے اور چیونٹیان سے رینگتی ہوئی محسوس ہوتی ہین چونکہ اسکی پیدایش مرہ صفرا سے ہے لہذا اُسکے علاج مین احتیاج
دواے مسہل صفرا کے پینے کی ہے مثلاً مطبوخ نملہ کو سقمونیا اور آب لیاب مع املتاس کے قوی کرین خواہ آب ہلیلہ اور تمر ہندی سے اُسکو قوی کرین
اور سرد خشک دواؤن کو اس ورم پر طلا کرین۔ اور اگرچہ بنظر مادہ صفرا کے واجب یہ تھا کہ صفراوی ورم کا علاج سرد تر ادویہ سے کرتے مگر چونکہ
نملہ مین قروح اور زخم بھی ہوتے ہین اور قروح محتاج خشکی پیدا کرنے کے ہین بسبب رطوبت موجودہ ظاہری کے لہذا ہمنے مقابلہ سبب اصلی یعنی مادہ
ورم کا چھوڑ کر عرض موجود یعنی رطوبت کا مقابلہ مقدم کیا ہے مترجم یہ بھی ایک مقام سند اس بات کی ہے کہ علاج بالضد سے مراد فقط ضد سبب
مرض نہین ہے بلکہ جس چیز کی ایذا دہی زیادہ ہو اُسی کی ضد سے پہلے تدبیر کرنی چاہیے علاج بالمثل کبھی لازم آتی بنظر اصل سبب کے تسکین پس

واجب ہی کہ رطوبت قروح غلہ کی سوکھانے کی راہ سے ایسی دوائین طلا کیجائین جو خشکی پیدا کرنے والی ہون مگر جو دوائین غلہ کے قروح پر ظاہر جلد ہین طلا کیجاتی ہین اُنمین تجفیف کی قوت کم ہوتی ہی اور بدون لذع کے خشکی پیدا کرتی ہین جیسے شیاف ماپیٹا اور اقاقیا اور رسوت جسکو آب کاسنی اور لال ساگ کے پانی مین گھسیا ہو اور اُسی پانی مین گھسیب کر طلا کرین اور مسور کو جوش دیکر گلاب مین ضماد کرین۔ یا گل ارمنی یا گل قبرسی اور طین قیمولیا سپید مٹی ہر واحد ایک جزو اقاقیا نصف جزو سبکو خرفہ کے تیلی تیلی شاخون کے پانی مین تر کرکے خواہ ہری مکو کے پانی مین خواہ ہری بارتنگ کے پانی مین تر کرکے طلا کرین۔ دوسری قسم غلہ کی جو غلہ متاکلہ کہلاتی ہی جسمین سڑی ہوئی بو آتی ہی اُسکے علاج مین لازم ہی کہ طلا کی ادویہ مین تجفیف قوی ہو جیسے قیمولیا وہی سپید مٹی سرکہ مین اور گلاب مین بھگوکر خواہ جو کو جلا کر طلا کرین پھر یہ ادویہ اُس حد پر نفع کرنے کے نہ پہونچے جسکی حاجت ہی اور مرض دیر تک ٹھہر جاے۔ اب وہ قرص بطور طلا کے لگانا چاہیے جو بنام اندرون مشہور ہی نسخہ اسکا یہ ہی مازوے سبز اور کندر ہر واحد دو تولہ چار ماشہ فلقدیس یعنی پھٹکری ساڑھے تین ماشہ سپید پھٹکری اور مرمکی صاف شدہ ہر واحد چودہ ماشہ زراوند ساڑھے چار تولہ سبکو کوٹکر شراب مین گوندھکر قرص طیار کرین اور سوکھالین اور جب حاجت اسکے استعمال کی ہو بار یک پیس کر ریشمی کپڑے سے چھانکر گلاب مین گھولکر جب غسل جرک حمام کے گیلا اور چپکتا ہوا ہو طلا کرین۔ یہ نسخہ ایک مرہم کا ہی نافع ہی غلہ متاکلہ کو اور جملہ قروح کو جو محتاج تجفیف کے ہون۔ مازوے سبز اور آس خشک ہموزن نرم کوٹکر روغن گل اُسپر ڈالین جسمین موم کو پگھلا کر ڈالا جاے بقدر ثلث وزن روغن گل کے اور مرہم بنا کر طلا کیا جاے مقام خاص پر۔ اور اگر ایک جزو برگ سوسن کو زیادہ کردین نافع ہوگا۔ دوسرا نسخہ مرداسنگ اور عروق صباغین جسکو ہلدی کہتے ہین ہر واحد ایک جزو مازو اور گلنار اور زراوند اور سنبل ہر واحد نصف جزو سبکو باریک کوٹکر موم کو روغن گل مین پگھلا کر مرہم درست کرین اور غلہ پر اسکو طلا کرین نفع کریگا بحکم خداے تعالے

تیسوان باب علاج ورم رخو جسکو روز یماسا کہتے ہین

ہمنے اور مقام پر بیان کردیا ہی کہ ورم رخو یعنی ڈھیلا ورم یا تو ریح بخاری سے پیدا ہوتا ہی جو کسی عضو مین بھر جاتی ہی جیسے اُن لوگون کے بدن مین بھرتی ہی جنکے مزاج مین فساد آگیا ہی اور سل کے بیمارون کے بدن مین اور اسکا علاج تو آسان ہی اور زائل ہونا ایسے ورم کا جلد ہوجاتا ہی اگر اسکو نمک اور سرکہ سے ملا کرین روغن گل ملا کر اور زوال اس ورم کا ہمراہ زوال اُسی مرض کے ہوتا ہی جس مرض کے تابع یہ ورم ہی۔ یا یہ ورم مادہ بلغمی سے پیدا ہوتا ہی جو مادہ بعض اعضا پر ریزش کرتا ہی اور اسکا علاج خلط بلغمی کے اخراج سے ہوتا ہی کہ اسکو ادویہ مسہلہ کے ذریعہ سے خارج کردین جیسے تربد اور شحم حنظل اور شیرہ مغز تخم قرطم اور حب ایارج وغیرہ جو ادویہ مفرد خواہ مرکب مسہلات بلغم کے ہین انکے استعمال سے اور پرہیز کرنے سے بیمار کے ایسی غذاؤن سے جو بلغم پیدا کرتی ہین جیسے مچھلی اور دودھ اور اسی قبیل۔ اور ضماد عضو متورم پر ایسی دواؤن سے کیا جاے جنکی خاصیت یہ ہی کہ درشتی اور استواری بھی کرین اور تحلیل مادہ کی بھی اُنمین خاصیت ہو جیسے سرکہ اور پانی ملی ہوئی تھوڑی سی نطرون جو سرخ لونا ولایتی ہی اور ابر مردہ کا ٹکڑا نیا اُسمین ڈبو کر ورم پر رکھین کہ اسمین تحلیل کی قوت بھی ہی اور اگر ابر مردہ کا نیا ٹکڑا نہ ملے پس اونی کپڑا میلا چکنا ہوا اُسکی جگہ استعمال کیا جاے۔ یہ بھی دیکھ لین کہ اگر بدن اُس مریض کا جسکو ورم رخو عارض ہوا ہی براہ خلقت کے نرم ہو تب تو پانی سرکہ سے زیادہ رہے اور نطرون تھوڑی سی ہو اور اگر بدن اُسکا براہ خلقت کے سخت ہی اب سرکہ زیادہ اور نطرون کی مقدار کثیر تجویز کرنی چاہیے تاکہ بدن اپنی طبعی حالت پر واپس آئے بسبب زیادہ کرنے اشیاے مجففہ کے پھر اگر بدن کی سختی اور نرمی براہ اصل خلقت کے میانہ درجہ پر ہو اب سرکہ اور پانی دونون کی مقدار برابر ہو پھر اگر بدن سخت ہو اور یہ دوا کافی نہو چاہیے کہ اسمین تھوڑی سی پھٹکری اور تھوڑی سی خاکستر چوب انگور داخل کرین اگر اس سے برآمد کار ہوجاے فبہا ورنہ یہ ضماد استعمال کرین

نسخہ اسکا یہ ہے۔ ایلوہ اور افسنتین کو ہموزن کوٹکر چھانین اور ربانی اور سرکہ ملاکر عضو پر طلا کرین اور جب ان ضمادات کو استعمال کرین تو عضو متورم کو پٹی وغیرہ سے خوب مضبوط باندھین اگر ممکن ہو اور پٹی کی بندش نیچے سے شروع کیجاے اور اوپر کی طرف چڑھتی چلی آئے اور نیچے کی طرف نرم اور اوپر کی طرف سخت ہو تاکہ عضو کسی قدر اب مادہ کو قبول نکرے جو اسپر گرتا ہے۔ ایضاً یہ ضماد بھی لگانا چاہیے نمک اور ایلوہ برابر کوٹکر آس کے پانی مین گھول کر تھوڑا سا سرکہ داخل کرکے استعمال کرین اور خصوصاً جب ورم سخت ہو نفع کریگا انشاء اللہ تعالی

اکتیسوان باب علاج ورم صلب کا جسکو سقیروس کہتے ہین

ورم صلب کی نسبت تو ہمنے یہ لکھدیا ہے کہ اسکی پیدائش یا تو اس راہ سے ہوتی ہے کہ ورم گرم چونکہ پہلے تھا اور اسپر ادویہ باردہ اور قابضہ کا زیادہ استعمال رہا لہذا ورم سخت ہو گیا اور مادہ مین سختی پیدا ہو کر اور تحجر یعنی پتھرا گیا ہے اور یا اس وجہ سے یہ ورم پیدا ہوتا ہے کہ مادہ سوداوی کی ریزش کسی عضو پر ہوئی اور اسی وجہ سے یہ ورم عضو مذکور مین پیدا ہو گیا جو سقیروس کہلایا۔ ورم گرم سے عارض ہوا ہو اسکی دوا ایسی چیزون سے کرنی چاہیے جو گرمی پیدا کرنے والی اور نرمی بھی پیدا کرتے والی ہون اور یہ اشیا وہی ہین جنکی گرمی تیسرے درجہ مین ہو اور خشکی انکی درجہ اول کی ہو جیسا ہمنے مقالہ دوم مین اسی جلد دوم کے بیان کردیا ہے جسوقت ہمنے ادویہ ملینہ کا ذکر کیا ہے اور جن دواؤن مین یہ بات ہے وہ جیسے مخ ساق کاو ہمراہ موم اور روغن بنفشہ کے اور بارہ سنگھے کی چربی اور بیل کی چربی اور ریچھ کی چربی اسکو گوگل سمیت پگھلاکر استعمال کرین خواہ مرہم دیا خلیون کو لگائین۔ یا گوگل یہودی اور اشق ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ اور دونا مرداسنگ باریک پسا ہوا ساڑھے دس ماشہ مرغابی کی چربی پینتیس ماشہ مقل اور گوگل کو آب گرم مین گھلاکر سب دواؤن کو ملادین تاکہ مثل مرہم کے ہوجاے اور ورم صلب پر اسکو طلا کرین لیکن اگر ورم صلب مادہ سوداوی سے پیدا ہوا ہو جو کسی عضو پر گرا ہے اور اسی کی ریزش سے ورم آگیا ہے اسکا علاج یہ ہے کہ ادویہ مسہلہ جو خلط سودا کا تنقیہ کرتے ہین انکو ملاکر مسہل دیا جاے۔ جیسے طبیخ افتیمون (جو مرکب نسخہ ہے) اور ماء الجبن یعنی اُس پنیر کا پانی جو جستہ سے بنایا گیا ہو ہمراہ اس سفوف کے (نسخہ سفوف کا یہ ہے) ہلیلہ سیاہ جسکو ہلیلہ ہندی کہتے ہین ہر واحد دو تولہ چار رتی افتیمون افریطی اور بسفائج ہندی ہر ایک چودہ ماشہ نمک ہندی سوا پانچ ماشہ سب کو باریک پیسکر استعمال کرین بقدر ساڑھے دس ماشہ کے ہمراہ آب پنیر کے بقدر حاجت۔ یہ دوا نافع ہے۔ اور غلیظ غذا جن سے خلط سوداوی پیدا ہوتی ہے جیسے بھیڑ اور گاے کا گوشت اور مسور اور کرنب اور نمک سود وغیرہ جو اسی قسم کی غذائین ہین۔ اور ضماد ورم پر مرہم دیا خلیون کا لگائین یا یہ ضماد لگایا جاے جسکا نسخہ یہ ہے اشق اور گوگل اور بیروزہ سب اجزا ہموزن لیکر ہاون دستہ مین کوٹین تھوڑی سی بطکی چربی خواہ مرغی کی چربی اور روغن بان خواہ روغن سوسن ملاکر تاکہ مثل مرہم کے ہوجاے اور کپڑے کا پھاہا بناکر اسپر لگائین اور اسی پھاہے کو ورم پر رکھین۔ اور ایک دوا اسی ورم کی انجیر سپید شیرین ہے کہ اچھی طرح سے پانی مین جوش دین تاکہ خوب پختہ ہوجاے پھر اسپر میتھی کا آٹا اور السی پسی ہوئی اور تھوڑی سی خطمی سپید سب اجزا ہموزن ڈالین۔ سب کو ہاون دستہ سے خوب پیسین تھوڑا سا روغن سوسن ملاکر تاکہ سب برابر لپسکر یکذات ہوجائین اور اسکو ورم پر طلا کرین کہ یہ دوا تحلیل اور تلیین دونون کے واسطے نافع ہے۔ اور دوا اسی ورم کی شیر کی چربی اور ریچھ کی چربی اور بارہ سنگھے کی چربی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مقل اور جاوشیر ہر واحد سات ماشہ چربیون کو پگھلا کر روغن گل مین اور پھر یہ گوند کے اجزا پیسکر گرم پانی مین سب کو ملادین اور ورم پر اسکی مالش کرین۔ اور دوا ایسے ورم کی میعہ تر ہمراہ زیت کہنہ کے ورم پر ملنی چاہیے

بتیسوان باب سرطان کے علاج مین

سرطان ورم ایسا ہے جو مرہ سودا سے پیدا ہوتا ہے جیسا ہمنے اور مقام پر بیان کیا ہے اور جب یہ ورم مضبوط ہوجاتا ہے اور بڑا ہوجاتا ہے علاج اسکا

ناممکن ہوجاتا ہی اور شاید پھر زائل نہین ہوتا ہی اسمین سوہن سے کاٹ کر گرادینے کی بھی تدبیر کیجاتی ہی اگر کسی ایسے عضو مین ہو کہ اُسکا ناپدید کردینا اور بیخ وبن
سے اُسکو کاٹ ڈالنا ممکن ہو کہ اُسکا نشان باقی نرہے لیکن اگر ایسا ممکن نہو کہ جڑ سے اُسکو کاٹ سکین اور پھر غلطی سے کاٹین اور یونہا لگا دین
اسمین قرحہ پڑجائیگا اور باڑھین اسکی اُلٹ جائینگی اور دونون پہلو اُسکے الگ ہوجائینگے یعنی مثل پھوٹ کے کھل جائیگا اور باڑھین اُلٹ جائینگی
کہ اب اُسکا اندمال دشوار ہوگا اور اس خراب تدبیر مین خطرہ چند وجھون سے ہوگا۔ ایک تو یہ کہ اُسی عضو مین شرائین اور رگہاے جہندہ اور بڑی
بڑی ساکن رگین اگر ہین یہ آفت انکے ذریعہ سے اعضاے شریفہ یعنی قلب اور جگر تک پہونچیگی اسلیے کہ اگر شگافتہ مقام کو نہ باندھین خون اسقدر
جاری رہیگا کہ مریض کے مرجانے کا خوف ہوگا اور اگر باندھ دین ان رگون کے منھ کو خواہ ٹانکے لگا دین اب آفت اُن شریف اعضا کو پہونچی
جہان سے یہ رگین برآمد ہوئی ہین۔ ایضاً دوسری آفت یہ ہی کہ اصل کو اس عضو کے داغ دینا ممکن نہین ہی کہ زخم کی تدبیر کر دیجاے
اگر کوئی طبیب ابتداے حدوث ورم سرطان مین مریض تک پہونچے اُسکو مناسب ہی کہ پہلے فصد اُس رگ کی کرادے جو مناسب عضو متورم
بورم سرطان ہو اور اُسی جانب مین وہ عضو واقع ہو جدھر ورم مذکور پیدا ہوا ہی بشرطیکہ سن اور مزاج اور وقت موجود وغیرہ بھی اجازت فصد
کی دیتے ہون۔ پھر اگر یہ مرض کسی عورت کو ہو مناسب ہی کہ اُسکے خون حیض کا ادرار کیا جاے اور تمام بدن کا تنقیہ ایسی دواؤن سے کردین
جو مسہل خلط سودا ہین جیسے طبیخ افتیمون اور غاریقون وغیرہ سے اور اقتصار ان دواؤن پر ایک مرتبہ کے استعمال پر نکرین نہ دو مرتبہ پر
بلکہ برابر تنقیہ کرتے چلے جائین تا اینکہ بدن کی صفائی اور تنقیہ ہو جاے اور یہ خلط بالکل بدن سے خارج ہو جاے اسلیے کہ یہ خلط بہت
دشواری سے حرکت کرتی ہی بسبب اپنی برودت اور یبوست کے یہ ایک گولی کا نسخہ ہی جو کہ خلط سودا کے اخراج کے واسطے مناسب ہی اور
مرہ سودا کو بھی خارج کرتی ہی نسخہ بلیلہ سیاہ ہندی ساڑھے تین ماشہ افتیمون افریطی اور بسفایج اور اسطوخودوس ہر واحد سوا پانچ ماشہ ملح نفطی
یعنی کالا نمک ڈیرھ ماشہ سیاہ لنگی پونے دو ماشہ غاریقون ساڑھے تین ماشہ سب کو نرم نرم کوٹکر گوندھین اور گولیان طیار کرین مقدار شربت اسکی
ساڑھے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک ہی۔ جب بدن کا استفراغ اس خلط سے کرلیا جاے اب مریض کی تدبیر معتدل مائل برطوبت کرنی چاہیے
جو حدت سودا کی تسکین دینے والی ہو تاکہ خون بدن مین پیدا ہو عمدہ اور صالح خون ہو اور چاہیے کہ جہان مریض کا قیام رہے وہان کی
ہوا بھی معتدل ہو۔ اور غذا بھی اُسکو ایسی دیجاے جسکا کیموس محمود بنتا ہو جیسے مرغی کا گوشت اور چوزون کا گوشت اور بچہ بز کا گوشت
اور بچہ میش کا گوشت اور مچھلی چھوٹی جسکو رضراضی کہتے ہین ان کو اچھی طرح سے پکا کر چولائی کے ساگ اور کدو اور بتھوہ وغیرہ کے ہمراہ
کھلاتے رہین۔ ایضاً آب جو اور ماء الجبن ہمراہ اُس سفوف کے دیا جاے جسکو ہم اوپر لکھ چکے ہین کہ مسہل خلط سودا کا ہی یہ رکھنے کی
دوائین جو خاص موضع ورم پر بطور مرہم اور طلا کے مستعمل ہوتی ہین ابتداے ورم مین قبل استفراغ کے ایسی ادویہ مناسب ہین جو مادہ کی آمد کو
منع کرین اور جسقدر مادہ آچکا ہی اُسکو دفع کردین اور ہٹائین اور یہ قوت اُنمین درجہ اعتدال پر ہو جیسے مکو اور آب کاسنی سبز اور کاکنج وغیرہ
پھر جب خلط کا اخراج کر چکین اور بدن کا تنقیہ خلط سوداوی سے ہو کر صاف اور پاک ہو جاے خصوصاً اگر ماء الجبن سے ہمراہ افتیمون کے تنقیہ
کیا ہو یہ دوا جید ہی تنقیہ خلط سوداوی کے واسطے اب مناسب ہی کہ ادویہ محللہ جنکی تحلیل درجہ اعتدال پر ہو انکا استعمال کرین جیسے وہ دوا جو
توتیا سے بنائی جاتی ہی صفت اسکی یہ ہی توتیاے کرمانی کوٹی ہوئی اور ڈھلی ہوئی اور مردار سنگ اور سپیدہ قلعی ہر واحد ایک جزو باریک پیسین
اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور روغن گل ایک جزو اور موم چہارم حصہ روغن کا اُسی تیل مین پگھلا کر اُسپر دواؤن کو ڈالین اور مرہم بنا کر استعمال کرین
یا وہ دوا جو قلقطار یعنی پھٹکری سے بنی ہی اور منسوب بطرف جالینوس کے ہی اور ہم اسکا نسخہ اس کتاب کے دسوین مقالہ مین لکھینگے اور یہ مقالہ

آخر جلد دوم ہی ہماری اس کتاب کا اسی مقالہ مین ہم ادویہ مرکبہ کو بیان کرینگے ۔ اور اسی مقالۂ دہم کے باب مراہم مین اس نسخہ کا بیان ہوگا ۔ اور مرہم زنجفر یعنی شنگرف کا مرہم اور مرہم رسل بھی سرطان کو نفع کرتے ہین اور تمام اورام صلب سوداوی کو یہ دونون مرہم اسی طرح سے مفید ہین اور اسکی وجہ یہ ہی کہ جن دواؤن مین تحلیل کی قوت ضعیف ہی وہ قادر مرہ سودا کی تحلیل پر نہین ہین بوجہ غلیظ ہونے مادہ سوداوی کے اور جو ادویہ تحلیل قوی کی قوت رکھتے ہین وہ لطیف مادہ کی تحلیل کرتے ہین اور غلیظ مادہ رہ جاتا ہی مثل پتھر کے اور بعد ازانکہ رقیق کی تحلیل ہوگئی اب غلیظ باقیماندہ کی تحلیل ہو نہین سکتی ہی پھر جب سرطان کا ورم متقرح ہوجاے اور یہ پھوڑا پھوٹ جاے اب اس مرہم سے اسکا علاج کرنا چاہیے اصفت اسکی اسپیدہ قلعی اور توتیاے مغسول ہموزن لیکر روغن گل اور آب مکوے سبز یا آب خرفہ سبز یا آب کشنیز مین گرم کرکے استعمال کرین ۔ اور اگر اسی مرہم کو قبل ازانکہ ورم سرطان مین زخم پڑے لگائین اسکے تقرح کو منع بھی کردیگا ۔ دوسری دوا ایسے وقت کی یہ ہی کہ سیسہ کا ہاون دستہ لیکر اسمین گل ارمنی اور گل مختوم ڈالکر خوب کوٹین سرکہ اور پانی ملاکر خواہ دودھ کے ساتھ اسکو اچھی طرح سے پیسین تا انیکہ پیستے پیستے سیاہ ہوجاے اور سرطان شگافتہ پر اسکو لگادین ۔ اور اگر اسکے ہمراہ لال ساگ بھی پیس لین روغن گل ملاکر نفع کریگا مترجم کی مجربات قطعیہ مین مرہم اکسیر کا نسخہ ہی کہ جملہ اقسام کے پھوڑے اور زخم اور نیز سرطان سب اسکے استعمال سے بعون اللہ زائل ہوتے ہین ۔ دسوین مقالہ اسی کتاب کے باب مراہم مین انشاء اللہ درج ہوگا

تینتیسوان باب علاج مین خنازیر کے

خنازیر جسکو کنٹھ مالا کہتے ہین یہ ورم جیسا ہمنے بیان کیا ہی بلغم غلیظ سے اس نرم گوشت مین پیدا ہوتا ہی جو گردن مین ہی جبڑے کے مقام پر اور دونون ران کی جڑون مین ۔ اور علاج اسکا بعد تنقیہ بدن کے خلط بلغمی سے ان دواؤن سے جو مسہل اور سودا کی ہین کرنا چاہیے اور فصد کے ذریعہ سے اور پرہیز ایسی غذاؤن سے کرایا جاے جو بلغم اور سودا کو پیدا کرتی ہین جیسے غلیظ غذائین مثلاً گاے کا گوشت اور بڑے بکرون کا گوشت اور ہریسہ کے اقسام اور پنیر کہنہ اور انڈے کی ٹکیہ یا خاگینہ اور اسی قسم کی غلیظ غذائین اور نیز تقلیل غذا اور تلطیف غذا کی خواہ ریاضت اور استحمام یعنی حمام مین نہانا قبل غذا کے بھی سب تدابیر اسکے علاج کی ہین ۔ دواؤن مین مناسب یہ ہی کہ ابتدا مین ادویہ مفتحہ استعمال کیجائین جیسے مسامات وغیرہ کھل جاتے ہین کہ ایسی دواؤن کے استعمال سے اکثر تو خنازیر پختہ ہوکر پھوٹ جاتے ہین یا چاک کرنے سے جو کچھ اسمین ہوتا ہی نکالکر پھر ایسی دواؤن سے علاج کیا جاتا ہی جو سڑاتی ہین اور عفونت پیدا کرتی ہین جنکو ہم اور مقام پر بیان کرینگے ۔ مگر جب زمانہ زیادہ گذر جاے اب مناسب ہی کہ ادویہ ملینہ جو نرمی پیدا کرتی ہین لگائی جائین جیسے مرہم دیاخلیون کہ اس مرہم کو عجیب اثر ہی خنازیر کے علاج مین اور تمام اورام صلب سوداوی مین بھی اسکا فعل عجیب قسم کا ہوتا ہی ۔ یا انیکہ یہ ضماد لگایا جاے (صفت اسکی یہ ہی) آرد باقلا اور آرد جو اور سپید چربی اور مرغابی کی چربی ہر واحد تینتیس ماشہ اور بیخ سوسن آسمانگونی اور خطمی کی جڑ اور زفت رطب یعنی گیلی زفت ہر دوام ساڑھے سترہ ماشہ جو دوا بہ نرمی کٹ سکے اسکو کوٹکر ایسے لڑکے کے پیشاب مین اسکو گھولین جسکو ابھی خواب مین نہانے کی حاجت نہوئی ہو اور جو دوا اسمین سے گھلنے کے قابل ہی اسکو زیت انفاق کہنہ سے گھول کر دواؤن کو گوندھکر خنازیر پر ضماد کرین ۔ مرہم شنجرف اور مرہم رسل بھی خنازیر کو نافع ہی ۔ دوسری دوا خنازیر کی ۔ جو کا آٹا اور ترمس کو برابر وزن سے خوب پیسین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور لڑکے نرینہ کے پیشاب مین اور زفت رطب یعنی گیلی زفت مین گوندھکر ضماد کرین کہ یہ لیپ خنازیر کی تحلیل کرتا ہی اور انکو پکا دیتا ہی ۔ اگر خنازیر پختہ ہوجائین اور پھوٹ جائین اب انیز دواے حاد اور تیز کا استعمال کرین اور اسی تیز دوا کو ہر وقت لگا رہنے دین کہ یہی تدبیر اچھی ہی

جیسے فلدفیون اور بعد ایسی حاد دوا لگانے کے روغن زرد لگایا جاے تاکہ جسقدر مادہ فلدفیون کے لگانے سے ٹرپکا ہی ساقط ہو جاے خواہ وہ دوا جسکو ویک بردیک کہتے ہین لگاکر پھر روغن زرد لگائین اور متواتر ایسی ہی تدبیر کرتے رہین تاانیکہ تمام گرہ سمٹ جاے اور جبکہ صاف ہو جاے بعد اسکے مرہم زنگار کا پھاہا چپکا دین کہ زخم سندمل ہو جاے مترجم کے تجربہ مین بعضے فقرا ہند سے ایک بتی ایسی بہم پہونچی ہی کہ خنازیر کو ہر حال مین اُسکا ضماد زائل کر دیتا ہی نام اُس بتی کا میٹھی ہی اور بڑی قسم اُسکی جو ٹیکرون پر ہوتی ہی اُسمین بکار آمد ہی مین نے اسکی قوت کو یہانتک آزمایا ہی کہ ہاٹرا ایک مرض ہی جو تون کے دونون پستان کے نیچے سات سات ناصور جو پڑتے ہین وہ بھی اسکے لگانے سے زائل ہو گئے یہ بتی اعمال اکسیریہ مین بھی بہت بکار آمد ہی

چوتیسوان باب علاج مین تبوڑی اور تعقد کے

تبوڑی اور تعقد جسکو گانٹھ پڑجانا کہتے ہین کہ مفاصل اور جوڑون پر سخت سخت گرہین پڑجاتی ہین انکی پیدایش خلط بلغمی سے ہی جب ایسا ورم کوئی ظاہر اور نمایان ہو جاے پہلے تو مناسب ہی کہ بدن کا تنقیہ فضلہ بلغمی سے کرین جو غلیظ ہی تاکہ تبوڑی خواہ تعقد زیادہ بڑھ نجاے اور محلل ضماد اُسپر ہر وقت لگاتے رہین جیسے مرہم دیاخلیون کہ اُسکے لگانے سے اکثر تو یہی ہی کہ تحلیل اسکی ہو جاتی ہی اور قبل اسکے کہ تبوڑی پوری ہو زائل ہو جاے پھر اگر یہ دوا انفع کرجاے بہتر ہی ورنہ اسمین ایک علاج منجلہ اور علاج کے کرنا چاہیے یا تو کوئی دواے حاد جیسے فلدفیون اور ویک بردیک یا کہ اُسکو قطع کرڈالے اور اگر تبوڑی کی وہ قسم ہو جسکو انزیالجیہ کہتے ہین اُسمین ادویہ محللہ سے علاج بکار آمد نہین ہوتا ہی لیکن یہ قسم تبوڑی کی ایسی دواؤن کی طرف محتاج ہی جو سڑا دینے والی ہین یا انیکہ قطع کرنے سے زائل ہوتی ہی اور اگر لحمی قسم تبوڑی کی ہو اُسکے علاج مین نہ ادویہ محللہ اور نہ ایسی دوائین جو سڑا دیتی ہین بکار آمد ہوتی ہین اُسکی سوا قطع کرنے کے اور کوئی دوا نہین ہی بہت جلد اُسکو کاٹکر اپنی جگہہ سے گرا دینا چاہیے۔ اور ہم بیان کرینگے کہ اُسکے واسطے مناسب کون طریقہ ہی کاٹنے اور بیخ و بنیاد سے دور کرنے کا جب ہم علاج بالید یعنی جراحی کی دستکاری کے قواعد کو لکھینگے انشاء اللہ تعالے تعقد اور گرہین پڑنے کا مرض جو بدن مین پیدا ہو اُسکی ودام ہم ایسے خلطون سے کرنا چاہیے اور پرہیز ایسی غذاؤن سے کرایا جاے جن سے بلغم پیدا ہوتا ہی اور خلط سودا کی پیدا کرنے والی چیزون سے بھی پرہیز کرین اور بدن کا استفراغ انھین دونون خلطون سے کیا جاے پھر اگر مرہم دیاخلیون کا اثر ظاہر ہو جاے فبہا ورنہ اُسکا بقوت دبا مین انگوٹھے سے اور توڑ ڈالین جسطرح سے چھالا پھپھولا دباکر توڑتے ہین اور بعد توڑنے کے ایک ٹکڑا سرب کا خواہ اور کسی سخت جسد کا اُسپر رکھین اور خوب سخت بندش سے اُسکو باندھین کہ دور ہو جائیگی اور اچھی ہو گی بس ہم کو ورم کے علاج کا بیان اسی قدر مقصود تھا جو کر دیا اور یہ ہمارا کلام آخری ہی علاج مین اُن امراض کے جو ظاہر بدن مین ہوتے ہین اور اندر بدن کے بھی اور امراض عامہ بھی ہین مراد یہ ہی تخصیص کسی عضو سے نہین رکھتے۔ اب اسکے بعد ہم اُن امراض کا علاج بیان کرینگے جو خاص ظاہر جلد وغیرہ مین پیدا ہوتے ہین انشاء اللہ تعالے تمام ہوا تیرھوان مقالہ کتاب کامل الصناعہ طبیہ کا جو مشہور بنام ملکی ہی اور خدا کے واسطے حمد اور اُسی کا احسان ہی

چودھوان مقالہ کتاب کامل الصناعہ طبی کا جو بنام ملکی مشہور ہی اُن علل اور امراض کے بیان اور علاج مین جو سطح بدن مین عارض ہوتے ہین اور اس مقالہ مین تیرہ باب ہین

باب پہلا جدری اور حصبہ کے علاج مین

چیچک بڑی قسم جدری ہے اور حصبہ کھسرہ اچھلک کو کہتے ہین ہم اس مقالہ مین اور دیگر مقالات جنمین علل اور امراض کا علاج بیان کرتے ہین جو علاج
بیان کرینگے اُسی ترتیب اور انتظام سے بیان کرینگے جس ترتیب سے ہمنے باب دلائل مین امراض کا بیان جلد اول مین کیا ہے۔ اور اسکی تفصیل یہ ہے
کہ ہمنے پہلے تو وہان یعنے جلد اول مین کیا ہے جو سطح بدن کو عارض ہوتے ہین انمین سے وہی امراض لکھے ہین جو ایسے اسباب سے عارض ہوتے ہین

جنکی حرکت اندر بدن کے ہوتی ہی اور یہی وہ اسباب ہین جنکو اسباب متقادمہ کہتے ہین اور سب سے پہلا اُن امراض مین چیچک ہی اور کھسرا جو دوسری قسم چیچک کی ہی
اور ہم انھین دونون کے علاج کا بیان شروع کرنا چاہتے ہین ہم کہتے ہین کہ پہلے جبکہ علامات جدری اور حصبہ کے ظاہر ہون اول روز سے لیکر تین روز تک ضرور ہی
کہ مریض کی فصد رگ ہفت اندام کریجائے اور اسقدر خون لیا جائے کہ غشی پیدا ہو اگر قوت اور مزاج اور سن اور وقت حاضر اوقات سالانہ سے اسکے مناسب ہو۔
اور اگر مریض لڑکا ہو اُسکے دونون شانون کے بیچ مین پچھنے لگائے جائین اور پھر پچھنے سے بھی خون بقدر حاجت لیا جائے جیسے جثہ اور توت کا مریض ہو اور بعد
فصد وغیرہ کے آب جو مین عناب اور سپستان اور مسور مقشر ثلث وزن جو کے جوش دیکر اُسکو پلائین اور شربت خشخاش یا شربت عناب بھی اُسکو دین اگر کھانسی بھی
آتی ہو اور حلق مین اُسکے ایذا اور دکھ ہو۔ اور اگر کھانسی نہو آب انار میخوش دیا جائے اور اسکے بعد شربت خشخاش یا شربت عناب پلائین اور انگور الملیسی کے
دانہ جو سے غذا اُسکو شلہ جو کہ دال مسور اور آب انار میخوش اور روغن بادام شیرین سے طیار ہو کے دیا جائے۔ اور اگر کھانسی آتی ہو اسوقت شلہ پالک یا کہ
شلہ بتھوہ کا یا خبازی کا خواہ اسی قسم کی اور چیزون کا دیا جائے۔ اگر دانہ اُبھرنے مین دیر ہو کوئی تدبیر ایسی کرنی چاہیے کہ جلدی دانہ نکل آئین اور
چیچک کا مادہ ظاہر جلد کی طرف آجائے ایسا نہو کہ مریض کو خفقان اور موت عارض ہو جائے اور دانون کے نکل آنے کی یہ دوا ہی (صفت اُسکی) تخم رازیانہ
سات ماشہ لاکہ صاف کی ہوئی پونے دو ماشہ مسور مقشر ساڑھے سترہ ماشہ کتیرا ساڑھے دس ماشہ سترہ تولہ پانی مین جوش دین جب ساڑھے چار تولہ کے قریب رہ جائے
اُسکو چھان کر طباشیر بوزن ڈیڑھ ماشہ چھڑک کر پلا دین مگر اسکو سرد کرکے پلانا چاہیے اور اگر اسپر کسیقدر آب انار ڈال دین اور پلائین زیادہ تر نافع ہوگا۔
(دوسرا نسخہ) چیچک کے نکل آنے کے واسطے مسور مقشر ساڑھے بائیس ماشہ کتیرا اسی قدر اور رازیانہ دو مثقال یعنی نو ماشہ لاکہ ساڑھے تیرہ ماشہ انجیر کے
پانچ دانہ سوا باون تولہ پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب سترہ تولہ کے پانی باقی رہ جائے اور چھان کر تھوڑی سی زعفران اُسمین گھول کر پلا دین نافع ہی انشاء
اللہ تعالی۔ اگر سینہ مین کسیقدر خشونت ہو السی یا بہدانہ کا لعاب خواہ لعاب اسپغول ہمراہ کسیقدر روغن بادام شیرین کے پلایا جائے اور میٹھی اور گرم چیزون سے
اُسکو پرہیز کرائین اور لطیف غذا کی ویسی ہی کرین جیسی کہ تپ کے بیمارون کی ہوتی ہی جب یہ مرض اپنے منتہی کے زمانہ کو پہونچے اسوقت بیمار کے جھاؤ کو خواہ بید مشک یا انگور کی ٹہنیان
انگور کی سُلگانی چاہیین اگر جاڑون کی فصل ہو۔ اور گرمی کے دن ہون صندل اور آس دھونی اُسکو دیجائے اور اُسکے فرش خواب پر گلاب کے پھول بچھے ہون جنکے چھڑکے جائین
اور جب قبض طبیعت مین ہو آب جو مین تھوڑی سی ترنجبین ڈال دیجائے اگر طبیعت نرم نہو اُسکو تھوڑا سا املتاس اور ترنجبین پلا دین خواہ لعوق اُنکے بنا کر
اُسکو چٹا دین۔ اور اگر طبیعت از خود نرم ہو اور دست آتے ہون آب جو مین حب الآس جوش دیکر تھوڑا سا گوند اور طین ارمنی یا طین قبرسی اور یہی بہتر ہی اُسکو
دینی چاہیے۔ اور قرص طباشیر جو حابس ہی ہمراہ رب آس یا رب بہی آب سرد خواہ بہی کے پانی یا امرود کے پانی مین نچوڑ کر دین۔ اور اُسکو کھانسی بھی آتی ہو
بس ہمراہ رب آس کے دیا جائے اور غذا اُسکو مسور مقشر بریان میخوش انار کے پانی مین جوش دی ہوئی خواہ شلہ جو بڑے لیموں کے پتے اور مسور سے جوش
کرکے طیار کیا ہو اور پہلے جوش پانی کا گرا کر دوسرے پانی کو ڈال کر پھر جوش دیا ہو کھلانی چاہیے۔ خواہ باجرہ مین جو کے ستو کو جوش دیا ہو۔ اور سیب اور امرود اور بہی
اُسکو کھلانی چاہیے۔ اور ساتوین روز کے بعد اُسکی نرمی طبیعت سے ڈرنا چاہیے کہ یہ دست برے ہوتے ہین خصوصاً کھسرا کے آخر مین کہ اُسمین دست آنے سے خطرہ جان
ہوتا ہی۔ اور سبب اسکا یہ ہی کہ باقی مادہ اگر بطرف خارج کے نہ آیا اُسکی شان سے یہ ہی کہ اندر بدن کے ڈوب جاتا ہی پس آنتون مین لذع پیدا کرتا ہی اور ذرب یعنے
اسہال مفرط اور سحج یعنے آنتون مین خراش پیدا کرتا ہی (صفت قرص طباشیر کی جو حابس مین) گل سرخ پونے دو تولہ تخم حماض یعنی بڑے لیموں کے بیج چودہ ماشہ
ببول کا گوند اور طباشیر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زرشک اور حب الآس ہر واحد چودہ ماشہ گل قبرسی جو ولایت کی مٹی ہی ساڑھے تین ماشہ نشاستہ خالص بے میل
سات ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر لعاب اسپغول مین گوندھ کر قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہو اور کم سے کم ساڑھے
تین ماشہ کا اور شربت آس خواہ بہی کے شربت کے ہمراہ تناول کیا جائے۔ اور ہمیشہ ایسے بیمار کی ایسی ہی تدبیر سے علاج کرتے ہین تا اینکہ منتہی کا زمانہ پہونچے

اور اسوقت اسکے بدن پر قرص مندرون کو طلا کرین جسکا نسخہ یہ ہی پھٹکری سپید اور مرکی ہر واحد ڈیڑھ تولہ قاقلہ سات ساڑھے چار ماشہ کندر سوا دو تولہ سب کو باریک کوٹین اور شراب سے گوندھین اور قرص بنا کر سایہ مین خشک کرین (دوسرے طلا کا نسخہ) پھٹکری اور موم صاف ہر واحد ڈیڑھ تولہ زراوند ساڑھے چار تولہ نار خام تین تولہ سب کو نرم کوٹین اور شراب شیرین مین گوندھ کر قرص بنائین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین اس طرح سے کہ قرص کو کوٹ کر گلاب مین گھول کر جب مثل چرک حمام کے ہو جائے بدن پر طلا کرین پھر جب یہ دوا سوکھنے لگے باریک پسا ہوا نمک ہمراہ روغن کنجد کے دھوپ مین بیٹھ کر بدن پر طلا کرین اگر جاڑے ہون خواہ ربیع یا خریف کا زمانہ ہو اور بعد اسکے ایسے پانی سے نہائین جسمین آس کو جوش دیا ہو۔ اگر پپڑیان اترتی ہوئی معلوم ہون فبہا ورنہ دوبارہ اور سہ بارہ تین روز تک ملتے رہین۔ اور دانے اتر جائے اور پپڑیان دور ہو جائین اب اسپر طین کرست سپید تھوڑا سا نمک ملا کر طلا کرین اور پانچ گھنٹہ تک یونہین لگا رہنے دین پھر اسکو ایسے پانی سے دھوئین جسمین آس اور انجیر کو جوش دیا ہو پھر دو روز ٹھہر جائین یا تین دن پھر اسپر سپید چاول کا آٹا خواہ باجرہ کا آٹا اور تھوڑی سی زعفران کو لگائین اور ایک شبانہ روز لگا رہنے دین جب آٹھ پہر کے بعد صبح ہو ایسے پانی سے نہلائین جسمین آس اور انجیر کو جوش دیا ہو۔ مناسب ہی کہ چیچک کے بیمار کی آنکھ کا زیادہ خیال رہے ابتدائے مرض سے کہ اسمین چیچک کا دانہ کوئی نہ پڑنے پائے اور اسکی تدبیر یہ ہی کہ آب کشنیز سبز اور آب انار ترش ٹپکاتے رہین پھر اگر کوئی دانہ چیچک کا آنکھ مین برآمد ہوا اسپر سرمہ اصفہانی جو آب کشنیز سبز مین پرورده کیا گیا ہو گرانا چاہیے اور گلاب آنکھ مین ٹپکائین جسمین سماق کو بھگو دیا ہو قبل برآمد ہونے دانہ کے مناسب نہین ہی کہ چیچک کے بیمار کو چوزون کا گوشت کھلایا جائے جب تک کہ تپ مفارقت نہ کر جائے اور پپڑیان نہ اتر جائین اور گرمی بدن کی دور نہو جائے۔

باب دوسرا علاج مین نار فارسی کے

یہ مرض کبھی منفرد اور تنہا پیدا ہوتا ہی اور کبھی ہمراہ چیچک کے عارض ہوتا ہی اور دونون کا علاج ایک ہی سا ہی لیکن اتنا فرق ہی کہ چھالے اور پھپھولے جہان جہان نکلے ہون انھین سپیدہ اور مرداسنگ اور صندل سپید اور کافور پسا ہوا گلاب ملا کر لگانا چاہیے اور روئی کا پھاہا بھگو کر اسی مین انھین مقامات کو ان دواؤن کی رطوبت پلا دینی چاہیے وقتاً فوقتاً لیکن اگر یہ نار فارسی تنہا پیدا ہو مناسب ہی کہ بہت جلد مریض کی فصد کر دیجائے اور خون اسکے بدن کا بقدر حاجت لیا جائے اور جسقدر تحمل قوت کو ہو خواہ اور چیزین جنکی رعایت فصد مین کیجاتی ہی۔ بعد اسکے چھالون کو سوئی کی نوک سے چھید دین تاکہ ریم وغیرہ جو انمین ہی خارج ہو جائے پھر اسپر مرہم سپیدہ لگا دین کہ اسمین بھی برائے نام وخل ہو اور ان چھالون مین پانی جمع ہو جائے اس طرح سے اسکو خارج کر دین اور اسی مرہم کو لگاتے رہین اور بعد اسکے گل ارمنی سرکہ اور پانی مین بھگو کر یہ نفع کریگا انشاء اللہ تعالے۔

باب تیسرا جذام کے علاج مین

معلوم ہو کہ جذام ان امراض مین ہی جنکا زوال دشوار ہی اور جب یہ مرض مستحکم ہو جاتا ہی پھر اسکا جانا ممکن نہین ہی۔ اور علاج اسکا جب ہی ہوگا کہ اسکے اصلی حال کو معلوم کرین پھر ایسی تدبیر کرین کہ مرض اپنے حال موجودہ پر ٹھہرا رہے اور زیادہ بڑھنے نہ پائے۔ اور اسی طرح سے بہت سے امراض قوی جیسے استسقا اور برص وغیرہ کہ انکی بھی ایسی ہی کیفیت ہی خواہ اور ازین قبیل امراض جنکا مقابلہ طبیعت سے نہین ہو سکتا ہی لیکن اگر یہ امراض زمانہ ابتدا مین ہوتے ہین بتیسر زائل بھی ہو جاتے ہین مگر ابتدا مین بھی اسکا زوال بہت دیر مین اور بہت ہی دشواری سے ہوتا ہی جب ہمیشہ درپے انکے علاج کے رہین اور ہر ایک چیز کا پرہیز رکھین اور ہر طرح سے اپنے کو بچاتے رہین جب طبیب کو جذام کی ابتدا مین کسی مریض کا سامنا ہو اور ابھی اسکا چہرہ نہ بگڑا ہو اور پھولا نہو اور نہ چہرہ پر تشنج اور اینٹھن اگر سلوٹین پڑ گئی ہون اور دیگر اعضائے بدنی مین قرحہ پڑنے کی اور کٹ کٹ کر گرنے کی نوبت ابھی نہ آئی ہو پس جلد تر اسکی فصد کر دینی چاہیے دونون وداج یعنی گردن کی رگین جنکو شہ رگ کہتے ہین اور دونون رگین جو کان کے پیچھے ہین اور پیشانی کی رگ اور کبھی کبھی دونون ہاتھ کی ہفت اندام

ان سب کی فصد کرکے بہت سا خون لیا جائے کہ نوبت غشی کی پہونچے - پھر جب فصد کو چند روز گذر جائین مسہل اُس دوا سے دینا چاہیے جو اندراین کے مغز سے اور بوزیدان و
افتیمون کے ہمراہ اور غاریقون کو ایارج اور شحم حنظل سے قوی کرکے طیار ہوئی ہو - اور غذا اُنکو ایسی دیجائے جو تر طیب پیدا کرتی ہو جیسے گوشت حلوان و بزغالہ وغیرہ
اور مسہل کے بعد دس روز اُنکو رخصت دے کر اور شیر بادہ شتر اُنکو اور ماء الجبن ہمراہ سفوف مسہل سودا کے دیا جائے - غذا اُنکو رطوبت بڑھانے والی جیسے گوشت
بچہ بزغالہ اور بھیڑ کا بچہ شیر خوارہ اور بچہ خنزیر اور مرغی اور بط جو فربہ ہو بطور اسفیدباج روغن بادام سے بناکر اور اگلے دھڑ کے مقامات کا گوشت بچہ بزغالہ کا
جو فربہ ہو اُسکو بھی اسفیدباج کے طور سے بناکر اور چھوٹی مچھلی جسکو رضراضی کہتے ہین وہ بھی بطور اسفیدباج کے اور بھنا ہوا گوشت یا مچھلی روغن بادام مین
کھلائی جائے - فواکہ مین سے انجیر اور انگور اور حلوا جو شکر اور بادام اور روغن بادام اور پستہ سے بنا ہو اور حریرہ جو گیہون کے آٹے سے روغن بادام اور
قند سپید سے طیار ہوا ہو اور دودھ جو تازہ ابھی دوہا ہوا ہو اور گرمی اُسکی باقی ہو نہایت مناسب چیز اُنکے واسطے ہے - اور کلیان کرانی عورتون کے
دودھ سے روغن بادام ملا کر جب کہ آواز بیٹھ گئی ہو اور یہان تک دودھ کی کلیان کرانی چاہیین کہ جب مرض مین سکون شروع ہو یعنی آواز کسیقدر
کھلی ہوئی معلوم ہو اب دودھ کا استعمال بند کر دیا جائے - اور اگر زمانہ گرمیون کا ہو استعمال قے کرانے کا تیز چیٹ پٹی چیزون سے جیسے مولی اور جرجیر اور
نمک وغیرہ سے کیا جائے اور بعد قے کرنے کے شربت افسنتین اور شربت پودینہ کو بھی پلایا جائے - اور اسہال کی تدبیر اُن دواؤن سے کیجائے جنمین
خربق پڑتی ہے (یعنے سپید کٹکی) اور کٹکی اُس جذامی کو نہ دینی چاہیے جسکی بیماری مستحکم ہو چکی ہو اور جز بگڑ چکی ہو اسلیے کہ خربق ایسی دوا ہے جو رطوبات کو
اُسکے بدن کے دستون مین خارج کریگی اور خشکی پیدا کریگی - مناسب ہے کہ اُنکے رہنے کی جگہ ایسے مقامات مین ہو جو گرم تر ہوا رکھتے ہون اور سرد ہوا سے
اور خشک مقامات سے پرہیز کرین جیسے پہاڑ خشک اور میدان کفدشت بے گیاہ کے - اور غذا اُنکو دن بھر مین دو مرتبہ دیجائے - اور جتنی غذائین خلط سودا
پیدا کرتی ہین سب سے پرہیز کرین جیسے گاو گوشت کہ سن اُسکا پوری جوانی کا ہو چکا ہو اور عربی اونٹ جو گوشت کھانے کے واسطے ذبح کیا جاتا ہے اور
صحرائی جانور جو چھٹے چرتے پھرتے ہین اور نمک سود مچھلی یا گوشت اور مسور وغیرہ سوداوی خلط کے پیدا کرنے والی - ریاضت کا استعمال درجہ اعتدال پر کرین
قبل غذا کے اور بعد فراغ کے پیشاب پاخانہ سے اور مالش بدن کی درجہ اعتدال سے کرائین اور بدن مین ریچھ کی چربی اور لومڑی کی چربی تھوڑا سا
روغن بنفشہ اور روغن مغز تخم کدو ملا کر ملین اور بط کی چربی اور مرغی کی چربی بھی اچھی ہے - اور بعد اُسکے حمام مین یا گرم پانی سے نہائین اور پانی اُسکے
بدن پر وہ ڈالین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک کو جوش دیا ہو اور بعد اُسکے اُسکے بدن کی مالش بیسن اور باقلا کے آٹے سے کرین - یہ سب تدبیرین اول مرض کی ہین
اور تدبیر بھی اُسکی ہے کہ بدن اپنی حالت پر واپس آئیگا اور صحت ہو جائیگی اور یہ مرض دور ہو جائیگا - پھر جب یہ مرض مستحکم ہو جائے اب مناسب ہے کہ مریض کی
فصد کا التزام کیا جائے اور دونون شہر گین زمانہ ربیع مین اور خریف مین - اور خالی پچھنے معدہ کے منھ پر لگائین اور دونون کونون کے سرون پر
بیرون مین بھی پچھنے وہی لگائین بدون شرط کے یعنی بدون سوئی وغیرہ چبھونے کے جس سے خون نکلتا ہے اور وہ ضماد اُسکے بدن پر لگائین جو بنام
درونافس و برافون مشہور ہین (صفت) اُسکی یہ ہے حماما اور سنبل اور قردمانا اور دار فلفل اور تج اور کندر اور قسط مرکی اور عاقرقرحا اور مصطگی اور
مرکی اور مقل اور حب بلسان اور شق اور صبر اور میعہ اور سیالیوس اور زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور سعد اور اکلیل الملک اور قرنفل اور بیخ سوسن
آسمانگونی اور روغن بلسان ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی لادن سات ماشہ سوا نو ماشہ زعفران قریب سترہ ماشہ کے علک الانباط یعنی پستہ کے
درخت کا گوند اور موم ہر واحد پونے نو تولہ پگھلنے والی چیزون کو روغن ناردین مین پگھلا کر پھر باقیماندہ دواؤن کو پیس کر اُنپر ڈالین مگر پہلے اُن
دواؤن کو روغن بلسان مین چیر ملین اور ڈالنے کے بعد دواؤن کو خوب ہلائین تاکہ سب درست ہو کر مل جائین اور اسکے بعد دوا سے مسہل کو دونون
فصل مین دو مرتبہ استعمال کرین میری مراد دونون فصل سے ربیع اور خریف کی فصل ہے - ان بیمارون کو ماء الجبن بھی ہمراہ سفوف مسہل خلط سوداوی کے دیا جائے

نسخہ سفوف کا یہ ہے۔ ہلیلہ کابلی خستہ برآوردہ اور ہلیلہ سیاہ ہندی ہر واحد ڈیڑھ تولہ چار رتی غاریقون ساڑھے دس ماشہ بسفائج جسکو ہندی مین کھپکلے کہتے ہین اور افیتمون اقریطی جسکو اکاس بیل کہتے ہین اور اسطوخودوس جسکو ہندی مین دھارو کہتے ہین ہر واحد چودہ ماشہ ملح نفطی جسکو نمک سیاہ کہتے ہین اور حجر لاجورد ہر واحد سوا پانچ ماشہ غاریقون ہو یعنی سیاہ کتکی سوا پانچ ماشہ سب کو باریک پیسین اور سفوف طیار کرین مقدار شربت ساڑھے دس ماشہ ہمراہ بائیس تولہ آٹھ ماشہ ماء الجبن کے جو مغز تخم قرطم یعنی کرڈھ گری سے نکالا گیا ہو۔ ایضاً انکو اس دوا مین سے بھی دینا چاہیے صفت اسکی یہ ہے پرانا سرکہ چار تولہ اور دو ماشہ کے قریب لیکر قطران جو ایک سیاہ قسم کا گوند خواہ رال کی قسم سے ہے اور عصارہ آب کرنب ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ان سب کو اچھی طرح سے ملائین اور صبح شام اسمین سے پلائین۔ ایضاً روزانہ انکو پیاز عنصل سوا دو ماشہ ہمراہ شراب العسل کے جو شہد سے ایک قسم کا شربت بنایا جاتا ہے خواہ ہمراہ شہد کے پلائین مثل لعوق گاڑھا بنا کے۔ اور ہر ایک تیسرے روز انکو ہینگ پونے دو ماشہ مین کر شہد ملا کر دینی چاہیے اور پھر تین روز ہینگ گوگھی مین ملا کر دیجائے۔ اور ان سب دواؤن سے زیادہ تر نافع اقراص افاعی ہین یعنی جس قرص کے نسخہ مین سانپ داخل ہوتا ہے اگر اس قرص کو ساڑھے چار ماشہ ہمراہ پانچ تولہ دس ماشہ شراب ریحانی کے تناول کرین اور اقراص اسقیل جو قرابادین مین لکھا جائیگا۔ یہ قرص ساڑھے چار ماشہ ہمراہ عصارہ فوتنج رطب یعنی پودینہ کوہی تازہ کے عصارہ کے ہمراہ پلائین۔ اور ان سب سے بہتر یہ ہے کہ تریاق جسمین غاریقون بھی ہے جب اسکو ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک جوشاندہ کے ہمراہ پلائین جسمین افتیمون اور اسطوخودوس اور سیاہ کنگنی اور گاوزبان کو جوش دیا ہو۔ اگر تریاق کو جذامی کے بدن پر طلا کرین یہ بھی نفع کرتا ہے۔ اور اگر انکو گوشت سانپون کا کھلایا جائے اس طرح سے کہ سانپ کے سر اور دم کو کاٹ ڈالین چار چار انگل کاٹ ڈالین اور آلایش اندرونی کو خوب صاف کرین اور پوست انکے اتار ڈالین اور بطور اسفیدباج یعنی شوربے کے اسکو ہمراہ سویا اور گندنا اور نمک کے پکا کر بخوبی نفع کرتا ہے اور یہ نفع کچھ کم اور تھوڑا سا نہین ہوتا ہے۔ مناسب ہے کہ یہ سانپ ایسی جگہ سے شکار کیے جائین جہان کی مٹی اچھی ہو اور جو قسم سانپ کی بلوطی کہلاتی ہے اور معطشہ جسکے کاٹنے سے پیاس زیادہ بھڑکتی ہے اس سے احتراز کرنا چاہیے اور ان سانپون کے کھلانے سے جو دریاے شور کے اطراف سے پکڑے جاتے ہین اور جو سانپ کہ زمین شور سے پکڑے جائین انسے بھی احتراز کرین۔ اور چاہیے کہ زمانہ ربیع مین انکو پکڑین۔ پھر اگر وہ نمک جو سانپون کے گوشت سے بنایا جاتا ہے انکو کھلایا جائے وہ بھی نفع کرتا ہے۔ مناسب ہے کہ انکے بدن پر یہ دوا طلا کیجائے صفت اسکی یہ ہے۔ نطرون جو سرخ لونا ہے اور اشق جسکو کاندر کہتے ہین اور فربیون جو ایک گوند کی قسم ہے اور گندھک اور انجیر کے پتے ہر واحد ایک جز کو باریک پیسین اور سرکہ سے بھگو کر انکے بدن پر لگائین۔ دوسری دوا اسی قسم کی۔ ہرتال سرخ جسکو مینسل کہتے ہین چار تولہ ساڑھے چار ماشہ گندھک زرد بھی اسیقدر قسط یعنی کوٹ دو تولہ چار ماشہ چونہ پونے دو تولہ برگ صنوبر اور حب الغار خشک ہر واحد ساڑھے تین تولہ سب کو عصارہ برگ اخروٹ مین گوندھین یا ایسے پانی مین جسمین اخروٹ کے پتے جوش دیے ہون جب اسقدر گاڑھا ہو جائے جیسے حمام کا چرک ہوتا ہے تب اسکو مجذوم کے بدن پر طلا کرین پھر اگر زمانہ گرمیون کا ہے اسکو دھوپ مین کھڑا کرین اور جاڑون مین حمام گرم مین اسکو ٹھہرائین بعد اسکے سپید خطمی اور سبوس کے پانی سے اسکو نہلائین اور بنفشہ اور نیلوفر اور جو کوٹے ہوئے اور جوش دیے ہوے اور اسی طرح کی اور چیزون کے پانی مین اسکو نہلانا چاہیے۔ مناسب ہے کہ اسی تدبیر کو بالتزام کرتے رہین اسلیے کہ اگر ایسی تدبیر انکے بدن کی برابر رہیگی امید طبیب کو انکے اچھے ہونے کی ہے اور شناخت انکے اچھے ہونے کی یہ ہے کہ انکے بدن کی کھال پرسے چھلکے چھلکے اترنے لگین جب یہ بات انکے بدن مین پیدا ہو گی اپنی صحت کی طرف رجوع کرینگے انشاء اللہ تعالے

باب چوتھا برص اور بہق سپید اور سیاہ کے بیان مین

برص جب مستحکم ہو جائے اسکا جانا پھر دشوار ہوتا ہے اور سبب اسکا یہ ہے کہ جوہر عضو کا بطرف بلغم کے بدل جاتا ہے اور سپیدی کی طرف مائل ہو جاتا ہے تا اینکہ اگر

داغ سپید کے مقام کو کسی آہنہ سے خواہ سوئی سے کاٹین اور چھیدین لیکن یہ زخم جلد سے تجاوز کرکے گوشت یا ہڈی تک نہ پہونچے خون اُس سے برآمد نہوگا بلکہ سپید رطوبت نکلیگی۔ اور لیکن ابتدائے مرض مین اگر اُسی جگہ کو چاک کرین خون برآمد ہوگا اور جب تک خون نکلتا ہی اسکا علاج بھی ممکن ہی اور نجات بھی اُس سے ہوجاتی ہی پہلے جو علاج اِس مریض کا کرنا چاہیے وہ یہ ہی کہ مریض کو غذائے مولد بلغم سے منع کردینا چاہیے جیسے دودھ وزیادہ مچھلی اور فطر اور کماۃ یعنی کوکا بیلی اور جل کھمبی کے اقسام سے اور فواکہ جو تر ہون اُنسے بھی منع کردیا جائے اور غذا اُسکو گوشت سے کبک اور دراج اور صحرائی جانورون کے گوشت سے جو نمک ملے ہوے اور بھنے ہوے خواہ تلے ہوے گرم مصالح پڑے ہون دیجائے۔ اور شہد اور شراب زرد کہنہ اُسکو پلائی جائے۔ اور بلغم کی ادویہ مسہلہ جیسے حب ایارج اور معجون جو مرکب ہی بد اور غاریقون اور شحم حنظل اور نمک سیاہ اور نمک ہندی اور کالادانہ وغیرہ ادویہ مسہلہ بلغم سے ہون اُسکو پلائی جائین۔ یہ ایک نسخہ مرکب اُنھین ادویہ سے ہی کہ اسکے پینے سے اخراج مادہ بلغم کا ہوتا ہی۔ تربد سپید مجلول سوا دو ماشہ کالادانہ ساڑھے تین ماشہ ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل پونے دو ماشہ نمک سیاہ پونے دو ماشہ فربیون ڈیڑھ ماشہ سب کو کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور آب کرفس نبطی یا آب گندنا مین گوندھ کر گولیان طیار کرین اور نگھالین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہی گرم پانی کے ہمراہ۔ اور یہ گولیان ہر ایک دس روز مین خواہ پندرہ روز مین ایک مقدار شربت کھلانی چاہیین اور اسی طرح چند مقدار شربت انکی مستعمل ہوجائے اور بیچ مین انکے پلانے کے جو زمانہ ہی گلقند جو شہد سے بنتا ہی ایسے جوشاندہ کے ہمراہ پلایا جائے کہ جسمین تخم کرفس اور رازیانہ کو جوش دیا ہو اور ایک روز اطریفل کبیر بقدر چار ماشہ اُس جوشاندہ کے ساتھ پلائین جسمین تخم کرفس اور زیرہ اور قوتنج کوہی کو جوش دیا ہو اُسکو (یہ معجون بھی کھلائی جائے کہ مجرب ہو چکی ہی) تینون قسم کی مرچ اور دارچینی اور لونگ اور تج اور پوست بلیلہ اور ناگرموتھ اور ایرنج مقشر جسکو برنگ بھی کہتے ہین اور چاوتری ہر واحد ساڑھے چار ماشہ کالادانہ دو تولہ ساڑھے گیارہ ماشہ تربد سپید اور شکر سپید ہر واحد ساڑھے چار تولہ سب کو نرم نرم کوٹین اور شہد کف گرفتہ سے معجون کرین مقدار شربت اُسکی درست لانے کے واسطے پانچ سے لیکر سات اور نو دن تک ہی اور بیچ مین تین روز کا ناغہ دینا چاہیے اور ہر روز نہار اُٹھکر ساڑھے چار ماشہ ہمراہ آب گرم کے کھلائی جائے اور چند روز اسی کا استعمال رہے کہ یہ نافع ہوگی جب مریض مسہل سے فارغ ہوچکا ہی گولی کا مسہل ہو خواہ اور کسی طرح کا تب اُسکو معجون کلکلانج تین روز کھلانی چاہیے ہر روز ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک۔ پھر بعد اُسکے اگر فصل جاڑون کی ہو پھر اُسکو مثرودیطوس جو ایک معجون خاص ہی یا تریاق کبیر بقدر تحمل اور برداشت کے دینی چاہیے جسقدر تحمل ہے اور وقت کی نظر سے ہوسکے ایسے پانی کے ہمراہ جسمین اجواین اور سداب یعنی تتلی کو جوش دیا ہو۔ اور اگر اُسکو قبل تریاق کے ایارج لوغاذیا خواہ ایارج جالینوس جو انمین سے جی چاہے طبیب تجویز کرے چودہ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک ایسے جوشاندہ کے ہمراہ دیا جائے جسمین ہوبیز کلان اور تخم کرفس کوہی اور قوتنج کوہی اور قنطریون اور بلیلہ کابلی کو جوش دیا ہو بخوبی نفع کریگا اور نہین تو فقط ایارج مذکور تنہا بھی نافع ہی برص کے مرض مین اور زیادہ نفع کرتی ہی جب ساری تدبیر مذکورہ بالا طبیب کرچکے اور معلوم ہوجائے کہ بدن خلط بلغمی سے پاک ہوگیا ہی اب مناسب ہی کہ مریض کے بدن پر یہ دوا بطور طلاء کے لگائی جائے پہلے تو زفت اور پھر لفظہ یعنی سپید رال کبھی اور کبھی ہرتال اور گھونگچی اور رائی اور کلونجی اور بورہ یعنی لونہ اور پیاز موشا جسکو بصل الفار کہتے ہین اور چیت لکڑی اور پوست بیخ کبر اور عاقرقرحا اور کندش یعنی نکچھکنی ہر واحد ہموزن کو نرم نرم کوٹین اور سرکہ مین بھگو کر سپید داغ پر طلا کرین نفع بین کریگا اور جو دوا انمین سے بہم نہ پہونچے اُسی کو طلا کرین۔ دوسرا نسخہ ضماد کا۔ برگ کنیر باریک پسی ہوئی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ کو زیت مین جسکا وزن پونے چھتیس تولہ ہو پورا جوش دین پھر زیت کو چھان کر ساڑھے آٹھ تولہ موم کو اسی زیت مین پگھلائین اور اُسپر زرد گندھک سوا گیارہ تولہ باریک پسی ہوئی ڈالکر مقام برص پر طلا کرکے دھوپ مین خواہ حمام مین بیٹھین (برص پر لگانے کا اور نسخہ) کسم اور برگ کیبر کو زیت مین جوش دیکر اسی زیت کا مرہم طیار کرین گندھک اور

معجون جو برص کی دوا ہے

ہرتال سُرخ طلا کرو اور اسی مرہم کو سپید داغ پر طلا کرین حمام مین بیٹھ کر خواہ دھوپ مین یہ بھی نفع کریگا (اور نسخہ طلا کا) سیاہ کٹکی اور سپید کٹکی اور ترمس اور انگوسپید کی جڑ ہر واحد ایک جزو لیکر سرکہ مین پیس کر طلا کرین۔ یہ وہ نسخہ ہی جسکو خلیفہ موفق کا بادشاہ لگاتا تھا۔ طلا کا نسخہ جسکو ہارون اپنے داغون پر برص کے لگاتا تھا۔ سیاہ کٹکی اور تخم جرجیر اور نکچھکنی اور مولی کے بیج اور کلونجی اور رائی اور نمام یعنی جنگلی پودینہ اور عاقرقرحا اور اندراین کا پھل اور پوست بیخ کبر اور ثافسیا اور مٹر ہر واحد پونے دو تولہ تخم کرنب اور شقائق النعمان اور بادام تلخ اور رازیون اور نیمون اور ورس یعنی ایک رنگ خوشبو سُرخ رنگ اور ترمس اور دادام یعنے لوبیا ہندی ہر واحد [illegible] ماشہ چیتہ لکڑی اور سوسن کی جڑ آسمانی رنگ کی اور مجیٹھ اور تبنگ ہر واحد دو تولہ چار رتی سب کو باریک پیسین اور مجیٹھ خواہ تبنگ یا شہاب اور کالے سانپ کے خون مین یا ابلق کوے کے خون مین اور بچھوے کے خون اور بچہ کبوتر کے خون مین گوندھ کر قرص طیار کرین اور سکھا رکھین جب اس دوا کے استعمال کا ارادہ ہو اسکو بیروزہ خواہ زفت اور موم گداختہ مین پیس کر ملائین اور طلا کرین دھوپ مین خواہ حمام مین ٹھہر کر اور جبکا ارادہ ہو کہ اسکی قوت اور تیزی اُسکے بدن مین زیادہ ہو اُسے چاہیے کہ بھلانوان کا شیرہ اسمین بڑھا کر اور نفط سپید اور قطران بھی جو ایک رال کی قسم ہی اضافہ کرکے استعمال کرے (اور ضماد برص کا) گندھک اور سیاہ کٹکی ہر واحد سات ماشہ بھلانوان ڈیڑھ تولہ چار رتی اور عاقرقرحا اور چیتہ لکڑی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سرکہ مین گوندھ کر لگائین (اور نسخہ) چیتہ لکڑی اور سیاہ کٹکی اور کلونجی اور رائی اور سوت اور شقائق اور مرکی اور مازو اور دادام اور پھٹکری اور جوزگندم اور برگ حنا اور حجر فلفل کے ہمراہ جو گول گول پتھر ملتے ہین اور سُرخ ہرتال جسکو سینسل کہتے ہین اور اقاقیا سب اجزا ہموزن لیکر باریک پیسین اور سرکہ ملا کر لگائین۔ اور جو پانی گرم کبریتی اثر کا ہوتا ہی خواہ جسمین رال کا اثر ہوتا ہی ایسے پانی مین غوطہ لگانا بھی مبروص کو مفید ہی سپید داغ کا خضاب جو اسکی سپیدی کو چھپا دے وہ بہت سی دواؤن سے بنتا ہی ازانجملہ یہ رنگ برص کے واسطے ہی نیل سات ماشہ اور مجیٹھ ساڑھے تین ماشہ دونون کو باریک پیسین اور سرکہ انگوری مین تین دن بھگو دین اور پھر استعمال کرین (صبغ کا اور نسخہ) انجیر سیاہ (اور شاید مراد اس سے کٹھومر سیاہ ہو) اُسکی شاخون کے پتلے پتلے سرے توڑ کر سرکہ مین بھگو دین اور باریک پیسین پھر اسمین بورہ یعنی لونا اور گندھک زرد قسم کی اور اسیطرح ہندی جسکو چیتہ لکڑی کہتے ہین ملا کر بدن پر طلا کرین مگر پہلے بدن کو لونا اور سرکہ سے دھوئین یہ مناسب ہی کہ ہر ایک دوا کے لگانے سے پہلے بدن کو مازو کے پانی سے دھو لیا کرین اور خاص اس دوا کے لگانے سے پیشتر کسیس اور سیاہ پھٹکری کے پانی سے دھونا چاہیے۔ اب جسقدر دوائین ہمنے برص کی لکھی ہین انمین کفایت ہی (بہق ابیض) اگرچہ یہ بھی سپیدی جلد مین خفیف اور کمتر برص سے ہوتی ہی اسکا علاج بھی مثل علاج برص کے ہی مگر بہق کی ادویہ بہ نسبت برص کے ضعیف ہوتی ہین جسقدر زیادہ قوت برص کو بہق پر ہی اُسیقدر بہق کی ادویہ کی قوت بھی ضعیف ہوگی منجملہ ادویہ بہق کے یہ دوا ہی۔ چونہ بجھایا ہوا لیکر پانی مین گھولین اور موضع بہق پر طلا کرین۔ خواہ ترمس کو خوب کوٹ کر سرکہ مین گوندھ کر طلا کرین یا پوست بیخ کبر کو پیس کر سرکہ مین طلا کرین (اور نسخہ) زنگار ایک جزو نطرون یعنی سُرخ لونا ولایتی دو جزو سراریعنی وہ سبز کیڑے زہریلے جنھون نے دھان کا کھیت چرا ہو ایک حصہ سب کو باریک کوٹین اور سرکہ مین تر کرکے مقام بہق پر ضماد کرین۔ یا اینکہ بیخ سوسن آسمانگونی لیکر باریک پیسین اور شہد اور سکنجبین ملا کر دھوپ مین خواہ حمام مین ٹھہر کر بدن پر طلا کرین۔ یا اینکہ خربق سیاہ کو اسی طرح سے لگائین (اور نسخہ اسی کام کا) سنبل اور کسیس اور گندھک ہموزن لیکر سرکہ مین گھیس کر طلا کرین۔

باب پانچوان علاج مین نشانات اور داغہائے زخم کے اور چیچک کے داغون کا اور سبزی چہرہ کی مٹانے کا علاج

صفت ایک دوا کی جو قروح اور چیچک کے نشانات مٹانے کی ہی مردا سنگ مدبر اور بیخ نی خشکیدہ اور چنے کا بیسن اور بوسیدہ ہڈیان اور چاول کا آٹا اور تخم خربزہ مقشر اور حب البان اور قسط سب اجزا ہموزن لیکر باریک کرین کوٹ کر اور خربزہ کے پانی مین خواہ قاقلے یعنے الائچی کے پانی مین گوندھ کر طلا کرین۔ دوسرا نسخہ نشانات چیچک کے دور کرنے کا یہ ہی۔ کائی کو زیت مین اسقدر پکائین کہ غلیظ اور گاڑھی ہو جائے اور داغون پر لگائین

یا صحرائی گدھے کی چربی خواہ بط کی چربی کو داغون پر بار بار ملین - اگر تلخہ گوسپند اور تلخہ گاو کو نشانات پر طلا کرین نشان مٹ جائیگا - یا انیک عصارہ کرفس اور فراسیون کو نرم نرم کوٹ کر تھوڑا سا شہد اُسمین ملا کر داغ پر طلا کرین - یا مردا سنگ سپید کیا ہوا اور سپیدہ قلعی کو سرکہ مین گوندھ کر طلا کرین (سبزی مٹانے کی دوا) سبزی خواہ نیلا پھن ان دواؤن سے دور ہو جاتا ہے - نطرون احمر یعنے سرخ لونا ولایتی باریک پیس کر سرکہ ملا کر طلا کرین خواہ پھن کو نطرون سے دھوئین اور علک الانباط جو ایک گوند ہے اُسپر طلا کرین یا کراس ضماد کو اُسپر لگائین (صفت ضماد کی) نطرون اور نکچھکنی اور آلو سے بخار لسہ درخت کا گوند سب اجزا ہموزن لیکر باریک کوٹین اور شہد سبزی پر اسے لگائین اور پٹی وغیرہ سے باندھ دین اور تیسرے دن بدل دیا کرین - اگر سبزی کے مقام کو سوئی سے چھید کر خون کو چند مقامات پر اُسی سبزی کے ملین اور لیسا ہوا نمک اُسپر مل کر پھر اُسپر نطرون اور علک البطم کو ضماد کرین سبز نشان کو دور کردیگا اور اس سے زیادہ تر موثر وہ تیز دوا ہے جو بنام دیک بر دیک مشہور ہے جب چند روز لگائی جائے اور بدستور لگی رہے کہ وہ مقام خاص کو جلا کر سیاہ کردیتی ہے پھر بعد اُسکے روغن زرد سے اُسکا علاج کرین اور بعد اسکے جس مرہم سے گوشت اُگتا ہے اُسکو لگائین اب سبزی بالکل جاتی رہیگی اور جڑ بنیاد اُسکی دور ہو جائیگی اسکو معلوم کرنا چاہیے -

باب چھٹا علاج مین تر اور خشک کھجلی سے کے

حکہ یعنی سوکھی کھجلی کو تو ہم کہہ چکے ہین کہ شور خلط سے پیدا ہوتی ہے جسمین پتلا خون ملا ہوتا ہے اور خلط صفراوی اللذاع یعنی چبھتی ہوئی بھی اُسمین آمیختہ ہوتی ہے - مناسب ہے جب کسیکو خشک یعنی سوکھی کھجلی عارض ہو پہلے فصد اپنی کرائے - اور آب فاکہہ جو ایک خاص دوا ہے اُسکو تربد ملا کر قوی کرکے تناول کرین اور دودھ سے اور کالمخ کے اقسام سے جو کاچھی کے طور سے دودھ اور فودنج اور مصالح گرم سے پکائی جاتی ہے پرہیز کرین اور شور مچھلی سے اور جو چیزین شور ہین اور تیز چٹ پٹی چیزون سے پرہیز کرین اور بدن مین گلاب اور سرکہ انگوری کو اور مہندی اسی سرکہ مین گھول کر اور تخم خربزہ ہمراہ گلاب کے اور آب چقندر اور آب خبازی کو ملین اور بھوسی گیہون کی جوش دیکر خواہ وہ پانی جسمین پوست درخت انگور کو جوش دیا ہو بدن پر تریڑا دینا نہانے کا التزام بکثرت اس پانی سے کرین جسمین نمک ملا ہو حمام مین انکے بدن پر وہ پانی ڈالا جائے جسمین پوست درخت انگور اور شلیم یعنی چنبج یا منمنا اور آرد باقلا اور میتھی اور گیہون کی بھوسی کو جوش دیا ہو - سرکہ گرم کرکے گلاب ملا کر اگر انکے بدن پر تریڑا کیا جائے وہ بھی نفع کرتا ہے - اسی طرح وہ پانی جسمین قثاء الحمار یعنی جنگلی کیلا جوش دیا ہوا اور پانی گراتے وقت ہاتھ سے ملتے جائین تھوڑا سا ترمس کا آٹا اور پسا ہوا باقلا اور مغز تخم خربزہ باریک پسا ہوا ملا کرین - پھر اگر سوکھی کھجلی مادہ اور خلط غلیظ سے پیدا ہوئی ہو اور زمانہ دراز اُسکے عروض کو ہو چکا ہو اب چاہیے کہ بدن پر حمام مین آب کرفس اور سرکہ شراب اور روغن گل اور تھوڑا سا بورہ یعنی سہاگا ملا کر لیپین کہ اس سے خارشت مین سکون پیدا ہوگا - پھر اگر اسکے ملنے سے کھجلی بند ہو جائے فبہا ورنہ تھوڑی سی افیون باریک پیس کر روغن گل مین گھول کر اور تھوڑا سا موم ملا کر رات کو بدن پر طلا کرین اور صبح کو حمام مین داخل ہون کہ اب کھجلی ضرور کم ہو جائیگی اور حرارت اُسکی فرو ہو جائیگی - میعہ سائلہ ہمراہ روغن گل جب حمام مین جا کر بدن پر طلا کیجائے نفع کریگی - اور اگر نابالغ لڑکے کا پیشاب بدن پر ملا جائے وہ بھی اسکو نفع کرتا ہے - دریائے شور کے پانی سے نہانا بھی سوکھی کھجلی کو مفید ہے (صفت ایک دوا کی جو کھجلی کو نفع کرتی ہے) شیاف مامیثا ایک جزو بورہ نصف جزو اور قسط تلخ یعنی کڑوی کوٹھ ایک جزو کا چوتھا سب کو باریک پیسین اور سرکہ پانی ملا ہوا اُسمین ملا کر حمام مین جا کر اس دوا کو بدن پر ملین جسکو سوکھی کھجلی ہو - مناسب ہے کہ ہر وقت کھجلایا نہ کرے اور کھجلی کو روکے اور صبر کرے - اسلیئے کہ اگر ہر وقت کھجلایا کریگا مواد بطرف جلد کھنچ کر آ جائینگے اور پھر تر کھجلی کے دانہ بر آمد ہونگے اور خراب قسم کے قروح پیدا ہونگے اور زیادہ مدت تک مرض خارش مین گرفتار رہیگا - ایسے بیمار کو مناسب ہے کہ اپنے بدن کو

چرک اور میل سے ہمیشہ پاک صاف رکھے اور نفاست کی طرف توجہ اسکو زیادہ رہے کپڑے بھی کتان کے صاف دُھلے ہوے پہنا کرے اور جو تدبیر پہلے لکھی ہی
اُسی کا التزام رکھے کہ اُسکی کھجلی دور ہو جائیگی (جرب یعنی تر کھجلی کا علاج) تر کھجلی جب کسیکو عارض ہو اسکو بہت جلد ہفت اندام کی فصد
کھلوا دینی چاہیے اور جوشاندہ جو صبر اور تربد سے قوی کیا گیا ہو اُسکو اور جوشاندہ ہلیلہ اور سنا اور مویز کو تناول کرین نسخہ جوشاندہ کا
یہ ہی۔ ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ اور کٹا ہوا چار تولہ ساڑھے چار ماشہ مویز کلان خراسانی خستہ برآوردہ پونے نو تولہ سنائے مکی دو تولہ چار رتی شاہترہ
دو تولہ گیارہ ماشہ تمر ہندی خستہ برآوردہ اور ریشہ وغیرہ سب نکال کر پانچ تولہ ساڑھے چار ماشہ ان دواؤن پر قریب سوا سیر پانی ڈالین
اور نرم آنچ معتدل حرارت سے اسکو جوش دین تاکہ قریب تہائی پانی کے رہ جائے پھر صاف کرکے پی جائین دران حالیکہ وہ نیم گرم ہو مگر
ہندوستان کے ضعیف الجثہ آدمی کو نصف وزن دینا چاہیے متن ہی شاہترہ کا پانی نچوڑ کر تین روز خواہ پانچ روز برابر پیا جائے اور ہر روز
ساڑھے آٹھ تولہ ہمراہ ستیس ۳ ماشہ شکر کے اس طرح سے تناول کرین کہ اس سے پہلے ساڑھے چار ماشہ صبر سقوطری کوٹا ہوا باریک کرکے آب ہما
مین گولی باندھ کر کھالین اور اسکے بعد اسکو پین یہ بھی مفید ہی۔ اور اگر اسکو یہ گولی مندرجہ ذیل کھلائی جائے تو بھی نفع کریگی۔ نسخہ اُسکا
یہ ہی ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ اور صبر سقوطری اور کتیرا اور گل سرخ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زعفران ساڑھے دس ماشہ سبکو باریک کوٹ مین
اور آب کاسنی مین گوندھ کر گولیان بنائین چنے کے برابر اور نہار منہ صبح کو ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک تناول اور اُسکے بعد آب شاہترہ
نچوڑا ہوا اور صاف چھنا ہوا پی جائین بوزن ساڑھے آٹھ ماشہ کے۔ جو گولی بنام حب شاہترج مشہور ہی وہ بھی جرب کو نافع ہی (صفت حب شاہترہ)
ہلیلہ زرد اور ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ ہندی ہر ایک ڈیڑھ تولہ چار رتی صبر سقوطری پونے دو تولہ سقمونیا ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کرکے کھرل مین
آب شاہترہ تین خواہ چار مرتبہ پروردہ کرین یعنے اُس پانی کو کھپاتے جائین اور جب پانی سوکھ جائے پھر شاہترہ کا پانی دین اور بعد ازان
برابر دانہ نخود کے گولیان بنا کر سکھالین مقدار شربت اُسکی ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہی ایک روز تناول کرین اور ایک روز
ناغہ کر دین نفع کریگی انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور جب بدن کا تنقیہ خلط خراب سے ہو جائے اُسوقت چاہیے کہ طلا کرنے کی وہ ادویہ استعمال کرین جو دانہ کو
خشک کر دیتی ہین ازانجملہ یہ بھی ایک دوا طلا کرنے کی ہی (صفت اُسکی) مویز خرد اور قردمانا ہر واحد ستیس ۳ ماشہ زرد گندھک ڈیڑھ تولہ
چار رتی سب کو باریک پیس کر حمام مین جا کر طلا کرین (دوسری دوا) سیماب کشتہ اور کتیرا اور اقلیمیائے فضہ یعنی چاندی کا میل جو چرخ دینے سے
خارج ہوتا ہی اور مرداسنگ اور نکچھکنی سب ہموزن لیکر باریک پیسین اور سرکہ انگوری اور روغن گل ملا کر حمام مین ٹھہر کر اسکو طلا کرین (طلا کا
اَور نسخہ) بورہ اور زنگار اور کوٹھ اور نکچھکنی ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک پیس کر روغن گل اور سرکہ انگوری رات سے نکال کر مسور مین اور
صبح کو حمام کرین۔ اور اشنانے فارسی یعنی سجی گھاس سے اسکو دھو ڈالین (طلا کا اَور نسخہ) گندھک جلی ہوئی اور فربیون اور خربق اسود یعنی سیاہ کٹکی
ہر واحد سات ماشہ لادن جو ایک گوند ہی ڈیڑھ تولہ چار رتی عاقرقرحا اور چیتہ لکڑی ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سرکہ انگوری مین
ملا کر طلا کرین (اَور نسخہ) چونہ دھلا ہوا پیس کر سرکہ ملا کر طلا کرین (اور نسخہ طلا کا) کتیرا اور سنائے مکی ہر واحد ستیس ۳ ماشہ زراوند طویل اور زرد گندھک
ہر واحد چودہ ماشہ سب کو باریک پیس کر روغن گل اور سرکہ انگوری مین گھول کر حمام مین خواہ دھوپ مین بیٹھ کر طلا کرین بعد اسکے ایسے پانی سے
دھوئین جسمین آس اور برگ سوسن کو جوش دیا ہو بعد اُسکے گلاب اور صندل سے دھو ڈالین (طلا کا اَور نسخہ) نکچھکنی اور سپید گندھک اور
سنبل ہر واحد ایک جزو خاکستر چوب انگور ہموزن جملہ ادویہ کے پیس کر روغن گل مین گھول کر بدن پر طلا کرین دھوپ مین یا حمام مین اور بعد اسکے
آس اور گل سرخ کو پانی مین جوش دیکر نہائین (یہ طلا بھی مثل نسخہ اول کے) بورہ ساڑھے سترہ ماشہ زراوند طویل اور گول زراوند ہر واحد سات ماشہ

الاچی کلان اور برگ سوسن اور مہندی کی پتی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ کر روغن گل مین گوندھ کر حمام مین جاکر طلا کرین - اگر ادویہ مذکورہ بالا کے استعمال سے کچھ فائدہ نظر آئے اور خارش مین کمی ہو ضبہا ورنہ ہر روز اُسکو ساڑھے آٹھ تولہ آب شاہترہ سبز تناول کرین اور اُس سے پہلے ساڑھے چار ماشہ صبر کو کھالین کہ یہ دوا انشاء اللہ نفع کریگی - اور اگر جرب یعنی دانہ کی کھجلی خشک اور سخت دانہ کی ہو اور دشواری اُسکے زوال مین ہو اُسپر اِس دوا کو طلا کرین صفت اُسکی یہ ہے کہ پیس اور مرداسنگ اور سناے مکی ہر واحد سات ماشہ کنجد اور بادام تلخ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کر کے سرکہ اور روغن گل مین ملا کر طلا کرین مگر پہلے بدن کا تنقیہ کسی جوشاندہ مناسب سے کر لیا جائے - بیشتر انجام تر اور خشک کھجلی کا اس طرف ہوتا ہے کہ بدن مین جلے ہوئے داغ اور قرحہ ایسے پڑجاتے ہین جنکا اچھا ہونا دشوار ہوتا ہے اُسوقت واجب ہے کہ جوشاندہ افتیمون اور غاریقون مریض کو پلایا جائے اور بعد ازان ماء الجبن دین اور کسیقدر سعفہ کی دوائین جو اونٹ کی کھجلی کہلاتی ہے وہ بھی مستعمل ہون اُسکا بیان ہم باب سعفہ مین کرینگے -

باب ساتوان علاج مین قمل یعنی جون پڑنے کے

اگر بدن مین جون پیدا ہون پس مریض کو اجازت دیجائے کہ دوائے مسہل تناول کرین اور اچھی غذاؤن پر اُسکو پابند رکھنا چاہیے جنکا کیموس اچھا بنتا ہو اور بدن کو چرک اور میل سے پاک رکھنے پر توجہ رہے اور شور پانی سے نہانے کا زیادہ کارنہ ہو - پھر اسکے بعد میٹھے پانی سے نہائے اور نہاکر پارچہ کتان جو پاکیزہ اور صاف دھلے ہوئے ہون پہنے - اور اگر یہ شخص ایسے لوگون مین ہو جو انجیر خشک زیادہ کھاتے ہین لازم ہے کہ اسکی خورش چھوڑ دے - اور بدن مین سیماب کشتہ ہمراہ کسیقدر سنقی کے پیس کر تھوڑا سا روغن قرطم یعنی مغز تخم کسم کا شب کو طلا کرے اور صبح کو حمام مین داخل ہو یہ دوا جون کے واسطے مفید ہے زراوند طویل اور برگ صنوبر کو باریک کوٹ کر پارہ کے کشتہ مین ملا کر روغن بادام تلخ مین گھول کر بدن پر اُسکو رات سے لگائین اور صبح کو حمام مین گرم پانی سے نہائین اور بعد اسکے ایسے پانی سے نہائین جسمین شیح ارمنی اور برنجاسف کو جوش دیا ہو کہ یہ دوا اس طور سے استعمال کرنے جون کو دفع کر دیتی ہے - زراوند طویل اور گول زراوند اور میسل حب کوٹ کر روغن بان مین گھیپ کر بدن پر طلا کیجاتی ہے اور اُسکی بھوسی کو پانی مین جوش دے کر مع آر دباقلا کے نہانے سے بھی جون دفع ہونے کا فائدہ ہوتا ہے (اور نسخہ) قسط تلخ یعنے کڑوی کوٹھ اور قرومانا اور تلخہ گاد ہر واحد ایک جزء سب کو کوٹ کر ریتہ کے روغن مین گوندھ کر بدن پر طلا کرین اور دُھلے ہوئے گیہون کی بھوسی کو پانی مین جوش دیکر نہانا چاہیے -

باب آٹھوان پتی اور اندھوریون کے علاج مین

پتی جو اُچھلتی ہے اُسکے علاج مین پہلے یہ دیکھنا چاہیے کہ اُسکی پیدائش خون صفراوی سے ہے اور نبض بھی عظیم ہے یعنی طول عرض اور عمق مین اعتدال سے زیادہ چلتی ہے پھر تو مریض کی فصد کر دینی چاہیے اور بقدر حاجت خون اُسکے بدن سے خارج کر دیا جائے اور بعد اسکے سکنجبین اور آب انار اور تھوڑا سا نشاستہ عصفر یعنے کسم کا شہاب اُسکو دیا جائے اور تیز چٹ پٹی غذاؤن سے پرہیز کرایا جائے - اور بدن پر اُسکے نشاستہ عصفری طلا کیا جائے خواہ ہری ملکو کا رنگ اور کاکنج اور کشنیز سبز کو نچوڑ کر تھوڑا سا جو کا آٹا طلا کرین - برگ زیتون کو پانی مین جوش دیکر بہی اُسکی اچھی دوا ہے جب اُسکو سرد کر کے بدن پر طلا کرین - اگر اُسکو یہ دوا پلائین خوب نفع ہوگا (صفت اُسکی یہ ہے) فوتنج سات ماشہ خمیر بہی سات ماشہ طباشیر گل سرخ ہر واحد پونے دو ماشہ کافور چار جو آب انار ترش کے ہمراہ پلائین یا کھیرے کے پانی کے ہمراہ اور بدن پر نشاستہ عصفر یعنے سوکھا ہوا شہاب اور خربزہ کی پھانک کا گودا اور جو کا آٹا اور روغن گل کو طلا کرین - اور اگر پتی بلغم سے پیدا ہوئی ہو اور اُسکی شناخت یہ ہے کہ رات کو زور کرتی ہے اور چکتون کا رنگ سپید ہوتا ہے ایسے مریض کو سکنجبین شہد کی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اور انیج یعنی بیخ ایک گھاس کی سوا دو ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک پلائی جائے - یا کبابہ سوا دو ماشہ کوٹ کر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سکنجبین کے ہمراہ پلا دین - یا ساڑھے چار ماشہ فوتنج نہری ہمراہ سکنجبین اس طرح کہ فوتنج کو باریک کر کے پھانک لے اور

سکنجبین اوپر سے پی جائے اور بدن پر کسیقدر آب کرفس اور جو کا آٹا ملین۔ اگر پٹی ان دواؤن کے استعمال سے جاتی رہے فبہا ورنہ مریض کو جوشاندہ ہلیلہ کا
آب فاکہ ملاکر اور تربد اور ایارج سے اسکو قوی کرکے پلائین۔ پھر اگر فائدہ ہوجائے بہتر ورنہ ماء الجبن ہمراہ اس سفوف کے دیا جائے (صفت اسکی) ہلیلہ کابلی اور
ہلیلہ سیاہ ہندی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تربد ساڑھے دس ماشہ غاریقون سات ماشہ تخم رازیانہ ساڑھے تین ماشہ اور ساڑھے سترہ تولہ ماء الجبن کے
ہمراہ دیا جائے جسمین پینتیس ۳۵ ماشہ شکر ملی ہو اور اس دوا کو تین روز اور حد سے زیادہ پانچ روز پلائین اور ہر روز ماء الجبن کا وزن تھوڑا تھوڑا بڑھاتے
بڑھاتے تا اینکہ پونے چونتیس تولہ کی مقدار ہوجائے (صفت ایک دوا کی سرخ پتی کے واسطے) فوذج کا نخ یعنے نانخورش کو پینتیس ۳۵ ماشہ لیکر پانی مین بھگودین
اور نتھار کر ساڑھے سترہ ماشہ شکر اور تین رتی کافور ملاکر پھانک جائین اور زلال مذکور کو تناول کرین مترجم کے تجربہ مین پتی کی دوا یہ ہے کہ تنبا کو پیس کر پانی مین
پی جائین اور اگر پتی بہت دنون کی ہو اور کسی طرح زائل نہوتی ہو چنے کی پتی ہمراہ تنباکو کے کھلا کر تناول کرین اور اگر فصل چنہ کی پتی کی نہو دوا یا گیا یان
چنے کی کاشت کرکے اسکو بطریق مذکورہ بالا پائین بے خطا اور بے ضرر یہ دوا ہے الحمد للہ **اندھوریان** جو بدن مین نکلتی ہین انکی تدبیر یہ ہے کہ
خربزہ کا گودا لیکر تھوڑی شراب ورس یعنی خوشبو رنگ سرخ مین پیس کر بدن پر لگائین حمام مین جاکر جب پسینا برآمد ہو اور زیادہ نہانا حمام مین
آب گرم سے چاہیے جسمین اکلیل الملک اور سوس کو جوش دیا ہو۔ اور ٹھنڈا پانی بدن پر یہ شخص ڈالنے نہ پائے۔ ایضاً خربزہ کا گودا آرد جو اور روغن گل سرخ مین
ملاکر طلا کرین۔ یا سرکہ شراب کو جنی ملی اور کھاری نمک ملاکر حمام مین اپنے بدن پر طلا کرین۔ اور اگر مازو اور ہلدی برابر لیکر باریک کوٹین اور سرکہ شراب اور
روغن گل مین گھول کر طلا کرین حمام مین جاکر جب پسینا آجائے یہ بھی نافع ہے۔ باقلا اور ترمس کا آٹا اور جو کا آٹا جب سرکہ شراب مین گوندھ کر حمام مین
جاکر لگانے سے بھی نفع ہوتا ہے **چھوٹی چھوٹی پھنسیان** کبھی ظاہر بدن مین بھی چھوٹی چھوٹی پھنسیان نکل آتی ہین اور طبیعت انکو بطرف ظاہر بدن کے
دفع کرتی ہے اور وہ مادہ درمیان گوشت اور جلد کے آکر ٹھہر جاتا ہے۔ دوا اسکی۔ حب ایارج کا استعمال کرنا اور جوشاندہ کا جو تربد سے قوی کر دیا گیا ہو اور
خیسانده فاکہ کا ہمراہ ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ ہندی اور تربد خراشیدہ اور جو کوب کیا ہوا بھی پلانا چاہیے۔ اور جو غذا اخلاط غلیظہ پیدا کرتی ہے اس سے
پرہیز کرے اور بدن کی جلد کو ایسے چیتھڑون سے سینکے جو گرم پانی سے تر کیے ہون تاکہ یہ پھنسیان گوشت سے بطرف جلد کے ابھر آئین اور اس طلا کو لگائے
(صفت اسکی یہ ہے) کنیر اور سداب یعنی تتلی اور مرکی ہر واحد ایک جزو باریک کوٹ کر سرکہ مین گوندھ کر طلا کرین پھنسی پر۔ یا اینکہ تھوڑے سے کندر کو باریک پیسے
اور زیت ملاکر پھنسی پر طلا کرے۔ دوا کے طلا کرنے سے اور سینکنے کی دوا استعمال کرنے سے قبل تنقیہ بدن کے پرہیز کرے تاکہ جذب مادہ کا ظاہر بدن کی طرف نہو
اور دانہ اور پھنسیان زیادہ برآمد ہون۔

باب نوان علاج مین مسون کے اور مسامیر کے

مسے اور مسامیر یعنے کیلون کی شکل پر پہلے سے جیسا کہ ہمنے اور مقام پر بیان کر دیا ہے ان دونون کی پیدائش دو خلط غلیظ بلغمی اور سوداوی سے ہوتی ہے
اور تدبیر صائب انکے علاج مین یہ ہے کہ پہلے بدن کا استفراغ جوشاندہ افتیمون اور غاریقون سے یا حب اصطمخیقون سے جسمین افتیمون بھی داخل ہو۔ اور پرہیز
کرین ایسی چیزون سے جو ان دونون خلطون کو پیدا کرتی ہین۔ مہاسہ اور مسہ کو اکھاڑنے کی یہ بھی ایک دوا ہے کہ بکری کی مینگنی کوٹ کر باریک کرین اور
سرکہ مین گھول کر اسکا ضماد کرین اور ہر وقت مسہ پر اسکو لگا رہنے دین۔ یا کلونجی کو باریک پیسین اور سرکہ ملاکر مسہ پر رکھین اور مقام کو مسہ کے روزانہ چند روز
سرکہ اور نمک سے ملتے رہین کہ اس تدبیر سے بھی اکھڑ جاتا ہے۔ یا تانبے کے چھلکے باریک کوٹ کر میفختج نام شراب مین گھول کر مسون پر لگا دین۔ جب ادویہ اون سے
فائدہ نہو اسپر دوائے حاد یعنے تیز دوا جیسے فلفیون اور دیگ بردیگ رکھی جائے کہ یہ دوا کاٹ کر مسے کو گرا دیگی اور اسکو جلا دیگی جب گر جائے اسکی جڑ پر
روغن زرد کو لگائین تا اینکہ پپڑی اتر جائے۔ پھر وہی تیز دوا اور گھی کا استعمال کرین تا اینکہ بالکل اسکا استیصال ہوجائے پھر اسکے بعد ایسی دوا سے

علاج کرین جو گوشت اُگاتی ہو کبھی مسہ کے علاج مین اس طرح سے بھی نفع ہوتا ہو کہ جز فلفل یعنی سیاہ مرچ مین جو تبھر ہوتا ہو اُسکو اور شی بھی اور سجی گھانس اور بورہ ان سب کو باریک پیسین اور صابون کی تیزی سے جو پانی ہوتا ہو انکو گوندھ کر مسہ پر لگا دین اور مسہ کو بال سے باندھین اور تھوڑی دیر ٹھہر جائین ایسا دوا لگانے کے تیسرے روز مسہ گر جائیگا (صفت ایک دوا کی مسون کے واسطے یہ بھی قوی ہی) زنگار اور جلا ہوا تانبا اور اندرائن کے پھل کا مغز اور بورہ اور نوشادر اور شی بھی اور زرد ہرتال اور تلخہ گاو کا اور شنان فارسی یعنی سجی گھانس ہر واحد ایک جزء آہک آب نارسیدہ نصف جزء سب کو لیکر ہاون دستہ مین کوٹین اور صابون کی تیزی سے گوندھ کر اور تیزی مین اشنج کا پانی بھی ملا لین پہلے مسہ کی جڑ کو بال سے گرہ دیکر باندھین پھر یہ دوا اُسپر لگا دین۔ (اور دوا مسہ کے گرانے کی) آہک آب نارسیدہ اور دردی شراب کی دونون باریک پیسین اور آٹے مین ملا کر مسہ پر لگا دین یہ دوا مسہ کو سکھا دیتی ہی اور جلاتی بھی ہی۔ پھر اگر یہ ادویہ مفید ہون فبہا ورنہ استرہ وغیرہ سے اُسکو کاٹ ڈالین اور دوائے گرم اُسپر لیتھڑ دیجائے یا مرہم زنگار خواہ جلا دین کا شیرہ تا اینکہ جڑ سے گر جائے اور جل جائے۔ لوہے سے مسہ کو بدون تنقیہ بدن کے خلط غلیظ سے ہرگز نہ کاٹنا چاہیے واللہ اعلم۔

باب دسوان داد کے علاج مین اور کھال کے گرنے اور پوست اُترنے کے علاج مین

داد کی پیدائش مرہ سودا سے ہوتی ہی جب ایسی غذا زیادہ کھائی جائے جو اس خلط کو پیدا کرتی ہی جیسا ہمنے بیان کر دیا ہی۔ جو تدبیر مفید اسکے علاج مین ہی وہ یہ ہی کہ فصد کھولی جائے اور دوا خلط سودا کے خارج کرنے والی استعمال کیجائے۔ اور سودا کے پیدا کرنے والی غذاؤن سے پرہیز کرایا جائے۔ جو دوا داد پر لگائی جاتی ہی وہ یہ ہی کہ آب کشنیز سبز ہمراہ سرکہ کے اور ہلیلہ زرد باریک پیس کر صمغ آلو یعنی آلوے بخارا کے درخت کے گوند مین سرکہ سے گھول کر داد پر طلا کرین۔ یا علک البطم جو ایک قسم کا گوند ہی اُسکو لین اور موم کو زیت مین پگھلا کر اُسپر تھوڑی سی گندھک باریک پیسی ہوئی ڈالین اور داد پر اسکو لگا دین۔ یا زاریرے کے پیٹ یعنی جو زہریلا کیڑا دھان کے کھیت مین ہوتا ہی اُسکی بیٹ اور سوسمار کی بیٹ کو کوٹ کر سرکہ مین گوندھ کر داد پر لگائین۔ اور اگر داد چہرہ پر ہو پس جینہ کو لیکر لوہے کے ٹکڑے یا سندان یعنی لوہار کی بھٹی گرم پر انکو رکھین اور کسی کھن سے خواہ اور وزنی بانٹ سے لوہے کے جینہ کو دبائین۔ اور جو رطوبت اُس سے ٹپکے اُسکو لے لین اور داد پر اُسی رطوبت کو ملین۔ یا تخم فنجنکشت کو کوٹین اور سرکہ مین پیس کر داد کے مقام پر ملین۔ یا سرشِف کھال کا ساڑھے سترہ ماشہ اور کندر سات ماشہ کو باریک پیسین اور سرشِف کو پگھلا کر اُسی مین اُسکو گوندھ کر داد پر طلا کرین (تنقط کی دوا) یعنی چھیتیان سی جو بدن پر پڑتی ہین اُنکی دوا یہ ہی کہ بھوٹے ہوئے مسہ کو اندر سے خالی کرکے بیٹ وغیرہ جو کچھ اُس مین ہو نکال ڈالین بادبا کر اور مسور کو جوش دیکر اُسپر ضماد کرین۔ اور اگر انار کی ڈالیان پتلی پتلی توڑ کر اُنکو آگ مین جلائین اور جلتے ہوئے سرے سے اُسکے مسہ کو داغین تا اینکہ شگافتہ ہو جائے اور شگافتہ ہونے کے بعد اُسپر مرداسنگ پیس کر ہمراہ سور کی چربی کے رکھین یہ بھی نفع کریگا۔ جلد اُترنا چھلکہ چھلکہ ہو کر اُسپر اس طلا کو لگانا چاہیے (صفت اُسکی یہ ہی) سونیرا اور ترمس اور قردمانا ہر واحد ایک جزء پیس کر سرکہ انگوری مین گھولین اور جلد پر طلا کرین۔ یا سوسن کی جڑ جسکا رنگ آسمانی ہو پیس کر شہد ملا کر طلا کرین اور بعد اسکے حمام مین داخل ہون۔ یا گندھک اور دانہ نخود اور بکری کی مینگنی کو باریک پیسین اور سرکہ سے گوندھ کر طلا کرین۔ اور اگر مرداسنگ کو پیس کر سرکہ اور روغن گل مین ملا کر بدن پر لگائین یہ بھی نفع کریگا کہ اسکی منفعت نمایان ہوگی

باب گیارھوان پسینہ کا علاج اگر بند ہو جائے خواہ زیادہ برآمد ہوتا ہو

پسینا جب زیادہ نکلتا ہو پس مناسب ہی کہ اپنے بدن مین روغن گل جسمین مازو کو ملا لیا ہو باریک پیس کر ملے اور روغن آس مین تھوڑا سا جبین یا سپیدہ کو ملے خواہ بدن پر گل ارمنی اور مرداسنگ پرورده کیا ہوا گلاب مین ان سب کو گلاب مین پیس کر طلا کرے۔ یا سُرخ پھٹکری باریک پیس کر آس کے پانی مین خواہ شاخ انگور کی جھون کے پانی مین گھول کر طلا کرین۔ یا مرداسنگ اور مازو کو باریک پیس کر روغن آس یا روغن بہی مین ملا کر ملے

(صفت روغن بہی کی) بہی پاکیزہ بو کی جسمین کسیقدر کھٹاپن ہو اور بہی کا پھول ہر وا ستره تولہ اگا ب کا پھول سوکھا قریب بارہ تولہ کے اسپر سوا دو سیر پانی ڈالکر جوش دین اور معتدل آنچ سے پکائین دُہرے برتن مین تا اینکہ چہارم وزن پانی کا رہ جائے پھر اسکو چھان کر نصف وزن اسکے روغن گل ڈالین اور نرم آنچ سے دُہرے برتن مین پکائین تا اینکہ پانی سب جلجائے اور روغن رہ جائے اب پھر اسکو صاف کر لین۔ اور استعمال کرین۔ اگر ان تدبیرون سے پسینہ کی زیادتی دور ہوجائے بہتر ورنہ تنقیہ بدن کا دوائے مسہل سے کرین جیسے کوئی جوشاندہ تاکہ مادہ جذب ظاہر بدن سے اندر بدن کے چلا جائے۔ لیکن اگر پسینہ کی آمد بند ہوگئی ہو اور کھل کر پسینا نہ آتا ہو اب مناسب ہی کہ اسکے سبب کو دریافت کرین کہ اسکے بند ہونے کا کون سبب ہی۔ اگر جلد کے سمٹ جانے سے مسامات بند ہوکر پسینا بند ہوگیا ہی مناسب ہی بدن پر گرم پانی کا ترٹرا دین جسمین سویا اور بابونہ اور برنجاسف کو جوش دیا ہو اور یہ ترٹرا حمام مین جا کر دیا جائے۔ اور بدن پر مریض کے بورہ سرخ باریک پسا ہوا چھڑکا جائے اور ہاتھون سے اور رومالون سے بدن کی مالش کیجائے اور فقط بابونہ کا تیل خواہ تھوڑی سی مرچ سیاہ ملا کر بدن پر اسکی مالش کیجائے خواہ روغن غار کو یاسمین یا سوئے کا تیل ملایا جائے اور مریض کو زیادہ غذا کھانے سے منع کرین۔ اور اگر پسینہ کا بند ہونا بسبب گرم ہوا اور دھوپ مین چلنے پھرنے سے اور ایسی ہواؤن کا بدن کے خشک کر دینے سے عارض ہوا ہو مناسب ہی کہ ایسے بیمار کو حمام کے درجہ اوسط مین داخل کرین اور اسکے بدن پر آب گرم شیرین کا ترٹرا دین اور مالش اسکے بدن کی روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر سے کرین اور نرم نرم مالش کرتے رہین۔ اور اگر پسینہ کا بند ہونا بسبب اخلاط بالزوجت کے عارض ہوا ہو اب چاہیے کہ اسکے بدن کا استفراغ اور تنقیہ ایسی دواؤن سے کرین جو مسہل بلغم کی ہین اور رطوبت بالزوجت کو خارج کر دیتی ہین۔ پھر بعد مسہل اور تنقیہ بدن کے ایسی دواؤن کا استعمال کرین جنسے پسینہ کا ادرار ہوتا ہی۔ اب چونکہ ہمنے علاج اُن امراض کا بیان کر دیا جو عموماً ظاہر بدن کو عارض ہوتے ہین پس چاہیے کہ اب اُن امراض کے علاج کو بیان کرین جو خاص خاص اعضائے ظاہری مین بدن کے عارض ہوتے ہین۔ اور سب سے پہلے ہم سر کے اور چہرے کے امراض ظاہر کا علاج بیان کرتے ہین

باب بارھوان بیان مین علاج امراض خاص کا جو سطح بدن مین ہوتے ہین ہر ایک عضو مین جدا جدا اور پہلے بیان علاج بالخورہ کا اور بالون کے گرجانے کا

ہمنے اور مقام پر یہ کہدیا ہی کہ بعض امراض خاص جو سطح بدن مین ہوتے ہین انہین سے ایسے بھی امراض کہ ایک عضو مین ہوتے ہین اور دوسرے عضو مین نہین ہوتے انھین خاص امراض ظاہری مین سے کچھ امراض تو خاص اعضائے سر مین ہوتے ہین اور وہ بالخورہ اور داء الحیۃ ہی جسکو ایک دوسری کھال جھڑنے کا مرض کہتے ہین اور سعفہ جو سر مین اور چہرہ مین دانہ اور قروح پیدا ہوتے ہین اور خراز جسکو بفا کہتے ہین۔ اور کچھ بیماریان ایسی ہین کہ چہرہ سے خاص ہین جیسے جھائین اور ترونہ اور جیلان یعنی تل کا چہرہ پر زیادہ نکلنا۔ اور کچھ ایسے امراض ہین جو انگلیون سے خاص ہین اور یہ داحس یعنی بسہری اور جاڑون مین انگلیون کا پھول جانا۔ اور کچھ ایسے امراض ہین جو دونون ہاتھ اور دونون کلائیون کو اور دونون پانون کو عارض ہوتے ہین جیسے نارو نکلنے کی بیماری اور بعض امراض فقط پنڈلیون مین پیدا ہوتے ہین جیسے دوالی یعنی پنڈلیون کی رگین پھول جانی اور بعض امراض فقط دونون کعب کو (جو دونچی ہڈی ٹخنے کے قریب ہی) عارض ہوتے ہین اور دونون قدم مین پیدا ہوتے ہین جیسے شقاق یعنے پانون کا پھٹ جانا اور موزہ کی رگڑ سے زخم پڑجانے اور بعض امراض ناخون کو لاحق ہوتے ہین جیسے تقوس اظفار یعنی ناخن کا زیادہ ترچھا مثل کمان کے خمیدہ ہوجانا خواہ ناخون کا پاش پاش ہوجانا کہ پھوسڑے اور ریشہ برآمد ہون اور برص جو ناخون کو عارض ہوتا ہی۔ اور ہم ابتداءً علاج سے بالخورہ کے کرتے ہین بالخورہ کا علاج مناسب ہی پہلے اسکو دریافت کرین کہ بالخورہ کی پیدائش اگر خون کی خرابی سے ہی مریض کی فصد رگ سر اروکی کر دین اور بقدر حاجت خون کو خارج کرین۔ اور اگر بلغم کی وجہ سے پیدائش بالخورہ کی ہو تنقیہ بدن کا حب ایارج سے کرین اور حب قوقایا اور حب صبر سے اور اُن دواؤن سے جنمین ترید اور اندراین کے پھل سے اور صبر اور

غاریقون سے اور سیاہ نمک وغیرہ ایسی دواؤن سے مرکب ہین اُنسے تنقیہ بدن کا کر دیا جائے - اور اگر فصل جاڑون کی ہو بیمار کو ایارج لوغاذیا اور
ایارج جالینوس دیا جائے اور غرغرہ اُسکو رائی اور مویزک اور بیخ کبر جوش دیکر سکنجبین سادہ جو سرکہ عنصل یعنی پیاز دشتی سے بنائی گئی ہو کرائین اور دیگر
اقسام غرغرے کے جیسے لقوہ کے بیمارون کو کلیان کرائی جاتی ہین اور یہ تدبیر چند مرتبہ کرنی چاہیے اور جن غذاؤن سے بلغم پیدا ہوتا ہے اُنسے پرہیز کرنا چاہیے
جیسے مچھلی کے اقسام اور دودھ اور چھوٹے بچہ بھیڑ اور بکری کا گوشت اور اسی قسم کی اور غذائین اُنسے بھی پرہیز کرین - اور اگر حدوث بالخورہ کا
خلط سوداوی سے ہو اُسکو مسہل حب اسطوخودوس اور حب اصطمخیقون سے دیا جائے اور اگر یہ دوا بہم نہ پہونچے جوشاندہ افتیمون اور ایارج روفس
اور ایارج ارکاغانس حکیم سے مسہل دین یا اُن دواؤن سے اُسکو مسہل دیا جائے جسمین سیاہ کٹکی اور غاریقون اور افتیمون وغیرہ پڑتی ہو جس سے
اخراج خلط سودا کا ہوتا ہو اور جن غذاؤن سے خلط سودا پیدا ہوتی ہو اُنکا پرہیز رہے جیسے گاوا گوشت اور شتر عربی جسکی قربانی ہوتی ہو
اور ہرا بکرا اور نمکسود اور مسور اور کرنب اور جملہ تدبیر غذا سے جو خلط سودا پیدا کرتی ہو سب سے بچانا چاہیے - اور اگر بالخورہ کی پیدائش خلط
صفراوی سے ہو پس اُسکا بدن سے خلط مذکور کو کم کر دینا چاہیے اس طرح سے کہ جوشاندہ ہلیلہ زرد اور سنا اور شاہترہ اور افسنتین اور
صبر اور سقمونیا وغیرہ کا اُسکو پلایا جائے اور جو تدبیر غذا سے خلط صفراوی کو پیدا کرتی ہو اُس سے پرہیز کرین - پھر جب بدن سے خلط کو
کم کر چکے (کوئی خلط اخلاط چہارگانہ سے ہو) اب متوجہ ہون علاج پر بالون کے گرنے کے اور سب سے پہلے جو تدبیر اسکی کرنی چاہیے وہ یہ ہے کہ سر کو
کھرکھرے کپڑے سے خوب ملین یہان تک کہ سرخ ہو جائے پھر اگر ملنے سے وہ مقام سر کا سرخ نہو جاننا چاہیے کہ بیماری سخت ہے اور دشواری سے
جائیگی - اور اگر ملنے سے سرخی آجائے پس اُسی مقام پر شرط یعنی بھرے ہوئے پچھنے بہت سے لگانے چاہیین اور لہسن پیسا ہوا اُسپر طلا کیا جائے - اور
اگر مرض مادہ بلغم سے پیدا ہوا ہو پس حبۃ الخضرا یعنی بُطم کو جلا کر خواہ پیاز عنصل یا پوست بندق کو جلا کر خواہ بادام تلخ کو جلا کر یا حب لبان خواہ
حب المحلب کو جلا کر طلا کرنا چاہیے - ایضاً فربیون کو نرم باریک پیس کر روغن بان ملا کر خواہ زفت کو روغن بان مین گھلا کر یا روغن اترج مین گھلا کر
طلا کرنا چاہیے - یا ایلکشیح ارمنی کو جلائین اور باریک پیسین اور روغن اترج خواہ روغن بان یا روغن زنبق ملا کر طلا کرین پھر سر کو چقندر کے پانی اور
بورہ سے دھو ڈالین منجملہ اُن ادویہ کے جو نافع ہے یہ دوا ہے کہ ریچھ کی چربی اور بھیڑیے کی چربی اور کفتار یعنی بجو کی چربی اور شیر کی چربی اور بہتر یہی ہے کہ
پرانی چربیان ہون جب اُنکو سرکہ مین پیس کر سر پر طلا کرین - چوہے کی مینگنی کو باریک پیسین ہمراہ زیت کے اور طلا کرین یہ بھی نفع کریگی - بیخ نے کے چھلکے
اور بادام تلخ جلا کر سرکہ شراب مین پیس کر نافع ہے (صفت ایک طلا کی جو بالخورہ کو مفید ہے) سمندر کف ساڑھے سترہ ماشہ بورہ اور رائی اور زرد گندھک
اور ثافسیا اور فربیون ہر واحد سات ماشہ مویزک اور ذراریح یعنی زہریلا سبز کیڑا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ ان سبکو باریک کوٹین اور زیت ملا کر بالخورہ پر
لگائین - جب ایسی دوائین بالخورہ پر لگائی جاتی ہین اُس جگہ سوزش اور جلن پیدا ہوتی ہے اور مقام پھدپھدا جاتا ہے لہذا ایک روز ناغہ دیکر دوا لگانی چاہیے
اور ناغہ کے روز اُسی مقام پر روغن گل اور سپیدہ اور بطک کی چربی اور مرغی کی چربی ملنی چاہیے اور جب سوزش مین سکون پیدا ہو پھر وہی دوا طلا کیجائے - اور
اگر بالخورہ صفراوی ہو موضع پر اُسکے شیح ارمنی اور سمندر کف اور سورت اور جو سوختہ سب کو روغن آس یا روغن بید سادہ مین ملا کر طلا کرنا چاہیے -
اور سر کو خطمی اور اسبغول اور آب بید سادہ سے دھونا چاہیے - اور اگر بالخورہ خلط سودا سے پیدا ہوا ہو اُسپر عاقر قرحا اور مویزک سوختہ یا تلخہ گاو یا
تلخہ گرگ کو طلا کرین اور میتھی کو جوش کرکے اسی پانی سے اُسکو دھو ڈالین یا السی کو جوش دیکر اسی سے دھوئین - ایضاً ثافسیا اور روغن ناردین کو
اُسپر طلا کرین اور پہلے پیاز اور کٹکی اور لہسن سے اُسکو خوب سا ملین - یا بادام تلخ اور پوست بندق کو جلائین اور بورہ ارمنی سب کو ہموزن لیکر روغن غار پر
ملا کر طلا کرین - لوگ کہتے ہین کہ مکھیون کے سر پیس کر اگر بالخورہ پر ملے جائین بال اُگانے کی اچھی دوا ہے (صفت ایک دوا کی جو بالخورہ کے بال جمنے

پیدا کرتی ہی) ذراریح یعنی سبز مکھی ڈھائی درم ماشہ پہلے اُسکے سر اور بازو کاٹ ڈالے جائین پھر باریک پیس کر روغن بان مین گھیپ کر تھوڑا سی مشک ملا کر طلا کرین شیخ ترجم کی مجرب دوا یہ ہی کہ مغز حب الگوشہ کو پیس کر طلا کرنے سے بال ضرور اُگ آتے ہین مگر نازک مزاج آدمی کو گرمیون کی فصل مین شب کو استعمال کرانا چاہیے انشاء اللہ تعالی داء الحیہ کا علاج وہی ہی جو بالخورہ کا مذکور ہوا - اور بالون کا جھڑنا اور پراگندہ ہونا بیس جو قسم اُسکی جلد کی تخلخل سے پیدا ہوا اور جلد کے پولے ہونے سے اور مسامات کے پھیل جانے سے اور غذا کی کمی سے عارض ہوا ہی اُسکی تدبیر اُسی کے موافق غذا وغیرہ سے کرنی چاہیے کہ غذاے پسندیدہ کا استعمال کرین جنسے خون جید پیدا ہو جیسے پاک صاف دھوئے ہوے گیہون کی روٹی اور یکسالہ بچہ نر اور بکری کے حلوان کا گوشت اور مرغیون کا گوشت اور چھوٹے چھوٹے انڈے جس طائر کے ہوتے ہین اُنکو نیمبرشت کرکے اور چھوٹی چھوٹی مچھلی جسکو رضراضی کہتے ہین اور شراب ریحانی بقدر معتدل - حمام مین جانا اور آب شیرین سے نہانا جسکی گرمی اعتدال پر ہو - اور سر کو سپیدہ خطمی اور اسپغول اور برگ بید سادہ سے دھونا چاہیے - اور روغن نیلوفر اور روغن بنفشہ سر مین لگایا جائے - تازہ پھول بنفشہ کا اور تازہ پھول نیلوفر کا اور بید سادہ سونگھا جائے اور اگر بالون کا گرنا مسام کی تنگی سے جو بسبب ایسی رطوبت کے ہوئی ہی جنے مسامات مین سدہ ڈالے ہین اور تنگی پیدا کردی ہی اُسکا علاج حمام مین داخل ہوکر دیر تک اُسمین ٹھہرنا اور سر کو کبھی بکسا سے اور کبھی شیح ارمنی اور قیصوم سے ملنا اور نطرون جو سرخ لونا ہی اور بورہ سے دھونا اور زہرہ گاو سے بھی سر کو دھونا چاہیے - اور روغن کسی قسم کا سر کے پاس نہ لیجائے - اور ایسی تدبیر غذا وغیرہ کی کرے جو گرمی پیدا کرتی ہی اور تھوڑی غذا کھانی چاہیے اور غذا مین گرم مصالح ڈالے جائین جیسے کرادیا اور دارچینی اور مرچ سیاہ - اور شراب کہنہ مین تھوڑا سا پانی ملا کر پلائی جائے - جو قسم بالون کے گرنے کی بعد مرض گرم کے زائل ہونے کے عارض ہوتی ہی اب اُسکے علاج مین مناسب یہ ہی کہ تدبیر مرطب کا استعمال ہو یعنی جس سے رطوبت بدن مین پیدا ہو جیسے غذا کی مقدار کو زیادہ کرنا اور گوشت حلوان کا بھیڑ اور بکری کے اور مچھلیان اور تر و تازہ فواکہ اور دودھ کا استعمال کرنا اور آرام اور راحت سے بسر کرنا اور حمام کرنا مگر دیر تک اُسمین نہ ٹھہرے اور نیمگرم آب شیرین اپنے سر پر ڈالے اور روغن آس کو سر مین لگائے کہ یہ روغن بالون کو قوت دیتا ہی اسی طرح وہ تیل جسمین آملہ کو جوش دیا ہو - اور جب بالون کا گرنا شروع ہو بالون کو استرہ سے مونڈوا کر اور نورہ سے گرا کر پھر اُسکو کتان کے کپڑے سے جو گھرا ہو خوب سا ملین ہر روز اور تیل اُسپر ایسا ملین جسمین پرسیاوشان اور بابونہ اور آس کو جوش دیا ہو (صفت روغن آملہ کی) آملہ پونے چوبیس تولہ سیر قریب پونے دو سیر کے پانی ڈالین اور ایک شبانہ روز اُسکو بھیگا رہنے دین پھر اُسکو اچھی طرح سے جوش دین اور پونے چونتیس تولہ تل کا تیل اُسمین ڈالین اور نرم آنچ سے اُسکو پکائین تا اینکہ پانی سب جل جائے اور تیل ہی تیل رہ جائے تب اُسکو چھان کر تھوڑی سی لاذن پگھلا کر اسی روغن مین ملائین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین - سل کی بیماری مین جو بالون کا گرنا عارض ہوتا ہی اُسکے علاج مین کوئی تدبیر نہین چل سکتی ہی اسلیے کہ آخر مین اس مرض کی وہ رطوبت فنا ہوتی ہی جس سے بقاے حیات انسانی ہی اور اسی طرح سے جو بال خلقی گنجہ کی وجہ سے گرتے ہین اُنکے دوبارہ اُگنے کی تدبیر ناممکن ہی اسلیے کہ یہ گنجہ بوجہ خشکی طبیعت کے عارض ہوتا ہی جو مزاج دماغ پر براہ خلقت کے غالب ہوا ہی اور سر کی جلد پر اُسی خشکی کا غلبہ ہی واللہ اعلم -

باب تیرھوان علاج سعفہ اور خراز کے

چہرہ اور سر کی پھنسیون کے مریض کو لازم ہی کہ پہلے گردن کی گُدّی پر پچھنے لگائے اور اگر اُسکو ممکن ہو یعنی کوئی مانع نہو تو سرارو کی فصد بھی کرادین اور اسی طرح اگر ہو سکے تو جوشاندہ شاہترہ اور ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ کا تناول کرین اور گوشت اور مٹھائی سے پرہیز کرین - اور لطیف کرنے والی چیزون سے اپنی تدبیر کرے - اور مسور سے جو غذائین بنتی ہین پرندہ جانور کے گوشت ملا کر بشرطیکہ وہ گوشت سبک ہون اور لطیف ہون

پس ایسی ہی غذا کھاتا رہے - اور چھوٹی چھوٹی مچھلی جسکو قراضی کہتے ہین یہ بھی اسکی غذا ہی - بعد ان تدبیرون کے سعفہ کا قرص خاص مندرجہ ذیل کا
طلا کرے (نسخہ اسکا یہ ہی) ہلدی چکنی ہین ایسی ہوئی اور بادام تلخ باریک کوٹا ہوا ہر واحد ایک جزو گوگل دو جزو گوگل کو سرکہ انگوری مین شبانہ روز
تر کرے اور پھر کھرل مین خوب باریک کوٹے اور اسپر ہلدی اور بادام تلخ مذکور کو ڈالے اور شہد سے گوندھ کر قرص طیار کرین اور سایہ مین سکھاوے اور بر وقت
حاجت کے اسی قرص کو کوٹ کر آب کاسنی سبز اور سرکہ انگوری مین گھول کر سعفہ پر لگائے - اس دوا کے طلا کرنے سے بھی نفع ہوتا ہی (صفت اسکی)
زراوند طویل اور راتینج اور گلنار اور اقاقیا ہر واحد ایک جزو سب کو کوٹے اور چھانے اور پھر کھرل مین تھوڑا اسا روغن گل اور سرکہ شراب ملا کر پیسے اور
استعمال کرے (صفت اور نسخہ کی) پہلے سر مین روغن کنجد ملے اور پھر برگ سوسن آسمانگونی پیس کر چھڑکے (اور نسخہ) مازوے سبز اور آس خشک
ہر واحد ایک جزو کوٹ کر جب باریک ہو جائے ریشمی کپڑے مین چھانے اور پونے نو ماشہ موم اور دونون مین اور گرمی کی فصل مین ساڑھے دس ماشہ
موم پگھلا کر بورہ پینتیس ۳۵ ماشہ کو کنجد سے پرورده کرکے اسپر ادویہ مذکورہ بالا ڈال دے اور مرہم طیار کرے اور بر وقت حاجت کے استعمال کرے
یہ دوا مجرب ہی اور نرم بدن کے سعفہ کو بھی مناسب ہی لیکن اگر بدن سخت اور باصلابت ہو اور کھر کھرا ہو اسکے واسطے یہ دوا مناسب ہی (صفت
اسکی) مرداسنگ اور مازو اور اقاقیا اور گلنار اور برگ سوسن اور برگ کنبر اور برگ حنا اور انار ترش کی بونڈیان اور راتینج اور قنبیل جسکو کمیلہ ہندی
کہتے ہین اور ہلدی اور چاندی کا میل اور اقلیمیاے فضہ یعنی جو کچھ برادت وغیرہ چاندی سے بر وقت پتر کرنے کے جھڑتے ہین سب اجزا ہموزن
لیکر کوٹے اور باریک کرکے ریشمی کپڑے سے چھانے اور کھرل مین پرورده کرکے بر وقت حاجت استعمال کرے (اور نسخہ) اسی سعفہ کے واسطے آملہ
اور کسیلا اور مازو اور ہلدی اور چاندی کا میل اور زراوند طویل اور مرمکی اور پارہ کی خاک جو پارہ کے چھاننے سے جھڑتی ہی ہر واحد ایک جزو سب کو
باریک پیسے اور روغن گل اور سرکہ شراب سے پرورده کرکے کھرل مین ایسے سعفہ پر طلا کرے جسمین رطوبت زیادہ نکلتی ہی اور اس سعفہ پر جو سخت
بدن مین ہوتا ہی (اور نسخہ) مٹی ان لوگون کی گھریا خواہ بھٹی کی جو لوگ چاندی کو گلاتے ہین اور چرخ دیتے ہین اسی مٹی کو باریک پیسے اور روغن گل
مین جو عمدہ ہو گوندھ کر سر پر طلا کرے اور پہلے اس سے سر کے بال نورہ سے گرا دے (اور نسخہ) جالینوس کی طرف منسوب ہی کاغذ سوختہ اور ابریشم
سوختہ اور دھلا ہوا انزروت ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی گندھک چودہ ماشہ سب کو باریک پیسے اور سرکہ شراب مین گوندھ کر استعمال کرین
اگر کاغذ کو جلا کر سرکہ مین گوندھ کر سعفہ پر طلا کرین فقط یہی دوا سعفہ کو زائل کر دیگی (اور نسخہ) تنور کی ٹھیکریان اور کبوتر کی بیٹ اور کھاری نمک
دردرا ہر واحد ایک جزو سب کو باریک پیسے اور زیت مین گوندھ کر مقام سعفہ پر لگائے (اور نسخہ) اگر سبز ٹھیکری کو اور خصوصاً شبوخ یعنی سفال
روغن دار جو مستعمل ہو چکی ہون اسکو کوٹے اور تنور کا دھوان جو سوراخ وغیرہ جسکو دھوانرہ کہتے ہین فراہم ہوتا ہی اسکو ملا کر ایسے لڑکے کے پیشاب مین
گوندھے جو ابھی محتلم نہوا ہو یعنے خواب مین اسکو نہانے کی حاجت نہوئی ہو اور اسی کو طشت پر پیتل یا کانسے کے طلا کرین اور اس طشت کو چہ بچہ کے
منھ پر واژگون کرکے ایک شبانہ روز رکھدین پھر اسی دوا کو طشت سے پونچھ کر سعفہ پر روغن گل کے ساتھ طلا کرین زیادہ نفع کریگا - پھر اگر یہ دوائین
فائدہ کر جائین بہتر ورنہ مریض کی ان دونون رگون کی فصد کرنی چاہیے جو پس ہر دو گوش واقع ہین اور جو خون فصد کرنے سے خارج ہو اسی کو
سر پر طلا کرین - اور سعفہ کا رنگ سپید ہو اور خشک ایسا ہو کہ اس سے چھلکے سپید سپید اترتے ہون اب مناسب ہی کہ تدبیر اس مریض کی ایسی
غذاؤن سے کیجائے جو ترطیب کرتے ہین اور روغن بادام شیرین اسکی ناک مین سعوط کیا جائے اور نیز روغن مغز تخم کدو یا روغن بنفشہ کہ یہ بھی اچھی
دوا ہی - اور سر پر بھی ایسے ہی تیل ملے جائین - پھر اگر سعفہ مین صلابت ہو لازم ہی کہ لوہے کی بارده سے اسکو کھجلائین اسقدر کہ خون نکل آئے اور
بعد ازان فلد فیون سرکہ ملا کر اسپر طلا کرین اور بعد اسکے مرہم سرخ (جسکا نسخہ قرابادین مین آیا ہی) لگائین - اور سرطان یعنی لنیگٹہ کو پانی مین کوٹ کر

صفت کی مجرب مرہم اور سعفہ کے واسطے

نکالین اور نیلوفر کے روغن مین ملا کر اُسکی ناک مین چڑھائین - اگر سعفہ چہرہ پر ہو مناسب ہی کہ صبر سقوطری ایک جزو اور مردا سنگ نصف جزو کو کھرل مین پیسین روغن گل اور تھوڑا سرکہ ملا کر اور اسی کو طلا کرین - اور چہرہ پر سعفہ خشک ہو تو اُسپر گل ارمنی اور کافور اور زعفران کو سرکہ شراب مین گھیپ کر مع روغن گل کے طلا کرین کہ یہ دوا افقا کے علاج مین سودمند ہی خراز یعنی بفا کے علاج مین چاہیے کہ پہلے مریض کے بدن کا تنقیہ کرین اگر بدن مین امتلا ہو اور یہ تنقیہ جوشاندہ کا مناسب ہے کرین جسکو ایارج سے قوی کر لیا ہو - اور اگر بدن اُسکا پاک ہو یعنی اخلاط سے آلودہ نہو پس سر کے تنقیہ خاص کی نظر سے حب ایارج اور حب صبر اور حب قوقایا وغیرہ اسی قسم کی ادویہ مسہلہ سے تنقیہ کرین اور بعد تنقیہ کے مناسب ہی کہ سر کو خطمی سپید اور آب چقندر اور بورہ سے اور آب نخود اور باقلا کے کوفتہ اور برگ کنجار سے دھوئین - اور ہر تیسرے روز سر کو دوا ے مندرجہ ذیل سے دھوتے رہین (صفت اُسکی یہ ہی) چنہ کا آٹا نو تولہ چار ماشہ میتھی کا آٹا اور لوبان کہ جسکو پاپڑی لون کہتے ہین اور سبوس گندم اور آبگینہ سپید پیسا ہوا اور رائی ہر واحد دو تولہ چار ماشہ خطمی پونے دو تولہ سرکہ آب آمیختہ مین ملا کر اسی سے سر کو دھوئین اور ہمیشہ سر مونڈوایا کرین اور روغن گل تھوڑا سرکہ ملا کر سر پر لگایا کرین کہ یہ تدبیر بفا کو زائل کر دیگی - تلخہ گاو اور تھیمولیا یعنی چاندی کا میل سرکہ مین شہد کے گوندھ کر لگانا بفا کو نفع کرتا ہی واللہ اعلم -

باب چودھوان علاج اُس شخص کا جسکا سر بڑا ہو گیا ہو درزون کے جدا ہونے سے

اگر یہ مرض سر کے بڑے ہونیکا ریح اور رطوبات غلیظہ سے حادث ہوا ہو اُسکے علاج مین احتیاج تلطیف کی اور تحلیل کی ہوگی منجملہ اُن چیزون کے جو مناسب اسی کے ہین یہ بھی دوا ہی کہ حب الرشاد یعنی ترہ تیزک کو لیکر پانی مین اُسکو بھگوئین اور یہی لعاب کسی چیتھڑے پر لگا کر سر پر اسکا ضماد اسی جگہ کرین جو مقام بڑھ گیا ہو کہ یہ دوا نافع ہی - اور اگر مجیٹھ کو لیکر باریک پیسین اور روغن بادام تلخ ملا کر تمام خاص پر اُسکو طلا کرین تین مرتبہ بخوبی نفع کریگا - ناک مین ہو بچانا تلخہ کرکی اور تلخہ گرگ کے پانی کا مشک ملا کر اور عود ہندی اور قند سپید برابر کوٹ کر کہ اسکو مسور کے دانہ برابر ناک مین چڑھانا دو نام دوا کے پانی کے ہمراہ بھی مفید ہی (سعوط کا اور نسخہ) عود ہندی اور صبر اور مرمکی اور سمندر کف اور پستہ اور صنوبر کا چھلکا اور مشک اور عنبر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زعفران پونے دو ماشہ روغن زنبق سے گوندھ کر اسمین سے برابر مسور کے لیکر ناس لین ایک مرتبہ اول ماہ مین اور دوبارہ درمیان شہر یعنی قریب پندرھوین تاریخ کے اور پھر تیسری بار آخر تاریخون مین اُسی مہینہ کے کہ یہ دوا بھی نفع بخوبی کرتی ہی سعوط کا نسخہ جو حکیم کندی کی طرف منسوب ہی یہ بھی اسی مرض کو نفع کرتا ہی تلخہ کرکی یعنی کلنگ اور تلخہ کرگس کا اور تلخہ شبوط نام مچھلی کا اور زعفران اور جند بیدستر اور مہندی کی تیلی تیلی ڈالیان اور جاوتری ہر واحد ایک جزو قند سپید دو جزو سب کو کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور اسبغول کے ہرے پتے کے رنگ مین گوندھ کر مسور کے برابر گولیان بنائین اور سایہ مین خشک کرین اور مہینہ مین تین روز اسکی ناس لین ہر روز ایک گولی کی گلاب مین گھول کر اور سر کا گردہ ایک ڈورے سے ناپ کر اُسکا پیمانہ رکھ لین جس روز سے چاند گھٹنے لگے یعنی پندرھوین شب سے اور جس روز چاند کا ہلال بنتا ہی اسواسطے کہ اتنے زمانہ مین سر ضرور گھٹ جائیگا - پھر بیمار کو وہی ناس دوسرے مہینہ مین دین کہ اب مقدار سر کی اپنی حالت اصلی پر آجائیگی - ورم جو کھوپری کی ہڈی کے اوپر ہوتا ہی جلد کے نیچے اُسکا علاج یہ ہی کہ پوست انار اور جوز السرو دونون کو پیس کر ملائین اور سرکہ مین گھول کر مقام ورم پر لگا دین اور کسی دھجی وغیرہ سے باندھ دین پس وہ رطوبت فنا ہو جائیگی اور مقام ورم خوشبو ہو جائیگا اور اللہ سبحانہ وتعالے بڑا جاننے والا ہی -

باب پندرھوان علاج مین چھائین اور تل خواہ اور نشانات چہرہ کا علاج اور توثہ جو چہرہ پر ہوتے ہین اور چہرہ کے پھٹ جانے کا علاج

چھائین اور تل کی پیدائش جیسے کہ ہمنے بیان کیا ہی خون کے بخار سوختہ سے ہوتی ہی لہذا مناسب ہی کہ ایسے آدمی کے سر اروکی فصد لیجائے اور دوا ے مسہل خلط سوداوی اور اخلاط سوختہ کی خارج کرنے والی اُسکو پلائی جائے جیسے جوشاندہ افتیمون اور غاریقون کا اور ماء الجبن ہمراہ اُس سفوف کے پلایا جائے جسمین ہلیلہ ہندی اور ہلیلہ کابلی اور بسفائج اور نمک سیاہ وغیرہ اسی قسم کی ادویہ پڑتی ہین اور قوی غذائین جنسے حرارت زیادہ پیدا ہوتی ہی اور خلط سودا

پیدا کرتی ہین اُنسے پرہیز کرے اور جو غذا معتدل ہو اور تدبیر معقول اعتماد کرنا چاہیے - جب یہ سب تدبیرین ہو چکی ہون اب چہرہ پر ان طلاؤن مین سے
کسیکو لگائے جسکو اب ہم لکھتے ہین (صفت ایک طلاکی جو کہ چھائین اور تل کو مفید ہو) تخم خربزہ اور پوست بیخ نی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مولی کے بیج اور جرجیر
اور نکچھکنی ہر واحد سات ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کر کے مولی کے پانی مین گھول کر چھائین پر رات کو طلا کرے اور صبح اُٹھ کر بھوسی کے پانی سے دھو ڈالے
(دوسرا نسخہ چھائین کے واسطے) سجی گھانس تخم خربزہ سے پرورده کی ہوئی پینتیس ۳۵ ماشہ انڈے کے چھلکے اور شیح سوختہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
باقلا کا آٹا اور مسور کا آٹا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹین اور پانی مین گھول کر چہرہ پر طلا کرین - اگر چھائین غلیظ اور گندہ ہو مناسب ہو کہ
یہ دوا لگائین (صفت اُسکی) پنجال کنجشک اور جو کا آٹا ہر واحد ایک جزو کوٹ چھان کر غیر وقت حاجت مین آب نکوے سبز مین بھگو کر سایہ مین خشک کر دین
اور بروقت حاجت پانی مین گھول کر طلا کرین (یہ نسخہ غلیظ اور سوٹی دار چھائین پر لگانے کا ہو) رائی کو باریک کوٹین اور شیرۂ انجیر پختہ مین گوندھ کر
چہرہ پر طلا کرین - پھر اگر چھائین کا مقام سوختہ ہو گیا ہو یعنی سوزش معلوم ہو جسکو تڑا چھن کہتے ہین اُسپر کتیرا تازہ دودھ مین گھول کر ڈالا جائے
اور بھوسی کے پانی سے دھو یا جائے جب سوزش مین سکون پیدا ہو پھر وہی دوا اُسپر دوبارہ لگا دین مگر اسکا خیال رہے کہ قرحہ نہ پڑنے پائے اور چہرہ پر
زخم نہو جائے (اور نسخہ) حب محلب اور حب البان اور بادام تلخ مقشر اور ترمس اور انزروت اور تخم ترب سب اجزا ہموزن کوٹ کر چھانین اور سرکہ
پانی مین گوندھ کر لگائین (اور نسخہ واسطے غلیظ چھائین کے) مرچ سیاہ اور قسط عربی کڑوی کوٹھ اور بادام تلخ اور پارہ سے جو خاک جھڑتی ہو اور بورہ اور
بیخ سوسن آسمانگونی اور نکچھکنی اور مولی کے بیج ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹین اور سرکہ اور پانی مین گھیپ کر طلا کرین رات کو اور صبح کو ایسے
پانی سے دھوئین جسمین سیاہ نشان اور سبوس کو جوش دیا ہو (چھائین کا اور ایک نسخہ) بادام شیرین مقشر کہ اُسکے چھلکے دور کر لیے ہون اسکو باریک
پیسین اور پارہ کو اسی مین پیستے پیستے قتل کرین یعنے ناپدید کر دین اور چہرہ پر اسکو طلا کرین نمش کا علاج خال اور تل جب زیادہ برآمد ہون اور
برش جو کھُرا پن سا پیدا ہوتا ہو ان دونون کی طلا کرنے والی ادویہ قریب ان دواؤن سے ہین (صفت ایک طلا کی جو برش اور نمش پر لگایا جاتا ہو)
بادام چھلا ہوا اور مسور دونون کو باریک پیسین اور انجیر کو پانی مین ملا کر چہرہ پر طلا کرین - اور اگر غلیظ اور گندہ ہو رائی کو انجیر کے پانی مین پیس کر طلا کرین
(طلا کا اور نسخہ) بیخ سوسن آسمانگونی ایک جزو پنجال کنجشک ایک جزو قسط تلخ تین جزو سب کو باریک کوٹین اور سرکہ پانی ملے ہوئے مین گوندھ کر چہرہ پر
لگائین اور بھوسی کے پانی سے دھو ڈالین (برش غلیظ کے واسطے طلا کرنے کا نسخہ) زرد ہرتال ایک جزو نکچھکنی ایک جزو گائے کے دہی مین گوندھ کر چہرہ پر
طلا کرین - مناسب ہو ایسے شخص کو کہ ہمیشہ اپنا چہرہ گرم پانی کے بخارات لینے کی غرض سے پانی پر جھکائے رہے (چہرہ کے پھٹ جانے کا علاج) چہرہ
پھٹ جانے کے علاج مین چاہیے کہ موم سپید اور روغن بنفشہ لے اور کتیرا پسا ہوا روغن موم مین پگھلانے کے بعد ڈالے اور چہرہ پر طلا کرے (دوسرا
نسخہ) زرد موم اور روغن ناے ترا اور بط کی چربی اور نشاستہ اور کتیرا اور لعاب بیدانہ پہلے سب دواؤن کو کوٹے اور موم اور چربی پگھلا کر روغن مین سب
دوائین اُسمین ڈالے اور ہاون دستہ مین خوب رگڑے اور پھٹے ہوئے مقامات پر چہرہ کے صبح اور شام لگایا کرے مگر پہلے اسکے لگانے سے چہرہ کو نیمگرم پانی سے
دھونا چاہیے - اور بعد دوا کے اثر کرنے کے حمام مین جائے اور دُھلے ہوئے گیہون کی بھوسی کے پانی سے نہائے - یا زیت کا درد لیکر اسمین تھوڑی سی نفت کو
پگھلائے اور چہرہ پر طلا کرے - یا بط کی چربی اور زیت کا دُرد اور علک البطم جو ایک قسم کا گوند ہو سب کو پگھلا کر چہرہ پر اور ہونٹھ پر اگر پھٹ گئے ہون طلا کرے
یا بارہ سنگھا جلا ہوا لیکر خوب باریک کوٹے اور بھیڑ کی چربی مین گوندھ کر تشقاق پر طلا کرے (علاج بثور عدسیہ کا) یعنے جو دانہ مسور کے برابر چہرہ پر پیدا
ہوتے ہین اُنکے واسطے بھی مناسب ہو کہ پہلے اُنکو موم اور روغن اور السی کے لعاب سے نرم کرے پھر بعد اسکے یہ دوا طلا کرے (صفت اُسکی) ببول کا گوند
اور بورہ اور نکچھکنی اور زرد گندھک سب اجزا ہموزن لیکر باریک پیسے اور سرکہ مین گوندھ کر چہرہ پر طلا کرے پھر اگر اسکے ساتھ کھجلی پیدا ہو چاہیے کہ

افیون کو طلا کرے **نشانات قروح کا علاج** جب چہرہ پر نشانات غلیظہ اور گہرے پڑ گئے ہون اور نمایان ہون پس لازم ہی کہ انپر بعض ادویہ تیز اور حاد کو طلا کرے جیسے بھلانوان اور روغن بادام تلخ وغیرہ جنکو ہمنے ایسی جھائیون کے علاج مین لکھا ہی جو غلیظ اور گندہ ہو (**توثہ کا علاج**) توثہ جو ایک قسم کے دانہ چہرہ پر ہوتے ہین انکا علاج مرہم زنگار اور دواے حاد سے کیا جاتا ہی - اور جتنی انکی مقدار ہی سختی اور نرمی خواہ کمی بیشی مین اسی مقدار سے یہ مرہم رکھا جاتا ہی تاکہ اور جگہ پر چہرہ کے خراش اور زخم پیدا نہ کرے پھر اگر مرہم مذکور کے رکھنے سے کار برآری نہو پس چاہیے کہ عمادین یعنی ابھرے ناخن گیر اور ریاگر جنکا یعنی رابی سے اچھی طرح توثہ کو چھیل ڈالین تا اینکہ جڑ تک اسکی نابود ہو جائے اور گوشت صحیح اور تازہ تک چھیلنے کا اثر پہونچے پھر بعد اسکے مرہم سرخ سے اسکا علاج کرین - اور اگر حرارت مزاج مین مریض کے نہو پس مرہم سیاہ سے خواہ اور مرہم جو گوشت اگانے والے ہین انسے علاج کرین (**علاج احتراقات کا چہرہ کے**) چہرہ پر جو داغ جلے ہوے پڑ جاتے ہین انکا علاج پہلے توسط اروی کی فصد کرنے سے اور بدن کا تنقیہ کرنا جوشاندہ افتیمون اور غاریقون سے کرتے ہین اور سنا اور شاہترہ اور ہلیلہ کابلی اور مویز کلان خراسانی سے اور ماء الجبن کے پلانے سے ہمراہ اس سفوف کے جو خلط سوداوی کو کم کر دیتا ہی جسکا نسخہ یہ ہی ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ ہندی ہر واحد پینتیس ماشہ بسفائج افتیمون ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ اسطوخودوس چودہ ماشہ غاریقون ساڑھے دس ماشہ نمک سیاہ سات ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور ساڑھے دس ماشہ اس سفوف مین سے لیکر ہمراہ ساڑھے سترہ تولہ ماء الجبن اور پینتیس ماشہ قند سپید کے تناول کرین کہ یہ نافع ہی بدن کو خلط سودا سے پاک صاف کر دیتی ہی - پھر جب بدن کا تنقیہ ہو جائے اب مقام خاص پر جہان احتراق کا نشان ہی جونک لگا دین کہ تمام مادہ خون سوختہ کا جسقدر اس جگہ موجود ہی سب کو چوس لیگی - اور اگر مناسب معلوم ہو کہ مقام احتراق کو کھجلا کر اچھی طرح سے تاکہ خوب سیاہی وغیرہ دور ہو کر صاف ہو جائے پھر اسپر مرہم سرخ کو طلا کرین جو مرداسنگ اور ہلدی اور سرکہ اور زیت سے طیار ہوا ہوا اور پھر اسکے بعد قروح کا علاج کرین یہ بھی نفع کریگا -

باب سولھوان علاج مین ان امراض کے جو دونون ہاتھ پانون مین عارض ہوتے ہین اور پہلے علاج نارو کا

ہمنے اور مقام پر لکھا ہی کہ نارو کی پیدائش انھین بلاد اور مقامات مین ہوتی ہی جو گرم خشک ہین اور اسکے بدن مین نارو پیدا ہوتا ہی جو تعب زیادہ کرتا ہی اور عادت اسکی تعب کی ہو - اور جو شخص ایسی غذائین تناول کرے جنکے خراب کیموس بنتے ہین - اور یہ بھی ہم کہہ چکے کہ نارو دونون کلائیون مین اور دونون بازو اور دونون ران اور دونون پنڈلیون مین نکلتا ہی - جب علامات اس مرض کے نمایان اور کوئی مقام انھین اعضا مین سے ایسا نظر آئے کہ اسمین پھولی ہو یا کوئی چیز ابھری ہو اب تدبیر بدن کی ترطیب کی اچھی غذاؤن سے شروع کرنی چاہیے اور گوشت معتدل مزاج کے کھانے چاہیین - اور عضو مذکور کی مالش روغن وغیرہ سے اور حمام مین داخل ہونا اور گرم پانی کا عضو ماؤف پر تریڑا دینا چاہیے اور ساگ ترکاریان جو تیز چٹپٹی ہین اور کوامخ یعنے ساگ وغیرہ جو گرم مصالح سے ملا کر پکائے جاتے ہین اور شور مچھلی اور سور اور نمک سود اور زیتون کا تیل اور چیزین ان سب سے پرہیز کرین - صبر سقوطری ایسے شخص کو تناول کرنا ہر روز بقدر ساڑھے تین ماشہ کے لازم ہی اور جو مقام نارو نکلنے کا بدن مین مظنون ہوا ہی اسپر ایلوے کو طلا کرنا بھی چاہیے کہ اسکے نکلنے سے منع کرتا ہی اور نارو کو پیدا ہونے نہین دیتا ہی - لیکن جب نارو نکل چکے اب دیکھا جائے کہ اگر اسمین تپک اور گرمی ہی اور تپ چڑھی ہی اور طبیعت معتدل ہی یعنے قبض اور اسہال مین درمیانی درجہ پر ہی ابتدا علاج کی فصد باسلیق سے اس ہاتھ کی کرنی چاہیے جو مقابل اس جانب کے ہی جدھر نارو نکلا ہی - اور اگر طبیعت مین قبض ہی اسہال آب فاکہہ سے دینا چاہیے اور مریض کو ایسی چیزین دیجائین جو تبرید اور ترطیب کرتی ہین ہمراہ آب جو وغیرہ کے - اور اگر تمام بدن مین گرمی نہو بلکہ فقط نارو نکلنے کے مقام پر گرمی ہو اب چاہیے کہ مریض کو خیسانده بہر کا آب کاسنی کے ساتھ پلایا جاے پھر جب نارو بخوبی نکل آئے اسکو اسرب کے ٹکڑے سے باندھ کر لپیٹ دے اور گرہ اسپر لگا دے اور جسقدر نکلتا جائے اسکو لپیٹا جائے اور گرہ لگاتا جائے -

اور تھوڑا تھوڑا آسانی سے کھینچا جائے اتنا نہ کھینچے کہ ٹوٹ جائے اسلیے کہ اگر ٹوٹ جائیگا اوپر کو اندر وار چڑھیگا اور گوشت مین گھس جائیگا اور ورم اور عفونت اور قروح پیدا کریگا - اسی وجہ سے مناسب یہی ہے کہ تھوڑا تھوڑا اسکو کھینچین تا اینکہ تمام و کمال باہر نکل آئے اور کسیقدر بدن مین باقی نہ رہے اور یہ ضماد بھی بہر لگایا جائے (صفت اسکی یہی) موم سوا آٹھ تولہ روغن کنجد پونے چھتیس تولہ مرداسنگ اور خاکستر زنگی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کشنیز ساڑھے تین ماشہ موم کو روغن کنجد مین پگھلائین اور اسپر ادویہ مذکورہ کو ڈال کر مرہم طیار کرین اور نارو کے مقام پر ضماد کرین - ایضاً اسبغول اور روغن بنفشہ کا ضماد کرین کہ نارو کے نکلنے پر معین ہوگا - اور خوف اسکا رہے کہ ٹوٹنے نہ پائے - پھر اگر اتفاقاً ٹوٹ جائے لازم ہے کہ طول مین اسی رخ چاک کرین جدھر سے نکلتا ہوا معلوم ہوا تھا تاکہ جسقدر مادہ نارو کا وہان پر ہے سب کا سب خارج ہو جائے اور اسپر روغن زرد اور پرانی روئی کا پھاہا رکھدین تاکہ وہ جگہ سڑ جائے اور جسقدر نارو خواہ اسکا مادہ باقی رہ گیا تھا سب سڑ کر بہ جائے اور پھر ایسی دوا لگائین جس سے گوشت اگتا ہے **دوالی کا علاج** پنڈلی مین جو رگین پھول جاتی ہین چونکہ یہ مرض تعب کی کثرت سے پیدا ہوتا ہے جو دونون پانون کو پہونچتا ہے مثلاً بھاری بوجھ اٹھانے سے خواہ زیادہ دوڑنے سے اور پھر اسکے ساتھ ایسی غذائین کھائی جو خلط سوداوی کو پیدا کرتی ہین یہی امور واجب کرتے ہین کہ ایسے مریض کی تدبیر آرام اور راحت دینے سے اور تعب مین کم ڈالنے سے کیجائے کہ اسکے پانون کو اب زیادہ تعب نہ پہونچے اور غذا کی تدبیر معتدل ایسی کرین جو اچھا خون پیدا کرے اور کیموس اچھا اس سے پیدا ہو اور بدن کا تنقیہ ان دواؤن سے کرین جو خلط سودا اخراج کرتی ہین بذریعہ دستون کے اور فصد باسلیق اور خود فصد انھین رگون کی کرین جنکو دوالی کہتے ہین اور خون کی مقدار مناسب خارج کردین اور آب شیرین سے انکو نہلائین **بلخیہ کا علاج** یہ وہ قروح ہین جو بلخ نام مچھر خواہ ڈانس کے کاٹنے سے پیدا ہوتے ہین اور پیپ وغیرہ انسے زیادہ خارج ہوتا ہے ان قروح کا علاج کچھ نہین ہے سوا اسکے کہ پرانی روئی اور سجی کھار کو آب شیرین مین ملاکر لگائین اور باندھین اور صواب تدبیر یہ ہے کہ انکا علاج کیا ہی نہ جائے **داء الفیل کا علاج** پیلپا سوداوی مرض ہے اور یہ مرض بدشواری زائل ہوتا ہے اور اگر ابتدا مین اسکا تدارک نہ کیا جائے پھر اسمین علاج کارگر نہین ہوتا ہے مناسب ہے کہ ایسے مریض کی تدبیر وہی کیجائے جو تدبیر دوالی کی ابھی بیان ہو چکی کہ آرام اور راحت کا استعمال کرایا جائے اور غذاہائے غلیظ جنسے خلط سوداوی پیدا ہوتی ہے انکو ترک کرین اور اچھی غذائین جنکا کیموس جید بنتا ہے انکو کھلائین اور بدن کا تنقیہ خلط سوداوی سے کر دیا جائے حب صبر سے خواہ صبر کے خیسانده سے یا ماء الجبن کے پلانے سے اور حب نجاح بھی اس مرض کے واسطے اچھی دوا ہے - اور اسی طرح قے کرانی بھی ایسے لوگون کو نفع کرتی ہے - اور صبر کو طلا کرنا اور اقاقیا اور رامک اور مرمکی اور عصارہ لحیۃ التیس جسکو تاج خروس کہتے ہین یہ بھی مفید ہے - ہمیشہ پیلپا پر ضماد لگا رہے اور پنڈلی زور سے بندھی رکھے اور پٹی کی بندش نیچے سے شروع کرے اور اوپر تک باندھتا چلا جائے ایسی پٹیون سے جو مضبوط ہون اور زور سے بندھ سکین اور چوڑے چوڑے ازار بند بٹے ہوئے ڈورون سے انکو مقام کعب یعنی اونچی ہڈی سے قدم کے جوڑ سے باندھنا شروع کرے اور گھٹنے کے جوڑ تک باندھ دے - جب پیلپا کے حدوث کو زمانہ زیادہ گذر جائے اب اسپر یہ ضماد لگانا چاہیے (صفت اسکی) تخم کرنب اور خاکستر چوب انگور اور ترمس اور نطرون اور بھیڑ کی مینگنی اور مینتھی کا آٹا ہر واحد ایک جزو پہلے مینگنی کو آب کرنب اور آب رابہ یعنی منسیل مین حل کرے اور پھر ادویہ کوٹ چھان کر اسی مین گوندھے اور پیلپا پر ضماد کرے اور تیسرے دن اوکو بدل کر جدید ضماد لگایا کرے کہ ضماد تحلیل قوی سے اسکو گھٹا دیگا

باب سترھوان علاج مین شقاق کے جو دونون قدم اور دونون کف دست اور دونون پانون کو عارض ہوتا ہے اور سوزش کی آگ کا علاج اور انگلیان جل جانے کا

جبکہ دونون ہتھیلیان اور دونون قدم پھٹ جائین مناسب ہے کہ زفت کو اور قطران جو ایک قسم رال کی ہے اسپر طلا کرین - اور زیت کا درد لیکر اسکو بصل الفار مین خوب پکائین اور پھٹے ہوئے مقام پر اسی تیل کو لگا دین - یا علک البطم کو زیت مین پکا کر شقاق پر اسکو طلا کرین - ہاتھون کے پھٹ جانے کے مقام پر بنفشہ خشک پسا ہوا صبح اور شام لگایا کرین کہ بہت نفع کرتا ہے - شقاق کے بیمار کو روزانہ سوا پانچ تولہ روغن کنجد قریب ایک ہفتہ کے پلایا جائے - اور غذا اسکو بادہ بچہ مرغ کی

لگنے دھڑ سے خواہ اور اسی قسم کی مرطب غذا دیجائے۔ جوشاندہ نیمبون اسکو پلایا جائے اور پاؤن کے پھٹ جانے مین مہندی کو پیس کر اسمین میتھی باریک کوٹی ہوئی ملا کر لگانے سے زیادہ نفع ہوتا ہے۔ پاشنہ پا کا پھٹ جانا اسکی دوا یہ ہے گوسپند کی چربی پگھلا کر اسپر پسا ہوا مازو ڈالین اور کھرل مین خوب اسکو گھوٹین تاکہ اجزا باہم ملجائین اور پھٹے ہوئے شگاف مین اسکو بھر دین۔ اگر تھوڑا سا بیروزہ لیکر باچہ کے روغن مین اسکو ملائین اور بقدر پکائین کہ قوام اسکا گاڑھا ہوجائے اور پھٹے ہوئے مقام پر اسکو لگائین نفع کریگا۔ ایضاً جو روغن سندروس سے بنایا جاتا ہے وہ بھی اسکو مفید ہے اور زیادہ نفع کرتا ہے۔ کتیرا اور مازو جب دونون کو باریک پیسین اور روغن بنفشہ اور موم ملا کر استعمال کرین یا مغز ساق گاو بھی جب موم کو روغن بنفشہ مین پگھلا کر پھینٹین اور تھوڑا سا مردا سنگ ملا کر لگائین نفع کریگا ہاتھ پاؤن کے پھٹ جانے سے۔ سحج اور چھل جانا ران کا جو سواری سے عارض ہوتا ہے اس مقام پر مردا سنگ کو روغن گل مین پیس کر لگاتے ہین۔ یا گل ارمنی کو روغن گل مین پیس کر۔ یا پہلے تو روغن گل اس رگڑنے کے مقام پر ملین اور پھر اسپر گل سرخ سوکھا پیسا ہوا چھڑکین اور آس کو بھی باریک پیس کر موزے کے رگڑنے پر جو زخم پیدا ہو اسپر یہ دوا لگانی چاہیے کہ پرانے موزہ خواہ جوتہ کا تلا جلا کر اسکو پیسین اور زخم مذکور پر اسکو چھڑکین کہ اسکے چھڑکنے سے ورم اسمین نہین پیدا ہوتا ہے۔ اور اگر بکری کا چھیچھڑا اور سور کا چھیچھڑا دونون کو جلا کر موزے کی رگڑنے کے زخم پر چھڑکین اس سے بھی نفع ہوگا۔ اور جب درد مین سکون پیدا ہو اب اسی مقام پر مازو کو جلا کر لگا دینا چاہیے اور اقاقیا کوٹ کر سرکہ مین گوندھ کر طلا کرین بسہری کا علاج بسہری کی دوا یہ ہے کہ پہلے مریض کی فصد کردیجائے اسلیے کہ بسہری ایک ورم گرم ہے اور ہر وقت بسہری پر اسپغول کو لگائے رہین پانی مین تر کرکے اور تھوڑا سا سرکہ بھی اسمین داخل کرتے ہین کہ اسکے لگانے سے درد ٹھہر جاتا ہے۔ مناسب ہے کہ اسپغول کو برف سے سرد کر لیا کرین اور جب رکھے رکھے گرم ہوجائے پھر اسکو بدل دینا چاہیے۔ اگر اس تدبیر سے درد اور ٹیک مین سکون ہوجائے بہتر ورنہ بعض ادویہ منضجہ جنسے ورم پک جاتا ہے بسہری پر لگائی جائین جیسے تخم کنوچہ اور تخم کتان یعنی السی اور ان دواؤن کو لگا کر ایک کپڑا اسپر ڈال دیا جائے جو کتان کا ہو اور اسی کپڑے پر لعاب اسپغول کو پیس دیا ہو پھر اگر بسہری پھوٹ جائے بہتر ورنہ اسکا منھ نشتر وغیرہ کی نوک سے کھول دیا جائے اور نچوڑ کر پیپ وغیرہ جو اسمین ہو خارج کردیجائے اب تو فوراً درد مین سکون پیدا ہوگا اب اسوقت اسپر سرخ مرہم خواہ سپیدہ کا مرہم یا مسور گلاب مین جوش دیکر لگائی جائے کبھی بسہری کو یہ بھی نفع کرتا ہے کہ فقط کندر کو پیس کر بسہری پر رکھین یا مازو اور پوست انار ترش اور توبال نحاس یعنی تانبے کی جھڑن اور انجیر خشک جلا کر ہر واحد ایک جز کو پیس کر اور شہد ملا کر کسی کپڑے پر لگا کر بسہری پر چپکا دین اور پھر اسکو مضبوط باندھین۔ اگر دوا رکھنے کی جگہ گرم ہوگئی ہو وہی تدبیر جو ہمنے بیان کی ہے کرنی چاہیے۔ پھر اگر ان تدبیرون سے بھی درد مین سکون پیدا نہو بھنگ اور افیون اور سرکہ سے اسپر طلا کرنا چاہیے اور ایک کپڑا لعاب اسپغول سے رگڑ کے اسپر لپیٹ دیا جائے۔ بقراط نے بارھوین مقالہ مین کتاب ابیذیمیا کے لکھا ہے کہ مناسب ہے بسہری کا علاج اس طرح کیا جائے کہ ہر اماز و شہد مین جوش دیکر جب لسبہ ہو پر طلا کرینگے نفع ہوگا مترجم کے تجربہ مین چک سوہنی ایک پتی ہے جسکو اودی مسی بھی کہتے ہین بسہری کے واسطے اسکو پیس کر لگانا دواے بری اساعہ ہے **آنگلیون کا پھول جانا** کھجلی کے ہمراہ جاڑون مین جو انگلیان پھول جاتی ہین اسکا علاج یہ ہے کہ بھوسی کو آب دریاے شور مین جوش دیکر ہاتھ یا پاؤن جنکی انگلیان سوجی ہون اسی پانی مین رکھین۔ اور اگر مسور کے چھلکے دور کرکے پیسین اور اسی کا ضماد انگلیون پر کرین نفع کریگا۔ پانی مین انجیر اور کرنب اور شلجم مسور مع چھلکون کے جوش دیکر اگر ہاتھ یا پاؤن پر اسکو تریڑا دین یہ بھی مفید ہے کرنب اور مسور مع چھلکون کے اور ترمس اور چقندر اور شلجم کو جوش دیکر تریڑا دین۔ اگر انجیر خشک کو شراب مین پکائین اور پھر اسکو باریک پیس کر تھوڑا سا زیت اسپر ڈال کر انگلیون پر ضماد کرین یہ بھی نفع کرتا ہے۔ اگر یہ تدبیرین کارگر نہون اب انگلیون پر اس پانی کا تریڑا دیا جائے جسمین بھنگ کو جوش دیا ہو۔ پھر اگر

انگلیون کا رنگ سبزی مائل اور تیرہ گون ہوجائے پچھنے انہین لگانے چاہیین اور مسور کو پکاکر ضماد کردیا جائے **ناخون کا برص** ناخون پر سپید سپید چتیان اگر پڑجائین اُسکا علاج یہ ہی کہ گندھک اور ہرتال ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹین اور پرانے سرکہ مین گوندھ کر ناخون پر رکھین - یا کہ دبق یعنی سونیرج عسلی و ہرتال ہر واحد ایک جزو اور ذراریح یعنے زہریلی مکھی چہارم جزو نشاستہ نصف جزو سب کو نرم نرم کوٹین اور پرانے سرکہ میں گوندھ کر ناخون پر طلا کرین - یا اسی اور تھی کو سکنجبین مین لت کرکے ناخن پر لگائین نفع ہوگا **ناخون کا کج اور ترچھا ہونا** اور موٹا ہوجانا اور اُنمین سے پوست جدا ہونا اور اسکو جذام ناخون کا بھی کہتے ہین علاج اُسکا یہ ہی کہ روغن بنفشہ مین موم پگھلا کر ناخون پر لگائین تاکہ مرہم دیاخلیون کو روغن بنفشہ مین اور روغن بادام مین گھول کر لگائین - اور ناخون پر مصطگی کو روغن بان مین پگھلا کر مویز کلان بیج سے پاک کرکے اُسمین پیسین اور ناخن پر لگائین **رض اظفار** ناخن کا پس جانا اور کوفتہ ہونا جب کسی چوٹ کی وجہ سے خواہ کسی جانور کے کاٹنے سے ناخون کوفتہ ہوجائے خواہ اور کسی طرح کے صدمہ پہونچنے سے پس مناسب ہی کہ برگ آس اور برگ انار دونون کوٹ کر اُسپر تھوڑا سا آب انار ڈالین اور خوب پیسین اور پھر ناخون پر اسی کا ضماد کرین - یا کہ آرد گندم کو زیت مین گوندھ کر ضماد کرین یا کسیقدر گندھک لیکر کوٹین اور بکری کی چربی مین ملا کر ناخون پر لگادین **عشرہ** یعنے دونون قدم کے قروح اسکا علاج یہ ہی کہ اُسپر بدفعات پیشاب کرین اور کسی کپڑے سے اُسکو مضبوط باندھین پھر اگر ناخون خراب ہوجائے اور اُسکا اُکھاڑ ڈالنا منظور ہو تو اُسپر مرہم دیاخلیون لگانا چاہیے تاکہ نرم ہوجائے پھر بعد نرم ہونے کے یہ دوا اُسپر طلا کرنا چاہیے (صفت اُسکی) سُرخ ہرتال جسکو منیسل کہتے ہین اور زرد ہرتال اور جاؤشیر باریک کوٹ کر روغن بادام تلخ اور روغن زیت ملا کر ہاون دستہ سے خوب گھوٹین اور ناخن پر لگائین کہ اس سے اُکھڑ کر گر جائیگا - اگر زفت کو روغن زیت مین پگھلائین اور اُسپر تھوڑی سی ہرتال اور گندھک باریک پیس کر ڈالین اور ناخن پر اسکو لگادین اُکھاڑ دیگا -

باب اٹھارھوان اُن امراض کے علاج مین جو ظاہر بدن کو اسباب خارجی سے عارض ہوتے ہین اور پہلے علاج زخم اور قرحہ کا

جب ہمنے علاج اُن امراض کا بیان کردیا جو ظاہر بدن مین اندرونی اسباب سے عارض ہوتے ہین اور اب ہم بیان کرتے ہین علاج اُن امراض کا جو بیرونی اسباب سے سطح ظاہری کو عارض ہوتے ہین - ہم کہتے ہین کہ یہ اسباب یا تو ایسے اجسام ہین جو سانس نہین لیتے ہین جیسے چھری تلوار کے کاٹنے سے زخم پیدا ہوتا ہی یا کہ وہ اجسام سانس لینے والے ہین مثلاً ہوام کا کاٹنا اور ڈنک مارنا چیرنا پھاڑنا درندہ جانورون کا اب ہم شروع کرتے ہین علاج اُن امراض کا جو اجسام غیر متنفس سے عارض ہوتے ہین جنکو جراحات اور قروح کہتے ہین ہم کہتے ہین کہ جراحات اور قروح کے بعض اقسام بسیط ہوتے ہین اور بعض مرکب اور بسیط جراحات مین یا تو فقط شق عارض ہوتا ہی کہ جلد شگافتہ ہوجائے یا غائر ہوتے ہین یعنی اندر گوشت تک زخم کا اثر پہونچے اور پہلے ہم جراحات بسیط کی دو قسم کا علاج بیان کرتے ہین واضح ہو کہ اگر زخم اندر تک نہ پہونچا اور فقط جلد چاک ہوگئی ہو اور ابھی تازہ خون اُسمین سے خارج ہو رہا ہی اُسکا علاج یہ ہی کہ زخم کی دونون باڑھین ملا کر ٹانکے لگادین اور خیال رکھین کہ اُسمین کوئی چیز درد ری اور سخت نہ پڑنے پائے جیسے غبار اور بال اور تیل وغیرہ اور بعد ازان کہ زخم کے منھ کو ملا دیا جائے چار پٹیون سے اُسکو باندھین دو پٹی دونون پہلو سے زخم کے ہر طرف سے ایک پٹی اور دو پٹی اوپر اُسکو اور نیچے اور خوب سخت بندش سے پٹیان باندھی جائین - پھر اگر دونون باڑھ زخم کی کھل گئی ہون اور ہر ایک باڑھ اپنے پیچھے کی طرف پٹی سے پھیل گئی ہو اب مناسب ہی کہ ہم دونون طرف سے بندش کو اس طرح سے شروع کرین کہ دونون باڑھین کھنچکر بیچ مین فراہم ہوجائین اور زخم سمٹ کر ملجائے - اور اگر ایک باڑھ زخم کی اوپر کو اونچی ہوگئی ہو مناسب ہی کہ پٹی کی بندش اُسی طرف سے شروع کیجائے جدھر کو وہ جانب

جھکی ہوئی ہو تاکہ اُس باڑھ کو دوسری باڑھ کی طرف ملا دے۔ اور اگر دونون سرے زخم کے نہ مل سکین اور جمع ہو کر یکجا نہوتے ہون اب خیاطت یعنی ٹانکے
سینے سے کام لیا جائے۔ اور اگر یہ خرابی یعنی زخمون کی باڑھون کے نہ ملنے کی اُسی وقت ہوتی ہو کہ زخم بدن کے عرض مین واقع ہو۔ اگر زخم مین گرمی کی وجہ
ہو نیکر کھولنے کی نوبت پہونچے لازم ہو کہ پٹی پر صندل خشک پسا ہوا رکھدین اسلیے کہ صندل گیلا جب کسی عضو پر باندھا جاتا ہو اُسی عضو کو گرم
کر دیتا ہو۔ اور گرد عضو مجروح کے گلاب اور دونون قسم کے صندل اور آب کاسنی اور آب کشنیز سبز وغیرہ کو ملا کرین ایسی چیزین جو مواد کی آمیزش کو
بطرف اعضا کے منع کرتی ہین۔ اگر طبیب زخمی کے پاس دوسرے روز خواہ تیسرے روز پہونچے اور ابھی زخم تازہ ہو پھول نہ گیا ہو لیکن خون اُسکا
بند ہو چکا ہو اب مناسب ہو کہ زخم کی دونون باڑھون کو ناخن گیر خواہ اور تیز باڑھ کے آلہ سے اسقدر کھجلائین کہ پھر زخم تازہ ہو کر خون دے دے
پھر اُسکی دونون باڑھون کو یکجا کر کے اُسپر پٹیان اُسی طرح سے باندھین جیسے کہ ہمنے اوپر بیان کیا ہو۔ اور یہ پٹیان باندھنے سے فقط زخم بیٹھ
اچھے ہو جاتے ہین ایک روز سے تین روز کے زمانہ مین بدون اسکے کوئی اور دوا علاج کی حاجت ہو۔ اور اگر جراحت عظیم ہو مگر اندر کو زیادہ
نہ پہونچی ہو اب مناسب ہو کہ اُسپر اس ذرور یعنی چھڑکنے کی دوا کو چھڑکین۔ پھر اُسکی دونون باڑھون کو ملا کر پٹیان باندھین (یہ صفت
ذرور کی ہو) انزروت سات ماشہ صبر ساڑھے تین ماشہ سے پونے دو ماشہ تک افیون اور شیاف مامیثا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زعفران
چھ رتی دم الاخوین اور کُندر ہر واحد پونے دو ماشہ سب دواؤن کو فراہم کر کے باریک پیسین اور چھان کر استعمال کرین۔ لیکن زخم اندر کو غائر نہو اور
بلکا ہوا اور کسیقدر گوشت اُسمین سے ساقط ہو گیا ہو اور اسی وجہ سے اجزا فراہم نہین ہو سکتے اور اندر کی طرف نہین بیٹھ سکتے اسلیے کہ اندر جانکے
واسطے کچھ خالی جگہ درکار ہو اور یہ خالی جگہ محتاج اسکی ہو کہ اُسمین گوشت بھر جائے اور گوشت کا بھرنا ایسی دواؤن سے ہوتا ہو جنمین یبوست اور
جلا بھی ہو خشکی کی حاجت اسلیے ہو کہ رطوبت جو قرحہ مین جمع ہو رہی ہو اُسکو سکھا دے جسکی وجہ سے گوشت کا پیدا ہونا بند ہو گیا ہو اور جلا کی احتیاج
اسواسطے ہو کہ چرک وغیرہ جو قرحہ مین ہوتا ہو اُسکو دور کر کے صاف کر دے۔ اسکا بیان یہ ہو کہ ہر ایک قرحہ مین ضرور ہو کہ رطوبت بھی فراہم ہو اور چرک بھی
اُسمین بھرا رہے اسلیے کہ فضول جو اعضا مین اپنی اپنی غذا لینے کے بعد بچ رہتے ہین طبیعت اُنکو ہمیشہ دفع کیا کرتی ہو اور مسام کی راہ سے خارج کر دیا کرتی ہو
بطرف جلد کے پس جو فضلہ اُنمین سے لطیف ہوتا ہو وہ بکھر کر ایسا منتشر ہو جاتا ہو کہ اُسکا خارج ہونا محسوس نہین ہوتا ہو اور جو فضلہ غلیظ اور گاڑھا
ہوتا ہو اُسی سے یہ چرک خارج ہوتا ہو جو کہ جلد پر محسوس ہوتا ہو۔ یہی دونون فضلہ قرحہ مین باقی رہتے ہین بسبب ضعیف ہونے عضو کے اُنکے خارج
کر دینے سے۔ جو فضلہ کہ ان دونون مین لطیف اور رقیق ہو اُس سے تو صدید یعنی ریم بن جاتی ہو اور غلیظ فضلہ سے چرک پیدا ہوتی ہو اور اسی وجہ سے
قرحہ کو اپنے علاج مین احتیاج ایسی دواؤن کی ہو جو خشکی پیدا کرین اور چرک کو دھو ڈالین اور جلا درجہ اعتدال پر کرین خشکی پیدا کرنے کی حاجت
بسبب صدید یعنی ریم کے ہو۔ اور جلا و غسیل یعنی دھونے کی حاجت بسبب چرک کے ہو اور مناسب یہی ہو کہ خشکی وہین اسیقدر ہو جسقدر رطوبت ریم کی قرحہ مین ہو اور زیادہ شدت سے خشکی نہ ہو
منجملہ اُن چیزون کے جو یہی اثر کرین کندر اور صبر اور زراوند اور بیخ سوسن آسمانگونی اور اقلیمیائے فضہ یعنی چاندی کا میل اور توتیا سب اجزا ہموزن باریک
کوٹین اور زخم پر چھڑکین کہ یہ ادویہ ایسی ہین جنمین تجفیف اور جلا دونون موجود ہین۔ اور اگر رطوبت اور چرک قرحہ مین زیادہ ہو اب مناسب ہو
کہ ان دواؤن کو شہد سے ملا کر شل مرہم کے طیار کرین اور پارچہ کتان پر طلا کر کے زخم پر چپکا دین اسلیے کہ شہد جلا بقوت کرتا ہو اور دھونے کی قوت بھی
اُسمین ہو۔ اسی غرض کے واسطے یہ بھی مفید ہو کہ صبر اور کندر اور انزروت اور دم الاخوین سب اجزا ہموزن ملا کر خوب باریک کوٹین اور زخم پر چھڑکین
کہ یہ دوا قرحہ کی رطوبت کو صاف کر دیتی ہو اور گوشت اُگاتی ہو۔ اگر زخم سر مین ہوا اور کھوپڑی کی ہڈی کے نیچے تک نہ پہونچا ہو پس روغن گل
اور موم ساڑھے دس درہم کو روغن گل مین پگھلا کر اُسپر صبر اور اقاقیا اور دم الاخوین باریک پسا ہوا ڈالکر بطور مرہم کے طیار کر کے استعمال کرین کہ یہ مرہم

گوشت اُگانے مین جید ہی (نسخہ مرہم جید کا گوشت کے اُگانے مین) مرداسنگ دو تولہ نو ماشہ چھ رتی اور سوا اٹھ تولہ زیت انفاق کو لیکر ملائین اور اسقدر ملائین کہ مرداسنگ اسمین گھل کر محلول ہوجائے اور اسپر انزروت اور کندر اور بیخ سوسن آسمانگونی ہر واحد سات ماشہ باریک پیس کر ڈالین اور اتنی دیر پھینٹے جائین کہ مرہم گاڑھا ہوجائے اور پھر استعمال کرین۔ گوشت اُگانے مین یہ بھی نفع کرتی ہی کہ مرہم باسلیقون کا استعمال کیاجائے بشرطیکہ قرحہ مین گرمی نہو اور زمانہ بھی گرمیون کا نہو جسوقت شدت سے گرمی پڑتی ہی۔ اور اگر جراحت گہری ہو اور اندر تک پہونچ گئی ہو اور مُنھ اسکا زیادہ پھیلا نہو تو مناسب ہی کہ مُنھ پر زخم کے پُرانی روئی اور گھی کو رکھین اور بتیان بناکر اُسکی اندر بھرین خواہ اُسکے اندر ایسی دوائین پچکاری وغیرہ کے ذریعہ سے پھونک کر پہونچائین جو گوشت کے اُگانے کی ادویہ ہین۔ اور اگر زخم کا مُنھ کشادہ ہی اور زخم گہرا بھی ہی پس اُسکی دونون باڑھون کو ملاکر بندش کردیجائے اور پیچ خواہ گرہ بندش کی اُسی مقام پر ہو جہان گہرا زخم ہی اور گڑھا پڑا ہی اور زخم کے مُنھ کے پاس بندش کو ڈھیلی رکھنا چاہیے تاکہ پیپ اُس سے بہاکرے اسلیے کہ فضلہ اور صدید کھینچ کر زخم کے مُنھ تک آئے اور مُنھ کی راہ خارج ہوجائے اور عضو کی شکل مثل زخم کے مُنھ کے نیچے کی طرف ہوجائے تاکہ پیپ کے بہنے مین راہ بنی رہے پھر اگر یہ بات عضو مذکور مین دشوار ہو خواہ عضو مجروح مین صدید کی کثرت ہو جب زخم کو نیچے سے دباکر نچوڑین اور اوپر تک نچوڑتے ہوے چلے آئین جہان زخم کا مُنھ ہی اُسوقت تدبیر صائب یہ ہی کہ زخم کو نیچے سے چاک کرین اور تاک عضو کے ایسے مقام مین جہان نہایت گہرا زخم کیا ہی تاکہ آسانی مادہ اور پیپ اسی مقام سے خارج ہوجائے۔ اور اگر اس زخم کو صحیح مقام پر چاک کرین جہان زخم کا اثر نہو پھر اُسکا علاج کرین یہ زیادہ تر اصوب ہی۔ اور یہی کیفیت جاری علاج مین اُن زخمون کے جنمین مادہ آجاتا ہی جب اُنکو چاک کرین اور خون فاسد اُنمین سے نکل جائے اور پیپ اور دُر دہان یا پیپ وغیرہ جو کچھ ہو وہ بھی خارج ہوجائے اور زخم بالکل صاف ہوجائے اُن زخمون کا علاج بھی مثل جراحات غائرہ کے ہی یعنی جو زخم گہرے ہون اُنکا علاج ہی اور وہ علاج یہ ہی کہ پُرانی روئی اُسمین بھر دیجائے اس طرح کہ اُسمین ذرا سی بھی جگہ خالی نہ رہے اور تمام گڑھون مین زخم کے بھر جائے کہ اسی سے قرحہ پاک ہوجاتا ہی اور جو کچھ زخم کے اندر ہی سب کو روئی پونچھ لیتی ہی منجملہ اُن چیزون کے جنسے ایسے زخم مین نفع ہوتا ہی یہ ہی کہ زخم کو بعد چاک کرنے کے دھو ڈالین اور جو کچھ اُسمین ہو اُسکو نکال ڈالین اور یہ دھونا زخم کا سرکہ سے چاہیے یا شراب سے مگر دونون مین پانی بھی ملالین۔ خواہ ماء العسل یعنی تھوڑا سا شہد پانی مین پکاکر اُس سے زخم کو دھوئین کہ اس طریقہ سے بھی زخم سوکھ جاتا ہی اور پاک صاف ہوجاتا ہی۔ کبھی یہی تدبیر ہر ایک ایسے قرحہ کی کیجاتی ہی جسمین صدید اور پیپ ہو۔ پھر دھونے کے بعد اگر قرحہ پاک صاف ہوجائے اور صدید اور مدہ اور چرک سب سے پاک ہوجائے اور گرمی سے خواہ بیمار کا بدن تپ سے خالی ہی اور تمام اعراض جو تابع قروح کے ہوتے ہین اُنسے بھی بدن پاک ہی اب اُسی قرحہ مین پُرانی روئی دن بھر رکھدینی چاہیے تاکہ قرحہ خشک ہوجائے اور ایک روز مرہم سیاہ جو بنام باسلیقون مشہور ہی کہ اسکے لگانے سے قرحہ مین گوشت پیدا ہوجائیگا اور اچھا اثر اپنا دکھلائیگا۔ منجملہ گوشت اُگانے والی دوا کے شقائق النعمان بھی ہی جسکو لالہ کہتے ہین کہ اُسکو جلاکر زخم مین بھر دین۔ فرا سیون کو اگر کوٹ کر شہد مین گوندھ کر زخم پر مثل مرہم کے لگادین وہ بھی گوشت بھر لاتی ہی۔ جب گوشت پیدا ہوکر اور سطح کے برابر اور ہموار زخم کی جگہ ہوجائے اب ایسی دواؤن کا استعمال کرنا چاہیے جس سے زخم مندمل ہوتا ہی اور جلدی بر آتی ہی اور یہ دوائین مناسب ہی کہ سبک اور خفیف اثر کی ہون بہ نسبت اُن دواؤن کے جنسے قرحہ مین گوشت پیدا ہوتا ہی اسلیے کہ یہ دوائین محتاج اسکی ہین کہ گوشت کو خشک کرکے سخت کردین تاکہ اُسی گوشت کی کھال بن جائے اور اسی وجہ سے اندمال کرنے والی ادویہ اکثر قابض ہوتی ہین جیسے مازو اور پھٹکری اور پوست انار۔ کبھی یہی فعل گوشت اُگانے کا تیز ادویہ بھی کرتی ہین اگر تھوڑی مقدار اُنکی استعمال کیجائے از انجملہ یہ دوا ہی کہ سجی گھانس ایک جزء اور مٹی سجی نصف جزء اور زنگار چہارم جزء کا سب کو باریک پیسین اور قرحہ پر اسکو چھڑکین کسیقدر صبح کو اور کسیقدر شام کو اور روزانہ اُسکو پاک صاف کرلیا کرین اور تھوڑی سی دوا اُسپر ڈالا کرین (صفت ایسے دوائے خشک کی

جو قروح کو مندمل کرتی ہی) مرداسنگ اور برگ سوسن اور ہلیلہ اور مازو ہر واحد ایک جزو پوست انار نصف جزو سب کو کوٹ کر قرحہ پر چھڑکین (اور نسخہ) صبر اور ہلدی اور گلنار اور مازو اور مرمکی ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹین اور استعمال کرین۔ جو قروح کہنہ ہو گئے ہون اُنکو دبق اور کندر ہر واحد ایک جزو زنگار چھٹا حصہ جزو کا سب کو نرم کوٹین اور موم پگھلا کر روغن آس مین پھر سوائین اُسمین ڈالین اور خوب گھوٹین کہ مرہم بن جائے اور مقام زخم پر طلا کرین کہ یہ دوا بقوت زخم کو بھر لاتی ہی۔ بیشتر نرم بدن مین جیسے عورتون کے بدن خواہ لڑکون کے یا خواجہ سراؤن کے بدن اور بیھڑون کے اُسی دوا سے کفایت ہوتی ہی جو خشکی بدون لذع کے پیدا کرے جیسے مرداسنگ اور شیح سوختہ جب دونون کو پیس کر مقام زخم پر چھڑکین۔ اور کبھی ایسے ہی بدن کے زخم مین پرانی روئی قرحہ پر رکھی جاتی ہی اور روئی رکھنے کی جگہ روز بروز تنگ ہوتی جاتی ہی تا اینکہ محتاج کسی اور چیز کا نہین ہوتا ہی۔ اسلیے کہ قرحہ سوکھ کر مُنہ اُسکا سخت ہو جاتا ہی۔ لیکن جو بدن سخت اور با صلابت ہین کہ اُنکی جلد سخت ہی اُنکو حاجت زخمون کے بھر آنے مین ادویہ قوی کی ہی جنکی قوت خشکی پیدا کرنے کی قوی ہو تاکہ یہ ادویہ اُنکو اپنی اصلی حالت کی طرف پھیر لائین جیسے وہ دوائین مازو اور گلنار اور صبر اور برگ سوسن اور ہلدی اور تھوڑا سا زنگار پڑتا ہی۔ اور جسقدر بدن سخت زیادہ ہون اُسیقدر خشکی پیدا کرنے والی ادویہ کو قوی ہونا چاہیے جیسے بدن آکرہ یعنی بیلدار پھاوڑے کے کام کرنے والے اور کاشتکارون کے بدن اور ملاحی اور چرواہے اور قروی وغیرہ ایسے لوگون کے بدن جو لوگ دھوپ مین تعب اور مشقت زیادہ کرتے ہین اور زیادہ خشکی پیدا کرنے والی دوا کی حاجت ایسے بدن کے علاج مین اسواسطے ہی تاکہ رطوبت قرحہ کی خشک کرکے اُنکی جلد کو بعد اندمال قرحہ کے اپنی طبیعی حالت کی طرف پھیر لائے پس اسی طریقہ سے طبیب کو تدبیر جراحات اور قروح کی کرنی چاہیے اگر وہ زخم اور قروح مفرد ہون اور دیگر اعراض سے بھی سلیم ہون اسکو معلوم کرنا چاہیے بشرط ثبت آئی۔

باب اُنیسوان علاج مین اُن قروح اور جراحات کے جو مرکب ہون

مرکب قروح کو ہمنے اور مقام پر بھی کہا ہی کہ بعض کی ترکیب سبب سے ہوتی ہی اور بعض کی ترکیب مرض سے اور بعض کی ترکیب عرض سے جن قروح کی ترکیب سبب سے ہوتی ہی یہ وہی قروح ہین جنسے مواد اور فضول بہا کرتے ہین اور انکا نام قروح وضرہ یعنی چرک آلودہ رکھا جاتا ہی اور بو اُنمین ایسی آتی ہی جیسے سڑے ہوے دودھ یا مکھن کی بو ہوتی ہی۔ ایسے قروح کا علاج مناسب یہ ہی کہ پہلے بدن کا استفراغ جوشاندہ دونون ہلیلہ اور آب ثمر ہندی اور شربت ورد سے کیا جائے یا قرص بنفشہ سے اور یہ استفراغ اُسیقدر ہو جیسا مواد اُنمین سے خارج ہوتا ہی اور جو کیفیت خرابی مواد کا درجہ ہی اور جسقدر تحمل قوت سے مریض کے ہوتا ہی۔ اور غذا مریض کو ایسی پاکیزہ دیجائے جو خشکی بھی پیدا کرنے والی ہو جیسے طیہو یعنی تیتر نرینہ اور دراج کا گوشت بُھنا ہوا خواہ بڑی کڑاہی یا بڑے ماہی توے مین تلا ہوا اور جتنی چیزین رطوبت پیدا کرنے والی ہین سب سے پرہیز کرایا جائے اور زیادہ غذا بھی ایسے مریض کو نہ دینی چاہیے۔ پھر اسکے بعد قرحہ کا علاج ایسی غذاؤن سے کیا جائے جو تنقیہ کرنے والی ہون اور تجفیف کی قوت اُنمین قوی ہو جیسے وہ مرہم جو مرداسنگ اور ہلدی سے سرکہ اور زیت مین پرورده کرکے بنایا گیا ہو۔ پھر اگر رطوبت زیادہ بہتی ہو اور کثرت رطوبت کی قرحہ مین ہو مرہم مین گلنار اور مازو اور پھٹکری اور اقلیمیا فضہ یعنی چاندی کا میل ہر ایک ان اجزا مین سے بقدر حاجت بڑھا دیجائے یعنی جسقدر حاجت خشکی پیدا کرنے کی کم و بیش ہو اُسیقدر ان دواؤن مین سے بڑھانا چاہیے۔ جالینوس نے ذکر کیا ہی کہ فقط شہد خالص قرحہ کے صاف کر دینے مین کافی ہی۔ اگر اشق چودہ ماشہ اور زنجار سات ماشہ اور زراوند ساڑھے تین ماشہ لیکر اور اشق کو سرکہ مین گھول کر سب دوائین اسی مین یکجا کرین یہ مرہم بھی اُس قرحہ کے واسطے بہت اچھا ہی جسکو وضرہ یعنی چرک آلودہ قرحہ کہتے ہین۔ جو قرحہ مرکب

قروح وضرہ کے معنی

کسی مرض کے ہمراہ ہوتا ہی پس اُسکا حال ان صورتون سے خالی نہین ہی یا تو مرکب کسی مرض سوء مزاج سے ہوگا یعنی ایسے مرض سے جو بدن مادہ کے
پیدا ہوتا ہی فقط مزاج کی خرابی سے یا مرکب مرض آلی یعنی مرکب مرض سے ہوتا ہی یا مرکب تفرق اتصال سے ہوتا ہی پھر یہ تفرق اتصال یا تو ہڈی مین
پیدا ہوا ہی مثلاً ٹوٹ جانے سے ہڈی کے اتصال اُسکا جاتا رہا ہی یا کہ پٹھہ کا تفرق اتصال ہی خواہ ساکن رگون کا یا متحرک رگون کا تفرق اتصال ہی
اگر قرحہ مرکب سوء مزاج کے مرض سے ہی اور وہ سوء مزاج یعنی خرابی مزاج کی حرارت سے پیدا ہوئی ہو مناسب ہی کہ بیمار کی فصد کردیجائے اُسی طرف کی
رگ کی فصد ہو جدھر قرحہ داہنے خواہ بائین واقع ہی اور وہ رگ موافق اُسی عضو کے ہو جسمین قرحہ پیدا ہوا ہی اور خون اسقدر لیا جائے
جسقدر قوت مریض کی تحمل ہی اور جسقدر بنظر مرض موجودہ کے مناسب ہی اور سن مریض کا اور وقت موجود کی رعایت رہے اور مریض کی
ایسی تدبیر کرنی چاہیے جو تبرید اور ترطیب پیدا کرنے والی ہو اور حرارت کو بجھاتی ہو جیسے آب جو اور آب انار اور آب تمر ہندی اور اسی قسم کی
اور چیزین اور بروز فصد اُسکو غذا چوزون کے گوشت کی اور شلہ ایسے ہی ساگ وغیرہ کا دیا جائے اگر ہمراہ سوء مزاج مذکور کے تپ بھی ہو اور اگر
تپ نہو پھر اُسکو چوزہ کے گوشت کے ساتھ آب انگور خام اور آب انار سے منع نہ کرنا چاہیے اور انار اور سیب میخوش اور آلوے بخارا اور توت
اور امرود اور شفتالو اُسکو کھلانا چاہیے۔ قرحہ کا خاص علاج مرہم مبرد سے کرنا چاہیے جس سے قرحہ مین خنکی پیدا ہو جیسے وہ مرہم جو مردار سنگ سے بدبر
سے سرکہ مین اور روغن مین طیار ہوتا ہی اور ابھی مذکور ہو چکا ہی خواہ سپیدہ کا مرہم یا مرہم زنگار اور پٹیان جو قرحہ پر باندھی جاتی ہین اُنپر سوکھا
صندل پسا ہوا چھڑکا جائے اور گرد قرحہ کے وہی چیز طلا کیجائے جو گرم ورم کے گرد طلا کیجاتی ہی جیسے دونون صندل اور آب کاسنی سبز اور
آب کدوے سبز اور آب کشنیز سبز اور آب خرفہ سبز۔ اور اگر قرحہ مرکب ہمراہ سوء مزاج بارد کے ہو پس مناسب ہی کہ مریض کی تدبیر گرم چیزون سے
کیجائے اور نیم گرم پانی سے قرحہ کو سینکنا چاہیے ہر روز چند مرتبہ اور غذا اُسکو ماء اللحم کی گرم مصالح داخل کرکے دیجائے اور مویز کلان خراسانی
اور انجیر خشک اُسکو کھلانا چاہیے اور تھوڑی سی شراب اُسکو دیا ئی جائے اور سرد پانی اُسکو بہت کم پلانا چاہیے اور قرحہ کا علاج مرہم باسلیقون
اور مرہم سیاہ سے جسکا نسخہ درج ذیل ہی کرنا چاہیے (نسخہ) زیت گیارہ تولہ چار ماشہ مرداسنگ دو تولہ نو ماشہ چھ رتی دونون کو باریک پیسین اور
جوش دین تا آنکہ سیاہ ہو جائے اور سپیدہ دم الاخوین اور کندر اور انزروت ہر واحد سات ماشہ ملاکر اچھی طرح سے کھرل وغیرہ مین اُنکو گھوٹین
تاکہ مرہم طیار ہو جائے اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین۔ اور اگر قرحہ مرکب سوء مزاج یابس سے ہو اب مناسب ہی کہ قرحہ کو نیم گرم پانی سے سینکین اور
روغن بنفشہ اور تھوڑا سا روغن زرد ملاکر صبح اور شام اور مریض کو رطوبت پیدا کرنے والی چیزین کھلائین جیسے حریرہ خواہ چکنے شوربے یا نیم برشت انڈا
اور اُسکی غذا مین بقدر تحمل اور برداشت کے زیادتی کرین۔ اور قرحہ کا علاج ایسی دواؤن سے کرین جنمین تجفیف کی قوت کم ہو جیسے وہ دوا جو آرد جو
اور مٹر کے آٹے سے طیار ہوتی ہی۔ اور اگر قرحہ مرکب سوء مزاج رطب سے ہو اب مناسب ہی کہ بدن کا تنقیہ کسیقدر ہلیلہ اور تربد سے کرین اور تدبیر اُسکی ایسی
غذاؤن سے کرین جو تلطیف کرنے والی ہون اور رطوبت کو سکھانے والی ہین جیسے تدبیر اُس قرحہ کی مذکور ہوئی جسکے ہمراہ ریزش کسی مادہ کی
ہوتی ہی اور زیادہ پانی پینے سے اُسکو منع کرین اور قرحہ کے علاج خاص مین ایسے مرہم کا استعمال کرنا چاہیے جسکی تجفیف قوی ہو جیسے وہ
مرہم جو گلنار اور مازو سے طیار ہوتا ہی (صفت ایک مرہم کی جو قوی تجفیف کرتا ہی- مرداسنگ پسا ہوا اور زیت اور سرکہ مین پرورده کیا ہوا
اسقدر کہ کھرل مین پیستے پیستے پھول جائے اور سپید ہو جائے پھر اُسپر گلنار اور مازو اور ہلدی اور جلا ہوا تانبا اور دم الاخوین اور سنیدورا اور
پھٹکری اور اقلیمیاے فضہ یعنی چاندی کا میل مثل چہارم وزن مرداسنگ ڈالکر خوب پیسین تاکہ قوام اُسکا درست ہو جائے اور قرحہ پر خواہ
زخم پر اُسکو لگادین اور صبح سے آخر روز تک لگا رہے جب تھوڑا سا دن باقی رہے پرانی سوائے اُسی زخم پر لگائین تاکہ قرحہ کو خشک کردے

اور اسکو سکھا دے اور سخت کر دے۔ اور جب صبح دوسرے روز کی ہو پھر مرہم کو اسپر لگائین آخر روز تک لگا رہنے دین۔ اگر یہ تدبیر تنہی خشکی مطلوب ہو کر دے فبہا ورنہ اس مرہم کا استعمال کرین صفت اسکی یہ ہی کندر اور آرد خوا و بیخ سوسن اور زراوند طویل اور اقلیمیا فضہ اور توتیا سے کرمانی سب کو باریک کوٹین اور شہد کف گرفتہ مین گوندہ کر استعمال کرین ایسے زخم مین جو چرک اور پیپ زیادہ رکھتا ہو۔ پھر اگر یہ مرہم مراد کو پہونچا دے بہتر ورنہ مرہم زنگار بقدر معتدل لگایا جائے۔ اور اسکو زیادہ لگانا نہ چاہیے اور دیر تک اسکا رہنا قرحہ پر جائز نہین ہی اسلیئے کہ قرحہ کو سڑا دے بلکہ ایک روز مرہم زنگار کا استعمال کیا جائے اور دوسرے روز پرانی روئی کا استعمال کرین کہ وہ رطوبت کو قرحہ کے سکھا دیگی اور چرک کے اقسام سے قرحہ کو پاک کر دیگی۔ جب یہ تدبیر قرحہ کی ہو چکے اور پپڑی اسمین پڑ گئی اب مرہم باسلیقون کی طرف تدبیر کو بدلنا چاہیے۔ اور اگر اس دوا نے غرض مطلوب تک رسائی نہین کی ہی اور قرحہ مین رطوبت زیادہ موجود ہو اور ڈھیلا پن بھی اسمین زیادہ نظر آئے تا اینکہ گوشت مین سڑاہند آگئی ہو اور گوشت فاسد ہو گیا ہو اب مناسب ہی کہ دوائے حاد استعمال کرین کہ اسکو خشک کر دیگی۔ جب یہ تدبیر کرینگے اور اسمین پپڑی پڑ جائیگی اب اسپر گھی اور پرانی روئی کو رکھین تا اینکہ پپڑی دور ہو جائے پھر اگر یہ تدبیر بھی کارگر نہو اور جسقدر خشکی پیدا کرنی مطلوب ہی اس سے بھی پیدا نہو اب اسکو داغ دینا چاہیے جس طرح سے ہم عمل جراحی کے مقام پر بیان کرینگے۔ مگر داغ لگانے مین نرمی اور سہولت رہے کہ فقط خراب گوشت جلنے پائے اور اچھا گوشت جو سرخ رنگ کا ہی وہانتک داغنے کا اثر پہونچنے نہ پائے پھر داغ لگانے کے بعد گھی ملنے سے علاج کیا جائے تاکہ پپڑی گر جائے اب بعد اسکے وہ دوائین لگائی جائین جو گوشت اگاتی ہین اسکو جاننا چاہیے اگر شیت بھی غدا کی ہو۔

باب بیسوان علاج اس قرحہ کا جو مرکب ہمراہ کسی مرض آلی کے ہو

جو قرحہ مرکب کسی مرض آلی اور مرکب سے ہو پس خالی نہین ہی یا تو مرکب کسی ورم کے ہمراہ ہی یا مرکب ہی گوشت زاید سے۔ پھر اگر اسکے ہمراہ ورم گرم ہی پس مناسب ہی کہ فصد کا استعمال کیا جائے اور خون اسیقدر خارج کیا جائے جسکے خارج کرنے کی حاجت ہی بشرطیکہ قوت بدنی بھی اسکی اجازت دے اور سن وغیرہ کی نظر سے بھی جائز ہو اور بیمار کو جلاب اور سکنجبین اور آب انار وغیرہ ایسی ہی چیزین پلائی جائین اور آب جو پلانا چاہیے اور غذا اسکو شلہ ہائے معلومہ اور برارد یعنے ٹھنڈے ساگ سے جو غذائین طیار ہوتی ہین کھلائی جائین۔ اور اگر قوت مین ضعف ہو پس چوزون کا گوشت اور دراج وغیرہ کا دیا جائے۔ اور خاص قرحہ کا علاج سپیدہ کے مرہم سے اور مرہم زنگار پھر بعد اسکے مرہم سرخ جو مرداسنگ اور ہلدی اور سرکہ اور زیت سے بنایا جائے اور پٹی جو باندھی جاتی ہی اسپر صندل سرخ چھڑکنا چاہیے اور گرد زخمون کے گلاب اور دونون صندل اور آب کاسنی سبز اور آب کشنیز سبز اور لال ساگ کا پانی طلا کرنا چاہیے۔ پھر اگر قرحہ مین گوشت زائد ہو اسوقت مرہم زنگار کا استعمال کرین اور اگر دونون باڑھون مین زخم کے سخت گوشت ہو پس اس مقام کو ناخن گیر وغیرہ کے سرے سے چھیل کر خواہ عمادین سے تاکہ گوشت سخت دور ہو جائے اور اتر جائے۔ اور اگر وہ گوشت غلیظ ہی لازم ہی کہ اسکو لوہے سے کاٹ ڈالین پھر مرہم مناسب سے اسکا علاج کرین۔ اور اگر گوشت سخت اندر قرحہ کے ہو لازم ہی کہ نشتر کو زخم مین ڈال کر اتنا کھجلائین کہ خون نکل آئے۔ اور اگر نشتر وہان تک نہ پہونچے مناسب ہی کہ زخم کو چاک کر دین اندر تک تاکہ اس گوشت کے چھیلنے پر دسترس ہو جائے پھر اسکو تراش کر گرا دین اور بعد ازان روغن زرد سے اسکا علاج کرین تا اینکہ پپڑی گر جائے پھر اسکے بعد ایسے مرہمون سے علاج کرین جو گوشت کو پیدا کرتے ہین۔

باب اکیسوان علاج اس قرحہ کا جو مرکب تفرق اتصال سے ہی

اگر قرحہ مرکب ہو کسی تفرق اتصال سے اب مناسب ہی کہ نظر کرین اگر وہ تفرق اتصال کسی متحرک رگ پر واقع ہوا ہی یا ساکن رگ پر اور خون بستہ

جاری ہو کہ بند نہین ہوتا مناسب ہو کہ اُس مقام پر چھڑکے سرکہ اور پانی مین بھگو کر رکھین اور بھگوئے کپڑے سے اسی عضو علیل کے اوپر رکھین اور بار بار انکو
تر کرتے رہین - اگر خون دونون ہاتھ اور دونون پاؤن سے جاری ہو مناسب ہو کہ جو مقام عضو علیل کے اوپر ہو اُسکی بندش پٹی وغیرہ سے کردیجائے کہ
یہ بندش منفعت مین کرتی ہو مگر بندش زیادہ سخت نہو اور نہ زیادہ ڈھیلی ہو اسلیے کہ تنگ بندش سے مادہ بطرف عضو کے کھنچ آتا ہو اور درد پیدا کرتی ہو
اور ڈھیلی بندش خون کو بند نہین کرتی - پھر اگر خون بند ہو جائے اسی تدبیر سے فبہا اور نہ مقام زخم کو صمغ بلاط سے یا آوہ اور تنور کی مٹی سے جسوقت
بھٹی سے نکلتی ہو یعنے تازہ مٹی سے بند کردین خواہ راتینج اور چونہ اور باریک غبار اُسپر رکھدین - پھر اگر شریان یعنی رگ جہندہ خواہ ساکن رگ
کھلی ہوئی نظر آتی ہو اُسپر اُنگلی رکھدین اور تھوڑی دیر تک دبائے رہین پھر وقاق کندر یعنی باریک آٹے سے جو کندر نام کے گوند سے جھڑتا ہو
اُسکو ایک جزو لیکر اور ایلوہ نصف جزو دونون کو انڈے کی سپیدی مین گوندھین اور خرگوش کے روئین لیکر اُنھین اسی دوا کو لت کرین اور
اُسی مقام پر رکھدین جہان کہ رگ ہو اور اچھی طرح سے اسکو باندھ دین بہت سی دھجیون سے اور تین روز اُسکو بحال خود بندھا رہنے دین پھر اُسکو
کھولین اور دیکھین کہ اگر دوا زخم سے چپیدہ ہو پھر تو تھوڑی سی وہی دوا اور بھی قرحہ کے گرد لگادین - اور اگر دوا نے مذکور کو زخم نے چھوڑ دیا ہو
پھر مقام زخم کو اُنگلی سے دبا کر آہستہ آہستہ اور تھوڑی دوا کو اُس سے جدا کرین اور یہی دوا بدل کر پھر اُسی زخم پر رکھین اور بخوبی بندش کردین
اور چار پانچ پٹیان اُسی جگہ لپیٹین اور ہمیشہ یہی تدبیر کرتے رہین جب تک گوشت رگ کے مُنھ پر نہ اُگے (صفت ضماد کی) جو خون کی آمد کو شریان سے
بند کرتا ہو مازوے خام سوختہ کرکے شراب یا سرکہ مین بجھائین اور پھر اُسکو باریک پیسین اور زخم کی جگہ خواہ شریان پر اُسکو چھڑکین جیسین کو اگر
غبار سنگ آسیا ملاکر انڈے کی سپیدی سے گھیپ کر اُسمین خرگوش کے بال آلودہ کرین اور مقام زخم پر لپیٹا دین خون کی آمد بند کردیگا (پٹھہ کے
جراحت کا علاج) اگر پٹھہ مین یا پٹھہ کے قریب کسی عضو مین زخم پڑ جائے مناسب ہو کہ اُسکے پورجانے کی تدبیر مین جلدی نہ کرین جب تک بہت سے
دن اُسکے اوپر گذر نہ جائین اور ورم پیدا ہونے سے اطمینان نہو جائے اسلیے کہ پٹھہ مین ورم پیدا ہونے سے خوف تشنج واقع ہونے کا ہوتا ہو اور یہ تشنج
انہا اثر دماغ تک پہونچا کر مریض کی ہلاکت کا خوف دلاتا ہو - اور جو تدبیر مناسب اسکے ہو وہ یہ ہو کہ ایسے زخم پر دوا مفتحہ جیسے تفتیح پیدا ہوتی ہو استعمال
کیجائین اور پیپ کا اُسی عضو مین نکالا جائے روغن زرد یا زیت یا روغن بنفشہ نیمگرم لگانے سے اور صوف کو زیت مین ڈبو کر گرم گرم اُسکو سینکتے رہین آ
پانی کے پہونچنے سے اُس عضو پر خوف رکھین خواہ کوئی دوا جو پانی مین گھولی ہوئی ہو اُسکے لگانے سے بھی پوری احتیاط کرین اور نہایت درجہ کا خوف
اسکا رہے ہان صوف کو نیمگرم زیت مین ڈبو کر دو روز خواہ تین روز زخم کو سینکتے رہین اور اگر زیت مین تھوڑا سرکہ بھی ملالین زیادہ مفید ہوگا - پھر جب
دو روز گذر جائین اور درد مین سکون پیدا ہوا اور ورم آجانے سے اطمینان ہو جائے اب اسکا علاج ایسی دوا سے کرین جو زخم کو جوڑ دیتی ہو -
لیکن جسوقت پٹھہ مین کسی طرح کی چبھن پیدا ہو کسی گڑنے والی تیز چیز کی جسکی نوک پتلی ہو جیسے تیر کی گانسی خواہ تکلا وغیرہ اُسکے علاج مین احتیاج
علاج قوی کی ہوتی ہو جسکی حدت زیادہ ہو تاکہ قوت دوا کی ضعیف نہو جائے جلد سے نفوذ کرنے مین اور پٹھہ تک پہونچنے مین اُسکی قوت مین کوئی
تغیر نہ آجائے - جو دوا یہ عمل کرتی ہو وہ مرہم فربیون کا ہو جسکا نسخہ درج ذیل ہو - زیت انفاق پنتیس ۳۵ ماشہ موم سرخ پونے نو ماشہ فربیون تازہ
ساڑھے تین ماشہ موم کو زیت مین پگھلا کر پھر اُسپر فربیون کو ڈالین اور مرہم بنائین - اور اگر فربیون پُرانی ہو مناسب ہو کہ اُسکی مقدار اسیقدر
زیادہ کردین جتنی کہنگی اُسمین ہو اور مناسب نہین ہو کہ نہایت کہنہ فربیون کا استعمال کرین اور یہ دوا اچھی ہو اسوقت کے واسطے جب کہ ورم
گرم کسی ایسے عضو مین عارض ہو جسمین پٹھہ ہو اب مناسب ہو کہ جو دوائین سرکہ ملاکر طیار ہوتی ہین اُنکو استعمال کرین جیسے یہ دوا ہو (صفت اُسکی)
قلقدیس یعنی زرد پھٹکری تین ماشہ سرخ پھٹکری چودہ ماشہ توبال نحاس یعنی تانبے کے ریزہ ساڑھے تین تولہ بیروزہ ساڑھے سترہ ماشہ قنتار کندر

جسکو کندر کا بُرادہ کہتے ہین دو تولہ اور نیلا پانچ ماشہ موم دس تولہ ساڑھے نو ماشہ سب یعنی اُون کو پیس کر چند روز مین خوب باریک کرین اور جو دوا پگھلانے کی ہی
اُسکو پگھلائین اور پھر کسی گھڑے مین رکھکر ہلائین کسی دستہ وغیرہ سے تاکہ خوب گاڑھی ہوجائے اور قوام اُسکا درست ہو اور بروقت حاجت کے استعمال
کرین اس طرح سے کہ عضو مجروح پر اسکو طلا کرین اور اوپر اُسکے اونی کپڑا خواہ فقط اون کو سرکہ اور زیت مین تر کرکے رکھدین مناسب نہین کہ ایسے
پٹھہ کے قریب جسکو آفت زخم کی پہونچی ہو کوئی دواے سرد لیجائین لیکن جب تشنج کسی پٹھہ کے جراحت مین عارض ہو جلدی اُس پٹھہ کو کاٹ ڈالنا چاہیے
جسمین تشنج پیدا ہوا ہو تاکہ وہ تشنج دماغ تک نہ پہونچے اور مریض ہلاک ہوجائے پھر بعد اس تدبیر کے فقرات پشت کو روغن بنفشہ بط کی اور مرغی کی
چربی مین پگھلاکر ملنا چاہیے - اور اسی طرح اگر سر مین جراحت پہونچے اور دماغ کے اطراف تک اُسکا اثر پہونچا ہو اور اُس جھلی تک جو دماغ پر لپٹی ہی -
پس مناسب نہین ہو کہ جلد ایسی دواؤن کے استعمال پر جرأت کرین جو اندمال زخم کرتی ہین اور زخم کو جوڑ دیتی ہین اسلیے کہ اگر ایسی تدبیر اور ایسی
دواؤن کا استعمال جلد کیا جائیگا مریض پر ہلاکت برپا ہوگی اسلیے کہ یہ دوا دماغ مین ورم پیدا کرتی ہی اور عقل مین اختلاط اور تشنج کو واقع کردیتی ہی بلکہ
ایسے جراحت پر صوف زیت مین ڈبوکر تین روز تک پہلے رکھنا چاہیے تاکہ ورم سے بے خوفی ہوجائے - بعد اُسکے مرہم اور چھڑکنے کی دوائین جنسے
زخم کا انگور درست ہوتا ہی استعمال کیجائین جیسے یہ ذرور یعنے چھڑکنے کی دوا جو مرمکی اور صبر اور کندر سے بنائی جاتی ہی اور مرہم سیاہ جسکا نسخہ اوپر
مذکور ہوچکا لیکن جب قرحہ کی ترکیب استخوان شکستہ سے ہو اُسوقت علاج قرحہ کا ہمراہ علاج شکست استخوان کے کرنا چاہیے ایسے ضماد سے جو
مقوی ہو اور جو درست کرنے مین ٹوٹی ہوئی ہڈیون کے مستعمل ہوتا ہی پھر اگر جراحت سر مین پڑے خواہ کاسہ سر کی ہڈی ٹوٹ جاوے اور جھلی جو اُسپر
لپٹی ہی اُسے کچھ ضرر نہ پہونچے اب مناسب کہ ہڈی کے مقام پر زراوند مدحرج کو باریک کوٹ کر پانی مین گوندھ کر ضماد کرین کہ ہڈی خارج ہوجائیگی اور بعد اسکے
مر اور کندر ہموزن لیکر باریک کپڑے مین چھان کر شہد اور شراب مین جوش دیکر جب تہ ہوجائے اُسمین بتی لتھیڑ کر اس طرح سے استعمال کرین جیسے مرہم
لگاتے ہین اور اُسکا طریقہ ہم بیان کرچکے ہین گذشتہ ابواب مین - اور جب بعض قرحہ مین کوئی سڑی ہوئی ہڈی پائی جائے اور شناخت اُسکی یہ ہی کہ
قرحہ کبھی تو مندمل ہوجاتا ہو اور پھر پھوٹ کر زخم تازہ ہوجائے اور اُس سے پیپ خارج ہوا کرے اور اگر نشتر کا سرا زخم کے اندر داخل کیا جائے اور ہلائین کوئی چیز
کھٹکتی ہوئی اندر زخم کے محسوس ہو جب یہ بات اچھی طرح سے معلوم ہوجائے اب اُس قرحہ پر دواے حاد کو لگا دینا چاہیے تاکہ گوشت مردہ کو سڑا دے
جب یہ تدبیر ہوچکے اور مقام زخم پر پپڑی سی پڑ جائے خواہ مثل گوشت نرم کے کوئی شی پیدا ہوا اب اُسکو کاٹ ڈالنا چاہیے اور کٹ نہ سکے اُسپر روغن زرد
لگانا چاہیے تاکہ ساقط ہوجائے اور گوشت گر جانے کے بعد وہ ہڈی کھل کر نظر آئے جب ہڈی نظر آنے لگے اور اُسکا کاٹ ڈالنا ممکن ہو فوراً اُسکو
کاٹ ڈالین اور اگر نہ کٹ سکے دوبارہ اُسکو ٹکڑا گرم روغن زرد پلایا کرین تا اینکہ سڑ کر پھر از خود گر جائے - اُسکے بعد علاج زخم کا مرہم زنگار سے ایک دفعہ اور دوسرے روز
پرانی روئی سے بموجب بیان بالا کرتے رہین جب تک کہ پورا گوشت پیدا ہوجائے اور زخم کا اندمال ہوجائے -

باب بائیسوان علاج مین قرحہ کے جو مرکب ہمراہ عرض کے ہو

جو قرحہ مرکب کسی عرض سے ہو یعنی ہمراہ قرحہ کے کوئی امر عارض بھی لاحق ہو اور یہ امر عارض مثلاً درد شدید ہو پھر ایسے قرحہ کا علاج اس دوا سے کرنا چاہیے
انار شیرین کو شراب مین جوش دیکر قرحہ پر اسکا ضماد کرین اگر درد ٹھہر جائے بہتر ورنہ خارج سے اُسی قرحہ پر ایسی دواؤن کو طلا کرین جو افیون اور سیرج وغیرہ
مخدر دواؤن سے مرکب ہون تا اینکہ درد ٹھہر جائے مگر جب درد مین سکون پیدا ہو فوراً ایسی دواؤن کو اُتار لینا چاہیے اسلیے کہ زیادہ دیر تک مخدر دوا کا
لگا رہنا پٹھہ کو مضر ہی کہ اُسکی حس کو باطل کردیتا ہی اور گوشت پیدا ہونے کو بھی منع کرتا ہی - لیکن اگر یہ عرض قرحہ کا سیاہ ہوجاتا ہی معلوم کرنا چاہیے کہ وہ
قرحہ سڑ گیا ہی اور خبیث ہوگیا ہی اب مناسب ہی کہ مریض کی فصد جلد کرو یجائے اُسی رگ کی جو موافق ہی اُسی عضو کے جسمین قرحہ پڑا ہی بشرطیکہ قوت اور

سن اور وقت موجود بھی اجازت فصد کی دیتے ہون اور بیمار کو آب خواہ آب لبلاب جسکو عشق پیچان کہتے ہین ہمراہ املتاس کے پلایا جائے اور تدبیر اُسکی ایسی ہو جس سے تبرید پیدا ہوتی ہو بذریعہ غذا وغیرہ کے - اور جگہ اُسکے ٹھہرنے کی سرد مقام ہو خصوصاً اگر زمانہ گرمیون کا ہو - اور قریب اُسکے صندل اور گلاب اور کافور اور سرد قسم کے پھول رکھے جائین اور شلہ کے اقسام جو کدو اور بتھوہ اور مونگ سے اور مسور سے طیار ہوتے ہین اُسکو کھلائے جائین ہمراہ آب انار خواہ آب انگور خام کے یا ہمراہ سرکے اور کاہو تازہ اور ہری کاسنی اور خرفہ کا ساگ اُسکو کھلایا جائے - اور اگر اُسکی قوت مین ضعف ہو اب اُسکو چوزون کا گوشت کھلایا جائے اور جس جگہ قرحہ مین سیاہی آگئی ہو اُسپر کاسنی کی نرم نرم شاخین اور روغن زرد اور برگ خطمی اور برگ کو نرم کوٹکر تھوڑا سا روغن بنفشہ یا روغن گل کا ضماد کیا جائے تاکہ سیاہی جہان تک آئی ہو اُسی جگہ ٹھہر جائے آگے نہ بڑھے جب اپنی جگہ سیاہی ٹھہر جائے اور اُسکی شناخت یہ ہو کہ وہ مقام ڈھیلا ہو جائے اور نرم ہو کر سیاہی کے حدود اور کنارے مثل زخم کے سپید نظر آئین جیسے گرد اُس مقام کے سیاہی گول شکل سے بھرتی تھی اب سپیدی نظر آنے لگی اب اُسپر گھی یا مرہم زنگار تھوڑی سی انزروت باریک پسی ہوئی ملاکر لگانی چاہیے تاکہ سیاہی ساقط ہو کر اثر اُس دوا کا گوشت سُرخ تک پہونچے پھر اُسکا علاج بعد اس تدبیر کے ایسی دوا سے کرنا چاہیے جو گوشت پیدا کرتی ہو - اور جب قرحہ بڑھتا اور پھیلتا ہوا معلوم ہو اور اُسمین اردگرد دانہ دانہ سے اُٹھتے ہوئے نظر آئین پس اُسمین روغن گل اور سپیدہ کا مرہم لگایا جائے اور جسقدر غذائین ایسی ہین کہ اُنکا کیموس خراب بنتا ہو اور جو غذا گرمی پیدا کرنے والی ہین سب سے مریض کو پرہیز کرنا چاہیے اور جن غذاؤن سے برودت پیدا ہوتی ہو اُسکو کھلائی جائین -

باب تئیسوان نواصیر کے علاج مین

جب قرحہ پرانا ہو جائے اور اسی کو ناصور کہتے ہین اُسکا علاج یہ ہو کہ ناصور مین پرانی روئی خوب سی بھر دیجائے شراب مین بھگو کر اور ذرور صفر یعنی چھڑکنے والی زرد دوا اُسپر چھڑک کر - اور اگر ناصور کا مقام زیادہ گہرا ہو مناسب ہو کہ پچکاری وغیرہ سے اُسمین دوا پہونچائی جائے اور گلاب کی پچکاری بھی اُسکو دین - کبھی انگور کی لکڑیان جلاکر ناصور مین بھرنے سے بھی نفع ہوتا ہو پھر اگر یہ تدبیر کارگر نہو ناصور کو چاک کر دینا چاہیے اور جراحات کے علاج سے اُسکا علاج کیا جائے یہ بھی جاننا چاہیے کہ جب سینہ مین زخم ہوتا ہو اور سینہ کی تجویف یعنی خالی جگہ اندرونی تک پہونچ جاتا ہو یا دماغ مین زخم ہو کر بطون اور خانہ ہائے سہ گانہ دماغ تک وہ زخم پہونچتا ہو ایسا آدمی زندہ نہین رہ سکتا ہو اسی طرح اگر جگر مین جراحت عظیم پہونچے یا معدہ مین کہ یہ مریض بھی نجات نہین پاتا ہو ہان اگر زخم چھوٹا ہو پھر کبھی اُس سے نجات بھی مل جاتی ہو -

باب چوبیسوان گانسی اور کانٹے اور تنکے وغیرہ کی نوک گڑجانے کے علاج مین

برچھے کی انی خواہ تیر کا پھل اور گانسی اور کانٹا اور تنکے وغیرہ کی نوک اگر بعض اعضا مین داخل ہو جائے اور ایسی جگہ پہونچ جائے کہ اُسکا نکالنا ممکن نہو کہ لوہے کے چمٹے خواہ موچنہ سے پکڑ کر اُسکو نکال سکین پس مناسب ہو کہ جس جگہ وہ گھس گئی ہو اُسی مقام پر زراوند مدحرج کو باریک کوٹ کر اشق مین گوندھ کر چپکا دین اور چند روز یہی دوا لگی رہنے دین - یا نرگس کی جڑ جو تازہ اور تر ہو باریک پیس کر تنہا - ملاکر اُسی جگہ چپٹا دین - یا علک الانباط اور زفت دونون پگھلاکر اور اذان الفار جسکو موسی کنی کہتے ہین باریک پیس کر اُسپر لگا دین کہ اُسکو کھینچکر باہر نکال دیگی - اور اگر ایسے مقام پر یہ نوک وغیرہ چبھی ہو کہ اُسکا نکالنا ممکن ہو موچنے سے پکڑ کر اُسکو نکال لین خواہ اور کسی آلہ سے اور ہم جس جگہ دستکاری کا علاج بیان کرینگے اُسی جگہ لکھینگے کہ کلبتین خواہ موچنہ سے کیونکر اُسکو نکالنا چاہیے

باب پچیسوان علاج آگ سے جل جانے کا

جب کوئی مقام بدن کا آگ سے جل جائے مناسب ہو کہ اُسی جگہ انڈے کو ہاتھ سے دباکر پھوڑ دین خواہ روشنائی فارسی کی بنی ہوئی اور مرد اسنگ اُسپر لگائین خواہ مسور کو جوش دیکر باریک پیس کر ضماد کرین یا گل ارمنی کو سرکہ اور پانی ملاکر لگائین - خواہ مسور اور جو کا ستو دونون کو باریک پیس کر انڈے کی سپیدی ملاکر

ضماد کرین روغن گل داخل کرکے۔ یا تھوڑا سا سپیدہ اور روغن گل و مرداسنگ اور انڈے کی سپیدی ملاکر خوب گھیسین سرکہ ملاکر اور جلے ہوئے مقام پر ملاکرین ٹھنڈا ٹھنڈا۔ چونہ کا مرہم اگر جلے ہوے مقام پر لگا دیا جائے خوب نفع کرتا ہی (نسخہ اسکا یہ ہی) سپید چونہ آب نارسیدہ لیکر اُسپر اتنا پانی ڈالین کہ چونہ ڈوب جائے اور دو گھنٹہ یونہین رہنے دین۔ تا کہ پانی صاف نتھر کر اوپر آجائے اُس پانی کو گراکر دوسرا پانی اور ڈالین اور اسی طرح سے چار پانی بدلین اخیر کو تفل کو پھینکدین اور پانی کو رہنے دین یہان تک کہ نتھر کر صاف ہو جائے پھر جو کچھ سپید سپید اجزا پانی مین رہ گئے ہین اور سب تہ نشین ہو گئے اب اس پانی کو آہستہ آہستہ گراتے ہین اور تہ نشین اجزا کو لیکر خشک کرکے جب کیقدر نمی باقی رہ جائے اُسمین روغن گل کی عمدہ قسم ملاکر خوب گھینٹتے ہین تا آنکہ مثل مرہم کے ہو جائے اور اسی کا استعمال کرتے ہین اگر کسیکا بدن کھولتے ہوے پانی سے جل گیا ہو اُس مقام پر قبل از آنکہ پھپھولے اُٹھین آب زیتون جو نمک سے پروردہ کیا ہو ڈالنا چاہیے اور جب چھالے پڑ جائین مرہم سپیدہ خواہ چونہ کا مرہم اُسپر لگایا جائے۔

باب چھبیسوان علاج اُس شخص کا جو کوڑون سے مارا گیا ہو

جو شخص کوڑون سے مارا گیا ہو اُسکا علاج مناسب یہ ہی کہ بکرے کی کھال جو فوراً بعد ذبح کے اُتاری گئی ہو اور ابھی گرمی اُسکی باقی ہو اُسی مقام پر ڈال دیجائے کہ اُسی وقت وہ شخص اچھا اور صحیح ہو جائیگا دن کو مارا گیا ہو یا رات کو۔ یا پارچہ کتان کو گلاب مین تر کرکے اُسی مقام پر جو کوڑے کی ضرب سے نادوت ہو گیا ہی رکھین اور ہر وقت بوقت اُسکو بدلتے رہین جب یہ کپڑا گرم ہو جائے بدل کر دوسرا کپڑا رکھین۔ مناسب ہی کہ پہلے اُس مقام کو ہاتھ سے خوب ملین بائین اور پاؤن سے ٹھکرائین اُسکے بعد وہ تدبیر کرین جو ہمنے لکھی ہی۔ ایضاً اُسی مقام پر مرہم سپیدہ کا لگائین کہ وہ بھی نافع ہی۔ اگر کسی کا گوشت کوڑے وغیرہ کی چوٹ سے پارہ پارہ ہو گیا ہو یا کہ خون جلد کے نیچے جم گیا ہو مناسب ہی کہ مولی کو ہمراہ روئی کے ملاکے ضماد کرین کہ اس سے اُس خون کی تحلیل ہو جائیگی۔

باب ستائیسوان جانور کے کاٹنے کا علاج

اور پہلے بیان عام ہی زہریلے حیوان کے کاٹنے کا۔ چونکہ ہمنے ایسے علل اور امراض کا علاج بیان کردیا جو ظاہر بدن مین خارجی اسباب کے وارد ہونے سے پیدا ہوتے ہین اور یہ بیان علاج اُنھین اسباب کا تھا جو متنفس و سانس لینے والے نہ تھے۔ اب یہان سے اُن امراض کا علاج ہم بیان کرتے ہین جو ایسے اجسام کے سبب سے پیدا ہوتے ہین کہ متنفس ہین اور یہ اجسام وہ حیوانات ہین جو زہریلے ہوتے ہین۔ اور پہلے عام طور کا علاج اُس شخص کا ہم لکھتے ہین جسکو کسی زہریلے حیوان نے کاٹا ہو یا ڈنک مارا ہو اور وہ تدبیر یہ ہی کہ جس مقام پر حیوان نے کاٹا ہی خواہ ڈنک مارے فوراً اُسکو چوسنا چاہیے۔ اور خبردار کہ چوسنے والا فاقہ سے نہو (مراد یہ ہی کہ فاقہ والے آدمی کے مُنھ مین خود زہر ہوتا ہی اُس سے مقام گزیدہ کو چوسوانا نہ چاہیے) جو سنے والے کو چاہیے کہ اپنے مُنھ کے اندر تھوڑا سا زیت بھرلے اور اتنے زور سے چوسے کہ اُس جگہ پسینہ کی نمی آجائے۔ اور مقام مذکور سے اوپر خوب ورسے پٹی وغیرہ باندھ دین تا کہ زہر کی سرائت تمام بدن مین ہونے پائے۔ اور وہ مقام گزیدہ قابل پچھنے لگانے کے ہو یہی تدبیر کرنی چاہیے اور چند مرتبہ اُسپر پچھنے لگائے اور نیز قریب عضو کے جو مقام ہی اُس جگہ بھی لگانا چاہیے اسلیے کہ پچھنے زہر کو جذب کرلیتے ہین اور دیگر خراب مواد جو اندر بدن کے ہین اُنکو بھی جذب کرلیتے ہین۔ اور مقام گزیدہ کو آگ سے داغ دینا چاہیے اور داغنے کی آگ اتنی قوی ہو کہ وہ مقام جل جائے اور داغ اچھی طرح سے نمایان ہو جائے۔ مناسب ہی کہ بعض اوقات اُسی عضو کو کاٹ کر دور کردین اگر وہ حیوان جسنے کاٹا ہی یا ڈنک مارا ہی قاتل ہو جیسے زہریلے سانپ خواہ وہ قسم سانپون کی جنکے کاٹنے سے پیاس زیادہ بجبر لگتی ہی اگر وہ عضو ایسا ہی جسکا کاٹ ڈالنا ممکن ہی۔ اسلیے کہ جالینوس نے بیان کیا ہی کہ ایک آدمی انگور کی بیل کو درست

کر رہا تھا خواہ انگور توڑ رہا تھا اُسکی اُنگلی مین سانپ نے کاٹا اور اُسکو جب معلوم ہوا کہ سانپ نے کاٹا ہے اپنی اُنگلی اُسنے کاٹ ڈالی اُسنے ہنسیے یا کھرپی سے جو اُسکے پاس تھی لہذا مرنے سے بچ گیا۔ پھر اگر تمام جسم مین زہر پھیل گیا اب چاہیے کہ بیمار کی فصد کر دیجائی فوراً خصوصاً اگر اُسکے بدن مین فضول دموی یعنی خون کے فضلے ہون۔ اور مناسب ہے کہ اُسکو غذا اُسیقدر پیاز اور لہسن سے دیجائے اور شراب کہنہ اُسکو پلائی جائے اور کاٹنے کے مقام پر ایسی چیزون کا ضماد کیا جائے جو گرمی پیدا کرتی ہین اور جلد مین پہنچتی ہین جیسے پیاز دشتی جو بصل العنصل کہلاتا ہے اور جنگلی لہسن سیا اینکہ چوب انگور کی راکھ اور چوب انجیر کی راکھ سرکہ ملا کر اور مری اور پیاز کو ستو ملا کر خواہ روٹی اور گندنا اور آٹا اور زنک اور یا قطران جو رال کی ایک قسم ہے یا گوسفند کی مینگنی لگائی جائے۔ ایضاً سرکہ کا تریڑا دینا بھی مناسب ہے اُسمین فودنج یا سکبینج کو جوش دیا ہو۔ مناسب ہے کہ بھنا ہوا مرغ بیچ سے چاک کرکے مقام گزیدہ پر گرما گرم رکھدین خواہ ڈنک مارنے کے مقام پر کہ زہر کو جذب کر لیگا اور درد مین سکون پیدا کریگا یا تخفیف ایذا مین ہوجائیگی اور اُس مرہم کا استعمال کرین جو نمک سے بنایا جاتا ہے اور وہ اقسام مرہم کے جو قاقلہ یعنی الائچی سے بنتے ہین۔ ایضاً گڑوی کاسنی یا کسوک کعب یعنی کھر کو باریک کوٹ کر ہمراہ سرکہ کے پلائین خواہ شراب کے ہمراہ۔ یا نیولا کا نمک جو نیولے کو جلا کر بنایا گیا ہو ساڑھے دس ماشہ ہمراہ شراب کے۔ یا دریائی کچھوے کا خون اُنکو پلایا جائے۔ یا جند بیدستر سوا پانچ ماشہ ہمراہ شراب کے پانی ملا کر یا انجورہ مریم یا جنگلی کریلا جسکو قثاء الحمار کہتے ہین سوا پانچ ماشہ ہمراہ شراب کے پانی ملا کر خواہ تخم شلجم یا حب الغار یا دریائی گینگٹہ بھنا ہوا یا زراوند مدحرج ساڑھے تین ماشہ ہمراہ عصارہ کراث یعنی گندنا کا پانی نچوڑا ہوا اینتیس ۳۱ ماشہ اور اُسیقدر شراب ملا کر یا تخم شلجم اور حب الغار اور بیخ حرمل کو جب بقدر سوا دو ماشہ کے ہمراہ شراب کے پلائین نفع اُسکا قوی تر ہوگا اسی بارہ مین کبھی ان لوگون کو یہ معجون بھی نفع کرتی ہے (صفت اُسکی) حب الغار اور جاوشیر اور بیخ سوسن آسمانگونی اور زنجبیل اور زراوند مدحرج ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ دقاق کندر اور صحرائی تلسی ہر واحد چودہ ماشہ مٹر کا آٹا ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹین اور شراب سے معجون درست کرین اور سوا دو ماشہ اُسمین سے تناول کرین۔ ایضاً تریاق اربعہ جو چار دواؤن سے بنتی ہے سداب پانی کے ہمراہ پلائی جائے۔ اور اگر یہ چیزین فائدہ نہ کرین تریاق کبیر سوا دو ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک کھلائی جائے۔ پس یہ تدبیر عام ہے تمام زہریلے حیوانات کے کاٹنے اور ڈنک مارنے کے۔ اب رہی خاص خاص تدبیر ہر ایک کے کاٹنے کی اور ڈنک مارنے کی اُسکو ہم اسی مقام سے بیان کرنا شروع کرتے ہین انشاء اللہ تعالی۔

باب اٹھائیسواں آدمی کے کاٹنے کا علاج اور کتے اور بندر کے کاٹنے کا

جو آدمی فاقہ سے ہو اور کسیکو کاٹ کھائے اُسکے کاٹنے سے ضرر عظیم پیدا ہوتا ہے پس مناسب ہے کہ جلدی کرین اور زیت کو کاٹنے کے زخم پر طلا کرین۔ اور خاکستر چوب انگور کو سرکہ مین گوندھ کر ضماد کرین یا پیاز کو لیکر کوٹین اور شہد ملا کر ضماد کرین۔ یا پوست بیخ سوسن آسمانگونی باریک کوٹ کر سرکہ ملا کر ضماد کرین۔ پوست بیخ رازیانہ کوٹ کر شہد ملا کر ضماد کرین یا آرد باقلا سرکہ اور پانی اور روغن گل مین ملا کر۔ پھر اگر مقام پر کاٹنے کے ورم عارض ہو اُسپر مرداسنگ کو طلا کرنا چاہیے کہ یہ دوا آدمی کے کاٹنے سے نفع کریگی انشاء اللہ تعالی (کتہ اور بندر کے کاٹنے کا علاج) ان دونون کے کاٹنے کا علاج پہلے یہ ہے کہ پیاز اور نمک دونون کو کوٹ کر شہد ملا کر اُسی جگہ ضماد کرین جہان اُس حیوان نے کاٹا ہے اور خاص کتہ کے کاٹے ہوئے زخم پر سرکہ اور نطرون کو چھڑکین۔ یا اینکہ صوف یعنی پشمی کپڑا خواہ اون کا میلا کچیلا سرکہ مین اور زیت مین بھگو کر زخم پر کتے کے کاٹنے کے چپٹا دین۔ پیاز باریک کٹی ہوئی جب سرکہ اور شہد مین گوندھ کر لگائی جائے یہ بھی نافع ہوتی ہے۔ یہ مرہم بھی اُسی مقام پر لگایا جاتا ہے جہان کتے نے کاٹا ہو (صفت اُسکی یہ ہے) تانبے کے چھلکے جو خراد سے اُترتے ہین دو تولہ نو ماشہ چھ رتی زنگار اور بیخ سوسن آسمانگونی ایک جزو اور ریم چاندی کا دو جزو سب کو باریک کوٹین جو کوٹنے سے رہ جائے اُسکو موم پگھلا کر سب کو ملا کر مرہم طیار کرین

اور جس جگہ کتے نے کاٹا ہو اسی جگہ اسکو لگا دین (دوسرے مرہم کا نسخہ) جو آدمی کے کاٹنے کو فائدہ کرتا ہو اور کتے اور بندر کے کاٹنے کو بھی) چربی اور موم اور شورہ ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ زیت ساڑھے تین تولہ چربی کو پگھلا کر زیت اور موم ڈال کر مرہم بنایا جائے اور مقام گزیدہ پر لگایا جائے کہ اسی سے شفا ہوگی۔

باب انتیسوان شیر اور تیندوا اور چیتے کے کاٹنے کا علاج

مناسب ہو کہ ان جانورون کے کاٹے ہوئے مقام پر ایسے ضماد لگائے جائین کہ جاذب ہون جیسے وہ ضماد جو زراوند اور بیخ سوسن آسمانگونی اور شہد سے بنایا جاتا ہو اور وہ ضماد جو پیاز نرجس سے خوب کوٹ کر بنایا ہو موضع گزیدہ پر لگایا جائے سرکہ اور پانی سے بھی نفع ہوگا۔ اور بھی مرہم لگایا جائے جنمین خراطین ہو اور زنجار کا پڑتا ہو جسکو اوپر ہمنے بیان کیا ہو۔

باب تیسوان نیولے اور چھپکلی کے کاٹنے کا علاج

نیولے کے کاٹنے کے مقام پر پیاز اور لہسن لگانا چاہیے اور پیاز لہسن کھانے کی بھی مریض کو اجازت دیجائے چھپکلی کے دانت مقام گزیدہ مین رہ جاتے ہین لہذا ہر وقت درد رہتا ہو انکو روغن اور آب نیم گرم مل کر نکالا جائے جب دانت خارج ہو جائین پھر مقام کو بخوبی چوسے اور سبوس کو جوش دیکر نطول کرے اور خاکستر چوب انگور ہمراہ روغن کے لگانی نافع ہو۔

باب اکتیسوان دیوانہ کتے کے کاٹنے کے علاج مین

مناسب ہو کہ ابتداء علاج اُس شخص کی جسے دیوانہ کتے نے کاٹا ہو یون کیجائے کہ مقام گزیدہ کو چاک کرکے کشادہ اور وسیع کر دین اور پچھنے اوپر لگا دین اور زور زور سے چوسین تاکہ بہت سا خون نکل جائے پھر اسکے بعد ایسے مرہم جو کہ جلانے والے اور اکال ہون یعنی سڑانے والے جیسے مرہم زنگار اور فلفیون اور بھلاوان کا مرہم انکو لگائین۔ (صفت ایسے مرہم کی) زفت گیارہ تولہ اور تین ماشہ سرکہ پرانا پونے چونتیس تولہ اور جاوشیر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی فربیون ایک تولہ چار ماشہ سات رتی گوند کے اقسام جتنے اسمین ہین سب کو سرکہ مین گھولین اور مرہم درست کرکے زخم پر چپکا دین کہ یہ دوا زخم کے پورنے کو منع کرتی ہو اور سمیت کو جذب کرتی ہو۔ یہ ضماد بھی زیادہ نافع ہو جب مقام گزیدہ پر لگایا جائے (صفت اُسکی) نمک لاہوری ننانوے ماشہ قلقطار یعنے سبز پھٹکری جلی ہوئی دو تولہ چار ماشہ تازہ تیلی ساڑھے دس ماشہ زنگار سات ماشہ فربیون ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹین اور زخم پر چھڑکین تاکہ زخم جل جائے اور سڑ جائے پھر اسی قدر روغن زرد ملا کر زخم پر رکھین تاکہ جلا ہوا گوشت گر جائے۔ اور اگر لہسن کو لیکر باریک کوٹین اور گائے کے گھی مین اور سرکہ مین اُسکو گوندھ کر مقام زخم پر رکھین نفع ہوگا (صفت ایک دوا کی) رائی کو باریک کوٹین اور روغن گاو مین اُسکو گوندھین اور سرکہ مین یا شہد مین اور زخم پر رکھین (صفت ایک دوا کی جو زہر کو جذب کرتی ہو اور زخم کو پھیلا دیتی ہو) جاوشیر آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ زفت پونے چونتیس تولہ سرکہ شراب انگوری اکاون تولہ جاوشیر کو سرکہ مین خوب طرح سے پیسین اور زفت کو پگھلا کر اسی پر ڈالین اور لگائین اور خوب ملاتے رہین بعد ازان جبکہ مل جائے آتار لین اور استعمال کرین۔ یہ دوا جید ہو سخت بدن کے لیے بھی کافی ہوتی ہو اور اگر سگ دیوانہ کا کاٹا ہوا نرم بدن کا آدمی ہو پس مناسب ہو کہ مقام گزیدہ پر اسکے حقنہ اور جرجیر اور پیاز پکائی ہوئی روغن زرد اور زیت مغسول مین لگائین یعنی زیت کو خاص ترکیب سے دھو لیا جائے ایضاً لہسن اور پیاز اور نمک کوٹا ہوا اسمین خاکستر چوب انگور زیت مین گھسی ہوئی بھی ملا کر مقام زخم پر لگاتے ہین کہ یہ سب ادویہ قرحہ کے منہ کو سڑا دیتی ہین اور منہ کو چوڑا کرتی ہین اور زہر کو جذب کرتی ہین اور یہی تدبیر ہمیشہ کرتے رہین اول دن سے کاٹنے کے چند روز پہلے تک قبل اسکے کہ بیمار کو

خوف اور ترسناکی پانی دیکھنے سے طاری ہو اور اگر یہ تدبیر اُسکی بموجب بیان بالا نہو گی شاید اُسکی نجات نہو سکے کبھی پانی سے ڈرنا ایسے مریض کو بعد سات روز کے متوقع ہوتا ہی خواہ بیالیس روز کے بعد۔ اور یہ بھی مناسب ہی کہ زخم اسکا پورنے نہ پائے جبتک بیالیس روز گذر نہ جائین اور علاوہ ضماد ہائے مذکورہ کے اور مرہمون کے جو ابھی مذکور ہوئے مریض کو دوا سرطان بھی پلائی جائے جسکا نسخہ یہ ہی۔ زندہ گنگٹے بڑے کر تانبے کی دیگچی مین رکھین اور نیچے اُسکے آگ جلائین تاکہ وہ سب جل کر راکھ ہوجائین اب اسی خاکستر سے بتیس ماشہ اور کندر ساڑھے تین ماشہ اور جنطیانا چودہ ماشہ سب کو باریک کوٹین اور بیمار کو اول روز کاٹنے کے ساڑھے تین ماشہ یہی دوا کھلائین۔ اور اگر کُتے کے کاٹنے کو چند روز گذرے ہون پس یہ دوا بقدر سات ماشہ کے ہمراہ شراب پانی ملی ہوئی کے یا ہمراہ سرکہ اور شہد اور آب سرد کے پلائین۔ جالینوس نے بیان کیا ہی کہ اُسنے اس دوا کا تجربہ کیا ہی اور اُسکو نافع پایا ہی اپنے تجربے مین اور یہ بھی جالینوس کا قول ہی کہ جسنے اس دوا کو بعد سگ دیوانہ کے کاٹنے کے تناول کیا پھر اسکو پانی سے ڈرتے ہوئے جالینوس نے نہین دیکھا کبھی ان لوگون کو تریاق فاروق کے استعمال سے بھی فائدہ ہوتا ہی پونے دو ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک اگر ابتدائے مرض مین استعمال کرین تو بخوبی نفع اُنکو ہوتا ہی۔ اسی بیمار کو ادویہ مسہلہ سودا بھی کھلانی پلانی چاہیین جیسے جوشاندہ افتیمون اور افتیمون سے مرکب حب اسطمخیقون یا حب افردو سے اور جب یہ سب تدبیرین ہو چکی ہون اور بیمار کو پانی سے ڈرتے ہوئے کسی وقت نہ دیکھا جائے پس ان تدبیرات کو ہرگز بدلنا نہ چاہیے اور نہ زخم کو مندمل کرنا چاہیے بدون اسکے کہ زخم کا امتحان جیسا ہم بیان کرتے ہین نہ کیا جائے۔ اور وہ امتحان یہ ہی کہ اخروٹ کو باریک کوٹ کر زخم پر ضماد کرین ایک شبانہ روز پھر زخم پر سے اُتار کر مرغ یا مرغی کے آگے ڈالدین اگر اسکو مرغ کھاکر زندہ رہے اور مر نہ جائے معلوم کرنا چاہیے کہ مریض صحت یاب ہو گا اور اب پانی سے کبھی نہ ڈریگا اب بےخوف اُسکے زخم کے پورنے کی تدبیر کرنی چاہیے۔ اور اگر مرغی یا مرغ اُس اخروٹ کے کھانے سے مرجائے مناسب ہی کہ وہی ضماد کی دوائین جو اوپر مذکور ہوئی ہین برابر لگائی جائین اور بیمار کو تریاق فاروق وغیرہ اور ادویہ مسہل سودا کا استعمال کرایا جائے اور جو غذائین خلط سوداوی پیدا کرتی ہین اُنسے پرہیز کرایا جائے۔ اور اُسکی غذا مین گوشت حلوان کا بکری خواہ بھیڑ سے اور مرغی کا گوشت بطور اسفیدباج کے تجویز کیا جائے۔ اور فواکہ مین انجیر اور اخروٹ اور انگور اور مویز خراسانی ہمراہ بادام کے اور مٹھائی مین فالودہ اور بالسیدہ روٹی کا جو شکر اور روغن بادام سے بنایا گیا ہو دیا جائے۔ اور ساگ ترکاری مین بادرنجبویہ اور پودینہ اور فوتنج کھلایا جائے اور جملہ تدبیرین جو مناسب بیماران مرہ سودا کی ہین وہی کرنی چاہییں جبتک معلوم ہوجائے کہ بدن اُسکا پاک ہوگیا ہی سمیت کے اثر سے اور پانی سے ڈرنے کا خوف اُس سے برطرف ہوگیا ہی لیکن جب پانی سے ڈرنے کی حالت اُسپر طاری ہو اب اُس مرض سے اُسکو خلاص ممکن نہین ہی۔ اور مناسب ہی کہ اُسکی تدبیر وہی کیجائے جو تدبیر بیماران وسواس سوداوی کی ہی اور اُسکے مُنھ مین پانی چمچہ وغیرہ سے ٹپکایا جائے بعض قدمائے اطبا نے بیان کیا ہی کہ اگر اُسکے سامنے لکڑی کے برتن مین پانی بھرکر رکھین اور اُسی برتن پر کھال ضبعۃ العرجا یعنے بجو نام جانور کے ڈھانپ دین پانی پینے کو طبیعت اُسکی گوارا کریگی اور پی لیگا مناسب ہی کہ آب جو اور لعاب کے قرص اُسکو پلائے جائین اور جو قرص کہ پیاس مین سکون پیدا کرتے ہین (صفت ایک قرص کی جو پیاس مین سکون پیدا کرتا ہی) مغز تخم کدو اور مغز تخم خیارین اور بیدانہ اور تخم خرفہ ہر واحد ایک جزو گوند اور نشاستہ اور کتیرا اور طباشیر ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر لعاب اسغبول مین گوندھ کر قرص تیار کرین اور سایہ مین خشک کرین اور ساڑھے چار ماشہ اسکو ہمراہ آب سرد کے پلائین اگر پلا سکین ورنہ کسی لانبی ٹونٹی سے اُسکے حلق مین داخل کردین اور اسی طرح سے پانی بھی قرص کھلانے کے بعد اسکو اسی نئی وغیرہ سے پلانا چاہیے کہ یہ تدبیر نافع ہی بعض حکیمون نے بیان کیا ہی کہ دیوانہ کُتے کا جگر بھون کر اگر ایسے شخص کو کھلایا جائے جسکو سگ دیوانہ نے کاٹا ہی نفع کرتا ہی۔

باب تیسوان علاج مین اُس شخص کے جسکو سانپ نے کاٹا ہو

اور خصوصاً وہ سانپ جسکو معطشہ کہتے ہیں جسکے کاٹنے سے پیاس زیادہ لگتی ہے اور وہ سانپ جسکو بلوطیہ کہتے ہیں - مناسب ہے کہ جس عضو میں سانپ نے کاٹا ہو اُسکو کاٹ ڈالیں اگر اُسکا کاٹنا ممکن ہو اسلیے کہ زہر پوری پوری اُسکے کاٹ ڈالنے میں ہے اور اگر کاٹنا اُسکا ممکن نہو پس کاٹنے کی جگہ سے اوپر پٹی وغیرہ سے خوب کس کر باندھ دیں اور جابجا کی فصد کر دیں اور لہسن اور پیاز اور گندنا اُسکو کھلائیں اور پتلے پتلے شوربے بطور سفیدباج کے بنا کر سوئے اور نمک اور دار چینی داخل کر کے اُسکو پینے کو دیں چاہیے اور شراب کہنہ پلائی جائے سرطان نہری بھون بھون کر اُسکو کھلائے جائیں کہ انپر تھوڑا سا مویزج باریک کر کے چھڑکا ہو اور ہینگ کا شوربا بھی بطور سفیدباج کے نفع کرتا ہے - مقام زخم پر جہاں سانپ نے کاٹا ہے یہ ضماد لگانا چاہیے (صفت اُسکی) چند عدد سرطان کو لیکر خوب کوٹیں اور جنبہ کا [illegible] قریب بنتیس ماشہ کے اور فوتنج اور نمک ہر واحد چودہ ماشہ سب کو کوٹ کر دودھ میں گوندہ کر مقام گزیدہ پر ضماد کریں کہ نفع کریگا - ایضاً سیب ترش کا پتہ بھی پانی میں جوش دیکر پھر اُسکو پیس کر ضماد کریں - پیرانا پنیر جب کوٹا جائے اور پانی میں گوندہ کر مقام گزیدہ پر لگایا جائے نفع کریگا - اگر زندہ چوزوں کو پیٹ چاک کر کے مقام گزیدہ پر چند مرتبہ لگا دیں یہ بھی نفع کریگا - اگر مارگزیدہ کو دریائی کچھوے کا خون تھوڑا سا پلائیں اس طرح سے کہ پہلے خون کو سکھالیں اور پھر اُسمیں زیرہ اور سداب خشک ملا کر پیسیں اور تناول کرا دیں یہ بھی نفع کرتا ہے - اگر اُسکو چستہ خرگوش کا پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک کھلائیں یہ بھی نفع کریگا - اگر اُسکو بارہ سنگھے کا آلہ ذکر سکھا کر باریک کوٹ کر ساڑھے تین ماشہ ہمراہ شراب کے پلائیں یہ بھی مفید ہوگا - اگر عصارہ سداب اور عصارہ گندنا کا ہر واحد بقدر ڈیڑھ اوقیہ کے یعنی چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی کے اور سوا دو ماشہ زراوند مدحرج باریک کوٹ کر پلائیں نفع کریگا - بچھوؤں کو باریک کوٹ کر دونے مروے کے پانی میں خوب حل کر اور سداب کے پانی میں اگر اُسکو پلائیں منفعت بین ہوگی - اگر تریاق اربعہ (جسکا نسخہ قرابادین میں آئیگا) دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک ہمراہ آب سداب کے پلائیں یہ بھی نفع کریگا ہر ایک جانور کے کاٹنے سے - تریاق کبیر اگر بہم پہنچ سکے وہ اون سے زیادہ نافع ہوگی خصوصاً اگر تازہ بنی ہوئی ہو پس مناسب ہے کہ اُسکو وقت ضرورت اور حاجت سے پہلے ہمیشہ طیار رکھیں - اور اگر موجود نہو مثرودیطوس کو اُسکی جگہ استعمال کریں کہ یہ معجون قائم مقام تریاق کے ہے اور یہ بھی نافع ہے بحکم پروردگار تعالی شانہ کے (صفت تریاق کی جو ہر ایک قسم کے کاٹنے سے نفع کرتی ہے اور مجرب بھی ہے) فلفل ساٹھ ماشہ افیون پنتیس ماشہ زراوند مدحرج اور حب الغار اور جند بیدستر ہر واحد سوا چار ماشہ سب کو کوٹ کر میفختج سے گوندہ کر طیار کریں اور بوقت حاجت کے بقدر باقلا کے یعنی تین ماشہ یا اس سے کم خواہ اس سے زیادہ ہمراہ آب سداب کے ہمراہ میفختج اور آب برگ سیب ترش کے استعمال کریں یہ دوا نافع ہے باذن اللہ تعالی (صفت اور دوا کی وہ بھی نافع ہے) اسکھیرہ اور زراوند مدحرج اور سداب صحرائی خودرو اور مٹر کا آٹا سب کو ہموزن لیکر باریک کوٹیں اور شراب میں گوندھیں کر بطور معجون کے ہو جائے مقدار شربت اسکا ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شراب کہنہ کے (صفت ایک اور دوا کی) جند بیدستر اور سلیخہ یعنی تج اور زراوند مدحرج ہر واحد ساڑھے تین ماشہ افیون اور فلفل ہر واحد چودہ ماشہ سب کو باریک کوٹیں اور میفختج میں اور اس سے بقدر باقلا کے خواہ زیادہ یا کم بحسب قوت مریض کے استعمال کریں اور یہ دوا ابتدائی حالت میں استعمال کیجاتی ہے اور بعد ایسے زمانہ کے جب زہر کا اثر تمام بدن میں پھیل گیا ہو مناسب ہے کہ مارگزیدہ کو آب جو ہمراہ سرطان نہری کے پلایا جائے اور نیز شیر تازہ دوشیدہ بھی اُسکو پلانا چاہیے اور مقام گزیدہ کو شیر تازہ میں رکھنا بھی چاہیے - پھر اگر مقام گزیدہ کو سڑتا ہوا دیکھیں کہ اب سڑنا اُسکا شروع ہوا ہے دوا حادہ سے اسی عضو پر ضماد کریں جیسے فلفل فیون وغیرہ اور گرد اسی عضو کے گل ارمنی اور گل قبرصی اور مسور مقشر اور سرکہ شراب انگوری لگا دیا جائے اور تریاق کبیر وغیرہ اُسکو کھلایا جائے جو معجون کہ ابتداے حالت میں کھلانے کی مذکور ہو چکی - اگر بیمار کو غشی عارض اور ذبول نفس یعنی جی اُسکا بیٹھا جاتا ہو اور پسینا ٹھنڈا ابر آلود ہو رہا ہے اُسوقت کی تدبیر یہی ہے اور جب یہ اعراض دور ہو جائیں اب اُسکو آب جو ہمراہ سرطانات کے - اور شیر تازہ پلانا چاہیے اور مقام گزیدہ کا علاج اُنھیں ضمادات سے کیا جائے جنکو ہم اوپر لکھ چکے واللہ اعلم مترجم کی مجرب دوا یہ ہے کہ حقہ کی کیٹ گھول کر پلائیں اور زخم پر لگائیں اور قلیس پر طاؤس حقہ میں بطور تمباکو کے رکھ کر پلائیں انشاء اللہ تعالی جان اُسکی بچ جائیگی

باب تینتیسوان بچھو کے کاٹنے کا علاج

ضرور چاہیے کہ جسکو بچھو نے ڈنک مارا ہی کہ مقام ماؤف سے اوپر سخت بندش پٹیون کی کر دیجائے تاکہ زہر اسکا اوپر چڑھنے نہ پائے اور بدن مین نہ پھیلے اور بچھو کو چاک کرکے مقام ماؤف پر ضماد کرین خواہ یہ ضماد مندرجۂ ذیل کا استعمال کرین (صفت ضماد کی) تخم کتان ساڑھے سترہ ماشہ زرد گندھک ساڑھے دس ماشہ نمک ساڑھے دس ماشہ علک البطم پینتیس ماشہ اسی سے دوائون کو گوندھین اور مقام خاص پر جہان بچھو نے ڈنک مارا ہی لگا دین خواہ اس ضماد کو لگائین (صفت اُسکی) ریٹھ کو چباکر اور سادون دستہ مین پیس کر لگادین۔ اگر فودنج کو کوٹ کر پانی مین گھول کر لگادین خواہ جو کا آٹا آب سداب مین گھول کر ضماد کرین یہ بھی نفع کریگا اور اگر کسیقدر تریاق اربعہ کھلائی جائے ہمراہ شراب کے وہ بھی نفع کریگی اور تریاق کبیر اگر بہم پہونچے اور کھلائی جائے زیادہ تر مفید ہوتی ہی پلانے اور طلا کرنے دونون طرح سے مگر طلا کرنے مین روغن زیتون کے ہمراہ طلا کرنی چاہیے (صفت ایک دوا کی جو بچھو کے کاٹنے کو نفع کرتی ہی) جند بید ستر ڈیڑھ ماشہ لہسن ساڑھے تین ماشہ باریک کوٹ کر شراب کو جوش دیکر اُسمین گوندھین اور تناول کرین۔ یا زراوند ساڑھے دس ماشہ پوست بیخ کبر سات ماشہ بکھیڑا ساڑھے تین ماشہ باریک کوٹ کر اسمین سے وزن سات ماشہ تناول کرین ہمراہ شراب کہنہ یا نبیذ منقی کے (تریاق جو نافع ہی بچھو کے کاٹنے سے) زراوند مدحرج دو تولہ نو ماشہ چھرتی تتلی صحرائی خودرو اور فودنج نہری اور حب الغار اور مرمکی اور عاقرقرحا اور جنطیانا اور زنجبیل اور سیاہ مرچ اور ہینگ اور کلونجی سب اجزا ہموزن کوٹین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین مقدار شربت اسکی برابر بندقہ کے ہی ہمراہ شراب کے یا لہسن کو لیکر باریک کوٹین اور شراب مین جوش دیکر کژدم گزیدہ کو پلائین اسی شراب کو۔ اور زخم پر اُس پانی کو بش دین جسمین سوس کو جوش دیا ہو جب کہ وہ گرم ہو نافع ہوگی۔ اور روغن زیت یا روغن بان کو طلا کرین تھوڑی سی فربیون خواہ تھوڑی سی جند بید ستر ملاکر اور اسی سے بدن کی عقرب گزیدہ کی مالش کرین اچھے طور سے۔ یا اُسکو روغن گاؤ ہمراہ شہد کے کھلائین (معجون اسی مریض کو نفع کرتی ہی) سیاہ مرچ دو تولہ چار ماشہ پیپل ساڑھے سترہ ماشہ سنبل الطیب سات ماشہ زراوند اور بیخ زوفرا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شراب مین گوندھ کر گولیان بنالین مقدار شربت اسکی پونے دو ماشہ ہی (اور نسخہ معجون کا) جند بید ستر اور پوست بیخ کبر اور زراوند اور عاقرقرحا اور راوند ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہمراہ شراب کہنہ کے ہی واللہ اعلم۔

باب چونتیسوان علاج بھڑ اور شہد کی مکھی کے کاٹنے کا

مناسب ہی کہ جس جگہ اسکا کانٹا رہ گیا ہی اسکو سوئی کی نوک سے خواہ نشتر سے کشادہ کردین اور کاٹنے کے مقام کو زور زور سے چوسین یا اُسپر گل ارمنی سرکہ مین گوندھ کر ضماد کرین خواہ دیوارون کی کہگل سرکہ ملاکر لگائین خواہ طین کو کب سرکہ مین ملاکر یا بھڑ کے چھتہ کی مٹی ہمراہ سرکہ کے خواہ ہمراہ کاؤ کی کے یا خبازی کو خوب سا جوش دیکر خواہ تل کی پتی باریک کوٹ کر ضماد کرین۔ ڈنک کے مقام پر آب سرد کو گرائین خواہ اُسپر برف کو رکھدین۔ یہ بھی لوگ کہتے مین کہ مکھی کو پیس کر اگر ڈنک کے مقام پر مل دین درد ٹھہر جاتا ہی بحکم اللہ تعالےٰ کے۔

باب پینتیسوان ریتلا اور مکڑی کے کاٹنے کے علاج مین

ریتلا جسکو مکڑا بھی کہتے ہین اور مکڑی کی دوا بہت اچھی تو یہ ہی کہ وہ شخص گرم پانی مین غوطہ لگائے اور حمام مین داخل ہو اور گرم پانی کا اُسپر تریڑا دیا جائے اور مقام ماؤف پر مرمکی اور نمک پانی مین گوندھ کر ضماد کیا جائے خواہ خاکستر چوب انجیر اور چونہ اور سجی ہموزن کوٹین اور گرم پانی سے گوندھ کر طلا کرین اور مریض مذکور کو یہ دوا دیجائے (صفت اُسکی) کلونجی ساڑھے سترہ ماشہ دوقو اور زیرہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ابہل اور جوزبوا ہر واحد سات ماشہ سنبل الطیب اور حب الغار اور زراوند مدحرج اور حب باسان اور دارچینی اور جنطیانا اور بکھیڑہ کے بیج اور تخم کرفس ہر واحد سوا پانچ ماشہ

سب کو کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شراب کہنہ کے مکڑی کے کاٹنے کے مریض کو کلونجی ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہمراہ شراب کہنہ کے کھلائی جاتی ہے یا سداب خشک اور اگر موتھہ دونون کوٹ کر ہمراہ شراب کے پلائین خواہ شراب خالص پلائین اور حمام مین جاکر مقام پر مکڑی کے ملنے کے پانی کا تریڑا دین

باب چھتیسواں عقرب جرارہ کے کاٹنے کا علاج

عقرب جرارہ جو ایک قسم کا بچھو اطراف اہواز اور عسکر مکرم مین ہوتا ہے اور کہتے ہین کہ یہ بچھو اُس مٹی سے پیدا ہوتا ہے جو گننے کی جڑ کے پاس ہوتی ہے اور کمتر دو آدمی موت سے بچتا ہے جسکو یہ بچھو کاٹتا ہے اور قدیم زمانہ کے اطبا اسکے کاٹنے کا علاج نہین جانتے تھے لیکن اب جدید زمانہ کے لوگ اطبا عسکر مکرم سے وہ لوگ فصد کا استعمال کرتے ہین اور خون بقدر تحمل قوت کے بذریعہ فصد کے خارج کرادیتے ہین اور بیمار کو دودھ تازہ اُسی وقت کا دوہا ہوا پلایا جائے۔ اور پچھنے بجوے ڈنک مارنے کے زخم پر لگائے جائین اور سینگی لگانے والی زور زور سے انکو چوسے تاکہ جو سمیت اور زہر کا اثر ہے کھنچ آئے۔ ادویہ حادہ جو تیزی اور تندی رکھتی ہین زخم پر لگائی جائین جیسے فربیون اور جندبیدستر اور گردان دوائون کے گل ارمنی ہمراہ سرکہ کے طلا کیجائے اور آب جو اور چہاچہ خواہ مٹھا پلایا جائے اور سوکھا ہوا سیب اور دوغ ترش اور سیب جالفت کا ستو اور طرخشقوق یعنی جنگلی کاسنی سوکھی ہوئی اور سیب ترش کی پتی کھلائی جائے اور چوزون کا گوشت اور مرغیون کا جو آب انار اور سیب کے پانی سے طیار کیا گیا غذا مین دیا جائے اور یہ تریاق طیار کرکے استعمال کیا جائے (نسخہ اسکا) جنگلی کاسنی سوکھی ہوئی اور سیب ترش کی پتی اور شنیز خشک سب کو باریک کوٹین اور بقدر تین چمچون کے پھانکین کہ یہ نفع کریگا۔ اور ہر ایک نے ارباب عسکر مکرم کے بیان کیا ہے اور سب نے مل کر باتفاق اسے نسخہ ذیل کو مرکب کیا ہے (صفت اسکی) پوست بیخ کبر اور اندراین کی جڑ اور جنطیانا اور افسنتین اور زراوند مدحرج اور بخور مریم اور جنگلی کاسنی ان سب اجزا کو کوٹ کر باریک کرین اور سات ماشہ ہمراہ شراب کے تناول کرین (ابو علی المسیح) نے بیان کیا ہے کہ ابو یعقوب بیٹا عبدان اہوازی طبیب کا خبر دیتا ہے کہ صاحبان عسکر مکرم نے اس بچھو کے علاج کے واسطے یہ دوا طیار کی ہے کہ انکی گذرگاہ کے مقامات مین برتن پانی کے جو بھرے رکھے رہتے ہین اُنمین سیب کی وہ قسم جسکو جالفت کہتے ہین پڑی ہوئی ہے جب کسیکو عقرب جرارہ کاٹتا ہے جلد اسی پانی کو پی لیتا ہے پس درد اسکا ٹھہر جاتا ہے اور ایذا برطرف ہوجاتی ہے بحکم خداے تعالی کے۔ وہ لوگ یعنی عسکر مکرم کے باشندے بیخ حرمل ساڑھے چار ماشہ باریک کوٹ کر شراب کے ہمراہ تناول کیا کرتے تھے اس سے بھی نفع یاب ہوتے تھے اور اللہ تعالی بڑا جاننے والا ہے۔

باب سینتیسواں علاج مین قملۃ النسر کے کاٹنے کے

قملۃ النسر جسوقت کسیکو کاٹے مناسب ہے کہ وہ شخص شیر تازہ دوشیدہ گوسپند کا تناول کرے جو فوراً دوہا گیا ہو اور مقام مادوف پر فاد زہر گھس کر طلا کرے اور صندل سرخ کوکا ہوا اور خرفہ اور لال ساگ کے پانی مین گھس کر اور کائی ملاکر طلا کرین۔ ایضاً آب جو اور گل قرصی ہمراہ اسبغول کے آب خیار اور آگبے ملاکر تناول کرے

باب اڑتیسواں علاج عام اسکا جو کوئی دوائے قتال کھایا ہے

جاننا چاہیے کہ جو طریقے ہمنے زہریلے حیوان کے کاٹنے کے علاج مین بیان کردیے ہین اُنپر وہ طریقہ بھی اضافہ کرکے یاد رکھے جنسے علاج زہریلی دوائون کے کھانے کا کیا جاتا ہے اسلیے کہ ایسی دوائون کے علاج کا ذکر کرنا مناسب اسی مقام کے ہے بسبب اسکے کہ حیوانات گزندہ کے زہر سے ان دوائون کا زہر مشابہ اثر اور ضرر مین ہوتا ہے جو بدن کو پہونچتا ہے۔ پس ہم کہتے ہین کہ جب کسی شخص کو ایسا معلوم ہوجائے کہ اُسنے زہر کھالیا ہے خواہ کسی زہریلی دوا کا استعمال کیا ہے جو قاتل ہے پس مناسب ہے کہ فوراً گرم پانی مین روغن زرد خواہ روغن کنجد یا زیت ملاکر پی جائے اور اپنی انگلی منھ مین ڈال کر خواہ پر کو روغن کنجد مین تر کرکے قے کر ڈالے اور معدہ کے صاف کرنے مین پوری کوشش کرین کہ جو کچھ معدہ مین ہے سب نکل جائے اور پھر دوبارہ آب گرم اور روغن مذکور کو پی کر پھر قے کرے اسی طرح جب تک یقین کامل نہو جائے کہ معدہ صاف ہوگیا ہے قے سے باز نہ رہے پھر اسکے بعد خیال کرے اگر معدہ مین خواہ انتون مین

سوزش اور التہاب در کرب وغیرہ پاتا ہی اور منھہ اسکا خشک ہورہا ہی پس یہ دوا جسکے کھانے کا گمان اسکو ہوا ہی گرم مزاج کی ہی اب مناسب ہی کہ اسکو روغن گل اور روغن بنفشہ ہمراہ گلاب اور لعاب بیدانہ اور لعاب السی کے دیا جائے۔ اور شیر تازہ اور آب جو ہمراہ روغن بادام شیرین کے پلایا جائے۔ فربہ مرغی کے شوربا خوب چکنا بطور سفیدباج کے خواہ اور بھی اسی قسم کی پتلی غذا اسکی دیجائے۔ اور انار کے دانہ اسکو چوسنے کی اجازت دینی چاہیے اور شفتالو اور مغز تخم خیارین اور تخم خرفہ اور تخم کاہو اور کاسنی صحرائی اسکو کھلائی جائے۔ اور صندل سپید اور گلاب اور کافور سے اسکی خوشبو تجویز کیجائے سینہ پر اسکے اور جگر پر پارچہ کتان صندل اور گلاب مین بھگو کر رکھا جائے۔ حقنہ نرم جس سے امعاء اور چھن مین سکون آجائے کرنا چاہیے جیسے وہ حقنہ جو آب جو اور بنفشہ خشک اور عناب اور سپستان اور روغن بادام اور روغن گل سے ملکر گرم طیار کیے جاتے ہین۔ لیکن اگر یہ زہر خوردہ آدمی اپنے بدن مین خدر یعنی سن ہونا اور جمود یعنی بستگی اعضا اور گرانی بدن کی دونون ہاتھ اور پاؤن کی اور زبان کی گرانی پاتا ہو معلوم کرنا چاہیے کہ جو دوا اسنے کھائی ہی وہ سرد مزاج کی ہی اب مناسب ہی کہ اسکو لہسن اور پیاز اور سداب کھلائین اور تریاق اربعہ اور مثرودیطوس ہمراہ آب سداب کے تناول کرین اور اگر تریاق اور مثرودیطوس موجود نہو پھر اسکو دوائے حلتیت کھلانی چاہیے (اور نسخہ اسکا یہ ہی) مرکی اور قسط یعنی کوٹھ اور برگ سداب اور فوتنج اور فلفل اور عاقرقرحا اور قردمانا یہ سب اجزا ہموزن اور سبکے برابر ہینگ ملاکر کوٹین اور باریک کرکے شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین مقدار شربت اسکی ہونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک ہی۔ ایضاً یہ دوا بھی اسکو دیجائے (صفت اسکی) بیروزہ سات ماشہ مرکی ساڑھے تین ماشہ کوٹ کر تھوڑی سی شراب مین نرم کرکے یعنی پتلی کرکے پلائین۔ یا برگ سداب ہمراہ اخروٹ اور انجیر اور نمک کے کھلائین اور معدہ اور امعاء اسکی ایسے پانی سے سینکین جسمین سداب اور فوتنج اور نمام کو جوش دیا ہو اور بدن اسکا اسقدر ملین کہ سرخ ہوجائے اور شوربا بطور سفیدباج کے فربہ چوزون کا جو سویا اور دارچینی اور قولنجان اور فلفل اور زیرہ اور زیت مغسول اور روغن یاسمین سے نیمگرم پانی مین گھیپ کر بنایا گیا ہو پلایا جائے۔ اور اگر یہ آدمی جسنے کوئی دوا زہریلی کھائی ہی ذبول یعنے بیحد لاغری اور سانس کا ساقط ہونا اور غشی اور قوت کی دم بدم کمی پاتا ہو جاننا چاہیے کہ جو دوا اسکی کھائی ہی وہ ایسا زہر ہی کہ اس بدن کے جوہر کے مخالف ہی اور ایسی دوا سب قسم کے زہر سے زیادہ تر خراب ہی اور بہت جلد قتل کرتی ہی اب مناسب ہی کہ بعد قی کرانے کے فوراً تریاق کبیر اور مثرودیطوس اور قرص افاعی کا استعمال کیا جائے اور اگر کوئی چیز انمین سے بہم نہ پہونچے پس لازم ہی کہ مرکی ساڑھے تین ماشہ اور بیروزہ ساڑھے تین ماشہ ہمراہ شراب ریحانی کے تناول کرایا جائے۔ یا گل مختوم اور شیح ارمنی سات ماشہ اور غاریقون اور بیخ فوتنج کوہی اور جندبیدستر اور تخم اٹنگن اور ناردین اقلیطی اور عصارہ فراسیون تناول کرے اور ان دواؤن مین سے تنہا کوئی دوا خواہ سب کو ملاکر ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شراب ریحانی کے کھلائی جائے اور بندق اور سداب اور انجیر اسکو کھلایا جائے تازہ گوکھرو نچوڑ کر اسکا پانی پلایا جائے۔ اور انجدان ساڑھے تین ماشہ اور شیح ارمنی سات ماشہ دونون کو شہد ملاکر ہمراہ سیب جلفت اور شراب کہنہ کے پلائی جائے اور صندل اور کافور اور گلاب جسمین تھوڑی سی مشک بھی ڈالی ہو اسکو سنگھائی جائے اور عود اور عنبر کی دھونی دیجائے اور سینہ اسکا اور معدہ کا منھ اسقدر ملا جائے کہ سرخ ہوجائے۔ اور تر یعنی پتلی غذا جو مرغیون کے گوشت سے زیت مغسول مین طیار کی ہون اور انپر شراب ریحانی کہنہ اور گلاب کے چھینٹے دیے ہون اسکو کھلانی چاہیین اور گرم مصالحہ کے عوض ان غذا مین عود کوٹ کر چھڑکی ہو پس مجھے امید ہی کہ اس تدبیر سے شاید اسکی حالت کی اصلاح ہوجائے۔ پھر اگر اسکی زبون حالی کو دیر گذرے اور بنابجدا کہ غشی دیر تک ٹھہرے اور نبض اسکی ساقط ہوجائے اور آنکھین دونون اندر کی طرف گھس جائین اور سرد پسینا آتا ہو اب اسکی زندگی کی طمع نہ کرنی چاہیے۔ مناسب ہی یہ بھی معلوم رہے کہ جسنے کوئی دوائے قاتل کھائی اور اسکو یرقان عارض ہوا اس دوانے اسکے جگر کو ضرر پہونچایا ہی اور اگر دوا کھانے سے غشی عارض ہوئی اس دوا کا ضرر قلب مین پہونچا ہی اور اگر بعد دوا کھانے کے تشنج عارض ہوا ہو اس دوانے دماغ کو ضرر پہونچایا ہی مناسب ہی کہ جس عضو کی مضرت معلوم ہو اسی کی تقویت کی تدبیر کرنی چاہیے اور علاج بھی اسی طریقہ سے کرنا چاہیے واللہ اعلم۔

باب انتالیسوان علاج اسکا جسنے بیش اور قرون سنبل تناول کیا ہی

بیش جو ایک زہر نباتی ہے اُسکی تین قسمین ہین اور تینون قسم اُسکی قاتل ہین اور کمتر آدمی اُسکے کھانے کے بعد زندہ رہتا ہے۔ جو شخص کوئی قسم اُسکی کھائے بعض علامات سے اُسکے یہ ہے کہ دوار یعنی گھمنی اور غشی اور ورم زبان عارض ہوتا ہے اور دونون آنکھین اندر کی طرف گھس جاتی ہین۔ پھر جب معلوم ہو جائے کہ اسنے یہ زہر تناول کیا ہے اُسکو گرم پانی پی کر جسمین روغن زرد اور شہد ملا ہو قے کرنی چاہیے اور شیر دوشیدہ اُسکو تازہ پلایا جائے اور جس پانی مین خشک انجیر کو مرغی کی چربی اور روغن بنفشہ ملا کر جوش دیا ہو وہ بھی اُسکو پلایا جائے اور وہ گرم پانی جسمین شلجم کے بیج کو جوش دیا ہو اور سداب دشتی خود رو کا پانی جسمین متر و دیطوس کو روغن گاو کے ساتھ ملا ہو اُسکو پلایا جائے۔ اور تھوڑا سا فاد زہر خالص پانی مین گھول کر پلایا جائے۔ پوست بیخ کبر کوٹکر ہمراہ آب سداب کے دیا جائے۔ قرون سنبل جسکو سنکھیا کہتے ہین جو کوئی اُسکو تناول کرے اُسکو خون سیاہ پیشاب مین آتا ہو اور زبان اُسکی سیاہ ہو جاتی ہے عقل اُسکی مختلط ہو جاتی ہے کہ بھری پھری باتین کرتا ہے مناسب ہے کہ اُسکو تھوڑا سا کافور مثلاً ڈیڑھ رتی ہمراہ گلاب کے جو برف سے ٹھنڈا کیا ہو پلایا جائے اور آب خیار ہمراہ تھوڑے سے آب انار کے پلایا جائے اور لعاب بہدانہ ہمراہ جلاب کے اور آب تخم خرفہ تھوڑا سا روغن بادام شیرین اور روغن گل ہمراہ کیا ہو ابرف سے اُسکو پلایا جائے۔ گاے کی چھاچھ ہمراہ قرص کافور اُسکو پلانی چاہیے خواہ شیر دوشیدہ تازہ یا آب جو ہمراہ آب انار کے۔ معدہ اور جگر پر صندل اور گلاب اور کافور کو تیر وٹی گلاب اور آب خرفہ اور کاہو سے بنائی ہوئی کے ہمراہ لگانا چاہیے اور ہمیشہ پہاڑ کا پانی اور روغن گل اور موم سپید سے بنا کر برف سے ٹھنڈا کر کے اس طرح کہ اُسی مین کتان کے پارچہ کو بھگو کر برف مین ڈبو کر سینہ اور معدہ اور جگر پر چپکا دیے جائین واللہ اعلم

باب چالیسوان علاج مین اُس شخص کے جسنے ذراریح کو کھایا ہو

زہریلی مکھی جو شخص تناول کرے اُسکی علامت یہ ہے کہ مثانہ مین اُسکے درد شدید ہوتا ہے اور پیشاب مین سوزش اور مروڑا اور تقطیع یعنی آنتون وغیرہ کا پارہ پارہ ہوتے ہوے معلوم ہو یا خون کا پیشاب آنا اور بھی اسی طرح کی علامات جنکو ہمنے بیان کر دیا ہے پیدا ہوتی ہین جب بذریعہ علامات کے معلوم ہو جائے کہ اسنے ذراریح کا استعمال کیا ہے بس جلدی اُسکو قے کرا دیجائے آب گرم اور روغن زرد اور روغن کنجد اور جوشاندہ انجیر سے اور بعد ازان کہ معدہ اُسکا قے کے ذریعہ سے صاف ہو جائے اُسکو شیر دوشیدہ مین اسپغول کا لعاب نکال کر پلایا جائے اور لعاب اسپغول اور آب خرفہ ہمراہ جلاب کے جسپر قطرہ چند روغن بادام شیرین کو ٹپکایا ہو اور روغن مغز تخم کدو کو بھی اُسکو پلایا جائے کبھی اُسکو کھلائین اور شوربا بطور اسفیدباج بزغالہ فربہ یا گوشت سے بچہ خنزیر کے بنا کر خواہ زردی بیضہ کے ہمراہ روغن بادام کے کھلائی جائے پھر ککڑی اور مغز خیار اُسکو کھلایا جائے۔ آب جو جسمین عناب و بنفشہ خشک اور سپستان کو جوش دیا ہو روغن گل ملا کر حقنہ دیا جائے۔ تازہ مین اُسکے انڈے کی سپیدی اور شیاف ابیض اور روغن گل اور شیر دختر ٹپکایا جائے۔ اور جب سوزش اُسکے مثانہ مین ہو اور چبھن سی پیدا ہو پھر اُسکو لعاب اور روغن بادام شیرین اور روغن گل اور جلاب کے پلایا جائے اور شیر تازہ ہمراہ روغن بادام اور جلاب کے نافع ہے۔

باب اکتالیسوان علاج اُسکا جسنے تلخہ تیندوے کا خواہ سانپ کا پتہ کھایا ہو

تیندوا خواہ چیتہ کے پتہ کو جو کھا جائے اُسی وقت قے صفراوی سبز رنگ کی ہوتی ہے اور تلخی شدید اپنے مُنھ مین اُسکو پائی جاتی ہے دونون آنکھین اُسکی زرد ہو جاتی ہین جب معلوم ہو کہ ضرور اسنے پتہ تیندوا کا کھا لیا ہے اُسکو آب گرم اور روغن زرد اور تل کا تیل پلا کر قے کرانی چاہیے اور بعد قے کرانے کے معجون اُسکو ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک دینی چاہیے (صفت اُسکی گل مختوم اور حب الغار ہر واحد سات ماشہ ہرن کا معدہ جسکو چُپتہ کہتے ہین ساڑھے سترہ ماشہ مرکی اور سداب ہر ایک سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شہد مین معجون طیار کرین۔) اور اُسکو کھلائین اگر اس دوا کو قے کر کے گرا دے دوبارہ کھلائی جائے اور جس پانی مین بابونہ اور اکلیل الملک اور بنفشہ اور نیلوفر اور دونا مروا جوش دیا ہو اُسی مین اُسکو بٹھائین۔ پھر اگر اُسکے کھانے سے تیندوے کے

تین گھنٹہ گذر رہا ہین خواہ چار گھنٹہ گذر چکے اور نہ مرا ہو اب اُسکے زندہ رہنے کی امید ہو سکتی ہی اور اچھا ہو جائیگا۔ مناسب ہی کہ بعد ان دواؤن کے جو سب کے اقسام جو فوائد سے بنائے جاتے ہین اُسکو جیسے سیب کا رب اور بہی وغیرہ کا رب لیکن جسنے سانپ کا پتہ کھالیا ہو وہ تو شاید بچ نہین سکتا اور علاج اُسکا روغن زرد اور روغن کنجد اور آب گرم پلاکر قی کرائے چند مرتبہ بعد ازان فادزہر کو پانی مین گھس کر پلانا چاہیے مگر فادزہر عمدہ اور مجرب ہونا چاہیے اور تریاق فاروق اور مثرودیطوس بھی دیجائے اور بعد اسکے آب جو اور شیر تازہ نفع کریگا انشاء اللہ تعالے۔

باب بیالیسوان علاج اُسکا جسنے بارہ سنگہ کی دم کا کنارہ خواہ چوپایہ کا پسینا کھایا ہو

جسنے بارہ سنگہ کی دم کا سرا کھایا ہو پہلے اُسکو قی کرانی چاہیے گھی اور گرم پانی پلاکر چند مرتبہ پھر پستہ اور بندق کھلایا جائے۔ اور فیلزہرج ڈیڑھ ماشہ سے ایک پونے دو ماشہ تک ہمراہ شراب کے اُسکو دیا جائے۔ چوپایہ کا پسینا اگر آدمی پیجائے اُسکی علامت یہ ہی کہ چہرہ سبز ہوجاتا ہی اور زردی بھی چہرہ پر ہوتی ہی اور حلق مین ورم آجاتا ہی اندر کی طرف اور بدبو پسینا بہت نکلتا ہی اگر کسیکو ایسے اعراض لاحق ہونے سے معلوم ہو کہ پسینا چوپایہ کا اسنے پیا ہی اُسکو آب گرم اور شہد اور روغن بنفشہ پلایا جائے اور روغن بادام ہمراہ کسیقدر سفنجبین کے دیا جائے اور زراوند اور نمک ہموزن بقدر نصف درہم کے آب گرم کے ہمراہ اُسکو دینا چاہیے اور تریاق کبیر بھی اسقدر کھلائی جائے۔

باب تینتالیسوان علاج اُسکا جسنے افیون اور شوکران تناول کیا ہو

جو کوئی افیون ساڑھے چار ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک کھاجائے (بدون عادت کے) اُسکو گرانی اور سبات یعنی بینکی اور بدن کا بھاری ہونا اور سُن ہونا تمام بدن کا عارض ہوگا اور منھ مین اُسکے بو افیون کی آتی ہوگی اور کبھی افیون کی بو اُسکے تمام بدن سے بھی آتی ہی اگر سونگھا جائے جب یہ علامات کسی مین پائی جائین بہت جلد اُسکو قی کرانی چاہیے آب گرم مین سویا اور مولی اور نمک جوش کرکے اور شہد بھی ملاکر اور دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ اُسکو اسی طرح قی کرائی جائے اور حقنہ اُسکو وہ دیا جائے جسمین قثاء الحمار یعنی جنگلی کریلا اور سویا سکبینج اور بورہ اور نمک اور شحم حنظل داخل ہو اور تھوڑا اسا عاقرقرحا ہمراہ شراب کہنہ کے خواہ تھوڑا اسا جندبیدستر ہمراہ شراب کے اُسکو دیا جائے اور تریاق فاروق یا تریاق اربعہ یا مثرودیطوس ہمراہ تھوڑے سے آب سداب کے اُسکو پلائین۔ اور اگر اسکو یہ معجون بقدر بندقہ کے کھلائی جائے باذن اللہ تعالی نفع کریگی (صفت معجون کی جو افیون اور شوکران کے کھانے والے کو نفع کرتی ہی جندبیدستر اور ہینگ۔ اور فلفل اور ابہل ہر واحد ایک جزو فربیون چہارم جزو سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین مقدار شربت اُسکی سوا دو ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہی ہمراہ شراب خالص کے یا ہمراہ آب نمام کے جو پودینہ کی ایک قسم ہی اور مقدار دوا کی کم اور بیش بقدر قوت اعراض کے ہونی چاہیے اور بقدر ضعف اعراض کے سنجر نیا جو ایک معجون خاص ہی وہ بھی اسی بارہ مین نفع کرتی ہی لہسن اور پیاز اور شہد اور اخروٹ اُسکو کھلائین اور شراب خالص کہنہ اُسکو پلائی جائے بدن کی اُسکے مالش حمام مین اچھی طرح سے کیجائے اور روغن یاسمین تھوڑا سا جندبیدستر داخل کرکے اُسکے بدن پر ملاجائے خواہ روغن قسط اور ایسے آب گرم مین اُسکو بٹھائین جسمین سداب اور نمام اور دونا مروا اور بریج اور برنجاسف کو جوش دیا ہو کہ ان سب تدبیرون سے اُسکو نفع ہوگا لیکن جسنے شوکران تناول کیا ہو اُسکے علامات بھی قریب قریب علامات افیون خوردہ کے ہین مگر آنکھون مین اُسکے جھلی سی پڑجاتی ہی اور اختناق یعنے گلا گھٹنا جا ناد مُرکنا اطراف یعنی ہاتھ پانوُن کا سرد ہونا دونون ہاتھون مین گرانی اور دونون گھٹنون مین گرانی عارض ہوتی ہی۔ مناسب ہی کہ اسکا علاج بھی وہی کیا جائے جو افیون خوردہ کا علاج ہی یا اور اقسام زہر بارد کا علاج جو کہ مذکور ہوا واللہ اعلم

باب چوالیسوان علاج اُس شخص کا جسنے بھنگ اور بیروج اور دھتورہ کھایا ہو

بھنگ جسکو ضرر کرتی ہی اُسکے بعض علامت یہ ہی کہ سست بیہوش ہوجاتا ہی اور ہاتھ پانوُن ڈھیلے اور ہذیان مین گرفتار عقل اُسکی جاتی رہتی ہی

دونون آنکھین سُرخ ہوجاتی ہین جب ان علامات سے معلوم ہوجائے کہ بھنگ نے اسکو ضرر پہونچایا ہے پھر اسکو قے کرنے کا حکم دین آب گرم اور روغن زرد اور شہد پلا کر اور تازہ دودھ یا وہ پانی جسمین انجیر خشک کو جوش دیا ہو مرغی کی چربی اور روغن بنفشہ ملا کر اسکو پلائین اور تھوڑی سی مفتح ہمراہ تخم اشنگن کے جو خوب باریک کوٹا ہوا ہو اسکو پلائی جائے۔ اور جملہ تدبیر عام جو زہر خوردہ کی اوپر کے ابواب مین بیان ہوچکی ہین اسکی کرنی چاہیے۔ مرغی کا شوربا اور بچہ ہائے بز فربہ کا اور بچہ ہائے خنزیر کا گوشت بطور اسفیدباج کے اسکو کھلائین۔ لیکن جسنے بیروج کو تناول کیا ہو اسکو گھمنی اور سستی اور آنکھون مین سُرخی اور بہنگی عارض ہوتی ہے مناسب ہے کہ اسکا علاج بھی اسی طرح سے کرین قے کرائے گرم پانی اور شہد اور سویا اور نمک اور مولی داخل کرکے اور تیز حقنہ اسکا کیا جائے اور پرانا سرکہ تھوڑا سا اسمین جو اور انجدان اور فودنج کوہی کو جوش دیکر پلائین۔ پھر جب سُرخی چہرہ کی کم ہو کر آنکھون کی سُرخی بھی کم ہو جائے اب اسکی وہی تدبیر کرین جو افیون خوردہ کی تدبیر مذکور ہوچکی ہے۔ اور دھتورہ کھانے والے کی تدبیر وہی ہے جو بیروج کھانے والے کی تدبیر ہمنے لکھی ہے

باب پچیسواں علاج اُس شخص کا جسنے اسپغول یا گشنیز تر کو تناول کیا ہو

جو شخص زیادہ حد سے اسپغول کھا جائے یا کوٹا ہوا اسپغول تناول کرے اسکو غم اور کرب اور سانس مین تنگی اور ضعف قوت اور نبض کا صغیر ہوجانا بھی عارض ہوتا ہے اور بیشتر ایسا آدمی اسی کی وجہ سے مرجاتا ہے۔ علاج اسکا آب گرم اور سویا اور نمک پلا کر قے کرنی چاہیے اور پھر تھوڑی سی خربزہ اور دار مسک یا تھوڑی سی فلفل اور ہینگ ہمراہ کسی شوربے کے جو بطور اسفیدباج کے بنایا گیا ہو اسکو کھلانا۔ اور شراب خالص پلانے سے اسکو نفع ہوتا ہے۔ لیکن جسنے کشنیز تر زیادہ کھائی ہو خواہ اسکا نچوڑا ہوا پانی پیا ہو بقدر سترہ تولے کے یا اس سے بھی زیادہ اسکو سدر یعنی آنکھون کے سامنے اندھیرا اور گھمنی اور اختلاط ذہن اور گلا پڑ جانا اور نیند زیادہ عارض ہوگی منھ سے اسکے کشنیز کی بو آتی ہے مناسب ہے کہ اسکی تدبیر وہی کرین جو ہمنے اسپغول کھانے والے کی تدبیر بیان کی ہے۔

باب چھبیسواں علاج اُس شخص کا جسنے زیادہ حد سے فطر اور کماۃ کو کھایا ہو

فطر جسکو کوکرمتا کہتے ہین اسمین بعض اقسام ایسے ہین جو زہر قاتل ہین اور یہ وہ قسم ہے جو زیتون کی جڑون مین اُگتے ہین اور بعض قسم کی طبیعت زہر قاتل کی نہین ہے مگر جب زیادہ حد سے انکا استعمال کھانے پینے مین کیا جائے بہت سے اعراض ردی پیدا کرتے ہین اور بیشتر قتل بھی کرتے ہین۔ جو اعراض فطر قتال سے عارض ہوتے ہین وہ سانس کی تنگی اور سرد پسینا اور غشی ہے اور جو ضرر اُس فطر سے عارض ہوتا ہے کہ زہر نہین ہے مگر حد سے زیادہ تناول کیا ہے اور کماۃ سے بھی جو اعراض بروقت زیادہ مقدار تناول کرنے کے لاحق ہوتے ہین وہ خوانیق یعنے خناق کے اقسام اور قولنج ہے۔ مناسب ہے کہ فطر کھانے والے کو جب یہ اعراض لاحق ہون جلد اسکو قے کرا دیجائے گرم پانی سے جسمین مولی اور سویا اور نمک اور شہد اور شہد کی سکنجبین داخل کی ہو پھر بعد قے کرانے کے سات ماشہ مرغی کی بیٹ تھوڑا سا سرکہ اور شہد ملا کر اسکو دیجائے اور شراب خالص پلائی جائے۔ یا خاکستر چوب انگور یا چوب انجیر کی راکھ ہمراہ کسیقدر سرکا اور نمک کے آب گرم کے ہمراہ پلائی جائے۔ یا انجرینا ہمراہ شراب کے خواہ تریاق اربعہ ہمراہ آب سداب کے یا تھوڑی سی زراوند اور افسنتین ہمراہ شراب عسل کے یا جاوشیر ہمراہ شراب کے اور مولی جو خوب تلخ اور تیز ہو اسکو کھانی چاہیے اور معدہ اور معدہ کے گرد آب گرم سے سینک دینا چاہیے جسمین بابونہ اور صعتر اور برنجاسف کو جوش دیا ہو کبھی حقنہ بھی ایسے شخص کو دیا جاتا ہے چنانچہ ایک حقنہ یہ ہے کہ پانی مین افسنتین اور برنجاسف اور سداب کو جوش دیا ہو اور شہد اور بورہ اور روغن زنبق ملا کر حقنہ کرین خواہ بعض اقسام کے روغن گرم تھوڑی سی جاوشیر اور سکبینج ملا کر حقنہ دین۔

باب ستائیسواں علاج اسکا جسکے معدہ مین دودھ بستہ ہوگیا ہو اور پھنسا ہوا گوشت کھا کر مغموم ہوا ہو یا ایک قسم مچھلی کی اسنے کھائی ہو

شیر تازہ جب زیادہ پیا جاتا ہے معدہ مین بطور پنیر کے جیسا اسکا بندھ جاتا ہے خصوصاً جو دودھ فی نفسہ غلیظ ہے جیسے بھیڑ کا دودھ اور گائے کا دودھ۔ اور اسکے بستہ ہونے سے معدہ مین غشی اور سرد پسینا اور لرزہ پیدا ہوتا ہے تا اینکہ بعض اوقات ہلاک کرتا ہے اگر بہت جلد اس شخص کا علاج نہ کیا جائے اور دوا اسکی یہ ہے کہ

سکنجبین شہد کی آب گرم مین ملائین جسمین سوئے کو جوش دیا ہو اور قے کرنے کا حکم دین اور معدہ کو اُسکے بالکل صاف کرین اور نیمبر یا یہ بقدر چھ رتی کے ہمراہ کسیقدر سرکہ کے اُسکو پلائین اور سب سے بہتر خصیۃ خرگوش کا ہے اور برگ فوتنج کا پانی ہمراہ سرکہ کے خواہ تھوڑی سی جاوشیر ہمراہ سرکہ کے یا تھوڑی سی اسدابیرہ خاکستر چوب انگور کے اُسکو دیجائے۔ اور شہد ہمراہ سیاہ مرچ کے تناول کرین کہ ان چیزون کے کھانے سے دودھ پھل جاتا ہے اور قوام اُسکا لطیف ہو جائیگا۔ اگر کسی نے بھنا گوشت جو برتن مین بند کرکے رکھدیا ہو جسوقت تنور سے نکلتا ہے اور بخارات اُسکے خارج نہوے ہون ایسے گوشت کے کھانے سے ذہن مین تغیر اور عقل مین تغیر اور غم اور کرب اور گھٹنی اُسکو عارض ہوگی پس مناسب ہے کہ جلد اُسکو قے کرائین آب گرم اور سکنجبین اور نمک پلاکر اور اُسکے معدہ کو پاک صاف کر دین کہ جسقدر گوشت کھایا ہے سب نکل جائے اور شراب ریحانی اُسکو پلائین یا میبہ مسکا یعنی بہی کا شربت مرکب جو خاص طور سے طیار کیا جاتا ہے خواہ سیب کا شربت خوشبو کیا ہوا اور حمام مین اُسکو داخل کرین اور متواتر آب گرم اُسکے شکم پر ڈالین۔ اور اگر اس گوشت کے کھانے سے ہیضہ ہوا ہو لازم ہے کہ علاج ہیضہ کا کرین لیکن جسنے مچھلی بھنی ہوئی چند روز کی کھائی ہو اور وہ سرد ہو اور سربند کسی برتن مین رکھی ہو اور اسکی آنکھون مین پردہ سا پڑ جائے اور مبہوت سا ہو جائے۔ یا مراد یہ ہے کہ وہ مچھلی جب تنور سے نکالی گئی تھی بدون بخارات نکل جانے کے اُسکو بند کرکے رکھدیا اور سرد ہو کر چند روز اسپر گذر گئے ایسے شخص کو وہی اعراض لاحق ہوتے ہین جو (فطر) کے کھانے سے مذکور ہوے۔ مناسب ہے کہ جسکو یہ اعراض لاحق ہون جلد اُسکو آب گرم اور شہد سے قے کرائی جائے تھوڑا سا نمک ملاکر اور کسیقدر شراب خالص اُسکو دیجائے سیاہ مرچ ملاکر خواہ تھوڑی سی زراوند ملاکر اور معجون سنجرنیا یا دواء المسک بقدر حاجت ہمراہ ایسے پانی کے جسمین زیرہ اور فوتنج کو ہی کو جوش دیا ہو۔

باب اڑتالیسوان علاج مین اُسکے جسنے مینڈک خواہ دریائی خرگوش تناول کیا ہو

جسنے مینڈک کھایا ہے اُسکو بدن کا ڈھیلا ہونا اور رنگ مین تیرگی اور غشی اور قے یا دست عارض ہوتے ہین۔ اور جب ان اعراض سے نجات ہوتی ہے بال اُسکے بدن کے گر جاتے ہین اور دانت بھی اُسکے گر جاتے ہین پس مناسب ہے کہ اسکو جلد قے کرائی جائے اور قے کراکے اُنکے معدہ کو پاک کرین آب گرم اور شہد اور نمک پلاکر قے کرتے کرتے اور اُنکے اعضا کی مالش کیجائے اور اطراف شکم کی اور حمام مین اُنکو داخل کرین اور دیر تک وہان ٹھہرائے رکھین اور حمام سے نکل کر سکنجبین اُنکو دیجائے اور شوربا بطور سفید باج کے گوشت کا جسمین سویا اور خولنجان اور دارچینی ملاکر پلایا جائے۔ اور دواء المسک اُنکو کھلائی جائے کہ اسی تدبیر سے اُنکو نفع ہوگا لیکن جسنے دریائی خرگوش تناول کیا ہو خصوصاً خصیۃ اُسکا اُسکو خون تھوکنے کا مرض اور دمہ اور ضیق النفس اور اطراف سینہ مین درد اور معدہ کے اطراف مین درد اور قے صفراوی اور بدبو پسینا نکلنا عارض ہوتا ہے اور کبھی تو یہ شخص فوراً مر جاتا ہے اور کبھی اگر نہ مرا اُسکے پھیپھڑے مین قرحہ پڑ جاتا ہے پس مناسب ہے کہ جو شخص اُسکو تناول کرے فوراً گرم پانی اور روغن زرد اور روغن کنجد سے اُسکو قے کرادین اور وہ پانی پلاکر جسمین خبازی اور برگ خطمی کو جوش دیا ہو اور بعد اسکے شیر تازہ اُسکو پلائین اور آب جو خواہ اسی قسم کی اور چیزین۔ پھر اگر کسیقدر ضیق النفس باقی ہے اور سینہ کا درد بھی کسیقدر ہے پس اُسکی فصد باسلیق الابطی کھولدین اور تھوڑی سی شراب خشخاش خواہ شربت عناب تھوڑا سا اُسکو دیا جائے۔

باب انچاسوان علاج مین اُسکے جسنے جند بید ستر خواہ بھلاوان تناول کیا ہو

جند بید ستر کو جو کوئی تناول کرے اُسکو اسکے کھانے سے تپ اور زوال عقل اور تغیر ذہن اور پیاس اور دونون آنکھون مین سُرخی عارض ہوگی پس مناسب ہے کہ جلد اُسکو مکھن اور گھی ہمراہ گرم پانی کے پلاکر خواہ روغن کنجد کے ہمراہ پلاکر قے کرادیجائے اور معدہ اُسکا بالکل خالی کر دیا جائے۔ اور اگر تپ ہو شیر تازہ پھر اُسکو بعد قے کرنے کے پلائین۔ اور اگر تپ ہے لعاب اسپغول اور لعاب بیدانہ تھوڑا سا روغن گل خواہ روغن بادام شیرین کے ہمراہ پلایا جائے اور بھلاوان کو جو شخص کھاتا ہے اُسکے مُنھ مین جلن اور حلق اور معدہ مین سوزش اور آنتون مین چبھن اور پھنسیان اور مُنھ مین چھوٹے چھوٹے دانہ خواہ

چیتیان اور تیز تپ اور سرسام عارض ہوگا اور کبھی اُسسے وسواس سوداوی لاحق ہوتا ہی پس مناسب ہی کہ جسنے بھلاوان کھایا ہو اُسکو گھی اور مکھن اور روغن بادام پلاکر قی کرانی چاہیے پھر بعد اسکے شیر تازہ اور وہ دودھ جو کھٹا ہوگیا ہو ہمراہ تخم خرفہ اور روغن گل اور بادام کا روغن پلاتے ہین اور آب جو کے ہمراہ تھوڑا سا روغن بادام شریک کرکے بھی اور اگر سوزش اور لذع حلق مین ہوتی ہو تو روغن بادام سے روغن تخم کدو ملاکر دودھ کی کلیان کرانی چاہیین اور دودھ تازہ ہو اور بہدانہ کا لعاب اسی مین نکال لیا ہو۔ اور چند روز تک آب جو کا پلانا اُسکو موقوف نہ کیا جائے روغن بادام ملاکر۔ اور شلہ کے قہتام اُسکو غذا دیجائے جو کدو اور پالک اور بتھوہ سے بہت سا روغن بادام اور کتیرا داخل کرکے طیار کیے ہون مغز تخم خیارین اور مغز تخم کدو کا شیرہ نکال کر اُنکو پلایا جائے کہ نافع ہوگا ان اعراض کو۔

باب پچاسوان علاج مین اُسکے جسنے کنیر اور پیاز عنصل تناول کی ہو

کنیر تو خچر اور چاروں چوپایوں کو اور اکثر بہائم کو قتل کرتی ہی اور آدمی کو قتل کرتی ہی مگر بوجہ اپنی تلخی مزہ کے پینے والے پر اسکا پینا پوشیدہ نہین رہتا البتہ اگر اسکے ساتھ اور دوائین تلخ بھی استعمال کرے بشرط حاجت کے پھر تو شاید اسپر مخفی ہوجائے مترجم جو ضرر کنیر کے استعمال سے ہوتا ہی یہان پر غلطی کاتب سے وہ عبارت ساقط ہوگئی ہی لہذا ہم اُسکو لکھتے ہین ساڑھے تین ماشہ کنیر کی پتی خواہ پھول وغیرہ کھانے سے خناق اور التہاب اور کرب اور لہیب یعنی بھڑک اور نفخ شکم اور کرب اور آنکھون کا پتھرا جانا اور سُرخ ہونا عارض ہوتا ہی متن جسکو یہ اعراض لاحق ہون لازم ہی کہ اُسے قی کرنے کا حکم دیا جائے اور لعاب ہائے مذکورہ ہمراہ روغن بادام کے پلائے جائین اور چھوارا اور میتھی اور روغن زرد اُسکو کھلائین اور چکنے شوربے اور حلوا خواہ مالیدہ اور فالودہ جو روغن زرد اور مکھن اور روغن بادام سے بنائے ہون کھلانا چاہیے اور ازین قبیل اور غذائین۔ کہتے ہین کہ تخم فنجنکشت کو اگر جوش دیکر اُس چوپائے کو پلائین جسنے کنیر کو کھایا ہو نفع ہوگا اور مرنے سے بچ جائیگا لیکن جسنے پیاز عنصل کھائی ہو مناسب ہی کہ اُسکو شیر تازہ اور سفوف طین دیا جائے اگر اُسکو خراش آنتون کا عارض ہوا ہو اور اگر آنتون مین خراش نہوا ہو سپیدی بیضہ اور لعاب بہدانہ اسکو دیا جائے کہ اُسمین گوند بھی ...[illegible] گھولا ہو اور روغن بادام اور روغن کنجد جرعہ جرعہ اُسکو پلایا جائے اور چکنے شوربے بطور اسفیدباج کے اُسکو کھلائے

باب اکیاون علاج مین اُسکے جسنے جبسین اور مرتک کو تناول کیا ہو

ان دونون کے تناول کرنے سے وہ قسم قولنج کی عارض ہوتی ہی جسکو ایلاوس کہتے ہین اور منہ مین خشکی اور خناق یعنی گلا گھٹا جاتا ہی اور پیشاب کی دشواری زبان کا بھاری ہونا بدن مین ورم پیدا ہوتا ہی ایسے آدمی کی ماء العسل گرم کرکے قی کرانی چاہیے اور شراب خالص اُسکو پلائین کہ معدہ سے اُتر جائیگی اور آنتون سے بھی نفوذ کرجائیگی۔ ایضاً جوارش فلافلی اُسکو دیجائے اور تھوڑی سی زنجبیل پروردہ اُسکو کھلائین اور رائی کو کسی ترجبین مین پیس کر گھونٹ گھونٹ اُسکو پلاوین۔ اور جسنے مرتک کو تناول کیا ہو فقط اُسکو جوشاندہ انجیر اور سویا اور نمک کا طیار کرکے پلائین اور قی کرائین اگر اس سے نفع ہوجائے بہتر ورنہ اُسکو جوارش ہی کی جو مسہل ہی اور جوارش شہریاران کھلائی جائے ایضاً شراب ایسے پانی کے ہمراہ پلائی جائے جسمین تخم کرفس اور انیسون کو جوش دیا ہو تاکہ پیشاب کا ادرار کرے۔

باب باون مین علاج اُس شخص کا جسنے پارہ کھایا ہو خواہ اُسکے کان مین پارہ گرگیا ہو

زندہ پارہ جبتک ہی اسمین زہر اتنا نہین ہی کہ قتل کرے مگر اُسکے کھانے سے بھی درد شکم پیدا ہوتا ہی اور آنتون مین بھی درد ہوتا ہی اور پیچ اور مروڑا شدید پیدا ہوتا ہی اسلیے کہ پارہ ہمراہ براز کے جلدی خارج ہوجاتا ہی بسبب سرعت جریان اپنی کے علاج اُسکا یہ ہی کہ قی کرائین اور شراب خالص پلائین تاکہ پارہ کو نافذ کردے اور خارج کردے لیکن جسنے اُڑایا ہوا پارہ جو خشک ہوجاتا ہی کھایا ہو خواہ پارہ کا کشتہ (غیر مدبر) تناول کیا ہو یہ پارہ البتہ بری

اور قتال ہی اور اُسکے کھانے سے درد شکم اور مروڑ بشدت عارض ہوتا ہی اسکا سبب ہی کہ اُسکو قی کرائین ماء العسل اور سوئے سے اگر قی کرنے سے خارج
ہوجائے فبہا ورنہ حقنہ کا استعمال کرین۔ آب چقندر اور شیرج یعنی تلی کی بتی اور مری اور خطمی کا۔ پھر جب معلوم ہوجائے کہ معدہ صاف ہوگیا اور شیشہ سیماب
معدہ سے نکل گیا اور آنتون سے بھی خارج ہوگیا اور خراش آنتون کا اُسکے تناول سے پیدا ہوگیا تھا اب اُسکو سفوف طین ہمراہ روغن گل کے اور دودھ
پلایا جائے جسمین سنگریزے اور لوہے کے ٹکڑے بجھائے ہون لیکن جسکے کان مین پارہ پڑجائے اُس سے درد شدید اور اختلاط عقل اور تشنج عارض ہوتا ہی
اور گرانی شدید اُسکو معلوم ہوتی ہی اُسی جانب کے کان مین جدھر پارہ گر پڑا ہی مترجم بیان سے بھی عبارت ساقط تھی لہذا ہمنے اضافہ کردیا (علاج
اُسکا یہ ہی) متن کہ اُسکو ایک پانوٗن اونچا کرکے دوسری طرف جھکائین اور دیر تک اسی انداز سے اُسکو ٹھہرائین اور جھکنی کی ناس دین اور ناک
اُسکی بند کرین۔ کان مین اُسکے گرم گرم تیل ڈالا جائے اور جب سرد ہوجائے اُسکو نکال کر اور تیل خوب گرم کرکے ڈالدین اور سر اُسکا اُسی طرف جھکا رہے جدھر
پارہ پڑنے کا یقین ہوا ہی اور ہاتھ اپنا وہ شخص اُسی کان پر رکھے اور اچھی طرح اُسکو ہلایا کرے جب ان تدبیرون سے خارج نہوا ایک سلائی قلعی کی لیکر
اُسکو کان مین داخل کرے اور ہلائے اور اُلٹتا پلٹتا رہے پس پارہ اُسی قلعی کی سلائی مین لپٹ جائیگا۔

باب تیرین مین علاج اُسکا جسنے سپیدہ قلعی یا چونا یا ہرتال کو تناول کیا ہو

سپیدہ قلعی کے کھانے سے ہچکی اور کھانسی پیدا ہوتی ہی اور اعضا اُسکے ڈھیلے ہوجاتے ہین اور زبان اُسکی سپید ہوجاتی ہی۔ علاج اُسکا
قی کرانی ماء العسل اور سوئے اور بھوڑے سے نمک سب کو گرم کرکے۔ اور شبرم یعنی گاوکشک سوا دو ماشہ خواہ ساڑھے تین ماشہ جب اسہال آئے اُسکو کھلا کر دست
لائے جائین۔ یا پانی مین تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ اور افسنتین رومی جوش دیکر پلائین کہ پیشاب کا ادرار ہوجائے۔ چونا اور ہرتال اور صابون کا
تیزاب یعنی سرخ پانی جو صابون بنانے مین نکلتا ہی اسمین سے اگر کوئی چیز آدمی کھالے خواہ اُسکے حلق مین داخل ہوجائے چونا کا غبار کثرت سے ایسے شخص کے
معدہ مین سوزش اور تقطیع یعنی گویا معدہ کے ٹکڑے ہوے جاتے ہین اور شدید مروڑا اور آنتون مین قروح عارض ہوتے ہین۔ مناسب ہی کہ اُسکو
روغن کنجد اور آب گرم خواہ روغن زرد اور آب گرم پلاکر قی کرائین پھر اُسکو فربہ مرغی کا شوربا روغن بادام ملاکر پلائین اور آب جو ہمراہ روغن بادام کے
خواہ لعاب اسپغول روغن کدو مین نکال کر پلایا جائے۔ ایضاً اُسکو حقنہ دیا جائے اس طور سے کہ آب جو اور روغن بنفشہ مین عناب اور سپستان کو
جوش دیا ہو پھر اُسمین لعاب اسپغول اور لعاب تخم کتان اور سپیدی انڈے کی داخل کرکے حقنہ دیا جائے پھر اگر کھانسی اُٹھتی ہو ایسی چیزون سے علاج
کرنا چاہیے جو مغری ہون یعنی بلغم مین چپک پیدا کرکے مجاری کے مُنھ پر پھیلا دین۔ یہی علاج اُسکا بھی ہی جسکے حلق مین غبار زنگار کا در آیا ہو اور جسنے
سرخ یا سپید پھٹکری تناول کی ہو اُسکو شیر تازہ اور بھیڑ کے دودھ پلانے سے نفع ہوتا ہی پس اسقدر ہمارا ارادہ تھا بیان کرنے کا اُن امراض اور علل کے
جو ظاہر بدن مین عارض ہوتے ہین اور اُنکے بعد علاج زہر کے اقسام اور ادویہ قتالہ کا اسی مقالہ مین۔ یہ بھی جاننا مناسب ہی کہ ہمنے ارادہ
کیا تھا کہ نام کسی دوا قتال کا نہ لون اور نہ کسی زہر کا ذکر کرون اور نہ علاج عام ہر ایک زہر کا بیان کرون جسنے اُنمین سے زہر کو تناول کیا ہو کھانے مین
یا پینے کے طور سے اسلیے کہ اوائل اطبا نے اُسکو منع کیا ہی تاکہ اشرار اور بد آدمی نیک آدمیون کے قتل کرنے پر راہ نہ پائین اور اُنکو زہر کے نام معلوم نہون
جالینوس حکیم نے اپنے مقالہ ادویہ سہلہ مین بیان کیا ہی کہ ایک آدمی کلیجی لیے ہوے جاتا تھا ایک گانوٗن سے دوسرے گانوٗن کو اثنائے راہ مین اُسکو
پیشاب کا خطرہ معلوم ہوا پس اُسنے کلیجی کو اپنے ہاتھ سے ایک گھاس پر رکھ دیا اور خود پیشاب کرنے لگا زمین پر بیٹھ کر اور پیشاب کرکے فارغ ہوا اور پھرا
کہ جہان کلیجی رکھی تھی اُسے اُٹھالے دیکھا کہ وہ کلیجی پگھل گئی اور خون ہوکر بہ گئی اس بدذات کو معلوم ہوگیا کہ اس گھاس مین جسپر کلیجی رکھی تھی خون کے
جذب کرلینے کی جگر سے اور براہ اسہال کے خارج کردینے کی قوت ہی پس اُس گھاس کو بہت سا فراہم کرکے اُسنے یہی طریقہ اپنا جاری کردیا اور خلق کثیر کو

اسنے قتل کیا مدت کے بعد آدمیون کو اسکے بدکام پر اطلاع ہوئی اور اُسکو گرفتار کرکے بادشاہ وقت کے سپرد کردیا بادشاہ نے اُسکے قتل کرنے کا حکم دیا ایک جنگل مین
جب اُسکو قتل کرنے لیچلے دونون آنکھون پر اُسکے پٹی باندہ دی تاکہ اُس گھانس (جسکا نام اسے معلوم نہ تھا) اشارہ سے اور لوگون کو بتا نہ دے اور لوگ
اسے پہچان لیوین۔ مگر مین نے جو نام زہریلی دواؤن کے اس کتاب مین درج کیے ہین اسکی وجہ یہ تھی کہ اب جدید طبا نے انکو اپنے کتب مین ذکر کیا ہو اور بہت سے
آدمی ہمارے زمانہ کے ایسے ہین جنھون نے اپنے کتب مین ان سمیات کا ذکر کیا ہو اور بہت سے لوگ ہمارے زمانہ والے ایسے ہین جو بہت سی ادویہ قتالہ کو پہچان گئے ہین
لہذا میری رائے یہ ہوئی کہ ہر ایک سم کا ضرر جو بدن انسان مین ہوتا ہو اور اُسکے علاج کا طریقہ شرح و بسط سے بیان کردون تاکہ میری یہ کتاب ناقص نرہے اسکو معلوم کرنا چاہیے

تمام ہوا چوتھا مقالہ جزو دوم کتاب عملی کا اور اسکے بعد متصل ہو پانچوان مقالہ کتاب کامل الصناعہ طبی کا

مقالہ پانچوان جزو دوم عملی کا بیان مین امراض سر کے یعنی سر کے اعضا مین جو بیماریان پیدا ہوتی ہین اور اس مقالہ مین بیاسی باب ہین

باب پہلا اُن طریقہ کا بیان جو علاج کرنے کے ہین (۲) باب علاج مین اُس دردسر کے جو حرارت سے پیدا ہوا ہو (۳) باب علاج مین اُس دردسر کے
جو دھوپ کی گرمی سے عارض ہوا (۴) باب مین علاج اُس دردسر کا جو حرارت مفرد سے پیدا ہوا ہو (۵) باب مین علاج اُس دردسر کا جو کسی مادہ گرم سے
پیدا ہوا (۶) باب علاج اُس دردسر کا جو سوء مزاج بارد سے پیدا ہو (۷) باب علاج اُس دردسر کا جو مادہ بارد بلغمی یا سوداوی سے عارض ہو (۸) باب علاج
اُس دردسر کا جو سدون سے اور ریح سے پیدا ہوا ہو (۹) باب علاج اُس دردسر کا جو معدہ مین کسی خلط کے ہونے سے حادث ہوا ہو (۱۰) باب علاج مین
اُس دردسر کے جو گر پڑنے اور مارنے کی چوٹ سے عارض ہوا ہو (۱۱) باب علاج مین اُس دردسر کے جو بعد بچہ جننے کے عورتون کو اور ہر قسم کے استفراغات سے
یعنی بدن سے مواد کے خارج ہونے سے عارض ہوا ہو اور جماع کرنے سے اور غم سے جو قسم دردسر کی عارض ہو اُسکا علاج (۱۲) باب شقیقہ یعنی آدھاسیسی کا علاج
(۱۳) باب سسام کا علاج (۱۴) باب ماشرا کا علاج (۱۵) باب لیثرغش کا علاج (۱۶) باب سبات مفرد کا علاج (۱۷) باب قوما کا علاج جسکو سبات سہری
کہتے ہین (۱۸) باب اُس مرض کا علاج جسکو فاطاحوس کہتے ہین (۱۹) باب فساد ذکر کا علاج (۲۰) باب سدر اور دوار یعنی آنکھون کے تلے اندھیرا
آجانا اور سر گھومنے کا علاج (۲۱) باب صرع یعنی مرگی کا علاج (۲۲) باب سکتہ کا علاج (۲۳) باب مالیخولیا کا علاج (۲۴) باب قطرب کا علاج
(۲۵) باب مرض عشق کا علاج (۲۶) باب فالج اور استرخا کا علاج (۲۷) باب لقوہ کا علاج (۲۸) باب اُس مرض کا علاج جو مرکب استرخا اور تشنج سے
ہوتا ہو اور اُتر جانا کسی عضو کا جو بسبب قولنج کے پیدا ہوتا ہو اُسکا علاج (۲۹) باب خدر یعنی سُن ہری کا علاج (۳۰) باب اُس تشنج کا علاج جو امتلا سے
پیدا ہوتا ہو (۳۱) باب اُس تشنج کا علاج جو بوجہ استفراغ کے عارض ہوتا ہو (۳۲) باب رعشہ اور اختلاج یعنی اعضا کے پھڑکنے کا علاج (۳۳) باب کوزہ پشتی کا
علاج (۳۴) باب آشوب چشم کا علاج (۳۵) باب انتفاخ یعنی پھول جانا سر کا اُسکا علاج (۳۶) باب جسا یعنی پھولنا جو ملتحم مین عارض ہوتا ہو اُسکا علاج
(۳۷) باب آنکھ کھجلانے کے مرض کا علاج (۳۸) باب سبل جو ایک جھلی آنکھ مین پڑتی ہو اُسکا علاج (۳۹) باب طرفہ اور ورقہ جو دو نقطہ سُرخ اور زرد آنکھ مین
پڑتے ہین اُسکا علاج (۴۰) باب ناخونہ کا علاج (۴۱) باب آنکھون کے قروح کا علاج (۴۲) باب بثر یعنی آنکھ کی پھنسی کا علاج (۴۳) باب مدہ جو آنکھ مین
پڑتا ہو اُسکا علاج (۴۴) باب طبقہ عنبیہ کے اونچے ہونے کا علاج (۴۵) باب علاج نشان اور سپیدی چشم کا (۴۶) باب سرطان چشم کا علاج (۴۷) باب
اُن بیماریون کا علاج جو درمیان مین طبقہ عنبیہ اور طبقہ قرنیہ کے پیدا ہوتی ہین جیسے نزلہ کا پانی اور انتشار شعاع کا مرض ہوتا ہو (۴۸) باب علاج مین جرب یعنی
ترکھجلی کے جو آنکھ مین پیدا ہو (۴۹) باب پپوٹون کے امراض کا علاج اور غلظ شرناق یعنی پلکون کے موٹے اور سخت ہوجانے کا علاج (۵۰) باب علاج برد کا
جو پلکون مین پیدا ہوتا ہو (۵۱) باب تحجر اور شعیرہ اور الشراق یعنی پلکون کے چمٹ جانے کا علاج (۵۲) باب بال جو زیادہ پلکون مین پیدا ہوتا ہو۔ اور پراگندہ
ہوتا ہو اُسکا علاج (۵۳) باب پلکون مین جوئن پڑ جانے کا علاج (۵۴) باب درانج کا علاج (۵۵) باب سلاق یعنی گندگی اجفان کا علاج (۵۶) باب

کمنہ اور شترہ کا علاج (۵۷) باب توثہ اور نملہ اور سعفہ اور سبلیع جو آنکھ مین ہوتے ہین اُنکا علاج (۵۸) باب ماق یعنی کویہ کے امراض کا علاج اور پہلے سیلان یعنے رطوبت بہنے کا علاج (۵۹) باب علہ ہ کا علاج (۶۰) باب غرب یعنی گوشۂ چشم کے ناصور کا علاج (۶۱) باب شکرہ یعنی رتوندہ کا علاج (۶۲) باب علاج اُن امراض کا جو کان مین پیدا ہوتے ہین اور پہلے علاج اُس درد کا جو سوء مزاج سے کان کے پیدا ہوتا ہی (۶۳) باب علاج ورم گرم اور ورم سرد کا جو کانون مین پیدا ہو (۶۴) باب علاج خون اور پیپ کا جو کان سے بہے (۶۵) باب علاج سدہ کا جو کان مین عارض ہوتا ہی (۶۶) باب کان نوچنا اور پھڑ پھڑانے کا علاج (۶۷) باب طرش یعنی بہرے پن کا علاج (۶۸) اُن امراض کے بیان مین جو ناک مین عارض ہوتے ہین (۶۹) باب گوشت زائد جو ناک مین پیدا ہوتا ہی اُسکا علاج (۷۰) باب ناک کی بدبو کا علاج (۷۱) نکسیر چلنے کا علاج (۷۲) باب خشم کا علاج یعنی جس بیماری سے خوشبو بدبو کچھ سنگھائی نہین پڑتی ہی (۷۳) باب زکام کا علاج (۷۴) باب زبان کے امراض کا علاج (۷۵) باب درد جو زبان مین ہوتے ہین اور استرخا یعنی ڈھیلا ہونا زبان کا اور تشویش کلام کا علاج (۷۶) باب زبان کے ورم اور زبان کا بڑا ہونا اور مُنہ سے باہر نکل آنے کا علاج (۷۷) باب غدد جو زبان کے نیچے پیدا ہوتے ہین جنکو ضفدع یعنی مینڈک کہتے ہین اُنکا علاج (۷۸) دانتون کے امراض کا علاج (۷۹) باب اُن دواؤن کا بیان جو دانتون مین جلا پیدا کرتے ہین (۸۰) باب مسوڑھے کے قروح اور ورم کا علاج (۸۱) باب مُنھ کی بدبو اور بخر یعنی گندہ دہنی کا علاج (۸۲) باب اُن دواؤن کا بیان جو اُس رطوبت کو بند کردیتی ہین کہ سوتے وقت مُنھ سے بہتی ہی اور اُس لعاب کو بند کرتی ہین جو بچون کے معدے سے بہتا ہی

باب پہلا اُن طریقون کا بیان جو ہر ایک عضو کے مرض مین علاج کرنے کا ہی جب یہ مرض اُنمین پیدا ہو

چونکہ ہمنے مقالہ دوم اور سوم مین جو اس چوتھے مقالہ سے پہلے گذر چکے اُس طریقہ کو بیان کردیا جس سے علاج امراض عامہ مین بذریعہ دوا اور غذا کے نفع ہوتا ہی اب ہم اِس طریقہ کو بیان کرتے ہین جس سے علاج امراض اعضا کا کرتے ہین جب اُنمین امراض خاصہ پیدا ہون منجملہ اُس چیز کے جس سے امراض خاصہ مین نفع ہوتا ہی تدبیر غذائی اور دوائی ہی اور اُس تدبیر کے بیان سے پہلے اُن قواعد اور طرق کا بیان کرنا چاہیے جنکو ہر ایک عضو کے مرض مین عمل کرنا چاہیے اور کسی عضو کے مرض مین اُسکو نہ کرنا چاہیے۔ ہم کہتے ہین کہ طبیب کو مناسب ہی کہ امراض خاصہ مین اعضاے بدنی کے آٹھ طریقون کا استعمال کرین (۱) پہلا طریقہ وہ ہی جو بنظر مزاج عضو علیل کے لحاظ کیا جاتا ہی (۲) طریقہ بنظر جوہر عضو علیل کے لحاظ کیا جاتا ہی (۳) طریقہ بنظر خلقت اُسی عضو کے ہی (۴) طریقہ بنظر موضع اور مقام عضو علیل کے (۵) طریقہ بنظر مشارکت اُن اعضا کے لیا جاتا ہی جو اسی عضو سے شریک ہین (۶) طریقہ موضع عضو اور مشارکت عضو سے دونون کو ساتھ ہی نظر کرکے لیا جاتا ہی (۷) طریقہ بنظر قوت اور شرف عضو علیل کے لیا جاتا ہی (۸) طریقہ بنظر تیزی حس اور قوت حس عضو کے لیا جاتا ہی۔ استعمال کرنا علاج عضو علیل پر بنظر اُسکے مزاج طبیعی کے یون ہوتا ہی کہ چونکہ بعض اعضا کا مزاج اصلی گرم ہی جیسے گوشت اور بعض کا مزاج سرد ہی جیسے ہڈی اور پٹھہ اور بعض کا مزاج معتدل ہی جیسے جلد لہذا یہ قاعدہ علاج کا ہوا کہ جب کسی عضو کا مزاج اپنے اصلی مزاج سے بدل جائے ہمکو احتیاج اس امر کی ہوگی کہ علاج کے ذریعہ سے اُسکو اصلی مزاج کی طرف پھیر لائین اور یہ بات اسی طریقہ سے ہوگی کہ ہم استعمال ایسی دوا اور غذاؤن کا کرین جو مخالف اور ضد مزاج عارضی ہون کہ وہی سوء مزاج اور خرابی حالی اس عضو مین حادث ہوئی ہی اور اُس دوا کی مقدار و نیز غذا کی مقدار مخالفت اور ضدیت کی بہ نسبت مزاج عارضی کے برابر ہو مطلب یہ ہی کہ جسقدر یہ مزاج حادث اصلی مزاج سے عضو کے مخالف ہی اُسیقدر ہماری دوا اور غذا بھی مزاج حادث سے مخالف ہو تاکہ مزاج حادث کو دور کرکے اصلی مزاج کی طرف پھیر لائے مثال اسکی اگر مزاج اصلی کسی عضو کا گرم ہو جیسے گوشت اور اسی عضو مین کوئی مرض حار بھی پیدا ہوا اب ہمکو اسکے علاج مین ایسی دوا یا غذا کی حاجت ہوگی جسکی برودت تھوڑی سی ہو اسلیے کہ گوشت کا خارج ہونا اپنے مزاج طبیعی سے مرض گرم زیادہ حد سے نہین ہی اور تھوڑی سی حرارت جو مرض کی ہی اُسکے دور ہونے سے بہت جلد اپنے اصلی مزاج کی طرف واپس آئیگا لیکن اگر گوشت مین کوئی سرد مرض پیدا ہوا اور مزاج عارضی اُسکا سرد ہو جاے تو یہ مرض محتاج ایسی دوا کے گرم کا ہی جو زیادہ گرم ہو اسلیے کہ عضو مذکور اپنے مزاج اصلی سے بہت زیادہ خارج ہوگیا ہی اور اب گوشت کا اپنے

طبیعی مزاج کی طرف واپس آنا دیر مین ہوگا۔ اور یہی طریقہ جملہ اعضا کے امراض مین جاری ہی جنکا مزاج اصلی سرد ہو اور کوئی مرض حار اُنکو لاحق ہو کہ استعمال ادویہ باردہ اسی طریقہ سے کیا جاتا ہی اور تھوڑی ہی تبرید پر کفایت کرنی چاہیے (۲) لیکن استدلال کرنا علاج مین بنظر جوہر عضو مریض کے اس طرح سے ہی کہ بعض اعضا کا جوہر بودار اور پولا ہی جیسے پھیپھڑا اور بعض کا جوہر کثیف ہی جیسے دونون گردہ اور بعض کا جوہر درمیانی حالت پر ہی یعنی نہ بودا ہی اور نہ کثیف جیسے جگر اور طحال پس جو عضو بودا اور کمزور ہی دوائے قوی کا متحمل نہوگا اسلیے کہ قوی دوا اُسکے قوت کی تحلیل کر دیتی ہی بلکہ یہ عضو دوائے ضعیف کا محتاج ہوگا۔ اور جو عضو کثیف جوہر کے ہین وہ اپنے امراض کے علاج مین متحمل دوائے قوی کے ہوتے ہین اسلیے کہ قوی دوا کا تحمل کر سکتے ہین اور کسی طرح کی ایذا اُنکو نہین ہوتی ہی۔ اور جو اعضا متوسطہ اور درمیانی کیفیت پر ہین نہ زیادہ کمزور ہین اور نہ زیادہ کثیف اُنکو حاجت ایسی دواؤن کی ہی جو نہ زیادہ قوی ہون اور نہ زیادہ ضعیف ہون (۳) استدلال طریقہ علاج مین بنظر خلقت عضو کے اُسکی یہ صورت ہی کہ بعض اعضا اصل خلقت مین تجویف یعنی خالی جگہ اپنے اندر رکھتے ہین اور بعض اعضا مصمت یعنی ٹھوس ہین اور بعض اعضا کے خالی جگہ اندر کی طرف ہی جیسے معدہ اور متحرک اور ساکن رگین اور بعض کی تجویف باہر کی طرف ہی جیسے وہ پٹھے جو صفاق نام پیٹ کی جھلی کے اندر ہین اور بعض کی تجویف اندر اور باہر دونون طرف ہی جیسے پھیپھڑا کہ اُسکو باہر کی طرف ایک خالی جگہ سینہ سے محیط ہی اور اندر کی طرف سے اقسام قصبہ ریہ یعنی نلی پھیپھڑے کے اور رگون کی خالی جگہ اُسی پھیپھڑے سے ملتی ہی لیکن جو اعضا ٹھوس ہین جیسے دونون ہاتھون کے پٹھے اور دونون پائون کے پٹھے جب اُنمین کوئی مادہ ریزش کرکے آتا ہی خواہ نہین کچھ فضلہ فراہم ہوتے ہین ایسے ٹھوس اعضا کے علاج مین اُسوقت احتیاج ادویہ قوی کی ہوتی جیسے گولیان اور قوی معجون کے اقسام۔ رہے جو اعضا کہ مجوف ہین یعنی اُنمین خالی جگہ کسی اندرونی یا بیرونی رخ مین ہی پس جن اعضا مین خالی جگہ دونون طرف ہی پس اگر باوجودیکہ اُنمین تجویف دونون طرف ہی اور جرم اُنکا کثیف اور ملزز ہی اُنکو حاجت ادویہ متوسطہ کی قوت اور ضعف مین ہی۔ اور اگر جرم اُنکا پولا اور متخلخل ہی انکو احتیاج ضعیف القوت دواؤن کی ہی لیکن جس عضو کی تجویف اور خالی جگہ ایک ہی طرف ہو محتاج دوائے قوی اثر کے ہوتے ہین بہ نسبت اُس دوا کے جسکے محتاج وہ اعضا ہین کہ دونون طرف سے اُنمین تجویف ہی اور ضعیف دوا کے محتاج ہین یہ اُن اعضا کے جو مصمت اور ٹھوس ہین (۴) موضع اور مقام عضو سے استدلال کرنا اُسکے علاج مین کہ بنظر اُسکے مقام کے کون سی دوا اُسکو مفید ہوگی اور کون سی نہوگی یون ہوتا ہی کہ اگر مقام عضو کا دوا کے گذرگاہ سے خواہ دوا کے ٹھہرنے سے قریب ہی تا اینکہ جب دوا اُس سے ملتی ہی اور ملاقات کرتی ہی اُسوقت اُسی دوا کی قوت بجائے خود باقی رہتی ہی اور زیادہ کسر اور انکسار ہضم وغیرہ کا دوا مین بروقت ملاقات عضو کے نہین ہو جاتا ہی ایسی جگہ کا عضو محتاج اپنے علاج مین ایسی دوا کا ہی جسکی قوت برابر قوت مرض کے ہو جیسے مری اور معدہ اسلیے کہ دوا اُن دونون عضو مین بہت جلد پہونچ جاتی ہی بدون اسکے کہ اور اعضا مین گذر کر اور اثر اُسکا کم ہو کر پہونچے۔ اور اگر عضو علیل کا مقام یہ واقع ہی کہ وہان تک دوا ایسے وقت اور اسقدر جلد نہین پہونچ سکتی ہی کہ قوت اُسکی باقی رہے ایسا عضو اُس دوا کا محتاج ہوگا جسکی قوت اُس عضو کی دوا سے زیادہ ہو جس سے دوا بہت جلد قبل ضعیف ہونے کے ملتی ہی اور زیادتی قوت کی اسقدر ہونی درکار ہی کہ وہان تک پہونچتے پہونچتے وہ قوت زائدہ جاتی رہے اور باقی اسیقدر قوت رہ جائے جو مقابل قوت مرض موجود کے ہو نہ کم نہ زیادہ جیسا ہم پھیپھڑے کے علاج مین ایسا ہی کرتے ہین کہ اُسکی دوا مین اسیقدر قوت زیادہ رکھتی ہین۔ اسلیے کہ پھیپھڑے کی دوا اگر ایسی ہی کہ اُسکا استعمال اندرونی طرف سے کھلا پلا کر کیا جاتا ہی پس وہ دوا پہلے تو محتاج اسکی ہی کہ منھ مین جائے اور منھ سے مری مین اور مری سے معدہ مین اور معدہ سے گذر کر بواب نام کے عضو مین جو معدہ سے نیچے ہی اور بواب سے ہو کر اُس آنت مین جسکا اثنا عشری نام ہی اور اُس آنت مین جسکو صائم کہتے ہین اور وہان سے ہو کر جداول اور اُن رگون مین جو بطرف مقعر یعنی گہراو کے جگر سے واقع ہین اور اُن رگون مین جو محدب یعنی اُبھرے رخ کی جگہ سے واقع ہین اور پھر رگ اجوف مین ہو کر قلب مین پہونچ کر پھیپھڑے مین یہ دوا آتا جگر کھا کر آتی ہی۔ اور اگر استعمال دوا کا پھیپھڑے کے مرض مین خارج بدن پر ہو وہ دوا محتاج ہی کہ جلد مین نافذ ہو کر سینہ کے عضل مین پہونچے پھر پسلیون کی ہڈیون مین پھر اُس جھلی مین جو پسلیون کے اندر لپٹی ہی پھر اُس جھلی مین جو پھیپھڑے پر لپٹی ہی وہان پہونچ کر خاص پھیپھڑے کے جرم مین پہونچیگی۔ جب ایسی بات ہی پھر جس دوا سے

پھیپھڑے کا علاج کیا جائے اندر کی طرف سے خواہ باہر کی طرف ضرور اُسکی قوت کم ہوجائیگی اور ضعیف ہوگی تاوقتیکہ پھیپھڑے تک پہونچے خصوصاً جو ادویہ اندر کی طرف مستعمل ہوتی ہین کہ اُنکی قوت علاوہ دیر رسی ایک اور وجہ سے بھی ضعیف ہوتی ہی یعنی جن اعضا مین ہوکر دوا جاتی ہی اُنکی رطوبتین بھی دوا مین ملتی ہین اسی وجہ سے طبیب کو احتیاج اسکی ہی کہ جب اعضا بعیدہ کے امراض کا علاج کرے دوا کی قوت زیادہ تجویز کرے جسقدر اُسکو معلوم ہو کہ گذرگاہ مین کسقدر اُس دوا کی قوت کم ہوگی جب جا کر اس عضو تک پہونچیگی (۵) مشارکت عضو مشارک کی نظر سے استدلال قوت دوا کا اس طرح سے ہوتا ہی کہ اگر ہمکو کسی مادہ کا اخراج بنظر فائدہ عضو خاص کے منظور ہو جو علیل ہی اُسکی یہ صورت ہی کہ اگر ہمکو منظور ہو کہ مثلاً جگر سے کسی مادہ کو خارج کرین پس ہم نظر کرینگے اگر مادہ بطرف مقعر اور گہری جانب جگر کے ہی جو آنتون سے شریک ہی بذریعہ اُس رگ کے جسکو بواب کہتے ہین اور نیز بذریعہ جداول کے لہذا ہم دوائے مسہل پلائینگے تاکہ اعضائے مشارکہ جگر سے ہوکر یہ مادہ بسہولت خارج ہو- اور اگر مادہ بطرف محدب جگر کے ہی یعنی اُبھری جانب جگر کے اُسوقت ہم ادویہ مدرہ جیسے پیشاب کا ادرار ہوتا ہی پلائینگے اسلیے کہ محدب کا دونون گردون کے شریک ہی اسلیے کہ دونون گردون کی گردن ساتھ ہی پھیل کر رگ اجوف تک پہونچتی ہین جو رگ جگر کے حدبہ یعنی کوز اور اُبھرے ہوے مقام سے نکلی ہی (۶) لیکن استدلال جو مشارکت سے عضو علیل کے دوسرے عضو سے اور اُسکی وضع اور نہاد سے ساتھ ہی لیا جاتا ہی وہ بھی طریقہ مادہ کے جذب کرنے مین اور اُسکے فعل کرنے مین نفع کرتا ہی اور اسکا بیان یہ ہی کہ جب کوئی عضو اعضائے بدنی سے ایسا ہو کہ اُسپر کوئی مادہ گرا ہو ہم نظر کرینگے کہ اگر مادہ ابھی تک ریزش کر رہا ہی اور اُسکی ریزش بند نہین ہوئی ہی اُسوقت ہم اس مادہ کو کسی عضو بعید مین جذب کرکے لیجائینگے جو مسامت اور دوری کی راہ سے مقابل عضو علیل کے ہو مثلاً اگر عضو علیل اوپر کے دھڑ مین ہو مادہ مذکور کو نیچے کی طرف جذب کرینگے اور اگر مادہ عضو سفل پر ریزش کر رہا ہی اُسکو اوپر کی طرف جذب کرکے لیجائینگے اور یہ اخراج ہمارا اُسی مادہ کا جانب علیل سے ہوگا میری مراد یہ ہی کہ اگر مرض داہنی طرف ہو ہم جذب مادہ کا داہنی طرف سے کرینگے اور اگر مرض بائین طرف ہو اُسی طرف سے جذب مادہ کرینگے مثال اسکی اگر مادہ کی ریزش کسی عضو مین اُن اعضا کے ہوئے جو کہ گردن سے اوپر ہین ہم اُس مادہ کا اخراج سرارو کی فصد سے اُسی طرف کی رگ سے کرینگے جدھر ریزش مادہ کی ہو رہی ہی اور اگر عضو علیل زیر گردن سے نیچے ہی اور درمیان بدن کے ہی اُسکا اخراج ہم ہفت اندام کی فصد سے اُسی ہاتھ کی کرینگے جدھر عضو علیل واقع ہی اور اگر عضو علیل بدن کے نیچے والے حصہ مین واقع ہی باسلیق کی فصد کرینگے اُسی ہاتھ کی جدھر عضو علیل واقع ہی- اور اگر مادہ ریزش کرکے عضو مین داخل ہوگیا اور اب ریزش اُسکی بند ہوچکی اور اُسکے حصول کا زمانہ عضو علیل قریب ہی اور دیر تک ابھی اُسمین نہین ٹھہری ہی اُس مادہ کا جذب ہم عضو قریب سے کرینگے جو متصل عضو علیل کے ہی جسمین یہ مادہ آگیا ہی مثلاً اگر مادہ رحم مین ریزش کرکے پہونچ گیا اُسکو ہم پچھنے کے ذریعہ سے یون جذب کرینگے کہ ہم سنگیان ران پر لگائینگے خواہ بذریعہ فصد صافن جو پانون کی رگ ہی اس مادہ کو جذب کرکے خارج کرینگے- اور اگر اسی مادہ کے عضو علیل مین پہونچنے کو زمانہ طویل ہوچکا ہی اب اسکو ہم خاص اُسی عضو سے خارج کرینگے جیسے کہ ہم ذبحہ یعنی ورم گلو جب کہنہ ہوجائے اُسکا علاج اس طرح سے کرتے ہین کہ فصد اُسی رگ کی کراتے ہین جو نیچے زبان کے ہی اور جیسے ہم پھوڑے کو چاک کرکے اُسکا مادہ اُسی جگہ سے خارج کردیتے ہین (۷) لیکن استدلال بنظر قوت عضو کے اور بنظر ضعف عضو کے اُسکے مرض کے علاج کرنے مین اُسکی صورت یہ ہی کہ جو عضو بمنزلہ اصل اور مبدا قوت کے ہو کہ اُسی مبدا سے وہ قوت تمام اعضائے بدنی مین پہونچتی ہی جیسے دماغ اور قلب اور جگر خواہ منفعت اُس عضو کی عام ہو تمام اعضا کو اور باوجود عموم منفعت کے زیادہ بھی ہو جیسے معدہ اور حجاب جو سینہ مین ہی ایسے عضو کے علاج کرنے مین جو دوا ہم اُسی عضو پر اندر سے خواہ باہر سے وارد کرینگے بوجہ مرض عضو شریف مذکور کے خواہ کسی اور عضو کے مرض کی جو مستلزم گذرنے دوا کے متصل کے بطرف عضو شریف کے ہو اُسوقت ہمکو احتیاط اسکی ہوگی کہ یہ دوا ایسی نہو کہ قوت عضو شریف کی دفعۃً تحلیل کردے یا کہ بشدت برودت عضو شریف مین پہونچ جائے اگرچہ وہ دوا ایسی بھی ہو کہ بنظر اپنی کیفیت کے موافق عضو شریف کے نہو قوت عضو شریف کی تحلیل کرنے والی دوا کی مثال یہ ہی کہ اگر ہم کو جگر کے علاج کرنے کی خواہ معدہ کے معالجہ کی احتیاج ہو

بطرف کسی دواے محلل کے اُسوقت بنظر احتیاط مذکور ہم دواے محلل مین دواے قابض کی بھی آمیزش کردینگے جنکی خوشبو لطیف اور پاکیزہ ہو تاکہ ان
اعضا کی قوت کی حفاظت رہے اور تحلیل ورم وغیرہ کی بھی دواے محلل سے ہوجاے - اور زیادہ تبرید عضو کی مثال یہ ہی کہ اگر معدہ اور جگر زیادہ ضعیف ہون
بنظر اصل طبیعت کے ایسے بیمار کو ہم آب سرد کے پینے سے منع کرینگے بروقت نوبت کسی تپ کے اگرچہ وہ تپ حمی محترقہ بھی ہو جسکی حدت زیادہ
ہوتی ہی تاکہ سرد پانی سے برودت جگر اور معدہ ضعیف کی زیادہ نہوجاے پس قوت جگر اور معدہ کی تحلیل پاکر مریض ہلاک ہوجاے - اور دواے
غیر موافق کی مثال یہ ہی جیسے ہم جسوقت معدہ اور جگر ضعیف کے بارہ مین تدبیر یہ کرتے ہین کہ بیمار کو سقمونیا اور شبرم کے استعمال سے بچاتے ہین
اگر ہمکو باضطرار اُسے دواے مسہل دینے کی حاجت ہوتی ہی اور یہ احتیاط یون پوری ہوتی ہی کہ ادویہ مذکورہ مین ہم ایسی چیزین ملادیتے ہین جو انکی
کیفیت کی اصلاح کردین تاکہ یہ دوا جسمین اسہال شدید کی قوت ہی معدہ اور جگر کے قوت کی تحلیل نہ کردے (۸) عضو کے ذکی الحس ہونے سے استدلال
اُسکے علاج کرنیکی یہ صورت ہی کہ اگر کوئی عضو اعضاے بدنی سے ایسا ہو کہ اُسکی حس مین تیزی ہی اور ہمکو احتیاج اُسی عضو پر دواے قوی وارد
کرنے کی ہو بسبب کسی مرض کے پس ہم اسی قوی دوا کو دفعۃً اُسی عضو پر وارد نہ کرینگے بلکہ تھوڑی تھوڑی دواے قوی اُسپر وارد کرینگے بہت سی
دفعات مین تاکہ قوت اُسی عضو کی حس کے تیز ہونے کے بسبب لذع کرنے دوا کے زائل نہوجاے چنانچہ ہم آنکھ کے مرض مین ایسی ہی تدبیر کرتے ہین
کہ سلائی مین دوا لگاکر اُسی سلائی کو آنکھون پر پھیرتے ہین اور تھوڑی تھوڑی دوا آنکھ مین پہونچاتے ہین - اور اگر کوئی عضو ایسا ہو کہ اُسکی حس مین
تیزی نہو اور نہ زیادہ حس اُسمین ہو اور ہمکو دواے قوی کے پہونچانے کی اُسی عضو مین حاجت ہو اُسکا علاج ہم دواے قوی سے بدون احتیاط اور
خوف کے کرینگے اور کچھ لحاظ اُسی عضو کی قوت کے تحلیل پانے کا ہمکو نہوگا اسلیے کہ وہ عضو متحمل دواے قوی کا ہی اور اسی دوا سے اُسکو ایذا نہین
پہونچتی ہی ان آٹھون قواعد کو جاننا چاہیے -

باب دوسرا علاج اُس دردسر کا جو حرارت مفرد سے بدون مادہ گرم کے پیدا ہوا ہو

جب کہ باب اول مین ہمنے بیان کردیا کہ طریقہ علاج کا ہر ایک عضو کے مرض کا کیا ہی جب کسی عضو مین کوئی مرض پیدا ہوا اور اُس طریقہ کو کچھ طور سے
ہمنے بیان کردیا اب ہم شروع کرتے ہین علاج امراض ہر ایک عضو کا جدا جدا جب اُنکو کوئی مرض لاحق ہو اور اس بیان مین بھی ہم وہی طریقہ اختیار
کرینگے جس طریقہ سے ہم کتاب اول مین استدلال کرچکے ہین امراض اعضاے اندرونی پر اور اُسکی صورت یہ ہی کہ ہمنے کتاب اول مین ابتدا سے بیان
امراض اعضاے نفسانی سے کی تھی پھر اُنکے بعد امراض اعضاے حیوانی کو لکھا ہی اور بعد اسکے اُن امراض کو بیان کیا ہی جو آلات غذا مین عارض
ہوتے ہین پھر وہ امراض جو آلات تناسل مین پیدا ہوتے ہین - اب ہم یہان سے ابتدا کرتے ہین بیان علاج امراض اعضاے نفسانی کو اور سب سے
پہلے امراض دماغ اور سر کے امراض کا علاج ہم لکھتے ہین - ہم کہتے ہین کہ صداع یعنے دردسر کی ایک قسم تو وہ ہی جو تابع بحران کے ہوتی ہی اور بحران کسی مرض کا
سبب اُس دردسر کا ہوتا ہی ایسے دردسر کے مریض کی تحریک کسی قسم کی کرنی ہی نہ چاہیے کسی قسم کے علاج سے - اور ایک قسم دردسر کی تابع کسی تپ کے
ہوتی ہی - اور ایک قسم دردسر کی تنہا ہوتی ہی کسی مرض کے تابع نہین ہوتی پس جو دردسر کسی تپ کے تابع ہو اور فقط حرارت سے تپ کے
لاحق ہوا ہو یعنی اور کوئی عرض منجملہ اعراض تپ کے موجب دردسر کا نہو اُسکا علاج یہ ہی کہ ایک جزء گلاب اور ایک جزء روغن گل اور چہارم
جزو سرکہ انگوری لیکر خوب طرح ملائین اور سر پر اسی کو ڈالین اور ایک کپڑا کتان کا اسی مین ڈبو کر سر پر رکھین - اور اگر زمانہ گرمیون کا ہو
اسی دوا کو برف سے بھی سرد کرین اور دونون پانون کو خوب سا ملین اور عضل دونون پنڈلیون کے پٹیون سے کس کر باندھین اور
سر پر ایسے پانی کا دین جسمین بنفشہ اور جو اور خشخاش کو جوش دیا ہو مگر اسکو گرمیون مین سرد کرکے اور جاڑون مین نیمگرم سر پر ڈالین -

پھر اگر ہمراہ دردسر کے بیخوابی بھی ہو سر پر دودھ عورت کا دوہین جو دختر کے جننے سے پیدا ہوا ہو۔ اور اگر دردسر ہمراہ تپ کے ہو مگر سبب جلی و شدید اُسکا دو خلط ہی جو کہ معدہ مین گھُٹ رہی ہی اب ایسے بیمار کو سکنجبین اور آب گرم پلا کر قے کرائین اور اُسکے معدہ کو صاف کرین اسی خلط سے جو معدہ مین بھری ہوئی ہی۔ اور اگر یہ دردسر ایسے ہی خلط سے عارض ہوا جو تمام بدن مین پھیلی ہوئی ہی اب واجب ہی کہ استفراغ اور اخراج اس خلط کا جو شاندہ فاکہ سے کردین۔ اور اگر یہ دردسر اور یہ تپ فقط ضعف دماغ سے پیدا ہو مناسب ہی کہ دماغ کی تقویت ایسے ضماد سے کرین جو مقوی دماغ ہین جیسے وہ ضماد جو صندل سپید کو گلاب اور آب بید سادہ کے پانی سے اور شاخ نرم سے خرما کے ملا کر بنتا ہی اور راج گری کا پانی بھی اور لال ساگ کا پانی اور دیگر سرد تر چیزون سے ملا کر طیار ہوتا ہی پس یہ طریقہ علاج کا اُس دردسر کے ہی جو تپ کے تابع ہوتا ہی۔ اب رہا دردسر مفرد اُسکی ایک قسم تو ساذج ہوتی ہی اور ایک قسم اصلی دردسر کی ہمراہ مادہ کے ہوتی ہی اور ہم ابتدا اُسی دردسر کے علاج سے کرتے ہین جو سوء مزاج گرم بلا مادہ سے عارض ہو اور سبب اُس سوء مزاج گرم کا کوئی امر خارجی ہو۔

باب تیسرا علاج اُس دردسر کا جو دھوپ کی حرارت سے پیدا ہوا ہو

پہلے تو مناسب ہی کہ ایسے دردسر مین اچھا روغن گل سر پر ڈالا جائے جو تازہ ہو اور سرکہ مین اُسکو خوب آمیز کر لیا ہو اور گلاب کو برف سے سرد کر کے سر پر متواتر ڈالا کرین یا روغن نیلوفر خواہ روغن بید سادہ کو سر پر ڈالین۔ اور سر پر تراشہ کدو اور خرفہ اور برگ بید سادہ اور لال ساگ کو نرم کوٹ کر تھوڑا سا گلاب اور سرکہ انگوری اور صندل سپید اور سپید خطمی ملا کر ضماد کرین اور یہ سب چیزین سرد ہون تا اینکہ روئی کو گلاب اور سرکہ شراب مین بھگو کر سرد کر کے سر پر رکھین کہ یہ بھی نافع ہی۔ جالینوس کا قول ہی کہ سر کے پیچھے والا حصہ ہرگز سرد نہ کرنا چاہیے اسلیے کہ اس مقام کا سرد کرنا ضرر کرتا ہی جاے پیدایش کو پٹھہ کے۔ اور جب یہ ضماد سر پر رکھنے سے گرم ہو جائے بدل کر دوسرا رکھین اور یہ تدبیر ایک گھنٹہ خواہ دو گھنٹہ تک کرتے رہین نہایت تین گھنٹہ تک اور بیمار کو جلاب اور انگور خام کا رب برف سے سرد کیے ہوے پانی مین ملا کر پلائین اور انار کے دانہ کو چوسے اور غذا اُسکو جو کا ستو اور قند سپید سرد پانی ملا کر کھلائی جائے۔ جالینوس نے کتاب ادویہ مرکبہ مین لکھا ہی کہ جو دردسر دھوپ کی گرمی سے عارض ہوتا ہی خواہ ہوا کی سردی سے اگر اُسکے علاج مین جلدی کرین بہت اُسمین سکون پیدا ہوتا ہی اور اگر اُسکو بحال خود چھوڑ دین کہ زمانہ دراز اُسپر گذر جائے بدشواری زائل ہوتا ہی۔ اور اگر دردسر گرم غذاؤن کے خواہ دواؤن کے کھانے سے عارض ہوا ہو پس مناسب ہی کہ جلد مریض کی فصد کر دین اور خون مقدار حاجت سے خارج کرین اور مریض کو جلاب ہمراہ لعاب اسپغول اور شیرہ تخم خرفہ کے پلائین اور سر پر ضماد صندل اور گلاب اور کافور کا کرین اور اسکے ہمراہ بنفشہ تازہ اور نیلوفر بھی اُسکو سنگھائین اور جملہ تدبیرات جو دھوپ کی گرمی سے دردسر کی ہمنے بیان کی ہین اُنکو بھی کرین۔ لیکن جو دردسر کہ سوء مزاج حار سے عارض ہوا ہی پس مناسب ہی کہ اُسکے علاج مین اُس مقام کو ملاحظہ کرین جہان پر ہمنے سوء مزاج حار کی تدبیر مقالہ اول جلد دوم مین لکھی ہی جب حفظ صحت کا ہمنے ذکر کیا ہی۔

باب چوتھا علاج اُس دردسر کا جو حرارت مفرد سے پیدا ہو

جب کسیکو دردسر سوء مزاج مفرد گرم سے لاحق ہو اُسکو چاہیے حرارت بجھانے کی تدبیر اور تبرید کا استعمال بنابر اُسی طریقہ کے کرین جیسا ہمنے بیان کیا ہی اور سر پر اپنے ضماد مندرج ذیل کو لگائے (صفت اُسکی) گل سرخ اور بنفشہ اور نیلوفر خشک اور خطمی خشک اور آرد جو ہر واحد ساڑھے دس ماشہ صندل سپید اور پوست خشخاش اور تخم کاہو ہر واحد سات ماشہ اکلیل الملک سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر کھیرے کے پانی مین تر کر کے خواہ کاہو کے پانی مین تر کرین اور تھوڑا سا روغن گل اور سرکہ انگوری داخل کر کے ضماد کرین جس جگہ سر مین درد ہو رہا ہو

(دوسرا نسخہ ضماد کا) آرد جو اور خطمی اور بابونہ اور اکلیل الملک اور تخم کاہو اور پوست خشخاش اور بنفشہ اور نیلوفر خشک ہر واحد ساڑھے
دس ماشہ بزر البنج سوا پانچ ماشہ اقاقیا سات ماشہ زعفران نورتی سب کو باریک کوٹ کر خرفہ سبز کے پانی مین خواہ لال ساگ کے
پانی مین گوندھ کر ضماد کرین یا کاہوے سبز خواہ کدو کے پانی مین ضماد بنائین (اور نسخہ دردسر کے ضماد کا جو حرارت سے ہو) پوست خشخاش
اور برگ خشخاش اور خطمی سپید اور آرد جو ہر واحد چودہ ماشہ پوست بیخ تفاح اور بزر البنج اور تخم کاہو ہر واحد ساڑھے دس ماشہ افیون ساڑھے
تین ماشہ سب کو باریک کوٹین اور سرکہ شراب مین مقام درد پر طلا کرین یا کسی کاغذ پر اسی دوا کو لگا کر دونون کنپٹیون پر خواہ اور کسی جگہ پر اجزائے
سر مین انکو چپکا دین (ضماد کا اور نسخہ) جو کا ستو اور اسبغول کو لال ساگ کے پانی خواہ ہرے خرفہ یا کاہوے سبز یا کھیرے کے
پانی مین گوندھ کر ضماد کرین اور جب ضماد کی دوا گرم ہو جائے بدل کر دوسری دوا لگا دین - پھر اگر دردسر مین شدت ہو کہ صبر
نہو سکتا ہو لازم ہی کہ یہ ضماد اسوقت لگائین (صفت اسکی صندل سپید سات ماشہ انزروت ساڑھے تین ماشہ افیون ڈیڑھ ماشہ
کاہوے سبز خواہ کشنیز سبز خواہ لال ساگ کے پانی مین مقام درد پر ضماد کرین اور مقام درد پر ایک تیر قلعی کا باندھین تاکہ شریانین
بوجھ پڑ کے بھاری ہو جائے (اور نسخہ ضماد کا دردسر کے واسطے گلاب اور خرفہ کا پانی اور لال ساگ کا پانی اور کاہو کا پانی اور کشنیز سبز
اور کاسنی اور کھیرا اور کدو اور بارتنگ اور برگ بید سادہ ان سب کو جمع کر کے یا جو انمین سے بہم پہونچے اسمین تھوڑا سا روغن گل ملا کر اور
کسیقدر کافور اسمین چھڑک کر پارچہ اسی دوا مین ڈبوئین اور درد کے مقام پر اسکو رکھین اور جب پارچہ مذکور گرم ہو جائے بدل دین -
اور مریض کو گلاب اور سرکہ انگوری دونون خوب ملا کر تھوڑی سی افیون اسمین گھول کر سنگھائین خواہ ایک سرخ افیون اور ایک
سرخ کافور کو روغن نیلوفر اور روغن بنفشہ مین ہمراہ شیر دایہ دختر کے ناس دین اور صندل اور کافور اور تازہ بنفشہ بیمار کو سنگھائین
ہمراہ گلاب اور نیلوفر اور گل سرخ کے اور اسی طرح کے اور پھول جو سرد ہوتے ہین اور ناک مین چڑھائے اُس پانی کو جسمین بنفشہ اور
گل سرخ کو جوش دیا ہو - سر پر اسکے عمدہ قسم افیون کی سرکہ شراب مین گھول کر طلا کیجائے کہ اس سے ابتداے دردسر مین سکون پیدا
ہوتا ہی - اگر ان تدبیرون سے درد مین سکون پیدا نہو مناسب کہ یہ دوا اُسکی ناک مین پہونچائی جائے (صفت اسکی یہ ہی) عصارہ خرفہ
اور عصارہ کاہو اور کدو کا نچوڑا ہوا پانی سب کو لیکر صاف کرین اور بیمار کی ناک مین بقدر حاجت چڑھائین (اور نسخہ) تینون
نباتات کے پانی نچوڑ کر کپڑے سے چھانین اور اُسپر کسیقدر روغن نیلوفر اور روغن گل جو کدو کے بیج سے بنایا ہو یا روغن کدو شیرین ملا کر
بقدر حاجت مریض کو سعوط کرائین خواہ یہ سعوط اسکی ناک مین ڈالین (صفت اسکی یہ ہی) لال ساگ کا پانی اور تراشہ کدو اور آب خیار
سب ہموزن اور طباشیر چھٹا حصہ کے اور روغن نیلوفر نصف جزو اور دودھ دختر کی مان کا ہموزن سب اجزا کے تھوڑا سا کافور
اسمین داخل کر کے بقدر حاجت کے سعوط کرین (اور نسخہ سعوط کا جو قوی نفع مین ہی) سرطان نہری کو اچھی طرح سے کوٹ کر کسی
پانی مین جو برودت پیدا کرنے والا ہی جوش دین اور پھر اسکو روغن مغز تخم کدو خواہ روغن نیلوفر یا روغن بنفشہ ملا کر بقدر حاجت
سعوط کرین (سعوط کا اور نسخہ اسی بیمار کے واسطے) طباشیر اور شکر ہر واحد نصف جزو افیون اور نشاستہ ہر واحد نورتی پانی مین
گوندھ کر گولیان باندھین برابر دانہ مسور کے اور ایک گولی روغن گل اور لال ساگ کے پانی مین گھول کر ناس لیا جائے - مناسب ہی
کہ دونون پنڈلیان بیمار کی پٹی سے باندھی جائین اور پانؤن اسکے آب گرم مین رکھے جائین - اور بیمار کو حرکت اور کلام کرنے سے منع
کیا جائے اور غصہ کرنے سے روکا جائے اور زیادہ چلا کر بولنے سے خواہ سخت آواز کے سُننے سے اُسکو بچائین گرم غذاؤن سے اور

دردونکی اقسام سے پرہیز کرائین سو رہنے کی اور سکون اور آرام کی بہت تاکید کرین - آب جو ہمراہ جلاب کے اُسکو دیا جائے اور جلاب سادہ اور شکر سے بنی ہوئی سکنجبین سادہ اُسکو پلائین خواہ زلال تمر ہندی ہمراہ جلاب اور اسپغول کے یا تخم خرفہ ہمراہ آب انار یا آب بید تازہ کے پلایا جائے - منجملہ اُن چیزون کے جو ایسے دردسر مین نفع کرتا ہے کہ مریض کو سات ماشہ کشنیز خشک باریک کوٹی ہوئی ہمراہ جلاب کے پلائی جائے خواہ ہمراہ سرد پانی کے - اور غذا اُسکی کدو کی بتی اور مونگ کی تجویز کرین یا آب انگور خام خواہ پالک کا پانی اور کاہو کی جڑ یا چولائی روغن بادام اور کشنیز تازہ اور رطبہ یعنی اسپست باغی سے تجویز کرین - چھوٹی مچھلی جسکو بام کہتے ہین اور رضراضی نام کی مچھلی بھی اُسکو دینی چاہیے - پس اگر قوت متحمل نہو ایسی غلیظ غذاون کی اور تپ بھی نہو پھر اُسکو سب اقسام گوشت کھلائے جائین جیسے چوزون کا خواہ تیہو وغیرہ کا گوشت - اور فاکہہ مین سے انار اور شفتالوے نیلی اور توت اور آلوے بخارا اور شاہتوت برف سے سرد کرکے گرمیون مین کھلانا چاہیے اسکو جاننا چاہیے انشاء اللہ تعالی -

باب پانچوان علاج مین اُس دردسر کے جو مادہ سے عارض ہوا ہو اور پہلے دموی یعنی خون کے مادہ سے جو دردسر عارض ہو اُسکا علاج

جب دردسر سوء مزاج گرم سے عارض ہو مع مادہ کے اور یہ گرم مادہ خون ہو مناسب ہے کہ نظر کرین کہ اگر قوت قوی ہو اور سن مریض کا شباب کا ہے خواہ نوجوان آدمی ہے اور کوئی اور مانع فصد کرنے سے نہو پھر تو مریض کی فصد سرارو کی کھولی جائے اور خون بقدر حاجت خارج کردیا جائے - اگر اسی فصد کرنے سے کفایت ہوجائے بہتر ورنہ فصد صافن کی جو پاؤن کی رگ ہے بھی کھولی جائے اور دونون پنڈلیون پر سینگے پچھنے لگائے جائین - پھر جب دردسر کو زمانہ دراز گذر جائے اور یہ دردسر اگلے حصہ مین سر کے ہوتا ہو اُسکی حجامت یعنی پچھنے لگانے کا مقام یہ ہے کہ دونون پنڈلیون پر پاؤن کے جوڑ کی ہڈی سے ایک بالشت اوپر لگائے جائین یا فصد صافن کی کھولی جائے اور اگر مریض لڑکا نابالغ ہے اُسکی گردن پر خواہ دونون پنڈلیون پر پچھنے لگائے جائین - پھر اگر زمانہ دردسر کو زیادہ گذر جائے اور یہ دردسر اگلے حصہ مین سر کے ہو اُسکی حجامت خواہ اُسکی فصد اُس رگ کی ہونی چاہیے جو سر کے پیچھے واقع ہے اور اگر درد پچھلے رخ مین سر کے ہوتا ہے پھر تو اُسکی فصد پیشانی کی رگ کی کرنی چاہیے بعد ازانکہ بدن کا تنقیہ دواے مسہل سے کر لیا ہو یا سرارو کی فصد کیجائے تاکہ مادہ بطرف ضد مخالف عضو کے جذب ہوجائے جس عضو مین یہ مرض یعنے درد ہوتا ہے - پھر بعد ان تدبیرات کے تمام ضمادات اور ہر قسم کے تریڑے اور سعوط یعنے دوا ناس لینے کی جنکو ہمنے گذشتہ باب مین لکھا ہے اُن بیماریون کے واسطے جنکو دردسر بسبب سوء مزاج گرم کے عارض ہوتا ہے اُنھین کا استعمال کیا جائے - اور غذا ایسے بیمار کو مسور مقشر کا شانہ آب انار خواہ آب انگور خام مین طیار کرکے دیا جائے اور فواکہ مین سے آلوے بخارا شفتالو اور عناب وغیرہ اس قسم کے میوہ کھلائے جائین (علاج اُس دردسر کا جو مادہ صفراوی سے عارض ہوا ہو یہ ہے) کہ اگر صفراوی مادہ سبب حدوث دردسر کا ہو مناسب ہے کہ ایسے بیمار کی فصد کردیجائے اور خون بقدر حاجت نہین بلکہ تھوڑا سا خارج کیا جائے اسلیے کہ صفرا خون کے ہمراہ خارج ہوجاتا ہے اور حرارت کم ہوجاتی ہے اگر صفرا خون سے متمیز اور جدا ہوا ور بعد فصد کے مسہل ایسی دوا سے دینا چاہیے جو جلد صفرا کو خارج کرتی ہے جیسے جوشاندہ ہلیلہ اور تمر ہندی کا اور نسخہ اسکا یہ ہے - ہلیلہ زرد پانچ تولہ دس ماشہ کو گٹھلی نکال کر خوب طرح سے ریزہ ریزہ کرین پھر اُسکو چھتانک تین پاؤ پانی مین جوش دین اسقدر کہ قریب ڈیڑھ پاؤ کے پانی رہ جائے اس پانی مین پانچ تولہ دس ماشہ تمر ہندی بھگوئین اور ملنے کے بعد چھان کر گرم گرم پی جائین - تا اینکہ آلوے بخارا بڑے دانون کا جو شیرین بھی ہو تیس دانہ اور تمر ہندی زرد اور تازہ جو تخم اور جھونتھڑے

وغیرہ سے پاک صاف کی ہو پانچ تولہ دس ماشہ دونون کو چھٹانک سوا سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب ڈیڑھ پاؤ کے پانی رہجائے
پھر اسکو چھان کر شکر سلیمانی پانچ تولہ دس ماشہ اور سقمونیا سے بریان تین رتی سے چھ رتی تک جسقدر حاجت ہو ملا کر تناول کرین نیمگرم
اسکو ہونا چاہیے۔ یا اینکہ رب آلو بخارے کا سقمونیا سے قوی کیا ہوا خواہ شربت ورد ہمراہ سکنجبین کے خواہ ہمراہ آب لبلاب کے۔ خواہ
اس جوشاندہ کو پلائین کہ خلط صفرا کو خارج کر دیتا ہے (صفت اُسکی) ہلیلہ زرد خستہ بر آوردہ نیمکوب چار تولہ ساڑھے چار ماشہ آلو بخارا
بیس دانہ عناب بیس دانہ تمر ہندی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ شاہترہ تین تولہ گل سرخ اور بنفشہ اور افسنتین رومی ہر واحد ڈیڑھ تولہ
چھٹانک کم ڈیڑھ سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ تخمیناً ڈیڑھ پاو پانی رہجائے پھر اسپر صبر سقوطری سوا دو ماشہ سقمونیا تین رتی
ڈال کر تناول کرین۔ پھر جب اخراج خلط صفرا کا ہو جائے اب وہی ضماد اور لگانے کی دوائین اور تریڑے جو ہمنے گرم دردسر کے
بارہ مین تجویز کیے ہین استعمال کیے جائین۔ اور خوف رہے کہ ہرگز کوئی ضماد سر پر نہ لگایا جائے جب تک بدن کا تنقیہ بخوبی نہووے
اسلیے کہ قبل تنقیہ کے ضماد لگانے سے دردسر مین زیادتی ہوتی ہے اسلیے کہ ضماد کی دوا مادہ کو تمام بدن سے جذب کر کے سر مین لاتی ہے
اور سر سے جذب ہو کر دماغ تک پہونچتا ہے اور یہ جذب مادہ کا سبب آفت عظیمہ کا ہو جاتا ہے واللہ اعلم۔

باب چھٹا علاج اُس دردسر کا جو سوءِ مزاج بارد مفرد سے عارض ہو

جو دردسر کہ سوءِ مزاج بارد مفرد سے بدون مادہ کے پیدا ہوا اُسکا علاج یہ ہے کہ سر پر وہ پانی تریڑا دیا جائے جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور
برنجاسف اور دونا مروا اور نمام اور صعتر اور سکبینج اور شیح ارمنی اور شجرہ مریم کو جوش دیا ہو اور بخارات اسی جوشاندہ کے بھی مریض اپنے اوپر پہونچائے
اور اسی پانی مین ایک نمد کا ٹکڑا ڈبو کر سر کو اُس سے سینکے جس جگہ درد ہو رہا ہے اسی مریض کو حمام مین داخل کر کے ٹھہرانا چاہیے اور دونا مروا اور
نمام اور نرگس اور شیح اور سوسن اور مشک اور جند بیدستر اور کلونجی یا جاوشیر اُسکو سنگھانا چاہیے۔ مناسب ہے کہ قوت اور ضعف دوا کا گرمی پیدا
کرنے مین بقدر قوت مرض کے ہو۔ پھر اگر ان تدبیرون سے یعنی تریڑے سے دردسر مین سکون نہو جائے چاہیے کہ یہ ضماد سر پر لگائین کہ دردسر
اگر فقط برودت سے بدون مادہ کے حادث ہوا ہو اُسکو نفع کریگا (صفت اُسکی) بابونہ اور اکلیل الملک ہر واحد ڈیڑھ تولہ ورق فار اور دونا مروا
اور نمام اور شیح ارمنی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مرمکی سات ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ فربیون پونے دو ماشہ سب کو خوب کوٹ کر دونے مروے کے
پانی مین خواہ نمام کے پانی مین گوندھ کر خواہ سداب کے پانی مین گوندھ کر ضماد کرین اگر اسکے سر پر قیروطی مندرج ذیل کو بطور ضماد کے لگائین یہ بھی مفید ہوگی (قیروطی کا
نسخہ جو دردسر بارد بلا مادہ کو نافع ہے) نمام اور مرزنجوش اور سداب تازہ سب کو کوٹ کر پانی اُنکا نچوڑین اور سب کا نچوڑا ہوا پانی برابر وزن سے لیکر موم سرخ ساڑھے
دس ماشہ زنبق یا روغن سوسن اور روغن سداب ہر واحد ایک تولہ سات ماشہ پہلے موم کو انھین روغن مین پگھلائین اور کھرل مین ڈال کر یہ عصارات
یعنی نچوڑے ہوے پانی بوٹیون کے پیس پیس کر جذب کر دین تھوڑے تھوڑے اور فقط کھرل کے بٹہ خواہ ہاون دستہ کی گرمی سے انکو جذب
کرنا چاہیے اور جب قوام گاڑھا ہو جائے اُسمین ایک کپڑا ڈبو کر نیمگرم سر پر رکھین۔ ایضاً اگر دردسر بارد بدون مادہ کے ہو یہ ضماد بھی اُسپر لگایا جاتا ہے
(صفت اُسکی) فربیون اور بیخال کبوتر اور سیاہ مرچ سب ہموزن لیکر کوٹین اور سرکہ ملا کر ضماد کرین سر پر جس جگہ درد ہوتا ہو (دوسرا
ضماد دردسر کا جو برودت سے پیدا ہو) قسط اور کندر اور شیح ارمنی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مرمکی جو صاف ہو اور صبر سقوطری اور سداب کا
گوند اور جند بیدستر ہر واحد سوا پانچ ماشہ فربیون ساڑھے تین ماشہ افیون تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر نمام یعنی پودینہ کوہی کے پانی مین خواہ
دونے مروے کے پانی یا سداب کے پانی مین گوندھ کر سر پر ضماد کرین۔ اور اگر برودت قوی ہو گئی ہو اُسوقت اسی ضماد مین جاوشیر پونے دو ماشہ

مشک چھ رتی داخل کرین اور ناس اس دوا سے لین مرمکی اور صبر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کلونجی اور سوٹ ہر واحد سوا پانچ ماشہ اور جندبیدستر اور سکبینج اور جاوشیر اور زعفران ہر واحد نصف درہم صعتر فارسی سات ماشہ مشک تین رتی تلخہ کبک اور کرکی یعنی کلنگ کا ہر واحد نو رتی سب کو کوٹ کر آب شاہترہ مین گوندھ کر مسور کے برابر گولیان بنالین اور ایک گولی کی ناس دونے مروے کے پانی مین گھول کر لینی چاہیے - اور جو ناس کہ فالج کے مرض مین تجویز ہوگا اور وہی نسخہ جات غرغرے کے جو فالج مین مفید ہین یہان بھی استعمال کیے جائین کہ ایسے دردسر کو جو برودت زائد سے پیدا ہو نفع کرینگے - پھر اگر یہ تدبیر نفع نہ کرے اُسکو ماء الاصول بموجب نسخہ مندرجہ ذیل پلایا جائے (صفت اُسکی یہ ہی) پوست بیخ کرفس اور پوست بیخ رازیانہ اور پوست بیخ انیسون ہر واحد پینتیس ماشہ تخم کرفس اور رازیانہ اور انیسون ہر واحد سترہ ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد سوا پانچ ماشہ تج اور اسارون ہر واحد سات ماشہ مویز کلان پونے نو تولہ سب کو ایک سیر اور ڈیڑھ پاو پانی مین جوش دین تاکہ قریب ڈیڑھ پاو چار تولہ کے پانی رہ جائے اور چھان کر رکھ چھوڑین اور ہر روز بقدر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے پائین ساڑھے تین ماشہ روغن بادام تلخ اور اسیقدر روغن بادام شیرین ملا کر اور نیم گرم کر کے اسکو پلانا چاہیے - پھر اگر برودت کی اور بھی زیادتی ہو اسی جوشاندہ مین پونے دو ماشہ معجون سنجرنیا ملائین اور اگر دردسر ہوا سے سرد کی وجہ سے عارض ہوا ہو سر پر روغن سداب کو ملنا چاہیے جسمین تھوڑی سی فربیون بھی گھول دی ہو بشرطیکہ برودت کا قوی اثر ہو بجا ہو یا روغن دونے مروے کا یا روغن حب الغار کا خواہ روغن حبۃ الخضرا کا جسکو بُن کہتے ہین اور مریض کو اگر تپ نہو شراب کہنہ مین تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ کو جوش دیکر پلانی چاہیے - اور اگر دردسر بسبب ٹھنڈے پانی پینے سے عارض ہوا ہو تو مریض کو شراب سپید رقیق پلائی جائے جسمین قبض ہو تھوڑا سا کہ اس سے آسکے دردسر مین سکون ہو جائیگا - اور یہی شراب اُس دردسر مین بھی سکون پیدا کرتی ہی جو معدہ کے خلط خراب کی وجہ سے عارض ہوتا ہی بشرطیکہ وہ خلط گرم نہو اسلیے کہ یہ شراب سپید تعدیل اور درستی خلط کے قوام کی کرتی ہی اور اسکو باسانی خارج ہونے کی لیاقت پیدا کرتی ہی - غذا ایسے مریض کی آب نخود ہمراہ سویا اور زیت اور دارچینی اور زیرہ اور خولنجان کے ہونی چاہیے خواہ روٹی مین مری اور زیت اور صعتر اور زیرہ اور انجدان ملاکر تناول کرین - پھر اگر ایسی غذا کا تحمل نہو لازم ہی کہ جوزون کا گوشت اور ایسے بچون کا پرندون کے جو ابھی اڑتے نہون مگر بال و پر اُنکے نکلنے شروع ہوے ہون تناول کرین اور اُنکو اسی طرح پکایا ہو جس طرح سے ہمنے جا بجا بیان کیا ہی سرد غذاؤن کے کھانے سے پرہیز کرے جیسے دودھ مچھلی تازہ اور فواکہ جو سرد ہین اور جو غذا تبخیر کے ذریعہ سے سر مین بخارات بھر دیتی ہی اُس سے بھی پرہیز کرے جیسے اخروٹ اور شہدانج اور جرجیر اور بادروج اور پیاز اور شراب زرد جو کہنہ ہو اور اسی قسم کی اور چیزون سے جو سر مین بخارات بھر دیتی ہین واللہ اعلم -

باب ساتوان علاج اُس دردسر کا جو سوء مزاج بارد مع مادہ سے پیدا ہوا ہو بلغمی ہو وہ مادہ خواہ سوداوی

اگر دردسر سوء مزاج بارد مادہ بلغم سے عارض ہوا ہی مناسب ہی کہ پہلے مریض کی تدبیر اخراج مادہ سے کیجائے اور حب ایارج یا حب قوقایا اُسکو مسہل دیا جائے اگر فصل اور قوت اور سن مریض کا مساعدت اور موافقت کرتا ہو - اور مسہل کا استعمال بھی بعد نضج مادہ کے ہونا چاہیے اور بعد ازانکہ خلط مین لطافت پیدا ہو جائے اور چیپ بلغم کی جاتی رہے پس اگر خلط نہو لازم ہی کہ ماء الاصول کو ہمراہ روغن بید انجیر کے پلاکر خواہ روغن بادام تلخ بھی اُسمین شریک کر کے تین روز خواہ پانچ روز مین اُسے لطیف کر لین - اور بعد ان حبوب مسہل کے جنکو ہمنے لکھا ہی اگر یہی تدبیر کارگر ہو جائے اور دردسر جاتا رہے بہتر ورنہ پھر ایارج جالینوس کا بقدر حاجت استعمال کیا جائے اور بعد اُسکے غرغرہ ایارج فیقرا سے سکنجبین کے ساتھ

خواہ رائی ملاکر یا عاقر قرحا ہمراہ ماء العسل کے ملاکر کلیان کیجائین اسکے بعد وہ ضماد اور تر پڑے جنکو ہمنے علاج مین درد سر بارد بلا مادہ کے
لکھا ہی استعمال کیے جائین - لازم ہی کہ ایسا مریض حب صبر اور حب ذہب کے استعمال کا ہر ہفتہ مین ایک مرتبہ خواہ دو مرتبہ پابند ہوجائے
اسلیے کہ یہ پابندی اُسکو اس دوا کے استعمال سے نفع کریگی - اور تدبیر غذا کی اُسکی وہی ہونی چاہیے جو درد سر بارد بلا مادہ کے مریض کی ابھی ہم
اوپر کے باب مین لکھ چکے ہین - اور یہ ایک نسخہ ضماد کا جو ایسے درد سر بارد کو نفع کرتا ہی کہ مادہ بارد سے عارض ہوکر پرانا ہوگیا ہو فلفل سپید اور
فربیون تازہ ہر واحد ساڑھے چار ماشہ کبوتر کی بیٹ نو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پرانے سرکہ مین گوندھ کر سر پر ضماد کرین مگر پہلے سر کے بال منڈوانا چاہیے
اور اگر سر پر قرص کوکب کو پانی مین دونا مروا کے گھول کر لگائین خواہ فادانیا کو دونے مروے کے پانی مین پیس کر ضماد کرین یہ بھی نافع ہی رائی
پیس کر لگانی بھی اس درد سر مین نفع کرتی ہی - جنگلی کریلے کا پانی نچوڑ کر ناک مین تھوڑا تھوڑا دودھ عورت کا ملاکر بھی نفع کرتا ہی اُس کہنہ
درد سر کو جسکا نام بیضہ ہی - ایلوے اور روغن گل اور سرکہ شراب کا ضماد کرنا بھی مفید ہی (صفت حب صبر کی) جو درد سر بلغمی کو نافع ہی صبر دو تولے دو
مصطگی چودہ ماشہ تربد سپید پینتیس ماشہ گل سرخ ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کرکے بڑی بڑی گولیان برابر دانہ نخود کے بنائین مقدار
شربت دس گولی سے چودہ گولیون تک ہی بروقت سونے کے رات کو حب پنجنکشت کا عصارہ سے دونے مروے کے روغن کے ہمراہ اور
سہ سیائی ہمراہ روغن بنفشہ کے ناس لینا خواہ سقلیا تا کی ناس بھی نفع کرتی ہی (صفت ایک حب کی جو بلغمی درد سر کو نافع ہی) اہلیلہ کابلی ساڑھے
تین ماشہ صبر تین ماشہ مصطگی اور انیسون ہر واحد چھ رتی سب کو باریک کرکے آب کرفس مین گولیان باندھین اور یہ سب ایک شربت ہی
ترکے صبح کو نیمگرم پانی کے ہمراہ تناول کرین (صفت ایک حب کی جو کہ بلغمی کو نفع کرتا ہی تربد سوا پانچ ماشہ ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ
شحم حنظل ڈیڑھ ماشہ اور سقمونیا اور انیسون اور عود ہر واحد چھ رتی نمک ہندی ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی مین گوندھ کر گولیان
طیار کرین یہ بھی ایک ہی شربت ہی اور اسطرح ضماد کو لگانا چاہیے خصوصاً اگر درد سر کہنہ ہو چکا ہو یا خلط غلیظ بارد سے ہو فربیون اور بورہ سپید
ہر واحد نو ماشہ تخم حرمل جسکو اسپند کہتے ہین اور رائی سپید ہر واحد پونے سات ماشہ سب کو کوٹ کر دونے مروے کے پانی سے گوندھ کر سر پر
ضماد کرین - (صفت اور ایک ضماد کی اُس درد سر کے واسطے جو برودت اور بلغم سے عارض ہوا ہو) پہلے سر کے بال منڈوائین پھر ایک
کف دست نمک کو پونے چونتیس تولہ پانی مین گھول کر وہ منہدی جس سے خضاب کرتے ہین اسی پانی مین بھگو دین اور سر پر ضماد کرین اور
رات بھر اسکو رکھ چھوڑین یعنی اس ضماد کو رات بھر لگا رہنے دین کہ درد سر زائل ہوجائیگا - دوسرا ضماد پرانے درد سر کے واسطے جنگلی کریلے کا
پانی نچوڑ کر بخور مریم اور نطرون ہموزن کوٹ کر ملائین اور ناک مین اسکو پھونک کر چڑھائین - اور اگر اس دوا کو روغن ملاکر دونون نتھنے پر لگادین
جب بھی مفید ہوتی ہی - اور اگر کبابہ کو پیس کر گلاب مین گھول کر سر پر طلا کرین یہ بھی مفید ہی درد سر بارد کو - مناسب ہی کہ ایسے درد سر کے
مریض کی تدبیر جو بلغم اور رطوبت سے عارض ہوا ہو وہی کیجائے جو تدبیر اُن لوگون کی مذکور ہوئی ہی جنکو برودت سادہ سے درد سر عارض
ہوتا ہی اور وہی ضماد اور وہی تر پڑے اور ناس لینے کی دوائین جو اُنکے واسطے ہمنے تجویز کی ہین انکی بھی کرنی چاہیین مگر پہلے استفراغ
اور اخراج مادہ کا بیان کرنا چاہیے اور قوی حقنہ انکو دینے چاہیین اور غذا انکو خشکی اور گرمی پیدا کرنے والی کھلانی چاہیے - اور اگر
درد سر مادہ سوداوی سے ہو یا بلغم اور سودا دونون سے مل کر درد سر پیدا ہوا ہو اب لازم ہی کہ مریض کو جوشاندہ غاریقون کا پلایا جائے -
اور ناک مین اسکے روغن بنفشہ مع روغن سوسن کے خواہ روغن نیلوفر ہمراہ کسیقدر روغن نرگس یا ہمراہ دونے مروے کے روغن کے ٹپکایا جائے
اور سر پر اُسکے تر پڑا اُس پانی کا دین جسمین بنفشہ اور نیلوفر اور سوسن اور بابونہ اور اکلیل الملک اور بادرنجبویہ اور تیزپات اور پونگ اور

جو کوٹے ہوسے کو جوش دیا ہو - اور غذا اُسکی گوشت بچۂ بز اور میش کے خواہ مرغی کا گوشت بطور اسفیدباج کے ہونی چاہیے اور اسمین اسکی ملحوظ رہے مراد یہ ہی کہ زیادہ پکانے سے غلیظ اجزا شوربے مین نہ آنے پائین یا یہ کہ لطیف مقامات کا گوشت اختیار کرین - یہ ایک نسخہ جوشاندہ کا ہی جو دردسر سوداوی کو نافع ہی اگر اسکے ہمراہ بلغم بھی ہو ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ ہندی ہر واحد دو تولہ چار رتی بہیڑہ اور آملہ ہر واحد چودہ ماشہ مویز کلان جو طائف سے آتا ہی دانہ نکلا ہوا پونے نو تولہ اسطوخودوس اور گاوزبان اور قنطوریون دقیق اور گیاہ غافث ہر واحد ساڑھے دس ماشہ افتیمون ساڑھے سترہ ماشہ بسفائج ریزہ ریزہ کی ہوئی اور تربد خراشیدہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہر واحد ساڑھے دس ماشہ غاریقون اور تخم کرفس اور انیسون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مصطگی اور ساذج ہندی سوا پانچ ماشہ بیخ سوسن پوست چھلی ہوئی چودہ ماشہ سب کو آدھ پاؤ ڈیڑھ سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب سات چھٹانک کے رہ جائے پھر اُسکو چھان کر واسطے قوی کرنے عمل ادویہ کے یہ دوائین اُس پر ڈالی جائین تربد سپید محلول ساڑھے تین ماشہ غاریقون اور ایارج فیقرا ہر واحد تین ماشہ شحم حنظل اور حجر لاجورد اور نمک سیاہ جسکو کالا نمک کہتے ہین ہر واحد ڈیڑھ ماشہ اسی کو جوشاندہ مذکور پر ڈالین اور تناول کرین اور اگر زیادہ قوی کرنا دوا کا منظور ہو ان پچھلی دواؤن کی گولیان بنا کر جوشاندہ کے پینے سے پہلے کھالین بعد ازان مطبوخ کو تناول کرین واللہ تعالے اعلم -

باب آٹھوان علاج مین اُس دردسر کے جو سدون سے اور ریح سے عارض ہوا ہو

جب دردسر کسی سدہ کی وجہ سے عارض ہو مناسب ہی کہ اگر سدہ کسی خلط غلیظ کا پڑا ہی اُسکا علاج اُنھین تدبیرات سے کرین جو ہمنے اُس دردسر کے لکھے ہین جو بلغم سے عارض ہوتا ہی اور اگر سدہ کسی ورم کی وجہ سے پیدا ہوا ہی اُسکا علاج یہی ہی کہ اس ورم کا علاج کیا جائے چنانچہ ہم اسکو اورام دماغ کے باب مین بیان کرینگے انشاءاللہ تعالی لیکن جو دردسر ایسی ریح سے پیدا ہوا ہو کہ دماغ کی جھلی مین کھنچاو پیدا کرتی ہی اور سر مین بھی تمدد اور کھنچاو اُسی ریح سے لاحق ہوتا ہی مناسب ہی کہ اُس دردسر کا علاج ریاح کی تحلیل کرنے والی چیزون سے کیا جائے جیسے دہ تر تڑا جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور کرفس اور رازیانہ او تخم اسکا اور زیرہ اور صعتر اور دونا مروا اور سویا پڑتا ہی - اور ناس ایسے مریض کو مندرجہ ذیل نسخہ سے دیجائے (صفت اُسکی) صبر اور مرکی اور نکچھکنی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زعفران او فلفل سپید اور جاوشیر ہر واحد پونے دو ماشہ مشک چھ رتی سب کو کوٹ کر دونے مروے کے پانی مین گوندھ کر گولیان طیار کرین چھوٹی چھوٹی اور وقت حاجت اُسے دونے مروے کے پانی مین گھول کر ناس دیجائے - دونے مروے کا سونگھنا ایسے دردسر کو بالخصوص زیادہ مفید ہی جو ریح غلیظ سے حادث ہوا ہو اور جو شخص ہمیشہ اسکو سونگھا کرے اُسے اس قسم کا دردسر عارض نہوگا - چھینک لانی بھی یہی دردسر کو نفع کرتی ہی اور اُس قسم کے دردسر کو نفع کرتی ہی جو بخار کشیر کے چڑھنے سے یا بوف کے غم معدہ سے لاحق ہوتا ہی لیکن جو دردسر تخمہ اور بدہضمی سے عارض ہوا ہو اُسکا علاج یہ ہی کہ قے کرائین گرم پانی پلا کر اور دیر تک مریض کو سونے دین اور جوارش شہریاران سے اُسکو مسہل دین اور گرم پانی سے اُسکے سر کو سینکین اور اگر دردسر مین شدت زیادہ ہو بہت سا پانی گرم اُسکے سر پر ڈالین اور کان مین اُسکے ایک صوف کا ٹکڑا روغن گرم سے بھگو کر رکھین (صفت ایک سعوط کی جو اسی درد کے واسطے مفید ہی) مومیائی اور جندبیدستر اور سک اور مشک اور فربیون ان سب کو روغن زنبق مین پیس کر ناک مین ڈالین واللہ اعلم -

باب نوان اُس درد کا علاج جو معدہ کی خلط سے عارض ہو

جب دردسر ایسے خلط سے حادث ہو جو معدہ مین جا گرفتہ ہی پس مناسب ہی کہ پہلے استعمال قے لانے والی دوا کا کرکے اُسکو قے کرائی جائے تا کہ وہ دوا اُسی خلط کو معدہ سے خارج کر دے - پھر اگر خلط مذکور صفرا ہی پس سکنجبین اور آب گرم سے خواہ سکنجبین اور آب جو اور تھوڑا کھاری نمک ڈال کر قے کرائین یا کہ

تخم خربزہ اور تخم کدو کا اور تخم خیارین اور ہویاسب کو باریک کوٹ کر سکنجبین اور آب گرم اور تازہ مچھلی کھلا کر قے کرائین - خربزہ اور تھوا اور خیارین اگر
کھا کے اسکے بعد سکنجبین اور آب گرم پیا جائے صفرا براہ قے کے خارج ہوگا - جالینوس نے کہا ہی جسکو درد سر بسبب صفراے جاگرفتہ کے معدہ مین
عارض ہو اور آپ ہی آپ اُسکو قے آجائے اُسکا درد سر خود بخود زائل ہو جاتا ہی اُسی وقت - اور یہ بھی جالینوس کا قول ہی کہ بعض آدمیون کے
فم معدہ مین صفرا فراہم ہوتا ہی اور اسی وجہ سے اُسکے سر مین درد پیدا ہوتا ہی اگر وہ شخص بہت جلد غذا نہ کھائے قبل درد سر عارض ہونے کے
اور ایسے لوگون کا علاج یہی ہی کہ آب گرم اُنکو پلا کر قبل غذا دینے کے قے کرائی جائے بشرطیکہ آسانی سے اُنکو قے ہو جایا کرے اور اگر بآسانی قے
نہو جائے پس چاہیے کہ بہت جلد غذا اسے مرغوب جو معدہ کے مناسب ہو تناول کرین اور مناسب ہی کہ مقدار غذا کی تھوڑی سی ہو اور ایسے
شخص کو بھوک پر صبر نہ کرنا چاہیے اور بعد اس تدبیر کے خیسانده صبر کا اُنکو پلایا جائے (نسخہ اُسکا یہ ہی) افسنتین رومی دو تولہ چار رتی
گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ تخم کاسنی اور تخم کشوث ہر واحد ساڑھے دس ماشہ شکاعی اور بادآورد ہر واحد چودہ ماشہ مویز کلان جو طائف سے
آتا ہی خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ تمر ہندی پانچ تولہ دس ماشہ شاہترہ اور ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ نیمکوب ہر واحد پینتیس[٣٥] ماشہ سب
دواؤن پر قریب آدھ پاؤ دو سیر کے پانی ڈالین اور نرم آنچ مین جوش دین تا اینکہ چہارم پانی جل جائے پھر اُسکو آگ پر سے اُتار کر کانچ کے برتن مین
بھر کر دھوپ مین اور رات کو کسی گرم جگہ مین رکھدین اور اسی جوشاندہ مین سے روزانہ قریب آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ کے تناول کرین ہمراہ
ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری کے اور تین روز سے پانچ روز تک اسی کو پیا کرین - اور غذا اسکے بعد چوزون کو بطور زیرباج کے پکا کر خواہ
انار کی شرکت سے بھی گوشت روغن بادام شیرین ملا کر کھلائی جائے - اگر استعمال سکنجبین شکری کا جو بطریقہ مندرجہ ذیل بنائی گئی ہو کرین
بخوبی نفع ہوگا (صفت اُسکی یہ ہی) کاسنی اور کشوث اور شاہترہ اور گل سرخ زیرہ برآوردہ ہر واحد پینتیس[٣٥] ماشہ اسپر پرانا سرکہ ڈیڑھ سیر کے
قریب ڈالین اور میٹھا پانی قریب گیارہ چھٹانک کے اور نرم آنچ سے اسکو پکائین تا اینکہ نصف رطوبت باقی رہ جائے پھر اسکو چھان کر
قند سپید تخمیناً تین سیر اسمین داخل کر کے پکانا شروع کرین اور کف اُتار اُتار کر صاف کرین اور پھر آگ پر سے اُتار کر پانچ تولہ سوا پانچ ماشہ
صبر سقوطری پیس کر اسمین ڈالین اور کسی اچھے برتن مین اُٹھا رکھین - مقدار شربت اسکی پینتیس[٣٥] ماشہ سے لیکر قریب چار تولہ تک ہی ہمراہ لعاب
ایضاً اس گولی کا استعمال کرنا چاہیے کہ معدہ کو پاک کر دیتی ہی خلط صفراوی سے - (صفت اُسکی) ہلیلہ زرد ساڑھے سترہ ماشہ گل سرخ زیرہ برآوردہ
ساڑھے دس ماشہ سقمونیا ساڑھے تین ماشہ سب کو نرم کوٹ کر پانی سے گولیان بنائین اور سکھالین - مقدار شربت اُسکی پونے تیئیس[٢٣] ماشہ کی ہی
اور بعد اس گولی کے آب شاہترہ نچوڑ کر کف اُسکا دور کر کے ساڑھے آٹھ تولہ سے قریب بارہ تولہ کے ہمراہ شکر سلیمانی کے جسکا وزن پینتیس[٣٥] ماشہ ہو پینا
چاہیے - ایضاً اگر اسکو جوشاندہ ہلیلہ اور تمر ہندی اور افسنتین کے ساتھ تناول کرین اس سے بھی نفع ہوگا - جب استفراغ بدن کا ہو چکے پھر چاہیے
کہ خاص تدبیر عضو سر کی کرین اُنھین دواؤن سے جنکو ہمنے بیان کیا ہی اُس درد سر کے علاج مین جو حرارت سادہ سے عارض ہوتا ہی اور ضماد جو
تقویت سر کی کرتا ہی اُسکو لگائین تاکہ فضول کے قبول کرنے کو منع کرے واللہ اعلم - یہ صفت ایک ضماد کی ہی جو سر کی تقویت کرتا ہی - گل سرخ
اور صندل سپید ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اقاقیا اور سوت ہر واحد ساڑھے تین ماشہ گل ارمنی سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آس کے پانی مین اور
بید سادہ اور لال ساگ اور گلاب کی پتلی شاخون کے پانی مین اور برگ انگور کے پانی مین خواہ شاخ نرم درخت خرد کے پانی مین اور ازین قبیل ایسی ہی چیز کے
پانی مین اسکو تر کرین جو سر کی تقویت کرتا ہی اور اسکو لگائین خواہ اور اسی طرح کی ادویہ جو سر کو فضول صفراوی کے قبول کرنے کو منع کرے - مناسب ہی
کہ اس مریض کی پنڈلی کے عضل کو پٹیون سے خوب کس کر باندھین اور دونون قدم اسکے زور زور سے ملین تاکہ مادہ کو بطرف اسفل کے جذب کرے

جالینوس نے کتاب حیلۃ البرء مین کہا ہو کہ اگر کسی آدمی کو درد سر صفراوی خلط کے معدہ مین پیدا ہونے سے عارض ہو تو اُسکو پتلی غذا پلانی چاہیے جو
سیدہ کی روٹی کے ماوے سے آب انار میخوش مین بنائی گئی ہو اور آب انار بھی ہو یہ اُسکی ایسی غذا ہو جو معدہ کو قوی کرتی ہو اور صفرا تو ڑ ڈالتی ہو
اور دیر تک معدہ مین یہ غذا ٹھہرتی ہو اُس شخص کے جو انار کو مسلم مع اندرونی چھوک کے نچوڑ کر تناول کرے اور تھوڑی تھوڑی
غذا کھائے اور پھر اسکے کھانے کے بعد ریزش صفرا کی اُسکے معدہ مین نہین ہوتی اور جب ریزش نہین ہوتی پس درد سر بھی اُسکو
عود نہین کرتا ہو - اور ہمنے خود اسکا تجربہ کیا کہ ایک شخص کو جسے درد سر تھا حکم دیا کہ وہ بہی اور کسیلی مزہ کی چیزین تناول کرین پس اُسکا
درد سر ٹھہر گیا اور پھر اُسکو درد سر نہوا اسلیے کہ اُسکے معدہ کا مُنھ قوی ہو گیا پھر اُسنے صفرا کی ریزش قبول نہ کی - مناسب ہو کہ اشیاے
قابضہ کو غذا کے ہمراہ تناول کرے تاکہ دیر تک اُنکا اثر باقی رہے اور پیٹ مین بھی دیر تک ٹھہرے اور نیز ترتیب کا اُنکے کھانے مین
لحاظ کرین کہ جو پہلے کھانے کے قابل ہو اُسکو پہلے اور اُسکے بعد جسکا کھانا مناسب ہو وہی تناول کرین - اور جالینوس نے تفسیر مین
کتاب انڈیمیا کے ذکر کیا ہو کہ بعض اوقات صحیح آدمی کو درد سر یکایک بدون کسی سبب ظاہری کے لاحق ہوتا ہو اور یہ درد سر
تیز فضول سے معدہ مین جمع ہو کر لاحق ہوتا ہو اور اسی جگہ جالینوس نے اشارہ کیا ہو کہ ایسے مریض کو روٹی گرما گرم ایسی شراب مین
بھگو کر کھلائی جائے جسمین تھوڑا سا پانی ملا ہوا اسلیے کہ یہ طعام معتدل حرارت مین ہو لہذا ان فضول کی تعدیل کر دیتا ہو اور اُن نضین
فضلون کے ہضم ہو جانے پر معین ہوتا ہو (علاج خلط بلغمی کا جو معدہ مین ہو) اگر درد سر خلط بلغمی سے جو معدہ مین جاگرفتہ ہو لاحق ہو
پس مریض کو حکم دیا جائے کہ مولی کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے پانی سکنجبین شہد کے ملا کر ایک گھنٹہ پہلے بھگو دے پھر اسکو پی کر قی کر ڈالے -
اور اسکے بعد پھر اُسکو سکنجبین اُس پانی مین ملا کر پلائین جسمین مولی اور سویا جوش دیا ہو - اور دیگر ادویہ قی لانے والی اُسکو پلائی جائین
جیسے یہ دوا (صفت اُسکی) مولی کے بیج اور سوئے کے بیج اور تخم جرجیر ہموزن لیکر خوب کوٹین اور چھانین اور شہد ملا کر
آب گرم مین سب کو ملاوین تھوڑا سا نمک ملا کر اور پلا دین اور تحریک قی کرنے پر اس طرح سے کرین کہ پر کو روغن کنجد خواہ روغن زیت مین
بھگو کر حلق مین ڈالین خواہ اُنگلی حلق مین ڈال کر قی کرین اور معدہ کے صاف کرنے مین اچھی طرح سے کوشش کرین جب معدہ بخوبی
صاف ہو جائے آب ماء العسل خواہ شراب عسل آب سرد کے ساتھ تناول کرین خواہ شراب ریحانی پانی ملا کر مگر پہلے اسی سے کلیان کرلین حب قوقایا
اور حب ایارج کے تناول سے بھی نفع ہوتا ہو اسلیے کہ یہ دونون دوائین درد سر کو نافع ہوتی ہین - اور اگر اطریفل صغیر روزانہ سات ماشہ لیکر
اُسمین سوا دو ماشہ ایارج فیقرا ملا کر تناول کرین نفع کریگا - ایارج کو شہد مین خمیر کر کے تناول کرنا بھی نفع کرتا ہو اگر ہر روز نو ماشہ اسکو استعمال کرین
اور تین روز برابر کھاتے رہین کہ یہ دوا معدہ کو اُس بلغم سے پاک کر دیتی ہو جو بخوبی معدہ مین جاگرفتہ ہو گیا ہو - ہلیلہ مربی اسی کو نفع کرتا ہو - حب صبر
جب تین روز ساڑھے چار ماشہ برابر کھائی جائے ہمراہ آب گرم کے سوتے وقت وہ بھی نفع کرتی ہو - حب الذہب اگر سوا پانچ ماشہ ہمراہ آب گرم کے
تناول کیجائے وہ بھی خلط بلغمی کا اخراج کر دیتی ہو - اگر درد سر مین ان چیزون کے استعمال سے کچھ سکون پیدا نہوا اور کہنہ ہو جائے اب تو بیمار کو
ایارج ارکاغانیس ہمراہ جوشاندہ افتیمون کے تھوڑا سا نمک سیاہ ملا کر دینا چاہیے - یہ نسخہ ایک ایارج کا جو اسی قسم کے درد سر کو نفع کرتا ہو اور معدہ اور
بلغم سے پاک کر دیتا ہو - تربد سپید مجلول سات ماشہ شحم حنظل ساڑھے تین ماشہ تخم کرفس پونے دو ماشہ سب کو بخوبی کوٹ کر پانی سے گولیان بنائین مقدار
شربت پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہو - حب صبر جو نفع کرتی ہو اُس بلغم کو جو معدہ مین ٹھہر گیا ہو ہلیلہ کابلی اور تربد سپید ہر واحد ساڑھے
سترہ ماشہ گل سرخ زیرہ برآوردہ چودہ ماشہ مصطگی سات ماشہ اور صبر سقوطری پینتیس ۳۵ ماشہ سب کو بخوبی کوٹ کر گولیان بنائین اور سوتے وقت

ساڑھے چار ماشہ تناول کرین - خیسانده صبر کا جو معدہ کے ٹھہرے ہوے بلغم کو نافع ہی بیخ کرفس و بیخ رازیانہ ہر واحد دو تولہ چار رتی بالچھڑ اور
مصطگی اور تخم کرفس و در رازیانہ اور انیسون ہر واحد سات ماشہ اسارون اور حب بلبسان ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تج اور گل سُرخ اور عود بلبسان
ہر واحد چودہ ماشہ اور عاقرقرحا سات ماشہ افسنتین رومی ساڑھے سترہ ماشہ سب کو قریب اڑھائی سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ سوا سیر پانی رہ جائے
اور شیشہ کے برتن مین بھر کر تین روز تک دھوپ مین رکھین اور ہر روز سوا گیارہ تولہ ہمراہ ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری کے تناول کرین (صفت خیسانده صبر کی
دوسرے نسخہ سے) افسنتین رومی ساڑھے سترہ ماشہ اسارون ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب اور عاقرقرحا ہر واحد سوا پانچ ماشہ ہلیلہ کابلی چودہ ماشہ
حنطیانا اور تخم کرفس اور رازیانہ ہر دو جوکوب کرکے ساڑھے دس ماشہ آدھ پاؤ ڈیڑھ سیر گرم پانی مین ڈال کر دن کو دھوپ مین اور رات کو کسی گرم مقام پر
رکھین اور ہر روز گیارہ تولہ آٹھ ماشہ تناول کرین ساڑھے چار ماشہ صبر سقوطری اور ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین ملاکر - اور غذا اسکے بعد
شوربا بطور سفید باج کے بچہ بزغالہ کے گوشت سے طیار کرکے دیجائے اور جرم گوشت نہ کھائین سوائے ان چوزون کے گوشت کے جو نواہض ہون
یعنی پرواز کرنے پر آمادہ ہون خواہ آب نخود کی غذا انکو دیجائے اور اسی قسم کی اور سبک غذا اور غذا کے بعد شراب ریحانی پلائی جائے پانی ملاکر
مناسب ہی کہ ان تدبیرون کے ہمراہ ضماد بھی ایسے لگائے جائین جو گرمی پیدا کرنے والے اور تلطیف کرنے والے بلغم کے ہون تاکہ بلغم کی پیدایش کو
منع کرین جیسے یہ ضماد (صفت اُسکی) سک و رامک اور لاذن اور عود خام ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گل سُرخ زیرہ برآوردہ چودہ ماشہ سنبل الطیب اور مصطگی
ہر واحد سات ماشہ مشک خالص چھ رتی سب کو باریک کوٹین اور آب نمام خواہ دونے مروے کے پانی مین ملاکر ضماد کرین معدہ پر جسوقت کہ غذا سے
خالی ہو - مریض کو حکم دیا جائے کہ مرچ سیاہ اور نکچھکنی اور صعتر اور زیرہ اور کلونجی سونگھے اور اسی کو سونگھ کر چھینکے اور ناک مین اپنے چقندر کا پانی
اور دونے مروے کا اور فوتنج کا ڈالے یہ نافع ہی اسی مرض کو (علاج اُس دردسر کا جو خلط سودا سے معدہ مین جاگرفتہ ہوکر عارض ہوا ہو)
اگر خلط سودا معدہ مین جاگزین ہوکر دردسر عارض ہوا ہی پس مناسب ہی کہ اُسی طریقہ سے قے کرین جسکو ہمنے اُس دردسر کے واسطے لکھا ہی جو بلغم اور سودا سے
عارض ہوتا ہی - اور جوشاندہ افتیمون اور غاریقون اور حب اسطوخودوس اور وہ خیسانده صبر کا جو سودا کو نافع ہی دیا جائے - اگر یہ تدبیر کارگر نہوا ب اُسکو
ایارج جالینوس اور ایارج روفس دینا چاہیے (یہ صفت ہی خیسانده صبر کی جو خلط سودا کو نافع ہی اگر معدہ مین یہ خلط ٹھہری ہو) ہلیلہ ہندی اور
ہلیلہ کابلی ہر واحد پینتیس ماشہ افسنتین رومی ساڑھے سترہ ماشہ شکاعی اور بادآورد اور بسفائج نیکوب اور گیاہ غافث اور اسطوخودوس اور تخم بادرنجبویہ
اور فوتنج کوہی ہر واحد چودہ ماشہ لونگ کوٹی ہوئی ساڑھے تین ماشہ ساذج ہندی سات ماشہ سیاہ کٹکی اور مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد سوا پانچ ماشہ
ملٹھی محلول اور جوکوب ساڑھے سترہ ماشہ سب کو چھٹانک کم دو سیر پانی مین جوش دین اور ایک ہی جوش اور اُبال آنے کے بعد آنچ بند کردین
اور دھوپ مین رکھین اور ہر روز اسمین سے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ تناول کرلین اور ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری اور تین ماشہ غاریقون نرم نرم پیس کر ملادین
اور روغن بادام شیرین کے چند قطرہ اُسپر ٹپکائین (صفت حب اسطوخودوس جو اسی مرض کو نافع ہی) ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ ہندی اور صبر سقوطری اور بسفائج
ہر واحد ساڑھے دس ماشہ افتیمون اقریطی اور اسطوخودوس ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ شحم حنظل پونے نو ماشہ سیاہ کٹکی سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر
بادرنجبویہ کے پانی مین گوندھ کر گولیان طیار کرین مقدار شربت سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہی جیسی قوت بیمار کی ہو اور جسقدر اُسکو
ضعف ہو - مناسب ہی کہ ایسے مریض کی تدبیر جو سوداوی مادہ کے دردسر مین گرفتار ہی غذائے سبک سے کیجائے جیسے پاچہ بزغالہ اور پاچہ بچہ میش اور
چوزون کا گوشت جو فربہ ہون اور میدہ کی روٹی اور زردی بیضہ نیمبرشت اور تیلی تیلی غذائین جو گیہون کے جوہر لطیف اور قند سپید اور روغن بادام اور
مویز کلان اور مشمش اور بادام اور انجیر خشک وغیرہ سے ہون اُسکو کھلائی جائین اور اسی طرح سے اور چیزین اور جو غذائین خلط سودا کی پیدا کرنے والی ہین

اُنسے پرہیز کرے اور آب شیرین حمام معتدل حرارت مین نہائے اور روزانہ سکنجبین شکر کی بنی ہوئی اُسمین ساڑھے چار ماشہ افتیمون کو باریک کرکے ملا کے
اور تناول کرے انشاء اللہ تعالی نفع ہوگا (علاج اُس درد سر کا جو مختلف اور چند خلاط سے عارض ہوا ہو معدہ مین فراہم ہونے سے) پھر اگر معدہ مین خلاط
صفراوی اور بلغمی اور سوداوی سب فراہم ہوکر درد سر پیدا کرتے ہون مناسب ہے کہ الیسا مریض قے کا استعمال کرے بعد اسکے کہ معدہ مین چند قسم کی
غذاون کو بھرے جیسے تازہ مچھلی جو شور ہو اور مولی اور ستو جَو کے اور خربزہ اور سرسون کا ساگ اور سالم اور ازین قبیل دیگر اقسام کی غذائین اور سکنجبین ہمراہ
آب گرم کے پیئے جسمین سویا اور مولی کو جوش دیا ہوا اور یہ تدبیر زمانہ گرما یا خریف کی ہے کہ ہفتہ مین ایک مرتبہ خواہ دو مرتبہ اسی طرح سے قے کرنی چاہیے اور اگر زمانہ
ربیع کا خواہ جاڑون کی فصل ہو پھر اُسکو یہ جوشاندہ پلانا چاہیے جو خلاط مختلف کو براہ اسہال خارج کرتا ہے (صفت اُسکی یہ ہے) ہلیلہ زرد اور ہلیلہ کابلی اور
ہلیلہ سیاہ ہندی ہر واحد دو تولہ چار رتی بنفشہ چودہ ماشہ گل سرخ اکیس ماشہ سنا اور شاہترہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ بہیڑہ اور آملہ ہر واحد چودہ ماشہ
آلو بخارا اور عناب ہر واحد بیس دانہ انجیر سپید جسکے دانہ اور ریشہ وغیرہ نکال کر صاف کر لیا ہو ایک عدد مویز کلان خراسانی تخم برآوردہ پانچ تولہ
دس ماشہ تمر ہندی پوست اور بیج وغیرہ سے پاک صاف کی ہوئی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ شکاعی اور بادآورد اور گیاہ غافث اور گاؤزبان اور بیخ سوسن
محلول اور کوٹی ہوئی اور تخم کشوث اور تخم کاسنی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تخم رازیانہ اور نیسون اور تخم بادرنجبویہ اور تخم فرنجمشک ہر واحد سات ماشہ
سب دواؤن کو سوا دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب چھٹانک کم سیر بھر کے رہ جائے پھر اُسمین سے اٹھائیس تولہ ڈیڑھ ماشہ تناول کرین
اور اُس جوشاندہ کے قوی کرنے کے واسطے تربد سپید محلول سات ماشہ اور غاریقون اور ایارج فیقرا ہر واحد تین ماشہ شحم حنظل سات رتی نمک سیاہ
ڈیڑھ ماشہ سقمونیا تین رتی سب کو باریک کرکے اضافہ کرین ۔ اور علے الصباح نیم گرم اسکو پی جائین واللہ اعلم وعلمہ احکم واتم۔

باب دسوان علاج مین اُس درد سر کے جو گر پڑنے اور چوٹ لگنے سے عارض ہوا ہو اور جو درد سر کہ عورتون کو بعد بچہ جننے کے ہوتا ہے

لیکن جب درد سر چوٹ کے لگنے سے خواہ گر پڑنے سے عارض ہو اُسکے تدارک مین بہت جلد پہلے تو فصد سر اروی
کر دینی چاہیے اور بحسب حاجت کے خون نکالا جائے قوت اور سن اور وقت موجودہ کو نظر کرکے پھر اسکے بعد تیز اور قوی
حقنہ کا استعمال کیا جائے اگر مریض کو تپ نہو اور اگر تپ ہو پس حقنہ نرم دیا جائے تاکہ مادہ نیچے اُتر آئے اور چوٹ کے مقام پر مادہ کی
ریزش نہو پھر بعد اسکے مقام ماؤف پر تریڑا اُس پانی کا جسمین آس اور جوز السرو کو جوش دیا ہو اور اسی پانی کی بھاپ سے سر کو سینکنا چاہیے اور
جھاؤ کے پھل خواہ پتی اور آس اور برگ سرو کو باریک کوٹ کر ضماد اسکا سر پر کیا جائے تھوڑی سی گل ارمنی ملاکر اور کسی اونی کپڑے پر اسی دوا کو لگا کر مگر اُس
کپڑے مین روغن گل نیم گرم پہلے اُسکے لگانے سے پلا دیا ہو اور کپڑا تر ہو گیا ہو۔ دھوپ اور حمام سے اور غصہ کرنے سے اور گرم غذاؤن سے جو سر مین بخارات ابھر دیتی ہین
پرہیز کرنا اور بچنا چاہیے جیسے اخروٹ اور پنیر کہنہ اور شہدانج اور جرجیر اور بادروج اور شراب تند اور منضج اور مویز کلان جو زیادہ میٹھا ہو۔ اور یہ ضماد بھی بہت اچھا ہے
اگر لگایا جائے (صفت اُسکی) گل ارمنی ساڑھے سترہ ماشہ جرائتہ ساڑھے دس ماشہ بابونہ اور اکلیل الملک ہر واحد سات ماشہ سنات ساڑھے
دس ماشہ صبر اور مرکی جو صاف ہو ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مونگ ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آس کے پانی مین گوندھ کر مقام ماؤف پر
ضماد کرین ۔ یہ ضماد بھی نافع ہے۔ آس اور جوز السرو اور بابونہ اور اکلیل الملک اور جرائتہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ قشور کندر سات ماشہ گل سرخ چودہ ماشہ
اتنے پانی مین جوش دین جسمین دوائین ڈوب کر پانی اوپر آ جائے اور جوش کرنے کے بعد ثفل ادویہ کا ضماد کرین اور پانی سے تریڑا دیا جائے یہ ضماد گر پڑنے کی چوٹ کو
نفع کرتا ہے جو سر پر لگی ہو۔ آب بید سادہ اور جھاؤ کی پتی کا پانی اور گل ارمنی اور اکلیل الملک در روغن گل دواؤن کو پیس کر سر پر چھڑکین اور روغن مذکور سے

سر کو تسکین یہ تدبیر نافع ہوگی۔ اور اگر اُس تازہ کو باریک مثل آٹے کے پیسکر تھوڑے سے نفوخ سے جو مرکب خوشبو ہو اُسی بسے ہوے اُس کو خوشبو کرکے سر پر ضماد کرین بخوبی نفع ہوگا۔ اگر دماغ کی جھلی کو گرنے سے خواہ اَور قسم کی چوٹ لگنے سے ورم عارض ہوا ہو تو اب مناسب ہی کہ سر پر روغن گل نیمگرم اور شراب کا سرکہ ڈالا جائے۔ پھر اگر ہڈی ٹوٹ گئی ہو اور جھلّی جو دماغ پر منڈھی ہوئی کھل گئی ہو یا اینکہ باوجود اُس ضرر کے درد بھی شدید ہوتا ہو اب ضماد مین روغن گل اور سرکۂ شراب ہرگز نہ ملانا چاہیے البتہ سر پر خالص روغن گل نیمگرم کرکے تریڑا دیا جائے ہمراہ روغن بابونہ کے اور دھوپ سے اور حمام سے اور شراب پینے سے اور تیز چٹپٹے طعام سے اُسکو پرہیز کرایا جائے۔ پھر اگر دردسر کے ہمراہ بیداری بھی زیادہ ہو کہ نیند نہ آتی ہو اب مناسب ہی کہ سر پر روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر کو نیمگرم کرکے تریڑا دین تھوڑا سا سرکہ شراب ملاکر۔ یہ بھی جاننا چاہیے کہ روغن گل کے ہمراہ سرکہ اِس غرض سے ملایا جاتا ہی ورم دماغ کے علاج مین خواہ دماغ کی جھلّی کے ورم کے علاج مین تاکہ روغن گل کا اثر استخوان سر تک پہونچا دے اور ہڈی مین روغن کی خوب سرایت کرادے بوجہ لطافت کے جو سرکہ مین ہی بس یہی غرض سرکہ کے داخل کرنے کی ہی ورنہ سرکہ ورم کو نفع نہین کرتا ہی اِسلیے کہ نہ سرکہ مین تسکین درد کی قوت ہی اور نہ تحلیل کی گرم قسم کے دردمون یا سرد قسم کے (بلکہ فقط دوا اسکے نافذ کرنے کی قوت سرکہ مین ہی) سرد ورم مین سرکہ کا استعمال ہمراہ فربیون وغیرہ کے اور گرم ادویہ کے کیا جاتا ہی۔

باب گیارھوان علاج اُس دردسر کا جو بعد بچہ جننے کے بوجہ ہر قسم کے استفراغ کے حادث ہوتا ہی اور اُس دردسر کا علاج جو بسبب جماع کے اور بوجہ غم کے پیدا ہوتا ہی۔

ولادت کے بعد جو دردسر زچہ کو لاحق ہوتا ہی اور بوجہ ہر قسم کی استفراغ کے جو زچہ کے بدن سے رطوبت خون وغیرہ کی خارج ہوتی ہی اُسمین تدبیر عورت کی غذاے معتدل سے کرنی چاہیے جیسے انڈے کی زردی نیمبرشت اور چوزون کے گوشت اور بچۂ بزغالہ اور فربہ مرغی کا گوشت اور حلوان اُس بچہ کا جو شیرخوار ہو بکری کا اور ترغذا حریرہ جو میدہ کی روٹی جو بہت لطیف اور روغن بادام اور قند سپید سے بنایا جائے خواہ میدہ سے۔ جو کا ستو بھی قند اور روغن بادام کے ہمراہ پلایا جاتا ہی۔ اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر جو مغز تخم کدو سے نکالا جائے اُسکی ناس دیجاتی ہی شیر دختران ملاکر اور ایسی ہی عورت کا دودھ بھی زچہ کے سر پر دوہا جاتا ہی جسکی گود مین دختر دودھ پیتی ہو اور اُسی دودھ مین روغن بنفشہ اور روغن بادام شریک کردیتے ہین۔ چھوٹی مچھلی جسکو رضراضی کہتے ہین اور بازلی جو ایک قسم چھوٹی مچھلی کی ہی اُسکا اسفیدباج خواہ یخنی روغن بادام مین بگھار کر یا خواہ تلی کے تازہ روغن مین چھنکار کر پلانی چاہیے۔ اور اگر زچہ کو ہمراہ دردسر کے تپ بھی ہو تو شلہ مونگ کا کدو اور بتھوا کھلایا جائے خواہ اسفیدباج اور ازین قبیل اَور غذائین۔ یہی طرح وجیب ہی تدبیر کرنی اُور لوگون کی جنکو دردسر بسبب استفراغ یعنی خارج ہوجانے رطوبات بدنی کے عارض ہوا ہو لیکن جو دردسر بعد جماع کے عارض ہوتا ہی اُسکا علاج تنقیہ کرنا بدن کا بذریعہ مسہل دینے کے یا فصد کے ہی اگر بدن مین امتلاء اخلاط کا ہی اور بعد تنقیہ کے استعمال کرنا ایسی چیزون کا جو سر کی تقویت کرتی ہین جیسے آب شیرین مین گل سرخ اور کنوچہ (بامرکی) جوش دے کر سر پر ڈالا جائے اور روغن گل اور سرکۂ شراب سے سر پر لگاکر تقویت سر کی کیجائے تاکہ بخارات کو قبول نہ کرے۔ ایسے ہی بیمار کو مناسب ہی کہ ہرگز جماع نہ کرے جب تک غذا نہ کھائے اور تھوڑی سی بھی یا امرود ہی کھالیا کرے۔ جو دردسر بسبب غم کے حادث ہوتا ہی اُسکی دوا مشہور ہنسا ہی اور دماغ کی ترطیب کرنی روغن بنفشہ اور روغن مغز تخم کدو کی ناس لینے سے۔ جو دردسر قوت حس سے دماغ کے عارض ہوتا ہی مناسب ہی کہ اُسکا علاج ایسے ضمادات سے کیا جائے جو قوی مبرد اور مخدر ہون جنمین افیون اور گل سرخ اور بیخ لفاح اور پوست خشخاش اور تخم خشخاش آب کاہو اور آب خیار یا آب خرفہ مین پیسکر داخل ہوتی ہی۔ اور

غذا اُسکو تبریدیہ اور ترطیب پیدا کرنیوالی دینی چاہیے - اور اگر دردِ سر بوجہ نزلہ کے عارض ہوا ہو تو سر مین روغن لگانا نہ چاہیے اور نہ سر کی تبرید کیجائے بلکہ اطراف یعنی ہاتھ پاؤن کو کس کر باندھین اور اطراف مذکور کی مالش کرین اور گرم پانی مین اُنکو رکھین اور طبیعت کو نرم کرین بنفشہ اور املتاس اور آب فواکہ پلاکر اور شراب ریحانی پلائین - یہ وہ طریقہ ہے جسکا ذکر کرنا ہمکو علاج مین دردِ سر کے مناسب تھا اور یہی علاج دردِ سر کا ہے جو گذشتہ ابواب خاص اِس باب مین لکھا ہے

باب بارھوان شقیقہ کے علاج مین

شقیقہ جسکو آدھاسیسی کا درد کہتے ہین اُسکے علاج مین مناسب ہے جاننا اِس بات کا کہ اکثر اِسکا علاج اُسی طریقہ سے کیا جاتا ہے جو علاج تمام سر کے درد کا ہے اِسلیے کہ شقیقہ جن اسباب سے عارض ہوتا ہے اکثر تو وہی اسباب ہین جو تمام سر کے درد کے پیدا کرنے والے ہین لیکن یہ اسباب یا تو نفس دماغ اور خاص بھیجے مین ہوتے ہین خواہ دماغ کی جھلیون مین یا اینکہ دماغ کی طرف اور اعضاے بدن سے بخارات چڑھ کر یہ درد پیدا کرتے ہین جیسے معدہ کے بخارات خواہ اور اعضا کے بخارات جیسے مثل ساکن اور متحرک رگون کے جو اعضا سے گذر کر بطرف دماغ کے پہونچی ہین - اور جب یہ صورت ہے پھر تو علاج عام شقیقہ کا وہی علاج ہے جو دردِ سر کا علاج مذکور ہو چکا جب کہ سوء مزاج مع مادہ کے پیدا ہو یعنے شقیقہ بدن کا فصد اور دواے مسہل سے کرین اور تبریدے اور ضماد وغیرہ کا استعمال کرین - رہا علاج خاص بعد استفراغ اور تنقیہ کے وہ یہ ہے کہ پیشانی پر اور کنپٹی کے عضل پر اُسی طرف تیل کی مالش کرین جدھر شقیقہ کا درد ہوتا ہے اور یہ مالش دورہ سے پہلے کرنی چاہیے اور ایسے روغن اور ایسے ضماد سے کیجائے جو مناسب مادہ مرض کے ہون - پھر اُسکے بعد جذب مادہ کا اسفل کی طرف کرین یا نرم نرم حقنہ دے کر اگر مادہ شقیقہ کا گرم ہو اور اگر مادہ بارد اور غلیظ ہے ایسے حقنہ تجویز کرین جو کسیقدر حدت اور تیزی رکھتے ہین - پھر اگر درد مین اِن تدبیرون سے کچھ سکون نہو اور زمانہ دراز گذر جائے اب مریض کو یہ گولی دینی چاہیے (صفت اُسکی) صبر ساڑھے سترہ ماشہ فربیون پونے نو ماشہ شحم حنظل اور سقمونیا ہر واحد چودہ ماشہ نطرون چودہ ماشہ پوست خربق سیاہ ساڑھے سترہ ماشہ سب اُون کو جدا جدا کوٹ کر ریشمی کپڑے سے چھانین اور کرنب کا پانی نچوڑ کر اُسی مین گولیان طیار کرین اور مقدار شربت اُسکا ساڑھے تین ماشہ سے ایک ساٹ ماشہ تک ہے اور سوا چار ماشہ تک ہے - اِسی مریض کو ایارج لوغاذیا اور ایارج جالینوس یا حب ایانہ جسکا ذکر اوپر مذکور ہو چکا دیا جاتا ہے - جب تمام بدن کا تنقیہ ہو جائے اب جانب علیل کو مراد یہ ہے کہ جدھر درد ہوتا ہے اُس حصہ کو سر کے رومال سے اِسقدر ملین کہ سرخ ہو جائے اور گرمی آجائے جب ایسی کیفیت ہولی اور حرارت پھیل چکی ہو پس دورہ سے پہلے یہی تدبیر کر کے پھر اُس مقام پر یہ دوا لگانی چاہیے (صفت اُسکی یہ ہے) فربیون ڈیڑھ تولہ ہینگ اور ثافسیا ہر واحد ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ مرکی صاف کی ہوئی اور جاوشیر ہر واحد ساڑھے چار ماشہ سرکہ مین ملا کر طلا کرین اُسی جگہ پہ جہان درد ہوتا ہے - جالینوس کہتا ہے مین نے ایک دوا فربیون سے فقط بنائی اور کسی اور دوا ملانے کا محتاج نہوا - یہ نسخہ ایک قیروطی کا ہے جو شقیقہ کو مفید ہے زیت غسیل پونے چونتیس تولہ موم سرخ ساڑھے آٹھ تولہ اُسیر دو تولہ نو ماشہ چھرتی فربیون پیسکر ڈالین اور گھلنے دین اور مرہم بنا کر استعمال کرین اُسی جانب جدھر درد ہوتا ہے - اور اگر تھوڑی سی فربیون کو لیکر زیت مین ملا کر اُسی کان مین ٹپکائین جدھر درد شقیقہ کا ہے بخوبی نفع کریگا - اگر یہ مریض روغن بادام تلخ مین دونے مروے کا پانی ملا کر ناس دیا جائے اُس نتھنے مین جو کہ محاذی او مقابل جانب علیل کے ہے مراد یہ ہے کہ اگر شقیقہ کا درد داہنی طرف ہے پس اپنے نتھنے مین اسکو ٹپکائین اور علی ہذا یہ ناس بھی نفع عجیب کرتی ہے اور اِسی طرح روغن خستہ خشخاش کا بھی عجیب النفع ہے - اگر یہ بیمار اِس ناس کا استعمال کرایا جائے یہ بھی نافع ہوگا (صفت اُسکی) جند بید ستر اور جاوشیر اور زعفران اور تلخہ گرگ ہموزن کو ٹین اور دونے مروے کے پانی مین گھولکر ناس دین اِس طرح سے کہ پہلے تو ان دوان کی گولیان بنالین - اور پھر دودھ مین دختر کے اور روغن بنفشہ مین گھول کر ناس دین کبھی مناسب ہوتا ہے اگر شقیقہ برودت سے عارض ہوا ہو یا خلط بلغمی سے

کر ناک مین بیمار کے دونے مرے کا پانی اُسمین تھوڑی سی فربیون گھول کر ٹپکایا جائے۔ شراب خالص کا پینا بعد طعام کے درد شقیقہ کو نفع کرتا ہی اگر یہ درد سر گرمی سے
ہوا اور بلغم سے لاحق ہوا ہو۔ مگر قبل طعام کے شراب کا پلانا خراب اور زبون ہی اسلیے کہ اُس سے بخارات بطرف سر کے چڑھتے ہین جس سے درد کی شدت ہوتی ہی
اور اگر شقیقہ حرارت سے ہو اور درد کی شدت ہو پھر اُسکو یہ سعوط سونگھایا جائے (صفت اُسکی) قند سپید اور زعفران اور کافور ہموزن لیکر باریک
پیسین اور دودھ یا آب چنار خواہ خیار زہ کے پانی مین یا مکوے سبز کے پانی مین گھول کر ناک مین ٹپکائین۔ اور اگر اسمین تھوڑی سی افیون بھی
داخل کرین نفع کریگی۔ پھر اگر معلوم ہو جائے کہ شقیقہ اخلاط مختلف سے عارض ہوا ہی جو معدہ کے منھ سے بطرف دماغ کے چڑھتے ہین پس معدہ کا تنقیہ اُن
اخلاط سے بذریعۂ قے کے اور بذریعہ اسہال کے کرنا چاہیے۔ اور اگر درد بعد تنقیہ کے کچھ بھی کم نہو اور معلوم ہو کہ سبب جلنے وش کوئی خلط ردی ہی جو کہ اُن رگون مین
ہی کہ پس گوش واقع ہین خواہ اُن دھمکتی ہوئی رگون مین ہی جو دونون کنپٹی مین سے اُس طرف ہی جدھر شقیقہ کا درد ہوتا ہی اور جو رگ پس گوش
واقع ہی خواہ جو متحرک رگین دونون کنپٹیون مین ہین جب اُنکو تیز حرکت کرتے ہوئے دیکھین اور مادہ سے بھی پُر ہون اُسوقت مناسب ہی کہ
جو رگ کنپٹی مین درد کی طرف ہی اُسکو اور جو رگ کان کے پیچھے ہی اُسکو کاٹ ڈالین اور یہی انتہاے درجہ کا علاج ایسے شقیقہ کا ہی اور دوا بھی اُسکی
یہی ہی۔ لیکن اور اقسام شقیقہ کا علاج وہی ہی جسکو ہمنے عام درد سر کے واسطے بیان کیا ہی۔ اگر بسبب درد شدید کے آواز مریض کی بند ہو جائے
دفعتہ مناسب ہی کہ اُسکے سر پر خوب گرم پانی کا ترڑا دین اور کان مین اُسکے روغن گل کو نیم گرم کرکے ٹپکائین اور کان مین روئی بھر دیجائے واللہ اعلم

باب تیرھوان سرسام کے علاج مین

سرسام کے علاج مین پہلے فصد سر رُو کی کرنی چاہیے اگر قوت اور سن اور زمانہ وغیرہ مساعدت کرے یعنی جتنی چیزون کی رعایت فصد مین لازم ہی سب کو
دیکھ کر فصد کیجائے اور خون کے خارج کرنے کے شروط سب پورے ہونے کے بعد جرأت اِسپر کرنی چاہیے اور خون اسقدر لیا جائے بشرطیکہ قوت بھی
قوی ہو کہ غشی پیدا ہو جائے خصوصاً اگر سرسام بسبب غلبہ خون کے عارض ہوا ہو اُسوقت فصد ضروری ہی۔ اگر ایسے مریض کی فصد کیجائے صافن کی
جو پانؤن مین رگ ہی اِس غرض سے کہ مادہ نیچے کی طرف جذب ہو جائے اس سے بھی نفع یاب ہوتا ہی۔ اور اگر مریض طفل ہی اُسکے شانون کے درمیان مین
پچھنے لگانے چاہیین اور خون بقدر حاجت نکلوا دیا جائے جسقدر اُسکو تحمل ہو۔ لیکن فصد اور پچھنے لگانے کا استعمال پہلے اور دوسرے روز
مرض کے چاہیے جایز ہی کہ تیسرے روز بشرطیکہ قوت مین جودت ہو اور چوتھے دن پھر تو ہرگز فصد خواہ حجامت کرنی نہ چاہیے۔ پھر بعد فصد اور
حجامت کے اُسکو آب انار مینخوش ہمراہ جلاب کے خواہ شربت الو کا پلائین اور فصد کے دن غذا اُسکی شوربا چوزون کا جو آب انگور خام سے
بنایا گیا ہو خواہ آب انار سے کھلائی جائے۔ پھر دیکھنا چاہیے اگر قبض طبیعت ہی اُسکو املتاس اور ترنجبین اور تمر ہندی ہر واحد بقدر حاجت پلا کر
نرم کرنا چاہیے اور ان دواؤن کو آب گرم مین بھگو کر ملین اور چھانکر نیم گرم پانی کے ہمراہ پلائین۔ اور بعوض آلو سے بخارا اور بعوض املتاس
نیم گرم پانی کے ہمراہ اُسکو پلایا جائے اور شربت ورد ہمراہ ترنجبین اور آب سرد کے۔ اور اگر قوت اُسکی قوی ہو اور تحمل کر سکے اور پیاس بھی اُسکو نہو
پھر تو اُسکو مسہل آب لبلاب ستر تولہ پانچ تولہ دس ماشہ شکر ملا کر دیا جائے اور جو انمین میسر ہو اُسی کا استعمال کرنا چاہیے اور جس دوا کے
مسہل کا استعمال مریض پر آسان ہو وہی اُسکو دینی چاہیے۔ اور اگر بیمار کو حقنہ لینا آسان ہو یہ تو نہایت اچھی تدبیر ہی کہ اُسکا حقنہ کر دیا جائے
اسلیے کہ عمل دینے سے مادہ نیچے کی طرف جذب ہوتا ہی۔ اور حقنہ چاہیے کہ سوا گیارہ تولہ آب چقندر اور دو تولہ نو ماشہ چھ رتی مری اور اسی قدر روغن کنجد سے
مرکب ہو خواہ مریض کو یہ حقنہ دیا جائے جو نرم ہی (صفت اُسکی یہ ہی) جو کوٹے ہوئے پانچ تولہ دس ماشہ بنفشہ خشک ساڑھے ستر ہ ماشہ سپستان
تیس عدد عناب بیس دانہ سب کو سوا سیر کے چھٹانک پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب سات چھٹانک کے رہ جائے اور اُسمین سے قریب ستر ہ تولہ کے چھان کر

پانچ تولہ دس ماشہ املتاس اُسمین ملین اور پھر اُسکو چھان کر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی روغن بنفشہ اور سوا پانچ ماشہ نمک خمیر باریک کرکے حقنہ دیا جائے اور
جسوقت طبیعت مین بیمار کے خشکی آئے کہ قبض پیدا ہوا ہو اور نہ اُسکو تحمل دوائے مسہل کا اور نہ حقنہ کا ہو پس شافہ اُسکو دینا چاہیے جو خطمی اور
بورہ اور شکر سرخ سے طیار کیا گیا ہو یا وہ شیاف جو ترنجبین سے بنایا گیا ہو۔ جب مریض کا استفراغ مادہ بذریعہ فصد کے ہوئے اور قبض طبیعت بھی
اُسکا دور ہو جائے اب اُسکے سر پر روغن گل سرکہ شراب مین گھیپ کر ڈالا جائے اور گلاب کو سرد کرکے اُسمین پارچہ کتان کو ڈبو کر سر پر چپکا دیا جائے
کہ یہ تدبیر اُسکے دماغ مین رطوبت پیدا کریگی اور قوت بھی دماغ کو دیگی اور جو بخارات بطرف دماغ کے چڑھتے ہین اُنکے صعود کو منع کریگی اور اُنکو
دماغ سے ہٹا دیگی۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس مرض مین زیادہ تر توجہ سر کی تدبیر اور ترطیب کی طرف درکار ہے اور عضل ساق کو پٹی سے باستواری باندھنا چاہیے
اور قدم کی مالش کرنی لازم ہے اور آب جَو روزانہ صبحدم گیارہ تولہ آٹھ ماشہ پانچ تولہ دس ماشہ قند سپید ملا کر دیا جائے اگر زمانہ گرمیون کا ہے
آب جَو سرد ہونا چاہیے اور اگر جاڑون کے دن ہون نیمگرم آب جو پلایا جائے اور اُسکو پلا کر چار گھنٹے کے بعد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سکنجبین سادہ
جو شکر سے بنی ہو آب سرد کے ہمراہ پلائی جائے۔ پھر اگر حرارت قوی ہو بیمار کو آب جو آب انار میخوش ملا کر اُسمین یہ سفوف مندرجۂ ذیل چھڑک کر
دیا جائے (صفت اُسکی) مغز تخم کدو اور مغز تخم خیار اور مغز تخم خیارزہ اور تخم خرفہ اور طباشیر سب اجزا ہموزن کوٹ کر بعد ازان ریشمی کپڑے مین
چھانین اور ساڑھے چار ماشہ اس سفوف مین سے آب جو پر چھڑکین اور سوتے وقت اُسمین سے سات ماشہ لیکر آب انار میخوش کے ہمراہ خواہ زلال تمر ہندی کے
ساتھ پلا دین۔ اور اگر حرارت کی شدت ہو اور بھڑک حرارت کی اور پیاس مین شدت ہو آب کدوے بریان خواہ کھیرے کا پانی نچوڑ کر گیارہ تولہ آٹھ ماشہ مین ساتھ ماشہ
تخم خرفہ اور پونے دو ماشہ طباشیر ملا کر پلا دین اور ترشہ ترنج کسی قدر جلاب کے ساتھ وقتاً فوقتاً اُسکو دیا جائے اور لعاب اسپغول تھوڑا سا
روغن بادام شیرین اور قند سپید پیس کر برف سے ٹھنڈا کرکے تناول کرایا جائے اگر زمانہ گرمیون کا ہو ایک چمچہ خواہ دو چمچہ وقتاً فوقتاً
اور غذا اُسکی ایسی ہو جو مناسب اُسکی قوت کے ہو اور مناسب منتہی مرض کے قریب اور بعید ہونے کے ہو اور اُسکی تفصیل یہ ہے کہ اگر قوت مریض کی
قوی ہے اور منتہی مرض کا وقت قریب آ پہونچا اب فقط آب جو اور جلاب پر اکتفا کرنا چاہیے یا شربت بنفشہ پر یا شربت خشخاش یا آب انار پر
اور ایسے ہی اور چیزون پر جو سبک اور سرد ہون۔ اور اگر قوت ضعیف ہے اور منتہی کا زمانہ ابھی دور ہے اب مناسب ہے آب جو اور نشاستے کے
اقسام جو کدو اور پالک اور بتھوہ سے طیار کیے جائین خواہ پست جو کا ہمراہ قند سپید اور بادام مقشر پیسے ہوئے کے اُسکو دین۔ اور مغز تخم خیارین کا
شیرہ اُسکو دیا جائے بہت اچھا شلہ ایسے مریض کا جو شیرۂ تخم کاہو وغیرہ سے بنایا جائے۔ تدبیر غذا سے مریض سرسام کی اُسی طور سے
کرنی چاہیے جسکو ہمنے اور مقام پر بیان کیا ہے۔ اور اگر زمانہ جاڑون کا ہو پس اُسکے رہنے کی جگہ ایسے مقام پر جہان گرمی درجۂ اعتدال پر ہو اور
اُسکے پاس کے بیٹھنے والے زیادہ کلام نہ کرین اور نہ اُسکو کسی قسم کی دل تنگی آنے پائے نہ زیادہ چیخے اور نہ اُسکو دل تنگ ہونے اور چیخنے کی حاجت
دلائی جائے خصوصاً جب وقت بحران کا آ پہونچے اسلیے کہ بیشتر ایسی سوء تدبیر سے طبیعت مقابلہ مرض سے باز رہتی ہے بوجہ مریض کے دل تنگ
ہونے خواہ چیخنے چلانے اور غصہ کرنے کے پھر اُن اعراض کو دیکھنا چاہیے جو سرسام مین کھلے ہوئے اور ظاہر ہوتے ہین اور اُنکی تدبیر مناسب
کرنی چاہیے۔ اگر زبان مریض کی کھر کھری ہو گئی ہو اور زبان مین سیاہی پیدا ہوئی ہو اُسکو اجازت دیجائے کہ پارچہ کتان کو لعاب اسپغول
یا لعاب بہیدانہ مین بھگو کر زبان پر پھیرا کرے اور تھوڑا قند سپید اور روغن بادام شیرین خواہ روغن مغز تخم کدو بھی اُسی لعاب مین ملائے اور بہتر تو یہ ہے کہ
روغن بادام کو ملتا رہے۔ پھر اگر دیکھا جائے کہ مریض کو اختلاط ذہن عارض ہوا ہے ایک پارچہ کتان کو روغن گل اور سرکہ شراب گلاب آمیختہ مین تر کرکے
مریض کے سر پر رکھنا چاہیے تاکہ بخارات جو بطرف سر کے چڑھتے ہین اُنکے چڑھنے کو منع کرے اور اُسکو حکم دیا جائے کہ اپنے تلوون کو خواہ دونون قدم کے

نیچے والے حصون کو اچھی طرح ملوائین ۔ بعض اطبا نے بیان کیا ہی کہ اگر کلہ پایہ کو جوش دے کر سر پر طلا کرین پہلے سر کے بال گھٹوا کے یہ تدبیر اختیار کیا جائے
وہین کو نفع کرتی ہی اور بیداری اِن بیمارون کو عارض ہو اور نیند مطلق نہ آتی ہو اور یہ کیفیت علامات بحران سے بھی نہو تو اُسکے نیند لانے مین کوئی
حیلہ کرنا چاہیے اور تسکین اور آرام دہی مین اسلیے کہ نیند کا پیدا کرنا بڑا علاج سرسام کا ہی اور تدبیر اُسکی یہ ہی کہ شربت خشخاش اُسے پلایا جائے
اور خشخاش تازہ شکر کے ہمراہ تناول کرے اور مغز تخم کاہو کا شیرہ اُسے پلائین اور کاہو کی جڑون کو بطور سفیدباج کے اُسے کھلانا چاہیے اور
سر پر اُسکے دودھ اُس عورت کا دوہا جائے جو دختر کی دایہ ہو تھوڑا سا روغن بنفشہ سر مین لگا کر اور جو کو نیمکوب کر کے بنفشہ اور نیلوفر اور خشخاش
ستلہ اور کاہو اور بیخ تفاح آب شیرین مین خوب جوش دے کر ایک کپڑا کتان کا خواہ اسفنج کا ٹکڑا اُسمین ڈبو کر اُسی سے اُسکا سر سینکا جائے
تاکہ وہ پانی نیم گرم رہے۔ اور ناک مین اُسکے روغن بنفشہ خالص یا روغن نیلوفر جو مغز تخم کدو سے نکالا ہو ڈالا جائے اگر اِس روغن کو سرکہ
شراب اور کاہو کے پانی مین ملا کر خواہ آب برگ خشخاش مین ملا کر مریض کے سر پر ڈالین جب بھی اُسکو نیند آجائیگی اور بیداری دور کر دیگی
اور اگر قوت مریض کی قوی ہو پھر اُسکو تھوڑی سی افیون سرکہ مین ملا کر ناک مین ڈالنے کی اجازت ہی۔ اور اگر دو رتی اِسی کو ہمراہ آب سرد کے
بطور ناس کے استعمال کرین یہ بھی نفع کریگا اور نیند آجائیگی۔ اور اگر بیمار کو زیادہ بکنا اور بیہودہ گوئی عارض ہو اور آدمیون کو گالیان اور مغلظات
دیتا ہو اور اپنی زبان کو اور ہاتھون کو اُمور قبیحہ کے ارتکاب مین گستاخ عنان کر رہا ہو یعنی گالی گلوج اور مار پیٹ سے باز نہ آتا ہو اُسکے ساتھ نرمی
اور آشتی سے پیش آنا چاہیے اور اُسکے روبرو بعض احباب اور دوستان ہم صحبت کہ جنسے اُسکو شرم بھی آئے بٹھا کر اُن احباب
کو چاہیے کہ اُس سے بہ نرمی کلام کرین اور ایسی طرح سے اُسکو ملامت کرین جو ناگوار نہو اور اچھی بات اور حسن تقریر سے اُسکو سمجھائین اور جسکو
بیمار اپنا دشمن جانتا ہو اور جس سے اُسکو رنج اور کدورت ہو اُسے بیمار کے سامنے نہ جانے دین کہ اُسکا غیظ اور غصہ بڑھ جائیگا اور بیماری اُسکی
زیادہ ہوگی اور نہ وہ شخص اُسکے پاس جائے جو کلام قبیح سے اُس سے گفتگو کرے اور ایسا آدمی اُسکے پاس جانے پائے جو کسی گفتگو سے اُسکے
غیظ کو بڑھائیگا اور اُسکو غمناک کر دیگا یہ لوگ اُسکے مرض کو بڑھا دینگے لیکن جب بیمار کو سبات اور اُونگھ لاحق ہو اور یہ کیفیت اُسکے
علامات بحران سے نہو اور کیفیت اُسکی یہ ہو کہ نیند مین غرق ہو جاتا ہی اور اسقدر گہری نیند اُسے آتی ہی کہ خوف ڈوب جانے حرارت غریزی کا
ہوتا ہی اور بہت داخل بدن کے اندر جا کر حرارت غریزی بجھ جائیگی اب مناسب ہی کہ اُسکو بیدار کرتے رہین اور چھینک لانے کی تدبیر کرین
اور اطراف اُسکے بدن کے اچھی طرح سے ملین اور اگر طبیعت مین اُسکے قبض ہو اور بحران کا وقت ابھی نہ آیا ہو تو اُسکو آلو بخارا
شربت بنفشہ مین بھگو کر پلایا جائے یا صرف آلو بخارا کا خواہ شربت اُسکا خواہ اور کسی ذریعہ سے آلو بخارا اُسکو دیا جائے چنانچہ اسکو
ہمنے اور مقام پر بیان کر دیا ہی۔ اور اگر طبیعت اُسکی نرم ہو اور یہ نرمی بسبب بحران کے نہو اُسکو جو کے ستو کا پانی طین قبرسی ملا کر گھوٹا
گوند ببول کا بھی ملا کر دیا جائے اور قرص طباشیر قابض ہمراہ بہی کے پانی کے اُسکو دیا جائے اور بہی کو چوسا کرین اور سیب شامی گلاب مین
بھگو کر چوسے۔ اور پیٹ پر اُسکے صندل اور گل سرخ اور گلاب اور آب برگ انگور ملا کر لگائین۔ یہی تدبیر کرنی چاہیے جملہ اعراض کی جو سرسام مین نمایان
ہوتے ہین اور یون کرنی چاہیے جس طرح اُن اعراض کی تدبیر ہمنے لکھی ہی جو حمیات سے یعنی تپون کے اقسام کو عارض ہوتے ہین اور ہمیشہ
یہی تدبیر مذکورہ بالا چلی جائے جب تک کہ وقت منتہی مرض سرسام کا آئے اور بحران کا سامنا ہو جائے۔ پھر جب یہ وقت آجائے اور قوت
مریض کی قوی ہو اب چاہیے کہ اُسکو غذا سے منع کر دین یا اُسکو آب سیب سے خواہ شربت بنفشہ خواہ جلاب یا انار کو بطور غذا کے
دین کہ اُسمین کشک جو کو بھگو دیا ہو۔ پھر اگر قوت اُسکی ضعیف ہو اور بحران کا وقت بھی قریب نہو اب مناسب ہی کہ مریض کو آب گوشت

چوزون کا خواہ کبک اور تیتر و بٹیر کے گوشت کا پانی ہمراہ کشک جو کے دیا جائے جو کوٹا ہوا ہو یا سیب شامی اوسکو کھلایا جائے اور اسی کشک کو
اُس پانی مین بھی ڈال دین جو اوسکو پلایا جائے۔ اور جب بحران کا وقت آجائے مناسب ہی کہ اب کسی قسم کی تحریک اوسکی کسی دوا وغیرہ سے
نہ کرین اور نہ اوسکو خاطر شکستہ کرین کہ دل تنگ ہو اور نہ اوس سے زیادہ باتین کرین نہ اوسکے پاس بک بک مچائین چنانچہ ہمنے اوسکو
بیان کر دیا ہی اور پرستار لوگ بھی خیال رکھین کہ دل تنگ نہون اور نہ چیخین چلائین اور نہ کسی قسم کی تحریک اوسکی کرین نہ اوسکے سامنے کوئی
وانہ پائے سوا اوسکے جسکو مریض جانتا ہو اور غذا سے اوسکو بھوک دیا جائے اور جو کا ستو ہمراہ جلاب کے دیا جائے خواہ ہمراہ آب انار
خواہ آب سیب کے تا اینکہ بحران گذر جائے اور مرض کا انحطاط یعنی کمی شروع ہو۔ پھر جب مرض مین کمی شروع ہو اب تدبیر مریض کی
ایسی کرنی چاہیے جیسے تدبیر ابتدائی مرض کی ہوتی ہی یہان تک کہ تین روز گذر جائین اور بعد تین روز کے اب تدبیر ایسی کرنی چاہیے
جیسے تدبیر ناقہین کی ہی جنکا مرض تو جاتا رہا فقط ضعف اور نقاہت باقی ہی چنانچہ اِسکو ہمنے حفظ صحت کے مقابلہ مین بیان کر دیا ہی
برسام جو ورم سینہ کو کہتے ہین اوسکی تدبیر بعینہٖ تدبیر سرسام کی ہی اسلیے کہ برسام کا مرض بھی دماغ مین ہوتا ہی بسبب ورم کے
جو حجاب مین عارض ہوتا ہی پس مناسب ہی کہ توجہ کرین جملہ امور کی طرف جنکو ہمنے سرسام کے علاج مین بیان کیا ہی واللہ اعلم

باب چودھوان ماشرا کے علاج مین

ماشرا جو ورم گرم ہی اوسکے علاج مین سرارو کی فصد کرین اور اِسقدر خون نکالین کہ غشی پیدا ہو اگر قوت مریض کی قوی ہو اور
برداشت اِسقدر تحریک اور تعب کی کر سکتی ہو اور بعد فصد کے اوسکو آب انار اور تھوڑا سا خرفہ اور طباشیر دیا جائے اور غذا
اوسکی شلّون سے تجویز کیجائے جو مسور سا اور کدو اور آب انار سے اور پالک اور تھوے سے طیار ہوے ہون پھر
مرض کو دیکھنا چاہیے اگر بڑھتا ہی اور کم نہین ہوتا دوسرے ہاتھ کی فصد بھی سرارو کی کھول دیجائے اور خون کی مقدار کثیر
نکالی جائے اگر قوت یاوری کرے اور آب جو اوسکو ہمراہ آب انار بے نجوش کے دیا جائے اور غذا وہی جو کل کے روز دی تھی آج بھی دوسرے
ہاتھ کی فصد کے روز دینی چاہیے۔ سر پر اور چہرہ پر اوسکے گلاب اور دونون صندل پسے ہوے اور آب کاسنی اور آب کشنیز سبز اور آب خرفہ سبز
اور لال ساگ کے پانی کا ترڑا دیا جائے یا کاہو سے سبز اور سہی مکو اور کاکنج کا پانی یہ سب ملا کر یا جو انہین سے بہم پہونچے اور التزام رہے اسکی تدبیر مین
ایسی چیزون کے استعمال کا جنسے تبرید اور ترطیب حاصل ہوتی ہی جیسے آب جو وغیرہ اور حریرہ جو سبوس گندم اور روغن بادام شیرین سے بنتا ہی
اور اسی قسم کی اور چیزین بھی تجویز کیجائین۔ تلیین طبیعت کی آب فواکہ سے اور ترنجبین کو آب جو مین ملا کر کیجائے ٭٭

باب پندرھوان لیثرغس کا علاج

جو سرسام کی قسم بارد بنام لیثرغس مشہور ہی اوسکے علاج مین بیمار کو تیز حقنہ دیے جائین تاکہ مادہ اوپر کے اعضا کا پیچھے کی طرف جذب ہو جائے
اور ایسی جگہ اوسکو بٹھائین جہان روشنی درجہ اعتدال پر ہو اور وہ مکان وسیع بھی ہو کہ دم اِسکا نہ گھٹ جائے۔ ہر روز اوسکو شہد سے بنی ہوئی
سکنجبین ایسے پانی کے ساتھ دینی چاہیے جسمین زیرہ کو جوش دیا ہو اور یہ دوا تین روز دیجائے۔ غذا مین اوسکے آب نخود اور زیت غسیل اور زیرہ اور
سویا اور دارچینی تجویز کیجائے۔ اور اگر تپ نہو اوسکو ماء الاصول کا خفیف نسخہ دیا جائے جسکے اجزا یہ ہین پوست بیخ کرفس اور پوست بیخ رازیانہ
ہر واحد پینتیس ماشہ تخم کرفس اور رازیانہ اور انیسون اور بیخ اذخر اور شگوفہ اذخر کا اور اسطوخودوس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب
ہر واحد ساڑھے تین ماشہ اسارون اور تج ہر ایک ساڑھے پانچ ماشہ مویز کلان خراسانی بیج صاف کر کے پانچ تولہ دس ماشہ ان سب دواؤن کو سوا سیر پانی مین جوش دین

نسخہ ماء الاصول کا خفیف

[illegible]

تا اینکہ سات چھٹانک رہے اور ہر روز اسمین سے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ تناول کرین اس طرح سے کہ اسمین گلقند شکر سے بنی ہوئی ملاکر
پینتیس ماشہ اسپر ساڑھے تین ماشہ بادام شیرین ڈال کر نیمگرم سحر کے وقت پی جائین - اسکندر افرودیسی نے بیان کیا ہے کہ اگر قوت
مریض کی قوی ہو تو اس مریض کی فصد کردینی چاہیے اور سرکہ اور روغن گل اسکے سر پر گرایا جائے اور جب مرض کا زمانہ انحطاط کا آئے
اور کمی ہونے لگے اسوقت اسکی پیشانی پر جند بید ستر اور فوتنج اور سعتر کو طلا کرین - نکچھکنی سونگھا کر چھینک لانے کی تدبیر کرین - اگر ہمراہ
شیر غس کے تپ بھی ہو پھر ماء الاصول کے استعمال سے حذر کرین اور اگر تپ نہو تھوڑا سا ماء الاصول اسکو دیا جائے سواے دو تولہ چار
رتی گلقند کے جو اسکے ساتھ دینا اوپر تجویز ہوا ہے بعد ماء الاصول پلانے کے آب جو مین فوتنج اور زوفا اور تخم رازیانہ اسکو جوش دے کر
پلایا جائے اور اگر تپ قوی ہو تخم رازیانہ پر اکتفا کرین یعنے آب جو مین اسی کو جوش دے کر پلائین شکر ملاکر - اور سکنجبین بزوری بھی
اسکو دینی چاہیے - اور جتنی چیزین سرد تر ہین اور جمیع فواکہ سے اسکو پرہیز کرانا چاہیے خصوصاً شفتالو اور سیب اور بہی اور امرود وغیرہ
جو سرد تر فواکہ ہین انسے قطعاً پرہیز کرین - کچھ خوف نہین ہے اگر تھوڑا سا موبز کلان بیج سے پاک کرکے تناول کرے - دودھ کے جملہ اقسام
اسکو احتیاط کرنی چاہیے خصوصاً اسلیے کہ سر کے واسطے دودھ خراب چیز ہے اور مچھلی سے اور دانہ کے اقسام جو غلہ کے ہین اور باقلا اور مسور
اور لوبیا اور ان قبیل اور چیزون سے پرہیز کرے - دونون ساق کے عضل پٹی سے کس کر باندھے جائین اور اسی طرح دونون بازو اسکے
کس کر باندھین تاکہ مادہ بطرف اسفل کے جذب ہوجائے - دونون قدم کے نیچے والے حصہ کو بورہ اور عاقرقرحا اور روغن سوسن سے
اچھی طرح ملین تاکہ مادہ نیچے کی طرف جذب ہوجائے اور سر سے اتر آئے - سر پر اسکے روغن سوسن اور روغن گل تھوڑا سا سرکہ انگوری
ملاکر ڈالا جائے تاکہ سر کی تقویت ہو اور جو بخارات بدن سے بطرف سر کے چڑھتے ہین انکو قبول نکرے - اور اگر تپ نہو پھر اسکو ماء الاصول
اسی طریقہ سے دیا جائے جس طرح سے ہمنے بیان کیا ہے تا اینکہ علامات نضج کے ظاہر ہوجائین جب علامات نضج کے نمایان ہون اب
استفراغ علیل کا یعنے اخراج اسکے مادہ کا جو شاندۂ غاریقون اور حب ایارج سے کرنا چاہیے بعد ایک ہفتہ گذرجانے کے ابتداے
مرض سے اور بعد اس تنقیہ کے حب قوقایا سے اسکو مسہل دیا جائے - جب خلط بلغمی سے بدن کا تنقیہ اور صفائی ہوجائے اب توجہ
خاص دماغ کی طرف کرنی چاہیے اور وہ دوا سونگھانے کی استعمال کیجائے جو مرکب سکبینج اور جاوشیر اور فلفل سپید اور جند بید ستر اور
زعفران اور عاقرقرحا اور کلونجی ہر واحد ایک جزء اور صبر سقوطری دو جزء سے ہو پہلے گوند کے اقسام جو اس نسخہ مین ہین انکو آب
شہد انج مین گھول کر پھر کوٹی ہوئی دوا اون کو ریشمی کپڑے مین چھان کر اسمین ملائین اور گولیان باندھین برابر مسور اور دو گولی سے
تین گولیون تک سوسن کے روغن مین گھول کر ناس دیا جائے - سر کے بال اسکے ترشوا کر سر پر روغن سوسن یا روغن چنبیلی خواہ
بیلے کا سرکہ عنصل مین پھینٹ کر گرایا جائے اور پیشانی اور سر کے نیچے اسی روغن کو طلا کرین - اور فلفل اور جند بید ستر اور فربیون
وغیرہ اسکو سونگھائین - اگر ان چیزون کے سونگھانے سے کار برآری نہو اب اسکو کسیقدر سیسالیوس ہمراہ آب شہد انج کے
ناک مین ڈالنے کی اجازت دیجائے - اور انھین تدبیرون کے اثنا مین اسی زمانہ مین جسکا طریقہ علاج بیان ہورہا ہے ایارج کو
شہد اور سکنجبین عنصلی مین گوندہ اور اطریفل کبیر دینا چاہیے اور ایارج مین سکنجبین ملاکر کلیان کرائی جائین - غذا اسکو آب نخود مین
سویا اور دارچینی اور خولنجان ہمراہ زیت غسیل کے دیجائے خواہ شوربا کہ شوربا چکاوک اور گنجشک کا بطور اسفیدباج کے دیا جائے
اور شہد اسکو کھلایا جائے اور تمام تدبیر گرمی پیدا کرنے والی اور تلطیف کرنیوالی اسکی کرنی چاہیے - گرمیون مین اسکے ٹھہرنے کی جگہ

اسکندر افرودیسی
دونون نام طبیبون کے ہین

معتدل مقام مین تجویز کرین اور جاڑون مین گرم مقام پر اُسکو رکھین - اور مشک اور غالیہ اُسکو سُنگھائین اور (ند) جو مرکب خوشبو ہی اور رازین قبیل اور خوشبو چیزون کی دھونی دین پھر اگر بیمار کو ایسی اچھی حالت پر دیکھین کہ جو کچھ تدبیر اُسکی کیجاتی ہی روز بروز اُسکو نفع ہوتا جاتا ہی اور جس چیز کی اُسکو حاجت ہی قوت وغیرہ سب اُسے روز بروز پہونچ رہی ہی اور آثار صلاح کے مترتب ہوتے جاتے ہین پھر تو یہی تدبیر بدستور جاری رہنے دین - اور اگر کوئی اور بات ہو یعنی فائدہ نظر نہ آئے اور مرض کو زمانہ زیادہ گذر جائے اور بدن پر مریض کے جابجا خدر اور بے حس ہونے کا غلبہ ہوتا جاتا ہو اور کپکپی کا بدن مین ظہور ہوتا ہو اور سردی بھی بدن کو چھونے سے محسوس ہوتی ہو اب اُسکو ایارج لوغاذیا ڈیڑھ تولہ اس طرح سے دیا جائے کہ پہلے سویز کلان خراسانی اور انیسون اور تخم کرفس کوہی اور قوتنج کوہی سوا گیارہ تولہ ان سب کا جوشاندہ طیار کرین اور اُسی جوشاندہ مین ایارج کو حل دین اور پھر اُسکو پلائین اِسکے بعد ایارج جالینوس اور اُسکی انقردیا جو ایک معجون ہی اُسکو کھلائی جائے جب یہ ایارج مریض کو دے چکین پھر اُسکو وہی طلا کی دوائین جو اوپر مذکور ہوئین اُنکو طلا کرین اور سر اُسکا ان دواؤن کے بخارات سے سینکین نمام جو ایک قسم پودینہ کی ہی اور دونامروا اور بابونہ اور سویا اور برگ غار اور برنجاسف اور کوٹھ ریزہ ریزہ کرکے اور قدر حاجت بھی کوٹا ہوا سب کو پانی مین جوش دین اور اسی کے بخارات سے سر کو سینکین مگر پہلے سر کے بال ترشوا دینا - اور روغن ناردین اور روغن قسط اور جنگلی کریلے کا روغن جسمین تھوڑی سی جند بیدستر پاشیدہ کردی ہو اُسکے سر مین لگائین - خلاصہ یہ ہی کہ تدبیر اس ضعف کی گرمی اور تلطیف پیدا کرنے والے انھین طریقون سے چاہیے جنکو ہمنے ذکر کیا ہی اگر تپ نہو - ورنہ پھر مناسب نہوگا کہ ایسی دواؤن سے تدبیر کرین جنکی حرارت قوی ہو اور بڑی بڑی معجونات سے اور گرمیون کی فصل مین بھی اگرچہ تپ نہو جب بھی اور اگر باقی ہے بدن کی گرمی اور نبض کی تیز رفتاری محسوس ہوتی ہو تب بھی قوی تدبیر نہ کرنی چاہیے جب مریض کی تدبیر بموجب قواعد مذکورۂ بالا ہو چکے اور یہ بھی جن چیزون کا کھدیا ہی وہ بھی کرچکا ہو اور تھوڑی سی علامت بھی منجملہ علامات نجات اور صحت کے پیدا ہوگئی ہو اب اُسے حمام مین داخل کرکے اُسکے بدن پر ایسا گرم پانی ڈالا جائے جسمین گرمی قوی نہو - اگر اُسکو ایسے آبزن مین بٹھائین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور دونامروا کو جوش دیا ہو اور اسی پانی کو اُسکے سر پر تریڑین یہ بھی اچھی طرح سے نفع کریگا - حمام مین اُسکو دیر تک نہ ٹھہرنا چاہیے اور نہ آبزن مین پہلے ہی مرتبہ یعنی اول جب آبزن کا استعمال شروع کیا جائے تو اُسمین دیر تک نہ ٹھہرے اور پانی کی گرمی بھی قوی نہو بلکہ معتدل درجہ پر گرم ہو اور رفتہ رفتہ دیر تک ٹھہرائے خواہ پانی کی گرمی مین زیادتی کیجائے - پھر بعد اسکے غذا اُسکو جو موافق اُسکے ہو کھلائی جائے اور شراب تھوڑی تھوڑی اُسکو پلائی جائے تاکہ مادۂ مرض کی تلطیف ہو اور اُسی مادہ مین نضج پیدا ہو اور بعد نضج کے حرارت تمام بدن مین اُسکے پھیل جائے بحکم خدائے تعالی کے

باب سولھوان علاج مین سبات مفرد کے

محض غنودگی اور اونگھ کی بیماری جیسا ہم اور مقام پر لکھ چکے ہین کہ یا تو بسبب تپ کے ہوتی ہی یا بسبب چوٹ لگنے کے سر مین پیدا ہوتی ہی جب یہ چوٹ دونون کنپٹیون کے عضل مین لگی ہو - یا بسبب کسی تنگی کے جو کہ جوہر دماغ مین عارض ہو - یا بسبب ٹوٹ جانے استخوان سر کے - یا بسبب غلبہ مزاج بارد یابس کے جسمین چپیدگی ہو اور بسبب غلبہ خلط بلغمی کے دماغ پر بس یہی اسباب ہین فقط غنودگی اور اونگھ کے عارض ہونے کے - لیکن جو غنودگی بسبب تپ کے خواہ امراض کی وجہ سے عارض ہو جنکو ہمنے بیان کردیا ہی اُسکے دور ہونے کی تدبیر یہ ہی

کہ اُنھین امراض کے دور ہوجانے سے یہ غنودگی بھی زائل ہوگی اور ہم ہر ایک مرض کا علاج اپنی جگہ پر بیان کرینگے - اور جو غنودگی بوجہ سوء مزاج بارد رطب کے عارض ہوئی ہو مناسب ہے کہ ایسے مریض کی تدبیر وہ کیجائے جو گرمی اور خشکی پیدا کرتی ہے اور تلطیف پیدا کرنے والی ہے اور اُسکو ہم بیان کرتے ہین پس ہم کہتے ہین کہ اگر سبات کا حدوث سوء مزاج بارد رطب سے ہو یعنی برودت اور رطوبت دماغ کی بڑھ گئی ہو مناسب ہے کہ ایسے بیمار کی وہ تدبیر گرمی اور خشکی پیدا کرنے کی کیجائے جسمین تلطیف مادہ کی بھی قوت ہو اس طرح سے کہ اُسکے سر پر وہ پانی ڈالا جائے جسمین سویا اور سداب اور نمام اور دونا مروا اور حاشا اور برنجاسف اور صعتر اور عاقرقرحا اور وج ترکی اور کلونجی اور حرمل یعنی اسپند کو بقدر حاجت جوش دیا ہو اگر سب اجزا بہم پہنچین خواہ بعض انھین سے اور اسی جوشاندہ کا سر پر تریڑا دین - اور سر پر رائی وغیرہ کو مع سونز کے اور عاقرقرحا اور سداب کے گوندے کوٹ کر روغن ناردین مین گوندھ کر طلا کرین اور روغن قسط بھی اسمین ملالین - یا سداب کے روغن مین تھوڑی سی فربیون خواہ جند بیدستر کو چھوڑ کر طلا کرین - اور دونون پانون اُسکے اچھی طرح سے ملین اور پنڈلیون کے عضل کو پٹی سے کس کر باندھین اور دونون قدم پر ضماد پیاز عنصل کا نرم کوٹ کر اور عاقرقرحا بھی کوٹ کر پورانے سرکہ مین ملا کر لگا دین - چھینک لانے کی دواؤن سے چھینک پیدا کیجائے کہ اِس تدبیر سے وہ بیدار ہوگا اور غفلت اور اُونگھ اُسکی جاتی رہیگی - غذا اُسکی آب نخود ہمراہ زیت غسیل کے یا سویا اور دارچینی اور خولنجان تجویز کرین - شہد ہمراہ مغز تخم قرطم اور تِل کے اُسکو چٹائین - سرد پانی پینے سے اُسکو منع کرین اور سرد جگہ سونے سے - اور اگر اِس مرض کا حدوث مادۂ بلغمی سے ہوا ہو مناسب ہے کہ ابتدا تدبیر کی سر پر تریڑا کرنے سے کرین اور جو طریقہ استفراغ کا یعنی خلط بلغم کے خارج کرنے کا ہمنے کبھی بیان کیا ہے مسہل دینے سے اُسی کا استعمال کرین کہ پہلے عام تنقیہ سے تمام بدن کا تنقیہ پھر خاص دماغ کا تنقیہ کرین حب ایارج اور حب قوقایا سے خواہ حقنہ حادہ یعنی تیز سے خواہ اور طرح کی ادویۂ مسہلہ سے جو بلغم کے اخراج کی دوائین ہین اور وہی معجون کھلائین جنکو اسی جگہ ہمنے بیان کیا ہے خصوصاً نسیان کے علاج مین جو معجون مذکور ہین اور یہ سب چیزین اُسی طریقہ سے کرین جس طرح مذکور ہوئی ہین -

باب سترھوان علاج مین قوما کے جسکو سبات سہری کہتے ہین

چونکہ مرض مشہور بنام قوما مرکب اُنھین اسباب سے ہوتا ہے جو سبات کے پیدا کرنے والے ہین اور یہ اسباب سوء مزاج بارد رطب اور بلغم ہے اور دوسری قسم کے اسباب اِسکے جنسے بیداری پیدا ہوتی ہے اور وہ سوء مزاج گرم خشک اور مرۂ صفرا ہے لہذا ہمکو احتیاج اِسکے علاج مین تدبیر مرکب کی ہے وہ تدبیر جسمین نیند اور بیداری کا علاج فراہم ہوجائے اور اس تدبیر کی وہی صورت ہے جسکو ہمنے نسیان کے علاج مین بیان کیا ہے اور اُس سرسام کے علاج مین جسکے ہمراہ بیداری بھی لاحق ہو - ہان اگر دونون خلطون مین سے کسی خلط کا غلبہ ہو اُسوقت وہ تدبیر کرنی چاہیے جو خلط غالب کی تدبیر غالب ہے - پھر اگر غلبہ حرارت اور خلط صفرا کا ہے اُسوقت استعمال حقنہ نرم کا کرنا چاہیے اور ادویۂ مسہلہ سے جنکی شان سے خلط صفرا کا اخراج ہے یا کہ حرارت کا بجھا دینا اُنکی شان سے ہے اور ان دواؤن پر اضافہ ایسی تھوڑی سی چیز کا کرنا چاہیے جو کسیقدر حرارت پیدا کرین اور خلط بلغم کا اخراج کردین - اور اگر غالب برودت ہو اور خلط بلغم کا شبہ ہو تو حمیر حقنہ کا استعمال کیا جائے اور سر پر روغن سداب اور سوسن کا روغن گرم کرکے ڈالا جائے اور تدبیرین وہی تجویز کرین جو مناسب اور موافق ہون - اور ایسی صورت مین وہ خاص تدبیر کرنی چاہیے جو سرسام کے اور لیثرغس کے علاج مین بیان ہوچکی ہے اور آب جو کا پلانا بھی اِس مرض مین بخوبی نفع کرتا ہے -

باب اٹھارھوان علاج اُس مرض کا جسکو فاطاخوس کہتے ہین

اِس مرض کا علاج تیز حقنہ سے کرتے ہین اور حب ماریخ اور حب اسطمخیقون مرکب سے اور تربد اور حب النیل اور ایارج فیقرا اور شحم حنظل اور سقمونیا سے

بقدر حاجت لیکر پلاتے ہین - پھر اگر آثار غلبۂ خون کے ظاہر ہون سر اروکی فصد کرنی چاہیے اگر قوت مریض کی یاوری کرے اور سن اور وقت بھی مناسب ہو ورنہ دونون ساق پا پر پچھنے لگا دین اور جوشاندۂ افتیمون اور غاریقون اُسکو پلایا جائے پھر اگر اُسکو بیداری لاحق ہو اُسکے سر پر ایسا نطول دیا جائے جو نیند پیدا کرنے والا ہے اور روغن بنفشہ اُسکے سر پر گرائین دختر کے دودھ کو ملا کر - اور غذا اُسکی چوزون کی ہو اسفیدباج بنا کر خواہ چکاوک یا کبک کا گوشت اسی طرح سے طیار کرکے اور حمام مین اُسکو داخل کرین - بدن مین روغن خیرو اور سوسن وغیرہ کے روغن کی مالش کرین کہ یہ تدبیر نافع ہے انشاء اللہ تعالیٰ -

باب انیسوان فساد ذکر کے علاج مین

یاد رکھنے مین چیزون کے خلل آنا اور اس قوت کا خراب ہونا اسکا سبب ہمنے اور مقام پر بھی لکھا ہے کہ دونون جزو مقدم اور موخر دماغ پر سوء مزاج بارد اور مادۂ بلغمی کا غلبہ ہو جاتا ہے - پھر جب یہ بات ہے پس مناسب ہے کہ علاج اس مرض کا مرکب ہو علاج سبات اور علاج نسیان سے مثلاً وہ حقنہ تجویز ہون جنمین قنطوریون دقیق اور جنگلی کریلا اور اندراین اور گوگل اور سکبینج اور جاوشیر کو داخل کرتے ہین - اور دماغ کا تنقیہ حب ایارج اور حب قوقایا سے کیا جائے اگر اس تدبیر سے نفع ہو جائے بہتر ورنہ یہ حب استعمال کیجائے ہمراہ ادویۂ بالا کے (صفت اُسکی یہ ہے) ایارج فیقرا دو تولہ چار رتی تربد سپید چودہ ماشہ نمک نبطی اور جند بیدستر اور عاقرقرحا ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کرکے ریشمی کپڑے مین چھانین اور پانی مین جاوشیر کو گھول کر گولیان ان دواؤن کی بنائین - جب بدن کا تنقیہ ان گولیون کے استعمال سے ہو چکے بعد اُسکے وہ تدبیر استعمال کیجائے جسکو ہمنے علاج نسیان اور سبات مین لکھا ہے جیسے ترطیبے اور طلا کے نسخہ اور روغن کے اقسام جو تمام اجزاے سر پر استعمال کیے جاتے ہین اور سونگھانے مین بھی وہی ادویہ تجویز کرین جنکو ہمنے علاج مین اُن امراض کے لکھا ہے - اگر یہ تدبیر کارگر ہو بہتر ورنہ استعمال ایارج لوغاذیا اور ایارج جالینوس اور مثرودیطوس کا جو خاص معجون ہے کرکے پھر اُسکے بعد معجون بلادری کا استعمال کرین اور باینہمہ پھر بھی ترطیبے اور طلا کرنے کی دوائین اور نیز روغن اور جملہ تدبیرات جنکو ہمنے گذشتہ باب مین غذا ہی وغیرہ کے بیان کی ہے وہ بھی برابر چلی جائین جنسے گرمی اور لطافت مادہ مین پیدا ہو اور اللہ تعالیٰ اعلم ہے -

باب بیسوان سدر اور دوار کے علاج مین

سدر یعنی آنکھون کے تلے اندھیرا سا آ جانا اور گھمنی کا مرض انکے علاج مین پہلے اسکو نظر کرنا چاہیے اگر انکی پیدایش خاص دماغ سے ہوئی ہے اور دماغ کے سوء مزاج بارد رطب یا بادہ سے بدون مادہ کے یہ مرض پیدا ہوا ہے پس تدبیر مریض کی گرمی اور تلطیف پیدا کرنے والی چیزون سے کیجائے دوا کی چیزین ہون یا غذا کی جیسے ترطیبے ایسے تجویز کرین جنمین بابونہ اور اکلیل الملک و برنجاسف اور شبت اور سداب اور نمام اور فوتنج کوہی اور جعدہ اور جاشا وغیرہ کو جوش دیا ہو اور طلا کی دوا جیسے سوزکرا و عاقرقرحا اور جند بیدستر کو باریک کرکے آب سداب مین ملا کر طلا کرین - اور مشک اور غالیہ اور نمام اور مرزنجوش اور فربیون اور جند بیدستر وغیرہ سونگھائین - اور غذا مین اُسکے آب نخود ہمراہ زیت غسیل اور سویا اور دارچینی اور خولنجان اور چوزون کے گوشت اور طواہج یعنی تیہو بطور اسفیدباج کے اور ماہی توہ پر بریان کرکے خواہ یون ہی بریان کرکے اُسکو کھلائین اور شہد ہمراہ دونون قسم چھوٹی بڑی بن کے اُسکو دیا جائے اور جو غذا درد سر پیدا کرتی ہے جیسے اخروٹ اور شہدانج اور بان اور جرجیر اور بادروج اُسکے کھانے سے منع کردین شراب اور نبیذ کے اقسام اُسکے پاس نہ جانے پائین - آرام اور راحت اور حرکت بدنی کم کرنے کا اُسکو حکم دیا جائے - پھر اگر سدر اور دوار خلط بلغمی سے پیدا ہوا ہو مناسب ہے کہ تنقیہ دماغ کا اور دماغی رگون کا ایارج سے کیا جائے جو شہد سے خمیر کیا گیا ہو اور حب ایارج سے اور حب قوقایا سے اُسکو مسہل دیا جائے اور بعد اسکے ایارج لوغاذیا خواہ ایارج جالینوس اور ایارج ارکاغانیس اُسکو استعمال کرائی جائین - اور مصطکی اور مویزج اور کندر کو چبائے سکنجبین عنصلی مین ایارج فیقرا ملا کر کلیان کرین خواہ مویزج کو خوب طرح ہمراہ رائی سپید کے کوٹ کر

جوش دے کر کلیان کرے - ساڑھے تین ماشہ روغن بلسان ہمراہ دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سکنجبین عنصلی کے تناول کرنا بھی سدر کے مرض کو نفع کرتا ہی - اسی طرح
بیخ نسرین کو اگر روزانہ سات ماشہ تناول کرین وہ بھی اسی طرح مفید ہی - اگر اس بیمار کو نو ماشہ حب بلسان ہمراہ عفیسانہ صبر کے دیا جائے نفع یاب ہوگا - گرم
دوائین اور ناس کی ادویہ جو تلطیف پیدا کرتی ہین اور ازین قبیل سب کا استعمال رہے - یہ ایک ناس کا نسخہ ہی جو اسی مرض کو نفع کرتا ہی سکبینج اور اشق اور
جاوشیر اور بورہ اور میعہ ہر واحد پونے دو ماشہ نکچھکنی اور زعفران ہر واحد نو رتی فلفل اور دار فلفل ہر واحد چھ رتی سب کو باریک کوٹ کر دونے مروے کے
پانی سے گولیان برابر دانہ مسور کے بنا لین اور دو گولیون سے لیکر تین گولیان دونے مروے کے پانی اور روغن بنفشہ مین گھول کر ناس لین - اگر
سدر اور دوار خلط صفراوی سے پیدا ہوا ہو سکنجبین اور آب گرم پلا کر قی کرائین اور اسکے بعد بدن کا تنقیہ عام اور اسکے بعد خاص دماغی تنقیہ کرین
جوشاندہ ہلیلہ اور تمر ہندی سے جسکا نسخہ یہ ہی ہلیلۂ زرد خستہ برآوردہ اور کوٹا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ تمر ہندی ساڑھے چار تولہ سناے مکی ساڑھے
چلہ ماشہ سب کو آدھ پاو کم دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ تخمیناً ڈیڑھ پاو پانی رہ جائے اب اسکو چھان کر نیمگرم پی جائین - سر پر بیمار کے گلاب
اور روغن گل اور سرکہ شراب گرانا چاہیے اور پورانا سرکہ انگوری اسکی ناک مین ڈالا جائے - کافور اسکی ناک مین پھونک کر پہونچانا چاہیے - غذا اسکی
شلغم کے اقسام جو آب انار میخوش اور آب انگور خام سے طیار ہوا ہو یا جوزون کا گوشت جو اسی آب انگور اور آب انار سے بنایا گیا ہو تجویز کیجائے - کاسنی
اور کشوث اور سرکہ اسکو کھلائین - اور اگر یہ دونون مرض غلبۂ خون سے پیدا ہون چاہیے کہ مریض کی فصد ان دونون رگون کی کیجائے جو کان کے
پیچھے واقع ہین اور نقرہ یعنی گردن کی گدی پر پچھنے لگائے جائین - اور اگر سدر اور دوار اسی خلط سے عارض ہوا ہو جو معدہ مین ٹھہری ہو تو مناسب ہی
کہ دیکھا جائے اگر وہ خلط بلغمی ہو اب استعمال قی کا کرین ایسی چیزین پلا کر جو تلطیف پیدا کرتی ہین اور بلغم کو پارہ پارہ کرتی ہین جیسے برفع یمانی جسکو زیرہ انجیر
کہتے ہین اور جوز القی جسکو مینپھل کہتے ہین اور رائی اور سویا اور مولی کے بیج ہر واحد بقدر حاجت لیکر کوٹین اور شہد یا سکنجبین عنصلی ملا کر پلا دین
سونے کا پانی ملا کر - اور اگر اسی دوا مین نمک ہندی داخل کرین بلغم کو قی کے ذریعہ سے خارج کر دیگی اور معدہ کو بخوبی صاف کر دیگی - پھر اگر مولی کے ٹکڑے
ٹکڑے کر کے پانی مین خوب جوش دین اور سکنجبین عنصلی اسمین بعد چھان ڈالنے جوشاندہ کے داخل کرین اور ساڑھے تین ماشہ نمک ہندی اسمین ملائین
اور پلا دین بلغمی قی ہوگی اور معدہ بلغم سے پاک ہو جائیگا - ایضاً نمک اور مولی اور رائی وغیرہ کھانے کے بعد قی اسی قسم کی ہوتی ہی - ایسے مریض کو بعد تنقیہ کے
جب معدہ صاف ہو جائے بذریعہ قی کرنے کے خندیقون جو ایک شراب مخصوص ہی پلائی جائے خواہ شراب العسل یا شربت عود اور اسکے دو روز بعد
عفیسانہ صبر کا جو بلغم کا صاف کرنے والا ہی پلائین نسخہ اسکا یہ ہی ہلیلہ کابلی دو تولہ چار رتی سناے مکی اور شاہترہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ اسارون
اور جعدہ اور شکاعی اور بادآورد اور گیاہ غافث اور قنطوریون ساڑھے دس ماشہ سنبل الطیب اور مصطگی ہر واحد سوا پانچ ماشہ سلیخہ اور عود بلسان تج
اور دار چینی اور موتھہ اور بسفائج ہندی اور قرنفل اور تخم کرفس انیسون رازیانہ تربد بنفشہ اور مرماحوز ہر واحد سات ماشہ اندرایین کا چھوٹا پھل گودا
ایک عدد سیب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین اور جب قریب ڈیڑھ پاو کے رہ جائے ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطری ملا کر چھانین اور ہر روز
اسمین سے سوا گیارہ تولہ مین ساڑھے تین ماشہ روغن بید انجیر ملا کر پلائین نافع ہوگا - مناسب ہی کہ غذا ایسی حالت مین یا تو چینہ رائی ملا کر
خواہ زیرہ اور سیاہ مرچ اور خولنجان شریک کر کے دیجائے اور زیادہ غذا سے بھی اسے منع کر دین - اور ان غذاؤن سے جو بلغم پیدا کرنے والی ہین
اور اگر جو خلط معدہ مین ہی زرد صفراوی ہو اب مناسب ہی کہ مریض کو آب جو اور نمک اور سکنجبین پلا کر قی کرائی جائے یا خربوزہ کھلا کر - اور
بعد اسکے سیب میخوش اسکو کھلایا جائے - خواہ بتھوا کا پانی اور سکنجبین ہمراہ آب گرم کے قی کرانی چاہیے - جب معدہ صاف ہو جائے چاہیے کہ
بعد قی کرنے کے شربت انگور خام یا شربت سیب سادہ خواہ ربدریباس وغیرہ استعمال کرین اور معدہ پر اسکے یہ ضماد لگایا جائے صفت اسکی

صندل سرخ اور سپید ہر واحد سات ماشہ گل سرخ سوا گیارہ درہم سب کو کوٹ کر لال ساگ کے پانی مین اور خرفہ کی ڈالیون کے پانی اور گلاب مین تھوڑے سرکہ مین گوندھ پارچہ کتان پر لگا کر معدہ پر ضماد کرین۔ اگر پارچہ کتان کو قیروطی سرد کی ہوئی مین ڈبو کر معدہ پر بطور پھاہے کے چپکا دین یہ بھی نفع کریگا

ایضاً فیسا نذہ صبر کا جسکا نسخہ درج ذیل ہی نفع کرتا ہی (صفت اسکی) ہلیلہ زرد خستہ بر آوردہ نیکوب پینتیس ماشہ ہلیلہ سیاہ ساڑھے ستر ماشہ آلو بخارا بیس دانہ تمر ہندی چھلکہ اور ریشہ سے پاک صاف کی ہوئی چار ماشہ زرشک بیدانہ اور سناے مکی اور افسنتین رومی اور تخم کاسنی اور کشوث ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ شاہترہ دو تولہ چار رتی گل سرخ زیرہ بر آوردہ پونے دو تولہ بنفشہ ریحانی چودہ ماشہ کشنیز خشک ساڑھے دس ماشہ ملٹھی چھلی ہوئی چودہ ماشہ سب کو آدھ یا دو دو سیر میٹھے پانی مین جوش دین تا اینکہ اڑھائی پاو کے قریب رہ جائے پھر اسکو چھان کر ہر اوز اسمین سے گیارہ تولہ اور تین ماشہ لیکر سوا دو ماشہ صبر سقوطری اسمین ڈال کر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سکنجبین اور اسیقدر آب کاسنی ملا کر پی جائین۔ غذا اسکی شلغم خواہ چوزون کا شوربا جو آب انگور خام یا آب زرشک یا آب انار خواہ آب آلو سے بخار امین طیار ہوا ہو مگر آلو سے بخارا اپنا ہونا چاہیے اور کشنیز تر اور کشنیز خشک اور باقلا اور پودینہ تجویز کرنی چاہیے۔ گل سرخ اور بنفشہ اور نیلوفر اور صندل اور گلاب اور کافور اسکو سونگھائین۔ سر پر اسکے گلاب اور روغن گل اور سرکہ انگوری سرد کیا ہوا ڈالا جائے تاکہ دماغ کی تقویت کرے اور جو بخار بطرف دماغ کے چڑھتا ہو اسے قبول نہ کرے اور جسقدر بخارات دماغ مین پہونچ گئے ہین انکو دفع کر دے۔ اور اگر گھمنی کا مرض بسبب امتلا اور بھر جانے مادہ کے کانون کے پیچھے والی رگون مین پیدا ہوا ہی خواہ کسی اور مرض سے انھین رگون کے یہ مرض گھمنی کا عارض ہوا ہی مناسب ہی کہ ان رگون کو کاٹ ڈالین۔ اور اگر یہ مرض کسی بخ غلیظ سے پیدا ہوا ہی مناسب ہی کہ ایسی اشیا کا استعمال کرین جو تلطیف مادہ کی کرکے تحلیل اسکی کر دیتی ہین جیسے وہ جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور شیح اور دونا مروا اور سداب اور برگ غار اور برگ لیمو کلان وغیرہ کو جوش دیا ہو اور اسی پانی کے بخارات پر سر جھکا کر بخارات کا اثر دماغ تک پہونچائین اور بیمار ایسے پھول اور ایسی پتیان سونگھے جو گرمی پیدا کرنے والی ہون۔ یہی تدبیرین ایسی ہین جنسے علاج بیماران سدر اور دوار کا کیا جاتا ہی واللہ اعلم

باب اکیسوان مرگی کے علاج مین

مرگی کے علاج کو بقراط نے کتاب فصول مین یہ بیان کیا ہی کہ جس شخص کو مرگی کا مرض قبل نکلنے کانے بالون کے پیڑو پر عارض ہو اسکی نجات اس مرض سے فقط سن کے بدل جانے سے مثلاً لڑکے سے جوان ہوجائے خواہ شہر سکونت کے بدل جانے سے اور تدبیر ستہ ضروریہ کی تبدیل سے ہوتی ہی۔ اور جسکو مرگی بعد ان بالون کے نکل آنے کے عارض ہو وہ کمتر نجات پاتا ہی اور یہی وجہ ہی مناسب ہونے اس تدبیر کی کہ جب مرگی لڑکون کو عارض ہو انکو دواے قوی اس مرض کی نہ دینی چاہیے اسلیے کہ یہ لڑکے جب ازجوانی کے سن کو پہونچینگے اور جوان ہوجائینگے اور حرارت انکے بدن کی قوی ہوگی برودت انکے بدن کی خود بخود گھٹ جائیگی اور طبیعت فاضلہ لطیفہ انکے دماغ مین انکے ہی آپ ہی آپ خشک ہوجائینگی۔ لیکن مناسب ہی کہ توجہ انکے علاج پر کیجائے اور تدبیر انکی پوری پوری کرتے رہین۔ اگر چہ بچہ شیر خوارہ ہی دودھ پلانے والی کو پرہیز کرانا چاہیے اور انکے دودھ کی اصلاح کیجائے اور اعتدال مزاج دودھ کا کرکے بقدر انکی حرارت اور یبوست کی طرف اسکا مزاج کر دیا جائے [illegible] پرہیز کرانا ہو کور یاضت معتدل کا حکم دین اور غذا دہی اسکی جو عمدہ غذاؤن سے جنکا کیموس خون جید پیدا کرے اسکو کھلائین جیسے مرغیون کا گوشت اور تیتر اور کبک وغیرہ کا بنا ہوا اور شوربہ چوزہ اور اسی قسم کی اور دوائین۔ پھر اگر تحمل ایسی غذاؤن کا ادا نہ کر سکے اور معدہ کا اثر نہ ہو [illegible] ایکی گرمی کی روانی جو نہ پانچہ ہوگئی ہی اور شراب رقیق پلانی بھی [illegible]

اور بالکل نئی کھنچی ہوئی ہو اگر اُسکو تھوڑی سی پلائین گرمی بھی پیدا کرتی ہے اور لطافت اخلاط کی کرتی ہے سکنجبین شہد کی بنی ہوئی قبیل
غذا کے اور بعد حمام کرنے کے دو گھنٹہ مین دینی چاہیے - دودھ کے جملہ اقسام سے اُسکو منع کردین اسلیے کہ سر کو مضر ہین اسی طرح دایہ کو
اخروٹ اور جرجیر اور کرفس کے کھانے سے منع کرین کہ یہ سب مرگی کے مرض مین - اور ترکاری ساگ سب کے سب زبون اور خراب ہین سوا
پودینہ کے اور سواے بادرنجبویہ اور کاہو اور کاسنی اور چقندر کے - الغرض جملہ فواکہ سے اُسکو منع کردیا جاے خصوصاً کیلہ کی پھلی
کبھی بچون کے علاج مین فقط یہی تدبیر دودھ پلانے والی کی جو اوپر مذکور ہوئی کافی ہوتی ہے اور اسی سے مرگی بچون کی زائل ہوجاتی ہے
لیکن جو لڑکے چار برس سے زیادہ عمر کے ہون مناسب ہے کہ اُنکی مرگی کا علاج خواہ اُنھین کو دوا و غذا دینے سے کرین مثلاً وہ ناس
اُنکو سونگھائین جو مرگی کو موافق ہین خواہ اور قسم کی دوائون سے علاج اُنکی مرگی کا کرین - ازانجملہ ایک ناس کا یہ نسخہ ہے جند بیدستر
اور جاوشیر ہر ایک چھ رتی صبر سقوطری اور مُر صاف کی ہوئی ہر ایک پونے دو ماشہ سب کو کوٹ کر آب شہدانج مین گھول کر گولیان
باندھین برابر مسور کے اور دو گولیان دونے مروے کے پانی مین گھول کر ناس دین - لڑکے کے گلے مین عود فاوانیا کو لٹکائین عجب
طرح کا نفع کرتی ہے مرگی کے مرض مین اسلیے کہ جالینوس نے بیان کیا ہے کہ ایک لڑکے کو مرگی کا دورہ ہوتا تھا اور جب سے اسکو اُسکے
گلے مین لٹکا دیا پھر اُسکو مرگی نہ آئی - پھر اُسی لڑکے کے گلے سے جب عود فاوانیا کو اُتار لیا پھر اُسکو صرع کا دورہ شروع ہوا اور دوبارہ
جب پھر اُسکے گلے مین ڈالی گئی پھر دورہ موقوف ہوگیا اور پھر اُسکو دورہ نہوا اور بالکل صحیح ہوگیا - اگر لڑکے پر اتنے سال گذر جائین کہ
اب کسی قسم کی ریاضت کرنے کے قابل ہو اُسکو معتدل درجہ کی ریاضت کرانی چاہیے اور اچھی قسم کی غذائین اُسے کھلائی جائین
جیسے پرندہ کا گوشت اور جیسے چوزون کا گوشت اور تیتر کا گوشت اور ایسے بچون کا گوشت جو بال و پر نکلنے کے زمانہ مین ابھی پہونچے ہون
اور کبک کا گوشت سب کو اچھی طرح پکائین اور کھلائین - دودھ سے اور فواکہ اور چھوہارے اور اخروٹ سے اور جملہ ایسی چیزون سے
جو سر کو بخارات سے بھرتی ہین پرہیز کرے - ہان تھوڑی سی شراب رقیق ریحانی پانی ملی ہوئی پلانی جائز ہے حمام مین داخل ہون اور دفعۃً
حمام سے خارج ہو کر سرد ہوا مین نہ آئین - اسی طرح کھانے اور پینے کی سرد چیزین بھی نہ تناول کرین اور سرد پانی بھی نہ پئین سکنجبین عنصلی
اور شہد سے بنی ہوئی سکنجبین بقدر تحمل اور برداشت لڑکے کے پلائی جاے - خلاصہ یہ ہے کہ تدبیر لڑکے کی جو مرگی مین مبتلا ہو ایسی کرنی چاہیے
جو گرمی پیدا کرے اور تلطیف مادہ کی بھی کردے اور اُسکے مرض کو اِس تدبیر کے نہ کرنے مین بڑھ جائے - پھر اگر یہ لڑکا سرد ملک مین ہو مناسب ہے
کہ اُسکو گرم ملک مین لیجائین اگر ممکن ہو اسلیے کہ اگر آب و ہوا کی تبدیل اس طرح سے ہوگی اور وہ تدبیر جو ہمنے لکھی ہے کرینگے اور سن حرار
یعنے جوانی کو پہونچیگا مرگی سے نجات اُسکو ہوجائیگی - اسی طرح مناسب ہے کہ جملہ امراض مزمنہ یعنے جو بیماریان دیرپا ہوتی ہین اُنکی تدبیر بھی
ایسی ہی کیجاے میری مراد اس تدبیر سے یہ ہے کہ اُنکی تبدیلی آب و ہوا بھی اسی طرح کرین جیسی مرگی والے کی لکھی ہے اور ایسی ہوا مین لیجائین
جو مخالف اُنکے مرض سے ہو اسلیے کہ ہوا تخلیل پاکر متغیر ہوجاتی ہے اور بعد متغیر ہونے کے خود ہی ہوا علاج موافق بن جاتی ہے - لیکن جو
لڑکا اب نوخیز ہوا اور نوجوانی خواہ پورے سن شباب کو پہونچ گیا مناسب ہے کہ اُسکی تدبیر ایسی کرین جسکو اب ہم لکھتے ہین اور بعض
اور دوا اُسکے واسطے تجویز کرین خواہ اور قسم کی تدبیرین جو اب درج ہوتی ہین - ابتداے مرض مین مرگی والے کی نبض کو ملاحظہ کرو
اگر سریع ہو یعنی تیز چلتی ہو اور عظیم ہو یعنی طول عرض عمق مین پوری چلتی ہو اور چہرہ اور تمام بدن کا رنگ سرخی اور تیرگی مائل ہو مناسب ہے
کہ اُسکی فصد کردین اگر قوت اور زمانہ وغیرہ مساعدت کرتا ہو - اور اگر فصد مناسب وقت وغیرہ کے نہو پس دونون پنڈلیون پر اُسکے سینگی لگادین

خواہ دونون پنڈلیون کی فصد کھلوا دے - پھر اگر غلبہ خون کا نہو اور بلغم کا غلبہ بیمار پر ہو اب اُسکا بدن بلغم سے قی کرانے کے ذریعہ سے پاک
کرنا چاہیے ایسی دواؤن سے جو بلغم کو پارہ پارہ کرکے خارج کردیتی ہین خصوصاً اگر مرگی بسبب ایسے خلط بلغم کے عارض ہوئی ہو جو معدہ مین
جا گرفتہ ہو اور قی اُس پانی سے پلا کر کرائی جائے جسمین مولی اور سویا اور فوتنج کو ہمراہ سکنجبین شہد کے پکایا ہو اور زیادہ تر خواہش اسی کی ہے
کہ یہ تدبیر دورہ سے پہلے کردیجائے - جب قی کی تدبیر ہو چکی پس اب سب سے پہلے حب اسطوخودوس اور عود فاوانیا اُسکو دیجائے اور
غرغرہ اُسکو ایارج فیقرا سے یا تھوڑی سی زوفا و رائی سے سکنجبین ملا کر کرایا جائے شہد سے بنی ہوئی سکنجبین ہو خواہ سکنجبین عنصلی -
ایضاً اُسکو یہ معجون کھلائی جائے قبل استعمال ایارج ہائے مذکورہ کے کہ اس معجون کا عجیب اثر ہے نفع کرنے کا اس مرض مین (صفت اُسکی)
سیسالیوس رومی اور حب الغار ہر واحد پونے دو تولہ زراوند مدحرج اور بیخ فاوانیا ہر واحد چودہ ماشہ جند بیدستر اور اقراص عنصل ہر واحد ساڑھے ماشہ
سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور ہر روز ساڑھے چار ماشہ ہمراہ دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سکنجبین عنصلی کے کھلائین -
اور روز اسکو عاقرقرحا شہد ملا کر کھلانا چاہیے اور بعد اسکے کھلانے کے اسطوخودوس کو پانی مین جوش دے کر پلائین اور قی کرائین یہ دوا بھی
نافع مرگی کو ہے صفت اُسکی یہ ہے حب دہمشت اور فلفل سپید اور تربد سپید اور فربیون اور سیاہ گٹکی سب ہموزن لیکر درردی کوٹین اور کٹے ہوے
سفوف کو ایک پھل مین اندراین کے جو اندر سے خالی کردیا ہو ٹھٹنی کی طرف سوراخ کرکے اُسمین عصارۂ انگور اور سیفنج کے ہمراہ بھر دین اور
تنور کی خاکستر گرم مین اس پھل کو رکھین ایک شبانہ روز یعنے آٹھ پہر اور صبح کو اُسے نکال کر باریک کپڑے سے پونچھ کر صاف کرین اور یہی
پانی جو اُس سے برآمد ہو پی جائین کہ یہ دوا نافع ہے - اگر مرض مرگی کا دیرینہ ہو جائے اب مناسب ہے کہ مریض کی گردن کی گُدیا پر پچھنے لگائین -
اور ایارج کبار یعنے بڑے بڑے نسخہ ہائے ایارج کا استعمال کرین جیسے ایارج لوغاذیا اور ایارج روفس اور مثرودیطوس اور تریاق کبیر بھی
مرگی کو نفع کرتی ہے اگر ان دونون سے بقدر حاجت لیکر کھلائین - مرگی کے مریض کو یہ دوا بھی کھلائی جاتی ہے (صفت اُسکی) غاریقون ساڑھے چار
ماشہ زراوند مدحرج پونے چار ماشہ سیسالیوس سوا دو ماشہ سب کو خوب کوٹ کر قند سپید ہموزن ملا کر نیم گرم پانی کے ہمراہ تناول کرین یہ دوا
اُس بلغم کا اخراج کریگی جس سے مرگی پیدا ہوئی ہے - پھر اگر مرگی بسبب ایسے بلغم کے پیدا ہوئی ہو جو معدہ مین ہے اور بخارات اُسکے سر تک
چڑھتے ہین اور دماغ کو بھر دیتے ہین مناسب ہے کہ اس لیٔن کو قی کرائی جائے ایسی دواؤن سے جو ملطف ہین کہ بلغم کو لطیف کرکے ٹکڑے
ٹکڑے کردینگی - اور ہنیبا نیدہ صبر کا جسکو ہمنے سدر اور دوار کے اُس قسم کے علاج مین لکھا ہے جو بلغم معدہ سے پیدا ہوتے ہین یہی اُسکو پلائین -
اور یہ ہنیبانده بھی اُسکو پلایا جائے - سیسالیوس رومی اور اسطوخودوس ہر واحد دو تولہ چار رتی بیخ اذخر اور شگوفہ اذخر ہر واحد بتیس ماشہ
دار چینی اور عاقرقرحا اور قسط تلخ اور حنطیانا اور زنجبیل حبشی ہر واحد ساٹ ماشہ عود بلسان اور حب بلسان اور اسارون اور لونگ اور جوز بوا اور
مصطگی اور بچ اور ساذج ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو تخمیناً اڑھائی سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب اڑھائی پاؤ کے پانی
رہ جائے پھر اُسکو چھانین اور ڈیڑھ تولہ صبر اُسپر ڈال کر استعمال کرین - میری تجویز یہ ہے کہ اسمین سے ہر روز گیارہ تولہ سے سترہ تولہ تک بقدر تحمل
اور برداشت مریض کے استعمال کرائین - ایضاً ایارجات کبار جو ابھی مذکور ہو چکے بعد تنقیہ کے کھلائے جائین - اور معدہ پر یہ ضماد لگایا جائے
(صفت اُسکی) مشک اور لاذن گل سرخ زیرہ و برادہ ہر واحد پونے دو تولہ غالیہ جو مرکب دوا ہے سات ماشہ زعفران اور لونگ اور جاوتری اور
مصطگی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ خشک دواؤن کو کوٹین اور لاذن اور غالیہ کو روغن قسط مین پگھلا کر سب دوائین اُسی مین گوندھ کر معدہ پر
لگائین اور اس ضماد کا استعمال بقدر سبب مرض کے کرنا چاہیے جسنے مرگی پیدا کی ہے - یہ بھی مناسب ہے کہ مرگی کا مریض جملہ اقسام کے طعامہائے غلیظ

معجون مجرب عجیب النفع

ترک کرے جو بلغم اور سودا کو پیدا کرتے ہین جیسے گاے کا گوشت اور بڑی بکری کا گوشت اور خاگینون اور ہریسہ کے اقسام اور بھنے ہوے گوشت اور
غلیظ اقسام کی مچھلیان اور کماۃ اور فطر یعنے کھمبی چھتر اور بے خمیر کی روٹی اور اسی طرح کی اور چیزین جو غلیظ ہون۔ اسی طرح ترکاری اور پھل
جو تر و تازہ کھائے جاتے ہین خصوصاً شفتالو اور تازہ خرمہ اور چھوہارا اور پیاز لہسن اور رائی اور گندنا اور باقلا اور شراب سے بھی پرہیز کرے
اسلیے کہ یہ سب چیزین سر کو بخارات خراب سے بھر دیتی ہین۔ جماع سے پرہیز کرے اور زیادہ جماع کرنے سے اور حمام مین داخل ہونے سے اور
ٹھنڈا پانی پینے سے اور بدبو چیزون کے سونگھنے سے جیسے جاوشیر اور سکبینج اور قطران اور جند بیدستر اور گندھک اور اسی طرح کی اور چیزین
کہ یہ سب چیزین مرگی کو ہیجان مین لاتی ہین اور اسکو برانگیختہ کرتی ہین اور اسکے مادہ کو غلیظ یا بدبو کرتی ہین۔ دونا مروا اور نمام اور فوتنج
اور فادانیا اور فنجنکشت کا سونگھنا اسکو نفع کرتا ہی۔ اور غذا اسکی ایسی روٹی چاہیے جسکے پخت مین پوری دستکاری ہوئی ہو کہ خمیر کا اٹھنا
اور آٹے کا اچھی طرح گوندھنا نمک بقدر مناسب داخل کرنا اور اچھی طرح اسکو سینکنا سب کام بخوبی کرکے پکائی گئی ہو اور یہ بھی چاہیے کہ آٹے کو
ایسے پانی مین گوندھین جسمین کشنیز خشک کو جوش دیا ہوا اسلیے کہ یہ طریقہ نافع اور مفید ہی بسبب اسکے کہ دھنیا اُن بخارات کے اٹھنے کو منع
کرتی ہی جو بطرف دماغ کے چڑھتے ہین۔ نان خورش اسکی پرندون کے لطیف گوشت سے ہونی چاہیے جیسے چوزون کے گوشت اور کبک
اور تیتر اور چھوٹی مچھلی جسکو رضراضی کہتے ہین اور وہ نمکین ہو اور کبر مین نمک ملاکر اور چقندر جو سرکہ اور مری اور زیت سے خوشبو کیا ہو
اور کرادیا اور سرکہ یا اشترغار جو سرکہ مین پروردہ کیا ہو اور سرکہ عنصل ہمیشہ التزام کرے کہ روٹی ایسی شراب مین بھگو لیا کرے جو کہنہ نہو اور بالکل
نئی ہو۔ تفکہات مین سونیز کلان اور انجیر خشک اور پستہ اور بطم جو بن کی ایک قسم ہی تناول کرے۔ گنے کا رس جو سے لنڈیری بناکر۔ قند اور
مصری اور جوارش شکری وغیرہ اسی قسم کی چیزین کھاتا رہے۔ ریاضت قوی کا استعمال کرے جیسے سواری گھوڑے وغیرہ اور میدان مین
حرکت جسمانی کرنی اور گیند کھیلنا قبل غذا کے پھر بعد تھوڑی دیر استراحت کرکے حمام مین داخل ہو جسمین گرمی درجہ اعتدال پر اور اطراف
بدن کو پانی مین ڈبوئے اور اچھی طرح سے انکی مالش کرے اور دیر تک حمام مین نہ ٹھہرے۔ اور اگر یہ مرض خلط مرہ سودا سے عارض ہوا ہو
مناسب ہی کہ مریض کو جوشاندہ افتیمون اور غاریقون جسکو صبر اور سیاہ کٹکی سے قوی کیا ہو اور غاریقون خمیر اٹھاکر اسکو دینا چاہیے
حب ہطوخودوس اور اطریفل جو شہد سے بنایا گیا ہو اور ایارج روفس کا استعمال کرین۔ اور زیادہ تر تدبیر اسکی وہی کیجائے جو بیماران
مالیخولیا کے مناسب حال ہی۔ اور اگر یہ مرض شرکت سے بعض اعضا کے حادث ہوا ہو کہ اسی عضو سے بخار ردی اٹھتا ہی جو گرم خشک ہی
اور دماغ تک وہ بخار پہونچتا ہی پس مناسب ہی کہ مریض کی نگرانی اسوقت کرین جسوقت بخار کا اٹھنا اسی عضو سے محسوس ہوتا ہی اور اس
عضو کے اوپر والے مقام کو جہان سے بخار اٹھتا ہی با ستواری باندھ دین کہ اس تدبیر سے یا تو دورہ مرگی کا نہوگا یا ہوگا تو قلیل اور ہلکا
دورہ ہوگا۔ اور مناسب ہی کہ اسی عضو کی تدبیر پر کامل توجہ کرین جس سے یہ بخار اٹھتا ہی اور ضماد محرق جو سوزش پیدا کرتا ہی اسپر لگائین
جیسے شیطرج یعنی چیت کی پتی اور عاقرقرحا اور فربیون اور زہریلی مکھی مشہر جسکے تجربات سے کیبکج ہی جسکو لٹومری کہتے ہین خواہ پھل کی پتی
متن اور ایسا ضماد جلن پیدا کرنے والا بعد تنقیہ بدن کے لگایا جائے اور تنقیہ بدن کا حب اصطمیخیقون وغیرہ ان گولیون سے کرین جو
بدن کا تنقیہ بلغم اور سودا سے کردیتی ہین یہ صفت ایک گولی کی ہی جو یہی فعل کرتی ہی تربد سفید مجاول سات ماشہ غاریقون تین ماشہ
اسطوخودوس ایک ماشہ افیتمون اقریطی ہر واحد سوا دو ماشہ صبر سقوطری پونے دو ماشہ سیاہ کٹکی اور شحم حنظل ہر واحد ڈیڑھ ماشہ سب کو کوٹ پانی مین
گوندھکر گولیان بنائین مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہی آب گرم کے ہمراہ پلائین جسقدر تحمل مریض کو ہو۔

بعض قدما نے کہا ہی کہ بیمار کو مرگی کے تھوڑا سا عاقرقرحا سونگھایا جائے اگر اُسکے سونگھنے سے چھینک آجائے اُسکے صحت کی امید ہو سکتی ہی اور یہ بھی کہا ہی کہ جب دورہ مرگی ہو جائے اُسکو عین دورہ مین سداب اور سویا اور دونا مروا سونگھانا چاہیے کہ افاقہ اُسکو ہو جائیگا۔

پس یہی ہمکو دیکھ کر کرنا مناسب تھا علاج مین مرگی کے اسکو معلوم کرنا چاہیے۔

باب بائیسوان سکتہ کے علاج مین

سکتہ کے بارہ مین بقراط کا یہ قول ہی کہ اگر سکتہ قوی ہی اُسکا جانا ممکن نہین ہی اور اگر ضعیف ہی بدشواری زائل ہوگا۔ سکتہ قوی تو یہی ہی جیسا ہم بیان اسباب امراض مین کہہ چکے ہین کہ اُسمین گلے کی آواز دونون طرح کی قوی ہو یعنے گھرا اور سانس کر نگلے کا دونون بقوت ہون پس پہلے جو علاج اُسکا کیا جاتا ہی وہ یہی ہی کہ فصد سرارو کی کھولی جائے بشرطیکہ چہرہ بیمار کا سرخ یا تیرہ گون اور رنگ چہرہ کا سُرخی وغیرہ سے خوب نمایان اور مادہ سے ممتلی ہو۔ اور صافن کی فصد بھی کرنی چاہیے تاکہ جذب مادہ کا موضع بعید سے ہو جائے اور خون بقدر تحمل قوت کے لیا جائے اور جتنی مقدار امتلا کی معلوم ہو۔ پھر اگر یہ علامات نہون اب تحریک مریض کی کسی قسم کی نہ کرنی چاہیے اور نہ اُسکو کوئی غذا دی جائے اور نہ کوئی دوا دیجائے جبتک بہتر گھنٹہ خواہ چوبیس پہر گذر نہ جائین جب اتنا زمانہ گذر جائے اور کچھ زیادہ وقت ہو جائے اب اُسکے منھ کھولنے کی تدبیر کرنی چاہیے اور گھونٹ گھونٹ کرکے وہ پانی پلائین جسمین زیرہ اور انیسون اور رازیانہ کو جوش دیا ہو اور گلقند کو خوب مل کر چھان لیا ہو اور ابھی گرمی اُسمین باقی ہو۔ دونون پنڈلیون کے عضل اور دونون بازو کے خوب کس کر باندھے جائین۔ دونون قدم کے نیچے مالش کرین سر پر آہستگی سے سرکہ اور روغن گل کو زور سے گرائین اور یہ حقنہ اُسکو دیا جائے صفت اُسکی بابونہ اور اکلیل الملک اور جاوشیر اور برنجاسف اور جعدہ اور گوکھرو اور سویا اور قنطریون دقیق اور قنطریون غلیظ ہر واحد ایک کفدست عاقرقرحا اور جنگلی کریلا اور سپید کنگی اور شحم حنظل ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عرطنیثا اور سداب خشک ہر واحد چودہ ماشہ مغز تخم بید انجیر کوٹا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ اجواین تخم کرفس ہر واحد اکتیس ماشہ سب کو آدھ پاؤ دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب چونتیس تولہ کے رہ جائے اُسمین سترہ تولہ چھان کر جاوشیر اور سکبینج اور مقل ہر ایک پونے دو ماشہ تھوڑے سے پانی مین گھول کر ملا دین۔ بورہ ارمنی ساڑھے تین ماشہ روغن زنبق روغن ناردین یا روغن قسط ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ان سب کو ملا کر حقنہ دین اور جو سعوط ہم آئندہ لکھینگے اُسی کی ناس دیجائے جس سے فالج اور لقوہ کے مریض کو ناس دیتے ہین پھر اگر اُسکی دوائین ہم نہ پہونچین لازم ہی کہ لہسن کا پانی نچوڑ کر تھوڑا سا روغن خیرو ملا کر ناس دیجائے۔ اور چھینک اُسکو یون لانی چاہیے کہ اُسکی ناک مین تھوڑی سی نکچھکنی اور سیاہ کنگی اور جند بیدستر کو پہونچائین۔ بڑی کوشش کرنی چاہیے کہ اُسے تھوڑی سی سکنجبین عنصلی آب گرم کے ہمراہ پلائی جائے کہ اُسمین تھوڑا سا روغن خیرو یا روغن نرگس یا روغن سوسن اور کھاری نمک اور مولی کا نچوڑا ہوا پانی بھی شریک ہو اور نہایت کوشش اس دوا کے حلق مین پہونچانے کی کرین کسی ٹونٹی اور نی کے ذریعہ سے خواہ پچکاری وغیرہ سے جس طرح ہو سکے پھر ایک پر اُسکے حلق مین ڈال کر ہلائین اور پر کو کسی روغن مین ایارج ملا کر ڈبایا ہو اور چند مرتبہ یہی تدبیر کرین تاکہ قے ہو جائے اور بعد قے ہو جانے کے اُسکو شراب عسل پلائین اور قے کے ایک روز بعد اُسکو تریاق پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک بحسب حاجت کے دین خواہ تھوڑی سی معجون بلادری ایسے پانی کے ہمراہ جسمین انیسون اور مصطگی جوش دی ہو۔ اور کبھی کسی وقت شہد بھی اُسے چٹائین۔ سر کو ایسے پانی سے سینکین جسمین بابونہ اور برنجاسف اور سعتر اور فودنج اور لونگ اور بیج اور اشراش اور سبھی گھاس اور عاقرقرحا کو جوش دیا ہو ظلا اور ہنگانے کی وہی دوائین تجویز کرنی چاہیین جنکو ہمنے نسیان کے علاج مین لکھا ہی۔ پھر اگر مزاج اُسکا درست ہو جائے انھین تدبیرون سے بہتر ورنہ ایک تو اخواہ لگن لوہے کی گرم کرکے مگر گرمی اُسکی تھوڑی سی ہو اور سر پر رکھین

تا اینکہ بال سر کے جلجائین - غذا اُسکی آب نخود زیت غسیل کے ہمراہ زیرہ داخل کرکے اور تھوڑی سی روٹی گندم شُستہ کی بھی مل کر حلق مین ڈالی جائے
اور یہی تدبیر ہمیشہ کرتے رہین تا اینکہ سات روز اُسپر گذر جائین پھر اگر اُسکو افاقہ ہوا اور لوٹا تو بہتر ورنہ تدبیر مندرجۂ بالا چودہ روز تک کرنی چاہیے
پھر بھی اگر افاقہ نہوا اور اصلاح طبیعت کی نہوئی اب اُسکو ماء الاصول روغن بید انجیر ملاکر اور اُسمین ایارج جسکے خمیر مین شہد داخل ہو دیا جائے
اور اُسپر تھوڑا سا روغن بادام تلخ ٹپکاکر تین روز خواہ پانچ روز تک دیا جائے جب تک کہ پیشاب مین آثار نضج کے پیدا ہون - اور غذا اُسکی
آب نخود تجویز کیجائے - اور بعد اُسکے کہ نضج ہوجائے مندرجۂ ذیل حب سے سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک دینا چاہیے (صفت
اُسکی یہ ہی) تربد سپید خراشیدہ ایارج فیقرا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ ہلیلہ کابلی اور کالادانہ ہر واحد تین ماشہ سب کو کوٹ کر ریشمی کپڑے سے
چھانین اور جاوشیر کو گندنا کے پانی مین گھول کر اِن دواؤن کو گوندھین اور گولیان بناکر سایہ مین خشک کرین - قدار شربت پونے نو ماشہ سے
لیکر ساڑھے دس ماشہ تک - اگر اس تدبیر سے اصلاح اُسکے مزاج کی ہوجائے فبہا ورنہ پھر اُسکو حب منتن جو ایک مسہل کی خاص گولیان ہین
دینی چاہیئین اگر یہ گولیان بھی کارگر نہون پھر اُسکو ایارج جالینوس اور مثرودیطوس تھوڑی سی دینی چاہیے اور بعد اِسکے استعمال کے تریاق کبیر
اُسکو کھلائی جائے اور ایارج فیقرا اور عاقرقرحا اور رائی کو جوش دے کر اُسکو کلیان کرائی جائین - غذا اُسکی آب نخود مین چوزہ ہائے مرغ
وغیرہ جو قریب پرواز کرنے کے پہونچے ہون اور گنجشک اور چکاوک کے گوشت پکاکر دیئے جائین - اور شراب عسل مین گرم مصالح ملاکر چھان کر اُسکو دینا اور
جو ایک خاص قسم کی شراب ہی اور شراب ریحانی بقدر حاجت اسیقدر دیجائے کہ اُسکے ذہن مین تغیر نہو خواہ نبیذ مویز کی اور شہد اُسکو دین یہ
جب مرض مین کمی ہو اب بیمار کو حمام مین داخل کرین - اور سر مین روغن بلسان یا روغن قسط یا روغن ناردین جو اُنمین سے بہم پہونچے ملنا چاہیے
اور اسی روغن مین تھوڑی سی جند بید ستر اور عاقرقرحا ملادیجائے کہ یہ تدبیر نافع ہی - مناسب ہی کہ اِن معجونون کے دینے سے اُن اوقات مین
احتیاط کرین اور بچائین جو زیادہ گرم ہون خواہ اُن شہرون مین بیمار کا مقام سکونت ہو جو کہ نہایت گرم ہین اور اُس شخص کو نہ دین جسکے
بدن مین کسیقدر حرارت ظاہر ہوتی ہو اور اس امر کی تمیز مین پوری تمیز کو کام فرمائین -

باب تئیسوان علاج مین مالنخولیا کے

مالنخولیا کے علاج مین پہلے تو یہ دیکھنا چاہیے کہ اس مرض کی پیدائش دماغ سے ہی خصوصًا یعنے مادہ اسکا خود دماغ مین پیدا ہوا ہی یا کہ بخارات
معدہ کے چڑھ کر دماغ مین آتے ہین اُنسے خواہ تمام بدن کے بخارات بطرف دماغ کے چڑھ کر جو دماغ مین آتے ہین اُنسے مالنخولیا عارض ہوا ہی
اور اسکی تحقیق اور تشخیص اُنھین علامات سے کرین جنکو ہمنے بروقت بیان اسباب امراض کے لکھدیا ہی اور علامات امراض کا بیان جسے ہمنے
کتاب اول مین کیا ہی - پھر اگر یہ مرض خاص دماغ ہی سے پیدا ہوا ہو کہ غلبہ مرۂ سودا کا دماغ پر ہو کر یہ مرض لاحق ہوا ہی اب خیال کرنا چاہیے
کہ اگر مریض جوان ہی اور مزاج اُسکے بدن کا گرم ہی اور انداز جسم کا لاغری کی طرف مائل ہی اور بال کی اُسکے بدن پر کثرت ہی رنگ اُسکا گندم گون
سیاہی مائل ہی اور تیرگی لیے ہوے ہی - اور مرض کی ابتدا ہو تو پہلے فصد صافن کی کرنی چاہیے تاکہ جذب مادہ کا اور جگہ سے ہوجائے - اور اگر مرض کو
بہت دن گذرے ہون ہفت اندام کی فصد کرنی چاہیے - اور خون اسقدر لیا جائے جتنی حاجت ہو اور جیسا رنگ خون کا ہو - اگر سیاہ خون ہو
زیادہ مقدار نکالی جائے اور اگر احمر قانی کہ اسرخ ہو اب تھوڑا سا خون لیا جائے اسلیے کہ یہ علامت اسکی ہی کہ خلط سوداوی ابھی دماغ مین منتشر
نہین ہوئی ہی - جب فصد اُسکی ہولے اب اسکے اُسکو شربت خشخاش اور شربت بنفشہ دیا جائے - اور غذا اسپیدہ کی روٹی جو بخوبی اور عمدگی سے
پکائی گئی ہو اور گوشت چوزہ کے اور حلوان بکری خواہ بھیڑ کا بطور سفید باج کے ہمراہ کدو اور بتھوے اور کاہو اور پالک کے دیجائے - بنفشہ تازہ اور نیلوفر

اُسکو سونگھایا جائے اور ایک دن خواہ دو روز اُسے راحت دے کر تیسرے روز اُسکو حقنہ نرم دیا جائے جسکی ساخت نیلوفر اور بنفشہ اور تخم کتان اور میتھی اور خطمی اور سبوس گندم اور جو نیمکوفتہ اور مغز الملتاس اور روغن بنفشہ سے ہو اور پھر تین روز اُسکو راحت دیجائے اسکے بعد اُسکے بدن کا تنقیہ دواے مسہل سودا سے کیا جائے اور یہی تدبیر چند مرتبہ کیجائے اسلیے کہ جو خلط اس مرض کی پیدا کرنے والی ہو یعنی سوداوہ علاج کو دشواری سے قبول کرتی ہو اور اسی واسطے مناسب ہو کہ اُسکو بدفعات خارج کرین۔ نہایت بہتر دوا جو اخراج خلط سودا کا کرتی ہو جوشاندہ افتیمون کا ہو جسکو صبر اور غاریقون اور سیاہ کٹکی سے قوی کردیا ہو غذا اُسکو رطوبت پیدا کرنے کی دینی چاہیے جیسے آب جو اور اگلے پایہ بکرے اور دنبے کے بطور اسفیدباج اور جب ایک ہفتہ گذر جائے حب اصطمخیقون مسہل سودا اُسکو دیجائے خواہ حب اسطوخودوس۔ پھر جب کہ تنقیہ اُسکے تمام بدن سے خلط سودا کا ہو چکے مسہلات کے ذریعہ سے اور کسیقدر آثار اصلاح کے ظاہر ہون اور علامات غلبہ خون کے ابھی تک ظاہر ہون اب فصد پیشانی کی رگ کی کرنی چاہیے تاکہ مادہ قریب جگہ سے جذب ہو جائے۔ اور اگر یہ معلوم ہو کہ مادہ اُسکا دوسری جگہ چلتا ہو اور بدن کے تنقیہ سے اطمینان ہو چکا اب اُسکو وہ معجون دینی چاہیے جو معجون نجاح کے نام سے مشہور ہو (صفت اُسکی یہ ہو) ہلیلہ سیاہ اور بہیڑہ اور آملہ ہر واحد پینتیس ماشہ بسفائج اور افتیمون اور اسطوخودوس اور تربد سفید ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین مقدار شربت اُسکی چودہ ماشہ ہمراہ آب بادرنجبویہ کے ہو۔ اور اگر اس معجون کی تقویت کی حاجت ہو اُسمین تھوڑی سی غاریقون اور خربق سیاہ اور سقمونیا بقدر حاجت اور جیسا مقتضی حال مریض کا ہو اضافہ کرنی چاہیے۔ پھر اگر اس مریض کو نیند نہ آتی ہو اور ہذیان اور بیہودہ گوئی مین زیادہ مبتلا ہو اور غیبت یعنی غائب لوگون کی بدگوئی زیادہ کرتا ہو اور کسی حال واحد پر اُسکو قرار نہو یہ امر دلیل ہو کہ مالیخولیا صفراء سوختہ سے عارض ہوا ہو اور اسکا نام جنون رکھا گیا ہو۔ پس مناسب ہو کہ مریض کا کسی قسم کا استفراغ نکیا جائے نہ بذریعہ فصد کے اور نہ مسہل کے ذریعہ سے اسلیے کہ ایسے شخص کا استفراغ کرنا اُسکی خلط کی تیزی کو بڑھائیگا اور بیمار کی بدخواہی اور نافرمانی اور کثرت ہذیان کو اور زیادہ کریگا۔ ہان اُسکی تدبیر ایسی کرنی چاہیے جس سے نیند پیدا ہو دوا اُن سے خواہ غذا کے ذریعہ سے باین طور کہ اُسکو آب مین خشخاش کو جوش دے کر شربت خشخاش ملا کر کھلائین اور تین گھنٹہ کے بعد شربت بنفشہ اور شربت خشخاش اُسکو پلائین اور پھر اُسکو غذا دی جو ابھی ہمنے لکھا ہو کا گلے پایہ بچہ گاو اور بھیڑ وغیرہ کے اور انڈا جو کدو اور پالک مین پکایا ہو اور بتھوہ مین اور کاہو اور بقلہ ملوکیہ مین جسکو شاہترہ کہتے ہین اور چھوٹی مچھلی مارنی نام کی جو پتھریلی زمین کے پانی مین ہو اور لبنی یعنی جو کہ ایک دواشل گوند کے ہو اور زردی بیضۂ نیمبرشت اور مغز تخم خیار اور مغز تخم تربزہ۔ فاکہہ مین اُسکو انگور اور شفتالو اور انار بیدانہ اور گنا اور کیلے کی پھلی اور سیب شیرین جو رس پر پک گیا ہو اور اسی طرح جو فاکہ اُسکو کھلائین خوب پکا ہوا ہو کہ معدہ سے بآسانی اُتر جائے اور اسی قسم کی اور چیزین بھی اُسکو کھلانی چاہییں۔ اور جسقدر غذائین خلط سودا کی پیدا کرنے والی ہین جیسے وہ روٹی جسمین زیادہ بھوسی لگی ہوئی ہو اور آٹا چھانا نہ گیا ہو اور مسور اور کرنب اور گائے کا گوشت وغیرہ جو اسی قسم کی چیزین ہین۔ ایضاً جو چیزین متولد صفرا ہین جیسے لہسن اور پیاز اور جو چیز شہد سے بنی ہو اور تیز چرپٹی چیزین جیسے رائی اور سرسون خواہ ہالم اور سرکہ مرّی اور پنیر کہنہ وغیرہ وغیرہ۔ سر پر اُسکے تریرا جو ترطیب اور نیند پیدا کرتا ہو کرنا چاہیے (یہ صفت اُسکے تریرے کی ہو) خشخاش سپید مع پوست کے جو کوب اور جو بھی کوٹے ہوے اور کدو کے چھلکے نیلوفر بنفشہ کاہو کا ساگ اور تخم کاہو گل سرخ بابونہ ہر واحد ایک کف لیکر آب شیرین مین اچھی طرح سے جوش دین اور سر پر اُسکے تریرا کرین۔ یا ایک ٹکڑا نمدے کا لیکر اسی پانی مین ڈبو کر اُسکے سر کو سینکین تھوڑا سا روغن بنفشہ بھی ملا کر اور تدبیر اُسکی حمام مین جسکی حرارت معتدل ہو کرنی چاہیے یا اُسکے سر پر اُس عورت کا دودھ دوہا جائے

معجون نجاح کا نسخہ

نسخہ تریرے کا

دوہا جائے

جو لڑکی یعنے دختر کی مان ہو اُسمین تھوڑا سا روغن بنفشہ ملا کر خواہ اُسی دودھ اور روغن بنفشہ مین روئی کا گالا بھگو کر اُسکے سر پر رکھین یا روغن بنفشہ
اُسکی ناک مین چڑھایا جائے اور روغن تخم کدو اور روغن نیلوفر۔ ٹھہرنے کی جگہ اُسکی روشنی مین ہو اور ہمیشہ یہی تدبیر اُسکی کرتے رہین یہانتک کہ سو جاوے جب
سو جائے اور نیند اُسکو پڑنے لگے اب اُسکے بدن کا تنقیہ ادویہ مسہلۂ صفراے محترقہ سے جیسے جوشاندۂ افسنتین اور جوشاندۂ غاریقون۔ اور
چند روز اُسکو راحت دے کر اور تدبیر رطوبت پیدا کرنے اُسکی کر کے بذریعۂ غذاؤن کے جو رطوبت پیدا کرنے والی ہین جنکو ہمنے بیان کر دیا ہے
پھر دوبارہ اُسکو مسہل کسیقدر قوی بہ نسبت اول کے دین جیسے وہ حب اسطوخودوس جسکو ہم گذشتہ باب مین بیان کر چکے ہین خواہ گولیان مسہل کی
جو اخراج سودا کا کرتی ہین۔ اور پھر اُسکو چندروز راحت دین اُنھین ادویہ اور غذاؤن سے جنکو ہم لکھ چکے ہین اور بدن کی رطوبت بڑھائین
اگر مریض کو تکرار مسہل وغیرہ سے حرارت عارض ہووے اور پیشاب اُسکا سرخ ہو اب اُسکو آب جو ہمراہ شربت خشخاش کے دیا جائے۔ اور سکنجبین
اور جلاب اُسکو پلایا جائے۔ جب حرارت مین سکون ہو جائے پھر وہی دوائین جو خلط سودا کا اخراج کرتی ہین ہمراہ ایارج فیقرا اور شحم حنظل
اور تھوڑی سی سقمونیا کے دینا چاہیین۔ اور شوربے کے اقسام کا التزام رہے جو بڈھے مرغ کے گوشت سے بطور سفید باج کے بنایا جائے
اور سویا اور نمک اور بسفائج نیمکوب سے اور مغز تخم قرطم سے بھی کسیقدر اُسمین داخل ہون (علاج انیخولیاے مراقی کا) پھر اگر یہ خلط مالیخولیاے
مراقی کی پیدا کرنے والی معدہ مین ہو اب مناسب ہے کہ مریض کو وہ جوشاندہ پلایا جائے جسمین سویا اور مولی اور قونیج نہری اور خربق سپید
ہمراہ سکنجبین شہد کے پڑے یا رقع یمانی جسکو زیرۃ الجبر کہتے ہین اور جوز القی جسکو مینڈھل کہتے ہین اور تخم ترب اور اسی قسم کی اور دوائین قے لانے والی
جسکو بارہا ہمنے بیان کر دیا ہے پلائین ہر ایک دوا بقدر حاجت کے شہد سے ملا کر اور اس پانی مین گھول کر جسمین سویا اور مولی کو جوش دیا ہو
جب معدہ صاف ہو جائے قے کے ذریعہ سے اب اُسکو راحت دے کر تین روز تک میدہ کی روٹی ہمراہ چوزون کے شوربے کے جو بطور
اسفید باج کے پکائی گئی ہون خواہ بطور زیرباج کے طیار ہوئی ہون اُسکو دین۔ اور غذا کی تدبیر وہی کرتے رہین جو ہمنے بیان کی ہے اُنھین
غذاؤن سے جو اِس مرض کو موافق ہین۔ جب چوتھا روز ہو اب اُسکو وہ دوائین دینی چاہیین جو خلط سودا کا تنقیہ کرتی ہین۔ خواہ جوشاندۂ
افتیمون جسکو ایارج اور شحم حنظل اور سیاہ کٹکی سے قوی کر لیا ہو۔ اب اگر یہ تدبیر مراد کو پہونچا دے اور آثار صلاح کے نیک نظر آئین بہتر ورنہ اُسکو
خیساندہ صبر کا جو معدہ کا تنقیہ کرنے والا ہے دیا جائے (صفت اُسکی) ہلیلہ سیاہ اور ہلیلہ کابلی دونون خستہ برآوردہ نیمکوب ہر واحد تینتیس ماشہ افتیمون
اقریطی اور سنا ہر واحد تولہ چار رتی اسطوخودوس اور برگ بادرنجبویہ اور کمازریوس یعنے سنڈی اور کمافیطوس یعنی گگر وندہ اور قونیج نہری گاؤزبان
اور گیاہ غافث ہر واحد چودہ ماشہ بسفائج کوٹی ہوئی ساڑھے دس ماشہ غاریقون کٹی ہوئی سات ماشہ مصطگی اور لونگ اور تیزپات ہر واحد
سوا پانچ ماشہ مویز کلان طائف سے جو آتا ہے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ سب کو قریب اڑھائی سیر پانی مین جوش دین تاکہ آدھ پاؤسیر رہ جائے
اور چھان کر صبر سقوطری ساڑھے سترہ ماشہ داخل کر کے طیار رکھین اور ہر روز آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ اسمین سے تناول کرین مگر ساڑھے تین ماشہ
روغن بادام شیرین اُسپر اضافہ کر دین۔ گرمی کے دنون مین تڑکے گجردم اُسکو پلانا چاہیے اور جاڑون مین طلوع آفتاب کے وقت۔ شراب
سپید اور رقیق تھوڑی سی بعد غذا کے اُسکو دیجائے۔ پھر اگر مریض کو صحت کی صورت نظر آئے اور آثار صلاح کے نمایان ہو جائین اور آرام
اور سکون اُسکو ہوتا جائے اور آدمیون کو پہچاننے لگے اب اُسکی بھی تدبیر التزام سے کیجائے تا اینکہ پوری صحت اُسکو حاصل ہو جائے اور
اصلاح حال اُسکی پوری پوری ہو جائے۔ اور اگر دوسری صورت ہو پھر اُسکو ایارج جالینوس اور ایارج روفس ایسے پانی کے ساتھ دینا چاہیے
جسمین ہلیلہ سیاہ اور ہلیلۂ کابلی اور گاؤزبان اور افتیمون اور اسطوخودوس اور بسفائج ہر واحد کو بقدر حاجت کے جوش دیا ہو پھر اگر بیمار

متحمل گرم دواؤن کا نہو اور ایذا پاتا ہو اُسکو کاہو کا پانی جو نچوڑا گیا ہو ہمراہ سکنجبین کے ہر روز سترہ تولہ سے لیکر پونے چونتیس تولہ تک پلائین اور یہ سفوف اُسپر چھڑکین (صفت اُسکی) ہلیلۂ سیاہ اور ہلیلۂ کابلی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ افتیمون اقریطی چودہ ماشہ غاریقون سوا پانچ ماشہ سیاہ کٹکی تین ماشہ سب کو باریک کوٹین اور ماء الجبن مین اِسکو سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک چھڑکین اور تناول کرین (علاج اُس مالیخولیا کا جو تمام بدن کے بخارات بطرف سر کے چڑھنے سے عارض ہوا ہو بوجہ کثرت اخلاط کے جو بدن مین ہین) مناسب ہی کہ پہلے تجویز کرین کہ اگر یہ خلط دموی ہی اور کوئی امر مانع فصد سے نہو پھر تو ہفت اندام کی فصد کھولنی چاہیے اور خون بقدر حاجت اور بقدر تحمل قوت اور بقدر زیادتی خون زائد کے خارج کر دینا چاہیے۔ پھر اگر خون سیاہ خارج ہوتا ہو دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ مین تھوڑا تھوڑا خون نکالا جائے۔ اور اگر بیمار عورت ہی اور اُسکو مالیخولیا بوجہ خون حیض بند ہونے کے لاحق ہوا ہو اُسکی رگ صافن کی فصد کرنی چاہیے اور بعد فصد کے مریض کو شربت بنفشہ یا جلاب پلایا جائے۔ اور اول روز غذا مُسکو چوزون کا گوشت بطور زیرباج خواہ سفید باج کے پالک کا ساگ یا کدو یا تبوہ ڈال کے دیا جائے۔ آب انار بیدانہ اور گنّے کا رس مُسکو پلائین۔ اور دوسرے روز اُسکو شُلّہ وہی جو اوپر مذکور ہو چکے ہین کھلائے جائین اور نیز آب جو مع ثفل یعنے پھیچی کے تھوڑا سا شربت خشخاش وغیرہ ملا کر دین اور اگر خلط صفرا کی بدن مین کثرت سے ہو مناسب ہی کہ پہلے تنقیہ بدن کا ادویۂ مسہلۂ صفرا سے کرین اور یہ تنقیہ بھی بعد اُس تدبیر کے کرنا چاہیے جس سے ترطیب بدن مریض کی ہو جائے چنانچہ ابھی چند سطور سے پہلے ہم اُسکو بیان کر چکے ہین تاکہ اس خلط مین بھی رطوبت آجائے اور مادہ اسی خلط کا کسیقدر ہیجان سے باز رہے اور ٹھہر جائے پس مسہل کے موافق ہو اور بآسانی بدن سے خارج ہو (صفت ایک دوائے مسہل کی جو صفرا کو خارج کرتی ہی) ہلیلۂ زرد خستہ برآوردہ نیمکوب اور تمر ہندی رلیشہ اور تخم وغیرہ سے پاک صاف کی ہوئی ہر ایک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ آلوے بخارا بیس دانہ بہیڑا اور آملہ ہر دو چودہ ماشہ سنائے مکی اور شاہترہ ہر واحد دو تولہ چار رتی افسنتین رومی اور گل سرخ زیرہ برآوردہ ہر واحد پونے دو تولہ سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ چہارم وزن باقی رہ جائے پھر چھانین اور تین ماشہ غاریقون اور چھ رتی سقمونیا باریک کوٹ کر پارچہ ریشمی مین چھان کر ملا دین اور تڑکے گجردم نیمگرم اُسکو تناول کرین۔ اگر دست نہ آئین اِس جوشاندہ کے پینے سے اُسکو یہ گولیان دینی چاہیین (صفت اُسکی) ایارج فیقرا اور ہلیلۂ زرد ہر واحد ساڑھے تین ماشہ غاریقون تین ماشہ سقمونیا چھ رتی سب کو باریک کرکے ریشمی کپڑے مین چھانین اور پانی سے گولیان طیار کرین اور سُکھا کر استعمال کرین یہ سب ایک خوراک ہی۔ اب اِس تدبیر کے بعد دیکھنا چاہیے کہ مریض کی کیفیت کیا ہی اگر اِسی مسہل سے کفایت ہو جائے کہ اُسکا حال اچھا نظر آئے ایک ہفتہ مُسکو راحت دینی چاہیے اور ترطیب پیدا کرنے والی تدبیر اُسکی کرنی چاہیے کھانے پینے کی چیزون سے اور اُن دواؤن سے جنکو ابھی ہمنے بیان کر دیا ہی۔ اور حمام مین اُسکو داخل کرین جسکی حرارت معتدل ہو اور نیمگرم آب شیرین بدن پر اُسکے گرائین اور ایسے آبزن مین اُسے بٹھائین جسمین بنفشہ اور نیلوفر اور برگ کاہو کو جوش دیا ہو اسلیے کہ حمام مین جانے سے اور ایسے جوشاندہ مین غوطہ مارنے سے فضول کی تحلیل بدن سے ہوتی ہی اور ترطیب حاصل ہوتی ہی۔ مناسب ہی کہ حمام مین جاکر تیل اُسکے بدن مین لگایا جائے روغن بنفشہ پانی مین گھیپ کر اور اُسی طرح سر مین اُسکے بھی روغن ملا جائے اور وہی پانی جو ہمنے ابھی لکھا ہی اُسکے سر پر تریڑا دیا جائے گرم گرم تاکہ بدن کی ترطیب کرے جب حمام سے یا آبزن سے نکلے اُسکے کپڑے پنہا دیے جائین اور اُسکو چھوڑ دین کہ راحت اور آرام پائے اور غذا اُسکو وہی دیجائے جو ہمنے بیان کی ہی اور اگر اُسکی طبیعت بدستور بگڑی ہوئی نظر آئے پھر اُسکو دوائے مسہل دینی چاہیے اور لازم ہی کہ اُبکی مرتبہ کا مسہل پہلے مسہل سے زیادہ ترقوی ہو جیسی برداشت مریض کی معلوم ہو قوت دوا کی

زیادہ کرتے ہین اور جیسی زیادتی مناسب ہو بنظر کمیت اور مقدار خلط موجود کے۔ اور اسی طرح لازم ہی کہ جملہ ادویہ مسہلہ وغیرہ جو کچھ اسے
دیجائین سب مین یہی تدبیر اور ترتیب ملحوظ رہے میری مراد اس تدبیر سے یہ ہی کہ دواے ضعیف مقدم کیجائے اور پہلے دیجائے بہ نسبت دواے قوی کے پھر بعد
اسکے اس سے بھی قوی تر دوا دیجائے جیسی حالت بدلتی رہے بطرف قوت دوا کے۔ اور کسی مریض کو دواے قوی پہلے ہی بار نہ دینی چاہیے پس
اسی طرح سے تدبیر کرنی چاہیے اُس مریض کی جسکو مالیخولیا غلبۂ صفرا سے دماغ پر لاحق ہو۔ اور گرم دوا اور غذاؤن سے اسکو بچانا چاہیے اسلیے کہ یہ چیزین
اسکے مرض مین زیادتی کردیتی ہین۔ علاج مالیخولیا کا اگر مادہ سوداوی سے عارض ہوا ہو خواہ ترشۂ سودا کی زیادتی سے بدن مین یہ مرض پیدا
ہوا ہو یہ ہی کہ نظر کرین اگر خون کی دلالت موجود ہو اسکو فصد کے ذریعہ سے خارج کردینا چاہیے اور جسقدر حاجت ہو اگر سیاہ خون برآمد
ہوتا ہو اور اگر کچھ احتیاج خون نکالنے کی نہو اور بیمار رنج و ملال مین زیادہ گرفتار ہوا ہو یعنی اسکی زیادہ ہو ڈرتا اور ترسناکی زیادہ ہو
خصوصاً آدمیون سے نیند بھی اُسے کم آتی ہو اب اُسکی تدبیر ترطیب پیدا کرنے والی اُسوقت تک کرنی چاہیے کہ نیند اسکو آنے لگے
بعد ازان اسکے بدن کا تنقیہ کرنا چاہیے جوشاندۂ افتیمون اور غاریقون سے جو درمیانی قوت کا ہی۔ پھر اسکو غذاہاے ترطیب کنندہ
چند روز دیجائین اور نیم گرم پانی کا تریرا کیا جائے جسمین بنفشہ اور نیلوفر اُسمین جوش دیا ہو۔ اور پھر دوبارہ جوشاندہ مذکور قوی تر
اول سے دیا جائے اور چار دن پھر اسکو راحت دے کر پھر تدبیر اسکے ترطیب کی کرین۔ پھر اسکو بعض گولیان مسہل خلط سودا کی کھلائین
پھر دیکھین اگر آثار صلاح کے نمایان ہون اس طرح سے کہ مرض مین سکون ہو گیا اور عقل اسکی از سر نو درست ہو لی پھر نو یہی تدبیر
اسکی چلی جائے اور اگر حالت اسکی دگرگون ہو اور خوف اور ترسناکی اسکی دور نہوئی ہو پھر تو اسکو ایارج جالینوس اور اسکے بعد
ایارج روفس ہمراہ جوشاندۂ افتیمون کے دینا چاہیے جسمین غاریقون اور گیاہ غافث اور اسطوخودوس بھی داخل ہوا اور پھر دیکھنا چاہیے
اس معجون کے استعمال کرنے کے بعد اگر اصلاح طبیعت کی ہوگئی اور اپنی ذہانت کی طرف رجوع کر آیا ہی اور خوف اسکا دور ہوگیا اور آرام
اور سکون اسکو کسیقدر ہو چلا ہی اب اُسے چند روز راحت دے کر اور غذا اُسکی گوشت مرغ اور چوزہ پیش کی اور اگلے پایہ کی بطور سفیدباج
خواہ ماہی تو سے پر روغن زیتون مصفی مین یا روغن بادام مین بھون کر دین۔ فواکہ مین زبیب یعنی مویز کلان خراسانی اور پستہ اور
انجیر خشک ہمراہ بادام کے کھلائین۔ ترکاری اور ساگ مین بادرنجبویہ اور پودینہ اور فرنجمشک اور اسی قسم کی اور چیزین دیجائین۔ اور پھر
دوبارہ وہی ایارج اسکو دینی چاہیین جو ابھی مذکور ہو چکی اور وہی تدبیر کرنی چاہیے جو مذکور ہو چکی ہی تا اینکہ پوری صحت اسکو ہو جائے جب
یہ ایارج اسکو دین اور آثار صلاح کے پھر بھی ظاہر نہون اور نہ مرض مین کسی قسم کی کمی پیدا ہو اب اسکو دواے مرکب لاجورد اور ایارج سے
دینی چاہیے (صفت اسکی) ایارج فیقرا افتیمون ہر واحد چودہ ماشہ لاجورد اور غاریقون ہر واحد سات ماشہ سقمونیا ساڑھے تین ماشہ لونگ
بیس عدد سب کو باریک کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور شربت بھی خواہ آب پوست اترج سے معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے
چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہی ہر ہفتہ مین ایک مرتبہ یہ دوا کھلائی جاتی ہی اور یہ دوا نافع ہی اس قسم کے مالیخولیا کو پس لازم ہی کہ اسے
چھوڑ کر اور دوا کا استعمال نہ کرین۔ اور مین نے خود بارہا اسکا تجربہ کیا ہی۔ پھر جب استفراغ بدن کا ہو جائے اور یہ تدبیر جو لکھی ہی کر دیجائے
اور بیمار کی حالت اچھی نظر آئے اور عقل اسکی عود کر چکی ہو مگر تھوڑی سی فکر اور قدرے خوف باقی رہگیا ہو اب مناسب ہی کہ اسکے قلب کی
تقویت کی طرف توجہ زیادہ کرین تاکہ اسی تقویت سے یہ بقیہ بھی زائل ہو جائے۔ اور تقویت قلب کی تدبیر اس طرح کرین کہ ملاحظہ کرین اگر
اسکے بدن مین حرارت نہو اور نبض بھی اسکی تیز نہ چلتی ہو اور بدن چھونے سے بھی گرم نہ پایا جائے تب اسکو (دواء المسک حار) یعنے میٹھی اور

تیز بھی معجون جو تلخ بنائی جاتی ہو دینی چاہیے بقدر حاجت کے اور تھوڑی سی تریاق کبیر بھی اسکو دیجائے کیونکہ بادرنجبویہ خواہ آب گاوزبان کے ہمراہ اور اگر حرارت ہو تو اُسوقت مناسب ہی کہ یہ دوا اُسکو دیجائے گل سرخ صندل سپید اور گل ارمنی گاوزبان کشنیز خشک تخ قطمی اور لونگ زرشک بیدانہ ہر واحد سات ماشہ طباشیر اور ریوند چینی عود خام ہر واحد ساڑھے تین ماشہ اور تخم بادرنجبویہ سوا پانچ ماشہ بسد اور کہربا اور ابریشم خام ہر واحد پونے دو ماشہ کافور ڈیڑھ ماشہ سب کو خوب کوٹکر ریشمی کپڑے مین چھانین اور ترٹکے کہر دم آمین سے بقدر ساڑھے تین ماشہ کے ہمراہ اُس شربت کے جسمین گاوزبان کو بھگویا ہو اور شربت سیب کے تناول کرین اور اسیقدر سوتے وقت شب کو بھی - اور اگر حرارت قوی نہو پھر تو اُسکو وہ معجون مقوی کھلائی جائے جو حکیم کندی کی طرف منسوب ہی (صفت اُسکی) گل سرخ زیرہ برآوردہ چھ جزو سوتھہ پانچ جزو لونگ اور مصطگی اور سنبل الطیب اور اسارون ہر واحد تین جزو تج اور تربد ہر واحد دو جزو الائچی خرد اور جاوتری اور الائچی کلان اور جوز بوا ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور فی ساڑھے تیرہ تولہ ان سب دواؤن کے قریب سترہ تولہ کے آملہ وزن کرین اور اُسکو تخمیناً چار سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ پونے دو سیر پانی رہ جائے پھر اُسکو چھان کر ثفل یعنے جرم آملہ کا پھینکدین اور پھر دیگچہ مین بھر کر آگ پر چڑھائین اور پونے چونتیس تولہ مصری ڈالکر اسقدر اوٹائین کہ قوام مین لعوق کے آجائے اب آگ سے اُتارین اور پسی ہوئی ادویہ چھنی ہوئی جو موجود ہین اُنکو اسمین ڈالکر خوب گھوٹین تاکہ قوام درست ہوجائے اور اجزا باہم ملجائین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین - مقدار شربت اسکی سوا گیارہ ماشہ کی ہی (یہ نسخہ ایک اور معجون کا ہی جو تفریح نفس کرتی ہی اور فہم مین جودت پیدا کرتی ہی اور رنگ کو خوشنما کرتی ہی) بادرنجبویہ اور پوست اترج اور لونگ اور مصطگی زعفران اور تج اور جوزبوا اور مشک ہر واحد ایک جزو بہمن سرخ اور بہمن سپید اور زرنباد اور درونج اور تخم بادروج ہر واحد ایک جزو اور مشک دسوان حصہ جزو سب کو باریک کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور ہلیلہ کابلی تیس عدد اور آملہ تیس عدد لیکر سوا سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ ساتھ چھٹانک پانی رہ جائے اور صاف کرکے پھر آدھ سیر شہد خالص پونے چونتیس تولہ ڈالکر پھر نرم آنچ مین پکائین اور کف اُسکا دور کرین یہان تک کہ پانی سب جل جائے اور شہد ہی شہد باقی رہے اب اسمین دوائین پسی اور چھنی ہوئی ڈالکر معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ ہی نافع ہوگا اُس خوف کو جو اس مرض مین عارض ہوتا ہی اور بُری بُری باتین جو آدمی سوچتا ہی اُسکو اور تمام امراض سوداوی کو مفید ہی (صفت ایک اور دوا کی جو مثل اسی معجون کے فوائد مین ہی) حرمل ساڑھے سترہ ماشہ کمافیطوس کنگر زدہ اور اسطوخودوس برگ بادرنجبویہ اور طیب یعنے بالچھڑ اور افتیمون ہر واحد بتیس ماشہ سب پونے سوا سیر پانی ڈالین اور نرم آنچ مین اُسکو جوش دین تا اینکہ تہائی پانی رہ جائے پھر اسکو چھانین اور پانی کو نچوڑین اور ثفل یعنے پھوک کو پھینکدین اور مویز کلان خراسانی خستہ برآوردہ اور کشمش سے پونے چونتیس تولہ لیکر کوٹین اور کوٹنے مین بھی پانی تھوڑا تھوڑا ڈالتے رہین اور خوب کوٹین تا اینکہ شہد کے قوام مین آجائے پھر اُسکو کسی تابۂ آہنی وغیرہ مین رکھکر نرم آنچ دین تا اینکہ بستہ ہوجائے بعد ازان اُسپر لونگ اور بادرنجبویہ اور مصطگی اور فرنجمشک اور زعفران اور جاوتری اور پوست اترج سوکھی ہوئی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ عود خام ہندی سات ماشہ سب کو باریک کوٹکر ریشمی کپڑے مین چھانکر اُسی مویز مطبوخ پر چھڑکین اور خوب گھوٹین تاکہ اجزا باہم ملجائین اور ظرف آبگینہ مین اسکو اُٹھا رکھین خواہ چینی کے مرتبان وغیرہ مین - اور اسی مین سے روزانہ سات ماشہ خواہ ساڑھے دس ماشہ بحسب حاجت تناول کرین یہ دوا بھی اسی مرض کو نافع ہی اور فوراً نفع کرتی ہی اور اُسوقت بھی نفع کرتی جب مریض اِس مرض کے دورہ کے اوقات سے نکلکر راحت کے ہمکنار ہو یا مراد یہ ہی کہ جب اثناے معالجہ مین کسیقدر رحت دینے کی تجویز طبیب کرتا ہی اُسوقت یہ دوا نافع ہوتی ہی اور سبب اسکے

نفع کرنے کا یہ ہو کہ تقویت نفس کرتی ہو اور قلب کی تقویت کا عجیب اثر اسمین ہو مناسب ہو ایسے بیمارون کو جب اس مرض سے نجات پائین
ان غذاؤن سے پرہیز کرین جو خاص سوداوی پیدا کرتی ہین جیسے گائے کا گوشت اور بڈھی بڑی بکری کا گوشت اور نمکسود اور کرنب اور مسور
اور شراب کہنہ جو تیز اور سیاہ اور گاڑھی ہو یہ بھی انکے واسطے خراب چیز ہو - زیادہ تعب اور مشقت سے اور غصہ کرنے سے اور بیداری
اور ان اسباب سے جو ملال پیدا کرنے والے ہون پرہیز کرین - اور ایسی غذاؤن کا استعمال کرین جنکا کیموس اچھا بنتا ہو جیسے
میدہ کی روٹی اور گوشت بچہ بز اور گوسپند جو اچھی دودھ پیتا ہو خواہ وہ حلوان جسکو کاہی کہتے ہین یعنی ایک قدر چرنے لگا ہو
اور مرغیون کا گوشت اور چھوٹی مچھلی جسکو نہراضی کہتے ہین میٹھے پانی سے نہائے اور مالش معتدل اپنے بدن کی کرے - روغن بنفشہ
بدن مین لگاتا رہے اور ایسے لوگون کی صحبت مین رہے جو صاحبان ادب اور عاقل ہون جنکی معاشرت اور جنکا ساتھ رہنا
واجب ہو عقلاً ہر ایک آدمی پر - خوش آواز نغمات کو سنا کرے دور سے - شراب سپید اور رقیق جو نہ بہت پرانی ہو اور نہ تازہ
کھنچی ہوئی اسقدر پیا کرے جس سے فقط سرور آجائے اور زیادہ نہ پیے کہ مست ہو جائے پیش نگاہ وہ چیز رہے جسکے دیکھنے سے
خوشی ہوتی ہو - نشست گاہ اسکی کشادہ جگہ مین باغ کے پاس سرسبز کھیتی مین ہو - اور فصول اور اوقات سالانہ مین التزام رکھے
کہ ادویہ مسہلہ سودا کو جو لطیف ہون استعمال کر لیا کرے اور ہین دواؤن کا استعمال اسکو آسان ہو - اگر ایسی تدبیر مریض مالیخولیا
طبیب کر دیگا انشاء اللہ تعالیٰ یہ مرض دور ہو جائیگا اور پوری صحت حاصل ہوگی

باب چوبیسوان علاج مین قطرب کے

قطرب جو ایک قسم ہو اقسام مالیخولیا سے اسکا علاج فصد کرنا رگ کا ہو بروقت ہیجان مرض کے اور خون اسقدر نکالا جائے کہ نوبت
غشی کی پہونچے اور غذائین ایسی جنکے کیموس عمدہ بنتے ہون مقدار مناسب پر کھلانا اور آبزن مین آب گرم اور شیرین کے
اسکو داخل کرنا - اور ماء الجبن ہمراہ اس سفوف کے جسمین ہلیلہ سیاہ اور شیر آملہ اور افتیمون اور بسفائج اور جو چیز قایم مقام
اسی کے ہو اور بعد اس دوا کے تنقیہ اسکا ایارج لوغاذیا اور ایارج روفس سے دو مرتبہ کرین خواہ تین مرتبہ کرین بعد اسکے تریاق فاروق
اسکو کھلائین - اور یہ مرض جب ہیجان مین آئے اور اسکے ہمراہ بیداری بھی لاحق ہو مریض کے پس جو شاندہ مذکور جو نیند پیدا کرتا ہو
بطور تریڑا کے ڈالا جائے جیسا ہمنے اوپر بیان کیا ہو -

باب پچیسوان عشق کے علاج مین

عشق کی بیماری مین تدبیر مناسب یہ ہو کہ ترطیب پیدا کرنے کی فکر کیجائے جیسے آب شیرین سے نہانا اور سواری اور ریاضت معتدل
کرانی اور روغن بنفشہ بدن مین ملوانا - شراب پلانی سیر گلشن اور لہلہاتے ہوئے سبزہ کو دکھلانا کھیتون کے یا خودرو گھانس وغیرہ اور
اچھے خوش آیند گیت اور راگنی خوش آواز انسان کی خواہ باجون کی اور عود اور مزامیر جیسے چنگ اور پکھاوج بجا کر - اور اسکے
افکار اور ظنون کو حکایات اور اشعار اور حالات عابد زاہد خدا پرست لوگون کے سنا سنا کر مبدل بہ زہد کرنا - اور باہمہ کچھ اعمال صنعت
اور دستکاری مین اسکو مشغول رکھنا کہ بیکار خالی نہ بیٹھے اور بطالت مین اوقات اسکی نہ گذرے ورنہ سودائی رہیگا اسلیے کہ شغل
اعمال اور دستکاری کا اسکو یاد معشوق سے جدا کر دیگا اور بھول جائیگا (اگر متوجہ ہو کر کسی کام مین مصروف بھی ہوا) ایضاً اسکے واسطے
چھوٹے چھوٹے جھگڑے اور فساد اور نزاع باہمی کی باتین ایسی پیدا کرین تاکہ اسکے افکار اسی طرف متوجہ ہون اور سوائے یاد معشوق کے

دُور قسم کے رنج و ملال کے امور اُسکے واسطے ایسے پیش کرنے چاہیئین کہ اپنی بھی اُسکو خبر نہ رہے اسلیے کہ جب ایسے مکروہات کا سامنا آئے ہوگا اور رویت تک اُنہین اُمور مین متوجہ ہوگا معشوق سے دل برداشتہ ہوجائیگا - ایضاً جماع کرانا غیر معشوقہ سے بھی ایسی تدبیر ہے کہ عشق کو زائل کردیتی ہے اور فکر معشوق کو برطرف کرتی ہے اور اُس سے دوری کرادیتی ہے یا مُراد یہ ہے کہ معشوق سے دور رہنا یہ بھی زوال عشق کی اچھی تدبیر ہے

باب چھبیسوان علاج مین فالج اور استرخا کے

فالج کے علاج مین بعض طبیب مشاق کا یہ قول ہے کہ فصد کرنی چاہیے ابتداے مرض مین تاکہ بلغم ہمراہ خون کے خارج ہوجاے رگون سے اور اکثر طبیب اِس تجویز کو ناپسند کرتے ہین اِسلیے کہ خون کے اخراج سے حرارت کم ہوجاتی ہے اور مزاج بارد کی تقویت ہوتی ہے جو علاج مناسب بیمار فالج اور استرخا کا ہے ابتداے مرض مین وہ یہ ہے کہ گل قند شہد سے بنی ہوئی دو تولہ چار رتی ایسے جوشاندہ کے ہمراہ دیجائے جسمین انیسون یا زیرہ یا اجواین یا مصطکی کو جوش دیا ہو - پھر اگر پیشاب رنگین ہو اب گلقند شکر سے بنی ہوئی اُس پانی کے ہمراہ دیجائے جسمین فقط انیسون کو اوٹایا ہو اور چار روز یہی تدبیر کرکے دیکھنا چاہیے کہ اگر مرض شدید ہے اور قوی ہے سات روز تک کوئی دوا نہ دینی چاہیے سواے ایسی دوا کے جسکو ہمنے بیان کیا ہے - چوتھے روز اُسکو تھوڑی سی تریاق کبیر قریب پونے دو ماشہ کے دیجائے اور اگر موجود نہو مثرودیطوس کھلائین - اور آب نخود اور زیت غسیل اور زیرہ اور دارچینی اور سویا ہمراہ بے خمیر کی روٹی کے جو خوب سینکی ہوئی ہو دیا جائے مگر غذا مین کمی کرتا رہے اور پانی وہ پلایا جائے جسمین مصطکی کو جوش دیا ہو اور بعض اوقات اُسمین ماء العسل بھی شریک کرین اور ٹھنڈا پانی نہ پلانا چاہیے بلکہ پانی تو بل خواہ شیشہ اور قرابہ مین بھرا رہے اُسکو پلائین اور بھوک پیاس پر اُسکو صبر کرنا چاہیے جسقدر ہوسکے یہ بھی خیال کرین اگر طبیعت مین قبض ہو پس حقنہ خفیف اُسکو دیا جائے (صفت حقنہ کی) بابونہ اور گوکھرو اور اکلیل الملک او سداب اور سویا ہر واحد ایک کف دست زیرہ اور تخم کرفس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کسوم کے بیج کوٹے ہوے پینتیس ماشہ برگ چقندر ایک باقہ جسکو گڈی کہتے ہین سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب پاؤ چھٹانک کے رہ جائے اور قریب سترہ تولہ کے اُسمین سے چھان کر روغن خیری پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اور مری دو تولہ نو ماشہ چھ رتی شکر سرخ یا شہد پینتیس ماشہ بورہ ساڑھے تین ماشہ ملا کر حقنہ کرین اور نیمگرم اِن دواؤن کو ہونا چاہیے جب سات دن گذر جائین اب لازم ہے کہ دواے لطیف سے اُسکو مسہل دین جیسے یہ دواے منضج ذیل - تربد اور ایارج فیقرا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ نمک سیاہ ڈیڑھ ماشہ شحم حنظل سوا سات رتی سب کو باریک کوٹ کر پانی مین گوندھ کر گولیان بنائین اور نیم گرم پانی کے ساتھ تناول کرین - اور غرغرہ اُسکو بعد مسہل کے ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ سکنجبین ملاکر نیمگرم پانی سے کرایا جائے اور بعد مسہل خفیف کے ماء الاصول ہمراہ روغن بید انجیر اور روغن بادام تلخ کے دیا جائے ہر روز اِس طرح سے کہ سوا گیارہ تولہ ماء الاصول مین پونے نو ماشہ روغن بید انجیر اور روغن بادام تلخ داخل کرین اور سات روز تک اُسمین گلقند شہد کی بنی ہوئی حل کیا کرین اور سوا دو ماشہ ایارج فیقرا بھی اُسمین شریک رہے - ماء الاصول کے آخر مین کمی بیشی اوزان کی بنظر قوت اور ضعف بیمار کے اور بنظر مزاج اصلی مریض کے اور بنظر سن اور وقت موجود کے اوقات سالانہ سے کرنی چاہیے اور اِسکی تفصیل یہ ہے کہ اگر مرض قوی ہے اور جملہ امور مذکورہ یعنی مزاج اور سن وغیرہ سب بارد ہون اُسوقت ماء الاصول کا قوی ہونا چاہیے - اور اگر مرض فالج ضعیف ہے اور جملہ اُمور مذکورہ گرم ہون اب مناسب ہے کہ ماء الاصول قوی نہو اور زیادتی اور کمی سے ان اجزا کے ملانے مین احتیاط کرنی چاہیے یعنے دونون قاعدہ جو ابھی مذکور ہوے اُنمین کمی بیشی نہونے پائے پس اسی طرح سے ترکیب ماء الاصول کی ہونی چاہیے - احتیاط کرنی مناسب ہے کہ اگر پیشاب رنگین آتا ہو ماء الاصول وغیرہ اُسوقت ہرگز نہ دینا چاہیے

فالج کے مریض کو ٹھنڈا پانی نہ دینا چاہیے

تعلیم علاج کی

خصوصاً گہ مریض کا بدن بھی گرم ہو اور گرمیون کی فصل مین اور تدبیر علاج کی اُسی طرح سے انشاء اللہ کرنی چاہیے جس طرح سے مین نے لکھی ہے اور
قیاس طبی اُسکا مقتضی ہے۔ اسکا بھی خوف رہے کہ ماء الاصول بدون استفراغ اور مسہل خفیف کے ہرگز نہ پلایا جائے ایسا نہو کہ بدن مین کوئی مادہ
عفونت پذیر ہو اور اِسکے دینے سے پھر خود اُسکا تعفن ہوجائے اور حمی ربع یعنے چوتھیا بخار علاج کرنے سے بحکم قواعد معلومہ کے آنے لگے (صفت
ماء الاصول قوی کی) پوست بیخ رازیانہ پوست بیخ کرفس اور پوست بیخ اذخر ہر واحد ۳۵ پینتیس ماشہ تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ ہر واحد چودہ ماشہ
مصطکی اور سنبل الطیب اور بوزیدان اور دارشیشعان اور عاقرقرحا اور حب بلبسان اور اسارون ہر واحد سات ماشہ حرمل جسکو اسپند
کہتے ہین اور مغز بید انجیر اور عود بلبسان ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ہیتھی ساڑھے سترہ ماشہ سکبینج اور اُشق اور جاوشیر ہر واحد ساڑھے تین
ماشہ مویز کلان خراسانی تخم برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو سوا دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب سات چھٹانک کے
رہ جائے اب اِسکو چھان کر رکھ لین اور روزانہ اِسمین سے سوا گیارہ تولہ لیکر ساڑھے چار ماشہ روغن بید انجیر اور سوا دو ماشہ روغن بادام تلخ
اور ساڑھے تین ماشہ ایارج فیقرا ملاکر پلائین (صفت ماء الاصول کی جو اِس نسخہ سے حرارت مین کم ہے جو ابھی مذکور ہوا ہے) پوست بیخ کرفس
اور پوست بیخ رازیانہ ہر واحد ۳۵ پینتیس ماشہ تخم کرفس اور رازیانہ اور بیخ اذخر اور شگوفۂ اذخر اور تج اور انیسون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
مصطکی اور سنبل الطیب ہر واحد سوا پانچ ماشہ مویز کلان طائف کا بیج نکالا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین جب
چہارم وزن پانی کا رہ جائے اُسکو صاف چھان لین اور روزانہ اُسمین سے سوا گیارہ تولہ لیکر ساڑھے تین ماشہ روغن بید انجیر اور
پونے دو تولہ گلقند ملاکر تناول کیا کرین۔ مناسب ہے کہ پہلے ماء الاصول کمزور دیا جائے جو قوی نہو ہمراہ گلقند اور روغن بید انجیر کے اور دوسرے روز
اُس سے قوی اور اُسمین روغن بید انجیر زیادہ وزن سے ہو اور ایارج فیقرا سوا دو ماشہ داخل کردین تا اینکہ ساڑھے تین ماشہ تک وزن اِسکا
پہونچے اور سوا پانچ ماشہ تک۔ اور اگر طبیب کو آثار نضج مادہ کے پیشاب مین ظاہر نہون میری مراد (عدم) ظہور سے یہ ہے کہ پیشاب رنگین آتا ہو پس
ماء الاصول کا وزن بڑھانا چاہیے اور اُسمین پونے دو ماشہ سنجرنیا کو تا اینکہ سوا دو ماشہ تک ملا دینا چاہیے جیسی قوت مرض کی اور جیسا رنگ پیشاب کا
نظر آئے۔ اور اگر آثار نضج کے ظاہر ہوجائین پیشاب مین پس بیمار کو ایک روز راحت دے کر اور غذا اُسے آب نخود ہمراہ زیت غسیل کے کھلا کر
پھر بعد اِسکے اُسکو حب ایارج مندرجۂ ذیل کھلائی جائے (صفت اُسکی یہ ہے) تربد اور ایارج فیقرا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ حب النیل جسکو کالا دانہ بھی
کہتے ہین پونے دو ماشہ شحم حنظل نور تی نمک سیاہ ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کرفس سے گوندھ کر گولیان طیار کرین اور یہ سب ایک خوراک ہے
اور غذا اُسکو حسو مزیرہ دو اِبالائین شوربا تیہو اور دراج اور چکور کا خواہ چوزون کے گوشت جو ابھی پرواز نہ کرتے ہون آب نخود مین بنایا ہوا اور زیت اور ہویا
اور خولنجان اور دارچینی اُسمین پڑی ہو پس اِسی سے غذا تجویز کیجائے۔ اور تین روز اُسکو راحت دے کر ان تین دنون مین فقط گلقند شکر یا شہد کی
بنی ہوئی پونے دو تولہ ہمیگرم پانی کے ساتھ دیجائے۔ جب چوتھا روز ہو اُسکو یہ غرغرہ کرایا جائے (صفت غرغرہ کی) ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری
اور سونٹھ اور رائی ہر واحد سوا پانچ ماشہ نوشادر اور عاقرقرحا اور مویزج ہر واحد پونے دو ماشہ سماق سات ماشہ سب کو خوب کوٹ کر اسمین سے ساڑھے تین ماشہ
لیکر سکنجبین اور آب گرم سے کلیان کرائین۔ اور غذا اُسکو آب نخود کی دینی چاہیے۔ پھر دیکھا جائے کہ پیشاب کا حال کیا ہے اگر اُسمین خامی ہو دوبارہ ماء الاصول
روغن بید انجیر ملاکر بموجب طریقۂ مذکورۂ بالا پلایا جائے تین روز خواہ پانچ روز جیسا نضج کا حال کمی بیشی مین نظر آئے بعد ازان اُسکو حب منتن سے
مسہل دین (صفت اُسکی) سکبینج اور اُشق اور جاوشیر اور گوگل اور حرمل اور شحم حنظل ہر واحد ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطری اور تربد ہر واحد پانچ درہم یعنے
ساڑھے سترہ ماشہ فربیون اور جند بیدستر ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب خشک دوائین جدا جدا کرکے کوٹین اور گوند کو گندنا کے پانی مین گھول دین اور اُسمین

سب اجزا ملاکر گولیان بنائین اور سایہ مین خشک کرین خوراک اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہی آب گرم کے ہمراہ (صفت حب منتن کی بموجب نسخہ دوم کے) ہلیلہ کابلی ساڑھے سترہ ماشہ سکبنج اور اُشق اور جاوشیر اور حرمل اور صبر سقوطری ہر واحد چودہ ماشہ مقل ازرق اور شحم حنظل اور فاوانیا اور انزروت ہر واحد سات ماشہ فربیون اور جندبیدستر اور سقمونیا ہر واحد پونے دو ماشہ زعفران اور لونگ ہر واحد ڈیڑھ ماشہ سب دواؤن کو کوٹ کر جو خشک ہین انکو ریشمی کپڑے مین چھانین اور گوند کی چیزین یعنی گندنا کے پانی مین گھول کر دہی ایسی ہوئی دوائین اسپر چھڑکین اور گوندھ کر گولیان بنائین خوراک اسکی ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب گرم کے ہی۔ جب بیمار فالج کو یہ گولی دیجائے اب اسکو تین روز راحت دینی چاہیے اور ہر روز پونے دو تولہ گلقند جوشاندہ انیسون اور تخم کرفس کے ہمراہ دیا جائے اور آب نخود سے گوشت چوزہ کا خواہ چکور کا پکا کر اسکو غذا دیجائے اور سعوط یعنی ناس مندرجہ ذیل کا استعمال کرائین (صفت اسکی) نکچھکنی اور عاقر قرحا اور نوشادر اور صبر اور دونا مروا اور سپید کتکی اور سونٹھ اور مشک اور بورہ جو ارمنی سے ہم پہونچے سب کو پیس کر بیمار کو حکم دین کہ اسکو ناک مین چڑھائے۔ اور اگر سب اجزا کو خواہ بعض کو یکجا کرلین یہ بھی ہوسکتا ہی جیسی قوت اور ناتوانی مریض کی دیکھی جائے اور یہ سب تدبیرین بعد نضج اور استفراغ مادہ کے کرنی چاہیین اسلیے کہ اگر قبل نضج اور استفراغ ان دواؤن کا استعمال کیا جائیگا مریض پر مصیبت عظیم لانے کا خوف ہی اسلیے کہ خلط لطیف کی ان دواؤن سے تحلیل ہوتی ہی اور کثیف اجزا اُسکے باقی رہتے ہین پھر اب کوئی حیلہ اسکا علاج مین کارگر نہین ہوتا۔ جب یہ تدبیرین اتنے شروط پر پوری پوری ہوچکین اور بیمار کے دیکھنے سے آثار نفع علاج کے نظر آئین پھر تو ہمیشہ یہی تدبیر برابر چلی جائے اور اگر حال اسکا بدستور خراب ہو پھر اسکو اسی قسم کی قوی گولیان کھلائی جائین یا حب شیطرج مندرجہ ذیل اسکو دیجائے (نسخہ اسکا یہ ہی) ہلیلہ زرد سات ماشہ صبر چودہ ماشہ فلفل اور دارفلفل ہر واحد تین ماشہ قند سپید ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر پانی کے ذریعہ سے گولیان طیار کرین خوراک اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہی۔ صفت ایک گولی کی جسمین بیروزہ داخل ہی جو ایک بیمار مفلوج کے واسطے طیار کی تھی کہ اسکا بایان دھڑ بالکل رہ گیا تھا اور زبان اسکی اسقدر بھاری تھی کہ بات نہین کرسکتا تھا نسخہ اسکا یہ ہی تربد سپید خراشیدہ پونے دو تولہ سورنجان اور کالا دانہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ایارج فیقرا چودہ ماشہ شحم حنظل سات ماشہ شیطرج ہندی اور بوزیدان اور وج ترکی اور عاقر قرحا اور دارفلفل ہر واحد سوا پانچ ماشہ سکبنج اور جاوشیر ہر واحد تین ماشہ فربیون اور جندبیدستر ہر واحد پونے دو ماشہ خشک دواؤن کو باریک کرین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور گوند کے اقسام کو گندنا کے پانی مین گھولین اور اسی سے دواؤن کو گوندھ کر گولیان طیار کرین خوراک اسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ آب گرم کے ہی۔ صفت ایک اور گولی کی جسکو حب فربیون کہتے ہین) فربیون اور سکبنج اور غاریقون اور شحم حنظل اور گوگل سب ہموزن اور صبر دو چند وزن ایکدوا سے سب کو باریک کرکے ریشمی کپڑے مین چھانین اور مقل اور سکبنج کو گندنا کے پانی مین گھول کر سفوف ادویہ کو اسمین گوندھ کر گولیان درست کرین مقدار شربت قوی آدمی کے واسطے سات ماشہ کی ہی اور کمزور کے واسطے ساڑھے چار ماشہ ہی۔ اگر تنقیہ بدن کا فقط گولی سے کیا جائے یہ بھی نافع ہوگا۔ اور اگر بیمار کا تنقیہ کسی ایک گولی سے منجملہ حبوب مذکورہ بالا کر دیا جائے پھر اسکو غرغرہ کرائین اور ہمراہ اسکے چھینک لانے کی دوا بھی دیجائے جو گرمی اور تلطیف پیدا کرے تاکہ دماغ کا تنقیہ ہوجائے۔ اور جس طرف مادہ فالج گرا ہی ادھر اور گردن مین روغنہائے گرم اور محلل کی مالش کیجائے جیسے روغن ناردین اور روغن قسط اور روغن کاکنج اور زنبق کا روغن جو کہنہ ہو اور روغن بادام تلخ یا روغن اترج یا روغن بلسان اور روغن بادام کہنہ اور جو روغن اسی کے قریب اثر مین ہی اور اگر بیمار قوی ہو ان روغنون مین تھوڑی سی جندبیدستر اور فربیون بھی داخل کرنی چاہیے بعد ازانکہ جدھر مادہ فالج کا گرا ہی خوب ادھر مالش کردیجائے کھردرے کپڑے سے تاکہ جلد سرخ ہوجائے اور سر کو اُسکے سینکنا چاہیے اور جانب مؤف کو اور گریبان گردن کی بھی سینکی جائین ایسے پانی کی بھاپ سے جسمین بابونہ اور اقحوان اور لونگ کے درخت کا گوند اور سویا اور برنجاسف اور نمام اور برگ اترج اور جاشا اور فوتنج اور دونا مروا اور شیح اور ورق غار اور کرفس اور سداب اور اجواین اور اسی قسم کی

آور دوائین جوش دی ہوں اور حکم دیا جائے کہ مریض فالج مصطگی اور راتینج اور لونگ کے درخت کا گوند چبایا کرے - اور غذا کی وہی صورت ہی جو پہلے بیان کی ہی کہ بدون خمیر کی روٹی جو اچھی طرح سینکی ہوئی ہو آب نخود اور دارچینی کے ہمراہ خواہ چوزون کے آب گوشت کے ہمراہ کھلائی جائے خواہ گنجشک اور چکور کے گوشت کا شوربا رائی کا کف اور برگ چقندر ہمراہ زیت اور مری اور رائی کے دیا جائے - یہ بھی چاہیے کہ جو نمک اس مریض کے گوشت میں ڈالا جائے لاہوری نمک ہو اور اخروٹ کہنہ اور پستہ اور بُن وغیرہ اسی طرح کی گرم چیزون کا تنقل کرانا چاہیے اور شراب کہنہ تھوڑی سی جسمین خوبی نفس پیدا ہوتی ہو اور معدہ گرم ہو جائے پلائی جائے اور زیادہ مقدار شراب کی نہ پینی چاہیے اسلیے کہ مستی اور بدہوشی شراب چیز ہو دماغ کو ضرر پہونچاتی ہو اور پٹھہ کو از حد مضر ہی پس اس سے پرہیز رہنا چاہیے - خندیقون جو ایک خاص قسم کی شراب ہی خواہ شراب العسل خالص یا اسمین تھوڑی سی مصطگی جوش دے کر تناول کرے - دونا مروا اور نمام اور نرگس اور شیح کو سونگھے - حمام مین گاہ بیگاہ داخل ہوا کرے جب کہ خلط مرض مین نضج آگیا ہو اور بدن پر اپنے آب گرم جسمین گرم مزاج کے پھول جوش دیے ہون ڈالتا رہے - اور یہ تدبیرین بعد تنقیہ کے دوائے مسہل سے ہین - اگر ان تدبیرون سے کار برآری ہو جائے بہتر انھین کو ہمیشہ کرتا رہے مگر اسکا لحاظ رکھے کہ اپنے بدن کو زیادہ گرم ہو جانے سے بچائے اگر یہ ضرر لاحق ہو جائے اور بدن مین گرمی زیادہ پیدا ہو اور دوا سے طبیعت اُکتا گئی ہو اب اسکو چند روز راحت دینی چاہیے خصوصًا اگر زمانہ گرمیون کا ہو اسلیے کہ ہوا گرمیون کی خود مقابلہ مرض ہذا کا کرتی ہی - پھر اگر اس تدبیر سے جو مذکور ہو چکی ہی کچھ بھی اثر مرض کی کمی مین پیدا نہو اب ایارج کبار جو بہت سے اجزا سے مرکب ہین استعمال کیے جائین جیسے ایارج ارکغانیس پھر بعد اُسکے ایارج لوغاذیا بعد اُسکے ایارج جالینوس اور بعد اسکے معجون بلادری بعد اسکے تریاق اور ان سب کی مقدار کامل دینی چاہیے جیسا ضعف اور قوت مرض کا اور جیسی کیفیت مریض کی ہو اور یہ دوائین اسی ترتیب سے مستعمل ہون جو ہمنے لکھی ہی اور باایہمہ غذا کی تدبیر بھی ایسی ہو جو حرارت غریزی کو بڑھائے اور ترطیب سے اور روغن کی مالش بھی اُسی طریق مندرجہ بالا سے کرتے ہین جسقدر تحمل مریض سے ہو سکتا ہو اور احتیاط اسکی بھی رکھین کہ اوقات گرم مین ایسی معجون نہ کھلائین اور نہ گرم بلاد اور گرم مقامات مین اسکا استعمال کرین - اسلیے کہ اگر فصل گرمیون کی ہوگی اور گرمی زیادہ زور پر ہوگی ایسی دواؤن سے جو مقوی حرارت ہین بیمار پر خوف اسکا ہوگا شاید تپ مین گرفتار ہو جائے - اگر زمانہ گرمیون کا ہو ہمراہ تدبیرات مذکورہ بالا کے تو کا بھی استعمال بذریعہ دوا اور ایسی غذاؤن کے کرین جو بلغم کی تقطیع کرین اور اُسکو پارہ پارہ کر کے خارج کر دین جس طرح ہمنے ذکر کیا ہی اور آیندہ باب ادویہ مرکبہ مین پھر اسکو ہم بیان کرینگے انشاء اللہ تعالے پھر جب یہ جملہ تدبیرات ہو چکی ہون اور اب بھی مریض کو صحت نہو اور نہ اثر خوبی کا پیدا ہوا ہو اور بیماری کو طول ہو جائے اب اُس علاج مین کمی کرنی چاہیے اور ہمیشہ اُسکو گرم دوائین نہ دینی چاہیین ایسا نہو کوئی اور مرض گرم اُسکو لاحق ہو جائے جس سے وہ ہلاک ہو جائیگا - ہان اُسکی تدبیر غذا ہاے مناسب سے کرتے رہین اور جو دوائین یا جو غذائین بلغم پیدا کرتی ہین اُنسے اُسکو بچائین - اور ہر فصل مین اُسکا تنقیہ کر دیا کرین گولیون سے اور بعض ایارج سے جو مناسب اُسکے حال سے ہون بنظر قوت اور ضعف مریض کے واللہ اعلم (علاج استرخا کا جو بسبب چوٹ لگنے کے خواہ گر پڑنے کے لاحق ہوا ہو) جب بعض اعضاے بدن مین استرخا یعنے ڈھیلا پن بوجہ چوٹ لگنے خواہ گر پڑنے کے ایسا عارض ہوا ہو کہ یکایک وہ عضو جھول پڑے اور چوٹ لگنے کے ساتھ ہی ڈھیلا ہو جائے ایسا استرخا کبھی اچھا نہوگا اسلیے کہ اسکو دلالت اس بات پر ہی کہ جو پٹھہ عضو مذکور مین آیا ہی اور جسقدر نخاع اور حرام مغز کا حصہ اس عضو مین ہی اُسکو فسخ یا قطع لاحق ہوا ہی یعنی پھٹ گیا ہی یا کٹ گیا ہی - لیکن اگر استرخا تھوڑا تھوڑا عارض ہوا ہو گر پڑے ایک روز خواہ دو روز کے بعد یا زیادہ دنون مین اُس سے یہ معلوم ہوگا کہ اُس پٹھہ مین ورم آگیا ہی خواہ اُسمین کوئی مادہ ریزش کر کے گرا ہی ایسے ورم سے نجات اُسکو باسانی ہو سکتی ہی بذریعہ ضمادات کے جو مناسب ورم کے ہون جالینوس نے امراض اعضاے باطنہ مین بیان کیا ہی کہ ایک شخص کی

تین انگلیان یعنی چھنگلیا سے بیچ کی انگلی کے نصف تک بے حس ہوگئی تھین اور اُسکا علاج اطباے موجودین نے چند اقسام کے ضمادات سے کیا بھی تھا کہ انھین انگلیون پر دواؤن کو لگاتا تھا مگر وہ مرض دور نہوا۔ مین نے بیمار سے پوچھا کہ آخر سبب اِس مرض کا تجھکو یاد ہی کہ کیون یہ مرض پیدا ہوا بیمار نے کہا کہ وہ ایک سفر کے واسطے نکلا تھا جب درمیان سرنواح شام اور روم کے پہونچا سواری سے گر پڑا اور اُسکے دونون شانون کے بیچ کا مقام زمین پر لگ گیا مراد یہ ہی کہ چوٹ دونون کھوے کے بیچ مین لگی تھی۔ مین نے جانا کہ آفت اُسی پٹھہ مین پہونچی جو حس کو اِن انگلیون تک پہونچاتی ہی اور وہ پٹھہ ساتوین گریا سے گردن کے اُگ کر اُن انگلیون مین آیا ہی اور یہ بھی مجھے معلوم ہوگیا کہ اُسی پٹھہ مین ورم آگیا ہو پہلے ہی روز۔ یا مراد یہ ہی کہ شروع مقام خروج عصب کا جو ہی اُسی جگہ ورم آگیا ہی پس مین نے وہی مرہم جو اور اطبا خاص انگلیون پر لگاتے تھے اُسی پٹھہ پر لگایا اتنی تصرف تدبیر سے وہ مریض اچھا ہوگیا۔ یہ بھی جالینوس نے اپنا تجربہ بیان کیا ہی کہ ایک شخص اپنی سواری پر سے گر پڑا اور پشت اُسکی زمین پر پہونچی تیسرا دن جب اِس واقعہ کو ہوا آواز اُسکی ضعیف ہوگئی اور چوتھے روز دونون ہاتھ کمزور ہوے اور دونون پاؤن مین استرخا پیدا ہوا اور بدن مین اُسکے بظاہر کوئی آفت نہ تھی اور نہ اُسکی سانس مین کچھ خرابی پیدا ہوئی تھی۔ سبب اُسکا یہ تھا کہ جو حصہ نخاع کا گردن کے بعد نیچے اُتر کے پشت مین تھا وہ سب کا سب ڈھیلا ہوگیا تھا اور اُسکے ہمراہ عضل جو درمیان پسلیون کے ہی وہ بھی ڈھیلا ہوگیا تھا پس یہ خرابی اُس شخص مین پیدا ہوئی تھی کہ سینہ کی حرکت بذریعہ حجاب اور پٹھہ اوپر والے عضلہ کے ہی جو سینہ تک مین اِسلیے کہ پٹھہ جو یہان تک آتا ہی اُسی نخاع سے آتا ہی جو گردن مین ہی اور آفت اُسی پٹھہ کو پہونچی جو اُس عضل مین آتا ہی کہ بیچ مین اُنھین پسلیون کے ہی۔ اور نفخہ یعنی ورم اِسی عضلہ مین ہوتا ہی چنانچہ اِسکو مین نے اَور مقام پر بخوبی بیان کر دیا ہی۔ بہرحال (یہ تو ذکر تشخیص واقعی سبب مرض کا تھا) اب طبیبون نے قصد کیا کہ علاج اُس مریض کا ایسی چیزون سے کرین جنکو اُسکے دونون پاؤن پر رکھین بسبب اِسکے کہ دونون پاؤن ڈھیلے اور مسترخی ہوگئے تھے اور اُسکے حنجرہ پر دوا رکھین اِسلیے کہ اُسکی آواز بیکار ہوگئی تھی پس مین نے اُنکو اِس تدبیر لغو سے منع کیا۔ اور قصد کیا مین نے کہ خاص اُسی مقام کا علاج کرون جہان پر آفت پہونچی ہی (اور یہی کیا) جب ساتوان روز اُسکے گر پڑنے سے آیا اُسکو تخفیف ہوئی اور ورم نخاع مین سکون آگیا آواز اُسکی بحال خود درست ہوگئی اور دونون پاؤن کی حرکت بدستور ہوگئی۔ مترجم اِس مقام پر مترجم یونانی کا اتنا ضرور قصور ہی کہ اُسنے جالینوس کے کلام مین اجمال رہنے دیا یعنی یہ نہ صاف صاف لکھا کہ ساتوان روز علاج کرنے کا آیا یا ساتوان روز اُسکے چوٹ لگنے کا لہذا دونون احتمال ہو سکتے ہین کہ ساتوین روز خود بخود اُسے صحت ہوئی۔ مگر مین نے ظاہر عبارت سے جو مطلب سمجھا بقرینہ سیاق کے اُسی کا ترجمہ کر دیا ہی اور میرے گمان مین یہی درست ہی کہ تین روز علاج کے ہین جو کہ جالینوس نے کہا ہی اور چار روز تو پہلے مذکور ہو چکے۔ متن یہ تو جالینوس کے تجربات کا بیان تھا اور مین نے بچشم خود (ارجان) مین جو ایک شہر ہی گھر مین علی بن موسی حاجب رضی اللہ عنہ کے ایک لڑکے کو دیکھا کہ اپنی سواری پر سے گر پڑا تھا اور درمیانی مقام دونون شانون کا اُسکے زمین سے لگ گیا تھا جیسا جالینوس نے دیکھا ہی اُس روز تو اُسکو کسی طرح کا ضرر محسوس نہوا اور نہ دوسرے دن جب تیسرا دن ہوا اُسکا داہنا ہاتھ ڈھیلا ہوگیا کہ اُسکی حس بھی جاتی رہی اور حرکت بھی اُس ہاتھ سے نہوتی تھی مجھے معلوم ہوا کہ آفت اُسی عضلہ مین پہونچی ہی جو اِس ہاتھ مین آیا ہی اور وہ آفت یا تو ورم کی ہی یا کوئی مادہ ریزش کر کے اُسمین آیا ہی جسنے راہ آمد حس اور قوت محرکہ کی بند کر دی ہی پس مین نے اُسکے دونون کھوون کی درمیانی جگہ کا علاج کیا محلل اور مقوی ضمادات سے تھوڑے دنون بعد اُسکو صحت ہوگئی اور یہ ضماد مرکب تھے حب الغار اور قسط شیرین اور تلخ ہر واحد سینتیس ماشہ میعہ خشک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ صبر اور مر کی اور ابہل

اور تخم مرو ہر واحد پونے دو تولہ زعفران اور جند بیدستر ہر واحد چودہ ماشہ مصطکی اور کلونجی ہر واحد دو تولہ چار رتی گل سرخ وج ترکی اور کتیرا سپید ہر واحد پونے دو تولہ اقاقیا اور سنبل ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو نرم کوٹ کر الگ رکھین اور موم کو روغن ناردین مین پگھلا کر خواہ روغن قسط مین یہ دوائین ملا کر ضماد کرین۔

باب ستائیسوان لقوہ کے علاج مین

لقوہ کے علاج مین پہلے تو یہ معلوم رہے کہ اسکی تدبیر بھی مثل تدبیر فالج کے ہے اور مریض لقوہ اور مفلوج کی تدبیر بھی ایک ہی تدبیر ہو جسکیہ مادہ فالج کا پیدا کرنے والا تمام بدن مین ہو یا ایک ہی دھڑ تک مین بدن کے مادہ مذکور ہو۔ جو مادہ لقوہ پیدا کرتا ہے وہ عضل مین کنج دہان اور جبڑے کے ہوتا ہے۔ جب یہ بات ہے پس مناسب ہے کہ لقوہ کی ابتدا مین وہی تدبیر کرین جسکو مین نے ابتداے مرض فالج مین بیان کیا ہے کہ غذا اور پانی کو چھوڑ دین بعد اسکے دواے مسہل کا استعمال کرین جو بلغم کو خارج کر دے۔ یا ایارج الاصول اور گولیون کے کھلانے کی تجویز کرنی چاہیے۔ پھر جب بدن کا عام تنقیہ ہو لے اور دماغی تنقیہ سے بھی فراغت ہو جائے اب غرغرے کا استعمال کرایا جائے جو اوپر ہمنے لکھے ہین اور بعد اسکے ناس کی دوائین جو باب علاج فالج مین مذکور ہو چکی ہین وہ بھی سونگھائی جائین (یہ صفت ایک سعوط کی ہے جو لقوہ کو نفع کرتا ہے) دونا مروا اور سعتر اور عاقرقرحا اور افسنتین رومی اور وج ترکی اور رائی سپید اور سداب خشک ہر واحد تین ماشہ سپید مرچ اور سیاہ مرچ اور جند بیدستر ہر واحد پونے دو ماشہ تلخہ کلنگ ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کوٹین اور سداب کے پانی سے گوندھ کر مسور کے برابر گولیان بنالین اور دو گولیان حد تین گولی شیر دختران مین گھول کر ناس لین یہ ناس نفع کرتی ہے۔ اور جالینوس نے بیان کیا ہے اپنی کتاب ادویہ مرکبہ مین کلونجی پرانے سرکہ مین بھگوئی ہوئی کو باریک پیس کر جب لقوہ کا بیمار ناس لیتا ہے بخوبی نفع کرتی ہے۔ ایضاً صبر اور مرمکی اور زعفران اور نکچھکنی اور سونٹ ہر واحد ایک جزو اور تلخہ کلنگ اور جند بیدستر ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کر کے پانی مین گوندھ کر گولیان بنائین اور دونا مروا کے پانی اور روغن سوسن مین گھول کر ناس لیجائے۔ اور اگر مریض ہڑتال سرخ معدنی کو کسی پتھر پر گھس کر بقدر دو رتی کے ہمراہ روغن اخروٹ کے ناس لے فائدہ مند ہوگا۔ اگر ایسی تیز ناس لینے کے بعد دماغ مین کسی طرح کی سوزش پیدا ہو واجب ہے کہ بعد ناس لینے کے شیر دختران ہمراہ روغن گل کے ڈالا جائے اور سر پر بھی دودھ دوہا جائے۔ اور پارچہ کتان کو شیر دختران مین تر کر کے سر پر رکھین پس تیزی اور سوزش ٹھہر جائیگی۔ اور بعد اسکے وہ نطولات یعنی ترڑیڑے اور کمادات یعنے سینک کی دوائین اور مالش کرنے کی ادویہ جو روغن کے اقسام سے ہین استعمال کیجائین جنکو ہمنے باب فالج مین لکھ دیا ہے۔ اور تیل کی مالش جبڑہ کے عضل پر چاہیے جو آفت رسیدہ نہو یعنے صحیح رخ پر اور بیمار کو حکم دیا جائے کہ چھوارہ اُس شراب کا جسمین سنگریزہ گرم کر کے بجھائے ہون اور جوش مائل اور کج ہو گئی ہے اُسکو پٹی سے باندھین تاکہ اپنی حد پر سیدھی درست ہو جائے منہ مین اپنے اُسی طرف جدھر کجی نہین ہے جو بد ہوا اور بلیلہ کابلی رکھے نکچھکنی سے چھینک لے اور صبر اور عاقرقرحا کو چبائے۔ اگر مویز کلان کو بورہ اور رائی دونون مرچ سیاہ سپید اور ملک ملا کر گوندھین اور اسکو بیمار نہار منہ چبائے رطوبات لہواۃ کے یعنے تالو کے جذب کریگی اور دماغ کا تنقیہ کریگی۔ اور اگر سرکہ شراب مین اندرائن کا پھل جوش دے کر اُسی سرکہ کو منہ مین بھر لے بخوبی نفع کریگا۔ جند بیدستر اور سکبینج اور جاوشیر اور گوگل اور کلونجی وغیرہ اُسکو سونگھانی چاہیے کہ یہ دوا لطیف خلط بلغمی کرتی ہے اور دماغ سے اُسکو اُتار لاتی ہے مجمل تدبیر یہ ہے کہ ساری تدبیرین جو ہمنے فالج کے علاج مین لکھی ہین انھین کو کرنا چاہیے

اُسی ترتیب سے بعینہ جو وہان بیان ہوئی ہی کہ انشاء اللہ تعالیٰ نفع ہوگا۔

باب اٹھائیسوان علاج مین اُس مرض کے جو مرکب استرخا اور تشنج سے ہی اور علاج اُس خلع کا جو قولنج سے پیدا ہوتا ہی

جو استرخا تشنج کے ساتھ مرکب ہو اُسکے علاج مین مناسب یہ ہی کہ پہلے نظر کرین کہ جو تشنج ہمراہ استرخا کے ہی آیا بوجہ امتلا کے یہ تشنج لاحق ہوا ہی اُسوقت تو علاج دونون مرض کا ایک ہی کرنا چاہیے اور یہ وہی علاج ہی جسکو ہمنے فالج کے واسطے لکھا ہی اور لقوہ کے واسطے اور جو اعضا اپنی جگہ سے اُتر گئے ہون اُنپر ضماد مرکب ادویہ قابضہ سے جو گرمی اور خشکی پیدا کرتے ہین کیا جائے جیسے وہ ضماد جسمین کرنب یعنی گندھک اور پھٹکری اور قردمانا اور رائی اور زرشک وغیرہ پڑتی ہی۔ لیکن اگر تشنج بوجہ یبوست کے عارض ہوا ب دیکھنا چاہیے کہ استرخا اگر زیادہ تر قوی ہی پھر تو اشیاء گرم خشکی پیدا کرنے والی کا استعمال کرنا چاہیے اور اُنمین بعض ادویہ ملینہ یعنے نرمی پیدا کرنے والی بھی شریک کرین اور مالش بھی بشدت کرین۔ پھر اگر تشنج کو قوت زیادہ ہو اور غلبہ اسی کو ہو اب ادویہ مرخیہ ملینہ جو ڈھیلا اور نرمی پیدا کرین استعمال کرنی چاہییں اور اُنکے ہمراہ بعض دوا ئین گرمی خشکی پیدا کرنے والی بھی ملا دیجائین اور مالش بھی نرم رہے لیکن اگر تشنج اور استرخا مختلف اعضا مین ہو اب مناسب ہی کہ نرم اور ڈھیلا کرنے والی چیزین لگائین اور مالش قوی کرین اور تیل کی مالش مین روغن قسط جسمین بورہ اور برگ غار اور برگ فنجنکشت اور بخور یعنے خیرو اور اسی قسم کی اَور چیزین استعمال کرین۔ پھر اگر فصل جاڑون کی ہو مریض کو ایسے حمام مین نہلائین جنمین گندھک کے اثر کا پانی بھرا ہو اور اعضاے بدن کو اُسکے جنمین استرخا ہی خناب یعنے چھڑیون سے مارین۔ اور جو اعضا تشنج مین گرفتار ہون اُنپر ضماد ملین جو نرمی پیدا کرتے ہین لگائین جیسے وہ ضماد جو لعاب تخم کتان اور میتھی اور بط کے روغن اور مرغی کے روغن سے اور مغز ساق گاو اور موم وغیرہ سے بنتا ہی اُسکو لگادین اور اسی قسم کے اَور ضمادات نرمی پیدا کرنے والے جنکو ہمنے اورام سخت کے علاج مین لکھا ہی۔ خلع یعنی اُتر جانا کسی عضو کا اپنی جگہ سے پس علاج مناسب اُسکا یہ ہی کہ قابض اور خشکی پیدا کرنے والے ضماد اُسپر لگائین اور جو بند اُترا ہوا اپنی جگہ پر واپس لائین اور پٹیون سے مضبوط اُسکو باندھین جیسے شکست بند کرنے والے کرتے ہین۔ پھر اگر یہ تدبیر کارگر نہو مناسب ہی کہ مکاری سے یعنی داغ لگانے والے آلہ سے داغ دین مگر وہ آلہ داغ لگانے کا باریک ہو چنانچہ ہم عمل جراحی مین اِسکو بیان کرینگے انشاء اللہ تعالیٰ۔ علاج استرخا اور اُس خلع کا جو بعد قولنج کے عارض ہوتا ہی۔ استرخا اور خلع جو بعد قولنج کے ہوتا ہی۔ اُسکی کیفیت نونس نام طبیب نے لکھی ہی کہ ایک قوم کے بہت سے آدمیون کو عارض ہوا تھا اُسی حکیم کے زمانہ مین اور علاج اُسکا دشوار بھی تھا۔ مگر ایسے بیمار معتدل روغن سے اور اُن دواؤن سے نفع پاتے تھے جنکا نام (اقوبا) ہی اور یہ وہ ادویہ ہین جو اخروٹ اور گوند سے بنائی جاتی ہین مگر اخروٹ رومی اور صمغ بلاطی سے۔ نونس کہتا ہی کہ بہت لوگ ایسے مرض کے اُن چیزون سے بھی نفع یاب ہوے جو قوت پیدا کرتے ہین اور تھوڑی سی تبرید بھی اُنمین ہی ایسی ہی دواؤن سے منفعت عظیم اُنکے مرض مین دیکھی گئی۔ مین نے بھی دو خواہ تین مریض اسی مرض کے دیکھے اور اُنکے پیشاب رنگین تھے اور طبیبون کو جرأت اور جسارت اُنکے علاج پر ہوتی تھی کہ گرم چیزون سے اُنکا علاج کرین اور ہمیشہ اُنکے اعضا پر گرم دوائین رکھتے تھے اور عضو ماؤف مین روغن قسط کی ہمیشہ مالش کیا کرتے تھے اسی خراب تدبیر سے اُنکو امراض حادہ یعنے تیز بیماریان لاحق ہوئین اور سب کے سب مر گئے میری جو تجویز ہی کہ اُنکا علاج سوئے کہ روغن دو حصہ مین تھوڑا اسا روغن بنفشہ ملا کر کیا جائے اور اسی سے عضو ماؤف کی مالش ہوتی رہے اور آب رازیانہ مین شہد کف گرفتہ کو جوش دین اور ہر روز گیارہ تولہ آٹھ ماشہ اُنکو پلایا جائے اور اُسمین التماس کو ملا کرین جسکا وزن تین پاؤ دو تولہ ہی

خیرو خیری کو کہتے ہین

اور روغن بادام شیرین ساڑھے چار ماشہ اُسپر ٹپکاوین۔ غذا اُنکی چوزون کا گوشت بطور زیر بلج کے دیجائے اِس سے اُنکو نفع ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ

باب اُنتیسوان خدر کے علاج مین

خدر یعنی سُن کی پیدائش اُس آفت سے ہوتی ہی جو حس کے پٹھہ کو پہونچتی ہی اور یہ آفت یا تو حس کو قطعاً باطل کر دیتی ہی یا اُسی حس کو کم کر دیتی ہی۔ پھر اگر یہ آفت حس اور حرکت کے پٹھہ مین ساتھ ہی ہو اب اُسکی حرکت مین دشواری ہوگی اور حس مین کمی ہوگی۔ سبب اِس آفت کا یا کوئی ایسا الم اور ایذا ہی جو قوت حاسّہ کو لاحق ہوا ہو جسوقت ضعف قوت حساسہ کا شدید ہو گیا ہو۔ جیسے آخر زمانہ تنہائی مہلکہ مین اور قریب موت کے ایسی ہی کیفیت پیدا ہوتی ہی پس قوت ضعیف ہو جاتی ہی اور حس کرنے سے عاجز ہوتی ہی۔ یا کسی آفت سے جو آلہ حس کو پہونچے یعنی پٹھہ کو اسوجہ سے خدر پیدا ہوتا ہی اور سبب اُس آفت ہی کا یا تو برودت کثیفہ ہوتی ہی جو پٹھہ مین کسی ایسے زہریلے حیوان کے ڈنک مارنے سے پہونچتی ہی جسکا زہر بارد ہی جیسے اُس مچھلی کے زہر سے یہ بات پیدا ہوتی ہی جسکو سمکہ رعادہ کہتے ہین اور اُسی کا نام ارقابھی ہی۔ خواہ کسی دوائے مخدر کے استعمال سے یہ برودت عارض ہو جیسے افیون اور شوکران کے تناول سے۔ یا بسبب افراط مزاج گرم بشدت کے جو روح حساس کا توڑنے والا ہی یہ برودت بالعرض پیدا ہوتی ہی جیسے سانپ کے کاٹنے سے یا بسبب بند ہو جانے پٹھہ کے منافذ کے کسی خلط غلیظ بارد سے جو روح حساس کے شریان کو یعنی پٹھہ کے ہر جزو مین سمانے کو منع کر دیتی ہی یہ برودت عارض ہوتی ہی یا وہ خلط ایسی ہو کہ روح کو کثیف اور بستہ کر دے یا بسبب ریزش کرنے کسی ایسی خلط کے جو عضو خاص مین بھر جائے اور سُدہ ڈال دے یہ برودت پیدا ہو۔ یا کسی یبوست سے جو عضو کو سمیٹے اور سکڑ جانے کی وجہ سے خواہ کسی پٹی کی سخت بندش سے خواہ بہت استواری سے کھینچکر عضو کو گرفت کرنے سے۔ یا کسی سُدہ کے پڑنے سے جو ایک پٹھہ مین خواہ بہت سے پٹھون مین پڑے یہ برودت پیدا ہو کر خدر عارض ہو کبھی ابتدا خدر کے دماغ سے ہوتی ہی اور کبھی تمام بدن سُن ہو جاتا ہی اور ایسا خدر قاتل ہوتا ہی۔ اور کبھی ابتدا خدر کی بعض فقرات یعنی گریون سے ہوتی ہی اور اُن نخاع سے خواہ نخاع کے سرے سے۔ خدر کو جب زمانہ طولانی گذر کر فالج خواہ تشنج یا کزاز کے پڑنے کی خبر دیتا ہی۔ چہرہ کا خدر جو شدید ہو لقوہ کے پڑنے کی خبر دیتا ہی۔ جب خدر کسی عضو مین ہمیشہ رہے اور کسی علاج سے زائل نہو اور تابع اُسکے دوار یعنی گھومنی بھی ہو سکتہ کی خبر دیتی کرتا ہی۔ مراق جو ایک خاص جھلی شکم کی ہی اُسمین خدر کا ہونا مالیخولیا کی خبر دیتا ہی حمی حادہ یعنی تیز تپ مین خدر کا ہونا موت کی دلیل ہی علامات خدر کے ظاہر ہین اور سبب علامات کا بھی ظاہر ہی (علاج خدر کا) یہ ہی کہ روغن گرم لگائین اور گرمی پیدا کرنے کی چیزون سے سینکین اور مالش کرین اگر ان تدبیرون سے خدر زائل ہو جائے فبہا ورنہ اخراج مادہ کا اُنھین ادویہ سے کرین جو علاج مین فالج اور تشنج کے مذکور ہو چکے ہین۔ آسمانی اور مصنوعی برف کے پانی سے یہ مریض احتیاط رکھے اور جب سبب پیدا کرنے والا خدر کا مثل سبب پیدا کرنے والے فالج اور تشنج کے ہی ہان اتنا فرق ہی کہ مادہ خدر مین تھوڑا ہوتا ہی اور مرض بھی ضعیف ہی لہذا ہمکو احتیاج خدر کے علاج مین ایسی دواؤن کی ہی جو کمتر قوت مین ہون بہ نسبت اُن دواؤن کے جنکی حاجت ہمکو فالج کے علاج مین ہوتی ہی کہ مقدار بھی اُنکی کم ہو اور قوت بھی۔ پس مناسب ہی کہ خلط کو دیکھین اگر وہ خام ہی پہلے مریض کو ماء الاصول خفیف چند روز پلائین یہان تک کہ آثار نضج ظاہر ہو جائین پھر استفراغ اُسکا حب اصطمخیقون سے کرین۔ اگر یہی تدبیر پوری پڑ جائے بہتر ورنہ اُسکو حب منتن کھلائین۔ اور مسہل کے جس عضو مین خدر ہو اُسپر ایسا جوشاندہ بطور نطول کے استعمال کرین جسمین بعض اشیائے مسخن اور محلل مذکورہ سابق کو جوش دیا ہو۔ اور روغن خیری خواہ یاسمین یعنی بیلے کا تیل خواہ روغن بان وغیرہ عضو معلوم پر لگانا چاہیے اور سر پر اُسکے صبر اور مر کی آب فوتنج اور عاقرقرحا اور سونیج کوٹ کر سرکہ مین گوندھکر آب فوتنج مین ملا کر ڈالا جائے۔ جتنی غذائین بلغم پیدا کرنے والی ہین اُنسے پرہیز کرے جماع سے اُسکو منع کر دین اور گرم غذائین جنمین زیادہ گرمی نہو اُسکو کھانی چاہئیں

جیسے آب نخود ہمراہ زیت غسیل کے اور زیرہ اور سویا اور دارچینی اور مرغیون کے گوشت اور دراج اور کبک وغیرہ کے گوشت اور حمام مین اُسکو داخل کرین بعد نضج اور اخراج مادہ کے۔ ضروری یہ بات ہی کہ جب خدر عارض ہو اُسکو بجاے خود نہ چھوڑنا چاہیے اور جو علاج شافی اُسکا ہی اُسکی طرف توجہ کو ترک نہ کرین ایسا نہو کہ انجام کار اُسکا استرخا کی طرف ہو جائے پھر اُسکا زوال دشوار ہو اسکو بخوبی معلوم کرنا چاہیے انشاء اللہ تعالی

باب تیسوان علاج مین اُس تشنج کے جو امتلاء سے پیدا ہو

تشنج کی نسبت تو ہمنے کتاب ہذا کی جلد اول مین لکھدیا ہی کہ اُسکی پیدایش رطوبت کی امتلاء سے ہوتی ہی یا استفراغ اور نکل جانے سے رطوبات بدنی کے جو خشکی پیدا ہوتی ہی اُس یبوست سے تشنج عارض ہوتا ہی۔ امتلاے رطوبت سے جو تشنج عارض ہو اُسکے معالجہ مین سہولت ہی اور زوال بھی اُسکا جلد ہو جاتا ہی۔ اور جو تشنج استفراغ کی یبوست سے عارض ہوتا ہی اُسکا جانا بہت دشوار ہی۔ ہان اگر مریض لڑکا ہو قریب سات برس کی عمر کے اُسکا تشنج یبسی بھی آسانی سے دفع ہوتا ہی لیکن جو شخص اِس سن سے تجاوز کرے پھر اُسکا تشنج یبسی بہت دشواری سے جاتا ہی۔ پس مناسب ہی کہ نظر کرین اگر مرض تشنج کا بسبب امتلاء کے ہو مناسب ہی کہ ابتداے حدوث مرض مین حقنہ کا استعمال کرین اور دوسرے دن صبح کو بیمار کو تریاق کبیر ڈیڑہ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک کھلائین جوشاندہ مین سویا اور زیرہ کے ہمراہ۔ پھر اُسکے قارورہ کو دیکھین اگر پیشاب زیادہ رنگین ہو اُسکو ماء الاصول جسکا نسخہ ہمنے فالج کے علاج مین لکھا ہی ہمراہ ایارج فیقرا اور تھوڑا سا روغن کا کنج خواہ روغن قسط ملا کر پھر اُسکے بعد (یعنے نضج ہونے کے بعد) اُسکو حب الصطمخیقون جو مرکب تربد سے ہی اور حب منتن سے مسہل دیا جائے۔ مناسب نہین ہی کہ استفراغ مریض تشنج کا زیادہ اور بکثرت کرین اور نہ اُس قدر مادہ یکبارگی خارج کردین جسکے اخراج کی حاجت ہی بلکہ تھوڑا تھوڑا اور چند دفعہ کرکے۔ اور سبب اِس ممانعت کا یہ ہی کہ حرکت عضو متشنج کی خود ہی اعانت کرتی ہی تحلیل پر اُس فضلہ کے جو اُسی عضو مین ہی اور نیز اُسی فضلہ کے اخراج پر پھر اگر اخراج اُسکا زیادہ کرینگے قوت کو ضعیف کردیگا۔ بیمار کے معدہ اور سر کو سینکنا چاہیے ایسی چیزون سے جو گرمی پیدا کرنے والی ہون جیسے وہ پانی جسمین بابونہ اور شبت اور برنجاسف اور دونا مروا اور برگ اترج اور نمام کو جوش دیا ہو جس عضو مین تشنج ہی اُسکی مالش روغن سداب اور روغن قسط اور جنگلی کریلے کے روغن اور روغن بلسان اور روغن یاسمین یعنی موتیا بیلا کے روغن سے کرنی چاہیے جسمین جند بیدستر اور فربیون گھول دیا ہو۔ آبزن مین اُسکو بٹھائین ایسے پانی کے جسمین جند بیدستر اور فربیون اور عاقرقرحا باریک کوٹ کر ڈالا ہو کہ اِسکی منفعت قوی ہی۔ بدن اُسکا حمام مین کھرے کپڑون سے اچھی طرح سے ملا جائے اور ہمیشہ اُسکی تدبیر یہی کرتے رہین جب تک آثار خوبی کے نمایان ہو جائین۔ پھر اگر یہ تدبیر کارگر نہو اُسکو ایارج جالینوس پھر اُسکے بعد مثرودیطوس اُسکے بعد تریاق کھلائین (صفت ایک معجون کی جو تشنج کو نفع کرتی ہی) عاقرقرحا ساڑھے سترہ ماشہ جاوشیر اور ہینگ ہر واحد ساڑھے چار ماشہ فربیون پونے دو ماشہ اشق ساڑھے تین ماشہ سوکھی دواؤن کو کوٹین اور گوند جسقدر اُنمین ہین اُنکو سداب کے پانی مین گھول کر شہد کف گرفتہ سے ملا کر معجون طیار کرین مقدار شربت پونے دو ماشہ ہی اور یہ معجون نافع ہی بہت سے امراض بلغمی کو۔ اگر بیمار تشنج امتلائی کو ہینگ اور سیاہ مرچ ہر واحد پونے دو ماشہ اور ہمراہ شکر فرانز کے تناول کرائین یہ بھی نفع کرتی ہی جالینوس کا قول ہی کہ جند بیدستر تشنج امتلائی کو نفع کرتا ہی اسلیے کہ جند بیدستر پٹھہ کی تقویت کرتا ہی اور بدن کو گرم کر دیتا ہی۔ کلونجی کی جڑ اور سوسن کی جڑ بھی اِسکو نفع کرتی ہی۔ موسیائی اور روغن نرگس کی ناس بھی مفید ہی تشنج امتلائی کو پس مناسب ہی کہ استعمال کرنا تیز یا گرم دواؤن کا ایسے مریض پر احتیاط کے ساتھ رہے اور خوف اُسکا رکھنا چاہیے کہ جسوقت مریض کو تپ ہو یا حرارت اُسکے بدن سے ظاہر ہوتی ہو خواہ گرمیون کی فصل ہو یا اَور قسم کے موانع ہون ایسے وقت ان دواؤن سے گریز کرین واللہ تعالی اعلم۔

باب اکتیسوان علاج مین اُس تشنج کے جو استفراغ سے حادث ہوتا ہی

اگر تشنج استفراغ سے یعنی رطوبات بدنی کے نکل جانے سے خشکی پیدا ہو کر عارض ہوا ہی اُسکا زائل ہونا دشوار ہی خصوصاً اگر ہمراہ ایسے تشنج کے تپ بھی ہو
جالینوس کہتا ہی جو تشنج بسبب یبوست اور خشکی کے عارض ہوا ہی وہ علاج پذیر نہین ہوتا اور نہ زائل ہوتا ہی مترجم نے حمی محرقہ صفراوی سے
جو تشنج سے پیدا ہوا تھا اُسکو دو روز مین زائل کر دیا ہی اگرچہ اُسکی زبان اور حلق کی رگین اور نلی وغیرہ اسقدر خشک ہوگئی تھی کہ پانی اور پتلی چیز کا
اُترنا بند ہوگیا تھا اور فقط روغن بنفشہ مین آب کدو جلا کر ایک کپڑا اُس سے تر کرکے اُسکے حلق مین چھ گھنٹہ لپٹنے سے رطوبت نے اعضائے حنجرہ کے
عود کیا متن مگر طبیب کو تدبیر مرطب اور تری پیدا کرنے والی ایسے بیمار کی مناسب ہی - پھر اگر تپ بھی ہو اُسکو آب جو مین عناب اور سپستان جوش
دے کر دینا چاہیے - اور اگر آب جو کدو کے پانی مین پکایا جائے نفع اُسکا پورا ہوگا لعاب بیدانہ اور لعاب اسپغول ہمراہ روغن بادام شیرین اور
روغن تخم کدو کے پلائین - زبان پر اُسکے انھین لعابات کو روغن بادام شیرین ملا کر ملنا چاہیے - آب انار بیدانہ روغن تخم کدو اور روغن بنفشہ
خالص یا روغن نیلوفر وغیرہ اُسکو دین اور اگر تپ نہو گدھی کا دودھ اور عورتون کا دودھ اُسے پلائین اگر اس تدبیر سے افاقہ مرض مین نہو شیر گوسپند تازہ دوہا ہوا
پلائین اور جن اعضا مین تشنج آگیا ہی اُنپر گدھی کا دودھ اور عورتون کا دودھ دوہا جائے خصوصاً اُسکے سر پر - اُسکے سر کو لعاب اسپغول یا روغن بنفشہ سے خوب تر کرتے رہین
اگر سر مین تشنج آگیا ہو اور گردن مین تو ضماد خطمی اور روغن بنفشہ اور آرد جو کا یا بنفشہ خشک باریک کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھان کر لعاب اسپغول مین
گھول کر ضماد کرین - اُسکے تمام بدن پر میٹھا پانی ڈالا جائے جسمین بنفشہ اور برگ کاہو اور جو مقشر کوٹے ہوئے جوش دیے ہون - اور اگر ممکن ہو تو
اُسکو آبزن مین ایسے پانی کے بٹھائین جسمین روغن بنفشہ پڑا ہو اور پانی نیم گرم ہو خواہ شیر تازہ دوشیدہ مین اول روز اور آخر روز مین اُسکو
بٹھائین - بعد ازانکہ آب جو خواہ بعض قسم کے حریرہ اُسکو پلا چکے ہون - لعابات مذکورہ اُسکو ہمراہ روغن بادام شیرین اور روغن تخم کدو کے اگر
پلائے جائین خوب نفع کرینگے - مالش اُسکے بدن مین روغن بنفشہ یا روغن کدو یا روغن نیلوفر یا روغن بادام شیرین کے عورت کے دودھ مین پھینٹ کر
کرنی چاہیے اگر دودھ دختری ہو یا مادہ خر کے دودھ مین ملا کر - اور اسی روغن مین ایک کپڑا بھگو کر اُسکے سر پر رکھا جائے - اگر ان تدبیرون سے اعضا بدنی
اُسکے نرم ہوجائین اور آثار خونی ظاہر ہون یہی تدبیر مقدم رہے اور اگر حال دگرگون ہو اُسکو حقنہ ترطیب پیدا کرنے والا دیا جائے جسمین پاچہ اور
سری بچہ بز کا پانی اور جو اور کدو کے چھلکے اور سپستان اور بنفشہ خشک اور خطمی اور اکلیل الملک اور تخم کتان اور بیدانہ اور تخم کدو نیمکوب اور بھیڑ کے چدڑھے
اور اسی قسم کی رطوبت پیدا کرنے والی چیزین پڑی ہون اور بعض اقسام کے روغن ترطیب کرنے والے بھی ہمراہ شیر دختران اُسمین داخل کردین اور
بقدر حاجت بیمار کو انھین چیزون کا حقنہ دین - اور عضو متشنج کی مالش روغن بنفشہ مین مغز ساق گاو کی کرین کہ اُسمین موم سپید خواہ مرغی کی چربی
خواہ روغن نیلوفر خواہ بطخ کی چربی خواہ سور کی چربی جسمین نمک داخل نہو ملا جائے - اگر مقام تشنج کو چدڑھے کا گوشت ہر وقت لگا کر باندھین یہ بھی نافع
ہوگا - خرس کی چربی کی مالش بھی مفید ہی اور مرغابی کی چربی کی مالش بھی نفع بین کرتی ہی (یہ صفت ضماد کی ہی جو ایسے تشنج کو نافع ہی) کنجد اور تخم کتان
اور میتھی ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر پیسین اور اسقدر باریک کرین کہ مثل زردی بیضہ کے ہو جائے اور بط کی چربی تین جزو ملا کر اُسمین تھوڑا سا
کتیرا باریک پیسا ہوا ملا کر خوب گھسین تا کہ مثل مرہم کے ہوجائے اور اُسکو عضو متشنج پر ضماد کرین کہ یہ بھی نافع ہوگا - جب طبیعت مین قبض پیدا ہو بعض
اوقات مین پھر اُسکو املتاس اور ترنجبین کو جوشاندہ عناب اور سپستان مین خوب مل کر پلائین اور نرم کردین - غذا ایسے مریض کی اگلے چھپے کا
گوشت بچہ بز کا خواہ بچہ میش کا اور انڈا اور پاچہ بز یا اور گوشت بچہ ہائے خرد خنزیر کا بطور اسفید باج کے اور پالک اور بتھوا اور چقندر کو
روغن بادام شیرین مین پکا کر اور چھوٹی مچھلی جسکو رضراضی اور رہاری کہتے ہین یہ بھی بطور اسفید باج کے اور حریرہ جو گیہون کے آٹے سے قند سپید

اور روغن بادام ملاکر بنایا جائے اور بیضۂ نیمبرشت بھی اسکی غذا ہی۔ فاکہہ مین انگور اور شفتالو اور انار بیدانہ وغیرہ۔ اور جتنی چیزین خشک ہین جیسے سرکہ اور نمک اور نمکسود گوشت اور مسور کرنب اور اسی قبیل اور چیزین۔ پھر اگر مریض طفل ہی اور ضعیف ہی مناسب ہی کہ اسکی دایہ دودھ پلانے والی ان چیزون سے پرہیز کرے اور اسکی تدبیر اکثر اسی قسم کی کیجائے جو مذکور ہوچکی اور طفل کی تدبیر ان چیزون مین جو مناسب ہو اُس سے کرین کہ وہ ضرور تندرست ہوجائیگا۔ اسلیے کہ بچّون کا تشنج بہت جلد دور ہوتا ہی بسبب رطوبت مزاج کے جو اُنمین ہی واللہ اعلم۔

باب بتیسوان رعشہ اور اختلاج کے علاج مین

رعشہ کا سبب اگر غم ہو یا غصہ کی وجہ سے بدن مین تھرتھری پڑی ہو یا خوف سے یا بلند مقامات پر چڑھنے سے رعشہ پیدا ہوا ہو ایسے رعشہ کا زوال انھین امور کے زوال سے ہوجاتا ہی۔ اور اگر رعشہ بسبب سوء مزاج بارد کے عارض ہوا ہو یا کثرت استعمال سے نمک کے اور زیادہ سرد پانی پینے سے رعشہ حادث ہوا ہو اسکا زوال گرم غذاؤن کے کھانے اور گرم دواؤن کے استعمال کرنے سے ہوتا ہی جیسے اصول یعنی جڑون کے اقسام جو گرم ہین ہمراہ روغن ہاے گرم کے اور گرم روغن کی مالش بدن مین کرنے سے خصوصاً روغن قسط اور روغن ناردین اور روغن کلکلانج۔ آب دریاے شور مین نہانے سے بھی رعشہ بارد کو نفع ہوتا ہی اور جملہ اقسام پٹھون کے درد کو بھی اِس سے نفع ہوتا ہی۔ اور دیر تک حمام کے اُس درجہ مین ٹھہرنے سے جو گرم رہتا ہی بھی نفع ہوتا ہی۔ غذا مین آب نخود اور سویا اور زیرہ اور زیت اور سیاہ مرچ مناسب ہی اور شہد مصفا ہمراہ مغز (بُن) کے خواہ مغز حبتہ الخضرا کے جو ایک قسم اُوراسی بُن کی ہی خواہ مغز حب صنوبر اور اسی قسم کے اور دانہ اور گرم مغز۔ لیکن رعشہ بوجہ کسی خلط غلیظ بالزوجت کے پیدا ہوا ہو کہ وہ خلط کسی عضو خاص مین راسخ ہو کر ٹھہر گئی ہو اب چاہیئے کہ پہلے علاج اسکا ماء الاصول سے کیا جائے روغن کلکلانج ملاکر اور بزرانڈی کے تیل سے جو تھوڑا اسا ملایا جائے۔ پھر اسکو حب منتن اور حب شیطرج سے مسہل دیا جائے خواہ اور اسی قسم کی ادویۂ مسہلہ سے۔ پھر اگر یہ تدبیر کافی ہو بہتر ورنہ ایارج کبار یعنی بڑے بڑے نسخۂ ایارج کے جو مذکور ہوچکے باب فالج مین اُنسے مسہل دین۔ اور اعضاے بدن پر مالش روغن زنبق کی اُسمین جند بیدستر گھول کر یا فربیون گھول کر کیجائے خواہ روغن ناردین یا روغن قسط کی مالش ہو۔ اور جملہ تدبیرین جو سرد بیماریون کی اوپر ہم لکھ چکے کرنی چاہییں اور انمین ترتیب کا لحاظ بھی رہے یعنے پہلے وہ تدبیر جو کم حرارت پیدا کرے پھر اُس سے زیادہ اور علی ہذا القیاس۔ اگر ایسے شخص کو ایلوا اور جند بیدستر گولیان بناکر دیا جائے بقدر حاجت کے یا جسقدر طاقت اور قوت مریض کی ہو یہ بھی نفع کرتا ہی۔ اگر رعشہ کا مرض کسی قسم کی شراب پینے سے لاحق ہوا ہو اسکو شراب سے پرہیز کرنا چاہیے اور سر پر مریض کے روغن گل اور سرکہ شراب خوب پھینٹ کر گرایا جائے خواہ آب انگور خام اور روغن طلع یعنی خرماے خام یا چوب نرم درخت خرما کا روغن یا روغن بیسادہ کا کہ یہی تدبیر نافع ہی ایسے رعشہ کے واسطے۔ غذا اُنکو خرگوش کا بھیجا بھنا ہوا اور گوشت گوسپند کا مسور اور کرنب کے ہمراہ پکا کر اور گوشت بچہ گاؤ وغیرہ اسی قسم کی اور غذا ئین اُسکو دیجائین۔ اختلاج اور پھڑکن کا علاج بھی بطور علاج رعشہ کے کرنا چاہیے جو سردی سے پیدا ہوا ہی اس طرح کہ گرم چیزین جو تلطیف کرنے والی ہین اُنسے سینکنا چاہیے کہ یہی تدبیر انشاء اللہ نافع ہوگی۔

باب تینتیسوان حدب کے علاج مین

کوبڑ جو نکل آتا ہی اور پُشت خمیدہ ہوجاتی ہی اُسی کو حدب کہتے ہین اُسکا علاج یہ ہی کہ اگر حدب کی پیدایش چوٹ لگنے سے خواہ گر پڑنے سے ہوئی ہو علاج اُسکا یہ ہی کہ پیٹھ کی گریون کو اپنی جگہ پر درست کردین اور قوی اور زیادہ اثر کے لیپ اُسی مقام پر لگائین جیسے عضو مین تو تسد

اور سختی پیدا ہوتی ہی اور سخت اور مضبوط پٹھون کی بندش کرین جیسے کہ ہم باب علاج بالید مین یعنی جراحی کے مقام پر بیان کرینگے جس جگہ ہمنے علاج موضعی کو کسی عضو کے اُتر جانے سے بیان کا قصد کیا ہی لیکن جو کوزہ پشتی خلط غلیظ یا لزوجت سے پیدا ہوتی ہی اُسکا علاج استفراغ بدن کا خلط بلغمی سے پہلے کرکے پھر اُسکا علاج مثل علاج فالج اور استرخا کے کیا جائے گرم چیزون سے جو خشکی پیدا کرنیوالی ہون جیسے ملینہ کی دوائین اور لیپ وغیرہ۔ لیکن جو کوزہ پشتی اُن ریاح سے پیدا ہوتی ہی جو گُریون کے نیچے گھُٹ کر فراہم ہو رہے ہون علاج اُسکا ماء الاصول پلانا ہمراہ روغن بادام تلخ کے اور ضماد ایسے لگائے جو محلل ریاح کے ہین۔ اور جو حدب ورم سے عضل پشت کے عارض ہوا ہو اُسکا علاج اُسی ورم کی تدبیر کرنے سے ہوتا ہی جیسا ہمنے بحث مین ورم کے لکھدیا ہی۔ شراب اسطوخودوس کا پلانا بھی بہت سے اقسام درد عصب یعنے پٹھہ کو اور درد کو نخاع کے مفید ہی۔ اب کہ ہمنے ورم کا علاج اور دوا کرنے کے قواعد بیان کردیے اور دماغی امراض کی تدبیر علاجی اور نیز نخاع یعنے حرام مغز کے مبدا اور پٹھہ کے امراض کا علاج بھی لکھ چکے پس مناسب ہی کہ اب ہم اُن امراض کا علاج بیان کرین جو اعضائے حس کو لاحق ہوتے ہین۔ اور پہلے ہم ابتدا اے بیان امراض چشم سے کرتے ہین اور ان شاء اللہ اب اِس باب مین جو ہمکو کہنا ہی اُسکو کہتے ہین۔

باب چونتیسوان رمد یعنی آشوب چشم کے علاج مین

آشوب چشم کے علاج کا یہ حال ہی کہ ہمنے کتاب ہذا کے حصۂ اول مین لکھا ہی کہ رمد ایک ورم گرم جو آنکھ کے اُس طبقہ مین پیدا ہوتا ہی جسکا نام ملتحم ہی لہذا مناسب ہی کہ رمد کے علاج مین وہی طریقہ مسلوک ہو جو طریقہ ورم گرم کے علاج کا ہی کہ بدن کا استفراغ اور تنقیہ بذریعہ فصد خواہ دواے مسہل کے کیا جائے۔ اور استعمال ایسی چیزون کا رہے جو قابض اور محلل ہون لیکن چونکہ آنکھ ایک عضو ایسا ہی جسکی حس مین تیزی ہی اُسمین قوی دواؤن کا لگانا کسی طرح جائز نہین ہی اور نہ یہ بھی جائز ہی کہ بہت سی مقدار دوا کی دفعۃً اُسمین لگائی جائے کہ اگر ایسی خراب تدبیر ہم کرین آنکھ کو ایذا ہوگی اور فائدہ اس دوا کا کچھ بھی نہوگا۔ جب یہ بات ہی اب مناسب ہی کہ ہم بغور دیکھین کہ اگر آشوب قسم اول سے ہی اور یہ وہ قسم ہی جسکی پیدایش اسباب بادیہ سے ہی میری مراد اسباب بادیہ سے حرارت آفتاب اور غبار اور دخان کا گزند آنکھون مین پہنچنے سے ہی ایسے رمد اور آشوب چشم کا دفع ہونا پہلے تو اِنھین اسباب کے اثر کے دور ہونے سے ہوتا ہی اور سرد کرنے والی دواؤن کے استعمال سے جیسے لیپ لگانا اِس طرح سے کہ چھٹرون کو گلاب اور تھوڑا سا کافور ملا کر آنکھون پر رکھے اور برود کافوری جو توتیائے کرمانی رقیق اور پاکیزہ کو ساڑھے سترہ ماشہ لیکر نرم اور باریک پیسے اور اُسپر باریک پسا ہوا کافور دو رتی ڈال کر طیار کرلے اور اسی برود کو آنکھ مین لگائے۔ پھر اگر استعمال اُس شیاف کا کرین جو بنام شیاف کے مشہور ہی مریض کو نیند پڑ جائیگی۔ آنکھ مین اُسکے صندل سپید اور رسوت آب کشنیز سبز وغیرہ مین ملا کر لگانی چاہیے۔ رمد کی دوسری قسم کا علاج) دوسری قسم رمد کی اگر اُسکی پیدایش بھی اسباب بادیہ سے یعنی خارجی اسباب سے ہو اُسکا علاج اُسی طریقہ سے ہوتا ہی جسکو ابھی ہمنے قسم اول کے واسطے لکھا ہی کہ مریض کو راحت اور آرام دین۔ اور جس رمد کا حدوث اسباب سابقہ سے ہوا اور ورم اُسکے ہمراہ تھوڑا سا ہوا اور سُرخی زیادہ شدید نہو اُسکا علاج استفراغ سے بدن کے بذریعہ فصد سر اور کے کرنا چاہیے اگر قوت مریض کی مساعدت کرے اور سن اور فصل وغیرہ بھی مناسب فصد کے ہون۔ اور اگر مریض طفل ہی اُسکے واسطے پچھنے لگانے کی تجویز کرنی چاہیے۔ اگر طبیعت مین خشکی اور قبض ہو اُسکو آب ہلیلہ اور تمر ہندی اور شکر سے نرم کر دینا چاہیے اور اسی قسم کی اور دواؤن سے۔ اور غذا اُسکو سرد قسم کی کھلائی جائے جیسے سرکہ اور زیت مغز تخم خیارین کے ہمراہ خواہ جو کے ستو ہمراہ شکر کے خوب دے کر

اُسکو اجازت دیجائے کہ سکون اور آرام سے رہے۔ جب یہ تدبیر کر چکین اب ایسی دواؤن کو استعمال کرین جنمین قبض کی قوت ہو اور کسیقدر
دفع مادہ بھی کرتی ہون پھر انمین ادویۂ مغریہ اور درد مین سکون پیدا کرنے والی بھی داخل کیجائین جیسے وہ شیاف جسمین اقاقیا اور سپیدہ
اور گوند انڈے کی سپیدی مین گھول کر داخل کیا ہو۔ اور شیاف ابیض جو افیون سے مرکب ہو اُسکا استعمال کرین۔ اگر درد چشم ان چیزون کے
استعمال سے ٹھہر جائے بہتر ورنہ بعض ایسی دواؤن کا استعمال کرین جنمین تھوڑی سی تحلیل کی قوت ہمراہ تغریہ کے ہو یعنی مادہ کو غلیظ اور
چپ چپا کرنے کی قوت ہو اور درد مین سکون پیدا کرنے کی جیسے وہ قطور یعنے ٹپکانے والی دوا جسمین انزروت اور کُندر مقشر اور سپیدہ
داخل ہوتا ہو اور صفت اُسکی یہ ہے۔ انزروت چودہ ماشہ کُندر مقشر نیمکوب دس دانہ بعدانہ اسیقدر سب کو شیشہ کے برتن مین خواہ
چاندی کے برتن مین ڈال کر کوئلہ کی آگ پر رکھین مگر آنچ نرم ہو تا اینکہ اُسمین جوش آجائے اور گوند کی چیزین گھل جائین پھر
آگ پر سے اُتار لین اور سرد کر کے آنکھ مین بار بار ٹپکائین کہ اُسی وقت سے خواہ اُسکے لگانے سے دوسرے روز آنکھ کا درد انشاء اللہ
ٹھہر جائیگا۔ جب یہ تدبیر ہو چکے اور ورم کی تحلیل ہو جائے اور سُرخی اور درد سب دور ہو جائے اب آنکھ مین شیاف احمر لین کا استعمال
کرنا چاہیے اور مریض کو حمام مین داخل کرین۔ پھر اگر کسیقدر بقیہ سُرخی کا جو ابھی نہ گئی ہو اب آنکھ پر چھڑکنے کی دوا جسکو ذرور صفر
کہتے ہین چھڑکی جائے اور شیاف احمر لین کا استعمال کرین اور نیمگرم پانی سے آنکھ کو دھوئین کہ اس تدبیر سے باقیماندہ سُرخی بھی
جاتی رہیگی اور مرض بالکل زائل ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ (تیسری قسم رمد کا علاج) تیسری قسم کا رمد جو سب قسمون مین زیادہ تر سخت ہے
اور سُرخی چشم بھی اُسمین زیادہ ہوتی ہے اور درد بھی بہت شدید ہوتا ہے ورم بھی آنکھ مین زیادہ ہوتا ہے چنانچہ اسکو ہمنے کتاب اول مین
بیان کر دیا ہے۔ پس مناسب ہے کہ اُسکے علاج مین پہلے فصد سر ارو کی کھولین اور خون زیادہ نکالا جائے اور ایک مرتبہ فصد
کھول کر پھر دوبارہ اور سہ بارہ کھولی جائے جیسی قوت اور سن اور مزاج اور زمانہ کا اقتضا ہو۔ اور اگر مریض طفل ہو بجائے فصد کے
پچھنے اُسکی گردن مین لگائے جائین اور اُسی وقت یعنی فصد خواہ پچھنے لگانے کے آب انار اور شربت بنفشہ خواہ جلاب اور زلال
تمر ہندی تھوڑا سا تخم خرفہ اور لعاب اسپغول پلایا جاے۔ اور غذا اُسکو شلۂ مسور کا اور آب انگور خام اور آب انار اور مونگ اور کدو اور پالک
وغیرہ سرد و تر چیزون سے دیجائے اور تھوڑی سی دوائین جو حرارت کی تیزی مین سکون پیدا کرتی ہین اور ملیّن بھی ہون اُسکو دیجائین
انڈے کی سپیدی رقیق سے غذا بھی دینی چاہیے اور آنکھ مین اُسے ٹپکانا بھی مناسب ہے۔ شیاف ابیض کو انڈے کی سپیدی مین گھول کر
پتلا پتلا استعمال کرین خصوصاً اگر فصل گرمیون کی ہو اور حدت اور حرارت بہ نسبت ورم کی مقدار کے زیادہ تر غالب ہو مطلب یہ ہے کہ
ورم کچھ زیادہ نہو مگر حدت اور حرارت زیادہ ہو۔ اور اگر فصل جاڑون کی ہے آنکھون مین دختری دودھ ٹپکانا چاہیے اور شیاف ابیض کو اسی
دودھ مین گھول کر آنکھ مین ٹپکائین۔ پھر اگر حدت اور تیزی مادہ مین حد سے زیادہ ہو اسی دودھ مین لعاب بیدانہ شریک کرنا چاہیے۔
اور یہی تدبیر ہر گھنٹہ مین دو مرتبہ کیجائے خواہ تین مرتبہ۔ اور آنکھون پر لیپ اسپغول کا آب کاسنی اور آب کشنیز تازہ اور آب خرفہ سبز خواہ
لال ساگ کے پانی مین لعاب نکال کر لگانا چاہیے۔ اور گلاب مین تھوڑا سا سرکہ ملا کر آنکھ کو اسی سے سینکنا چاہیے یہ سب تدبیرین اس
غرض سے کرتے ہین تا کہ آنکھ کو قوت اور قدرت حاصل ہو اور جو مادہ بطرف آنکھون کے آرہا ہے اُسکو دفع کر دے اور یہی تدبیر تیسرے روز تک کرنی چاہیے
اور فصد سے مسہل مریض کو جوشاندہ ہلیلہ سے دیا جائے جسمین مغز فلوس اور تمر ہندی بحسب حاجت ملی ہو اور ملنے کے بعد چھان لین
خواہ آب لبلاب اور شکر ملا کر خواہ شربت ورد ملا کر۔ جب بدن کا تنقیہ ہو چکے اور مادہ سے پاک صاف ہو جائے اور آنکھ مین ابھی پھیپڑ رہی ہو

اور ملیّن

اور پلکین چپٹ جاتی ہون تو زرور ابیض جو چھڑکنے کی دوا ہو انکو بہر حال آنکھ پر چھڑکنا چاہیے اور شیاف ابیض بدون شرکت افیون کے آنکھون مین لگایا جائے
انڈے کی سپیدی مین گھول کر خواہ دختری دودھ مین اور آنکھون پر پٹی بھی باندھی جائے بعد شیاف لگانے کے یہ تدبیر تین مرتبہ خواہ پانچ مرتبہ
صبح سے شام تک کرنی چاہیین- اور جب آنکھ پر دوا چھڑکی جائے پٹی سے مضبوط باندھ دینا چاہیے اور اتنی دیر ٹھہر جائین کہ زرور یعنی چھڑکی ہوئی
دوا گھل کر نکلجائے- پھر اسکے بعد شیاف ابیض آنکھ مین ڈال کر تھوڑی دیر صبر کرین پھر دوبارہ اسی طرح چھڑکین- جب دوا چھڑکنے سے فراغت ہو
آنکھون کی چیپڑ چھوڑا ڈالی جائے اس طرح سے کہ سلائی مین روئی لپیٹ کر آہستہ آہستہ آنکھون پر پھیرین اور پلکون کے بال حسبقدر آسانی
ہوسکے سیدھے کردین اسلیے کہ آنکھ مین حس زیادہ ہی تھوڑے سے سبب سے اسکو ایذا پہونچتی ہی- اگر آنسو زیادہ نکلتے ہون چاہیے کہ زرور
یعنی چھڑکنے کی دوا دو جزو سے مرکب ہو انزروت ایک جزو اور نشاستہ ایک جزو- اور چاہیے کہ آنکھ مین طلا کی دوائین لگائی جائین اور
ضماد ایسی دواؤن سے کیا جائے جنمین قبض اور تحلیل کی قوت ہو جیسے رسوت اور ایلوا اور اقاقیا اور شیاف مامیثا لال ساگ کے پانی مین
گوندھا ہوا خواہ آب کاسنی سبز یا آب مکو سبز یا آب بارتنگ سبز یا آب خرفہ سبز یا اسپغول کے پانی مین اور اسی طرح اور سرد چیزون کے پانی مین
احتیاط لازم ہی کہ ان دواؤن مین سے کوئی دوا قبل استفراغ بدن کے ہرگز استعمال نکیجائے اسلیے کہ اگر قبل استفراغ کے ایسی دواؤن کا
استعمال ہوگا آنکھون مین درد شدید عارض ہوگا اور ایذا بھی زیادہ ہوگی اسلیے کہ آنکھون کے طبقون مین کھنچاؤ اور تمدد پیدا ہوگا بسبب اسکے
کہ ان دواؤن کے استعمال سے رطوبات بطرف آنکھون کے بند ہو کر آنکھ ہی مین رہتا اکثر بسبب زیادہ ہونے تمدد اور کھنچاؤ کے طبقات چشم مین انخراق
پیدا ہوتا ہی اور طبقۂ چشم سڑ جاتے ہین- پھر اگر درد مین شدت ہو اور ان تدبیرون سے کچھ سکون درد مین نہو اسکا علاج اسی شیاف ابیض سے
کرنا چاہیے جسمین افیون پڑتی ہی- اور شیاف کے ہمراہ دودانہ میتھی کے بھگونا چاہیے اور کہربا ایسے جوشاندہ مین ڈال کر جسمین اکلیل الملک اور
میتھی کو جوش دیا ہو- اور ضماد مندرجۂ ذیل کو آنکھون پر لگانا چاہیے (صفت اسکی یہ ہی) سوکھا پھول گلاب چودہ ماشہ اکلیل الملک سات ماشہ زعفران
ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور آب کشنیز سبز یا زردی بیضہ ملا کر گھولین اور استعمال کرین- اور اگر سبب درد کا تیزی
مادہ کی ریزش ہو جو سر سے گرتا ہو تو پیشانی پر ضماد بھی لگائین جو ہمنے آرد جو مین آب خرفہ یا لال ساگ کے پانی خواہ آب بارتنگ سبز خواہ مکو کا پانی ملا کر
لکھا ہی- یا ضماد اسپغول کا لگائین ہری مکو کے پانی مین خواہ کسی ایک پانی مین منجملہ انھین پانی کے جنکو ہمنے ذکر کیا ہی اور اسی طرح کی اور دوائین جو
تبرید اور قبض پیدا کرتی ہین تاکہ پیشانی مین قوت آجائے اور مادہ کو آنکھ کی طرف اترنے سے منع کرے اور آنکھ کے اوپر ہی اسکو ٹھہرا دے اور ہمیشہ
یہی کرین جب تک کہ درد مین سکون پیدا ہو اور ورم کی تحلیل ہوجائے اور زرور اصفر جو زرد دوا چھڑکنے کی ہی بکثرت چھڑکی جائے اور شیاف ابیض بھی
جس طرح ہمنے بیان کیا ہی- پھر جب درد مین سکون پیدا ہو اور ورم کی تحلیل ہوجائے اور سرخی آنکھ کی گھٹ جائے اب آنکھون پر زرور اصفر
(جو خاص نسخہ ہی) چھڑکنا چاہیے اور شیاف احمر نرم سے بھی تدبیر کرین- اور بیمار کو حمام مین لیجائین اور آنکھون کو اس پانی سے سینکین جسمین
بابونہ اور اکلیل الملک کو جوش دیا ہو- اگر کسیقدر بقیہ مرض کا رہ جائے جو غلیظ ہو اور بوجہ غلظت کے اسکی تحلیل نہوئی ہو اب اسمین روغن گل بھی
چھڑکین اور شیاف احمر جو تیز ہی اسکی بتی کا استعمال کرین- اور ہمیشہ بیمار کو حمام مین داخل کرتے رہین- غذا اسکو پرندہ جانور کا گوشت پہلے
کھلائین اور پھر رفتہ رفتہ بچہ بز اور بھیڑ کا گوشت تجویز کرین- شب کی غذا سے اسکو منع کرین اور بعد غذا کے سونے نہ دین جب آنکھ اچھی طرح سے
پاک صاف ہوجائے اور ورم بخوبی جاتا رہے اب آنکھ مین شیاف سرمہ جو بنام رمادی مشہور ہی لگایا جائے اور پلکون کو شیاف احمر سے جو تیز ہی خوب
کھلائین اور اسی شیاف کا نام اطرسماطیقان ہی- اگر اس تدبیر سے پلکون مین خشکی آجائے پھر دوسرا شیاف اخضر سے انکو کھولنا چاہیے

کہ اس تدبیر سے پلکون کی گندگی دور ہوجائیگی اور خشکی اُنمین پیدا ہوگی اور اپنی حالت اصلی پر واپس آئیگی (صفت شیاف ابیض کی جو عمدہ ہی) سپیدہ اور گوند ہر واحد ایک جزو کتیرا اور رسوت ہر واحد نصف جزو افتیمون اور سندروس ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر اکلیل الملک کے پانی مین گوندھ کر شیاف طیار کرین (صفت ذرور ابیض کی جو رمد کے واسطے مجرب ہی) انزروت کو گدھی کے دودھ مین گھول کر خواہ عورت کے دختری دودھ مین گھولین اور جھاؤ کے لکڑ پر رکھ کر تنور کی گرم بھوبل مین رکھین پورے دن بھر اور خیال رہے کہ جلنے نہ پائے اسمین سے بعد بریان ہونے کے ایک جزو اور نوشادر چہارم جزو لیکر پیسین اور باریک کرکے جس آنکھ مین آشوب ہو اُسی مین چھڑکین خواہ جس آنکھ مین کسی قسم کا قرحہ پڑ گیا ہو اُسمین کہ یہ ذرور بہت مفید ہی (صفت شیاف احمر لین کی) شادنج مغسول پونے دو تولہ لسبد اور مروارید اور کہربا اور اشق ہر واحد سات ماشہ صمغ عربی اور کتیرا ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تانبا جلا ہوا چودہ ماشہ دم الاخوین اور زعفران ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو کوٹ چھان کر پانی سے گوندھین اور شیاف طیار کرین کہ انشاء اللہ نفع کریگا۔

باب ہفتیسوان انتفاخ کے علاج مین

آنکھون کا پھول جانا جس طرح کہ ہمنے کتاب اول مین بیان کیا ہی تین قسم کا ہوتا ہی۔ پہلی قسم کا علاج روز اول اور دوسرے اور تیسرے روز شیاف ابیض سے بدون شرکت افیون کے ہوتا ہی۔ اور ذرور ابیض سے بھی علاج کرتے ہین اور ایلوا آنکھ مین بطور طلا کے لگایا جاتا ہی اور شیاف ماميثا اور اکلیل الملک سے پھر ذرور اصفر صغیر ہمراہ شیاف احمر لین کے تھوڑے دنون تک استعمال کرتے ہین اور رسوت کو آنکھ پر طلا کرتے ہین ایلوہ کے ساتھ۔ پھر ذرور اصفر کبیر اُسمین چھڑکا جاتا ہی اور اُس پانی سے آنکھ کو دھوتے ہین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور دونامروا اور برنجاسف ہو۔ حمام مین بیمار کو داخل کرتے ہین اور جتنی غذائین ریاح اور بلغم پیدا کرنے والی ہین سب سے پرہیز کراتے ہین۔ شراب تھوڑا سا پانی ملا کر اُسکو پلاتے ہین۔ دوسری قسم کے انتفاخ کا علاج یہ ہی کہ پہلے ہی سے استفراغ مادہ کا بذریعۂ دواے مسہل کے کرنا چاہیے جس سے بلغم کا اخراج ہوجائے جیسے تربد اور ایارج فیقرا اور غرغرہ سکنجبین مین آب گرم سے اور میفختج اور املتاس ہمراہ اُس پانی کے جسمین حب رازیانہ کو جوش دیا ہو۔ غذا اُسکو اسفیدباج کی جو چوزون کے گوشت سے طیار ہو خواہ دراج کے گوشت سے۔ اور ذرور اصفر صغیر اور شیاف احمر لین آنکھ مین چھڑکا اور لگایا جائے۔ ایلوا اور رسوت اور زعفران اور شیاف ماميثا اور اکلیل الملک کا بھی استعمال کرنا چاہیے آنکھون کو اُس پانی سے دھوئین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور سعتر کو جوش دیا ہو پھر ترقی کرکے ذرور اصفر کبیر ہمراہ شیاف احمر کے جو تیز ہی اور اسی قسم کی اور دواؤن کا استعمال کرین۔ تیسری قسم انتفاخ کا علاج (جو زیادہ تر سخت ہی اور اُسمین صلابت بدون درد کے ہوتی ہی) یہ ہی کہ ابتدا استفراغ بدن کی ایسے جو شاندہ سے کیجائے جو تربد اور ایارج فیقرا سے قوی کیا گیا ہو۔ اور آنکھ مین سرخی بھی ہو اُسمین بھی شیاف ابیض کی ہمراہ ذرور ابیض کے استعمال کرین اور پھر بطرف ذرور اصفر اور شیاف احمر لین کے نقل کرین بعد ازان پھر ذرور اصفر کبیر اور شیاف احمر جو تیز ہی اُسکا استعمال کرین۔ اور بنیارجون نام دوا اِس قسم مین زیادہ نافع ہی۔ پھر آنکھون کو بابونہ اور اکلیل الملک اور سعتر اور دونامروا کے پانی سے دھوئین۔ انتفاخ کے بعد اسکے مٹر کے آٹے سے اور جَو کے آٹے اور ایلوا اور بابونہ اور اکلیل الملک کو کوٹ کر ضماد کرین اور یہی تدبیر ضماد کی آب رازیانہ مین گوندھ کر کرنی چاہیے اور حمام مین اُسکو داخل کرین اور بابونہ اور اکلیل الملک اور دونامروا کو پانی مین جوش دے کر اُسکے سر پر نطول کرین اور اِسی طرح سے تدبیر چوتھی قسم انتفاخ کی کرنی چاہیے۔ اور تدبیر مریض کی غذا دہی کی جیسی رائے طبیب کی ہو بنظر قوت اور ضعف مرض کے۔ بیمار کو جملہ ایسی چیزون سے جو بلغم پیدا کرتی ہین پرہیز کرنا چاہیے اور جتنے طعام غلیظ ہین اُنسے بھی پرہیز کرین اور

ذرور مجرب

غذا مین اُسکے تلطیف کا خیال رہے کہ سبک غذا اُسکو دیجائے تا اینکہ مثلاً گوشت کے اقسام مین تیتر کا گوشت اور درّاج کا اور چوزون کا گوشت بھُنا ہوا خواہ ماہی توے پر درست کرکے اور بطور اسفیدباج اور زیرباج کے گوشت پکا کر دیا جائے۔ واللہ اعلم۔

باب چھتیسوان علاج اُس سختی کا جو ملتحم مین عارض ہوتی ہے

یہ وہ صلابت ہے جو تمام آنکھ مین عارض ہو کر آنکھ کی حرکت مین دشواری پیدا کرتی ہے اور تمدد یعنی کھنچاؤ بھی آنکھون مین پیدا ہوتا ہے۔ علاج اسکا بذریعہ فصد کے کرنا چاہیے اور پلانا اُس جوشاندہ کا جسمین افتیمون اور ہلیلۂ کابلی اور ہلیلۂ ہندی اور ایارج اور غاریقون داخل ہے اور ذرور ابیض کا اور شیاف ابیض اور دختری دودھ کا استعمال کرنا چاہیے بعد اس تدبیر کے ذرور صفر صغیر اور شیاف احمر لین کا استعمال کیا جائے۔ آب شیرین سے آنکھون تکمید کرین یعنے آنکو سینکین۔ آنکھون پر اشیائے محلل کہ اُنمین تلیین کی بھی قوت ہو طلا کرنی چاہیے جیسے آرد جَو اور شیاف مامیثا اور اکلیل الملک اور آب مکوے سبز اور زردی بیضہ روغن بنفشہ مین گھیپ کر خواہ بط کی چربی پگھلا کر پھر اُسکے روغن بنفشہ ڈالا جائے اور حمام مین داخل کیا جائے۔ تڑیڑا ایسے پانی کا سر پر دین جسمین میتھی اور اکلیل الملک اور نیلوفر اور بنفشۂ خشک کو جوش دیا ہو۔

باب سینتیسوان علاج مین آنکھ کھجلانے کے

آنکھون مین کھجلی ہونے کا سبب تو ہمنے کتاب اول مین لکھ دیا ہے کہ ایک رطوبت بورقی اور شور ہوتی ہے پس اسکا علاج محتاج دوائے مسہل کا ہے اور ایسا جوشاندہ مریض کو پلایا جائے جو تربد اور ایارج فیقرا اور غاریقون سے قوی کیا گیا ہو۔ اور حب صبر سے خواہ حبّ الذہب سے مسہل دیا جائے۔ غرغرہ اُسکو سکنجبین اور ایارج فیقرا سے کرایا جائے جو دماغ کا تنقیہ اسی رطوبت سے کرتا ہے۔ پھر اس تدبیر کے بعد آنکھون کے خشک کرنے کی تدبیر کرین شیاف احمر لین کا استعمال کرکے اور ذرور صفر صغیر کو آنکھون مین چھڑکین پھر شیاف احمر جو حاد اور تیز ہے اور ذرور صفر صغیر کو آنکھون مین استعمال کرنے کی جرأت کرین۔ اور ایسے تیز سُرمے لگائین جنمین حدت ہو جنکے لگانے سے آنسو نکلتے ہون تا کہ رطوبت کا اخراج ہو جائے جیسے باسلیقون اور غریزی نام کا سرمہ۔ ایضاً یہ سرمہ مندرجۂ ذیل بھی لگانا چاہیے (صفت اُسکی) فلفل اور دارفلفل اور نوشادر ہر واحد سات ماشہ زعفران چودہ ماشہ رسوت پونے دو تولہ سنبل الطیب چودہ ماشہ کافور چھ رتی سب کو باریک کوٹ کر بروقت حاجت بطور سرمہ کے آنکھ مین لگائین۔ آنکھون کو بابونہ اور اکلیل الملک سے سینکنا چاہیے تھوڑا سا نمک ملا کر۔ حمام مین نہانے کا التزام کرنا چاہیے اور غذا سے معتدل اُسکے واسطے تجویز کیجائے جیسے گوشت بچۂ میش اور بُز کا اور روٹی صاف کی ہوئی گیہون کی اور فواکہ مین انجیر اور انگور اور مویز اور اسی طرح کی اور چیزین جو قائم مقام انکے ہون۔

باب اڑتیسوان علاج مین سبل کے

ایک جھلّی سی آنکھ مین پڑ جاتی ہے جسکو سبل کہتے ہین اُسکے علاج مین مناسب یہ ہے کہ ابتدا فصد سے سر اروے کرین اور تنقیہ بدن کا افتیمون کے جوشاندہ اور غاریقون کے جوشاندہ سے اور حبّ ایارج سے کیا جائے۔ اسی مریض کو التزام رہے کہ رات کو حبّ صبر تناول کیا کرین۔ ایضاً خیساندہ صبر کا اُسے پلایا جائے اور غذا ایسی دیجائے جسکا کیموس اچھا ہے جیسے مرغیون کا گوشت اور کبک اور دُرّاج کا گوشت اور یکسالہ بٹیر کا خواہ یکسالہ بکری کا گوشت۔ پھر اگر اس مرض کے ہمراہ حرارت بھی ہو اُسوقت شلہ کے اقسام جو پالک کے ساگ سے طیار ہون کھلائین۔ پھر جب تنقیہ بدن کا ہو جائے اب وہ دوا ناس لینے کی تجویز کرین جو اس مرض مین نفع کرتی ہے جیسے یہ سعوط الیوہ اور مرمکی اور

زعفران اور پھٹکری اور شیطرج سب ہموزن لیکر کوٹین اور دو نا مردار سنگ پانی سے مرچ کے برابر گولیان بنالین اور بچون کو دو گولیون سے اور جوان کو اور عورت کو قریب تین رتی کے روغن بنفشہ کے بیس کر ناک مین ڈالین - یہ بھی دیکھا جائے کہ اگر ہمراہ سبل کے حرارت ہو اور آنکھ مین دکھن ہو تو اسمین شیاف سیاہ کو بطور سرمہ کے لگائین نسخہ اُسکا یہ ہی سپیدہ ساڑھے سترہ ماشہ اقاقیا دھویا ہوا ساڑھے دس ماشہ سنبل ساڑھے تین ماشہ مر کی پونے دو ماشہ زعفران تین ماشہ سب کو کوٹ کر پانی سے گوندھین اور بتیان بنالین اور بر وقت حاجت کے استعمال کرین - پھر جبکہ تھوڑا سا حرارت مین سکون آجائے اب اُسمین سرمہ شیاف احمر لین کا اور ذرور صفر صغیر کا استعمال کرین - پھر جب حرارت زیادہ ٹھہر جائے اور پورا سکون اُسمین ہو جائے اب آنکھ اطراف خمائیقان اور ذرور اصفر کبیر اور اسکے بعد ذرور صبر اور خضر اور کحل عزیزی اور باسلیقون اور روشنایا اور شہد جو انار کے ذریعہ سے بنایا گیا ہو لگانا چاہیے جسکا نسخہ یہ ہی - آب انار میخوش ایکجز اور شہد کف گرفتہ چہارم جزو کا اچھی طرح سے ملا کر دھوپ مین بیس روز تک رکھین اور تانبہ کے برتن مین رکھکر بوقت حاجت کے استعمال کرین - جب سبل یعنے جھلی موٹی ہو جائے اور آنکھ کی رگین سب مادہ سے بھر جائین اب اِس مریض کی رگ پیشانی کی فصد کر دینی چاہیے خواہ کوپہ کی رگون کی اور تنقیہ اسکے بدن کا اُنھین دواؤن سے کرنا چاہیے جنکو ہمنے ذکر کیا ہی اور بار بار اسکا تنقیہ کیا جائے اور پھر جسقدر سرمہ کے نسخہ اوپر مذکور ہو چکے اور اِس مرض مین نافع ہین اُنکو لگانا چاہیے - اِس مریض کو زیادہ طعام اور شراب سے بچانا لازم ہی اور نیند بھی زیادہ نہ لینے پائے اور جو غذائین خلط سودا کی پیدا کرنے والی ہین اُنسے بھی اور آنکھون مین دخان اور غبار پہونچنے سے زیادہ چیخنے اور چلانے سے اور زیادہ کلام کرنے سے اور زیادہ سر جھکا کے کام کرنے سے بچانا چاہیے کہ ان اسباب سے آنکھ اور چہرہ کی رگین مادہ سے بھر جاتی ہین - جب یہ تدبیر سب ہو چکے اور کچھ بھی فائدہ نہو اب دستکاری سے جھلی کھینچ ڈالنا چاہیے جیسا ہم آئندہ بیان کرینگے جھلی کیونکر چھیلی جاتی ہی اور آنکھون مین لوہے سے دستکاری کیونکر ہوتی ہی اور یہ باتین جراحی کے باب مین بیان کرینگے

باب اٹھتالیسوان طرفہ اور ورقہ کے علاج مین

طرفہ سیاہ یا سرخ دھبہ اور ورقہ باریک نشان یہ بھی طبقہ ملتحمہ مین ہوتا ہی گاڑھا خون رگون مین پیدا ہو کر اور کبھی فقط رطوبت بلغمی سے پیدا ہوتا ہی - علاج اُسکا یہ ہی کہ آنکھ مین خون ورسان یعنی جنگلی کبوتر اور شفنین یعنے بگلہ کا اور خون بچہ کبوتر کا جو پرون کی جڑ سے نچوڑا جائے ڈالنا چاہیے اور اُسمین سرخ مٹی بھی تھوڑی سی داخل کر دیجائے - زیرہ مدبر کا پانی اگر آنکھ مین ڈالا جائے وہ بھی نفع کرتا ہی اِسی طرح سپیدی انڈے کی - جو طرفہ خون غلیظ سے عارض ہوا ہو اُسکا علاج سرخ ہرتال اور گل ارمنی اور شیاف دینار جون ہی پھر اگر طرفہ قوی ہو اور درد کی شدت ہو اُسی وقت مریض کی فصد کر دینی چاہیے اور آنکھ مین جیسا ہمنے بیان کیا ہی خون بچہ کبوتر اور بگلہ کا ٹپکانا چاہیے اگر اِس سے طرفہ مین سکون عارض ہو بہتر ورنہ آب زیرہ مدبر ٹپکانا چاہیے چند مرتبہ کہ اب ضرور اِسمین سکون پیدا ہوگا - با اینہ پھٹکی کو لیکر کوٹین اور استعمال کرین - آنکھ کو ایسے پانی سے سینکنا چاہیے جسمین سعتر اور زوفا کو جوش دیا ہو - اور پٹی سے خوب باندھ دین - پھر اگر انجام اِسکا یہ ہو کہ ورم آنکھ مین آجائے اور آشوب چشم پیدا ہو بسبب ریزش اِسی مادہ کے جس سے طرفہ عارض ہوا ہی اب استعمال شیاف ابیض اور سپیدی بیضہ کا کیا جائے اور بعد اِسکے قطور یعنے ٹپکانے کی دوا اور دیگر ادویہ جو آشوب چشم کے باب مین بیان ہو چکی ہین واللہ اعلم

باب چالیسوان زردی چشم کے علاج مین

زردی چشم کا علاج یہ ہی کہ بدن کا تنقیہ کرین اور فصد سے اور دواے مسہل کے ذریعہ سے اور غلیظ غذاؤن سے پرہیز کرائین اور زیادہ گوشت کی

خورش سے اور بخورات سے بچین مٹھائی کو ترک کرین غذا کو معتدل کرین - آنکھون مین سرمہ کے طور سے شیاف قیصر اور شیاف سبز اور باسلیقون اور اسی قسم کی چیزین لگاتے رہین اور ہمیشہ یہی تدبیر کرتے رہین تاآنیکہ آنکھون مین گرمی پیدا ہو جائے پھر اِس تدبیر کو چھوڑ کر شیاف سیاہ جو اوپر مذکور ہو چکا ہی استعمال کرین جسکو ہمنے سبل کے باب مین بیان کیا ہی - اور اگر اِن تدبیرون سے زردی کم نہو اور ثرپردہ ہوکر وہ زردی ٹھہر جائے اور بڑھتے بڑھتے قریب ہی کہ آنکھ کے سوراخ کو جو پُتلی مین ہوتا ہی ڈھانپ لے اب تدبیر صائب یہ ہی کہ اِسکی دی قطع کردینا چاہیے اور بیخ و بُن سے اُسکا استیصال کردین چنانچہ اِسکو ہم اور مقام پر اعمال جراحی کے باب مین بیان کرینگے۔

باب اکتالیسوان علاج مین قروح چشم کے

آنکھون مین جو قرحہ پڑ جاتے ہین اُنکی نسبت ہمنے اُسی مقام پر بیان کردیا ہی جہان پر عام قروح کو ہمنے ذکر کیا ہی کہ ہر ایک قرحہ علاج مین محتاج ایسی دوا کا ہی جو رطوبت کو قرحہ کے سوکھا دے اور جلا کرکے چرک قرحہ کو صاف کردے بشرطیکہ وہ رطوبت اور چرک ایسی خراب ہون کہ قرحہ مین گوشت کے اُگنے کو اور قرحہ کے مندمل ہونے کو منع کرتے ہون - جب قرحہ کی تدبیر عموماً یہی ہی جیسی ہمنے بیان کی اب مناسب ہی کہ آنکھون کے قروح مین جو اِسی طرح کے ہون بعد استفراغ بدن کے اور بعد تنقیہ کے جب خوف ریزش مادہ کا بطرف قرحہ چشم کے باقی نہ رہے ایسی ہی دوا کا استعمال کرین جو خشکی اور جلا پیدا کرنے والی ہو - لیکن چونکہ آنکھ ایسا عضو ہی جسکی حس بہت تیز ہی اور ادویہ لذاعہ یعنے جن دواؤن سے چبھن پیدا ہوتی ہی اُنسے آنکھ کو ایذا پہونچتی ہی لہذا ہمکو آنکھون کے علاج مین حاجت ایسی دواؤن کے استعمال کی ہی جو خشکی اور جلا بدون لذع اور چبھن کے پیدا کرین جیسے سپیدہ اور اقلیمیا یعنے چاندی سونے کا میل اور گوند اور نشاستہ اور شادنج اور پوست بیضہ اور اِسی قسم کی اور ادویہ پھر چونکہ اکثر قروح چشم ہمراہ ورم گرم کے ہوتے ہین میری مراد ورم گرم سے آشوب چشم ہی اب حاجت اِسکی بھی ہوئی کہ ہمراہ اِن دواؤن کے ایسی چیزین بھی ہون جو حرارت مین سکون پیدا کرین اور معری بھی ہون جیسے سپیدی انڈے کی اور دودھ عورتون کا اور رازین قبیل اور چیزین اور بھی اُنکے ہمراہ ایسی دوائین درکار ہین جو درد مین سکون پیدا کردین جیسے مخدر دوائین جو سُن پیدا کرکے بے حس کردیتی ہین جس جگہ پر لگائی جائین جیسے افیون اور پوست بیخ یبروج اور بسفایج - اور اسی طرح واجب ہی کہ ابتدائے علاج قروح چشم کے سرارو کی فصد سے کیجائے اور خون اُسقدر فصد سے لیا جائے جسقدر اُسکی کمی اور بیشی بدن مین دیکھی جائے اور جسقدر تحمل مریض کی قوت اور سن مین اور نیز بنظر وقت حاضر کے ہو - اور آنکھ مین شیاف ابیض بدون شرکت افیون کے دختری دودھ مین گھول کر ٹپکایا جائے اِسلیے کہ شیاف کی ترکیب ایسی ہی ادویہ سے ہوتی ہی جو خشکی اور برودت پیدا کرتی ہین بدون لذع اور چبھن کے اور دودھ بھی برودت پیدا کرنے والا ہی اور نرم بھی کرتا ہی اور جلا کی قوت بھی دودھ مین ہی - پھر اگر قرحہ آنکھون کے طبقہ قرنیہ کی سطح مین ہو خواہ پہلے طبقہ مین آنکھ کے قرحہ پڑا ہو اب مناسب ہی کہ چھڑکنے کی دوا یعنے ذرور ابیض کا استعمال کرین جو مرکب انزروت پروردہ شیر مادہ خر مین ایک جزو انزروت کا اور نشاستہ نصف جزو ملاکر چھڑکین تاآنیکہ قرحہ مین نضج پیدا ہوا اور بعد اُسکے آنکھ مین بطور سرمہ کے دوائے وردی اور اکسیرین کو لگائین - غذا بیمار کو شوربا کدو اور بالک اور مسور اور مونگ کا آب انار مین طیار کرکے کھلائین خواہ اور اِسی قسم کی غذا - آب انار اور سکنجبین اُسکو پلانا چاہیے اور آب خرفہ سیاہ - بنفشہ تازہ اور نیلوفر اور صندل اور گلاب اور کافور سنگھانا چاہیے خشمگین ہونے سے اور زیادہ کلام کرنے سے اُنکو منع کردین - آرام اور راحت اور سکون سے رہنے کا اُسے حکم کرین - قرارگاہ اُسکی خانہ تاریک مین تجویز کیجائے - جب یہ تدبیر اُسکی ہو چکے اور قرحہ کیفیۃً خشکی پر آتا ہوا معلوم ہو اور آنکھ مین

قوت سی آجائے اور تری کسیقدر اُسمین باقی نہو اب بعد ان حالات کے شیاف احمر لین کا استعمال کرین اور توتیا ے ہندی اور سرمۂ اصفہانی کو
اور اگر قرحہ کے طبقۂ قرنیہ کو سڑا دیا ہو اور پہلے طبقہ سے تجاوز کرکے آگے بڑھ گیا ہو اب مناسب یہ ہی کہ جس طرح ہمنے کہا ہی ابتداءً علاج کی بذریعہ
فصد کے کرین اور خون بقدر حاجت کے خارج کرین - اور خیال کرین کہ اگر آنکھ مین کوئی مادہ گرم اور تیز بہ کر آتا ہی پس مسہل مطبوخ فاکہ اور ہلیلہ کا
پلائین اور اِسی جوشاندہ کو تھوڑا اسا ایارج داخل کرکے قوی کردین تاکہ دماغ کو اور تمام بدن کو پاک اور صاف کردے - اور اچھی پسندیدہ غذا مریض کو
کھلائین جنکو ہمنے اوپر کے ابواب مین بیان کردیا ہی - اور جلاب اور آب انار میخوش اور شربت انگور خام ہمراہ آب خرفہ کے اُسکو پلائین - آب تخم اُسکو
پلانا چاہیے - اور اگر حرارت قوی ہو آنکھ مین اُسکی سپیدی بیضہ جو رقیق ہو ٹپکائی جائے اور دختری دودھ پر بعد اِسکے شیاف ابیض کو شیر دختری مین
گھول کر ٹپکائین - ایضاً یہ شیاف بھی اُسکی آنکھ مین رکھا جائے جو ابتداے نزول الماء چشم کو اور قروح چشم کو نفع کرتا ہی (صفت اُسکی) چاندی کا
میل جلایا ہوا اور دھویا ہوا اور تانبا جلایا ہوا اور دُھلا ہوا سات ماشہ اور اقاقیا اور صمغ عربی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سپیدہ ساڑھے تین
ماشہ سب کو باریک کوٹ کر انڈے کی سپیدی مین گھول کر بتی بنائین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین دختری دودھ مین گھول کر اور روئی کا پھل
اِس دودھ مین بھگو کر آنکھون پر رکھین - ایضاً اسپغول کو گلاب مین تر کرکے آنکھ پر ضماد کرین اور آب کشنیز سبز اور روغن گل کا بھی بطور ضماد کے
استعمال کرین - اور ایسی ہی تدبیرین اُسوقت تک کرتے رہین اور آنکھون مین پٹی باستواری باندھی جائے مگر زیادہ سخت نہو کہ آنکھ کا ڈھیلا اُبھر آئے
یا اوپر چڑھ جائے - پھر اگر ایسا معلوم ہو کہ آنکھ اونچی ہوئی جاتی ہی اب بندش مین پٹی کے زیادہ سختی کرنی چاہیے اور سخت پٹیان تجویز کرین اور اُنکو
وقتاً فوقتاً کھول بھی دیا کرین اور پٹیان ہر وقت بدل دیا کرین - پھر اگر درد مین شدت ہو شیاف ابیض جو افیون سے مرکب ہی اُسکا استعمال کرین
اور آنکھ مین رسوت تھوڑی سی افیون ملا کر آب کاہوے سبز مین گھول کر لگائین یا پوست خشخاش یا پوست بیخ تفاح کو کوٹ کر باریک جب ہو جائے
اُسکو آب کشنیز سبز مین خواہ اور اسی طرح کی تر گھول کر لگائین یا اور ادویہ مخدرہ کا استعمال کرین مگر مصلح چیزین مقوی بصر کو ضرور داخل کرین اسلیے کہ
محض مخدرات کا استعمال آنکھ کو اور بصارت کو مضر ہی - پھر درد مین سکون پیدا ہوا اور مادہ کا سیلان اور بہنا بند ہو جائے اب ادویہ مذکورہ بالا کے
ہمراہ ایسی چیزین بھی شریک جو نضج مادہ کا کردین جیسے انزروت مدبر بشیر مادہ خر مین اُسکو عورت کے دودھ مین گھول کر اور قند سپید ملا کر لگائین -
شیاف ابیض کو میتھی کے پانی مین گھول کر صبح شام استعمال کرتے رہین تا اینکہ مادہ مین نضج پیدا ہو اور خارج ہونے لگے - پھر بعد اِسکے وردی جو مرکب
پوست بیضہ اور شادنج اور شیح سوختہ سے ہی ہر واحد ایک جز کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھان کر استعمال کرین - اکسیرین جس دوا کا نام ہی اور شیاف ابار کو
آنکھون پر چھڑکین - مناسب ہی کہ اگر قرحہ زیادہ گہرا ہو اور چرک اور رطوبت بھی اُسمین زیادہ ہو وردی اور اکسیرین کے نسخون سے جو زیادہ خشکی پیدا
کرتی ہی اُسکو استعمال کرین - اور بدن کا تنقیہ فضلہ سے دو خواہ تین مرتبہ مین کرین اور بندش بھی پٹی کی ایسی کرین جو زیادہ استوار ہو - اور اگر وردی
اور اکسیرین کا یہ بھی نسخہ کافی نہو چرک اور رطوبت قرحہ کی پاک کرنے مین اب لازم ہی کہ تنہا شیح کو جلا کر استعمال کرین کہ اِسکی منفعت ایسے وقت بہت بڑی
ہوتی ہی اسلیے کہ اِسمین تخفیف اور جلا کی قوت ہی اور اسکا استعمال اُسوقت تک رہے کہ قرحہ سوکھ جائے اور گوشت اُسمین بھر آئے پس آنکھ مین پوری
قوت آجائیگی اور سطح طبقہ قرنیہ کے برابر درست ہو جائیگی اور سپیدی نمایان ہوگی جو قرحہ کا نشان ہی - اب اسوقت مناسب ہی کہ شیاف احمر لین اور ذرور [illegible]
چند روز استعمال کرین - اور بیمار کو حمام مین داخل کرین اور غذا اُسکو چوزہ کا گوشت اور تیہو کا اور گوشت بچہ میش اور بچہ بزغالہ کا دین - اور جب قوت
آنکھ مین زیادہ آجائے اب شیاف احمر جو تیز ہی بطور سرمہ کے لگائین اور شیاف سبز کو اور چھڑکنے مین ذرور ابیض کو اُسی طریقہ سے تجویز کرین -
جیسے ہم بیان کرینگے بعد کی سطور مین - پھر اگر پپوٹے بھاری اور گندہ ہو جاہین اُنکو شیاف احمر تیز سے کھجلائین اور شیاف سبز سے - اور اگر پپوٹا

زیادہ بندش سے پٹیون کے ڈھیلا ہوگیا ہو اسپر باہر سے اقاقیا کو میتھی کے پانی خواہ اُس کے پانی مین بھگو کر لگائین۔ اور اگر قروح چشم کے ہمراہ دردسر بھی عارض ہو اسکا علاج اُسی طریق سے کرنا چاہیے جس طرح ہمنے درد سر کے مقام پر لکھا ہے جو حرارت سے عارض ہوتا ہے۔ اور خیال کرنا چاہیے شاید بدن مین کوئی فضلہ بھی موجود ہو اگر فضلۂ دموی ہو فصد کا استعمال کردین۔ اور اگر فضلہ صفراوی ہو جوشاندہ جاوشیر کا پلائین (صفت وردی جدید کی) شادنج مغسول ساڑھے سترہ ماشہ شیح سوختہ دو تولہ چار رتی پوست بیضۂ شترمرغ چودہ ماشہ پوست بیضہ کو دھو ڈالین کہ پاک صاف ہو جائے اور کپڑے سے اُسکو پونچھین اور پھر سب دواؤن کو باریک پیس کر بوقت حاجت استعمال کرین (صفت اکسیرین کی) جو قروح چشم زیادہ رطوبت والون کو نفع کرتا ہے۔ شادنج مغسول چودہ ماشہ مروارید اور لبسد اور سنید ور ہر واحد سات ماشہ شیح سوختہ ساڑھے دس ماشہ سرمۂ اصفہانی اور توتیائے سبز اور سونکھی ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک پیس کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور استعمال کرین (دوائے اکسیرین کا آور نسخہ) جو قروح اور پھنسیون کو اور آشوب چشم کو نفع کرتا ہے۔ سپیدہ پونے دو تولہ اور چاندی کا میل اور گوند اور شادنج ہر واحد چودہ ماشہ جاوتری ساڑھے تین ماشہ افیون اور جلا ہوا تانبا اور زعفران ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کافور چار جَو سب کو کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور استعمال کرین (صفت شناخت ابیض کی) جو اسی طرح نفع کرتا ہے گوند ببول کا اور نشاستہ اور کتیرا ہر ایک سات ماشہ سپیدہ ساڑھے سترہ ماشہ افیون اور اقلیمیائے فضہ اور سپیدۂ قلعی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور سپیدی مین انڈے کے گوندھ کر چھوٹی چھوٹی گولیان بنائین (صفت شیاف ابیض کی) جو قروح چشم کو نفع کرتا ہے) انزروت مدبر بشیر مادہ خر مین اور چاندی کا میل اور سپیدۂ قلعی ہر واحد سات ماشہ گوند ببول کا اور کتیرا ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ افیون ساڑھے تین ماشہ نشاستہ چودہ ماشہ سب کو باریک پیس کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور سپیدی بیضہ مین گوندھ کر چھوٹی اور تیلی تیلی بتیان بنالین (صفت شیاف آبار کی) قلعی اور سیسہ دونون جلائے ہوئے ساڑھے تین ماشہ مرکی صاف کدورت سے اور افیون ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک پیسین اور گوندھ کر شیاف طیار کرین (صفت شیاف آبار کی نسخہ دیگر) سپیدۂ قلعی سوختہ پونے دو تولہ سرمہ پسا ہوا باریک پانچ تولہ دس ماشہ مرکی صاف کی ہوئی اور افیون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک پیس کر سپیدی بیضہ مین گوندھ کر شیاف طیار کرین یہ نفع کریگا انشاء اللہ تعالے۔

باب بیالیسوان علاج مین شر کے

پھنسی کا علاج پہلے تو استفراغ اور خارج کرنے مادہ سے بذریعۂ فصد کے پھر دوائے مسہل پلانے سے بنابر اُسی قاعدہ کے جو آشوب چشم کے باب مین مذکور ہو چکا کیا جاتا ہے۔ پھر بعد استفراغ کے دختری دودھ پستان سے آنکھون مین دوہا جائے تاکہ درد مین سکون آجائے بسبب حرارت اور گرمی معتدل کے جو دودھ مین ہے اور نرمی بھی پیدا ہو اور نضج مادہ کا ہو جائے۔ بعد ازان التزام اُس قطور یعنی ٹپکانے والی دوا کا کرین جو کہ جَو اور بیدانہ اور انزروت سے بنائی جاتی ہے۔ اور جب درد مین سکون پیدا ہو اور پھنسیان پکنے لگین اب اُنپر ذرور ملکایا کا جو شیر مادہ خر مین پرورده کر لیا ہے چھڑکنا چاہیے۔ اور شیاف ابیض کو ہمراہ دودھ کے استعمال کرین تاکہ پھنسی پھوٹ کر پیپ خارج ہو جائے اور کیل پھنسی کی بھی نکل جائے اب علاج قروح کا جو مذکور ہو چکا ہے کرنا چاہیے۔

باب تینتالیسوان مدہ چشم کا علاج

مدہ جو آنکھ مین پیدا ہو اور دیر مین پختہ ہوتا ہو اور پھوٹ کر خارج ہونے مین اُسکے بھی دیر لگے اُسکا علاج ایسی دوا وغیرہ سے کرنا چاہیے جو نضج اور تحلیل درجہ اعتدال سے کرے جیسے ذرور اصفر کو دختری دودھ مین بھگو کر۔ یا اینکہ کندر ایک جزو اور زعفران نصف جزو دونون کو

باریک پیسین اور میتھی کے پانی مین بھگو کر لگائین - پھر اگر بعد استعمال اِن دواؤن کے بھی اُسکے شگافتہ ہونے مین دیر لگے اب تو سکنجبین اور اشق کو میتھی کے پانی مین حل کر کے استعمال کرنا چاہیے اور آنکھون کو ایسے نیم گرم جوشاندہ سے میتھی اور بابونہ اور اکلیل الملک سے گھنٹہ گھنٹہ بھر کے بعد سینکین کہ اِس تدبیر سے پیپ پختہ ہوجائیگی اور جو پھنسیان وغیرہ ہونگی پھوٹ کر بہ جائینگی - اور اگر یہ مادہ آنکھون مین بدون کسی پھنسی کے پڑتا ہو اور بدون کسی قرحہ کے پس آنکھون مین سرمہ مارقشیشائے فضی کا اور چاندی کے میل کا جسکو اقلیمیائے فضہ کہتے ہین لگائین اور اسی ادا سے آنکھون کو سینکین کہ مدہ کی رطوبت خشک ہوجائیگی اور تحلیل مدہ کی ہوجائیگی - اگر اِس تدبیر سے اِسکا زوال ہوجائے بہتر ورنہ لوہے کے ذریعہ سے اُسکا علاج کرین چنانچہ ہم اِسکو فن جراحی مین جہان لوہے کے اوزار کی دستکاری کا ذکر ہے بیان کرینگے

باب چوالیسوان علاج اونچے ہوجانے طبقہ عنبیہ کا

طبقۂ عنبیہ کا اونچا ہوجانا اور مورسرج نام کے مرض کا علاج یہ ہے کہ ایسی قابض دوائین جنمین خشونت بھی ہو استعمال کرین جیسے شادنج اور اقلیمیائے فضہ اور شیح محرق یعنی جلی ہوئی اور جلی ہوئی کوڑی اور درجۂ اعتدال پر آنکھون کی بندش پٹی وغیرہ سے کردین - پھر اگر آنکھ مین نتوء یعنی اونچا ہونا زیادہ ہو اب بندش پٹی کی سخت کرین اور پٹیان بھی مضبوط ہون - اور گدّی کے بیچ مین قلعی خواہ اسرب کا پتر باریک بھی رکھ دیا کرین تاکہ بلند مقام کو خوب دبائے - اور اگر اِسقدر آنکھ اونچی ہوگئی ہو کہ اُسمین ادویہ قابضہ کارگر نہوتے ہون اور نہ بندش سے کچھ فائدہ نظر آئے اب تو مناسب ہے کہ لوہے کی دستکاری اُسی طریقہ سے کرین جیسا ہم باب جراحی مین بیان کرینگے (صفت اکسیرین کی) جو نتوء اور مورسرج کو نفع کرتی ہے شادنج مغسول اور شیح سوختہ اور لبسد اور مروارید اور جلا ہوا تانبا اور سفیدہ ہر واحد ایک جزء سرمۂ اصفہانی اور نمک ہر واحد ایک جزء سب کو کوٹ کر ریشمی پارچہ مین چھانین اور آنکھون مین چھڑکین کہ ضرور نافع ہے -

باب پینتالیسوان دُنبہ اور سپیدی چشم کا

جو نشان اور سپیدی آنکھون مین پڑجاتی ہے اُسکا علاج ایسی دواؤن سے کرنا چاہیے کہ جلا اور تنقیہ کی اُنمین قوت ہو جیسے توتیائے ہندی اور سرطان بحری اور جلا ہوا تانبا اور سوسمار کی بیٹ اور کنجشک کی بیٹ - اور شیرک کی بیٹ اگر شہد مین گوندھ کر ملا کرین یا اور اسی طرح شیح سوختہ اور مثل اِسکے اور ادویہ مبردہ کو لگائین جب بھی نفع ہوگا - مرکب دوائین جیسے شیاف احمر جو تیز ہے اور شیاف سبز اور ذرور ممسک اور شہد کہ یہ بھی اچھی دوا ہے پھر اگر سپیدی کی جھلی تیلی سی ہے اُسکو شیاف احمر تیز کافی ہے اور ذرور جو مرکب سرطان بحری اور توتیائے ہندی سے ہو اور قند بھی اُسمین داخل ہو کہ سب اجزا کو ہموزن کوٹ کر جب باریک ہون بطور سرمہ کے لگائین - ایضاً اب شقائق نعمان کا لگانا بھی کافی ہوتا ہے کہ سپیدی کے دور کرنے مین نافع ہے - یہ بھی کہتے ہین کہ پرانی اور بوسیدہ نے جو پرانی چھتون مین پائی جاتی ہے جب اِسکو پیس کر آنکھ مین چھڑکین سپیدی چشم کی دور کردیتی ہے - سبز کانچ کو جب کوٹ کر خوب باریک پیسین اور اُسمین سے ایک جزء اور بورہ ایک جزء اور قند سپید اور پوست انڈے کی جسمین سے بچہ نکل چکا ہو اُسکو دھو کر صاف کر کے ایک جزء لین اور سب کو خوب کوٹین اور چھان کر پھر پیسین اور آنکھ مین چھڑکین بخوبی نفع ہوگا اور سپیدی چشم کو دور کردیگا - اور اگر سپیدی اِسقدر غلیظ اور گندہ ہو کہ دوا اُسمین کوئی کارگر نہو جو ادویہ کہ ہم لکھ چکے ہین اب چاہیے ایسی ادویہ کا استعمال کرین جو سپیدی کا رنگ بدل دیتی ہین جیسے مازو اور اقاقیا ہر واحد ایک جزء لیکر خوب کوٹین اور آس کے پانی مین بھگو کر سپیدی چشم پر رکھین کہ یہ دوا اُسکو جڑ سے اُکھاڑ دیگی (صفت ایک دوا کی سپیدی کے واسطے) شیح سوختہ اور سرطان بحری ہر واحد ایک جزء سمندر کف اور سوسمار کی مینگنی اور توتیائے ہندی ہر واحد نصف جزء سب کو باریک کوٹ کر آنکھ مین چھڑکین (صفت دوسری دوا کی) جو سپیدی چشم کو نافع ہے سرطان بحری کے دانت

اور توتیاے ہندی اور اقلیمیاے ذہبی یعنی سونے کا میل اور پوست بیضہ شتر مرغ اور سمندر کف اور سوسمار کی مینگنی اور سوار سپید ہر واحد ایک جزو سب کو خوب کوٹین اور آنکھ مین چھڑکین یا بطور سرمہ کے لگائین (صفت دواے ممسک کی) توتیاے ہندی اور سرطان بحری اور شیح سوختہ ہر واحد ایک جزو مشک آٹھوان حصہ جزو کا سب اجزا کو باریک کرین اور بقدر دانہ کنجد کے آنکھ مین چھڑکین اُسی مقام پر جہان سپیدی ہو (صفت عسل کی) جو سپیدی کو نافع ہو شہد صاف اور عمدہ لیکر اُسی کے ہموزن عصارہ رازیانہ لین اور اُسمین گھولین اور تانبہ کے برتن مین اسکو رکھین اور بطور سرمہ کے آنکھ مین لگائین (صفت دوسری دوا کی جو سپیدی کو مفید ہو) بورہ ارمنی ایک جزو اور شہد تین جزو کو اچھی طرح سے ملائین اور آنکھ مین بطور سرمہ کے لگائین۔ صفت اور دوا کی پتہ کالے شیر کا اور شہد تین جزو یہ بھی سپیدی کو بخوبی نفع کرتی ہو۔

باب چھیالیسوان سرطان چشم کے علاج مین

سرطان چشم ایسا مرض ہو کہ تیز سرمہ کا تحمل اُسمین نہین ہوتا ہو۔ مناسب دوا اُسکی یہ ہو کہ پہلے نظر کرین کہ مریض کو تحمل خون کے نکلوانے کا ہو یا نہین اگر ہو تو اُسکے سر اور دو کی فصد کرین جتنی قوت اُسکی متحمل ہو اور سن اور فصل اور جسقدر کیفیت خون کی ہو میری مراد کیفیت سے یہ ہو کہ اگر خون سیاہ ہو زیادہ نکالنا چاہیے اور اگر سرخ ہو تھوڑا سا خون فصد مین لیا جائے اور مسہل اُسکو آب فاکہہ سے املتاس ملا کر دین خواہ آب لبلاب مین املتاس کو مل کر خواہ بسفائج وغیرہ اسی قسم کی اور ادویہ مسہلہ۔ اور غذا اُسکو پرندہ جانور کا گوشت جو نرم اور ہلکا ہوتا ہو جیسے دراج کا گوشت اور چوزون کا گوشت اور مرغیون کا گوشت اور بچہ میش اور بزغالہ کے پاے اور اسی طرح اور گوشت جو سبک ہون کھلائے جائین۔ شیاف اور بتی آنکھون مین اگر موقع اور مناسب ہو شیاف ابیض کی رکھی جائے اور ٹپکانے کی دوا اور بھی جو مناسب حال ہو وہ بھی ٹپکائی جائین ضماد آرد جو اور بنفشہ خشک اور نیلوفر اور آرد باقلا اور اکلیل الملک اور بابونہ اور آب کاکنج کا اور آب مکوے سبز کا کرنا چاہیے۔ ایضاً برگ خطمی اور برگ خبازی اور مکو کا ضماد کرنا چاہیے۔ ان سب کو کوٹ کر روغن بنفشہ ملا کر لگاوین

باب سینتالیسوان اُن بیماریون کا علاج جو درمیان طبقہ عنبیہ اور طبقہ قرنیہ کے پیدا ہوتے ہین جیسے پانی اُترنا اور انتشار چشم

جو امراض درمیان قرنیہ اور عنبیہ کے حادث ہوتے ہین یہ امراض جیسے ثقبہ کا پھیل جانا اور پانی کا آنکھ مین اُترآنا سوراخ چشم کا پھیل جانا اور اُسی کو انتشار بھی کہتے ہین یہ تو ایسی بیماری ہو کہ شاید اچھی نہین ہوتی اور نہ کوئی علاج اُسمین کارگر ہوتا ہو مگر ہان سرمہ اصفہانی اور توتیاے ہندی اور سونے کا میل اور چاندی کا میل اور تمام تہام سرمہ کے جنمین قبض کی قوت ہو اور تقویت چشم بھی کرتی ہین اُنکو لگانا چاہیے شاید کچھ نفع ہو جائے (پانی اُترنے کا علاج) پانی اُترنے اور ضعف بصر کا علاج پہلے مناسب یہ ہو کہ تنقیہ دماغ کا حب ایارج اور حب قوقایا سے کرین اور مریض کو حکم دین کہ حب صبر کھانے کا التزام کرین اور حب الذہب کا استعمال ہر تیسری شب مین ایک مرتبہ خواہ ہفتہ مین ایکبار اور غرغرہ ایارج اور سکنجبین سے کرتا رہے اور تمام ایسی چیزون سے جو دماغ کی رطوبت کو صاف کرتی ہین۔ اور اگر مریض کو برداشت ایارج کبار کے ہو یعنی جو بڑے بڑے نسخہ جات ایارج کے ہین اُنکے استعمال تحمل کر سکے اور خصوصاً ایارج جالینوس اور ایارج ارکاغانیس کے پھر تو اُسکو یہ ایارج بھی دینی چاہییں۔ اُسکو غلیظ غذاؤن سے جو خلط سودا کو پیدا کرتے ہین بچانا چاہیے خصوصاً کہ مسور اور کرنب اور نمکسود گوشت سے اور کاو اگوشت سے اور دودھ کے تمام اور پنیر کہنہ سے اور لہسن اور پیاز اور تمام غذائین جنسے تبخیر ہوتی ہو کہ بخارات اُٹھ کر بطرف سر کے جاتے ہین۔ رات کی غذا ہی سے اُسکو بچائین۔ اور اچھی پسندیدہ غذائین جنکا کیموس اچھا ہو اُسکو کھلائی جائین۔ سرمہ اُسکی آنکھون مین توتیاے ہندی کا اور سرمہ اصفہانی جو آب رازیانہ مین پرورش کیا گیا ہو لگاتے رہین۔ اور شیاف جنمین جانورون کی پتے پڑتی ہین بھی آنکھون مین رکھی جائین اور آب انار جسمین پتہ کو بھگویا ہو اور

سوراخ چشم کے پھیل جانے کو انتشار کہتے ہین

عنبر کو۔ الیضاً وہ شہد جو آب رازیانہ اور تلخہ کبک اور تلخہ باز اور تلخہ شبوط سے مرکب ہے اور خرگوش کا تلخہ اور کرکی کا پتہ اور بعد بیل کا پتہ اور پہاڑی میڈھے کا پتہ جو ان مین سے موجود ہو اسی کا استعمال کرین روغن بلسان اور سکبینج کے ہمراہ اور اسی طرح کی اور بھی چیزین جو تلطیف اور تحلیل نزول کے پانی کی کرین۔ اسلیے کہ انہین سے جو دوا استعمال کیجائے ابتداے مرض مین یعنی جب آدمی کی آنکھون کے سامنے بھنگے سے اڑتے ہوسے نظر آتے ہین جنکو خیالات اصطلاح طب مین کہتے ہین منفعت کامل ہوگی اور مرض مذکور زائل ہو جائیگا۔ مگر بعد قوی ہو جانے مرض کے پس اکثر اوقات تو ایسی دواؤن کا نفع ہوتا ہے اور نہین بھی ہوتا ہے۔ اگر ان تدبیرات کا نفع کچھ معلوم ہو کوئی سی تدبیر کیون نہو بہتر ہے ورنہ پھر آنکھ قدح کرانی چاہیے اور ستھیا جسکو قداح کہتے ہین اسکی طرف رجوع کرین بشرطیکہ پانی پورا آچکا ہو اور وہ ایسا بھی ہو جسکے نکلوانے سے امید روشنی چشم کے عود کرنے کی ہو۔ ہم قدح کرنے کے قواعد فن جراحی کے بیان مین لکھینگے انشاءاللہ تعالی اور بیان کرینگے کہ آنکھ کو کیونکر کھولنا اور کھلوانا چاہیے (صفت ایک دوا کی جو آنکھ مین پانی اترنے کو فائدہ کرتی ہے) سونگھی کو جدید برتن مین مٹی کے رکھکر منھ اسکا بند کر دین اور کانچ کی بھٹھی مین سات روز تک پڑی رہنے دین کہ خوب سوختہ ہو جائے اور علامت اسکے عمدگی کی یہ ہے کہ سپید ہو جائے پھر اسکے کھنگر کو کوٹ کر باریک پیسین اور بطور سرمہ کے لگائین۔

باب اڑتالیسوان جرب چشم کے علاج مین

ترکھجلی جو آنکھ مین پیدا ہو اسکا عام طور سے علاج یہ ہے کہ سرارو کی فصد کرین اگر علامات خون کے نمایان ہون اور جوشاندہ لبلاب کا پلائین یا قرص بنفشہ اور ہلیلہ اور شکر سے مسہل دین اور اسی قسم کی ادویہ جیسی راے طبیب کی ہو اور سبک غذا اور کم مقدار کی تجویز کرین جیسے گوشت بچہ میش اور حلوان اور پرندون کا گوشت اور شب کو ترک غذا کر دین۔ خاص دوا ہر ایک قسم کی کھجلی کی یہ ہے کہ آنکھون مین شیاف احمر لین اور ذرور صفر صغیر کا استعمال کرین۔ اور اسی سے آنکھون کو کھجلائین۔ پھر اسکے بعد شیاف اطرا خماطیقون ہمراہ شیاف زنگار اگر اسکی حاجت بھی ہو۔ اور اگر پپوٹون کی خشونت اور گہراین زیادہ ہو پس لازم ہے کہ ذرور صفر کبیر کو چھڑکین ہمراہ شیاف احمر تیز اور حادکے اور ذرور صفر کبیر پھر اسکے بعد شیاف شبنبر ہمراہ باسلیقون کے اور اسی طرح سے علاج کیا جاتا ہے شدید اور سخت جرب کا بذریعہ لوہے سے کھجلانے اور چھیل ڈالنے کے چنانچہ ہمنے بیان کر دیا ہے عمل جراحی مین جب اسکا علاج لوہے سے کیا جائے اور حرارت پیدا ہو شیاف ابیض کو آنکھ مین رکھنا چاہیے پھر جب حرارت مین سکون آجائے وہی شیاف احمر لین اور ذرور صفر صغیر بہ ترتیب مذکورہ بالا کا استعمال کرین۔

باب انچاسوان پپوٹون کی بیماریون کے علاج اور پہلے علاج شرناق کا

پپوٹون کے امراض مین پہلے تو سرناق ہے یعنے پپوٹون کا گندہ اور سخت ہو جانا اور اسی کو ادوطلیس بھی کہتے ہین اسکا علاج یہ ہے کہ استفراغ بدن کا سرارو کی فصد سے کرکے جوشاندہ مناسب اور قرص بنفشہ سے مسہل دین۔ پھر اسکے بعد پپوٹے کو عرض مین شگافتہ کرین اور جو جسم بطور چربی کے اسکے اندر ہے اسکو نکال لین۔ اور مقام شگاف پر ذرور صفر کو رکھین۔ غذا مین تلطیف کرین کہ فقط شلہ دیا جائے خواہ پرندون کا گوشت اور بعد اس تدبیر کے آنکھ کا علاج شیاف احمر لین اور ذرور صفر صغیر سے پھر اسکے بعد تیز شیافات سے کیا جائے اور ہم اس علاج کو پورے طور اس مقام پر لکھینگے جب عمل جراحی کا بیان کرینگے لوہے کے ذریعہ سے واللہ اعلم۔

باب پچاسوان علاج برد کا جو پپوٹون مین پیدا ہوتا ہے

سپید سپید ایک چیز جو پپوٹون کے اوپر ہوتی ہے اسکا علاج یہ ہے کہ انجیر کو لگاکر ضماد کرین پپوٹون پر خواہ اسی برد کو برگ انجیر سے کھجلائین خواہ یہ ضماد

جو مرکب بہ بیروزہ اور موم صاف سے ہو اُسکو لگائین - اگر آش کو پیس کر ہمراہ سرکہ کے برد پر چپکا دین یہ بھی نفع کریگا - اِسی طرح اگر علک البطم کو روغن بنفشہ مین پگھلا کر قدرے سرکہ ملا کر طلا کرین جب بھی نفع ہوگا اور صفر سے اُسکو کھجائین - اور لوہے سے دستکاری چھیلنے اور کاٹنے کے بعد استفراغ بدن اور تنقیہ سے کرنی چاہیے کہ فصد اور مسہل ایارج کا ہوئے تب جا کر لوہے کا عمل کرین -

باب اکاون مین علاج تحجر اور شعیرہ اور چیپیدگی کا

پپوٹون کا تپھرا جانا اور شعیرہ یعنے گُھانجن کا پیدا ہونا اور پلکون کا چمٹنا انکا علاج یہ ہے - تحجر مین پہلے تو استفراغ حَبّ ایارج اور حَبّ قوقایا سے کرین - اور مقام خاص پر گوسالہ کی ہڈی کا مغز اور موم ہمراہ روغن بنفشہ کے خوب آمیز کرکے لگائین اِس طرح سے کہ موم کو روغن مذکور مین پگھلا کر مغز مذکور کو خوب ملائین اور جو مقام تپھر اگیا ہو اُسپر اسکو لگا دین - خواہ مرہم داخلیون کو لگا دین - شعیرہ کا علاج یہ ہے کہ پہلے بدن کا اُس طریقہ سے کرین جو ہمنے ابھی بیان کیا ہے اور پھر اُسپر بیروزہ اور بورہ کو خوب ملا کر طلا کرین - اور موم سُرخ کو پگھلا کر بھی طلا کرنا چاہیے خواہ مکھی کو سر کاٹ کر پیس کر شعیرہ پر طلا کرین - پپوٹون کے شیاف احمر حاد سے کھجلائین اور سبز شیاف سے اور اصطفطیفا سے - پلکون کا چمٹ جانا اُسکا علاج یہ ہے کہ پہلے استفراغ بدن کا خلط غالب سے کرین اور مقام خاص شیاف مامیثا اور رسوت اور صبر اور مُر مکّی صاف کو طلا کرین اور دونون پپوٹون کے بیچ مین روئی دودھ مین تر کرکے رکھین -

باب باون علاج مین زائد بال کے جو پلکون مین پیدا ہو اور پراگندہ ہو جائے

جو بال زیادہ شمار سے پپوٹے پر پیدا ہو کر اُلٹ جاتا ہے اندر کسی طرف آنکھ کے اُسکا علاج پہلے تو دوا سے مسہل پلانا جیسے جوشاندہ جو مکرر مذکور ہو چکا اور بدن کا تنقیہ کرنا پھر اُسکے بعد اُسی بال کا اُکھیڑنا موچنے سے بعد اِسکے مینڈک کا خون اُس جگہ لگا دین خواہ چپٹے کیڑے جو کُتون کے بدن مین پڑتے ہین اُنکا خون لگا دیا جائے اور چونٹی کے انڈے انجیر کے دودھ مین پیس کر لگانا چاہیے - یا وہ ایک خاص قسم کی گھانس جو خاص جَو کے کھیت مین اُگتی ہے اُسکو کوٹ کر نچوڑین اور موم اُسی نچوڑے ہوئے پانی مین پگھلائین اور جس جگہ سے بال اُکھیڑ لیا ہو اُسی جگہ اسکو لگا دین (صفت ایک اور دوا کی) دیک اور توتیا اور نوشادر اور گدھے کا سُم اور تیہ قنفد و یہ یعنے بڑی ساہی کا اور جند بیدستر ہموزن سب کو لیکر گوندھ کر گولیان بنا لین اور بال کو اُکھیڑ کر دوا سے مذکور کو تھوک سے روزہ دار اور فاقہ کیے ہوئے آدمی کے تر کرکے بال کے اُکھیڑے ہوئے مقام پر طلا کرین (صفت اور دوا کی) ساہی کا پتہ اگر اُکھیڑے ہوئے بال کے مقام پر طلا کیا جائے پھر دوبارہ وہ بال نہ پیدا ہوگا - اگر یہ تدبیرین کارگر ہو جائین بہتر اور بال کا پیدا ہونا موقوف ہو جائے ورنہ لوہے کے ذریعہ سے علاج کرنا چاہیے جیسے بالون کا چُن لینا خواہ پپوٹون مین بال کو سی دینا خواہ بال کو مصطفے سے چسپیدہ کر دینا (انتشار اجفان کا یہ حال ہے کہ اگر اسکی پیدائش کسی تیز خلط سے ہو لازم ہے کہ اُسکا اخراج ایسے جوشاندہ سے کرین جسمین فسنتین وغیرہ داخل ہو یعنی ایسی ادویہ جو تیز خلط کا اخراج کرتی ہین - اور اگر خلط سوداوی ہو افتیمون وغیرہ کا جوشاندہ پلائین جس سے خلط سوداوی کا اخراج ہوتا ہے - اور اگر پراگندہ ہو پلکون کے بالون کا بسبب بالخورہ کے ہو لازم ہے کہ حَبّ ایارج اور حَبّ اسطوخودوس کے ذریعہ سے تنقیہ کرین - اور ہر ایک قسم کے انتشار اجفان مین بیمار کو ایسی غذا سے منع کر دین جو اُسی خلط کی پیدا کرنے والی ہو جس سے یہ قسم انتشار کی عارض ہوئی ہو اور پپوٹے پر چھوہارے کی گٹھلی جلی ہوئی طلا کرین - یا اقلیمیا اور سنگ سرمہ اور سپیدہ یا زر دہٹکری اور کمیس ہر واحد ایک جز سب کو باریک پیس کر شہد ملا کر جلا دین اور جلانے کے بعد بطور سرمہ کے لگائین - چوہے کی مینگنی بھی پیس کر شہد ملا کر لگائی جاتی ہے اور نفع کرتی ہے -

باب ترپن مین جون کا علاج جو پپوٹون مین پڑتی ہین

جون کے علاج مین ابتدا اگر بدن کا تنقیہ کرنا چاہیے جو شاندہ افتیمون اور غاریقون اور حب ایارج اور حب صبر اور حب قوقایا سے اور غرغرہ ایسی دواؤن سے کرنا چاہیے جو دماغ کا تنقیہ کرتی ہین اور جس غذا کا فضلہ زیادہ بنتا ہے اس سے مریض کو منع کر دین اور ہر قسم کے میوہ اور خصوصاً انجیر کھانے سے بھی منع کر دین سوغذا مین اسکے کمی کر دیجائے۔ اور چاہیے کہ پسندیدہ اور اچھی غذا تناول کرے جیسا کہ گیہون کہ جسکو دوسرا پیدا ہو جیسے روٹی پاک صاف کی ہوئی گیہون کی اور گوشت بچہ میش کا اور مرغی کا گوشت اور کبک کا اور ایسی قسم کی اچھی غذا۔ پپوٹون پر تھوڑی سی مرخواہ زرا وند طویل بار یک کوٹ کر کسی روغن میں گوندہ کر طلا کرین خواہ طلا مندرجہ ذیل کا استعمال کرین (صفت اسکی) مویز کوہی اور پھٹکری اور زرا وند اور کسپنا کی پنگنی اور سیخ زرد الی یعنی نمک سب اجزا ہموزن باریک پیس کر شیح کے پانی مین گوندھین اور پپوٹون پر طلا کرین۔ واللہ اعلم

باب چون مین وردینج کا علاج

وردینج ایک ورم گلابی رنگ کا پپوٹے مین ہوتا ہے اسکے علاج مین لازم ہے پپوٹے کو چیر ڈالین اندر کی طرف پھر ذرور اصفر صغیر سے اور شیاف احمر لین سے اسکا علاج کرین۔ مگر پہلے فصد کر دین اور پچھنے پس گردن لگا دین اگر بیمار لڑکا ہو اور اگر جوان بالغ ہو اسکو دوائے مسہل پلائین جیسے جو شاندہ مذکور اور پپوٹے پر صبر اور رسوت اور شیاف مامیثا کو طلا کرین اور اپنے بال سے اسکو سینکین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور دونا مروا جوش دیا ہو اور لطیف غذا کی کرین کہ فقط شلغم کی غذا دین خواہ چوزون کا گوشت اور ایسی قسم کی اور غذائین۔

باب چھپن مین سلاق کا علاج

پپوٹون کا موٹا اور گندہ ہو جانا اسکا علاج یہ ہے کہ ابتدا اخراج خلط شور سے کرنی چاہیے کہ بدن سے اسکو خارج کر دین جو شاندہ غاریقون اور حب ایارج اور حب قوقایا سے۔ اور جو غذا تیز خلط پیدا کرتی ہے اسکے کھانے سے منع کر دین۔ اور پپوٹے پر مرداسنگ کو پیس کر روغن گل اور رسوت کو طلا کرین اور شیاف مامیثا کو طلا کرین۔ ایضاً اقاقیا اور گل سرخ اور آرد جو اور زعفران کو آب کاسنی سبز مین خواہ آب خرفہ سبز مین گوندھ کر طلا کرین۔ شیاف احمر لین کو بھی بطور سرمہ کے لگانا چاہیے۔ پھر شیاف احمر جو تیز ہے اسکو (صفت دوائے سلاق کی) مسور مقشر اور تازہ انار کا اندرونی کھوجڑ دونون کو خوب کوٹ کر سفنج اور تھوڑے سے روغن بنفشہ مین گوندھ کر آنکھون پر ضماد کرین نفع کریگا انشاء اللہ تعالے۔

باب چھپن مین علاج کمنہ اور شترہ کا

کمنہ تین قسم کی بیماریان چشم کی ہین اور شترہ نیچے والے پپوٹے کا اتنا سمٹنا اور الٹ جانا کہ پلک چسپیدہ نہو سکے۔ کمنہ کا علاج یہ ہے کہ پہلے فصد کرین اور دوائے مسہل اور ذرور صفر صغیر اور شیاف احمر لین کا استعمال کرین پھر ذرور صفر کبیر کا اور شیاف احمر کبیر جو تیز ہے پھر بعد اسکے باسلیقون اور کحل عزیزی اور راز بین قبیل ادویہ دیگر کا۔ اور لازم ہے کہ استعمال ان دواؤن کا بتدریج ہو تا کہ تیز دوا آنکھ پر دفعۃً نہ وارد کیجائے پس اسکو ایذا پہونچائے۔ شترہ کا علاج یہ ہے کہ جب کسی قرحہ کے نشان باقی رہجانے سے شترہ عارض ہو اسکا زوال لوہے سے کیا جاتا ہے جس طرح ہم اسکو جراحی کے باب مین لکھینگے اور اگر گوشت زائد کے پیدا ہونے سے خواہ کسی قرحہ سے پپوٹے کے شترہ پیدا ہوا ہے اسکا علاج شیاف احمر حاد سے اور شیاف سبز اور باسلیقون اور اسی قسم کی اور دواؤن سے کیا جاتا ہے اور اگر شترہ براہ اصل خلقت کے ہو اسکا علاج بھی لوہے کے ذریعہ سے کرتے ہین۔ اور موم سے اور روغن سے مالش کرتے ہین اور اسکے تلیین یعنے نرم کرنے کی تدبیر کرنی چاہیے واللہ اعلم۔

باب ستاون مین علاج توثہ اور نملہ اور سعفہ اور سلع کا

توثہ جو ایک جسم کا دانہ ہے اسکا علاج سر اور کی فصد سے خواہ دوائے مسہل کے پلانے سے کرنا چاہیے جیسے قرص بنفشہ یا جوشاندہ غاریقون پھر توثہ کو مسکر
یعنی کچلا دین اگر اکھڑ جائے بہتر ورنہ لوہے سے کھجلا کر اسپر ذرور صفر اور بعد اسکے شیاف احمر جو تیز ہے اور شیاف سبز بعد اسکے باسلیقون کا استعمال کرین
اور اگر توثہ پپوٹے کے نیچے ہو مرہم ریجبار کا استعمال کرین سعفہ اور نملہ کا علاج بذریعہ فصد اور جوشاندہ پلانے کے ہوتا ہے اور بتی آنکھ مین اطراحما طسقانا
رکھتے ہین اور تبرید چشم کی شیاف احمر لین سے کرین اور موضع خاص پر سعفہ کے واسطے جو خاص طلا کرنے کی دوائین ہین انکو استعمال کرین جیسے دار سنگ
اور ہلدی اور حناے مکی اور زراوند جو سرکہ انگوری مین پرورده کی ہو اور ازین قبیل اور دوائین سلع کا علاج یہ ہے کہ پہلے استفراغ بدن کا جوشاندہ
افتیمون اور غاریقون سے جسکو تربد سے قوی کر لیا ہو اور ایارج سے کر لین اور پھر مرہم دیاخلیون کا استعمال کیا جائے اور پرہیز ایسی غذا سے
جو بلغم پیدا کرتی ہے اور خلط سودا کو۔ پھر اگر اس تدبیر سے مرض دور ہو جائے اور تھوڑی کی تحلیل ہو جائے بہتر ورنہ اسکو چیر ڈالین اور جو کچھ اسکے
اندر ہو اسے نکال ڈالین۔ اور مقام خاص پر ذرور صفر کو چھڑکین۔ اور اگر تھوڑی اندر کی طرف ہو لازم ہے کہ شیاف احمر لین کی بتی رکھدین کہ تدبیر نافع ہے

باب اٹھاون علاج کویہ کے امراض کے اور پہلے علاج سیلان کا

سیلان اور کویہ کا بہنا اسکا علاج تنقیہ بدن کا ہے فصد کے ذریعہ سے اگر علامات خون کے ظاہر ہون اور دواے مسہل کا پینا۔ اور پھر اسکے بعد غذا
معتدل سے مریض کی تدبیر کرنے اور دواے مجفف جو رطوبت کو سوکھا دے جیسے توتیاے ہندی دھلی ہوئی کو لگانا اور زیادہ دوا جو شیاف مامیثا
اور پھٹکری اور زعفران سے بنائی جائے گوندھی اور حل کرکے شراب مین اسکو لت کرین۔

باب انسٹھوان غدہ کے علاج مین

غدہ گوشت زائد کویہ مین ہوتا ہے اور علاج اسکا یہ ہے کہ بدن کا تنقیہ خلط غالب سے کرین اور غدہ پر مرہم زنگار کو رکھین اور بتی شیاف زنگاری کی رکھی جائے
اگر گوشت مذکور فنا ہو جائے اسی تدبیر سے فبہا ورنہ لوہے کے ذریعہ سے علاج کرنا چاہیے اور غدہ کو تھوڑا سا چھوڑ کر کاٹ ڈالین خواہ اکھیڑ ڈالین نہ بالکل
کٹ جائے اور نہ زیادہ مقدار اسکی باقی رہے اور مقام غدہ پر ذرور صفر کو چھڑکین اور زردی بیضہ اور روغن گل کا ضماد کرین پھر اگر آنکھ مین بعد اس
تدبیر کے گرمی معلوم ہو شیاف ابیض کو رکھین اور بعد اسکے شیاف احمر جو تیز ہے اور جو دوا اسی کے مثل اثر مین ہے۔

باب ساٹھوان علاج مین غرب کے

ناصور گوشہ چشم کو غرب کہتے ہین اسکے علاج مین مناسب یہ ہے کہ مریض کی فصد کر دیجائے اور دواے مسہل بھی پلائین اور ناصور مین میتھی
کوٹی ہوئی اور پانی سے گوندھی خواہ ایسی کوٹ کر پانی سے گوندھ کر لگائین۔ اور کندر اور زعفران میتھی کے پانی مین گوندھ کر ضماد کرین جب منہ گوشہ چشم
شگافتہ ہو جائے اور پیپ خارج ہو اب اسی مقام پر انزروت اور ایلوا اور دم الاخوین اور جاشا کو خوب ملا کر اور سرمہ اور پھٹکری ہر واحد ایک جزو اور
زنگار چہارم جزو سب کو باریک کوٹ کر کویہ کے اوپر چھپا دین اور خاص اس جگہ جہان ورم پھوٹ گیا ہے اگر اس تدبیر سے مرض جاتا رہے بلکہ انجام اسکا بطرف
ناصور کے پہونچے پس علاج نواصیر کا کرنا چاہیے صفت ایک دوا کی نواصیر کے واسطے جو کویہ مین آنکھ کے ہوتی ہے ہرتال سرخ اور ہرتال زرد اور
کسیس اور زہریلی مکھی اور چونہ اور نوسادر اور پھٹکری ہر واحد ایک جزو سب کو کوٹ کر پیشاب مین طفل نابالغ کے گھول کر ناصور پر لگین اس طرح سے کہ ایک
بتی کتان کے کپڑے کی بنا کر اسمین لگائین اور وہی بتی ناصور مین پہونچائین (صفت دوسری دوا کی) اشنان فارسی دو جزو چونہ ایک جزو بچہ کی
پیشاب مین گوندھ کر کسی طشت پر اسکو طلا کرین اور جہ بچہ پر اوندھا طشت رکھدین تین روز تک تاکہ زنگار بیت اسمین آجائے پھر اسکو چھوڑا کر
استعمال کرین (ناصور کی اور دوا ہے) دواے تیز جو دیگ برریگ کے نام سے مشہور ہے اسکو لیکر ایک بتی کتان کے پارچہ کی اسمین بھر کر ناصور مین

داخل کرین مگر اُس کپڑے کو پیشاب طفل اور سرکۂ انگوری مین پہلے تر کرلیا ہو تب یہ دوا اُسمین لپیٹیگی - خواہ ہلدی ایک جزو اور ادوائن نصف جزو کو ملاکر ناصور پر چھڑکین

باب اٹھوان رتوندھی کے علاج مین

رتوندھی جیسا ہمنے کتاب اول مین ذکر کیا ہی ضعف سے باصرہ کے اور کمی سے اُسی روح کے پیدا ہوتی ہی پس ایسی دواؤن کی محتاج ہی جو باصرہ کو قوی کرین اور نور کو زیادہ کرین - شب کوری کے واسطے علاج مناسب یہ ہی کہ فصد سرارو کی پہلے کردین اور دواے مسہل جیسے وہ جوشاندہ جسمین ایارج پڑا ہو پلائین - اور استعمال ایسے تیز حقنہ کا کرین جسکی شان سے یہ بات ہی کہ جذب مادہ کا اوپر کے عضا سے کرتا ہی - اور دماغ کا تنقیہ غرغرہ کے ذریعہ سے اور ناس کے سونگھانے سے اور چھینک پیدا کرنے سے بھی کیا جائے اور رگ جو دونون کویہ پر واقع ہی اُسکی فصد کردیجائے - اور شب کی غذا اول شب مین نہ کھانے پائے اور جو غذا تبخیر کرتی ہی اور بخارات بطرف سر کے پہونچاتی ہی اُس سے شب و روز احتیاط کرین اور بھنی ہوئی کلیجی کے بخارات کو بطور دھونی کے لینا چاہیے کسی ٹونٹی کے برتن کے ذریعہ سے اور طریقہ اسکا یہ ہی کہ بکری کی کلیجی کو لیکر صاف کرین اور انگارون پر اُسکو بھونین اور اُسمین ایک ٹکڑا دار فلفل کا گڑودین اور جو بخارات اُسکے بریان کرنے سے اُٹھین اُنکو کسی برتن کی ٹونٹی کے ذریعہ سے اپنے سر کو پہونچائے - اور جو پانی کلیجی کے بھوننے مین ٹپکے اُسکو آنکھ مین بطور سرمہ کے لگائین اور بھونی ہوئی کلیجی کو کھائے اور تین روز متواتر یہی تدبیر کرے خواہ زیادہ پس یہ دوا شب کوری کو نافع ہی ایضاً شہد مین نوشادر ملاکر بطور سرمہ کے لگانا بھی نفع کرتا ہی - اور اگر آنکھ مین جنگلی کریلہ کا پانی نچوڑ کر بطور سرمہ کے لگائین یہ بھی نفع کرتا ہی - رازیانہ تازہ کا پانی بھی اگر لگایا جائے وہ بھی مفید ہوگا - اگر بکرہ کا پتہ لیکر آب رازیانہ اور شہد مین ملاکر شب کوری کے مریض کی آنکھون مین لگائین یہ بھی نفع کرتا ہی

باب باسٹھوان امراض گوش کے بیان مین اور پہلے بیان کان کے اُس درد کا جو سوءِ مزاج کی جہت سے عارض ہوتا ہی

جب درد کان مین سوءِ مزاج گرم کے سبب سے عارض ہو خیال کرنا چاہیے کہ خون کی زیادتی سے عارض ہوا ہی اور اُسکی علامت یہ ہی کہ خون کے زیادتی کی بدن مین کوئی علامت ہوگی - یا بوجہ زیادتی صفرا کے یہ سوءِ مزاج ہوگا - اگر خون کی زیادتی ہو سرارو کی فصد کردینی چاہیے اور بقدر حاجت خون نکالا جائے اور اگر صفرا غالب ہو مریض کو دواے مسہل صفرا پلائین جیسے جوشاندہ مذکور اور ہلیلہ اور شکر خواہ بنفشہ اور شکر اور ازین قبیل اور دوا مسہل صفرا کی - اور کانون مین آب خرفہ سبز اور کدو کی چھیلن کا پانی تھوڑا سا روغن گل ملاکر جسمین شکر کو جوش دیا ہو - اور اگر کان مین لال ساگ کا پانی ہمراہ سرکہ اور تھوڑے سے روغن گل کو ملاکر ٹپکائین یہ بھی مفید ہی (صفت ایک دوا کی جو کان کے درد کے واسطے جو حرارت سے عارض ہوا ہو) روغن گل دو جزو اور سرکہ شراب نصف جزو آب انگور خام نصف جزو اسکو بخوبی کھپ کر کان مین ٹپکائین - کدو کا پانی اور روغن گل اور دختری دودھ بھی ٹپکانا چاہیے - شیر دوشیدہ عورت کا بھی ٹپکایا جاتا ہی پہلے اسکو کان مین ٹپکا کر تھوڑی دیر ٹھہر جائین اور پھر مریض کو گلاب یا کافور تھوڑے سے آب شیر اور آب کاہو اور لال ساگ کے پانی مین ملاکر پلاتے ہین - پھر اگر درد مین شدت ہو روغن گل مین افیون گھول کر ٹپکائین خواہ روغن بنفشہ مین یا عصارہ تفاح روغن گل ڈال کر ٹپکائین کہ تخدیر کے ذریعہ سے حس کو باطل کرکے درد مین سکون پیدا ہوتا ہی - مگر ہمیشہ اور بار بار دواے مخدر کو ٹپکانا جائز نہین ہی اسلیے کہ ایسی دوا گرانی سماعت مین پیدا کرتی ہی - اگر کان کا درد بسبب سوءِ مزاج بارد کے ہو اب خیال کرنا چاہیے اگر بدن مین غلبہ علامات بلغمی کا ہی اور رطوبت کا اب مریض کو حب ایارج اور حب قوقایا سے مسہل دیا جائے - اور غرغرہ ایارج فیقرا کا سکنجبین کے ساتھ کرے تاکہ دماغ کا تنقیہ ہو جائے اور پھر بعد اس تدبیر کے کانون مین بعض قسم کے روغنہاے گرم کو ٹپکائین جیسے روغن ناردین اور روغن قسط اور روغن غار خواہ روغن سوسن کہ یہ بھی ایسے گوش کو مفید ہی یا اُسمین دو سنے مردے کا پانی نچوڑ کر ٹپکائین کہ یہ ہمارا مجرب نسخہ ہی - یا تھوڑی سی کُندر کوٹ کر کسیقدر شراب مین گھول کر کان مین اسکے

قلیل مقدار ٹپکائین اور اسی مین سوئی کو ڈبو کر کان مین رکھین یا تھوڑی سی مرکی مادہ گاؤ کے پیشاب مین گھول کر کان مین ٹپکائین۔ خواہ تھوڑا سا سوئی کا پانی اور دونا مردا کا پانی لیکر اور اسمین روغن زیت کہنہ ڈال کر جوش دین کہ پانی پانی جل جائے اور فقط روغن رہ جائے اب اس روغن کو کان مین ٹپکائین کہ یہ دوا برودت اور ریح کو جو کان مین عارض ہو فائدہ کرتی ہے۔ یا برگ غرب رطب یعنی واجا کو لیکر خوب سا کوٹین اور ایک چھوٹے سے انار مین گڑہا کر کے جو کچھ انار کے اندر ہو اسکو نکال ڈالین اور اسی انار پر گل حکمت کر کے وہی کٹی ہوئی پتی اسمین بھر دین تھوڑا سا پانی ڈال کر اور اسی انار کو پکائین بعد پکانے کے اسکا پانی نچوڑ کر کان مین ٹپکائین۔ اگر کان کا درد بسبب برودت کے ہو اور رطوبت بھی کان سے بہتی ہو ایسے کان مین تھوڑا سا پانی ریحہ سکے پتہ کا خواہ کرکی کے پتہ روغن بادام تلخ یا روغن زنبق مین ملا کر ٹپکایا جائے خواہ فربیون ایک رتی لیکر باریک پیسین اور روغن گل مین گھول کر کان مین ٹپکائین۔

باب تریسٹھوان ورم گوش کا علاج گرم ورم ہو یا سرد

لیکن اگر کان مین ورم گرم خواہ پھنسی پیدا ہو پس مناسب ہے کہ ابتداء علاج کی فصد سر اروسے کیجائے اور بقدر خون لیا جائے اور بحسب قوت بیمار کے اور حسب مناسب بلحاظ مقدار مرض اور سن مریض کے اور مزاج کے ہو۔ کان مین شیاف ابیض کو دختری دودھ مین گھول کر ٹپکائین۔ اور پستان عورت سے کان مین دودھ دوہا جائے کہ اس تدبیر سے بھی درد مین سکون ہو جاتا ہے اور درد مین کیفیت کمی ہوتی ہے بسبب گرم گرم دودھ پہونچنے کے اور نرم ہو جاتا پھنسی وغیرہ کے۔ کان کی جڑ پر باہر سے اسپغول در آب کاسنی اور آب کشنیز اور آب مکوے سبز کو طلا کرنا چاہیے خواہ اور اسی قسم کی چیزون کو۔ اور نیز یہ ضماد مندرجہ ذیل کو لگائین (صفت اسکی) باقلا اور جو ہر واحد ایک جزو برگ نیلوفر اور بابونہ اور بیخ سوسن ہر واحد دو جزو بنفشہ اور خطمی کی جڑ ہر واحد تین جزو سب کو باریک کوٹین اور آب مکوے سبز اور روغن بنفشہ اور آب کشنیز سبز اور کاسنی ملا کر ضماد کرین۔ غذا مریض کو وہی دیجائے جسکو ہمنے تپ کے مریض کے واسطے تجویز کی ہے۔ گرم غذاؤن سے اسکو منع کرین اور تمام اقسام کی غذائین جو مبخر ہین یعنی جنسے بخارات اٹھ کر دماغ مین پہونچتے ہین۔ پھر اگر تابع اسی ورم وغیرہ کے تپ بھی ہو تو تدبیر مین زیادتی کرنی چاہیے۔ اور اگر اس تدبیر سے ورم گوش مین سکون پیدا نہو معلوم کرنا چاہیے کہ ورم پک گیا ہے اور پیپ مین پڑ گئی اور مدہ فراہم ہو گیا ہے۔ مناسب ہے کہ اب کان مین اسکے لعاب تخم کنوچہ اور لعاب تخم کتان اور میتھی کا لعاب دختری دودھ کے ہمراہ ٹپکایا جائے اور ہمیشہ یہی تدبیر بدفعات کرتے رہین تا اینکہ پیپ کا نکلنا شروع ہو کر ساری پیپ خارج ہو جائے۔ اگر اس سے یہ بات پیدا نہو اب کان کا علاج وہ کرنا چاہیے جو مدہ اور قروح کا علاج ہم بیان کر چکے ہین اور آیندہ بھی بیان کرینگے۔ پھر اگر انجام ورم کا بطرف تحلیل کے ہو اور یقین ہو جائے کہ ورم کی تحلیل ہو گئی اور کسیقدر بقیہ غلیظ اسکا رہ بھی گیا ہے اب بابونہ اور اکلیل الملک کو پانی مین جوش دے کر یہی پانی تھوڑا سا لیکر کان مین نیم گرم ٹپکائین تھوڑا سا روغن بنفشہ ملا کر اور اگر اسکو کسی تونٹی کے برتن مین جوش دین اور تونٹی کا سرا کان مین رکھین اور ارد گرد تونٹی کے بند کر دین ولی نہ ڈاٹ لگا کر خواہ چیتھڑون سے اور گودڑے سے اور اسی احتیاط سے اسکو بیمار کے کان مین رکھین تا کہ بخار اسکا سب کا سب مریض کے کان مین پہونچے بہت نفع ہوگا اور بقیہ ورم کی تحلیل ہو جائیگی۔ یہ پانی زیادہ گرم نہونا چاہیے بلکہ درجہ اعتدال پر اسکی حرارت رہے (تا کہ بخارات نرم اٹھین) لیکن اگر ورم گوش سرد مادہ سے عارض ہو مناسب ہے کہ مریض کو جوشاندہ غاریقون سے مسہل دیا جائے جسکو ایارج اور تربد سے قوی کر لیا ہو۔ اور کسیقدر حب ایارج بھی اسے دیجائے۔ یا اسکو ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ تربد اور غاریقون ہر واحد تین ماشہ سقمونیا ایک رتی سب کو باریک کوٹ کر پانی مین گوندھ کر گولیان بنائین اور یہ سب پوری ایک خوراک ہے۔ پھر جب دماغ کا تنقیہ ہو جائے اب کان مین سوئے کا روغن خواہ سوئی کا روغن ٹپکایا جائے یا یہ دوا جو تیار کیجاتی ہے سویا اور گرنب اور سداب رطب مکوہ اور بابونہ اور اکلیل الملک اور ونا مردا اور بیخ سوسن اور روغن نرگس اور روغن ناردین ملا کر

ضماد کر دین کان پر کہ یہ دوا سرد ورم کی تحلیل کر دیتی ہی اچھی طرح سے - اور اگر بابونہ اور اکلیل الملک اور سویا اور برنجاسف اور برگ غار اور سکبینج اور سعتر اور
دونامرو اکسی مٹی کے برتن مین جوش دے کر ٹونٹی کا سرا کان مین بدستور مذکورہ سابق رکھین تاکہ بخارات اِن دواؤن کے کان مین پہونچین
تحلیل ورم مین پورا نفع ہوگا - پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ورم سخت سوداوی ہی یہ ضماد لگانا چاہیے (صفت اُسکی) مرغی کی چربی اور بطکی چربی مین
تھوڑی سی بھیڑ کی مینگنی کوٹ کر ملائین اور باہر سے کان پر اسی کا لیپ کرین -

باب چھپنوان علاج خون اور مدہ کا جو کانون سے خارج ہوتا ہو

جراح اور قروح جو کان مین پیدا ہون مناسب ہی کہ اگر خون نکلتا ہو کان مین آب سماق جو نچوڑا ہوا ہو ہمراہ آب خرفہ کے ٹپکائین خواہ آب ابنطی
جو گندنا کی ایک قسم ہی اُسکو ٹپکائین - خواہ پتہ خرگوش کا ہمراہ سرکہ کے یا صبر اور گندنا برابر کوٹ کر آب گندنا مین گھول کر ٹپکائین (مدہ) جو کان سے
نکلتا ہو جب ورم گرم یا پھنسی کان کی پھوٹ جائے پس مناسب ہی کہ کان مین روغن گل ٹپکائین جسمین مرکی اور افیون کو گھولا ہو - یا تھوڑی سی انزروت
اور دم الاخوین اور کندر اور مرکی اور شیاف مامیثا ہموزن کوٹ کر شہد سے گوندھ کر ایک بتی مین لتھیڑ کر کان مین رکھین خواہ پھٹکری پیس کر شہد ملا کر اُسمین
ڈبو کر کان مین رکھین - اگر بہت دنون تک کان سے پیپ نکلتی رہے - اب یہ دوا رکھنی چاہیے (صفت اُسکی) شہد دو تولہ گیارہ ماشہ سرکہ انگوری اسیقدر
دونون کو آگ پر جوش دین اور کف دور کرتے رہین اور سات ماشہ زنگار قسم جید کو اُسپر چھڑکین اور خوب ملا کر اجزا کو ایک بتی اسی دوا مین ڈبو کر کان مین
رکھدین یہ دوا پیپ آنے کو نفع کریگی اور جو قرحہ کان مین پڑ گیا ہی اُسکو مندمل کریگی - یا مرہم سُرخ جو مرداسنگ اور ہلدی سے بنتا ہی اُسکی بتی رکھین -

باب ستاونوان علاج اُس سدہ کا جو کان مین پڑتا ہی

سدہ جو کان مین پڑتا ہی اور اسکے سبب سے ثقل سماعت عارض ہوتا ہی اُسکے علاج مین مناسب ہی خیال کرین کہ یہ سدہ اگر چرک اور میل کا ہی پھر تو
وہی تدبیر کرنی چاہیے جس سے چرک کی صفائی ہوتی ہی اور کانون کا میل نکلوانا چاہیے - یا تھوڑا سا بورہ باریک پیس کر سرکہ انگوری ملا کر ایک دن
کان مین ٹپکائین پھر کان کو صاف کرائین اور نیم گرم پانی سے دھوئین اور اگر سدہ کسی خلط غلیظ بلغمی سے پڑ گیا ہو مناسب ہی کہ سر کا تنقیہ کرین دوائے
مسہل بلغم سے جیسے حب ایارج اور حب قوقایا یا بعض ایارج کبار جنمین ادویہ زیادہ داخل ہین جیسے ایارج لوغادیا اگر قوت اور سن اور مزاج اور وقت جنکے
اسکے مناسب ہو بعد اسکے غرغرہ ایارج فیقرا اور سکنجبین سے نیم گرم پانی ملا کر کرین - اور خردل فارسی اور فوتنج کوہی اور حاشا اور جو ادویہ انھین کے
قائم مقام اثر مین ہون اُنکو کوٹ کر ماء العسل خواہ منقے کے جوشاندہ مین ڈال کر کلیان کرین چھینک لانے کی تدبیر بھی کرنی چاہیے نکچھکنی اور حب سے دا
اور صبر سونگھا کر پھر جب دماغ کا تنقیہ ہو چکے اب کان مین اُس پانی کو ٹپکائین جسمین سداب اور دونامرو اکو جوش دیا ہو خواہ انھین کی ہری پتیون کو
نچوڑ کر اسکے پانی مین جاوشیر اور جند بیدستر اور فربیون بقدر قوی ہونے مرض کے داخل کر کے ٹپکائین اور قوت مریض کا لحاظ رکھین اور برداشت
اور تحمل مریض کا بھی لحاظ کرین - یا کان مین اُس پانی کو ٹپکائین جسمین افسنتین کو جوش دیا ہو - یا تھوڑا سا بورہ اور رائی کو کوٹ کر سرکہ مین گوندھ کر
ایک بتی اسمین بھگو کر کان مین رکھین - خواہ جند بیدستر اور گنگی ہموزن لیکر یا زعفران ساڑھے تین ماشہ کوٹ کر سرکہ مین تر کر کے کان مین ٹپکائین
خواہ اسی بتی کو ڈبو کر کان مین رکھین یا کان مین روغن ناردین یا روغن قسط کو ٹپکائین کہ یہ دوائین خلط غلیظ کی تلطیف کرتی ہین جو کان مین ہو
اور اُسکی تحلیل کر دیتی ہین - اور ثقل سماعت بسبب ورم گوش کے عارض ہوا ہو اب مناسب ہی کہ علاج اسی ورم کا کیا جائے جیسا ہمنے بیان کیا ہی پھر اگر
یہ بات گوشت زائد سے پیدا ہو جو کان کے سوراخ مین پیدا ہوا ہی خواہ مسہ پیدا ہوا ہو اور ایذا دیتا ہو تو ہے سے اسکو کاٹ ڈالنا چاہیے خواہ بعض
ادویہ اکالہ جو گوشت سڑا دیتی ہین اُنکا استعمال کرین جیسے مرہم زنگار خواہ اور بعض ادویہ حادہ جنکو ہمنے اور مقامات پر لکھا ہی (صفت ایک دوا کی

جو جالینوس کی طرف منسوب ہے ثقل سماعت اور بہراپن کیواسطے - خربق سیاہ بقدر ایک نواۃ یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ لیکر باریک کوٹین اور شہد ملاکر اسکو کان مین رکھین یہ دوا جو سدہ وغیرہ کان مین ہو اسکو سڑا دیگی - پھر اگر ثقل سماعت اسوجہ سے عارض ہوا ہے کہ ٹکڑا پتھر کا یا گٹھلی کسی پھل کی کان مین اٹک رہی ہے خواہ اور کوئی شئی اسی طرح کی اب مناسب ہے کہ ایک باریک سلائی لیکر اسپر روئی لپیٹین اور شیرۂ انگور خواہ تازہ اور گیلے گوند مین اسکو ڈبوکر کان مین داخل کرین کہ وہ چیز جو کان مین اٹک رہی ہے اسمین لپٹ کر نکل آئیگی اور یہی تدبیر چند مرتبہ کرتے رہین تا اینکہ وہ اٹکی ہوئی چیز نکل آوے پھر اگر اس تدبیر سے نہ نکلے اب اسکے چھینک لانے کی تدبیر کرنی چاہیے اس طرح سے کہ ناک مین بیمار کے ایک بتی کاغذ کی بناکر کرین خواہ کان مین بعض اودیہ ایسی پھونک کر پہونچائین جو چھینک لاتی ہین اور نتھنون کو بند کرلین اور منہ کو بھی بند رکھین اور روئی سے ناک کو بھی بند کردین تاکہ ہوا سر کے اندر حرکت کرکے زور سے باہر نکلیگی لہذا کان مین جو چیز ہے اُسے بھی نکال دیگی - اور اگر کان مین پانی ٹھہر گیا ہو اب اسکو کہنا چاہیے کہ جس کان مین پانی ہے اُسی طرف کا پانون اٹھاکر کھڑا ہو اور سر کو اُسی طرف جھکائے اور ہتیلی اپنی کان پر رکھکر سر کو خوب ہلائے کہ پانی بہ کر نکل آئیگا - اگر یہ شخص اسی کروٹ لیٹ کر اپنا سر تکیہ پر رکھکر اچھی طرح ہلائیگا جب بھی یہ پانی نکل جائیگا - اور اگر ان تدبیرون سے پانی خارج نہو پھر تو یہ علاج کرنا چاہیے - کہ ایک ٹکڑا چوب ہردی کا ایک بالشت لانبا خواہ اس سے زیادہ کچھ بڑا ٹکڑا اسی لکڑی کا لیکر ایک سرے پر اسکے روئی کو لپیٹین کہ تہائی ٹکڑے تک روئی لپٹ جائے پھر اسکو زیت مین بھگوکر جس طرف روئی لپٹی ہے وہی سرا اسکا کان مین داخل کرین اور دوسری طرف کو آگ سے جلادین پس آگ کا جسقدر اثر ہردی کے ٹکڑے مین ہوگا پانی کو کان سے جذب کریگی اور اتنی دیر آگ کے جلانے بعد صبر کرین کہ اثر گرمی کا اب کان مین اتنا پہونچے کہ برداشت نہو سکے اب اسکو نکال ڈالین اب یقین ہے کہ اسکے کان مین کچھ بھی پانی باقی نہ رہیگا پھر کان کو روئی سے پونچھین اور روغن گل اسمین ٹپکائین - کبھی پانی نکالنے کی یہ بھی تدبیر کیجاتی ہے کہ ایک نے کان مین رکھکر اُسکی ہوا چوستے ہین تب پانی چوسنے والے کے منہ مین چلا آتا ہے - لیکن اگر کان مین کوئی کیڑا گھس گیا ہو خواہ کیڑا کان مین پیدا ہوتا ہو مناسب ہے کہ اسمین شیح کا پانی نچوڑکر ٹپکائین خواہ فوتنج نہری کا - اور قطران تھوڑی سی اگر کان مین ٹپکائی جائے وہ بھی کیڑون کو اور ہر ایک جاندار حیوان کو جو کان کے اندر پڑ گیا ہو قتل کرتی ہے - یا کان مین جوشاندہ افسنتین کا خواہ شفتالو کا پانی خواہ برگ کبر کا پانی ٹپکائین کہ یہ سب چیزین کیڑون کو قتل کرتی ہین اور ہوام کو جو کان مین پڑ جاتے ہین - اگر تھوڑا سا گاے کا پتہ سرکہ مین گھول کر کان مین ٹپکائین یہ بھی نفع کرتا ہے اور کیڑون کو قتل کرتا ہے صفت ایک دوا کی جو اسی ضرر کو نافع ہے گندھک اور لونا اور شیح کا نچوڑا ہوا پانی برابر سب چیزون کو لیکر کوٹین اور اسی پانی مین ملاکر سرکہ اور مولی کے پتون کی آب مین گھول کر کان مین ٹپکائین کہ یہ دوا نفع کرتی ہے کیڑے پتنگے جو کان مین ہون اُنکو قتل کرتی ہے - جنگلی کریلا کا پانی بھی اگر کان مین ڈالا جائے اسی طرح نفع کرتا ہے واللہ اعلم

باب چھبیسوان طنین اور دوی گوش کا علاج

کان کا سنسنانا جسکو طنین کہتے ہین اور کان گونجنا جسکو دوی کہتے ہین یہ بات جب کان مین پیدا ہو مناسب ہے کہ روغن سوسن اور روغن ناردین یا روغن قسط کان مین ٹپکائین تھوڑا سا عصارہ غرب کی پتی کا ملاکر - یا سیاہ کٹکی اور جند بیدستر ہر واحد چھ رتی زعفران پونے دو ماشہ سب باریک کوٹ کر سرکہ شراب مین گھول کر کان مین ٹپکائین - خواہ مولی کا روغن بنایا ہوا حب سداب کے پانی مین گھیس کر کان مین ڈالین نفع کریگا (صفت ایک دوا کی جو طنین اور ثقل سماعت کو نفع کرتی ہے) ہلیلہ چھلکی ساڑھے تین ماشہ زعفران تین ماشہ سپید کٹکی اور بورق یعنی لونا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹین اور شراب مین گوندھ کر قرص طیار کرلین اور بروقت حاجت کے استعمال کرلیا - اگر یہ دوائین کارگر ہون بہتر ورنہ اسکو سرکہ مین بھگوکر کان مین ٹپکائین تو نفع ہوگا - صفت اور دوا کی - میعہ سائلہ ایک جزو روغن خیری تین جزو کو جوش دین جب کہ دہو جائے کانچ کے برتن مین اُٹھا رکھین اسی مین سے کسیقدر کان مین ٹپکائین بروقت حاجت کے پھر اگر یہ دوائین مفید ہون تو بہتر ہے ورنہ معلوم ہوگا کہ طنین کا مرض کسی خلط غلیظ سے پیدا ہوا ہے جو دماغ کی جھلیون مین گھٹ رہی ہے اب مناسب ہے

کر بیمار کو ایسی چیزین دیجائین جو اسکے دماغ کا تنقیہ کردین جیسے حب ایارج اور حب قوقایا اور حب صبر اور اسی قسم کی اور ادویہ ایضاً یہ دوا بھی اسکو دینی چاہیے (صفت اسکی) تربد سات ماشہ تخم حنظل ساڑھے تین ماشہ ہلیلۂ کابلی پونے دو ماشہ کتیرا ڈیڑھ ماشہ انزروت ۱۲ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی مین گوندھ کر گولیان طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ کی ہی۔ پھر جب دماغ اور بدن کا تنقیہ ہوچکے اب استعمال سعوط کا یعنی ناس کا کرنا چاہیے جو گرمی پیدا کرے اور تلطیف بھی پیدا کرے جیسے یہ وہ سعوط جو مرکب جند بیدستر اور جاوشیر اور کلونجی وغیرہ سے ہو اور اسی قسم کی اور دواؤن سے جنکو ہمنے لقوہ کے علاج مین لکھا ہے ایضاً چھینک لانے والی نکچھکنی کو سونگھا کر بھی اسکی دوا ہے۔ اور ایارج فیقرا جب تھوڑا سا کان مین پھونک کر پہونچایا جائے مترجم نے بارہا فقط جند بیدستر کو روغن بادام تلخ مین گھول کر مریض کے کان مین ٹپکایا ہی اور درد طنین زائل ہوگئی ہی مع ثقل سماعت کے جو ہمراہ اسکے تھا۔

باب سترھوان طرش کے علاج مین

طرش اور صمم جو اونچی آواز کا سننا خواہ نہ سننا بہرا ہو کر جب یہ مرض لاحق ہو بسبب بلغم یا لزوجیت کے جو غلیظ ہو اور دماغ مین پیدا ہوتا ہو خواہ دماغ کی جھلیون مین۔ خواہ سماعت جس پٹھہ سے متعلق ہی اسپر یہ خلط ریزش کرتی ہو اسکا علاج ایسی تدبیر سے ہوتا ہی جو تقطیع اور تلطیف کرے۔ اور ایارج کے استعمال کرنے سے اور غرغرہ اور ناس کی دوا جیسے ابھی مذکور ہوچکی جہان پر ہمنے کان کے سدہ کا علاج بیان کیا ہی اور ایسی غذاؤن سے پرہیز کرانا چاہیے جو بلغم پیدا کرنے والی ہین (صفت ایک دوا کی جو طرش کو مفید ہی) رائی کو باریک کوٹین اور انجیر خشک اسمین ملا کر ایک بتی بنائین اور کان مین رکھین۔ اور طرش بسبب خلط صفراوی کے عارض ہوا جو دماغ کی طرف چڑھتی ہی جیسے کہ امراض حادہ اور حمیات صفراویہ مین یہی بات پیدا ہوجاتی ہی اسی کا علاج یہ ہی کہ مریض کو مسہل ایسی دواؤن سے دیا جائے جو خلط صفراوی کو خارج کرتی ہین اور کبھی طبیعت خود بخود اسی صفراوی خلط کو دفع کرتی ہی اور دست آجاتے ہین۔ صمم جو از طرف دماغ کے عارض ہو خواہ پٹھہ گھٹ پھٹ جانے سے خواہ ضعف سے قوت سامعہ کے یا اسیکہ خلقی بہرا ہو نہ اسکی کچھ دوا ہی اور نہ وہ زائل ہوسکتا ہی اسکو معلوم کرنا چاہیے۔

باب اٹھوان اُن امراض کے علاج مین جو ناک مین پیدا ہوتے ہین

جو بیماریان ناک مین ہوتی ہین پہلے نظر کرنی چاہیے کہ دونون نتھنون کا مزاج اگر گرم ہوگیا ہی اور انمین سرخی آگئی ہی اور گرمی سے تپک رہی ہین اب مناسب ہی کہ مریض کو روغن گل تھوڑا سا لال ساگ ملا کر پلائین۔ یا روغن نیلوفر تھوڑا گلاب ڈال کر اسکو پلایا جائے اور باہر سے نتھنون پر صندل اور گلاب مین چیتھڑے بھگو کر رکھین۔ پھر اگر حرارت مائل اندر کی طرف ہو مناسب ہی کہ روغن نیلوفر کی ناس دین جو مغز تخم کدو سے نکالا ہو اور روغن گل اور گلاب کی ناس بھی دین۔ صندل اور کافور اور نیلوفر اور بنفشہ اور گل سرخ اور خشخاش اسکو بروقت سونگھائین اور از ین قبیل اور چیزین بھی تجویز کرین۔ پھر اگر مریض کے انھین مقامات مین ورم گرم پیدا ہو خواہ ناک کے اندر کوئی دانہ پھنسی پیدا ہو مناسب ہی کہ سرارو کی فصد خواہ گردن پر پچھنے لگا جائین اور خون بحسب حاجت کے نکالا جائے۔ غذا اسکو تبریدہ کا اثر دینے والی کھلائین جیسے جو کے ستو اور شکر اور سرکہ اور زیت اور آب انار اور سیب اور آلو بخارا اور توت۔ اور ناک پر اور پیشانی پر لیپ دونون صندل اور شیاف مامیثا اور مونگ اور رسوت اور گلاب اور آب خرفہ اور لال ساگ کے پانی سے کیا جائے اور انھین پانی مین کسی پاک کپڑے روغن گل ملا کر ناس بھی دین اور جتنا یہ تدبیرات ایسی جو سردی پیدا کرتی ہین اور تصفیہ بھی کرتی ہین برابر جلی جائین۔ پھر اگر دونون نتھنون مین قروح پیدا ہوجائین سرارو کی فصد کرنی چاہیے اور تدبیر سردی پیدا کرنے والی بھی کرتے رہین اور اگر یہ قروح تر بھی ہون یعنی رطوبت انمین نمایان ہو اس دوا کے استعمال سے اسکا علاج کرنا چاہیے (صفت اسکی سپیدہ اور چاندی کا میل اور مرداسنگ اور شراب سوختہ ہموزن لیکر ہاون دستہ سے کوٹین اور پھر کھرل مین پیسین روغن گل ملا کر اور ایک بتی بنا کر اسی دوا مین بھر کر ناک مین رکھین۔ اور اگر یہ قرحہ خشک ہو پس موم صاف اور روغن بنفشہ اور روغن بادام اور مغز ساق گاو ہموزن

لیکر پہلے موم کو روغنہاے مذکورہ مین پگھلائین اور اُسپر لعاب بہیدانہ اور تھوڑا سا کتیرا ڈالکر خوب گھسین اور ناک مین ایک بتّی مین لگا کر رکھین اور ناک کے اندر اسی دوا کو طلا بھی کر دین۔ اور اگر ناک مین قروح سڑے ہوے پیدا ہون لازم ہے کہ سپید کتّھی اور ہالم دونون ہموزن لیکر باریک کوٹین اور یہی سفوف ناک مین پھونک کر پہونچائین۔ یا دونون نتھنون کو سرکۂ انگوری جسمین مرکی پسی ہوئی داخل ہو اس سے دھوئین کہ یہ تدبیر نافع ہے انشاء اللہ تعالیٰ واللہ اعلم

باب اُنہتروان علاج مین گوشت زائد کے جو ناک مین ہو۔

ناک مین جو گوشت زائد پیدا ہوتا ہے اور نا گرہ بھی وہی ہے اگر وہ گوشت سخت اور باصلابت ہو اُسکے علاج کے درپے ہونا چاہیے اسلیے کہ وہ سرطان کی قسم سے ہے۔ اور اگر وہ گوشت نرم ہو اُسکا کرنا چاہیے کہ وہ جاتا رہیگا۔ علاج اُسکا یہ ہے کہ پہلے مریض کی فصد سر ارو کرائین اور اگر طفل ہو گردن پر پچھنے لگائین اور تھوڑی سی حب ایارج اُسکو دین اور ناک مین بتی مرہم زنگار کی رکھین۔ یا اینکہ سجی گھانس جو دھوبیون کے کام مین آتی ہے اُسکو اور مرکّی دونون ہموزن لیکر باریک کوٹین اور ایک بتی پارچہ کتان کی بناکر سرکۂ انگوری مین ڈبو کر یہی دوا اُسپر چھڑکین اور ناک مین اُسی بتی کو رکھین۔ یا توبال نحاس یعنی میل تانبے کا جو بھٹی سے نکلتا ہے لیکر خوب باریک پیسین اور شراب مین بھگو کر ناک مین اندر کی طرف اسکو لگا دین خواہ کنسیس اور زرد پھٹکری اور قرط یعنی ببول صحرائی ہر واحد چودہ ماشہ اور سبز پھٹکری ساڑھے دس ماشہ سپید پھٹکری اور مازو اور توبال نحاس اور زراوند مدحرج ہر واحد پونے نو ماشہ کندر تین ماشہ سرکہ چار سیر اور ڈیڑھ پاو سب کو تانبے کے برتن مین جوش دین تا اینکہ شہد کے قوام مین گاڑھا گاڑھا ہو جائے اور بتی کے ذریعہ سے استعمال کرین۔ یا تانبے کا چھیلن اور زرد پھٹکری اور سجی ہر واحد ایک جزو سُرخ ہرتال اور زنگار ہر واحد نصف جزو سیاہ کتھی چہارم جزو سب کو نرم نرم کوٹین اور بتی باریک کتان شراب مین بھگو کر یہی دوا اُسمین لتھیڑ کر ناک مین داخل کرین۔ اگر یہ تدبیرین کارگر ہو جائین بہتر ورنہ دواے حاد اور تیز سے علاج کرنا چاہیے جیسے ہلیون اور دیک بردیک پھر اگر یہ دواے حاد بھی کارگر نہو اب لوہے کی دستکاری کرنی چاہیے چنانچہ ہم باب جرّاحی مین انشاء اللہ بیان کرینگے۔

باب سترہوان ناک کی بدبو کا علاج

بدبو جو ناک مین آتی ہے اُسکے علاج مین بیمار کو سکنجبین اور ایارج فیقرا سے یا رائی کے بیجون سے کلیان کرانی چاہییں اور اسکے بعد شراب سے کلیان کرائی جائین جسمین سنبل اور لونگ اور فوتنج کو جوش دیا ہو۔ اور ناک مین فوتنج باریک کوٹ کر پھونکنے کے ذریعہ سے پہونچائین اور آب فوتنج کی ناس دین (صفت ایک دوا کی جو اسی بدبو کو نفع کرتی ہے) مرکی صاف اور حماما اور اقاقیا ہموزن لیکر باریک پیسین اور شہد کف گرفتہ مین گوندھ کر ناک مین لگائین کنارہ پر اور بہت دنون تک اسکو سونگھتے رہین۔ یا تھوڑی سی مرکی فوتنج کے پانی مین گھول کر اسی کی ناس دین۔ خواہ حماما اور خشک گل سُرخ ہر واحد ایک جزو کوٹ چھان کر روغن بان مین ملاکر ناک کے اندر طلا کرین۔ انھین بیمارون کو اونٹ کی پیشاب کی ناس دیجاتی ہے کہ یہ بھی مجرب اور نافع ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

بس اونٹ کی پیشاب [illegible] مجرب [illegible] ناک کی [illegible]

باب اکہترہوان نکسیر کے علاج مین

نکسیر اگر بسبب بحران کے چلتی ہو اُسکے روکنے کے درپے نہونا چاہیے اور اگر اَور سبب سے نکسیر جاری ہو اُسکا علاج کبھی ٹھنڈا پانی سرکہ ملا ہوا ناک مین چڑھانے سے کیا جاتا ہے کہ اسی تدبیر سے رک جاتی ہے اور سرد پانی چہرہ اور سر پر چھڑکنے سے اور اطراف یعنی ہاتھ پانوُن کے باندھنے سے بھی خون کی رک جاتی ہے۔ اور جب حد سے زیادہ خون نکلتا ہو اور بند ہی نہو اب چاہیے کہ ایلوا ساڑھے تین ماشہ کندر ساڑھے ماشہ باریک کوٹ کر پارچہ کتان اسمین آلودہ کرکے ناک مین رکھین مگر وہ کپڑا پہلے سرکہ یا شراب مین بھگو لیا ہو۔ یا پارچہ کتان کو روشنائی مین ڈبو کر ناک مین داخل کرین خواہ عصارۂ گندنا اور عصارۂ بلح یعنی اقشردھان دونون سے ناس لین

خواہ ہر ایک سے جدا جدا ناس لین - خواہ گدھے کی لید گرم گرم نچوڑ کر جو پانی ٹپکے اُسی کو ناک مین ٹپکائین - خواہ تھوڑا سا جنگلی کریلا نچوڑ کر ناک مین ٹپکائین جو اگر تھوڑا سا کافور اِن دواؤن مین گھول دیا جائے یا مراد یہ ہو کہ تنہا کافور ہی کا ناس دیا جائے نفع کریگا اور نکسیر بند کرنے مین زیادہ کام دیگا - خواہ کاغذ کو جلا کر اور کوڑی جلا کر بموزن ملائین اور سبز پھٹکری نصف جزو ان تینون کو باریک پیس ڈالین اور ناک مین ڈالین - یا زاج مصری اور کندر اور مازوے سوختہ صاف کیا ہوا سرکہ انگوری - اور یا سبز پھٹکری جلائی ہوئی سب بموزن باریک کرکے ناک مین پھونکین خواہ پارچہ کتان کی بتی مین بذریعہ سرکہ انگوری کے خواہ شاخ تازہ خرما کی پانی مین گھول کر لگائین اور ناک مین رکھین - یا دقاق کندر اور دم الاخوین اور انزروت اور صبر اور مر کی صاف کی ہوئی برابر وزن مین کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھان کر ناک مین داخل کرین - یا کاغذ سوختہ اور پوست بیضہ جلائی ہوئی اور شاخ گوزن سوختہ اور اقاقیا اور پوست انار ترش اور سپید پھٹکری سب اجزا بموزن باریک کوٹ کر شاخ تازہ خرفہ کے پانی مین ملا کر اسی مین ایک پارچہ کتان کی بتی ڈبو کر ناک مین رکھین - خواہ تھوڑی سی رسوت کو باریک کوٹین اور پارچہ کتان کی پوٹلی مین باندھ کر جلائین اور اسی راکھ کو ناک مین پھونکین اگر یہ دوائین کارگر ہو جائین بہتر ورنہ سر پر آب سرد کا جو زیادہ سرد ہو تریڑا دین اور سر اور پیشانی پر یہ ضماد لگائین (صفت اُسکی) مازوے سبز اور پوست انار اور گل سرخ سوکھا ہوا ہر واحد ایک جزو مسور مقشر دو جزو رسوت بموزن مجموع اجزا کے اُس کے پانی مین اور گلاب مین گھول کر اسی کا ضماد پیشانی اور یافوخ پر یعنی سر کی چندیا پر کرین - خواہ اور گلاب مین بھگو کر پارچہ کتان کو اُسی مقام پر رکھین - پھر اگر نکسیر بند ہو جائے بہتر ورنہ پچھنے بھرے ہوے شراسیف یعنی کوکھ پر اُسی طرف لگائین جدھر کا نتھنا نکسیر کا خون بہا رہا ہو (دوائے رعاف جس سے پیشانی اور سر کی چندیا پر ضماد کیا جاتا ہو) طین ارمنی اور عصارۂ لحیۃ التیس اور مسور کا آٹا اور گلنار ہر واحد ایک جزو کافور اور افیون ہر واحد ربع جزو سب کو باریک کوٹ کر سرکہ انگوری مین گوندھ کر ضماد کرین - یا اینکہ برگ بید سادہ اور برگ انگور اور عوسج یعنی اور تازہ پتیان گل سرخ کی سب کو باریک کوٹین اور جو کے آٹے مین ملا کر پیشانی اور سر کی چندیا پر ضماد کرین - مکڑی کا جالا اور زاج مصری اور سبز پھٹکری سب برابر بموزن لیکر خوب کوٹین اور سرکہ انگوری مین گھول کر پارچہ کتان پر لگا کر ناک مین رکھین یہ بھی نفع کرتا ہو - اور اگر قوت مریض کی قوی ہو سرارو کی فصد بھی کر دینی چاہیے کہ فصد کرتے نکسیر بند ہو جاتی ہو اسلیے کہ فصد خون کو نیچے کی طرف جذب کرتی ہو - اور گردن کی گُدی پر پچھنے لگانا بھی نکسیر کے بند کرنے مین نفع کرتا ہو اسلیے کہ سر کے پیچھے کی طرف خون کو جذب کرتا ہو - مناسب ہو کہ اِن دواؤن کے استعمال کے ساتھ اور اِن تدابیر کے ہمراہ مریض کی تدبیر غذا ایسی کیجائے جو خون کو غلیظ کرنے والی ہو جیسے خاگینہ خواہ مالیدہ جو آٹے اور نشاستہ اور چاول سے شیر تازہ کی شرکت سے بنایا گیا ہو یا نیمبرشت انڈا - جو صحیح آدمی ایسا ہو کہ اُسکی نکسیر زیادہ لاحق ہوتی ہو مناسب ہو کہ اُسکی غذا بھی وہی تجویز کیجائے اور پنیر اور وہ دودھ جو بچہ پیدا ہونے کے بعد دوہا جاتا ہو جسکو پیوس کہتے ہین اور گوشت بچہ بزغالہ جو شیر خوارہ ہو اور ہریسہ کی اقسام اور گوشت بچہ ماکیان اور خروس جو دودھ مین پروردہ کیے ہون

باب بہتروان علاج خشم کا یعنے سونگھنے کی قوت جاتی رہنے کا

سونگھنے کی قوت کا جاتا رہنا اُسکے علاج پہلے تو دیکھنا چاہیے کہ یہ بیماری اگر نتھنون مین سدہ پڑنے سے پیدا ہوئی ہو بسبب گوشت زائد کے جو اُنمین اُگا ہو اُسکا علاج تو یہی ہو کہ اِسی زائد گوشت کا علاج کیا جائے اُسی طریقہ سے جو ہمنے اوپر کے ابواب مین بیان کیا ہو - اور اگر یہ مرض کسی خلط غلیظ کے اُسی بطن دماغ مین فراہم ہونے سے پیدا ہو جو محل قوت شامہ کا ہو پس مناسب ہو کہ پہلے تنقیہ تمام بدن کا کیا جائے اِسی خلط سے اور پھر خاص تنقیہ دماغ کا بھی اِسی خلط سے کرین اُن گولیون سے جنکی خاصیت ایسے خلط کا خارج کر دینا ہو جیسے حب ایارج اور حب قوقایا اور اسی قسم کی اور ادویہ جو دماغ کو ایسے خلط سے پاک کرتی ہین - پھر بعد اِسکے اُن دواؤن کا استعمال کرین جو نتھنون کے سدون کو فائدہ کرتی ہین پھر اگر یہ مرض بہ سبب اخلاط غلیظ کے عارض ہوا ہو کہ سوراخ مین اُن ہڈیون کے وہ خلط لپٹ گئی ہو جو مشابہ مصفاۃ کے ہو اب استعمال تلطیف کرنے والی

دوائون کا جو تقطیع بھی کرتی ہون کیا جائے جیسے وہ دوائین جو زکام اور نزلہ میں استعمال کیجاتی ہین لیکن فرق یہ ہی کہ اس مرض کی دوائین بلحاظ تر قوی ہونی چاہیین چنانچہ ہم بیان کرینگے (صفت ایک دوا کی جو اسی مرض کو نافع ہی) کلونجی اور اونٹ کا پیشاب سوکھا یا ہو برابر لیکر پیسین اور ناک مین پھونک کر پہونچائین - خواہ انہین سے کوئی چیز آب چقندر یا دونا مروا کے پانی مین گھول کر ناس دین - یہ صفت ایک دھونی کی ہی جو اسی کو نافع ہی کلونجی اور ہرتال ہموزن لیکر باریک کوٹین اور مٹی کے برتن مین جسکا منہ تنگ ہو رکھ کر اسپر عربی اونٹ کا پیشاب ڈالین اسقدر کہ دوا ڈوب جائے خواہ اس سے زیادہ اور دھوپ مین اسکو رکھ دین چند روز تک اور رطوبت سوکھ جائے پیشاب کو پھر اسمین دوبارہ ڈالین تین مرتبہ یہی طریقہ کرین جب تیسری مرتبہ بھی سوکھ جائے اسمین سے ایک ٹکڑا لیکر کوئلہ کی چنگاری پر ڈالین اور اسپر ایک ٹونٹی دار برتن اوندھا کر کے رکھین اور ٹونٹی کا سرا بیمار کی ناک مین لگا دین تاکہ بخارات اسکی ناک مین پہونچین اور دونون آلہ جو سونگھنے کے اوپر مین انہین بھی بخارات پہونچ جائین یہ تدبیر ہر روز دو مرتبہ کرنی چاہیے صبح اور شام اور بعد اس دھونی لینے کے روغن گل اور روغن بنفشہ کی ناس لینی چاہیے تاکہ تیزی مین واسکے سکون پیدا ہو

باب تہترواں زکام کے علاج مین

زکام کے مرض مین مناسب ہی کہ مریض کی فصد کر دیجائے البتہ اس مرض مین اگر سن اور مزاج اور وقت موجود بھی اسکے مناسب ہو اور غذا مریض کو لطیف دیجائے اور حریرے جو بھوسی سے خواہ روے سے طیار کیے جائین شکر اور روغن بادام ملا کر کھلائے جائین - اور غذا تھوڑی سی دینی چاہیے اور شراب کو قطعاً چھوڑ دے اور جو غذا تبخیر پیدا کرتی ہو اور سر مین بخارات بھر دیتی ہو اسکو ترک کر دین - جیسے اخروٹ اور پنیر کہنہ اور دودھ اور جرجیر اور اسی قسم کی اور چیزین اور مناسب ہی کہ مریض کلیان کرے گلاب سے اول روز اور دوسرا اور تیسرے دن اور سر کھلے رہنے سے احتیاط کرے اور سر ڈھانپنے کے در پے رہے اور ہمیشہ کروٹ لیٹا کرے بیٹھ کے بل ہرگز نہ لیٹے تاکہ مادہ بطرف سینہ کے اتر نہ آئے اور اسی تدبیر سے اسکا علاج کرنا چاہیے جب تک نضج مادہ مین آجائے اور نتھنون کی طرف سے نکلنا مادہ کا شروع ہو اور ایسی چیز خارج ہو جو کسیقدر غلیظ ہو پھر جب اس طرح کا حال ہو جائے اب بیمار کو حمام مین داخل کرنا چاہیے اور اسکے سر کے اگلے حصہ پر آب گرم کو دھارنا چاہیے اور بخارات اس پانی کے اسکے سر مین پہونچائے جائین جسمین بابونہ اور بنفشہ خشک کو جوش دیا ہو تاکہ زکام جاتا رہے اور سارا مادہ بہ جائے - مناسب نہین کہ بیمار کو حمام مین بدون نضج مادہ تیزی کے جانے دین اور اگر زیادہ جو چیز نتھنے سے خارج ہوتی ہی تپلی ہو پس لازم ہی کہ کلونجی اور تلسیون کو گلاب مین پیس کر پارچہ کتان مین رکھ کر وقتاً فوقتاً اسی کو سونگھے کہ یہ تدبیر اسکو قطع کر دیگی - خواہ تھوڑی سی عود خام اور کافور لیکر کوئلہ کی آگ پر رکھین اور اسکا دھوان ناک مین پہونچائین - خواہ تھوڑی سی سندروس کی دھونی لین - اگر پتھر کو آگ سے گرم کر کے اسپر سرکہ چھڑکین اور اسکا بخار سونگھین رقیق نزلہ کو گاڑھا کر دیگا اور پھر اسکو بند بھی کر دیگا - اسی طرح اگر سوبن کو سرکہ مین بھگو کر چنگاری پر ڈالین خواہ پتھر پر جو گرم ہو رہا ہو اسپر ڈالین یہ بھی پوری تدبیر قطع مادہ زکام کی ہی -

باب چوہترواں علاج مین زبان کی بیماریون کے

زبان کے امراض مین طریقہ علاج یہ ہی کہ پہلے خیال کرین اگر ثقل یعنی کلام کرنے مین زبان بھاری معلوم ہو خواہ بدشواری حرکت کرتی ہو اور یہ بات کسی دماغی آفت سے عارض ہوئی ہو پس بخوبی سمجھنا چاہیے کہ اگر یہ آفت فقط ورم دماغ کی جہت سے عارض ہوئی ہی جیسے مرض سرسام ہی خواہ اور امراض اور اورام دماغی مین یہی کیفیت پیدا ہوتی ہی ایسے ثقل کلام اور دشواری حرکت زبان کا علاج تو خاص اسی مرض دماغی کے علاج سے ہوگا جیسا علاج کہ مناسب ہو اسی مرض دماغی کے - مگر زبان پر لعاب کے اقسام اور روغن کے ملنے کی بھی پابندی اہمہ التزام رہے

جنسے نرمی آتی ہی خواہ اسی قسم کی چیزون کے ملنے کی جیسا ہمنے علاج امراض دماغی مین بیان بھی کر دیا ہی- اور اگر یہ آفت زبان مین کسی چوٹ لگنے سے خواہ کوئی چیز زبان پر گر پڑنے سے لاحق ہوئی ہو یہان تک کہ جو پٹھہ زبان تک آتا ہی وہ پھٹ گیا ہو خواہ پکس گیا ہو پھر اچھا ہونا دشوار ہی اور شاید ہو بھی نہین سکتا- اور ثقل زبان بسبب تشنج اُسی پٹھہ کے عارض ہوا اب دیکھنا چاہیے کہ یہ تشنج بوجہ یبوست کے ہی یا بوجہ امتلا کے اور رطوبت کے یہ تشنج عارض ہوا ہی- اگر خشکی سے تشنج عارض ہو یہ بھی دیر مین زائل ہوگا اور علاج اُسکا یہ ہی کہ بیمار کو دختری دودھ کی کلیان کرائین اور روغن بنفشہ اور روغن بادام یا روغن مغز تخم کدو کے اور پس گردن پر ایسے ضماد لگائے جائین جو ترطیب پیدا کرنے والے ہون جیسے قیروطی جو روغن بنفشہ اور موم سپید سے یا روغن نیلوفر جو مغز تخم کدو کے روغن سے بنایا گیا ہو اُنمین سپید موم ملا کر قیروطی بنائین- یا بط کی چربی اور مرغیون کی چربی اور بھیڑ کے ان چھون کی چربی اور سور کی چربی جسمین نمک نہ ملا ہو- اور اگر ان چربیون کو روغن بنفشہ مین پگھلا کر اسمین بنفشہ اور نیلوفر باریک کوٹ چھان کر ریشمی کپڑے مین ملائین اور لعاب بیدانہ بھی شریک کرین اور لعاب تخم کتان یہ بھی نفع کریگا- نیم گرم پانی جسمین بنفشہ اور نیلوفر اور جو کوٹے ہوے بھی ملا کر جوش دیا ہو سر کے پیچھے اسکا ترڑیڑا دینا چاہیے- ایسے بیمار کو آب جو اور شیر مادہ خر خواہ بکری کا دودھ پلانا چاہیے اور غرغرہ اسکو شیر مادہ خر اور روغن بنفشہ وغیرہ کا جو ایسی ہی دوائین تشنج یابس کی ہین اُنکا کرانا چاہیے- علاج اُس تشنج کا (جو امتلا سے پیدا ہوا ہو خواہ ڈھیلے ہوجانے سے اُس پٹھہ کی بسبب رطوبت غلیظہ بلغمی کی کہ اُسنے اُسی پٹھہ پر ریزش کی ہو یا دماغ پر اسکا غلبہ ہوا ہو خواہ کسی جزو دماغ پر جس سے زبان کا پٹھہ اُگا ہی جیسے وہ تشنج جو فالج وغیرہ کے مرض مین منجملہ امراض بلغمی کے عارض ہوتا ہی) یہ ہی کہ پہلے اخراج خلط بلغمی کا اور تنقیہ بدن کا اُسی بلغم سے بذریعہ حب ایارج اور حب قوقایا وغیرہ اور ادویہ مسہلہ بلغم کی کرین اور جو تدبیر کہ رطوبت پیدا کرتی ہی اُس سے بچائین اور گرمی خشکی پیدا کرنے والی تدبیر کا استعمال کرین اور جب تنقیہ بدن کا ہوجائے اور ایسی تدبیر مریض کی ہولے اب اسکو غرغرہ اُن چیزون سے کرائین جنکا بیان فالج کے علاج مین ہمنے کیا ہی اور تشنج امتلائی کے علاج مین اُنکو تجویز کیا ہی جیسے ایارج فیقرا اور عاقرقرحا اور مویزک ہمراہ ماء العسل کے سکنجبین عنصلی ملا کر خواہ اُس پانی کا غرغرہ کرائین جسمین سعتر اور فوتنج کوہی اور رونامروا اور ازین قبیل اور چیزون کو جوش دیا ہو- اور زبان کی مالش ایارج فیقرا اور رائی اور عاقرقرحا باریک پیسی ہوئی سے کرنی چاہیے اور پس گردن پر یہ ضماد لگایا جاوے (صفت اُسکی) بابونہ اور اکلیل الملک اور رونامروا اور تمام ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ رائی اور عاقرقرحا اور کلونجی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ جند بیدستر سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پہلے موم کو روغن بنفشہ مین پگھلائین اور پھر بقدر اُسمین یہی پیسی ہوئی دوائین ملا کر بطور مرہم بنائین اور ضماد کرین- اور اگر یہ مرض خاص دماغ کے سبب سے عارض ہوا ہو اب تو وہ ناس دینا چاہیے جسکو ہمنے لقوہ کے علاج مین بیان کیا ہی اور جملہ تدبیرین جو لقوہ کی مذکور ہوچکی ہین اُنکو عمل کرنا چاہیے

باب پچھتروان علاج مین دردہاے زبان کے اور زبان کے استرخا اور تشویش کلام کے علاج مین

اگر کسی آفت کی وجہ سے جو دماغ کو پہونچے جو یہ بیماریان پیدا ہون جیسے سرسام کے مرض مین یہی صورت ہوتی ہی اسکا علاج بعد علاج سرسام کے یہ ہی جو سرسام کے باب مین گذر چکا- اور اگر یہ آفت جو دماغ مین پہونچی ہی کسی چوٹ کے لگنے سے خواہ گر پڑنے سے یون عارض ہوئی کہ وہ پٹھہ پھٹ گیا خواہ ٹوٹ گیا اُسکا زوال دشوار ہی- اور اگر بسبب تشنج کے یہ امراض پیدا ہوے ہون کہ وہ تشنج خاص اُسی پٹھہ کو عارض ہوا ہی خواہ شرکت سے کسی اور عضو کے پٹھہ کو تشنج لاحق ہوا ہی اب اُسکے سبب کو غور کرنا چاہیے کہ اگر تشنج یابس ہی اُسکا علاج بھی دشوار ہی مگر پھر بھی رطوبت لانے والی چیزون سے کرنا ہی چاہیے جیسے نیم گرم اُس پانی کا تریڑا دینا جسمین بنفشہ اور کدو کا چھلکا جوش دیا گیا ہو اور جو روغن کہ رطوبت پیدا کرنے والے ہین اُنکو سر پر ڈالنا چاہیے اور کمسن لڑکیون کا دودھ اور مادہ خر کا دودھ اور روغن بنفشہ اور روغن بادام روغن مغز تخم کدو اور مرغی کی چربی وغیرہ سر پر ڈالی جائے اور مالش سر کی اُس قیروطی سے کرین جو اُنہین روغنون سے بنائی ہی لعاب تخم کتان اور لعاب بیدانہ ملا کر

اگر تشنج زبان کا رطوبت سے عارض ہوا سکا علاج تشنج رطوبی کا علاج ہے کہ اخراج مادہ کا ایارج کبار سے کرین جو بڑے بڑے نسخہ جات ایارج کے مذکور
ہو چکے اور گرم اقسام کی معجونین جو خاص اسی واسطے ہین انکو کھلائین اور جو معجون بنام قرد یا نا مشہور ہے وہ بھی کیا خوب ہے استرخاے زبان کی ہے
اور کلام یعنی بولنے مین کمی ہونے کی - یا اینکہ مقدار قلیل اسکی اگر زبان پر ملی جائے فوراً اپنا فائدہ دکھلا دیتی ہے - اسی طرح استرخاے زبان اور فالج
زبان کے جو بسبب رطوبت کے ہو فالج کا علاج کرنا چاہیے اور بیمار کو غرغرہ ایارج فیقرا اور عاقرقرحا اور ناگرموتھ اور جاشا اور سکنجبین عنصلی سے کرایا جائے
(صفت غرغرہ کی جو اسی مرض مین نافع ہے) رائی اور سونٹھ اور سیاہ مرچ اور عاقرقرحا باریک پسا ہوا سب کو جوش دے کر کلیان کرین اور عاقرقرحا اور
ایارج فیقرا زبان پر ملین اور مریض کو ناس دیجائے خاص کر اگر یہ مرض دماغ کی وجہ سے ان دواؤن سے جو اوپر کے ابواب مین مذکور ہو چکین کہ
تحلیل کی قوت انمین - اور پٹھہ کے مقام کو جو سر مین ہے ایسے قیروطی سے ضماد کرین جو روغن زنبق اور دونامروا اور رائی اور بابونہ اور اکلیل الملک
اور تھوڑا سا جند بیدستر ملا کر بنائی گئی ہو - تریڑا سر پر ایسے پانی کا کرین جسمین دونامروا اور بابونہ اور اکلیل الملک اور سعتر اور فوتنج کو جوش
دیا ہو - صفت ایک گولی کی جو زبان کے نیچے رکھنے سے استرخاے زبان کو نفع کرتی ہے - علک الانباط دو تولہ گیارہ ماشہ ہینگ ساڑھے ستر ماشہ
گولیان بنا کر برابر نخود کے انمین سے ایک گولی زبان کے نیچے رکھین - بچون کی زبان کھلجانے اور کلام کرنے پر جب کہ انکے بولنے مین دیر لگتی ہو
یہ بھی ایک دوا ہے کہ انکی زبان کو اسقدر ملین کہ لعاب منھ سے جاری ہو جائے اور شہد اور نمک سے انکی زبان کا ملنا بھی نافع ہوتا ہے مجمل علاج
یہ ہے کہ مریض استرخاے زبان اور ثقل زبان کا جملہ سرد غذاؤن سے پرہیز کرے اور گرم غذائین کھاتا رہے اور اگر لڑکے کی زبان مین استرخا
آگیا ہو پس مناسب ہے کہ اسکی تدبیر غذاے گوشت سے ان بچہ کبوتر کے کرنی چاہیے جنھون نے ابھی پر پرزہ جھاڑے ہون اور کنجشک کا گوشت
بھی انکی غذا ہے اور سرد غذاؤن سے انکو پرہیز کرائین - بولنے مین کسی طرح کا خلل آجانا کبھی تو یہ بات اصل خلقت کی رو سے ہوتی ہے جو خاص اسی
پٹھہ سے متعلق ہے اسکا تو کچھ علاج ہی نہین اور نہ وہ جا سکتا ہے - اور کبھی کسی آدمی کی زبان مین ایک طرح کا تغیر آجاتا ہے یا بسبب ورم اور قروح کے
جو زبان کو عارض ہون یا استرخا یا تشنج کے اور اسکا علاج ہمنے بیان کر دیا ہے اور کبھی یہ بات بعد سرسام کے پیدا ہوتی ہے پس اسکو فصد اس رگ کی
نفع کرتی ہے جو زبان کے نیچے ہے - اور کبھی یہ خرابی بسبب کوتاہ ہونے اس وتر اور رودہ کے ہوتی ہے جو زبان کے نیچے ہے اور اسکا علاج ہم زبان کے
کوتاہ ہونے کی فصل مین لکھینگے (زبان کے کوتاہ ہو جانے کا علاج) اگر سبب اسکا تشنج ہو اسکا علاج تو ہمنے لکھدیا ہے اور اگر سبب اسکا رباط کا
متصل ہونا اور ملجانا کنارہ زبان سے ہے اور یہی ملجانا زبان کو اوپر اٹھنے سے منع کرتا ہو اور بخوبی زبان کھل نہ سکتی ہو اور بیشتر یہی بات
عارض بھی ہوتی ہے علاج اسکا اسی رباط کا کاٹ ڈالنا ہے اس طرح پر کہ مریض کو بٹھا کر اسکو منھ کھولنے کا حکم دین پھر علاج کرنے والا اسکی
زبان کی طرف کو غور سے دیکھتا رہے اور زبان کو اوپر اٹھائے اور وتر کے باندھ دینے کا دغرض مین بضع یعنی نشتر وغیرہ کا قصد کرے اور
احتیاط رہے کہ نشتر اندر تک زیادہ نہ درآنے پائے ایسا نہو کہ شریان جو اس جگہ ہے وہ کٹ جائے پس بیمار ہلاک ہو جائیگا اگر سبب کوتاہی
زبان کا قرحہ اور زخم ہو جو زبان کو عارض ہوا ہے اب چاہیے کہ سنبور کو زبان کے نیچے وہان تک پہونچائے جہان پر وہ گرہ اور غدود سا
پڑ گیا ہے جب سے قرحہ مندمل ہوا ہے اسی غدود کو اوپر کی طرف جذب کرے اور عرض مین اسکو کاٹ ڈالے اس طرح سے کہ پہلے نشتر کو
چبھو دے اور پھر اپنی دستکاری سے فارغ ہو جائے - پھر بعد کاٹ ڈالنے کے بیمار کو سرکہ سے کلیان کرانی چاہیین اور بعد گلاب کی
کلیان کرے کہ اسی سے زخم بھر جائیگا اور کسی علاج دیگر کا محتاج نہوگا -

باب چھبیسوان علاج مین زبان کے ورم اور زبان کے بڑے ہو جانے اور باہر

نکل آنے کے

کبھی زبان مین ورم کے گرم قسمین بھی پیدا ہوتے ہین اور سرد اقسام اور ورم نرم بلغمی اور ورم سخت سوداوی بھی اور سرطان بھی زبان مین پیدا ہوتا ہی - اور کبھی زبان بڑی ہوجاتی ہی بسبب غلبۂ خون یا رطوبت کے اور اسقدر بڑھ جاتی ہی کہ منھ مین نہین سماتی ہی تا اینکہ خون اُس سے نکل آئے اور ہمیشہ باہر نکلی رہتی ہی - علاج زبان کے ورم گرم کا اول اور ابتداے ورم مین یہ ہی کہ فصد کیجائے اور آب مکوے سبز اور آب کاسنی سے اور عصارۂ خمر اور عصارۂ سے لال ساگ کے اور عصارۂ خرفہ اور صندل اور گلاب سے کلیان کیجائین - یہ بھی کہتے ہین کہ ابتداے ورم مین زور زور سے زبان کا ملنا بھی زیادہ نفع کرتا ہی - پھر اگر ورم مین کمی نہو اور مادہ ورم کا جمع ہوکر پیپ پڑنے کا طور معلوم ہو اب چاہیے کہ ایسی چیزون سے اُسکی اعانت کیجائے کہ بخوبی پک جائے اور قیروطی جو نرمی پیدا کرنے والی ہین اُسکا استعمال اس طرح پر کرین کہ روغن موم کا اور آب چقندر اور جوشاندہ انجیر کا ملاکر استعمال کرین یا وہ پانی جسمین بنفشہ اور لعاب اسپغول اور تخم کنوچہ کو جوش دیا ہو اُسکی کلیان کرائین - جب ورم پختہ ہوکر پھوٹ جائے اور مادہ ورم کا خارج ہوجائے اب مریض کو کلیان قابض دوا کی کرنی چاہیے جیسے وہ پانی جسمین آس اور گل سرخ اور سماق اور مسور کو جوش دیا ہو - اور زبان پر روغن گل کی مالش کرین اور ایک روئی کا پہل سپیدہ کے مرہم مین ڈبوکر زبان پر رکھین - یہ بھی کہتے ہین کہ بیخ رازیانہ کو جلاکر اور کسی تیی خواہ ورق مین لگاکر اگر زبان پر چپکا دین یہ بھی نفع کرتا ہی - اور اگر ورم گرم اور زمانہ انتہا کو پہونچ گیا ہو خواہ ورم صلب سوداوی ہو یا ورم نرم بلغمی ہو اب مناسب ہی کہ استفراغ مادہ اور اخراج غلط کی تدبیر مین زیادہ اہتمام کرین اور تلطیف تدبیر یعنی غذاے لطیف اور قلیل دینے کی تجویز رہے - اور کلیان اُسکو ایسے پانی سے کرائین جسمین میتھی کو جوش دیا ہو - اور منھ مین شیر زنان اور گدھی کا دودھ اور مسکہ اور ماء العسل خواہ مسکہ اور رب انگور کا ہر وقت رہے (یہ مضمضہ) ورم صلب سوداوی کو منھ کے مفید ہی - بنفشہ اور میتھی اور تخم کتان اور تخم کنوچہ اور انجیر خشک اور بیخ سوسن ہر واحد ساڑھے ماشہ مرغی کی چربی اور بط کی چربی ہر واحد ستیس ماشہ مغز املتاس پانچ تولہ دس ماشہ سب کو ڈیڑھ پاؤ سیر بھر پانی مین جوش دین تا اینکہ نصف پانی رہ جائے اور اب تھوڑی دیر منھ مین رکھین اور ساعت بساعت اُسکو بدل بدل کر منھ مین رکھا کرین مگر اُسکا نیمگرم ہونا ضرور ہی لیکن اگر زبان پوری کے پوری بڑی ہوگئی ہو اور سبب یا تو غلبۂ خون کا ہوگا یا رطوبت بلغمی کا خواہ رطوبت دموی کا مادہ گرم سے پس ایسے مریض کی فصد کرنی چاہیے اور مسہل اُسکو دیا جائے اور ہر وقت زبان کو ترش اور قابض چیزون سے جو تقطیع مادہ کی کرتی ہین ملنا چاہیے جیسے آب پیاز اور آب ریباس اور ترشہ ترنج اور انار ترش تاکہ رطوبت اچھی طرح زبان سے بہ کر خارج ہو اسی تدبیر سے زبان سمٹ کر اندر آجاویگی اور جب اپنی جگہ پر آجائے اب منھ اُسکے آب انگور ہر وقت بھرا رہے - اور اگر یہ مرض بسبب رطوبت کے ہو زبان کی مالش نمک اور نوشادر سے سرکہ اور پیاز ملاکر کرنی چاہیے اور اگر مزاج مریض کا بارد ہو خواہ مادہ نہایت درجہ برودت پر ہو پہلے تو اخراج مادہ کا مسہل وغیرہ سے کرین اور پھر زبان کی مالش سونٹھ اور سیاہ مرچ اور پیپل اور نمک سے سب کو پیس کر کرنی چاہیے - جالینوس نے ایک حکایت بیان کی ہی کہ ایک آدمی کی زبان سوج گئی تھی اور سن اُسکا ساٹھ برس کا تھا اور وہ شخص خوگر فصد کا نہ تھا پس مین نے اُسکو حب قوقایا کھلائی بغرض دست لانے کے اور حکم دیا کہ اپنی زبان پر بعض قسم کے سرد ضماد لگاتا رہے کہ اُسکی زبان انھین دواؤن سے چھپی رہے - ایک اور طبیب نے خلاف میری تجویز کے اُسکو بہکایا اور دواے مجوزہ سے میری اُسکو منع کردیا مریض نے میری تجویز کو ترک کردیا - ناگاہ ایک شب اُسنے خواب مین دیکھا کہ ایک کہنے والا کہتا ہی کہ تو اپنے منھ مین عصارہ خمیرہ کا یعنی گولر کا ہر وقت رکھا کر مریض نے ایسا ہی چندروز کیا پس اُسکو

اُسکو آرام ہوگیا اور کچھ نہین ہی کہ اُسکا ورم تیز اور گرم مادہ سے تھا (زبان کے پھٹ جانے کا علاج) مریض کو لعاب اسپغول اور لعاب بیدانہ پلانا چاہیے اور انھین لعابات کو اپنے منھ مین بھی رکھے منجملہ اُن چیزون کے جو زبان کے پھٹ جانے کو نفع کرتی ہی یہ بھی دوا ہی کہ قیروطی کو روغن بادام اور موم سے بناکر منھ مین رکھے - مجرب دوا یہ ہی جو خاص زبان کے پھٹ جانے کی ہی کہ اُسکو بالکل درست کردیتی ہی مسور کے تازہ پوست کو پکا کر جا بجا پھٹ گیا ہو اُسکے کف سے زبان کی مالش کرے (زبان کے تیز ہوجانے کا علاج) یہ مرض اکثر گرم تپون کے بیمارون کو اور جنکے ورم اندرونی اعضا مین ہوتا ہی لاحق ہوتا ہی اور سبب اِسکا حرارت دماغ کی ہی اور حرارت معدہ کے منھ کی اور یہ سبب بوجہ تناول کرنے تیز اور شور چیزون کے جنمین لذع کی کیفیت ہی پیدا ہوتا ہی پس مناسب ہی کہ منھ مین عصارات باردہ یعنی ہری چیزون کے نچوڑے ہوئے پانی جو سرد ہون رکھے جیسے مکو اور کاہو اور خرفہ کا پانی اور لعاب اسپغول - اور نیز منھ مین بط کی چربی کی گولی بناکر رکھے - اور جو سوزش زبان مین بسبب کسی الم کے جو دماغ کو پہونچے عارض ہو خواہ زبان کم کبودی اور گیاہ کی جڑ کھانے سے عارض ہو جسکو یبروح کہتے ہین کھٹے دودھ سے کلیان کرنے کی نظیر کوئی دوا نہین ہی اس مرض کے واسطے اور اگر بہم نہ پہونچے پس سرکہ سے کلیان کرے - ایک آدمی ہمارے پاس آیا اور ہم چند اشخاص ایک ہی اُستاد کی خدمت بزمرہ شاگردان خاص تھے ایک ہی جلسہ مین اور اُسی شخص نے ایک جڑ مشابہ غاریقون کے ہمکو دی مگر رنگ اُسکا مثل سورنجان کے تھا اور ہمسے پوچھا کہ پہچانو تو سہی یہ کیا ہی اور کونسی شی ہی اُسوقت ہم لوگون مین سے کوئی ایسا نہ تھا جو اُس جڑ کو پہچانتا پس مین نے سبقت کرکے اُس جماعت پر اُس دوا کو اپنے ہاتھ مین لیا اور اپنی زبان کے قریب اُسکو لایا کہ چکھ کر اُسے پہچانون ادھر اُسکا زبان سے چھو جانا تھا اور مجھے ایسا محسوس ہوا کہ زبان پر کسی نے تیر مارا اور ایذاے شدید مجھے پہونچی اور زبان کا حجم اسقدر بڑھ گیا کہ منھ مین زبان ہی زبان سوج کر بھر گئی مین جلدی اُٹھ کر ایک دودھ والے کی دوکان پر گیا اور کھٹا دہی اُس سے لیکر کلیان کرنی شروع کردین پس وہ الم اور ایذا فوراً برطرف ہوگئی اور زبان اپنے اصلی حجم و مقدار پر آگئی

باب ستترھوان اُن غدود کے علاج مین جو زبان مین ہوتے ہین اور ضفدع اللسان کہلاتے ہین

مینڈک جو زبان کی جڑ مین پیدا ہوتا ہی سبب اُسکا ایک رطوبت غلیظ بالزوجت ہوتی ہی جو فراہم ہوکر زبان کے نیچے بستہ ہوجاتی ہی علاج اُسکا یہ ہی کہ ہر وقت زبان کو نوشادر اور مازو سے ملتا رہے دونون کو خوب باریک پیس کر - یا ایک جزو کسیس جلایا ہوا اور ایک جزو سورنجان کو باریک پیس کر انڈے کی سپیدی مین گوندھ کر زبان کے نیچے رکھے - جب اُس لڑکے کی زبان کو جسکی زبان کے جڑ مین مینڈک کی صورت پر کوئی چیز پیدا ہوئی ہو پوست انار اور زاک اور سعتر سے خوب ساملین اِسی سے یہ فزونی جاتی رہیگی - اگر ضفدع مذکور کہنہ ہوجائے پھر تو وہ دوا لگانی چاہیے جو مسوڑھے کے خون کے واسطے تجویز کی ہی اور اگر فائدہ نہو تو لوہے سے علاج کرین اِس طرح پر کہ ہوچنے سے اُسکو پکڑ کے اُسکو چھیلین اور بعد چھیلنے کے روغن گل اور سرکہ کی کلیان کرین اور زخم کے مقام پر قرحہ کا علاج کرین -

باب اٹھترھوان دانت کی بیماری کے علاج مین ہی

دانتون اور داڑھون مین جو درد کے اقسام ہوتے ہین اگر بوجہ حرارت کے سبب سے درد ہو بیمار کو حکم دیا جائے کہ سرکہ اور گلاب سے کلیان کرے اُسمین کوفون گھول لیا کرے - یا کلیان سماق کے پانی کی تھوڑا سا بارتنگ ملاکر - خواہ برگ چنار اور جھاو کا پھل سرکہ مین جوش دے کر کلیان کرے - پھر اگر مسوڑھے سرخ نظر آئے بیمار کی فصد کردینی چاہیے سر اتغی کی اور اگر مرض بڑی دیر کی ہوتا ہو مسہل اُسکو ہلیلہ اور صبر اور آب تمر ہندی اور شکر سے دیا جائے - اور اگر دانتون کا درد بسبب برودت کے ہو پس بیمار کو مسہل حب ایارج کا دینا چاہیے اور دانتون مین ایارج فیقرا کو ملنا چاہیے اور کلیان اُسکو ماء العسل کی زوفا اور فوتنج اُسمین جوش دے کر یا منھ مین کہ بھرے جسمین حب الغار اور برگ غار کو جوش دیا خواہ اُس پانی سے جسمین پوست بیخ کبر اور عاقرقرحا کو جوش

دیا ہو اور کلیان ماء العسل کی کرے جسمین زوفا کو جوش دیا ہو خواہ تھوڑی سی جڑ جنگلی کریلا کی ماء العسل مین جوش دے کر منھ مین رکھے یا سیاہ کٹکی سرکہ مین
جوش دے کر اور عطراطین کو روغن سوسن مین جوش دے کر اگر منھ مین رکھین لوگ کہتے ہین کہ دانتون کے درد کو مفید ہی۔ پھر اگر ان تدبیرون سے
درد مین سکون ہو جائے بہتر ورنہ فلونیاے رومی دانتون پر رکھنی چاہیے اور تریاق کبیر کو سرکہ مین گھول کر داڑھ پر رکھین خواہ دانتون پر کسی چھچھڑے خواہ
روئی کے پہل مین بھر کر یا اینگہ گندھک اور سنجرینا کو داڑھ مین لگائین کہ اس سے درد مین سکون ہو جائیگا۔ خواہ تھوڑا سا السن لیکر سڑی ہوئی
اور کرم خوردہ داڑھ مین لگائین۔ یا سونٹھ کو سرکہ مین جوش دے کر شہد ملا کر داڑھ پر رکھین اور جس دانت مین درد ہو اسکو اسی دوا سے خوب ملین۔
سانپ کی کینچلی اگر سرکہ مین جوش دے کر اسی کی کلیان کرین دانتون کو فائدہ ہوتا ہی بشرطیکہ درد بوجہ سردی کے ہو (صفت ایک دوا کی جو دانتون کے
درد کو مفید ہی اگر سردی سے ہو۔ مرچ سیاہ ساڑھے سترہ ماشہ عاقرقرحا اور مویزک ہر واحد سات ماشہ بورہ ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر داڑھ مین
اسکو بھر دین یا افیون کو میعہ سائلہ مین گوندھ کر داڑھ پر لگائین۔ یا ہرتال کوٹ کر میعہ اور بیروزہ سے ملا کر داڑھ پر رکھین خواہ کلونجی باریک پیس کر
داڑھ مین بھر دین کہ درد مین سکون ہو جائیگا۔ سرکہ اور نمک کو اگر منھ مین رکھین جب بھی داڑھ کا درد جو حرارت سے ہو ٹھہر جاتا ہی اور اسمین آجاتا ہی
اور برودت کا درد بھی اسی طرح اسکے منھ مین رکھنے سے ساکن ہو جاتا ہی اور سبب اسکا یہ ہی کہ سرکہ مین تبرید کی قوت ہی اور بوجہ لطافت کے بعضے
عضو مین پہونچ جاتا ہی اس وجہ سے تو حرارت کے درد کو نفع کرتا ہی اور چونکہ تلطیف اور تقطیع خلط بلغمی کا اثر بھی سرکہ مین ہی اس سے برودت کے
درد کو نفع کرتا ہی اور نمک مین چونکہ تحلیل اور تلطیف کی قوت ہی اور خلط بلغمی کو خشک کرتا ہی اور جو رطوبت زائد اسکی ہی اسکو سکھا دیتا ہی لہذا مفید ہوتا ہی
(صفت ایک دوا کی جو داڑھ کے درد کو مفید ہی) عاقرقرحا ساڑھے تین ماشہ نوشادر اور افیون ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کر کے سڑی ہوئی
داڑھ مین بھر دین اور اوپر اسکے تھوڑا سا موم چپکا دین۔ اگر ان دواؤن سے نفع ہو جائے بہتر ہی ورنہ مناسب ہی کہ داغ دینے کی تجویز کرین جسکا طریقہ
یہ ہی زیت دو تولہ نو ماشہ چھ رتی دونا مروا اور سپند ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر کسی دیگ مین ڈال کر زیت مین جوش دین جب خوب
جوش آجائے بیمار کے منھ کو کھول کر جس داڑھ مین درد ہی اسکو دیکھین اور ایک لوہے کی نلی خواہ پیتل کی اسی داڑھ پر رکھین مگر پہلے جو کچھ میل اور چرک
وغیرہ ہو اسکو صاف کر دین پھر دو ٹکڑے لوہے کے لیکر انکو آگ مین گرم کرین اور ایک کو انمین سے اسی زیت مین جسمین دواؤن کو جوش دیا ہی ڈبو کر
اسی نلی کے اندر سے لیجا کر داڑھ کو داغ دین جب داڑھ پر رکھے رکھے وہ ٹکڑا سرد ہو جائے اسکو نکال کر دوسرا ٹکڑا جو گرم ہو رہا ہی اسکو بھی اسی طرح سے
نلی کے اندر ڈال کر داڑھ پر رکھین اور یہی تدبیر تین مرتبہ کرنی چاہیے خواہ چار مرتبہ کہ اس سے درد ٹھہر جائیگا۔ پھر اگر درد نہ ٹھہرے داڑھ کو اُکھاڑ ڈالنا
چاہیے (صفت ایک دوا کی ہی جو سڑی ہوئی داڑھون کو فائدہ کرتی ہی) داڑھ مین انجیر کا دودھ اور ہینگ کی دو قسم جسکی بو خراب ہوتی ہی بھر دین یہ دوا
جالینوس کی کہی ہوئی باب ادویہ مرکبہ مین درد دندان کے واسطے ہی سیاہ مرچ اور عاقرقرحا اور شبرم کا دودھ سب ہموزن لیکر باریک کوٹین اور بیروزہ مین
گوندھ کر داڑھ پر رکھین۔ اسی فائدہ کی اور دوا بھی ہی جو داڑھ کے درد کی اصلاح کرتی ہی اور دانتون کی جو زیادہ سڑ گئے ہون۔ بھنگ دو تولہ نو ماشہ چار رتی
میر مکی اور افیون اور میعہ ہر واحد اسی قدر سیاہ مرچ اور ہینگ ہر واحد نصف وزن ہر واحد ادویہ مذکورہ کے سب کو باریک کوٹ کر دوشاب انگور سے
گوندھین اور اسی کی بتیان بنالین اور دانتون پر لگائین خواہ سڑی ہوئی داڑھ پر اسکو رکھین۔ صفت ایک دوا کی جو داڑھ کے درد کو فائدہ کرتی ہی عاقرقرحا
اور سونٹھ اور بورہ اور مویزک ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مرچ سیاہ کے چھ دانہ سب کو کوٹ کر سرکہ مین گھول کر مقام درد پر رکھین اور اگر ان دواؤن کو
سوکھی ہوئی لیکر داڑھ پر جما دین خواہ بطور منجن کے ملین جب بھی فائدہ کرینگی (صفت ایک دوا کی جو داڑھ کے درد کی زیادتی کو فائدہ کرتی ہی) کلونجی
بھنی ہوئی سرکہ کہنہ مین پیس کر داڑھ پر رکھین۔ صفت ایک دوا کی جو دانت کے خدر اور سُن کو جس سے داڑھ پھول جاتی ہی نفع کرتی ہی وہ دوا یہ ہی

کہ خرفہ تازہ کو مع بڑی ڈالیون کے چبائین اور کھاری نمک ملا کر اور اسی سے داڑھون پر اسی کو ملین خواہ اُسپر روغن زنبق یا روغن زرنب کو دانتون پر لگائین دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ اور منھ مین بھی اسی کو رکھین خواہ یخنی بطور اسفید باج کے فربہ گوشت کا خواہ روغن بادام منھ مین بھر لین خواہ علک الانباط کو چبائین (علاج اُن داڑھون کا جو ہل گئی ہون بسبب حفر کے یعنے گڑھے پڑ جانے کے) جو دانت کمزور ہون اور یہ بات اُنکو بوجہ دانت کے ٹوٹ جانے کے عارض ہوئے اُسکی دوا تو کچھ بھی ہو نہین سکتی ہو۔ اور جو داڑھ خواہ دانت مین یہ خرابی رطوبت سے بوجہ ضعف مسوڑھے کے خواہ مسوڑھے کے ڈھیلے ہونے اور لٹک جانے سے عارض ہو اُسکا علاج محتاج استعمال ادویہ قابضہ کا ہو جیسے پھٹکری اور مائین اور گلنار ہر واحد ایک جزو گل سُرخ دو جزو سب کو باریک پیس کر داڑھ اور مسوڑھے پر ملین (صفت اور نسخہ کی) مائین اور رانگ اور ہلیلۂ زرد ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گلنار اور گل سُرخ اور سماق ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ جفت بلوط اور حب الآس اور صندل سپید ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر بطور سفوف کے پھانک جائین (صفت ایک منجن کی جو دانتون کو استوار اور قوی کر دیتا ہو) لونگ بڑے دانہ کی اور مائین اور مازو اور گلنار اور گل سُرخ اور سماق اور جفت بلوط اور سنائے مکی اور حب الآس سب کو ہموزن لیکر پیسین اور بطور منجن کے استعمال کرین (صفت ایک اور دوا کی) صندل سپید اور رامک اور سعد اور گل سُرخ ہر واحد چودہ ماشہ طراثیث اور مائین اور جفت بلوط اور پھٹکری ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سماق اور تخم گل ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو پیس کر منجن طیار کرین۔ اگر شب حمرہ کو سرکہ مین جوش دے کر اسکی کُلّیان کرین دانت اور مسوڑھے کو فائدہ کریگی واللہ تعالے اعلم

باب اُناسی مین اُن دواؤن کا بیان جو دانتون مین جلا پیدا کرتے ہین

جو دوائین دانتون کو صاف کر کے اُنمین چمک پیدا کرتی ہین اُنھین سے یہ بھی دوا ہو کہ آرد جو کو شہد سوختہ اور انجیر سوختہ سے ملا کر بوزن ساڑھے دس ماشہ کے سیر واحد لین اور سمندر کف اور شیح سوختہ اور سرطان بحری اور پوست بیضۂ سوختہ ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک پیس کر دانتون مین ملین کہ اس منجن سے جلائے قوی دانتون مین آجائیگی (صفت اور منجن کی) شیح سوختہ اور حجر قیشور اور یہ وہ پتھر ہو جس سے صکاک پیدا ہوتا ہو اور کف دریا اور برگ سنبل سوختہ اور لاہوری نمک ہر واحد ایکجزو لیکے جڑین جلائی ہوئین دو جزو سادج ہندی چہارم جزو کا چینی برتن کے ٹکڑے پسے ہوئے نصف جزو سب کو باریک پیس کر منجن ملین (اور نسخہ منجن کا) لاہوری نمک اور جو کا آٹا برابر شہد مین گوندھ کر جلا ڈالین اور نی کی جڑ ساڑھے دس ماشہ شاخ گوزن سوختہ اور پوست بیضۂ شتر مرغ ہر واحد سات ماشہ بورہ اور چینی برتن کے ٹکڑے ہر واحد ساڑھے تین ماشہ گُرنڈ پتھر جس سے باڑھ لوہے پر رکھتے ہین پونے دو ماشہ سب کو باریک پیس کر منجن ملین کہ یہ منجن بھی جلا کرنے مین قوی ہو۔

باب اسّی مین مسوڑھے کے قروح اور ورم کا علاج ہو

جب مسوڑھے مین ورم خواہ پھنسی نظر آئے اور خون اُس سے نکلتا ہوا معلوم ہو سر اروکی فصد کر دینی چاہیے خواہ پچھنے لگانے چاہیین پھر اگر بعد اسکے بھی مرض دوبارہ عود کرے چار رگ جو ہونٹھون مین پتلی پتلی چار رگین ہین اُنکو کاٹ دینا چاہیے خواہ اُن دونون رگون کی فصد کرنی چاہیے جو زبان کے نیچے ہین اور بدن کا تنقیہ دوائے مسہل سے کیا جائے جیسے جوشاندہ معلوم جو بارہا مذکور ہو چکا۔ اور بیمار کو حکم دیا جائے کہ سماق کو گلاب مین حل کر کلیان کرین غذا اُسکی لطیف دیجائے بچہ اور چوزون کا گوشت اور تیہو کا جو آب انار اور آب زرشک مین پکائے گئے ہون اور یہ دوا بھی مستعمل ہو (صفت اُسکی) طراثیث یعنے خاص لکڑی اور قرظ جو ببول کی ایک قسم ہو اور شب حمرہ اور

پوست انار ترش اور سماق سب کو ہموزن لیکر اچھی طرح جوش دین اور اسی پانی سے کلیان کرین - اور اگر ان دواؤن کو کوٹ کر مسوڑھون پر لگاوین جب بھی بخوبی نفع کرینگی اسلیے کہ قروح کو یہ ادویہ سوکھا دیتی ہین (اور دوا کی صفت) سرو کی پتی اور پھل سرو کا اور گلنار فارسی اور مازو اور مائین سب کے ہموزن جوش دین اسقدر سرکہ مین جو دواؤن کے اوپر چار چار انگل تک ہو اور اسی سرکہ سے بعد جوش دینے دواؤن کے کلیان کرین - اگر لال ساگ کا پانی اور ہری ملو کا پانی برابر لیکر دونون کو سرکہ مین ملاکر کلیان کرین جب بھی نفع ہوگا (اور دوا خون نکلنے کی مسوڑھے سے) تخم گل اور گل سرخ اور سماق سب ہموزن لیکر گلاب مین جوش دین اور جوش دینے کے بعد چھانین پھر اسمین لال ساگ اور بارتنگ کا پانی ملاکر کلیان کرین کہ اس سے خون کی آمد بند ہو جائیگی اور دانہ کو منھ کے اور ورم گرم کو جو مسوڑھے مین ہو فائدہ کرتی ہی (صفت ایک دوا کی جو مسوڑھے کے سکڑ جانے کو خواہ اینٹھ جانے کو اور اسی کے سڑ جانے کو نفع کرتی ہی) مناسب ہی کہ پہلے سرارو کی فصد کردین خواہ پچھنے لگا دین گردن کی گُریا مین اور جوشاندہ ہلیلہ کا پلاکر مسہل دین اور سرد غذا جو حرارت بجھانے والی ہو اسکو کھلائین اور چڑیون کا گوشت اور یکسالہ بزغالہ کا گوشت اور سماق اور آب انار اور آب انگور خام اسکو دینا چاہیے - انار کے دانہ کو جو سین اور سیب اور امرود اور اسی قسم کے اور فواکہ کھلائین - اور جو دوا ے حاد اور تند بو کی ہین جیسے افیون اُس سے دانتون کو ملین اور اُس گوشت مین جو بدبو اور متعفن ہو گیا ہو تھوڑا سا سرکہ انگوری ملاکر اور پھر بعد اسکے روغن گل قسم اول کا اسمین لگائین - یہ تدبیر تین روز تک کرتے رہین - جب مقام ماؤف بگڑے ہوے گوشت سے پاک ہو جائے اب اُسپر سپیدہ کا مرہم رکھنا چاہیے تاکہ اچھا گوشت پیدا ہو جائے اور مسوڑھا برابر درست ہو جائے - پھر گلاب کی کلیان کرائین جسمین سماق اور مازو اور سرو کا پھل کو جوش دیا ہو تاکہ مسوڑھا سپیدھا ہو جائے اور اپنی طبیعی حالت پر عود کرے - اکثر ہم داغ دینا بھی تجویز کرتے ہین جب دوا ے حاد سے کاربرآری نہین ہوتی ہی اور اسکا بیان ہم عمل جراحی کے باب مین کرینگے واللہ اعلم -

باب اکاسی مین بدبوے دہن اور گندہ دہنی کا علاج ہی

بدبو اور گندہ دہنی کی پیدایش جیسا ہمنے بیان کیا ہی یا عفونت سے منھ کے ہوتی ہی جب دانت اور داڑھین سڑ جائین یا بلغم متعفن سے گندہ دہنی پیدا ہوتی ہی جو معدہ کے منھ مین سڑ کر جمع ہوتا ہی - اگر منھ کی بدبو بسبب عفونت اُس گوشت کو جو منھ مین اور دانتون کی ریخون مین ہو پھر تو استعمال فصد کا یا حجامت کرانی چاہیے گردن کی گُریا کی اور چار رگ کی فصد بھی اسکی کردیجائے - اگر اس تدبیر سے برآمد کار نہو جوشاندہ ہلیلہ سے تمر ہندی ملاکر اسکو مسہل دیا جائے اور دوا ے حاد کا استعمال جیسا ہمنے بیان کیا ہی اور مسوڑھے کا ملنا شہد سے یہان تک سرخ ہو کر خون نکلنے کی نوبت آجائے - اور ضماد اسپر بعد اس تدبیر کے مازو اور پوست انار اور مائین اور جفت بلوط وغیرہ ایسی چیزون کا کرنا چاہیے اس کے پانی مین خواہ گلاب مین گوندھ کر پھر اگر اس سے برآمد کار ہو جائے بہتر ورنہ قی کا استعمال کرین تاکہ گوشت سڑا ہوا مسوڑھے سے پاک ہو جائے اور بعد اسکے کلیان اسکو ایسے گل سرخ اور گلنار اور مازو اور مائین اور جفت بلوط اور ازین قبیل اور دواؤن کو جوش دیا ہو - پھر اگر منھ مین بدبو خراب شدہ اور سڑی ہوئی دانتون کی وجہ سے پیدا ہوا ہو لازم ہی کہ خراب دانتون کو کاٹ ڈالین اور سڑی ہوئی داڑھ کو لوہے سے اور سوہن سے کاٹ ڈالین خواہ ریت کر دور کردین اور باقیماندہ اجزا جو سڑے ہوے ہون اُنکو بھی صاف کردین - بیمار کو دودھ اور کیلے کی پھلی سے پرہیز کرنا چاہیے جب یہ تدبیر اسکی ہو چکے اب سرکہ سے اسکو کلیان کرائین جسمین عاقرقرحا اور مائین کو جوش دیا ہو خواہ سرکہ بیانہ دشتی سے اگر بہم پہونچے - اور خوشبو منجن جو منھ کو معطر کردین ملے جائین جیسے حب مشک وغیرہ اور دانتون مین اور مسوڑھون پر

صبح اور شام کھرّے چیتھڑے سے زور زور مالش کرین اور خلال سے دانتون کو صاف کرتے رہین اور مسوڑھے مین روغن گل کو لگاوین اگر اُنمین حرارت ہو
اور اگر حرارت نہو روغن بلسان کو ملین جبکہ برودت اور رطوبت ہو - لونگ و مصطگی اور عود ہمراہ تھوڑی سی مویز کے اور عاقرقرحا کے چبائین
اگر گندہ دہنی بسبب اُس بلغم کے ہو جو معدہ مین پیدا ہوتا ہی پس مریض کو قی کرنے کا حکم دیا جائے بعد کھلانے ایسی چیزون کے جو بلغم کی تقطیع
کرتی ہین جیسے سولی اور نمک پڑی ہوئی مچھلی اور رائی اور شہد - اور شراب پلانے کے بعد مراد یہ ہی کہ اِن چیزون کو کھلا کر شراب پلاکر قی کرائین
اور ہفتہ مین دومرتبہ یہی تدبیر کرنی چاہیے خصوصاً گرمیون کی فصل مین اور خیسا ندہ صبر کا اور شربت افسنتین اُسکو دیا جائے اور ہر ہفتہ مین
نو ماشہ حب صبر اُسکو دیجائے اور معدہ کا تنقیہ حب ایارج اور حب قوقایا سے کرین - اور بعض اوقات اطریفل صغیر ہمراہ ایارج فیقرا کے
دیا جائے یہ سب تدابیر بغرض تنقیہ معدہ کے ہین (صفت ایک گولی کی جو معدہ کا تنقیہ کرتی ہی اور نکہت کو پاکیزہ کرتی ہی) تج اور راسنہ اور
نمک ہندی و الایچی اور ناردین ہر واحد ایک جزو صبر سقوطری ہموزن جملہ اجزا کے دومرتبہ یعنی دوچند وزن ادویہ کے سب کو کوٹ کر معجون بنائین
خواہ گولیان - مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہی - طعام کے اقسام لطیف ہون اور خشکی پیدا کرنے والے جیسے چڑیون کے گوشت
ماہی توے پر خواہ پانی مین بھُنے ہوے خواہ بطور مصوص کے سداب اور کرفس کے ذریعہ سے پکائے ہوے - شراب ریحانی کہنہ اُسکو پلائی جائے
اور کبابہ اور جاوتری اور لونگ اور عود خام اور سونٹھ اور ناگرموتھہ پوست جدا کیا ہوا اُسمین بھگویا جائے تب شراب ریحانی اُسکو پلائین جتنی
غذائین بلغم پیدا کرتی ہین سب سے پرہیز کرے جیسے مچھلی تازہ اور دودھ اور نیز غالباً یکسالہ کا گوشت اور گائے کا گوشت بکری کے بچہ کا اور تیلی چربی
اور چکنائی کے اَور اقسام اور سرد و تر ترکاریان جو رطوبت پیدا کرتی ہین اور فواکہ کے اقسام جو رطوبت پیدا کرتے ہین اور حبوب یعنی دانہ کے اقسام
غلہ مین اِن سب سے احتیاط کرین - پانی پینے مین بھی کمی کرنی چاہیے ہمیشہ استعمال ہلیلہ اور بہیڑہ اور آملہ مربی کا جو شہد مین پروردہ کیا گیا ہو
کرتا رہے اور مصطگی اور لونگ اور الایچی اور عود خالص کو چبائے اور اِن دواؤن سے مضمضہ کرے شراب ریحانی اور گلاب ہر واحد سترہ تولہ عود خام
اور مصطگی اور لونگ اور جاوتری اور جوز بوا ہر واحد سات ماشہ دواؤن کو دردرا کوٹ کر ایک پوٹلی مین پارچہ کتان کے باندھے اور شراب اور
گلاب مین ڈال کر کسی صاف پاک دیگ مین چڑھا نرم آنچ سے جوش دین جب نصف رطوبت جل جائے آگ سے اُتار کر سرد کرین اور صاف کرکے
اِسی کی کُلیان کرین صبح اور شام کہ یہ نفع کریگی - ہمیشہ یہ مریض مسواک کا استعمال بموجب بیان بالا کے جو لکھا گیا ہی رکھے ناگرموتھہ اور اذخر اور
صندل سپید سے کہ اِسی تدبیر سے منھ مین خوشبو آجائیگی اور گندہ دہنی اور بدبو جاتی رہیگی (صفت منجن کی) جو نکہت کو پاکیزہ کرتا ہی اور
مسوڑھے کو استوار اور مضبوط کر دیتا ہی صندل سپید اور گل سرخ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مرمکی سپید اور پوست لیمون کلان خشک کی ہوئی
اور اذخر اور رانگ اور مائین ہر واحد ساڑھے دس ماشہ الایچی اور کبابہ اور جاوتری اور لونگ اور مصطگی اور عود خام ہندی اور مشک ہر واحد
سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر منجن بنائے (اور منجن کا نسخہ جو نکہت کو پاکیزہ کرتا ہی اور مسوڑھے کو مضبوط کرتا ہی لونگ اور صندل اور تخم گل ہر واحد
ساڑھے سترہ ماشہ ہلیلہ اور مائین اور پوست لیموے کلان ہر واحد سات ماشہ عود خام اور مصطگی اور کبابہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ اِسی کا منجن
طیار کرے - اگر یہ منظور ہو کہ جلا اور تقویت اور خوشبوے دہن ساتھ ہی پیدا ہو پس یہ دوا استعمال کیجائے (صفت اُسکی) آرد جو مین شہد کو
ملاکر جلائین اور انجیر سوختہ اور شاخ گوزن سوختہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مائین اور کف دریا اور نمک لاہوری ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
گل سرخ اور سونٹھ اور صندل ہر واحد چودہ ماشہ لونگ اور ہلیلہ اور رانگ ہر واحد سات ماشہ مصطگی اور عود خام اور سنبل الطیب ہر واحد چار ماشہ
مشک اور کافور ہر واحد سات رتی سب کو کوٹ کر استعمال کرے (منجن کا اَور نسخہ جو نکہت کو پاکیزہ کرتا ہی اور مسوڑھے کو مضبوط کرتا ہی دانتون مین

جلا دیتا ہی کف دریا اور آرد جو شہد ملاکر جلایا ہوا اور بیخ نی سوختہ ہر واحد پونے دو تولہ سنبل اور کبابہ اور الائچی اور جاوتری اور عاقرقرحا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ طباشیر اور گل سُرخ اور شیح سوختہ اور فوتنج ہر واحد ساڑھے تین ماشہ نمک لاہوری ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو کوٹ کر منجن طیار کرین۔ اور نسخہ مثل نسخہ ہذا کے ہو سپید چھلکے اُتار کر باریک کوٹین اور ساڑھے دس ماشہ اسکو لین اور شراب ریحانی کہنہ اور سوسن چودہ ماشہ سب کو شہد مین گوندھ کر قرص بنالین مگر پتلی پتلی ٹکیان ہون اور توے کو آگ پر رکھکر انکو خشک کرین مگر انکے جلنے کا بچاؤ کرنا چاہیے جب یہ قرص سُرخ ہوجائین سرد کرکے انکو کوٹین اور اسمین سے دو تولہ نو ماشہ چھ رتی لیکر پھر نمک ایرانی ساڑھے دس ماشہ سمندر کف ساڑھے دس ماشہ مائین ساڑھے سترہ ماشہ عود ہندی خالص چودہ ماشہ سب کو کوٹ کر منجن طیار کرین (منجن کا اور نسخہ مثل نسخہ اول) آرد جو اور نمک ہر واحد پینتیس ماشہ شہد ملاکر جلائین اور کوٹ کر باریک کرین اور سونٹھ اور شیح ارمنی اور مائین ہر واحد سات ماشہ مشک اور کبابہ اور الائچی اور لونگ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر ملائین اور منجن طیار کرین (صفت حب المسک کی اور یہ دوا ہندی ہی) کیوڑہ کے جڑ کی پوست اور کبر ہر واحد پونے چونتیس تولہ لیکر پانی سے خوب دھوئین اور تخمیناً چودہ سیر پانی ڈال کر اسقدر جوش دین کہ قریب دو سیر کے پانی رہ جائے اب پانی کو چھان لین اور پھوک دواون کا پھینکدین پھر ایک دیگچی وغیرہ لیکر باہر اُسکے مٹی وغیرہ کا لیپ کرکے اُسی پانی اسکو رکھین اور جو کچھ ثفل تہ نشین ہوا ہو اُسے بھی دور کردین اور دوبارہ پھر اِس برتن مین پکائین تاکہ مثل شہد کے گاڑھا ہوجائے مگر پکاتے وقت ہلاتے رہین کہ جل نہ جائے پھر اسکو آگ پر سے اُتار لین اور سبز مرتبان خواہ اچاری مین سایہ مین خشک کرین پھر جب حاجت ہو اسمین سے ساڑھے سات تولہ لیکر پیسین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور لونگ اور جوزبوا اور جاوتری اور عود ہندی اور ساذج ہندی اور صندل سپید اور کبابہ ہر واحد ساڑھے چار ماشہ مشک قسم عمدہ ساڑھے سترہ ماشہ کافور ریاحی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سب دواؤن کو کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین کیوڑہ کی جڑ ساڑھے بائیس ماشہ پر سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ پانی ڈال کر جوش دین تاکہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ رہ جائے اب بکو چھان کر صاف کرین اور ادویہ مذکورہ بالا کو اسمین گوندھ کر برابر دانہ نخود کے گولیان بنائین اور سایہ مین خشک کرین اور بوقت حاجت کے استعمال کرین (صفت ایک اور گولی کی) گل سُرخ اور صندل سپید اور ناگرموتھ ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ سلیخہ یعنی تج اور سنبل الطیب اور قرنفل اور جوزبوا ہر واحد چودہ ماشہ پوست ہیموکلان سوکھے ہوے اور پتیان بھی اُسکی اور اذخر اور سنجی اور گھانس اور کیوڑہ کی جڑ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مشک اور عود ہندی اور مصطگی اور لونگ اور جاوتری اور جوزبوا ہر واحد سات ماشہ کافور پونے دو ماشہ مشک تین رتی سب کو باریک کوٹ کر رب السوس یا شراب مین یا آب برگ ہیموکلان مین گوندھ کر گولیان باندھین برابر دانہ نخود کے اور منھ مین رکھین (گولیون کا اور نسخہ اسکو منھ مین رکھتے ہین) ایلوہ اور فوفل اور لونگ اور کلیجن اور عاقرقرحا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مشک اور کافور ہر واحد چھ رتی سب کو کوٹ کر شراب مین گوندھ کر گولیان بنائین اور منھ مین رکھین۔ اور نسخہ گولیون کا عود ہندی اور لونگ اور مصطگی کوٹ کر باریک کرین اور شراب مین گوندھ کر گولیان بنائین اور منھ مین رکھین (اور نسخہ گولیون کا) یہ گولی نکہت کو فائدہ کرتی ہی اگر گندہ دہنی معدہ کے فساد سے ہو چھوٹی اور بڑی الائچی اور جوزبوا اور لونگ اور دارچینی اور کلیجن ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گل سُرخ اور صندل سپید ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ کافور پونے دو ماشہ مشک نو رتی سب کو باریک کوٹ کر گلاب مین گوندھ کر گولیان بنائین چنے کے برابر اور چھٹی کرین اور منھ مین رکھین کہ اِس سے گندہ دہنی دور ہوجاتی ہی

باب بیاسی مین علاج اُس رطوبت کا جو منھ سے بہتی ہی سوتے وقت اور لعاب جو نکلتا ہی بچون کے منھ سے

جو رطوبت منھ سے سوتے وقت نکلتی ہی اور لعاب جو بچون کے منھ سے خارج ہوتا ہی اگر یہ بات حرارت سے ہو پس مریض کو کاسنی ہری ہمراہ نمک کے کھلائی جائے اور دہی کا استعمال کرائین اور جو کا ستو اور گیہون کا ستو نہار منھ اسکو پھنکایا جائے۔ اور اگر یہ بات غلبہ رطوبت بلغم سے ہو اور بلغم غلیظ ہو پس ایسی جو کے ستو مین تھوڑی سی رائی ملا دیجائے اور مری کو گھونٹ گھونٹ صبح کے وقت نہار منھ۔ اور ہمیشہ کندر اور مصطگی چبائے۔ پھر اگر یہ تدبیر کارگر ہوجائے بہتر ہی ورنہ قے کا استعمال کیا جائے مولی اور شہد کھلاکر۔ اور اطریفل صغیر اور ہڑ کا مربی کھلایا جائے۔ اور لعاب جو لڑکون کے منھ سے بہتا ہی لازم ہی کہ

منھ مین اقاقیا کو ملین کہ اِسکو شراب مین بھگویا ہو کہ اِس سے آمد لعاب کی بند ہوجاتی ہے انشاء اللہ تعالیٰ تمام ہوا پانچوان مقالہ ہماری کتاب کا اور اِس سے ملا ہوا چھٹا مقالہ ہے

چھٹا مقالہ جزء دوم کتاب کامل الصناعت طبی کا جو مشہور بنام ملکی ہے

اِس مقالہ مین علاج اُن امراض کا بیان ہوگا جو آلات تنفس مین عارض ہوتے ہین اور اِس مقالہ مین اٹھارہ باب ہین (١) باب علاج ورم لہات یعنی کاگ کے (٢) باب خوانیق کے علاج مین (٣) باب علاج اُس شخص کا جو کانٹا نگل گیا ہے خواہ ہڈی یا جونک اُسکے حلق مین پھنسی ہو (٤) باب تدبیر مین اُس شخص کے جو پانی مین ڈوب گیا ہو (٥) باب علاج اُس کھانسی کا جو حنجرہ اور قصبہ ریہ سے آتی ہو (٦) باب علاج آواز پڑجانے کا (٧) باب علاج اُس کھانسی کا جو سینہ اور پھیپھڑہ اور نزلات سے آتی ہو (٨) باب علاج ربو اور ضیق النفس کا (٩) باب علاج ذات الریہ کا (١٠) باب علاج نفث الدم کا (١١) باب علاج نفث مدہ یعنی کھنکھار مین پیپ آنے کا (١٢) باب علاج سل کا (١٣) باب علاج ذات الجنب کا (١٤) باب علاج دبیلات اور جراحات سینہ کا یعنی چھوٹے اور بڑے پھوڑے جو سینہ کے اندر ہوتے ہین (١٥) باب علاج برسام کا (١٦) باب علاج سوء مزاج قلب کا (١٧) باب علاج خفقان کا (١٨) باب علاج غشی کا۔

پہلا باب علاج مین ورم لہات کے۔

کاگ مین جب ورم گرم عارض ہو مناسب ہے کہ مریض کے سر اروکی فصد کردیجائے اور قبض طبیعت کا مغز املتاس اور ترنجبین اور آلوبخارا سے دور کیا جائے اور حلق مین یہ سفوف پھونک کر پہونچایا جائے (صفت اُسکی) گُل سُرخ گلنار اور مائین اور مازو اور صندل سپید اور سماق اور شیاف ماہیثا اور مسور اور مُلہٹی ہر واحد ایک جزء سب کو باریک پیس کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور حلق مین کسی نَے کے ذریعہ سے پھونکین۔ آب بارتنگ سے اور تازہ گُل سُرخ کے نچوڑے ہوے پانی اور مکوے سبز کے پانی سے اور خشخاش سبز کے پانی سے جسمین ساق کو حل دیا ہو کُلیان کرین۔ پھر اگر کاگ گر پڑا ہو اور ڈھیلا ہو کر لٹک رہا ہو اب کاگ پر وہ دوا حلق مین پھونک کر پہونچانی چاہیے جو بنام آس ملک مشہور ہے (صفت اُسکی) عصارہ ماہیثا اور گُل سُرخ اور تخم گُل اور سماق اور زعفران اور نوشادر اور رب السوس اور سعتر فارسی اور عاقر قرحا اور فلفل اور دار فلفل اور مائین اور انار کی بوندیان اور ہلیلہ زرد اور مرمکی اور ہینگ سپید اور مازو اور سپید پھٹکری اور سوت اور ہندی اور الائچی اور چرائتا اور ہرتال سرخ اور کوٹ اور سپید کتے کی بیٹ جسنے ہڈیان کھائین ہون تین روز تک اور شیرک چند عدد کو جلا کر ہر واحد ایک جزء سب کو کوٹین اور چھان کر حلق مین پھونکین کہ یہ دوا کاگ کے گرجانے کو نفع کرتی ہے اور خناق کے اقسام اور ورم حلق کے جو رطوبت سے ہون اُنکو بھی مفید ہے۔ کاگ کے گرجانے کو یہ دوا بھی مفید ہے کہ پھٹکری اور گلنار کو برابر لیکر کوٹین اور حلق مین پھونکین خواہ کسی چھوٹے چمچے سے جسکا سرا باریک ہو حلق مین رکھین۔ اِسی طرح سے نوشادر بھی اگر یون ہی استعمال کیا جائے نافع ہوتا ہے۔ کُلیان کرنی گلاب کے پھول کے پانی سے اگر اُسکو شراب مین جوش دین وہ بھی سوادکے بہنے کو جو بطرف کاگ کے آتا ہو نفع کرتا ہے خصوصاً اگر صحرائی گلاب ہو۔ اور اگر کاگ اِس نہج پر سے اونچا ہو اور جڑ اُسکی پتلی ہو گئی ہو اور سرا اُسکا بڑا ہو گیا ہو اور گول ہو گیا ہو تو بس علاج اُسکا یہ ہے کہ اُسکو کاٹ ڈالین چنانچہ ہم اُسکو فن جراحی مین بیان کرینگے انشاء اللہ تعالیٰ

باب دوسرا ذبحہ اور خوانیق کے علاج مین

ہمنے اور مقام پر بیان کردیا ہے کہ ذبحہ ورم کو کہتے ہین یا تو حلق مین یہ ورم پیدا ہو یا حنجرہ مین جسکو نرخرہ کہتے ہین۔ اگر یہ ورم پیدا ہو تو تدبیر اُسکی یہ ہے کہ اُسکے علاج مین جلدی کرنی چاہیے کہ سر اروکی فصد کردین اور خون زیادہ نکالین اگر قوت اور سِن اور وقت بھی اِسکے مناسب ہو اور دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ جیسی مقدار مرض کی ہو اُسی تعداد سے خون کا اخراج کرین اور جسقدر تحمل قوت کو ہو۔ مگر خون ایک ہی مرتبہ بہت سا نکالنا چاہیے

بلکہ تھوڑا سا اور اسکا سبب یہ ہی کہ ایسے بیمار کو نوالا اُتارنا غذا کا دشوار ہوتا ہی پس جب خون یکبارگی نکالا جائیگا قوت اُسکی ضعیف ہوکر تحلیل پائیگی جب
فصد اسکی ہو چکے اب قوت کو اُسکے بڑھانا چاہیے اور دوسرے روز اُسکو تلیین دینی چاہیے املتاس و ترنجبین اور آلوے بخارا اور عناب اور سپستان کے
ذریعہ سے - اور اگر بیمار سے دوا پینی دشوار ہو اور حلق سے اُسکے دوا اُتر نہ سکے پس صائب تدبیر ایسے وقت کی یہ ہی کہ حقنہ قوی کا استعمال کرین تاکہ مواد کو
اوپر سے نیچے کی طرف اُتارے - پھر اگر تب بھی ہو مناسب ہی کہ حقنہ نرم تجویز کیا جائے جو مرکب عناب اور سپستان اور بنفشہ اور خطمی اور سبوس گندم اور
چقندر اور آب جو سے ہو جسمین مسور بھی آب انار مین جوش دی ہوئی داخل ہو - اور حریرہ جو گندم شستہ اور قند سے طیار کیا ہو اُسکو کھلانا چاہیے
روغن بادام ملاکر اور غذا مین اُسکے کمی رہے اور کُلیان پہلے تو اُسکو قابض دواؤن سے کرائین جو مادہ کی آمد کو منع کرتی ہین اور جسقدر مادہ آچکا ہی
اُسکو اور جو ریزش کر رہا ہو اُسکو ہٹا دیتی ہین جیسے بارتنگ اور گلاب اور تھوڑا سا آب انار میخوش اور آب خرفہ تازہ سے یا آب سرد مین سماق اور
مسور مقشر پسی ہوئی خوب مل کر خواہ لعاب اسبغول گلاب مین نکال کر کُلی کرے - اور یہ برود اُسکے حلق مین پھونک کر پہونچایا جائے (صفت اسکی)
گُل سرخ اور نشاستہ اور تخم خرفہ اور طباشیر اور قند سپید اور گلنار سب اجزا ہموزن کوٹ کر حلق مین پھونکین یہ تدبیر ابتدا مین کرنی چاہیے چند مرتبہ
اور دوسرے روز خواہ تیسرے دن اُسکو غرغرہ آب کشنیز سبز سے خواہ اُس پانی سے جسمین مسور اور رب توت کا اور روغن بنفشہ نیمگرم داخل ہو خواہ
آب مکو مین مسور اور گل سرخ اور ملٹھی کو جوش دیا ہو اور تھوڑا سا املتاس بھی اسمین مل دیا ہو - جب مرض اسکا زمانہ منتہی کو پہونچے اور تحلیل ورم کی
شروع ہو اب غرغرہ آب مکو اور آب رازیانہ کا املتاس ملا کر اور میفختج داخل کرکے کرین اور حلق مین اُسکے وہی چیزین جنکو ابھی ہمنے لکھا ہی پھونک کر پہونچائی جائیں
جو کاگ کے ورم کے علاج مین بیان ہو چکین - اگر ان تدبیرون سے برآمد کار ہو جائے بہتر ورنہ اُسکے حلق مین کتہ کی بیٹ پھونک کر پہونچائی جائے جسنے تین روز
پیہم ہڈیان کھائی ہون اور طریقہ ہڈیان کھلانے کا یہ ہی کہ اُس کُتے کو کسی مکان مین بند کرین اور سوائے ہڈیون کے اور کچھ اُسکو نہ کھلائین جب تیسرا دن ہو
جسقدر اسکا فضلہ فراہم ہوا ہو سب کو یکجا کرین اور سوکھا ڈالین اُس بیٹ سے ایک جزو اور صعتر اور مازو سے بھی ایک ایک جزو لیکر باریک کوٹین اور
ریشمی پارچہ مین چھانین اور حلق مین اسکو پھونکین اور حنجرہ مین بھی پھونک کر پہونچائین اور اندر حلق کے پر وغیرہ کے ذریعہ سے اسکو طلا کرین -
یہ دوا عجیب منفعت کی ہی اسلیے کہ آنتون کے قروح کو اور جراحات یعنی پھوڑون کو بھی نفع مین کرتی ہی جیساکہ جالینوس نے بیان کیا ہی اور یہ بھی جالینوس نے
لکھا ہی کہ اگر بچون کا فضلہ خشک کرکے اورام حلق اور خوانیق کے اقسام مین اسی طور سے استعمال کیا جائے پوری منفعت کرتا ہی - جب یہ دوائین مستعمل ہون اور
ورم کی تحلیل نہو جائے اور مدت اُسکی طولانی ہو اور بیمار کو درد بھی محسوس ہوتا ہو اب اُن دونون رگون کی فصد کردینی چاہیے جو زبان کے نیچے واقع ہین
پھر اسکے بعد اور ادویہ محللہ مذکورہ کا استعمال کرین - پھر اگر ورم ایسی قسم کا ہو جو تحلیل پانے کے قابل نہین ہی اُسکا انجام نضج کی طرف ہو جاتا ہی پس مناسب ہی
کہ ایسے ورم مین غرغرے اُن چیزون کے استعمال کرین جو منضج ہین از انجملہ جوشاندہ انجیر کا ہی تھوڑا سا خمیر اور میفختج ملاکر خواہ مغز املتاس کو جوشاندہ
انجیر مین ملاکر خواہ جوشاندہ مویز کلان خراسانی کا تھوڑا سا خمیر داخل کرکے - یا تخم سرو کے لیکر باریک کوٹین کسیقدر السی کے ہمراہ اور بکری کا دودھ ملاکر
اسی کا ضماد کرین خواہ اسی کا غرغرہ کرین - یا پیاز نرگس لیکر کوٹین اور آب گرم مین اُسکو ملین پھر اسکو چھان کر تھوڑا سا جوشاندہ انجیر اور تھوڑا سا خمیر
ملاکر غرغرہ کرین اور وہ نیمگرم ہو - یا تھوڑا سا آب انجیر اور بھیڑ کا مسکہ و خمیر لیکر اسی کی کُلیان کرین نیمگرم کرکے یہ سب دوائین ایسی ہین جنکی شان سے
جراحات اور پھوڑون مین نضج پیدا کرنا ہی اور دمل مین نضج پیدا کرتی ہین اور اُنکو شگافتہ بھی کر دیتی ہین بحکم خدا ے تعالی کے - جب یہ معلوم ہو جائے کہ
ورم مین نضج آگیا اور پھوٹنے مین اُسکے دیر ہوئی ہی اب حلق مین ادویہ قابضہ کو پھونک کر پہونچانا چاہیے چند مرتبہ پے در پے جیسے مازو اور گلنار اور مائین
اور پوست انار اور پھٹکری کہ یہ چیزین ورم کو توڑ دیتی ہین اور اُسکے مادہ کو بخوبی فراہم کرتی ہین تا اینکہ بوجہ بخوبی جمع ہونے پھر وہ پھوٹ جاتا ہی مین نے

خود ایک ورم مین انکا تجربہ کیا ہی جو زمانہ دراز سے تھا اور بہت دنون تک شیاف منضج کا استعمال مین نے کیا تھا اور وہ ورم شگافتہ نہوا تھا اسکو اسی
دوا نے شگافتہ کردیا جب ورم شگافتہ ہوجائے اور پیپ نکل جائے اب بیمار کو حکم دیا جائے کہ روغن گاو اور گرم پانی سے کلیان کرین خواہ روغن بنفشہ
اور آب گرم سے - اور زخم کو قرحہ کے دھونا چاہیے اور چرک اور ریم سے اسکو پاک کرنا چاہیے اور بعد صاف ہونے کے غرغرہ ایسے پانی سے کرین جسمین
چھوٹی مائین اور اصل السوس اور سرواحد ایک جزء اور بیخ سوسن آسمانگونی نصف جزء کو جوش دیا ہو کبھی ایسے ہی وقت غرغرہ بیضہ کا بھی نفع بہت کرتا ہی
جب اسکو روغن بادام شیرین تھوڑا سا نوشادر اور کتیرا سے گھیپ کر کلیان کرین - حریرہ اسکو دیا جائے جو سبوس گندم اور مصری اور روغن بادام سے
بنایا گیا ہو - اور اگر مادہ ورم کا بلغمی اور سرد ہو پس واجب ہی کہ ایسے مریض کو رب اخروٹ جو مرکی اور زعفران اور تھوڑے سے آب رازیانہ ملاکر کلیان
کرائی جائین - یا کہ دوا سے خطاطیف وزن نصف درہم کو اس پانی مین ملین جسمین عاقرقرحا جوش دیا ہو اور اسی کی کلیان کرین - یا غرغرہ ایسے
پانی سے کرین جسمین ہتیھی اور تخم رازیانہ تھوڑا سا عاقرقرحا ڈال کر جوش دیا ہو کہ یہ سب چیزین گرمی پیدا کرکے تلطیف بلغم کی کرتی ہین اور ورم کی
تحلیل کرتی ہین - یا غرغرہ ماء العسل سے کرین اور اسمین عاقرقرحا اور دونا مروا اور مسور مع چھلکے کے اور تھوڑی سی زعفران کو جوش دیا ہو - اور اندر
تالو پر اور حلق سے باہر کتے کی بیٹ کو شہد ملاکر طلا کرین - ایضاً کتے کی بیٹ ساڑھے تین ماشہ لیکر ماء العسل مین اور آب رازیانہ مین ملاکر کلیان
کرائین اور حلق مین اس دوا کو پھونکین (صفت اسکی) کتے کی بیٹ جسنے ہڈیان کھائی ہون اور مرکی اور زعفران اور سونٹھ اور رائی اور مازو
اور انار کی بوندیان سب اجزا ہموزن لیکر باریک کوٹین اور حلق مین پھونکین کہ یہ دوا نافع ہی باذن اللہ تعالی لیکن اگر ورم حلق کے باہر ہو پس
مناسب ہی کہ وہ تدبیر کرین جو اورام ظاہری کے اوپر گذر چکی ہی -

باب تیسرا علاج مین اس شخص کے جسنے کانٹا یا ہڈی خواہ جونک کھائی ہو

جسکے حلق مین مچھلی کا کانٹا چبھ گیا ہو مناسب ہی کہ بڑا نوالا اسکے حلق سے بدون چبانے کے اتار دیا جائے اور ایک دانہ انجیر کا جو انجیر شاہی کہلاتا ہی کھلایا جائے
اور اچھی طرح اسکو چبائے خواہ اسکو ایسے پانی کے گھونٹ کے ہمراہ اتار جائے جسمین تھوڑا سا مویز اور مفخنج کو جوش دیا ہو - اور اگر ایک بوٹی گوشت کی لیکر
اسکو سپیدی وغیرہ سے صاف کرکے مریض کو نگلوا دین پھر بیمار کو حکم دین کہ ڈورے وغیرہ کے ذریعہ سے اسکو باہر نکال لائے کہ اسمین کانٹا پھنسکر نکل آئیگا
اگر ایک مرتبہ اس طرح تدبیر کرنے سے نہ خارج ہو دوبارہ سہ بارہ بھی تدبیر کرین - اور جب مکرر یہی تدبیر کرتے کرتے تھک جائین تو اسکو قے کرانی چاہیے کہ قے کرنے سے
جو کچھ مری مین ہی خارج ہو جائیگا اور حلق کی پھنسی ہوئی چیز بھی بسبب قوت دافعہ کے خارج ہو جائیگی - اگر کوئی شخص کسی سخت چیز کو نگل جائے جیسے
ہڈی اور گٹھلی وغیرہ اور مری تک وہ شی نہ اترے بلکہ حلق مین پھنسی رہے پس مناسب ہی کہ اسکی گردن کے پیچھے تھپکی دین خواہ زور سے گھونسا مارین
کہ اس تدبیر سے جو کچھ حلق مین اٹکا ہوا ہی نکل پڑیگا - اور اگر جونک نگل گیا ہی اور حلق مین اسکے اٹک رہی ہو پس مریض کو لہسن کھلائین اور وہ
کبھی اسکو پیس کر کھلائین جو باقلا کے دانہ مین ہوتی ہی سرکہ کے ہمراہ خواہ پورا نا سرکہ پلادین - اور اگر جونک منہ کھولنے سے نظر آتی ہو لازم کہ موچنے سے
اسکو کھینچ لین اسکو معلوم کرنا چاہیے کہ اچھی درست تدبیر ہی -

باب چوتھا تدبیر غرق شدہ کی

جو آدمی پانی مین ڈوب گیا ہو پس اسکی پہلے تدبیر یہ ہی کہ الٹا لٹکایا جائے تاکہ جسقدر پانی پی گیا ہی سب نکل جائے بعد اسکے حلق مین اسکے سرکہ ڈالا جائے
جسمین فلفل کو جوش دیا ہو اور چند روز حریرہ چنے کے آٹے کا دودھ مین طیار کرکے اسکو کھلائین - اور جسکے گلے مین پھانسی اور پھندا پڑ جانے سے
گلا اسکا بند ہو گیا ہو اور آواز کی آمد شد اور سانس اسکی بند ہو گئی ہو اگر اسکے منہ سے کف جاری ہو چکا ہی پھر اسکے بچنے کی کوئی امید نہین ہی لیکن

جسکے مُنھ سے کف خارج نہین ہوا اُسکو چاہیے کہ روغن بنفشہ سے غرغرہ کرے گرم پانی ملاکر اور حریرہ سبوس گندم شستہ کا بناکر اُسکو پلایا جائے اور چلّانے سے اور زیادہ کلام کرنے سے اُسکو منع کردین اور گرم غذاؤن کے کھانے سے اور تیز چٹ پٹی چیزون کے کھانے سے کہ اسی تدبیر سے انشاء اللہ اُسکی حالت کی اصلاح ہوجائیگی۔

باب پانچوان علاج مین اُس کھانسی کے جو حنجرہ اور قصبۂ ریہ کی جہت سے عارض ہو

اگر کھانسی حنجرہ کی خشونت اور پھیپھڑے کی نلی کے کھرّے ہونے سے عارض ہوئی ہو پس مناسب ہی کہ مریض کو ایسی دوا اور غذا دیجائے جو تغریہ کرتی ہون یعنی لبلباہٹ اور چکناپن پیدا کرتی ہون جیسے خمیرۂ بنفشہ ہمراہ روغن بادام کے خواہ لعاب بیدانہ اور قند سپید فرائن کا بنا ہوا اور نشاستہ اور روغن گل اور حریرہ جو دُھلے ہوے گیہون کے آٹے سے بنایا ہوا اور حریرہ بیضہ نیمبرشت کا اور تازہ مسکہ ہمراہ قند کے اور شربت بنفشہ ہمراہ تھوڑے سے بیدانہ کے۔ خواہ بادام چھلے ہوے باریک پیس کر جلاب مین ملاکر اُسکو بطور لعوق کے چٹائین۔ خواہ کتیرا اور گوندا اور مغز بیدانہ اور مغز تخم کدو ہر واحد ایک جزء سب کو باریک کوٹ کر جلاب اور روغن بادام مین لعوق بنائین اور صبح شام اُسکو کھلائین مُنھ مین اُسکے کتیرا خواہ چند دانہ بیدانہ کے ہر وقت پڑے رہین خواہ ایک ٹکڑا کھانسی کی اِس گولی کا جو ذیل مین لکھی جاتی ہی (صفت اُسکی) بادام شیرین مقشر جسکے دونون چھلکے نرم اور سخت دور کرچکے ہون اور مغز تخم کدو اور بیدانہ مقشر ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ کتیرا اور گوند بادام کے درخت کا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر لعاب بیدانہ خواہ لعاب اسبغول مین گولیان بنائین۔ اور جسکو پسند ہو اسمین ایک جزء شکر خواہ قند سپید بھی ملالے تاکہ دوا لذیذ ہوجائے اُسکو اختیار ہی کہ ایسا ہی کرے اور لازم ہی کہ یہ گولیان چیٹی بنائے اور مُنھ مین رکھے وقتاً فوقتاً جب ایک گولی گھل جائے دوسری رکھ لے کہ اِسکے مُنھ مین رکھنے سے خشونت دور ہوجائیگی منجملہ خشونت نرم کرنے والی دوا کے یہ بھی ہی کہ موم سپید ساڑھے دس ماشہ روغن بنفشہ خالص پینتیس ۳۵ ماشہ مین پگھلاکر اُسپر قند فرائن کا بنا ہوا خواہ شکر طبرزدی ڈال کر لعوق طیار کرے اور یہ لعوق وقت بوقت چاٹا کرے لیکن اگر کھانسی بوجہ حرارت کے ہو ہمراہ تپ کے پس مناسب ہی کہ ابتداے مرض مین بیمار کی سرارو کی فصد کرادیجائے اور تدبیر رطوبت پیدا کرنے کی کرین جیسے آب جو مین عناب اور سپستان اور کتیرا جوش دے کر تھوڑا سا خمیرۂ بنفشہ اسمین ڈال دین اور چند قطرہ روغن بادام شیرین کے اُسپر ٹپکاکر خواہ روغن تخم کدو کے ملاکر اُسکو کھلائین۔ طعام اُسکو شلہ جو یا لک یا بتھوہ یا خبازی سے روغن بادام شیرین خواہ بادام مقشر پیس کر دیا جائے اور انار بیدانہ اور رگنے کی گنڈیریان اور بادام تازہ ہمراہ شکر کے اور شفتالو اور کھیرا ککڑی بھی اُسکو دینی چاہیے۔ ترش غذا سے اُسکو بچانا لازم ہی اور شور غذا سے اور چیخنے چلّانے سے اور زیادہ کلام کرنے سے بھی اجتناب کرے۔ دخان اور غبار سے پرہیز کرے اور وقتاً فوقتاً لعاب بیدانہ اور لعاب اسبغول تھوڑا سا قند خواہ مصری ملاکر تناول کرتا رہے اور تمام تدابیر جنکو ہمنے خشونت حنجرہ کے باب مین بیان کیا ہی (یہ صفت ایک لعوق کی ہی جو حرارت کی کھانسی کو نفع کرتا ہی) مغز تخم کدو مغز تخم خیارین مغز بیدانہ تخم خرفہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ نشاستہ اور بادام کا گوندا اور کتیرا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ طباشیر سات ماشہ قند فرائن کا بنا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر لعاب اسبغول مین یا لعاب بیدانہ مین ملائین اور روغن بادام شیرین اُسپر ڈال کر تھوڑا سا چاٹین۔ اگر اِن دواؤن سے چپٹی گولی بناکر مریض کے مُنھ مین رکھی جائے یہ بھی نفع کریگی لیکن اگر کھانسی برودت اور یبوست سے ہو جیسے جاڑون مین اکثر سرد ہوا چلنے سے پیدا ہوتی ہی مناسب ہی کہ یہ مریض وہ حریرہ تناول کرے جو آب سبوس اور شہد سے بنایا گیا ہو اور روغن بادام ملاکر اور غرغرہ التماس سے کرے ایسے پانی مین ڈالکر جسمین تخم رازیانہ کو جوش دیا ہو گلقند پینتیس ۳۵ ماشہ کو ایسے پانی مین حل کر اُسکو دین جسمین رازیانہ کو جوش دیا ہو۔ لعوق سند رجۂ ذیل بھی اُسے چٹایا جائے

(صفت اسکی) تخم کتان اور میتھی اور تخم کنوچہ ہر واحد ایک جزو مغز بنولا ایک جزو صمغ آلو نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور اسپر شیرہ املتاس کا نچوڑا ہوا ڈالین کسی مٹی کے برتن مین اور لعوق طیار کرین اور اسی مین سے چاٹین اور مُنھ مین وقتاً فوقتاً اس گولی کو رکھے رہین (صفت اس گولی کی) پستہ اور حب صنوبر اور بنولا اور بُن ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ صمغ آلو اور کتیرا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ہموزن اسکے قند سپید ملا کر لعاب تخم کتان مین گوندھ کر گولیان طیار کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین - غذا اسکی بچہ ہاے طیور جو پر و بال نکال چکے ہون بطور اسفیدباج پختے اور حسوا اور دار چینی اور کلیجن داخل کر کے خواہ شوربا چکور کا یا چولائی چقندر اور زیت اور روغن بادام اور زیرہ اور دار چینی ملا کر۔ فواکہ مین اسکو پستہ اور انجیر خشک اور ریوڑی شہد کی پستہ اور بن کی دیجائین - اور شراب تازہ جسمین تھوڑی سی شیرینی ہو پلائین اور سرد چیزون سے پرہیز کرے سرد پانی بھی کم پلایا جائے پس ایسی ہی تدبیر سے اُسکے مزاج کی اصلاح ہو جائیگی بہت جلد۔

باب چھٹا علاج آواز بڑ جانے کا

آواز اگر چلانے سے بڑ جائے خواہ دھوان اور غبار حلق مین پہونچنے سے ایسے مریض کو وہ چیزین دینی چاہیین جو ہم ذکر کرتے ہین جنکو ہمنے خشونت حنجرہ کے باب مین لکھا ہے لیکن رطوبت کی وجہ سے اگر آواز بڑ گئی ہو اور خشونت اور حرارت اُسکے ہمراہ نہو مناسب ہے کہ اسکو غرغرہ ایسے پانی سے کرائین جسمین انیسون اور رازیانہ جوش دیا ہو تھوڑا سا ماء العسل ملا کر اور حریرہ جو ڈھلے ہوے گیہون کے دلیے سے شہد اور روغن بادام ملا کر طیار کیا جائے اُسکو پلائین - غرغرہ ایسے پانی سے کرے جسمین بیخ سوسن آسمان گون اور کلونجی اور شہد کو جوش دیا ہو - رائی کو پیس کر پانی مین گھیب کر بھی غرغرہ کرانا چاہیے - اور یہ لعوق اسکو چٹائین (صفت اسکی) تخم کتان اور میتھی ہر واحد تیس ۳۰ ماشہ حب صنوبر کبار اور بنولا ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ سب کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے لعوق طیار کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین - پھر اگر آواز بڑ جانے کا زمانہ زیادہ گذرے اور گلے کی رطوبت زیادہ دنون کی ہو جائے بیمار کو ماء الاصول بموجب نسخہ مندرجہ ذیل پلانا چاہیے اور وہ نسخہ یہ ہے بیخ کرفس کے چھلکے اور بیخ رازیانہ کے پوست ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ تخم کرفس اور رازیانہ اور انیسون ہر واحد چودہ ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد سوا پانچ ماشہ اسارون اور شادنج ہر واحد سات ماشہ قنطوریون غلیظ اور دقیق اور فراسیون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ملٹھی چھلی ہوئی ساڑھے سترہ ماشہ بیخ سوسن آسمانگونی ساڑھے دس ماشہ انجیر سپید بیس ۲۰ عدد مویز کلان خراسانی خستہ بر آوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی مین نرم آنچ سے جوش دین تا آنکہ چہارم پانی رہ جائے اور اسمین سے قریب بارہ تولہ کے املتاس اور ساڑھے چار ماشہ معجون الفی لیکر ملائین اور نیمگرم پلائین اور غذا اس دوا پر دراج کا گوشت بطور اسفیدباج کے چنے اور سویا اور زیرہ اور زیت غسیل کے شرکت سے ہو اور وقتاً فوقتاً حب صنوبر کبار ہمراہ شکر کے خواہ پستہ ہمراہ شکر کے کھایا کرے - اور بعض اوقات بادام تلخ کی گری اگر تناول کریگا انشاء اللہ منتفع ہوگا۔

باب ساتوان سینہ اور پھیپھڑے کے امراض کا علاج

پہلے علاج اُس کھانسی کا جو ایسے مواد سے عارض ہو کہ سینہ اور پھیپھڑہ پر گرتے ہین - اگر کھانسی کا مرض سینہ اور پھیپھڑے کے ضرر سے پیدا ہوا ہو اور حرارت بھی موجود ہو پس مناسب ہے کہ مریض کی فصد باسلیق پہلے کھولی جائے اور خون بقدر حاجت اور بقدر تحمل قوت کے لیا جائے اور آش جو جسمین عناب اور سپستان اور کتیرا اور اسی قسم کی اور بھی ادویہ جوش دے کر اُسکو کھلائین جنکو ہمنے اس کھانسی کے علاج مین لکھدیا ہے جو حرارت سے حنجرہ کی لاحق ہوتی ہے اور سینہ پر مالش روغن بنفشہ کی جسمین موم سپید کو پگھلا کر ملایا ہو کرین اور قیروطی جس سے تبرید حاصل ہوتی ہے اُسکا بھی استعمال کیا جائے - اگر کھانسی بسبب برودت کے عارض ہوئی ہو وہ تدبیر کرنی چاہیے جو ہمنے رطوبت حنجرہ کے باب مین لکھی ہے اور سینہ کی مالش روغن سوسن اور موم سے کرین - اور اگر کھانسی ایسے مادہ سے عارض ہو جو سینہ پر گرتا ہے اور کھنکھار مین جو مادہ مریض کے خارج ہوتا ہے اُسکا قوام معتدل ہے اب مناسب ہے ایسی چیزین اُسکو دیجائین جو اُسکے تھوکنے پر معین ہون جو کچھ

سینہ مین ہی سب خارج ہو جائے - ازانجملہ جوشاندہ زوفا کا ہی (صفت اُسکی) عناب اور جرجانی اور سپستان ہر واحد ایک کف مویز کلان خراسانی پانچ تولہ دس ماشہ انجیر سپید دس عدد پرسیاوشان اور ملیٹھی چھلی ہوئی اور جوکوب ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم خطمی اور خبازی ہر واحد چودہ ماشہ بنفشہ اور ریحانی ساڑھے دس ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ چہارم پانی رہ جائے اور پھر اسکو صاف کرین چھان کر اور اسمین سے گیارہ تولہ لیکر خمیرہ بنفشہ ساڑھے سترہ ماشہ اور روغن بادام شیرین ساڑھے چار ماشہ ڈال کر نیمگرم پلا وین - اور غذا اسکی چقندر کے ہمراہ خواہ پالک یا خبازی یا حریرہ جو آب سبوس اور آرد باقلا سے پانی خواہ آب جو گندنا شامی ہمراہ شکر یا مویز کلان خراسانی اور انجیر خشک ہمراہ بادام مقشر کے خواہ ہمراہ پستہ کے یا اسکو مکھن ہمراہ شکر کے خواہ ہمراہ شہد کے دین اگر حرارت نہو کہ یہ سب چیزین سینہ اور پھیپھڑہ کو پاک صاف کر دیتی ہین اور مادہ کے اخراج پر بذریعہ کھنکھار کے معین ہوتی ہین جو کچھ اسمین ہو از قسم مادہ کے - لعوق املتاس کا اس بارہ مین نافع ہی نسخہ اسکا یہ ہی کہ مغز املتاس لیکر تھوڑے سے گرم پانی مین اسکو ملین اور شیرہ اسکا صاف کر کے دھیمی آنچ مین بستہ کرلین پھر اسپر کتیرا اور صمغ آلو سے بخارا ڈال خوب گھسین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے ہمراہ تھوڑے سے روغن بادام شیرین کے استعمال کرین - اور منہ مین اپنے ٹکڑا رب السوس کا وقت بوقت رکھے رہے اور اس گولی کا بھی استعمال کرے (صفت اسکی) مغز تخم کدو مغز تخم خربوزہ مغز تخم خیار سب نیمکوب ساڑھے دس ماشہ آرد باقلا ساڑھے سترہ ماشہ کتیرا اور صمغ آلوے بخارا ہر واحد سات ماشہ قند سپید ہموزن جملہ اجزا کو کوٹ چھان کر لعاب مین اسپغول کے گوندھ کر گولیان طیار کرین مگر چپٹی چپٹی ہون اور زبان کے نیچے رکھین (گرم مادہ سے کھانسی کا علاج) اگر نزلہ گرم ہو جو سینہ پر گرتا ہی اور رقیق اور تیز ہو اور لذع بھی اسمین ہو کہ سینہ مین چبھتا ہوا اور ہر وقت بہتا ہوا معلوم ہو پس مناسب ہی کہ مریض کی فصد کر دیجائے اور خون بقدر برداشت قوت کے اور مناسب سن اور زمانہ اور شہر کے لینا چاہیے اور اسی مریض کو اسقدر جو گاڑھا ہو جسمین عناب اور سپستان اور خشخاش کو جوش دیا ہو - اور لعوق خشخاش جو ادویہ مناسب سے بنا ہو اور شربت خشخاش مع پوست کے جو شکر ڈال کر بنا ہو اسکو دین - اور خاگینہ خواہ مالیدہ صاف گیہون کے آٹے کا خشخاش اور روغن بادام شیرین ملا کر بنایا ہو اور حریرہ اور پتلی غذا جو اطریہ اور مسور کے آٹے سے بنی ہو اور شلہ مونگ اور کدو اور مسور کا (یہ صفت ایک لعوق کی ہی جسکو مین نے نزلہ گرم کے واسطے ترکیب دیا ہی) خشخاش سپید باریک کوٹ کر پینتیس ماشہ نشاستہ اور کتیرا اور گوند ببول کا ہر واحد چودہ ماشہ مغز تخم کدو مغز بیدانہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ کر گلاب مین قند گھول کر لعوق طیار کرین اور بروقت حاجت استعمال کرین (لعوق کا دوسرا نسخہ) جو اسی قسم کی کھانسی کو مفید ہی خشخاش مع پوست کے ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ عناب جرجانی پچاس دانہ سپستان سو دانہ سب کو اڑھائی سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ پونے چوبیس تولہ رہ جائے پھر اسکو چھان کر کسی پتھر کی ہانڈی مین جو پاک اور نازک بنی ہوئی ہو رکھین اور قند خراسانی پورا چونتیس تولہ اسپر ڈالین اور معتدل آنچ سے اسکو پکائین تا اینکہ غلیظ اور گاڑھا ہو جائے اور لعوق کے قوام مین آجائے پھر اسپر کتیرا اور گوند ہر واحد پونے دو تولہ نشاستہ ساڑھے سترہ ماشہ باریک پیس کر چھڑکین اور لعوق طیار کرلین (صفت اور لعوق کی جو گرم نزلہ اگر رقیق ہو اور سر سے سینہ پر گرتا ہو نفع کرتا ہی) خشخاش سپید اور سیاہ ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ بیدانہ اور تخم خطمی ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سب کو اڑھائی سیر پانی مین شبانہ روز بھگو دین پھر اسکو جوش دین کہ نصف پانی رہ جائے اور اسپر کتیرا دو تولہ چار رتی گوند ساڑھے سترہ ماشہ بیدانہ باریک کیا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ قند سپید چھٹانک سیر بھر ڈال کر معتدل درجہ کی آگ پر رکھین اور کھانسی کے ہمراہ حرارت نہو اسی مین تھوڑی سی مصطگی ملا دین اور اسکو بستہ کرلین کہ شل چٹنی کے ہو جائے پھر اسکو کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین - پھر اگر نزلہ کی شدت ہو اور یہ تدبیر موثر نہو جسقدر نزلہ کا قطع کرنا منظور ہی اب چاہیے کہ سر کے بال تراش ڈالین اور سر پر مع پیشانی کے گل مختوم یا گل ارمنی آب بارتنگ مین بھگو کر طلا کرین اور روغن بیدانہ سادہ جسمین خشخاش مسلم کو جوش دیا ہو اور برگ آس کو اسی روغن مین ملین تا کہ دماغ کی تقویت ہو جائے اور مادہ غلیظ ہو - بلم خبی اور کبوتر کی بیٹ یہی فعل کرتی ہی اور ثافیسا جب خوب کوٹ کر چھان کے پانی خواہ آب برگ سرو مین گھول کر طلا کیجائے وہ بھی یہی فائدہ کرتی ہی - سرکہ مین سیوم اور باقلا کو

جوش دے کر ناک مین چڑھانے سے بھی ایسا ہی اثر ہوتا ہی - اور میتھی کا پانی جسمین تھوڑسی گیہون کی جوش دی ہو سنگریزہ گرم کرکے بجھائین اور جو بخارات
پانی سے اُٹھین اُنکو سونگھین - صندل اور کافور کو چنگاری پر جلاکر بخارات کو سونگھین اگر حرارت قوی ہو کہ یہ سب چیزین ایسی ہین کہ مواد نزلہ کو خشک کردیتی ہین
اور رقیق مادہ کو گاڑھا کرتی ہین اور نیند مین کمی پیدا کرتی ہین جہان تک ممکن ہو ضرور ہی اسلیے کہ اکثر سوتے وقت مواد سینہ پر گرتے ہین جسوقت رخسارہ
بلند ہون اور بند کھلے ہون - غذا اُسکی حریرہ جو نشاستہ اور سپیدۂ گندم سے بنا ہو خواہ اور اسی قسم کی غذا جو ہمنے بیان کی ہی اگر ایسی دواؤن سے
طبیعت کی اصلاح ہوجائے بہتر ورنہ لعوق خشخاش جو ادویہ مناسب سے بنایا ہو اُسکو دیا جائے کہ یہ لعوق مادہ کو غلیظ کرتا ہی اور خشک کردیتا ہی (صفت
اسکی) خشخاش تازہ مع پوست کے پونے چونتیس ۳۴ تولہ کو ساڑھے چار سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ سوا سیر پانی رہ جائے پھر اسکو پاکیزہ برتن مین
مٹی کے چھانین اور شہد عمدہ پونے چونتیس تولہ اور ترنج آدھ پاؤ کم سیر بھر اُسمین ڈالین اور اگر حرارت قوی ہو بجاے شہد کے بدلے قند ڈال کر نرم
آنچ سے پکائین تا اینکہ گاڑھا ہوجائے اور بستہ ہوجائے پھر آگ پر سے اُتار لین اور اقاقیا اور مازو اور سماق اور گلنار اور زعفران اور عصارۂ
لحیۃ التیس ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان کر اُسمین چھڑکین اور خوب گھوٹین تاکہ شکل لعوق کے ہوجائے اور بروقت حاجت کے استعمال
کرین - ایک قوم نے ان ادویہ پر تھوڑی سی افیون بھی بڑھائی ہی - جب یہ علاج مریض کا ہوچکے اور مادہ قطع نہو اب اسکو وہی دھونی دیجائین جنکو
ہم زکام کے علاج مین ذکر کرچکے ہین - پھر اگر انکے استعمال سے بھی کار برآری نہو داغ لگانے کا استعمال کیا جائے جیسا ہم عنقریب بیان کرینگے جب
عمل جراحی کا بیان کرینگے انشاء اللہ تعالیٰ (علاج مادہ بارد اور غلیظ کا) اگر کھانسی مادہ بارد غلیظ بالزوجت سے آتی ہو جسکا تھوکنا دشوار ہو بس
مناسب ہی کہ مریض کی تدبیر گرمی پیدا کرنے والی اور تلطیف اور تقطیع کرنے والی مادہ کی صاف کرنے والی غذا خواہ دواؤن سے کیجائے - غذا مین روٹی
بے خمیر کی اور گوشت کباب اور تیہو اور دُرّاج کا سرکہ مین اور زیت اور مری اور صعتر اور فوتنج اور زیرہ مین پکایا ہوا اور چنہ کا پانی زیت اور سویا اور دار چینی
اور کلیجن کھلایا جائے - شہد اور سکنجبین اور قند سرکہ اور مری اور زیت سے خوشبو کیا جائے - اور رائی اور مولی اور گندنا شامی اُبالا ہوا اور ازین قبیل
اور چیزین کھلائی جائین - پستہ اور حب صنوبر اور مویز کلان خراسانی فواکہ مین دیا جائے اور بادام تلخ بھی کبھی کبھی کھایا کرے اور شراب کہنہ تھوڑا سا پانی
ملاکر پیا کرے اور غذا تھوڑی کھایا کرے اور حمام مین اسکو داخل کرین بعد ریاضت معتدل کے اور قبل غذا کے - دوائین اسکی یہ ہین - کہ آب
زوفاے خشک ہمراہ قنطوریون معجون نقی کے (صفت آب زوفا کی) عناب بیس ۲۰ دانہ سپستان تیس ۳۰ دانہ مویز کلان خراسانی خستہ برآوردہ پانچ
تولہ دس ماشہ انجیر سپید دس عدد پرسیاوشان اور ملہٹی چھلی ہوئی اور جوکوب اور بنفشہ خشک اور تخم خطمی اور خبازی ہر واحد چودہ ماشہ بیخ اذخر اور
شگوفہ اسکا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زوفاے خشک ساڑھے دس ماشہ قنطوریون غلیظ چودہ ماشہ زراوند مدحرج اور مصطگی ہر واحد سات ماشہ
اسقیل بریان سات ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین نرم آنچ مین تا اینکہ چہارم پانی باقی رہ جائے اب اسکو چھان کر روزانہ اسمین سے
قریب دس تولہ کے تناول کرین ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک معجون نقی اسی مین مل کر اور روغن بادام شیرین اور روغن بادام تلخ
ہر واحد ساڑھے تین ماشہ ملاکر اور نیمگرم اسکو پلادین تین روز خواہ پانچ روز تک - پھر جب خلط مین نضج آجائے اور لطیف ہوجائے اب مناسب ہی
کہ تھوڑی سی ادویہ مسہلہ بلغم اُسکو پلائین اور جیسے اخلاط غلیظ کا اخراج ہوتا ہی منجملہ اُن چیزون کے جو اسوقت نفع کرتی ہین یہ گولی بھی ہی (صفت
اسکی) تربد ساڑھے تین ماشہ اور غاریقون تین ماشہ نمک سیاہ ڈیڑھ ماشہ شحم حنظل نو رتی سب کو باریک کوٹ کر پانی مین گوندھ کر گولیان طیار کرین
اور یہ سب ایک ہی خوراک ہی (صفت اور دوا کی) تربد اور غاریقون اور ایارج فیقرا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ رب السوس پونے دو ماشہ شحم حنظل
پونے دو ماشہ انزروت تین ماشہ نمک سیاہ اور گل سرخ ہر واحد چھ رتی سب کو کوٹ کر پانی سے گولیان بنائین مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لیکر

ساڑھے دس ماشہ تک گرم پانی کے ہمراہ سکنجبین اور آب گرم پینے کا ہر ہفتہ مین التزام کرے ہفتہ مین ایکبار مرتبہ خواہ دو مرتبہ جیسا غلبہ فضلہ خلط کا ہو اور زیادہ اور بکثرت آب خالص نہ پیے۔ اور اکثر اوقات ماء العسل پیا کرے۔ اور لعوق تخم کتان ہمراہ شہد کف گرفتہ کے دیا جائے۔ اور اگر اسکے ہمراہ تھوڑی سی مرچ سیاہ بھی دیجائے نہایت درجہ کا نفع ہوگا۔ اور اگر مادہ نزلہ کا برودت اور غلاظت قوی رکھتا ہو پس لعوق مندرجہ ذیل سے بقدر حاجت کے دے (صفت اسکی) تخم کتان ایک جزو کندر نصف جزو ترد مانا اور زیرہ ہر واحد چہارم جزو کا سب کو باریک کوٹ کر پارچہ ریشمی سے چھانین اور شہد کف گرفتہ سے اور عسل لبنی ملا کر لعوق طیار کرین اور ہر روز اسمین نہار منھ صبح کو اور سوتے وقت شب بقدر ایک چمچہ کے تناول کرین کہ یہ لعوق اس بلغم کی تقطیع مین پورا نفع کرتا ہو جو سینہ مین ہو اور اسکی تلطیف بھی بخوبی کردیتا ہو (صفت ایارج کی) جو نزلہ کے بہنے کو سر سے اور بطرف سینہ کے گرنے کو نفع کرتی ہو بشرطیکہ اس نزلہ مین حرارت نہو) اخلاط اسکے صبر سقوطری مغسول ساڑھے دس ماشہ ترید سات ماشہ ربالسوس ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی سے گوندھ کر گولیان طیار کرین سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک مقدار شربت ہو۔ ایضاً اسکو یہ سفوف دینا چاہیے صبح کے اوقات مین اور بعد اسکے پھانکنے کے سکنجبین پانی ملا کر پلائی جائے (صفت سفوف کی) حب الرشاد مقشر ۳ ماشہ کلونجی چودہ ماشہ انیسون اور تخم رازیانہ ہر واحد سات ماشہ زراوند مدحرج ساڑھے چار ماشہ فوتنج نہری ساڑھے دس ماشہ سعتر فارسی اسیقدر سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک پھانکین اور اسکے پھانکنے کے بعد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سکنجبین پانی ملا کر پی جائین کہ یہ دوا نافع ہو انشاء اللہ تعالی سینہ اسکا روغن سوسن یا روغن نرگس سے ملا کرین شب کے وقت اور صبح کو نیمگرم پانی سے دھو ڈالین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور برنجاسف کو جوش دیا ہو۔ باجرہ کی پوٹلی گرم کرکے سر کو اس سے سینکین اور چھیچھڑون کو گرم کرکے بھی سر کو سینکتے رہین اور مریض کو حکم دین کہ اپنے سر کو اس شراب کے بخارات پر جھکائے جسمین ٹھیکریان گرم کرکے بجھائی ہون۔ نتھنون سے جو پانی ٹپکتا ہو اسکو رومال وغیرہ سے ہر وقت پونچھتے رہین اور کلونجی سونگھا کرین۔ ایسی تدبیر سے علاج اس کھانسی کے بیمار کا کرنا چاہیے جسکو کھانسی خلط غلیظ سے آتی ہو کہ سینہ اور پھیپھڑے مین وہ خلط غلیظ خراش پیدا کر رہی ہو اسکو معلوم کرنا چاہیے انشاء اللہ تعالی۔

باب آٹھوان علاج مین ربو اور ضیق النفس کے

دمہ اور سانس کا پھولنا کبھی بسبب بلغم غلیظ چسپندہ سے عارض ہوتا ہو جو اقسام اور اجزا مین قصبہ ریہ کے ہوتا ہو چنانچہ اسکو ہمنے اُس مقام پر بیان کردیا ہو جہان ہمنے باب امراض آلات تنفس کو لکھا ہو پس ایسے وقت اسکا علاج ایسی چیزون سے کرنا چاہیے جو گرمی پیدا کرین اور تلطیف بلغم کی کردین یہ وہی چیزین ہین جو فائدہ تقطیع کا دیتی ہین اور تنقیہ رطوبت کا کرتی ہین اور تقطیع اسکی کردیتی ہین۔ انھین سے سکنجبین عنصلی اور سرکہ عنصلی کا ہو اور ایارج فیقرا یا انکہ اس بیمار کو زراوند مدحرج ہمراہ ماء العسل کے دیجائے۔ اسی طرح قنطوریون دقیق کو جب پانی مین خوب اوٹائین اور یہ پانی ہمراہ شہد کی سکنجبین کے خواہ شہد ملا کر پلایا جائے۔ اسی طرح زوفا اور بیخ سوسن آسمانگونی اور کلونجی جو ائین سے ہم پہونچے اسکو باریک کوٹ کر شہد ملا کر چاٹین۔ خواہ سکنجبین عنصلی ملا کر پی جائین کہ یہ دوا القوت نفع کرتی ہو اور قصبہ ریہ کے سدون کو تفتیح کرتی ہو اور بلغم غلیظ کو پارہ پارہ کردیتی ہو اسی طرح مٹر کا آٹا اور ترمس کا آٹا اور بادام تلخ جسوقت ہر ایک مین سے ایک جزو لیکر باریک کوٹین اور شہد ملا کر چاٹین خواہ سکنجبین عنصلی ملا کر چاٹین خواہ ماء العسل یا مبختج ملا کر پلائی جائے اگر مریض کو زیادہ تحمل اور برداشت حرارت قوی کا نہو۔ اگر حب صنوبر ہمراہ شہد کے تناول کرین یہ بھی نافع ہوتا ہو۔ اسی طرح حب البلسم جسکو بٹن کہتے ہین اور اگر میرفزہ ساڑھے تین تولہ کے اور انجیر سپید دو تولہ تین ماشہ چھ رتی کو پانی مین جوش دین اور پھر اسمین روغن بادام ملا کر تین روز برابر پیا کرین یہ بھی نفع بین کرتا ہو مناسب ہو کہ استعمال ان سب چیزون کا بعد تنقیہ بدن کے دوائے مسہل بلغم سے ہو اور رطوبت کا تنقیہ کرکے

جیسے دواے مرکب تربد اور غاریقون اور نمک سیاہ سے۔ پھر حسب تنقیہ بدن کا بذریعہ قے کرانے مولی اور سکنجبین سے ہوچکا ہو لیکن ابھی تک اسکا
بدن بلغم اور رطوبت سے پاک نہوجائیگا انشاء اللہ تعالی (صفت ایک لعوق کی ہی جو دمہ کو نفع کرتا ہی - فراسیون اور پیاز اسقیل بھنا ہوا ہر واحد ایک جزو
بیخ سوسن آسمانگونی نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے لعوق طیار کرین اور اول روز صبح دم اسکا بقدر ایک چمچہ کے چاٹین اور بعد چاٹنے
جوشاندہ شیح یا حاشا یا برنجاسف یا فوتنج کوہی کا پانی پی جائین (صفت آب زوفا کی جو اسی مرض کو نافع ہی - عناب جرجانی بیس دانہ سپستان تیس دانہ
مویز کلان خراسانی پانچ تولہ دس ماشہ تخم خطمی اور تخم خبازی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ملٹھی چھلی ہوئی نیم کوب ساڑھے سترہ ماشہ قنطوریون دقیق اور
غلیظ اور پوست بیخ کبر اور حاشا اور فوتنج کوہی اور شیح ارمنی اور برنجاسف ہر واحد چودہ ماشہ پوست بیخ رازیانہ اور پوست بیخ کرفس ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ
زوفاے خشک چودہ ماشہ بیخ سوسن آسمانگونی اور فراسیون اور زراوند مدحرج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سازج ہندی اور مصطگی اور سنبل الطیب
ہر واحد سات ماشہ سب کو پونے تین سیر پانی مین جوش دین تاکہ قریب سوا پاؤ کے رہ جائے اور اسمین سے روزانہ سوا گیارہ تولہ ہمراہ ساڑھے چار ماشہ
معجون الفی او ہمراہ ساڑھے تین ماشہ روغن حب صنوبر کے تناول کرین۔ پھر جب احتیاج ان دواؤن سے زیادہ تر قوی دواؤن کی ہو تو اسمین تریاق
اربعہ پونے دو ماشہ ملنا چاہیے (صفت ایک لعوق کی جو اسی مرض کو نافع ہی ہم مشہر اور پرسیاوشان اور رب السوس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ میعہ سائلہ
اور صمغ بطم ہر واحد سات ماشہ غاریقون ساڑھے دس ماشہ مویز کلان خراسانی خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر باریک کپڑے مین
چھانین اور صمغ بطم کو زیت مین بھگوئین اور میعہ سائلہ کو میفختج مین اور کھرل مین اچھی طرح سے پیسین اور سب دواؤن کو ملادین پھر شہد کف گرفتہ سے
گوندھ کر لعوق طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ کی ہی (لعوق کا اور نسخہ اسی مرض کے واسطے) حب صنوبر کبار اور پستہ اور بادام چھلا ہوا
ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم اشٹنگن اور تخم رازیانہ اور مٹر کے دانہ اور میتھی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ بنولے اور حب الفلفل ہر واحد چودہ ماشہ سب کو کوٹ کر
جوشاندہ انجیر سے ملاکر لعوق طیار کرین اور بعد طیاری کے تھوڑا سا روغن بادام تلخ اسمین داخل کرین اور ساڑھے چار ماشہ اسی لعوق کو ہمراہ آب انجیر کے
خواہ ہمراہ میفختج کے تھوڑی سی سکنجبین عنصلی ملاکر تناول کرین (صفت ایک لعوق کی) میتھی مقشر دو جزو حب صنوبر اور تخم کتان ایک ایک جزو آب شیرین مین
جوش دین اچھی طرح سے اور پھر اسکو ہاون مین اچھی طرح سے پیسین اور شہد کف گرفتہ سے اسقدر ملائین کہ مثل لعوق کے ہوجائے اور بروقت
حاجت کے استعمال کرین (صفت ایک لعوق کی اسی مرض کے واسطے) علک الانباط سوا آٹھ تولہ اسپر سترہ تولہ قند ڈال کر اتنا جوش دین کہ لعوق کے
قوام مین آجائے اور بروقت حاجت کے استعمال کرین کہ یہ لعوق نافع ہی انشاء اللہ تعالی (صفت ایک اور لعوق کی جسکو جالینوس نے ذکر کیا ہی کتاب
ادویہ مرکبہ مین - پیاز عنصل کو لیکر باریک کوٹین اور اسکا پانی نچوڑین اور اس پانی پر ہموزن اسکے شہد ڈال کر کوئلہ کی آنچ سے پکائین تاکہ قوام لعوق کا
آجائے اور قبل طعام کے اسمین سے ایک چمچہ اور پھر بعد طعام کے بھی اسیقدر چاٹین کہ یہ لعوق نافع ہوگا انشاء اللہ تعالی - اور جالینوس نے ایک شراب کا
بھی ذکر کیا ہی اور لکھا ہی کہ یہ شربت بھی دمہ کو نفع کرتا ہی - مویز کلان خراسانی دانہ برآوردہ اور میتھی مقشر ہر واحد ایک جزو آب باران تین جزو مین اچھی
طرح سے جوش دین تا اینکہ پک کر دوا گھول جائے پھر اسکو چھان کر ہموزن شہد ملاکر دوبارہ جوش دین اور کف کو دور کرتے رہین تا اینکہ طیار ہوجائے
یہ شربت متواتر بار بار پلایا جاتا ہی اور ساڑھے تین تولہ اسکی مقدار شربت ہی (صفت ایک اور شربت کی جو انتصاب النفس کو نافع ہی) شیح اور قیصوم اور
پوست بیخ کرفس اور پوست بیخ رازیانہ اور فوتنج کوہی اور سداب ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی اور سازج ہندی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ انجیر سپید
پونے چھبیس تولہ سب کو سوا دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ آدھ پاؤ کم سیر بھر رہ جائے اور پھر اسکو چھان کر اسپر آدھ پاؤ کم سیر بھر میفختج ڈالین
اور شہد چھٹانک کم آدہ سیر ڈال کر نرم آنچ پر جوش دین اور کف اسکا اتارتے جائین تا اینکہ قوام اسکا معتدل اور درست ہوجائے اب اگر اسمین

مقدار شربت اسکی سوا پانچ تولہ تقریباً ہے آب سرد کے ہمراہ کہ یہ دوا نافع ہے۔ سینہ پر اِس لیپ کو لگائین (صفت اسکی) مٹر کا آٹا اور میتھی کا آٹا ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ کلونجی اور ملیٹھی ہر واحد سات ماشہ عاقرقرحا سوا چار ماشہ سب کو باریک کوٹین اور موم کو روغن سوسن خواہ روغن ناردین مین پگھلا کر سفوف ادویہ کا اُسپر ڈالین اور بطور مرہم کے طیار کرین اور سینہ پر اسکا لیپ کر دین پس انھین دواؤن سے خواہ مثل انکے اور دواؤن سے اِس مرض کا علاج کرنا چاہیے۔ غذائی تدبیر اِس مرض کی یہ ہے کہ اِن بیمارون کو ایسی غذائین کھلائی جائین جو مشابہ مزاج کے ہون اور مشابہ جوہر کے ہون انھین ادویہ سے جنسے علاج کر رہے ہون میری مراد مشابہت سے یہ ہے کہ دوائین گرم خشک ہون اور لطیف بھی ہون اور اسی طرح مناسب ہے کہ تیتر اور بٹیر اور کبک دری کا گوشت آب نخود مین پکا کر دیا جائے جسمین زیرہ اور سویا اور دارچینی اور کرویا وغیرہ کو ملا کر درست کیا ہو۔ پھر اگر احتیاج اِس سے زیادہ تر خشک غذا کی ہو چاہیے کہ ہرن کا گوشت اور خرگوش کا انکو دیا جائے کہ یہ گوشت انکو زیادہ موافق ہے خصوصاً اگر رطوبت اور مائیت ایسے گوشت کی بدون نمک پڑنے کے خشک کر دیجائے اور بعد خشک ہونے کے ایسے گوشت کو کوٹ چھان کر سفوف اسکا بقدر سات ماشہ ایسے پانی کے ساتھ پلایا جائے جسمین مویز کلان کو جوش دیا ہو اسی طرح سے زیت فنفذ یعنے اچھی قسم کا اور اگر طرح ایک خاص مچھلی اور بورج ہے انکو غذا دیجائے یہ بھی نافع ہے۔ ساگ ترکاری مین پودینہ اور سداب اور کرفس اور رشاد اور سعتر تازہ اور بادروج اور چقندر اور رائی اور ایسی قبیل اَور بھی چیزین اور فواکہ خشک مین مویز خراسانی اور انجیر اور بن اور دوسری قسم بن کی اور ریوڑی جو شہد اور حب صنوبر سے طیار کی گئی ہو بھی اِن بیمارون کو نفع کرتی ہے۔ مناسب ہے کہ جملہ ایسی غذاؤن سے انکو پرہیز کرائین جنسے بلغم پیدا ہوتا ہے جیسے سمین جو تیلی چربی اور تازہ مچھلی اور دود اور دانہ کی اقسام جو حبوب کہلاتے ہین کہ یہ سب چیزین نفخ پیدا کرتی ہین اور اِس مرض مین زیادتی انکے استعمال سے ہوتی ہے۔ اسی طرح اور سب ایسی چیزین جو نفخ اور ریاح پیدا کرتی ہین۔ لازم ہے کہ شراب ریحانی کہنہ اور نبیذ مشقی کی اور شہد انکو پلایا جائے غذا کھانے سے دو گھنٹہ بعد خواہ تین گھنٹہ کے بعد اور شراب کو دفعۃً نہ پلائین کہ معدہ ازکا پر ہو جائے اور حجاب معدہ سے یہ امتلا مزاحمت کرے پس سانس مین تنگی پیدا ہو بلکہ ذرا ذرا تھوڑی تھوڑی پلائین تاکہ رگون مین نفوذ کر جائے اور اعضائے سینہ تک پہونچے تھوڑی جو شراب کہ غلیظ اور شیرین ہے اُس سے انکو پرہیز کرانا چاہیے اسلیے کہ ایسی شراب جلد نفوذ نہین کرتی ہے اور معدہ مین باقی رہ جاتی ہے۔ مناسب ہے کہ بعد غذا کے یہ لوگ سونے نپائین ہان جسوقت غذا معدہ سے تھوڑی تھوڑی اُترنی شروع ہو اور پھر بھی دیر تک سونے نہ پائین۔ اور نہ استعمال ریاضت کا بعد غذا کے کرین اسلیے کہ یہ ریاضت سدون کو پیدا کرتی ہے لہذا چاہیے کہ ریاضت انسے قبل غذا کے کرائی جائے اور وہ بھی معتدل درجہ پر ہو نہ زیادہ قوی ہو اور نہ سریع اور جلد جلد کرنے کی ہو اسلیے کہ ایسی ریاضت سے تنگی سانس مین پیدا ہوتی ہے اور بعد ریاضت کے جب آرام اور استراحت انکی ہو تب غذا دیجائے کہ تعب ریاضت کا دور ہو چکا ہو۔ مالش انکے بدن کی بہت سختی سے کیجائے مُشت مال کرکے اور کھردرے رومال وغیرہ کے ذریعہ سے تھوڑا سا نمک اور بورہ بھی ملتے وقت ہاتھون مین لگا لیا جائے بدن پر انکے ترتیزہ شور پانی کا دینا چاہیے یہ سب تدابیر اسی غرض سے ہین کہ رطوبت انکے بدن کی جاتی رہے اور جو منفذ اور راہین سانس کے آمد برآمد کی ہین وہ سب کُھلی رہین اور بعد اِن تدبیرون کے تھوڑا سا روغن بنفشہ انکے بدن مین لگایا جائے تاکہ مالش کی صلابت جو پیدا ہوئی ہے اُسمین نرمی آجائے اور زیادہ روغن کا استعمال نکرین کہ رطوبت انکے بدن مین بڑھ جائے اسکو معلوم کرنا چاہیے انشاء اللہ تعالیٰ

باب نوان ذات الریہ کے علاج مین

ذات الریہ کا مرض جسے ہمنے جلد اول مین بیان کیا ہے کہ ورم گرم ہے جو پھیپھڑہ مین عارض ہوتا ہے اور اُسکے تابع تپ بھی ہوتی ہے اُسکے علاج مین کبھی احتیاج ایسی چیزون کی نہین ہوتی ہے جو ورم کے علاج مین مستعمل ہین کہ تدبیر بذریعہ دواؤن کے اور غذاؤن کے ذریعہ سے۔ مگر چونکہ یہ ورم ایک عضو مین منجملہ اعضائے تنفس کے ہے۔ اور یہ سب اعضا براہ حلقوم کے

نرم ہوتے ہین لہذا احتیاج بطرف ایسی دوا اور ایسی غذا کے ہی جو مناسب ورم کے ہو اس طرح پر کہ ملاست اور چکناپن ورم مین پیدا کردے اور
مادہ ورم مین پھر پھرا پن پیدا کرے - جب یہ بات ہوئی پس مناسب ہی کہ ابتداء علاج کی ذات الریہ مین باسلیق کی فصد سے کیجائے اور خون بقدر
لیا جائے جسقدر حاجت ہو اور بقدر تحمل قوت مریض کے اور سن اور مزاج اور فصل موجود کے اور طبیعت کو جوشاندہ سے املتاس کے خواہ کسی دوا سے
نرم کردین کہ قبض نہونے پائے اور مریض کو آب جو مین عناب اور سپستان اور ملہٹی جوش دے کر پلائین یہ غذا اول روز کی ہی اور پھر تین گھنٹہ کے بعد
اُسکو شربت بنفشہ سوا چار تولہ ہمراہ آب سرد کے پلائین - اور سینہ پر اول نہار مین یہ ضماد لگایا جائے صندل سپید اور آرد جو کو لال ساگ کے پانی مین
گوندھ کر خواہ ہری مکو یا خرفہ تازہ کے پانی مین ملا کر تھوڑا سا روغن بنفشہ اُسمین گھیب کر ضماد کردین - پھر جب چوتھا دن ہو اور ابتداے نضج مادہ کی ہو
اب سینہ پر یہ ضماد لگانا چاہیے (صفت اُسکی) صندل سپید اور آرد جو اور خطمی اور بنفشہ خشک اور بابونہ اور اکلیل الملک ہر واحد ہموزن لیکر باریک
کوٹین اور پارچہ ریشمی مین چھان کر تھوڑا سا موم روغن بنفشہ مین پگھلا کر پسی ہوئی دوائین اُسپر ڈال کر مثل مرہم کے طیار کرین اور سینہ پر بطور ضماد کے
لگادین - اور کبھی کبھی روغن بنفشہ مین موم کو پگھلا کر اُسکے سینہ پر ملتے رہین - اگر نضج مادہ مین دیر ہوتی معلوم ہو پس لیپ کی دواؤن مین تخم کتان
اور میتھی اور آرد باقلا ہر واحد ایک جزء کو زیادہ کردین - اور یہ جوشاندہ اُسکو پلائین (صفت اُسکی) عناب بیس دانہ سپستان تیس دانہ مویز طائف کا
پانچ تولہ دس ماشہ انجیر سپید پندرہ عدد اور پرسیاوشان چودہ ماشہ تخم خطمی اور خبازی اور بنفشہ ریحانی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ جو مقشر نیکوب
پانچ تولہ دس ماشہ سب کو ڈیڑھ پاو سیر بھر پانی مین جوش دین تاکہ سومی حصہ پانی رہ جائے اب چھان کر روزانہ اُسمین سے گیارہ تولہ دس ماشہ تک پلایا کرین
اور اُسمین ساڑھے سترہ ماشہ خمیرۂ بنفشہ کو مل کر تھوڑا سا روغن بادام شیرین اُسپر ٹپکا کر پلائین - جب مریض کی کھنکھار سے مادہ کا نکلنا معلوم ہوجائے
کہ اُسکو شربت بنفشہ اور لعاب بیدانہ بار بار دیتے رہین تاکہ اب بسہولت اخراج مادہ کا ہو اور غذا اُسکو حریرہ کی کھلائین جو آب بھوسی گندم اور
مصری اور روغن بادام شیرین سے بنائی گئی ہو اور شلہ اُسکو پالک اور بتھوہ کا روغن بادام شیرین سے بگھار کردین یا خبازی کا شلہ کھلائین الغرض
جملہ تدبیرین جو حمیات حادہ یعنی تیز تپون کی اوپر گذر چکی ہین اُن سب کو کرنا چاہیے اگرچہ کھانسی بھی آتی ہو

باب دسوان علاج مین نفث الدم کے

خون تھوکنے کا مرض اِسکے اسباب اور علامات جنسے یہ مرض پیدا ہوتا ہی اور وہ علامات جنسے دریافت ہوتا ہی کہ یہ خون کس عضو سے آتا ہی اُن کو
ہمنے جلد اول مین اسی کتاب کے لکھدیا ہی پس مناسب ہی خیال کرین کہ خون کی آمد اگر حلق اور گلو سے ہی مریض کی فصد سر اِرو سے کردین اور غرغرہ
اُسکو آب خرفہ اور آب سماق اور لال ساگ کے پانی سے خواہ آب بارتنگ کا دیج جسمین طین قبرسی یا گل ارمنی کو بھی ڈال دیا ہو - اور بیمار کو حکم دیا جائے
کہ باتین کم کرے اور چلانا قطعاً چھوڑدے - لیکن نفث الدم کا مرض مری اور ... سے تعلق رکھتا ہو اب لازم ہی کہ فصد ہفت اندام کی کھولی جائے
اور قرص کہربا ساڑھے چار ماشہ ہمراہ پونے دو ماشہ طین قبرسی کی دو تولہ نو ماشہ چھوڑے آب بارتنگ مین تھوڑا سا سماق گھول کر پلائین خواہ نچوڑا ہوا
پانی تازہ گلاب کے پھول کا بجاے آب بارتنگ کے - خواہ اُسکو قرص گلنار ہمراہ سماق کے اور گلاب ہمراہ نرم نرم شاخہاے درخت انگور کے (صفت
ایک قرص کی جو نفث الدم کو نافع ہی اگر معدہ مری سے خون آتا ہو) اخلاط اُسکے یہ ہین گل سُرخ اور گلنار اور سماق اور صندل سپید ہر واحد چودہ ماشہ کندر
اور سوئے کی بیج اور الائچی اور کہربا اور عصارہ لحیۃ التیس اور قرظ یعنی ببول کا پھل ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹین اور گلاب مین سماق مل کر
اُسی کے ذریعہ سے قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا رہے اور اسکو ہمراہ گلاب کے اور انگور کے درخت کی نرم نرم کوپل کو پانی کے
ساتھ خواہ آب بارتنگ کے ہمراہ تناول کرین اور بیمار کو بتھوہ کی پھلی اور خرفہ کا ساگ کھلایا جائے اور یہ ضماد اُسکے معدہ پر لگائین (صفت اُسکی)

صندل سپید او گل سرخ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سک اور اقاقیا ہر واحد سات ماشہ رامک ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹین اور گلاب اور تھوڑا سا سرکہ انگوری ڈال کر ضماد کرین - غذا اُسکی شلہ ہو جو کا ساگ سے طیار کیجائے خواہ سماق سے خواہ آب انگور خام یا زرشک سے خواہ اور اسی قسم کی چیزون سے لیکن اگر نفث الدم کا مرض سینہ اور پھیپھڑہ سے عارض ہوا ہو اب اسکی فصد باسلیق کی زیر بغل کھولنی چاہیے جسکو ابطی بھی کہتے ہین - اور چپ رہنے اور آرام اور راحت سے بسر کرنے اور کلام کم کرنے کا اُسکو حکم دیا جائے - ادویہ قابضہ جو مغری بھی ہون اُسکو دی جائین تاکہ قابض دوا اُون کا ضرر آلات تنفس کو نہ پہونچے اسلیے کہ یہ اعضا براہ طبیعت حکینے پیدا ہوے ہین - پھر اگر نفث الدم انھین اعضاے مذکورہ بالا سے کسی سبب خارجی کی وجہ سے پیدا ہوا ہو مثلاً چوٹ لگنے سے خواہ کوئی شہ ان اعضا پر گر پڑنے سے خواہ کسی اوُر ایسے ہی سبب خارجی سے اب مناسب ہی کہ ایسے مریض کو قرص کہربا او طین قبرسی اور عصارۂ لحیۃ التیس اور نشاستہ اور گوند اور کتیرا آب خرفہ یا آب سماق کے خواہ عصارۂ عصا الراعی جسکو لال ساگ کہتے ہین اُسکے ہمراہ اور لعاب اسبغول ملاکر دیا جائے اور لیپ کی دوا مقام آفت رسیدہ پر چوٹ کے اقاقیا اور مغاث جو ایک لکڑی ہی اور صندل سپید اور گل ارمنی اور مرمکی اور صبر اور اسی قسم کی ادویہ سے تجویز کیجائے آہن کے پانی کے ساتھ - اور مریض کو حکم دین کہ ہرگز نہ چیخے اور نہ زیادہ کلام کرے اور نہ گہری سانس لے - اور اگر نفث الدم کا مرض ان اعضا سے فقط کسی رگ کے کھلجانے سے عارض ہوا ہی اور رگ کے شگافتہ ہونے سے مناسب ہی کہ پہلے غور کرین اگر یہ مرض بسبب امتلا کے عارض ہوا ہی خون کی زیادتی سے پس فصد باسلیق کی پہلا کر دینی چاہیے اور خون بقدر حاجت لیا جائے جسقدر تحمل طاقت کا ہو اور دوبارہ پھر فصد کھولی جائے - اور اگر یہ مرض امتلاء بدن سے اور اخلاط کی زیادتی سے عارض ہوا ہی پس بعد فصد دواے مسہل جوشاندہ فاکہ اور ہلیلہ زرد اور املتاس سے دی جائے اور قرص کہربا بوزن ساڑھے تین ماشہ کے ساڑھے چار ماشہ تک ہمراہ پونے دو ماشہ گل قبرسی کے آب بارتنگ خواہ آب خرفہ ملاکر دیا جائے اور اُسمین سماق بھی تھوڑا ڈال دیا ہو - یا اُسکو گل قبرسی ساڑھے تین ماشہ اور کہربا اور راوند چینی ہر ایک پونے دو ماشہ گوند تین ماشہ سب کو کوٹ کر آب سماق یا آب بارتنگ یا آب عصا الراعی یعنے لال ساگ کے ہمراہ دینا چاہیے - اور اگر کھانسی شدت سے آتی ہو اب اُسکو قرص خشخاش تھوڑا سا کہربا او طین قبرسی اور شربت عناب یا شربت خشخاش یا آب بارتنگ سے دینا چاہیے - یہ ایک قرص ہی جو نفث الدم کو نافع ہوتا ہی گل قبرسی اور گل مختوم اور کہربا عصارۂ لحیۃ التیس اقاقیا شاخ گوزن سوختہ طباشیر ہر واحد سات ماشہ تخم خرفہ اور تخم خشخاش اور گوند اور تخم کشنیز بریان اور کتیرا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کرکے لعاب اسبغول سے گوندھ کر قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کے ہونا چاہیے اور آب بارتنگ اور آب تخم بنیر کے ہمراہ تھوڑا سا شربت خشخاش ملاکر تناول کرین (صفت ایک قرص کی اسی مرض کے واسطے جو نفث الدم کو نفع کرتا ہی - کہربا اور بسد اور مروارید او شاخ گوزن سوختہ اور کوڑی جلی ہوئی شادنج مغسول ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گل سرخ اور تخم خرفہ او کشنیز بریان اور سماق او نشاستہ اور گوند اور گلنار ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ طباشیر اور اقاقیا او عصارۂ لحیۃ التیس ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب سماق یا ایسے پانی سے جسمین گلنار کو بھگویا ہو گوندھ کر طیار کرین اگر کھانسی زیادہ آتی ہو آب اسبغول سے گوندھین اور ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا رہے اور آب خرفہ کے ہمراہ تناول کرین - اور اگر کھانسی کی شدت ہو آب بارتنگ اور آب سماق کے ہمراہ (صفت ایک سفوف کی جو نفث الدم کو مفید ہی) تخم خرفہ سیاہ اور گوند اور کتیرا اور تخم کشنیز بریان او شاخ گوزن سوختہ اور نشاستہ اور اسبغول بریان اور گوند ہر واحد پونے دو تولہ گل قبرسی پانچ تولہ دس ماشہ اقاقیا اور راوند چینی اور جنگلی نیبو کے بیج اور کہربا اور طباشیر ہر واحد چودہ ماشہ سب کو باریک پیسین اور مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ کی ہی بعض انھین عصارات کے ساتھ جو اوپر مذکور ہوچکے شربت خشخاش ملاکر مع شربت عناب کے - سینہ پر اُسکے صندل سپید اور گلاب کا لیپ کرنا چاہیے

اور شیر وطی جو گلاب اور آب بارتنگ اور لال ساگ کے پانی اور خرفہ کے پانی سے روغن گل اور موم سپید ملا کر طیار کیجائے اُسکو پکائین - غذا اُنکو
اگر تپ نہو چوزون کا گوشت اور تیتر کا اور تیہو اور کباب سماق ملا کر خواہ خصرمیہ یعنی انگور خام کے پانی مین پکا کر یا زرشک سے کشنیز تر اور سوکھی دھنیا
ڈال کر میدہ کی روٹی خواہ دھلے ہوئے گیہون کی روٹی اور اسی طرح کی تجویز کیجائے - اور حریرہ اُسکو نشاستہ اور خشخاش کوٹی ہوئی کا تھوڑی سی
شکر ڈال کر بسبب کھانسی کے دیا جائے - اور جتنی چیزین ترش اور شور ہین اُنسے پرہیز کرے اور حمام سے احتیاط کرے اور آرام اور راحت سے
ٹھنڈے مقامات مین بسر کرے اور زور سے کلام کرنے نپائے - جب ایسے بیمارون کو زیادہ کھانسی عارض ہو تو کوشش کرین کہ تھوڑا کہ انسا کرین
اور جو پانی اُنکو دیا جائے اُسمین گل قبرسی اور گل ارمنی اور طباشیر پڑی رہے - اگر خون تھوکنے کا مرض بسبب برودت کے اعضائے سینہ کے ہو اور
برودت سے جملہ اجزائے ریہ یعنی پھیپھڑے کے اور اسقدر سردی ان اعضا مین پہونچی ہو کہ سوکھ گئے ہون اب فصد کرنی مناسب نہوگی لیکن ایسی
چیزین استعمال کیجائین جنکی حرارت معتدل ہو جیسے وہ دوائین جنمین سنبل اور کندر اور مرکی اور اسی قسم کی اور ادویہ پڑتی ہین (یہ صفت ایک دوا کی ہے جو نفث الدم کو
نفع کرتی ہے اگر برودت سے ہو) زعفران اور سنبل اور مصطگی اور مرکی ہر واحد سات ماشہ دار چینی اور کندر اور اقاقیا اور عصارۂ لحیۃ التیس اور گل سرخ ہر واحد
ساڑھے دس ماشہ زیرۂ کرمانی اور قسط اور فو تنج کوہی اور شیح ارمنی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شراب قابض خواہ آب گندنا مین گوندھ کر قرص طیار کرین
وزن ہر ایک قرص کا ساڑھے چار ماشہ کا ہو اور آب فو تنج خواہ آب طرخون کے ساتھ یا شربت آس کے ہمراہ تناول کرین - اور سینہ پر ضماد ساک اور ناک
اور آس کے پانی کا خواہ گلاب کا کرین اور مالش سینہ پر روغن آس مین تھوڑی سی مرکی اور کندر کوٹی ہوئی خوب باریک گھول کر دیجائے یہ تدبیر
نافع ہوگی انشاء اللہ تعالی لیکن اگر خون تھوکنے کا مرض بسبب ٹوٹ جانے اُن رگون کے ہو جو سینہ اور پھیپھڑے مین ہین کہ اُنکو ریزش نے تیز اور گرم
نزلہ کی سڑا دیا ہے جو دماغ سے دونون عضو پر گرتے ہین اب مناسب ہے کہ بیمار کے بائین ہاتھ سے رگ باسلیق کی فصد کھولی جائے تاکہ مادہ سینہ سے
جذب ہوجائے اور داہنے ہاتھ مین سر اروکی فصد کرین تاکہ دماغ سے مادہ کو جذب کرے پس اُترنا مادہ کا کم ہوجائے اور خون بقدر حاجت اور
بقدر تحمل قوت کے تھوڑے تھوڑے سے ہو اور دماغ کا تنقیہ دماغ کا ہوجائے دواے مسہل پلانے سے جو اسی تیز خلط کا اخراج کرتی ہے جیسے جو شاندہ
جو قوی کیا ہوا ہو تھوڑا اسارا ایلوا ملا کر اور اُسمین سیاہ ہوس بھی پڑا ہو - یا اُسکو جوشاندہ الناس کا دیا جائے - اور نرم حقنہ سے اُسکو
عمل دین - اور نیز قرص کہربا اور قرص خشخاش آب بارتنگ کے ساتھ خواہ لال ساگ کے پانی کے ساتھ خواہ آب خرفہ کے ہمراہ
دیا جائے - آب جو اُسکو ایسا پلائین جسمین نہری سرطان کو تھوڑی سی گل قبرسی اور طباشیر اور گوند ملا کر - خرفہ کھلانے کی
اُسکو اجازت دیجائے - اور یہ قرص بھی اُسکو دینا چاہیے کہ نفث الدم کو زیادہ نافع ہے (صفت اُسکی) اقاقیا اور کہربا اور بسد اور مروارید
اور عصارۂ لحیۃ التیس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گل سرخ اور کشنیز خشک تخم خرفہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ گل قبرسی اور گوند اور نشاستہ اور
کتیرا ہر واحد سات ماشہ شادنج مغسول سات ماشہ طباشیر ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب بارتنگ مین گوندھ کر قرص طیار کرین
ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہو (صفت ایک اور قرص کی نفث الدم کے واسطے) گل قبرسی اور شادنج اور طباشیر ہر واحد چودہ ماشہ
مروارید اور کہربا اور سپید پھٹکری اور شاخ گوزن سوختہ اور خشخاش سیاہ اور تخم لیمو کلان اور تخم بارتنگ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اقاقیا اور
عصارۂ لحیۃ التیس ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر لعاب اسپغول مین گوندھ کر قرص طیار کرین وزن ایک قرص کا ساڑھے چار ماشہ
اور قرص ہذا کو پونے دو ماشہ گل قبرسی کے ساتھ تناول کرین - اور جو عصارات ابھی مذکور ہوئے اُنکا بھی استعمال کرین - ان ادویہ کے علاوہ
لعوق خشخاش جو مسلم مع پوست خشخاش سے بازو اور گلنار اور عصارۂ لحیۃ التیس کی شرکت سے طیار ہوتا ہے اور جسکو ہمیشہ نزلات گرم جو سر

گرتے ہین اور رقیق ہوتے اُنکے علاج مین لکھا ہو وہ لعوق بھی چٹائین (صفت ایک قرص کی جونافع نفث الدم کو ہی) اقاقیا سات ماشہ گل سرخ زیرہ برآوردہ چودہ ماشہ صحرائی انار کا پھل چودہ ماشہ صمغ عربی اور کتیرا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب باران سے قرص طیار کرین وزن ہر قرص کا ساڑھے چار ماشہ کا ہو۔ یہ بیان اُن دواؤن کا تھا جو ہمکو نفث الدم کے علاج مین لکھنا مناسب تھا۔ اب رہی غذا پس مناسب ہو کہ اگر تپ نہو دُرّاج اور تیہو اور کبک کا گوشت جو بطور سماقی یا خضرمی خواہ زرشکیہ کے پکایا جائے چنانچہ ابھی اوپر اُسکو ہمنے بیان کر دیا ہو اور خرفہ کا ساگ اور چوکا اور کو تھمیر خواہ کشنیز خشک اور روغن بادام شیرین ملاکر یہی غذائین دینی چاہیین اور تنقلات مین بھی اور سیب اور امرود اور کچا چھوارا جو سبز ہو اور حب الآس تازہ اُسکو دیا جائے۔ ہان اگر کھانسی شدید ہو اُسوقت زیادہ کھٹا میوہ نہ دینا چاہیے۔ اور دانہ خشخاش ہمراہ شکر اور عناب تازہ کے بھی اُسکو دینا نفع کرتا ہو۔

باب گیارھوان نفث مدہ کے علاج مین

پیپ تھوکنے کا مرض اگر بسبب قرحہ سینہ کے ہو اُسمین کبھی دوا علاج کا اثر ہو سکتا ہو۔ لیکن اگر یہ مرض پھیپھڑے کے زخم سے عارض ہو اُسکا زائل ہونا دشوار ہو اور شاید کہ اُس سے مریض کو نجات نہین ملتی ہو اسلیے کہ انجام ایسے مرض کا بطرف سل کے ہوتا ہو خصوصاً نوجوان اور کم سن آدمیون کا انجام تو ضرور بطرف سل کے ہوتا ہو اسلیے کہ حرارت اُنکے مزاج مین زیادہ ہو اور رطوبت عضا مین اُنکے بہت ہو اور مدہ کا دستور ہو کہ پھیپھڑہ کو بہت جلد سڑا دیتا ہو۔ اور تپ اسکے تابع ہوتی ہو مشائخ کو یہ مرض دیر تک رہتا ہو اور جلدی ہلاک نہین ہوتے بسبب خشکی اعضاے بدنی اور برودت مزاج کے پھر اگر نفث مدہ کے ہمراہ تپ نہو اُسکا علاج مریض کو وہی سفوف دینے سے کرنا چاہیے جسمین سرطان جلا کر داخل ہوتے ہین (صفت سفوف کی) سرطان نہری جب پانی سے نکلین اُسی وقت اُنکو پکڑ کر اُسنکے دانت اور پاؤن کاٹ ڈالے جائین اور پیٹ اُنکے چاک کرکے راکھ اور نمک سے اُنکو اچھی طرح سے دھوئین اور خوب صاف کرین اور سکھا کر کسی کوزہ مین یا ہانڈی مین اُنکو رکھ کر منھ اُسکا بند کرین اور گل حکمت ایسی مٹی سے کرین جسمین نمک اور راکھ داخل ہو پھر اُسکو تنور مین رکھین اور نرم نرم آنچ سے اُسکو جلائین ایک شبانہ روز اور پھر نکال کر اُسکو دیکھین کہ سب جلکر خاکستر ہو گئے تب اُسکو کوٹین اور اُسمین سے پانچ تولہ دس ماشہ لین اور گوند اور گل قبرسی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ اب سب کو باریک پیسین اور سفوف طیار کرین مقدار شربت اِسکی سات ماشہ ہو اول روز مین ہمراہ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ شیر مادہ خر کے خواہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ شربت عناب کے ہمراہ اور آخر روز مین یہی سفوف ساڑھے چار ماشہ ہمراہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ شربت خشخاش کے ہمراہ۔ قرص خشخاش بھی اِسکو ساڑھے چار ماشہ ہمراہ ساڑھے تین ماشہ سرطان سوختہ کے دینا چاہیے ہمراہ سوا گیارہ تولہ شیر مادہ خر خواہ شیر تازہ کم سن گوسپند کے ہمراہ۔ عورتون کا دودھ سب سے بہتر ہو اگر بہم پہونچے اور پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سے لیکر ساڑھے آٹھ تولہ تک دیا جائے ہمراہ اُسی قرص کے جو ابھی مذکور ہوا خواہ ہمراہ سرطان سوختہ کے یا ہمراہ اُسی سفوف کے جسکو ابھی ہمنے لکھا ہو۔ اگر مدہ اور پیپ غلیظ اور گاڑھا برآمد ہوتا ہو اور جو دوا مریض کو کھلائی پلائی ہو وہ تھوڑی سی ہو پس مناسب ہو کہ اُسکو یہ لعوق چٹایا جائے (صفت اُسکی) بادام شیرین مقشر اور مغز پنبہ دانہ ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ مُر اور فراسیون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ باقلا مقشر ساڑھے سترہ ماشہ قند کو پانی مین گھول کر آگ پر گاڑھا قوام بنائین اور اُسی مین اِن دواؤن کو ملاکر لعوق طیار کرین مگر آنچ نرم ہونی چاہیے اور صبح شام یہ لعوق بیمار کو چٹایا جائے یہ لعوق جلا کرتا ہو

اور مدہ کی غلاظت کو لطیف کر دیتا ہی یعنے اُسکا قوام درست کرتا ہی کہ بخوبی خارج ہونے لگتا ہی اور سینہ کو مدہ سے پاک کر دیتا ہی۔ الضاً یہ لعوق بھی نافع ہی اسی باب مین (صفت اُسکی) میتھی دو تولہ نو ماشہ چھ رتی تخم کتان تین تولہ ساڑھے سات ماشہ بیخ سوسن آسمانگونی دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سب کو باریک کوٹ کر حب صنوبر کے روغن سے لت کرین اور قند کا شیرہ بنا کر اُسمین گوندہ لین اور بروقت حاجت استعمال کرین (صفت ایک لعوق کی جو نفث مدہ غلیظ اور بالزوجت کو نافع ہی اگرچہ بدشواری خارج ہوتا ہو) آب کرنب سوا سیر اور شہد خالص پچیس تولہ کو معتدل آنچ سے پکائین تا اینکہ پانی سب جل جائے اور فقط شہد باقی رہے پھر اُسمین حب صنوبر مقشر اور مغز پنبہ دانہ ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی تخم کتان اور میتھی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ باقلا مقشر پانچ تولہ دس ماشہ پستہ مقشر چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سب کو باریک کوٹ کر قوام شہد مین ڈالین اور خوب گھوٹین کہ مثل لعوق کے ہو جائے اور صبح شام یہی لعوق ساڑھے سترہ ماشہ ہمراہ شیر مادہ خر کے یا ہمراہ شیر کمسن بُز کے دین۔ جب مدہ کا تھوکنا زیادہ ہو اور بھی زیادہ خارج ہوتا ہو کسی وقت اُسکی آمد بند نہو اب مناسب ہی کہ مریض کو یہ قرص دیا جائے کہ مدہ اور خون تھوکنے کو نافع ہوتا ہی (صفت اُسکی) زراوند سرخ ساڑھے سترہ ماشہ گل ارمنی اور گل قبرسی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کہربا اور رُب۔ اور گوند ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سرطان سوختہ اور تخم خرفہ ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ کتیرا اور نشاستہ اور طباشیر اور شادنج ہر واحد چودہ ماشہ رب السوس اور خرمہرہ سوختہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر لعاب اسبغول سے قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہی اور ہمراہ شربت خشخاش کے دیا جائے۔ غذا مین سبز گیہون صاف آٹے کی روٹی کے ساتھ اور بیضۂ نیم برشت اور پاچہ بھیڑ کے جو کہ چاول کے ساتھ پکائے گئے ہون جسکو ہم پایہ پلاؤ کہتے ہین تجویز کرنا چاہیے۔ اور دانہ خشخاش ہمراہ قند اور گلاب اور روغن بادام کے بھی دینا چاہیے۔ کاہو کا شیرہ خواہ دودھ جو اُسکی ڈالیون سے نکلتا ہی اور خرفہ اور حماض تازہ اور اسی قسم کی اور چیزین اُسکو کھلائی جائین۔ اگر ایسی تدبیر اُسکو ہو جائے اور پیپ کے آنے مین کمی نہو بوجہ کثرت مقدار کے اور قوتہائے بدنی مریض کی قوی ہون اب مناسب ہی کہ داغ لگانے کی تجویز کیجائے تاکہ مدہ سینہ سے بالکل خارج ہو جائے اور سینہ مریض کا بالکل پاک اور صاف مدہ سے ہو جائے چنانچہ اسکو ہم بیان کرینگے کہ یہان پر داغ لگانے کی صورت کیا ہی جب ہم عمل جراحی کا بیان کرینگے انشاء اللہ تعالےٰ۔

باب بارھوان سل کے علاج مین

جب انجام پیپ تھوکنے کا بطرف سل کے ہو جائے اُسکا علاج بہت ہی دشوار ہی اور یہ مریض ہر وقت محل خطرہ مین ہی۔ اور سبب اُسکا یہ ہی کہ سل کی بیماری بنابر اُس بیان کے جو ہم اسی جگہ لکھتے ہین یہی ہی کہ سل ایک قرحہ ہی جو سینہ مین خواہ پھیپھڑے مین حادث ہوتا ہی اور تابع اُسی قرحہ کے تپ دق ہوتی ہی۔ ہان جو سل کہ ریۂ کے قرحہ سے پیدا ہوتی ہی اُسکا علاج زیادہ دشوار ہی اور خطرہ بھی اُسمین زیادہ ہی اور کثر یہ بیماریخات عرق سے پاتا ہی خصوصاً نوخیز اور کم عمر آدمی اور جو شخص کہ ابھی سن نشو مین ہو اور بالیدگی کے زمانہ مین ہو اسلیے کہ ایسے اشخاص کا انجام اس مرض مین بطرف دق اور ذبول یعنے بے حد لاغری کے اکثر اوقات ہو جاتا ہی۔ جن اسباب سے سینہ کے قروح کا زائل ہونا آسان ہو بہ نسبت پھیپھڑے کے قروح کے وہ چار سبب ہین (۱) تو یہ سبب ہی کہ سینہ ایک جثہ عمیق ہی یعنے گہرا اور اُسمین زیادہ ہی اور سخیم بھی ہی گوشت رکھتا ہی اور خون جو سینہ مین ہی غلیظ اور گاڑھا ہی بہ نسبت پھیپھڑے کے خون کے لیس قرحہ جو سینہ مین پڑیگا جلد اُسمین گوشت آجائیگا اور پھیپھڑے کا گوشت بودا اور پولا ہی اور خون اُسکا رقیق اور نیلا ہی اور لطیف بھی ہی اسی وجہ سے اُسمین گوشت مضبوط پیدا نہین ہوتا ہی کیونکہ قرحہ

کیونکر جڑسے اور شاید بسہولت التیام قرحہ شُش کا ممکن نہوگا (۲) سبب یہ ہی کہ ہوا دویہ قروح کے علاج مین مستعمل ہوتے ہین وہ سب مجفف یعنے خشکی پیدا کرنے والے ہین اور پھیپھڑہ کا مقام مُنھ سے معدہ کے بہت دور واقع ہی کہ دوا کا وہان تک پہونچنا اور پھیپھڑے مین آنا محتاج اِسکا ہی کہ بہت سے اعضا مین ہوکر گذرے تب وہان پہونچے اِسی وجہ سے دواے مذکور اُن اعضا کے رطوبات سے آغشتہ اور آلودہ ہوجاتی ہی اور اسی آلودگی سے اُسمین جو قوت خشکی پیدا کرنے کی ہی ضعیف ہوجاتی ہی پھر جب پھیپھڑے مین پہونچتی ہی کچھ نفع نہین کرتی ہی اسلیے کہ جسقدر عمل اور اثر کرنے کی حاجت اُس سے ہی اُتنا اثر کرتی نہین (۳) سبب یہ ہی کہ پھیپھڑہ ہمیشہ حرکت کرتا رہتا ہی اور جب اُسمین قرحہ پڑتا ہی کھانسی بھی ہمیشہ آیا کرتی ہی اور کسی وقت کھانسی نہین تھمتی ہی جب تک مدہ قرحہ ریہ مین پڑتا ہی۔ اور جب یہ بات ہی پر ظاہر ہی کہ قرحہ مین التحام کی صورت ہرگز پیدا نہوگی بسبب کثرت حرکت عضو کے اور بسبب اسکے کہ یہ کھانسی اُسکو ہمیشہ جنبش دیا کریگی اور کھانسی سے اُسکو برابر تکان رہا کریگا۔ اسلیے کہ عضو متقرح محتاج اِسکا ہی کہ ٹھہرے اور سکون اُسکو ہو تب اُسکا قرحہ جڑسے اور التحام پیدا کرسے (۴) سبب یہ ہی کہ جو رگین سینہ مین ہین وہ رقیق اور تیلی ہین اگر کھل بھی جایئن اُمنین کشادگی تھوڑی سی ہوگی پس التحام بھی اُنکا جلد ہوجایگا اور پھیپھڑے کی رگین بڑی بڑی ہین جب شگافتہ ہوئین پھر اُنکا شگاف بھی بڑا ہوگا لہٰذا التحام بھی دیر مین پیدا ہوگا۔ پس انھین اسباب سے قروح سینہ کے بسہولت مندمل ہوتے ہین اور خطرہ بھی اُنمین کمتر ہی بہ نسبت پھیپھڑے کے قروح سے کہ اُسکے قروح بدشواری زائل ہوتے ہین اور خطرہ بھی اُنمین زیادہ ہی۔ خصوصاً جو قرحہ کہ اُسکی پیدائش خلط گرم سے ہو کہ بطرف شُش کے ریزش کررہی ہو اور اُسکو سڑاتی ہو کہ اس قسم کی سل کا کچھ بھی علاج نہین ہی اور بیمار کو نجات اس سے نہین ہوتی ہی اسلیے کہ پھیپھڑا اُسی وقت سڑجاتا ہی اور بہت جلد فاسد ہوجاتا ہی بسبب حدت اُسی خلط کے۔ لیکن اگر حدوث قرحہ ریہ کا یعنی پھیپھڑے کے زخم کا کسی اور سبب سے ہو جسکو ہمنے بیان کردیا ہی پھر تو اگر ابتداے حدوث قرحہ مین طبیب علاج کرے اور تدبیر موافق دواے اور غذا کے ذریعہ سے ہوجائے ممکن ہی کہ مریض ایسے قرحہ شُش کا اچھا ہوجائے اور پوری صحت اُسکو حاصل ہو۔ لیکن اگر بعد زمانہ دراز کے علاج کرنے کی نوبت آئے شاید اُسکا زوال نہوسکیگا اور بالکل درست نہوگا ہان ایسے مریض کا علاج اتنا ہوسکتا ہی کہ مرض بڑھنے نہ پائے اور جسقدر ہوچکا اُتنا ہی محفوظ رہے اور قوت مریض کی بھی اپنی مقدار پر ہر سن مین باقی رہے اور طولانی زمانہ مین شدت مرض کی نہونے پائے اور مریض کی زندگی زمانہ دراز تک باقی رہے نہایت اچھا طریقہ علاج کا جسکو ہم ابتداے معالجہ مین اس مرض کے اختیار کرتے ہین یہ ہی کہ اگر تپ نہو یا خفیف سی ہو مریض کو شیر مادہ خر یا عورت کا دودھ پلاتے ہین۔ پھر اگر دودھ میسر نہو اور مریض کی خواہش دودھ پینے کی معلوم ہو اب اُسکو بکری کا دودھ پلایا جائے جبکا سن بھی کم ہو اور جسم اُسکا صحیح ہو کسی قسم کا روگ اُسکے بدن مین نہو اور یہ دودھ بھی اُسی وقت پلائین جب دوہا جاتا ہی اور گرم ہوتا ہی مگر روئی کا گالا رکھکر دوہین اور جو کف وغیرہ اُسمین رہ جاتا ہی اُسکو دور کردین۔ یہ دودھ اُسکو روزانہ قریب سترہ تولہ کے ہمراہ قرص خشخاش کے پلائین یا ہمراہ گوند اور نشاستہ اور کتیرا سب ہموزن لیکر مجموع کی مقدار ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک ہونی چاہیے خواہ ہمراہ بعض اُن سفوف کے جنکو ہمنے علاج معدہ مین بیان کیا ہی اور ہر روز دو تولہ نو ماشہ چھ رتی بڑھایا جائے تا اینکہ مقدار اُسکی پونے چونتیس تولہ تک پہونچے کہ یہ طریقہ اُنکو نافع ہی۔ اور اگر نفس مریض کا دودھ پینے سے متنفر ہو پھر نانخورش اُسکی نان میدہ گندم سے کرنی چاہیے کہ اس سے بھی نفع ہوگا اور یہ تدبیر اُسوقت تک ہی جب تک کہ تپ ظاہر نہو۔ ایضاً اُسکو دودھ اس طریقہ سے دینا چاہیے۔ آب خرفہ اور آب تربوز اور آب خیار ہر واحد سترہ تولہ اور بکری کا دودھ تازہ دوہا ہوا ہموزن ان سب پانی کے لین۔ مگر بکری اُنھین اوصاف کی ہو جو مذکور ہوچکے ہین اور سب کو ایک مٹی کی دیگ مین جو صاف اور پاکیزہ ہو رکھین اور جوش دین کہ پانی سب جل جائین اور دودھ فقط باقی رہے اُسی دودھ سے بقدر حاجت پلائین کہ یہ طریقہ بیماران سل کو نافع ہی اور نفث المدہ اور خون تھوکنے کے مرض کو بھی نفع کرتا ہی لیکن اگر تپ ظاہر ہوچکی ہو اور قوی

بھی ہو پس مناسب نہین کہ مریض کو دودھ پلایا جائے اور قرص خشخاش اُسکو پانی ملاکر دیا جائے - آب جو مین عناب اور سرطان نہری کو جوش دے کر بھی
اُسکو دینا چاہیے اور سرطان کا پیٹ چاک کرکے پانی اور نمک اور راکھ سے اچھی طرح سے دھولینا ضرور ہے جیسے اُوپر لکھا گیا - انھین سرطان کو کوئلہ کی
آنچ پر بھون کر خواہ اُنکی یخنی طیار کرکے بھی اُنکو کھلانی چاہیے - کھانسی کی تسکین مین جہان تک ممکن ہو کوشش کیجائے اسلیے کہ کھانسی ایسی مضر چیز ہے
کہ اندمال قرحہ کو منع کرتی ہے - ایضاً یہ سفوف بھی اُسکو دیا جائے کہ قرحہ اور کھانسی دونون کو مفید ہے (صفت اُسکی) خشخاش سفید پینتیس ماشہ
گوند اور نشاستہ اور کتیرا ہر واحد پونے دو تولہ طباشیر اور رب السوس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ کر سفوف طیار کرین اور سات ماشہ سے
لیکر ساڑھے دس ماشہ تک تناول کرین اور اُسکے بعد شربت خشخاش یا شربت عناب اور نیلوفر پی جائین - ایضاً اُسکو گوند روغن بنفشہ مین بریان
کرکے جب روغن سوکھ جائے اور دہنیت باقی رہے باریک کوٹ کر ہموزن اُسکے قند سپید ملاکر سفوف کرکے پھنکایا جائے اور ساڑھے تین ماشہ اوقات
مختلفہ مین اسکا استعمال کرنا چاہیے - ایضاً کھانسی کی گولی اُسکے منھ مین پڑی رہے (صفت اُس گولی کی) مغز تخم کدو مغز تخم خیار مغز تخم خربزہ
بیدانہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ خشخاش اور تخم خرفہ ہر واحد پونے دو تولہ گوند اور کتیرا اور طباشیر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر
نصف وزن ادویہ کے قند سپید ملاکر لعاب بیدانہ سے بڑی بڑی گولیان چپٹی چپٹی بنائین اور منھ مین رکھین وقتاً فوقتاً - ایضاً حریرہ نشاستہ سے
اور خشخاش کو باریک کوٹ کر پانی مین خوب مل کر قند سپید اور روغن بادام شیرین ملاکر طیار کرین - چوزون کا گوشت اور صاف کیا ہوا تیہو کا گوشت
مونگ کی دھولی ہوئی دال سے ملاکر بطور سفید باج کے طیار کرین خواہ پایچہ بز اور میش کی یخنی چاول اور مونگ اور کدو اور بتھوہ اور پالک کی ترکاری سے
طیار کرین - خواہ لیٹا حریرہ اطریہ کا اور سفید باج کی طرح کا پتلا شوربا اور زردی بیضۂ نیمبرشت اور اسی قسم کی اور غذا تجویز کرنی چاہیے - ایضاً ایسے
مریض کو یہ لعوق چٹایا جائے (صفت اُسکی) عناب تیس دانہ سپستان ایک کفدست اور مُنقّی بھر مویز کلان تخم بر آوردہ پانچ تولہ دس ماشہ ملیٹھی
چھلی ہوئی اور جو کوب کی ہوئی ساڑھے سترہ ماشہ پرسیاوشان اسیقدر خشخاش سپید پانچ تولہ دس ماشہ سب کو آدھ پاؤ دو سیر پانی مین جوش دین
تا اینکہ سترہ تولہ پانی رہ جائے پھر اُسکو چھان کر دیگچے مین دوبارہ چڑھائین اور ساڑھے چار تولہ قند اور منفخج اُسپر ڈال کر معتدل آنچ سے اُسکو
بستہ کرین پھر اُسپر مغز تخم کدو اور بیدانہ اور نشاستہ اور کتیرا اور گوند اور خشخاش سپید اور بادام شیرین مقشر ہموزن بقدر حاجت لیکر باریک
کرکے اُسپر چھڑکین اور قوام مین لعوق کے لائین اور وقتاً فوقتاً اسمین سے قبل غذا اور بعد غذا کے ایک ایک چمچہ کی مقدار چاٹا کرین - ان
تدبیرات کے علاوہ مریض کے حال کو یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اُسکے سر سے بطرف سینہ کے کیسا مادہ ریزش کرتا ہے اگر ایک ہی قسم کا مادہ گرتا ہے
اُسکی ریزش کو منع کرنا چاہیے اور منع کرنے کی تدبیر یہ ہے کہ اگر قوت اُسکی قوی ہے پس فصد سرارو کی کرنی چاہیے اور خون بقدر حاجت
اور تحمل قوت اور سن اور مزاج اور وقت کے لیا جائے - پھر فصد کے بعد اگر قوت اُسکی متحمل ہو املتاس کا مسہل ترنجبین ملاکر دونون کو خوب
مل کر پلایا جائے اور جوشاندہ عناب اور سپستان اور مویز کلان اور بنفشہ وغیرہ کا اُسکو پلائین - یا لعوق خشخاش سے یا لعوق املتاس کے
خواہ اور اسی قسم کی ادویہ سے اُسکو مسہل دین مگر تربد اور غاریقون اور دیگر تیز اور قوی دوا مسہل کی اُسکے پاس نہ جانے پائے اسلیے کہ ایسی
تیز دواؤن کی مضرت اُنکی نفع سے کہین زیادہ ہے - پھر اگر بیمار دوا مسہل پینے سے انکار کرے اب اُسکو حقنۂ نرم اُسی طرح کا دیا جائے جو
ہمنے مکرر لکھا ہے اور انجام کار بیماران دق کے علاج مین جو حقنہ تجویز کیا ہے - ایضاً ایسے مریض کو حریرہ خاص دیا جائے جو انھین کے واسطے
بالخصوص قرابادین مین درج ہے اور آبزن مین انکو بٹھائین جسکا پانی نیمگرم ہو اور جب آبزن سے باہر نکلین اُنکے بدن کو روغن بنفشہ
یا روغن نیلوفر سے ملنا چاہیے اور پھر اُنکو بحال خود چھوڑ دین جب دوپہر دن چڑھے اُسوقت اُنکو چوزون کے گوشت کا سادہ شوربا تیہوہ اور

مونگ اور کھیرے اور پالک سے مرکب اور روغن بادام سے بگھارا ہوا دیا جائے اور اطریہ کو کوٹ کر اسکو پالک مین ڈال کر خواہ حریرہ جو میدہ کی روٹی کے مادے سے بنا ہو قند اور روغن بادام داخل کر کے دیا جائے۔ الیضاً بیضۂ نیمبرشت اور خشخاش تازہ کوٹے ہوے اور گلاب مین بھگوئے ہوے قند ملا کر کھلایا جائے اور جملہ اقسام غذا کے جو ہمنے مریض دق کے واسطے بیان کیا ہی (صفت ایک حریرہ کی جو اسی مرض مین نفع کرتا ہی) جو مقشر اور نیکوب پانچ تولہ دس ماشہ بیدانہ دس گنا جو کا اسیر سے چند وزن مجموع کا پانی میٹھا ڈالین جسمین صاف گیہون کی دلیا بھگو کر خوب ملی ہو اور بعد ملنے کے چھان لی ہو اور تین کیل شیر مادۂ خر جو برابر سوا تین سیر کے ہی خواہ کسیقدر سے زائد اور آدھ پاؤ سیر بھر کمسن بکری کا دودھ داخل کر کے معتدل آنچ سے پکائین تاکہ خوب پختہ ہو جائے پھر اسکو چھانین اور گوند اور کتیرا اور روغن بادام اور روغن تخم کدو ملا کر نیمگرم تناول کرین (صفت ایک حریرہ کی جو ایسے ہی مریض کو نفع کرتی ہی) خشخاش سپید کوٹ کر پانی مین اچھی طرح سے ملین اور چھانین پھر جو مقشر کوٹے ہوے اور باقلا بڑے دانون کا یہ بھی چھلا ہوا اور کوٹا ہوا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سب کو خشخاش کے صاف پانی مین پکائین اسقدر کہ آب جو کے قوام مین آجائے اب اسکو صاف کرین اور ہموزن اسکے تازہ دودھ اور یا اسیدہ کی روٹی کا اور قند سپید اور روغن بادام تازہ یا روغن مغز تخم کدو ہر واحد بقدر حاجت ڈالین اور آگ سے اُتار لین اب اسپر بیدانہ اور مغز تخم کدو دونون کوٹے ہوے اور باریک کیے ہوے وزن ہر ایک کا ساڑھے سترہ ماشہ اور گوند اور کتیرا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ چھڑک کر نیمگرم پی جائین۔ اگر قبض طبیعت ایسے مریض کو ہو لعوق الملتاس کا اور لعوق آلوبخارا وغیرہ اور اسی قسم کی ادویہ ملینہ جو مذکور ہو چکی ہین دیجائین۔ مناسب ہی کہ تدبیر ایسے بیمار کی وہی کیجائے غذا وغیرہ کے بارہ مین جیسی تدبیر دق کے مریض کی ہوتی ہی۔ پھر اگر اسکو دست آنے لگین جلد انکو بند کرنا چاہیے۔ اور تدبیر اسکی ایسی کرین کہ دست بند کردے کھانسی کو بھی مفید ہو وہ تو بھی مناسب ہی کہ قرص کافور ممسک اسکو دیا جائے (صفت اسکی) صندل سپید اور گل سرخ زیرہ برآوردہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ خشخاش سپید اور سیاہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ گل قبرسی اور طباشیر کبود ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مغز تخم کدو مغز تخم خیار و خیارزہ بریان ہر واحد چودہ ماشہ گوند اور نشاستہ بریان ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹین اور ریشمی پارچہ مین چھانین اور اسپر کافور پونے دو ماشہ ڈال کر لعاب اسبغول سے گوندھین اور قرص طیار کرین ہر قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہی اور رب آس کے ہمراہ اسکو تناول کرین۔ اگر اسکو قرص طباشیر ممسک اور قرص خشخاش ہر واحد سوا دو ماشہ ہمراہ رب آس کے دیا جائے یہ بھی نفع کریگا۔ یہ سفوف بھی اسکو دینا چاہیے کہ نفع کرتا ہی (صفت اسکی) اسبغول اور تخم کنوچہ اور تخم شاہترہ اور تخم خرفہ بریان ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ گوند اور نشاستہ اور کتیرا اور تخم حماض اور گل ارمنی ہر واحد چودہ ماشہ حب الآس بریان اور بہیر کا آٹا پسا ہوا اور غبیرا ہر واحد پونے دو تولہ زرشک کے بیج اسقدر شاہ بلوط بریان پانچ عدد سب کو باریک کوٹین بلکہ دردرا رہنے دین سوائے تخم کی اقسام کے اسلیے کہ بیج کوٹے نہین جاتے اور اسی کو صبح اور شام پھانکین سات ماشہ ہمراہ شربت آس اور آب سرد کے۔ غذا ایسے وقت چوزے کا اور تیہو کا گوشت مونگ کی دال دُھلی ہوئی اور ترش کی ہوئی دیجائے خواہ زردی بیضہ اُبال کر سرکہ مین یا برنج چاول ہمراہ باجرہ کے دونون پسے ہوے اور بادام مقشر کے ساتھ پکائے ہوے اور ترش کیے ہوے اور باریک کوٹے ہوے بادام بھونے چاہیئین خواہ اور اسی قسم کی غذائین جنکو ہمنے بیماران تپ دق کے واسطے تجویز کیا ہی جب انکو دست آتے ہون واللہ اعلم

باب تیرھوان ذات الجنب کے علاج مین

ذات الجنب کی حقیقت ہمنے کتاب اول مین بیان کردی ہی کہ یہ ایک ورم گرم ہی جو اندرونی جھلی مین پسلیون کی اور خود پسلیون سے بھی پیدا ہوتا ہی جو پسلیون کے قریب ہی اور تابع اس ورم کی تپ ہوتی ہی اور چبھتا ہوا درد اور سانس مین تنگی اور کھانسی یہ سب اعراض اسکے ہین

تپ دق کا علاج

کبھی اسکے علاج مین احتیاج بہت سی ایسی تدبیرون کی ہوتی ہی جسکو ہمنے ذات الریہ کے علاج مین بیان کیا ہی بسبب مشاکلت اور مشابہت کے جو ان دونون مین ہی یعنے ذات الجنب اور ذات الریہ مین - اور جب ایسی بات ہی پس مناسب ہی کہ ابتدا مین اس مرض کے اگر درد متصل خنجرگردن یعنی ہنسلی کے ہو فصد باسلیق جانب مخالف کے ہاتھ سے کیجائے یعنے اگر درد بائین طرف ہو داہنے ہاتھ کی باسلیق کی فصد کردین اور بالعکس بھی سبب اسکا یہ ہی تاکہ جذب مادہ کا بطرف خلاف کے ہو اس جہت سے موجدھر فضلہ نے رجوع کیا ہی - اور اگر مرض کو چند روز گذر چکے اور مادہ کا اخراج کسی اور ذریعہ سے خواہ فصد ہی سے ہوچکا پھر فصد جانب موافق کے کرنی چاہیے اور خون زیادہ نکالا جائے اور دوبارہ سہ بارہ فصد کرنی چاہیے اگر سن اور فصل اور قوت اور مزاج اور وقت موجود بھی یاری کرے اتنا خون لیا جائے کہ رنگ اُسی خون کا بدل جائے اور اسکا بیان یہ ہی کہ اگر خون گہرا سرخ مثل ریشۂ زعفران کے ہو پس مناسب ہی اسقدر لیا جائے کہ سیاہی خواہ تیرگی اُسکے رنگ مین آنے لگے اور سیاہی خواہ تیرگی کا سبب آخر مین خون آنے کے یہ ہی کہ جو خون کہ ورم مین گھٹا ہوا ہوتا ہی بشرطیکہ ورم کی حرارت شدید ہو وہ خون ضرور سیاہ ہوتا ہی اور اگر حرارت کمتر ہوتی ہی خون کا رنگ احمر قانی ہوتا ہی یعنے زردی مائل لہذا مناسب ہی کہ خون اسقدر نکالین کہ رنگ اُسکا بدل کر سیاہ رنگ خون کے خارج ہونے کی نوبت پہونچے اور خون فاسد نکلجائے - اور اگر خون پہلے ہی سے سیاہ خارج ہو اسقدر نکالا جائے کہ زردی مائل نکلنے لگے اور اگر ایسا نہ نکلے اسقدر خون نکالین کہ غشی پیدا ہوجائے - اور اگر درد اس پسلی کا نیچے کی طرف مائل ہو یعنے کوکے کی ہڈی کے سرے کی طرف اب مناسب ہی کہ مریض کو دوائے مسہل پلائین جیسے لبلاب جسکو عشق پیچان کہتے ہین اور مغز املتاس خواہ آب فاکہ اور بنفشہ خشک ہمراہ املتاس اور ترنجبین کے خواہ اور اسی قسم کی دواؤن کے ہمراہ - اور بعد مسہل دینے کے وہ آب جو اُسکو پلائین جسمین عناب اور سپستان اور ملٹھی خراشیدہ کو جوش دیا ہو اور خمیرۂ بنفشہ کو اُسمین خوب طرح سے ملا ہو یا شربت بنفشہ ملا کر روغن بادام کے چند قطرے اُسپر ٹپکائے ہون - خیال رہے کہ مریض ذات الجنب کو آب جو مثل استفراغ کے نہ دیا جائے فصد کے ذریعہ سے ہو خواہ مسہل کے ذریعہ سے خصوصاً اگر قبض طبیعت بھی اُسکو ہو اسلیے کہ اگر قبل استفراغ کے اُسے آب جو پلائینگے آب جو معدہ سے اور آنتون سے نفوذ نہ کریگا اور بخارات گرم اُسکے اطراف سینہ مین چڑھینگے پس بلائے عظیم مریض پر وارد ہوگی - اور جب استفراغ مادہ کا ہو چکے آب جو اُسکو دینا چاہیے اور اسکے دو گھنٹہ کے بعد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ شربت بنفشہ اُسکو پلائین پھر بعد اسکے آب جو اُسکو دین اور ساعت بساعت لعاب بیدانہ شربت بنفشہ اور روغن بادام شیرین اُسکو دیا کرین تاکہ رطوبت مزاج مین پیدا کرے اور نفث پر یعنی اخراج مادہ پر کھنکھار کے ذریعہ سے معین ہو - اور اگر درد چندان شدید نہو سینہ پر اُسکے روغن بنفشہ مین سپید موم گھلا کر ملین اور مقام درد کو مثانہ مین گرم پانی بھر کر اور روغن بنفشہ ہر وقت سینکتے رہین خواہ اُسکے استخوان سینہ کو تیلی چھلی سے گرم کرکے سینکین - اگر درد ایسی تدبیرون سے ٹھہر جائے بہتر ورنہ باجرہ اور بھوسی گندم سے اُسکو سینکین بشرطیکہ مادہ مرض کا خون رقیق ہو اور اگر مادہ غلیظ ہی اور لزوجت اُسمین ہی اُسوقت نمک سے اور مٹر کو پیس کر شکر کہ اور پانی سے ملاکر سینکنا چاہیے - مناسب ہی کہ سینکنے سے بھی قبل استفراغ کے احتیاط کرین عام اس سے کہ استفراغ بذریعہ فصد کے ہو خواہ اسہال کے ذریعہ سے اسلیے کہ اگر قبل استفراغ سینکینگے مریض پر بلائے عظیم وارد ہوگی اور درد مین شدت ہوگی اور قوت مرض کی ہوگی - اور اگر سینکینگے دوا محلل ہوگی جب بھی بطرف موضع مرض کے جذب مادہ کا تمام بدن سے دہ چند ہوگا بہ نسبت اُس مقدار کے جو سینکنے سے تحلیل پاتا ہی - اور اسی طرح بعد استفراغ کے بھی اگر محلل ادویہ سے سینکنے کے بعد خواہ ادویۂ منضجہ سے تکمید کرنے سے درد مین سکون پیدا نہو پھر دوبارہ استفراغ بدن کا فصد خواہ مسہل سے کرنا لازم ہی جیسی حاجت رائے طبیب مین ہو کہ اتنا استفراغ کرنا ضروری ہی پھر جب درد مین سکون آجائے اب کھنکھار مین جو کچھ خارج ہوتا ہی اُسکو دیکھنا چاہیے اگر دیر مین خارج ہوتا ہو یا کم مقدار سے نکلتا ہو سینہ پر ضماد محلل اور

قبل استفراغ نہ ... آب جو نہ دینا چاہیے

منضج لگانا چاہیے (صفت ضماد کی جو تحلیل مادہ کی کرتا ہی اور نضج بھی مادۂ ذات الجنب مین پیدا کرتا ہی اخلاط اُسکے) بنفشہ خشک اور صندل سپید اور آرد جو اور خطمی اور سبوس گندم شستہ اور اکلیل الملک ہر واحد ایک جزء کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور روغن بنفشہ اور موم صاف ملا کر مقام درد پر لیپ کر دین - پھر اگر حاجت زیادہ تحلیل کی ہو اور زیادہ نضج دینے مادہ کی اسی ضماد مین آرد باقلا اور میتھی اور تخم کتان بقدر حاجت زیادہ کرنی چاہیے اور حریرہ اُسکو ایسا دیا جائے جو گندم پاکیزہ کے دلیا سے شکر اور قند ملا کر روغن بادام شیرین سے بگھار کر طیار کیا ہو - اور اگر نضج مین پھر دیر ہو اور مادہ کا خروج کھنکھار مین دشواری سے آتا ہو پس اُسکو آب زوفائے صغیر جسمین زوفا نہین پڑتا ہی (صفت اُسکی) عناب بیس دانہ سپستان تیس دانہ انجیر سپید دس دانہ مویز کلان دانہ بر آوردہ پانچ تولہ دس ماشہ ملٹھی چھلی ہوئی اور جو کوب چودہ ماشہ پرسیاوشان اسپغول تخم خطمی اور خبازی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ جو مقشر اور کوٹے ہوئے پینتیس ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین نرم آنچ سے تاکہ قریب چونتیس تولہ کے پانی رہ جائے اب اُسمین سے سوا گیارہ تولہ چھان کر ساڑھے سترہ ماشہ خمیرۂ بنفشہ اور ساڑھے چار ماشہ روغن بادام شیرین ملا کر تناول کرین مترجم اسی جوشاندہ مین ہمنے آب برگ عشق پیچان داخل کر کے جب بیماران ذات الجنب کو پلایا ہی یاد نہین پڑتا ہی کہ پھر کسی اور تدبیر کی حاجت ہوئی ہوئے اور اوقات چہارگانہ مرض مین اِسکا امتحان ہو چکا ہی اور تھوڑا تھوڑا یہ جوشاندہ دو دو ساعت کے بعد پلانا چاہیے اور وزن آب برگ لبلاب کا مجموع کا بارھوان حصہ ہوتا ہی متن پھر اگر کھنکھار مین جو کچھ آتا ہی غلیظ اور گاڑھا ہو اور بدشواری خارج ہوتا ہو اور تپ نہو مناسب ہی کہ آب زوفا مین جو ابھی مذکور ہو چکا تھوڑا سا زوفا بھی شریک کر دین خواہ بیخ سوسن آسمانگونی داخل کرین اور لعوق جو مرکب تخم کتان کے لعاب سے ہو اُسکو ہمراہ آب انجیر مطبوخ اور آرد باقلا اور بادام مقشر کے دیا جائے - بقراط کی کتاب امراض حادہ مین بیان کیا ہی کہ اگر نفث مین دشواری اور تھوک مین چپندگی ہو مناسب ہی کہ مریض کو سکنجبین دیجائے کہ اِس سے اخلاط غلیظہ کی تقطیع ہو جائیگی اور قصبۂ ریہ یعنے پھیپھڑے کی نلی مین تھوک کو چپکنے سے منع کریگی اب اِسکے کھلانے کے بعد تنفس کی حالت اچھی ہو جائیگی اور یہ بھی بقراط نے کہا ہی کہ سکنجبین کا اعتدال درجہ کی حرارت مین ملانا یعنے زیادہ گرم نکرین بہت موافق ہی واسطے تقطیع اور تلطیف کے - جب بیمار کے بدن مین سرخی یا ورم خواہ پھنسی پیدا ہو جائے ظاہری جلد پر اب مناسب ہی کہ پچھنے اُسی جگہ لگائین خواہ ضماد جو انجیر اور رائی سے کوٹ کر طیار کیا ہو اُسکو لگا دین تاکہ زخم پڑ جائے اُسی مقام پر جہان سُرخی وغیرہ پیدا ہوئی ہی - اور جب معلوم ہو جائے کہ بدن مریض کا پاک مادہ سے ہی اور مرض مین نضج بھی آچکا ہی اب اُسکو حمام معتدل حرارت مین لیجانا چاہیے اور آبزن مین ایسے پانی کے بٹھائین جسکی گرمی درجۂ اعتدال پر ہو کہ اس سے بھی نضج مادہ کا ہوتا ہی اور نفث پر اور سانس کی درستی پر یہ تدبیر معین ہوتی ہی اور درد مین سکون پیدا کرتی ہی اور نفع بین اس سے ظاہر ہوتا ہی خصوصًا اگر عادت مریض کی زمانہ صحت مین کثرت سے نہانے کی ہو - خوف کرنا چاہیے کہ سر پر گرم پانی نہ ڈالے اسلیے کہ دماغ سے فضلہ کو پگھلا کر بطرف سینہ کے نازل کرتا ہی - رہی اور سب تدبیرین وہی کرنی چاہییں جو ذات الریہ کی ہم بیان کر چکے ہین اور اُن تپون کی تدبیر جنکے ہمراہ اسہال ہوتا ہی - اور مناسب نہین ہی کہ تبرید اور حرارت بجھانے کی تدبیر زیادہ حد سے کرین ذات الجنب کے مرض مین اسلیے کہ ایسی تدبیر سے ورم کے مادہ مین خامی پیدا ہوتی ہی اور نضج کو یہ تدبیر روکتی ہی بلکہ مالش مقام خاص پر سرد چیزون کے بعد گرم چیزون سے مالش کرنے کی مناسب ہی اور جیسی قوت اور ضعف تپ مین ہو اُسی کے مناسبت سے استعمال اشیاء مبردہ کا کرنا مناسب ہی انشاء اللہ تعالی -

باب چودھوان سینہ کے دُبیلہ اور پھوڑون کے علاج مین

اندرونی اور بیرونی پھوڑے جو سینہ مین عارض ہون اُنکا علاج مثل علاج ذات الریہ کے ہی اور مثل علاج ذات الجنب کے اگر اُنکے نضج مین

ہو یہ ہو اور پھٹنے مین عرصہ دراز لگے - میری مراد یہ ہے کہ اشیاء منضجہ سے علاج کرنا چاہیے جیسے میتھی - اور تخم کتان اور خطمی اور آرد باقلا اور کرنب اور انجیر جوش دیا ہوا - پھر اگر مادہ قوی ہو بسبب غلیظ ہونے کے پھر اسپر فضلہ کبوتر اُسی بیمار کا اور کبوتر کی بیٹ اور نطرون وغیرہ اضافہ کرنی چاہیین (صفت ایک ضماد کی جو اندرونی اور بیرونی پھوڑون کے مادہ کو پکا دیتا ہے اگر وہ پھوڑے سینہ مین ہون - اخلاط اُسکے میتھی پسی ہوئی اور السی پسی ہوئی ہر واحد پینتیس ماشہ آرد باقلا اور خطمی اور مغز بیدانجیر باریک کوٹا ہوا پونے دو تولہ پیاز نرگس باریک کوٹا ہوا چودہ ماشہ علک الانباط ساڑھے سترہ ماشہ روغن سوسن یا روغن نرگس اور روغن بنفشہ ہر واحد پینتیس ماشہ علک کو روغن سے پگھلا کر سب دوائین اُسی مین آمیز کرین اور پھر اسی کو سینہ پر ضماد کرین کہ یہ ضماد ایسے ورم مین نضج پیدا کرتا ہے جنکے مادہ غلیظ ہون اور دیر مین نضج پاتے ہون (صفت اور ضماد کی) اسی فائدہ کا یہ بھی ہے خیرو اور پیاز نرگس کو باریک کوٹ کر ہر واحد سے ایک جزء اور میتھی اور السی ہر واحد نصف جزء خطمی کی جڑ اور تخم خطمی ہر واحد دو جزء سب کو باریک کوٹین اور ایسے پانی مین اسکو لت کرین جسمین انجیر کو جوش دے کر صاف کیا ہو اور سینہ پر اسکا ضماد کرین جس جگہ پھوڑا نکلا ہو کہ یہ ضماد بخوبی پھوڑے کو پکا دیتا ہے انشاء اللہ تعالی - مناسب ہے کہ ایسے مرض مین جوشاندہ زوفا جسمین عناب اور پرسیان اور انجیر اور پرسیاوشان اور میتھی اور السی اور بیخ سوسن آسمانگونی اور حاشا اور فراسیون وغیرہ اسی قسم کے اجزا پڑتے ہین بھی پلائین روغن منقا خواہ روغن بادام شیرین ہر واحد ساڑھے تین ماشہ ڈال کر (صفت ایک سعوق کی جو اسی مرض کو نافع ہے) میتھی اور السی ہر واحد دو دانگ چار رتی آرد کرسنہ یعنے مٹر اور تخم ڈھنگن ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر انجیر سپید کے جوشاندہ اور پستہ کے روغن سے گوندھ کر لعوق طیار کرین - پھر اگر اس مریض کو تپ ہو اور حرارت بڑھی ہوئی ہو اُسکے پاس گرم چیزین نہ جانے پائین - اور آب جو مین بیخ سوسن پکا کر اور قند سپید ملا کر اُسکو دیا جائے اور خاص پھوڑے کا مقام اُنھین ضمادات سے لیپ کیا جائے جو ذات الجنب اور ذات الریہ کے واسطے اُوپر مذکور ہو چکے تا اینکہ پھوڑا پھوٹ کر مواد بہ جائے انشاء اللہ تعالے -

باب پندرھوان علاج مین برسام کے

برسام ایک ورم گرم ہے جو حجاب مین سینہ کے عارض ہوتا ہے اسی وجہ سے علاج اُسکا مثل علاج ذات الجنب کے ہوتا ہے اگر کھانسی بھی اُسکے ہمراہ آتی ہو اور اگر کھانسی نہو اب اُسکا علاج مثل علاج سرسام کے کرینگے اور مثل علاج گرم تپون کے لیکن اتنا فرق ہے کہ فصد اس مرض مین باسلیق کی کھولی جاتی ہے -

باب سولھوان علاج مین قلب کے امراض کے اور پہلے بیان علاج سوء مزاج گرم کا جو قلب کو ہو

جب مزاج قلب کا گرم ہو جائے یعنے حرارت اصلی سے اپنی بڑھکر حرارت اُسمین آ جائے پس مریض کی فصد باسلیق دست چپ کی کرنی چاہیے اور اگر فصد ممکن نہو کسی وجہ سے پس دونون کھوے کے بیچ مین پچھنے لگائے جائین اور جوشاندہ فاکہ کا اُسکو ہمراہ الماس اور ترنجبین کے دین اور بعد اسکے آب جو ہمراہ آب انار کے خواہ چھاچھ یا مٹھا گائے کے دودھ کا بقدر تحمل اور برداشت مریض کے پلانا چاہیے اور اُسمین گل ارمنی اور کشنیز خشک ہر واحد ساڑھے تین ماشہ طباشیر اور کہربا ہر واحد پونے دو ماشہ کافور پونے دو ماشہ ڈال کر پلائین اور یہ طریقہ تین روز تک جاری رہے اور غذا اُسکی اگر تپ بھی ہو مثلاً کدو کا آب انار خواہ آب انگور خام یا آب ترشہ ترنج مین طیار کر کے دینی چاہیے ایضاً جو کے ستو آب انار کے ساتھ - اور اگر تپ نہو چاہیے کہ اُسکو چوزون کا گوشت آب انار کے ہمراہ کھلائین خصوصاً اگر فصل گرمیون کی ہو اور لازم ہے کہ غذا اُسکو برف سے سرد کر لین اور رہنے کی جگہ بھی اُسکی سرد مقام مقرر کرین جسمین برگ بید سادہ اور گل سرخ اور نیلوفر اور آلسی کی

اور سیب کی کلیان اور بہی کی اور آس کی تپلی تپلی ڈالیان اور صندل اور گلاب اور کافور فرش خواب پر اُسکے پڑا ہو اور سینہ پر اُسکے کتان کے
پارچہ انھین سرد چیزون سے تر کرکے ڈالے جائین اور اُس قیروطی مین تر ہون جو روغن گل اور موم اور گلاب اور لال ساگ کے پانی اور
خرفہ کے پانی اور بہوہ کے پانی اور برگ انگور کے پانی اور برگ بارتنگ کے پانی سے طیار کی گئی ہو۔ ضماد سینہ پر آب بہی اور صندل اور
کافور سے کیا جائے اور بیداری اور غضب اور جماع اور ملال اور رنج سے پرہیز کرے۔ اور سوتے وقت آب انار تھوڑا سا لعاب اسبغول
اور گل ارمنی اور تخم خرفہ ہر واحد بقدر حاجت ملا کر پلائین۔ جب ایسا مریض گاے کا دہی خواہ دہی کا توڑ تناول کرے اور اُسکی
حرارت مین سکون نہو اور نہ پھڑک موقوف ہو پھر تو اُسکو قرص کافور ہمراہ آب انار میخوش کے اور تھوڑا سا کھیرے کا پانی ملا کر دیا جائے
کہ یہ نفع کریگا اور حقنہ آب جَو سے کیا جائے جسمین عناب اور سپستان کو جوش دیا ہو اور آب خرفہ اُسمین ملایا ہو کہ یہ حقنہ بھی
نافع ہے اور دونون ہاتھ اور دونون پانوٗن گرم کرکے اُنپر موم اور روغن گل طلا کرین (سوء مزاج بارد قلب کا علاج) پھر اگر
قلب کو سوء مزاج بارد عارض ہو ایسے مریض کو شربت سیب معطر کیا ہوا سک اور مشک سے پلائین اور میبہ یعنی شراب خاص جو بہی سے
بنتی ہے اور ممسک ہوتی ہے اُسکو پلائی جائے۔ خواہ دواء المسک شیرین ہمراہ شراب ریحانی گلاب مین عود اور مصطگی جوش دے کر خواہ آب اترنج پو
یعنے چکوترہ کی ہری پتیان کوٹ کر اُنکا پانی نچوڑ کر پلائین۔ خواہ چکوترے کے چھلکون کا پانی۔ اور سب سے بہتر جو چیز ایسے وقت
استعمال کیجاتی ہے یہ ہے کہ شراب سوسن مریض کو سات ماشہ سے لیکر ساڑھے سترہ ماشہ تک پلائین اور سینہ پر اُسکے پارچہ کتان کسی قیروطی
مسخن یعنے گرمی پیدا کرنے والی مین بھگو کر رکھین جیسے وہ قیروطی جو آب نمام اور دونا مروا کے پانی اور شیح اور شہدانج ہمراہ روغن زنبق کے
طیار ہوتی ہے اس طرح سے کہ موم کو اسی روغن مین پگھلا کر اور چیزین ڈال دیتے ہین اور سینہ پر اُسکو لتھیڑ دیتے ہین غالیہ کے ہمراہ
سرد پانی پینے مین کمی کرنی چاہیے۔ اگر یہی تدبیر مراد کو پہونچے اور نفع ہو جاوے بہتر ورنہ استعمال شرودیطوس کا خواہ جوارش عنبر یا تریاق کا
کرے کہ ان چیزون کے استعمال سے بیمار اُس درجہ کے نفع کو پہونچ جائیگا جو مراد اور مقصود ہے قلب مین گرمی پیدا کرنے سے۔ پھر اگر سوء مزاج
یابس قلب کو لاحق ہو مناسب ہے کہ تدبیر اُسکی ایسی دواؤن سے کرین جو دق کے مریض کی ہمنے لکھی ہین اور مرض دق شیخوخت کی
تدبیر وہی ہے جیسے عورتون کا دودھ اور مادہ خر کا دودھ اور آب جَو اور لعاب بہ دانہ رطوبت پیدا کرنے والا۔ اور سینہ پر قیروطی رطوبت پیدا
کرنے والی لگائین اور شربت نیلوفر اور بنفشہ کا اور مثل اسکے اور شربت پلائین۔

باب ستر ھوان علاج مین خفقان قلب کے

جب قلب مین خفقان عارض ہو جسکو پھڑکنا دل کا کہتے ہین پس مناسب ہے کہ نظر کرین۔ اگر یہ بات سوء مزاج گرم سے عارض ہوئی ہے خواہ
رطوبت سے خون کی ہے پھر تو جلد اُسکی فصد باسلیق کی کرنی چاہیے۔ اسلیے کہ جالینوس نے بیان کیا ہے کہ ایک شخص کو خفقان قلب ہر سال
عارض ہوا کرتا تھا جالینوس نے اُسکی فصد کھولدی اُس آدمی کا خفقان زائل ہو گیا اور اُس سال نہوا دوسرے سال پھر اُسکی فصد لی پھر نہوا اسی طرح
چند مرتبہ یہی تدبیر اُسکی جب ہو چکی اور معلوم ہوا کہ جب فصد ہوتی ہے اُس سال خفقان اُسکو عارض نہین ہوتا ہے لہذا جالینوس نے اُسکو
حکم دیا کہ دورہ سے پہلے قبل اُسوقت جو خفقان عارض ہونے کا ہے اُسکو فصد سے فراغت ہو جایا کرے جب ایسی تدبیر اُسکی ہوئی پھر کبھی
اُسے خفقان کی ایذا نہ پہونچی۔ مناسب ہے کہ بعد فصد کے اُسکو آب انار میخوش اور آب تمر ہندی اور سب چیزین جنکو ہمنے علاج مین
سوء مزاج گرم قلب کے لکھا ہے کھلائی پلائی جائین (بہ صفت ایک سفوف کی ہے جو ایسے خفقان کو نفع کرتا ہے) مغز تخم خیار زہ اور

مغز تخم خیار اور مغز تخم کدو اور تخم خرفہ ہر واحد سترہ ماشہ اور گل سرخ اور زرشک اور گل ارمنی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ طباشیر اور کہربا ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین اور ساڑھے چار ماشہ آمین سے ہمراہ آب انار میخوش اور شربت سیب قوقانی خواہ شامی خواہ اصفہانی کے پھانکین (سفوف کا اور نسخہ جو نافع اسی مرض کو ہی) گل سرخ اور طباشیر ہر واحد پونے دو ماشہ کافور سات رتی سب کو باریک کوٹ کر وقت حاجت اُسی طرح سے استعمال کرین جس طرح پہلے سفوف کا طریقہ ہمنے لکھا ہی (برودت سے جو خفقان قلب عارض ہو اُسکے علاج مین مناسب ہی وہی تدبیر کرین جو تدبیر درد قلب کی رطوبت مائی سے اور سوء مزاج بارد کی کرتے ہین کہ استعمال دواء المسک اور جوارش عنبر اور تریاق کبیر کا کرین (صفت ایک دوا کی واسطے خفقان بارد کے) فرنجمشک اور عود ہندی اور قرنفل اور جند بیدستر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کہربا اور پوست اترج اور گل قبرسی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مشک چھ رتی سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین ایک حصہ دوا مین تین حصہ شہد ہونا چاہیے مقدار شربت ڈیڑھ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک ہمراہ آب بادرنجبویہ کے۔ پھر اگر خفقان بسبب بخارات سوداوی کے عارض ہو مناسب ہی کہ مریض کو دواء المسک تلخ دینی چاہیے اور نیز یہ سفوف اُسکو دیا جائے (صفت اُسکی) ہلیلۂ سیاہ اور ہلیلۂ کابلی اور آملہ اور تخم فرنجمسک اور تخم بادرنجبویہ اور گاوزبان اسطوخودوس اور گل ارمنی اور عود ہندی ابریشم خام سوختہ اور لاجورد ہر واحد سوا پانچ ماشہ تخم خرفہ اور مغز تخم کدو ہر واحد چودہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہمراہ شربت سیب خواہ آب بادرنجبویہ کے۔ منجملہ اُن چیزون کے جو خفقان سوداوی کو ادویۂ مفردہ مقوی قلب سے نفع کرتی ہی عود ہندی اور مشک اور قرنفل اور مصطگی اور کہربا اور لبد اور مرواریہ اور ابریشم اور آملہ اور بادرنجبویہ اور کشنیز خشک ہی یہ سب ادویہ نافع ہین انشاء اللہ تعالی۔

باب اٹھارھوان غشی کے علاج مین

چونکہ غشی ایک عرض واحد ہی اور نتیجہ اُسکا ایک ہی ہوتا ہی وہ کیا ہی کہ قوت حیوانی کا دفعۃً تحلیل پاجانا اور اسباب غشی کے پیدا ہونے کے بہت سی ہین لہذا واجب ہی کہ علاج اُسکا اُسی سبب کے قطع کرنے سے کیا جائے جس سے یہ مرض پیدا ہوا ہو۔ عام جنس اسباب غشی کے جیسے کہ ہمنے جلد اول مین اسی کتاب کے بیان کردیا ہی تین ہی چیزین ہین۔ ایک تو استفراغ یعنے خارج ہوجانا مادہ روح وغیرہ کا۔ دوسرے امتلا کسی خراب مادہ کا۔ تیسرے سوء مزاج اور درد کی وجہ سے جو غشی پیدا ہوتی ہی وہ جنس استفراغ مین داخل ہی اسلیئے کہ درد سے روح کا استفراغ بدن سے ہوجاتا ہی چنانچہ اسکو ہمنے اُس جگہ بیان کردیا ہی جہان پر اسباب اعراض کو ہمنے لکھا ہی۔ اب پہلے ہم بیان کرتے ہین کہ علاج اُسی کا جو بسبب استفراغ کے حادث ہو کیونکر کرنا چاہیے۔ پس ہم کہتے ہین کہ جس شخص کو غشی بوجہ استفراغ کے عارض ہو لازم ہی کہ نظر کرین اگر یہ استفراغ بذریعہ روانی شکم کے اور دست آنے کے ہوا ہی دوا اُسکی یہ ہی کہ چہرہ پر اُسکے سرد پانی کے چھینٹے دین تاکہ حرارت غریزی اور روح حیوانی اسی وجہ سے اندر کی طرف پلٹ جائے اور تحلل سے اُسکو یہ تدبیر منع کرے یعنی تحلیل نہونے دے اور حرارت غریزی اور روح مین جدائی نہونے پائے بلکہ دونون یکجا اندر کی طرف فراہم ہوجائین اسلیئے کہ حالت غشی مین حرارت غریزی مثل ایک سوتی ہوئی شی کے ہوتی ہی۔ اور دوسری تدبیر یہ ہی کہ سانس اُسکی روکی جائے نتھنے بند کرکے اور مُنھ بھی بند کرکے کہ اسکی وجہ سے ہوا کے نکلنے کا انسداد ہوجائے جو ہوا سانس لینے سے اندر کی باہر خارج ہوتی ہی اسلیئے کہ جب ہوا کو راہ باہر نکلنے کی نہ ملیگی اندر پلٹیگی اور حرارت غریزی اور روح کو حرکت دیگی اور دونون کو برانگیختہ کریگی۔ اور تیسری تدبیر یہ ہی کہ عضل ساق کو بیمار کے باستواری سخت بندش کرین اور دونون کف دست اُسکے اچھی طرح سے ملتے رہین تاکہ مادہ

نیچے سے اوپر کی طرف جذب کرے اور خلاف اُس جہت کے جدھر میلان مادہ کا ہو اُدھر پھیر لائے - اور قی ہونے کے درپے ہو جائے تاکہ مادہ نیچے سے
اوپر کی طرف کھنچ آئے اور معدہ کا مُنھ بھی اچھی طرح سے ملتا رہے اور اُسکو گرمی پہونچائے سینکنے وغیرہ کے ذریعہ سے تاکہ اسوجہ سے حرارت غریزی
قوی ہو جائے اور قلب مین بھی گرمی پہونچے اسلیے کہ معدہ کا مُنھ سامنے قلب کے ہو - مریض کو شراب ریحانی پلائی اکسیر ملاکر ضرور ہو اور روٹی اُسکو
شراب مین بھگو کر کھلائی جائے تاکہ معدہ سے نفوذ کر جائے اور جگر تک پہونچے اور جگر سے پھر تمام اعضاے بدنی تک جلد پہونچ جائے پس غذا بدن کی
اور قوت بدنی کی حفاظت کرے - خوشبو چیزین بیمار کے قریب رکھی جائین جیسے صندل اور گلاب اور کافور اور عود خام کی دھونی دیجائے اور
شاہترہ اور نیلوفر اور گل سرخ وغیرہ ایسی ہی چیزین اُسکے پاس رکھین پھولون کی قسم سے تاکہ اُسکی روح نفسانی کی تقویت ہو اسلیے کہ پاکیزہ
خوشبو سے نفس کی تقویت ہوتی ہو اور روح حیوانی کو بھی قوت ملتی ہو اور جسقدر روح بوجہ استفراغ کے کم ہو گئی ہو واپس آجاتی ہو جیسے غذا کے کھانے سے
بدن کی تقویت ہوتی ہو - اور بعد خوشبو کی تدبیر کے یہ مریض کی تدبیر ایسی غذاؤن سے کرنی چاہیے جو بسہولت معدہ مین ہضم ہو جائین
اور جلد اُنکا نفوذ بدن مین ہو جیسے روٹی شراب ریحانی مین بھگوئی ہوئی اور چوزون کے گوشت کا خواہ مرغیون کے گوشت کا ماء اللحم - اور اگر
روانی شکم بدہضمی اور ہیضہ کی وجہ سے ہو آب سرد کو تمام بدن پر چھڑکنا چاہیے تاکہ اندرون بدن کے حرارت مین بیداری پیدا ہو پس اصلاح
مادہ کی کر کے اُسمین نضج پیدا کرے اور ہضم کر دے - پھر اگر دست آنا ذرب کے طریقہ سے ہو یعنی مرض اسہال کا کہنہ ہو خواہ دواے مسہل کی وجہ سے
زیادہ دست آئے ہون جب بھی آب سرد تمام بدن پر گرانا چاہیے اور مریض کو حمام مین داخل کرین تاکہ مادہ کو اندر سے بطرف خارج کے جذب کرے
اور اگر استفراغ قی کی وجہ سے ہو اب مناسب ہو کہ وہ سب تدبیرین کرین جو اوپر مذکور ہو چکی ہین فرق اتنا ہو کہ قی کرانے کی تدبیر کے بدلے شیاف ملین
رکھ کر دست لانے کی فکر کرین تاکہ مادہ اوپر کی طرف جذب ہو کر نیچے کو رجوع کرے اور ہاتھ باندھنے کی عوض اور کفدست ملنے کی جگہ پانوٗن کی پنڈلیان
اور کف پا کو ملنا چاہیے اور دوائین قی مین سکون پیدا کرنے والی کا استعمال کرین جیسا کہ اُنکا بیان ہم اور مقام آیندہ ابواب مین کرینگے - اور معدہ پر
ضماد کرنا چاہیے اگر صفراوی قی ہوتی ہو گلاب اور گل سرخ اور کافور اور عصارہ بہی اور آب شاخ انگور کا خواہ اور اسی طرح کی چیزون کا - اور اگر قی بلغمی ہو پس
معدہ پر ضماد مسک اور رامک اور بسباسہ وغیرہ کا کرین - اور اگر استفراغ پسینا زیادہ خارج ہونے سے ہوا ہو مریض کو حمام اور شراب پینے سے منع کرین
اسلیے کہ یہ دونون چیزین پسینا زیادہ خارج کرتی ہین اور مناسب نہین کہ ایسے مریض کے ہاتھ پانوٗن کی بندش کرین اور نہ اُسکی سانس روکنے کی تدبیر
کرنی چاہیے مگر آب سرد کا چھڑکنا چہرہ پر اور گلاب مین آس اور سو یا جوش دے کر چھڑکنا مناسب ہو اور بدن پر طلا کرنا اشیاے قابضہ کا جیسے اقاقیا
اور رامک اور سماق روغن گل اور روغن آس وغیرہ مین گھول کر لازم ہو جیسا ہمنے پسینے کے بند کرنے کے علاج مین لکھدیا ہو - غشی کے مریض کو سکون
اور آرام سے رہنے کا حکم دیا جائے اور سونے کی جگہ اُسکی سرد مقام مین تجویز کرین جہان ہواے سرد کا گذر ہو اور خوشبو پھول جو سرد اور قابض ہون اُسکے
قریب رکھے جائین جیسے گل سرخ اور شاہترہ کہ اُنپر گلاب چھڑکا ہو اور سیب اور بہی کی کلیان اور سرد خوشبو مرکبات وہ سب بنے ہوئے جیسے صندل اور کافور وغیرہ سے
اگر وہ استفراغ جسکے سبب سے غشی عارض ہوئی ہو نکسیر کے زیادہ چلنے سے ہوا ہو مناسب ہو ایسی چیزون کا استعمال کرین جو نکسیر کی بند کرنے والی ہین
اور ہاتھ پانوٗن کی بندش کر دین اور اُنکی مالش بھی کرین اور جگر پر پچھنے لگائین اگر داہنے نتھنے سے خون جاتا ہو اور طحال پر پچھنے لگائین اگر بائین نتھنے سے
خون جاری ہو اور جملہ تدبیرات جنکی احتیاج نکسیر کے علاج مین کرنی چاہیین اور مریض کے پاس خوشبو پھول جو قابض ہون رکھے جائین جیسے آس اور
گل سرخ اور بہی کی کلی اور خرما کا ہرا شگوفہ اور سیب شامی اور صفہانی - صندل اور گلاب اور کافور اُسکو سونگھانا چاہیے اور اسی سے اُسکا سر تھیپڑ دیا جائے
شراب پینے سے اور حمام مین نہانے سے اُسکو منع کرین اور شربت سیب اور سیب کا رب اُسکو پلایا جائے - اور ماء اللحم ہمراہ شربت سیب کے اُسکو پلائین

اور روٹی بھی اُسکی اسی مین بھگوکر دیجائے۔ اور اگر قوت اُسکی ضعیف ہوگئی ہو اب اُسکو روٹی زیادہ تر بھگوکر دینی چاہیے اور غلیظ یعنی بھاری
قسم کی روٹی ہو سبک ہو اور شراب کہنہ اور گرم سے اُسکو منع کردین اور ماء اللحم ہمراہ تھوڑے سے شربت سیب کے خواہ اور کسی شربت غلیظ کے دیجائے
گوشت کا قیمہ آب سیب اور امرود کے پانی کے ہمراہ خواہ بہی کے پانی کے ساتھ دینا چاہیے اور بھی اسی قسم کی چیزین جو مقوی نفس ہین اُسکو کھلائی
پلائی جائین (غشی نزفی کا علاج) جو غشی بسبب زیادہ جاری ہونے خون حیض یا نفاس کے خون کے جو بعد ولادت بچہ کے عورت کو عارض ہوتا ہے
عارض ہوئے مناسب ہے کہ اُنکو ایسی چیزین دیجائین جو خون کو بند کرتی ہین اس طرح سے کہ حمول کرائین فرزجۂ قابضہ کا جو خون بند کرتا ہے
جنکو ہم اور جگہ بیان کرینگے اور دونون پہونچے اسی عورت کے زور سے کس دین اور دونون کفدست اُسکو اچھی طرح سے ملین اور چہرہ پر اُسکے
آب سرد اور گلاب سرد کیا ہوا چھڑکین اور دونون ہاتھون پر پچھنے لگائین۔ عورت کے پاس ایسی خوشبو کی چیزین رکھدین جنمین قبض کی
قوت ہو جیسے گل سُرخ اور شاہسترہ اور بید سادہ کی ناشگفتہ کلی اور سیب اور بہی کی کلیان اور اسی طرح کی اور بھی چیزین اور غذا اُسکو ماء اللحم
اور سیب شامی اور قوقانی اور صفہانی اور امرود چینی اور بہی سے دیجائے۔ رہنے کی جگہ اُسکی ٹھنڈی تجویز کرین جس جگہ اکثر ہوا کا
زیادہ گذر ہو اور پنکھے گلاب سے بھگوئے ہوئے اُنکی ہوا اُسکو دیجائے اور دیگر تدابیر جنکو ہمنے اُس غشی کے علاج مین بیان کردیا ہے
جو رعاف سے عارض ہوتی ہے۔ اور یہی تدبیر کرنی چاہیے اُس خون کے نکلنے کی جو رگون سے جاری ہو۔ فصد کے زخم سے اگر خون
زیادہ نکلنے سے غشی طاری ہو جب بھی یہی تدبیر کرنی چاہیے میری مراد اس تدبیر سے یہ ہے کہ خون کو ادویہ حابسہ کے ذریعہ سے
بند کردینا چاہیے اور نفس کی تقویت خوشبو چیزون سے کرنی چاہیے اور غذاے موافق سے۔ اور بھی تدبیر کرتے ہین اگر غشی
بسبب زیادہ پیپ نکلنے سے کسی پھوڑے وغیرہ کے پھوٹ جانے سے عارض ہوتی ہے کہ بیمار کے قریب ایسی چیزین رکھتے ہین جو خوشبو ہون
اور سرد خوشبو اُنکی ہو اور دھونی اُسکو عود اور صندل اور کافور کی دیجاتی ہے اور غذاے پسندیدہ جسکا کیموس اچھا ہے اور بسہولت
ہضم ہو جائے اُسکو کھلاتے ہین جیسے دراج اور تیہو کا گوشت خواہ چوزون کا اور بھیڑ بکری کا حلوان کوٹا ہوا۔ اور چونکہ درد کی وجہ سے
جو غشی عارض ہوتی ہے اُسکو ہمنے اُسی قسم مین غشی کے داخل کیا ہے جو استفراغ کے اقسام ہین پس مناسب ہے کہ جسکو غشی بسبب شدت
درد قولنج کے یا کسی اور عضو کے درد شدید سے عارض ہو جو منجملہ اعضاے رئیسہ کے ہے بسبب ورم وغیرہ کے پس ضرور اُسکے علاج کا قصد کرین
اور پہلے علاج خاص اُسی مرض کا کرین جس سے یہ غشی پیدا ہوئی ہے اور مقام درد کو ایسی چیزون سے سینکین جو اُسی موضع کے مناسب ہو
اور آب سرد چہرہ پر مریض کے چھڑکین دونون ہاتھ اور پاؤن اُسکے تسمون سے مضبوط باندھین اور اُنکی مالش بھی کرتے رہین اور
شراب پینے سے اور تعب سے اور کھانے مین دیر کرنے سے اُسکو بچائین اور تعب اور فاقہ کرنا بھی چونکہ استفراغ مین داخل ہے پس اگر
کسیکو غشی بسبب تعب کے عارض ہو مناسب ہے کہ آرام اور راحت کا سامان اُسکے واسطے کیا جائے اور سرد پانی چہرہ پر اور تمام بدن پر
اُسکے ڈالا جائے اور جہان کی ہوا سرد ہو اُسی جگہ اُسکو بٹھائین اور خوشبو کی چیزین اُسکو سونگھائین۔ لیکن اگر غشی فاقہ کرنے سے اور
غذا مین دیر کرنے سے عارض ہوئی ہو ایسے آدمی کو شراب پانی ملاکر دینی چاہیے اور روٹی شراب مین بھگوکر دیجائے مگر اس شراب مین
پانی ملا ہو اور اُسکے چہرہ کے برابر مرغ بھنا ہوا خواہ بچہ بز بریان چاک کرین کہ اُسکی خوشبو اُسکے دماغ مین پہونچے اور گرم روٹی بھی اُسکے پاس
توڑی جائے۔ اور دفعۃً اُسکو غذا نہ دین بلکہ تھوڑی تھوڑی تاکہ معدہ اُسکا قوی ہو اور ہضم کرسکے۔ خوشبو کی چیزین اُسکے قریب
رکھدیجائین تاکہ نفس اُسکا قوی ہو۔ اور چونکہ استفراغ کی وجہ سے جو غشی عارض ہوتی ہے سب ان اقسام مذکورہ مین بیان ہو چکی لہذا

عام حکم اسکا یہی ہی کہ جو اعراض ایسے ہین کہ اُنکی وجہ سے روح حیوانی کا استفراغ ہوتا ہی پس مناسب ہی کہ جسکو ایسے اعراض کے حادث ہونے سے
غشی لاحق ہو اُسکے قریب خوشبو چیزین رکھدیجائین تاکہ نفس اُسکا قوی ہوجائے اور سانس اُسکی بندکردیجائے تاکہ روح کے باہر آنے سے
ممنوع ہوجائے اور باہر نکل کر زیادہ روح کا پھیلاو نہو اور حرارت غریزی اندر کی طرف بدن مین قوی ہوجائے۔ اور چونکہ حرارت غریزی حالت
غضب مین اور حال فرحت مین متفرق ہوتی ہی اور بحالت خوف اور ترسناکی کے تحلیل پاجاتی ہی اور جب سانس روکی جائے بطرف اندرون
جسم کے حرارت میل کریگی اسلیے کہ جو ہوا سانس کے ساتھ نکلتی تھی جب اُسکے نکلنے کی راہ نہ ملیگی اندرہی کی طرف پلٹ جائیگی اور روح
اور قواے روحانی کو برانگیختہ کریگی اور پھیلائیگی لہذا اعراض نفسانی جسقدر ہین اُنسے جو غشی عارض ہو اُسکو جلسن استفراغ کی غشی مین
داخل کرکے وہی تدبیر اور وہی علاج کرنا چاہیے جو غشی استفراغ کا علاج اوپر مذکور ہوا۔ جو غشی بسبب امتلا کے عارض ہوتی ہی اُسکے علاج مین
چاہیے کہ مریض کے دونون ہاتھ اور پائون کی بندش کردین اور دونون کی مالش کرین اور دونون کو گرم کرین تاکہ مادہ بدن کے اندر سے
بطرف خارج کے جذب ہو آوے اور اعضاے شریف سے بطرف اعضاے خسیس اور کم رتبہ کے پہونچے اور شراب اور طعام سے اُسکو منع
کرین تاکہ امتلا مین زیادتی نہو پھر اگر غشی کے ہمراہ تپ بھی ہو حمام سے اُسکو منع کرنا چاہیے اور اگر تپ نہو اُس سے منع نہ کرین اسلیے کہ
حمام سے امتلا کا استفراغ ہوجاتا ہی اور ماء العسل جسمین زوفا اور حاشا اور فوتنج کو جوش دیا ہو اُسکو پلانا چاہیے تاکہ مادہ کی تلطیف
ہوجائے اور خروج اُسکا ظاہر بدن کی طرف باسانی ہوسکے۔ ایضاً اُسکو سکنجبین پلائی جائے کہ یہ بھی تلطیف مادہ کی کرتی ہی اور غذا دہی بھی
اسمین ہی۔ اور اگر غشی بسبب ایسی اخلاط کے پیدا ہوئی ہو جو معدہ مین گھٹ رہی ہین اور یہ خلط مرۂ صفرا ہو پس اُسکے چہرہ پر سرد پانی
چھڑکنا چاہیے اور گلاب سرد کرکے بھی چھڑکا جائے اور ایک ساعت تک اُسکی سانس کو روکنا چاہیے اور مُنھ اور ناک اور معدہ کا مُنھ اُسکا
اچھی طرح سے ملا جائے اور سکنجبین اور پانی اُسکو دیا جائے۔ اور اگر خلط مذکور جو معدہ مین ہی لذاع ہو یعنی معدہ مین چھچھن پیدا کررہی ہو زیت
اور آب گرم سے اُسکو حلق مین پر ڈال کر قی کرانی چاہیے پھر اگر قی کرنی متعذر ہو شیاف مسہل کے ذریعہ سے دست لانے کی تجویز کرین اور
آب افسنتین ہمراہ شکر کے یا شراب اور لال ساگ کا پانی اور خرفہ کا پانی اور عصی الراعی کا پلایا جائے۔ اور اگر خلط جو معدہ مین گھٹ رہی ہی
بلغم ہو آب بھی آب سرد کو اُسکے چہرہ پر اور ہاتھ پائون کی بندش کا استعمال بدستور کرین اور سکنجبین شہد کی بنی ہوئی سے پانی کے ہمراہ پلاکر
اُسکو قی کرائین جس پانی مین سویا اور نمک اور مولی کو جوش دیا ہو خواہ ماء العسل ہمراہ بعض انھین آبہاے مذکورہ کے پلاکر قی کرائی جائے اور
تریاق اربعہ اور جوارش فلافلی اور سنجر نیا اور دواء المسک اور جوارش عنبر وغیرہ اُسکو کھلانی چاہیے اور معدہ پر ضماد ایسا لگایا جائے جو صبر
اور سنبل اور مصطگی اور افسنتین اور موم اور روغن زنبق سے اور روغن ناردین سے مرکب ہو۔ اور اگر غشی بسبب سدے دن کے عارض ہوئی ہو
پس مناسب ہی کہ مریض کو سکنجبین خواہ شہد مین آب انار اور تھوڑا سا صعتر اور فوتنج کوہی اور حاشا کو جوش دے کر پلائین اور جو چیز ادرار
بول کرتی ہی یعنے پیشاب اُس سے کھل کر آتا ہی جیسے تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ وغیرہ اُسکو بھی دینا چاہیے۔ غذا اُسکو لطیف جو
باسانی ہضم ہوجائے کھلائی جائے جیسے وہ غذا جسمین رائی اور صعتر اور فوتنج اور زیرہ اور سرکہ اور مری اور کبر وغیرہ پڑتی ہی (علاج
اُس غشی کا جو اختناق رحم سے عارض ہوتی ہی) اگر کسی عورت کو اختناق رحم کی وجہ سے عارض ہو اُسکا علاج بھی اُسی طرح سے کرنا چاہیے
جس طرح امتلاے غشی کا علاج ہمنے لکھا ہی میری مراد اُس طریقہ سے یہ ہی کہ چہرہ پر اُسکے سرد پانی چھڑکین اور سانس کو روکین اور اطراف
یعنے ہاتھ پائون کی بندش کردین اور اُنکو ملتے رہین اور ماء العسل ہمراہ زوفا اور فوتنج اور صعتر اور حاشا کے اُسکو دین اور جملہ

ایسی چیزین جو لطیف پیدا کرتی ہین اور تھوڑا سا احمرنا اور سنجرنیا اور دواء المسک تلخ اور اسی کے مثل اور ادویہ اُسکو دینی چاہیئین - اور شراب اُسکو
بعض روغنہاے گرم کے ہمراہ پلائی جاے جیسے روغن زنبق خواہ روغن ناردین اور روغن قسط وغیرہ چنانچہ اسکو ہم تفصیل رحم کے امراض کے
علاج مین لکھینگے - مگر اتنا خیال رہے کہ اس عورت کو سکنجبین نہ دینی چاہیے اسلیے کہ سکنجبین رحم کو مضر ہی بوجہ اسکے کہ رحم عضو عصبی ہی اور سرکہ
پٹھہ کو ضرر کرتا ہی پس یہ سکنجبین بھی ضرر کریگی - اور مناسب ہی کہ مالش دونون قدم پر اور پنڈلی کی مالش بھی ضرور کیجاے تاکہ جذب مادہ کا بطرف
اسفل کے ہو اور مناسب ہی کہ دونون رانون پر پچھنے بھی لگائے جائین واللہ اعلم تمام ہوا مقالہ چھٹا ہماری کتاب کا اور اسکے بعد ساتوان مقالہ آتا ہی

ساتوان مقالہ جزء دوم کتاب کامل الصناعہ طبی کا جو مشہور بنام ملکی ہی علاج مین اُن امراض کے جو اعضاے غذا کو

عارض ہوتے ہین اور اس مقالہ مین اکاون باب ہین (١) باب اُن امراض کے علاج مین جو مری کو عارض ہوتے ہین (٢) باب اُن امراض کے
علاج مین جو معدہ کے منھ مین عارض ہوتے ہین (٣) باب علاج ورم گرم کا جو معدہ مین پیدا ہو (٤) باب علاج ورم بارد کا جو معدہ مین ہو
(٥) باب علاج اشتہا اور رحم کا یعنی بری بری چیزون کی خورش کی خواہش کا علاج (٦) باب علاج اُس مرض کا جسکو بولیموس کہتے ہین
(٧) باب علاج شہوت کلبی کا (٨) باب علاج بطلان شہوت اور اشتہا کا (٩) باب علاج اُس مرض کا جسکو وجع الفواد کہتے ہین (١٠) باب
علاج پیاس کا اور زیادہ پینے والی چیزون کی خواہش کا علاج (١١) باب علاج سوء استمرا کا یعنے ہضم معدہ کی خرابی کا جو بسبب حرارت کے عارض ہو
(١٢) باب علاج اُس خرابی ہضم معدہ کا جو سوء مزاج معدہ سے مع کسی ملوہ کے عارض ہو (١٣) باب علاج اُس خرابی ہضم کا جو تخمہ کی وجہ سے
پیدا ہو (١٤) باب علاج ہیضہ کا اور اُسکی تدبیر (١٥) باب علاج ذرب یعنی اسہال کا جو معدہ کی جہت سے عارض ہو (١٦) باب علاج زلق الامعا کا
یعنے آنتون مین غذا کے پھسل جانے سے جو خرابی پیدا ہوتی ہی (١٧) باب قی کا علاج اور اُسکے بند کرنے کی تدبیر (١٨) باب ہچکی کا علاج اور اُسکے
بند کرنے کی تدبیر (١٩) باب علاج نفخ اور ریاح کا جو معدہ مین پیدا ہون (٢٠) باب علاج خون اور دودھ کے بستہ ہونے کا معدہ مین (٢١) باب
زحیر یعنی پیچش کا علاج اور اُسکے بند کرنے کی تدبیر (٢٢) باب علاج سحج یعنی خراش کا جو آنتون مین عارض ہو (٢٣) باب علاج ذوسنطاریا کبدی کا یعنی
جگر کی خرابی سے جو دست آتے ہین (٢٤) باب علاج بواسیر اور نواصیر اور شقاق معدہ کا (٢٥) باب علاج مقعد کا اور اُسکے باہر نکل آنے کا (٢٦) باب ورم
مقعد اور اُسکے پھٹ جانے کا علاج (٢٧) باب علاج مروڑہ کا اور درد کا جو مقعد مین ہو (٢٨) باب قولنج کا علاج (٢٩) باب ایلاوس کا علاج
جو ایک خاص قسم قولنج کی ہی (٣٠) باب چھوٹے اور بڑے کیڑے اور کدو دانہ جو شکم مین پڑتے ہین اُنکا علاج (٣١) باب سوء مزاج جگر کا علاج (٣٢)
باب جگر کے ورم گرم کا علاج (٣٣) باب جگر کے نفخ کا علاج (٣٤) باب ورم بارد جگر کا علاج (٣٥) باب سدہ ہاے جگر کا علاج (٣٦)
باب استسقاے لحمی کا علاج (٣٧) باب استسقاے زقی کا علاج (٣٨) باب استسقاے طبلی کا علاج (٣٩) باب علاج اُس استسقا کا جو حرارت سے ہو
(٤٠) باب امراض طحال کا علاج (٤١) باب علاج یرقان سیاہ کا اور یرقان زرد کا (٤٢) باب گردہ کی پتھری کا علاج (٤٣) باب
گردہ کے اورام کا علاج جو گرم ورم ہون (٤٤) باب علاج ورم صلب سوداوی کا جو گردہ مین ہو (٤٥) باب بول الدم یعنی خونی پیشاب آنے کا علاج (٤٦)
باب علاج ذیابطیس کا (٤٧) باب علاج پتھری کا جو مثانہ مین پیدا ہو (٤٨) باب ورم مثانہ کا علاج (٤٩) باب دشواری سے پیشاب
ہونے کا علاج (٥٠) باب بدون ارادہ اور قصد کے پیشاب آنے کا علاج (٥١) باب فتق کا علاج

باب پہلا علاج مین اُن امراض کے جو مری کو عارض ہوتے ہین

جب مری مین کسی طرح کا الم پیدا ہو یعنی حلق مین جو راہ غذا اُترنے کی معدہ تک ہی اسمین ایذا اگر ہو پس مناسب ہی طبیب کو نظر کرنا اس امر مین کہ

ایذا اور الم فقط سوء مزاج مری سے ہی یا کہ ورم آگیا ہی یا کوئی سدہ مری مین پڑا ہی یا تفرق اتصال عارض ہوا ہی - اگر یہ الم سوء مزاج سے لاحق ہوا ہی اب خیال
کرنا چاہیے کہ یہ خرابی مزاج کی اگر حرارت سے ہو پس مریض کو جلاب اور آب خرفہ دینا چاہیے خواہ آب انار بیدانہ کے ہمراہ خواہ آب برگ خرفہ تازہ
نچوڑکر اُسکے ہمراہ دیا جائے اور چھوٹا چھوٹا گھونٹ اُتارنے کا اُسکو حکم دین - اور زلال تمرہندی بھی اُسکو گھونٹ گھونٹ پلائین وقت بوقت تاکہ راہ مین
مری کے اچھی طرح سے گذر جائے اور غذا جانے کی راہ جو مری مین ہی اُسمین کوئی چیز ٹھہرتی نہو اور دونو شانون پر ضماد صندل اور گلاب و کافور اور
آب کاہو کا خواہ آب خرفہ کا کرین - اور اگر سوء مزاج بارد سے مری مین الم پہونچا ہو پس اسی مریض کو وقتاً فوقتاً خندیقون جو ایک شراب کی قسم ہی دو
گھونٹ پلانے چاہیے - خواہ خیرو کا پانی روغن سوسن کے ہمراہ اور وہ پانی جسمین مصطگی اور سنبل اور رازیانہ اور انیسون اور سویا کو مینفخج ملاکر جوش دیا ہو
تیلی غذا اُسکو گرم شوربے چوزون کے بطور اسفیدباج کے سویا اور دارچینی اور کلیجن ملاکر جو طیار ہون تجویز کرنی چاہیے اور اسی قسم کی اور غذائین - دونون
شانون کے بیچ مین روغن زنبق یا روغن خیرو یا روغن قسط کی مالش کرنی چاہیے - ضماد مری پر وہ کیا جائے جسمین افسنتین اور صبر اور سنبل اور
مصطگی داخل ہو - اور اگر مری مین خشکی عارض ہوئی ہو مناسب ہی کہ اُسکو لعاب اسپغول اور بیدانہ اور شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر اور
روغن مغز تخم کدو اور روغن بادام پلائین اور شوربے جو مرغی کی چربی اور بط کی چربی اور خبازی اور بتھوہ سے طیار ہوے ہون اور حریرہ جو گندم شستہ کے
آٹے سے شیر تازہ ملاکر طیار ہوے ہون - اور گھونٹ گھونٹ اُسکو شیر مادہ خر اور شیر گوسپند گرم گرم تھوڑا تھوڑا پلایا کرین - اور مالش درمیان دونون
شانون کے روغن بنفشہ اور موم اور روغن کدو کی کرین اور لیپ مری پر برگ خبازی اور برگ خطمی اور روغن بنفشہ کا کرین - اور اگر رطوبت سے یہ خرابی
مری مین عارض ہوئی ہو چاہیے کہ سکنجبین اور میعہ جو ممسک ہو اور خندیقون اور شور جیز مین اور اطریفل صغیر پلائین - ہلیلہ کا مربی اگر اُسکے
منہ مین رکھا جائے اور دانتون کو اسی سے ملتا رہے یہ بھی نافع ہوتا ہی مگر تھوڑا تھوڑا ملنا چاہیے اسلیے کہ اثر اسکا رطوبت کے سوکھانے مین قوی ہی - پھر
اگر مری مین ورم آجائے اور ورم گرم ہو مناسب ہی کہ مریض کو ہفت اندام کی فصد کرادینے کا حکم دیا جائے اور خون بقدر حاجت خارج کیا جائے - اور جلاب
آب انار میخوش کے ساتھ اُسکو پلائین اور گھونٹ گھونٹ آب خرفہ یا آب کاسنی سبز خواہ کاہو کا پانی تھوڑی سے شربت توت کے ساتھ پلایا جائے - اور دونون
شانون کے درمیان باہر سے صندل اور گلاب اور آب کاسنی اور آب کشنیز تازہ کو لگائین - پھر اسکے بعد آب مکوے سبز اور آب کاسنی سبز اور آب کا کنج کو جسمین
قدرے املتاس کو بھی ملایا ہو اور تھوڑا سا روغن بنفشہ اُسمین ملا ہو گھونٹ گھونٹ اُسکو پلاتے رہین - اور آب جو اور خطمی اور بنفشہ اور سبوس گندم شستہ اور
بابونہ سبکو اُسی آب جو مین جوش دے کر پلائین - پھر اگر معلوم ہو جائے کہ مادہ ورم کا اب جمع ہونے لگا ہی اور ثبوت اسکا اس طرح سے ہوتا ہی کہ بار بار پھریری
بدن مین آتی ہی اور تپ بھی آجاتی ہی خواہ ہر وقت چڑھی رہتی ہی اب مریض کو ایک ایک گھونٹ انجیر کا نچوڑا ہوا پانی اور مینفخج نیمگرم پلانا چاہیے اور ضماد
دونون شانون کے بیچ مین میتھی اور السی اور سبوس گندم شستہ اور آرد جو اور خطمی کا شیرہ انجیر اور روغن بنفشہ وغیرہ مین گھول کر لگایا جائے - اور
تیلی غذا اسکی وہی دیجائے جو آب سبوس اور باقلا سے شکر اور قند اور روغن بنفشہ ملاکر طیار ہوئی ہو - پھر اگر ورم مذکور سرد مادہ کا ہو درمیان دونون
شانون کے روغن بان اور روغن خیرو اور زیت اور السی کا تیل اور سہوئے کا تیل ملا جائے - اور پانی مین سویا اور بابونہ اور اکلیل الملک اور میتھی اور
السی کو مینفخج ملاکر جوش دے کر اُسکو ایک گھونٹ پلائین - غذا اُسکو آب نخود ہمراہ زیت کے جو صاف کیا ہو اور گرم قسم کے شوربے ہمراہ ایسے اسفیدباج کے
جو کرنب اور سویا اور گرم مصالح سے بنایا ہو کھلانی چاہیے - مری مین جو کٹ جانے کا ضرر خواہ پھٹ جانے کی خرابی عارض ہوتی ہی اسقدر کہ خون نکلتا ہی
اُسکا علاج مثل علاج نفث الدم کے ہی جیسا ہم نے بیان کر دیا ہی - مگر فرق اسقدر کہ دوا گھونٹ پلائی جاتی ہی تاکہ مقام مرض پر ہوکر زیادہ
اور چند بار دوا کا گذر ہو واللہ تعالے اعلم -

باب دوسرا علاج مین اُن امراض کے جو معدہ کے مُنھ مین پیدا ہوتے ہین۔

جو امراض معدہ کے مُنھ مین دماغ کی شرکت سے عارض ہوتے ہین اور قلب کی شرکت سے اُنکا علاج ہمنے بروقت بیان علاج اِن دونون اعضا کے
کر دیا ہی لیکن جو امراض معدہ کے مُنھ مین بلا شرکت کسی اور عضو کے لاحق ہوتے ہین اب ہم اُنکا علاج بیان کرتے ہین - اور ابتدا ہم سوء مزاج سے اور جو امور
تابع سوء مزاج فم معدہ کے ہین اُسی سے کرتے ہین - اب ہم کہتے ہین کہ سوء مزاج گرم معدہ کے مُنھ کا اُسکا علاج یہ ہی کہ آب انار مَیخوش اور شربت انگور خام
اور شربت سیب مَیخوش اُسکو پلائین اور یہ سفوف ہمراہ بعض انھین شربتون کے بھی ایسے شخص کو دیا جائے (صفت سفوف کی) گل سُرخ زیرہ بر آوردہ
تخم خرفہ مغز تخم خیار زہ مغز تخم خیار ہر واحد ساڑھے دس ماشہ طباشیر اور صندل سپید گل ارمنی ہر واحد سات ماشہ تخم کشوث اور زرشک اور کشنیز خشک
سرکہ مین بھگوئی ہوئی پھر خشک کی ہوئی ہر واحد پونے نو ماشہ سب کو باریک کوٹین اور اِسمین سوا دو ماشہ ہمراہ آب انار مَیخوش کے خواہ شربت سیب سادہ
خواہ شربت انگور خام کے تناول کرین - اور یہ قرص بھی اُسکو چھاچھ کے ساتھ دینا چاہیے (صفت اُسکی) طباشیر اور گوند ہر واحد ساڑھے تین ماشہ
کتیرا اور تخم خیار مغز تخم کدو تخم خرفہ رب السوس اور صندل سپید ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کافور سات رتی سب کو باریک کوٹ کر لعاب اسپغول سے
قرص بنالین اور وزن قرص کا ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہی اور گاے کے دہی کے ہمراہ بقدر حاجت کے استعمال کرین
ایضاً قرص طباشیر ملین خواہ قرص کافور ہمراہ چھاچھ کے خواہ ہمراہ شربت سیب سادہ کے خواہ رب سیب مین آب سرد ملاکر خواہ آب ترشہ ترنج خواہ
رب ریباس اور رب انگور خام یا آب انار الغرض انھین چیزون کے ہمراہ بقدر قوت اور ضعف حرارت کے دیا جائے - فم معدہ پر لیپ کرنا چاہیے
آب خرفہ کا خواہ کشنیز تازہ کا خواہ کاہو کا پانی خواہ گل سُرخ کا نچوڑا ہوا پانی خواہ انگور کے درخت کی پتلی شاخون کا پانی خواہ لال ساگ کا پانی خواہ کاسنی کا
اور تراشہ کدو کا ہمراہ صندل اور گل سُرخ اور کافور وغیرہ کے ایسی ہی چیزون کا لیپ لگانا چاہیے تھوڑا سا سرکہ انگوری داخل کرکے اور انگور خام کا
پانی بھی ملالین غذا اُسکو چوزون کے گوشت کی جو آب انگور خام یا آب انار یا آب زرشک سے پتلی پتلی خرفہ کی شاخین اور کشنیز تر اور خشک و پودینہ
ملاکر طیار کی ہوئی دیجائے اور ہارنی نام کی مچھلی بطور سکباج کے بھی کھلائین - مُشتہا کے اقسام جو آب انار اور آب زرشک سے طیار ہوتے ہین وہ بھی
کھلائین - اور اگر یہ سوء مزاج گرم ہمراہ مادہ کے اور صفراوی مادہ ہو پس بیمار کو حکم قے کرنے کا دیا جائے اگر باسانی اُسکو قے آسکے کہ سکنجبین شکری ہوئی
اور گرم پانی ملاکر اُسکو قے کرائین - اور اس سے پہلے اُسکو مچھلی اور کشنک جو کھلا چکے ہون - اور معدہ کو اُسکے قے کرنے سے بالکل صاف کرین اسلیے کہ یہ خلط اگر
ہوگی تو معدہ کے اوپر والے حصہ مین ہوگی - اور یہ تدبیر ایک مہینہ مین خواہ چار مرتبہ کرنی چاہیے اور بعد اسکے اُسکو ایسے شربت پلائین جو صفرا کی حدت مین
سکون پیدا کرتے ہین جیسے شربت انگور خام اور انار اور سیب سادہ اور شربت ترشہ ترنج اور شربت ریباس کا - اور اگر یہ شخص عادی
قے کرنے کا نہو اور نہ آسانی سے اُسکو ہوتی ہو پس مناسب ہی کہ اُسکو مسہل دیا جائے جوشاندہ ہلیلہ اور شاہترہ اور گل سُرخ اور مویز کلان اور تمر ہندی کا
تھوڑا سا ایلوا اور ایارج ملاکر بشرطیکہ تپ نہو اور یہ گولی اُسکو دین (صفت اُسکی) ہلیلۂ زرد ساڑھے دس ماشہ ایارج فیقرا سات ماشہ افسنتین رومی
سات ماشہ گل سُرخ مثل اُسکے سب کو باریک کوٹ کر آب شاہترہ سے گولیان طیار کرین مقدار شربت چودہ ماشہ ہمراہ سکنجبین شکری کے خواہ ہمراہ
آب تمر ہندی کے - ایضاً اُسکو یہ دوا دینی چاہیے (صفت اُسکی) ہلیلۂ زرد ساڑھے دس ماشہ ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر جلاب یا شربت بنفشہ
ملاکر تناول کرین - اور صبح کو تڑکے یہ دوا دینی چاہیے - اور یہ جوشاندہ بھی اُسکو پلایا جائے (صفت اُسکی) گل سُرخ پونے دو تولہ افسنتین پونے دو تولہ شاہترہ
ساڑھے سترہ ماشہ آلوے بخارا اور مویز کلان خراسانی اور تمر ہندی ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ سب کو سوا دو سیر پانی مین جوش دین تاکہ قریب
اڑھائی پاؤ کے رہ جائے اب اسکو چھان کر ہر روز اِسمین سے سوا گیارہ تولہ لیکر سوا دو ماشہ ایلوہ پسا ہوا ملاکر تناول کرین - معدہ پر ضماد گل سُرخ اور صندل اور

سک اور تھوڑے سے کافور کا گردین گلاب مین پیس کر پس اسی تدبیر سے علاج کرتے ہین اُس شخص کا جسکے معدہ مین سوء مزاج گرم عارض ہوا ہو اور اُسمین
صفراے زرد پیدا ہوا ہو - یہ ایک نسخہ ہی جسکو جالینوس نے بیان کیا ہی واسطے اُس شخص کے جو اپنے معدہ کو پاک کرنا چاہے اُن خراب اخلاط سے جو معدہ کے
سلوٹون مین سما گئی ہون (اور صفت اُسکی یہ ہی) افسنتین رومی ساڑھے سترہ ماشہ گل سُرخ کی پتیان چنی ہوئین پانچ تولہ دس ماشہ سب کو آدہ پاؤ کم سیر بھر
پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب سترہ تولہ کے پانی رہ جائے اور ساڑھے چار ماشہ صبر سقوطری کے ساتھ تناول کرنا - اور اگر ایلوے کی برداشت نکرسکے پس
شکر ملا کر دینا چاہیے - اور اگر صفرا معدہ سے جگر پر گرتا ہو یا تمام بدن سے جگر پر اُسکے ریزش ہو پس مریض کی فصد رگ باسلیق کی کرنی چاہیے اور مسہل اُسکو
اِس گولی سے دیا جائے (صفت اُسکی) ہلیلۂ زرد ساڑھے سترہ ماشہ ایلوا پونے دو ماشہ افسنتین چودہ ماشہ گل سُرخ ساڑھے سترہ ماشہ سقمونیا سے بریان جسکو
گھی مین بھونا ہو ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک پیس کر سکنجبین سے گوندھین اور پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک اِسکی مقدار ہی لیکن
اگر معدہ کو سوء مزاج بارد عارض ہو پس مناسب ہی کہ اُسکو گلقند جو شہد سے بنائی گئی ہو کھلائین ہمراہ قرص گل سُرخ کے اور اِسکے دینے کے بعد ایک ایک
گھونٹ اسکو گلاب پلائین جسمین عود اور مصطگی کو جوش دیا ہو اب اگر اُسکو سکون ہو جائے بہتر ہی ورنہ سنجرینیا یا دواء المسک یا معجون بیذ از یقون یا شیر دیطوس
یا تریاق کبیر ہر ایک سے وقت بوقت بقدر حاجت کھلایا کرین اور اسکے ہمراہ جوشاندہ زیرہ اور انیسون کا - اور مصطگی اور سنبل اور عود ہندی اور گل سُرخ
اور صبر اور افسنتین اور زعفران ہر واحد بقدر حاجت کوٹ کر آب بہی مین ملا کر دینا چاہیے - اور شراب ریحانی بھی اُسمین داخل کرین - اگر انہین میں سے بعض
دواؤن کو لیکر باریک پیس ڈالین اور روغن مصطگی یا روغن قسط یا روغن ناردین مین پہلے موم سپید کو پگھلا کر پھر ان دواؤن کو ڈال کر مرہم طیار کرین
اور اسی مرہم کا معدہ پر لیپ لگا دین یہ بھی مفید ہوگا - اور قیروطی جو آب تمام یعنی پودینہ کوہی اور دونا مروا کے پانی سے موم سُرخ اور روغن ناردین یا روغن مصطگی
یا روغن زنبق وغیرہ ملا کر بنائی جاتی ہی وہ بھی اسی طرح کا نفع کرتی ہی اور اسکا نفع بخوبی ہوتا ہی - اور اگر سوء مزاج بارد تمامی اجزاے معدہ مین ہوا ہو اُسکو
ماء الاصول ہمراہ امروسیا کے خواہ ہمراہ سنجرینیا خواہ اور قسم کی معجونات سے جو معدہ کو نافع ہین دینا چاہیے جسقدر سوء مزاج مین کمی بیشی ہو - غذا
اُسکو گوشت بچہ ہاے نوخیز کا جو بطور کباب کے پکا یا ہو خواہ دراج کا گوشت یا قنبرہ یعنی چکاوک کا گوشت اور خیال رہے کہ چوزون کا گوشت فقط
بیمار ہی تناول کرے اور کوئی نہ کھانے پائے - اور اگر بیمار کے کھانے سے گوشت چوزہ کا بچ رہے دوسرے وقت جو غذا اُسکے واسطے طیار ہوگی اُسمین
ڈال دیا جائے بموجب تجویز ابو معشر طبیب کے - اور تیہو کے گوشت خواہ کنجشک کے پنجہ وغیرہ اطراف بدن کا گوشت ہمراہ زیت اور مری کے اور
ہمراہ شراب کے خواہ آب نخود کے ہمراہ - اور شراب ریحانی کہنہ اور شراب شہد اور خندیقون کا استعمال کرے - اگر سوء مزاج بارد مادہ بلغم سے ہوا ہے
مریض کو حب صنوبر خواہ حب الذہب دینی چاہیے خواہ حب افادیہ یا حب ایارج یا حب قوقایا سے مسہل دین اور خیساندہ صبر کا اُسے پلائین
اُسکو حکم ہی کہ وہ دوائین تناول کرے جو بلغم کو قے کی راہ سے خارج کر دیتی ہین جیسے مولی اور سوئے کا پانی ہمراہ سکنجبین شہد کے اور تھوڑا سا جوز القی
پھر اگر قے لانے والی دوا کو باسانی تناول نہ کر سکے پھر تو اُسکے بعد مولی اور نمک اور رائی اور شہد اور شربت سداب کھلا کے قے کرائی جائے اور بعد قے کرنے کے
اُسکو زنجبیل مربی اور ہڑ کا مربا اور آملہ کا مربا کھلایا جائے - اور جب معلوم ہو جائے کہ معدہ پاک اور صاف ہو گیا اب اُسکو ایسی چیز دینی چاہیے جو تقویت
معدہ کی کرے تاکہ اب جو کچھ لطافت معدہ کے ریزش کرے اُسے قبول نہ کرے جیسے قرص گل سُرخ ہمراہ گلقند شہد سے بنی ہوئی کے اُسمین تھوڑی سی مصطگی
ملا کر اور بعد اسکے ایک ایک گھونٹ گلاب پلائین جسمین عود خام اور مصطگی کو جوش دیا ہو اور معدہ پر ضماد مندرج ذیل کر دین (صفت اُسکی) صبر اور
افسنتین رومی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب اور ساذج ہندی اور لونگ ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر روغن زنبق
خواہ روغن ناردین یا روغن قسط یا روغن مصطگی ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ موم سپید ساڑھے سترہ ماشہ لیکر پہلے موم کو روغن مذکور مین پگھلائین پھر اُسپر

چوزون کا گوشت فقط بیمار ہی کو کھانا چاہیے

ادویہ مذکورہ کو ڈال کر خوب گھسین کہ اجزا سب ملجائین اور اسی سے معدہ کے منھ اور معدہ کے خاص مقام پر باہر سے لیپ کرین۔ پھر اگر برودت معدہ کی
قوی ہو اور بلغم اُسمین بہت سا ہو مناسب ہو کہ ایسے مریض کو ماء الاصول ہمراہ روغن بید انجیر کے دیا جائے جسمین امردسیا کو بل دیا ہو۔ اور تریاق کبیر کبھی
ساڑھے تین ماشہ ہمراہ شراب کہنہ کے خواہ ہمراہ تھوڑے سے روغن سوسن کے دیا جائے یا تھوڑا اسا شرودیطوس ہمراہ شراب کہنہ اور پودینہ کے پانی کے
دین اور اُسکو یہ دوا ہمراہ ایسے پانی کے جسمین سنبل اور مصطگی اور عود اور لونگ کے جوش دیا ہو پلائین (صفت اُس دوا کی) مصطگی اور قرص گل
ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کہربا اور پودینہ خشک اور مرماخوز اور عود خام ہر واحد سات ماشہ بسباسہ ساڑھے چار ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور اُسمین سے
ساڑھے چار ماشہ تناول کرین مناسب ہو کہ جو دوائین سے بیمار کو دیجائے بقدر قوت مرض کے اُسکی مقدار ہو پھر اگر مرض ضعیف ہو تو اُسکے علاج مین
فقط گلقند پر اکتفا کرنی چاہیے اور قرص گل سرخ ہمراہ مصطگی کے گلاب کے ہمراہ دیا جائے کہ اُسی گلاب مین عود خام اور لونگ کو جوش دیا ہو۔ اور اگر مرض
قوی ہو پس استعمال اُن چیزون کا کرنا چاہیے جنکو ہمنے بیان کیا ہو معجونات اور ایارج کیا سے اور ماء الاصول وغیرہ۔ بقراط نے کہا ہو کتاب ابیذیمیا مین
کہ جب کسی شخص کو کرب اور قلق بسبب بلغم عفن کے عارض ہو یعنے وہ بلغم جو معدہ مین اُسکے متعفن ہو رہا ہو اُسکی وجہ سے کرب اور قلق عارض ہو
پس مناسب ہو کہ اُسکو شراب پانی برابر وزن ملا کر دیجائے اور وہ شراب زیادہ کہنہ نہو اور بالکل تازہ ہو اسلیے کہ جس شراب کا حال ایسا ہوتا ہو وہ بہت
جلد گرمی درجۂ اعتدال کی پیدا کرتی ہو اور ہضم پر معین ہوتی ہو۔ اور اگر طعام اُسکے معدہ مین ترش ہوجاتا ہو پس ایسے شخص کو زیرہ کرمانی اور شگوفہ
اذخر اور قردمانا اور سیاہ مرچ ہر واحد ایک جزو کوٹ کر اسمین سے ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہمراہ شراب کے دینا چاہیے
یا گل سرخ سات ماشہ فلفل سپید ساڑھے تین ماشہ زیرہ اور سُوّا ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کرکے اسمین سے ایک مثقال نیم گرم پانی کے ساتھ
خواہ ہمراہ شراب ریحانی کے تناول کرین۔ اور اگر سوء مزاج کا غلبہ فم معدہ پر خواہ قعر معدہ پر رطوبت کا ہو اسقدر کہ فم معدہ خواہ قعر ڈھیلا ہوگیا ہو
پس مناسب ہو کہ ایسے مریض کو وہ دوائین دیجائین جنکو ہمنے سوء مزاج بارد کے علاج مین لکھا ہو اسلیے کہ یہ ادویہ باوجود گرمی پیدا کرنے کے
خشکی بھی پیدا کرتی ہین۔ اور معدہ کو ایسے پانی سے سینکنا چاہیے جسمین نمک اور گل سرخ اور سنبل اور فوتنج کو جوش دیا ہو۔ اور یہ ضماد بھی اسی
رطوبت معدہ کو نفع کرتا ہو (صفت اُسکی) ایلوا اور گل ارمنی اور سپید پھٹکری ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کبوتر کی بیٹ اور نطرون اور بورۂ ارمنی
اور سنبل الطیب اور قردمانا ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو کوٹ کر سرکہ شراب مین ملا کر ضماد کرین معدہ پر خواہ معدہ کے منھ پر۔ غذا اُسکی آب نخود
ہمراہ سوبا اور دارچینی کے ہو اور زیرہ اور زیت غسیل بھی اُسمین ملا ہو۔ دُرّاج اور تیتر اور کباب کا گوشت جو بطور مصوص کے سرکہ اور شراب اور
کرفس داخل کرکے پکایا ہو دینی چاہیے اور مویز ناقص بھی اُسکو دیا جائے۔ لیکن اگر سوء مزاج معدہ خواہ فم معدہ کا یبوست سے ہو پس مناسب ہو
کہ خوب توجہ اُسکی ترطیب پر کرین اسلیے کہ اکثر اوقات یہی سوء مزاج یابس معدہ کا دق شیخوخت کی طرف پہونچ جاتا ہو پھر اگر اسی سوء مزاج یابس مین
حرارت بھی بڑھ جائے تپ دق پیدا ہوتی ہو۔ اسی وجہ سے واجب ہو کہ اس مریض کو یعنی جسکو سوء مزاج یابس معدہ کا عارض ہو دودھ مادہ خر
اور عورت کا دودھ ہمراہ اُس سفوف رطب کے دیا جائے جسکو ہمنے تپ دق کے علاج مین لکھا ہو۔ اور چھاچھ یا مٹھا گاے کا ہمراہ اسی سفوف کے
دین اور آب شیرین مین بنفشہ اور نیلوفر اور کدو اور کاہو اور جو مقشر کوفتہ وغیرہ اسی طرح کی چیزین جوش دیکر اسکو نہلائین۔ اور غذا
اسکی وہ حریرہ تجویز کرین جسکو ہمنے بیماران دق کے واسطے لکھا ہو چوزون کا گوشت کدو اور کاہو کا ساگ ڈال کر اور پالک اور بتھوہ کا ساگ
ملا کر بطور اسفیدباج کے اُسکو کھلائین اور ضماد اُسکے معدہ پر قیروطی کا جو روغن بنفشہ اور مغز تخم کدو ہمراہ موم سپید اور آب کاہو اور حی العالم کے
پانی سے اور خرفہ کے پانی سے بنائی جائے۔ مناسب ہو کہ ان بیمارون کے علاج مین بدرجۂ غایت توجہ کیجائے تاکہ ذبول مین واقع نہون صفت

نسخہ ہاے سفوف کی جو ورم بارد اور معدہ کو نفع کرتے ہین انمین سے ایک یہ سفوف ہی) عود خام اور مصطگی اور سنبل الطیب اور الاچی کلان جوز بوا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سعتر اور ودج اور انیسون اور تخم کرفس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گل سرخ زیرہ برآوردہ چودہ ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شراب ریحانی کے ہر یا ہمراہ شراب سیب کے (سفوف کا اور نسخہ) اسی طرح کا مصطگی اور سنبل الطیب اور لونگ اور سانج اور جوز بوا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ تخم کرفس اور انیسون اور ناجوائن اور زیرہ کرمانی اور فو تنج نہری اور کوہی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹین مقدار شربت سوا پانچ ماشہ ہمراہ شراب ریحانی کے پھر اگر میسوس بھی شراب ریحانی پر بڑھالین نفع نمایان کریگی (صفت قرص وردی کی جو اسی طرح کا نفع کرتا ہی) گل سرخ پونے دو تولہ سنبل اور رب السوس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مصطگی سات ماشہ عود خام اسیقدر زعفران پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شراب ریحانی مین قرص طیار کرین وزن ہر قرص کا ساڑھے چار ماشہ کا ہو اور گلقند شہد کی بنی ہوئی کے ہمراہ تناول کرین جو پونے دو تولہ ہو اور بعد اسکے گھونٹ گھونٹ گلاب پیا کرین جسمین لونگ اور جاوتری کو جوش دیا ہو کہ یہ قرص نافع ہی انشاء اللہ تعالیٰ

باب تیسرا ان ورم کے علاج مین جو معدہ مین عارض ہوتے ہین

جب معدہ کے منھ مین ورم آجائے خواہ معدہ مین ورم گرم عارض ہو مناسب ہی کہ ابتدا علاج کی فصد سے کرین اور ہفت اندام کی فصد کھولین اور خون اسقدر لین جسکے خارج کرنے کی حاجت ہی اور جسقدر تحمل قوت اور سن اور زمانہ موجود وغیرہ کی نظر سے چاہیے اور بیمار کو آب جو ہمراہ آب انار میخوش کے پلائین اور شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر اسکو دیا جائے معدہ پر ضماد پہلے تو وہی کرنا چاہیے جو صندل اور گل ارمنی اور سوت اور شیاف مامیثا سے اور آب کاسنی اور آب کشنیز اور بہی اور خرفہ اور لال ساگ کے پانی سے مرکب ہو (ضماد کا اور نسخہ) ابتداے ورم معدہ کے واسطے - آب آس اور گلاب اور بہی کا پانی اور خرفہ کا پانی اور لال ساگ اور سیب کا پانی اور موم کو روغن گل مین پگھلا کر کھرل مین ڈال کر خوب گھوٹین تا کہ سب اجزا باہم مل کر ایک ذات ہو جائین اور تھوڑا اسا کافور اور صندل سپید اور آب برگ مکوے سبز اور آب بارتنگ اور تراشہ کدو ملا کر ضماد طیار کرین - غذا اسکو پالک اور خبازی اور بتھوہ کا شلہ اور اسی قسم کی چیزین انمین بے خمیری روٹی کا ماد اخل کردیجائے لیکن جب ورم مین نضج کی ابتدا معلوم ہو اور تحلیل کی حاجت ہو اب ضماد اسپر وہ لگایا جائے جو آرد جو اور خطمی اور بابونہ اور اکلیل الملک اور صندل اور گل سرخ سے مرکب ہو تا کہ قوت معدہ کی اپنی حالت پر محفوظ رہے اور اسی ضماد کو آب کرنب اور آب برگ مکوے سبز اور آب کا کنج سے گوندھین - اب مکوے سبز اور آب کاسنی سبز جوش دیا ہوا اور کف اسکا دور کرکے پلایا بھی جائے سوا گیارہ تولہ تک اور اسمین ساڑھے سترہ ماشہ الماتاس بھی ملکر سات ماشہ روغن بادام بھی داخل کرین اور پانچ روز تک خواہ سات روز تک یہی دیتے رہین پھر خیال کرین اگر تپ اور حرارت ہو آب کاسنی اور آب مکو یا اسیقدر آب رازیانہ یا آب کرفس اور بڑھادین سوا دو ماشہ قرص گل کے ساتھ - اور غذا ایسے مریض کو حریرہ جو آب سبوس گندم اور شکر اور روغن بادام شیرین اور بے خمیری روٹی کے ماوے سے طیار کیا ہو روغن بادام سے بگھار کر دیجائے پھر اگر تحلیل ورم کی نہو اور پیپ پڑنے کی طرف انجام اسکا پہونچے اب مناسب ہی کہ مریض کو یہ دوا پلائی جائے (صفت اسکی) تخم کنوچہ تخم کتان تخم خطمی ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر صبح اور شام ساڑھے دس ماشہ ہمراہ سوا گیارہ تولہ شیر تازہ گوسپند نوزائیدہ اور کم سن کے خواہ ہمراہ شیر مادہ خر کے پلائین (اور یہ دوا بھی نافع ہی اسی مرض کو) تخم طرخشقوق تخم کاسنی صحرائی اور بیتھی اور السی ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹین اور چھانین اور ساڑھے دس ماشہ ہمراہ سوا آٹھ ماشہ ایسے پانی کے تناول کرین جسمین انجیر کو جوش دیا ہو یا خیسرہ مین مغز املتاس کو ملکر بمقدار چہارم رطل کے جو سوا آٹھ تولہ ہو پلائین پھر اگر

شب نمو آب انجیر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ خمیر چودہ ماشہ لعاب تخم کتان اور میتھی کا لعاب اور لعاب تخم خرفہ ہر واحد ۳۵ ماشہ زعفران ڈیڑھ ماشہ صبر سقوطری فورتی ملائین اور یہ دوا قوی ہے اندرونی پھوڑے کے شگافتہ کرنے مین جو احشا مین ہو یعنی اعضاے اندرونی مین پھر جب ورم ٹوٹ جائے اور پیپ نکلے اب مناسب ہے کہ اسکو شیر مادہ خر یا شیر گوسپند سوا آٹھ تولہ کے قریب پلائین شربت خشخاش یا شربت عناب کے ہمراہ اور اسمین گل ارمنی اور گوند ہر واحد پونے دو ماشہ داخل کیا ہو (صفت ایک حریرہ کی جو وقت نفع کرتا ہے) چاول سپید دھلے ہوے ایک جزو مقشر نصف جزو دونون کو آب شیرین مین جوش دین تاکہ پختہ ہونے کے قریب پہنچین اور گل کر شل لپٹے کے ہو جائین اب اسپر گوند اور کتیرا ہر واحد سوا پانچ ماشہ چھڑک کر نیم گرم پی جائین - اور اگر حریرہ نشاستہ کا اس طرح سے طیار کرین کہ اسمین خشخاش سپید کوٹ کر ملی ہو اور پھر اسکو چھان کر تھوڑا سا دودھ تازہ دوہا ہوا ملاکر استعمال کرین یہ بھی نافع ہوگا۔

باب چوتھا علاج مین سرد ورم کے جو فم معدہ کو عارض ہون

جب معدہ کے منھ مین خواہ قعر معدہ مین سرد ورم آجائے اب خیال کرنا چاہیے کہ اگر ورم نرم ہو مریض کو ماءالاصول ہمراہ دوا ے گرم خواہ مرکی ہمراہ امروسیا کے تھوڑا سا روغن بید انجیر ملاکر دیا جائے اور سنجر نیا اور تریاق اربعہ خواہ تریاق فاروق یا مثرودیطوس ہمراہ ایسے پانی کے جسمین بیخ اذخر کو جوش دیا ہو استعمال کرائین - روغن بید انجیر ہمراہ آب کرفس اور رازیانہ اور مویز کلان کے بھی دیا جائے معدہ کے منھ کی سینک ایسے پانی سے کرین جسمین زیرہ اور اشنہ اور سداب اور بیخ اذخر اور شگوفہ اذخر کو جوش دیا ہو اور تھوڑا سا نمک سرکہ کہنہ مین بھی ملاکر اسمین داخل کیا ہو۔ معدہ پر خواہ معدہ کے منھ پر اس لیپ کو لگائین (صفت اسکی) صبر سقوطری ساڑھے سترہ ماشہ افسنتین رومی اور قرومانا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر روغن چنبیلی اور روغن ناردین ہر واحد ۳۵ ماشہ موم سرخ ساڑھے سترہ ماشہ پگھلائین اور یہ دوائین اسی ہوئی اسپر ڈال کر ضماد طیار کرین اور فم معدہ پر خواہ قعر معدہ کے سامنے اوپر سے لیپ کر دین - غذا اس مریض کو گرم خشک دینی چاہیے جیسے آب نخود ہمراہ زیت اور زیرہ اور سوئے اور دارچینی اور کلیجن کے اور گوشت تیتر اور دراج اور کبک کے تلے ہوے زیت مین اور مری اور سرکہ اور کرا دیا اور سیاہ مرچ اور دارچینی - اگر ورم بارد صلب سوداوی ہو پس مناسب ہے کہ مریض کو ایارج لوغاذیا اور ایارج ارکاغانیس ہمراہ کسیقدر آب مکو اور آب رازیانہ اور آب کرفس کے دیا جائے - اور اگر فصل گرمیون کی ہو اور ہوا گرم چل رہی ہو اور سن مریض کا جوانی کا ہو اب اسکو آب رازیانہ اور کرفس ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ املتاس ساڑھے سترہ ماشہ حل کر روغن بید انجیر ساڑھے تین ماشہ ڈال کر دیا جائے - اور ماءالاصول اسکو بموجب اس نسخہ کے دین (صفت اسکی) پوست بیخ کرفس پوست بیخ پوست رازیانہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ملٹھی اور بابونہ اور اکلیل الملک ہر واحد پونے دو تولہ میتھی چودہ ماشہ انجیر سپید دس عدد سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین تاکہ قریب ڈیڑھ پاو کے رہ جائے اور چھان کر ہر روز اسمین سے سوا گیارہ تولہ لیکر پانچ تولہ دس ماشہ املتاس خوب صاف کیا ہوا اسمین حل کر اور ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک روغن بید انجیر اسمین ٹپکا کر پلا دین - اور اگر صلابت ورم کی قوی ہو اب چاہیے کہ مریض کو یہ جوشاندہ ہمراہ روغن بید انجیر کے پلائین (صفت اسکی) بیخ کرفس اور بیخ رازیانہ اور بیخ اذخر ہر واحد پونے دو تولہ اکلیل الملک اور بیخ خطمی اور ملٹھی اور گوکھرو ہر واحد ۳۵ ماشہ گگر دندھا اور مونڈی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم کتان اور میتھی ہر واحد ساڑھے نو ماشہ تخم خطمی اور خبازی

ہر واحد پونے دو تولہ مصطگی ساڑھے دس ماشہ اشق اور جاوشیر اور سکبینج اور گوگل ہر واحد سوا پانچ ماشہ علک الانباط ساڑھے دس ماشہ موبز کلان۔ طائف کا دانہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ انجیر سپید دس عدد سب کو سوا دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب ڈیڑھ پاؤ کے رہ جائے اور چھان کر بروز اسمین سے سوا گیارہ تولہ لیکر ساڑھے تین ماشہ روغن بید انجیر اور ساڑھے چار ماشہ ند شکر ملا کر تناول کرین اور تین روز خواہ پانچ روز یہی کو پیا کرین (ضماد واسطے صلابت معدہ کے) افسنتین رومی اور سنبل اور سلیخہ اور مصطگی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ صبر اور میعہ ہر واحد چودہ ماشہ میتھی اور السی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ مرمکی اسی قدر سب کو باریک کوٹ کر موم کو روغن زنبق مین پگھلا کر خواہ روغن قسط یا روغن ناردین مین بقدر حاجت کے پھر پسی ہوئی دوائین چھڑک کر خوب گھوٹین کہ سب اجزا مل جائین اور مرہم طیار ہو جائے اسی کو معدہ پر ضماد کرین (دوسرا ضماد) بابونہ اور اکلیل الملک اور افسنتین اور کرنب اور سویا اور میتھی اور السی اور مغز قرطم ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی اور سلیخہ اور قردمانا ہر واحد سات ماشہ مرمکی اور زعفران ہر واحد ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری اور کندر ہر واحد چودہ ماشہ گوگل کبود ساڑھے ستره ماشہ اشق اور سکبینج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو انمین سے جو کوٹنے کے قابل ہو کوٹین اور ریشمی پارچہ مین چھانین اور گوند کے اقسام کو آب کرنب مین گھولین اور مرغی کی چربی سے خواہ بط کی چربی یا مغز ساق گاو روغن سوسن مین پگھلا کر سب اجزا ایکجا کر کے معدہ پر خواہ فم معدہ پر لیپ کرین اگر اسمین ورم صلب ہو۔ ایضاً اگر مرہم داخلیون کا لیپ کر دین روغن قسط اور زعفران اور سنبل وغیرہ ملا کر ایسی ہی چیزون کو جو پاکیزہ بو اور مقوی معدہ ہین یہ بھی انشاء اللہ تعالیٰ نفع کریگا۔

باب پانچوان علاج مین اشتہا کے اور بری چیزون کی اشتہا اور مٹی کھانے کی اشتہا اور فساد اشتہا جو دخم سے پیدا ہوتی ہے

دخم وہی خراب چیزون کی اشتہا کو کہتے ہین جو حاملہ عورتون کو پیدا ہوتی ہے۔ مناسب ہے پہلے اسکو دیکھین کہ فساد شہوت اگر خلط بلغم سے عارض ہوا ہے پس مریض کے معدہ کا تنقیہ بذریعہ قے کے کرین ایسی چیزون کو کھلا پلا کر جو ملطف اور مقطع ہون یعنی بلغم کو لطیف کر کے پارہ پارہ کرین جیسے ماء العسل اور سکنجبین جسمین مولی بھگوئی ہو اور سوئے کا پانی اور کھاری نمک اور مولی کے بیج اور تخم جرجیر نمکین مچھلی بھی اسکو کھلائین۔ پھر اگر اس سے زیادہ قوی چیزون کی حاجت ہو رقع یا ئی اور جوز القی اور کنگر زد ماء العسل کے ہمراہ گرم گرم پلائین اور ہر دس روز مین ایکبار یہی تدبیر کرین اور حب صبر یا حب افادیہ کا استعمال کرین (صفت حب صبر کی) دارچینی اور جرائتہ اور سلیخہ اور زعفران اور روغن بلسان اور شگوفہ اذخر اور پوست جوز بوا ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ سب کو درد را کوٹین اور پتھر کی دیگچی مین ان دواؤن کو ڈال کر آب باران سوا سیر انپر گرائین اور نرم آنچ سے جوش دین تاکہ نصف پانی باقی رہ جائے پھر اسکو چھان کر صبر سقوطری اٹھائیس تولہ اور ڈیڑھ ماشہ لیکر اسی پانی سے اسکو دھوئین جو ان دواؤن کا جوشاندہ ہے اور دھونے کا وہی طریقہ ہے جیسے شادنج کو دھوتے ہین پھر اسکو صاف کر کے بیس روز دھوپ مین رکھین تا اینکہ صبر سوکھ جائے اب اسپر مرمکی اور زعفران اور مصطگی ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ داخل کر کے گولیان طیار کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہے۔ جب معدہ کا تنقیہ ان چیزون سے ہو جائے اب اسکو یہ معجون مندرج ذیل کھلائی جائے کہ تقویت معدہ کی کریگی اور اسکو پاک بھی کر دیگی (صفت اسی معجون کی) ایارج فیقرا اور بلیلہ سیاہ اور بہیڑہ اور آملہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ جوز گندم ساڑھے سترہ ماشہ سب کو نرم کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ کی ہے آب گرم کے ہمراہ۔ اور اگر فساد اشتہا بسبب کسی خلط حریف یعنی تیز اور یا کسی خلط شور کی وجہ سے ہو پس مناسب ہے کہ ایسے مریض کو سکنجبین اور آب گرم سے فقط بار بار قے کرائی جائے۔ پھر جب معلوم ہو جائے کہ معدہ پاک اور صاف ہو چکا ہے اسی خلط سے اب اسکو دوائے مندرجہ ذیل کھلائی جائے کہ یہ دوا خراب چیزون کی اشتہا سے اور مٹی کھانے کے مرض سے فائدہ کرتی ہے

(صفحہ ۴۰۱)

(صفت اُسی دواکی) جفت بلوط سات ماشہ مویز کلان دانہ برآوردہ پونے دو تولہ انیسون اور ہلیلہ سیاہ اور آملہ اور بہیڑہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ خبث الحدید سرکہ انگوری مین بھگویا ہوا پینتیس ماشہ سب کو پونے چونتیس تولہ شراب خالص مین اور سترہ تولہ آب شیرین مین ڈال کر معتدل آنچ سے پکائین تاآنیکہ نصف رطوبت باقی رہے اور چھان کر نہار مُنھ آہمین سے ہر روز دو تولہ نو ماشہ چار رتی پیا کرین (دخم کا علاج) اگر خرابی اشتہا کی حاملہ عورتون کو جو ہو نہین مناسب ہی کہ اُنکو قے کرائی جائے اسلیے کہ اس سے اُنکو دل تنگی ہوگی اور بچہ کے گرنے سے بے خوفی نہوگی یعنی اسقاط حمل کا خوف قے کرنے سے آمیز ہوگا۔ بلکہ مناسب ہی کہ اُنکو اس سفوف کا استعمال کرایا جائے کہ نفع کریگا اور بُری بُری خواہشون کو انکے دور کریگا اور مٹی کھانے کی خواہش بھی اُنکی جاتی رہیگی (صفت اُسکی) چھوٹی اور بڑی الائچی اور جاوتری ہر واحد ایک جزو قند سپید ہموزن سب اجزا کے سفوف کرکے آہمین سے روزانہ ساڑھے چار ماشہ ہمراہ آب گرم کے یا شراب ریحانی کے ہمراہ تناول کرین (صفت اَور سفوف کی) زیرہ کرمانی اور اجواین ہر واحد ساڑھے دس ماشہ الائچی اور جاوتری ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہمراہ شراب ریحانی کے (صفت اَور سفوف کی اسی واسطے جو حاملہ عورتون کو نفع کرتا ہی اور ریاح کو اُنکے دور کرتا ہی اور خراب شہوتون کو اُنکے دور کرتا ہی) اخلاط اُسکے زیرہ کرمانی اور زیرہ نبطی اور تخم کرفس اور انیسون ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سعد اور پودینہ خشک اور فو تنج کوہی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ جوز زرنباد سات ماشہ لونگ ساڑھے تین ماشہ کنجد دو تولہ اور چار رتی سب کو باریک کوٹ کر سفوف کرین اور سات ماشہ ہمراہ آب سرد کے تناول کرین (صفت اور دواکی جو مٹی کھانے کی خواہش اور دخم کو قطع کرتا ہی) انیسون اور جفت بلوط ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ہلیلہ کابلی اور بہیڑہ اور آملہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ خبث الحدید سرکہ انگوری مین بھگویا ہوا چند روز اور پھر جوش دیا ہوا اور باریک کوٹا ہوا پینتیس ماشہ مویز کلان دانہ برآوردہ دو تولہ چار رتی سب کو اٹھارہ تولہ شراب مازو مین جوش دین تاآنیکہ نصف جلجائے اور چھان کر نہار مُنھ آہمین سے دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سات روز تک تناول کرین نافع ہی انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب چھٹا علاج مین اُس مرض کے جسکو بوبموس کہتے ہین

جوع البقر بھی اِسی کو کہتے ہین اور ضرر اسکا یہ ہی کہ معدہ کی اشتہا ساقط اور تمام اعضا کو غذا کی حاجت ہوتی ہی۔ اگر اسکے سبب سے غشی ہو تو مناسب ہی کہ سرد پانی اور گلاب چہرہ پر چھڑکین اور خوشبو چیزین سونگھائین یعنی ہوئی جیسے مشک اور عنبر اور شراب ریحانی اور میسوس اور دھونی (ند) کی اور عنبر اور عود مسطگی کی سُلگائین سینہ پر لیپ سک اور رامک اور میسوس اور آس اور گل سُرخ کوٹے ہوے کا کرین اور دونون ہاتھ اور پانون کو پٹیون سے باندھین اور مالش زور زور سے کرین بالون کو اُکھیڑین اور کان کو ملین ناک کو ایسی چیز کی گرمی پہونچائین جو اینڈا دیتی ہی جیسے بعض کو غشی سے افاقہ ہو روٹی شراب اور پانی مین بھگو کر اُسے کھلائین خواہ شربت سیب مین بھگو کر تاکہ معدہ اور آنتون سے اُتر جائے اور جگر تک جلد جا پہونچے پس غذا دیجائے کرے جملہ اعضا کی۔ مریض کے نفس اور جسم دونون کی تقویت کرین مراد یہ ہی کہ قوت نفسانی اور جسمانی دونون کی تقویت کرین اور زود ہضم غذا اُسکو کھلائین جیسے قیمہ گوشت دراج اور چوزون کے گوشت کا اور کبک کے گوشت کا اور اسی قسم کی غذا اگرم مصالح ملاکر اور شراب ریحانی کے ہمراہ تاکہ اعضاے بدنی اُسکے قوی ہوجائین۔

باب ساتوان علاج مین شہوت کلبی کے

شہوت جب ترش خلط بلغمی سے پیدا ہوئی ہو مناسب ہی کہ ایسے مریض کو وہ دوا دیجائے جو معدہ کو بلغم سے پاک کردے جیسے حب ایارج اور حب افاویہ اور حب صبر اور ایارج شہد سے خمیر کیا ہوا (اَور اسی طرح کی ادویہ) اور غذا اُسکو چکنی کھلائین جیسے لوز کے اقسام اور مصالح اسفیدباج مین جو خوب

چکنے ہون اور کم مصالح سے طیار ہوے ہون اور شراب خالص کہنہ اور سُرخ رنگ خواہ زرد رنگ اُسکو پلائی جائے اسلیے کہ شراب پلانے کا اِس مرض مین نفع قوی ہی جیسا بقراط نے کہا ہی کتاب فصول مین اسلیے کہ وہ کہتا ہی کہ شراب خالص کا پینا جوع کلبی مین فائدہ مند ہی اسلیے کہ فم معدہ کو گرم کرتی ہی اور بلغم کی تلطیف کرتی ہی لیکن شراب قابض پینے سے احتیاط کرنی لازم ہی اسلیے کہ قبض یعنی بکٹھاپن سے شہوت مین زیادتی ہوتی ہی پھر اگر غذا معدہ سے اُتر جاتی ہو بیمار کو ہریسہ کے اقسام اور گوشتہاے غلیظہ اور خوب چکنے اور بیضۂ نیمبرشت اور فالودہ جو روغن زرد اور کنجد کی زیادہ مقدار سے طیار ہوے ہون اور خاگینہ کے اقسام کھلائے جائین اور کھٹی اور پکھٹی چیزون سے اُسکو پرہیز کرائین اسلیے کہ ایسی چیزون سے پرہیز کرانا چاہیے اور اگر طبیعت زیادہ نرم رہتی ہو اُسکو جوارش جوزی اور بہی کی جوارش جو قابض شکم ہی اور اطریفل اور کاہو جوش دیا ہوا دینا چاہیے۔ اگر مرض جوع کلبی کا بسبب استفراغ کے پیدا ہوا ہو مناسب ہی ایسے مریض کو ایسی غذا دین جسمین غذائیت زیادہ ہو اور دن بھر مین تین خواہ چار مرتبہ تھوڑی تھوڑی غذا دینی چاہیے تا اینکہ ہضم ہو جائے اور معدہ اُسکو قبول کرے اور معدہ پر گران نہو۔ اور ایسی تدبیر کرین کہ اُسکے بدن سے کسی چیز کی تحلیل ہونے پائے جیسے آب سرد سے نہلانا جسمین سویا جوش دیا ہو۔ اور سرد مقامات مین اُسکو رہنے کا حکم دین اور بدن مین اُسکے روغن آس اور روغن گل اور روغن بید سادہ وغیرہ کی مالش کرین۔ جب ایسے بیمار کو کھٹی ڈکار آنے لگے یہ علامت اچھی ہی کہ دلالت کرتی ہی کہ غذا معدہ مین اُسکے ٹھہرتی ہی اور اب جلد ہضم ہو کر معدہ سے اُتر نہین جاتی۔

باب آٹھوان علاج مین بطلان اشتہا کے

اشتہا کا باطل ہو جانا اگر بسبب سوء مزاج گرم معدہ کے حادث ہوا ہو مناسب ہی کہ ایسے مریض کو استعمال سرد چیزون کا کرانا چاہیے جو مقوی معدہ کی ہون جیسے شربت انگور خام کا اور شربت سیب قوقانی کا جو سادہ ہو اور شربت ریباس کا اور کاہو اور کاسنی اور خرفہ اور شاہترہ اور بوارد یعنے ایسی سرد غذائین جو آب انگور خام اور آب زرشک سے طیار ہوئی ہون اور تھوڑا سا نمک اُنپر چھڑکا ہو خواہ از قبیل جنکو ہمنے سوء مزاج گرم معدہ کے علاج مین بیان کیا ہی اُسکو کھلائین۔ اور اگر سقوط اشتہا کا سوء مزاج بارد سے پیدا ہوا ہی ایسے مریض کو جوارش بہی کی جو قابض نہین ہی اور جوارش سیب کی اور جوارش عود اور جوارش عنبر وغیرہ کھلائین اور سکنجبین سفرجلی ہمراہ شہد کے دین جسکا نسخہ یہ ہی اصفہانی بہی کا پانی خواہ کرمانی خوشبو بہی کا پانی ایک جزو اور شہد ایک جزو اور سرکہ چہارم جزو لیکر نرم اور معتدل آنچ مین جوش دین تا کہ قوام مین شہد کے آجائے آگ پر سے اُتار لین اور اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سے لیکر پانچ تولہ ساڑھے چار ماشہ تک۔ ایضاً اُسکو یہ سفوف دیا جائے جو سوء مزاج بارد معدہ کو نافع ہی (صفت اُسکی) زیرہ کرمانی اور زیرۂ نبطی اور تخم کرفس اور رازیانہ اور انیسون اور صعتر فارسی اور اجوائن اور فوتنج کوہی اور جوز رج اور جوز زرنباد ہر واحد ایک جزو مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد نصف جزو جوز بوا اور لونگ ہر واحد ایک جزو سب کو کوٹ کر سفوف بنائین مقدار شربت اُسکی ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہی شراب ریحانی کے ہمراہ پانی ملی ہو۔ پھر اگر بطلان اشتہا کا مرہ صفرا کے سبب سے ہو جو بطرف فم معدہ کے ریزش کرتا ہی لازم ہی کہ استعمال قی کا کرائین ایسی چیزون سے جو صفرا کو قی کی راہ سے خارج کردیتی ہین اور بچھانا صفرا اور حدت صفرا کا اُسی تدبیر سے کیا جائے جسکو ہمنے معدہ کے سوء مزاج گرم کے باب مین لکھا ہی۔ اور اگر بطلان اشتہا کا بلغم سے عارض ہوا ہی پس ایسی چیزون سے قی کرانی چاہیے جو بلغم کا اخراج معدہ سے کردیتی ہین اور رطوبات بالزوجت کو خارج کردیتی ہین اور حب صبر اور حب ایارج فیقرا اور جوارش بہی جو ممسک ہی اور جوارش فلافلی اور اطریفل کبیر اور حب ممسک اُسکو دیجائے اور یہ دوا بھی اُسکو دین (صفت اُسکی) بیخ اذخر ایک جزو سنبل اور عود ہندی ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر آب گرم کے ساتھ سات ماشہ تناول کرین اور میعہ جو ممسک ہی یہ بھی ایسی بطلان اشتہا کو

نافع ہی - غذاؤن مین سے اُن چیزون کا استعمال کرین جو سرکہ اور مری اور فلفل اور دارچینی اور کلپچن وغیرہ سے طیار ہوئی ہون -

باب نوان علاج مین اُس مرض کے جو وجع الفواد کے نام سے مشہور ہی

معدہ کے منھ کے درد کو وجع الفواد کہتے ہین اس مرض کی پیدایش خلط صفراوی سے ہوتی ہی جو بطرف فم معدہ کے گرتی ہی پس واجب ہی کہ ایسے مریض کو سکنجبین اور گرم پانی سے پہلے قی کرائین - پھر اُسکو شربت سیب منیخوش جو سادہ ہو اور شربت انار وغیرہ دیا جائے - لقراطنی کتاب اپیڈیمیا مین لکھا ہی کہ ایک عورت کو شکایت وجع الفواد کی تھی اور جب وہ مریضہ جَو کے ستو آب انار کے ساتھ کھاتی تھی درد مین سکون ہو جاتا تھا سبب اِسکا یہ تھا کہ ستو مواد کو معدہ کے خشک کر دیتا تھا اور آب انار سے وہ حرارت فرو ہو جاتی تھی جو صفراوی خلط سے عارض ہوتی تھی اور فم معدہ کو تقویت بھی ہوتی تھی کہ پھر ریزش مواد کو قبول نہین کرتا تھا مناسب ہی کہ اسکا معدہ برگ انگور کو باریک کوٹ کر تھوڑا سا روغن آس ملا کر لیپ کر دیا جائے خواہ درخت انگور کے پتلے پتلے ریشہ باریک کوٹ کر روٹی کے مادے سے ضماد کیا جائے - ایضاً بھی اور بارتنگ اور لال ساگ کا پانی ہمراہ موم اور روغن گل کے ضماد کرین - اور آب جَو اور روغن گل اور آب خرفہ کا حقنہ بھی اِس مرض کو موافق ہی مترجم نے بارہا تجربہ کیا ہی کہ ایک رتی سپید ہینگ جسکو ہیرا ہینگ کہتے ہین منقی مین رکھ کر ادھر بیمار کو دی اور حلق سے اُتری اور وجع الفواد زائل ہوا سوائے ایک بیمار کے جسکو برد اطراف وغیرہ ہو چکا تھا اور دوا پوری اُسکے حلق سے نہ اُتر سکی اور کسی بیمار کو بعد استعمال اِس دوا کے ہلاک ہوتے نہین دیکھا ہی شاید یہ اثر اسکا بالخاصہ ہوتا ہی واللہ اعلم -

باب دسوان علاج مین پیاس کے اور خراب تھامنیے کی چیزون کے

جس شخص کو پیاس کا مرض فقط سوء مزاج گرم سے ہو اُسکو سکنجبین سادہ آب گرم کے ساتھ پلائی جائے - یا اُسکو آب انار ہمراہ آب خرفہ یا آب انگور خام کے دین یا رب سیب کا جو منیخوش ہو خواہ رب ریباس کا یا رب آلو بخارا وغیرہ دیا جائے جو از قسم ربوب منیخوش کے ہو ہمراہ آب کدو بریان کے خواہ ہمراہ آب تربوز کے - یا عصارہ برگ خرفہ کے ساتھ دیا جائے - اور یہ قرص بھی اُسکو ہمراہ بعض ایسے ہی شربت کے دین صبح اور شام (صفت قرص کی) مغز تخم کدو اور مغز تخم خیارزہ اور مغز تخم خیار اور تخم خرفہ ہر واحد چودہ ماشہ گوند اور کتیرا اور نشاستہ اور طباشیر اور صندل سپید ہر واحد سات ماشہ کافور سات رتی سے لیکر چودہ رتی تک بقدر حاجت کے میری مراد حاجت سے حرارت کی قوت اور پیاس کی شدت اور ضعف سے ہی ان سب دواؤن کو لعاب اسپغول مین گوندھ کر قرص طیار کرین اور شربت ہائے مذکورہ مین سے کسی ایک شربت کو دو تولہ نو ماشہ چار رتی لیکر آب سرد کے ہمراہ تناول کرین اور قرص کی مقدار ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہی - پھر اگر پیاس کی شدت محض خشکی سے ہو ایسے مریض کو آب سرد شیرین اور آب جَو اور آب کدو اور لعاب اسپغول اور لعاب بہیدانہ پلائین - اور جَو کا ستو برف سے ٹھنڈا کر کے اُسکو دین - اور اگر خشکی اور گرمی دونون سے پیاس پیدا ہوئی ہو دونون قسم کی دوائین ملا کر دین اور آب کدو اور آب تربوز کے ہمراہ ان چیزون کو استعمال کرین اور قرص زرد بیتون ہمراہ بعض ایسے ہی پانی کے جو مذکور ہو چکے ہین اُسکو دیا جائے - اور منھ مین اپنے یہ مریض اس گولی کو رکھے (صفت اُسکی) مغز تخم کدو مغز تخم خربوزہ مغز تخم خیارزہ اور مغز تخم خیار اور بہیدانہ اور تخم خرفہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ بادام کے درخت کا گوند اور کتیرا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ طباشیر ساڑھے تین ماشہ رب السوس ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹین اور لعاب اسپغول سے گولیان طیار کرین بڑی بڑی اور میٹھی گولیان اور ایک گولی زبان کے نیچے رکھے - غذا اُسکو چوزون کا گوشت آب انگور خام اور آب ترشہ ترنج اور آب سیب ترش اور سرکہ اور زیت سے دیجائے اور بوارد جو انھین سرد اور ترش چیزون سے طیار ہوئی ہون اور برف اُنپر ڈالی گئی ہو کھلانی چاہیین - معدہ پر لیپ پارچہ کتان کا قیروطی سرد کیے ہوے سے کرین کہ یہ تدبیر نافع ہی - پھر اگر پیاس بسبب مزاج گرم

قلب یا پھیپھڑہ کے عارض ہوئی ہو اور سینہ کے سوء مزاج گرم سے مناسب ہی کہ ایسے بیمار کا مقام رہنے کا سرد تجویز کرین جیسے خس اور تہ خانہ اور برف خانہ اور آب جاری پر اور اُن مقامات مین جہان ٹھہری ہوا کا بخوبی گذر ہو اور سرا اُسکا ہر وقت کھلا رہے اور سرد ہوا مین ہر وقت سانس لیا کرے اور سینہ پر قیروطی جو بقل سرد کیے ہوے لگائی جائے کہ یہ تدبیرین ایسے بیمارون کو نافع ہین انشاء اللہ تعالے۔

باب گیارھوان علاج خرابی ہضم معدہ کا جو سوء مزاج سے پیدا ہوا اور پہلے اُس خرابی ہضم کا علاج جو سوء مزاج گرم سے عارض ہو

اگر خرابی غذا کی پکنے مین ہمراہ دخانی ڈکار کے ہو اسکو دلالت ہی کہ یہ خرابی بوجہ حرارت معدہ کے ہی پس ایسے مریض کو قرص گل سرخ جو طباشیر مرکب ہو دیا جاے شراب سیب اور شراب انار کے ہمراہ اور افضل یہ ہی کہ سکنجبین سفرجلی اور شربت لیمو آب سرد ملا کر دین (یہ صفت ایک قرص کی ہی جو حرارت معدہ کو نفع کرتا ہی) طباشیر اور صندل سپید اور مغز تخم کدوے شیرین مغز تخم خیار اور تخم خیارزہ اور تخم خرفہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ گل سرخ سوکھا ہوا دو تولہ چار رتی کافور چھ رتی زرشک پونے دو تولہ گل ارمنی چودہ ماشہ آب خرفہ مین گوندھ کر قرص طیار کرین وزن قرص کا ساڑھے تین ماشہ کا ہی اور رب انگور خام خواہ گاے کے دودھ کی چھاچھ کے ہمراہ دیا جاتا ہی (اور یہ صفت ایک اور قرص کی ہی جو خرابی ہضم معدہ کو نافع ہی بشرطیکہ یہ خرابی حرارت سے ہو) گل سرخ اور زرشک ہر واحد پونے دو تولہ گل ارمنی چودہ ماشہ آب خرفہ سے قرص طیار کرین وزن قرص کا ساڑھے تین ماشہ کا ہو اور شربت انگور خام یا گاے کے دودھ کی چھاچھ کے ہمراہ استعمال کرین (یہ صفت اور ایک قرص کی ہی جو اسی طرح سے مفید ہی) گل سرخ اور زرشک ہر واحد پونے دو تولہ طباشیر کبود سات ماشہ صندل سپید ساڑھے دس ماشہ تخم خرفہ اور مغز تخم خیارزہ اور تخم خیار ہر واحد چودہ ماشہ گل ارمنی ساڑھے دس ماشہ کافور پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹین اور آب خالص سے گوندھ کر قرص طیار کرین وزن ہر ایک قرص کا ساڑھے تین ماشہ کا ہی اور دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سکنجبین سفرجلی کے ہمراہ خواہ شربت سیب منجوش کے ساتھ تناول کرتے ہین۔ ایضاً دوغ گاو جو ظرفون اور پودینہ کے ذریعہ سے بنایا گیا ہو روزانہ قریب سترہ تولہ کے پلایا جاتا ہی اور ہر روز بڑھاتے بڑھاتے پونے چونتیس تولہ تک نوبت پہونچتی ہی۔ ایضاً یہ قرص اُسکو ہمراہ دہی کے دینا چاہیے (صفت اُسکی) گوند اور نشاستہ ہر واحد سات ماشہ فوتنج کوہی اور زیرہ سرکہ مین بھگویا ہوا اور سنبل الطیب اور انیسون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ تخم کاسنی اور تخم کشوث اور دانہ زرشک ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عود خالص اور مشک ہر واحد پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک یہ دوا بھی چھاچھ کے ساتھ پلائی جاتی ہی (صفت سفوف کی جو حرارت سے خرابی ہضم معدہ کو نافع ہی) گل سرخ زیرہ برآوردہ اور زرشک اور کشنیز خشک ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ کر دیا اور زیرہ دو دن سرکہ شراب مین بھگوئے ہوے تین دن تک اور تخم خرفہ اور مغز تخم خیارین ہر واحد چودہ ماشہ طباشیر اور مشک ہر واحد سات ماشہ عود خالص ساڑھے تین ماشہ شربت انار خواہ شربت سیب یا دہ کے ہمراہ قریب سات ماشہ کے تناول کرین آخر روز مین اور اول روز مین ہمراہ دہی یا چھاچھ کے گاوے دودھ کے ایضاً آخر روز اُسکو یہ شربت دینا چاہیے۔ آب سیب مجوش آب انار مجوش اور بہی کا پانی ہر واحد دو سیر گلاب اڑھائی پاو کو مٹی کے دیگچہ وغیرہ مین ڈالین جو خوب صاف اور پاکیزہ ہو پھر اُسمین ایک گڈی ہرے پودینہ کی ڈالین اور عود خالص و صندل اور سک کو کوٹ کر چھوڑ دین مگر موٹا برادہ سا ہو ہر ایک کا انمین سے وزن ساڑھے سترہ ماشہ لیا جائے اور کسی کپڑے کی پوٹلی مین باندھ کر انکو ڈالین مگر بندش ڈھیلی رہے اور معتدل آنچ سے اسکو جوش دین تا اینکہ نصف رطوبت رہ جائے اب اسپر قند سپید بوزن اجزا کے داخل کرین اور پھر اسکو معتدل حرارت سے پکائین اور کف دور کرتے رہین یہان تک کہ جلاب کے قوام مین آجائے پھر آگ پر سے اسکو اُتارین اور بقدر حاجت اسمین سے پلائین (صفت ایک جوارش کی جو اسی خرابی ہضم معدہ کو نافع ہی اگر حرارت کی وجہ سے ہو اور دست بھی لاتی ہی) طباشیر اور گل سرخ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عود خام اور سک

ہر واحد سوا پانچ ماشہ سقمونیا نو رتی زعفران چار جو سب کو باریک کوٹ کرکے قند سپید کے شیرہ مین معجون طیار کرین (صفت ایک جوارش کی جو
اسی مرض کو نفع کرتی ہے) گل سرخ اور طباشیر اور صندل سپید اور عود خالص ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی اور مشک اور الایچی خرد ہر واحد
سات ماشہ زیرہ کرمانی سرکہ شراب مین بھگویا ہوا اور مری پاک صاف کدورت سے ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زرشک چودہ ماشہ کافور ساڑھے تین
ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ریشمی پارچہ مین چھانین اور بہی کے رب اور شکر کے قوام سے معجون بنائین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین نوراند
ساڑھے دس ماشہ کے (صفت ایک اور جوارش کی گرم مزاج والون کے واسطے) سیب شامی اور بہی اصفہانی ہر واحد سوا سیر کو سرکہ انگوری مین
جوش دین اچھی طرح سے تاکہ مہرا ہو جائے پھر اسکو ہاون خواہ کھرل مین پیسین کہ باریک ہو جائے اور اُسپر دوچند وزن قند کا شیرہ ڈال کر دھیمی
معتدل آنچ سے پکائین تا اینکہ بستہ ہو جائے اور پھر اسپر سک اور مشک اور الایچی اور عود خالص اور صندل سپید اور طباشیر ہر واحد ساڑھے تین
ماشہ کافور نو ماشہ ڈال کر معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اُٹھا کر رکھین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہے نافع ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ
اور غذا ایسے مریض کی چوزون کا گوشت اور تیہو کا گوشت سرکہ مین پکایا ہوا اور مری اور کرویا اور کشنیز مین خواہ آب انار ہمراہ پودینہ اور طرخون
اور فوتنج اور دارچینی کے خواہ وہ غذا گوشت جو سیب کی شرکت سے پکتی ہے - خواہ مصوص جو کشنیز اور پودینہ اور تھوڑی سی کرفس ملا کر طیار ہو - اور
جتنی غذائین گرمی پیدا کرتی ہین اُنسے پرہیز کرے اور سیب اور قوقانی بہی کو چوسے اور اصفہانی بہی کو اور انار خواہ اور اسی قسم کی میوہ کو
شراب اور حمّام سے پرہیز کرے اور معدہ پر اُسکے ضماد وہی لگایا جائے جو ہمنے سوء مزاج گرم معدہ کے واسطے بیان کیا ہے (علاج خرابی ہضم
معدہ کا جو بسبب برودت کے لاحق ہو) اگر یہ خرابی سوء مزاج بارد سے عارض ہو پس مناسب ہے کہ اس مریض کو جوارش کمونی اور جوارش
قندا دیقون اور جوارش عود کھلائی جائے - اگر اسی سے برآمد کار ہو جائے بہتر ورنہ جوارش عنبر اور جوارش فلافلی دینی چاہیے - ایضاً
اُسکو ماء الاصول ہمراہ کسیقدر امروسیا کے اور سنجرینا کے یا معجون خندیقون کے دیا جائے اور قرص گل سرخ ہمراہ شہد سے بنے ہوے
گلقند کے کھلانا چاہیے - اور اگر سوء مزاج بارد قوی ہو پس دواء المسک شیرین اور تریاق کبیر بقدر حاجت اُسکو دین اور مثرودیطوس
اور بنادریطوس اور اسی قسم کی ادویہ مرکبہ اور معجونات اور تجویز کرین (شربت کا اور نسخہ جو برودت معدہ کو نفع کرتا ہے) زیرہ کرمانی سرکہ مین
بھگویا ہوا ایک شبانہ روز پینتیس ماشہ انیسون اور تخم کرفس اور پودینہ خشک اور مرماحوز اور گاجر اور فوتنج کوہی ہر واحد پونے دو تولہ سنبل اور
مصطگی اور قرنفل اور جوز بوا ہر واحد چودہ ماشہ فلفل اور دار فلفل اور زنجبیل ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ عود خالص اور سک ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین (صفت اور ایک جوارش کی جو ضعف معدہ اور برودت معدہ کو نافع ہے) سنبل الطیب اور
مصطگی اور قرنفل اور جوز بوا اور بسباسہ ہر واحد سات ماشہ انیسون اور تخم کرفس ہر واحد سوا پانچ ماشہ عود ہندی خالص چودہ ماشہ ہلیلہ کابلی
کسی شراب مین بھگو کر جوش دیا ہو ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین مقدار شربت سات ماشہ سے لیکر
ساڑھے دس ماشہ تک ہے (جوارش سیب کی جو ضعف معدہ بارد کو نافع ہے) سیب شامی اور سیب اصفہانی بیج نکالا ہوا آدھ پاؤ کم سیر بھر کو شراب ریحانی مین
شبانہ روز بھگوئین اور پھر معتدل آنچ مین جوش دین تا اینکہ پختہ ہو جائے اور باریک پیسین اور پھر ہموزن اُسکے شہد ڈال کر جوش دین تا اینکہ
قریب بستہ ہونے کے پہونچے اب اُسپر عود خام اور لونگ اور سک اور جوز بوا ہر واحد سات ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ زنجبیل سات ماشہ
مشک ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک پیسکر چھڑکین اور خوب ملا کر کسی برتن مین اُٹھا رکھین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ کی ہے (سفوف
جو اسی واسطے نافع ہے اور کھٹی ڈکار آنے کو بھی مفید ہے) سنبل الطیب اور مصطگی اور الایچی اور موتھ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ انیسون اور تخم کرفس

اور مرکی جھاڑہ اور پاکیزہ بو اور گل سرخ زیرہ برآوردہ ہر واحد چودہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہی شربت عود یا میبہ ممسک کے ہمراہ خواہ پینتیس ۳۵ ماشہ شراب ریحانی سرد پانی ملاکر (صفت اور سفوف کی) مصطگی اور سنبل الطیب اور بادرنجبویہ ہر واحد سات ماشہ ہلیلۂ کابلی اور بہیڑہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عود ہندی سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹین مقدار شربت سات ماشہ ہمراہ شراب ریحانی اور میبہ ممسک کے ہی (صفت شربت عود کی) گلاب کا عرق پونے چونتیس تولہ لیکر تھوڑی صاف دیگچی مین رکھین اور اُسپر عود ہندی خالص ساڑھے سترہ ماشہ اور سنبل اور عاقرقرحا اور مصطگی اور جوزبوا ہر واحد سات ماشہ دردرا کوٹ کر ڈالین کتان کے پارچہ کی تھیلی مین ڈھیلا باندھکر اور کپڑا اچھی سبک ہو اور معتدل آنچ سے جوش دین تاانیکہ ثلث وزن رطوبت کا کم ہوجائے اب اُسی پوٹلی کو اسمین خوب سا ملین اور مل کے باہر نکال لین اور آدھ پاؤ کم سیر بھر قند سپید ڈال کر پھر معتدل آنچ سے جوش دین اور کف دور کرتے رہین تاانیکہ جلاب کے قوام مین آجائے پھر اسمین چھ رتی مشک مل کر آگ پر سے اُتار لین اور صاف کرکے کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین نفع کریگی انشاء اللہ تعالی (صفت ایک اور شربت کی جو خرابی ہضم معدہ کو نافع ہو اگر برودت سے ہو) بہی پاکیزہ بو کا پانی اور سیب شامی کا پانی ہر واحد آدھ پاؤ کم سیر بھر سرکۂ انگوری پونے چونتیس تولہ شراب ریحانی اسیقدر سب کو معتدل آنچ سے جوش دین تاانیکہ ثلث باقی رہ جائے اب صاف کرکے سونٹھ اور مصطگی اور مرچ سیاہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ مشک تین رتی باریک پسی ہوئی اسمین اچھی طرح ملین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین (صفت ایک دوا کی جو کھٹی ڈکار کو نافع ہے) سپید مرچ سات ماشہ گل سرخ ساڑھے تین ماشہ سوئے کے بیج اور زیرہ ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر طیار کرین مقدار شربت اسکی پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک ہے ہمراہ شربت ریحانی کے منجملہ اُن چیزون کے جو کھٹی ڈکار کو نافع ہوتی ہین جوارش فلافلی ہے اور خلاصہ یہ ہے کہ تدبیر اُس شخص کی جسکی غذا اچھی طرح معدہ مین ہضم نہوتی ہو بسبب سوء مزاج بارد کے یہی ہے کہ تدبیر گرمی اور خشکی معدہ مین پیدا کرنے کی کیجائے۔ اور غذا اُسکی بسہولت ہضم ہونے والی ہو جیسے خبز خشکار یعنی بے خمیر کی روٹی پاکیزہ گیہون کی اور پرندہ جانورون کے گوشت صحرائی ہون خواہ پہاڑی جیسے دُرّاج اور تیتر اور کبک دری کے گوشت اور چوزون کا گوشت سرکہ اور مری اور سیاہ مرچ اور کرویا اور دارچینی اور شراب ریحانی اور قند سپید اور مویز کلان جو ملین ہے اور بے تحاشا اسکو جوارش شکری وقتاً فوقتاً کھانی چاہیے اور گل سرخ اور مصطگی چبایا کرے اور ایسی غذاؤن سے پرہیز کرے جو دشواری سے ہضم ہوتی ہون اور سرد مزاج کی غذاؤن سے بھی اور ریاضت کا التزام قبل غذا کے ضروری ہے اور آب گرم سے نہانے کا۔ اور معدہ کو ایسے پانی سے سینکے جسمین دونا مروا اور فوتنج کوہی اور برنجاسف اور شیح کو جوش دیا ہو اور نہار منھ سینکنے کا وقت ہونا چاہیے ضماد معدہ پر ایسے وہی کرے جنکو ہمنے معدۂ بارد کے واسطے اوپر تجویز کر دیا ہے اللہ تعالے اعلم۔

باب بارھوان علاج اُس خرابی ہضم کا جو معدہ مین کسی سوء مزاج سے مع مادہ کے عارض ہو عام اس سے کہ وہ مادہ خود معدہ مین پیدا ہوتا ہو یا کہ ریزش کرکے کسی اَور عضو سے معدہ مین آتا ہو

جب سوء استمرا کسی خلط ردی سے عارض ہو اور وہ خلط معدہ مین پیدا ہوتی ہے خواہ ریزش کرکے معدہ مین کسی اور عضو سے آتی ہے پس مناسب ہے کہ ایسے وقت استعمال استفراغ کا کرین دوائے مسہل سے اُسی خلط کے اور اسکی وجہ یہ ہے کہ جو مادہ قعر معدہ مین ہے وہ مائل بطرف اسفل کے ہوگا پس لائق بحال اُسکے یہی ہے کہ جدھر اُسکو میلان براہ طبیعت کے ہے اُسی طرف اُسکا اخراج کیا جائے ہان اگر اُسوقت وہ مادہ طافی ہو (یعنے معدہ کی سطح بالائی پر ترتا ہو اور قعر معدہ مین نہ پہونچا ہو اُسوقت قے کا موقع ہوگا) اور جب ایسی صورت ہو کہ نیچے کی طرف مائل ہے اب خیال کرنا چاہیے کہ اگر وہ مادہ صفراوی ہے اُسوقت استعمال اُس جوشاندہ کا چاہیے جسمین ہلیلہ زرد اور بہیڑہ اور نشاستہ اور

شاہترہ اور گل سرخ اور بنفشہ اور شکاعی اور بادآورد اور آلو بخارا اور مویز اور تمر ہندی وغیرہ داخل ہو اور اس جوشاندہ کو صبر اور سقمونیا سے تقویت
کردین - پھر اگر یہ جوشاندہ اُسکو دست نہ لائے شربت ورد مکرر ہمراہ سکنجبین اور برف کے دیجائے یا ہلیلہ زرد ساڑھے دس ماشہ باریک کوٹ کر
ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ سقمونیا تین رتی جلاب مین خواہ شربت بنفشہ مین ملا کر دیا جائے یا اُسکو یہ گولیان دین (صفت اُسکی) ہلیلہ زرد
اور غاریقون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری پونے دو ماشہ انیسون نو رتی سقمونیا ساڑھے تین رتی سب کو باریک کوٹ کر پانی سے
گوندھ کر گولیان بنالین اور یہ سب ایک ہی خوراک ہو پوری پوری - ایضاً اسکو خیسانیدہ صبر کا جو معدہ کو خلط صفراوی سے پاک کرتا ہو دیا جائے
(صفت اُسکی) گل سرخ زیرہ برآوردہ پونے دو تولہ افسنتین رومی ساڑھے سترہ ماشہ شاہترہ پینتیس ماشہ سنائے مکی ساڑھے سترہ ماشہ ہلیلہ زرد
خستہ برآوردہ جوکوب پینتیس ماشہ تخم کاسنی اور تخم کشوث ہر واحد چودہ ماشہ ملٹھی خراشیدہ اور جوکوب ساڑھے سترہ ماشہ آلوے بخارا قبرسی
بیس دانہ مویز کلان طائف کا دانہ سے پاک کیا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ سب ادویہ پر پونے دو سیر پانی ڈالین اور اچھی طرح سے اُسکو بھگونے دین اور
کسی شیشہ کے برتن مین خواہ چینی کے مرتبان وغیرہ مین دھوپ مین دن کو اور رات کو گرمی کی جگہ پر رکھین تاکہ خوب اتر دوائون کا چھوٹے
اور اسی مین سے روزانہ سوا گیارہ تولہ ہمراہ ساڑھے چار ماشہ صبر سقوطری اور ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین کے پیا کرین پھر جب معدہ کا
تنقیہ ہو جائے خلط صفراوی سے اب قرص ورد جو طباشیر ملا کر بنتے ہین ہمراہ سکنجبین سادہ سفرجلی کے خواہ ہمراہ شربت انار یا شربت انگور خام وغیرہ کے
دیجائے اور خلاصہ یہ ہی کہ تدبیر ایسے مریض کی بعد استفراغ کے وہی کرنی چاہیے جو سوء مزاج گرم معدہ کی تدبیر ہم اوپر لکھ چکے ہین (دوائون اور غذاؤن سے
انشاء اللہ تعالی) لیکن اگر سوء مزاج معدہ کا بارد ہو اور اُسمین ایسی خلط ہو جو تجویف اور اندرونی خالی مقامات مین معدہ کے آلودہ ہو رہی ہو
اب مناسب ہی کہ ادویہ مسہلہ بلغم کا استعمال کرین جیسے حب ایارج اور حب قوقایا اور حب اصطمخیقون اور ایارج کو شہد مین آلودہ کر کے تناول کرے
پھر اگر خلط مین غلظت اور چپک زیادہ ہو آب ماء الاصول ہمراہ روغن بید انجیر کے دینا چاہیے خواہ ہمراہ کسیقدر ایارج فیقرا کے تاکہ خلط مین
لطافت آجائے پھر اسکے بعد ادویہ مسہلہ جنکو ہمنے بیان کر دیا ہی وہ دیجائین پھر اُنکے بعد ایارج بڑے بڑے جنکے اجزا اور اخلاط بہت سے ہین وہ
تناول کرے پھر انکے بعد ایارج لوغاذیا اور ایارج جالینوس ہمراہ ایسے پانی کے جسمین انیسون اور تخم کرفس اور مصطگی اور سنبل الطیب وغیرہ ایسی ہی
دوائون کو جوش دیا ہو جو سوء مزاج بارد مین نفع کرتی ہین اور بعد اسکے قرص ورد ساڑھے تین ماشہ مصطگی اور عود ہندی باریک پسی ہوئی
ہر واحد ڈیڑھ ماشہ سکنجبین شکری خواہ شہد سے بنی ہوئی مین ملا کر اُسکو دین اور پھر اسکے بعد وہ پانی جسمین انیسون اور تخم کرفس اور اجوائن کو
جوش دیا ہو اور اطریفل کامر یا شہد کے ہمراہ بھی اُسکو دینا چاہیے - غذا اُسکی آب نخود زیت غسیل کے ہمراہ اور زیرہ اور دارچینی اور کلیجی اور گوشت
دُرّاج اور تیہو کا ماہی توے پر بھنا ہو (یہ صفت ماء الاصول کی ہی جو نافع ہی برودت معدہ کو اور خلط بلغمی غلیظ کو جو معدہ مین ہو اخلاط اُسکے
پوست بیخ کرفس اور رازیانہ ہر واحد دو تولہ چار رتی تخم کرفس اور انیسون اور تخم رازیانہ اور اجوائن اور زیرہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مصطگی
اور سنبل الطیب اور الائچی اور پوست سلیخہ اور اسارون اور حب بلسان ہر واحد سات ماشہ مویز کلان طائف کا پانچ تولہ دس ماشہ سب کو
پونے دو سیر پانی مین اوٹائین تا آنکہ چہارم پانی رہ جائے اور پھر اُسکو چھان کر روزانہ اُسمین سے سوا گیارہ تولہ لیکر ساڑھے تین ماشہ
ایارج فیقرا خواہ اسیقدر روغن بید انجیر ملا کر تناول کرین - اور اگر خلط بلغمی طبقات معدہ مین ڈوب گئی ہو اب مناسب ہی کہ ایسے مریض کو
ایارج شہد مین خمیر کر کے اور حب صبر اور حب ذہب اور حب افاویہ دیجائے - اور خیسانیدہ صبر کا جسکا نسخہ یہ ہی (صفت اُسکی) پوست بیخ کرفس
اور پوست بیخ رازیانہ ہر واحد پینتیس ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد سات ماشہ افسنتین رومی اور گل سرخ زیرہ برآوردہ ہر واحد

ساڑھے سترہ ماشہ اسارون اور حب بلسان اور عود خام ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تج چودہ ماشہ مویز کلان سپید دانہ برآوردہ پونے نو تولہ سب کو
پونے دو سیر پانی مین جوش دین تاکہ نصف باقی رہے اور دھوپ مین اِسکو رکھین اور روزانہ اسمین سے سوا گیارہ تولہ ہمراہ ساڑھے چار ماشہ
صبر سقوطری کے پلائین اور تین روز سے پانچ روز تک اِسکو پلا کر دو روز خواہ تین روز اُسکو رخصت دین یعنے کوئی دوا نہ دین پھر اسکے بعد گلقند شہد سے
بنی ہوئی دو تولہ چار رتی قرص گل سرخ ساڑھے چار تولہ کے ہمراہ دیجائے - پھر اگر مراد پوری ہوجائے اور معدہ خلط سے پاک ہوگیا ہو اور اپنی اچھی
حالت پر آگیا ہو فبہا ورنہ مریض کو قرص کوکب سوا دو ماشہ ہمراہ شراب عسل کے یا ہمراہ میبہ ممسک کے دیا جائے اسلیے کہ جالینوس نے بیان کیا ہے
کہ یہ قرص عجیب طرح کا نفع کرتا ہے تسکین مین اُس درد معدہ کے جو رطوبت یعنی بلغم سے عارض ہو اور کھٹی ڈکار اور سدر اور دوار جو معدہ کی وجہ سے
عارض ہو یعنے آنکھون کے تلے اندھیر اچھا جاتا ہو خواہ گھمنی آتی ہو بسبب خرابی معدہ کے اُسکو بھی یہ قرص نافع ہوتا ہے - از انجملہ یہ بھی ایک
دوا ہے کہ معدہ کا تنقیہ کرتی ہے اور سر کا بھی تنقیہ کرتی ہے - ایارج فیقرا سوا پانچ ماشہ تربد سپید خراشیدہ ساڑھے تین ماشہ غاریقون تین ماشہ
ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ زرد ہر واحد ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل پونے دو ماشہ نمک سیاہ پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر کرفس کے پانی مین گوندھ کر
گولیان طیار کرین اور سایہ مین سوکھائین اور سات ماشہ اِسکی خوراک ہے ساڑھے دس ماشہ تک (حب ایارج کا اور نسخہ جو اسی مرض کو نفع کرتا ہے)
ایارج فیقرا اور تربد سپید خراشیدہ ہر واحد سات ماشہ ہلیلہ زرد اور ہلیلہ کابلی اور نمک سیندھا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل تین ماشہ
سقمونیا ساڑھے دس ماشہ گوگل کبود رنگ پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی مین گوگل کو گھول کر گولیان طیار کرین اور سایہ مین خشک کرین
مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ کی ہے (گولیون کا اور نسخہ جو یہی نفع کرتا ہے) تربد سوا پانچ ماشہ غاریقون ساڑھے تین ماشہ
ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ زرد ہر واحد چودہ ماشہ صبر پونے دو ماشہ نمک سیندھا ڈیڑھ ماشہ سقمونیا سات رتی انیسون ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک
کوٹ کر پانی سے گولیان طیار کرین مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک کی ہے (اور ایک گولی جو معدہ کا تنقیہ کرتی ہے اور اُسکو
گرم کرتی ہے) صبر اور ہلیلہ زرد ہر واحد ساڑھے تین ماشہ تخم کرفس اور انیسون اور مصطگی اور زعفران ہر واحد ساڑھے تین رتی سکبینج اور جرمل واحد
سات رتی (جوارشین بھی ایسی ہین جو دست آور ہین اور اخلاط بلغمی کو جو معدہ مین ہون نفع کرتی ہین جیسے کہ جوارش شہر یاران اور جوارش سنجرینا
اور جوارش سفرجلی جو مسہل ہے اور جوارش سیب کی جو مسہل ہے - یا ایک جوارش اِس طرح سے طیار کرین - تج اور الایچی اور جوز بوا ہر واحد نو ماشہ
تربد سپید خراشیدہ ساڑھے چھ تولہ سقمونیا ڈیڑھ تولہ قند سپید پونے چار تولہ لونگ اور مصطگی اور عود ہندی اور کبابہ اور زعفران ہر واحد
ساڑھے چار ماشہ مشک اور عنبر ہر واحد سوا دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اور عنبر کو تھوڑے سے روغن بلسان مین پگھلا کر سب دواؤن کو اُسی مین
لت کرین پھر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین - مقدار شربت اسکی چودہ ماشہ سے ساڑھے سترہ ماشہ تک کی ہے نفع کرتی ہے انشاء اللہ تعالے
خصوصاً اگر معدہ مین کثرت سے بلغم کی بوجہ اُسکی لزوجت کے چکناپن آگیا ہو فیلجوش ممسک اگر ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شراب ریحانی کے لین اور اُسپر دو چار
قطرہ روغن بادام شیرین کے ڈالین بھی نفع کرتی ہے - اسی طرح سے جوشاندہ فیلجوش اس مرض سے نفع بین کرتا ہے مگر غذا اس دوا دینے پر زیرباج ہونی چاہیے
(علاج اُس خرابی ہضم معدہ کا جو خلط سوداوی سے حادث ہوا ہو) - یعنی اگر ٹھہری ہوئی اور گھٹی ہوئی معدہ مین خلط سودا ہو اُس مریض کو مسہل
دینا چاہیے جوشاندہ افتیمون سے اور اُسکو خیساندہ صبر کا جو سودا کا تنقیہ کرنے والا ہے دینا چاہیے - اور دواء المسک شیرین اور معجون مفرح
اُسکو کھلائین اور شراب افسنتین اور میبہ سے اُسکو پلائین - اور ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ ہندی کا مربا اُسکو دین جو شہد سے بنایا گیا ہو اور بادرنجبویہ
اور پودینہ اور فودنج کوہی اور نہری اُسکی خورش رہے اور غذا اُسکی معتدل ہو جسکا کیموس محمود ہوتا ہے اور گاو گوشت اور وحشی جانورون

گوشت سے اُسکو منع کردین اور پہاڑی بکری کے گوشت سے اور بیگن وغیرہ کے کھانے سے پرہیز کرائین (صفت ایک گولی کی جو معدہ کو خلط سوداوی سے
پاک کرتی ہے) ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ ہندی ہر واحد تین ماشہ ایارج فیقرا اور غاریقون اور افتیمون ہر واحد سوا پانچ ماشہ تربد سپید خراشیدہ
ساڑھے دس ماشہ لونگ ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر بادرنجبویہ کے پانی سے گولیان طیار کرین اور سایہ مین سوکھائین مقدار
شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک کی ہے گرم پانی کے ساتھ (صفت اور گولی کی جو خلط سوداکو خارج کردیتی ہے) ایارج فیقرا
ساڑھے تین ماشہ غاریقون اور افتیمون ہر واحد پونے دو ماشہ شحم حنظل اور سقمونیا ہر واحد سات رتی انیسون اور نمک سیاہ ہر واحد چھ رتی تربد
سات ماشہ لونگ اور فوتنج ہر واحد سات رتی سب کو باریک کوٹ کر بادرنجبویہ کے پانی سے گولیان طیار کرین۔ اور سایہ مین خشک کرین مقدار شربت
اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہے (صفت اور گولی کی) ہلیلہ کابلی اور ایارج فیقرا اور غاریقون ہر واحد سات ماشہ بسفائج اور تربد سپید ہر واحد تین ماشہ
قرنفل اور ترنج قسم عمدہ ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب فوتنج نہری سے گوندھ کر گولیان طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ
سے چودہ ماشہ تک ہے (صفت خیساندہ صبر کی جو معدہ کو خلط سوداوی سے پاک کرتا ہے) افسنتین رومی پونے دو تولہ گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ
اسارون اور ساذج ہندی اور فوتنج نہری اور برگ بادرنجبویہ اور گاوزبان ہر واحد چودہ ماشہ ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ ہندی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ
اسطوخودوس اور مُنڈی اور اگر وندہ اور بسفائج ریزہ ریزہ کی ہوئی ساڑھے تین ماشہ ساذج ہندی سات ماشہ لونگ سوا پانچ ماشہ سیاہ کنگنی کا
جوکوب ساڑھے تین ماشہ مویز کلان خراسانی دانہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو دو سیر پانی مین جوش دین اسقدر کہ سومی حصہ پانی کا
گھٹ جائے اب اسکو دھوپ مین رکھین اور ہر روز اسمین سے سوا گیارہ تولہ لیکر ساڑھے چار ماشہ صبر سقوطری اور ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین
ملا کر تناول کرین نافع ہوگا انشاء اللہ تعالے۔ اور اگر ماء الجبن کو ہمراہ ایسے سفوف کے استعمال کرین جو خلط سوداکو خارج کرتا ہے وہ بھی نافع ہوگا
اور وہ سفوف یہ ہے بسفائج اور افتیمون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر
اول روز اسمین سے سات ماشہ ہمراہ ساڑھے آٹھ تولہ ماء الجبن کے تناول کرین اور دوسرے روز ساڑھے بائیس تولہ ماء الجبن اور ساڑھے دس ماشہ
سفوف اور تیسرے روز اٹھائیس تولہ چار رتی ماء الجبن ساڑھے گیارہ ماشہ سفوف کے ساتھ اور چوتھے روز پونے چونتیس تولہ ماء الجبن اور چودہ ماشہ
سفوف۔ یہی طریقہ پانچ روز سے سات روز تک جاری رکھین انشاء اللہ تعالی خلط سوداوی معدہ سے خارج ہوجائیگی اور معدہ اُس سے بالکل
صاف اور پاک ہوجائیگا (علاج اُس خرابی ہضم معدہ کا جو بسبب ورم کے عارض ہو) اگر یہ مرض بسبب ورم کے لاحق ہوا ہے پس مناسب کہ اسکا علاج
اُسی طریقہ سے کرین جو ورم معدہ کے باب مین مذکور ہوا۔ اور اگر یہ مرض تفرق اتصال کی وجہ سے عارض ہوا ہے اور خون تھوکنے کی وجہ سے پس
اُسکا علاج اُسی طرح سے کرنا چاہیے جسکو ہمنے نفث الدم کے مرض مین ذکر کیا ہے انشاء اللہ تعالے۔

باب تیرھوان خرابی ہضم معدہ کا علاج جو کثرت غذا سے عارض ہو اور تخمہ کا علاج بھی اسی باب مین لکھا جائیگا

اگر بدہضمی زیادہ غذا کھانے سے پیدا ہوئی ہے ایسے شخص کو چاہیے اس غذا کو پیٹ سے خارج کردے کہ آب گرم اور سکنجبین پی کر قی کر ڈالے اور
جوارشون کا استعمال کرے اور غذا سے سبک دوسرے روز جاکر تناول کرے اور اُسمین بھی کمی کا خیال رکھے اور زیادہ غذا کھانے سے احتیاط کرے
اور اگر یہ بدہضمی ایسی غذاون کی وجہ سے عارض ہوئی جسکی کیفیت خراب ہے جیسے دودھ اور مچھلی اور گوشت کی غلیظ قسم جیسے گاو کا گوشت اور اونٹنی کا
گوشت اور خخ اور اسی قسم کی چیزین کھانے سے بدہضمی لاحق ہوئی ہو پس قی کا استعمال کرین اگر بسہولت قی ہوجاے ورنہ جوارش یا قوی کو تناول کرین اور

اسی طرح مناسب ہی کہ اگر خرابی سوء ہضم کی بوجہ خراب ہونے ترتیب غذا کے تقدیم اور تاخیر سے عارض ہوئی ہو کہ غذاے غلیظ کو اُسنے پہلے اور غذاے لطیف کو اُسکے بعد فوراً کھائی خواہ غذاے حابس شکم کو پہلے اور ملین شکم کو پیچھے تناول کیا ہو یا ابھی پہلے غذا ہضم ہونے سے باقی ہو کہ دوسری غذا کھالی۔ پس اسکی تدبیر یہ ہی کہ نقوع مذکور کو پیے اور معدہ کے صاف اور پاک کرنے کی تدبیر کرے غذاے باقی غیر منہضم سے کہ خاص کر وہی غذا فاسد ہو گئی ہی اور بعد پاک ہو جانے معدہ کے بہی اور سیب اور امرود تناول کرے تاکہ معدہ اُسکا قوی ہو جائے اور جو کچھ معدہ غذاے غلیظ کا بقیہ ہی سب خارج ہو جائے۔ اور اگر جو غذا فاسد ہو گئی ہی حابس شکم ہو اب مناسب ہی کہ بعض قسم جوارشات کی جو مسہل ہین تناول کرین اور گرم پانی ہمراہ روغن بادام شیرین کے (علاج تخمہ کا) تخمہ بطلان ہضم کو کہتے ہین پس مناسب ہی کہ ایسا مریض جلد قی کرنے کی کوشش کرے گرم پانی اور شہد کو پیکر اور اپنے معدہ کی صفائی مین سرگرم ہو اور جوارش کمونی کو بعد اسکے تناول کرے اور اگر فصل گرمیون کی ہی آب سرد مین غوطہ مارے تاکہ حرارت غریزی باہر سے گریز کرکے اندر کو پلٹ جائے پس ہضم پر قادر ہو جائے کہ جو کچھ معدہ مین ہی اُسے ہضم کر دے اور اگر قی کرنی اُسے آسان نہو بعض جوارش ہاے مسہلہ کو تناول کرے جیسے جوارش شہریاران اور جوارش سفرجلی مسہل اور تربد ساڑھے چار ماشہ ہمراہ ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ کے شہد ملا کر استعمال کرے اور بعد اسکے گرم پانی پی جائے غذا مین کمی اور باوجود کمی کے لطیف غذا تناول کرے اور شراب ریحانی بقدر معتدل پلائی جائے اور دیر تک سو یا کرے ریاضت معتدل قبل غذا کے کرتا رہے اور حمام مین داخل ہو اور معدہ کی مالش کرائے اور گرم پانی کا معدہ پر تریڑا دے تاکہ اُسکی حرارت غریزی قوی ہو جائے اسی ذریعہ سے اور معدہ کو جبتیہ ملے اور صوف کو گرم کرکے خوب سینکواسکے اور شکم پر مالش روغن قسط اور روغن خلاف یعنی بید سادہ کی کرے واللہ اعلم۔

باب چودھوان ہیضہ کے علاج مین

مناسب کہ جب ہیضہ کا فعل اور فساد کسیکو لاحق ہو سست اور قی بند کرنے کے درپے نہو جب تک قوت قوی ہو اور بے حد استفراغ اور اخراج رطوبات بدن کا نہوا ہو بلکہ مناسب ہی کہ طبیعت کی اعانت کرے اس طرح سے کہ مریض کو آب گرم اور روغن بادام شیرین چند مرتبہ دیتا رہے تاکہ معدہ فضلہ سے پاک ہو جائے۔ جب قی حد اسراف کو پہونچ گئی معلوم ہو اب اُسکو شربت انار جو پودینہ کی شرکت سے طیار ہوا ہو اور آب انار مع تخم خشخاش اور فوتنج اور مرماحورا اور انجدان اور سرخس اور تخم کرفس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو تخمیناً سیر بھر پانی مین جوش دین اسقدر کہ نصف پانی رہ جائے اب اسکو چھان کر بعد سرد ہونے کے جرعہ جرعہ وقت بوقت پلاتا رہے اور معدہ پر لیپ آس کوفتہ اور بہی اور تھوڑے سے روغن گل اور سرکہ اور گل ارمنی کا کرے۔ اور سامنے اُسکے خوشبو پاکیزہ جیسے صندل اور گلاب اور کافور اور بہی کا پانی اور اسی قسم کی اور خوشبو چیزین رکھے آب سرد مین اُسکو غوطہ دے اور سو جانے کو کہے۔ پھر اگر ہیضہ حد اسراف کو پہونچا ہو یہان تک کہ ہاتھ پانون ٹھنڈے ہو گئے ہون اور غشی کی نوبت پہونچی ہو اب مناسب ہی کہ سرد پانی اور گلاب سرد کیا ہوا اُسکے چہرہ پر چھڑکے اور پنڈلی کی عضل کو پاستواری باندھے مضبوط عصا اور پٹیون سے اور اسی طرح سے دونون قدم اور دونون کف دست کی مالش کرائے زور زور سے اور انہین روغن ملوائے چنبیلی کا خواہ روغن بان خواہ روغن معشوق کہ جسمین تھوڑا سا نمک اور بورہ اور چند بید ستر اور فلفل کو ڈال دیا ہو۔ معدہ کے منھ کو اچھی طرح سے ملے تاکہ گرم ہو جائے پھر جب غشی سے افاقہ ہو اب اُسکو تھوڑی سی بہی اور سیب بھی کسیقدر دیا جائے۔ غذا اُسکی روٹی شراب مین ترکی ہوئی جس شراب مین پانی بھی ملا ہوا ہو خواہ سیب کے پانی مین کشک جو بھگوئے ہوے دینے چاہییے ریسنجو اُسے چوزون کی یخنی مین اور دراج کی یخنی مین جوز یعنی مویز اور انار دانہ ملا کر طیار ہوئی ہو بھگو کر دیتے ہین۔ خواہ اُسکی غذا سماقیہ یعنی جو گوشت سماق کی شرکت سے پکتا ہی خواہ زرسکبینہ جسمین ٹکڑے بہی کے پڑے ہون خواہ سیب کے ٹکڑے پڑے ہون دینی چاہیے۔ شراب ریحانی ملی ہوئی گلاب سے اُسکو پلائین پھر اگر

بیمار کو کسیقدر حرارت محسوس ہوتی ہو خواہ معدہ مین کسیقدر بھڑک اور سوزش معلوم ہو اور کنپٹیون مین بھی دھمک ہوتی ہو اور چھینکین بھی ہون یا پیاس کی شدت ہو اب مناسب ہی کہ معدہ پر اُسکے اور کنپٹی پر پارچہ صندل اور گلاب مین اور کافور مین بھگویا ہوا رکھا جائے اور جو کا ستو برف سے سرد کیے ہوے پانی مین گھول کر اُسکو پلائین اور معدہ کے مُنھ پر ضماد کرین یعنی جو کو کوٹ کر اور جو کا ستو اور شگوفہ انگور خام اور اقاقیا اور صندل اور گلاب اور کافور اور تھوڑی سی زعفران ملا کر اور شربت سیب اور کسیقدر جوارش بھی کی جو ممسک ہی خواہ جوارش سیب کی جو ممسک ہی اُسکو دین۔ جو شاندہ انجدان یا قرص کندر بھی اُسکو دینا چاہیے (صفت قرص کندر کی) کندر تر اور گل خراسانی اور گل ارمنی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ پوست بیرون پستہ ساڑھے دس ماشہ عود ہندی اور کبابہ اور الائچی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کافور اور سماق اور لونگ ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر قرص طیار کرین وزن ہر ایک قرص کا ساڑھے تین ماشہ کا ہی میبہ کے ساتھ پیا جائیگا جو ممسک ہی خواہ شربت سیب کے ہمراہ (صفت سفوف کی جو اسہال اور قی کو نفع کرتا ہی اگر صفراوی ہو یا بلغمی) انار دانہ پینتیس ماشہ گل سرخ اور زرشک ہر واحد چودہ ماشہ کئی اور ناگرموتھہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب اور افسنتین اور طباشیر اور پودینہ خشک اور پوست بیرون پستہ ہر واحد سات ماشہ سک اور عود ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سات ماشہ اسکو پھانکین اور بعد اسکے شربت سیب کا خواہ میبہ تناول کرین۔ پھر اگر قی اور دست بند نہون پٹیان ہاتھ پانوٴن مین اسی طرح باندھنی چاہیین جیسا اوپر ہم لکھ چکے ہین کہ دونون بازو اور دونون پنڈلیون مین پانوٴن کی زور سے دھجیان لپیٹین اور دونون کف دست اور دونون قدم کی مالش کرین اور دونون قدم پر گل ارمنی کو سرکہ مین اور آس کے پانی مین گھول کر طلا کرین اور سرد پانی مین پانوٴن کو ڈبو دین۔ پھر اگر اب بھی قی اور دست بند نہون معدہ پر اسکے بڑی بڑی تونبیان لگا دین بدون شرط کے یعنی کو چنے کی تدبیر جو پھوڑے پھنسیون مین کرتے ہین وہ نہ کرین۔ پھر جب قی اور دست بند ہو جائین مریض کو پوری غذا جو اسکے قبل ہیضہ کے تھی دفعتہً نہ دینی چاہیے بلکہ غذا کی کمی اور تلطیف پر اسکو تاکید کرنی چاہیے اور گوشت پرندون کا جو سبک ہوتا ہی اور بسہولت ہضم ہو جاتا ہی اسکو کھلایا جائے اور آب انار اور آب انگور خام یا عصارہ زرشک مین پکا کر اور مصوص جو ایک قسم خاص گوشت کی ہی وہ بھی اُسکو کھلائین حب رمان یعنی انار دانہ کے ہمراہ اور ماہین خواہ اور اسی قسم کی چیزین جو اس سے کسیقدر غلیظ ہون اور غذا مین تھوڑی زیادتی کرین تاکہ اپنی عادت پر آجائے اور بخوبی ہضم ہونے لگے واللہ اعلم۔

باب بندرھوان تدبیر ذرب کی اور بیمار ذرب کی

زیادہ دست آنے کو جو بوجہ معدہ کے ہو ذرب کہتے ہین اگر یہ مرض بسبب بحران کے اُسوقت پیدا ہوا ہو جب طبیعت خلط موذی کو بطرف معدہ اور آنتون کے دفع کرتی ہی اور دستون کے ذریعہ سے اُسکو خارج کر دیتی ہی پس مناسب نہین ہی کہ ایسے اسہال بحرانی کو بند کرین اور دستون کو روکین جبتک کہ حد اسراف کو پہونچ نہ جائے اگر مریض کا حال افراط اسہال سے ابتر ہو جائے اب اُسکو جو کے ستو مین ابھی کے ٹکڑے جوش دے کر پلانی چاہیین اور یہی کا رب بھی اور سیب کا رب خواہ دونون کا شربت اُسکو دیا جائے۔ اور قرص طباشیر جو حابس ہی ہمراہ بعض قسم کے انھین شربتون کے اُسکو دین۔ خواہ اُسکو مویز کلان کہ بیج تھوڑی سی طباشیر اور گل قبرصی ملا کر کھلائین اور سماق کے شلہ سے اور انگور خام اور زرشک کا ہمراہ خرفہ کے شلہ بنا کر اُسکو دین۔ خواہ مسور کو جوش دیکر پانی پہلا اُسکا گرا دین اور سرکہ اور آب انار اور کشنیز اور آب زیرہ سے خوشبو کر کے کھلائین۔ اور بالکل دستون کو بند نہ کرین لیکن ذرب بسبب ریزش کرنے مواد کے بطرف شکم کے ہو اب مناسب ہی نظر کرین کہ یہ اسہال صفراوی ہی یا بلغمی۔ پھر اگر صفراوی دست آتے ہون مناسب ہی کہ مریض کو قرص طباشیر ممسک

ہمراہ رب بہی خواہ رب سیب یا رب آس کے دیا جائے یا اُسکو تھوے کی پہلی ہمراہ رب ریباس خواہ کھٹے توت کے جو خشکی پیدا کرنے والا ہی بعض ایسے
ربوب کے ہمراہ کھلائین خواہ اور شربت ہاے قابضہ کے ہمراہ (صفت ایک سفوف کی) انار دانہ کو بعض انھین ربوب مین جوش دے کر جو قابض ہین
پانچ تولہ دس ماشہ لین او حب الآس اور زرشک بھی اُسی رب مین پڑا ہو ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ کشنیز خشک سرکہ انگوری مین بھگوئی ہوئی
اور بریان کی ہوئی - اور خرنوب شامی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تھوے کا پھل خشک کیا ہوا اور تخم حماض ہر واحد پونے دو تولہ گل سرخ زیرہ پرورده
ساڑھے سترہ ماشہ طباشیر ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ کر مگر زیادہ باریک نہو صبح اور شام بعض شربتہاے مناسب کے ساتھ تناول کرین جو
حابس ہین (صفت اور ایک سفوف کی) تخم حماض اور زرشک بریان اور دانہ سویز کلان ہر واحد پونے دو تولہ سماق اور کشنیز بریان ہر واحد
چودہ ماشہ سیب کا ستو اور خرنوب نبطی اور شاہ بلوط ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ انار دانہ بریان پانچ تولہ دس ماشہ حب الآس پینتیس ماشہ طباشیر
اور گل سرخ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو دردرا کوٹ کر صبح و شام ساڑھے دس ماشہ اور اسی طرح دوپہر دن چڑھے تناول کرین اور بعد اُسکے آس کا
خواہ بہی کا رب خواہ دونون کا شربت یا اور بعض قسم کے شربت جو قابض ہین تناول کرے کہ یہ سفوف نافع ہی اور مواد صفراوی کو جو بطرف شکم کے
ریزش کرتے ہون قطع کر دیتا ہی (اور سفوف کا نسخہ) جو حبس طبیعت پورا پورا کرتا ہی - مازو اور پوست انار ہر واحد چودہ ماشہ حب الآس اور سماق ہر واحد
پونے دو تولہ سب کو باریک کوٹ کر سوا دو ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک گلاب کے ساتھ تناول کرین نافع ہوگا انشاء اللہ تعالی - اور مناسب ہی
کہ سینہ پر ضماد ایسا لگائین جسمین صندل سپید اور گل ارمنی اور زیرہ درخت خرما اور زیرہ نی اور شگوفہ انگور خام اور رامک اور اقاقیا یہ سب
آس کے پانی مین اور بہی کے پانی اور گلاب کے پھول کا نچوڑے ہوے پانی مین پڑتے ہین خواہ اور اسی قسم کی دواؤن کا ضماد کرین - اور قبل اُسکے غذا
کھا لینی چاہیے (یہ نسخہ ضماد کا اور لکھا جاتا ہی) اقاقیا اور سماق اور عصارۂ لحیۃ التیس اور صندل سپید اور سرخ اور رامک اور مازو سبز اور جراتیا
گل ارمنی اور کشنک جو سوکھے ہوے اور چاول فارس کے ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر بہی کے پانی اور برگ انگور کے پانی اور برگ آس کے
پانی اور برگ عوسج کے پانی مین گوندھین اور معدہ پر اسکا لیپ کردین کہ مواد کے حبس کرنے مین نفع کرتا ہی - بیمار کو غذا مسور مقشر کو جوش دیکر
پہلا پانی اُسکا پھینک کر سرکہ اور آب انار ترش خواہ آب کشنیز تازہ سے خوشبو کر کے کھلائین - اور شلہ جو برگ لیموے کلان اور آب سماق سے بنایا ہوا
یا خرفہ کے ساگ کا شلہ بعض اسی قسم کے پانی مین اور کشنیز تازہ خواہ کشنیز اور روغن گل سے ملا ہوا کھلائین - اور انار دانہ کے ستو خواہ بیر کے ستو
یا غبیرا یعنے سنجد کے ستو یا سیب کے یا امرود وغیرہ کے ستو - زردی بیضہ سرکہ مین اُبالی ہوئی جسمین سماق پسا ہوا چھڑک کر اور کھٹا توت سوکھا ہوا
بھی اُسکو کھلایا جائے - باقلاے مقشر ایسے سرکہ کہنہ مین بھی اُسکی غذا ہی - اور اگر تپ نہو پھر اُسکو گوشت دُراج اور تیہو اور کبک کا اور بکلہ کا گوشت
بطور زیرباج کے پکایا ہوا کھلائین انار دانہ کے پانی خواہ سماق کے پانی سے پکا کر - خواہ مصوص جسمین بطور راد ھن کے انار دانہ اور کشنیز خشک
کوٹی ہوئی اور سرکہ تازہ پڑا ہو - یا اُسکو حصرمیہ یا زرشکیہ دیجائے یعنے انگور خام خواہ زرشک ڈال کر جو غذا طیار ہوتی ہی خواہ پاچہ بھیڑ کے بچہ کے جو
اسی طور سے پکائے گئے ہون - فاکہات مین اُسکے بہی اور امرود اور سیب مینحوش جو قابض ہو اور زعرور اور غبیرا اور اسی قسم کے ترش میوہ تجویز کرین
خوشبو اُسکی صندل اور گلاب اور کافور ہو اور سرد پھول اُسکے پاس رکھے جائین جو قابض ہون جیسے گلاب کا پھول اور شاہترہ اور آس کا
پھول اور بہی اور سیب کی کلی اور اسی قسم کے اور پھول - پھر اگر ان تدبیرون سے اصلاح طبیعت نہو اور دست بھی بند نہون اور حرارت
بدون تپ کے ہو اب اُسکو گاے کا دہی جسمین سنگریزے گرم کیے ہون خواہ لوہے کے ٹکڑے گرم کر کے بجھائے ہون ہمراہ کشنک جو کے
پیسا ہوا قریب سترہ تولہ کے اور روزانہ اُسکی مقدار دو تولہ نو ماشہ چھ رتی بڑھاتے جائین تا اینکہ پونے چونتیس تولہ کو پہونچے - اور یہ غذا بھی اُسکی

چند مرتبہ دینی چاہیے ایک ہی مرتبہ نہ دیجائے اور غذا جو اوپر مذکور ہو چکی وہی رہے (اسہال بلغمی کا علاج) اگر بلغمی دست آتے ہون
مریض کو سفوف مقلیا تا جسمین ہلیلہ اور مصطگی اور تخم کرنب اور ایسی چیزین ہی دینا چاہیے چنانچہ اسکا نسخہ پورا اہم بحث ادویہ مرکبہ مین
درج کرینگے - اور یہ سفوف بھی اُسکو دیا جاوے (صفت اُسکی) حب الآس ۳۵ ماشہ اور انار دانہ پانچ تولہ دس ماشہ زیرہ کرمانی سرکہ
انگوری مین بھگویا ہوا اور بھنا ہوا ۳۵ ماشہ تخم کرفس اور انیسون ہر واحد دو تولہ چار رتی سنبل الطیب اور مصطگی اور الایچی ہر واحد سات ماشہ
دانہ مویز کلان یعنے منقی کے بیج ۳۵ ماشہ خرنوب نبطی اور خرنوب شامی ہر واحد دو تولہ چار رتی سک اور رامک اور عود ہندی ہر واحد
ساڑھے دس ماشہ سب کو درد را کوٹین اور صبح شام ہمراہ میبہ ممسک کے خواہ شربت سیب یا شربت آس جو خوشبو ہو اُسکے ہمراہ تناول
کرین - اگر ایسے مریض کو تھوڑا سا اقاقیا مثلاً ساڑھے تین ماشہ اور مصطگی پونے دو ماشہ باریک کوٹ کر کسی شراب قابض کے ہمراہ
دیا جائے یہ بھی نافع ہوگا (اور سفوف کی صفت) اجوائن اور کندر اور گلنار ہر واحد ایک جزو دانہ مویز کلان دو جزو سب کو کوٹ کر
چھانین اور میبہ ممسک کے ہمراہ تناول کرین (صفت اور سفوف کی) جو اسہال بلغمی کو نفع کرتا ہے - انار دانہ اور حب الآس ہر واحد ۳۵ ماشہ
زیرہ کرمانی انگوری سرکہ مین بھگویا ہوا بریان کرکے دو تولہ چار رتی دانہ مویز کلان اسیقدر مصطگی اور سنبل الطیب اور تخم کرفس ہر واحد
ساڑھے دس ماشہ عود اور ناگرموتھہ اور کندر تر ہر واحد سوا پانچ ماشہ گل سرخ زیرہ برآوردہ ساڑھے دس ماشہ جند بیدستر پونے دو ماشہ
سب کو درد را کوٹین مقدار شربت اسکی سوا پانچ ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہمراہ شربت سیب یا شربت آس خوشبو کی ہمراہ خواہ میبہ کے
ساتھ اور یا اسکو یہ پلائین (صفت اُسکی) بہی کا پانی اور امرود کا پانی اور سیب کا پانی ہر واحد پونے چوبیس تولہ اسمین حب الآس
بارہ تولہ نو ماشہ حب الآس ڈال کر خوب جوش دین تا اینکہ نصف پانی باقی رہے اب اگر ایسے مریض کو پلانا منظور ہو جسکو بلغمی دست
آتے ہین اُسمین بروقت جوش دینے کے کیسہ یعنے پوٹلی مین عود ہندی ساڑھے تین ماشہ سنبل اور مصطگی اور سک ہر واحد سات ماشہ
ڈالین اور بعد جوش کے جب اسکو چھانین چھ رتی مشک بھی اُسمین داخل کرین اور کسی بوتل وغیرہ مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے
استعمال کرین اُنھین ادویہ کے ہمراہ جو اوپر مذکور ہو چکین - اور اگر اسکو ایسے مریض کا پلانا منظور ہو جسکو صفراوی دست آتے ہین
اب اُسمین کوئی چیز گرم خوشبو کی نہ ڈالی جائے - ایضاً مریض اسہال بلغمی کو معجون ممسک بقدر حاجت کھلانی چاہیے اور معدہ پر اُسکے
ضماد بروقت خلو معدہ کے ایسا کیا جائے جو مرکب ہو ناگرموتھہ اور کلونجی اور تخم کرفس اور اجوائن اور سک سے جو باریک کوٹی ہوئی
تمام کے پانی مین اور مویز ک مین بھگو کر لیپ کرین - ایضاً یہ ضماد بھی کرنا چاہیے (صفت اُسکی) سک اور رامک اور عود ہندی
اور لاذن اور قرنفل اور سنج اور ناگرموتھہ اور مصطگی اور سنبل اور عصارہ لحیۃ التیس اور اقاقیا اور گل سرخ اور مازو اور گلنار اور مرکی ہر واحد
ایک جزو زعفران نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر آس کے پانی مین اور میسوس مین گوندھ کر لیپ کرین اور غذا اُسکی گوشت
دراج اور تیتر اور کبک کا بطور مصوص کے پلائین جسمین سداب اور کرفس اور کشنیز خشک اور دارچینی اور کلیجن اور زیرہ اور کراویا بریان یا مائین
بطور مصالح کے ڈالا گیا ہو (یہ صفت ایک جوارش ممسک کی ہے) تخم کرفس اور چرائتا اور اجوائن اور سنج اور جاوتری ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ
الایچی اور سک ہر واحد چودہ ماشہ گل سرخ ۳۵ ماشہ انیسون ساڑھے سترہ ماشہ انیسون اور قرفہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زعفران ساڑھے
سترہ ماشہ کافور اور سیاہ مرچ ہر واحد سات ماشہ زنجبیل عود بلسان اور نکھ اور اذخر دارچینی ہر واحد سات ماشہ زنجبیل ساڑھے دس ماشہ صندل سپید
ساڑھے سترہ ماشہ دو تو ساڑھے دس ماشہ حب الآس دو تولہ اور چار رتی سب کو باریک کوٹ کر قند کے شیرہ مین معجون درست کرین ساڑھے ماشہ کی

مقدار شربت ہی پھر اگر دست تھوڑے تھوڑے مقدار کے مختلف رنگ اور قوام سے آتے ہون اور دورہ اور اوقات اُنکا معلوم ہو معلوم کرنا
چاہیے کہ یہ اسہال اُسی فضلہ سے ہی جو رگون مین خواہ بعض اعضا مین فراہم ہوا کرتا ہی اور طبیعت اس فضلہ کے اخراج پر ایکمرتبہ قادر نہین ہی کہ
سارے فضلہ کو ایکہی بار دفع کردے اب مناسب ہی کہ طبیعت کی اعانت اس طرح سے کرین کہ مریض کو دوائے مسہل ایسی دین جو اسی فضلہ کی خارج
کرنے والی ہی جو کہ دستون مین خارج ہوتا ہی اب اگر یہ فضلہ صفراوی ہی مریض کو آب انارین مین تھوڑی سی شکر بقدر حاجت پیس کر دین
یا اُسکو شربت ورد ہمراہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سکنجبین کے پلائین اور افضل اس سے یہ ہی کہ ہلیلہ زرد ہمراہ شکر کے بقدر حاجت اُسکو
دیا جائے کہ یہ دوا رگون کے فضلہ کا دستون مین اخراج کر دیتی ہی اور معدہ اور آنتون کو اور رگون کو نچوڑتی ہی - اور مناسب ہی کہ ایسے مریض سے
ریاضت معتدل بھی کرائی جائے اور غذا مین اُسکے کمی رہے اور کمی کے ساتھ لطیف غذا بھی ہو اور جو غذا اُس خلط کی پیدا کرنے والی ہی جو دستون مین
خارج ہو رہی ہی اُسکے کھانے سے منع کر دین اور تدبیر اُسکی ضد مخالف سے اُسی خلط کے ہو جو کہ خارج ہوتی ہی (علاج اُس ذرب کا جو سدہ سے
پیدا ہو) اگر ذرب بوجہ سدہ کے پیدا ہوا ہی پس مناسب ہی کہ ایسے مریض کو وہ چیزین دیجائین جو سدہ کی تفتیح کرتی ہین غذاؤن کی قسم سے ہون
یا دواؤن مین سے جیسے تخم کرفس اور بادیانہ اور زیرہ اور انیسون اور اجوائن اور نیز اُسکو قرص زرشک ہمراہ سکنجبین سفرجلی کے خواہ ہمراہ
ایسے پانی کے جسمین زیرہ کرمانی کو جوش دیا ہو دینا چاہیے اور غذا ہاے غلیظ سے جو بالزوجت ہین اُسکو منع کر دین جیسے وہ غذائین
جو آٹے سے اور نشاستہ سے بنتی ہین خواہ اطریہ وغیرہ سے اور خوف کرنا چاہیے اُسے ایسی غذا نہ دیجائے جو قابض ہی اور نہ دوا سے قابض
اُسکو دینی چاہیے اسلیے کہ ان چیزون سے سدہ مین زیادتی ہوتی ہی - پھر اگر اُسکو تپ نہو مارالاصول بموجب نسخہ مندرجہ ذیل اُسکو پلائین
پوست بیخ کرفس پوست بیخ رازیانہ بیخ اذخر ہر واحد ۳۵ ماشہ تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ اور زیرہ کرمانی اور جوز بوا ہر واحد ساڑھے سترہ
ماشہ سنبل الطیب اور مصطگی اور اسارون اور چھوٹی الایچی اور بڑی الایچی ہر واحد سوا پانچ ماشہ عود بلسان اور سلیخہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
مویز طائف کا سوا سیر پانی مین جوش دین تا کہ ۳۵ تولہ رہ جائے اور صاف کرکے روزانہ اُسمین سے بقدر سوا گیارہ تولہ ہمراہ سوا دو ماشہ
امروسیا کے تناول کرین (علاج اُس ذرب کا جو دماغ سے پیدا ہو) اگر ذرب کا مرض فضلہ دماغی کی ریزش سے پیدا ہو بسبب گرمی دماغ کے
اور وہ مادہ دماغ سے بطرف معدہ اور آنتون کے گرتا ہو پس مناسب نہین ہی کہ حبس طبیعت کا قصد کرین بلکہ قصد معالج کا یہ ہونا چاہیے
کہ دماغ سے جو چیز ریزش کرتی ہی اُسکی ریزش کو منع کر دین اور فضلہ کو خشک کرین اور یہ تدبیر یون ہوگی کہ خیال کرین اگر انصباب اور
ریزش بسبب گرمی اور سخونت دماغ کے ہی اب ایسے ضماد کا استعمال کیا جائے جو تبرید کرین اور دماغ کی تقویت بھی کرتے ہون جیسے بیماران
دردسر کی تدبیر کیجاتی ہی اگر حرارت سے وہ دردسر پیدا ہوا ہو اور یہ ضماد وہی ہی جو مرکب دونون صندل اور گل سرخ اور اقاقیا اور ریوند خشخاش
اور شیاف مامیثا اور رسوت اور قیمولیا یعنی سپید مٹی سے سب کو باریک کوٹ کر گلاب اور کاہو کے پانی مین پیس کر اور شگوفہ تازہ
خرما کے پانی مین اور خرفہ تازہ کے پانی مین طیار کر کے لیپ کر دین اور غرغرہ آب کشنیز اور گلاب اور آب انار میخوش سے کرایا جائے
اور مناسب ہی کہ ان تدبیرون کا استعمال بعد استفراغ بدن کے فصد اور حجامت یعنے پچھنے لگانے سے ہو اگر غلبہ خون کا معلوم ہو اور
قواے بدنی اُسکے قوی ہون - اور اگر وہ مادہ جو دماغ سے ریزش کر رہا ہی صفراوی ہو پس مناسب ہی کہ دماغ کا تنقیہ خیساندہ صبر
اور ہلیلہ زرد اور افسنتین سے یا صبر کی اُس گولی سے کیا جائے جسمین ہلیلہ زرد اور گل سرخ داخل ہی - غذا ان بیمارون کو سماق سے خواہ
حصرمیہ یعنی جسمین انگور خام پڑتا ہی اور اشنک اور تفاحیہ جسمین سیب کا پانی پڑتا ہی گوشت طیہوج اور چوزون کے گوشت کی خواہ

ذرآج کے دیجائے اگر تپ نہو اور اگر تپ ہو انھین چیزون کا شلہ بدون گوشت کے دیا جائے - پھر اگر مادہ گرم اور لذع ہو یعنی چبھتا ہو اب مریض کو شربت خشخاش یا لعوق اسکا اور وہ دوا جو سوکے اور مازو اور گلنار اور عصارہ لحیۃ التیس اور سماق اور اقاقیا سے جیسا ہمنے دماغی کھانسی کے علاج مین بیان کر دیا ہو دینی چاہیے - غرغرہ اسکو مسور اور گل سرخ اور سرکہ اور آب بارتنگ اور آب خرفہ سے کرانا چاہیے - سر پر لیپ وہی کرین جسکو ابھی ہم لکھ چکے ہین - صندل اور گلاب اور کافور اور آس اور آب شگوفہ خرما سونگھائین - سرکہ مین گرم سنگریزہ ڈال کر اسکے بخارات دماغ مین پہونچائین - سرد خوشبو سونگھین اسلیے کہ یہ سب تدبیرین مقوی دماغ کی ہین کہ اسکو قبول غذا پر اور غذا کو اپنی طبیعت کی طرف بدل دینے پر قوی کر دیتی ہین پھر اسکے بعد سفوف جو حابس شکم ہین اسکو دیے جائین جیسے سفوف انار دانہ اور وہ سفوف جسمین دانہ مویز پڑتے ہین اور سیب کا ستو اور بہی کا ستو اور جفت بلوط وغیرہ پڑتا ہو - اسلیے کہ یہ سب سفوف ایسے ہین کہ مواد کو بیدا کرتے ہین اور انکو ریزش سے منع کرتے ہین - پھر اگر مادہ بلغمی ہو دماغ کا تنقیہ بلغم سے بذریعہ ان دواؤن کے کیا جائے جنمین ہلیلۂ کابلی اور صبر اور گل سرخ اور مصطگی داخل ہو اور گرم مصالح سے اسکو بچانا چاہیے - ناس اسکو ایسی دیجائے جسمین صبر اور مرکی اور سوت اور جند بیدستر اور زعفران پڑتی ہو - اور چھینک لانے کے واسطے نکچھکنی اور جند بیدستر ہو اور کلیان کرنے کے واسطے شراب العسل جسمین زعفران اور سنبل اور کبابہ اور سک کو ملایا ہو - سر پر تریڑا ایسے پانی کا دین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور برنجاسف اور دونا مروا وغیرہ کو جوش دیا ہوا اور سفوف جو حابس ہین ذرب بلغمی کے انکو پھانکے - اور غلیظ طعام سے اور سرد غذا سے پرہیز کرین - مگر چوزون کے گوشت تو بیمار کے کسی کو شریک نہونا چاہیے کہ اسکا خاص حصہ ہو اور یہی تدبیر مفید ہو انشاء اللہ تعالی -

باب سولھوان علاج مین زلق الامعاکے

آنتون سے غذا پھسل کر جو دستون کا مرض پیدا ہوتا ہو سبب اسکا رطوبت بالزوجت ہو پس مناسب ہو کہ اس مرض مین تدبیر دوا کے اور غذا سے ایسی ہو جو معدہ کو کھرکھرا کر دے اور جو رطوبت لزوجت دار ہو معدہ مین خواہ آنتون مین اسکو سوکھا دے جیسے جوارش خرنوب اور خوارش سماق اور جوارش جوزی اور سفوفات قابضہ اور حب ممسک اور جوشاندہ خبث الحدید کا اور اسی قسم کی اور چیزین (صفت ایک سفوف کی اسی غرض کے واسطے) گلنار اور انار دانہ اور حب آلاس اور ببول کا پھل اور سماق اور رطبا شیر ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مازو سے بریان جسکو سرکہ مین بجھایا ہو اور ترش انار کا زیرہ اور ریائین اور رامک اور تخم حماض اور خرنوب نبطی اور دانہ مویز کلان اور جفت بلوط ہر واحد سات ماشہ زیرہ کرمانی سرکہ انگوری مین شبانہ روز بھگویا ہوا اور پھر بریان کیا ہو اسارھے دس ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب اور سک اور عود ہندی ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو درد را کوٹ کر اسمین سے صبح شام سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہمراہ شربت آس کے تناول کرین نافع زیادہ ہو اور مین نے خود اسکا تجربہ کیا ہو پس اس مرض مین اسکو نافع پایا ہو (سفوف کا اور نسخہ) انار دانہ اور حب الآس بریان ہر واحد ۳۵ پینتیس ماشہ سماق اور خرنوب نبطی اور خرنوب شامی اور بلوط بریان اور مقل مکی ہر واحد ۳۲ بتیس ماشہ کشنیز بریان اور زیرہ کرمانی سرکہ انگوری مین بھگویا ہوا اور سوکھا کر بریان کیا ہوا اور نشاستہ اور کندر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زیرۂ انار ترش اور مازو بریان اور سنبل اور مصطگی اور سک اور موتھہ اور عود ہندی اور خرفہ ہر واحد سات ماشہ سب کو کوٹ کر گرباریک نہونے پائے سفوف طیار کرین اور اسمین سے روزانہ تین مرتبہ بقدر حاجت ہمراہ میبہ ممسک کے اور رب آلاس ملا کر تناول کرین - اور سفوف امیتا جسکو ہمنے مرکب کیا ہو وہ بھی اس مرض کو نافع ہو (صفت اسکی)

مین نے خود اسکا تجربہ کیا ہے

ہلیلہ اور بہیڑہ اور آملہ زیت سے بھنے ہوے ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ زیرہ کرمانی سرکہ انگوری مین بھگویا ہوا اور بریان کیا ہوا اور حب الرشاد اور تخم گندنا بریان ہر واحد دو تولہ چار رتی تخم کرفس اور انیسون سرکہ شراب مین بھگوئی ہوئی اور بریان کی ہوئی ہر واحد چودہ ماشہ مصطگی اور سنبل اور الاچی اور قرفہ اور عود ہندی ہر واحد سات ماشہ سونٹھ ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر صبح و شام بقدر حاجت اِسمین سے پھانکین (یہ صفت ایک گولی کی ہے جو زلق الامعا کو نافع ہوتی ہے اور مجرب بھی ہے) کھٹے انار کی بونڈیان زیرہ سمیت اور مازو سبز ہر واحد چودہ ماشہ نشاستہ اور کندر اور جفت بلوط ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سرکہ انگوری مین خوب جوش دین یہانتک کہ خشک ہوکر بستہ ہوجائے اور گولی بندھ سکے تب برابر مرچ سیاہ کے گولیان طیار کرین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک ہے (گولیون کا اور نسخہ) اِسی مرض کو نافع ہے اور مجرب بھی ہے نشاستہ اور کندر اور مازو اور پوست انار ترش اور طراثیث اور ببول کا پھل اور جفت بلوط اور مائین اور خرنوب نبطی ہر واحد سات ماشہ سک المسک اور عود ہندی اور الاچی اور جاوتری ہر واحد ساڑھے تین ماشہ خبث الحدید شراب ریحانی مین بھگویا ہوا تین روز اور پھر سوکھایا ہوا اور بریان کیا ہوا اسمو زن سب دواؤن کے لیکر سب کو کوٹ ڈالین اور آب سماق سے گولیان برابر سیاہ مرچ کی بنائین ساڑھے چار ماشہ کی خوراک ہے (قرص گلنار) زلق الامعا کو نافع ہے گلنار اور تخم گل اور تخم حماض ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سماق اور مازو سے سبز اور عصارہ لحیۃ التیس اور اقاقیا اور کندر ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آس تازہ کے پانی مین گوندھ کر قرص طیار کرین ساڑھے تین ماشہ کا ایک قرص ہونا چاہیے اور میبہ ممسک کے ساتھ پیا جاتا ہے۔ مناسب ہے کہ پیٹ پر اِس مریض کے یہ ضماد لگائین (صفت اُسکی) گل سرخ زیرہ برآوردہ اور گلنار اور سماق اور صندل سرخ اور سپید ہر واحد سات ماشہ سک اور رامک اور عود ہندی اور سنبل الطیب ہر واحد ساڑھے دس ماشہ نشاستہ اور کندر اور مازو سے سبز اور اقاقیا ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر موم کو روغن ناردین مین پگھلائین اور پسی ہوئی دوائین اُسپر ڈال کر معدہ پر ضماد کرین۔ اور جی چاہے اُنھین دواؤن کو آس کے پانی خواہ میسوس مین یا شراب ریحانی مین یا انضوج نام کی شراب مین ملا کر ضماد کرین خواہ اور اسی قسم کی چیزون مین ملا کر (ضماد کا اور نسخہ) لونگ اور افسنتین اور مصطگی اور گلنار اور موتھہ اور اذخر اور اسارون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ جوز بوا اور لبنی اور میعہ اور عود ہندی اور حماما اور قسط اور مرمکی اور جاوتری اور کبابہ اور چرائتا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مسک اور لادن اور زعفران اور مرماحوز اور فرنجمشک ہر واحد سوا پانچ ماشہ اقلیمیا اور عصارہ لحیۃ التیس اور رامک اور مازو سے سبز جسمین سوراخ نہو اور گلنار اور گل سرخ زیرہ برآوردہ ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر برگ آس کے پانی مین یا میسوس یا انضوج مین تھوڑا سا روغن ناردین گوندھین اور معدہ پر اسکا لیپ کرین کہ یہ ضماد نفع کریگا۔ غذا اس مریض کی پہاڑی چڑیون کا گوشت ہے جیسے کبک اور تیہو اور دُرّاج اور لوا اور گنجشک وغیرہ جو سرکہ مین پکائے ہون اور پانی ادھن کا وہ پڑے جسمین زرشک بھگوئی ہوا اور انار دانہ اور شربت کرفس کا اور کرادیا اور زیرہ اور دارچینی اور کلیجن بطور بھرتی کے زیادہ ڈالا جائے۔ اور مریض کو آرام سکون اور سو رہنے کا حکم دیا جائے خصوصاً بعد غذا کے اسلیے کہ ایسے وقت کے سونے سے حرارت غریزی اندر بدن کی طرف پلٹ جاتی ہے پس رطوبت کو فنا کردیتی ہے (علاج زلق الامعاے بثوری کا) اگر دانہ اور پھنسیون کے سبب سے زلق الامعا کا مرض لاحق ہوا ہے یا قروح اندرونی طبقہ امعا مین پڑ گئے ہین اُنکے سبب سے پس مناسب ہے کہ استعمال ایسی دواؤن کا اور ایسی غذاؤن کا کرین جو قابض ہون اور برودت پیدا کرین اور کسیقدر گرمی پیدا کرنے کی اُنمین قوت نہو جیسے قرص طباشیر حابس بدون زعفران کے اور قرص گلنار

ہمراہ رب آس اور آب بہی کے اور ہمراہ شربت کے جو آب زرشک اور سماق سے بنایا گیا ہو۔ اور جَو کے ستو کے پانی میں حب الآس اور بہی اور تخم خربوزہ مع گوند اور گل قبرصی پکاکر دیا جاتا ہے۔ خرفہ کا ساگ اور جَو کے کا ساگ بھی اِسکو کھلانا چاہیے۔ اسپغول اور تخم شاہترہ ترش کیا ہوا اور روغن گل سات ماشہ ہمراہ رب بہی کے خواہ رب آس کے بھی دینا چاہیے (سفوف کا اور نسخہ) نافع ہے ایسی قسم کو تخم کنوچہ اور اسپغول اور تخم شاہترہ اور بارتنگ ترش کیا ہوا ہر واحد ایک جزو انمین سے بقدر حاجت لیکر آب گرم اُسپر چھوڑیں اور خوب ہلائیں تاکہ لعاب گاڑھا ہو جائے اور تھوڑا سا روغن گل اُسپر ڈال کر تناول کریں (صفت قرص طباشیر کی) جو اسی کو نافع ہے۔ گل سرخ زیرہ برآوردہ اور تخم حماض ہر واحد ساڑھے ستر ماشہ گوند اور نشاستہ اور طباشیر ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹیں اور ریشمی پارچہ سے چھانیں اور لعاب اسپغول سے گوندھ کر قرص طیار کریں وزن ہر قرص کا ساڑھے چار ماشہ کا ہے (قرص کا اور نسخہ) گل سرخ زیرہ برآوردہ پونے دو تولہ تخم حماض اور زرشک اور تخم بارتنگ اور کہربا اور بسد ہر واحد ساڑھے تین ماشہ نشاستہ اور گوند اور گل مختوم اور طباشیر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹیں اور ریشمی کپڑے میں چھانیں اور لعاب اسپغول سے قرص طیار کریں ہر ایک قرص ساڑھے چار ماشہ کا ہے ایک قرص انمین سے ہمراہ رب بہی خواہ شربت بہی کے جو سادہ ہو یا شربت آس کے ہمراہ تناول کریں (قرص گلنار) جو اسی مرض کو نافع ہے۔ گلنار ساڑھے سترہ ماشہ گل سرخ ساڑھے دس ماشہ گل قبرصی اور گوند تخم حماض ہر واحد سات ماشہ اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب خرفہ سے قرص طیار کریں ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہو اور انھیں شربتہائے مذکورۂ بالا کے ساتھ تناول کریں (صفت ایک اور قرص کی) جو اسی کو نافع ہے اپنے معدہ کے قروح کو فائدہ کرتا ہے گل قبرصی اور گوند ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ دم الاخوین ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی کے ذریعہ سے قرص طیار کریں وزن قرص کا سات ماشہ کا ہے آب خرفہ کے ہمراہ استعمال کیا جاتا ہے۔ معدہ پر اس مریض کے وہی لیپ لگانا چاہیے جو ضرب صفراوی کے واسطے اوپر لکھا گیا جیسے وہ ضماد جو صندلین اور گلاب اور گلنار اور گل ارمنی اور اقاقیا اور رامک اور سُعد اور عصارہ لحیۃ التیس اور پوست خشخاش سے آب آس میں اور آب برگ انگور اور آب گل حی العالم خواہ بہی کے پانی میں گھول کر طیار ہوتا ہے غذا ایسے مریض کی چاول روغن میں جوش دیے ہوے اور جَو کے ستو روغن بادام کے ساتھ اور کشک جَو کوٹے ہوے تھوڑا سا روغن بادام ڈال کر بریان کیے ہوے۔ اور شلہ جو جَو کے ساگ اور مسور مقشر سے طیار ہو جسمین پہلے جوش کا پانی تو گرا دیا ہو اور روغن بادام شیرین اور کشنیز تر اور خشک داخل کی ہو اور خرفہ کا ساگ اور حب الآس تازہ اور بیر کے ستو اور غبیرا اور سیاہ بلوط اور بہی اور امرود اور سیب تناول کریں کہ یہ تدبیر نافع ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب سترھواں قے کا علاج اور اُسکے بند کرنے کی تدبیر

قے کے علاج سے پہلے خیال کرنا چاہیے کہ جب کسی کو کھلی ہوئی قے ہوتی ہو اور یہ بات بسبب کثرت طعام کے ہو یا کسی طعام کے ناگوار طبع ہونے سے پس جلدی سے حلق میں پر ڈال کر اور سکنجبین اور شہد اور آب گرم پلاکر قے کرا دیجائے۔ اور قے بسبب خلط صفراوی کے عارض ہوئی ہو پس سکنجبین اور آب گرم خواہ آب جو ہمراہ سکنجبین کے اور نمک ملا کر جَو کے ستو پلاکر خواہ تھوے کا پانی بیخ خربوزہ اور سکنجبین کے ذریعہ سے یا ازی کا پانی پلاکر اُسکو قے کرائیں۔ تازہ مچھلی اور لوبیا اور باقلا اور خربوزہ جسوقت کھا کر اسکے اوپر سکنجبین اور گرم پانی تھوڑا سا نمک شور ڈال کر تناول کریں کھل کر قے ہو جائیگی اور معدہ بالکل پاک ہو جائیگا اور قے کرنے والے کی طبیعت درست ہو جائیگی یعنے بھرمتلی اور گھبراہٹ وغیرہ کچھ باقی نہ رہیگی پھر بعد قے کرانے کے اُسکو جلاب اور شربت انار جو پودینہ ڈال کر بنا ہو دیا جائے یا شربت انگور خام کا خواہ رب سیب منوش کا لیکن اگر قے بسبب

خلط بالزوجت کے ہو پس مریض کو قے کرانی چاہیے سکنجبین شہد کی بنی ہوئی اور اسمین مولی اور سوئے کو جوش دیا پانی ملاکر خواہ مولی کے بیج اور تخم جرجیر سے ہمراہ شہد اور گرم پانی کے - یا اسکو قے کرائین آب شور پلاکر جب کہ اسکے پینے سے دو گھنٹہ گذر چکے ہون اور بعد اسکے آب گرم اور شہد اور روغن زیت پلائین اور معدہ کو اُسکے صاف کردین اور اچھی طرح سے پاک ہوجائے - اور اگر اس سے پاک نہو پس اُسکو جوز القی اور جلبج اور کنجد اور تخم ترب ہر واحد ایک جزو نمک اور رائی ہر واحد نصف جزو نکچھکنی چہارم جزو سب کو باریک کوٹ کر اسمین سے سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ پلائین شہد ملاکر اور سوئے کا پانی ڈال کر نیمگرم پلائین کہ اسکے پینے سے قے ہوگی اور بلغم اور رطوبات غلیظ بالزوجت سب کے خارج ہوجائینگی اور قے سوداوی خلط کی بھی اس سے ہوجائیگی - اگر ربنا ساڑھے تین ماشہ اور نمک ہندی سات ماشہ دونون کو شہد سے ملاکر سوئے کے پانی مین بھگوکر پلائین اخلاط سوداوی اور بلغمی دونون کو خارج کریگی - مناسب ہی کہ یہ شخص بعد تنقیہ کے مربی ہلیلہ کابلی کا اور سونٹھ کا مربی تناول کرے خواہ کسیقدر جوارش عنبر یا دوا المسک جو انہین سے بہم پہونچے اُسی کو تناول کرے اور بقدر حاجت اسکو دین - مناسب ہی کہ معدہ کا تنقیہ بعد اسکے جب چند روز گذرجائین ایارج فیقرا اور اطریفل سے کرین یا خیسانندہ صبر کا اور حب بلسان اور جو چیزین اسی کے مثل ہین اُنسے معدہ کا تنقیہ کرین - اور جو غذائین بلغم پیدا کرتی ہین اُنکے تناول سے منع کردیے جائین اور ریاضت کا استعمال کرین اور تلطیف غذا اور اُسمین کمی کرنے کے پابند رہین جیسے پرندہ جانورون کا گوشت جو بسہولت ہضم ہوجائے سرکہ اور مری مین اور زیت اور کراویا اور خولنجان اور پودینہ اور کرفس سے ملاکر تلے ہوئے گوشت - اور مصوص جو ایک قسم گوشت پکانے کی ہی اُسمین اور سیاہ مرچ اور سداب اور کرفس اور اسی قسم کی چیزین ملاکر لیکن اگر قے کا ہونا بسبب بحران کے ہو پس مناسب نہین کہ اُسکو بند کرین ہان اگر زیادہ حد سے ہو - اور اگر قے غیر وقت بحران مین ہو اور زیادہ ہوتی ہو پس مناسب ہی کہ اُسکو دیکھین اگر خلط صفراوی قے مین برآمد ہوتی ہی اب تو مریض کو شربت انار پودینہ کی شرکت سے بنا ہوا گلاب ملاکر پلائین اور شربت سیب سادہ منجوش زلال تمر ہندی کو پودینہ جوش دے کر اُسکے ہمراہ پلائین خواہ رب ریباس کا یا رب انگور خام ہمراہ گلاب کے - اور منجوش بہی کا پانی اور آب انار ہمراہ آب تمر ہندی کے دونون برابر وزن سے لیکر اُسمین پودینہ کو جوش دین اور پھر اُسکو چھان کر تھوڑی سی طباشیر چھڑک کر پلائین کہ یہ سب چیزین صفرا کو قطع کردیتی ہین - غذا اُسکو گیہون کے ستو آب انار کے ہمراہ اور جو کے ستو کچے چھوارے کے ہمراہ اور کشک جو کوٹ کر آب سیب کے ہمراہ دیجائے اگر قے کردے اور غذا نہ ٹھہرے جو اسکو دی گئی ہو پھر دوبارہ یہی غذا اُسکو دین تاکہ معدہ اُسکا قبول کرے - اور اگر قوی مین اُسکو ضعف آگیا ہو ماء اللحم سے اُسکو غذا دین جو مرغ کے سینہ اور چوزون سے کشک جو اور بہی کے پانی اور سیب کے پانی سے گلاب اور صندل اور تھوڑی سی مشک ملاکر طیار ہوا ہو - اور یہ سفوف اُسکو دیا جائے (صفت اُسکی) زرشک اور انار دانہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سماق ساڑھے دس ماشہ پوست بیرون پستہ اور گل سرخ اور طباشیر ہر واحد سات ماشہ زراوند چینی اور کہربا اور عود خام ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر میبہ کے ہمراہ تناول کرین (اور نسخہ سفوف کا) زرشک اور انار دانہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ طباشیر اور سماق ہر واحد سات ماشہ عود خام اور مصطگی اور پوست بیرون پستہ ہر واحد سوا پانچ ماشہ پودینہ خشک ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر بہی یا سیب منجوش کے پانی کے ساتھ تناول کرین - اور بہی صفہانی اور سیب شامی خواہ صفہانی اور امرود اُسکو کھلانا چاہیے - ہر وقت انکو سونگھتا بھی رہے - اور اگر با وجود کہ قے ہورہی ہی قبض شکم بھی ہو مناسب ہی کہ تلیین طبیعت بھی کرین نرم حقنہ سے خواہ شیاف خطمی اور بورہ سرخ کا رکھین - اور غذا ایسے شخص کی جسکو قبض بھی ہی پرندہ کا گوشت جو بسہولت ہضم ہوجائے جیسے چوزون کا گوشت اور تیہو کا گوشت بطور مصوص کے پختہ کیا ہوا سرکہ انگوری مین اور سداب اور کرفس اور کشنیز خشک اور پودینہ اور سیاہ مرچ

اور زیرہ اور دارچینی کھلائی جائے خواہ اُنکو باہی توے پر بھون کر تھوڑی سی شراب اُسپر چھڑک کر جسمین کرادیا اور دارچینی اور خولنجان اور سیاہ زیرہ
بھگوئی ہو۔ اور اگر بعض طبیعت ہو چقندر اور پالک کا ساگ سرکہ اور زیت اور مری سے خوشبو کرکے اور پودینہ تھوڑا اُسپر ڈالا جائے۔ جب
ان چیزون کا استعمال ہو چکے اور قی بند نہو اور قی مین مرہ صفرا خواہ مرہ سودا خارج ہوتا ہو اب مناسب ہی کہ بائین ہاتھ کی فصد باسلیق
اُسکی کھولی جائے خواہ اگر کم عمر ہو تو اُسکی دونون پنڈلیون پر پچھنے لگائین یا ناف کے نیچے پچھنے چمٹا دین یا دونون رانون کی جڑون مین یا
اور دونون پانوٴن اُسکے کس کر باندھین تاکہ مادہ نیچے کی طرف جذب ہو کر آئے اور قی بند ہو جائے۔ پھر اگر اب بھی قی بند نہو دونون شانون کے
درمیانی جگہہ پر پچھنے لگائین اور یہ پچھنے لگانے کی تدبیر بدون شرط کے ہی یعنے گودنے کی حاجت نہین ہی (صفت ایک دوا کی جو قی صفراوی کو
نفع کرتی ہی) طباشیر اور سماق اور گل سرخ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ انار دانہ ۳۵ ماشہ زرشک اور پودینہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ
صندل سپید اور مرکی اور مرما حور اور پوست بیرونی پستہ کی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عود خام اور مشک ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو
کوٹ کر باریک کرین مقدار شربت ساڑھے چار ماشہ ہمراہ آب تمر ہندی کے جو گلاب مین بھگو کر صاف کر لیا ہو خواہ ہمراہ آب سیب شامی کے
اور اسکو مٹی کے نئے سوندھے برتن مین پلائین جو نازک بنا ہوا ہو (جیسے کاغذی آبخورہ) اور عود اور کافور سے اُسکو باسا بھی ہو
(صفت ایک شراب کی جو قی بلغمی اور صفراوی کو نفع کرتا ہی) آب انار اور آب سیب اور بہی کا پانی ہر واحد پونے چونتیس تولہ گلاب ساڑھے سترہ
تولہ تمر ہندی اسیقدر پودینہ ایک گڈی سب کو ایک سنگی دیگچہ مین ڈال کر معتدل آنچ سے پکائین تا اینکہ تہائی پانی گھٹ جائے بعد ازان
عود خام اور مصطگی اور سنک اور ہر واحد سات ماشہ دردرا کوٹ کر ڈھیلی پوٹلی صاف کپڑے کی باندھکر دیگ مین ڈالدین اور پھر اُسکو
معتدل آنچ سے جوش دین تا اینکہ بنصف رہ جائے پھر اُسپر قند سپید پونے چونتیس تولہ ڈال کر جوش دین اور کف اُتارا کرین تا اینکہ
جلاب کے قوام مین آجائے اب کسی برتن مین اُسکو اُٹھا رکھین (صفت ایک اور شربت کی) جو بلغمی قی کو بند کرتی ہی بہی کا پانی اور
سیب شامی کا پانی اور شراب ریحانی ہر واحد پونے چونتیس تولہ لیکر اُسپر ایک گڈی پودینہ اور ایک گڈی نمام کی ڈالین اور فوتنج کی
ایک گڈی اور پھر اِسکو جوش دین اسقدر کہ اِسکا قوام گاڑھا ہو جائے اب اسپر عود ہندی اور مصطگی اور لونگ اور سنبل اور چھوٹی الایچی
اور بڑی الایچی ڈالین ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اور سونٹھ سات ماشہ یہ سب چیزین کوٹ کر باریک کرکے اُسی شربت مین چھڑکین
کہ ابھی وہ گرم ہو اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین۔ یہ بھی خیال کرنا چاہیے شاید کہ بدن مریض کا
بعض اخلاط پر ہو اگر ایسا ہو پھر تو دواے مسہل مناسب اُسی خلط کے استعمال کیجائے پھر اگر دوا معدہ مین نہ ٹھہرے مناسب ہی
کہ نرم حقنہ کے ذریعہ سے دست لائے جائین۔ اور اگرچہ خلط سوداوی ہو جب اخراج مادہ کا ہو جائے اب ادویہ مقوی معدہ کا استعمال کرین
اور قی مین سکون پیدا کرنے والی ادویہ بھی اسی وقت استعمال کرنی چاہییں واللہ اعلم

باب اٹھارھوان ہچکی کے علاج مین

اگر ہچکی بسبب استفراغ اور خارج ہونے مادہ کے بدن سے آتی ہو یا بسبب حرارت کے آتی ہو پس مناسب ہی کہ مریض کو گلاب دیکر یا
لعاب اسپغول یا روغن گل یا روغن بنفشہ کے ساتھ پلائین۔ اور تربوز کا پانی یا کھیرے کا پانی یا کدو کا پانی آب خرفہ سبز کے ہمراہ جو کوٹ کر
خرفہ کی پتی کو خارج کیا گیا ہو تھوڑا سا جلاب ملاکر روغن بنفشہ بہت اچھا ہی خواہ روغن کدو یا روغن بادام شیرین۔ اور اسی قسم کی اور سرد
چیزین۔ آب جو کو سرد کرکے روغن بادام اور شکر طبرزد یعنی قند سپید ملاکر اسکو دینا چاہیے۔ ایضاً جو کے ستو برف سے سرد کرکے روغن بادام ملاکر

اور سینہ پر معدہ کی جگہ وہ قیروطی لگائین کہ جو آب خیار اور آب کدو اور لال ساگ کے پانی سے طیار ہوئی ہو یا ضماد اسبغول کا ہمراہ تراشہ کدو اور جَو کے ستو اور خطمی اور روغن بنفشہ سے کرین - اور اگر ہچکی بسبب امتلا کے ہو مناسب ہی کہ اسکو قی کرائی جائے آب گرم اور سکنجبین پلاکر اور سکنجبین اور ماءالعسل ہمراہ سوئے کے پانی کے اور مولی کا نچوڑا ہوا پانی اور ازین قبیل اور چیزین جنسے قی ہوتی ہی اور بلغم کے اخراج پر معین ہوتی ہین اور اُسکے پارہ پارہ کردینے پر (سفوف) جو ہچکی کو نفع کرتا ہی اگر امتلا کی وجہ سے عارض ہوئی ہو - زیرہ کرمانی اور زیرہ نبطی اور انیسون اور تخم کرفس اور اجواین ہر واحد ایک جز جند بیدستر چہارم جز اونٹ کا پیشاب سوکھا ہوا چہارم جز سب کو باریک کوٹین اور اسمین سے ساڑھے چار ماشہ آب نمام کے ہمراہ استعمال کرین (قرص جو اسی قی کو نفع کرتا ہی) مرکی اور صبر سقوطری اور اذخر اور نمام اور فوتنج کوہی اور پودینہ اور سداب خشک اور تخم کرفس اور کندر تر اور اسارون ہر واحد سات ماشہ افیون اور گل سرخ زیرہ برآوردہ ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شراب مین گوندھ کر قرص طیار کرین اور سایہ مین کھائین مقدار شربت اسکی سوا دو ماشہ کی ہی آب نمام کے ہمراہ یا ہمراہ پودینہ کے پانی کے - اور اگر جند بیدستر نورتی اُسکو کھلاکر شراب شکر پانی ملاکر پلائین یہ بھی نفع کرتی مترجم جسکو شراب پلانا مذہبی طریقہ سے روا ہو مترجم پھر اگر ہچکی ٹھہر جائے بہتر ورنہ چھینک لانے کی تدبیر کرنی چاہیے کاغذ کی بتی ناک مین داخل کرکے خواہ نکچھکنی سونگھا کر خواہ اسی طرح کی تدبیرین کرکے اور سانس روکنا بھی اکثر ہچکی کو بند کرتا ہی - اور اگر مریض کو قرص کوکب پونے دو ماشہ ہمراہ آب نمام کے پلائین یہ بھی ہچکی کو بخوبی نفع کرتا ہی انشاءاللہ تعالیٰ مترجم کے تجربات سے ہو کہ تھوڑی سی کاونجی پیس کر مکھن ملاکر ادھر کھلایا اور ہچکی بند ہوئی حتی کہ خواق مین بارہا اسکا تجربہ ہو چکا ہی -

باب انیسواں نفخ اور ریاح معدہ کے علاج مین

مناسب ہی ایسے مریض کو کہ اسکی غذا مین کمی کیجائے اور غلیظ غذائین جسقدر اور ریاح کے پیدا کرنے والی غذائین اور جنکے کھانے سے نفخ ہوتا ہی اُن سب سے احتراز کرے جیسے باقلا اور حِمّص اور لوبیا اور انجیر اور انگور اور اسی قسم کی اور چیزون سے - اور چاہیے کہ یہ شخص حمام کرے بعد ریاضت کثیر کے قبل غذا کے اور معدہ کی مالش اور سینک اُسکی نمک اور زیرہ اور اجواین سے گرم پوٹلی مین رکھ کر کرے اور جوارش کو گرم کرکے تناول کرے - ایسے ہی شخص کو سفوف ضرور دینا چاہیے اور یہ سفوف بھی اُسی کے واسطے ہی (صفت اُسکی) اجواین اور تخم کرفس اور رازیانہ اور انیسون ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم سداب اور تخم کرفس کوہی اور قردمانا اور زنجبیل اور فلفل اور دارچینی اور کندر تر اور وج ترکی ہر واحد سات ماشہ سونٹھ اور کلونجی اور فوتنج کوہی اور نمام ہر واحد چودہ ماشہ جند بیدستر پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین - مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ کی ہی ہمراہ شراب کہنہ کے - ایضاً ایسے مریض کو حب الرشاد اور اجواین اور تخم کرفس اور انیسون ہر واحد سات ماشہ نانخواہ اور حب بلسان ہر واحد ساڑھے تین ماشہ جند بیدستر پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے تین ماشہ اسمین سے ہمراہ شراب کہنہ کے تناول کرین - اور کبھی یہی اثر اُسوقت بھی ہوتا ہی اگر یہ دوائین جدا جدا ایک ایک مستعمل ہون یا دو دوائین سے خواہ تین دوائین انمین سے شراب کہنہ کے ہمراہ دیجائین - شراب عسل بھی ریاح کو نفع کرتی ہی - اور اگر اسی مریض کو جوارش سفرجلی مقوی یا جوارش کمونی سوا دو ماشہ ہمراہ نیم گرم پانی کے دیجائے نفع کریگی اور ریاح اور نفخ کی تحلیل کریگی اور ہضم کو درست کریگی - جوارش سفرجلی بھی اسی مرض مین نفع بتین اور عجیب کرتی ہی اور جوارش فلافلی اور مثرودیطوس یا تریاق کبیر یا جوارش عنبری یا جوارش انجدان اور جوارش صعتر اور جوارش فوتنج اور ازین قبیل اور مرکبات بھی اسکو نفع کرتے ہین (صفت ایک معجون کی) جو اسی ریاح اور نفخ کو نافع ہی - زیرہ کرمانی اور زیرہ نبطی اور اجواین اور تخم کرفس کوہی اور

کلونجی اور حب بلسان اور عود بلسان اور مصطگی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کلیجن اور سونٹھ اور سپید مرچ اور سیاہ مرچ اور تخم سداب ہر واحد سوا پانچ ماشہ جند بید ستر اور بیروزہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ بیروزہ کو روغن اترج خواہ روغن بلسان مین گھول کر سب دواؤن کو اُسی مین لت کر کے شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین مقدار شربت پونے دو ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک ہے ایسے پانی کے ہمراہ جسمین زیرہ کرمانی کو جوش دیا ہو خواہ ہمراہ شراب ریحانی کے خواہ ایسے پانی کے ساتھ جسمین سداب کو جوش دیا ہو بقدر طاقت مریض کے اور بقدر ضعف مرض کے - یہ بھی خیال کرنا چاہیے کہ اگر طبیعت مین قبض ہو پھر اُسکو جوارش شہریاران یا ایارج فیقرا خواہ ایارج شہد سے خمیر کی ہوئی دیجائے اور جوشاندہ انیسون اور تخم کرفس کا اوپر سے پلائین - اور جسکی طبیعت خود نرم ہو اُسکو حب الرشاد جوش کیا ہوا اور زیرہ کرمانی پہلے سرکہ مین بھگو کر پھر جوش دے کر پلائین و اللہ اعلم -

باب بیسوان علاج اُس خون اور دودھ کا جو معدہ مین بستہ ہو جاوے -

دودھ اور خون جو معدہ مین بستہ ہو جاوے اُسکا علاج یہ ہے کہ اگر دودھ بستہ ہو گیا ہے مریض کو پنیر مایہ خرگوش کا سوا دو ماشہ کھلائین نیم گرم پانی کے ساتھ پھر پنیر مایہ بہم نہ پہونچے بزغالہ کا چستہ اُسکو دین سرکہ مین پانی ملا کر خواہ شراب کہنہ کے ہمراہ مرغیون کی بیٹ بھی اُسکو دینی چاہیے ہمراہ کسیقدر شہد کے یا آب قیصوم اور شیح کا پانی نچوڑ کر یا آب فوتنج ہمراہ تھوڑے سے نمک کے - اور خون اگر بستہ ہو گیا ہے پس حب الرشاد سات ماشہ یا ساڑھے دس ماشہ لیکر آب گرم کے ہمراہ تناول کرین جسمین حاشا کو جوش دیا ہو کہ یہ دوا نافع ہے انشاء اللہ تعالےٰ

باب اکیسوان ہچکی کے علاج مین

جب کہ ہچکی خلط گرم اور غلندہ سے عارض ہوئی ہو اب مناسب ہے کہ مریض کو تھوڑا سا اسپغول روغن بنفشہ ملا کر دین - پھر اگر اسکے ہمراہ دست بھی آتے ہون اور صفرا خارج ہوتا ہو مریض کو سفوف طین شربت اُس کے ہمراہ دیا جائے یا تخم شاہترہ ترش کیا ہوا لیکن اگر ہچکی بسبب رطوبت چسپندہ کے عارض ہو جو بطرف آنتون کے اُتری ہے اب مناسب ہے کہ مریض کو سرد چیزون کے استعمال سے منع کرین اور سفوف مقلیاسا اُسکو دین کہ بھی نافع ہے اس نسخے ہچکی سے زیادہ یا اُسکو تھوڑا سا تخم کرفس اور تخم گندنا ہر واحد ایک جزو آب گرم کے ہمراہ دیا جائے - یا اُسکو حب الرشاد آب گرم کے ہمراہ - جو قرص دیاسقوساطون مشہور ہے اگر اُسکو پونے دو ماشہ نیم گرم پانی کے ہمراہ دین نفع کرتا ہے اسی طرح قرص کوکب بھی نافع ہے - اور اس شیافہ کا رکھنا مقام نہانی مین نفع کرتا ہے (صفت اُسکی) کندر تر اور افیون اور سندروس اور زعفران ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر پانی سے گوندہ کر شیافہ طیار کرین اور اسی کو مقام نہانی مین رکھ لین - اور اگر انھین دواؤن کی گولیان بنا کر برابر دانہ نخود کے مریض ہچکی کو دو گولیان کھلائین نیم گرم پانی کے ہمراہ یہ بھی نفع کریگی (یہ نسخہ ایک قرص کا ہے) جو ہچکی کو نفع کرتا ہے اجواین اور تخم کرفس ہر واحد چودہ ماشہ مرکی اور سنبل اور اسارون اور زعفران ہر واحد سوا پانچ ماشہ جند بید ستر اور بزر البنج ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اور پانی سے گوندہ کر قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن پونے دو ماشہ کا ہو (صفت ایک سفوف کی جو ہچکی کو نافع ہے) دانہ خشخاش ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تخم کرفس اور تخم گندنا ہر واحد سات ماشہ کندر تر اور اجواین ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹین مقدار شربت اُسکی ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک ہے آب گرم کے ہمراہ (صفت ایک سفوف کی) خوبریان ساڑھے دس ماشہ اجواین ساڑھے تین ماشہ کندر تر پونے دو ماشہ ساری مقدار کو ایک مرتبہ آب گرم کے ہمراہ تناول کر جاوے اور مریض لڑکا کم عمر ہو سات ماشہ اسمین سے تناول کرے (صفت سفوف کی ہچکی کے واسطے) تخم کرفس اور انیسون اور اجواین ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کندر اور مصطگی اور سنبل الطیب اور جند بوا بریان ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اُسکی ساڑھے تین ماشہ

ساتھ ماشہ آب گرم کے ہمراہ (سفوف کا اور نسخہ پیچش کے واسطے تخم کرفس اور موتھ اور سنبل ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ عود اور سک اور جوز بوا ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور نیم گرم پانی سے پھانکین - اور اگر پیچش کے ہمراہ بلغمی دست بھی آتے ہون اب اسکو یہ دوا ہمراہ میبۂ مسک دینی چاہیے (صفت سفوف کی زحیر کے واسطے) اگر اُسکے ہمراہ اسہال بھی ہو - اخروٹ بھنا ہوا اور ابہل اور شگوفۂ انار ترش اور سنبل اور لونگ اور موتھ اور کندر اور تج اور لادن اور املک اور گل سرخ ہر واحد سات ماشہ عود اور مشک اور مصطگی اور جرابیہ اور الایچی کلان اور جاوتری اور انیسون اور تخم کرفس اور زیرہ شراب مین بھگو کر بریان کیا ہوا اور مازو بھنا ہوا جو کہ شراب مین چھانا گیا ہوا اور راوند چینی اور مازو پھل ہر واحد ساڑھے تین ماشہ انار دانہ پونے دو تولہ سب کو کوٹ کر باریک سفوف طیار کرین اور بقدر حاجت آب نیم گرم کے ساتھ پھانکین - فلونیا فارسی جو دوا سے مرکب ہو یہ بھی پیچش کو بخوبی نفع کرتی ہو جس شخص کو بوجہ رطوبت کے پیچش ہو وہ سرد غذاؤن سے پرہیز کرے اور غذا اُسکی آب نخود مین چوزہ پکا کر ہو خواہ کنجشک کو روغن زیت مین بریان کر کے خواہ چاول کو زیت مین پکا کر تھوڑا سا حب الرشاد اُسمین ملا کر تناول کرے -

لیکن اگر پیچش بسبب ورم کے ہو جو آنتون مین ہو اور یہ ورم کنارہ پر امعاے مستقیم کے ہو پس شیاف جو خطمی اور تخم خبازی اور تخم کتان سے کوٹ کر بنایا ہوا نکو خوب باریک کوٹ کر پانی مین اور اسمین میتھی اور السی اور برگ خطمی اور برگ کرنب اور مسور مقشر یعنی چھلکا نکالی ہوئی کو جوش دیا ہو - اور اگر ورم اس آنت سے اوپر کی طرف ہو کہ وہان تک شیاف کا جرم نہ پہونچ سکے پس وہ حقنہ استعمال کرین جو کرنب اور خطمی اور میتھی اور تخم کتان اور انجیر اور سبوس گندم شستہ اور روغن کنجد کی زیادہ مقدار داخل کر کے بنایا ہو - اور ایسے مریض کو حکم دیا جائے کہ حقنہ لیکر تھوڑی دیر صبر کرے اور اپنی آنت کو باہر سے اُسی جوشاندہ کے بخارات سے سینکے جس سے حقنہ لیگا اور اُنھین دواؤن کے ثفل اور پھوک سے بھی سینکے کہ اس سے ورم کی تحلیل ہو جائیگی اور اس ضماد کو لگائے (صفت اُسکی) کرنب کو اُبال کر کھرل مین خوب پیسے اور مقام ورم پر باہر سے ضماد کرے - اور اگر ورم مین حرارت زیادہ ہو پس مناسب ہو کہ مکو کو روغن گل مین اُبال کر زردی بیضہ ملا کر لیپ کرے - اور آب مکوے سبز اور آب کاکنج اور آب کرنب اور زردی بیضہ آبا کی ہوئی اور روغن گل خالص کا حقنہ لے نیم گرم کر کے کہ اس سے ورم گرم کی تحلیل ہو جاتی ہو - اور اگر پیچش بسبب رک جانے سوکھے ہوے فضلہ کے ہو جو آنتون مین ٹھہر گیا ہو پس ایسے مریض کو جوارش شہریاران اور ربا جوارش تمر ہندی دینی چاہیے خواہ اُسکو قرص بنفشہ ہمراہ شکر اور نیم گرم پانی کے دینا چاہیے - اور اگر تب بھی ہو اُسکو لعوق املتاس مین تھوڑا سا ترید ملا کر دیا جائے خواہ لعوق آلوے بخارا تھوڑی سی سقمونیا داخل کر کے - یا اُسکو شیاف خطمی اور بورہ اور تخم حنظل اور شکر سرخ سے طیار کر کے دیا جائے اور غذا اُسکو یخنی چکور کے گوشت کی خواہ شلغم چقندر کا روغن کنجد سے طیار کر کے دیا جائے اور غذا اُسکی شوربا بطور یخنی سادہ کے تھوڑی سی اسپغول اور شیرہ مغز قرطم وغیرہ اور جو جو غذا ملین شکم ہو اُسکو دینی چاہیے اسلیے کہ جب اسکا شکم نرم ہوگا اور قبض رفع ہوگا پیچش مین انشاءاللہ تعالی سکون ہو جائیگا

باب بائیسوان علاج مین دوسنطاریائے معائیہ کے اور سحج یعنی خراش بھی اسکو کہتے ہین

آنتون مین خراش اور عقر یعنے فضلہ کا اُن سے خارج ہونا اگر پیدا ہو خصوصاً اوپر والی آنتون مین پس مناسب ہو کہ ایسے مریض کو ابتداے مرض مین سفوف طین ہمراہ شربت بہی یا شربت آس کے دین - اور سفوف کہربا ہمراہ شربت آس کے دیا جائے یا ایک قرص قرص طباشیر گلنار سے ہمراہ شربت آس آب خرفہ یا آب بارتنگ سبز کے ہمراہ یا قرص بسد ہمراہ بعض شربتہاے قابض کے - اور یہ دوا بھی سحج کو نفع کرتی ہو اخلاط اُسکے گوند ببول کا اور طین قبرسی جو ایک مٹی ہے ہر واحد ایک جزء دم الاخوین اور عصارہ لحیۃ التیس ہر واحد نصف جزء سب کو باریک پیس کر اسمین سے سات ماشہ ہمراہ شربت آس کے خواہ ہمراہ آب برگ حماض یعنی لیموے کلان کے خواہ ہمراہ خرفہ کی پتلی پتلی شاخون کے

پانی کے (صفت ایک اور دوا کی) ببول کا گوند اور طین قبرصی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس ہر واحد ساڑھے تین ماشہ گلنار اور تخم حماض یعنی بڑے لیموں کے بیج ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو کوٹ کر کہربا اور بسد اور مروارید ہر واحد ساڑھے تین ماشہ جدا گانہ پیسے اور تخم خرفہ بریان سات ماشہ کوٹ کر سب دواؤن کو باہم ملائین مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہمراہ شربت آس کے ہی خواہ بہی کے شربت کے ہمراہ خواہ آب خرفہ کے ساتھ خواہ آب بارتنگ کے ہمراہ۔ ایسے مریض کو دودھ مین سنگریزہ بجھا کر خواہ لوہے کے ٹکڑے گرم کر کے دودھ مین بجھا کر وہی دودھ پلانا چاہیے کہ اسکا فائدہ بہت ہے اسلیے کہ لوہے مین قبض ہے اور تقویت کا فعل بھی ہے اور یہ دودھ اسقدر پلایا جائے جسقدر اُسکے معدہ مین گنجائش ہو تھوڑا سا کشک جو ملا کر۔ اور اگر ہمراہ خراش امعا کے تپ بھی ہو اب اُسکو دودھ نہ دینا چاہیے۔ اور قرص طباشیر جو ممسک ہے ہمراہ بہی کے رب خواہ آس کے رب کے دیا جائے اور گھنٹہ گھنٹہ بھر کے بعد اُسکو جَو کا ستو ہمراہ طین قبرصی اور صمغ عربی کے پلایا جائے اور جب ستو کے پلانے کو دو گھنٹہ گذر جائین پھر اُسکو یہ سفوف دیا جائے (صفت اُسکی) اسپغول اور تخم کنوچہ اور تخم شاہترہ ہر واحد ڈیڑھ تولہ صمغ عربی اور گل ارمنی اور گل قبرصی اور نشاستہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ طباشیر اور گل سرخ اور کہربا ہر واحد سات ماشہ بیج کے اقسام کو بریان کرین خفیف درجہ پر اور احتیاط رہے کہ سوختہ نہو جائین اور سب ادویہ کو کوٹین آہستہ آہستہ سوا ے تخمہاے مذکورہ کے اور پھر سب کو ملا دین ۔ مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ بہی کے رب خواہ آس کے رب کے۔ اور غذا اس مرض کی بیمار کو اگر تپ نہو پہاڑی چڑیون کے گوشت بدل بدل کر مختلف اقسام کے دینی چاہیین جیسے تیتوا اور کبک اور بگلہ اور تیتر کا گوشت مصالح سے درست کیا ہوا اور روغن زیت اور انار دانہ پڑا در کار ہے۔ اگر ایسی غذا بھیڑ کے پاچہ سے طیار کیجائے اُسمین کچھ خوف نہین ہے اور سماقیہ جو ایک غذا ے خاص ہے اُسمین اگر تیلی تیلی شاخین خرفہ کی پڑین اور چوکا کا ساگ ڈالا جائے وہ بھی غذاے مناسب اسکی ہے اور اگر تپ ہے تو وہی اقسام شلہ کے جو ہم لکھ چکے ہین دینے چاہیے ۔ روٹی منجوش انار کے پانی مین بھگوئی ہوئی اور حریرہ جو دودھ اور جوار سے چھلکے دور کر کے چاول شریک کر کے طیار کیا جائے وہ بھی غذاے جید ہے۔ ایضاً اسکو زردی بیضہ کی سماق کے پانی مین گھیپ کر دینی چاہیے اور تھوڑی مقدار سماق اور مازو کی باریک کوٹ کر اُسپر چھڑک دین اور روغن زیت اُسپر ڈال کر مریض کو کھلائین اس سے بھی نفع ہوگا۔ اگر اسکو حریرہ برنج فارسی کا گردہ گوسپند کی چربی مین پکا کر پلایا جائے یہ بھی نافع ہے خصوصاً اگر چاول کو بریان کر لین کیقدر جو تیلی غذا کشک جو اور سنجد سے بادام بریان کو پیس کر اور روغن گل ڈال کر طیار ہوتی ہے وہ بھی مفید ہے۔ اور جو تر غذا کہ اطریہ سے آب سماق ملا کر طیار ہو وہ بھی نافع ہے۔ گوسپند کی چربی روغن گل ہمراہ اگر تپ ہو اور باقلہ سرکہ مین جوش کیا ہوا دیا جائے۔ سماق کا پانی بھی اِس مرض کو نفع کرتا ہے تنقلات مین اسکو بہی اور امرود اور سیب کھٹّا اور غبیرا جسکو سنجد کہتے ہین اور زعرور اور بیر سوکھا ہوا اور بلوط و شاہ بلوط اور ازین قبیل اور فواکہ بھی دینے چاہیین ۔ پانی جو پینے مین اُسکے آتا ہو اُسمین طباشیر اور صمغ عربی اور گل ارمنی یا گل قبرصی ڈالیجائے ۔ مناسب ہے کہ اُسکو تیز چیٹ پٹی اور زیادہ کھٹی چیزون سے اور شور نمکین چیزون سے پرہیز کرائین ۔ اور زیادہ قابض چیزین بھی اُسکو نہ دین جو باخشونت ہون اور دین بھی تو اُنکے ہمراہ ایسی چیزین ملا کر دین جنمین لزوجت اور چیپ ہو اور ملاست یعنے چکنا پن بھی اُنمین ہو جیسے نشاستہ اور گوند اور مٹی کے اقسام جو اوپر بیان ہوے اور وہ تخم ملا کر جنمین لعاب ہے۔ یہ دوا سحج اور غفر امعا کو نفع کرتی ہے۔ اسپغول اور تخم کنوچہ اور تخم شاہترہ اور تخم خبازی سب ترش کیے ہوے ہر ایک انمین سے دو تولہ چار رتی حب الآس اور زرشک اور شاہبلوط اور تخم خرفہ بریان ہر واحد چودہ ماشہ چوکا کے بیج اور بارتنگ اور گوند اور گل ارمنی اور گل قبرصی اور قیمولیا یعنے چاندی کا میل اور نشاستہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ بسد اور کہربا اور گلنار اور طباشیر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ طین رومی

سوختہ اور کوڑی کی راکھ اور اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس ہر واحد سات ماشہ کشنیز بریان اور گل سرخ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر یکجا کرین مگر اسپغول اور تخم کنوچہ اور تخم شاہسترہ کہ یہ چیزین کوٹی نہین جاتی ہین۔ مقدار شربت سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہمراہ رب آس یا رب بہی کے۔ اور اگر تپ نہو پھر دوغ گاے کا اُسے دیا جائے جسمین لوہے کے ٹکڑے خواہ سنگریزون کو بجھایا ہو اور تھوڑی سی کشک جو بھی دوغ مین ڈال دین۔ پھر اگر آنتون مین زخم پڑ گئے ہون اب مناسب نہین ہو کہ قوی چیزین قبض پیدا کرنے والی اسکو دیجائین بلکہ ایسے مریض کو سفوف طین تھوڑا سا اقاقیا بڑھا کر اور کہربا داخل کرکے دین اور یہ سفوف اُسکو دینا چاہیے (صفت اسکی) تخم خبازی اور تخم خطمی دونون مقشر اور دونون ترش کیے ہوے ہر ایک سے ساڑھے سترہ ماشہ نشاستہ بریان اور صمغ عربی اور گل ارمنی ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ سب کو کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین مقدار شربت اسکی سات ماشہ کی ہو شربت آس کے ہمراہ۔ صفت ایک گولی کی جو خراش کو آنتون کے فائدہ کرتی ہو۔ گل ارمنی اور گوند اور اقاقیا عصارہ لحیۃ التیس اور رسوت ہر واحد سوا پانچ ماشہ سماق اور گلنار اور انار کی کلیون کی پتی اور چوکے کے بیج سات سات ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور بارتنگ کے پانی مین گوندہ کر گولیان طیار کرینا اور سوکھا لین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہو ہمراہ شربت آس کے پھر اگر خراش اور زخم مین آنتون کے قبض طبیعت بھی عارض ہو پس مناسب ہو کہ مریض کو اسپغول اور تخم کنوچہ اور تخم شاہسترہ ہر واحد ایک جزو تخم خطمی اور تخم خبازی جو بریان نہو وہ بھی اسیقدر یعنی ایک جزو سب کو ملا کر اُسمین سے بوزن ساڑھے دس ماشہ سے لیکر چودہ ماشہ تک نیمگرم پانی کے ہمراہ تناول کرین اور روغن گل بھی ملا لین کہ اس سے رفع قبض ہوکر نرمی طبیعت پیدا ہوگی۔ پھر اگر طبیعت نرم نہو لازم ہو کہ یہی دوا اُس پانی سے ملائین جسمین الملتاس کو بھگو کر ملایا ہو کہ اب ضرور نرمی طبیعت پیدا ہوگی۔ اور قرحہ کو ایذا نہ پہونچیگی۔ اور اگر قرحہ نیچے والی تین آنتون مین ہو اور پلانے کی دوا سے اُسمین کچھ اثر نہوتا ہو اب لازم ہو کہ حقنہ کا استعمال کیا جائے اسلیے کہ ایسے وقت حقنہ کا پورا اثر ہو کہ بہت جلد قرحہ تک آنتون کے دوائین حقنہ کی پہونچتی ہین اور قوت اُن دواؤن کی ضعیف نہین ہوتی ہو اور نہ اوپر کے اعضا کی قوت مین حقنہ سے ضعف پیدا ہوتا ہو خون کے دست اگر آتے ہون پہلے واجب ہو خیال کرنا اس امر کا کہ یہ خون بدون مروڑہ کے اور بدون درد کے آتا ہو اور چبھن بھی نہین ہوتی اگر ایسا ہو بیمار کو حقنہ آب بارتنگ سبز اور آب خرفہ سبز اور لال ساگ کے پانی کا دیا جائے اور مجموع وزن تینون کا قریب سترہ تولہ کے ہو اور اُسپر زردی اُبالی ہوئی انڈے کی ڈالی جائے جو سرکہ انگوری مین اُبالا گیا ہو اور طین قبرصی اور گوند ہر واحد ساڑھے تین ماشہ عصارہ لحیۃ التیس اور اقاقیا اور دم الاخوین ہر واحد تین ماشہ سب کو کوٹ کر اُسی پانی پر چھڑکین اور روغن گل قسم عمدہ اُسمین ملا کر ہون مین جو حقنہ دینے کا آلہ ہو اسکو بھر کر مع زردی بیضہ کے حقنہ دین کہ یہ تدبیر نافع ہو۔ اور اگر تپ بھی ہو اور بھڑک گرمی کی اور کرب ہوتا ہو حقنہ کی دواؤن مین آب کدو اور لعاب اسپغول بڑھا دین۔ اور اگر خون کے ہمراہ پیچ اور چبھن ہو اب مناسب ہو کہ ایسا حقنہ دیا جائے جس سے تغریہ یعنے لبلباہٹ پیدا ہو اور چبھن مین سکون آجائے جیسے وہ حقنہ جسمین چاول اور جو اور گوند پڑتا ہو مترجم یا مراد یہ ہو کہ ایسا حقنہ دیا جائے جسمین غذا دہی کی قوت بھی ہو مترجم یہ حقنہ درج ذیل اسی قسم کا ہو (صفت اسکی) جو ایسے وقت نفع کرتا ہو۔ گیہون اور جو کے ستو اور مسور چھلکے دور کی ہوئی ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ حب الآس اور شگوفہ انار ترش ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو جوش دین سوا سیر پانی مین تا اینکہ خوب پختہ ہو کر گل جائے اور پانی قریب سات چھٹانک کے رہ جائے اب اُسمین سے قریب سترہ تولہ کے نہایت درجہ چونتیس ۳۴ تولہ تک پلائین اور یہ پسی ہوئی دوائین اُسمین ڈال دین گوند اور طین قبرصی اور گل ارمنی اور نشاستہ

ہرواحد ساڑھے تین ماشہ سپیدۂ قلعی اور دم الاخوین اور اقاقیا ہرواحد پونے دوماشہ کاغذ سوختہ ساڑھے تین ماشہ دوانڈے آبا ہوے کی
زردی جنکو سرکہ شراب مین اُبالا ہوا اور بکری کے گردہ کی چربی پگھلائی ہوئی اور صاف کی ہوئی ۳۵ ماشہ اِن سب کو باریک کوٹ کر ریشمی کپڑے مین
چھان کر زردی بیضہ اور چربی ملاکر پھر پیسین کہ باریک ہوجائے اب اسپر چاول کی پیچ صاف کی ہوئی ڈالین اور نیمگرم حقنہ کرین ایک مرتبہ
خواہ دو مرتبہ (صفت ایک حقنہ کی جو اوپر والے نسخہ سے قوی تر ہی) برنج فارسی اور جو کے ستو اور مسور چھلکا اُتاری ہوئی اور باجرہ مقشر ہرواحد
پینتیس ماشہ اور انار ترش کا پھل اور گلنار اور جفت بلوط اور حب الآس اور پھلی ببول کی اور طراثیث ہرواحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو
چھٹانک سواسیر پانی مین جوش دین تا اینکہ خوب پختہ ہوجائے اور قریب چونتیس ۳۴ تولہ کے پانی رہ جائے اب اُسکو چھانین اور اسمین سے
چونتیس ۳۴ تولہ کو لیکر ذریرہ مذکور اُسپر ڈالے (اور نسخہ حقنہ کا) طین قبرصی اور طین قیمولیا یعنی سپید چکنی مٹی جس سے گھریا اور کٹھالی زرگر
بناتے ہین اور گوند نشاستہ بریان گل سُرخ ہرواحد سات ماشہ اقاقیا دم الاخوین عصارہ لحیتہ التیس سپیدۂ قلعی سرب سوختہ کہربا سوختہ
کاغذ جلا ہوا ہرواحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اسمین سے چودہ ماشہ لین اور دو انڈون کی زردی جو سرکہ شراب مین
اُبالے گئے ہون اور روغن گل اور گردہ گوسفند کی چربی پگھلائی ہوئی ہرواحد پینتیس ۳۵ ماشہ سب کو کھرل مین پیس کر جوش کیے ہوے
پانی سے ملاکر حقنہ کرین نیمگرم صبح اور شام اور دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ کرنا چاہیے تا اینکہ پھر حاجت باقی نہ رہے کہ یہ تدبیر نافع ہی (صفت
ایک حقنہ خفیف کی) سپید چاول اور جو کا ستو ہرواحد پانچ تولہ دس ماشہ گل سُرخ اور گلنار اور حب الآس ہرواحد ساڑھے سترہ ماشہ
اِن سب دواؤن کو چھٹانک سواسیر پانی مین جوش دین یہانتک کہ پختہ ہوجائے اور پانی قریب چھبیس تولہ کے باقی رہے اور اسمین سے
قریب آٹھ نو تولہ کے لیکر اسمین کاغذ سوختہ اور دم الاخوین اور گوند ببول کا اور سپیدۂ قلعی اور گل قبرصی ہر ایک پونے دوماشہ باریک کوٹ کر
ریشمی کپڑے مین چھان کر ڈالین اور زردی بیضہ جو سرکہ مین آبالا ہوا اور روغن گل کچا بنا ہوا دو تولہ نو ماشہ چھ رتی لیکر کھرل مین ہمراہ ادویہ
مذکورہ کے ڈالین اور باریک پیسین اور چاول کی پیچ مین ملاکر حقنہ کرین نیمگرم اسکا ہونا چاہیے۔ مناسب ہی کہ ان حقنون مین سے وہی نسخہ
استعمال کیا جائے جیسی قوت اور ضعف مرض کا مشاہدہ ہو اور جسقدر حاجت اشیاء قابضہ کے استعمال کی ہو خواہ سرد چیزون اور لعاب دار چیزون کی
جیسی حاجت ہو یا اور قسم کی دواؤن کی۔ اور مناسب ہی کہ غذا مین بھی کمی کیجائے اور تجبیر بھی اسمین کم ہوتی ہو تاکہ ان مقامات مین گذر کر
خراش پیدا نہ کرے۔ اور اگر زمانہ مرض کا زیادہ گذر چکا ہو اور از قسم آکلہ کے یہ زخم آنتون کا ہوگیا ہو یعنی سڑ گیا ہو اب یہ حقنہ کی دوائین حد کے
خشک کرنے مین کافی نہونگی بسبب اسکے کہ رطوبت اسمین زیادہ ہی اور سڑاہند پڑگئی ہی اور پیپ بدون آمیزش خون کے خارج ہورہی ہی اب
مناسب ہی کہ حقنہ ہاے تیز اور گرم اور جلانے والے جنمین خشکی پیدا کرنے کی قوت زیادہ ہو استعمال کیے جائین جیسے حقنہ ہرتال کا۔ اور اسکا
سبب یہ ہی کہ جس طرح کہ ظاہر بدن مین جو قروح پڑتے ہین جب اُنکے علاج مین مخفف اور خشکی پیدا کرنے والی دواؤن پر کفایت نہین ہوتی
جیسے مرہم کے اقسام اور ذرور یعنے چھڑکنے کی ادویہ اُسوقت ان قروح کے علاج مین بھی حاجت پڑتی ہی کہ ایسی دواؤن کا استعمال کرین
جنکی قوت تخفیف حد سے زیادہ ہی جیسے داغ دینا اور داغ دینے کی ایک قسم تو یہ ہی کہ جلانے والی دواؤن سے داغ دیا جائے جیسے افیون اور زنگ برد
اور ایک قسم داغ دینے کی یہ ہی کہ آگ سے جلا دین اسی واسطے مناسب ہی کہ ایسی قسم مین سحج کے جو آکلہ کی حد تک پہونچا ہو وہی تیز اور گرم
حقنہ استعمال کیے جائین جو قائم مقام داغ دینے کے ہین اور یہ وہ حقنہ ہین جنمین ہرتال پڑتی ہی اور ہرگز مناسب نہین ہی کہ ایسے حقنون کا
استعمال کیا جائے جبتک کہ پیپ نکلنے کو زمانہ دراز نہ گذرا ہو اور ابتداے آمد ریم مین ہرگز انکا استعمال جائز نہین ہی اور یہ نسخہ حقنہ کے

ذیل مین درج ہوتے ہین (صفت امراض زرنیخ کی) جنمین ہرتال پڑتی ہو زرنیخ سرخ اور زرد ہرتال اور پھٹکری اور مازو اور جلا ہوا تانبا اور آہک آب نارسیدہ ہر واحد پونے دو تولہ روئی جلی ہوئی دم الاخوین ہر واحد ساڑھے دس ماشہ افیون اور گوند اور سپیدۂ قلعی ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آس کے پانی مین گوندھ کر قرص طیار کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین جب حاجت ہو اُسی مین سے بوزن سات ماشہ کے لیکر سوا گیارہ تولہ چاول کی اور مسور کی پیچھ ملا کر اور جو کے ستو اُنھین دواؤن مین پکا کر جنکو ہم پہلے لکھ چکے ہین حقنہ دین انشاءاللہ تعالیٰ نفع کریگا (صفت اور نسخہ کی جو قرص کاہی) سُرخ ہرتال اور زرد اور پھٹکری ہر واحد پینتیس ماشہ آہک آب نارسیدہ پانچ تولہ دس ماشہ روئی جلی ہوئی اور کاغذ سوختہ اور افیون اور اقاقیا اور ذراریح عصارہ لحیۃ التیس ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر بارتنگ کے پانی مین گوندھ کر قرص بنائین اور اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے چاول اور مسور کی پیچھ کے ساتھ استعمال کرین جیسا اوپر کے نسخہ مین ابھی مذکور ہو چکا (صفت اور قرص کے نسخہ کی) سُرخ اور زرد ہرتال ہر واحد چودہ ماشہ پھٹکری اور تانبا جلا ہوا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ افیون اور زعفران ہر واحد سات ماشہ کاغذ سوختہ اور اقاقیا اور دم الاخوین اور مازو اور گوند ببول کا اور طین قیمولیا یعنے سپید مٹی جسکی گھریا سنار بناتے ہین ہر واحد چودہ ماشہ آہک آب نارسیدہ پونے دو تولہ سب کو باریک کوٹ کر آس کے پانی مین گوندھین اور قرص طیار کرین وزن ہر ایک قرص کا سوا پانچ ماشہ کا ہو اور اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین جس طرح ہمنے بیان کیا ہو اُنھین اجزا کے ہمراہ - اور اگر قرحہ اور خراش اُس آنت مین ہو جسکو معاء مستقیم کہتے ہین پس مناسب ہو کہ وہ شیاف استعمال کیے جائین جو اسی مرض کے لیے نافع ہوتے ہین اسلیے کہ شیاف اُس جگہ تک پہونچ جاتا ہو جہان معاء مستقیم مین خراش یا زخم اور قرحہ پڑا ہو (شیاف جو خون کو بند کرتا ہو) اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس اور گلنار اور طین قبرصی ہر واحد ایک جزء دم الاخوین اور کوڑی جلائی ہوئی اور سپیدۂ قلعی ہر واحد نصف جزء سب کو باریک کوٹ کر آب بارتنگ مین گوندھین خواہ لال ساگ کے پانی مین یا خرفۂ سبز کے پانی مین اور ایسی بتیان بنائین جنمین ڈوری کی سی لہرین اور دلک پڑتی ہو شاید مراد ڈوری کی تشبیہ سے یہ ہو کہ جس طرح مفتولی ڈورا بٹا ہوا کھر دھرا ہوتا ہو اور جابجا درزا ہٹ ڈورون کے پھیرون کی اُسمین ہوتی ہو چکنا نہین ہوتا ہو اُسی طرح کی بتی شیاف کی بھی ہونی چاہیے کہ اسمین دو فائدہ ہین ایک تو یہ کہ دوا اچھی طرح سے اُسمین لپٹیگی دوم یہ کہ قرحہ اور خراش کے مقام پر اچھی طرح ایسا ہی شیاف ٹھہریگا جو کہ چکنا نہو (صفت ایک اور شیاف کی) برنج فارسی اور ببول کا گوند اور طین قبرصی ہر واحد ایک جزء اقاقیا اور جلا ہوا کاغذ اور گلنار اور سپیدۂ قلعی اور دم الاخوین اور عصارۂ لحیۃ التیس اور افیون ہر واحد نصف جزء سب کو باریک کوٹ کر آب بارتنگ خواہ آب آس مین گوندھ کر شیاف طیار کرین اُنکے کنارہ اور سرون پر ڈورے سے ہون اور بروقت حاجت کے استعمال کرین - اگر پیپ نزدیک جگہ سے آئے اور دور جگہہ قرحہ کی نہو اُسوقت یہ شیاف استعمال کیا جائے (صفت اُسکی) سُرخ ہرتال اور زرد ہرتال ہر واحد سات ماشہ آہک آب نارسیدہ ساڑھے دس ماشہ دم الاخوین اقاقیا مرداسنگ چاندی کا میل اور عصارہ لحیۃ التیس اور افیون ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور گوند کے پانی مین گھول کر ایسی بتّیان بنائین جنمین مُریان پڑی ہون اور لانبی ایک اُنگل کی ہون اور دو ڈورے اُنکے سرون پر لگے ہون تاکہ جب احتیاج ہو ڈورا پکڑ کے کھینچ لیا جائے اور بتّی باہر نکل آئے - اور اگر خراش اوپر والی آنتون مین ہو اور نیچے کی آنتون مین بھی اب چاہیے کہ پینے کی دوائین جو اوپر لکھی ہوئی ہین اور حقنہ کی ادویہ دونون کا اوپر اور نیچے سے استعمال

کیا جائے ۔ یہ بھی مناسب ہی کہ جب آنتون کی سختی اور سحج وغیرہ کے بیمارون کی شفا ہو جائے اُنکو دوائے مسہل زمانہ دراز تک نہ دیجائے خصوصاً جس نسخہ مین مسہل کے شحم حنظل پڑتا ہی یا سقمونیا داخل ہوتی ہی ۔ اور اگر ایسی ہی کوئی ضرورت اُنکو مسہل دینے کی ہو پس چاہیئے کہ اُنکو ہلیلہ اور گل سُرخ اور بسفائج اور شاہترہ اور افتیمون اور لبلاب وغیرہ سے مسہل دین اور خدائے تعالیٰ بہتر جاننے والا ہی

ف ۔ آنتون کی بیماری کے بعد مسہل جائز نہین ہی

باب تیئسوان ذوسنطاریا کبدی کے علاج مین

جگر کے خراش اور زخم سے جو اسہال عارض ہوتا ہی اُسکا علاج دشوار ہی اور شاید بہت تھوڑے ہی مریض اس سے نجات پاتے ہین اور سبب اسکا یہ ہی کہ بہت سے طبیبون کو کمتر شناخت ضعف جگر کی ہوتی ہی اور جس سبب سے جگر مین ضعف ہوتا ہی اُسکی شناخت بھی کمتر ہوتی ہی ۔ جالینوس کا قول ہی کہ مین نے بہت سے مریض ایسے دیکھے جنکو ذوسنطاریا کبدی کا مرض بسبب ضعف جگر کے تھا اور اسی مرض مین وہ مرگئے اسلیے کہ اطبا کو شناخت اُنکے علاج واقعی کی نہوئی ۔ یہ اشکال جو شناخت مین اس مرض کے ہی اسکی وجہ یہ ہی کہ یہ مرض کبھی بسبب ریزش کرنے خلط حار کے جگر سے آنتون پر عارض ہوتا ہی پس دستون مین ہمراہ اُسی خلط کے خراطہ یعنے چھلکے سے بھی خارج ہوتے ہین اور جاہل طبیب ایسا خیال کرتا ہی کہ آنتون کے زخم سے یہ خراطہ برآمد ہوتا ہی لہذا اُسکا علاج مثل علاج قرحہ امعا کے کرتا ہی پس اور جگہ کی اصلاح بالکل ترک کر دیتا ہی اسی سبب سے مریض ہلاک ہو جاتا ہی ۔ اسی جہت سے واجب ہی کہ طبیب پوری تحقیق اور کامل نظر اُن دلائل مین کرے جو امراض جگر پر دلالت کرتے ہین اور جب تحقیق کماینبغی ہو جائے اب قصد علاج جگر کا ایسی چیزون سے کرے جنسے تقویت جگر کا فائدہ ہو اور سوء مزاج اور خرابی جو اُسکو عارض ہوئی ہی دور ہو جائے جیسی چاہیے چنانچہ ہم اسکو علاج مین سوء مزاج اور ضعف جگر کے بیان کرینگے ۔ بعد اس تدبیر کے اب خون بند کرنے کی تدبیر کرے اور جو آفت خون کے دست آنے سے پیدا ہوئی ہی اُسکے دور کرنے کی تدبیر کرے جیسے وہ سفوف جسمین زرشک اور لک مغسول اور راوند اور گل مختوم اور طین قبرصی اور طباشیر وغیرہ پڑتی ہین ۔ اور قرص طباشیر جو حابس ہی وہ بھی اس مرض مین نفع کرتا ہی (صفت ایک سفوف کی جو اسی مرض کو بخوبی نفع کرتا ہی) گل سُرخ زیرہ برآوردہ پونے دو تولہ زرشک چودہ ماشہ لک مغسول ساڑھے دس ماشہ ریوند چینی سوا پانچ ماشہ مجیٹھ اور طباشیر اور صندل سپید اور سیر وزہ اور ببول کا گوند ہر واحد سات ماشہ چوکے کے بیج ساڑھے دس ماشہ زعفران ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک اسکو ہمراہ دہی کے توڑ کے پھانکین مگر پہلے دہی مین لوہے کے ٹکڑے خواہ سنگریزے گرم کرکے بجھا لین اگر قرص کہربا سوا دو ماشہ اور اسیقدر قرص طباشیر ملاکر دونون کو سیب منجوش کے رب کے ہمراہ خواہ آب انار کے ہمراہ تناول کرین اور تھوڑا سا خرفہ کا پانی یا زرشک کا زلال یا رب آس کا ملائین بہت ہی نفع کریگا ۔ اسی طرح سے اور سب ادویہ جو خون تھوکنے کے مرض کو مفید ہین اس مرض کو بھی نفع کرتی ہین جب اُنکو ایسی دواؤن سے پلائین جو سوء مزاج گرم جگر کو مفید ہین اور ضعف جگر کو اسکو معلوم کرنا چاہیے ۔ جگر پر لیپ ایسی چیزون سے کیا جائے جو تقویت جگر کرتی ہون اور خون کی آمد کو روکتی ہون جیسے ضماد (صفت اُسکی) صندل سپید اور سُرخ ہر واحد چودہ ماشہ گل سُرخ پونے دو تولہ سماق اور گلنار ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب بارتنگ یا لال ساگ کے پانی مین خواہ آب برگ گل یا انگور کی تیلی تیلی ڈالیون کے پانی مین گوندھ کر جگر پر ضماد کرین پارچہ کتان پر لگاکر یا اُسمین پارچہ کتان کو ڈبوکر جگر پر رکھین واللہ اعلم ۔

باب چوبیسوان بواسیر اور شقاق کے علاج مین

اگر بواسیر سے خون جاری ہو پس مناسب ہو کہ مریض کو قے کرائین اور یہ تدبیر تھوڑے تھوڑے زمانہ کے بعد کرنی چاہیے اور دواؤن مین سے وہی چیز استعمال کیجائے جو خشکی پیدا کرنے والی ہو جیسے کہربا اور بسد اور مروارید کہ انکو اُن چیزون سے ملاکر استعمال کرین جو مغری ہون یعنے بسد از قوام بنائین جیسے گل قبرصی اور گل ارمنی ہمراہ مخدر چیزون کے جیسے فلونیاے فارسی اور تریاق جدید (صفت ایک دوا کی جو بواسیر کو نافع ہو) قرص کہربا سوا پانچ ماشہ ہڑ بہیڑہ آملہ زیت مین جوش دیا ہوا اور باریک کوٹا ہوا ہر ایک سات ماشہ گوگل ساڑھے تین ماشہ کوٹنے والی سب دواؤن کو باریک کوٹین اور گوگل کو آب گندنا مین گھول کر گولیان طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ نیمگرم پانی کے (صفت اور نسخہ کی جو ایسی بواسیر کو نفع کرتا ہو جس سے خون جاری ہو) ہلیلۂ ہندی اور بہیڑہ اور آملہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم گندنا ساڑھے دس ماشہ بسد اور کہربا اور کوڑی کی راکھ ہر واحد پونے نو ماشہ گوگل پینتیس ۳۵ ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور گوگل کو آب گندنا اور آب برگ سرو مین گھول کر دواؤن کو اُسی مین گوندھ کر گولیان بنائین مقدار شربت اُسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ پانی کے جسمین لوہے کو بجھایا ہو کہ اسکے استعمال سے خون بند ہو جائیگا (صفت اور دوا کی اسی مرض کے واسطے ہو) ہلیلۂ ہندی اور بہیڑہ اور آملہ ہر واحد چودہ ماشہ حب الآس اور جفت بلوط اور طراثیث اور گلنار اور گوگل قسم جید ہر واحد سات ماشہ مصطگی جوزبوا سنبل الطیب اور لونگ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ تخم گندنا نے نبطی ساڑھے دس ماشہ لوہے کا میل باریک کوٹا ہوا اور نبید داری مین شبانہ روز بھگو کر خشک کیا ہوا اور بریان کیا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ سب کو کوٹ کر چھانین اور گوگل کو آب برگ سرو مین گھول کر اُسی مین دواؤن کو گھول کر گولیان طیار کرین مقدار شربت ساڑھے دس ماشہ ہمراہ آب نیمگرم کے لیکن جس بواسیر سے خون نہ خارج ہوتا ہو لازم ہو کہ اُسکو کھول دین اور خون اُسمین سے خارج ہو جائے اسلیے کہ خون جو بواسیر سے خارج ہوتا ہو خراب اور ردی ہو جب وہ خارج ہو جائے درد مین سکون پیدا ہوگا۔ اور جب ارادہ خون کے خارج کرنے کا ہو مسہ ہاے بواسیر پر بعض قسم کی تیز دواؤن کو طلا کرنا چاہیے جیسے بخور مریم اور پیاز کا نچوڑا ہوا پانی اور فلقیون اور دیگ بردیگ اور ہلیلۂ کابلی اور آملہ کا مربی انکو دینا چاہیے اور حب المقل اور اطریفل صغیر اُنکو دینا چاہیے (یہ ایک نسخہ ہو جو بواسیر اور درد اور ریاح جو بواسیر کی وجہ سے پیدا ہوتے ہین اُنکو مفید ہو) ہلیلہ سیاہ ہندی اور آملہ دونون بریان کیے ہوے اور اجوائن ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ حرمل اور میتھی ہر واحد دو تولہ چار رتی ابہل اور خوبانی کی گٹھلی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی جوزبوا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو بہت باریک نہ کوٹین یعنی موٹا سفوف رہے اور مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہو گرم پانی کے ہمراہ - اگر اس مرض کے بیمار کو نبطی گندنا کا پانی پانچ تولہ دس ماشہ ہمراہ سات ماشہ روغن بادام کے دیا جائے بخوبی نفع کریگا اور اگر مقام بواسیر کو زیت کہنہ سے طلا کرین نفع کریگا اور درد ٹھہر جائیگا (صفت ایک اور دوا کی کہ یہ مریض تناول کرے) ہلیلہ ہندی بریان کیا ہوا روغن گاو مین یا روغن زیت مین اور تخم رازیانہ دونون باریک کوٹے ہوے ایک ایک جزو حب الرشاد دو جزو سب یکجا کر کے اسمین سے روزانہ ساڑھے دس ماشہ ہمراہ دو تولہ پونے دس ماشہ نبیذ داری کے تناول کرے (صفت ایک گولی کی جو بواسیر کے درد کو نفع کرتی ہو اور دست بھی لاتی ہو) ہلیلہ ہندی اور آملہ اور بہیڑہ اور گوگل ہر واحد چودہ ماشہ انیسون اور تخم کرفس اور رازیانہ ہر واحد سوا پانچ ماشہ زیرۂ کرمانی اور نمک ہندی اور سعتر فارسی اور سورنجان سپید اور اشق اور حرمل اور چیت لکڑی اجواین مصطگی اور تج ہر واحد سوا پانچ ماشہ قند اور تربد ہر ایک پینتیس ۳۵ ماشہ صبر سقوطری پانچ تولہ دس ماشہ سکبینج سات ماشہ کوٹنے والی دواؤن کو کوٹین اور گوندکے اقسام کو گندنا کے پانی مین گھولین اور اسی مین سب دواؤن کو گوندھ کر گولیان طیار کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک ہو تین رات متواتر اسکا استعمال کیا جائے کہ نفع بین کرینگی اور درد کو ٹھہرا دینگی (صفت ایک ضماد کی جو مقعد کے درد بواسیر کو نفع کرتا ہو) گوگل کبود رنگ کو لیکر السی کے تیل مین گھولین اور

گندنا کو روغن گاو مین جوش دین پھر سب کو کھرل مین خوب پیسین تاکہ باہم آمیختہ ہو جائین اور مقعد پر اسی کا ضماد کرین (صفت ایک ضماد کی) بابونہ
اکلیل الملک خطمی گندنا برگ خطمی ہر واحد ایک کفدست کو پانی مین خوب جوش دے تا اینکہ مہرا ہو جائے اور کھرل مین اسقدر پیسے کہ سب اجزا مل کر
ایک ذات ہو جائین پھر اُسپر زردی بیضہ کی ڈال کر پھر پیسے - یا انیکہ میتھی اور السی ہر واحد ایک جزو اکو گل مرغی کی چربی مین پگھلائی ہوئی نصف جزو
سب کو باریک کوٹے اور اُسی دوا مین جسکو ابھی ہم نے ذکر کیا ہی ملادے اور نیمگرم مقعد پر ضماد کرے (صفت کا اور نسخہ جو بواسیر کے اقسام درد کو
نفع کرتا ہی) ابہل اور گوکھرو بادام تلخ اجوائن ہر واحد ایک جزو خطمی گندنا کے بیج دو جزو زرد چوب حلیمی عاقرقرحا ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹے
اور اُسپر گندم شستہ کا آٹا ڈال کر گندنا کے پانی مین گوندھے اور نرم آنچ کے تنور مین روٹی پکائے پھر اسکو کوٹ کر روغن بادام یا روغن کنجد مین
لت کرے مقدار شربت اُسکی چودہ ماشہ ہمراہ نبیذ دازی کے ہی نفع کریگی انشاء اللہ تعالی - اور اگر ہمراہ بواسیر کے درم گرم ہو اب لازم ہی کہ یہ ضماد
لگائے سپیدۂ قلعی ساڑھے سترہ ماشہ مرداسنگ ساڑھے دس ماشہ مصطگی ساڑھے تین ماشہ بھنگ سپید سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر
زردی بیضہ سے اور روغن بنفشہ سے گوندھ کر مقام معلوم پر ضماد کرے نیمگرم انشاء اللہ نفع کریگا (ضماد دوسرا ورم گرم مقعد کے واسطے جو ہمراہ بواسیر کے
ہو) برگ بابونہ برگ خطمی اور اکلیل الملک ہر واحد ایک کف میتھی اور السی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مسور مقشر پینتیس ۳۵ ماشہ سب کو جوش دے
تاکہ ملجائین اور کھرل مین اسکو اتنا پیسین تاکہ قوام مین مرہم کے آجائے پھر اُسپر دو انڈون کی زردی ہمراہ روغن بنفشہ ملا کر کھرل مین اچھی طرح سے
ملادین اور موضع درم مقعد پر لیپ کرین (صفت ایک دوا کی جو درد کا سے بواسیر مین سکون پیدا کرتی ہی بشرطیکہ اُسکے ہمراہ حرارت نہو) لہسن
چھلا ہوا باریک کوٹ کر اُسپر روغن تخم کتان ڈالین اور تھوڑا سا جوش دین کہ لہسن سرخ ہو جائے اب تیل جدا کر لین اور مقعد پر ملین اور لہسن کو ضماد
کرین درد ٹھہر جائیگا (صفت ایک دوا کی بواسیر کو خشک کرتی ہی) پہلے مقعد کو شراب قابض سے دھوئین پھر اُسپر خاکستر جوز السرو اور خاکستر اندراین کے
پھل کی اور حفت بلوط ہموزن ہر ایک دوا ہو اور حفت بلوط کو کوٹ کر باریک کرین (صفت اور دوا کی) پوست انار مازو اور جوز السرو اور حفت بلوط
ہر واحد ایک کفدست لیکر درد را کوٹین اور شراب قابض مین اسکو جوش دین پھر چھان کر مقعد کو اس سے دھوئین صبح اور شام متواتر چند روز تک
کہ یہ تدبیر بواسیر کو خشک کردیگی (صفت ایک مرہم کی جو بواسیر کو سوکھا دیتا ہی) مرکی ساڑھے تین ماشہ عصارہ لحیۃ التیس سات ماشہ کندر ساڑھے دس
ماشہ سب کو دوشاب انگور مین ڈال دین اور مرہم بنا کر استعمال کرین اس طرح سے کہ اسکو کسی کپڑے پر لگا کر مقام بواسیر پر چپکا دین (اور دوا
خشک کرنے والی مسون کی) ہلدی اور مرداسنگ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھان کر روغن گل خالص اسقدر کہ دوا اسمین
ڈوب جائے ملا کر اسقدر پکائین کہ مرہم کے قوام مین آجائے اور ساڑھے تین ماشہ سپید موم اُسپر اضافہ کر کے استعمال کرین (مرہم کا اور نسخہ مجرب ہی
بواسیر اور نوا میر کے واسطے) زفت یعنی رال پینتیس ۳۵ ماشہ اور روغن اخروٹ کا ساڑھے سترہ ماشہ زفت کو روغن مین پگھلائین اور سم اسپر
کبریت بحری سوختہ ساڑھے تین ماشہ افیون اور سانپ کی کینچل اور قیشور یہ وہ پتھر ہی جس سے ورق کو تراشتے ہین اور چاندی چبارہ مین پیسی گئی ہو
ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب اجزا کو کوٹ چھان کر یکجا کرین اور زفت اور روغن مین اور پسی ہوئی چاندی مین ملادین اور پارچہ کتان پر طلا کر کے مقام
بواسیر خواہ نوا میر پر چپکا دین (صفت ایک روغن کی جو بواسیر کو نفع کرتا ہی) آب گندنا پونے چونتیس تولہ مین تخم حرمل اور پوست بیخ کبر ہر واحد
پینتیس ۳۵ ماشہ سداب ایک گڈی ڈال کر خوب سا جوش دین تا اینکہ خوب پک جائے اب اُسکو صاف کر کے اُسپر قریب سترہ تولہ کے روغن کنجد
ڈالین اور جوش دین کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے اور بروقت حاجت کے استعمال کرین (صفت ایک اور روغن کی) لطبہ اور
کندر تر اور پوست بیخ کبر اور قسط اور اسپند ہر واحد ایک جزو لیکر کوٹین اور چھانین اور سہ چند وزن مجموع کے روغن خستہ مشمش اور روغن بنوع

اور روغن زیت ملائین ہر ایک روغن کا وزن برابر ہو اب اُسکو کسی اچھے برتن مین رکھ کر گھوٹین اور اُٹھا رکھین اور استعمال کرین انشاءاللہ نافع ہوگا (صفت ایک روغن کی بواسیر کے واسطے جب اُسکو پلائین خواہ مقعد پر ملین نفع کرتا ہی) آب گندنا اور آب خندقوقا جسکو بکھیرو کہتے ہین ہر واحد پونے چونتیس تولہ پوست بیخ کبر اور سپند ہر واحد چونتیس ماشہ زراوند طویل اور قسط ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ دونامرو اور شیلانج ہر واحد چودہ ماشہ دواؤن کو درد را پیس کر عصارہ مذکور پر ڈالین اور بخوبی جوش دین تا اینکہ تیسرا حصہ گھٹ جائے پھر اُسپر روغن خستہ شمش اور روغن بزر کتان ہر ایک سترہ تولہ ڈال کر نرم آنچ سے پکائین تاکہ سب پانی جلجائے اور روغن باقی رہے اور بیمار کو ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک پلائین ایسے پانی کے ہمراہ جسمین میتھی کو جوش دیا ہو اور مقعد پر اسی تیل کو ملین کہ درد مین سکون پیدا کریگا فوراً انشاءاللہ تعالیٰ (صفت ایک دھونی کی بواسیر کے واسطے کہ درد بواسیر مین سکون پیدا کرتی ہی) یہ ایک دھونی ہی کہ گوگل اور تخم گندنا اور پوست بیخ کبر کو درد را کوٹین اور کوئلے کی آگ پر کسی سوراخ دار برتن کے نیچے رکھ دین اور بیمار کو اُس پر بٹھائین تاکہ دھونی کی لپٹین مقعد تک پہونچین اِس سے بواسیر کے مسے خشک ہو کر رہ جائینگے (صفت ایک اور دھونی کی) کلونجی اور سپند اور پوست بیخ کبر اور راتینج اور کندر اور گوگل ہر واحد ایک جزء سب کو کوٹ کر بدستور دھونی دین کہ نفع کریگی لیکن وہ بواسیر جسکے مسے ظاہر ہون اور غلیظ مادہ اُنکا ہو گیا ہو کہ اُنمین ادویہ مذکورہ بالا اثر نہ کرتی ہون ایسی بواسیر مین تیز دواؤن کا استعمال کرنا چاہیے۔ ازانجملہ یہ دوا ہی کہ چونہ اور ہرتال اُن مسون پر حمام مین جاکر لگائین اور ایک گھنٹہ صبر کرین تا اینکہ مسے جل جائین پھر مسون کے مقام کو شراب سے دھوئین پھر اُنپر اندراین کا چھلکا جلاکر اور ترمس کو جلاکر چھڑکین وزن دونون کا برابر ہی کہ یہ دوا عجیب اثر خشکی کا کریگی۔ اگر اس سے برآمد کار نہو اب وہ چیز لگانی چاہیے جو اِس سے بھی زیادہ تر قوی ہو اور وہ فلقیون اور دیگ بردیگ ہی اسکو تین روز تک صبح و شام طلا کرنا چاہیے اور جب مسون پر سے اُتر جائے شراب سے اُس مقام کو دھو کر پھر وہی پہلی دوا لگائین تا اینکہ جب مسے کی رنگت سیاہ نظر آئے اور جرم اُسکا پاشان ہو گیا ہو اب دوا کو اُتار لین اور سپیدہ کا مرہم اُنھین مسون پر طلا کرین تاکہ جگہ مسون کی سوکھ جائے اور جو سوزش دوا کی احراق سے پیدا ہوئی ہی اُسمین سکون آجائے منجملہ اُن چیزون کے جو ایسی تیز دوا کی سوزش مین سکون پیدا کرتی ہی وہ یہ ہی کہ تِل کو باریک کوٹ کر روغن گل اور سپیدی انڈے کی ملاکر لگائین۔ یا زردی انڈے کی اور جو کا آٹا روغن گل ملاکر تیز دوا لگانے کے بعد طلا کرین۔ اگر کوئی مریض ایسی تیز دوا پر صبر نہ کرسکے چاہیے کہ لوہے کے ذریعہ سے مسون کو کاٹ ڈالے یا پھاڑ ڈالے۔ اور ہم اسکا بیان بوقت ذکر عمل جراحی کے کرینگے انشاءاللہ تعالےٰ

باب چھبیسوان ورم مقعد اور شقاق کے علاج مین

اگر مقعد مین ورم گرم سوائے بواسیر کے عارض ہو مناسب ہی کہ مقام ورم کو برگ خطمی اور برگ مکو اور بنفشہ خشک اور سور مقشر سب کو پانی مین جوش دین تا اینکہ خوب پک جائے اور اُسپر روغن گل اور روغن بنفشہ اور زردی بیضہ اور سپیدی ڈال کر کھرل مین خوب ملائین اور مقام ورم پر طلا کرین (اور دوا ورم گرم کی) سپیدہ ساڑھے سترہ ماشہ کندر تر سوا پانچ ماشہ چاندی کا میل ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر موم کو روغن گل مین گرم کرکے ملائین مگر کاسنی اور خبازی ملاکر کھرل مین گھوٹین اور استعمال کرین (صفت مرہم مجرب کی) جو مقعد کے قروح کو اور کانچ باہر نکل آنے کو مفید ہی سپیدہ اور مرداسنگ ہر واحد چار جزء لبان اور پھٹکری ہر واحد تین جزء صبر ایک جزء زعفران ایک جزء موم بقدر کفایت اور روغن مرسین مین سب کو ملاکر مرہم درست کرین (صفت ایک دوا کی جو شقاق مقعد یعنے اُسکے پھٹ جانے اور شگاف ہونے کو مفید ہی) مغز ساق گاؤ اور مرہم سپیدہ اور مرہم باسلیقون سب کو ملاکر کھرل مین خوب گھوٹین اور مقام مرض پر طلا کرین (صفت اور نسخہ کی) راتینج اور زفت ہر واحد ایک جزء سب کو

پگھلا کر مقام شقاق پر طلا کرین - اور جو شقاق بدون حرارت کے ہو اُسکی دوا یہ ہے (صفت اُسکی) مغز ساق گاو دو تولہ نو ماشہ چھ رتی زفت رومی ایک تولہ پانچ ماشہ سپیدہ قلعی اور مرداسنگ ہر واحد آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ موم صاف کیا ہوا دو تولہ نو ماشہ چھ رتی روغن گل سوا گیارہ تولہ موم کو اور زیت اور ساق گاو کو روغن مین پگھلائین اور اُسپر سپیدہ اور مرداسنگ ڈال کر کھرل مین پیسین کہ خوب ملجائے - پھر اگر ہمراہ شقاق کے التہاب اور بھڑک بھی ہو اور حرارت طمس کی اُسپر مرہم سپیدہ کا جو انڈے کی سپیدی اور کافور ملا کر بنا ہو لگانا چاہیے - یا آب مکوے سبز اور آب برگ خطمی اور آب برگ خرفہ پر روغن گل جسمین موم کو پگھلا یا ہو ڈال کر کھرل مین پیسکر قیروطی بنائی جائے اور مقام خاص پر لگائین (صفت دوا کی شقاق مقعد کے واسطے) مغز ساق گاو اور مغز ساق بارہ سنگھا اور دونون کی چربی ہر ایک پینتیس ۳۵ ماشہ موم سپید ساڑھے سترہ ماشہ مومیائی ساڑھے دس ماشہ موم کو روغن بنفشہ مین پگھلا کر طیار کرین اور استعمال کرین -

باب چھبیسوان خروج مقعد کے علاج مین

جسکو کانچ نکلنا کہتے ہین - اگر مقعد باہر نکل آئے چاہیے کہ بیمار کو اُسی قسم یعنے ٹونٹی دار برتن مین بٹھائین جسکو ہمنے اوپر کے ابواب مین بیان کیا ہے یا مقعد کو شراب قابض سے دھو کر اُسپر اِس دوا کو چھڑکین (صفت اُسکی) جوز السرو اور آس خشک اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس مازوے سبز ہر واحد ایک جز - سب کو باریک کوٹین اور مقعد پر چھڑکین - یا چاندی کا میل اور تخم گل اور سماق ہر واحد چودہ ماشہ مرمکی سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر مقعد پر چھڑکین مگر پہلے شراب قابض سے اُسکو دھو لین - یا اُسپر دقاق کندر اور مرداسنگ ہر واحد ایک جز اور جوز السرو نصف جز سحالہ رصاص یعنے قلعی کا میلا برادہ جو جھڑتا ہے اور جلائی ہوئی کوڑی ہر ایک چہارم جز سب کو نرم کوٹ کر مقعد پر چھڑکین اور پہلے شراب قابض سے مقعد کو دھو ڈالین - اور اگر کانچ نکلنے کے علاوہ مقعد مین ورم بھی ہو پس مسور اور انار کے چھلکے اور جفت بلوط اور جوز السرو ہر واحد ایک جز کو اُس کے پانی مین جوش دین اور اُسپر روغن گل ڈال کر کھرل مین گھوٹین اور موضع معلوم پر طلا کرین خواہ بطور ضماد کے لگائین -

باب ستائیسوان مروڑے کے علاج مین

اگر پیچ اور مروڑا بسبب ریح غلیظ کے عارض ہو مناسب ہے کہ مریض کو تھوڑا سا تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ اور اجوائن اور سعتر فارسی سب اجزا ہموزن کوٹ کر اسمین سے سات ماشہ ہمراہ شراب ریحانی کہنہ کے پلائین - پھر اگر مروڑا ریحی نہو اور غلیظ اور قوی ریاح سے عارض نہوا ہو اب اُسکو ایک تخم منجملہ انھین بزور کے جو ابھی مذکور ہوے دیا جائے - خواہ کسیقدر فوتنج آب گرم کے ہمراہ - اور اگر یہ مروڑا ہمراہ اسہال کے ہو اُس مریض کو حب الرشاد بریان تھوڑی سی میبہ یعنے بہی کے شربت کے ہمراہ دیا جائے - خواہ سفوف مقلیا تا اُسکو دین - پھر اگر طبیعت معتدل ہو قبض اور اسہال کے درمیان مین اُسکو یہ سفوف دینا چاہیے (صفت اُسکی) حب الرشاد بریان سات ماشہ انیسون تخم کرفس اجوائن ہر واحد سوا پانچ ماشہ حب الغار ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر بقدر حاجت ہمراہ گرم پانی کے تناول کرین یا اُسکو سنجر بینا نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ دین اور دستون کی تدبیر ایارج فیقرا سے تربد شریک کر کے دونون ہموزن اور ہر ایک کا وزن ساڑھے تین ماشہ آب گرم کے ہمراہ جسمین انیسون کو جوش دیا ہو کرنی چاہیے اور اگر مروڑا بسبب ثفل اور فضلہ کے جو اوپر کی آنتون مین رکا ہوا ہے عارض ہوا ہے اب اُسکو دوا سے مسہل دینی چاہیے جیسے حب ایارج خواہ حب بنفشہ یا جوارش تمر ہندی - اور اگر ثفل نیچے والی آنتون مین رکا ہوا ہے حقنہ کا استعمال کرین - اور اگر مروڑا فقط سوء مزاج سے پیدا ہوا ہے جو آنتون کو عارض ہوا ہے پس مناسب ہے کہ ایسے مریض کو اسپغول سات ماشہ آب گرم اور روغن گل اور آب انار منجوش مین لعاب نکال کر دینا چاہیے - اور اگر مروڑا بوجہ خلط صفراوی کے پیدا ہوا ہے جو بطرف آنتون کے گرتی ہے پس مناسب ہے کہ مریض کو اسپغول اور تخم خرفہ اور تخم شاہترہ اور مغز تخم خیارین اور مغز تخم کدوے شیرین

ہر واحد ایک جزو طباشیر نصف جزو سوائے اسپغول اور تخم شاہترہ کے سب کو باریک کوٹ کر روغن گل سے لت کرکے شربت ریباس اور زلال زرشک کے ساتھ دیا جائے۔

باب اٹھائیسوان قولنج کے علاج مین

قولنج اگر خلط بلغمی سے پیدا ہوا ہو مریض کو جوارش شہریاران یا جوارش تمری یا جوارش سفرجلی مسہل آب گرم کے ہمراہ دیجائے اور درد کا مقام نمک کو گرم کرکے سینکین اور آبزن مین بٹھائین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور برنجاسف اور کرنب اور گوکھرو وغیرہ دے کر مدرات کو جوش دیا ہو اور مقام درد پر روغن گوکھرو کی مالش کرین پھر جب مرض جاتا رہے اور درد ٹھہر جائے فبہا ورنہ اُسکو حب سکبینج پونے نو ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک پلائین یا حب منتن اسیقدر ہمراہ آب گرم کے۔ اور اگر متحمل ان گولیون کا بسبب حرارت مزاج اپنی کے نہو خواہ بوجہ سن اور وقت کی حرارت کے پس اُسکو مغز املتاس پانچ تولہ دس ماشہ اور گلقند چار تولہ ساڑھے سات ماشہ ایسے پانی مین مل کر پلائین جسمین رازیانہ کو جوش دیا ہو اور ساڑھے چار ماشہ تربد اور ساڑھے تین ماشہ ایارج فیقرا اُسمین داخل کرین اور گرم پانی پلاتے رہین۔ ایضاً یہ گولیان اُسکو دینی چاہیین (صفت اُسکی) ایارج فیقرا اور تربد ہر واحد ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل سات رتی نمک سیاہ ڈیڑھ ماشہ سقمونیا چھوڑ کے گوگل پونے دو ماشہ دواؤن کو کوٹ کر باریک کرین اور گوگل کو گرم پانی مین گھول کر اُسی مین گوندھ کر گولیان بنائین یہ سب ایک خوراک ہے قولنج بلغمی کو نافع ہے انشاء اللہ تعالی (صفت اور حب کی نافع ہے قولنج بلغمی کو اور زیادہ نفع کرتی ہے) حنین ابن اسحق طبیب نے اسکا نام حب لوء لوء رکھا ہے اور حب شبرمی بھی اسی کو کہتے ہین (صفت اُسکی) شبرم اور سکبینج ہر واحد ایک جزو سکبینج گرم پانی مین گھولین اور شبرم کو اُسمین گوندھ کر اُسمین تھوڑی سی زعفران ملائین مقدار شربت اسکی سوا دو ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہے اور لڑکے کے واسطے ڈیڑھ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک (صفت ایک اور حب کی) تربد سپید خراشیدہ اور ایارج فیقرا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ غاریقون ساڑھے تین ماشہ سکبینج اور جاوشیر اور گوگل اور جندبیدستر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کوٹنے والی دواؤن کو کوٹ کر باریک کرین اور گوند کے اقسام کو سداب کے پانی مین پگھلائین اور اُسی مین دواؤن کو گوندھ کر گولیان طیار کرین سیاہ مرچ کے برابر مقدار شربت اُسکی سات ماشہ گرم پانی کے ہمراہ جسمین رازیانہ اور تخم کرفس اور انیسون کو جوش دیا ہو (صفت ایک اور گولی کی) جو قولنج بلغمی اور ریاحی کو نافع ہے تربد سپید ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری ساڑھے دس ماشہ سقمونیا بھی اسیقدر سب کو باریک کوٹ کر شہد مین گوندھ کر گولیان طیار کرین یہ سب دو خوراک ہین نصف اُسمین سے آب گرم کے ہمراہ تناول کرے (صفت اور ایک گولی کی قولنج بلغمی اور ریحی کو نافع ہے) غاریقون اور سکبینج اور گوگل اور جاوشیر اور جندبیدستر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری چودہ ماشہ سب دواؤن کو کوٹ کر باریک کرین اور گوند کی اقسام کو آب گرم مین گھول کر اُسمین دواؤن کو گوندھ کر گولیان طیار کرین اور سوکھا لین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ سے لے کر ساڑھے چار ماشہ کی ہے آب گرم کے ہمراہ۔ اگر قولنج کے مریض کو ایارج جو شہد مین خمیر کیا گیا ہو ساڑھے دس ماشہ کھلا کر اُسکے بعد ماء الاصول ہمراہ روغن بیدانجیر کے پلائین بخوبی نفع ہوگا (اور یہ نسخہ ماء الاصول کا ہے) جو قولنج کو نفع کرتا ہے پوست بیخ کرفس اور پوست بیخ رازیانہ اور ملیٹھی اور سویا اور گوکھرو ہر واحد پینتیس ماشہ تخم کرفس و انیسون اور تخم رازیانہ ہر واحد چودہ ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد سات ماشہ قنطوریون دقیق ساڑھے سترہ ماشہ پرسیاوشان اور تخم خطمی ہر واحد چودہ ماشہ انجیر سپید دس دانہ مویز کلان خراسانی خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ چہارم وزن پانی باقی رہے اب اُسمین سے سوا گیارہ تولہ ہمراہ ایارج کے جو شہد سے خمیر کیا گیا ہو اُسمین سے نو ماشہ اور ساڑھے چار ماشہ روغن بیدانجیر ملا کر پلائین۔ اور اگر روغن بیدانجیر بموجب نسخہ مندرجہ ذیل اسکے ساتھ دیا جائے اُسکا نفع پورا پورا ہوگا (نسخہ روغن بیدانجیر کا) شبرم پونے نو تولہ اور مازریون پینتیس ماشہ اور کالا دانہ پانچ تولہ دس ماشہ تربد اور مغز بیدانجیر ہر واحد

ساڑھے سترہ تولہ سب کو ریزہ ریزہ کرکے کسی دیگچی مین مٹی کے رکھین اور اُسپر قریب اڑھائی سیر کے پانی ڈالین اور معتدل آنچ سے جوش دیتے رہین تاکہ نصف پانی رہ جائے اب اُتار کر صاف کرین اور چھاننے کے بعد پونے چونتیس تولہ روغن کنجد اُسمین ڈال کر اتنا پکائین کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے پھر اسکو چھان کر کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک ہی ہمراہ ماء الاصول مذکور کے - اگر جی چاہے تو اس روغن کو ماء الاصول کے ہمراہ پلائین اور اگر چاہین تو ایسے پانی کے ہمراہ پلائین جسمین انجیر اور میتھی اور رازیانہ اور تخم کتان اور سونیہ اور پرسیاوشان کو جوش دیا ہو کہ یہ بھی قولنج مذکور کو نافع ہی - اگر اسی روغن کو حقنہ مین استعمال کرین جب بھی نفع کریگا - اگر ان دواؤن کا استعمال ہوا اور بیمار کو دست نہ آئین اور نہ درد مین سکون ہو اُسوقت حقنہ کا استعمال کرنا چاہیے خصوصاً اگر درد نیچے والی آنتون مین ہو اور تین روز بیمار پر درد مین گذر چکے ہون اسلیے کہ ایسے وقت اِس مرض مین افضل تدبیرات کا جسکا استعمال ہو سکتا ہی حقنہ ہی - اور پھر یہ بھی مناسب ہی کہ پہلے نرم حقنہ کا استعمال کیا جائے اگر کارگر ہو جائے فبہا ورنہ اُس سے زیادہ قوی حقنہ دین (صفت حقنہ نرم کی) جو ایسے قولنج کو نفع کرتا ہی کہ قوی نہو - انجیر سپید دس دانہ عناب بیس دانہ سپستان تیس دانہ مویز کلان خراسانی چار تولہ سوا چار ماشہ گوکھرو بابونہ اکلیل الملک سویا ہر واحد ایک گڈی چقندر کرنب ہر واحد تیرہ تولہ چار رتی بنفشہ اور خطمی سبوس گندم پوٹلی مین بندھے ہوئے ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو سوا سیر پانی مین جوش دین تاکہ تہائی باقی رہے پھر اُسکو چھان کر قریب سترہ تولہ کے لیکر اُسمین بطکی چربی پگھلائی ہوئی اور مری ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ شکر سرخ پینتیس ماشہ بورہ یعنی لونا ولایتی سات ماشہ ملا کر نیم گرم حقنہ کرین (صفت اور حقنہ کی جو ایسے قولنج کو نافع ہی کہ بلغم سے پیدا ہوا ہو) انجیر دس دانہ عناب بیس دانہ سپستان تیس دانہ گوکھرو سویا ہر واحد اسمین سے پینتیس ماشہ مغز کڑوا ہوا اور رینڈی کی گری کوٹی ہوئی ہر واحد دو تولہ چار رتی قنطوریون غلیظ اور دقیق دونون قسم کا اٹھائیس تولہ چار رتی کم بابونہ اکلیل الملک ہر واحد دو تولہ چار رتی شحم حنظل ساڑھے دس ماشہ میتھی کے بیج اور تخم کتان ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم کرفس رازیانہ زیرہ انیسون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تخم رطبہ چودہ ماشہ بھوسی جو میدہ گندم مین نکلتی ہی اور خطمی سپید ہر واحد ساڑھے دس ماشہ پوٹلی بندھی ہوئی سب کو چھٹانک اڑھائی سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ سات چھٹانک رہ جائے اب اسکو چھان کر قریب سترہ تولہ لیکر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی روغن کنجد اور اسیقدر بچہ مرغ کی چربی جو سوا چار تولہ مری اور دو تولہ نو ماشہ شکر سرخ اور ساڑھے چار ماشہ بورہ ارمنی مین پگھلائی ہوئی ہو ڈال کر حقنہ دین - پھر اگر مرض قوی ہو اور بلغم کی اُسمین کثرت ہو اور غلیظ بھی ہو روغن کنجد کے مقام پر روغن زنبق یا روغن گوکھرو کا یا سوئے کا روغن اور بجائے شکر کے شہد کو ڈالین اور ادویہ مذکورہ بالا مندرجہ ذیل اجزا کو بڑھائین سکبینج اور اشق اور جاوشیر ہر واحد پونے دو ماشہ اسکو آب گرم مین گھولین کھرل مین پیس کر دستے اور حقنہ مین ڈالین - اگر اسی حقنہ مین ڈیڑھ ماشہ گائے کا پتہ بھی داخل کرین نفع بین کریگا - مناسب ہی کہ ان دواؤن کا وزن کم و بیش بحسب خواہش طبیب کے کیا جائے جیسا مرض قوی اور ضعیف ہو اور جسقدر بلغم مین کمی بیشی ہو - اکثر شیاف ہی کے استعمال کرنے سے پھر حقنہ سے استغنا ہو جاتی ہی اگر مرض قولنج کا اطراف مین پیدا ہوا ہو اور درد بھی اُسی جگہ پر ہو اور قریب معاء مستقیم کے ہو (یہ صفت ایک شیاف مجرب کی ہی) خطمی اور بورہ ہر واحد ایک جزو شحم حنظل نصف جزو سقمونیا چہارم جزو کا سب کو باریک کوٹ کر شکر سرخ گھولین اور دواؤن کو اُسپر ڈالکر بستہ کرین مینے گاڑھا قوام ایسا بنائین جسکی بتی بندھ سکے اور بقدر ایک اُنگل کے طولانی ہو اور گنندگی مین درمیانی حد پر ہو اور نسخہ شیاف کے شحم حنظل اور تلخہ گاؤ اور بورہ اور خطمی ہر واحد ایک جزو سب کو کوٹ کر باریک کرین اور شکر سرخ کو آب گرم مین گھولین یا شہد اور اسی سے دواؤن کو گوندھین اور شیاف طیار کرین (شیاف کا اور نسخہ) تلخہ گاؤ اور سکبینج اور گوگل بورہ اور شحم حنظل اور خطمی ہر واحد ایک جزو گوند کے اقسام آب گرم مین گھولین اور اسمین گوندھ

شیاف مجرب نسخہ دیگر

ششیاف طیار کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین۔ پھر جب سب ادویہ حقنہ اور شیاف وغیرہ کی استعمال مین آجائین اور درد مین کمی نہو اور نہ قبض طبیعت کا رفع ہو اب وہ دوا دینی چاہیے جسمین فضلۂ گرگ پڑتا ہو اسلیے کہ فضلۂ گرگ کا قائم مقام شوک یعنے کانٹون کے ہو اُسمین خاصیت عجیب ہی مرض قولنج کے نفع کرنے کی تفصیل اسکی یہ ہو کہ جالینوس نے اپنی کتاب ادویہ مرکبہ مین بیان کیا ہو کہ جو شخص ایک ٹکڑا فضلۂ گرگ کا لیکر اپنی ران پر لٹکائے خواہ اسکو پیس کر اپنی ناف پر طلا کرے اور مرض قولنج مین وہ گرفتار بھی ہو اُسکو دست آئینگے اور یہ بھی جالینوس نے کہا ہو کہ اسکا تجربہ اُسنے بارہا خود کیا ہو (یہ صفت دواے فضلۂ گرگ کی ہو) فضلۂ گرگ جو شوک یعنی جھاڑ دار درخت پر مثل انگور ہر وغیرہ کے پایا جاتا ہو چودہ ماشہ انیسون اور زیرہ تخم رازیانہ اور زنجبیل اور دارفلفل اور نمک سیاہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے گوندھین اور بروقت حاجت اُسمین سے سات ماشہ انتہا دس ماشہ تک سوتے اور زیرہ کے پانی کے ہمراہ استعمال کرین (صفت ایک اور دوا کی) تربد سپید خراشیدہ ساڑھے سترہ ماشہ فضلۂ گرگ چودہ ماشہ تخم کرفس انیسون ہر واحد دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اُسمین سے ساڑھے دس ماشہ ہمراہ آب گرم کے تناول کرین۔ جب استعمال حقنہ اور شیاف وغیرہ ہو چکے اور دست بھی آچکے ہون اور درد کسیقدر یا بدستور باقی ہو اب یہ جوشاندہ پلانا چاہیے کہ آنتون کو سُدّہ وغیرہ سے پاک کر دیگا اور پورا تنقیہ بقایاے مواد سے آنتون کا کر دیگا (صفت اُسکی) پوست بیخ کرفس اور رازیانہ اور بابونہ اور اقحوان یعنی بابونہ گاو چشم اور پرسیاوشان اور بنفشۂ خشک اور ملٹھی چھلی ہوئی جوکوب ہر واحد پینتیس ماشہ میتھی کے بیج اور السی اور تخم خطمی اور خبازی اور تخم رازیانہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ انجیر سپید دس دانہ مویز کلان خراسانی خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو آدھ پاؤ دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ چھٹانک ڈیڑھ یا دو رہ جائے اُسمین سے قریب سترہ تولہ کے اور زیادہ سے زیادہ ساڑھے بائیس تولہ لیکر اُسمین پینتیس ماشہ مغز املتاس کو ملین اور قند سپید بھی اسیقدر روغن بید انجیر ساڑھے چار ماشہ تربد ساڑھے تین ماشہ اضافہ کرکے نیمگرم تناول کرین اور ایک شبانہ روز سے تین روز تک اسکا استعمال کرین کہ یہ جوشاندہ اچھی طرح سے آنتون کو صاف کر دیگا قولنج ریحی کا علاج اگر یہ ریح ریح غلیظ کی قسم سے ہو لیس مناسب ہو کہ مریض کو حب منتن پونے نو ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک دیجائے خواہ حب سکبینج کو اُسکو دین۔ یا اُسکو یہ دوا پلائین (صفت اُسکی) ایارج فیقرا نو ماشہ تربد نو ماشہ تخم کرفس انیسون اجواین ہر واحد سوا دو ماشہ جند بیدستر فربیون ہر واحد نورتی سب کو باریک کوٹ کر آب کرفس مین گوندھ کر گولیان طیار کرین اور سایہ مین سوکھائین مقدار شربت اسکی نو ماشہ کی ہو (اور نسخہ) اسی قولنج ریحی کو نفع کرتا ہو شبرم اور شحم حنظل ہر واحد ایک جزو سکبینج ڈیڑھ جزو زنجبیل اور جند بیدستر اور گوگل مرچ سیاہ ہر واحد نصف جزو گوندھ کر جتنی اسمین داخل ہین سب کو گرم پانی مین گھولین اور چھوٹی چھوٹی گولیان طیار کرین مقدار شربت سات ماشہ کی ہو آب گرم کے ہمراہ ماء الاصول اسکو بر طبق نسخہ مندرجہ ذیل پلانا چاہیے (صفت اُسکی) پوست بیخ کبر اور رازیانہ ہر واحد پینتیس ماشہ تخم کرفس انیسون اجواین اور تخم رازیانہ اور دو تو اور میتھی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تخم سداب اور جنگلی لہسن ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ فوتنج اور سعتر فارسی اور زیرہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مصطگی سنبل الطیب اور تج اور عود بلسان اسارون ہر واحد سات ماشہ مویز کلان خراسانی خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ انجیر دس دانہ عناب بیس دانہ سب کو قریب دو سیر پانی ڈال کر پکائین جب چونتیس تولہ کے انداز پر رہ جائے چھان کر اسمین سے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ لیکر روغن بید انجیر ساڑھے چار ماشہ اور سنجر ینیا پونے دو ماشہ ملا کر پلائین۔ اگر اسی مریض کو تریاق فاروق پونے دو ماشہ ایسے آب گرم کے ہمراہ پلائین جسمین زیرہ اور تخم کرفس اور انیسون کو جوش دیا ہو یہ بھی نفع کریگا کھلی ہوئی منفعت کرے پیٹ اور آنتون کے گردپیش کے مقامات کو اس دوا سے ملنا چاہیے (صفت اُسکی) آب سداب اور آب کرفس ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ دونون کو اسقدر پکائین کہ سوم حصہ گھٹ جائے اور اُس روغن زیت کہنہ خواہ روغن کنجد قریب سترہ تولہ کے ڈالین اور نرم آنچ سے

جوش دین تا اینکہ پانی سب جلجائے اور روغن باقی رہے اس روغن کا استعمال ملنے مین بھی کیا جاتا ہی اور بیمار کو ساڑھے چار ماشہ ہمراہ ایسے پانی کے
پلاتے ہین جسمین فوتنج نہری اور سعتر فارسی اور اجواین کو تھوڑا سا شہد اور قند سپید ڈال کر جوش دیا ہو کہ یہ روغن ریاح کی تحلیل کرتا ہی ریاح کی
تحلیل تکمید یعنی سینکنے سے بھی ہوتی ہی زیرہ گرم سے - اور حقنہ ہاے محللہ ریاح سے بھی ہوتی ہی جو ریاح کو پراگندہ کرتے ہین - از انجملہ یہ حقنہ ہی
(صفت اسکی) مشکطرامشیع اور سداب اور سویا اور فوتنج صحرائی اور نہری فوتنج اور نمام اور بابونہ اور اکلیل الملک حاشا اور دونامرو اقیسوم
ہر واحد ایک کف کشنیز اور کرفس انیسون رازیانہ اجواین ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ چقندر دس اوقیہ یعنے اٹھائیس تولہ چار رتی کم انجیر
خشک دس عدد عناب بیس دانہ سپستان تیس دانہ سب کو اڑھائی سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ اڑھائی پاو رہ جائے اسمین سے زیت
سترہ تولہ لیکر ساڑھے تین ماشہ بورق اور گوگل اور سکبینج اور اشق ہر واحد پونے دو ماشہ جند بیدستر نورتی شہد پانچ تولہ دس ماشہ لیکر گوند کے
اقسام کو گرم پانی سے گھولین اور باقی ادویہ کو کوٹین اور سب پر وہی جوشاندہ جو چھانا ہوا طیار ہی ڈال کر اور چار تولہ ساڑھے چار ماشہ
مری اور اسیقدر روغن قسط ڈال کر حقنہ کرین نیمگرم - جب حقنہ کرنے سے کوئی چیز بستہ مثل گرہ کے خارج ہو دوبارہ پھر کرین تا اینکہ
گرہون کا خارج ہونا برطرف ہو جائے اور ڈھیلا فضلہ براز برآمد ہو (صفت ایک اور حقنہ کی جو ریح غلیظ کو نفع کرتا ہی) عصارہ گندنا اور
عصارہ چقندر اور عصارہ فوتنج اور عصارہ سداب ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ اخروٹ کا روغن اور روغن ناردین یا روغن قسط یا کوئی
روغن جو انمین سے موجود ہو چار تولہ ساڑھے چار ماشہ شہد بتیس ماشہ جند بیدستر شحم حنظل ہر واحد نورتی دونون کو نرم اور باریک کوٹین اور
سب اجزا کو یکجا کر کے نیمگرم حقنہ کرین (اور حقنہ کا نسخہ) سداب کا پانی چونتیس تولہ اسیر تخم کرفس انیسون رازیانہ کلونجی ہر واحد ساڑھے سترہ
ماشہ جند بیدستر ساڑھے تین ماشہ سب کو درد را کوٹ کر اسی پانی پر ڈالین اور سترہ تولہ روغن زیت بھی جو کہنہ ہو اور نرم آنچ سے جوش دین
تا اینکہ پانی جل جائے اور تیل باقی رہے اسمین سے سترہ تولہ اور مرغی کی چربی اور جوزون کی چربی پگھلائی ہوئی ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشے
ڈال کر حقنہ کرین مگر نیمگرم دوا ہونی چاہیے - اور اگر زیت مین شہد ملا کر داخل کرین نفع بہت پورا ہوگا - پھر اگر درد کی شدت ہو اور دوائے مسہل پلانے
اور حقنہ کرنے سے بھی درد مین سکون نہو اور کسی تدبیر سے فائدہ نہو اب فلونیاے رومی یا فلونیاے فارسی جو انمین سے حاضر ہو اسکا استعمال
کرین پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک - بیمار مریض کو ایسے آبزن مین بٹھائین جسمین بابونہ اکلیل الملک اور سداب اور گوکھرو اور شیح اور قیسوم اور
سویا اور برگ غار اور سکبینہ وغیرہ کو جوش دیا ہو لیکن لازم ہی کہ یہ آبزن اسوقت کیا جائے کہ معدہ اسکا غذاؤن سے خالی ہو اور پینے کی
چیزون سے بھی - غذا مریض قولنج کی اگر بلغمی ہو خواہ ریحی آب نخود مین زیرہ اور سویا اور زیت غسیل ہو اور چینی خولنجان اور سیاہ مرچ اور گندنا کے ہمراہ
چوزون کے گوشت کے جو قریب پرواز کے پہونچے ہون خواہ چکور کا گوشت خواہ بڈھے مرغ کا گوشت بطور یخنی کے انھین دواؤن مین طیار کیا ہوا
جنکو ابھی ہمنے لکھا ہی - اگر مرغ کے شوربے مین خواہ چکور کے شوربے مین تھوڑی سی بسفائج داخل کر کے مریض کو پلا دین یہ بھی نفع کریگا اسی طرح
اگر اسمین تھوڑا سا معز قرطم داخل کرین تا کہ طبیعت کو نرم کرے - ایضاً اسکو شہد روغن اخروٹ کے ہمراہ کھلایا جائے - مناسب ہی کہ زیادہ
غذا اسکو نہ دیجائے اور اسیقدر غذا کا استعمال رہے جو قوت کی حفاظت کرے - چوپایون کا گوشت مطلق چھوڑ دے اور مچھلی بھی چھوڑ دے بلکہ
اسکے پاس نجائے - سرد پانی بھی نہ پیے اور آب خالص بھی پینا چھوڑ دے بلکہ جب پانی پیے اسمین ماء العسل خواہ شکر کا شربت ملالے اور مضطر ہو کہ
پیاس بدون آب خالص کے پینے کے نہ بجھتی ہو لازم ہی کہ تھوڑا تھوڑا پانی پیے اور پھر تھوڑا سا لینے یکبارگی بقدر پیاس فرو ہونے کے نہ پیجائے - اگر اسکو
شراب ریحانی پانی ملا کر پلائی جائے نفع ہوگا - جب یہ تدبیر قولنج ریحی مین کر چکین اور فائدہ نہو نہ درد ٹھہرے اب مناسب ہی کہ پچھنے اور بوبیان

آگ اُنکے اندر تیل وغیرہ کی روشنی کرکے مراق شکم یعنی جھلی پر پیٹ کے اور جس جگہ درد ہورہا ہو لگائی جائین اور چند مرتبہ یہی تدبیر کرین کہ اس سے ریاح کی تحلیل ہوجائیگی اور بخوبی نفع ہوگا خلط حاد سے جو قولنج پیدا ہو اُسکا علاج اگر کبھی خلط حاد اور تیز کے آنتون پر گرنے سے قولنج کا درد پیدا ہوا ہو جو لذع بھی پیدا کرتی ہو اور آنتون پر گری ہو پس مناسب نہین ہو کہ ایسے مریض کے علاج مین اُن گرم دواؤن کا استعمال کرین جنکو اوپر ہمنے بیان کیا ہو - اگر ایسے مریض کو آب لبلاب پانچ تولہ دس ماشہ مین املتاس مل کر خواہ پانی مین جوش دے کر انجیر اور عناب اور سپستان اور پرسیاوشان اور تخم خطمی اور خبازی ہر ایک ساڑھے آٹھ تولہ کو ملائین اور وزن پانی کا سوا سیر ہو تا اینکہ سات چھٹانک رہجائے اسمین سے قریب تیس تولہ کے لیکر ساڑھے سترہ ماشہ املتاس کو ملین اور نیمگرم پلائین انشاءاللہ تعالیٰ نفع کریگا - اسی مریض کو آبگرم ہمراہ روغن بادام شیرین کے چند مرتبہ گھونٹ کرکے دیا جائے - اور فربہ مرغی کا شوربا بقدر یا واسیدہ کی روٹی کا اور روغن بادام شیرین اُسکو دین - یا چہ بچہ بز کا شوربا روغن بادام شیرین کے ساتھ بطور یخنی کے پلائین - اگر اُسکو لعاب بیدانہ یا لعاب اسپغول سب کا وزن سوا گیارہ تولہ تھوڑا سا شربت بنفشہ ملاکر پلائین خواہ لعوق املتاس اور روغن بادام شیرین اور روغن کدو کا ساڑھے تین ماشہ تربد تین رتی سقمونیا دو رتی ملاکر پلائین اِس سے نفع ہوگا حقنہ اُسکو ان دواؤن سے کیا جائے (صفت اُسکی) عناب بیس دانہ سپستان پینتیس۳۵ دانہ مویز مقشر اور جو کوب کیا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ سبوس گندم شستہ اور خطمیہ ہر واحد ایک کف کسی پوٹلی مین بندھا ہوا بنفشہ ریحانی اور برگ نیلوفر ہر واحد چودہ ماشہ برگ خبازی اور چقندر ہر واحد ایک کفدست سب کو آدھ پاؤ دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب سات چھٹانک کے پانی رہجائے اب اُسکو چھان کر ساڑھے سترہ ماشہ شکر سرخ اور پینتیس۳۵ ماشہ املتاس اور روغن بنفشہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ مری چار تولہ اڑھائی ماشہ ملاکر حقنہ کرین نیمگرم کرکے - اور اگر حدت اور لذع اور حرارت قوی ہو آب جو مین عناب اور سپستان اور خطمی کی جڑ سے سوا گیارہ تولہ اور آب تربوز اور آب خبازی اور آب کدو اور لعاب اسپغول ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ روغن بنفشہ اور روغن مغز تخم کدو یا روغن نیلوفر سب مین سے جو بہم پہنچے اُسمین سے پانچ تولہ دس ماشہ لیکر کسی طرح ملائین اور نیمگرم حقنہ کرین - غذا مین اُسکو چکنے شوربے بطور سفیدباج بھنے ہوئے فربہ مرغی کے گوشت سے روغن بادام کی شرکت سے دین - اور جو شاندہ پالک کا اور بتھوے کا اور چقندر اور لبلاب اور خبازی بطور اسفیدباج کے بناکر روغن بادام شیرین ملاکر اور نیمبرشت انڈا بھی کھلائین - انار بیدانہ یا جو سے - شربت نیلوفر یا شربت بنفشہ وغیرہ پلایا جائے - معتدل آبزن مین بیٹھے جسکی حرارت درمیانی ہو اور بنفشہ اور نیلوفر اور برگ خطمی اور خبازی اور جو کوٹے ہوئے اُسمین پڑے ہون بروقت جوش دینے کے ورم گرم سے جو قولنج عارض ہو اگر قولنج ورم گرم سے عارض ہو مناسب نہین کہ ایسے مریض کو ابتداے مرض مین مسہلات کا استعمال کرائین کہ یہ تدبیر خراب اُسکے مرض کا انجام بطرف ایلاوس کے کرتی ہو - بلکہ اُسکو حکم دیا جائے کہ فصد باسلیق کی کرادے اور خون بقدر حاجت کے لیا جائے تھوڑا تھوڑا اور ایک مرتبہ بہت سا خون نہ لینا چاہیے - اور آب جو مین کلونجی کی جڑ اور تخم خطمی جوش دے کر پلائین - اور مقام درد خواہ ورم پر یہ لیپ لگائین (صفت اُسکی) برگ خطمی اور خبازی اور مکوا اور بنفشہ تازہ ہر واحد پینتیس۳۵ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اور ساگ کی اقسام کوٹی اور پسی ہوئی اُسمین ملاکر موم سپید روغن بنفشہ مین خوب پگھلا کر اور روغن نیلوفر اور بط کی چربی ملاکر ضماد کرین مقام خاص پر - اور اگر حاجت زیادہ تحلیل کی ہو اُسمین لعاب تخم کتان بڑھا دین - پھر درد مین سکون آجائے اور ورم کی تحلیل ہوجائے بہتر ورنہ اُسکو آب مکوے سبز اور آب کاکنج اور آب لبلاب ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ مین پینتیس۳۵ ماشہ املتاس حل کر اور اُسپر روغن بادام شیرین ڈال کر حقنہ کرین - اور یہ بھی ایک حقنہ اُسی کے واسطے ہو (صفت اُسکی) بابونہ اکلیل الملک اور بنفشہ خشک اور برگ خطمی اور لبلاب ہر واحد ایک کفدست سبوس گندم کی پوٹلی اور خطمی کی ایک پوٹلی عناب کے بیس دانہ سپستان کے تیس۳۰ دانہ سب کو سوا سیر پانی مین

قولنج مین سرد و معتدل دوائین

قولنج جو ورم گرم سے عارض ہو ابتداے مرض مین مسہل دینے سے ایلاوس پیدا ہوتا ہے

جوش دین تا اینکہ سات چھٹانک رہ جائے اسکو چھان کر سترہ تولہ اسمین سے لیکر لعاب اسپغول اور لعاب تخم کتان ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی روغن بنفشہ اور بط کی چربی ہر واحد اسیقدر مغز املتاس چار تولہ ساڑھے چار ماشہ اسکو پانی مین حل کر صاف کرین اور روغن کے ہمراہ دو اسمین ملا دین پھر نیمگرم حقنہ کرین۔ یہ مریض آبزن مین بھی بٹھایا جاتا ہی جسکی گرمی معتدل درجہ پر ہو اور اسمین نیلوفر اور بنفشہ اور برگ خطمی اور خبازی اور اکلیل الملک اور سویا اور برگ کرنب کو جوش دیا ہو یہ آبزن بھی نافع ہوگا انشاء اللہ تعالی۔ جب مرض اپنے زمانہ انتہا کو پہونچ جائے اب مریض کو وہ پانی دینا چاہیے جسمین بنفشہ اور تخم خطمی اور خبازی انجیر کو جوش دیا ہو اور روغن بادام شیرین اُسپر ٹپکایا ہو تا اینکہ ورم کی تحلیل ہوجائے۔ اور ایسے مریض کی تدبیر غذا کے بارہ مین ویسی ہی کیجاتی ہی جیسی تدبیر ہمنے خلط گرم سے جو قولنج عارض ہو اُسکے بارہ مین بیان کی ہی پس مناسب ہی یہ بھی معلوم رہے کہ ہمیشہ مریض قولنج کو دشواری پیشاب آنے کی لاحق ہوتی ہی بسبب اسکے کہ ورم مثانہ مین تنگی پیدا کرتا ہی اُسوقت مناسب یہ ہی کہ فصد صافن کی کیجائے اور پیڑو پر اور تہی گاہ پر وہی ضماد کیے جائین جنکو ہمنے بیان کیا ہی اور ان مقامات مین روغن بنفشہ اور بابونہ اور موم گداختہ کی مالش کیجائے کہ ورم کی تحلیل کریگی اور پیشاب آسانی سے اتریگا انشاء اللہ تعالے۔

باب اُنتیسوان اُس قولنج کے علاج مین جسکو ایلاوس کہتے ہین

جو قولنج بنام ایلاوس مشہور ہو اُسکا زائل ہونا دشوار ہی خصوصاً اگر زبل سے عارض ہوا ہو یعنے براز خشک ہوکر سدہ پڑ جانے سے۔ اور جو ایلاوس ورم سے پیدا ہوا ہی اُسکا علاج مناسب یہ ہی کہ اُسی طور سے کرین جس طرح اُن اقسام قولنج کا علاج کیا جاتا ہی جو ورم گرم سے پیدا ہوتا ہی کہ فصد باسلیق کی کرین اور ہفت اندام کی اگر قوت مریض کی مساعدت کرے اور سن اور مزاج اُسکا بھی مناسب فصد کے ہو اور بیمار کو دوائین اور شربت اُسی قسم کے پلائین جسکو ہم اوپر لکھ چکے ہین اور وہی ضماد خواہ اور قسم کے ضماد لگائین مناسب ہی کہ بیماران قولنج کو فصد سے بچائین اور ہرگز فصد اُنکی نہ کرائی جائے جب تک یقین کامل نہو جائے کہ یہ قولنج بسبب ورم گرم کے عارض ہوا ہی اور جب تک بخوبی شناخت بصحت اِسکی نہولے اسلیے کہ فصد کرنی جسکو مرض قولنج کا ہو بدون ورم گرم کے قاتل ہی مترجم نے بعض امراے لکھنؤ کا حال سنا ہی جسکی باشتباہ دردگردہ مرض قولنج غیر ورمی مین فصد کرائی گئی اور چند ساعت کے بعد مرگیا اور یہ حکایت میرے صغر سنی کی ہی اور حکیم کاظم علیخان مرحوم سوہانی کے اذکار مین سُنی گئی ہی کہ وہ بھی لکھنؤ مین موجود تھے تمامی اطبا کی راے فصد کی تھی اور وہ مانع تھے کہتے تھے کہ ادھر فصد ہوئی اور مریض ہلاک ہوا اور ایسا ہی واقع ہوا والعلم عند اللہ متن پھر اگر ایلاوس خلط غلیظ بلغمی سے پیدا ہوا ہی اور وہ خلط پتلی آنتون مین فرو رفتہ ہوگئی ہی ایسے مریض کو پلانے مین وہی ادویہ تجویز کرین جو قولنج بلغمی کے ہم لکھ چکے ہین جیسے مار الاصول ہمراہ ایارج کے جو شہد سے خمیر کیا گیا ہو اور سنجرینا اور ریندی کا تیل اور وہ مرض جو بنام مرض سوارس مشہور ہی ہمراہ پانی کے جسمین انیسون اور رازیانہ اور تخم کرفس کے جوش دیا ہو۔ پھر اگر درد مین شدت ہوجائے اُسکو فلونیاے رومی دینی چاہیے۔ اور اُسکو معجون جو بنام ارسطو مشہور ہی مثرودیطوس نافع ہی اس مرض مین پوری منفعت سے۔ اور تریاق فاروق۔ ایضاً نفع کرتا ہی اسی مرض مین اور ایارج بڑے بڑے جو زیادہ ادویہ سے مرکب ہین وہ بھی نافع ہین اور اسی طرح کی اور ادویہ۔ مناسب ہی کہ فلونیا کے دینے سے احتیاط کرین اور اگر دین بھی تو اسیقدر جس سے درد مین سکون پیدا ہو پھر جب درد ٹھہر جائے دوبارہ فلونیا کا استعمال نہ کرین اسلیے کہ انجام اسکے کھلانے کا خراب ہوتا ہی مثلاً یعنی سن ہوجانا مقام درد کا پیدا ہوتا ہی اور حرارت غریزی مین ضعف آجاتا ہی۔ بقراط نے کتاب ابذیمیا مین لکھا ہی آٹھوین مقالہ مین اسی کتاب کے کہ واجب ہی اس مریض کو شراب خالص تھوڑی تھوڑی پلائی جائے اگر ایلاوس خلط بلغمی سے پیدا ہوا ہی

اور سہلانا گدگدی کرتے رہین کہ نیند آجائے خواہ اُسکے دونون پاؤن مین درد پیدا ہو۔ اور مراد ابقراط کی اس سے یہ ہی کہ فضلہ بلغمی مین سخونت اور گرمی پیدا ہوجائے اور لطیف اسکی ہو اور نضج پیدا کرے آنتون کی تقویت اس سے ہوجائے کہ سدہ کو دفع کردین (لیکن) اگر ایلاوس فضلہ خشک بار یک آنتون مین رُک جانے سے عارض ہوا ہو اُسکے مسہلات اور مخرجات کا ملانا اور گولیان جو اسی مرض مین نافع ہین اور قوی حقنہ جنکو ہم لکھ چکے رہین۔ لیکن اگر یہ مرض کسی دوا سے قاتل کے کھانے سے پیدا ہوا ہو مناسب ہی کہ اُسکا علاج چیزون سے کیا جائے جو اس زہر کی ضد اور مخالف ہون کہ قی کا استعمال کرین اور تریاق اور مثرودیطوس اور معجون کے اقسام اور ازین قبیل جو تریاقی چیزین ہین جس طرح ہم نے زہرون کے علاج مین لکھا ہی۔ لیکن جس ایلاوس کا حدوث غذا مین دیر کرنے سے ہوا اسکی دوا پتلی غذائین اور چکنے شوربے جو گوشت چربی سے بنے ہون اور اُنمین میدہ کی روٹی ماوا چور کا ہوا اور مناسب ہی کہ ایسی غذا بھی اُسکو تھوڑی تھوڑی دین دفعۃً بہت سی غذا نہ دین۔ ایضاً اُسکو لعاب کے اقسام روغن بادام شیرین اور روغن پستہ ملا کر دین لیکن جو ایلاوس رفیق کی وجہ سے پیدا ہوا ہو اسکی دوا یہ ہی کہ آنت کو ہاتھ سے دبا کر اپنی جگہ پر رکھین اور باندھ دین اور جو ضماد نافع آمی فتق کو ہین اُنکو لگائین۔ مناسب ہی کہ ایلاوس کا مرض اور قولنج کا بیمار جب مرض سے نجات پائے اور اصلاح مزاج اُسکی ہوجائے اُنھین غذا کو پھر تناول نہ کرے جنکو پہلے مرض سے کھاتا تھا اور مرض کی ابتدا سے جنکو چھوڑ دیا ہی اور جب تک پوری پوری اصلاح اُسکے مزاج کی نہو جائے جب تک دوبارہ اُنکو تناول نہ کرے اور غذاون کے کھانے مین کمی بھی کرتا رہے اور غلیظ غذاون سے پرہیز کرے اور پتلی غذائین جیسے چکنے شوربے بطور سفیدباج خواہ زیرباج کی بنی ہوئی یا بھنا ہوا گوشت تناول کرتا رہے۔ قند اور مصری کھانے کا التزام کرے۔ اور اگر یہ ایلاوس بلغمی ہو اور اُس سے شفایاب ہوا ہی پس ایک روز ناغہ کرکے ایارج شہد مین خمیر کیا ہوا کھاتا رہے اور بعض اوقات گلقند شہد سے بنی ہوئی ایسے پانی کے ہمراہ تناول کرے جسمین انیسون اور تخم کرفس کو جوش دیا ہو۔ اور ریاضت معتدل کا استعمال کرے اور حمام مین بھی داخل ہوا کرے اور آبزن مین بیٹھے اور پیٹ کے اور آنتون کے آس پاس کی مالش ایسے تیل سے کرے جسمین زیرہ اور تخم کرفس کو جوش دیا ہو اور روغن سویا خواہ گوکھرو کے روغن کی یا روغن بابونہ کی مالش کرے غذا اپنی تھوڑی تھوڑی بڑھاتا رہے جب اسکو معلوم ہوجائے کہ مرض سے اسکا بدن بخوبی پاک صاف ہوگیا ہی۔ اور اگر مرض ایلاوس کا حرارت سے تھا اور اب جاتا رہا ہی واجب ہی کہ غذا مین کمی کرین اور بے خمیر کی روٹی جلاب اور روغن بادام شیرین کے ہمراہ اور زیرباج چھوٹے بچون کا پرندون کے خواہ کبک کے گوشت نرم کا تناول کرین اور جواذب جو قسم طعام سے گوشت اور روٹی اور دودھ اور شکر وغیرہ سے بدون مصالح بنائی جاتی ہی اُسمین گوشت فربہ مرغی کا چوزے یا روغن بادام سے درست کیجائین۔ اور جولائی کا ساگ ہمراہ چقندر کے روغن بادام ملا کر۔ آلوے بخارا کو شربت بنفشہ مین بھگو کر قبل طعام کے کھانے کی عادت ڈالے دو گھنٹہ خواہ تین گھنٹہ پہلے۔ اور املتاس کو جلاب مین بھگو کر چوستا رہے۔ اور تین روز مین ایک مرتبہ خواہ ایک روز ناغہ کرکے مغز املتاس اور گلقند گرم پانی مین گھول کر صاف کرکے اُسکو دیا جائے یہ تدبیر چند روز تک جاری رہے۔ پھر جب معلوم ہوجائے کہ اب اسکا بدن بخوبی پاک صاف ہوگیا ہی اب اُسکو یہ جوشاندہ پلانا چاہیے (صفت اسکی) انجیر سپید سات عدد مغز املتاس بیج وغیرہ سے پاک صاف کرکے ساڑھے سترہ ماشہ زبیب طایفی دانہ برآوردہ ساڑھے سترہ ماشہ بنفشہ خشک ساڑھے سترہ ماشہ سوا املتاس کے سب کو آدھ پاؤ کم سیر بھر پانی مین جوش دین تا کہ تہائی پانی رہ جائے اور اُسمین سے سوا گیارہ تولہ کو لیکر املتاس ساڑھے سترہ ماشہ اسمین گھول کر روغن بادام اُسپر ٹپکا کر پلائین نافع ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب تیسواں چھوٹے چھوٹے کیڑے اور حیات یعنے لانبے کیڑے اور کدو دانہ کے علاج میں

چھوٹے کیڑون کا اور لانبے کیڑون کا مریض جو شخص ہو اسکا علاج مناسب یہ ہو ایسی چیزون سے کیا جائے جو مخالف اُس مادہ کی ہون جسسے یہ کیڑے پیدا ہوتے ہین اور ایسی دواؤن سے علاج انکا کرین جو انکو قتل کر دین اور باہر خارج کر دین بذریعہ دستون کے۔ جو دوا یہ فعل کرتی ہو وہی ہو جسکا مزاج گرم خشک ہو اور تقطیع کرتی ہو یعنے انکے ٹکڑے ٹکڑے کر دین۔ اسلیے کہ اس مرض کی پیدایش اُسی مادہ سے ہوتی ہو جو سرد تر ہو اور غلیظ ہو اور جس دوا مین تلخی ہو اور قوت دست لانیکی ہو خواہ جلا کرنے کی قوت ہو وہ بسبب اپنی تلخی کے اس جاندار کیڑے کو قتل کرتی ہو اور بسبب جلا اور دست لانے کے آنتون سے اسکو خارج کر دیتی ہو بعد اُسکے مرجانے کے۔ یہ دوائین جیسے افسنتین اور سرخس اور ترمس اور افتیمون اور شیح اور اترج اور ابہل اور قسط اور مرمکی اور جو چیزین مثل انھین اجزا کے ہین۔ جب ان دواؤن سے ایک خواہ چند کو مرکب کر کے ساڑھے دس ماشہ سے لیکر چودہ ماشہ تک ہمراہ ماء العسل کے گرم کر کے دین کیڑون کو قتل کر دیگی اور کدو دانہ اور لانبے کیڑون کو اور خارج بھی کر دیگی۔ اور بیشتر انکو نیم جان اور قریب بہلاکت کر کے خارج کرے گی (صفت ایک دوا کی جو تینون قسم کے کیڑون کو قتل کرتی ہو) سرخس ساڑھے دس ماشہ اترج اور ترمس ہر واحد سات ماشہ مقدار شربت اُسکی ساڑھے دس ماشہ ایسے گرم پانی مین گوندھ کر جسمین شہد کو گھول دیا ہو (صفت اُور دوا کی) شیح اور افسنتین اور قیصوم ہر واحد ایک جزو سے دو جزو تک باریک کوٹ کر شہد سے گوندھین اور قدر شربت اُسکی سرکہ پانی ملے ہوے کے ہمراہ ساڑھے دس ماشہ ہو کہ یہ دوا بلغم کو پارہ پارہ کرتی ہو اور کیڑون کو قتل کرتی ہو (صفت اور دوا کی) اترج اور سرخس اور ترمس ہر واحد ایک جزو کوٹ کر باریک کرین اور شہد مین گوندھین اور ساڑھے دس ماشہ اُسمین سے لیکر ایسے پانی مین گھولین جسمین فوتنج نہری اور شیح ارمنی کو جوش دیا ہو اور کیڑون کے مریض کو پلائین پس یہ دوا اُن کیڑون کو قتل کریگی چھوٹے کیڑے ہون یا لانبے کیڑے یا کدو دانہ۔ اگر حشیشہ خراسانی جسکا نام درخشیزک ہو سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک شہد مین گوندھین اور گرم پانی کے ہمراہ تناول کرین لانبے کیڑے اور چھوٹے کیڑون کو نکال دیگی (صفت اور نسخہ کی) ترمس اور سرخس اور اترج اور قنبیل ہر واحد سات ماشہ قیصوم اور شیح ارمنی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ نمک سیاہ ساڑھے تین ماشہ سوا پانچ ماشہ تربد پونے دو تولہ سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے دس ماشہ سے لیکر چودہ ماشہ تک ایسے پانی کے ہمراہ تناول کرین جسمین ترمس کو جوش دیا ہو (صفت اور نسخہ کی) شیح اور قیصوم اور افسنتین ہر واحد ایک جزو ترمس دو جزو سب کو کوٹ کر طیار کرین مقدار شربت ساڑھے دس ماشہ ہمراہ سرکہ کے جسمین پانی ملا ہو (صفت اور نسخہ کی) اگر تربد دو درہم اور درخشیزک سات ماشہ لیکر باریک کوٹین اور آب گرم اور شہد کے ہمراہ انکو پلائین چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کریگا (صفت اور نسخہ کی) اگر اترج اور کالا دانہ اور تربد اور ترمس ہر واحد ایک جزو لیکر باریک کوٹین اور اسمین سے چودہ ماشہ آب گرم اور شہد کے ساتھ پلائین سرکہ آب آمیختہ کو بدرقہ کر کر چھوٹے اور لانبے کیڑون کو قتل کریگا۔ مجملی یہ بات ہو کہ اگر ان دواؤن مین سے کوئی دوا تنہا خواہ سب کو ملا کر سرکہ اور شہد کے ہمراہ چھوٹے کیڑے اور لانبے کیڑے کے بیمارون کو دین انکو خارج کرینگی۔ یہ دوائین بھی سرخس اور اترج اور ترمس اور درخشیزک اور شیح اور قیصوم اور افسنتین اور قسط اور زوفا اور فوتنج نہری اور ابہل اور شہد ہو۔ مناسب ہو کہ جو کوئی ارادہ ایسی دوا کھانے کا کرے اُسکو چاہیے بر وقت خالی ہونے معدہ کے غذا سے ایسی دوا تناول کرے۔ اور تین روز پہلے ایسی دوا کے استعمال سے بکری کا دودھ تازہ دوہا ہوا پیا کرے ہر روز پونے چونتیس تولہ پھر تین روز کے بعد اُسکو ایسی ہی کوئی دوا کھلائی جائے جسوقت اُسکا معدہ غذا سے خالی ہو اور بھوکا ہو گا انشاء اللہ نفع کریگی۔

باب اکتیسوان علاج مین جگر کے امراض کے

اور پہلے بیان علاج سوء مزاج گرم کا جو جگر کو عارض ہو جب کسی کے جگر مین درد بسبب سوء مزاج گرم کے عارض ہوا ابتدا علاج کی فصد باسلیق کے شعبہ سے کرنی چاہیے جسکو ابطی کہتے ہین داہنے ہاتھ کی اگر سن اور مزاج اور قوت وغیرہ مناسب فصد کے ہو اور خون اسقدر لیا جائے جسقدر حاجت لینے کی ہو اور جوشاندہ فاکہ اور ہلیلہ زرد خواہ آب ابلاب ہمراہ شکر کے یا ہمراہ الملتاس کے اسکو پلایا جائے اور بعد اسکے سکنجبین ہمراہ کاسنی کے سحر کے تڑکے اسکو دیجائے اور ایک گھنٹہ کے بعد آب جو شکر ڈال کر اسکو کھلائین - جگر پر لیپ دونون صندل گھس کر اور قیروطی کا کرین جو کاسنی سبز اور آب خرفہ اور آب کاہوے سبز اور لال ساگ کے پانی اور کدو کے چھلین کے پانی سے موم سپید اور روغن گل ملا کر بنائی گئی ہو - پھر اگر اسیقدر علاج سے اصلاح مزاج جگر کی ہو جائے بہتر ورنہ اسکو قرص طباشیر ملین آب کاسنی سبز اور آب کشوث اور سکنجبین کے ہمراہ دین - اگر مزاج اسکا درست ہو جائے بہتر ورنہ قرص کافور ہمراہ آب کاسنی کے دین - نیز اسکو پنیر جو بذریعہ سکنجبین کے طیار ہوا ہو ہمراہ اس سفوف کے دینا چاہیے اور یہ سفوف بھی اسکو دیا جائے (صفت اسکی) ہلیلہ زرد پینتیس ۳۵ ماشہ لک مغسول ساڑھے دس ماشہ طباشیر سات ماشہ تخم رازیانہ ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر طیار کرین مقدار شربت چودہ ماشہ ہمراہ سترہ تولہ ماء الجبن کے پہلے روز اور دوسرے روز ماء الجبن بائیس ۲۲ تولہ چھ ماشہ اور تیسرے روز ماء الجبن چھبیس ۲۶ تولہ تا اینکہ پانچوین روز ماء الجبن کی مقدار قریب چھیالیس تولہ کے پہونچے اور جس بکری کا دودھ ماء الجبن کے واسطے لیا جائے لازم ہے کہ جوان ہو اور بچہ جننے کا زمانہ زیادہ نہ گذرا ہو اور نہ قریب زمانہ کا بچہ ہو - اور اسکے چرنے مین سوکھے اور ہرے دھنیا اور کاسنی اور آردجو اور کاہو کا ساگ وغیرہ اسی قسم کی سرد چیزین ہون - اگر اس تدبیر سے بھی اصلاح مزاج نہو اب اسکو اونٹنی کا دودھ پلایا جائے جسکا بدن مرض سے پاک اور درست ہو اور نوجوان ہو اور ایسی ہی چیزین اسکی چرائی مین ہون جنکو ابھی ہمنے لکھا ہے یہ دودھ اسکو پہلے دن ساڑھے بائیس تولہ دین اور پھر روزانہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ بڑھاتے رہین سات روز تک - اور یہ سفوف اسکو دیا جائے (صفت اسکی) ہلیلہ زرد پینتیس ۳۵ ماشہ لک مغسول اور گل سرخ اور طباشیر ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ ریوند چینی ساڑھے دس ماشہ تخم رازیانہ اور انیسون ہر واحد سات ماشہ سب کو کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت ہمراہ دودھ اونٹنی کے ساڑھے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک کی ہے اور ساڑھے سترہ ماشہ دودھ مین ڈالا جائے - اور اگر پسند ہو کہ اسکو دست زیادہ آئین پس ہر خوراک مین سفوف کے تین ماشہ بنفشہ بھی زیادہ کر دین - غذا اس دوا پلانے پر جو زدن کا گوشت بطور زیرباج کے بنا ہوا کھلائین - انار اور سیب کو چوسے - پھر اگر حرارت جگر کی قوی ہو کچھ خوف نہین کہ مریض کو چھاچھ گائے کے دودھ کے ہمراہ قرص طباشیر یا قرص کافور کے بقدر قوت اور ضعف حرارت کے دیجائے اور لیپ جگر پر دونون صندل اور گلاب اور لال ساگ کے پانی کا اور آب برگ انگور اور گلاب کا کرین اور اسمین تھوڑی سی مصطگی اور سنبل الطیب ملا لین تا کہ قوت جگر کی حفاظت کرے اور تحلیل حرارت جگر کی نہ کر دے (ضماد کا اور نسخہ جو درد جگر گرم کو نافع ہے) صندل سپید ساڑھے سترہ ماشہ صندل سرخ پونے دو تولہ گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ نیلوفر اور بنفشہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور سادج ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور موم کو روغن گل اور روغن آس یا روغن بید سادہ یا روغن نیلوفر مین پگھلا کر پسی ہوئی دوائین اسپر بقدر مناسب ڈال کر لیپ طیار کرین اور جگر پر لگائین (ضماد کا اور نسخہ) صندل سپید چودہ ماشہ گل سرخ اور صندل سرخ ہر واحد پونے دو تولہ آردجو ساڑھے سترہ ماشہ فوفل چودہ ماشہ کافور پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کاسنی سبز اور آب خرفہ سبز اور لال ساگ کے پانی اور کشنیز تازہ پانی مین ملا کر ضماد کرین جگر گرم پر (ضماد کا اور نسخہ) اسی واسطے ہے صندل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ صندل سپید اور آردجو اور بنفشہ اور نیلوفر اور خطمی کی جڑ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گل سرخ چودہ ماشہ کافور اور زعفران ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر روغن گل یا روغن نیلوفر اور موم گداختہ مین بقدر حاجت

ملاکر ضماد کرین (صفت قرص کی جو درد جگر کو نفع کرتا ہی اگر حرارت سے ہو) گل سرخ پونے دو تولہ مغز تخم خیار اور مغز تخم خیارزہ اور مغز تخم کدو ہر واحد ساڑھے دس
ماشہ لک صاف کی ہوئی اور دھلی ہوئی اور تخم خرفہ ہر واحد چودہ ماشہ تخم کاسنی اور تخم کشوث ہر واحد ساڑھے دس ماشہ صندل سپید اور طباشیر ہر واحد
سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کاسنی سبز مین گوندہ کر قرص طیار کرین ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہی ہمراہ سکنجبین اور آب کاسنی کے
سرد کر کے پلائین (صفت اور قرص کی اسی غرض کے واسطے) گل سرخ زیرہ برآوردہ چودہ ماشہ زرشک ساڑھے دس ماشہ تخم کاسنی اور تخم کشوث
ہر واحد سوا پانچ ماشہ طباشیر سات ماشہ رب السوس ساڑھے تین ماشہ زعفران پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کاسنی سبز مین قرص طیار کرین
وزن قرص کا پورے ساڑھے چار ماشہ کا ہی اور سکنجبین اور آب سرد کے ہمراہ تناول کرین۔ اگر حرارت جگر کے ہمراہ کھانسی بھی ہو اب مناسب ہی کہ ان قرصون مین
قرص کے گوند اور کتیرا اور نشاستہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ اضافہ کر دین اور سات ماشہ رب السوس بھی بڑھا دین اور جلاب اور شربت نیلوفر اور شربت بنفشہ
کے ساتھ استعمال کرین۔ غذا اگر تپ اور کھانسی نہو چوزون کا گوشت بطور زیرباج کے خواہ آب انار خواہ آب انگور خام یا کہ ترشہ ترنج مین پکا کر اور
اُسمین دارچینی اور کشنیز خشک ڈال کر کھلائین اور تھوڑی سی سنبل الطیب اور پودینہ بھی اُسی گوشت مین ڈال دین۔ اور چھوٹی مچھلی جسکو رضراضی
کہتے ہین بطور سکباج کے بھی جائز ہی۔ اور جن غذاؤن مین گرم مصالح پڑتے ہین جیسے لہسن اور پیاز اور گندنا اور کرادیا اور سیاہ مرچ اور رائی اور خولنجان
اُنسے پرہیز کرے اور جملہ گرم اور تیز چیزون سے احتیاط لازم ہی۔ اور اگر تپ ہو اب غذا اُسکی وہی شلہ کے اقسام ہین جسکو ہمنے بارہا ذکر کیا ہی ہمراہ
زیت مغسول اور روغن بادام کے۔ آب جو بھی اُسکو دینا چاہیے۔ اگر کھانسی ہو اب شلہ مونگ اور پالک کا ساگ اور کدو اور کپاس اور خبازی وغیرہ کا
دیا جائے۔ اور اگر طبیعت نرم ہو مناسب ہی کہ اُسکو قرص طباشیر حابس ہمراہ بعض شربتہاے قابض کے دین جیسے بہی کا شربت اور ریباس کا شربت
اور آس کا شربت۔ اور پیٹ پر ضماد کے سرد اقسام جو ممسک ہین جیسے یہ ضماد لگائین (صفت اُسکی) گل سرخ اور دونون صندل اور فوفل اور گلنار
اور رامک اور گل ارمنی اور ذریرۃ الطلع سب اجزا ہموزن لیکر کوٹین اور آب بارتنگ سبز مین اور لال ساگ کے پانی اور انگور کے پتون کے پانی مین یا اور
اسی قسم کے سرد پانی مین ملاکر ضماد کرین۔ غذا اُسکو قابض دیجائے جیسے وہ شلہ جو چوکے کے ساگ اور خرفہ کے ساگ اور عصارۂ زرشک اور سماق وغیرہ
اسی طرح کے قابضات کا بنایا گیا ہو علاج سرد جگر کا اگر جگر کی برودت سے درد عارض ہو مناسب ہی کہ مریض کو قرص راوند اور قرص افسنتین
یا قرص لک وغیرہ جنکو ہم اب بیان کرینگے ہمراہ سکنجبین کے شہد سے بنی ہو یا شکر سے دیا جائے خواہ سکنجبین عنصلی بقدر حاجت اُسی قرص کے ہمراہ
دین۔ اور جگر پر لیپ اپلوہ کا کرین خواہ ضماد اصطمخیقون جو کہ ایک خاص مرکب ضماد ہی اور دیگر ضماد جو گرمی پیدا کرتے ہین اور ہم اُنکے نسخہ جات مین
تحریر کرینگے۔ پھر اگر یہ تدبیر کارگر نہو اب اُسکو ماء الاصول اور دواے گرم ہمراہ روغن بادام تلخ کے دین اور اسکی کوئی ایسی دوا بھی جو گرگ کے جگر کی
شرکت سے بنی ہو شریک کرین۔ کہتے ہین کہ جگر گرگ کا سکھایا ہوا اگر ہمراہ راوند کے دیا جائے گرم اور سرد دونون مزاج جگر انسان کو نفع کرتا ہی۔
جگر کی سینک نہار منہ ایسے چیتھڑون سے کرنی چاہیے جو بیخ اذخر اور شگوفہ اذخر اور سنبل الطیب اور اسارون اور دونا مروے کے جوشاندہ مین تر کیے گئے ہون
(یہ صفت قرص کی ہی جو اسی مرض کو نافع ہی) یعنے درد جگر کو جو سردی سے ہو مصطگی اور سنبل الطیب اسارون لک مغسول ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
گل سرخ زیرہ برآوردہ چودہ ماشہ انیسون سات ماشہ عصارہ غافث افسنتین رومی ریوند چینی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زعفران تین ماشہ سب کو
باریک کوٹ کر آب کرفس مین گوندہ کر قرص طیار کرین جسکا وزن ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہو مقدار شربت اُسکی ایک قرص
ہمراہ سکنجبین عنصلی کے اور تلخ کاسنی کا پانی بھی درد جگر کو مفید ہی سردی سے ہو یا گرمی سے اسلیے کہ اُسمین قوت تلطیف کی بسبب تلخی کے ہی اور
اسی سبب سے سدون کی تفتیح کرتا ہی (صفت ایک اور قرص کی جو درد جگر کو نفع کرتا ہی اگر برودت سے ہو) گل سرخ پونے دو تولہ زرشک اور

مصطگی اور سنبل الطیب اور اسارون اور عصارۂ غافث ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ریوند چینی اور زعفران ہر واحد سوا پانچ ماشہ اصل السوس اور بدلی ہو تو
لاکہ ہر واحد چودہ ماشہ افسنتین رومی سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب رازیانہ یا آب کرفس مین گوندھ کر قرص طیار کرین اور دو تولہ چار رتی سیوسن
پانی ملا کر تناول کرین۔ اور سیوسن تنہا اگر پی جائے وہ بھی نفع کرتی ہی (صفت ماء الاصول کی جو درد جگر بارد کو نفع کرتا ہی) پوست بیخ کرفس پوست بیخ رازیانج
انیسون ہر واحد چودہ ماشہ مصطگی سنبل الطیب ہر واحد سات ماشہ بیخ اذخر اور شگوفہ اذخر اور گیاہ غافث افسنتین رومی اور حماشا اور جعدہ اور حب النیل
ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ لک مغسول اور ریوند چینی او قسط دریائی اور مجیٹھ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مویز کلان طائفی دانہ برآوردہ پانچ تولہ
دس ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب ڈیڑھ پاو کے رہ جائے اور صاف کرکے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ اسمین سے پلائین
اور اسکے اوپر روغن بادام شیرین یا روغن بادام تلخ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ جو انمین سے چاہین بقدر حاجت تناول کرین۔ اور اگر
طبیعت اُسکی باوجود درد جگر کے بستہ بھی ہو پس مناسب ہی کہ ان دواؤن پر ماء الاصول کے ہلیلہ کابلی اور تربد جوکوب کو اضافہ کردین
اور اسکے پلانے سے پہلے تھوڑی سی حب صبر اُسکو کھلائی جائے کہ طبیعت کو نرم کرتی ہی اور مزاج مین گرمی پیدا کرتی ہی انشاء اللہ تعالی نفع ہوگا
(ضماد کا اور نسخہ جو برودت جگر کو نافع ہی) بابونہ اکلیل الملک اور شیح ارمنی صبر سقوطری افسنتین رومی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی
اسارون سنبل الطیب اور قسط اور تج حب بلسان عود بلسان ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زعفران سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر روغن سوسن
یا روغن قسط یا روغن ناردین بقدر حاجت آمیزش ادویہ کے گوندھین اور موم سرخ کو اُسی روغن مین پگھلا لیا ہو اور پھر سب کو اچھی طرح سے
ملا دین اور جگر پر اسکا ضماد کرین (ضماد کا اور نسخہ اسی غرض کے واسطے) افسنتین رومی اور مصطگی اور بیخ اذخر سنبل الطیب صبر سقوطری ہر واحد
چودہ ماشہ حب بلسان اور عود بلسان اور میعہ اور تج اور قسط اور عود خام اور سعد ہر واحد سات ماشہ گل سرخ پونے دو تولہ صندل چودہ ماشہ
لادن سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور روغن سوسن اور موم سرخ بقدر حاجت داخل کرکے ضماد کرین جگر پر۔ اور
اگر ان دواؤن کو سیوسن خواہ نضوح مین جو ایک قسم کی شراب ہی گوندھ کر استعمال کرین یہ بھی نفع کریگی۔ غذا ایسے مریض کی دُراج اور تیہو کا گوشت
نخود آب مین زیت غسیل اور زیرہ اور سویا اور دارچینی اور خولنجان داخل کرکے دیا جائے۔ خواہ مطجن یعنے بھنا ہوا اُسپر شراب ریحانی چھڑکی ہوئی
اُسکی غذا تجویز کرین یہ بھی نافع ہوگی۔ اسکو شراب خندیقون بھی دینی چاہیے اور بقول یعنے ساگ کے اقسام مین سے کرفس اور پودینہ اور رازیانہ
اور بادرنجبویہ اور رازین قتبیل اور گرم ساگ اسکے مناسب ہین (جو درد جگر کے سوء مزاج رطب سے عارض ہون) اگر سوء مزاج رطب سادہ بدون
مادہ کے سبب درد جگر کا ہو مناسب ہی کہ اُسکا علاج مثل علاج بیماران استسقا کے کرین۔ اور اگر درد جگر بسبب سوء مزاج یابس کے پیدا ہو اُسکا
علاج بیماران دق کے مثل کرنا چاہیے ایسی چیزون سے جو ترطیب پیدا کرنے والی اور ملین ہون پینے والی چیزون سے اور لیپ کی دوائین اور
باایں ہمہ اُسکے ہمراہ وہ اجزا بھی ملائے جائین جنمین قبض کی قوت ہو اور خوشبو بھی ہو تاکہ جگر کی تقویت بھی کرین انشاء اللہ تعالے۔

باب بتیسوان ورم ہائے جگر کے علاج مین

جو ورم کہ جگر مین عارض ہوتے ہین مناسب ہی کہ فکر کیجائے کہ یہ ورم گرم ہی یا سرد اگر ورم گرم ہو ابتداء علاج کی فصد باسلیق دست راست کی کرنی چاہیے
اور خون بقدر حاجت کے لیا جائے بشرطیکہ سن اور قوت اور وقت موجود وغیرہ بھی فصد کے مناسب ہو۔ اور اگر بیمار اُن لوگون مین ہو جنکو عادت
خون کے نکلوانے کی ہی اب مناسب ہی کہ خون کے نکالنے مین زیادتی کیجائے۔ اور آب جو ہمراہ شکر کے اُسکو پلائین۔ اور بعد ازان تھوڑی دیر کے بعد
سکنجبین شکر کی بنی ہوئی سادہ اسکو دین طبیعت کو آب لبلاب و اہلتاس پلا کر نرم کرین۔ اور نیز حقنۂ نرم کا استعمال کرین جو عناب اور سپستان اور بنفشہ

اور جو نیمکوب اور نیلوفر اور سبوس گندم اور خطمی اور شکر سُرخ اور روغن بنفشہ اور روغن گل بھی اسمین داخل ہون۔ اِن تدابیر کے ہمراہ یہ بھی خیال کرنا چاہیے
کہ اگر ورم بطرف محدب جگر کے ہو جدھر قبب سا اُٹھا ہوا ہے اب چاہیے کہ اکثر اور زیادہ توجہ طبیب کی ادرار پیشاب کی طرف ہو اس طرح سے کہ مریض کو قرص
زرشک ساڑھے تین ماشہ لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہمراہ چار تولہ دو ماشہ اور پانچ رتی سکنجبین سادہ اور آب کاسنی اور آب کشوث اور آب مکوے سبز
جسکو نچوڑ کر جوش دیا ہو کہ پھٹ جائے اور اوپر جو جھوک سا آتا ہے اُسکو دور کر کے ہر ایک مروق سے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ پلائین اور سوتے وقت
اُسکو اس سفوف مین سے سات ماشہ قریب تین تولہ سکنجبین کے ہمراہ دین (صفت اُسکی) مغز تخم خیارزہ مغز تخم خیار اور مغز تخم خربزہ ہر واحد
پینتیس ۳۵ ماشہ تخم کاسنی تخم کشوث ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ ہر واحد سات ماشہ طباشیر ساڑھے دس ماشہ
گل سُرخ اور عصارہ زرشک ہر واحد چودہ ماشہ ریوند چینی سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر بروقت حاجت کے استعمال کرین (صفت ایک
اور قرص کی. جو درد جگر کو بشرطیکہ حرارت ہو اور بطرف محدب جگر کے عارض ہو نفع کرتا ہے) گل سُرخ زیرہ برآوردہ پونے دو تولہ زرشک چودہ ماشہ
تخم کاسنی تخم کشوث مغز تخم خیارزہ اور مغز تخم خربزہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ طباشیر اور ربالسوس ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو
باریک کوٹ کر آب مکوے سبز سے قرص طیار کرین ایک قرص کا وزن ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہو اور ہرے ساگ کے
پانی اور سکنجبین کے ہمراہ اسکا استعمال کیا جاتا ہے (صفت ایک اور قرص کی اسی مرض کے واسطے) گل سُرخ ساڑھے سترہ ماشہ زرشک ساڑھے دس
ماشہ طباشیر سوا پانچ ماشہ تخم خیارزہ اور تخم خیار اور لاکھ صاف کی ہوئی اور مجیٹھ ہر واحد سات ماشہ ریوند چینی ساڑھے تین ماشہ زعفران اور
سنبل الطیب اور افسنتین ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کاسنی مین گوندھین۔ اور اگر حرارت بافراط ہو پھر اِن نسخون مین
قرص کے چھ رتی کافور بھی زیادہ کرنا چاہیے۔ ایضاً جسکو محدب جگر مین ورم ہو اُسے ماء الجبن جو سکنجبین کے ذریعہ سے بنایا گیا ہو پلایا جاتا ہے
ہمراہ سفوف کے جو مرکب تخم خیارین اور تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ ہر ایک بقدر حاجت کے ہو۔ غذا بکری کے دودھ کا ماء الجبن بنتا ہے کرفس
اور رازیانہ اور کاسنی اور جو وغیرہ اسی قسم کی چیزین ہونی چاہیین۔ اور اگر ورم گرم مقعر جگر مین ہو جدھر گہراو جگر کا ہے پس واجب ہے
کہ زیادہ تر توجہ طبیب کی بطرف اسہال کے ہو اسلیے کہ یہ جانب جگر کے شریک آنتون سے ہے لہذا مناسب ہے کہ مریض کو آب لبلاب اور آب کاسنی
اور آب مکوے سبز ہمراہ مغز املتاس کے دیا جائے۔ اِن پتیون کے پانی دس تولہ آٹھ ماشہ لینے چاہیین مگر انکو پھاڑ کر صاف کر کے اُنمین دو تولہ
چار رتی مغز املتاس کو حل کر پلائین جاڑون مین نیمگرم اور گرمیون مین ٹھنڈا اور ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین اُسمین ڈال دین۔
ایضاً قرص طباشیر ملین ہمراہ سکنجبین سادہ کے اور ماء الجبن مین املتاس ملا کر اور ہلیلہ زرد داخل کر کے بھی اور ہمراہ سفوف مندرجہ ذیل کے بھی
دیا جاتا ہے (صفت اُسکی) ہلیلہ زرد پینتیس ۳۵ ماشہ تخم کاسنی اور تخم کشوث اور تخم خیارزہ اور تخم خیار ہر واحد سات ماشہ لاکھ صاف کی ہوئی اور
ریوند چینی ہر واحد سوا پانچ ماشہ سقمونیا پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اسمین سے سات ماشہ ہمراہ ماء الجبن بقدر حاجت کے پلائین
مناسب ہے کہ بدن اس مریض کا مادہ سے خالی کیا جائے جوشاندہ فاکہہ پلا کر۔ اور نرم حقنون کا اسکے واسطے استعمال کیا جائے تاکہ جذب
مادہ کا ہو جائے اور دستون کے ذریعہ سے خارج ہو جائے۔ ایضاً اونٹنی کا دودھ بھی اسکو پلانا چاہیے مگر پہلے اونٹنی کی چرائی مین وہ چارہ دیا جائے
جسکو ہم بیان کر چکے ہین پہلے اس باب سے اور شروع دودھ پلانے کا ساڑھے سترہ تولہ سے کرین اور چھتیس تولہ اور اکیاون تولہ تک
ہمراہ اس سفوف کے دین (صفت اُسکی) ہلیلہ زرد اور ہلیلہ کابلی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ بہیڑہ اور آملہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
تخم کاسنی اور تخم کشوث رازیانہ ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین اور دودھ کے ساتھ ساڑھے دس ماشہ برابر سات روز

تناول کرین - اور اگر تپ نہو پس مناسب ہی کہ ایسے مریض کو یہ قرص ہمراہ ماء الجبن کے دین - اور اگر تپ ہو پس ہمراہ آب خرفہ کے الملتاس کی جگہ دیے
(صفت ایک دوا کی جو اسی غرض کے واسطے دیجاتی ہی) صندل سپید تخم کاسنی اور تخم کشوث ہر واحد سات ماشہ تخم رازیانہ اور انیسون ہر واحد
سوا پانچ ماشہ گل سرخ پونے دو تولہ زرشک اور لاک مغسول چودہ ماشہ ریوند چینی ساڑھے دس ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ ترنجبین پونے دو تولہ
سب کو باریک کوٹ کر ترنجبین کے پانی مین گوندھین - اور اگر حرارت قوی ہو کافور اسمین زیادہ کردین پونے دو ماشہ تک ضماد سکر بر جگر
لگائے جاتے ہین ابتدا مین تو مناسب ہی کہ ایسی دواؤن سے مرکب ہون جو سو خود مادہ ورم کو دفع کرین اور جگر مین آنے سے اور مادہ کو
منع کرین بسبب اپنی برودت اور قبض کے جیسے قیروطی جو آب کاسنی اور آب کشنیز اور تراشہ کدو اور مکو اور عصارہ برگ انگور تازہ اور لال ساگ
اور بارتنگ سبز کے پانی سے ہمراہ روغن گل اور موم سپید کے طیار کرین اور ان دواؤن پر بعض اجزا خوشبو جیسے صندل اور گل سرخ اور
کافور کو بڑھا دین - پھر جب چھٹا دن ہو اور چوتھا روز بھی اسمین چاہیے کہ اسمین بعض اشیائے محلل مثل بابونہ اور اکلیل الملک اور خطمی
اور جَو کے اضافہ کرین اور روز بروز ایسی ہی محلل دوائین اگر ورم بڑھتا ہی زیادہ کرتے رہین تا اینکہ ورم زمانہ منتہی کو پہونچ جائے جب
اپنے منتہی کو پہونچ جائے اب چاہیے کہ ضماد کی دوائین مرکب ایسے اجزا سے ہون جو قابض اور محلل ہین اور دونون فعل اُس سے
برابر پیدا ہون - پھر جب ورم زمانہ انحطاط کو پہونچے اب قابض چیزون مین کمی اور محلل چیزون مین بیشی کیجائے - اسکا خوف رہے
کہ قابض اور سرد چیزون کا بافراط استعمال نہو اسلیے کہ اکثر ایسی غلطی سے یہ ورم سخت سوداوی ہوجاتا ہی پس اسکا زوال دشوار
ہوجاتا ہی اور یہی ورم سبب استسقا کے پیدا ہونے کا ہوتا ہی اسلیے کہ سرد چیزین مادہ کو نیچے اُتارتی ہین اور غلیظ کردیتی ہین اور
مادہ کو تحلیل پانے سے منع کرتی ہین اسی وجہ سے سدہ پیدا ہوتے ہین بسبب جذب ہوجانے اُسی مادہ کے اور سدہ پڑنے جگر کے
مجاری مین انھین امور مین سے ہی جو استسقا پیدا کرتے ہین (صفت ضماد کی جو ابتداء ورم جگر مین استعمال کیا جاتا ہی) صندل سپید
ساڑھے دس ماشہ صندل سرخ اور نیلوفر ہر واحد چودہ ماشہ گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ شیاف مامیثا اور فوفل ہر واحد سات ماشہ
اقاقیا اور سپید مٹی جسکی گھریا بنتی ہی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کافور پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کاسنی اور آب کشنیز
اور لال ساگ اور خرفہ سبز کے پانی مین اور کاہو کے پانی مین گوندھ کر ضماد کرین (صفت ضماد کی ابتداء ورم جگر کے واسطے)
برگ مکوے سبز اور برگ کاہو اور کاسنی اور برگ بنفشہ تازہ اور خرفہ تازہ اور لال ساگ اور تراشہ کدو اور کاہوے سبز سب کو
کھرل مین باریک پیسین اور صندل سپید اور گل سرخ اور تھوڑا جو کا آٹا چودہ ماشہ صندل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ گل بابونہ اور اکلیل الملک
ہر واحد ساڑھے دس ماشہ افسنتین رومی سوا پانچ ماشہ زعفران اور کافور ہر واحد ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اور روغن بابونہ اور
روغن بنفشہ ہر واحد ایک حصہ اور موم چہارم حصہ موم کو تیل مین پگھلا کر اُسپر انھین دواؤن کو ڈالین اور اسقدر رگڑین کہ سب اجزا
ملجائین اور جگر کے ورم پر ضماد کرین کہ انشاء اللہ نفع کریگا (ضماد کا اور نسخہ ورم جگر کو بروقت منتہی کے نفع کرتا ہی) صندل سرخ اور سپید
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گل سرخ زیرہ برآوردہ دو تولہ چار رتی گل بابونہ اکلیل الملک بنفشہ خشک اور آرد جو ہر واحد ساڑھے دس
ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد سات ماشہ زعفران سوا پانچ ماشہ کافور ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر روغن بابونہ اور روغن بنفشہ
مین گوندھ کر طیار کرین اور پہلے موم سرخ بقدر حاجت اسی روغن مین پگھلالین اور بروقت منتہی کے استعمال کرین (ضماد جو بروقت
انحطاط اور کمی ورم کے استعمال کیا جاتا ہی صندل سرخ اور سپید اور فوفل اور بنفشہ اور نیلوفر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گل سرخ

اور بابونہ اور اکلیل الملک افسنتین رومی پرسیاوشان اور تخم کتان ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی سنبل الطیب اور میعہ ہر واحد ساڑھے دس
ماشہ زعفران سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹین اور روغن بابونہ یا سوئے کے روغن یا روغن سوسن سپید مین گھسین اور موم سُرخ پگھلا کر ملادین
اور اگر ہمراہ ورم کے تپ بھی ہو مناسب ہو کہ گرم دواؤن سے پرہیز کرین پلانے کی ہون خواہ ضماد کی جو جگر پر لگائی جاتی ہین خارجی
سبب سے جو ورم جگر مین ہو اُسکا علاج اگر ورم جگر کسی سبب خارجی سے پیدا ہو میری مراد سبب خارجی سے چوٹ اور دھمک
اور گر پڑنے کا صدمہ ہو مناسب ہو کہ جگر پر یہ ضماد لگایا جائے (صفت اُسکی) آس چودہ ماشہ عود خالص اور حب الغار اور زعفران اور جراتیہ
اور مرمکی اور مصطگی ہر ایک سات ماشہ موم ساڑھے سترہ ماشہ روغن سوسن چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سے لیکر پانچ تولہ دس ماشہ تک مسبون
اُسمین ملا کر پہلے موم کو روغن مین پگھلائین اور پھر سب دواؤن کو اُسمین گوندھ کر ضماد طیار کرین اور جگر پر لگائین - اسی مریض کو مجیٹھ اور
مرمکی دارچینی گل ارمنی سب ہموزن ملا کر کھلانی چاہیے اس طرح سے کہ اِن سب کو باریک پیس کر سات ماشہ اُسمین سے ہمراہ آب سرد کے دین
(صفت ایک ضماد کی اسی مریض کے واسطے) قنطافیلون پینتیس ۳۵ ماشہ نخود مقشر اور راک مغسول ہر ایک دو تولہ چار رتی ریوند چینی چودہ ماشہ زعفران
ساڑھے دس ماشہ گل ارمنی پینتیس ماشہ مرمکی ساڑھے سترہ ماشہ موسیائی ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر موسیائی کو روغن سوسن مین پگھلا کر
سب دوائین خوب طرح سے ملائین اور جگر پر ضماد کرین - اور ساڑھے دس ماشہ اسکو آب نخود کے ہمراہ کھلائین جس پانی مین چنون کو خوب کوٹ کر
بھگو یا ہو - اور اگر ہمراہ ورم کے حرارت نہو شراب ریحانی اسکو پلائی جائے - اور مناسب ہو کہ اسکی غذا کی تدبیر وہی کرین جو مزاج گرم جگر کی تدبیر ہے
اور رہنے کی جگہ اسکی سرد ہوا کی جگہ ہو جہان پاکیزہ ہوائے شمالی کا گذر ہو طبیب کو چاہیے کہ ورم جگر کے بیمارون کو فواکہ قابض سے منع کردے
جیسے بہی اور امرود اور اسی قسم کی چیزین اسلیے کہ یہ چیزین سدون کو پیدا کرتی ہین اور مادہ کو خارج ہونے سے منع کرتی ہین ورم کو زیادہ کرتی ہین

باب تینتیسوان علاج مین اُس ورم جگر کے جسمین پیپ پڑگئی ہو

جب انجام ورم جگر کا یہ ہو کہ اُسمین پیپ پڑ جائے مناسب ہو کہ اب اُن نسخون کو ضماد کے استعمال کرین جنکو ہمنے دبیلہ معدہ یعنی اندرونی پھوڑے
معدہ کے لگانا تجویز کیا ہو (یہ صفت ضماد کی ہو جو عمدہ ہو اور ورم کو توڑ دیتا ہو) میتھی اور السی ہر واحد پینتیس ماشہ خطمی کی جڑ اور آرد شیلم جو ایک دانہ
گیہون کے کھیت مین اُگتا ہو اور غبار آسیا ہر واحد دو تولہ چار رتی بابونہ اکلیل الملک اور بنفشہ خشک ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ پیاز نرگس
کوٹی ہوئی باریک اور خمیر ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ کبوتر کی بیٹ اور کبوتر کے گھونسلے یعنی آشیانہ اور بورق ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
کمتی کی چیزون کو کوٹین باریک اور نرم اور گیلی دواؤن کو اُنکے ہمراہ جمع کر کے سب پر روغن خیری اور روغن بنفشہ مین موم سُرخ کو پگھلائین اور
ضماد طیار کرین اور ورم جگر پر لگائین مناسب ہو کہ مریض کو آب جَو ہمراہ شہد کے اور آب انجیر اور میتھی جوش دے کر شہد ڈال کر پلایا جائے (صفت
ایک جوشاندہ کی جو اسی ورم کو نافع ہو) میتھی اور السی ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ انجیر سپید دس دانہ پرسیاوشان اور تخم خطمی اور خبازی ہر واحد
ساڑھے سترہ ماشہ فوتنج اور قنطوریون ہر ایک چودہ ماشہ زوفا اور فراسیون ہر ایک سات ماشہ سب کو اڑھائی پاؤ سیر بھر پانی مین جوش دین
تا اینکہ قریب سات چھٹانک کے رہ جائے اور اُسمین سے سوا گیارہ تولہ لیکر اُسپر قند یا شہد پینتیس ۳۵ ماشہ روغن بادام شیرین سات ماشہ
ڈال کر نیمگرم پلاوین - ایضاً ایسے مریض کو شیر مادہ خر اور بکری کا دودھ سوا گیارہ تولہ ہمراہ تخم کنوچہ اور میتھی اور تخم کتان نیمکوب کے پلایا جاتا ہو
اور ہر ایک کا اُنمین سے وزن سوا چار ماشہ ہو اور دودھ نیمگرم ہونا چاہیے بروقت پلانے کے - مناسب ہو کہ مادہ کو بطرف مثانہ کے جذب
کرین اُن چیزون سے جو ادرار بول کرتی ہین تاکہ مادہ پیشاب کے ہمراہ خارج ہوجائے - اور جو چیز ادرار کرنے والی اسکو دیجانے لئے طلبک

تپ نہو جیسے جوشاندہ حاشا اور فوتنج اور زوفا اور بیخ کرفس اور رازیانہ دو تو ہمراہ شہد کے۔ اور اگر تپ ہو پس مناسب نہیں ہی گرم چیزین ادرار کرنیوالی
دین — اور تخم خربزہ اور تخم خیارین اور تخم کدو ہر ایک انمین سے ساڑھے سترہ ماشہ نشاستہ اور کتیرا صمغ عربی ہر واحد ساڑھے پانچ ماشہ اور
رب السوس سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اسمین سے ساڑھے دس ماشہ صبح کو ہمراہ شربت بنفشہ کے یا ہمراہ جلاب کے خواہ ہمراہ شربت خشخاش کے
دین اور شام کو بھی اسیقدر اسی طریقہ سے پلائین۔ غذا اسکو نرم معتدل جیسے شلہ چقندر اور پالک اور خبازی اور بتھوہ اور روغن بادام سے
بنا یا ہوا کھلائین۔ حریرہ جو میدہ گندم کی روٹی کے چورے سے روغن نیلوفر اور شکر اور قند سے بنایا ہو۔ اور آب جو ہمراہ شکر کے اور نیمبرشت انڈا
اور یا چہ بھیٹر کے بچے کا بطور یخنی کے پکا کر اور چھوٹی مچھلی جسکو مازلی کہتے ہین یہ بھی بطور سفید باج کے اور اسی قسم کی اور غذائین جو زود ہضم ہون
اور جلد معدہ سے اُتر جائین اور آنتون سے بھی اُتر جائین۔ پھر جب ورم شگافتہ ہو جائے اور مدہ یعنے پیپ گردہ اور مثانہ کے قریب پہونچے
اور پیشاب مین نکلتا ہوا معلوم ہو اب مناسب ہی کہ مریض کو قرص خشخاش ہمراہ شربت خشخاش کے دین شربت عناب ملا کر یا شربت نیلوفر کا
اور وہی غذائین جنکو ہمنے لکھا ہی حریرہ وغیرہ سے۔ اور اگر ورم پھوٹ کر مدہ بطرف آنتون کے مائل ہوا ہو اور پاخانہ مین آتا ہو اب خوف
کرنا چاہیے کہ طبیعت نرم نہونے پائے اور زیادہ قبض ہو جائے بلکہ اُسکی معتدل حالت پر رہنے کا قصد کرین جہان تک ممکن ہو اور غذائین
اسکو نیمبرشت انڈا اور حریرہ میدے کی روٹی کے چورے سے بدون شکر ڈالنے کے پھیکا ہی دیا جائے۔ اور دودھ کی مائیت اور پانی دور
کر کے ہمراہ چاول کی پیچھ کے کھلائین۔ اور اگر ورم پھوٹ کر مدہ اُس جگہ پہونچے جو درمیان جھلی صفاق نام کے اور آنتون کے ہی جس جگہ مرض
استسقا مین پانی جمع ہوتا ہی اب مناسب ہی کہ ابتدا علاج کی اُس جگہ سے کرین جو نزدیک بیخ ران کے ہی جہان (بد) نکلتی ہی اور اُسی جگہ سے
یہ مادہ خارج کیا جائے بنا بر اُسی طریقہ کے جسکو ہم عمل جراحی کے باب مین لکھینگے انشاء اللہ تعالی (لیکن) اگر ورم گرم عضل بطنین مین ہو جو کہ جگر پر
واقع ہی مناسب ہی کہ اُسکا علاج اُن اورام گرم کی طرح سے کیا جائے جو اعضاے ظاہری مین جسم کے پیدا ہوتے ہین دواؤن کے پلانے اور
ضماد کرنے سے اور غذا بھی اُسی طرح کی دیجائے۔ اور اگر انجام ایسے ورم کا بھی پیپ پڑنے کی طرف ہو اب چاہیے کہ مفتح دوائین از قسم ضماد اور
پُلٹیون کے اور چاک کرنے کا طریقہ بھی جاری کرین۔ مناسب نہیں کہ ایسے ورم مین انتظار اس بات کا کرین کہ دوا کے اثر سے شگافتہ ہون اسلیے
کہ مدہ جب دیر تک ایسے مقام مین ٹھہریگا سڑا دیگا اور عضل کو اور اُس جھلی کو جو شکم پر ہی متعفن کر دیگا اور ورم ٹوٹ کر مدہ اندر بدن کے پہونچیگا
اور اعضاے اندرونی تک بہکر پہونچیگا۔ اسی طرح مناسب ہی کہ دُبیلہ اور اندرونی پھوڑون کی جو اندر کی طرف پھوٹتے ہین تدبیر کیجائے بنا بر اُسی
تدبیر کے جسکو ہمنے بیان کر دیا ہی انشاء اللہ تعالی۔

باب چونتیسوان جگر کے ورم سرد کے علاج مین

سرد ورم جو کہ جگر مین عارض ہو مناسب ہی کہ ایسے مریض کو قرص افسنتین ہمراہ سکنجبین کے دین یا قرص لک سکنجبین کے ہمراہ اور قرص ریوند کو
پھر اگر کوئی قرص انمین سے ہمراہ ایسے پانی کے دیا جائے جسمین میتھی اور تخم رازیانہ ہر ایک پینتیس ماشہ اور بیخ اذخر اور شگوفہ اذخر ہر ایک ساڑھے سترہ
ماشہ زبیب طائفی پانچ تولہ دس ماشہ انجیر سپید پانچ دانہ سب کو آدھ پاؤ سیر بھر پانی مین جوش دین تا اینکہ سات چھٹانک پانی رہ جائے اور
اُسمین سے سوا گیارہ تولہ چھان کر اُسی پر یہ قرص ساڑھے چار ماشہ اور روغن بیدانجیر ساڑھے تین ماشہ روغن بادام تلخ ساڑھے تین ماشہ
ڈال کر پلائین (صفت قرص کی جو جگر کے ورم بارد کو نفع کرتا ہی) گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ زرشک چودہ ماشہ انیسون اور تخم کرفس کوہی اور بیخ اذخر
اور شگوفہ اذخر اور تج اور چرائتہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب اور دار شیشعان اور اسارون اور ریوند چینی اور مجیٹھ کی

تیلی تیلی لکڑیان اور لاکھ صاف کی ہوئی ہر واحد سات ماشہ مرکی اور زعفران ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب رازیانہ مین
گوندھین اور قرص طیار کرین وزن قرص کا ساڑھے چار ماشہ کا ہو (صفت ایک اور قرص کی) تخم کرفس اور انیسون اور اجوائن اور
افسنتین ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مجیٹھ کی تیلی شاخین اور لاکھ صاف کی ہوئی ہر ایک سات ماشہ ریوند چینی اور مصطگی اور سنبل الطیب
ہر واحد سوا پانچ ماشہ عصارۂ غافث اور زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر اور باریک اور شراب مین گوندھ کر قرص بنائین ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے
چار ماشہ تک اور اگر ورم سرد اور نرم ہو تو مناسب ہی کہ مریض کو ماء الاصول مندرجۂ ذیل پلائین (صفت اسکی) پوست بیخ کرفس اور پوست بیخ رازیانہ ہر واحد
چودہ ماشہ بیخ اذخر اور شگوفہ اذخر اور گیاہ غافث اور منڈی اور گل گوندہ شکاعی بادآورد ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب
اسارون ہر واحد سوا پانچ ماشہ مجیٹھ کی تیلی لکڑیان صاف کی ہوئی اور تخم عود بلسان ہر ایک پونے نو ماشہ مویز کلان طائفی کا پانچ
تولہ دس ماشہ انجیر سپید سات عدد سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین جب اڑھائی پاو پانی رہ جائے آگ پر سے اتارین
اور سوا گیارہ تولہ اسمین سے چھان کر ساڑھے چار ماشہ دوائے کرکم اسپر بڑھا کر روغن بادام تلخ ساڑھے تین ماشہ ڈال کر
تناول کرین۔ اگر یہ ورم بار دگہرے رخ مین جگر کے ہو اس دوا مین بجائے روغن بادام تلخ کے روغن بید انجیر داخل کرین تاکہ
دست لائے۔ جگر پر لیپ ایسی چیزون سے کرین جو گرمی پیدا کرے اور خشکی (صفت ایک ضماد کی جو ڈھیلے ورم جگر کو مفید ہی)
بیل کا گوبر اور بھیڑ کی مینگنی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ تخم کرفس انیسون اجوائن قردمانا ہر واحد چودہ ماشہ بیخ اذخر اور شگوفہ اذخر
اور صبر سقوطری ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ناردین اقلیطی اور سنبل الطیب مصطگی زعفران ہر واحد سات ماشہ بورۂ ارمنی اور
نطرون ہر واحد سوا پانچ ماشہ علک البطم اور راتینج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ موم سپید چودہ ماشہ موم کو روغن ناردین مین
خواہ روغن قسط مین پگھلائین اور راتینج اور علک البطم کو اسمین گھولین پھر سب دواؤن کو ملا کر خوب طرح سے گھوٹین اور جس
جگر مین ورم رخو یعنے بلغمی ورم ہو اسی پر اسکا لیپ کرین۔ ایضاً ایسے ہی ورم پر ضماد اطمحیقون خواہ ضماد ماسفر باطون لگایا جاتا ہی
غذا اسکو آب نخود ہمراہ زیت غسیل کے یا گوشت تیتر اور دُرّاج کا بطور اسفید باج کے پکا کر خواہ روغن زیتون مین بھون کر مری اور
دارچینی اور زیرہ ڈال کر کھلائی جائے۔ ہرے ساگ مین اسکو پودینہ اور بادرنجبویہ اور سداب اور کرفس کھانے کی اجازت
دیجائے۔ اور جمیع فواکہ سے اور دودھ کے جملہ اقسام سے اور حبوب یعنی دانہ کے اقسام اناج کے جتنے ہین سب سے منع کر دین سوائے
زیتون کا گول پھل جو شیرین ہو اور انجیر کی مقدار قلیل سے ماء العسل اور خندیقون جو کہنہ شراب ہی ہمراہ شربت عود کے کبھی کبھی پلائی جائے
اور کبھی کبھی جوارش عنبر اور جوارش شکر بقدر حاجت اسکو کھلائین۔ اور اگر ورم جگر کا سوداوی ہو اور خون سیاہ سے پیدا ہوا ہو میری
مراد اس ورم سے ورم صلب ہی پس مناسب ہی کہ مریض کو جوشاندہ زوفا کا پلائین (صفت اسکی) میتھی پینتیس ماشہ تخم کتان پونے دو تولہ
پرسیاوشان اور ملیٹھی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم خطمی اور خبازی ہر واحد چودہ ماشہ انجیر سپید دس دانہ اور زوفائے خشک
ساڑھے دس ماشہ مویز کلان خراسانی دانہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب اجزا کو چھٹانک سوا سیر پانی مین جوش دین تاکہ اڑھائی پاو
پانی باقی رہے اب اسکو چھان کر اسمین سے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ پانی اسمین سوا پانچ ماشہ روغن بادام اور اسیقدر روغن بید انجیر ملا کر
نیم گرم پلا دین انشاء اللہ نافع ہوگا۔ اور اگر اس جگہ حرارت بدون تپ کے ہو پس مریض کو ماء الجبن سکنجبین سے طیار ہوا ہی بقدر
حاجت ہمراہ کسیقدر دواء الورد اور دواء المسک کے خواہ دواء الورد اور اسی قسم کی چیزون کے دین۔ اور اگر تپ نہو پس ایسی اونٹنی کا دودھ جو رازیانہ اور

کرفس ہمراہ چربی ہو جب دس دن اونٹنی کو یہ چیزین کھلا چکین پھر اسکا دودھ پونے چونتیس ماشہ دودھ کر ہمراہ نو ماشہ گلکلانج خواہ ہمراہ ہلیلہ کابلی
اور ہلیلہ سیاہ ہندی ہر واحد ایک جزو تخم کرفس اور انیسون رازیانہ ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر اسمین سے ساڑھے دس
ماشہ اور شکر سلیمانی پونے دو تولہ دودھ مین اسی اونٹنی کے ملا کر پلائین - جگر پر یہ ضماد لگایا جائے (صفت اسکی) میتھی اور تخم کتان
ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ میعہ سائلہ ساڑھے سترہ ماشہ موم سفید اسپیغول بط کی چربی اور مرغی کی چربی دو تولہ چار رتی روغن ناردین پانچ
تولہ دس ماشہ موم اور چربی کو روغن اور میعہ کے ساتھ پگھلائین پھر اسپر اور دوائین ڈالین اور جگر پر ضماد کرین - اور اگر ہمراہ
ورم صلب کے حرارت بھی ہو اب وہ ضماد کرین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک ہر واحد نصف جزو مصطگی چہارم جزو سب کو باریک
کوٹ کر موم کو بنفشہ کے تیل مین پگھلا کر دوائین ملائین اور ضماد کرین (صفت ضماد کی سختی اور ورم صلب جگر کے واسطے) صبر اور مرکی
میعہ اور زعفران ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ حب بلسان اور عود بلسان اور افسنتین رومی اور قسط ہندی ہر واحد پونے نو ماشہ
سیسالیوس ساڑھے سترہ ماشہ اکلیل الملک اور بابونہ اور تج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اصل السوس اور لاذن اور حماما ہر ایک
ساڑھے سترہ ماشہ کندر پونے دو تولہ موم سترہ تولہ کو پونے چونتیس تولہ روغن بنفشہ مین پگھلا کر جسمین ساڑھے آٹھ تولہ روغن ناردین
اور مرغابی اور بچہ گاو کی چربی ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ بھی ملی ہو اور پگھلانے کے بعد جو کوٹنے والی دوائین ہون انھین کوٹ کر اسی روغن مین
داخل کرین اور ضماد کرین

باب پینتیسوان سدہ جگر کے علاج مین

علاج اُس سدہ کا جو کہ جگر مین عارض ہوتا ہے یہ ہے کہ اگر یہ سدہ اندرونی جانب مین جگر کے جدھر گہرا ہے عارض ہو یا محدب جگر مین ہو
ایسے مریض کو وہ ادویہ دینی چاہیین جو کہ پیشاب کا ادرار کرتی ہین اور مجاری اور راہین جدھر سے فضلات جگر خارج ہوتے ہین انکو
صاف کرتی ہین اور سدون کی تفتیح کر دیتی ہین جیسے کرفس اور انیسون اور رازیانہ - اور قرص زرشک بھی ہمراہ نچوڑے ہوے پانی رازیانہ
اور کرفس کے سکنجبین ملا کر دین - قرص لک اور قرص افسنتین بھی ہمراہ انھین چیزون کے دین جنکو ابھی ہمنے بیان کیا ہے اگر ان دواؤن سے
فائدہ ہو فبہا ورنہ اسکو ماء الاصول جسمین مخصوص چیزون کی جڑین اور مخصوص تخم اور افسنتین اور زوفا اور اجواین تخم کرفس کو ہی اور
تخم فنجنکشت اور قسط اور مرکی اور حنظیانا اور جو چیزین مشابہ ان دواؤن کے ہون ہمراہ روغن مرکی کے (صفت دوا کی واسطے
سدون کے) غاریقون اور شگوفہ اذخر اور حنظیانا ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے چار ماشہ ہمراہ سکنجبین سادہ کے
تناول کرین - غذا آب نخود اور ... یا اور زیرہ اور دارچینی اور زیت غسیل دینی چاہیے - میٹھی چیزون سے خصوصاً جو میٹھی چیز آٹے سے اور
نشاستہ سے طیار ہوئی ہو منع کردین اور مالیدہ اور فالودہ اور ریوڑیون کے اقسام سے بھی پرہیز کرین - بعد غذا کے حرکت کرنے سے بھی منع
کردین - اور سدہ بطرف مقعر جگر کے ہو جدھر گہرا ہے اب بیمار کو مسہل دیا جائے جوشاندہ افتیمون اور حقنہ ہائے مسہلہ سے جسمین بزور مفتحہ پڑے ہین
یعنے وہ تخم جو سدون کو کھول دیتے ہین اور بعض قسم معجون کی جو سدون کی تفتیح کرتی ہین جیسے دواء الکرکم اور دواء اللک اور اثاناسیا اور
معجون عید اوریقون کہ اس معجون کا اثر بہت اچھا ہے اور سدون کی تفتیح بھی کرتی ہے اور ضماد مندرجہ ذیل لگایا جائے (صفت اسکی) بابونہ اکلیل الملک
برنجاسف ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ تخم کرفس اور جو اجواین ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب اور اسارون ہر واحد سات ماشہ
فراسیون اور بادام تلخ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب رازیانہ مین گوندھ کر جگر پر ضماد کرین بروقت خالی ہونے معدہ کے

غذا سے کہ یہ تدبیر نافع ہوگی انشاء اللہ تعالے

باب چھتیسوان استسقاے کے علاج مین

اور پہلے بیان استسقاے لحمی کا۔ لیکن علاج استسقا کا ہمنے کتاب اول مین بیان کردیا ہو کہ استسقا تین قسم کا ہوتا ہو لحمی اور زقی اور طبلی۔ اب یہان پر ہم ابتدا علاج استسقاے لحمی کے بیان سے کرتے ہین اور کہتے ہین جب خراب جانی اور فساد مزاج جگر کا شروع ہو اُسوقت سے مناسب ہو کہ اس شخص کو زیادہ غذا کھانے سے منع کردین اسلیے کہ کثرت سے غذا خوری قوت بدن پر گرانی لاتی ہو اور اُسی قوت کو ہضم سے منع کرتی ہو اور رطوبت بدن مین زیادہ کرتی ہو اور حرارت غریزی کو بجھا دیتی ہو بسبب اسکے کہ حرارت اس مرض مین خود ہی ضعیف ہوتی ہو۔ جو غذا دیر ہضم ہو اس سے بھی ایسے مریض کو بچانا چاہیے اور سرد تر غذاؤن سے جیسے دودھ اور تازہ مچھلی اور تیلی چربی اور روغن کنجد اور نرلہ کے دانہ سے اور گیہون کے پکوان اور نشاستہ اور اطریہ جو غذا اشکر اور شہد ملاکر دودھ سے بنی ہو جیسے فالودہ اور مالیدہ یا خاگینہ اور ریوڑیان اور پیڑی کا حلوا سوہن اور تیزا ایسے ہی غذاؤن سے اسلیے کہ جگر چونکہ میٹھی چیزون سے لذت پاتا ہو ایسی غذا انکو اپنی ہی طرف کھینچ لیتی ہو اور جو چیز غلیظ اور چسپیدہ ایسی غذاؤن مین ہو وہ جگر کے مجاری اور راہون مین چپک جاتی ہو لہذا سدہ زیادہ پیدا کرتی ہو اور مرض استسقا کو قوت ہوجاتی ہو۔ اسیطرح ایسی ہی میٹھی چیزین جملہ اشخاص کو ضرر کرتی ہین جنکے اندرونی اعضا مین سدہ ہون اور کسی طرح کا غلظ ہو جیسے معدہ اور طحال اور گردہ وغیرہ اور اعضاے اندرونی۔ افضل تدبیر جو مریض استسقاے لحمی کے حق مین ہو وہ تو یہی ہو کہ اُسے بھوکا رکھین اور حرکت اور ریاضت کرنے سے بعد غذا کے گرم اسکو منع کردینا۔ اور سرد پانی جو شور ہو اور جسمین پھٹکری کا اثر ہو اور شورہ زار زمین کا پانی اور گبریتی پانی سے بعد ریاضت کے نہلائین۔ گرم اور خشکی پیدا کرنے والی اور تلطیف پیدا کرنے والی زود ہضم غذائین حمام کرنے کے گھنٹہ بھر بعد اور بعد ریاضت کے اسکو کھلائین اگر مریض نہانے کی خواہش نہ کرے۔ چوزون کا گوشت اور تیتر کا اور دُراج اور کبک کا گوشت اور پچھلا دھڑ گنجشک کا جو بطور سفیدباج کے بنا ہو یا اور چنہ اور دارچینی اور خولنجان اور سیاہ مرچ اور انجدان اور ہینگ ملاکر یہ اسکی غذا ہو تھوڑی سی شراب ریحانی جسمین سداب تنکر ہے اور کرفس اور پودینہ اور فودنج ملاکر۔ نانخورش اسکی سرکہ اور مری اور کراویا اور رائی سے اور جو چیز چقندر اور زیت اور مری اور رائی وغیرہ سے بنائی جائے کرنی چاہیے خلاصہ یہ ہو کہ ملطف چیزون سے جو چیز بنائی جاے اُسی کی نانخورش کیجائے۔ اور شراب ریحانی کہنہ یا تو خالص پلائین خواہ تھوڑا سا پانی ملاکر خالص پانی پینے سے قطعاً باز رہے جب تک ممکن ہو اور دیا بھی جائے تو بہت تھوڑا سا۔ برف سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی اسکے پاس نہ جانے پائے۔ اسلیے کہ ایسا پانی جگر کے مزاج کو سرد کردیتا ہو اور مرض استسقا کو بڑھا دیتا ہو یہان تک کہ اکثر یہ پانی جگر کی حرارت غریزی کو بجھا دیتا ہو پس ایسی ہی تدبیر طبیب کو ابتداے مرض استسقاے لحمی مین کرنی چاہیے جب یہ مرض شروع ہوتا ہو پھر دیکھنا چاہیے کہ سبب حدوث اس مرض کا کیا ہو جب دریافت ہوجائے اُسکا مقابلہ اُسکے ضد اور مخالف سے کرنا چاہیے۔ پھر اگر سبب اسکا ورم جگر ہو یا کہ صلابت جگر کی یا سدہ جو مجاری جگر مین پڑگیا ہو خواہ ورم معدہ کا خواہ برودت مزاج معدہ کی یا ورم طحال کا یا ضعف طحال اب علاج مین قصد ایسی تدبیر کا کرنا لازم ہو جو کہ ضد مخالف کسی سبب کے منجملہ انھین اسباب کے ہو جس سے استسقاے لحمی پیدا ہوا ہو اور یہ تدبیر اُسی قاعدہ سے کیجائے جیسے ہر ایک مرض کے علاج مین اوپر ہم بیان کرچکے ہین۔ پھر اگر یہ استسقاے لحمی حیض کے بند ہوجانے سے خواہ سبب رُک جانے خون بواسیر کے لاحق ہوا ہو مناسب ہو کہ ایسے مریض کی ہفت اندام کی فصد کردین اگر قوت اور سن اور وقت موجود مناسب فصد کے ہوا اور خون بقدر حاجت کے خارج کرین تھوڑا تھوڑا جسقدر تحمل طاقت سے ہوسکے دفعۃً زیادہ خون نہ لینا چاہیے اسلیے کہ فصد اس مرض مین اچھا علاج ہو کہ بوجھ قوت پر بڑا ہوا ہو اُسمین سبکی پیدا کردیتی ہو اور حرارت غریزی کو زیادہ کردیتی ہو مقابلہ پر مرض کے پھر بعد اسکے اُس تدبیر مین زیادتی کرین جسکو ہم اوپر لکھ چکے ہین میری مراد وہ تدبیر ہو جو گرمی اور خشکی پیدا کرنے والی ہو۔ ایسے مریض سے استعمال ریاضت کا بھی کرائین قبل غذا کے دھوپ مین خواہ گرم مقامات مین تاکہ سبب اسکے

فاصن پانی مستسقی کو نہ دیا جائے

استسقاے لحمی مین فصد عمدہ علاج ہو

حرارت غریزی قوی ہوجائے اور تمام بدن مین پھیلے اور رطوبت جو زیادہ پیدا ہوگئی ہے اُسکو خشک کردے اور بدن کے اندر سے باہر کی طرف اُسی رطوبت کو جذب کرلائے بیمار کو حکم دیا جائے کہ سر اپنا اُٹھائے رہے اور بدن کو اپنے قوی کرتا رہے - اور لازم ہے کہ استعمال ریاضت کا بقدر تحمل قوت مریض کے ہو افراط ریاضت مین نہ کرنی چاہیے کہ حرارت غریزی کی تحلیل ہوجائے اور قوت بدنی ضعیف ہوجائے - یہ بھی چاہیے کہ بعض قسم کی ریاضت بذریعہ نرم سواری کے اور بعض قسم کی ریاضت بذریعہ ٹہلنے کے زمین پر جسمین مٹی اور ریت بالکل نہو کرتا رہے - اور اگر ہوسکے تو شہر اور قصبہ مین یہ مرض لاحق ہوا ہے وہان سے اُسکو دوسری جگہ تبدیل آب و ہوا کی غرض سے لیجائین جہان کی ہوا گرم و خشک زیادہ ہو بہ نسبت ہوائے شہر مذکور کے مریض کو حکم دیا جائے کہ ریگ گرم مین خواہ گرم مٹی مین لوٹے جسقدر ہوسکے اور برداشت کرسکے - ہاتھون سے بدن کی مالش اور رومالون سے کرتا رہے بلکہ پھٹکری تھوڑا بورہ یعنے لونا اور نمک اور مازو اور پھٹکری اور اسی قسم کی اور خشکی پیدا کرنے والی چیزین اُسمین ڈالے اور بعد مالش کرنے کے نہائے ایسے پانی مین جو بورقی یعنے شورہ زار زمین کے ہون خواہ گندھک یا پھٹکری کی بو اُنمین ہو پھر اگر ایسا حمام دستیاب نہو چاہیے کہ بدن پر اُس پانی کا ترشح کرائے جسمین آس اور جفت بلوط اور پھٹکری اور بورہ اور گندھک اور مازو اور پودینہ کوہی اور دونا مروا اور فوتنج اور برنجاسف کو جوش دیا ہو اور جس پانی مین لوہے کو بجھایا ہو تھوڑا تھوڑا وہی پانی گھونٹ گھونٹ پیا کرے - اور جن غذاون کو ہم اوپر لکھ چکے ہین اُنھین کھانا چاہیے - یہ وہ تدبیر ہے جسکا استعمال بذریعہ غذا کے مناسب ہے - رہی دوائی تدبیر اُسکی یہ صورت ہے کہ جو دوائین پیشاب کا ادرار کرتی ہین استسقائے لحمی کو وہی دوائین زیادہ فائدہ کرتی ہین جیسے تخم کرفس کوہی اور دوقو اور اجوائن اور تخم رازیانہ اور سیساليوس اور اسارون اور افسنتین اور فوتنج کوہی جسوقت انکو شہد اور پانی مین جوش دے کر اُسمین سے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ہمراہ پونے دو ماشہ سنجر نیا کے پلائین اور سوا دو ماشہ تک سنجر نیا کا وزن جائز ہے (صفت ایک دوائی جو نافع ہے اور ادرار بول کرتی ہے اور مستسقی کو مفید ہے - دوقو اسارون تخم کرفس کوہی انیسون ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ جعدہ اور کمادریوس یعنے سُنڈھی اور بکرونده اور فوتنج کوہی حب بلسان شگوفہ اذخر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سنبل الطیب اور تج ہر واحد سوا پانچ ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ کی ہے ہمراہ دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سکنجبین کے شہد یا پانی سے ملا کر پی جائے (سفوف جو اسی مرض کو نفع کرتا ہے) تخم کرفس انیسون تخم رازیانہ عصارہ غافث افسنتین رومی سنبل الطیب ہر واحد ساڑھے تین ماشہ لک اور ریوند چینی اسطوخودوس قندریون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ملٹھی سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر طیار کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہمراہ شراب ریحانی کے (صفت ایک قرص کی جو استسقائے لحمی کو نفع کرتا ہے ابتدا مین اسی مرض کے) گل سرخ زیرہ برآوردہ پونے دو ماشہ زرشک ساڑھے دس ماشہ سنبل الطیب اسارون عصارہ غافث عصارہ افسنتین ہر ایک سات ماشہ تخم کرفس انیسون رازیانہ اذخر ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی سے گوندھ کر قرص طیار کرین وزن ہر ایک قرص کا ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہے اور آب رازیانہ اور آب کرفس کے ساتھ پینا چاہیے اگر تپ نہو اور اگر حرارت ہو آب کاسنی تلخ اور آب کشوث کے ساتھ پلائین - قرص ریوند اور قرص زرشک ہمراہ سکنجبین کے چند روز تک استعمال کرین - اور کبھی کبھی قے کے ذریعہ سے اخراج مواد کرنا چاہیے سکنجبین اور مولی اور سوئے کا پانی پلا کر خصوصًا اگر گرمیون کی فصل ہو کہ یہ تدبیر خلط کے اخراج مین نفع کرتی ہے - مناسب ہے کہ قے کا استعمال قبل استحکام اُس پانی کے ہو جو مرض مین پیدا ہوتا ہے کرین اور قبل ازان کہ رطوبت غالب ہوجائے اور جب تک قوت گرفت مادہ کی کر رہی ہو اسلیے کہ جب رطوبت غالب ہوجائے اور قوت ضعیف ہو ممکن نہین کہ قے کا استعمال کیا جائے - مناسب ہے کہ استعمال اخراج مادہ کا دوائے مسہل سے کیا جائے جو اخراج بلغم کا کرتی ہے جیسے وہ حب مصطگی افتیمون جسمین تربد پڑتا ہے اور ایارج اور حب النیل اور شحم حنظل - اور مسہل کا استعمال بھی قبل استحکام مرض کے کیا جائے - پھر جب مرض مستحکم ہوجائے اُسوقت وہ تدبیر کرنی چاہیے جسکو ہمنے بیان کیا ہے جو گرمی اور خشکی پیدا کرتی ہے اور ادرار پیشاب کا کرتی ہے (صفت ایک معجون کی جو ادرار بول کرتی ہے اور بیماران استسقا کو نفع کرتی ہے)

سنبل بادرنجبویہ اور شگوفہ اذخر اسارون ہر واحد سات ماشہ قسط دارچینی اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ کی ہو

باایہمہ اسکا بھی خیال کرنا چاہیے کہ اگر پیشاب سپید آتا ہو اور برودت رطوبت کا غلبہ ہو تمام بدن پر خواہ جگر پر اور حرارت کسی قسم کی محسوس نہوتی ہو بیمار کو ماء الاصول موافق اسی مرض کے ہمراہ دواے گرم اور معجون لک صغیر کے پھر اسکے بعد معجون لک کبیر کے ہمراہ روغن بادام تلخ اور روغن بیدانجیر کے دین اور اثاناسیا جو بہیڑیے کے پتہ کی شرکت سے بنائی جائے وہ بھی اس مرض کو نافع ہو اگر پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک ہمراہ نچوڑے ہوے پانی رازیانہ کے تناول کرین۔ اور اسی طرح سے مثرودیطوس بھی فساد مزاج اور استسقا کو نافع ہو مگر اسمین سے بقدر حاجت کے لیا جائے۔ اور تریاق فاروق بھی نافع ہو اگر اسمین سے پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک خواہ زیادہ استعمال کرین تجربۃً نفع بین کرتا ہو اور یہ کمی بیشی مقدار کی بحسب حاجت کے ہو پس مناسب ہو کہ ان دواؤن کے ہمراہ التزام یہ بھی رہے کہ اخراج مادہ کا بدن سے وقت بوقت کرتے رہین حب سکبینج اور حب صبر الحیقوان اور جوارش شہریاران اور اسی طرح کی اور دواؤن سے۔ اور بعض قدماے اطبا نے بیان کیا ہو کہ ساہی کا گوشت سکھا کر باریک کوٹین اور اسمین سے بقدر سات ماشہ کے نہایت ساڑھے دس ماشہ تک ہمراہ شراب کہنہ کے پلانے سے بیماران استسقاے لحمی کو نفع ہوتا ہو۔ جھاؤ کے پانی سے شربت بناکر حسب پانچ تولہ دس ماشہ ہمراہ عصارہ بیخ سوسن آسمانگونی کی جسکا وزن پینتیس ۳۵ ماشہ ہو تھوڑی سی شراب ریحانی ملاکر پلاتا استسقاے لحمی کو نفع بین کرتا ہی۔ لیکن ضماد اور لیپ اس مرض کے واسطے اور طلا کرنے کی دوائین پس مناسب ہو کہ شکم پر اور تمام بدن پر اس مریض کے ضماد لگایا جائے (صفت اسکی) بابونہ اکلیل الملک آرد جو گاے کا گوبر اور بھیڑ کی مینگنی ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ پوست بیخ کبر صبر سقوطری اور قسط ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی سنبل الطیب اسارون افسنتین رومی ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سرکہ شراب مین گوندھین جتنی مقدار مین سرکہ کے گوندھنا ممکن ہو اور ضماد کرین دھوپ مین اور ایسے پانی سے دھوئین جسمین بابونہ اور شیح اور برنجاسف کو جوش دیا ہو۔ اگر بدن پر چقندر و زگاے کا گوبر اور بھیڑ کی مینگنی باریک کوٹ کر جھاؤ کے پانی مین گوندھ کر بدن پر طلا کرین یہ بھی نفع بین کرتا ہو (ضماد کا اور نسخہ جو اسی قسم کے استسقا کو نفع کرتا ہی) گوبر بکری کا جسمین شیح اور قیصوم اور بابونہ اور اسی قسم کی دواؤن کو چرا ہو ایک حصہ اور ایلوہ چہارم حصہ لاہوری نمک نصف حصہ بیخ سوسن آسمانگونی ... سب کو باریک کوٹ کر شراب کے پورانے سرکہ مین جوش دین اسقدر کہ گاڑھا ہوجائے اور اسی کو پیٹ پر اور تمام بدن پر طلا کرین اور اتنی دیر تک لگا رہنے دین کہ آپ ہی سوکھ جائے پھر حمام مین جاکر اسکو دھوئین خواہ گرم پانی سے جسمین شیح اور نمام اور دونے مروے اور قیصوم کو جوش دیا ہو پس ایسی ہی تدبیر اور علاج سے بیماران استسقاے لحمی کی تدبیر کرنی چاہیے۔ مناسب نہین ہو کہ ہمیشہ ایک ہی دوا پر منجملہ ادویہ مذکورہ بالا کے اکتفا کرین اندرونی استعمال کے ہو خواہ بیرونی بلکہ مناسب ہو کہ دواؤن کو بدلتے رہین اور اسی طرح کا تغیر اور تبدل کرتے رہین تاکہ طبیعت مریض کی دواے واحد سے مالوف اور خوگرفتہ نہوجائے اور اسپر آسانی استعمال دوا کی ہونے لگے یعنے کچھ اثر دوا کا نہو اور نفع اسکا جاتا رہے۔ اسی طرح جملہ امراض پر بیماری کے علاج مین ایک دوا پر اقتصار نہ کرنا چاہیے واللہ اعلم۔

باب سینتیسوان استسقاے زقی کے علاج مین

زقی استسقا جسمین پیٹ مثل مشک پھولتا اور تنا ہوا ہوتا ہو اسکی ابتدا مین وہی تدبیر کرنی چاہیے جسکو ہمنے استسقاے لحمی کی ابتدا مین بیان کردیا ہی۔ اور جب مرض قوی ہوجائے اب چاہیے کہ ادویہ مسہلہ جو پانی کو خارج کرتی ہین استعمال کیجائین جیسے وہ گولیان جو بنام حب الشفا اور حب خمس مشہور ہین اور حب سکبینج بھی اسکو نافع ہو (یہ صفت ایک گولی کی ہی جو استسقاے زقی کو نفع کرتی ہو اور پانی کو خارج کردیتی ہی) تربال یعنے تانبے کے ریزہ جو جھڑتے ہین اور برگ مازریون ہر واحد ایک جزء دونون کو باریک کوٹین اور آب کرفس سے گولیان طیار کرین اور سایہ مین سکھالین مقدار

شربت ساڑھے تین ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہی جیسی حاجت اسکی طرف ہو (صفت ایک اور حب کی جو استسقاے زقی کو نفع کرتی ہی) اذخر
عود بلسان ہر واحد سات ماشہ افسنتین مصطگی ہر واحد سوا پانچ ماشہ ریوند چینی اور عصارہ افسنتین اور عصارہ غافث ہر واحد ساڑھے تین ماشہ
تانبا جلا ہوا اور ماذریون دونون سرکہ شراب مین شبانہ روز بھیگی ہوئی ہر واحد سات ماشہ شبرم اور سقمونیا بیخ سوسن آسمانگونی قسط ہر واحد
سات ماشہ سب کو باریک کوٹین اور آب رازیانہ مین گوندھ کر گولیان بنائین مقدار شربت اسکی سات ماشہ سے پونے نو ماشہ تک ہی (صفت
ایک اور حب کی) ماذریون پونے دو تولہ گل سرخ زیرہ برآوردہ اور رب السوس ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کرفس سبز مین گوندھکر
گولیان طیار کرین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ آب گرم کے ہمراہ (صفت اور گولی کی) تربد سپید ساڑھے سترہ ماشہ ایارج فیقرا چودہ ماشہ
سکبینج اسیقدر غاریقون اور بیخ سوسن آسمانگونی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ نمک سیاہ سات ماشہ لاکھ صاف کی ہوئی اور ریوند چینی بیخ اذخر
اور شگوفہ اذخر اور تج ہر واحد سوا پانچ ماشہ فرفیون ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب رازیانہ مین گوندھکر گولیان طیار کرین مقدار شربت سات
ماشہ ہمراہ شکر اور گرم پانی کے۔ اور اگر اسکو اونٹنی کے دودھ کے ہمراہ سوا پانچ ماشہ تک تناول کرین بخوبی نفع کریگی (مسہل کا دوسرا نسخہ جو
استسقاے زقی کے پانی کو خارج کرتا ہی) ہلیلہ زرد اور ماذریون اور شبرم اور جلا ہوا تانبا ہر واحد ایک جزو قرفہ یعنی تج کی عمدہ قسم اور مصطگی
ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر سوا پانچ ماشہ ہمراہ اسیقدر شکر سلیمانی کے آب گرم کے ہمراہ تناول کرین (ایک اور دواے مجرب ہی)
اونٹنی کا پیشاب اور سولی کا پانی چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی الایچی کا پانی اسیقدر کبوتر کی بیٹ سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کرکے پانی اور پیشاب
اسپر ڈال کر پلا دین (مسہل کا اور نسخہ استسقاے زقی کے پانی خارج کرنے کا) عصارہ بیخ سوسن آسمانگونی جنطیانا ۲ ماشہ بھیڑ کا پیشاب
پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ خیسانده صبر کا ایک تولہ چار ماشہ سات رتی سب کو ملا کر اسپر کبوتر کی بیٹ کوٹی ہوئی ڈالین جسکا وزن سات
ماشہ کا ہو اور زعفران پونے دو ماشہ ملا کر پلا دین کہ یہ دوا اسی پانی کو باسہال قوی خارج کردیگی۔ مناسب نہین کہ یہ ادویہ کسیکو دیجائین بدون
اسکے کہ اسکی قوت قوی ہو۔ اور جب بیمار کو تحمل قوی دواے مسہل کے پینے کا نہو مناسب ہو کہ ضماد ہاے مسہل کا استعمال کرین ازانجملہ یہ ضماد ہی
(صفت اسکی) شحم حنظل اور اندراین کی جڑ اور شبرم اور کالا دانہ اور ماذریون سقمونیا صبر مرمکی خطمی کی جڑ گل بیخ سوسن آسمانگونی گوبر گائے کا
جو جھنگی ہوئی چرتی ہو ہر واحد سات تولہ سوا چار ماشہ بیل کا پتہ اور گدھے کی لید اور مویز کبر قردمانا فربیون حماما میعہ سائلہ ہر واحد چودہ ماشہ
صنوبر کا گوند پوست بیخ کبر مرغابی کی چربی مرغی کی چربی بیل کے بچہ کی چربی ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے چار ماشہ موم سترہ تولہ موم اور چربیون کو
سوئے کے روغن مین گھلائین اور پھر اسپر سب دواؤن کو ڈالین اور پیٹ پر اسکا ضماد کرین کہ پانی کا اسہال بخوبی کردیگا اور نفع ہوگا منجملہ
ان دواؤن کے جو آسانی دست لاتی ہین اور پانی کو بخوبی خارج کردیتی ہین اور اسکے استعمال سے نفع بھی ہوتا ہی روغن ماذریون ہی۔ ماذریون
عمدہ قسم کا قریب اڑھائی پاؤ کے لیکر اسپر دو سیر آدھ پاؤ میٹھا پانی ڈالین اور معتدل آنچ سے اسکو جوش دین تا اینکہ پونے چھتیس تولہ پانی
رہ جائے اب اسکو چھان کر روغن بادام شیرین قریب آٹھ تولہ کے اسپر ڈال کر پھر جوش دین کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے اسی روغن کو
اونٹنی کے دودھ اور ماء الجبن کے ہمراہ ساڑھے تین ماشہ تناول کرین انشاءاللہ تعالی نافع ہوگا۔ غذا ان دواؤن کے دینے پر پتلا شوربا بطور
اسفیدباج کے دارچینی اور خولنجان اور سویا ملا کر دیا جائے کہ انشاءاللہ تعالی نفع کریگا (صفت ایک ضماد کی جو معتمد علیہ ہی اور استسقاے زقی کو
نفع کرتا ہی) گاو اگوبر پونے نو تولہ زرد گندھک ساڑھے سترہ ماشہ بھیڑ کی مینگنی باریک کوٹی ہوئی پانچ تولہ دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر
سکنجبین مین گوندھ کر پیٹ پر دھوپ مین بٹھا کر ضماد کرین (ضماد اسی مرض کے واسطے) انجیر خشک سرکہ شراب مین بھگویا ہوا اور ملا ہوا

ضماد معتمد علیہ

پتے نوتولہ بکری کی مینگنی باریک کوٹی ہوئی پینتیس ۳۵ ماشہ بورہ اور نطرون اور بیخ سوسن آسمانگونی ہر واحد ۔۔۔ ماشہ قردمانا اور حب انغار مویزک ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر انجیر مین گوندھین اور پیٹ پر ضماد کرین جب معدہ غذا سے خالی ہو اور اتنی دیر لگا رہنے دین کہ سوکھ جائے اور ایسے پانی سے دھوئین جسمین بابونہ اور برنجاسف اور شیح اور ۔۔۔ مرو ۔۔۔ کو جوش دیا ہو (صفت ضماد کی) راتینج اور اشق ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ نطرون اور دقاق کندر اور قردمانا اور زرد گندھک ہر واحد ساڑھے دس ماشہ پنجال کبوتر پینتیس ۳۵ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر جسکو ابھی خواب مین نہانے کی حاجت نہوئی ہو اُس لڑکے کے پیشاب مین گوندھ کر شکم پر لیپ کر دین (صفت ایک ضماد کی اسی مرض کے واسطے) سونکھی اور گندھک اور نطرون اور اشق اور علک البطم موم سپید ہر واحد ایک جزو بیخ سوسن آسمانگونی اور مویزک ہر واحد دو جزو سب کو باریک کوٹ کر اشق اور علک البطم اور موم کو روغن ناردین خواہ روغن قسط بقدر حاجت مین گھلا کر شکم پر لیپ کر دین۔ جو ضماد بنام میلاطوس مشہور ہی جملہ اقسام استسقا کو نفع کرتا ہی اور اسی طرح ضماد فولادجیون کی منفعت استسقا مین عجیب ہی (یہ صفت ایک ضماد کی ہی جو تمامی اقسام استسقا کو نافع ہی) حماما اور سنبل اور قردمانا ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ مقل ازرق اور جاوشیر اور اشق اور زعفران اور سوتھ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ صبر اور قسط اور مرمکی اور کندر نر اور حب بلسان اور عود اور لاذن ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ تج اور قسط اور مرمکی عاقرقرحا اور میعہ سائلہ اور زراوند مدحرج اور اکلیل الملک اور بیخ سوسن آسمانگونی ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ قرنفل اور مصطگی ہر واحد پونے دو ماشہ گل سرخ زیرہ برآوردہ اور پنجال کبوتر ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ گدھے کی لید اور شحم حنظل ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ گوند کے جملہ اقسام کو مع زعفران کے شراب کہنہ مین گھولین اور باقی ادویہ کو کوٹین باریک باریک اور چھان لین اور تھوڑے سے روغن بلسان مین لت کر کے موم کو اسی مین پگھلا کر گوند کی دواؤن مین ملائین اور مرہم طیار کرین اور شکم پر بطور ضماد کے لگائین کہ یہ مرہم جملہ اقسام استسقا کو نفع کرتا ہی۔ مناسب ہی کہ پوری پوری فکر کر لین اور بخوبی تمیز کرتے رہین اُن تدبیرات مین جو ہمنے بیان کی ہین غذاؤن کی اور دواؤن کی اور ہر ایک تدبیر کا استعمال اُسی قدر کرین جسقدر تحمل قوت مرض اور ضعف مرض کی رو سے ہو اور جسقدر مریض کی قوت اور ضعف کا حال ہو اسلیے کہ یہ تمیز اور شناخت اصل اصول جملہ تدبیرات کے جنکا استعمال کرنا چاہیے۔ اور طبیب کو خوف کرنا چاہیے کہ جو تدبیر کر رہا ہی اُسمین خطا واقع ہو جب یہ دوائین سب مستعمل ہو چکین اور کارگر نہون اور مرض مین طول ہو جائے اور پانی پختہ ہو کر شکم مین ٹھہر جائے اب مناسب ہی کہ مریض کو اونٹنی کا دودھ پلائین اور اسکی وجہ یہ ہی کہ دودھ ایسے وقت شان سے اُسکے یہ ہی کہ بدن کو غذا دیتا ہی جسکو مرض نے ناتوان کر دیا ہی اور بدن کی توانائی کو بجا کر دیتا ہی اور اخلاط خراب کے ضرر کو توڑ ڈالتا ہی اور اخلاط تعدیل کرتا ہی اور پانی کو بذریعہ اسہال کے خارج کرتا ہی۔ اور چونکہ دیدہ لینے اونٹنی کا دودھ اسمین جبنیت کم ہی مراد یہ ہی کہ پھوک اسمین تھوڑا سا ہی اور مائیت رطوبت اسمین زیادہ ہی اسی وجہ سے مجاری جگر وغیرہ مین جسپیدہ نہین ہوتا ہی اور نہ اُسمین سدہ ڈالتا ہی۔ مناسب ہی کہ اونٹنی نوعمر ہو اور بچہ کو جنے ہوے زمانہ دراز نہ گذرا ہو اور قریب زمانہ کا بچہ ہو بدن اُسکا درست اور صحیح امراض سے پاک ہو رازیانہ اور شیح اور قیصوم اور کاسنی اور کرفس اور سنبل وغیرہ اسی طرح کی گھاس چرتی ہو اور اول روز مین اُسکو یہ چارہ ملتا ہو اور تا آخر روز مین اُسکو آرد جو کی پنڈیان تخم کرفس اور رازیانہ اور فنجنکشت کے ہمراہ بنا کر ایک ہفتہ تک کھلائی گئی ہون نہایت دس روز تک پھر بعد اسکے اُسکا دودھ مریض کو پونے چونتیس ۳۴ تولہ ہمراہ شکر العشر ساڑھے سترہ ماشہ اور سات ماشہ اُسکے ہمراہ یہ سفوف بھی دیا جائے (صفت اُسکی) انیسون تخم کرفس ہر واحد سات ماشہ ہلیلہ زرد پونے دو تولہ مجیٹھ اور ۔۔۔ کیا ہوا اور ریوند چینی عصارہ غافث ہر واحد سات ماشہ بیخ سوسن آسمانگونی اور تانبا جلایا ہوا ہر واحد پونے دو ماشہ مازریون ۔۔۔ ۔۔۔

ضماد نافع جملہ اقسام استسقا

سر کہ مین بھگو کر خشک کیے ہوے پونے دو ماشہ سبکو باریک کوٹ کر ساڑھے دس ماشہ ہمراہ اسی دودھ کے تناول کیجائے (سفوف کا اور نسخہ جو دودھ کے ساتھ پھانکا جاتا ہی) پودینہ اور مصطگی عصارہ غافث ریوند چینی سنبل اور جعدہ ہر واحد سوا پانچ ماشہ اسارون اور قسط اور ہندی اور تانبا جلا ہوا ماذریون غاریقون ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر طیار کرین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ ہمراہ دودھ کے زاد سفوف اسی کے واسطے) ہلیلہ زرد چودہ ماشہ لک اور افسنتین رومی اور ریوند چینی عصارہ غافث ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سات ماشہ اسمین سے لیکر بیخ سوسن آسمانگونی اور جلا ہوا تانبا ہر ایک فورتی ماذریون کی قسم جیدکہ شراب میں شبانہ روز بھیگی ہوئی اور سکھائی ہوئی باریک کوٹ کر تین رتی ان سب کو ملا کر پھر پیسین اور دودھ کے ہمراہ تناول کرین نافع ہوگی انشاء اللہ تعالی۔ اگر یہ تدبیر اپنی حد کو فائدہ دہی مین پہونچ گئی نہو ورنہ اُسکو بھی دودھ ہمراہ اونٹنی کے پیشاب کے پلایا جائے اس طرح کہ اونٹنی کا دودھ پونے چونتیس تولہ اور اُسی کا پیشاب پانچ تولہ دس ماشہ سولی کا نچوڑا ہوا پانی اور سکر العشر ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ یعنی اُسکو دودھ ہمراہ معجون لک صغیر کے پھر اُسی کی معجون کبیر کے ہمراہ کلکلانج ملا کر دیا جائے۔ ایضاً اُسکو سات ماشہ سکنجبین دینی چاہیے (صفت ایک معجون کی جو پوری منفعت رکھتی ہی اور اونٹنی کے دودھ کے ساتھ دیجاتی ہی) ہلیلہ زرد اور تربد سپید ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ بھیڑہ سات ماشہ آملہ چودہ ماشہ فلفل سیاہ ساڑھے سترہ ماشہ ماذریون اور زنجبیل ہر واحد چودہ ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کر کے ہمراہ اونٹنی کے دودھ کے ساڑھے چار ماشہ اور تنہا بھی معجون ساڑھے تین ماشہ تناول کرین۔ مناسب ہی کہ اونٹنی کا دودھ اُس مستسقی کو دیا جائے جسے تپ بھی ہو اور اسی طرح اور بیمارون کو بھی جنھین تپ ہو نہ دینا چاہیے اسلیے کہ دودھ تپ بیمارون کے لیے خراب چیز ہی۔ جب ساری تدبیرین مریض استسقاے زقی کی جو بیان کردی ہین ہو چکین اور کچھ بھی فائدہ نہوا اب مناسب ہی کہ داغ لگانا اور بزل یعنے چاک کر کے پانی خارج کرنے کی تدبیر کیجائے۔ اور بزل کا استعمال اسی مریض کے واسطے درست ہی جبکی قوت قوی ہو اور پھر بھی دفعتہً سب پانی خارج نہ کیا جائے بلکہ تھوڑا تھوڑا ہر روز بقدر تحمل قوت کے نکالین۔ اس تدبیر سے جسکا پانی نکالا جاتا ہی کمتر وہ زندہ رہتا ہی۔ مین نے تو سواے ایک مریض کے اور کسی کو بزل کے بعد بچتا نہین دیکھا۔ اور جالینوس نے لکھا ہی کہ اُسنے بھی سواے ایک بیمار کے اور کسیکو نہین دیکھا کہ بعد بزل کرانے کے بچ گیا ہو سو اُسکی قوت قوی تھی اور بدن اُسکا تازہ اور شاداب تھا مین بیان کرونگا کہ بزل کرنے کا طریقہ کیا ہی جب مین عمل جراحی کو لکھونگا انشاء اللہ تعالے۔

باب اڑتیسوان علاج مین استسقاے طبلی کے

چونکہ طبلی استسقا ریاح سے پیدا ہوتا ہی لہذا اُسکے علاج مین احتیاج ایسی ہی چیزون کی ہی جو ریاح کی تحلیل کردین اور اُنکو پاشان پراگندہ کرین۔ افضل ادویہ جو مستعمل ہوتی ہین ماء الاصول ہی ہمراہ معجون غیدادیقون اور روغن سداب کے خواہ اور ایسی ہی چیزون کے ہمراہ (صفت ماء الاصول کی جو استسقا کو نافع ہی) پوست بیخ کرفس اور رازیانہ ہر واحد پونے دو تولہ انیسون اور دوقو اور فطراسالیون اور زیرہ کرمانی ہر واحد سات ماشہ اسارون اور سنبل الطیب ہر واحد پونے نو ماشہ زبیب طائفی پانچ تولہ دس ماشہ سب اجزا ایکجا کر کے پونے دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ چہارم پانی رہ جائے اُسمین سے سوا گیارہ تولہ لیکر ساڑھے چار ماشہ معجون غیدادیقون کو اسمین ملین یا سوا دو ماشہ سنجر بنا داخل کرین کہ استسقاے طبلی کو نفع ہوگا جو بخوبی نمایان ہوتا ہی۔ چاہیے کہ ایسے مریض کو ادویہ مسہلہ مین سے حب سکبینج دیجائے۔ ایضاً عصارہ کرفس اور رازیانہ تازہ کا مجموع سوا گیارہ تولہ ہمراہ ساڑھے چار ماشہ سفوف مندرجہ ذیل کے دین

(صفت اُسکی) تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ اور اجواین اور دوقو اور سوئے کے بیج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اسارون اور قسط اور سنبل اور مصطگی فلفل سپید ہر واحد ساڑھے تین ماشہ فرو مانا سات ماشہ ریوند چینی سوا پانچ ماشہ سکبینج سوا دو ماشہ جند بیدستر پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ ہمراہ نچوڑے پانی کرفس اور رازیانہ کے۔ اور اگر طبیب کی خواہش ہو تو اُسے یہی سفوف ہمراہ شراب پانی ملی ہوئی کے پھنکا دے (گولیون کا اور نسخہ) ایارج فیقرا پونے دو تولہ سکبینج غاریقون نمک ہندی ہر واحد چودہ ماشہ تخم کرفس اور انیسون اور اجواین بیخ اذخر عصارہ غافث شگوفہ اذخر مازریون اور تج ہر واحد ساڑھے تین ماشہ فربیون سوا پانچ ماشہ تربد دو تولہ اور چار رتی عصارہ افسنتین اور بیخ سوسن آسمانگونی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر گوندھین اور مرچ سیاہ کے برابر گولیان طیار کرین مقدار شربت سات ماشہ سے پونے نو ماشہ تک ہے گرم پانی کے ہمراہ۔ اسی مرض کا بیمار روغن ناردین یا روغن قسط ہمراہ شراب ریحانی کے پلایا جاتا ہے اور نیز تریاق فاروق بقدر حاجت اسکو کھلائی جاتی ہے اور یہ ضماد لگانے کا ہے (صفت اُسکی) بابونہ اور اکلیل الملک برنجاسف دو نا مرو افو تنج ہر واحد پینتیس۳۵ ماشہ زیرۂ نبطی اور دانہ سعتر فارسی کے تخم رازیانہ انیسون دوقو اور فرو مانا ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم سداب اور سداب کا گوند ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اسارون اور سنبل اور حب بلسان اور عود اور تج ہر واحد سات ماشہ جند بیدستر اور مرمکی راتینج اور میعہ سائلہ ہر واحد سوا پانچ ماشہ کوٹنے والی دواؤن کو کوٹین اور گوند کے اقسام کو سوئے کے روغن مین حل کرین خواہ سداب کے روغن جتنی مقدار مین حل ہو جائین اور شکم پر اسی کا ضماد کرین کہ یہ ضماد نافع ہوگا اسی مرض کو انشاء اللہ تعالےٰ۔

باب اڑتالیسوان علاج مین استسقا کے اگر حرارت سے عارض ہوا ہو

لیکن اگر کسیکو استسقا بسبب حرارت کے عارض ہو اور پیشاب اُسکا رنگین ہو اور تپ اور پیاس بھی اُسکو ہو پس مناسب ہے کہ گرم چیزون کے استعمال سے ڈرین اور احتیاط کرین اندر کے استعمال سے بھی اور خارجی استعمال سے بھی اور فقط مکو اور آب کا کنج اور الائچی کے پانی پر اکتفا کرین ہر ایک کا وزن چار تولہ ساڑھے چار ماشہ اور لک مغسول ساڑھے تین ماشہ ریوند چینی پونے دو ماشہ زعفران چھ رتی املتاس تخم سے پاک کیا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ عصارہ مین املتاس کو ملکر چھانین اور کوٹی ہوئی ادویہ اُسپر ڈال کر چند روز اسی کو پلائین۔ اور اگر تپ نہو بیمار کو ماء الجبن جو بذریعہ سکنجبین نکالا گیا ہو روز اول قریب تیرہ تولہ کے پینتیس۳۵ ماشہ سکر العشر ساڑھے تین ماشہ لک مغسول پونے دو ماشہ ریوند چینی اور ہلیلۂ زرد باریک کوٹ کر سوا پانچ ماشہ ملا کر صبح کے وقت اسکو پلائین اور ہر روز ماء الجبن پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ بڑھایا کرین تا اینکہ پونے چونتیس تولہ تک پہونچے۔ اور اگر بیمار کو تحمل ہو اور روغن بید انجیر بھی ساڑھے تین ماشہ اُسمین داخل کرین زیادہ نفع ہوگا یہ معجون بھی ہمراہ ماء الجبن کے دینا چاہیے (صفت اُسکی) ہلیلۂ زرد اور ہلیلہ سیاہ ہندی خستہ برآوردہ اور بہیڑہ آملہ ریزہ ریزہ کیا ہوا ہر واحد پینتیس۳۵ ماشہ تمر ہندی پونے نو تولہ آلوے بخارا۔ اور عناب ہر ایک پچاس دانہ سب کو سوا چار سیر پانی مین پکائین تا اینکہ تہائی پانی رہ جاوے اب اسکو چھان کر پونے چونتیس تولہ املتاس پر جو بیج وغیرہ سے پاک صاف کر لیا ہو ڈالدین اور اچھی طرح سے ملین اور چھانین اور اسپر قند سپید خراسُن کا بنا ہوا اڑھائی پاؤ روغن بادام شیرین سترہ تولہ ڈالکر پھر جوش دین نرم آنچ سے تا اینکہ قوام اُسکا مثل شہد کے ہو جاوے اب آگ پر سے آتار لین اور یہ ادویہ مندرجہ ذیل اُسپر چھڑکین ریوند چینی شگوفہ اذخر عصارہ افسنتین اسارون اور مصطگی عصارہ غافث اور کمادریوس یعنے بنڈی اور زنگ ہندی حب البان ہر ایک سے ساڑھے تین ماشہ تخم کشوث اور تخم کاسنی اور بتھوہ کے بیج اور ربابسوس ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مجیٹھ اور تنج اور تخم رازیانہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تربد ساڑھے دس ماشہ

سب دواؤن کو یکجا کرین کوٹ چھان کر اور اُسی گاڑھے قوام مین ڈال کر معجون طیار کرین۔ مقدار شربت اِسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ ماء الجبن کے۔ پھر اگر پسندیدہ یہ بات ہو کہ اُسکو دست زیادہ آئین پس لازم ہی کہ دو تولہ نو ماشہ چھ رتی عمدہ قسم کی مازریون کو پونے چونتیس تولہ پانی مین جوش دین تاکہ نصف جل جائے پھر روغن بادام شیرین آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ لیکر اُسی مازریون کے جوشاندہ مین معتدل آنچ سے پکائین تاکہ سب پانی جلجائے فقط روغن باقی رہے اسی روغن مین ادویہ معجون مذکورہ بالا کو لت کر کے معجون بطور سابق بنائین مقدار شربت اسکی سوا پانچ ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہی کہ یہ معجون اسہال کے ذریعہ سے استسقا کے پانی کو بخوبی خارج کریگی۔ اگر وہ استسقا سوء مزاج گرم سے ہو یہی معجون اونٹنی کے دودھ کے ساتھ کھلائی جائے بشرطیکہ تپ نہو۔ پھر بیمار استسقا کو جو سوء مزاج گرم سے ہی اونٹنی کا دودھ ہمراہ معجون کلکلانج کے دیجائے اِس طرح سے کہ دودھ کا وزن پونے چونتیس تولہ ہو اور کلکلانج چودہ ماشہ اور مازریون ساڑھے تین ماشہ یہ بھی نفع کریگی بشرطیکہ تپ نہو (سفوف کا نسخہ جو ماء الجبن کے ساتھ پھانکا جاتا ہی مغز تخم خیار اور تخم خربزہ تخم خرفہ ہر واحد سات ماشہ تخم کشوث ساڑھے دس ماشہ عصارۂ غافث اور شگوفۂ اذخر اور زعفران اور سقمونیا ہر واحد سوا پانچ ماشہ مقدار شربت بعد ادویہ کے کوٹنے پیسنے کے سوا پانچ ماشہ ہی ماء الجبن بائیس تولہ آٹھ ماشہ کے ساتھ اور زیادہ سے زیادہ اٹھائیس تولہ ڈیڑھ ماشہ تک وزن ماء الجبن کا ہی منجملہ مناسب تدابیر کے یہ بھی ہی کہ ایسے استسقا کے مریض کے شکم وغیرہ پر صندل سرخ اور سپید اور فوفل اور صبر اور گوبر گاے کا اور سپیدہ لکڑی اور شیاف مامیثا اور بابونہ اور اکلیل الملک اور خطمی اور آرد جو اور بنفشہ ہر واحد ایک جزو سب کو کوٹ کر آب مکوے سبز اور آب کاکنج اور آب بید سادہ اور آب کاسنی سبز مین گوندھ کر تھوڑا سا گوند روغن گل مین پگھلا کر داخل کر کے ضماد کرین شکم پر بیمار کے جبوقت اسکا معدہ غذا سے خالی ہو پس یہی وہ تدبیر مناسب ہی جو حرارت کے ساتھ استسقا کے کرنی چاہیے اور یہ وہ تدبیر ہی جو از قسم تدبیر دوائی کے ہی لیکن جو تدبیر از قسم غذا کے ہی پس مناسب ہی کہ گوشت درّاج اور کبک کا خواہ چوزون کا گوشت اور جو غذا اسی قسم کی ہی بطور زیرباج کے آب لیمو خواہ جوشاندہ لبلاب اور تتھوہ اور پالک اور ملوخیہ سے روغن بادام اور کشنیز خشک اور کشنیز تر ملا کر کھلائین۔ بھنے ہوے گوشت بھی اسکی غذا کے مناسب ہین اور سرکہ اور زیت اور جو چیز شکر اور روغن بادام اور سرکہ شراب اور پودینہ اور طرخون اور تھوڑی سی کرادیا اور کشنیز سے بنی ہو۔ پس جو سرکہ اور لیمو اور زماک مین پروردہ کیا گیا ہو جب کسی مقدار پر اُسے تناول کرین کہ اسمین بھی حرارت بجھا دینے کا اثر ہی اور سدون کی تفتیح اور بلغم کے جلا کرنے کی قوت ہی لیکن جو قسم استسقا کی گرم امراض مین عارض ہوتی ہی شاید ایسا استسقا دور نہین ہوسکتا مگر کمتر ایسا مریض نجات بھی پا جاتا ہی اور ہلاکت کا سبب یہ ہی کہ تپ کی حرارت کے ہمراہ جگر مین ضعف ہوتا ہی پس تپ کو احتیاج حرارت بجھانے والی دوا اور تبرید کی ہوتی ہی اور یہ تدبیر ضعف جگر کو زیادہ کرتی ہی اور جگر ضعیف محتاج گرمی پیدا کرنے والی چیزون کا ہی اور انسے حرارت اور تپ بڑھتی ہی اور اُسکو تقویت ہوتی اسی واسطے بقراط نے کہا ہی جو استسقا امراض گرم ہوتا ہی اگر اُسکے مریض کو کھانسی آنے لگے اب وہ نہ بچیگا اور اسی طرح اگر مستسقی کو صفراوی دست آنے لگین وہ بھی نہین بچتا ہی واللہ اعلم۔

باب چالیسوان علاج طحال کی بیماریون کا

جو بیماریان تلی مین پیدا ہوتی ہین اُنکے علاج کی یہ صورت ہی چونکہ یہ امراض مشابہ اُنھین امراض سے ہوتے ہین جو امراض کہ جگر کے ہین جیسے ضعف اور ورم اور سدہ اسی وجہ سے علاج بھی اِن امراض کا قریب قریب علاج امراض جگر کے ہی مگر اتنا فرق ہی چونکہ تلی جگر سے زیادہ تر قوی ہی اور دوا وغیرہ کو کمتر جذب کرتی ہی لہذا ادویہ قوی کا تحمل اِس عضو کو بہ نسبت جگر کے زیادہ ہی۔ اسی وجہ سے

ہم طحال کے امراض کے علاج مین زیادہ تلخ اور زیادہ ترش دواؤنکا استعمال اندر کھلا پلا کر بھی کرتے ہین اور خارج مین بطور ضماد وغیرہ کے بھی ایسی چیزون کو لگانے مین کچھ بیجا اور خوف ہمکو نہین ہوتا ہے۔ ہان البتہ ہم جملہ ادویہ مین جو علاج امراض طحال ہین ایسی چیزون کو ضرور داخل کرتے ہین جو طحال کی قوت کی حفاظت کرتی ہین تھوڑی سی حفاظت ہی اور یہ مراد ہماری خوشبو دواؤن کی ملانے سے پوری ہوتی ہے جسمین تھوڑا سا قبض بھی ہو تاکہ مجموع اجزاے نسخہ سے اسکو قدرت حاصل ہو جائے کہ غلیظ سوداوی کا تنقیہ کرین اور جو فضول سوداوی طحال مین فراہم ہو رہے ہین انکو دفع کر دین بطریق معدہ کے اور وہان سے بذریعہ اسہال کے خارج ہو جائے جب ایسی بات ہے اب مناسب یہ ہے کہ اگر طحال مین کسی کے درد بسبب حرارت کے عارض ہو جاوے تو اس مریض کی فصد باسلیق اور اسیلم بائین ہاتھ کی کھول دیجائے اگر قوت اور سن اور وقت موجود بھی اسکے مناسب ہو اور بعد فصد کے جو شاندہ فاکہ کا اور التماس اور ہلیلہ زرد اور تخم کاسنی تخم کشوث وغیرہ پلایا جائے پھر اسکے بعد تنقیہ اسکا قرص طباشیر ہمین سے مع سکنجبین کے کرین اور غذا اسکو چوزون کا گوشت بطور زیرباج کے پکا کر خواہ بطور مصوص کے طیار کر کے دین یا بھتوہ اور لبلاب وغیرہ اسی قسم کی چیزین کھلائین اور انار کے دانہ چوسے۔ اگر اسی تدبیر سے اصلاح اسکے طبیعت کی ہو جائے بہتر ورنہ اسکو ماء الجبن ہمراہ سفوف مندرجہ ذیل کے کھلائین (صفت سفوف کی) ہلیلہ زرد ساڑھے سترہ ماشہ گل سرخ ساڑھے دس ماشہ زرشک بھی اسیقدر طباشیر سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے تین ماشہ اسمین سے ہمراہ ماء الجبن کے تناول کرین اور وہ ماء الجبن بکری کے دودھ سے بنا ہو جنے جھاؤ اور کاسنی اور کشوث کو چرا ہو (صفت ایک سفوف کی جو تلی کے درد کو نافع ہے) اگر وہ درد حرارت سے ہو گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ کبر کا پھل جو سرکہ مین شبانہ روز بھگویا گیا ہو اور پھر سکھا لیا ہو سات ماشہ زرشک ساڑھے دس ماشہ اسقولوقندریون اور بورہ ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اونٹنی کے دودھ کے ساتھ خواہ ہمراہ ماء الجبن کے سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک تناول کرین کبھی یہ سفوف آب برگ بید سادہ خواہ جھاؤ کے پانی کے ہمراہ بھی پھانکا جاتا ہے اور سکنجبین بھی اسمین داخل کیجاتی ہے بس نفع ہوتا ہے (یہ قرص بھی درد طحال کو نفع کرتا ہے اگر حرارت سے ہو) گل سرخ چودہ ماشہ طباشیر اور تخم خربوزہ اور تخم خبازہ اور تخم خیارا اور تخم خرفہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ریوند چینی اور اسقولوقندریون ہر واحد سوا پانچ ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ کافور پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر بید سادہ اور کاسنی کے پانی مین گوندھین اور قرص طیار کرین ایک قرص کا وزن ساڑھے تین ماشہ کا ہے اور آٹھ تولہ ساڑھے پانچ ماشہ بید سادہ کی پتیون کا نچوڑا ہوا پانی کے ہمراہ تناول کیا جاتا ہے چار تولہ اڑھائی ماشہ سکنجبین شکری ملا کر طحال پر لیپ اس ضماد کا کیا جاتا ہے (صفت اسکی) گل سرخ اور جھاؤ کی پتی کو باریک کوٹ کر آرد جو مین گوندھین سرکہ شراب ملا کر اور طحال پر لیپ کرین یا انکہ سبوس گندم لیکر سرکہ مین جوش دین اور اسی پانی مین نمدہ کا ٹکڑا ڈبو کر تلی کو سینکین۔ پھر اگر ہمراہ درد طحال کے ورم گرم بھی ہو فصد باسلیق اور اسیلم کی کھولین کہ یہ فصد موافق ہے ایسے مرض مین۔ اور قرص طباشیر ملین یا قرص زرشک ہمراہ سکنجبین اور آب کاسنی اور آب مکو سبز کے دین (صفت سفوف کی جو نافع ہے ورم گرم طحال کو جبکہ پختہ بھی ہو) گل سرخ پونے دو تولہ زرشک چودہ ماشہ ملٹھی اور لک اور طباشیر اور ریوند اور بیج کبر اور اسقولوقندریون ہر واحد سات ماشہ سنبل اور مصطگی عصارہ غافث ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زعفران پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر طیار کرین مقدار شربت ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہمراہ سکنجبین اور آب سرد کے (صفت قرص جو ورم طحال کو صاحب کے نفع کرتا ہے) گل سرخ زیرہ برآوردہ پونے دو تولہ زرشک ساڑھے دس ماشہ تخم خیارزہ اور تخم خیار تخم خرفہ ہر واحد سات ماشہ طباشیر اور لک اور ریوند چینی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ عصارہ غافث اور عصارہ افسنتین اور زعفران ہر واحد پونے دو ماشہ جھاؤ کا پھل اور ملٹھی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ اسقولوقندریون اسیقدر سب کو باریک کوٹ کر پانی مین گوندھ کر قرص طیار کرین وزن قرص کا ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہو

اور ہمراہ سکنجبین اور آب کاسنی اور کشوث اور جھاؤ اور بید سادہ اور جو کے۔ اور جسوقت حرارت قوی ہو اور تپ شدید ہو چھوٹے چھوٹے کدو لیکر سکھائین اور کوٹ ڈالین اور ساڑھے تین ماشہ ہمراہ سکنجبین سادہ کے تناول کرین (صفت قرص کی جو تلی کے درد کو نفع کرتا ہی اگرچہ حرارت اور تپ بھی ہو) گل سرخ پونے دو تولہ طباشیر اور مغز تخم کدو اور مغز تخم خربوزہ اور تخم خرفہ ہر واحد سات ماشہ ریوند چینی ساڑھے تین ماشہ زعفران سات رتی کافور چھ رتی سب کو باریک کوٹ کر قرص طیار کرین ساڑھے تین ماشہ سے لیکر چار ماشہ تک اور ہمراہ سکنجبین کے تناول کرین نافع ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ (صفت ایک اور قرص کی) گل سرخ پونے دو تولہ زرشک ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب عصارہ غافث ریوند چینی پوست بیخ کبر سرکہ مین بھگو کر سکھائی ہوئی ہر واحد سوا پانچ ماشہ غاریقون ساڑھے تین ماشہ آب برگ بید سادہ اور جھاؤ کے پانی مین گوندھ کر قرص طیار کرین وزن قرص کا ساڑھے چار ماشہ ہی اور سکنجبین کے ہمراہ تناول کرین۔ اگر حرارت بافراط نہو پھر تو مریض کو غاریقون ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہمراہ سکنجبین کے دینی چاہیے۔ اور ضماد طحال برآرد جو اور خطمی اور بسیدہ لکڑی ہر واحد ایک جزو اور گل سرخ زیرہ برآوردہ اور صندل ہر ایک نصف جزو کا کوٹ کر سب کو باریک کرکے آب مکوہ سبز اور جھاؤ اور جھاؤ کی دوسری قسم کے پانی مین تھوڑا سا سرکہ شراب ملا کر گوندھے اور طحال پر لیپ کردین نفع کریگا انشاء اللہ تعالیٰ اسی مرض کو (تلی کا درد جو برودت سے ہو) مناسب کہ جب تلی مین درد برودت ظاہری سے ہو ایسے مریض کو یہ ماء الاصول دیا جائے جسکا نسخہ درج ذیل ہی (صفت اسکی) پوست بیخ کرفس پوست بیخ رازیانہ اور بیخ اذخر اور شگوفہ اذخر ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم کرفس اور تخم رازیانہ انیسون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ شکاعی باد آورد گیاہ غافث ہر واحد ساڑھے دس ماشہ پوست بیخ کبر تخم فنجنگشت ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اسقولوقندریون سات ماشہ جعدہ یعنی برسیاوشان اور اشنہ جسکو سجی گھانس کہتے ہین ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ابہل اور جھاؤ کی پتی اور برگ غار ہر واحد سات ماشہ سنبل اور مصطگی ہر واحد سوا پانچ ماشہ حب البان اور حب بلسان ہر واحد سات ماشہ انجیر دس دانہ مویز کلان طائف کا پانچ تولہ دس ماشہ سب کو سوا سیر پانی مین جوش دین کہ تہائی پانی رہ جائے اب اسکو چھان کر اسمین سے ہر روز بقدر گیارہ تولہ آٹھ ماشہ ہمراہ ساڑھے تین ماشہ روغن بادام تلخ اور تریاق دو ماشہ تریاق اربعہ کے تناول کرین۔ اور لیپ طحال پر صبح کو نہار منہ اُس سرکہ سے کرین جسمین سداب اور اشنہ یعنی سجی گھانس اور سوس گندم اور پوست بیخ کبر کو جوش دیا ہو اسی پانی مین نمدہ کا ٹکڑا تر کرکے تلی پر رکھین۔ پھر اگر یہ مریض محتاج پینے دوا ے مسہل کا ہو اور قبض اسکو رہتا ہو اسکو یہ جوشاندہ دیا جائے (صفت اسکی) ہلیلہ سیاہ شاہترہ ہر ایک بتیس ماشہ بیخ اذخر شکاعی باد آورد گیاہ غافث ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ جھاؤ کا پھل اور اسقولوقندریون ہر ایک چودہ ماشہ سجی گھانس اور انیسون تخم رازیانہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ پونے چونتیس تولہ پانی رہ جائے اسمین سے اٹھائیس تولہ ساڑھے چار ماشہ لیکر اسمین تربد اور ایارج فیقرا اور غاریقون ہر ایک ساڑھے آٹھ ماشہ ملا کر نیم گرم تڑکے بجز دم تناول کرین

ورم طحال کا علاج اگر طحال مین ورم صلب عارض ہو مریض کو جوشاندہ افتیمون کا اسمین تھوڑی سی مائین اور فنجنگشت اور اسقولوقندریون داخل کرکے پلائین۔ اور قرص کبر چودہ ماشہ اشق بھی اسیقدر زراوند طویل سات ماشہ تخم فنجنگشت اور سپید مرچ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ قسط تلخ اور سداب خشک اور سجی گھانس ہر واحد سات ماشہ اسقولوقندریون سات ماشہ اشق کو سرکہ شراب مین بھگوئین اور چھانین پھر سب دواؤن کو کوٹ کر اسی پانی سے گوندھ کر قرص طیار کرین سرکہ ہاتھ مین لگا کر ہر قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہی اور سکنجبین کے ہمراہ تناول کیا جاتا ہی۔ اور اگر صلابت شدید ہو اور ریاح اور برودت بھی ہو مزاج مریض مین اب اسی قرص کو ہمراہ سکنجبین عنصلی کے تناول کرنا چاہیے (صفت ایک سفوف کی جو ورم طحال کو فائدہ کرتا ہی) اسقولوقندریون اور پوست بیخ کبر ہر واحد ایک جزو باریک کوٹ کر اسمین سے

ساڑھے چار ماشہ ہمراہ سکنجبین آب آمیختہ کے دیا جائے مگر وہ پانی ہو جسمین لوہے کو گرم کرکے بجھایا ہو۔ ایضاً اسی مریض کو یہ جوشاندہ بھی پلاتے ہین (صفت اُسکی) دانہ فنجنگشت اور جھاؤ کا پھل فوتنج کوہی اور فوتنج نہری گیاہ غافث افسنتین اور اسطوخودوس ہر ایک پینتیس ماشہ غاریقون کوٹی ہوئی ساڑھے دس ماشہ مجیٹھ اور لاک اور ریوندچینی ہر واحد چودہ ماشہ جوز السرو دس عدد سب کو پورانے سرکہ مین جوش دین تا اینکہ پختہ ہو جائے پھر چھان کر پانچ تولہ ساڑھے چار ماشہ اسمین سے اور اسی کے برابر عصارہ برگ بیدسادہ ملاکر پلائین نفع ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ (یہ سفوف نفع کرتا ہی درد طحال کو جو برودت سے اور ورم صلب طحال کو) جھاؤ کا پھل اور اسقولوقندریون ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ جعدہ اور وج ترکی انیسون اور مقل الیہود اور اشق ہر واحد ساڑھے دس ماشہ برگ غرب ساڑھے تین ماشہ ایارج فیقرا اور ہلیلہ زرد ہر واحد پینتیس ماشہ غاریقون پونے دو تولہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ اٹھائیس تولہ آٹھ ماشہ سے لیکر پونے چونتیس تولہ تک اونٹنی کے دودھ کے اور اسی اونٹنی کو رازیانہ اور شیح اور برگ بیدسادہ اور جھاؤ دونون قسم کا اور اسی طرح کی اور چیزین چرائی ہون سات روز تک اگر اسی سفوف کو ہمراہ پنیر کے پانی کے جو قابل پھینکنے کے ہوتا ہی پلائین جب بھی نفع کریگا طحال کے ورم اور صلابت کو۔ اور اگر طحال کے درد کے ہمراہ تپ بھی ہو پھر اُس مریض کے پاس دودھ اور ماء الجبن نہ لیجانا چاہیے رہی) درد طحال کا علاج اگر درد تلی مین رہی اُٹھتا ہو چاہیے کہ مریض کو سفوف دیا جائے (صفت اُسکی) مالم کولین اور سرکہ انگوری مین ایک شبانہ روز بھگو دین اور سرکہ اتنا ہو کہ دوا ڈوب جائے پھر اُسمین تھوڑا سا جو کا آٹا گوندھ کر کسی تنور کی نرم آنچ مین پکائین اسقدر کہ نہ خام رہے اور نہ سوختہ ہو جائے بلکہ خشک ہو جائے پھر اسکو باریک کوٹین اسمین سے ایک جزو اور پوست بیخ کبر اور تخم فنجنگشت اور اشق اسقولوقندریون جھاؤ کا پھل ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے دس ماشہ ہمراہ سکنجبین کے تناول کرین (صفت ایک قرص کی جو درد طحال بارد اور ریاح اور ورم صلب طحال کو فائدہ کرتا ہی) پوست بیخ کبر اور کبر کے دانہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ اور بیخ سوسن آسمانگونی اسقولوقندریون فراسیون سنبل اقلیطی اور وج ترکی زراوند مدحرج اور زراوند طویل اور جعدہ اور قنطوریون رقیق ہر واحد سوا پانچ ماشہ سکبینج چودہ ماشہ غاریقون اسقدر سب کو کوٹ کر چھانین اور سکبینج کو سرکہ اور کبر اور جھاؤ کی پتی کے پانی مین گھول کر سب دواؤن کو ملاکر قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہی سات ماشہ تک اور یہ قرص ہمراہ دو تولہ نو ماشہ چار رتی سکنجبین اور اسقدر آب برگ بیدسادہ اور اسقدر جھاؤ کی پتی کا پانی اور اسقدر آب آہن تاب کے ہمراہ کھایا جاتا ہی مناسب ہی کہ قبل کھلانے اس دوا کے یہ سینک جو درج ذیل ہی کردین۔ پوست بیخ کبر اور جھاؤ کا پھل اور تخم فنجنگشت اور قیصوم اور بورہ ارمنی سداب خشک اور اشنہ ہر واحد ایک کفدست کو پورانے سرکہ مین جوش دین اور طحال کو اس سے سینکین نہار منھ کسی نمد کے ٹکڑے کو اسی جوشاندہ مین ڈبو کر خواہ چیتھڑے کو لپیٹ کر اسمین ڈبو ڈبو کر سینکین خواہ اسفنج کو ڈبو کر اور بار بار سینکتے رہین اور ادویہ مذکورہ پلائین۔ جب دو گھنٹہ ان تدبیرون کو گذر جائین اب مناسب ہی کہ یہ ضماد لگائین کہ ورم طحال اور صلابت کو طحال کے نافع ہی (صفت اُسکی) انجیر سیاہ دس دانہ سرکہ انگوری مین ایک شبانہ روز بھگوئین اور نکال کر ہیمین ہاون دستہ سے پھر اسکو چھانین اور قسط اور مرمکی ہر واحد چودہ ماشہ پوست بیخ کبر اور اسقولوقندریون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اسی پانی سے گوندھین جسمین انجیر کو بھگویا تھا اور طحال پر لگائین اس طرح سے کہ اس دوا کو کسی چیتھڑے پر خواہ کاغذ پر لگا کر تلی پر چڑھا دین جسوقت کہ معدہ مریض کا غذا سے خالی ہو۔ اور جب غذا کھلانے کو ایک گھنٹہ باقی رہے اتار لین اور اُس مقام کو ایسے پانی سے دھو ڈالین جسمین بابونہ اور کرنب کو جوش دیا ہو اور بعد دھونے کے روغن خیرو سے اُسی جگہ کو مسح کرین (صفت ایک ضماد قوی کی جو ورم صلب طحال کے تحلیل کردیتا ہی) انجیر سیاہ سرکہ مین بھگویا ہوا ایک شبانہ روز پھر بعد خشک ہونے کے چھنا ہوا

بابونہ تولہ گیارہ ماشہ مقل اور اشق اور سکبینج اور جاوشیر ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چار رتی میتھی اور بکری کی مینگنی ہر واحد اٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ گوند کے اقسام کو سرکہ انگوری مین پگھلا کر اور دواؤن کو کوٹ پیس کر باریک کرلین اور انجیر سے ملا کر تلی پر لیپ کرین (صفت ایک اور ضماد کی جو ورم صلب کو مفید ہی) میتھی و السی اور آرد جو اور باقلا ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ اکلیل الملک پونے دو تولہ سبحی گھانس اور بکری کی مینگنی اور بیخ سوسن آسمانگونی ہر واحد سات ماشہ بورہ اور بیخ کبر ہر واحد چودہ ماشہ گوگل ساڑھے دس ماشہ انجیر سیاہ دس دانہ کو سرکہ شراب مین ایک شبانہ روز بھگو دین اور ہتھیلی سے مل کر چھانین پھر ادویہ پسی ہوئی ڈال کر تلی پر لیپ کرین (ضماد کا دوسرا نسخہ مجرب ہی) کاغذ کو برابر ورم طحال کے کاٹ کر تیل مین تر کرین پھر اسپر پسی ہوئی رائی چھڑکین اور تلی پر لگادین اور ایک دن خواہ دو روز تک نہ چھوڑاین اور بعد چھوڑنے کے مقام دوا کو نیم گرم پانی سے جسمین بابونہ کو جوش دیا ہو دھو ڈالین (ضماد کا اور نسخہ) گوگل اور اشق اور سکبینج ہر واحد ایک اوقیہ یعنی دو تولہ نو ماشہ چار رتی انجیر سیاہ دس عدد انجیر اور گوند کے اقسام کو سرکہ کہنہ مین ایک شبانہ روز بھگو دین اور کھرل مین اچھی طرح سے پیسین پھر اسپر ادویہ مندرجہ ذیل کو کوٹ چھان کر ڈالین (صفت ان ادویہ کی) ترمس اور میتھی اور حرمل یعنی اسپند اور السی اکلیل الملک سداب خشک ہر واحد ایک جزو کرنب نصف جزو سب کو کوٹ چھان کر اسی پانی مین ڈالین جسمین انجیر اور گوند کو گھولا ہی اور پھر ضماد طیار کرین اور جس طحال مین سختی اور ورم صلب ہو اسپر لیپ کرین کہ یہ ضماد اسکو تحلیل کر دیگا۔ اور یہ جسقدر دوائین ہمنے بیان کی ہین بس انہین کفایت ہی علاج امراض طحال کرنے کے واسطے۔ رہی تدبیر بذریعہ غذا وغیرہ کے پس مناسب ہی کہ مثل تدبیر اُن بیمارون کے ہو جو امراض جگر کے مریض ہین کہ غذا مین کمی رہے اور لطیف غذا ہو جو بآسانی ہضم ہو جائے اور اسمین ایسی چیزین پڑی ہون جو تقطیع اور تلطیف کرتی ہین جیسے طائرون کا گوشت جو زود ہضم ہین جیسے چوزون کا گوشت اور تیتر بٹیر اور اسی طرح کے اور گوشت جنکے گوشت کھانے کی اجازت ہی امراض مین مثبر جسم یا معنی فقرہ کے یہ ہین کہ جن چڑیون کا گوشت نرم اور ڈھیلا ہی سخت نہین ہی مثل یہ گوشت سرکہ مین پکائے ہون اور سرکہ سے اسکی ساخت ہو وہ بھی بہت نفع کرتی ہی۔ انجیر سرکہ مین بھگو یا جب ہر روز اسکے تین دانہ کھائے جائین۔ چقندر جو زیت اور سرکہ اور مری اور رائی مین طیار کیا جائے۔ چھوٹی مچھلی جسکو ہازبی کہتے ہین بطور سکباج کے سرکہ کہنہ مین پکائی جائے۔ اور سداب اور کرفس اور زعفران اور سیاہ مرچ اور ازبن قہبیل اور رشیا اسکو کھلانے چاہیین۔ روٹی سادی جسکا خمیر اچھی طرح سے اُٹھا ہو اور بخوبی پختہ ہوئی ہو ایسے تنور کی آنچ مین جو میانہ گرمی رکھتا ہو۔ میدہ کی روٹی سے پرہیز کرین کہ اسمین غذائیت زیادہ ہی اور خلط غلیظ پیدا کرتی ہی۔ شراب ریحانی پلائی جائے اور شراب کی گزک مین تھوڑا سا بادام تلخ اور جن کھلائین۔ جتنی غذائین دشواری سے ہضم ہوتی ہین اور بدیر معدہ سے نیچے اُترتی ہین سب سے پرہیز کرین جیسے اُن چوپایون کا گوشت جو بدبو ہی اور گاو کا گوشت اور جملہ اقسام غذا کے جو خلط غلیظہ یا لزوجت پیدا کرتی ہین کہ یہ سب چیزین سدہ پیدا کرتی ہین اور تلی کی گندگی کو بڑھاتی ہین جیسے بے خمیر کی ہوئی روٹی اور ہریسہ کے اقسام اور چاول اور دودھ اور گیہون اُبالے ہوئے۔ اور جو چیز آرد گندم اور نشاستہ سے بنائی جاتی ہی جیسے اطریہ اور زلابیہ (جسکو جلیبی خواہ امرتی کہتے ہین) اور ریوڑی کے اقسام خصوصاً جو انمین سے شہد اور شکر اور شیرہ انگور تازہ ڈال کر بنائی جائے۔ جملہ اقسام حبوب یعنی غلہ کے دانہ سے پرہیز کرے کہ یہ سب چیزین حبوب کے اقسام کی ریاح پیدا کرتی ہین۔ ریاضت کا استعمال ایسے مریض کو قبل غذا کے کرنا بہت مفید چیز ہی اور نہایت اچھی بات ہی بشرطیکہ یہ ریاضت اسیقدر ہو جتنی برداشت بیمار کو ہو سکے بنظر اسکی قوت کے اسلیے کہ ایسی ریاضت حرارت غریزی کو قوت دیتی ہی اور اسکو خراب اور زبون چیزون سے پاک صاف کر دیتی ہی۔ غذا کے بعد ریاضت سے احتراز کرنا چاہیے

اور آرام راحت سے اتنی دیر تک اختیار کرین کہ غذا ہضم ہوجائے اور معدہ سے اُتر کر آنتون مین پہونچے نہانے کا یہ دستور ہو کہ قبل غذا کے اور بعد ریاضت کے ایسے حمام مین نہائے جسکا پانی شور ہو یا گندھک کا یا پھٹکری یا رال او رنفط کا اُسمین اثر ہو پھر اگر حمام ایسا موجود نہو لازم ہو کہ بدن پر ایسے پانی کا ترشح کرادین جسمین بابونہ اکلیل الملک برنجاسف اور دونا مروا اور نمک اور بورہ کو جوش دیا ہو اور جو پانی کہ بیمارون کے استعمال مین رہتا ہی وہ ہے بجھانے کی غرض سے ۔ گندھک کے اثر کا پانی خواہ رال کے اثر کے پانی کا جس حمام مین اثر ہو اُسمین اُسکو غوطہ لگانا چاہیے ۔ جب طبیب ایسی تدبیر تلی کے بیمارون کی کرے اور علاج اُسکا اُسی طرح سے کرے جیسا ہمنے بیان کیا ہی مریض کو ضرور نفع ہوگا اور انجام اُسکا بطرف نجات کے مرض سے ہو گا ۔

باب اکتالیسوان علاج مین یرقان کے

یرقان کے علاج مین پہلے اسکو دیکھنا چاہیے کہ بطور بحران کے پیدا ہوا ہی کہ طبیعت نے خلط صفراوی کو بطرف ظاہر بدن کے دفع کیا ہی بطور بحران کے اگر ایسا یرقان ہی اُسکا زائل ہونا تو بالکل آسان ہی اور جلد دور ہوجاتا ہی فقط اسی تدبیر سے کہ حمام مین مریض کو نہلائین اور آب شیرین نیمگرم اُسکے بدن پر ڈالین اور مالش بدن مین روغن بابونہ اور سوئے کے روغن کی کرین اور ریاضت معتدل قبل نہانے کے اور غذا مین چھوٹی مچھلی جسکو بازلی کہتے ہین بطور سکباج کے پکا کر کھلائین لیکن اگر یرقان بسبب حرارت جگر کے عارض ہوا ہی پس مناسب ہی کہ ایسے مریض کو قرص طباشیر ملین ہمراہ آب کاسنی سبز یا آب کشوث اور سکنجبین کے دین اور ہر ایک پانی کا وزن دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ہو لیکن اس دوا سے پہلے فصد باسلیق کی کردین اور جملہ تدبیرین جسکو ہمنے حرارت جگر کے علاج مین لکھا ہی بھی کرتے رہین غذاؤن کی خواہ دواؤن کی ۔ اور اگر حرارت شدید ہوجائے پھر اُسکو آب جَو تر نجبین داخل کرکے اور پونے دو ماشہ طباشیر اُسپر چھڑک کر دیا جائے اور اگر اُسکو آب کاسنی سبز اور آب کشوث ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سکنجبین سادہ پینتیس ۳۵ ماشہ طباشیر پونے دو ماشہ تخم کاسنی کے بیج سوا پانچ ماشہ دین یہ بھی بخوبی نفع کریگا ۔ لیکن اگر یرقان بسبب ورم گرم جگر کے عارض ہوا ہی ایسے مریض کی فصد باسلیق کا شعبہ ابطی جو زیر بغل ہی کھولا جائے اگر قوت اور سن اور زمانہ وغیرہ اسکے موافق ہو ۔ اور خون بحسب حاجت اور بقدر قوت کے لیا جائے پھر اسکے بعد جوشاندہ ہلیلہ زرد اور بسفائج اور شاہترہ اور گل سرخ تخم کاسنی اور کشوث اور تخم کاسنی کے بیج پرسیاوشان اور بخار اعناب سپستان وغیرہ اسی قسم کی ادویہ سے اُسکو مسہل دیا جائے املتاس کو اُسمین حل کرے ۔ اور اگر تپ ہو بعد اس دوا پلانے کے چار گھنٹہ مین سکنجبین چار تولہ ساڑھے چار ماشہ شراب سرد کے ہمراہ دیجائے اور منجوش انار اُسکو چوسائین ۔ آب ترنج ہمراہ طباشیر اور تخم خرفہ کے پلائین غذا اُسکو شلہ مسور کا اور تھبوہ کا اور لبلاب اور کدو اور مونگ اور کاسنی اور کاہو اور کشوث اور خرفہ اور آلوے بخارا اور توت اور انار اور بادام کا دین ۔ اور اگر یرقان کے ہمراہ تپ نہو پس مریض کو ماء الجبن جو بذریعہ سکنجبین سادہ کے بنایا گیا ہو ہمراہ اس سفوف کے دین (صفت اُسکی) ہلیلہ زرد پینتیس ۳۵ ماشہ طباشیر ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری پونے دو ماشہ سقمونیا سات رتی سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اُسکی ہمراہ ماء الجبن ساڑھے دس ماشہ کے ہی ۔ منجملہ اُن چیزون کے جنسے نفع ہوتا ہی ایسے یرقان مین گاے کے دودھ کی چھاچھ تھوڑی سی طباشیر یا ایک قرص تھوڑے طباشیر ملین سے ملاکر دین ۔ ایضاً یہ قرص بھی دیا جاتا ہی (صفت اُسکی) گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ طباشیر اور لک مغسول ہر واحد سات ماشہ مغز تخم خیارزہ مغز تخم خیار ہر واحد چودہ ماشہ مغز تخم کدوے شیرین اسیقدر تخم کاسنی اور تخم کشوث تھبوہ کے بیج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عصارۂ غافث اور افسنتین ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زرشک ساڑھے دس ماشہ

آب مکوے سبز اور سکنجبین بقدر حاجت مین گوندھکر قرص طیار کرین وزن ہر ایک قرص کا ساڑھے چار ماشہ کا ہو اور آب کاسنی خواہ آب مکو کے ہمراہ
سکنجبین بقدر حاجت ملاکر تناول کرین - اور اگر مریض یرقان کو جسے یرقان ورم جگر سے عارض ہوا ہو آب کاسنی اور آب مکو مروق کرکے دونون کو
بقدر سوا گیارہ تولہ کے اُسمین پونے دو تولہ املتاس مل کر پلائین جب بھی نفع ہوگا اور اِس ورم کی تحلیل ہو جائیگی اور یرقان ٹوٹ جائیگا - جس
پانی مین پرسیاوشان تھوڑی سی سکنجبین ڈال کر جوش دی ہو وہ بھی اِن لوگون کو نفع کرتا ہے (صفت ایک قرص کی جو یرقان ورمی کو فائدہ
کرتا ہے) گل سرخ اور تھوہے کے بیج ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ انیسون تخم رازیانہ ہر واحد سوا پانچ ماشہ لاکھ ساڑھے دس ماشہ تخم خیارزہ اور
تخم خرفہ اسیقدر سب کو کوٹ کر پانی مین گوندھکر قرص طیار کرین ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک اور آب لبلاب اور شکر کے
ہمراہ تناول کرین (صفت اور قرص کی ایسے ہی یرقان کے واسطے) طباشیر ساڑھے دس ماشہ لاکھ دھلی ہوئی سات ماشہ زعفران اور
ریوند چینی ہر واحد پونے دو ماشہ کافور چھ رتی سب کو باریک کوٹ کر پانی سے قرص طیار کرین جسکا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہو اور آب کاسنی
اور آب تمر ہندی اور آب کشوث کے ہمراہ تناول کرین لیکن ضماد اور لیپ کی دوائین اِس مناسب ہے کہ اگر یرقان فقط سوء مزاج گرم جگر سے
پیدا ہوا ہو جگر پر صندل اور گلاب اور کافور اور قیروطی سرد کی ہوئی کو اور جملہ ادویہ جنکو ہمنے جگر کی گرمی دور کرنے کے باب مین لکھا ہے استعمال
کرین - اور اگر یرقان ورم گرم جگر سے عارض ہوا ہو اُسوقت ضماد جگر پر وہی کرنا چاہیے جو ورم گرم جگر کے واسطے ہمنے تجویز کیا ہے (صفت
ایک ضماد کی جو یرقان کو نفع کرتا ہے اگر یہ مرض حرارت جگر سے پیدا ہوا ہو) اخلاط اُسکے صندل سرخ اور گل سرخ ہر واحد چودہ ماشہ صندل سپید
سات ماشہ زعفران سنبل اور صبر ہر ایک سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر موم کو جو ساڑھے سترہ ماشہ ہو روغن گل اور روغن بنفشہ مین ہر ایک کا
وزن پینتیس ماشہ لیکر پگھلائین اور پھر پسی ہوئی ادویہ ملاکر ضماد طیار کرین اور جگر پر لگائین لیکن اگر یرقان بسبب تحلیل ہونے اور بدل جانے
اور اخلاط بدن کے بطرف خلط صفرا کے پیدا ہوا ہو یعنے اور خلط کا مزہ صفرا بن گیا ہو مناسب ہے کہ بیمار کو مسہل دیا جائے ایسے جوشاندہ سے
جو سقمونیا سے قوی کیا ہوا ہو خواہ شربت ورد سے خواہ سکنجبین سے یا آب لبلاب اور سقمونیا سے - اور ایسے مریض کو صبر پونے دو ماشہ غاریقون
ساڑھے تین ماشہ سقمونیا چھ رتی ملاکر گولیان بنائے اور کھلادے اِس سے دست آئینگے اور نفع پائیگا - بعد مسہل کے اسکو قرص طباشیر ملین بھی
ہمراہ سکنجبین اور آب کاسنی اور آب کشوث کے دینا چاہیے - اگر مُنھ کا مزہ متغیر ہو یعنی بدلتا رہے پس قے کا استعمال گرم پانی اور سکنجبین اور تھوہ کے
پانی اور تخم خربزہ وغیرہ ملاکر کرانا چاہیے - ایضاً اُسکو اُن دواؤن کا دینا لازم ہے جنکو ہمنے بیماران یرقان کے واسطے تجویز کیا ہے - غذا مین اسکو
سرد چیزین خوشبو دیجائین - اور ماء الجبن جو بذریعہ سکنجبین کے نکالا گیا ہو ہمراہ اِس سفوف کے اُسکو دین (صفت اُسکی) ہلیلہ زرد پینتیس ماشہ
سقمونیا پونے دو ماشہ اور تھوہ کے بیج اور لاکھ صاف کی ہوئی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹکر کے اسمین سے سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس
ماشہ تک ہمراہ ماء الجبن کے تناول کرین - اور اگر یرقان کسی زہریلے حیوان کے کاٹنے اور ڈسنے سے پیدا ہو جسکی سمیت مین حرارت ہے اور قوت
مریض کی قوی ہے پس مناسب ہے کہ اُسکی فصد رگ ہفت اندام کی کردین اور لعاب اسپغول اور آب کدو اور تربوز کا پانی اور کاسنی اور خرفہ طباشیر اور
آب جَو ہمراہ ترنجبین کے اُسکو دین - ایضاً قرص بھی اُسکو دینا چاہیے اگر ادویہ مذکورہ کافی اور وافی نہون اور جتنی تبرید کی حاجت ہے اُنسے پوری
برآمد نہو - جالینوس نے ایسے مریض یرقان کو تریاق فاروق دیا ہے اور نفع یاب ہوا ہے - اور اگر یرقان کسی دواے گرم کے استعمال سے عارض
ہوا ہے مناسب ہے کہ ایسے شخص کو پہلے قے کرائین اور جملہ تدبیر غذا اور دوا کی جو تبرید کرتی ہے اور حرارت کو بجھاتی ہے کیجائے جسکا بیان پہلے ہوچکا ہے -
لیکن جو یرقان بسبب جگر مین سدہ پڑ جانے سے عارض ہوتا ہے مناسب ہے کہ اُسکا علاج اُنھین تدبیرون سے کرین جنکو ہمنے سدہ ہائے جگر کے علاج مین

لکھا ہی - پھر اگر سدہ مرارہ مین پڑا ہو بس مناسب ہی کہ ایسے مریض کی فصد رگ الطی اور اسلیم کی کھلوا دین اگر قوت اُسکی قوی ہو اور جوشاندہ افسنتین کو
ایارج اور سقمونیا سے قوی کرکے اُسے مسہل دین - اور تین روز تک وہ پانی جسمین پرسیاوشان اور افسنتین رومی اور آب کرفس اور تھوہ کا پانی ہر واحد
پینتیس ۳۵ ماشہ اور غاریقون ساڑھے تین ماشہ ملاکر جوش دے کر اُسکو پلائین - ایضاً آب فوتنج نہری پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ دو تولہ نو ماشہ
چھ رتی سکنجبین ملاکر پلانا بھی نفع کرتا ہی (صفت ایک دوا کی جو ایسے یرقان کو نفع کرتی ہی کہ سدہ سے پیدا ہوا ہو) افسنتین رومی ساڑھے دس ماشہ
تھوہ کے بیج ساڑھے سترہ ماشہ عصارۂ غافث اور ریوند چینی ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اسمین سے سات ماشہ لیکر ہمراہ پینتیس ۳۵
ماشہ شراب پانی ملی ہوئی کے تناول کرین اور پانی وہ ہو جسمین کہ پرسیاوشان کو جوش دیا ہو (صفت ایک اور دوا کی) مولی کا نچوڑا ہوا پانی پانچ تولہ
دس ماشہ شراب رقیق پینتیس ۳۵ ماشہ پانی جسمین مجیٹھ اور غاریقون کو اچھی طرح سے جوش دیا ہو پینتیس ۳۵ ماشہ سب کو نہار مُنہ اُٹھ کر پینا چاہیے
کہ یرقان کو نفع کرتی ہی - قرص افسنتین بھی موافق ہی اور نافع ہی یرقان کو اور اگر یرقان بدون تپ کے ہو منفعت بہت کریگا (صفت ایک دوا کی نافع
ایسے یرقان کو ہی جو اخلاط تبدل سے بطرف صفرا کے پیدا ہوا ہو) ریوند چینی اور عصارۂ غافث اور افسنتین رومی ہر واحد تین ماشہ سقمونیا چھ رتی
سب کو باریک کوٹ کر آب لبلاب خواہ تھوہ کے ہمراہ شکر ملاکر پیا جاوے (صفت اور ایک دوا کی اسی یرقان کے واسطے) ہلدی اور انیسون
ہر واحد ساڑھے تین ماشہ دونون کو باریک کوٹین اور پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سکنجبین کے ہمراہ تناول کرین سرد پانی ملاکر (صفت ایک
دوا کی جو اسی مرض کے واسطے جالینوس نے تجویز کی ہی) افسنتین رومی اور انیسون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ بادام تلخ تین دانہ ان اجزا کو
کوٹ کر ہمراہ سکنجبین کے تناول کرین (صفت اور ایک دوا کی اسی مرض کے واسطے) پرسیاوشان اور فوتنج نہری اور مجیٹھ ہر واحد ایک جزو سب کو
پانی مین اچھی طرح سے جوش دین اور سترہ تولہ شراب ریحانی ملاکر تناول کرین - مگر پہلے ایسے مریض کو پورے گھنٹہ بھر تک دھوپ مین کھڑا کرین تاکہ پیاس
اسکو خوب معلوم ہو اور بھڑک پیاس اور گرمی کی تمام جسم مین اسکے اُٹھے اور بعد اس تدبیر کے اسکو وہ دوا پلائین کہ اگر بیمار ایسے وقت اسکو تناول
کریگا خوب پسینا برآمد ہوگا اور اُسکی آنکھون کی زردی جاتی رہیگی اور برنگ اصلی آجائینگی اُسی روز سے چند روز یہ دوا پلائی جائیگی انشاء اللہ تعالیٰ
اگر اس مریض کو چھوٹی مچھلی جسکو بازلی کہتے ہین تازہ پکڑ کے دیجائے جسوقت پانی سے خارج ہوئی ہو ایک مچھلی خواہ دو اس سے بھی نفع ہوتا ہی
گاو اگوشت کا شوربا بطور سکباج کے بھی نفع کرتا ہی اگر پہلے تربد تناول کرکے پھر فقط شوربا پی لین اور گوشت کا جرم نہ کھائین - اگر زردی فقط
آنکھون مین ہو اور تمام بدن سلیم اپنی حالت پر ہو ایسے مریض کو حکم دیا جائے کہ حمام مین داخل ہو اور پُرانے سرکہ کے بخارات پے درپے ناک مین پہنچا
کہ مرہ صفرا اُسکی ناک سے بہت سا خارج ہوگا کلیان کرنے ایسے پانی سے جسمین افسنتین کو جوش دیا ہو سکنجبین ملاکر نفع کرتا ہی سرمہ آنکھون مین
گلاب اور سرکہ ملاکر کرنا چاہیے - اور اگر یرقان تلی سے پیدا ہوا ہو مناسب ہی کہ فصد اسلیم کی دست چپ سے کیجاوے اور دست اور دوا
جوشاندہ افتیمون کا تجویز کرین اور ماء الجبن ہمراہ اس سفوف کے پلائین (صفت اُسکی) ہلیلہ ہندی سات ماشہ ہلیلہ زرد ساڑھے دس ماشہ
افتیمون ساڑھے تین ماشہ نمک سیاہ اور صبر ہر واحد چھ رتی غاریقون ساڑھے تین ماشہ مقدار شربت اسکا ساڑھے دس ماشہ ہمراہ ساڑھے تیس
تولہ سے پونے چونتیس تولہ ماء الجبن کے - ایضاً آب فوتنج نہری ساڑھے آٹھ تولہ ہمراہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سکنجبین کے تین دن تک نہار منہ
دینا چاہیے جھاؤ کی پتی کو جوش دے کر خوب صاف کرین اور ہمراہ سکنجبین کے پلائین (صفت ایک اور دوا کی جو یرقان سوداوی کو نافع ہی) کندس
جسکو نکچھکنی کہتے ہین اور مجیٹھ اور نند گندھک اسقولوقندریون ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر اسمین سے ساڑھے تین ماشہ لیکر
آب سیر بہشت اندلا ڈال کر پی جائین (صفت ایک اور دوا کی یرقان سوداوی کو نافع ہی) مویز کلان دانہ برآوردہ پینتیس ۳۵ ماشہ گل سرخ سوکھا ہوا

ساڑھے سترہ ماشہ کبابہ ساڑھے دس ماشہ آب گرم مین ایک شبانہ روز بھگو کر سترہ تولہ نہار منھ اسکو تناول کرین اور پانچ خواہ سات روز اسی کو پیکر بن نافع ہوگی (صفت ایک اور دوا کی جسکو ایک عورت نے بنایا تھا خواہ اسکو استعمال کیا تھا مین نے اسکو دیکھا تو نفع مین کرتی ہی) مسور کو باریک کوٹ کر سات ماشہ ہمراہ تھوڑے سے آب رازیانہ اور ایسے لڑکے کے پیشاب کے جسکو ابھی احتلام نہوا ہو تناول کرین - اور اگر تلی مین صلابت اور سختی ہو اسکا علاج ضمادات اور ادویہ مذکورہ بالا سے جو طحال کے امراض مین درج ہو چکی ہین کرنا چاہیے اور جو تدبیر غذا وغیرہ کی مذکور ہو چکی ہی وہی کرنی لازم ہی اسی سے ایسے یرقان کو بھی نفع ہوگا انشاء اللہ تعالے -

باب بیالیسوان علاج مین گردہ کی بیماریون کے اور پہلے علاج پتھری کا جو گردہ مین پیدا ہوتی ہی

ہمنے جلد اول مین اسی کتاب کے جہان پر بیان اسباب اور علل امراض کا کیا ہی یہ لکھ دیا ہی کہ پتھری کی پیدایش گردہ اور مثانہ مین ایک خلط غلیظ اور حرارت سے ہوتی ہی جو رطوبت کو اسی خلط کے خشک کر دیتی ہی اسی سبب سے اس خلط کو تحجر یعنے پتھر اجانا عارض ہوتا ہی - جب یہ بات ہی تو لازم ہی کہ ابتدا مین اس مرض کے (جب بیمار کو درد اپنے گردہ کے مقام مین محسوس ہو اور پیشاب مین ریگ آتی ہوئی معلوم ہو تدبیر ملطف اور مقطع کا استعمال کرے یعنے غذاے لطیف اور قلیل ایسی تناول کرے جو خلط غلیظ بالزوجت کو پارہ پارہ کر دے اور زیادہ گرمی وہ غذا پیدا نہ کرے چنانچہ ہم آیندہ سطور مین ایسی غذا کو بیان کرینگے - اور جتنی غذا ئین دیر ہضم اور خلط غلیظ پیدا کرنے والی ہین اور انمین لزوجت ہی ان سب سے اسکو باز رکھین جیسے سیدھے گوشت اور نان سیدۂ گندم اور بے خمیر کیے ہوے آٹے کی روٹی اور جو چیز آرد جو اور نشاستہ سے بنائی گئی ہو اور اطریہ جو ایک قسم خاص غذا کی ہی اور ہریسہ اور انڈے کا چلہ اور پنیر جو تر بستہ ہو گیا ہو اور سوکھا ہوا پنیر اور چاول ہمراہ دودھ کے ازین قبیل اور چیزون سے اسکو پرہیز کرائین جیسے ہمنے اس مقام پر پرہیز کرنے کو لکھا ہی جس جگہ تدبیر ایسے امراض مزمنہ کی بیان کی ہی کہ ابھی پیدا نہین ہوئی مگر ہوا چاہتی ہین - اور یہ بھی اسکو لازم ہی کہ زود ہضم اور بسہولت ہضم ہونے والی غذا تناول کرے جیسے طائرون کا گوشت جو نرم گوشت ہی مثلاً چوزون کا گوشت اور تیتر اور کبک اور بچہ کبوتر کا حلوان کہ اچھی طرح سے پختہ ہو جیسے اسفیدباج اور زیرباج اور بھنا ہوا گوشت اور دارکبیر لکھ اور اسی طرح سے اور چیزین سب غذائین اور روٹی سادی جسکے آٹے کا خمیر اچھی طرح سے اٹھا ہو اور گوندھنے مین اور پکانے مین اسکے پوری کاریگری خرچ ہوئی ہو کھیرا اور ککڑی اور خربزہ اور سپید انگور اور کاسنی اور کشوث اور کرفس اور رازیانہ اور فوتنج اور اجواین زیادہ تناول کرتا رہے - اور بکثرت بادام تلخ اور تخم خربزہ اور السی تخم ہلیون اور کھیرے کے بیج اور زیتون الماء یعنی جو زیتون پانی مین اگتی ہی اور کبر سرکہ مین پرور دہ کی ہوئی اور ہلیون بھی سرکہ مین پرور دہ کی ہوئی اور دیگر اشیا اسی قسم کی کھاتا رہے جو ادرار پیشاب کا کرتی ہین - غذا ئین کمی رکھے اور ریاضت معتدل کا استعمال کرے قبل غذا کے اور حمام معتدل حرارت مین بعد ریاضت کے داخل ہوا کرے اور میٹھا نیمگرم پانی اپنے بدن پر جہان مرض کی جڑ ہی یعنی گردہ خواہ مثانہ پر ڈالا کرے آبزن مین ایسے پانی کے بیٹھے جسمین گوکھرو اور بابونہ اکلیل الملک دونا مروا کرفس اور کرنب برگ خطمی پرسیاوشان کو جوش دیا ہی - گردہ کے مقام پر روغن گوکھرو کا بعض اوقات ملواتا رہے اور کبھی کبھی سوئے کا روغن اور روغن خیرو اور پرسیاوشان کہ ملے اور مقام گردہ پر کبھی کبھی روغن گوکھرو کا اور کبھی روغن سوئے کا اور کبھی روغن خطمی کا اور اسی قسم کے اور روغن اور یہ تدبیر ایک روز کرے اور دوسرے دن ناغہ کردے - اور جب آبزن سے نکلے مغز تخم خیار تر اور مغز تخم خیار اور تخم خربزہ اور مغز تخم کدو ہر واحد ایک جزو تخم رازیانہ نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے دس ماشہ اسمین سے ہمراہ سکنجبین اور آب سرد کے تناول کرے - اور کبھی کبھی یہ جوشاندہ بھی پیتا رہے (صفت اسکی) عناب سپستان انجیر سپید ہر واحد بقدر حاجت پرسیاوشان ملٹھی تخم خطمی خبازی تخم کرفس اور رازیانہ اور جعدہ اور گوکھرو ہر واحد بقدر حاجت سب کو سہ چند وزن مین پانی کے

جوش دین تاکہ تہائی رہ جائے اب اسکو چھان کر سوا گیارہ تولہ ہمراہ چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی سکنجبین شکری کے تناول کرین - بیمار کو وقت بوقت حکم قے کرنے کا دیا جائے لیکن کھانے کے بعد خاص غذا کے جیسے مولی اور مچھلی شور اور خربزہ اور سویا اور کرفس اور رازیانہ اور سکنجبین مین مولی بھگو کر کھانے کا اور مختلف اقسام کی شراب پینے کا خواہ اسی طرح کی اور شہیا خوردنی و نوشیدنی کا حکم دیا جائے - اور اگر علامات غلبہ خون کے ظاہر ہون باسلیق کی فصد کر دیجائے اور اگر ایسا نہو یعنے غلبہ خون کے علامات ظاہر نہون پھر تو اسکو واسطے مسہل دینی چاہیے جو بلغم کو خارج کر دے اور خلط لطیف کو صاف کر کے نکال دے - اور اگر حرارت ہو اسوقت ایسی دوا نہ دینی چاہیے جو اسہال قوی کرتی ہو بلکہ ایسی دوا جو باسانی دست آور ہو اور خفیف اسہال کرے جیسے جوشاندہ تربد سے قوی کیا ہوا اور قرص بنفشہ اور املتاس ہمراہ تربد کے - اور اگر حرارت قوی نہو اور خلط غلیظ مریض کے بدن مین ہو اسوقت ایسی دواے مسہل دینی چاہیے جو زیادہ تر قوی ہو جیسے وہ گولی جسمین تربد ساڑھے تین ماشہ اور حب النیل تین ماشہ اور صبر پونے دو ماشہ شحم حنظل نو رتی پڑتا ہی ڈیڑھ ماشہ نمک اور نمک سیاہ چھ رتی ان سب کو باریک کوٹ کر گولیان بنا کر دین خواہ اسی طرح کی اور دوائین جو خلط غلیظ کو خارج کرتی ہین اور بلغم کا اخراج کرتی ہین پتھری پوری جب پڑ جائے اُسکا علاج یہ ہی کہ گردہ مین پتھری پڑ کے مستحکم ہوگئی ہو مناسب ہی کہ جملہ تدبیر تلطیف کا استعمال کرین اور تقطیع پیدا کرنے والی اور حرارت مین اعتدال پیدا کرنے والی تدبیر کرین اور دوائین جو پتھری کو ریزہ ریزہ کرنے والی ہین اپنی خاصیت سے اُنکا بھی استعمال کرین - اگر حرارت ہو اسوقت گرم دواؤن سے احتیاط کرنی چاہیے اور گرم کنندہ کوئی تدبیر نہ کرنی چاہیے (صفت ایک دوا کی جو گردہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہی اگر حرارت بھی ہو) تخم خربزہ اور تخم خیار زہ اور تخم خیار ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم کرفس سات ماشہ رازیانہ اور وہ پتھر جو اسفنج مین پایا جاتا ہی اور آبگینہ سوختہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ریشمی پارچہ مین چھانین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ سکنجبین کے ہی (صفت ایک اور دوا کی جو پتھری کو ریزہ کرتی ہی بشرطیکہ حرارت نہو) تخم خیار زہ اور تخم خیار اور تخم خربزہ ہر واحد چودہ ماشہ ملٹھی اور گوکھرو اور صمغ آلو پر سیاوشان اور اسقولوقندریون ہر واحد سات ماشہ حب محلب تخم رازیانہ پوست بیخ کبر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر طیار کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ آب نخود سیاہ اور سکنجبین کے ہمراہ - اور اگر حرارت ہو اس دوا کا استعمال نہ کرنا چاہیے (صفت اور دوا کی جو پتھری کو ریزہ کرتی ہی بشرطیکہ حرارت قوی نہو) حب بلسان اور حب البان اور کلتھی اور ابرمردہ کا سنگریزہ اور تخم خربزہ ہر واحد ایک جزء سب کو باریک کوٹ کر پارچہ ریشمی مین چھانین اور آہمین سے بقدر ملعقہ کے جو برابر ساڑھے تین ماشہ کے ہی ہمراہ شراب آب آمیختہ کے تناول کرین (صفت اور دوا کی اسی واسطے بشرطیکہ حرارت نہو) تخم خیار زہ اور تخم کرفس انیسون تخم کرفس کوہی اور تج سنبل دارچینی کلتھی ہر واحد ایک جزء عاقرقرحا اور جندبیدستر فربیون ہر واحد چہارم جزء سب کو باریک کوٹ کر ریشمی پارچہ مین چھان کر ساڑھے چار ماشہ آہمین سے ہمراہ سکنجبین اور آب گرم کے تناول کرین مگر اُسی پانی مین سیاوشان کو جوش دیا ہو (صفت اور ایک دوا کی اگر حرارت تھوڑی سی ہو) گوکھرو کلتھی حجر الیہود ہر واحد ایک جزء اسقولوقندریون اور تخم رازیانہ پوست بیخ کرفس مغز تخم خربزہ مغز تخم خیار زہ ہر واحد ایک جزء سب کو باریک کوٹ کر آہمین سے سات ماشہ ایسے پانی کے ہمراہ تناول کرین جسمین پرسیاوشان اور تخم رازیانہ کو جوش دیا ہو سکنجبین ملا کر اور حجر الیہود بھی شریک کر کے (یہ دوا زیادہ نافع ہی گردہ کی پتھری کو) بچھو کی راکھ جب پونے دو ماشہ ہمراہ آب رازیانہ اور آب اراسن نچوڑے ہوے کے اسمین جوشاندہ پرسیاوشان اور اسقولوقندریون شریک کر کے تناول کرین بہت ہی نافع ہوگا (صفت ایک اور دوا کی جو پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہی) زنجبیل اور دار فلفل ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ جندبیدستر [illegible] سات ماشہ بیخ کاکنج [illegible] ماشہ جندبیدستر ساڑھے دس ماشہ بچھوون کی راکھ ساڑھے دس ماشہ سب کو

باریک پیس کر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین مقدار شربت ڈیڑھ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک ہی اور اس دوا کو طیار کرکے چھ مہینہ کے بعد استعمال کرنا چاہیے (صفت ایک دوا کی جو پتھری کو پارہ پارہ کرتی ہی) زنجبیل ساڑھے دس ماشہ سنبل ہندی اسیقدر دارچینی چودہ ماشہ تج ساڑھے تین ماشہ اور جعدہ یعنی عنبر بیسا ساڑھے دس ماشہ اسارون اور دار فلفل اور مرکی اور قسط شیرین ہر واحد سات ماشہ اسقولوقندریون اور زعفران اور جند بیدستر اور شگوفہ اذخر ہر واحد چودہ ماشہ فطراسالیون اور گل سُرخ اور فلفل سپید ہر واحد پونے نو ماشہ حب البان ساڑھے دس ماشہ وج ترکی سات ماشہ سب کو کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے گوندھین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ ہمراہ سیاہ جنہ کے جوشاندہ کے (اور ایک دوا ہی جو پتھری کو نفع کرتی ہی) کبوتر کی بیٹ اور آبگینہ سوختہ ہر واحد ایک جزو نکچھانی نصف جزو سب کو کوٹ کر باریک کرین اور اسمین سے ساڑھے تین ماشہ مولی کے نچوڑے ہوے پانی کے ہمراہ خواہ ہمراہ اُس پانی کے جسمین اسقولوقندریون کو جوش دیا ہو تناول کرین (صفت ایک اور دوا کی اسی پتھری کے واسطے) ذراریح جو زہریلی مکھی ہی اُسمین سے نصف دانق یعنے تین رتی اور کبوتر کی بیٹ سوا دو ماشہ سب کو خوب باریک کوٹ کر شراب کہنہ کے ہمراہ تناول کرین - اور روغن عقارب کی مالش اگر پیڑو پیڑو کے مقامات پر کیجائے اور پیڑو پر یہ بھی پتھری کو بخوبی نفع کرتی ہی (صفت روغن عقارب کی) زراوند مدحرج اور جنطیانا یعنے پکھان بید اور ناگرموتھا اور پوست بیخ کبر ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سب کو موٹا درا کوٹین اور اُسپر روغن بادام کو ڈالین اور بیس عدد بچھو زندہ اُسپر داخل کرکے ایک ہفتہ تک دھوپ مین رکھین پھر صاف کرکے کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین - جریا اور یہ وہ معجون ہی جو بنام جرا سہ مشہور ہی اور وہ دوا جسکو سواطیر کہتے ہین اور سنجرنیا انمین جو میسر ہو اُسمین سے پونے دو ماشہ اور زیادہ سے زیادہ سوا دو ماشہ سیاہ جنہ کے پانی کے ہمراہ پلانے سے خواہ ہمراہ اُس پانی کے جسمین وج ترکی اور اسقولوقندریون اور کرفس کو جوش دیا ہو بھی نفع ہوتا ہی - منجملہ نافع ادویہ کے اس مرض مین یہ بھی دوا ہی کہ آبگینہ شامی سوختہ کو جب پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک پیس کر ہمراہ پرسیاوشان جوش دی ہوئی کے تناول کرین - اسی طرح اگر بچھو کی راکھ اسیقدر اسی ترکیب سے تناول کرین وہ بھی پورا نفع کریگی - واجب ہی کہ استعمال کرنا اس دوا کا بڑی احتیاط اور بچاؤ سے ہو اسلیے کہ ان دواؤن کے پلانے مین پہلے خیال کرکے دیکھنا چاہیے اگر پتھری گردہ کے کسی ایک ہی مقام پر ٹھہر گئی ہی اور اُسکی علامت یہ ہی کہ درد ہر وقت بنا رہے سکون درد مین نہو اور بیمار بےچین رہے کسی طرح اُسے قرار نہوتا ہو ایسے وقت مناسب نہین ہی کہ تیز دواؤن کا استعمال کرین اور نہ ایسی دواؤن کا جنمین قوت ادرار کی زیادہ ہو اور نہ ایسی دواؤن کا استعمال کرین جو محلل ہون اور مرخی ہون یعنے عضو مین ڈھیلا پن پیدا کرتی ہین جیسے تر تیرے خواہ تیل کے اقسام اور ازین قبیل دوائین لیکن تخم خیار اور تخم خربزہ اور تخم خیارزہ اور تخم کدو اور تخم خطمی اور پرسیاوشان وغیرہ اسی قسم کی اور ادویہ جو بہ نرمی ادرار بول کرتی ہین ایسے وقت دینی چاہیین - اور مقام درد کو بھوس گندم اور باجرہ سے کم کم سینکنا چاہیے لیکن اگر پتھری ایک جگہ سے دوسری جگہ ہٹتی ہو اور اُسکی شناخت یہ ہی کہ درد کبھی ٹھہر جائے اور کبھی زیادہ ہو اب تر تیرہ آب گرم کا اور آبزن ایسے پانی کا جسمین پرسیاوشان اور سویا اور کرنب اور رازیانہ اور گوکھرو اور بابونہ اکلیل الملک وغیرہ جوش دیا ہو کرائین جس ادویہ کو ابھی ہمنے ذکر کیا ہی اور مالش ایسے روغن کی جسکو ہم لکھ چکے ہین اور سینک مقام درد کی ابر مردہ کو آب گرم اور روغن مین ڈبو کر کرنی چاہیے - اور اگر حرارت نہو بلکہ برودت کے آثار پائے جائین اب مناسب ہی کہ مالش روغنہائے گرم کی زیادہ کرین جیسے کہ روغن سوئے کا اور روغن سداب اور سوسن اور خیرو اور نرگس کا اور اُسمین کسیقدر جند بیدستر وغیرہ بھی گھول کر ملا دین یعنے

یعنے ایسی چیز جو پیشاب کے مجاری مین خوب پہونچے اور اُنکو ڈھیلا کرکے کشادہ کردے تاکہ پتھری کا نفوذ اُن راہون اور مجاری مین بخوبی ہوجائے اور مثانہ تک بآسانی اُتر آئے۔ پھر اگر درد مین شدت ہو اور اِن دواؤن کے استعمال سے کچھ بھی سکون درد مین نہو اب مناسب ہے کہ مخدر چیزین جو بنام مسکن اوجاع مشہور ہین یعنے درد کو ٹھہرا دیتی ہین اُنکا استعمال کرین جیسے فلونیائے رومی اور فلونیائے فارسی اور افیون اور اسی طرح کے اور مخدر دوائین جب بعض ایسی چیزون مین جو ادرار بول بہمی کرتی ہین ملاکر استعمال کیجائین جیسے مغز تخم تربز اور تخم خیار زہ اور تخم خیار بخواہ آب گرم کہ ایسی تدبیر سے درد مین سکون ہوجاتا ہے۔ اور اگر درد مین سکون نہ پیدا ہوا ورنہ پتھری اپنی جگہ سے ہٹے اب مناسب ہے کہ محجمہ یعنے تونبی وغیرہ جو خالی ہون قریب مقام درد کے رکھین نیچے ہٹ کر اور نیچے ہٹنے کے مدارج بھی ملحوظ رکھین یعنے جسقدر مثانہ کی طرف درد ہٹتا ہوا ہو اُسی قدر نیچے لگاکر تھوڑا تھوڑا چوسین کہ پتھری اُسی جگہ اُتر آئیگی جہان پر محجمہ چسپان ہے پھر پچھنے کو نیچے اُتار کر لگائین اور پھر چوسین اور اسی طرح اُترتے اُترتے مثانہ کے مقام پر چلے آئین اور پتھری بھی اُترتی آئیگی اور مثانہ مین آپہونچیگی اور پھر مثانہ سے قضیب یعنے پیشاب کرنے کی ڈنڈی مین اُتر کر انشاء اللہ تعالیٰ گرجائیگی۔ جب یہ علاج بھی کرچکین اور پتھری اپنی جگہ پر رہے اور نہ ہٹے بسبب بڑی مقدار ہونے کے اور وہان پر درد شدید پیدا کرے مناسب ہے کہ بیمار کو حکم دیا جائے ایسے آبزن مین بیٹھنے کا جسمین میتھی اور السی اور خبازی اور خطمی کو جوش دیا ہو اور مالش مقام درد کی بعض قسم کے روغنہائے محلل سے کیجائے جیسے روغن بنفشہ اور روغن کنجد اِن دونون مین میتھی اور السی کو جوش دیا ہوا اور بطکی اور چوزہ مرغ کی چربی بھی اُسمین پگھلا کر داخل کی ہو۔ اور اگر پھر بھی درد مین سکون نہو اب حقنہ سپستان اور بابونہ اور خطمی اور بنفشہ اور تخم کتان اور میتھی اور بھوس گندم اور روغن بابونہ اور سوئے کے روغن کا دیا جائے خواہ اُوا اسی قسم کی ادویہ کا حقنہ دین اور مالش مقام درد کی آب گرم اور روغنہائے گرم سے کرین اور ہمیشہ ایسی ہی تدبیر کرتے رہین تا اینکہ درد مین سکون آجائے پھر اگر درد مین سکون آجائے اور بیمار کو آرام ملے اب مناسب ہے کہ نظر کرین اگر پتھری مثانہ تک اُتر آئی ہے اور مثانہ سے خارج ہوگئی ہے پھر سنگ گردہ کا مرض جاتا رہا۔ اور پتھری خارج نہین ہوئی اب مناسب ہے کہ وہی دوائین دوبارہ پھر پلائین جو ادرار پیشاب کا کرتی ہین اور پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہین بنا بر اسی طریقہ کے جسکو ہمنے ابھی بیان کیا ہے اور جیسا ہم بروقت بیان امراض مثانہ کے لکھینگے انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب چھتیسوان علاج مین اورام گردہ کے

مناسب ہے کہ جب گردہ مین گرمی محسوس ہوا ور ابتدا ورم گرم کی معلوم ہو اُسی وقت مریض کے ہاتھ سے فصد رگ باسلیق کی اُسی جانب سے کھلوائی جائے جدھر ورم ہوا چاہتا ہے بشرطیکہ قوت اور سن اور وقت موجود مناسب بھی فصد کے ہو اور خون اسقدر لیا جائے جسقدر مقدار کو مرض ورم مقتضی ہے۔ اور مقام ورم پر آرد جو اور خطمی اور صندل سپید اور سرخ اور شیاف مامیثا اور سیدہ لکڑی آب کاسنی سبز اور آب مکوے سبز اور تراشہ کدو اور روغن بنفشہ ملاکر لگایا جائے۔ یا کہ مقام ورم پر چیتھڑے قیروطی مین ڈبوکر رکھے جائین جو قیروطی روغن گل اور روغن بنفشہ اور موم سپید اور آب کاسنی اور آب کشنیز سبز اور لال ساگ اور آب خرفہ سبز وغیرہ سرد چیزون کے پانی سے بنائی گئی ہو اور تھوڑا سا شراب کا سرکا اور گلاب اُسمین داخل کردیا ہو۔ بیمار کو اول روز یعنے صبحدم مغز تخم خیار اور مغز تخم کدو اور مغز خربزہ اور تخم خرفہ ہر واحد ایک جزء سب کو باریک کوٹ کر اسمین سے بقدر سات ماشہ زیادہ سے زیادہ ساڑھے دس ماشہ آب بید سادہ اور آب سرد کے ہمراہ تناول کرائین اور بعد تھوڑی دیر کے آب جو شربت بنفشہ کے ساتھ پلائین اور غذا اُسکو شلہ کدو اور سونگ اور پالک اور خبازی اور بتھوہ کا کھلائین اور شب کو اُسے شربت بنفشہ اور لعاب اسبغول اور اسیقدر تخم خیارین اور تخم خربزہ کا شیرہ کے ساتھ پلائین اور یہی تدبیر چلی جائے جب تک معلوم ہو کہ اب ورم نضج کی راہ پر ہے

اعلاج ہی جب یہ بات پیدا ہو ضماد منضج کا استعمال کرنا چاہیے جیسے وہ ضماد جو آرد جو اور خطمی اور اکلیل الملک اور حلبتی اور السی اور بنفشہ سے
شیرہ انجیر ملا کر طیار کیا جائے جسکو روغن بنفشہ پکا کر نچوڑا ہو۔ اور مقام گردہ پر نیم گرم پانی کا ترشح کریں جسمین برگ خطمی اور بنفشہ اور سویا
اور حلبتی کو جوش دیا ہو۔ اگر بختگی مین ورم کے دشواری ہو اور پیپ نہ نکلتی ہو اسے مناسب ہی کہ ضماد کی ادویہ مین اور منضج تیز بڑھا دین
جیسے آرد کرسنہ یعنی مٹر کا آٹا اور گرد آسیا اور کبوتر کی بیٹ۔ پھر جب ورم شگافتہ ہو جائے جیسے پھوڑا پھوٹتا ہی اور پیشاب مین پیپ کی
آمد ہو اور مقام ورم مین قرحہ پیدا ہو چاہیے کہ مریض کو پہلے ساذج البزور یعنی تخمہاے مشہورہ مدرہ ہمراہ شربت خشخاش کے دین۔ ایضاً
اسکو تخم خیارین اور السی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تخم خشخاش چودہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اسمین گل ارمنی اور نشاستہ سات ماشہ
ملا کر سفوف طیار کر کے سات ماشہ یہ سفوف اور زیادہ سے زیادہ ساڑھے دس ماشہ ہمراہ شربت خشخاش کے دیا جائے۔ اگر پیپ بالکل
خارج نہو اور زخم صاف نہوا ب چاہیے کہ قرص خشخاش ہمراہ شیر مادہ خر کے دین۔ ایضاً عورت کا دودھ ہمراہ اس سفوف کے دیا جائے
(صفت اسکی) مغز تخم خیارین اور تخم خربزہ اور تخم کدو ہر واحد چودہ ماشہ خشخاش سفید اور خشخاش سیاہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
نشاستہ اور گوند ہر واحد سات ماشہ حب الکاکنج کوہی دس عدد سب کو باریک کوٹین اور بمقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ عورت کے
دودھ کے ساتھ بقدر پونے نو تولہ کے یا شیر مادہ خر کے ہمراہ جسوقت دوہا جائے اور گرمی اسکی باقی ہو۔ پھر اگر پیپ کے نکلنے مین دیر ہو
مریض کو قرص کاکنج ہمراہ شربت خشخاش یا ہمراہ شیر مادہ خر کے یا ہمراہ عورتون کے دودھ کے دینا چاہیے کہ یہ دوا نافع ہی انشاء اللہ تعالیٰ
(صفت قرص کی اس مریض کے واسطے جسکے پیشاب مین پیپ گردہ یا مثانہ سے آتی ہو) مغز تخم خیارین اور تخم خربزہ اور تخم کدو ہر واحد
ساڑھے سترہ ماشہ نشاستہ اور شہد انج ہر واحد چودہ ماشہ رب السوس پونے دو تولہ تخم خطمی اور خبازی اور تخم خرفہ اور حب صنوبر اور بہدانہ
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ رب السوس پونے دو تولہ تخم خطمی اور خبازی اور تخم خرفہ اور حب صنوبر اور بہدانہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
بادام شیرین مقشر چودہ ماشہ (حب محلب) مقشر اور تخم حماض یعنے چوکے کے بیج اور بادام کے درخت کا گوند اور کتیرا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
تخم رازیانہ سات ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ تخم کرفس کوہی پونے پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور پانی
گوند کر قرص طیار کرین جسکا وزن ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہو اور یہی ایک قرص مقدار شربت ہی ہمراہ سکنجبین کے سیاہ چنے کا
پانی ملا کر (صفت ایک دوا کی جو بولس حکیم کا نسخہ ہی اسنے لکھا ہی کہ یہ دوا پیشاب مین پیپ آنے کے واسطے اور قروح گردہ اور مثانہ کے لیے
مجرب ہی) سنبل الطیب اور کرونده ہر واحد پونے دو تولہ اسارون اور فلفل سپید ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ دارچینی سوا دو ماشہ سب کو
باریک کوٹ کر اسمین سے دو ملعقہ جو برابر نو ماشہ کے ہی سکنجبین کے ساتھ تناول کرین۔ اور غذا حریرہ جو آرد گندم شستہ سے خواہ نشاستہ کا شکر
ملا کر اور روغن بادام داخل کر کے بنایا جائے۔ اور شلے کے اقسام جو پالک اور خبازی اور بتھوہ کا مونگ داخل کر کے اور مسور کے ذریعہ سے طیار ہو
روغن بادام شیرین ملا کر اور اگر حرارت نہو چوزہ کا گوشت اور یا حریرہ بطور سفید باج کے مونگ اور مسور ملا کر نیمبرشت بیضہ اور روغن بادام شیرین
اور شکر اور خشخاش بھی دیجائے واللہ اعلم۔

باب چوالیسوان ورم صلب گردہ کا علاج

جب ورم صلب سوداوی گردہ مین پیدا ہو مناسب ہی کہ یہ ضماد گردہ پر لگایا جائے (صفت اسکی) السی اور حلبتی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ
تخم خطمی اور خبازی اور سویا اور بابونہ ہر واحد چودہ ماشہ اشق اور گوگل اور علک البطم ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گوند کے اقسام کو آب گرم مین

پہلے گھولین اور پھر ان دواؤن کو اسمین گوندھین مگر ان دواؤن کو کوٹ کر چھان لیا ہو اور اسی دوا سے گردہ پر لیپ کرین بطخ کی چربی اور مرغی کی چربی اور مغز ساق گاو ہمراہ گوگل اور راتینج کے جسکو گرم پانی مین گھولا ہو اور پھر سب کو کھرل مین پیسا ہو گردہ کی مالش کرین کہ یہ دوا گردہ کے ورم سخت کو نرم کردیگی اور بخوبی ورم کی تحلیل کریگی۔ اس سے زیادہ تر قوی مرہم دیاخلیون ہے اگر اُسکا لیپ گردہ پر کیا جائے کہ اُسکا اثر تحلیل صلابت مین عجیب ہے گردہ کی صلابت کے واسطے اور جملہ اورام صلب سوداوی کے تحلیل ہین۔ مناسب ہے کہ اگر گردہ مین حرارت ہو گرم اقسام سے گوند کی اجتناب کرین اور اگر کسی ایسے گوند کا استعمال کرین بھی تب احتیاط سے بچا بچا کر کیا جائے۔ ایسے ورم کے بیمار کو جوشاندہ املتاس کا پلائین اور تخم خیارین اور تخم کدو اور تخم خبازی اور السی ہر واحد ایک جزو باریک کوٹ کر ساڑھے دس ماشہ ہمراہ شربت بنفشہ یا ہمراہ جلاب کے دین۔ غذا اسکو شوربا چکا دک کے گوشت کا بطور یخنی کے روغن بادام شیرین سے طیار کرکے دین اور اسی طرح کی اور غذا کہ یہ تدبیر نافع ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب پینتالیسوان خون کے پیشاب کا علاج

جب پیشاب کا خون آدمی کو آئے پہلے اُسکی رگ باسلیق کی فصد کرنی چاہیے اور تدبیر دوائے اُسکی ویسی ہی کرین جس طرح ہمنے خون تھوکنے کے باب مین لکھی ہے جیسے قرص کہربا اور گل قبرصی اور طراثیث اور عصارہ لحیۃ التیس کو باریک کوٹ کر آب بارتنگ سبز خواہ لال ساگ کے پانی مین خواہ بتھوہ وغیرہ اور سبز قسم کے ساگ کے پانی مین گوندھ کر قرص طیار کرین۔ ایضاً اسکو یہ قرص دینا چاہیے (صفت اسکی) مغز تخم کدو مغز تخم خیار اور نشاستہ اور کتیرا اور گوند ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گلنار سات ماشہ شب الخمرہ یعنے وہ پھٹکری جو سرخ رنگت مین مستعمل ہے اور اقاقیا ہر واحد سوا پانچ ماشہ کہربا ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی سے گوندھین اور قرص طیار کرین ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہو اور آب خرفہ سبز کے ہمراہ تناول کیا جائے (صفت اور قرص کی) اسپغول اور تخم خیار ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ نشاستہ کتیرا ہر واحد چودہ ماشہ اقاقیا اور طین قبرصی ہر واحد سات ماشہ کہربا ساڑھے چار ماشہ سب کو باریک کوٹ کر لعاب اسپغول مین گوندھ کر قرص طیار کرین ساڑھے چار ماشہ لیکر سات ماشہ تک وزن قرص کا ہے اور آب خرفہ سبز کے ہمراہ تناول کرین (صفت اور قرص کی) تخم خیار اور تخم خرفہ نشاستہ کتیرا ہر واحد چودہ ماشہ گلنار سات ماشہ سک اور کہربا ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر لعاب اسپغول سے گوندھین اور قرص طیار کرین جسکا وزن ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہو اور آب بارتنگ سبز کے ہمراہ تناول کرین۔ جب خون کے پیشاب کے مریض کا انجام یہ ہو جائے کہ اُسکے گردہ مین قرحہ پڑ جائے اور پیپ کا اخراج پیشاب مین ہو اب اُسکی تدبیر وہی کرنی چاہیے جو گردہ کے پھوڑے کی تدبیر ہمنے لکھی ہے

واللہ تعالیٰ اعلم۔

باب چھیالیسوان ذیابیطس کا علاج

چونکہ یہ مرض جو بنام ذیابیطس مشہور ہے حرارت زائد سے پیدا ہوتا ہے جو گردہ پر غالب ہوتی ہے لہذا واجب ہے کہ اسکا علاج ایسی چیزون سے کیا جائے جو تبرید پیدا کرتی ہین اور حرارت کو فرو کرتی ہین اور غذائین اسکو ایسی دیجائین جنمین چکنائی زیادہ ہو۔ آب جو ہمراہ شربت خشخاش کے اور آب انار میخوش اور قرص طباشیر جو جالینس ہے ہمراہ آب سیب شامی کے اور ہمراہ شراب ریباس اور ربی کے شربت کے اور لعاب اسپغول ہمراہ آب خرفہ سبز اور جلاب کے اسکو دین۔ اسپغول اور روغن گل اور تھوڑی سی گل ارمنی اور گل قبرصی رب ریباس خواہ رب انگور خام کے ساتھ اسکو دیجائے پھر اگر اس سے کارروائی ہو جائے بہتر ورنہ قرص کافور ہمراہ آب انار خواہ رب ریباس یا رب انگور خام کے دین اور یہ قرص بھی اسکو دیا جائے کہ نافع ہے (صفت

اُسکی) طباشیر ساڑھے سترہ ماشہ تخم کاہو تخم خرفہ ہر واحد پونے دو تولہ تخم حماض اور گشنیز خشک اور گل سرخ اور گل ارمنی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ صندل سفید گلنار سماق ہر واحد سات ماشہ کافور پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب خرفہ سبز سے گوندھکر خواہ آب کاہوے سبز مین گوندھکر قرص طیار کرین ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک اور آب انار میخوش یا سیب کے پانی یا شربت انگور غام یا شربت ریباس وغیرہ ایسے ہی اقسام کی سرد چیزون کے ساتھ پیا جائے پھر اگر یہ تدبیر کارگر ہوجائے بہتر ورنہ اُسکو چکادہی گاے کا اور قرص طباشیر جو ممسک ہو دینا چاہیے یا بعض وہ قرص جنکو ہمنے ذیابیطس کے واسطے بیان کیا ہے- ایضاً دوغ جسکا پانی نکال ڈالا گیا ہو وہ بھی اُسکو کھلائین- گردہ پر اسبغول کے صندل سپید اور گل سرخ اور کافور اور گلاب کا لیپ کرین (صفت ایک ضماد کی جو اسی مرض مین نفع کرتا ہے) صندل سپید اور سرخ اور گل سرخ ہر واحد چودہ ماشہ اسبغول ساڑھے دس ماشہ گل ارمنی اور گلنار ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب خرفہ سبز اور گلاب اور آب کاہوے سبز مین ملاکر ضماد کرین گردہ پر (ضماد کا اور نسخہ اسی مرض کا) اسبغول اور جو کا ستو اور صندل سپید ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ حب الآس اور جفت بلوط ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عصارۂ لحیۃ التیس اور اقاقیا اور رامک ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر جنگلی کاسنی کے پانی مین خواہ کاہوے سبز کے پانی مین یا خرفہ سبز کے پانی مین خواہ جوکے کی پتی کے پانی مین ملاکر لیپ کرین- گردہ پر روغن گل بھی لگایا جائے اور حقنہ سنار جۂ ذیل کا بھی استعمال کرین (صفت اُسکی) آب خرفہ سبز اور لال ساگ کا پانی اور کاہوے سبز کا پانی اور برگ خشخاش تازہ کا پانی اور گلاب کی پنکھریون کا نچوڑا ہوا پانی ہر واحد ایک جزو آب جَو دو جزو سب اجزا سے سوا گیارہ تولہ لیکر اُسپر روغن گل اور روغن نیلوفر ہر ایک سے دو تولہ نو ماشہ چھ رتی داخل کرکے حقنہ کرین کہ یہ نفع کریگا- غذا ایسے مریض کی حلوان بکری کا گوشت خواہ بچۂ بز کا گوشت جو بطور ریباسیہ یا سیاقیہ کے یا حصرمیہ کے پکایا جائے- حلوان کا بھیجا اور اگلے دست اور گودا جو نلی مین ہوتا ہے یہ بھی اسکی غذا ہے- نیمبرشت انڈا اور تازہ پنیر اور تازہ مچھلی بشرطیکہ سن اُسکا زیادہ ہو اور روغن زرد- بقولات مین سے کاہو اور خرفہ اور جنگلی کاسنی- اور فواکہ مین سیب اور شفتالو اور امرود اور بہی اور انار اور عناب تازہ اور بادام تازہ اور تھوڑا سا جلاب اور کچا چھوارا جو گدرا گیا ہو خواہ سبز ہو- کبھی انکو نفع ہوتا ہے اگر جمار یعنی مغز میانہ درخت خرما اور شگوفہ درخت خرما کو تناول کرین- پھر اگر فصل گرمیون کی ہو خواہ ربیع کا زمانہ ہو آب سرد مین غوطہ لگانا مفید ہے اور راحت اور آرام سے سیر کرنا بھی مفید ہے اور اسی قسم کی اور تدبیرین- پرہیز کرنا اسکو لازم ہے ایسی چیزون سے جو گرم ہون اور جنسے پیشاب کا ادرار ہوتا ہے جیسے کھیرا ککڑی اور خربزہ اور انھین چیزون کے بیج اور مثل انکے اور چیزین جو ادرار پیشاب کا کرتی ہین اور خداے تعالےٰ بڑا جاننے والا ہے-

باب سینتالیسوان امراض مثانہ کے علاج مین اور پہلے بیان علاج سنگ مثانہ کا

جو امراض مثانہ مین پیدا ہوتے ہین اول اُنمین سے پتھری ہے جو مثانہ مین پیدا ہوتی ہے- وہ اسباب جو پتھری کے پیدا کرنے والے ہین اکثر اوقات تو وہی امور ہین جو گردہ مین پتھری پیدا کرتے ہین اور اسی وجہ سے تدبیر مریض سنگ مثانہ کی غذا اور دوا دونون مین مثل تدبیر مریض سنگ گردہ کے ہے کہ غذا مین کمی کرنی اور لطیف غذاؤن کا استعمال کرنا جو کیموس محمود پیدا کرین اور غلیظ غذائین جنسے بلغم پیدا ہوتا ہے اُنسے پرہیز کرنا یا جس غذا سے اور کوئی خلط غلیظ پیدا ہوتی ہے اُس سے بھی پرہیز کرنا- اور استعمال ایسی دواؤن کا کرنا جو کہ ملطف ہین اور غلیظ مادہ کو قطع کرتی ہین پتھری کو پارہ پارہ کرتی ہین- پیڑو پر اور مثانہ کے مقام پر روغنہاے محلل اور ملطف کا ملنا اور گرم پانی جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور پرسیاوشان اور میتھی اور گوکھرو وغیرہ اسی قسم کی چیزون کو جوش دیا ہو ڈالنا- ایسے مریض کو حجر یہودی جسکا برادہ بارہ رکھنے والے پتھر سے کیا ہو بقدر پونے دو ماشہ کے دیا جاتا ہے ہمراہ آب نیمگرم کے- اور بچھو کی راکھ ڈیڑھ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک پھانک کر اُسپر آب نخود سیاہ اگر پلایا جائے

نفع بین کرتا ہی (صفت ایک دوا کی جو پتھری کو مثانہ کے ریزہ ریزہ کرتی ہی) آبگینہ سوختہ جسکا استعمال نہ کیا گیا ہو اور جو سنگریزہ ابر مردہ مین پایا جاتا ہی اور حجر یہودی ہر واحد ایک جزو صمغ آلو بخارا اور اسقولوقندریون ہر واحد دو جزو سب کو باریک کوٹکر ریشمی کپڑے مین چھانین اور اسمین سے سات ماشہ ہمراہ سکنجبین کے تناول کرین کہ یہ دوا نافع ہی (صفت ایک اور دوا کی جو کافی ہی اور مثانہ کی پتھری کے پارہ پارہ کرنے مین درجہ غایت پر پہونچی ہی) پوست بیخ کبر اور خولنجان جسکو کلیجن کہتے ہین اور گوکھرو اور فربیون اور وج ترکی اور عاقرقرحا جندبیدستر ہر واحد سات ماشہ دارچینی اور زنجبیل اور فلفل سپید ہر واحد ساڑھے تین ماشہ ریوند چینی اور دوقو اور تخم کرفس نبطی او فطراسالیون اور اصل السوس اور فراسیون اور اسقولوقندریون اور زراوند طویل اور زراوند مدحرج او راجواین اور مصطگی اور مجیٹھ اور راسن اور زیرۂ کرمانی اور لونگ تخم رازیانہ اور اسقیل بریان اور رائی اور بن مقشر اور نہیون اور حب بلسان تخم حرجیر او سعتر دشتی اور قردمانا اور تخم سداب صحرائی اور تخم فنجنکشت تخم اشنگن اور انجبان سیاہ اور حب دہمشت اور فقاح اذخر ہر واحد پونے پانچ ماشہ کلتھی صمغ آلو ہر واحد ساڑھے دس ماشہ بچھو کی راکھ چودہ ماشہ کوٹنے والی دواؤن کو کوٹ کر ریشمی کپڑے مین باریک چھانین اور تین تولہ دو ماشہ پانچ رتی روغن بلسان مین لت کرکے شہد کف گرفتہ سے معجون کرین مقدار شربت ڈیڑھ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک ہی چھ مہینہ کے بعد (صفت ایک معجون کی جو سنگ مثانہ کو نافع ہی) بچھو کی راکھ اور نوشادر اور دوقو اور مجیٹھ فطراسالیون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ انیسون اور تخم رازیانہ تخم کرفس نبطی اجواین فلفل سپید اور سیاہ مرچ اور جندبیدستر ہر واحد سات ماشہ سداب خشک ساڑھے سترہ ماشہ سویا اور مولی کے بیج ہر واحد چودہ ماشہ سبکو کوٹکر باریک کرین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین مقدار شربت پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک ہی ایسے پانی کے ہمراہ جسمین تخم کرفس اور تخم رازیانہ کو جوش دیا ہو اور اگر یہ دونون تازہ ہون کوٹ کر انکا پانی نچوڑلے اور اُسی کو بدرقہ کرے۔ اسی طرح سے مناسب ہی کہ سب تدبیرین جو گردہ کی پتھری کے باب مین ہمنے لکھی ہین وہ بھی کرین۔ پھر جب سب تدبیرین جو مناسب ہین کر چکین اور پتھری مین کسی طرح کا اثر نہو اب چاک کرکے پتھری کے خارج کرنیکی تدبیر کرین اور چاک کرنے کے طریقے اُس مقام پر معلوم ہونگے جب ہم دستکاری در جراحی کا بیان کرینگے انشاء اللہ تعالیٰ

باب اڑتالیسوان ورم مثانہ کے علاج کے بیان مین

علاج ورم مثانہ کا یون مناسب ہی کہ پہلے دیکھا جائے کہ ورم گرم ہی یا اینکہ سبب خارجی سے عارض ہوا ہی مثلاً مار پیٹ سے چوٹ لگی ہی خواہ گرپڑنے سے کچھ صدمہ پہونچا ہی۔ اگر ایسی بات ہو مناسب ہی کہ مریض کی فصد رگ باسلیق کی کھولی جائے اور مقام ورم پر مالش روغن بنفشہ کی کرین اور گرم پانی اُسی ورم پر ڈالین۔ پھر اگر پیشاب بدشواری سے آتا ہو مناسب ہی کہ مثانہ کو بطرف قضیب کے نچوڑین کہ اس تدبیر سے پیشاب خارج ہوجائیگا۔ اور اگر ورم گرم ہو اور کسی اندرونی سبب سے حادث ہوا ہو اب مناسب ہی کہ فصد باسلیق کی کرین اور پہلے قیروطی کا استعمال کرین جو آب کاسنی سبز اور آب مکوے سبز اور آب کاہو اور لال ساگ کے پانی سے روغن بنفشہ اور موم سپید ڈالکر بنائی گئی ہو۔ اور بعد اسکے پھر آرد جو اور خطمی اور بنفشہ خشک اور صندل سپید ہر واحد ایک جزو آب مکوے سبز اور تراشہ کدو اور روغن بنفشہ کا لیپ کرین۔ اور پلانے کی دوا اُسکو مغز تخم خیارین اور تخم خربزہ مغز تخم کدو ہر واحد سترہ ماشہ تخم خرفہ چودہ ماشہ تخم خبازی اور تخم خطمی پرسیاوشان ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹکر سات ماشہ ہمراہ جلاب یا شربت بنفشہ کے پلائین نفع کریگی انشاء اللہ تعالیٰ۔ جب ورم اپنے زمانہ منتہی کو پہونچ جائے اور پختگی اُسمین آجائے او سبب پڑنے لگے اب مناسب ہی کہ تر ٹپڑا ایسے گرم پانی کا دین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور میتھی اور السی اور پرسیاوشان کو جوش دیا ہو اور روغن بنفشہ اور روغن خیرو کا بھی جوش دیتے وقت ڈالا ہو۔ مقام ورم کی سینک پارچہ نمدہ سے کرنی چاہیے جسکو اسی جوشاندہ مین ڈبو دیا ہو

خواہ کپڑے کی بتی کو اسی پانی مین بھگو کر یا ابر مردہ کو بھگو کر اسی پانی مین ورم کو سینکین - اور لیپ اِس ضماد سے کرین (صفت اُسکی) یہ ہی اور
السی ہر واحد پنتیس ۳۵ ماشہ خطمی اور مٹر کا آٹا اور شراب شیلم یعنے شربت اُس دانہ کا جسکو چینچ کہتے ہین اور کرنب خشک ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ
بابونہ اکلیل الملک اور بنفشہ خشک اور پرسیاوشان ہر واحد چودہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر انجیر کے جوش کرنے سے جو پانی نچوڑ کر نکلے تھوڑی سی
چربی مرغیون کی اور بط کی چربی اور روغن خیری مین گھیپ کر مثانہ پر ضماد کرین گرما گرم اور چند مرتبہ اسی طرح کرتے رہین - اور یہ سفوف اُسکو
پلائین (صفت اُسکی یہ ہی) مغز تخم خیارین اور تخم خربزہ ہر واحد چودہ ماشہ تخم کنوچہ اور تخم خطمی اور خبازی تخم کتان ہر واحد سات ماشہ سب کو
باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اُسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سکنجبین اور دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ایسے پانی کے
ساتھ جسمین میتھی اور پرسیاوشان کو جوش دیا ہو یہ دوا اُسکو تین روز تک پلائی جائے اور روزانہ ٹریٹرے جوشاندہ اور روغنہاے
مذکورہ کے اور استعمال اُنھین ضمادات کا چلا جائے جنکو ہمنے بیان کر دیا ہی کیونکہ یہ تدبیر ایسی ہی جو ورم مین نضج پیدا کرتی ہی اور ورم کی تفتیح پیدا
کرتی ہی اور جو ورم پختہ ہو جائے اور پیپ اُسمین پڑ گئی ہو اُسکو توڑ دیتی ہی - اگر طبیعت مین قبض پیدا ہو مریض کو مسہل آب کا کنج کا
خواہ آب لبلاب اور مری اور روغن بنفشہ سے دیا جائے - یا وہ جوشاندہ جسمین چقندر اور خطمی اور سبوس گندم اور خبازی اور تخم کتان
اور بنفشہ خشک کو جوش دے کر املتاس کو اُسمین ملا ہو اور روغن بنفشہ بھی اُسمین ڈالا ہو کہ اسکے پلانے سے طبیعت نرم ہو جائیگی - پھر
اگر پھوڑا مثانہ کا پھوٹ جائے اب مریض کو یہ سفوف دینا چاہیے (صفت اُسکی) کتیرا تخم کتان ہر واحد سات ماشہ نشاستہ چودہ ماشہ
گل ارمنی ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ سے پورے ساڑھے چار ماشہ کی ہی
ہمراہ شربت خشخاش کے خواہ ہمراہ شربت عناب کے - یا اینکہ مغز تخم خیارین اور نشاستہ ہر واحد پونے پانچ ماشہ حب صنوبر کبار مقشر دو دانہ
سب کو باریک کوٹ کر اُسمین سے سات ماشہ اور زیادہ سے زیادہ ساڑھے دس ماشہ ہمراہ شربت بنفشہ یا شربت خشخاش کے کھلائین
افضل سب دواؤن مین سے جس سے علاج قروح مثانہ کا کیا جاتا ہی اور مثانہ کی پیپ کا علاج جس سے ہوتا ہی وہ قرص کا کنج ہی ہمراہ
شربت خشخاش کے جو اِس مرض کو نفع کرتا ہی - اسی طرح سے مناسب ہی کہ سب تدبیرین غذا اور دوا کی وہ بھی کیجائین جنکو ہمنے گردہ کے
قروح کے واسطے اور گردہ سے پیپ آنے کے لکھی ہین کہ وہ بھی انشاءاللہ تعالی نافع ہونگی (صفت ایک دوا کی واسطے قروح مثانہ کے)
حب صنوبر بیس ۲۰ عدد تخم خیارچالیس دانہ نشاستہ سوا دو ماشہ پہلے سنبل اسیقدر اور تخم کرفس نو ماشہ کو اڑھائی پاؤ پانی مین جوش دین
تاکہ سترہ تولہ رہ جائے بعد ازان اور ادویہ کو اسی جوشاندہ سے گوندھین مقدار شربت اسکی سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک ہمراہ
میفختج کے (صفت ایک دوا کی حکیم بولس کا نسخہ) اُس حکیم نے لکھا ہی کہ خود اسکا تجربہ کیا ہی اور نافع پایا ہی (اخلاط اُسکے) تخم خطمی اور گل رونذ
ہر واحد ساڑھے چار تولہ اسارون اور فلفل سپید ہر واحد سوا گیارہ تولہ دارچینی ساڑھے چار ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین
مقدار شربت اسکی دو ملعقہ ہین یعنی نو ماشہ نافع ہوگی انشاءاللہ تعالی -

باب اُنچاسوان دشواری سے پیشاب ہونے اور پیشاب کی سوزش کے علاج مین

دشواری سے پیشاب ہونے کے ہمراہ اگر سوزش بھی اُسمین ہو اُسکا علاج یہ ہی کہ مریض کو اسپغول اور مغز تخم خربزہ اور تخم کدو اور
تخم خیارین ہر واحد ایک جزو لیکر بیج کے اقسام کو کوٹین اور اسپغول ملا کر مجموع سفوف سے ساڑھے دس ماشہ ہمراہ جلاب کے پلائین اور
تھوڑا سا روغن گل اُسپر ٹپکا دین اور سرد پانی اسکے اوپر پلائین کہ یہ دوا نفع بین کریگی - بنادق البزور بھی ہمراہ جلاب کے نافع ہوتی ہی

انشاء اللہ تعالی (صفت ایک دوا کی جو دشواری سے پیشاب آنے کو اور اسکی سوزش کو نفع کرتی ہی) مغز تخم کدو اور تخم خربزہ اور تخم خیارین اور خبازی اور خطمی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ بادام شیرین مقشر اور تخم رازیانہ اور رب السوس ہر واحد سات ماشہ صمغ آلوے بخارا اور کتیرا اور کلتھی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ جلاب کے۔ ایضاً آب خیار اور آب تربزا اور ککڑی کا پانی ان سب مین سے تخمیناً گیارہ تولہ کسی قدر زائد ہمراہ جلاب کے پلانا چاہیے۔ اگر مرض دشواری سے پیشاب آنیکا قوی ہو اب مناسب ہی کہ یہ دوائین اسوقت پلائی جائین کہ مریض کسی آبزن مین بیٹھا ہو اور مثانہ پر یہ ضماد لگایا جائے (صفت اسکی) بنفشہ خشک اور بنفشہ تازہ اور برگ کاکنج اور خطمی اور مکوے خشک اور خبازی سب کو باریک کوٹ کر آرد جو اور روغن بنفشہ مین گوندھ کر نیمگرم لیپ کرین (صفت ایک ضماد کی) خطمی اور آرد جو اور بابونہ اور بنفشہ خشک اور اصل السوس سب کو باریک کوٹ کر آب مکوے سبز اور آب کاسنی سبز اور روغن بنفشہ ملا کر نیمگرم مثانہ پر لیپ کر دین۔ اور اگر سردی کی وجہ سے پیشاب دشواری سے آتا ہو مناسب ہی کہ مریض کو ایسے گرم پانی کے آبزن مین بٹھائین جسمین بابونہ اکلیل الملک اور شیح اور خیصوم اور دونا مروا جوش دیا ہوا اور پیڑو پر گھر وا اور سویا خواہ روغن عقارب (مذکورہ بالا) یا روغن ناردین اور اسی قسم کی چیزین لگائین۔ اور یہ سفوف اسکو پھنکائین (صفت اسکی) تخم کرفس رازیانہ انیسون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کلتھی اور فطراسالیون ہر واحد سات ماشہ سنبل اور تج اور زعفران اور اسارون اور دارچینی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو خوب باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہی آب گرم خواہ شراب العسل کے ہمراہ (صفت اور معجون کی) اسقولوقندریون اور کلتھی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ دوقو اور شگوفہ اذخر اور حب بلسان اور قسط ہر واحد پونے پانچ ماشہ تخم کرفس کوہی اور مشکطرامشیع ہر واحد سات ماشہ حب صنوبر کبار ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ کی ہی ایسے جگر گرم کے ساتھ جسمین انیسون اور تخم کرفس کو جوش دیا ہو۔ پھر اگر یہ تدبیر کارگر نہو لازم ہی کہ مریض کو سنجرینیا خواہ عنابی یا حربیا جسکو جراسہ بھی کہتے ہین ڈیڑھ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک دیجائے ہمراہ زیرہ کے پانی کے خواہ ہمراہ ایسے پانی کے جسمین انیسون اور تخم کرفس کو جوش دیا ہو۔ پھر اگر یہ دوا بھی کارگر نہو اب اسکو ایارج الاصول ہمراہ کسیقدر سنجرینیا یا عنابی یا حربیا کے تھوڑا سا روغن بادام تلخ ملا کر دینی چاہیے اور پیڑو پر یہ لیپ لگایا جائے (صفت اسکی) اکلیل الملک اور بابونہ اور سویا اور قیسوم اور حب الغار اور فطراسالیون اور تخم ترا تیزک ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر روغن سوسن یا روغن خیرو خواہ روغن بان سے گوندھ کر نیمگرم کر کے پیڑو پر لیپ کر دین۔ غذا اسکو آب نخود ہمراہ زیت غسیل کے اور سویا اور زیرہ اور دارچینی ملا کر دیجائے۔ ساگ ترکاری مین کرفس اور پودینہ اور رازیانہ اور ہالم اور جرجیر اور مولی کے پتے اسکو دینے چاہیین۔ اور جن کی دونون قسم کے کھانے پر زیادہ حرص کرے اور پستہ اور بادام تلخ وغیرہ بھی زیادہ کھاتا رہے (اور اگر یہ مرض بسبب ورم گرم کے عارض ہوا ہو اب مناسب ہی کہ اسکے علاج کی وہ تدبیر کیجائے جسکا بیان ہمنے علاج ورم مثانہ مین کر دیا ہی جب یہ سب تدبیرین ہو چکین اور پیشاب نہو اب استعمال قاناطیر کا کرنا چاہیے جسکو ہم عمل جراحی کے باب مین بیان کرینگے انشاء اللہ تعالی۔ مگر اسکا خیال رہے کہ قاناطیر کا استعمال ورم گرم مین بہت خوف اور بچاؤ سے کیا جائے جب تک ممکن ہی اسلیے کہ یہ آلہ اکثر تو مادہ کو مقام ورم پر کھینچ لاتا ہی۔ اور اگر اضطرار شدید ہو پس لازم ہی کہ قاناطیر خواہ سلائی کا نانہ مین داخل کرنا بڑی احتیاط اور نہایت نرمی سے ہو اور روغن کا اسکے ساتھ زیادہ استعمال رہے کہ اب انشاء اللہ نافع ہوگا۔

باب پچاسوان علاج ایسے پیشاب کا جو بلا قصد نکلتا ہو اور بستر خواب پیشاب کرنے کا علاج

اگر کسی کو یہ مرض لاحق ہو کہ بدون قصد کے اور بدون حرکت کرنے کے پیشاب کرتا ہو مناسب ہی کہ ایسے بیمار کو خولنجان کھلائین جسکو شہد کف گرفتہ
بنایا ہو اور روغن کا دو سیر لگا دیا ہو اور یہ خولنجان اسکو بقدر ایک جوزہ دین جو برابر ہی ساڑھے تین ماشہ کے تھوڑی سی مفخنج کے ہمراہ نیمگرم پانی ملاکر
ایضاً اسکو یہ دوا بھی دینی چاہیے (صفت اسکی) قنطوریون اور زیرہ ہر واحد ایک جزء باریک کوٹ کر سات ماشہ ہمراہ آب گرم کے تناول کرین
(صفت ایک اور دوا کی جو قطرہ قطرہ پیشاب آنے کو اور بلا قصد پیشاب آجانے کو نفع کرتی ہی) بلوط ساڑھے سترہ ماشہ کندر سات ماشہ
حب المحلب ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہمراہ شربت بہی کے جو ممسک ہی (صفت ایک اور
دوا کی اسی کے واسطے) ہلیلہ کابلی اور بہیڑا اور آملہ روغن زرد سے بریان کیے ہوے ہر واحد ساڑھے تین ماشہ بلوط جو سرکہ شراب مین بھگویا ہوا اور بریان کیا ہوا
ساڑھے تین ماشہ سعد کوفی اور کندر ترا و میعہ سائلہ ہر واحد تین ماشہ مرکی پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اسکی
ساڑھے دس ماشہ کی ہی (صفت اور دوا کی اسی مرض کے واسطے) بلوط سرکہ مین بھگو کر خشک کیا ہوا چودہ ماشہ طباشیر سات ماشہ سعد کوفی ساڑھے
دس ماشہ کندر سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر طیار کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہی ہمراہ آب شلغ نورستہ خرما کے یا اس پانی کے ہمراہ جسمین
لوہا گرم کرکے بجھایا ہو نفع کریگا انشاء اللہ تعالیٰ - اطریفل صغیر کا اگر ہمیشہ یعنی بہت دنون استعمال کیا جائے وہ بھی نفع کرتا ہی - اور اگر برودت قوی ہو
چاہیے کہ اطریفل کبیر اور معجون کالنج کھلائین کہ یہ نافع ہوگی مناسب ہی کہ مریض اس مرض کا زیادہ پانی نہ پیے اور نہ زیادہ شراب کا استعمال کرے
خصوصاً پانی ملی ہوئی شراب اور سرد چیزون کے استعمال سے اور جن سے پیشاب کا ادرار ہوتا ہی ان سب سے منع کیا جائے جیسے لکڑی کھیرا اور خربزہ
اور اسی طرح کی اور چیزین (صفت ایک اور دوا کی) فوتنج نہری سات ماشہ مرکی ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ہمراہ شراب ریحانی کے تناول کرین
اور یا تھوڑا سا روغن بابونہ نیمگرم پانی کے ہمراہ اسکو دینا چاہیے (صفت اور دوا کی) سعد کوفی سات ماشہ کلونجی اور رائی اور حب الرشاد جسکو ہالم
کہتے ہین ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر زیت انفاق سے معجون طیار کرین شہد کف گرفتہ ملاکر مقدار شربت اسکی مثل ایک جوزہ کے
جو برابر ۲۱ ماشہ کے ہی بروقت سونے کے اور سونے سے اٹھکر نیمبرشت انڈا تناول کرے (صفت ایک اور دوا کی اس بیمار کے واسطے جو بستر خواب پر
پیشاب کرتا ہو) برگ شہدانج اور کندر اور نشاستہ اور مجیٹھہ ہر واحد ایک جزء سب کو کوٹ کر سفوف طیار کرین اور پھر اسکو چھان کر شہد کف گرفتہ اور قند سپید سے
قوام معجون مین لائین اور اسمین سے ہر شب کو سات ماشہ تناول کرین بعض اطبا نے بیان کیا ہی کہ پوٹا مرغی کا آگ جلاکر میین اور اسمین سے چھ رتی
نیمگرم پانی کے ہمراہ تناول کرین اس مرض کو نفع کریگا - مناسب ہی کہ یہ مریض سرد چیزون کے استعمال سے پرہیز کرے جیسے خربزہ اور کھیرا لکڑی اور سرد
ترکاریون سے اور ساگ کے اقسام جو سرد ہوتے ہین اور خواہ جو سرد ہین - اور گرم چیزون کو کھانے مین اختیار کرے اور تیز چیزین جو مصالح گرم سے
طیار کی ہون جیسے زیرہ اور رائی اور زنجبیل اور فلفل اور گردیا اور شراب خالص اور اسی قسم کی اور چیزین کہ یہ نفع کرینگی انشاء اللہ تعالیٰ واللہ اعلم -

باب اکیاون فتق کا علاج

معلوم رہے کہ فتق کا مرض اگر صفاق کے پھٹ جانے سے پیدا ہوا ہو اسکا اچھا ہونا دشوار ہی شاید کہ اسمین دوائین کارگر ہونگی اور نہ ضماد اور لیپ
کرنے سے نفع ہوگا لیکن اگر فتق کا مرض کسی ایسی رطوبت سے عارض ہوا ہی جو ڈھیلا کرنے والی اعضا کی ہی اور صفاق کے تخلخل سے عارض ہوا ہو اسکا علاج
بذریعہ ضمادات کے ہوسکتا ہی (صفت ضماد کی جو فتق کو نافع ہی) جوز السرو اور پوست انار اور مازو ہر واحد چھبیس ماشہ پھٹکری اور گلنار اور قشار کندر
ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شراب قابض مین جوش دین اور اسپر تھوڑا سا اخراس یعنی سریس اور آرد باقلا ڈال کر خوب ملادین اور پھر

اسی کا لیپ کرین اور پٹی سے باستواری بندش کرین۔ پھر اگر فتق بوجہ آنتون کے اُترنے کے عارض ہوا ہو جو کیسہ مین خصیہ کے اُتر آئی ہو اب مناسب ہے
کہ اُسپر ایک تسمہ چمڑے کا چڑھا دین اور باستواری اُسکو کس کر باندھین بعد اسکے کہ خصیہ پر کسی پانی کا تریڑا دین خواہ موضع فتق پر یعنی جس جگہ سے آنت
اُتری ہو اُسی جگہ تریڑا اسی پانی کا دین جسمین مائین اور جوز السرو کو جوش دیا ہو اور روغن بید ساده سے اُسکو سرد مزاج کر لیا ہو (صفت ایک دوا کی جو دل سے
قوی تر ہو) جوز السرو اور مائین اور گُل سرخ خشک یہ پھٹکری اور آس و گلنار اور مازو و قشار کندر او جفت بلوط اور ترش انار کی بوندیان اور لوہے کا میل اور ایلوہ
اور آر د باقلا اور شراب جسکو سرس کہتے ہین اور درخت آلو بخارا کا گوند اور سریشم ماہی ہر واحد ایک جز کوٹنے کی چیزون کو کوٹین اور گوند اور سریشم کو گھولین
اور اُسی سے سب دوا اُن کو گھیپ کر لائین اور مقام پر فتق کے طلا کرین اور اگر ناف کسی کی اونچی ہو گئی ہو اُسپر بھی طلا کرین اور دونون اُنثیین پر بھی طلا کرین
اور تسمہ وغیرہ سے مضبوط باندھین (صفت اور دوا کی اسی مرض کے واسطے) جفت بلوط او کھٹے انار کی بوندیان اور جوز السرو ہر واحد ایک جز
قشار کندر اور مازو اور سماق اور اقاقیا اور قرظ جو ایک قسم ولایتی ببول کا پھل ہے اور طراثیث جسکو زب الریاح بھی کہتے ہین اور کوڑی اور سیپ
جلائی ہوئی اور شادنج ہر واحد نصف جز سریشم ماہی دو جز سب کو باریک کوٹ کر سریشم کو ایسے پانی مین گھولین جسمین آشق کو بھگویا ہو اور پھر اُسی سے
سب دواؤن کو ملا کر گھیپین اور جیسے ہمنے لکھا ہے لگائین۔ ایسے مریض کو چاہیے کہ جو غذا ریاح کو پیدا کرتی ہے اُس سے پرہیز کرے اور شکم سیر
ہو کر نہ کھایا کرے اور شراب سے اور زیادہ نہانے سے بھی پرہیز کرین۔ ہان اگر قابض پانی مین نہائے تو کچھ ڈر نہین۔ حرکت قوی سے بھی پرہیز
کرے کبھی کبھی جوارش الخدان یا جوارش فوتنج اور غذا دیقون اور سنجرینا اور تمام ایسی چیزین جو ریاح کی تحلیل کرتی ہین اُنکو استعمال کرتا رہے
کہ یہ تدبیر اس مرض کو نافع ہے انشاء اللہ تعالے۔ تمام ہوا ساتوان مقالہ جلد دوم کتاب کامل الصناعہ کا اور اسکے بعد آٹھوان مقالہ ہے

مقالہ آٹھوان جزء دوم کتاب کامل الصناعۃ کا جو مشہور بنام ملکی ہے علاج مین اُن امراض کے جو آلات تناسل مین
پیدا ہوتے ہین اور مفاصل یعنی جوڑون مین بدن کے جو امراض پیدا ہوتے ہین اور اس مقالہ مین نتیس باب ہین (۱) باب اورام اُنثیین کے
علاج مین (۲) باب پانی جو اُنثیین مین جمع ہو جاتا ہے اُسکے علاج مین (۳) باب ترو اور دوالی جو اُنثیین مین پیدا ہوتے ہین اُنکا علاج (۴) باب کھجلی اور دانے
جو کہ جلد پر خصیون کے پڑتے ہین اُنکے علاج مین (۵) باب شہوت جماع جو زائل ہو جاتی ہے اُسکے علاج مین (۶) باب افراط شہوت جماع کا علاج
اور وہ تدبیر جو سیلان منی کو بند کر دے (۷) باب قضیب کے امراض کا علاج اور پہلے علاج انتشار یعنی تندی بلا شہوت کا (۸) باب علاج
اُس سدہ کا جو قضیب مین پڑ جائے (۹) باب امراض رحم کا علاج اور پہلے علاج نزف کا یعنی رطوبت اور خون وغیرہ جو رحم سے جاری ہوتا ہے
(۱۰) باب سیلان جو رحم سے ہوتا ہے اُسکا علاج (۱۱) باب احتباس اور بند ہو جانے خون حیض کا علاج (۱۲) باب اختناق رحم کا علاج (۱۳) باب
نفخ اور ریاح جو رحم کو عارض ہون اُنکا علاج (۱۴) باب ورم گرم جو رحم مین ہو اُسکا علاج (۱۵) باب دبیلہ اور پھوڑے جو رحم مین ہون اُنکا علاج
(۱۶) باب ورم صلب یا دادی رحم کا علاج (۱۷) باب سرطان جو رحم مین عارض ہو اُسکا علاج (۱۸) باب رجا یعنے جھوٹا حمل اور اُس مرض کا علاج
جسکو قب الرحم کہتے ہین (۱۹) باب مسہ او بواسیر رحم کا علاج (۲۰) باب شقاق جو رحم کے مُنھ مین عارض ہو اُسکا علاج (۲۱) باب
قروح جو رحم مین عارض ہون اُنکا علاج (۲۲) باب رحم کا باہر نکل آنا اور کسی طرف جھک جانا خواہ ہٹ جانے کا علاج (۲۳) باب داغ
جو رحم مین پڑتے ہین اُنکا علاج (۲۴) باب حمل نہ رہنے کا مرض جو ہو اُسکا علاج (۲۵) باب علاج اُس عورت کا جسکو اسقاط یعنے بچہ
گرا دینے کا مرض ہو (۲۶) باب عسر ولادت یعنے بچہ جننے کی دشواری کا علاج (۲۷) باب مشیمہ یعنی لڑکے کا رک جانا اور مردہ بچہ کے پیٹ مین
رہ جانے کا علاج (۲۸) باب بیان اُن چیزون کا جو حاملہ ہونے سے منع کرتی ہین (۲۹) باب علاج اُن امراض کا جو دونون ہاتھون مین عارض

ہوتے ہین (۳۰) باب تدبیر اُس شخص کی جسکے درد جوڑون کا لاحق ہوا کرتا ہے اور اسی سے بچاو کی تدبیر (۳۱) باب علاج درد عرق النسا کا (۳۲) باب نقرس کا علاج اور ایسے وجع مفاصل کا جو حرارت سے عارض ہو (۳۳) باب نقرس کا علاج اگر برودت سے ہو (۳۴) باب صلابت یعنے سختی اور تعقد یعنے گرہین جو مفاصل مین پڑجاتی ہین اُنکا علاج بشرطیکہ برودت سے ہون (۳۵) باب طبیبون کی وصیتین اور وہ جو مشورت اُنھون نے آنے والے زمانہ کے اطبا کو دیے ہین اُنکا بیان

باب پہلا اورام اُنثیین کے علاج مین

ورم کے سب اقسام مذاکیر مین یعنے خاص اعضاے تناسل مرد کے جو ہین اُنمین بھی اُسی طرح پیدا ہوتے ہین جس طرح اور اعضاے بدنی مین بسبب سواد کے بطرف اُنکے مین اعضا کے خواہ اُنھین اعضا مین سواد کے پیدا ہونے سے عارض ہوتے ہین چنانچہ اسکو ہمنے باب اورام مین بیان کردیا ہے اسکو معلوم کرنا چاہیے۔ پھر اگر مذاکیر مین ورم گرم عارض ہو بیمار کی رگ باسلیق کی فصد کردینی چاہیے اور خون اُسیقدر لیا جائے جسقدر قوت اور سن اور زمانہ اور عادت وغیرہ کے مناسب ہو میٹھی چیزون سے اُسکو منع کردیا جائے اور گوشت کے اقسام سے اور تدبیر اُسکی بالکل وہی کرنی چاہیے جو ہمنے علاج مین ورم گرم کے لکھی ہے۔ اُنثیین پر لیپ کا لعاب آرد جو اور آرد باقلا ملاکر اور آب مکوے سبز اور آب کاسنی سبز مین گوندھ کر تھوڑی سی زعفران ملاکر کیا جائے (صفت ایک دوا کی جو اُنثیین پر طلا کیجاتی ہے) آرد جو اور آرد باقلا اور آب مکوے سبز اور زردی بیضہ اور روغن گل کو ملاکر اُنثیین پر طلا کرین (صفت اور دوا کی ورم گرم کے واسطے) مسور کا آٹا اور باقلا کا آٹا اور آب کا کنج اور روغن گل کو لگائین کہ نفع کریگا ورم سرد کا علاج اگر اُنثیین کا ورم اورام باردہ سے ہو اُسپر تقل یعنی ترہ کو سکنجبین مین بھگو کر سپیدہ پیسا ہوا ملاکر طلا کرین۔ یا کندر اور زیرہ اور آرد باقلا لیکر چربی سے گوندھین اس طرح کہ تھیلی چربی کو زیت مین پگھلائین اور پھر طلا کرین۔ یا آرد باقلا ایک جز لیکر زیرہ نصف جزء داخل کرکے سب کو باریک کوٹین اور پگھلائی ہوئی چربی مین لت کرکے تل کا تیل ملاکر ضماد کرین۔ یا باقلا اور میتھی اور بابونہ اور اکلیل الملک سب کو باریک کوٹ کر پگھلائی ہوئی چربی مین ملاکر سکنجبین سے گوندھین اور اُنثیین پر طلا کرین اور چوڑے تسمہ سے خوب مضبوط باندھین۔ یا مویز کلان خراسانی خستہ برآوردہ کو پانی مین بھگو کر سپیدین کھرل مین ہمراہ روغن کنجد کے اور آرد باقلا اور چنہ کا آٹا اور تھوڑا سا زیرہ ملائین کہ مثل مرہم کے ہوجائے اور اُنثیین پر لیپ کردین اگر ورم بارد صلب ہو یعنی سوداوی ورم ہو (صفت اور دوا کی ورم صلب کے واسطے جو اُنثیین مین ہو) چنہ کا آٹا اور آرد باقلا اکلیل الملک بابونہ اور بنفشہ خشک ہر واحد ایک جز سب کو باریک کوٹین اور مویز کلان خستہ برآوردہ ہموزن مجموع کے لیکر کھرل مین پیسین اور تھوڑی سی چربی گوسپند کی پگھلا کر اور روغن سوسن ملاکر سب کو خوب ملائین اور پھر ہاون دستہ مین خوب کوٹین تاکہ اجزا خوب ملجائین اب اسکو اُنثیین پر طلا کرین جنمین ورم اگرا ہوا رہے ہوگئے ہین کہ یہ دوا انشاء اللہ نفع کریگی (صفت اور ایک دوا کی) خاکستر کرنب اور تخم کتان دونون کو کوٹ کر باریک کرین اور سور کی چربی ملاکر پھر کوٹین مگر چربی کوٹی ہوئی ہو پگھلائی نہو اُسی مین دونون کو ملاکر خصیہ پر ضماد کرین نافع ہوگی انشاء اللہ تعالے۔

باب دوسرا علاج مین اُس پانی کے جو اُنثیین مین جمع ہو جاتا ہے

جب رطوبت درمیان جرم اُنثیین کے فراہم ہوجائے اور دونون کی جلد مین اُسوقت مناسب ہے کہ یہ لیپ لگایا جائے (صفت ضماد کی) مرچ سیاہ پینتیس ۳۵ ماشہ اور جسقدر اغاریقی اُسیقدر نطرون پانچ تولہ دس ماشہ سب کو باریک کوٹین اور موم سرخ اور زیت انفاق بقدر حاجت پگھلا کر اِن دواؤن کو اُسی مین خوب حل کرین اور دونون خصیون پر لگائین (صفت ایک طلا کی) چونہ کو پانی مین بھگو کر خوب گھوٹین اور نتھرا ہوا پانی

اُسکا لیپ اور اُسمین دو روغن سوسن ملائین جسمین موم کو پگھلا کر ملا یا ہو اور پھر سب کو خوب ملا دین اور انثیین پر طلا کرین (صفت ایک ضماد کی) موم سرخ تیئس ۲۳ تولہ اور ردو قوا اور اشق ہر واحد گیارہ تولہ آٹھ ماشہ پھٹکری چار تولہ ساڑھے چار ماشہ پھٹکری کو کوٹین اور باریک کرکے زفت یعنے رال اور موم کو زیت الفاق سے پگھلا کر بقدر حاجت اسکو لین اور اشق کو آب گرم سے گھولین اور ہاون دستہ مین خوب کوٹین کہ اجزا اُسکے ہموار ہو کر اُسکا قوام درست ہو جائے اور برابر سب اجزا باہم ملجائین پھر اسی کا دونون خصیون پر لیپ کرین جنمین پانی اُترا ہو (صفت اور نسخہ کی) برگ حام اور نطرون اور زیرہ اور کراد یا ہر واحد ایک جزو زفت اور موم سرخ ہر واحد دو جزو سب کو باریک کوٹ کر رال اور موم کو تھوڑے سے روغن قسط یا روغن ناردین مین پگھلائین اور پسی ہوئی دواؤن کو اُسمین ملا کر خوب گھوٹین اور خصیہ پر ضماد کرین۔ جب ان سب تدبیرات کو کر چکین اور پانی بدستور رہے اور خشک نہو جائے اب بزل کی تدبیر کرنی چاہیے یعنے چاک کرکے پانی خارج کیا جائے چنانچہ اسکو ہم عمل جراحی کے باب مین بخوبی بیان کرینگے انشاء اللہ تعالے۔ اگر دونون انثیین مین بوجہ برودت کے درد ہو اُسپر تلخہ نرگاو تھوڑا سا شہد ملا کر طلا کرنا چاہیے یا تھوڑا سا روغن زنبق اُسمین کسیقدر جند بید ستر گھول کر طلا کرین خواہ روغن ناردین کو لگا لین کہ یہ نافع ہوگا (صفت ایک ضماد کی جو انثیین کے پانی کو مفید ہے) خاکستر تیخ کرنب مین پرانی چربی سور کی پگھلائی ہوئی ملا کر مقام مذکور پر لگائین اور تیسرے روز بدل دیا کرین جہان پر رطوبت پانی کی انثیین مین جمع ہوتی ہے (صفت اور دوا کی جو اُسکے دور کرنے کے لائق ہے) گُل کو بیکر کوٹین اور سرکہ کہنہ مین گھول کر دونون خصیون پر ضماد کرین یہ دوا نافع ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب تیسرا قرو اور دوالی انثیین کے علاج مین

قرو معائی جو آنت کے اُترنے سے پیدا ہوتا ہے اور صفاق نام کی جھلی کے پھٹ جانے سے اُسکا دواؤن سے تو علاج کچھ نہین ہے مگر داغ دینے سے اُسکا علاج کیا جاتا ہے خواہ تسمہ وغیرہ سے اُسکو باندھ دیتے ہین۔ اور اگر حدوث اس مرض کا اُس مجری اور راہ کے کشادہ ہو جانے سے ہو جو حالب مین ہے یعنے ران کی جڑ کے پاس جدھر سے پیشاب آتا ہے اور اُسی مجری کے تخلخل اور ڈھیلے ہو جانے سے بوجہ رطوبت اُسکا زائل ہونا آسان ہے دواؤن کے ذریعہ ادویہ قابضہ کے اور بذریعہ ضمادات کے اور تسمہ وغیرہ کے باندھنے کے۔ اور یہ تدبیر اُسوقت کی ہے جب آنت قریب نام جھلی مین تھوڑی سی اُتری ہو۔ لیکن اگر یہ آنت حالب اور کیسۂ انثیین تک اُتر آئی ہو پھر اُسکی دوا کچھ نہین ہے بجز داغ دینے کے چنانچہ اُسکو اُسی مقالہ مین بیان کرینگے جسمین عمل جراحی کا بیان کرینگے اسلیے کہ داغ دینے سے رطوبت سوکھ جاتی ہے اور اجزا مجری کے تنگ ہو جاتے ہین اور بعض اجزا بعض سے ملجاتے ہین۔ علاج بذریعہ ادویہ کے اُسی طریقہ سے کرنا چاہیے جس طرح سے ہمنے فتق کا علاج لکھا ہے گذشتہ باب مین اور وہ طریقہ یہ ہے کہ آنت جو اُتری ہے اُسکو اوپر کی طرف چڑھا کر تھوڑا تھوڑا بہت نرمی سے یہ طریقہ کرتے رہین اور وہی ادویہ جو اوپر مذکور ہو چکی ہین اُنکا استعمال کرین تا اینکہ اپنی جگہ پر آ جائے اور دواؤن کو کپڑے پر لگا کر انثیین پر ضماد کرین اور انثیین پر ایک غلاف جو کھال سے بنا یا ہو ایسا مضبوط باندھین جیسے تسمہ وغیرہ کے باندھنے کو ہمنے لکھا ہے (صفت ایک ضماد کی جو قوی اور نافع ہے آنت اُترنے کے اور قریب کے اُترنے کو بھی نفع کرتا ہے) قرظ یعنے ولایتی ببول کا پھل اور طراثیث یعنے زب الرباج اور جفت بلوط اور راقاقیا اور شب یمانی اور جوز السرو اور پوست انار اور گلنار اور ایلوا اور انزروت اور مصطگی اور قشار کندر اور مائین اور پھٹکری جو سُرخ رنگت مین کام آتی ہے اور آس ہر واحد ایک جزو سنبل بربرہ نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر ایسے پانی مین گھولین جسمین سریشم ماہی کو خوب گھول لیا ہو اور جس طرح سے ہمنے بیان کیا ہے اور لجام اور تسمہ کھولا جائے

اُسی مقام سے کبھی اور نہ ہر وقت حاجت پاخانہ وغیرہ کے اسلیے کہ جب پاخانہ کا خطرہ ہوتا ہی اُسوقت آنت بھی باہر نکل آتی ہی اور نیچے اُترتی ہی ہان پاخانہ کے وقت کوئی اور تدبیر ایسی کرنی چاہیے کہ آنت بند نہ کھلے اور پاخانہ ہو جائے (قرد لحمی کا علاج) قرد لحمی کا علاج مثل علاج اُن اورام کے ہی جو انثیین مین نمایان ہوتے ہین اور جرم مین انثیین کے نظر آتے ہین۔ اور یہ صفت دوا کی اُسی قرد لحمی کے واسطے ہی) گوگل کبود اور سور کی چربی ہر واحد ایک جزو میعہ تر نصف جزو اسکو آب گرم اور روغن سوسن مین گھول کر ہاون دستہ مین خوب ملین اور گھوٹین اور تھوڑا سا تیتھی کا آٹا اور السی کا آٹا اور خاکستر کرنب اضافہ کرکے بخوبی ملادین اور انثیین پر ضماد کرین نافع ہی (دوالی یعنی رگون کا پھول جانا جو انثیین کو عارض ہو اُسکا علاج مثل اُسی دوالی کے ہی جو پانون مین عارض ہوتی ہی اور وہ علاج یہی ہی کہ ادویہ مسہلہ سودا کو پلائین جیسے وہ دوا جو مرکب اسطوخودوس اور افتیمون اور غاریقون اور بسفائج اور ہلیلہ سیاہ اور سیاہ کنگی سے ہی۔ اور قی کا استعمال کرانا ایسی چیزون سے جو خلط سودا کا تنقیہ کرتی ہین اور یہ تدبیر چند مرتبہ کیجائے تا اینکہ بدن خلط سودا سے پاک ہو جائے۔ اور پہلے فصد باسلیق کی کھولین اور بمقدار مناسب خون کی نکلوا دین۔ اور بعد ان سب تدبیرات کے ضماد ملین اور محلل کو لگائین جیسے وہ ضماد جو تیتھی اور السی اور سپید خطمی اور بھیڑ کی چربی سے آس چربی کو روغن سوسن مین گچھلا کر اور ادویہ کو اسی مین ملاکر بناتے ہین اور پھر اسکا ضماد کرتے ہین۔ اور مریض کو تدبیر خورد و نوش سے منع کردین جس سے خلط سودا وی پیدا ہوتی ہی جیسے گاو اگوشت اور بھیڑ کا گوشت اور بڈھی بکرانی بکری کا گوشت اور کرنب اور مسور اور نمکسود اور اسی قسم کی چیزین اور غذا اُسکو معتدل خواہ گرم تر مزاج کی کھلائی جائے جیسے حلوان بکری کا گوشت اور یکسالہ بچہ بھیڑ کا جو بطور سفیدباج کے پکایا ہو اور سپیدہ کی روٹی اور جو غذا اسی قسم کی ہی نافع ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ

باب چوتھا علاج دانہ اور پھنسیون کا اور سوکھی کھجلی کا جو انثیین کی جلد مین پیدا ہوتی ہی

دانہ اور پھنسیان جو انثیین کی جلد مین عارض ہوتی ہین اُسکے علاج مین مناسب ہی پہلے اسکا خیال کیا جائے کہ اگر اُنکے ہمراہ ورم گرم بھی ہو فصد کرانے کا حکم دیا جائے اور مطبوخ فاکہہ (جو ایک جوشاندہ خاص ہی) اُسکو پلایا جائے اور پرہیز ایسی غذاؤن سے کرائین جو خراب فضول پیدا کرتی ہین جیسے گوشت کے خراب اقسام اور مٹھائی کے اقسام زبون اور چھوارے۔ پھر اسکے بعد مقام خاص پر جہان پر دانہ اور پھنسیان ہون طلا کرین ایلوا اور مرداسنگ اور روغن گل کو۔ یا کہ عصارہ آس تازہ مین تھوڑا سا ایلوا اور روغن گل اور موم ملاکر دونون انثیین پر طلا کرین۔ اور اگر پھنسیون کے ہمراہ ورم ہو تو اُنکا علاج ادویہ قوی سے جنمین تجفیف یعنی خشک کرنے کی قوت زیادہ ہو کرنا چاہیے۔ اور وہ یہ ہی کہ کاغذ کو جلاکر اور اندراین کا پھل جلا ہوا اور ایلوا اور اقاقیا سب کو باریک کوٹین اور آس کے پانی مین خوب ملاکر انثیین پر طلا کرین۔ مسور کو ہمراہ گلنار کے جوش دے کر تھوڑی سی خاکستر ملاکر پیسین اور ضماد کرین۔ اور اگر پھٹکری کو جلاکر اور ایلوا اور اقاقیا سب اجزا ہموزن لیکر باریک کوٹین اور آس اور بارتنگ سبز کا پانی ڈال کر خوب گھیب کر پھنسیون کے مقام پر طلا کرین یہ بھی نفع کریگا ایسا کہ اسکا نفع نمایان ہوگا (صفت اور دوا کی) شادنج اور گل ارمنی اور ایلوا ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر قروح پر اور دانون پر چھڑکین اور پہلے اسکے چھڑکنے سے روغن گل اُسی مقام پر طلا کرین کہ یہ دوا پھنسیون کو خشک کردیگی اور عجیب اثر اسکا خشک کرنے مین ہی۔ اگر پھنسیون کے ہمراہ کھجلی بھی ہو اب اُنپر یہ طلا لگایا جائے (صفت اُسکی) مرداسنج اور ہلیلہ اور چاندی کا میل اور مازو ہر واحد ساڑھے تین ماشہ بورہ اور گل ارمنی اور زردک گندھک اور سرکہ کا تلچھٹ اور شیاف مامیثا ہر واحد

پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آس کے پانی اور روغن گل اور سرکہ انگوری سے ملا کر طلا کرین کہ یہ دوا نفع کرتی۔ اگر جلد مین خشین کے خراش ہو جائے مناسب ہی کہ روغن گل اُسپر طلا کرے گل سرخ اور آس یکجا کوٹ کر مرہم سپیدہ مین ملا کر طلا کرین یا اُس مرہم مین داخل کر کے جو مازو اور روغن گل اور موم سے بنایا ہو نافع ہی انشاء اللہ تعالے۔

باب پانچوان علاج مین جاتی رہنے شہوت جماع کے

شہوت جماع کا جاتا رہنا اگر بسبب خلع آلہ ذکر کے یعنے اُسکے اپنی جگہ اُتر جانے سے ہو خواہ آلہ ذکر کے اُتر جانے اور ڈھیلے ہو جانے سے ہو اور یہ مرض خلائع کے اقسام مین داخل ہی اسکا علاج تو اُسی طریقہ سے کرنا چاہیے لیکن اگر یہ مرض بوجہ کمی خلط منی کے عارض ہوا ہو مناسب ہی کہ نظر کرین قلیت محض اسی وجہ سے ہوئی ہی کہ استفراغ یعنے اخراج اسی خلط کا خواہ عام اخلاط کا استفراغ ہوا ہی۔ اسکا علاج یہی ہی کہ مریض کی فراغ حالی کی تدبیر کیجائے جس سے اُسکے اخلاط مین افزونی ہو اور ایسی تدبیر کرین کہ خون صالح کی اُسکے بدن مین زیادتی ہو اور فربہی اور تازگی کی طرف اُسکا بدن پلٹ آئے اور گرمی اور رطوبت اُسکے بدن مین وہ تدبیر پیدا کرے جیسے صاف گیہون کی روٹی جسمین جو کا میل نہو اور یکسالہ بچہ میش کا گوشت اور یکسالہ بکری کا بچہ کا گوشت جو بطور قیمہ کے پکایا ہو اور سفید باج کے اقسام آب نخود جو کوب کیے ہوے کا اور اُبالے ہوے گیہون جنکو گھنگھنی کہتے ہین۔ اور شراب ایسی پلائی جاوے جسمین تھوڑی ہی شیرینی ہو۔ اور مناسب نہین کہ اُسکے معدہ پر غذا دفعتہً بہت سی وارد کیجائے بلکہ تھوڑی تھوڑی غذا دفعات اسکو کھلائین اور نیم گرم پانی کے آبزن مین اُسکو بٹھائین وہ پانی شیرین ہو اور اُسمین بنفشہ اور بابونہ اور اکلیل الملک اور بنادفرکو جوش دیا ہو اور یہ آبزن تھوڑی سی غذا کھلانے کے بعد کرنا چاہیے۔ راحت اور آرام دہی کا زیادہ استعمال کیا جائے تا اُسکی قوت پھر از سر نو پلٹ کر آئے۔ مجملی طریقہ یہ ہی کہ ایسے آدمی کی تدبیر وہی کرنی چاہیے جو نقیہ آدمی کی تدبیر بیماری سے اُٹھنے کے بعد ہوتی ہی لیکن اگر قلت منی کی سوء مزاج بارد یابس سے پیدا ہوئی ہو پس مناسب ہی کہ ایسے آدمی کی تدبیر گرمی اور خشکی پیدا کرنے والی چیزون سے کیجائے جیسا ہمنے بیان کیا ہی کہ گرم تر غذائین کھلائین جیسے گوشت بچہ گوسفند جو فربہ ہو اور اسی کے دل اور کلہ اسی کا بطور سفید باج کے سویا اور کلیجن اور دارچینی اور نخود اور باقلا اور گیہون اور پیاز اور شلجم اور جرجیر اور اخروٹ اور شیلم یعنے منمنہ داخل کر کے کنجشک کا گوشت اور چکور کا بھی اُسے کھلائین اور حمام معتدل حرارت سے جسکا پانی شیرین ہو بعد تھوڑی سی غذا کھانے کے نہلایا جائے اور مربائے زنجبیل اور مربائے شقاقل مصری اور اخروٹ کا مربی اور ناریل کا مربی اور ریوڑی خواہ لوزجوزین کے دونون قسم اور حب الزلم اور مغز سے شولہ جھلے ہر کے خواہ ایسی ہی چیزون سے بنایا گیا ہو یہ بھی اُسکو کھلائین ہمیشہ فرحت اور سرور مین رہے اور غضب اور غم کو ترک کر دے۔ دوائین جنسے اس مرض مین نفع ہوتا ہی۔ وہ جوارش سقنقور ہی۔ اور یہ معجون بھی اسی مرض مین نفع کرتا ہی (صفت اُسکی) تخم جرجیر اور تخم شلغم اور تخم ترب اور شلجم اور بصل یعنے پیاز ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ زنجبیل دارفلفل تودری سرخ اور خصیۃ الثعلب پودینہ خشک اور سقنقور کا خصیہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ شقاقل اور باقلائے خشک اور مغز پنبہ دانہ ہر واحد پونے دو تولہ سب باریک کوٹین اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کر کے کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے بقدر ایک جوزہ کے جو برابر ساڑھے تین ماشہ کے ہی تناول کرین (معجون کا اور نسخہ) شقاقل اور تخم جرجیر اور تودری سپید اور زنجبیل اور دارفلفل ہر واحد سات ماشہ زبان کنجشک اور دماغ اُسی کا اور کندر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹین اور روغن اخروٹ سے لت کر کے شہد اور قند کا قوام کف گرفتہ سے معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی بھی ایک جوزہ ہی (صفت اور معجون کی اسی مرض کے واسطے) زنجبیل اور خصیۃ الثعلب ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تودری سپید اور تودری سرخ اور تخم اسپغول ہر واحد پونے دو تولہ دارفلفل اور بیخ سوسن اور سپید چینا اور تخم جرجیر اور تخم حلبہ اور لفت کے بیج اور تخم شلجم تخم پیاز ہر واحد چودہ ماشہ سب کو

باریک کوٹ کر ریشمی کپڑے سے چھانین اور روغن کنجد سے لت کر کے شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین (ایک اور دوا ہے اسی مرض کے واسطے) مغز تخم قرطم یعنے کڑکی گری اور بُن اور حب صنوبر اور پستہ تخم ہلیون اور حب الفلفل اور نارجیل اور اخروٹ ہر واحد ایک جزو شقاقل اور زنجبیل اور حب الزلم اور زبان کنجشک ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون کرین مقدار شربت اسکی ایک جوزہ ہے اور حب صنوبر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ پودینہ خشک ساڑھے دس ماشہ دماغہائے کنجشک پونے دو تولہ سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت استعمال کرین (صفت لعوق خشک کی یعنے گوکھرو کی چٹنی اور یہ لعوق بھی اسی مرض مین نفع کرتا ہے) تازہ اور ہرا گوکھرو لیکر اسقدر جوش دین کہ پختہ ہو جائے پھر اسکو نچوڑین اور نچوڑے ہوئے پانی پر اور گوکھرو دوبارہ ڈالین اور پھر جوش دین اور صاف کرین پھر تیسری مرتبہ گوکھرو ڈال کر جوش دین اور صاف کرین اور اس لعاب پر تھوڑی سی زنجبیل اور دار فلفل ڈالین شہد اور قند کے ذریعہ سے اسقدر گاڑھا کرین کہ لعوق کے قوام مین آجائے کہ یہ لعوق نافع ہے (صفت ایک معجون کی جو باہ کو زیادہ کرتی ہے اور سرد مزاج دیون کو نفع کرتی ہے) حب فلفل اور حب الزلم اور حب الرشاد اور کنجد مقشر ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ زنجبیل اور دار فلفل ساڑھے سترہ ماشہ برگ پودینہ اور خصیۃ الثعلب اور تخم ہلیون تخم گندنا اور تخم جرجیر اور تخم شلغم اور تخم ترب اور تخم پیاز اور تخم گندنا اور زبان ہائے کنجشک اور نمک ماہی سقنقور کا ہر واحد پینتیس ماشہ تخم اُٹنگن پونے دو تولہ شقاقل خشک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ وج ترکی بہمن سرخ بہمن سپید تودری سرخ تودری سپید ہر واحد پونے دو تولہ سب کو باریک کوٹین اور روغن بادام شیرین مین لت کرین اور مصری اور قند کے قوام سے معجون طیار کرین مقدار شربت اُسکی ساڑھے چار ماشہ ہے پانی کے ہمراہ سوتے وقت اور ذکر اور اُنثیین کی مالش روغن بان اور روغن نرگس اور روغن خیرو سے اور روغن گوکھرو اور اخروٹ کے روغن سے اور اسی قسم کے اور روغنون سے کرین اور روغن قسط بھی لگانا چاہیے اُسمین تھوڑی سی ہینگ بھی گھول دین۔ اور ایسی دواؤن کا استعمال بقدر قوت اور ضعف برودت کے کرنا چاہیے۔ اگر ان دواؤن سے فائدہ ہو بہتر ورنہ حقنہ کا استعمال کیا جائے (یہ صفت ایک حقنہ کی ہے جو باہ کو زیادہ کرتا ہے اور شہوت جماع کو قوی کرتا ہے) بھیڑ کے کلہ پایہ اور بکرے کے خصیہ اور اُسی کا حرام مغز لیکر ریزہ ریزہ کرین اور نخود اور گندم کوٹے ہوئے لیکر کُسم کے بیج کو بھی نیم کوب کر لین اور ان سب سے پانچ تولہ دس ماشہ سویا اور چقندر اور جرجیر اور پودینہ ہر واحد ایک گڈی شلغم پارہ پارہ کیا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ اخروٹ مقشر اور تخم پیاز اور تخم ہلیون ہر واحد پینتیس ماشہ انجیر دس دانہ سب کو تین سیر پانی مین جوش دین تاکہ سیر بھر رہ جائے اور اُسمین سے چونتیس تولہ چھان کر روغن کنجد تازہ اور تازہ روغن گاو ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ روغن بان اور روغن سوسن ہر واحد ایک تولہ چار ماشہ سات رتی مشک چار رتی داخل کر کے حقنہ کرین اول شب مین تین رات برابر کرتے رہین اول ماہ مین اور پھر تین شب اوسط ماہ مین اور آخر ماہ مین بھی تین شب (صفت حقنہ کی) بھیڑ کا کلہ اور اگلے دست اور مرغی کی چربی اور بطکی چربی اور مویز کلان خراسانی خستہ برآوردہ ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ خطمی اور بابونہ اور گوکھرو اور سویا ہر واحد ایک کف انجیر دس عدد سب کو آدھ سیر آدھ پاؤ پانی مین جوش دین تا اینکہ تہائی باقی رہ جائے اور چھان کر اسمین سے سترہ تولہ کو لیکر اُسمین روغن بنفشہ اور روغن خیرو ملا کر حقنہ کرین سونے کے وقت سے پہلے اور اُنثیین پر گوکھرو اور روغن بان کی مالش کرین (صفت ایک اور حقنہ کی اسی مرض کے واسطے) تخم کتان اور میتھی ہر واحد آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ تخم ترب نو تولہ تخم جرجیر ایک تولہ چار ماشہ سات رتی انجیر اور اخروٹ اور تمر ہندی اور تخم اُٹنگن ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ لعاب قرطم چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی دونا مروا دو تولہ نو ماشہ چھ رتی نخود اور گوکھرو ہر واحد سوا گیارہ تولہ سب کو پونے چار سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ تہائی پانی باقی رہ جائے اُسمین سے سترہ تولہ کو لیکر اُسمین روغن سوسن اور روغن نرگس ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی شہد چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی داخل کر کے نیم گرم حقنہ کرین (تدبیر اُس شخص کی جسکا جماع کرنا بوجہ حرارت کے بند ہو گیا ہو اور بوجہ یبوست کے)

مناسب ہی کہ اُسکو تازہ مچھلی جسکو لبن اور شبوط کہتے ہین بھون کر اُسکا اسفیدباج بنائین اور کھلائین یا تل کے تیل مین اُسی مچھلی کو تل کر کھلائین۔ ماست
یعنے دہی ہمراہ تازہ پیاز کے بھی اسکو کھانا چاہیے۔ اور شیر تازہ ہمراہ ترنجبین اور سکر العشر کے۔ اور گوشت بختہ گوسپند کا کاہو اور کدو اور بالک اور بتھوہ
اور خیارین کے ساتھ پکاکر اُسکو کھلایا جائے۔ آب شیرین نیمگرم جسمین جو اور برگ کاہو اور کدو کے چھلکے وغیرہ جوش دے کر اُسکو نہلایا جائے۔ الغرض
جو جو تدبیرین کہ سرد تر ہین اُسکے واسطے کیجائین۔ تعب مین کمی کرے دیر تک حمام مین نٹھہرے گرم خشک طعام سے پرہیز کرے۔ اور تدبیر اول جو لکھی گئی اُسکے نقیض مخالف
تدبیر کرے میری مراد تدبیر اول سے یہ ہی کہ جسکو انقطاع جماع کا مرض بسبب مزاج سرد خشک کے ہوا ہی اُس تدبیر سے خلاف تدبیر اسکی ہونی چاہیے۔ ایسے مریض کا یعنی جسکے گرمی
اور خشکی سے یہ مرض لاحق ہوا اسکو یہ حقنہ دیا جائے (صفت اُسکی) بھیڑ کی سری اور اُسکے دست اُسکے اور داہنا دھڑ اُسکا اور کھیرا اور ککڑی اور کدو اور خطمی اور جو جنکی
بھوسی دور کر دی ہو اور بلیون تازہ اور بھوسی گندم شستہ یعنی سوجی اور روا اور مرغی اور بطکی چربی ہر واحد بقدر حاجت ایک پانی مین پکائین اسقدر
کہ خوب مُہرا ہو جائے اب یہی پانی اور اسکے اوپر کی چکنائی قریب سترہ تولہ کے لیکر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی گائے کا گھی اور اسیقدر مرغی کی چربی اور
گوکھرو کا تیل اسکا ڈیوڑھا سب کو خوب ملاکر نیمگرم حقنہ کرین تین روز تک صبح اور شام اور اُنثیین اور قضیب کو روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر سے مالش
کرین بس اسی تدبیر سے مناسب ہی علاج کرنا اُس شخص کا جسکے اُنثیین کا مزاج گرم خشک ہو لیکن جسکا مزاج معتدل ہو اُسکو اُبالے ہوے
گیہون اور اُبالے ہوے چنے اور گوشت بچہ بز بطور اسفیدباج کے پکایا ہوا اسپیدجنہ داخل کرکے اور ہریسہ جو بدون مصالح گرم کے پختہ کیا جائے کھلائین
اور زردی بیضہ نیمبرشت پر اگر ماہی سقنقور کا نمک چھڑکا جائے اور اسکو تناول کرین یہ بھی نافع ہوگی ہر ایک مزاج والے کو واسطے زیادہ کرنے منی کے
اور شہوت جماع مین بھی نافع ہی انشاءاللہ تعالے۔

باب چھٹا علاج اُس شخص کا جسکو بافراط شہوت جماع ہوتی ہو اور اُن چیزون کا بیان جو سیلان منی کو اُترنے سے روکتی ہین۔

جسکو بافراط شہوت جماع کی ہوتی ہی مناسب ہی کہ اُسکو کاہو اور خرفہ کا ساگ کھلایا جائے اور دودھ جو ترش ہو گیا ہو اُسے پلائین اور مسور ہمراہ
باجرہ کے اور ککڑی کھیرا اور شہدانج اور تخم فنجنکشت اور تخم کاہو اور تخم خرفہ اور کشنیز تر اور خشک اُسکو کھلائین (یہ صفت ایک دوا کی ہی جو شہوت
جماع کو قطع کر دیتی ہی) تخم کاہو اور تخم خرفہ اور اسپغول اور کشنیز خشک ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سات ماشہ ہمراہ گلاب اور
آب کاہوے سبز اور آب کشنیز کے تناول کرین (صفت دوسرے نسخہ کی) تخم کاہو سات ماشہ تخم خرفہ گلنار تخم سداب ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
سب کو باریک کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہمراہ مسور مقشر کے جوش کیے ہوے پانی کے۔ یا اسکو تخم شہدانج اور
تخم فنجنکشت ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب سداب مین گوندھ کر کھلائین یہ سب ایک ہی خوراک ہی آب گرم کے ہمراہ تناول
کیا جاتا ہی۔ اور قریب گردہ کے صندل اور گلاب اور کافور کو طلا کرنا چاہیے قلعی کے پارچہ یعنے ٹکڑے کو پیٹ پر لٹکانا چاہیے کہ یہ بھی شہوت جماع کو
منع کرتا ہی (صفت ایک اور دوا کی وہ بھی اسی فائدہ کی ہی) گیاہ غافث اور شوکران اور برگ بنج یعنے بھانگ اور برگ فنجنکشت سب کو باریک
کوٹ کر لعاب اسپغول سے بھگوئین اور تہیگاہ پر اسکا ضماد کرین (صفت اور دوا کی اسی واسطے) تخم سداب اور نہیون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ
جندبیدستر اور بزرالبنج سپید جسکو اجوائن خراسانی کہتے ہین اور تخم فنجنکشت سب کو باریک کوٹ کر لعاب اسپغول سے تر کرین اور آب سداب گیلا کر کے
تہیگاہ پر اسکو لگائین کہ یہ دوا منی کو خشک کر دیتی ہی (سیلان منی کا جو بدون ارادہ کے ہو) اگر یہ بات بوجہ امتلا اور زیادتی خون کے پیدا ہوئی ہو
لازم ہی کہ مریض کی فصد باسلیق کھلوا دینی چاہیے اور اسکو حکم دیا جائے کہ قے کرے اگر فصد سے کار برآری نہو اور جتنی غذائین اور دوائین کہ

اور پیشاب کرتی ہین سب کو نہ تناول کرنے پائین اور جو جو چیزین منی زیادہ کرتی ہین اُنسے اسکو منع کردین۔ اور سرد اور تر و تازہ فرش پر اُسکو سونیکا حکم دیا جائے اور اُسکے فرش پر برگ قنب اور فنجنکشت بچھادین۔ تہیگاہ پر اُسکے وہ قیروطی جو آب کشنیز تازہ اور آب کاہو سے تازہ اور آب خرفہ سبز اور آب بید سادہ اور روغن گل اور موم سپید وغیرہ سے بنی ہو لگائین۔ سیسہ کے ٹکڑے باریک اور پتلے اُسی تہیگاہ پر باتواری باندہ دین۔ پانی مین نیلوفر اور شربت خشخاش ملا کر اُسکو پلائین۔ ایضاً اُسکو کدو تازہ کا پانی اور کشنیز سبز کا پانی اور اسی قسم کی چیزون کا پانی پلایا جائے جسکو ہمنے اُس شخص کے علاج مین ذکر کیا ہی جسکو شہوت جماع کی افراط سے ہو۔ لیکن اگر سیلان منی بسبب ضعف قوت ماسکہ کے ہو مناسب ہی کہ ایسے مریض کو ایسی چیزین دیجائین کہ قاطع منی کی ہون اور کسیقدر قبض کی قوت بھی اُنمین ہو۔ اُنمین سے سعد مقشر اور کشنیز خشک اور تخم کاہو ہر واحد ایک جزو اقاقیا چہارم جزو گل ارمنی اور گلنار فارسی ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر ہمراہ شربت آس کے پلائین۔ اور تہیگاہ پر اقاقیا اور گل ارمنی اور گل قبرصی اور قرظ جو ایک قسم ببول کا پہل ہی اور طراثیث اور سماق اور گلنار ان سب کو آس کے پانی مین گوندہ کر یا ریشہ درخت انگور کے پانی مین گوندہ کر خواہ سیب یا ہی کے پانی مین گوندہ کر خواہ آب کشنیز تازہ مین یا آب خرفہ سبز مین گوندہ کر لگائین۔ نہانے مین اسکے وہ پانی تجویز کرین جسمین سداب اور آس اور علیق یعنی ایک قسم تہوہ کی اور لال ساگ اور جو کا بہو کو جوش دیا ہو۔ اُنثیین پر اور تہیگاہ پر روغن آس اور روغن شاخ نورستہ خرما اور روغن گل اور روغن بید سادہ کی مالش کرین کہ یہ سب چیزین منی کو قطع کرتی ہین اور قوت ماسکہ کو قوی کردیتی ہین۔ ایسے مریض کی تدبیر بذریعہ غذا کے یہ ہی کہ خشکی اور قبض پیدا کرنے والی غذا اسکو کھلائی جائے جیسے گاوا گوشت اور پہاڑی بکری کا گوشت اور بادہ گوسفند اور مرغ سنگخوار کا گوشت اور دُرّاج اور تیہو کا گوشت سرکہ مین پکا کر اور سماق اور زرشک اور انار دانہ اور سداب اور کرنس اور کشنیز خشک داخل کر کے۔ شاخ نورستہ خرما اور جماز یعنے خرما کے درخت کا گودا نرم اور انار ترش اور غبیرا جسکو سنجد کہتے ہین اور حب الآس اور آلوے بخارا سیب ترش اور کچا توت اور اسی قسم کے فواکہ اُسکو کھلائے۔ غذا مین کمی کرنے کا اُسکو حکم دیا جائے اور تعب زیادہ اسکو مفید ہی بچانا چاہیے۔ مسور مقشر جب جو اور قشر کے ساتھ روغن گل مین پکائی جائے وہ بھی ایسے مریض کو نفع بین کرتی ہی۔ اور اگر اسکو آب انار مین پکائین منفعت اسکی زیادہ ہوجائیگی۔ یا تخم سداب ساڑھے دس ماشہ تخم فنجنکشت سات ماشہ گلنار اور گل مُرخ ہر واحد اُنمین سے سوا پانچ ماشہ بیخ سوسن سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سات ماشہ اسکو گاے کے دودھ کی چھاچھ کے ساتھ خواہ آب انگور خام کے ہمراہ تناول کرین اور آب خرفہ سبز کے ہمراہ کہ یہ دوا نافع ہی انشاء اللہ تعالی۔

باب ساتوان علاج مین اُن امراض کے جو قضیب کو عارض ہوتے ہین اور پہلے اُس مرض کا علاج جسمین تناوری بلا شہوت جماع کے ہوتی ہی

حال یہ ہی کہ چونکہ حادث ہونا اس مرض کا ریاح کی وجہ سے ہوتا ہی لہذا احتیاج اسکے علاج مین ایسی دواؤن کی ہی جو گرمی پیدا کرنے والی اور محلل ریاح کی ہون اور ریاح کے پراگندہ کرنے والی بھی ہون اور ایسی دواؤن کی حاجت ہی جو خشکی اور سردی پیدا کرنے والی اور ریاح پیدا ہونے کو منع کرتی ہون گرمی اور خشکی پیدا کرنے والی وائین جیسے تخم فنجنگشت اور تخم سداب اور شہدانج اور زیرہ اور کرفس اور رسویا اور رائی اور اسی قسم کی اور دوائین جب یہ تنہا استعمال کیجائین خواہ مرکب کر کے چند اجزاے مذکورہ سے سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک شراب کہنہ کے ہمراہ خواہ ہمراہ آب ابکے اس مرض کو نفع کرینگی اور ریاح کی تحلیل قوی کرینگی۔ او آلہ ذکر کی مالش روغن یاسمین یا روغن قسط یا روغن سداب سے کرنی چاہیے۔ اور مناسب ہی کہ یہ دوا ابتداے مرض مین نہ استعمال کیجائے اور اگر حاجت اسکی طرف ہو پس زیادہ مقدار اسکی نہ مستعمل ہو۔ اور جسوقت حرارت بظاہر معلوم ہوتی ہو جب بھی اسکا استعمال نہ کرین بلکہ سردی خشکی پیدا کرنے والی چیزون کا استعمال کرین جیسے کشنیز خشک اور بزر البنج اور گل مُرخ اور گلنار اور انار

اور مسور اور تخم کاہو تخم کاسنی تخم کشوث اور تمام چیزین اسی مزاج کی جنکو ہمنے قاطع شہوت جماع تجویز کیا ہی اگر کثرت شہوت کی سبب جماع کرے تو ذکر پر طلا اسیسے وقت روغن گل اور روغن نیلوفر اور تھوڑی سی کافور سے کرین پھر اگر یہ علاج حاجت کو پورا نہ کرے اُسمین تھوڑی سی افیون بڑھادین مگر زیادہ مقدار افیون کی نہو اور نہ ہمیشہ اُسکا استعمال رہے اسلیے کہ افیون قضیب مین ضرر اور سستی اتنا پیدا کرتی ہی کہ پھر اُسکا زوال دشوار ہوتا ہی۔ اور ایسے مریض کو قوی ریاضت کا حکم دیا جائے جب حرارت قوی نہو اسلیے کہ قوی ریاضت ریاح کی تحلیل کرتی ہی اچھی طرح سے۔ اور اگر یہ بات معلوم ہو کہ بدن مین بیمار کے ایک ایسا فضلہ ہی جس سے ایسی چیز تحلیل پاتی ہی جو ریاح کو پیدا کرتی ہی اب فقط کم کردینے پر غذا کے اقتصار کیا جائے اور وہ تھوڑی سی غذا جو دیجائے وہ بھی ایسی ہو جو ریاح کو پراگندہ کرنے والی ہو انشاء اللہ تعالی (اختلاج ذکر اور امتداد اُسکا) یعنے پھڑکن ہونی قضیب مین اور ہر وقت اُسکا دراز رہنا اسکا علاج یہ ہی کہ اختلاج ذکر اور امتداد اُسکا اگر ہمراہ ورم کے ہو پس مناسب ہی کہ مریض کی فصد رگ باسلیق کی کردیجائے اور غذاے لطیف اُسکو کھلائین جیسے شلہ کے اقسام جو کدو اور ریالاک اور چقندر سے آب انگور خام اور آب انار ملاکر طیار ہوے ہون۔ اور ذکر پر طلا سرد چیزون کو کرین جیسے دونون صندل آب کشنیز سبز مین گھس کر اور آب کاہوے سبز اور آب بکوے سبز اور آب خرفہ سبز۔ ایضاً مرداسنگ اور گل ارمنی کو سرکہ مین گلاب ملاکر طلا کرین اور ایسے شخص کو چت لیٹنے سے منع کردین اور آب جو ہمراہ آب خرفہ سبز اور لال ساگ کے پانی کے اُسکو پلائین۔ اگر ان تدبیرون سے کچھ سکون نہو اور ہمیشہ اختلاج اور ایستادگی بنی رہے ذکر پر بھرے پچھنے لگائین خواہ جونک اُسپر لگا دیجائے۔

باب آٹھوان علاج مین اُس سدہ کے جو قضیب مین عارض ہوتا ہی

اگر سدہ کسی دانہ اور پھنسی کی وجہ سے عارض ہوا ہو جو قضیب کے مجری مین حادث ہوے تھے مناسب ہی کہ مریض کی فصد کردیجائے رگ باسلیق کی اور خون بقدر احتیاج خارج کیا جائے اور گل ارمنی ساڑھے تین ماشہ اسپغول اور مغز تخم کدو اور مغز تخم خربزہ ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور ہمراہ جلاب اور شیرہ تخم خرفہ کے تناول کرین۔ اور بنادق البزور ہمراہ جلاب کے اُسکو دین۔ آب خیار اور آب ترنج تھوڑا سا جلاب اور لعاب اسپغول کے اُسکو دین۔ مغز تخم خربزہ اور مغز تخم کدو اور مغز تخم خیارین ہر واحد بقدر حاجت اُسکو پلائین قضیب پر اُسکے لعاب اسپغول روغن گل مین نکال کر لگائین۔ اور یہ تدبیر اُسوقت تک کرین کہ دانہ پھوٹ جائے۔ جب شگافتہ ہوجائے اب پچکاری کے ذریعہ سے نازہ مین شیاف ابیض کو عورت کے دودھ مین گھول کر اور روغن گل ملاکر داخل کرین دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ یہی پچکاری دیجائے کہ اسکے اثر سے قرحہ بہت جلد اچھا ہوجائیگا۔ اور سبب اسکا یہ ہی کہ پیشاب جب بار بار اندر ذکر کے گذرتا ہی قرحہ کا اندمال کردیتا ہی۔ اور اگر سدہ مجراے قضیب مین کسی خلط غلیظ کے سبب سے عارض ہوا ب مناسب ہی کہ غذاے لطیف اُسکو کھلائی جائے اور گرمی پہنچانے والی غذا اُسکو دیجائے جیسے آب نخود ہمراہ زیت اور سویا اور زیرہ اور دارچینی کے۔ اور تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ اور تخم گندنا صحرائی اور کوہی ہر واحد ایک جزو تخم خربزہ دو جزو سب کو باریک کوٹ کر اسمین سے بقدر ساڑھے چار ماشہ کے سات ماشہ تک ہمراہ آب نخود اور زیرہ کے پانی کے دین سکنجبین ہمراہ ایسے پانی کے جسمین زیرہ کو جوش دیا ہو اُسکو دین اور پچکاری ذکر مین ایسے پانی کی دین جسمین تخم کرفس اور اجواین اور فودنج کو جوش دیا ہو تھوڑا سا شہد اور روغن زنبق کے ہمراہ کہ یہ تدبیر خلط غلیظ کو قطع کردیگی اور مجری سے اُسکو دور کردیگی۔ تریڑا ذکر پر ایسے پانی کا دین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور برنجاسف اور دونا مروا اور فودنج اور سعتر اور اسی قسم کی چیزون کو جوش دے کر نطول کرنا چاہیے کہ یہ نطول اور تریڑا خلط کی تلطیف کرتا ہی اور اُسکی تحلیل کردیتا ہی انشاء اللہ تعالی

باب نوان علاج مین اُن امراض کے جو رحم مین پیدا ہوتے ہین اور پہلے علاج نزف کا

نزف کے معنی یہان رحم سے کسی رطوبت کا خارج ہونا ہی مناسب ہی کہ ابتداے بیان ہم نزف کے علاج سے کرین اس طرح پر کہ خیال کرین کہ نزف رحم کا ضعف سے قوت ماسکہ رحم کے عارض ہوا ہی مطلب یہ ہی کہ جو قوت رطوبت وغیرہ کے روکنے کی رحم مین ہی وہ ضعیف ہوگئی ہی پس مناسب ہی کہ اُسکا علاج ایسی دواؤن سے اور ایسی غذاؤن سے کیا جائے جو خشکی پیدا کرین اور قابض ہون - اور اگر نزف رحم بسبب زیادہ پیدا ہونے خون کے اور اُسکے لطیف ہوجانے کے عارض ہوا ہو تو اب مناسب ہی کہ اُسکا علاج ایسی چیزون سے کیا جائے جو سردی پیدا کرین اور حرارت کو خون کے بجھا دین - اور اگر یہ مرض بسبب رقیق ہوجانے خون کے پیدا ہوا ہو تو اُسکا علاج ایسی غذاؤن سے کرین جو مائل بطرف غلاظت کے ہون - اور اگر نزف رحم رگون کے پھٹ جانے اور ٹوٹ جانے سے عارض ہوا ہو تو مناسب ہی کہ اُسکا علاج کیا جائے ادویہ ملحمہ سے جو زخم کے پورنے والی اور بھرنے والی ہین اور ذرور یعنی چھڑکنے کی دوائین جو قروح کو خشک کردیتی ہین جیسے ایلوا اور انزروت اور کندر اور دم الاخوین اور گل قبرصی وغیرہ اور اسی قسم کی ادویہ جو زخم کو بھر دیتی ہین اور قروح کو خشک کردیتی ہین چنانچہ ہم اُنکو بیان کرینگے - اور اگر نزف بوجہ کثرت خون اور رگون مین خون بھرجانے کے عارض ہوا ہو مناسب ہی کہ اُس عورت کی فصد رگ باسلیق کی کھلوائی جائے اور خون بقدر حاجت کے خارج کردیا جائے پھر جو خون بذریعہ نزف کے خارج ہورہا ہی اگر اُسمین آمیزش اور غلبہ بعض اخلاط کا مثل بلغم وغیرہ کے ہو مناسب ہی کہ بدن کا اس عورت کے تنقیہ اُسی دوا سے کیا جائے جو خاص اسی خلط غالب کی خارج کرنے والی ہی خصوصاً بذریعہ قی کے اسلیے کہ قی کرنے سے مادہ اوپر کی طرف جذب ہوتا ہی جب یہ تدبیر تنقیہ کی ہوچکے اب اُسکا علاج ایسے اثر کی ادویہ سے کرین جو خون کو بند کردیتی ہی اور نزف کو روکتی ہی اور تدبیر اُسکی موافق اُسی کے حال کے کرنی چاہیے غذا وغیرہ سے انشاءاللہ تعالی (بیان اُن دواؤن کا جو نزف کو قطع کرتی ہین) جو دوائین نزف کو بند کرتی ہین پس قرص کہربا ساڑھے چار ماشہ گل قبرصی سوا دو ماشہ دونون کو پیس کر نہار منھ عورت کو پلائین آب بارتنگ اور آب سماق اور لال ساگ کے پانی اور خرفہ سبز کے پانی کے ہمراہ - اور اگر شاخ گوزن ساڑھے چار ماشہ اور گل قبرصی ساڑھے تین ماشہ ہمراہ سرکہ آب آمیختہ کے تناول کرین ایسے نزف کو نفع کریگی انشاءاللہ تعالی - جھاؤ دیسی اور پہاڑی کا پانی اُسکے پینے خواہ نرم نرم کونپلون سے نچوڑا ہوا جب پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ پیا جائے یہ بھی انشاءاللہ تعالی نفع کریگا (صفت ایک دوا کی جو نزف کو قطع کرتی ہی) اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس اور رسوت ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کوڑی جلائی ہوئی اور گل قبرصی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اُسمین سے ایک مثقال تناول کرین ہمراہ ایسے پانی کے جسمین کشنیز خشک اور سماق کو جوش دیا ہو بقدر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی یا ہمراہ شراب خالص کے جسمین کہ سماق اور جفت بلوط کو بھگو دیا ہو (صفت اور ایک دوا کی) گل ارمنی اور گل قبرصی اور کہربا اور بسد اور دم الاخوین اور شادنج اور گلنار اور شاخ گوزن سوختہ اور کوڑی کی راکھ اور پھٹکاری اور تخم خرفہ ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہی ہمراہ کھایا جائے جسمین سماق کو بھگو دیا ہو خواہ ہمراہ آب بارتنگ کے یا ہمراہ ایسے پانی کے جسمین کہ زرشک کو جوش دیا ہو (صفت اور ایک دوا کی) کوڑی کی راکھ اور بارہ سنگھا جلایا ہوا اور لوہے کا میل سب کو باریک کوٹ کر سرکہ شراب مین بھگو دین اور جوش دین اور بعد جدا جدا جوش دینے کے جب سوکھ جائے ہر ایک دوا سے منجملہ ادویہ چہارگانہ کے ساڑھے سترہ ماشہ لین اور گلنار بیس ماشہ اور گل قبرصی چودہ ماشہ جفت بلوط اور سماق اور زرشک اور تخم خرفہ ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف

طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ ہمراہ ایسے پانی کے جسمین لوہے کو بجھایا ہو اور سماق کو اُسمین مل دیا ہو (صفت اور ایک دوا کی) لوہے کے میل اور قشار کندر ہر واحد ایک جزو کو باریک کوٹ کر شراب قابض مین اسکو تین روز تک بھگو رکھین اور قبل طعام اور بعد طعام کے تناول کرین (صفت اور دوا کی) کندر نر نو ماشہ پانی مین رات سے بھگو رکھین اور صبح کو چھان کر اس پر وہ پانی جسمین چاول سرخ فارسی کو پکایا ہو ڈال کر پی جائین (صفت اور دوا کی) مازو اور بلوط سرکہ شراب مین بھگویا ہوا شبانہ روز اور پھر جوش دیا ہوا اور گلنار ہر واحد ایک جزو کوڑی کی راکھ اور کہربا اور بسد ہر واحد نصف جزو جند بید ستر چہارم حصہ جزو سب کو باریک کرکے آب سماق کے ہمراہ تناول کرین (صفت اور دوا کی) نارجیل کے چھلکے ساڑھے تین ماشہ باریک کوٹ کر ہمراہ سرکہ انگوری آب آمیختہ اور آب پودینہ اور آب سماق کے پلائین - فلونیائے فارسی حب ساڑھے تین ماشہ پگھلجائے اور پونے دو ماشہ گل قبرصی ہمراہ آب سماق یا آب بارتنگ سبز کے پلائی جائے نفع بین کریگی - ایسے بیمار کو آب قمقم مین بٹھائین (صفت آب قمقم کی) گلنار اور پوست انار اور جوز السرو اور جفت بلوط اور خرنوب نبطی اور مازو اور پھٹکری سرخ رنگت کی اور قرظ جو ایک قسم خاص ببول کی ہے اور طراثیث اور قشار کندر ہر واحد ایک کفدست کو پانی مین خوب سا جوش دین اور اسی پانی مین عورت کو بٹھائین اور پھوک دواؤن کا جو باقی رہے اسکا ضماد پیڑو پر کرین اور پیڑو کے قریب جو متصل ناف کے ہے (صفت ایک ضماد کی) پوست انار اور سماق اور گلنار اور جفت بلوط اور پھٹکری اور قشار کندر اور زیرہ نبطی ہر واحد ایک جزو خوب کوٹین اور چھان کر آس کے پانی مین گوندھ کر پیڑو پر ضماد کرین - اور فرزجہ یعنی رکھنے کی دوا وہ استعمال کیجائے جو سرکہ آب آمیختہ سے یا سماق کے پانی سے اس طرح طیار کی گئی ہو کہ تھوڑا سا اقاقیا اور رسوت اور زاق کندر اور سپید پھٹکری اور مازو سوختہ سب کو کوٹ کر باریک کرکے اسی پانی یا سرکہ مین گھول کر اسکا حمول کرائین کہ یہ حمول نافع ہے (صفت ایک اور فرزجہ کی) پسا ہوا سرمہ اور سوہاگا اور گلنار اور کشتی گیرون کے اکھاڑہ کی مٹی اور گل مختوم ہر واحد ایک جزو زیرہ نبطی نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر الگ رکھین اور ایک صوف آسمانی رنگ کا نیلا لیکر اسکو آس اور سماق کے پانی مین ڈبو دین اور پھر ان دواؤن سے اسی صوف کو رنگین کرکے اور اسی کا حمول کرائین (فرزجہ کا اور نسخہ) سرخ پھٹکری اور کسیس اور تانبے کی خاک اور جفت بلوط سب اجزا ہموزن لیکر باریک کرین اور صوف کو لیکر آب خرنوب خاردار سے تر کرکے اسی دوا سے اسکو آلودہ کرین اور پھر اسکا حمول کرائین - اور اگر اسی صوف کی اندر سے خالی بتیان بنائی جائین اور انکو آب خرنوب خاردار اور آس کے پانی مین بھگو کر حمول کرائین یہ بھی نفع کرینگی (صفت اور فرزجہ کی) اقاقیا اور کافور اور لاذن اور افیون اور گل مختوم سب کو ہموزن لیکر صوف کو آس کے پانی مین تر کرکے یہ دوائین اسپر لگا کر حمول کرائین (صفت اور ایک فرزجہ کی) مازو سوختہ اور سک اور راماک اور قشار کندر اور صندل سپید اور سپید پھٹکری اور خشت جدید اور رسوت اور سبز پھٹکری اور زرد پھٹکری دونون جلی ہوئین اور اسفنج بھی جلا ہوا اور سرکہ مین بجھایا ہوا اور صدف سوختہ اور سنگ سرمہ اور سماق سب اجزا ہموزن کوٹ کر آب سماق کے ذریعہ سے فرزجہ طیار کرین اور انھین دواؤن مین لتھیڑ کر حمول کرائین (صفت ایک حقنہ کی جو عورت کے آگے کے بدن مین دیا جاتا ہے اور نزف کو نفع کرتا ہے) آس کا پانی اور بارتنگ سبز کا پانی اور لال ساگ کا پانی اور خرفہ سبز کا پانی ہر واحد ایک جزو مین سماق کو جوش دین اور چھان کر اسمین سے سوا گیارہ تولہ الگ کرکے اسپر گل مختوم اور رسوت اور اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس اور کوڑی کی راکھ اور سک اور راماک ہر واحد ایک جزو باریک کوٹ کر اسمین سے سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک اسی جوشاندہ پر ڈال کر حقنہ کرین - جالینوس نے بیان کیا ہے کہ اسکو نزف رحم کے علاج مین فقط حقنہ دینے پر کفایت ہوئی ہے اور دفعتاً آب بارتنگ سے حقنہ دینے سے نزف رحم کو بند کر دیتا ہے - اور جب جملہ تدابیر مذکورہ ہو چکین اور خون بند نہو اب مناسب ہے کہ دونون پستان کے نیچے پچھنے لگائے جائین اور مضبوط پٹی سے بندش اسی مقام کی کر دیجائے کہ اسکی وجہ سے مادہ اوپر کی طرف کھنچیگا اور خون کی آمد رک جائیگی انشاء اللہ تعالے -

باب دسوان سیلان رحم کے علاج مین

رحم سے جو رطوبت بہتی ہو اُسکا علاج یہ ہی کہ دیکھین یہ کس قسم کی رطوبت ہی اور کس خلط کی آمد رحم سے ہی اگر خون کی آمد ہو فصد باسلیق کی اُس عورت کی کردیجائے اور اگر اور اخلاط کی آمد ہو مناسب ہی کہ اخراج اُسی خلط کا اُسی دوا کے ذریعہ سے کرین جسکی خاصیت اُسی خلط کے اخراج کی ہی- اور باوجود اس تدبیر کے فرزجہ ہاے حابس جنکو ہمنے نزف کے روکنے مین لکھا ہی اُنکا بھی استعمال کرین- اور اگر غالب سیلان مین بلغم اور رطوبت ہو مناسب ہی کہ فرزجہ مین تھوڑی سی جند بیدستر او فلفل بھی شریک کرین کہ یہ اجزا نافع ہین اور کبھی سیلان رحم مین اس تدبیر سے بھی نفع ہوتا ہی کہ مر مکی پونے دو ماشہ کو خوب باریک کوٹین اور نیمبرشت بیضہ مین رکھکر عورت اُسے تناول کرجائے نہار مُنھ تین روز تک نفع ہوگا انشاء اللہ تعالےٰ ۔۔

باب گیارھوان علاج مین حیض کے بند ہوجانے کے

حیض اگر بند ہوجائے مناسب ہی کہ نظر کرین کہ اگر سبب اسکے بند ہونے کا ورم رحم کا ہی اور رحم کا نا درست اپنی وضع مین ہو یا ابدبہ بھی رحم مین ہی تو اسکے علاج مین قصداً اُسی تدبیر کا کرین جسکی حاجت ہی اور اسکو ہم بعد اس باب کے بیان کرینگے- اور اگر حیض کا بند ہونا بسبب غلظت خون کے ہو خواہ کوئی سدہ خلط غلیظ سے پڑکر حیض بند ہوگیا ہو یا کوئی سوء مزاج بارد نے رگون کو تنگ کردیا ہی اور مُنھ کو رگون کے لاغر کردیا ہی اب مناسب ہی کہ اسکا علاج ایسی دواؤن سے کرین جو گرمی پیدا کرین اور تلطیف کرکے سدون کو کھول دین اور خون کی روانی پیدا کرین جیسے تخم کرفس اور نیحیون اور رازیانہ اور فوتنج کوہی اور نہری کہ جب اِن سب اجزا کو باریک کوٹکر بمقدار مناسب انکی ہمراہ شہد کے تناول کیجائے خواہ پانی مین انکو جوش دے کر وہ پانی پیا جائے ہمراہ شہد کے خواہ نخود سیاہ کے پانی کے ہمراہ خواہ جوشاندہ کرفس کے ہمراہ تھوڑی سی شکر اور شہد عورت کو ایسے آبزن مین بٹھائین جسمین کرفس اور کرنب اور رازیانہ اور بابونہ اور سداب اور برنجاسف اور ابہل اور فوتنج وغیرہ ایسے ہی مدرات حیض کو جوش دیا ہو- اور بیٹر و اور ناف کی سینک افادیہ یعنے خوشبو دواؤن سے کرین- اسلیے کہ بقراط نے بیان کیا ہی کہ افادیہ سے سینکنے مین منفعت عجیب ہی حیض کے ادرار کرنے کی اور یہ قول بقراط کا بلفظہ لکھا جاتا ہی (افادیہ سے تکمید یعنے سینکنا اُس خون کو جاری کرتا ہی جو عورتون کے رحم مین ہوتا ہی اور اکثر مقامات مین اسکا نفع پایا گیا ہی مگر اتنی بات ہی کہ سر مین گرانی پیدا کرتا ہی- اور اسکا سبب یہ ہی کہ یہ افادیہ سدون کی تفتیح کرتی ہین اگر اخلاط غلیظ ہون اور یہ اثر اسکا بسبب تقطیع کے ہی اور بوجہ اسکے کہ رگون کے مُنھ کو جو باہم پیوستہ ہوگئے ہون بسبب برودت کے کھول دیتی ہین اور جو تکاثف اور سمٹنا اجزا رحم مین آگیا ہو اُسکی تحلیل کردیتی ہین بسبب گرمی پیدا کرنے کے اور بسبب تلطیف کے اور جو غلظت خون مین آگئی ہو اُسکو رقیق کردیتی ہین بسبب انھین کیفیات اور خواص کے جو افادیہ مین ہین- اور چونکہ افادیہ گرمی پیدا کرتی ہین لہذا بخارات گرم بطرف سر کے چڑھتے اور درد سر پیدا کرتے ہین اور سر گرانی بھی عارض ہوتی ہی- جب ایسی بات ہی اب معلوم ہوا کہ افادیہ کی سینک حیض کے بند ہونے مین بسبب سدہ پڑجانے کے نافع ہوگی (افاویہ جنکے یہ خواص ہین وہ یہ ہین) سنبل اور سلیخہ اور دارچینی عود بلسان حب بلسان جاوشیر جوز بوا اور الایچی خورد الایچی کلان اور قسط اور حماما اور شگوفہ اذخر اور اسی قسم کی خوشبو اور گرم چیزین- جب یہ سب خواہ انمین سے چند ادویہ کو لیکر دردرا کوٹین اور پانی مین انکو جوش دین اور اُنکو پشمینہ کی تھیلی مین رکھکر ناف اور بیٹرو کو اُس سے سینکین اور وہ تھیلی گرم ہو اور چند مرتبہ اسی طرح سے سینکتے رہین ادرار حیض کریگی پھر اگر یہ تدبیر کارگر ہوجائے بہتر ورنہ اِس دوا کا استعمال کرین (صفت اُسکی) اشکطرامشیع اور پوست سلیخہ جسکو تج کہتے ہین ہر واحد ساڑھے چار ماشہ تخم کرفس اور رازیانہ اور نیحیون اور زیرہ ہر واحد پونے سات ماشہ جند بیدستر اور بیروزہ ہر واحد سوا دو ماشہ سب کو کوٹکر بیروزہ کو ایسے پانی مین آمیز کرین جسمین ترمس اور ابہل کو جوش دیا ہو اور پھر سب دواؤن کو ملاکر گولیان طیار کرین اور

نہار منھ اٹھکر ساڑھے چار ماشہ اسکو کھاکر بعد اسکے وہ پانی جسمین ترمس اور لوبیاے سُرخ کو جوش دیا ہو اور تھوڑا سا شہد اسمین گھولا ہو تخم کرفس اور
رازیانہ اور انیسون اور تخم کرفس کوہی اور قردمانا جب انمین سے سب کو ہموزن لیکر باریک کوٹین اور سات ماشہ یہ سفوف ہمراہ شراب کہنہ کے پلائین
خون حیض کو برانگیختہ کریگا اور جمرتا جب ساڑھے چار ماشہ لیکر اُس پانی مین گھولین جسمین لوبیاے سُرخ اور زیرہ کو جوش دیا ہو نفع کریگی یہی مرض کو
(صفت ایک معجون کی جو ادرار حیض کرتی ہی) حب الغار ایک جزو بیروزہ نصف جزو حب الغار کو کوٹین اور بیروزہ مین ملائین اور گولیان بنائین
مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہی اور ماء العسل بعد اسکے پلایا جاتا ہی (صفت ایک اور معجون کی جو ادرار حیض کرتی ہی)
قسط شیرین اور ریوند چینی اور حماما اور اسارون اور جربل اور تج اور شکاع اشیع اور ابہل ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون
طیار کرین مقدار شربت ساڑھے چار ماشہ ہمراہ آب لوبیاے سُرخ کے (صفت ایک اور معجون کی جو ادرار حیض کرتی ہی) اسارون اور شکاع اشیع
اور ابہل ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عسل لبنی ہوا پانچ ماشہ سکبینج اور انیسون دمشقی اور بادشیر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ گوند کے اقسام کو آب سداب
اور آب فوتنج نہری مین گھولین اور خشک دواؤن کو باریک کوٹ کر سب کو ملائین اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین
ماشہ ہمراہ شراب کہنہ کے۔ اگر ایسی عورت کو تھوڑی سی سکبینج ہمراہ شراب کے پلائے یہ بھی ادرار حیض کریگی۔ مناسب ہی کہ علاوہ ان امور کے جو مذکور
ہوچکے اسکا بھی لحاظ کرین کہ اگر حیض کا بند ہونا فقط اسی سدہ سے پیدا ہوا ہی جو خلط غلیظ سے پڑگیا ہی پس اس مریضہ کو ماء الاصول ہمراہ
دخمرثا کے بموجب اس نسخہ کے دیا جائے (پوست بیخ رازیانہ اور بیخ کرفس ہر واحد دو تولہ چار رتی اور تخم کرفس انیسون رازیانہ اور کرفس شکوفہ اذخر
اور اس اور قسط اور شکاع اشیع ہر واحد ساڑھے دس [illegible] بیخ اذخر چودہ ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو قدر پانی
پونے دو سیر پانی مین جوش دین تاکہ چہارم باقی رہے اور چھان کر ہر روز اسمین سے پونے بارہ تولہ ہمراہ ساڑھے دس ماشہ دخمرثا کے اور ساڑھے تین
ماشہ روغن بادام تلخ کے تناول کرین۔ اگر یہ دوا کاربرآری کرے بہتر ورنہ اسکو حب منتن کھلائین اور پھر بعض ایارج جو بہت سے اجزا سے مرکب ہین
اور سب سے زیادہ قوی اور ادرار حیض کے واسطے ایارج لوغاذیہ ہی جب اسکو چودہ ماشہ لیکر اُس پانی مین اسکو ملین جسمین زیرہ اور فوتنج نہری اور
شکاع اشیع کو جوش دیا ہو اور پلادین۔ فرزجہ کے اقسام بھی ہمراہ ان دواؤن کے استعمال کرتے ہین انمین سے ایک یہ بھی فرزجہ ہی (صفت اسکی)
آب سداب اور آب فوتنج نہری مین ایک صوف کا ٹکڑا ڈبو کر پھر اسمین کوٹی ہوئی ابہل اور شکاع اشیع اور جربل کو پکائین اور اسی کو بطور فرزجہ
حمول کے استعمال کرین (فرزجہ کا اور نسخہ) صوف کا ٹکڑا ایسے پانی مین ڈبویا جائے جسمین ترمس اور افسنتین اور سداب کو جوش دیکر
تھوڑا سا بیروزہ اور لبنی کو اسمین گھول دیا ہو (فرزجہ کا اور نسخہ) اسی طرح سے حب گوگل کو ہاون دستہ مین فوتنج اور سداب کے پانی سے کوٹین
اور ٹکڑا صوف کا اسمین ڈبو کر تھوڑی سی زراوند طویل پیس کر اسمین لگادین یہ بھی ویسا ہی نفع کریگا (صفت ایک اور فرزجہ کی) جند بیدستر
سوا دو ماشہ ساک بوزن دو سُرخ دونون کو روغن زنبق مین گھولین اور پارچہ صوف کو اسمین ڈبو کر حمول کرائین (صفت اور فرزجہ کی) مرکی
اور فوتنج اور ابہل اور سداب خشک ہر واحد ایک جزو پوست حنظل اور نکچھکنی ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر آب فوتنج اور آب سداب مین
گھولین اور اسمین ایک پارچہ صوف کا ڈبو کر حمول کرائین (صفت ایک اور فرزجہ کی) اگر بیل کا پتہ اسکے پانی مین صوف کا ٹکڑا بھگو کر اسمین
سیاہ کنگی اور شحم حنظل اور ترمس اور افسنتین رومی اور ابہل کو کوٹ کر پکائین اور اسی کا حمول کرائین یہ بھی نفع کریگا اور حیض کا ادرار کریگا (صفت
اور فرزجہ کی) اگر بیروزہ اور جند بیدستر اور مرکی اور ابہل سب ہموزن لیکر باریک کوٹین اور تلخہ گاو کے اور سداب کے پانی مین صوف کا ٹکڑا ڈبو کر
یہ پسی ہوئی ادویہ اُسپر چھڑک کر اسی پارچہ صوف کو انسے آلودہ کرین اور پھر عورت اسکا حمول کرے یہ بھی بہت جلد حیض کا ادرار کریگا (صفت ایک دھونی کی

جو حیض کا ادرار کرتی ہی) جند بید ستر اور نکچھکنی اور اظفار الطیب اور عود اور میعہ خشک ان سب اجزا کی دھونی دلوائین خواہ کسی ایک جزو کی۔ اور اُسکا طریقہ یہ ہی کہ ایک چھوٹا سا برتن جیسے اگردان وغیرہ نیچے کسی سوراخ دار برتن کے مثل سرپوش وغیرہ کے رکھین اور مریضہ اُسی کے اوپر کسی چیز پر بیٹھے تاکہ بخارات اُٹھکر اُسکے رحم مین پہونچین (صفت ایک اور دھونی کی) جاوشیر اور نکچھکنی اور نکھ اور عود میعہ خشک کی دھونی دین (صفت ایک اور دھونی کی) اسپند اور کلونجی اور گوگل اور علک البطم ہر واحد ایک جزو کو نفط یعنی گیلی رال مین گوندھکے برابر نخود کے گولیان باندھین اور اُسی کی دھونی دین بر وقت حاجت کے۔ اور اگر عورت کے اگلی سر مقام مین حقنہ دیا جائے اُن دواؤن سے جو اسی مرض کے واسطے تجویز ہوئی ہین وہ بھی نافع ہوتا ہی الغرض منجملہ یہ بھی ایک حقنہ ہی (صفت اُسکی) بیخ اذخر اور شگوفہ اذخر اور مشکطر امشیع اور ابہل اور ترمس اور سداب خشک اور فوتنج نہری ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو آدہ پاؤ کم سیر بھر پانی مین جوش دین تا آنکہ سترہ تولہ پانی رہ جائے اُسمین سے آدھا پانی اور روغن سوسن ایک تولہ پانچ ماشہ اور اسیقدر روغن ناردین لیکر اُسمین تین رتی مشک اور اسیقدر عنبر اور زعفران اور جند بید ستر چھ رتی ملاکر حقنہ کرین نیمگرم کہ اس سے ادرار حیض کا بہت جلد ہوگا۔ اور اگر اسی عورت کو حقنہ روغن بان اور روغن کنجد کا تھوڑی سی مشک اور تھوڑا سا عنبر ملاکر دیا جائے یہ بھی نفع کریگا۔ کبھی احتباس حیض مین وہ فرزجہ جو اشنان اور عاقرقرحا اور کلونجی اور ابہل سے طیار ہوا ہو اس طرح پر کہ سب دواؤن کو کوٹ کر آب سداب ملاکر اُسمین صوف کو ڈبوکر عورت کو حمول کرایا جائے یہ بھی نفع کرتا ہی۔ اور روغن بابونہ مین تھوڑا سا ناردین ملاکر حقنہ کرا دین یہ بھی احتباس حیض کو نفع کریگا۔ مناسب یہ ہی کہ کوئی حقنہ اور فرزجہ بعد داخل ہونے حمام کے مستعمل ہو۔

کبھی احتباس حیض مین صافن کی فصد اور پنڈلیون کی حجامت یعنی پچھنے لگانے سے بھی نفع ہوتا ہی خصوصاً اگر سبب حیض کے بند ہونے کا یہ ہو کہ دونون نتھنون سے نکسیر چلتی ہو۔ لیکن اگر سبب حیض کے بند ہونے کا قرحہ ہو جو اُن رگون کے مُنہ کے قریب پیدا ہوا ہو جنسے خون حیض جاری ہوتا ہی اُسکا دور ہونا دشوار ہی۔ اور جو تدبیر کہ مناسب ہی اور قابل استعمال کرنے کے ہی ایسے وقت وہ یہ ہی کہ فرزجہ ہائے ملینہ اور نرمی پیدا کرنے والے جو مرغ کی چربی اور بطکی چربی اور مغز ساق گاؤ اور سورکی چربی اور روغن بنفشہ وغیرہ اسی قسم کی دواؤن سے طیار ہوے ہون اور حقنہ بھی انھین چیزون کے مفید ہین اگر حیض کا بند ہونا رحم کی خرابی مذکور سے عارض ہوا ہو لیکن اگر حیض کا بند ہونا بسبب کسی ایسے مرض کے ہو جو تمام بدن مین اُسکا اثر پہونچتا ہی جیسے وہ سدہ جو جگر مین پڑکر خون کی روانی کو تمام بدن کی رگون مین بند کرتا ہی یا کسی ایسے مرض سے جو معدہ مین خواہ طحال مین یا اَور کسی عضو مین ہو اور حیض اُس سے بند ہوا ہو اُسکا زوال انھین امراض کے علاج کرنے سے ہوتا ہی اور اُسکا بیخ و بُن سے دور کرنا انھین معالجات سے ہوگا جو ہر ایک عضو کے امراض کے طریقہ اوپر بیان ہو چکے۔ لیکن اگر حیض کا بند ہونا بسبب زیادہ فربہی بدن کے ہو اب مناسب ہی کہ بدن کے لاغر کرنے کی تدبیر کرین اُن طریقون سے جنکو ہمنے بدن کے لاغر کرنے کے باب مین لکھا ہی اُس مقام پر جیسے ریاضت قوی کرنے اور فاقہ دینے اور غذا مین کمی اور تلطیف اُسکی اور ادویہ مسہلہ کا استعمال جو بلغم کو خارج کردین اُسکی وہ دوائین جو ادرار حیض کرتی ہین فرزجہ کے اقسام سے ہون خواہ ضماد اور حقنہ وغیرہ جو ابھی اسی باب مین مذکور ہو چکی ہین۔

باب بارھوان اختناق رحم کے علاج مین

جو مرض بنام اختناق رحم نامزد ہی جب یہ عارض ہو اور غشی پیدا ہو مناسب ہی کہ عورت کی پنڈلیان سخت بندش سے باندھی جائین اور عضل اور پٹھے جو ساقین مین ہین اُنکی بندش کیجائے اور دونون قدم کی اور تمام بدن کی اچھی طرح مالش کیجائے اور دونون نتھنے بند کردین اور چہرہ پر مریض کے گلاب چھڑکین اور چلا چلاکر بیمار کو پکارین۔ اور بدبو چیزین اُسکو سنگھائین جیسے گندھک اور رال اور قطران اور جند بید ستر اور سڑا ہوا پرانا پیشاب اور پیاز اور جندبیدستر کہ وہ جو سرکہ مین گھولا ہوا ہو اور ان چیزون کے سنگھانے سے یہ غرض ہی کہ بخارات ان چیزون کے

بطون دماغ کے چڑھتے ہین اور دماغ کو گرم کرتے ہین پس بخارات باردہ دماغ کے تحلیل کردینگے اور لطیف بخارات کرکے اُنکو رقیق کردینگے اور رحم
جو اوپر چڑھ جاتا ہی اُسکو نیچے اُتار دینگے اور رحم کو اپنے جسم مناسب پر پھیلا دینگے اور جو قبض اور سمٹنا رحم کو عارض ہوا ہی اُسکو ڈھیلا کردینگے اسلیئے کہ
رحم کا خاصہ یہ ہی کہ بدبو چیزون سے گریز کرتا ہی اور اُنکی بوے بد سے ایذا پاتا ہی اور خوشبو چیزون کی طرف مائل ہوتا ہی پس حقنہ دین رحم مین
روغن یاسمین اور روغن خلوق جو ایک مجموعہ خوشبو کا ہی اور روغن معشوق اور میسوسن وغیرہ اور معطر اشیا کا اور اُسمین تھوڑی سی مشک گھلی
گھولی ہو اور (ند) اور عنبر کی دھونی دین یہ سب تدبیرین اسی غرض سے ہین تاکہ رحم جو اوپر چڑھا ہی اُتر کر اپنی جگہ پر آجائے مترجم نے
ایک عورت کو فقط حمول عطر و عنبر کرانے سے دورہ شدیدہ کو دور کردیا اور ہمروزہ صحت ہوئی اور خون فاسد کہ ڈاکٹر کی غلطی سے اُسکے رحم نطفہ کا
سڑ کر جم گیا تھا وہ اسی تدبیر سے اور بعض ادویہ مدرہ پلانے سے خارج کردیا متن اسی دھونی سے تحلیل بھی اُن چیزون کی ہوتی ہی جو قابل
تحلیل کے رحم مین ہون اور جو منی بستہ ہوکر رحم مین ٹھہر گئی ہی اُسکو بھی دور کردیتی ہی - ایضاً اسی عورت کو جاوشیر پونے دو ماشہ جند بیدستر
ساڑھے تین ماشہ بیروزہ ساڑھے تین ماشہ ہمراہ شراب ریحانی کے پلایا جائے - اگر رحم مین یہ خرابی بسبب کسی سدہ براز کے پھنسنے کے آنت مین
آگئی ہو پس مناسب ہی کہ حقنہ ملین کا استعمال کرین جسمین زیرہ اور سداب وغیرہ کو جوش دیا ہو وہ چیزین جو تحلیل ریاح کرتی ہین اور طبیعت کو
نرم کرتی ہین تاکہ وہ آنت جسمین فضلہ محتبس ہو رہا ہی رحم پر تنگی نہ ڈالے اگر ان تدبیرون سے عورت کو افاقہ دورہ سے ہوجائے بہتر ورنہ
محجمہ یعنے شاخین ناف کے نیچے اور دونون ران کی جڑون مین چسپان کیجائین اور اُنکے اندر بتی وغیرہ روشن کرکے آگ بھی موجود ہو مگر
شرط ہو یعنے سوزن وغیرہ سے جو گود کر خون نکالتے ہین اور اُنکو بھرے پچھنے کہتے ہین ویسے پچھنے نہون - فرزجہ جو بورہ اور زیرہ سے کوٹ کر
شہد کف گرفتہ سے طیار کیا گیا ہو اُسکا استعمال کرین - اگر یہ مرض جماع کے ترک سے پیدا ہوا ہو خواہ اسوجہ سے کہ زمانہ دراز اس عورت کو
گذر گیا ہی کہ مرد سے ہم بستر نہین ہوئی ہی (جیسے ہند کی نوجوان بیوہ عورتین) اب چاہیے کہ قابلہ یعنے دائی کو حکم دیا جائے کہ اپنی اُنگلی کو بعض
خوشبو روغن مین بھر کر اُسکے رحم مین داخل کرے رحم کے اندر کھجلائے کہ یہ تدبیر قائم مقام جماع کے ہی اور منی کو گرم کردیتی ہی اور عورت کو اس تدبیر سے
انزال ہوجاتا ہی اور اسی وجہ سے اُسکو راحت اور آرام ملتا ہی اور سکون اُسے ہوجاتا ہی - جب عورت کو غشی سے افاقہ ہو اب اُسکو شراب وہ
پانی ملی ہوئی پلائین جسمین افسنتین کو جوش دیا ہو خواہ شراب افسنتین یا کسیقدر میسوسن اُسکو پلائی جائے اور آبزن مین اُسکو بٹھائین جسمین
بابونہ اور اکلیل الملک اور برنجاسف اور سعتر اور برگ غار اور دونا مروا اور شیح اور شہدانج کو جوش دیا ہو مگر پہلے تہیگاہ اور ریڑھ کی ہڈی
وغیرہ اور ناف کے اردگرد روغن زنبق کی مالش کرین یا اُسمین جند بیدستر اور فربیون کو گھول دیا ہو - پھر اُسکو آبزن سے باہر لاکر جب
تھوڑی دیر ٹھہر جائے تھوڑی سی غذا اُسکو بے خمیر کیے ہوے گیہون کی روٹی کے ماوے سے جسکو تیہو کے شوربے مین مل کر بھگو یا ہو خواہ
دراج کے شوربے مین اور اُسمین زیرہ اور دارچینی اور خولنجان وغیرہ ایسی ہی خوشبو چیزین ڈالی ہون کھلائی جائے - جب دورہ کو تین
روز خواہ چار روز گذر جائین اور قوت بحال خود رجوع کرے - اب اُسکا پورا علاج شروع کیا جائے - وہ یہ ہی کہ اُسکے بدن کا تنقیہ حب اصطمخیقون
اور حب منتن سے کیا جائے اور ایارج فیقرا اور ایارج لوغاذیا اور ایارج روفس حکیم اور بنادریطوس سے اور قی کرنے کا اُسکو حکم دیا جائے کہ کبھی اُس
جوشاندہ کو پی کر قے کر ڈالا کرے جسمین سویا جوش دے کر شہد ملایا ہو اور قے کرنے سے پہلے خوب پیٹ بھر کر غذا کھا چکی ہو سکنجبین جو عنصل کے
سرکہ سے بنی ہو اُسکو پی کر غرغرے کیا کرے یا شہد کے پانی سے جب اُسکا بدن تنقیہ کرنے سے پاک ہو جائے - اور کلیان کرانے کے بعد اُسکو
معجون دحمرتا جسکا وزن ساڑھے چار ماشہ ہو دیجائے خواہ معجون عنابی اور یہ وہ معجون ہی جو بنام سوطیر کے مشہور ہی - خواہ معجون کا نخ ہمراہ

تدبیر جماع کے قائم مقام ہے

نسخہ معجون سوطیر ایک مجرب معجون ہے

ہمراہ ایسے پانی کے جسمین تخم کرفس اور رازیانہ کو جوش دیا ہو۔ کبھی کبھی اُسکو مثرودیطوس ساڑھے تین ماشہ بھی دینی چاہیے اور
بعض اوقات اُسکو تریاق کبیر سوا دو ماشہ کھلائین۔ اگر اُسکو وہ بار الاصول جسکو ہمنے حیض کے بند ہو جانے کے علاج مین لکھا ہی ہمراہ
دحمرثا اور روغن بید انجیر کے دیا جائے یہ بھی نفع کریگا۔ فرزجہ کے اقسام بھی ان دواؤن کے ہمراہ مستعمل رہین اور ضماد جو گرمی پیدا کرتے ہین
اور طبیعت کو نرم کرنے والے ہین وہ بھی لگائے جائین۔ کبھی کبھی حقنہ جو گرمی اور تلطیف مادہ اور تحلیل کرتے ہین بھی مستعمل رہین ایسی بیمار
عورتون کو ریاضت کا حکم دیا جائے اور بدن کی مالش کرانے کا اور حمام جنکا پانی گندھک کا اثر رکھتا ہی خواہ رال کا اثر اُسمین ہو اُنمین ٹھہرنے کا
حکم انکو دین تدبیر انکی لطیف رہے کہ غذا مین اُنکے چڑیون کا گوشت یا بچۂ بز کی یخنی خواہ بطور زیرباج کے اور بھنا ہوا خواہ سوکھا بھنا ہوا گوشت
اور جو چیز مصالح گرم ملا کر پکائی جائے جیسے زیرہ اور کراویا اور دارچینی اور کلیجن یہ بھی اُنکو کھلائین۔ غلیظ غذاؤن کے کھانے سے جو سرد ہین انکو
منع کرین۔ اور جب اِس بیماری مین طول ہو جائے اور سبب مرض کا حیض کا بند ہو جانا ہو اب مناسب ہی کہ فصد صافن کی کھلوائی جائے۔
اور ابتداے مرض مین بھی فصد کرنی چاہیے اور اگر غلبہ خون کا دریافت ہو نبض کے عظیم ہونے اور رگون کے خون سے پُر ہونے اور چہرہ کی
سُرخی اور بدن کی سُرخی سے اب اُنکو حکم دین کہ صافن کی اور باسلیق کی فصد کھلوائے تہیگاہ اور مراق پر یعنی جو شکم پر نیچلی ہی اور پیچھے زہار کے
پاس اور دونون پنڈلیون پر پچھنے لگوائے اور اسوقت جب فصد یا حجامت کا عمل کیا جائے گرم چیزون کے تناول سے اُسکو منع کر دین
اگر یہ مرض کسی حاملہ عورت کو لاحق ہو اُسکو فصد اور مسہل کی اجازت نہ دین۔ لیکن اگر حرارت زیادہ ہو روغنہاے گرم کی مالش کرین
جو محلل بھی ہین جیسے روغن سوسن اور روغن بان اور روغن خلوق اور ایسے ہی اور روغن۔ اور اگر یہ عورت باکرہ ہو جسکو چہرہ بند
کہتے ہین پس مناسب ہی کہ اُسکا بیاہ کر دیا جائے۔ اور اگر مدت سے مرد سے ہم بستر نہوئی ہو اُسکو مرد کے پاس رہنا چاہیے اسلیے کہ جماع
کرانے سے منی عورت کی بھی خارج ہوتی ہی جو رحم مین عورت کے خواہ اُن مقامات مین ٹھہری ہوئی ہوتی ہی جو اوعیہ منی کے ہین۔ اور جو
سدہ منی کے رکنے سے پڑتے ہین اُنکو جماع کھول دیتا ہی اسوجہ سے مرض اختناق رحم اُسکا زائل ہو جاتا ہی انشاء اللہ تعالے (صفت ایک
فرزجہ کی جو اختناق رحم کو نافع ہی) مرغابی کی چربی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ مرغی کی چربی اور روغن بلسان اور روغن سوسن بھی اُسی مقدار پر
زعفران اور سنبل اور مصطگی اور حماما ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی موم سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ خشک دواؤن کو کوٹین اور موم روغن مین
پگھلائین اور سفوف ادویہ اُسمین ڈالین پھر اُسمین کپڑا ڈبو کر حمول کرائین (صفت اور فرزجہ کی جو اختناق رحم کو نفع کرتا ہی) مرغابی کی
چربی اور روغن ناردین اور بادام کے درخت کا گوند ہر واحد سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور میعہ سائلہ ہر واحد آٹھ تولہ سوا پانچ
ماشہ موم سپید ساڑھے بائیس تولہ زعفران ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ موم کو روغن اور چربی مین پگھلائین اور خشک دواؤن کو پیس کر
اُسمین جوش دین اور کپڑے مین لتھا کر حمول کرائین (صفت ایک ضماد کی جو اختناق رحم کو نفع کرتا ہی) زیرہ اور قردمانا اور تخم کرفس
ہر واحد ایک جزو بورہ اور فلفل ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے سترہ ماشہ موم روغن یاسمین اور مرغی کی چربی کا تیل
ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی چربی اور موم کو تیل مین پگھلا کر خشک دوائین اُسمین ڈال کر مرہم بنائین اور پیڑو پر اسکا لیپ کرین
(صفت اور ضماد کی) گوگل اور ایلوا اور میعہ سائلہ اور لادن اور حب الغار اور ساسالیوس ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی اور حماما
اور زعفران اور سنبل ہر واحد سات ماشہ اشق اور مرکی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کوٹنے کی چیزون کو کوٹین اور گھولنے والی چیزون کو
پگھلائین روغن ناردین رازقی مین اور پھر سب اجزا کو ملا کر پیڑو پر اور ناف کے نیچے ضماد کرین۔ ضماد قیلوغش حکیم کا بھی اِس مرض مین

نافع ہی جب کہ روغن بابونہ یا سوئے کے روغن اور روغن سوسن سے ملایا جائے (صفت حقنہ کی جو اسی مرض کو نفع کرتا ہی) بابونہ اور اکلیل الملک اور برنجاسف اور دونا مروا اور شیح اور افسنتین رومی اور سویا اور بکھیڑا اور فوتنج کوہی اور نمام تخم کرفس انیسون تخم رازیانہ میتھی السی ہر واحد ایک کفدست سبکو اسقدر پانی مین جوش دین کہ دوا سے اوپر رہے اور خوب جوش دینے کے بعد اُسکا پانی سوا گیارہ تولہ لیکر اُسپر روغن خلوق اور روغن بابونہ اور سوئے کا تیل ہر واحد ایک تولہ پانچ ماشہ ڈال کر حقنہ کرین عورت کی شرمگاہ مین اور نیم گرم دواؤن کو ہونا چاہیے نفع کریگا انشاء اللہ تعالے۔

باب تیرھوان نفخ اور ریاح جو رحم مین پیدا ہون اُسکے علاج مین

نفخ اور ریاح جو رحم مین عارض ہوتے ہین مناسب ہی کہ مریضہ کو جوارش کمونی اور تھوڑا سا تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ اور اجواین اور فطراسالیون اور قردمانا اور تخم سداب ہر واحد ایک جزر کوٹ کر ساڑھے چار ماشہ دیا جائے ہمراہ شراب ریحانی کے جو کہنہ ہو سکنجبین یا بونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک دینی چاہیے ایسے جوشاندہ کے ہمراہ جسمین قردمانا اور تخم کرفس اور اجواین کو جوش دیا ہو۔ ناف کے نیچے مالش روغن شبت یعنے سوئے کے تیل کی اور روغن سداب کی کرنی چاہیے اور پیڑو کے نیچے۔ اگر یہ تدبیر پوری ہو بہتر ورنہ اُسکو جاوشیر پونے دو ماشہ اور جند بیدستر اور اونٹ کا پیشاب سوکھا ہوا ہر واحد تولتی سب کو باریک کوٹ کر شراب کہنہ خواہ نبیذ مویز کلان کے ساتھ یا ہمراہ شہد خالص کے دین۔ یا حقنہ اور فرزجہ جو اسی مرض کو نافع ہین اُنکا استعمال کرین (یہ صفت ایک حقنہ کی ہی جو ریاح کو نفع کرتا ہی) بابونہ اور سویا اور دونا مروا اور برنجاسف اور افسنتین اور نمام اور سکبینج اور سداب خشک اور تخم کرفس اور رازیانہ انیسون زیرہ اجواین اور حرمل اور مرمکی ہر واحد بقدر حاجت کے پانی مین خوب سا پکائین اور اسی پانی کو ساڑھے آٹھ تولہ لیکر اُسمین روغن یاسمین اور روغن ناردین اور روغن قسط ہر واحد ساڑھے دس ماشہ داخل کر کے خوب مخلوط کرین اور اگلے مقام نہانی مین عورت کے اسکا حقنہ دین۔ عورت کو ایسے پانی مین بٹھائین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور شیح اور برنجاسف کو اور نمام اور مرزنجوش اور سداب اور کرفس اور برگ اترج اور برگ شہدانج اور اسی قسم کی ریاح توڑنے والی چیزون کو جوش دیا ہو۔ رحم پر ضماد بھی انہی دواؤن کا کرین۔ دھونا بھی اس مرض مین نافع ہی جب ساڑھے تین ماشہ ہمراہ ایسے پانی کے پیا جائے جسمین زیرہ اور بچوڑا ہوا پانی سداب تازہ کا جوش دیا ہو۔ محجمہ ناری یعنی تونبیان جسمین بتی وغیرہ کے ذریعہ سے آگ روشن ہو ناف کے نیچے چسپان کرانی چاہیین۔ اگر ان تدبیرون سے یہ مرض برطرف نہو تو اُسی مریضہ کو ایارج فیقرا اور حب منتن کا استعمال کرایا جائے کہ یہ بھی نافع ہی۔ اگر معلوم ہو جائے کہ یہ مرض بسبب بستہ ہو جانے خون کے ہی کہ اُسنے رحم کے مُنھ کو بند کر دیا ہی پس مناسب ہی کہ دائی کو حکم دیا جائے کہ اپنے ہاتھ مین خطمی کو روغن کنجد کے ذریعہ سے طلا کر کے پھر اُسی ہاتھ کو وہان تک داخل کرے جہان خون بستہ کا سدہ پڑا ہی اور اُسکو خارج کر دے جو گرہ خون بستہ کی پڑی ہی (یہ صفت ایک فرزجہ کی ہی) انجیر خشک کو لیکر باریک کوٹے اور شیر تازہ ملا کر تھوڑا سا زیرہ اور بورہ اور تھوڑی سی گوگل ملا کر فرزجہ درست بنائے اور اُسی کا حمول کرے۔ خون جو رحم مین بستہ ہو گیا ہو اور مواد غلیظہ جو رحم مین محتبس ہون اُنکے اخراج کے واسطے یہ حقنہ کرنا چاہیے (صفت اُسکی بابونہ اور اکلیل الملک اور برنجاسف ہر واحد پینتیس ماشہ سویا اور نمام اور شیح ارمنی ہر واحد چودہ ماشہ اصل السوس اور بنفشہ خشک ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ فراسیون اور شکاع اشیع اور تخم کتان اور میتھی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مرمکی سوا پانچ ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین تاکہ چہارم پانی رہ جائے اور چھان کر اُسمین سے پونے نو تولہ لیکر ہمراہ ساڑھے سترہ ماشہ روغن زنبق اور روغن خلوق کی فرج مین عورت کے حقنہ دین کہ یہ حقنہ نافع ہی۔

باب چودھوان علاج مین ورم گرم کے جو رحم کو عارض ہو

جب رحم مین ورم گرم آجائے اُس مریضہ کی فصد باسلیق کرنی چاہیے اور خون بقدر حاجت خارج کردیا جائے اور جسقدر تحمل ہو اور وقت وغیرہ کو ہو۔ اور شربت بنفشہ اور شربت بید سادہ ہمراہ آب خرفہ سبز کے اُسکو دیا جائے اور غذا اُسکی چوزون کا گوشت بطور اسفیدباج کے خواہ ہمبوہ اور چقندر یا خبازی سے تجویز کیجائے اور نیمبرشت انڈا بھی دینا چاہیے۔ ناف اور پیڑو پر وہ لیپ لگائین جو آرد جو اور آرد باقلا اور خطمی اور بنفشہ ہر ایک سات ماشہ کافور نو رتی سے آب کشنیز سبز اور آب کاسنی سبز مین گوندھکر بنایا ہوا اسکو پیڑو پر ضماد کرین اور فرزجہ جو قیروطی مین ڈبو دیا گیا ہو اور وہ قیروطی موم اور روغن بنفشہ اور آب مکوے سبز اور آب بارتنگ اور لال ساگ کے پانی سے بنائی گئی ہو پھر جب لیپ خوب استواری سے چمٹ جائے اب ناف اور پیڑو پر اور پشت پر روغن بنفشہ اور گلاب کا ترشیڑا دینا چاہیے مترجم یہان پر اصل کتاب کی عبارت مشکوک ہی اور بظاہر ورم کی نرمی کی جگہ ضماد کی سختی درج کی ہی پس مراد یہ ہوگی کہ جب ورم سخت اور پورا ہو جائے تب یہ ترشیڑا دینا چاہیے متن اگر ہمراہ سرخی کے ورم مین صلابت بھی ہو اب مقام ورم پر آرد جو اور السی اور غبار آسیا کو ایسے پانی مین گھوٹ کے جسمین اکلیل الملک اور مفنخج کو جوش دیا ہو ضماد کرین۔ اور جبھی ہوئی زردی بیضہ روغن گل مین پیس کر لگائین بھار کو ایسے پانی مین بٹھائین جسمین اکلیل الملک اور بنفشہ اور میتھی اور تخم کتان اور برگ خطمی اور خبازی کو جوش دیا ہو۔ اور اگر مریضہ کو ورم کے مقام پر سوزش اور درد اور حرارت محسوس ہوتی ہو مناسب ہی کہ ورم کے مقام پر خالص روغن گل سفیدی بیضہ مین گھیپ کر ٹپکایا جائے اور مرغی کی چربی اور آب بارتنگ سبز اور آب کشنیز سبز اور آب جو اور روغن گل یہ بھی ٹپکانا چاہیے۔ پھر اگر اسکے ٹپکانے سے درد مین سکون نہو اُس رگ کی فصد کردین جو باطن رکبہ مین ہی یعنے اندرونی جانب مین زانو کے جو رگ ہی۔ اور ٹپکانے کی ادویہ مین جو اوپر مذکور ہوئین تھوڑی سی افیون شہر ادین اور پوست خشخاش کو جوش دیا ہوا پانی مین ملادین۔ ایضاً شیاف ابیض کو عورت کے دودھ مین گھول کر ٹپکائین اگر دودھ اُسی عورت کا ہو جسکے دختر ہو اور تھوڑا سا میتھی کا پانی اُسمین ملادین۔ پھر جب درد مین سکون ہو جائے اور ورم بھی کسیقدر گھٹ جائے اب مناسب ہی کہ ناف اور پیڑو پر وہ ضماد لگائین جو بابونہ اور اکلیل الملک اور خطمی اور تخم کتان کو خوب باریک کوٹکر روغن بنفشہ اور موم سے ملاکر بنایا ہو۔ اور رحم مین روغن خیری یا روغن سوسن کو روغن بنفشہ مین ملاکر ڈالین۔ پھر اگر ورم مین حرارت قوی نہو اور نہ درد ہو اور مادہ ورم کا غلیظ ہو اور صلابت بھی ورم مین پائی جائے اب رحم مین روغن ٹپکائین جسمین کہ تھوڑا سا مرہم باسلیقون گھول دیا ہو اور روغن سوسن ایسے پانی مین گھیپ کر جس پانی مین بابونہ اور اکلیل الملک اور میتھی اور السی کو جوش دیا ہو اور اسکے ٹپکانے سے پہلے پشت اور پیڑو پر روغن سوئے کا اور روغن سوسن اور موم کی مالش کرین کہ یہ مالش ورم کی تحلیل کردیگی اور اُسکو نرم کریگی انشاء اللہ تعالے۔

باب پندرھوان دبیلہ رحم اور رحم کے پھوڑون کے علاج مین

جب ورم گرم رحم کا انجام یہ ہو کہ اُسمین پیپ پڑنے لگے اور پھوڑا ہو جائے اب مناسب ہی کہ پیڑو پر وہ ضماد لگائے جائین جو منضج ہون جیسے وہ ضماد جو میتھی اور السی ہر واحد چودہ ماشہ خطمی اور آرد جو ہر ایک پونے دو تولہ پنجال کبوتر سات ماشہ سے سب کو باریک کوٹکر انجیر سپید کو جوش دے کر اُسکا شیرہ نچوڑکر بنایا جائے اور جس مقام مین ورم معلوم ہو اُسی جگہ اسکو لگا دین ناف سے لیکر پیڑو تک (ضماد کا اور نسخہ جسکی منفعت قوی ہی) میتھی اور السی اور بابونہ اور اکلیل الملک اور خطمی اور آرد جو اور تخم کرنب ہر واحد دو تولہ چار رتی راتینج اور اشق اور پنجال کبوتر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹین اور گوندکے اقسام کو آب گرم مین گھولین اور سب کو ملاکر جوش دی ہوئی انجیر کے نچوڑے ہوے

شیرہ مین روغن کنجد اور چربی جسمین موم پگھلایا ہو بقدر سوم حصہ روغنون کے ان سب سے لیپ طیار کرین اور مقام ورم پر اسکو لگائین کہ یہ ضماد ورم اور دبیلہ کو توڑ دیتا ہے اور پیپ کو خارج کرتا ہے - اور اگر فرزجہ کے لعاب خطمی اور لعاب تخم کتان اور تخم کنوچہ اور کنجد اور انجیر اور بط کی چربی مین ڈبو کر ورم پر رکھین یہ بھی پھوڑے کو پکا دیتا ہے اور دبیلہ کو توڑ دیتا ہے - جو فرزجہ کہ علک اور زوفا اور روغن گاو سے طیار کیا جاوے وہ بھی پھوڑے کو توڑ دیتا ہے اور پیپ کو خارج کرتا ہے - اگر ورم رحم کے منھ مین ہو اور شگافتہ نہو مناسب ہے کہ اوسے کے اوزار سے اسکا علاج کیا جائے اور جب پھوڑا پھوٹے اور رحم کے اندر کی طرف اسکا منھ ہو جائے اب مناسب ہے کہ زخم مین روغن بنفشہ نیمگرم یا پانی خواہ روغن گاو کے ہمراہ ڈالا جائے تاکہ ریم وغیرہ سے زخم پاک ہو جائے اسکے بعد روغن گل مین مرہم باسلیقون گھول کر حقنہ کرین روغن گاو ملا کر - اور اگر مدہ بدبو ہو خواہ شبیہ آب گوشت کے گلابی رنگ کا ہو اب حقنہ رحم مین قابض چیزون کا کرین (صفت ایک حقنہ کی جو ایسے وقت نفع کرتا ہے) چاول فارس کے اور مسور مقشر ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ پوست انار اور گلنار اور حب الآس اور جفت بلوط اور رامئین ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو پانی مین جوش دین تاکہ پختہ ہو جائے اور اسی پانی مین سے پونے نو تولہ چھان کر اسمین روغن گل خالص ایک تولہ پانچ ماشہ ملا کر عورت کے مقام نہانی مین حقنہ کرین کہ یہ حقنہ نافع ہے - اور اگر مدہ بطرف مثانہ کے جائے چاہیے کہ مریض کو تخم خیارین اور تخم خربزہ اور تخم کدو اور تخم خشخاش ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر اسمین سے ساڑھے دس ماشہ ہمراہ شربت خشخاش کے پلائین - اور اگر اسکو اسبغول اور مغز تخم خربزہ اور مغز تخم کدو اور نشاستہ اور کتیرا ہر واحد نصف جزو باریک کوٹ کر سوائے اسبغول کے کہ وہ کوٹا نہین جاتا بلکہ مسلم اسکو ملا دین اور ساڑھے دس ماشہ یہی سفوف ہمراہ شیر زبر کے پلائین نفع کریگا - اور اگر مدہ رحم کے پھوڑے کا بطرف اس انت کے گیا ہو جسکا نام معاء مستقیم ہے اب چاہیے وہ حقنہ کرین جو مسور اور چاول اور انار کی بونڈیون سے اور گل ارمنی اور روغن گل اور سپیدہ اور دم الاخوین اور گوند اور نشاستہ اور زردی ابالی ہوئی انڈے سے سرکہ مین شراب کے طیار کیا گیا ہو اور اسی طرح کے اور حقنہ جو اسی قسم کے ہین کہ یہ حقنہ نافع ہوگا انشاء اللہ تعالے -

باب سولھوان رحم کے اورام صلب کے علاج مین

لیکن اگر ورم رحم کا اورام صلبہ سوداویہ مین سے ہو مناسب ہے کہ اسکے علاج مین استعمال ان دواون کا کیا جائے جو ملین ہون اور نرمی پیدا کرتی ہین جیسے روغن میتھی کا اور سوسے کا روغن جسمین مرغی کی چربی اور بط کی چربی پگھلا کر داخل کی ہو - اور سینکنا اس ورم کا ایسے پانی سے چاہیے جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور برگ خطمی اور خبازی اور بنفشہ کو جوش دیا ہو - اور ضماد ایسے مرہم کا لگایا جائے جیسے مرہم دیاخلیون تھوڑے سے روغن سوسن مین گھول کر - اور بط کی چربی مین تھوڑی سی خطمی اور پسی ہوئی میتھی ملا کر - اور اگر فرزجہ کا استعمال کرین چاہیے کہ اسکو روغن ناردین اور بط کی چربی جسمین مرہم دیاخلیون بھی گھولا ہوا ہو ان سب مین فرزجہ کو ڈبو کر استعمال کرین جب کہ وہ نیمگرم ہو (صفت اور فرزجہ کی) مرہم دیاخلیون اور مرہم باسلیقون اور مرغی کی چربی اور بط کی چربی اور مغز ساق گاو اور گھی گاے کا اور میعہ تر اور بادام کے درخت کا گوند اور روغن ناردین ہر واحد ایک جزو مرکی صاف اور پاک کدورت سے نصف جزو زعفران چہارم حصہ جزو کا چربیون کو روغن مین پگھلا کر سب اجزا یکجا کرین اور اسمین فرزجہ کو ڈبو کر جو صوف سفید کا ہو حمول کرائین (صفت اور نسخہ کی) بیروزہ اور گوگل اور راتینج اور سکبینج اور بط کی چربی اور مرغ کی چربی اور مغز ساق گاو ہر واحد ایک جزو گوند کو

آب گرم مین گھول کر چربیان پگھلا کر پھر سب اجزا کو مخلوط کرین اور انھین سے فرزجہ طیار کرکے حمول کرائین (صفت اور فرزجہ کی) مغز ساق گوزن اور اسی کی چربی اور حمار وحشی جسکو جنگلی گدھا کہتے ہین اسکی چربی اور مرغابی کی چربی اور روغن بلسان اور روغن سوسن اور چہارم وزن روغن کے موم سپید اور تلحہ مشبوط نام مچھلی کا (اور شاید روہو مچھلی سے مراد ہو) اور لعاب میتھی اور السی کا پہلے موم کو روغنا اور چربیون مین پگھلائین اور بعد ازان لعاب اور پتہ کو اسمین گھیسیب کر فرزجہ کو اسمین ڈبو کر استعمال کرائین - ایضاً یہ لیپ کیا جاتا ہی (صفت اسکی) تخم کتان اور میتھی اور تخم کرنب اور خطمی کی جڑ ہر واحد ایک جزو سب کو کوٹ کر چھانین اور روغن سوسن اور موم سپید اور مشیرہ انجیر اور مغز ساق گاو اور روغن گاو مین ملا کر ضماد کرین (صفت اور ضماد کی جو اسی مرض کو نافع ہی) زوفا اور نطرون ہر واحد نصف جزو راتینج اور بیروزہ ہر واحد چہارم جزو گوند کے اقسام کو ایسے پانی مین گھولین جسمین انجیر سپید اور میتھی کو جوش دیا ہوا ور اسی پانی مین کوٹی ہوئی دواؤن کو چھوڑ دین اور مقام ورم پر اسکا لیپ کرین - جب ضماد کی دوا مقام مذکور سے چھوڑائین لازم ہی کہ ناف اور پیڑو کو چربیون اور روغنہا سے ملین سے ملا کرین - عورتون کو ایسے آبزن مین بٹھائین جسمین سویا اور زیرہ اور کرنب اور اکلیل الملک اور بیخ خطمی اور گل سوسن اور گل بنفشہ خشک اور ترکو جوش دیا ہو مگر اس پانی کو گرمی سردی مین معتدل ہونا چاہیے یہ آبزن نافع ہی واللہ اعلم -

باب ستر ھوان سرطان رحم کے علاج مین

سرطان رحم مین ہو خواہ کسی مقام پر اندرونی اعضا مین وہ زائل نہین ہو سکتا - مگر ہمکو مناسب ہی کہ ایسی چیزون کو بیان کردین جو درد کو سرطان کے ٹھہرا دے اور مریض کی ایسی تدبیر کرین کہ اسکا سرطان بڑھنے نہ پائے اور یہ تدبیر سخت طاقت بشری کی ہوتی ہی منجملہ ان چیزون کے جو سکون درد مین پیدا کرتی ہین اور کسیقدر سرطان کی تحلیل بھی کرتی ہین وہ یہ تدبیر ہی کہ مریضہ کو ایسے پانی مین بٹھائین جسمین خطمی اور میتھی اور السی اور اکلیل الملک کو جوش دیا ہو اور یہ ضماد لگانا چاہیے (صفت اسکی) میتھی اور السی اور تخم کرنب اور بنفشہ خشک اور حب الغار اور راتینج ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ بابونہ اور اکلیل الملک اور فطراسالیون اور آرد باقلا اور گوگل ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ میعہ خشک اور صندل سرخ اور خطمی کی جڑ اور سویا ہر واحد پونے دو تولہ بیخ کرنب نبطی اور برگ اسکے ہر واحد دو تولہ چار رتی انجیر شیرین بڑے دانون کا بیس عدد انجیر کو مفنیخ مین شبانہ روز تر کردین اور خشک دواؤن کو کوٹین اور گوند کی چیزون کو پگھلائین میتھی کے جوشاندہ مین اور بھگوئی ہوئی انجیر کو خوب کوٹین اور روغن سوسن اور کنجد اور سور کی چربی اور مرغابی کی چربی ہر واحد پونے چھتیس تولہ موم سپید سترہ تولہ موم کو روغن اور چربیون مین پگھلا کر سب دواؤن کو ملا کر ضماد طیار کرین اور مقام معلوم پر لگائین کہ اس لیپ سے درد مین سکون ہوتا ہی اور ورام سخت اور سوداوی کو نرم کر دیتا ہی اور انکی تحلیل کرتا ہی (اور نسخہ ضماد کا) تمر ہیرون ساڑھے آٹھ تولہ اور زردی انڈون کی جو روغن بنفشہ مین خوب طرح سے بھنی گئی ہون اور تھوڑی سی خطمی اور آرد جو تمر کو تھوڑے سے لعاب مین السی کے ملین اور میتھی کے پانی مین اور صاف کرکے اور دواؤن کو اسمین ڈالین اور ضماد طیار کرین اور مقام پر سرطان کے لیپ کردین کہ اس سے درد مین سکون پیدا ہوگا - جو ضماد کہ برگ خطمی تازہ باریک کوٹی ہوئی سے اسمین تھوڑی سی بط کی چربی اور بادام کے درخت کا گوند ملا کر طیار ہوتا ہی وہ بھی اور جو فرزجہ مرغابی کی چربی اور لاذن کو پگھلا کر بنایا جاوے جب اسکا حمول کرین درد سرطان رحم مین سکون پیدا کریگا اور نفع نمایان اسکا ہوگا - قیروطی جو دُردی سے زیت کے موم ملا کر

سرطان رحم کا علاج

بنائی جاتی ہو اور تانبے کے برتن مین پکائی جاوے ہمراہ شراب کے جب اسمین فرزجہ کو ڈبو کر حمول کرایا جاوے نفع ہوتا ہو وہ عورت جسکو یہ مرض ہو صفت ایک فرزجہ کی زوفاے تازہ اور عورت کا دودھ جو دختر کی دودھ پلانے والی دایہ ہو اور تھوڑی سی زعفران اور افیون ہر واحد بقدر سات سیکر اسمین فرزجہ کو ڈبوئین اور استعمال کرین - مناسب ہو کہ ایسے مریض کو گرم غذاؤن سے اور جو غذا اخلاط سوداوی پیدا کرتی ہین منع کرین اور جو غذا کہ اسکا کیموس اچھا بنتا ہو جیسے صاف گیہون کی بے خمیر کی ہوئی روٹی اور بچہ بز کا گوشت اور نیز چڑیون کا گوشت جو آسانی ہضم ہوجاوے اور کاہو پروردہ اور کاسنی پروردہ اور طرخشقوق جو قسم خاص کاسنی صحرائی کی ہو اور تھوہ اور چقندر اور پالک اسی قسم کی اور چیزین کھلائی جائین - فواکہ مین سے انجیر اور انگور اور بادام اور شیرین آلو بخارا اور ایسے ہی اور فواکہ بعض قدماے اطبا نے ذکر کیا ہو کہ جو میل اور چرک حمام کی دیگون مین پانی گرم کرنے سے فراہم ہوتا ہو جب اسکو پیس کر روغن گل اور موم ملا کر جب اسکا قوام مثل مرہم کے غلیظ ہوجاوے تب اسکو رحم کے باہر ضماد کرین بخوبی نفع کریگا سرطان رحم کو - پھر جب درد کا ہیجان اور غلبہ ہو اور شدت سے درد ہوتا ہو مناسب ہو کہ بولائی اور تازہ خطمی کو پانی مین شہد کے جوش دے کر جب خوب پختہ ہو جائین تھوڑے سے روغن گل مین پیس کر اسکا ضماد کرین - اسی طرح سے خشخاش تازہ ہمراہ کشنیز تازہ اور لال ساگ اور بری مکو کے جب کوٹ کر روغن گل ملا کر ضماد کیجاوے نفع کرتی ہو - اور رحم مین حقنہ کرنا روغن گل اور عورت کے دودھ کا اور خرفہ سبز اور کشنیز سبز کے پانی کا یہ بھی درد کو سرطان کے ٹھہرا دیتا ہو - اور اگر درد کے ہمراہ خون بھی رحم سے جاری ہو اب حقنہ عصارہ لحیۃ التیس اور گل ارمنی اور سپیدہ اور آب بارتنگ سبز کا کرنا چاہیے کہ نفع کریگا انشاء اللہ تعالے + + +

باب اٹھارھوان رجا کے علاج مین اور اس مرض کا علاج جو قب کے نام سے مشہور ہی

یہ دونون مرض چونکہ رحم کی صلابت سے عارض ہوتے ہین اور وہ صلابت رجا مین تمام رحم کو عارض ہوتی ہو لہذا انکے علاج مین ایسے ادویہ کی جو ملین اور محلل ہون اور ان ادویہ کی حاجت ہو جنکو ہمنے صلابت رحم کے باب مین لکھا ہو - پھر اگر ہمراہ اس مرض کے خون بھی رحم سے جاری ہو ایسی دواؤن سے اسکا علاج کرنا چاہیے جو خون کو بند کرتی ہین - ایک قوم نے بیان کیا ہو کہ رجا کا مرض یہ ہو کہ ایک گوشت طبقات رحم مین پیدا ہوتا ہو اسلیے کہ انھون نے چند عورتون کو دیکھا جنھون نے اسقاط کر دیا ایک ٹکڑا گوشت کا جیسے کہ بچہ کا اسقاط عورتین کرتی ہین - جب اچھی طرح سے معلوم ہوجاوے کہ رجا کا مرض ہو تو اسوقت ایسی دواؤن سے علاج کرین جو بچہ اور مردہ کا اخراج کر دیتی ہین اور وہ طریقہ یہ ہو کہ عورت کو وہ حمول ایسے پانی کے ہمراہ دیا جاوے جسمین ترمس اور ابہل وغیرہ دوائین جوش کی ہون جنکو ہم اسقاط کے باب مین انشاء اللہ تعالی بیان کرینگے مترجم قب الرحم کا علاج اگرچہ اسکو لاعلاج مصنف نے کتب طبیہ اور این مین لکھا ہو مگر سال گذشتہ سنہ ۱۲ ہجری بمقام آگرہ خاکسار نے ایک کسبی کا علاج کیا ہو جسکو یہ مرض تھا یعنے اسکے رحم مین بقدر تخم بیدانجیر ایک صلابت تھی اور تمام اطباے یونانی اور ڈاکٹران موجودین دست بردار ہوچکے تھے مین نے خاکستر سیماب کو جو پارہ کے رکھنے کے برتن مین عطارون کے یہان ملتی ہو بعض مراہم مین داخل کر کے استعمال کیا دوسرے روز وہ غدود بہ گئی اور خون رحم سے قریب چار سیر کے بلکہ زیادہ خارج ہوا پھر ادویہ لحمہ سے اندمال زخم کیا بحمد اللہ ایک ہفتہ مین مریضہ کو اس مرض سے نجات ملی +

باب انیسوان بواسیر اور رحم کے مسون کا علاج

بواسیر یعنے دانہ اور پھنسیان اور ثالیل یعنے مسے جو رحم مین پیدا ہوتے ہین اور منھ مین رحم کے عارض ہوتے ہین انکا علاج پہلے تو

استفراغ اور تنقیہ سے بدن کا خلط سوداوی سے کرنا چاہیے جیسے افتیمون کا جوشاندہ اور حب اصطخیقون اور اسی قسم کی ادویہ جو مسہل خلط سودا ہین اور جو غذائین خلط سودا کو پیدا کرتی ہین اُنسے پرہیز کرے اور جو غذا گرمی اور رطوبت پیدا کرتی ہی اُنکو تناول کرے جیسے گوشت بزاور بچہ گوسفند کا اچھی طرح سے پکایا ہوا اور روغن بھی ایسے ہی استعمال مین رہین جیسے روغن نرگس اور روغن سوسن جو موافق ہون۔ پھر اسکے بعد کہ تنقیہ خلط کا ہوجائے مرہم جو مرداسنگ اور ہلدی اور اقلیمیاے ذہب یعنی سونے کے میل سے ہر واحد ایک جزو لیکر سب کو کوٹین اور موم اور چربی اور روغن بزر عتیق یعنے پُرانے بیج اور اسی قسم کی اور خشکی پیدا کرنے والی دواؤن سے ملاکر بنائین جنکو ہمنے بیان کر دیا ہی بواسیر مقعد کے علاج مین۔ اگر یہ تدبیر کارگر ہوجائے بہتر ورنہ لوہے سے کاٹ ڈالنے کی تدبیر کرے کہ یہ تدبیر آخری درجہ کی ہی اور بورا نفع کرتی ہی بہ نسبت دواؤن کے۔ لیکن جلانے والی دوائین اُنکا استعمال ہرگز اس مقام پر جائز نہین ہی اسلیے کہ اِن دواؤن سے کچھ بھی سکون نہین ہوتا اور ایذاے شدید ہوتی ہی اور طبقہ رحم کے مُنھ کا جو اندرونی ہی پھٹ جاتا ہی واللہ اعلم۔

باب بیسوان شقاق کے علاج مین جو رحم کو عارض ہو

شقاق یعنے جابجا پھٹ جانا جو رحم کو عارض ہو مناسب ہی کہ اُسکے علاج مین مرہم باسلیقون ہمراہ کسیقدر بط کی چربی کے اور مرغی کی چربی اور روغن بنفشہ کے ہمراہ استعمال کرین مغز ساق گاؤ اور روغن بنفشہ اور زفت کو لگائین۔ یا تھوڑا سا روغن سوسن اُسمین کسیقدر علک الانباط اور زفت ملاکر حمول کرین خواہ پھٹے ہوے مقام پر اُسکو طلا کرین واللہ اعلم۔

باب اکیسوان علاج مین دانہ اور پھنسی کے جو رحم مین پیدا ہو

جب رحم کے مُنھ مین دانہ اور پھنسیان پیدا ہون مناسب ہی کہ فصد باسلیق کی کردین اگر قوت اور سن اور زمانہ موافق ہو خواہ فصد صافن کی کھولین یا دانہ پر مرہم سپیدہ کا لگائین۔ خواہ سوکھا ہوا گل سرخ اور طین قیمولیا یعنی سپید کھریا مٹی ہر واحد چودہ ماشہ سپیدہ قلعی اور چاندی کا میل اور مرداسنگ ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر موم کو پگھلا کر روغن گل مین بقدر حاجت لیکر مرہم طیار کرین اور استعمال کرین (یہ صفت ایک دوا کی ہی جو دانون کو نفع کرتی ہی) سوکھا ہوا گل سرخ چودہ ماشہ سنبل اور بیخ سوسن ہر واحد سات ماشہ پنڈول ساڑھے دس ماشہ مرمکی سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر کسی جوشاندہ مناسب مین گوندھ کر لانبی لانبی بتیان بنائین اور استعمال کرین بطور حمول کے کہ یہ دوا نافع ہوگی انشاء اللہ تعالےٰ۔

باب بائیسوان علاج مین اُن قروح کے جو رحم مین پڑ جائین

مناسب ہی پہلے دیکھا جائے کہ اگر قرحہ تازہ ہی اور بسبب فسخ یا ہتک کے پیدا ہوا ہی یعنے پھٹ جانے اور رگیں جانے جلد کے یہ قرحہ پڑ گیا ہی اور خون جو قرحہ سے خارج ہوتا ہی وہ خون صاف ہی اور یہ قرحہ رحم کے مُنھ مین ہی اُسوقت عورت کو آب قم مین جو خاص قسم کا آبزن ہی بٹھایا جائے اور اُسکو حکم دیا جائے کہ اُسی پانی سے طہارت اور استنجا بھی کرتی رہے۔ اور فرزجہ اُسکے واسطے آب بارتنگ اور لال ساگ کے پانی سے بنایا جائے جسمین تھوڑی سی کندر اور انزروت اور دم الاخوین ہر واحد ایک جزو کوٹ کر ملائی جائے۔ اور وہ فرزجہ کہ پھٹکری اور جوزالسرو اور پوست انار ہر واحد ایک جزو اور مرمکی نصف جزو کو باریک کوٹ کر آس کے پانی خواہ آب برگ سرو سے تر کرکے بنائین اور پوست انار بھی اُسمین داخل کرین وزن سب کا برابر ہی اور اسی فرزجہ کو بطور حمول کے استعمال کرین۔ پھر اگر قرحہ رحم کے مُنھ مین ہو چاہیے کہ حقنہ آس کے پانی اور شاخ نورستہ خرمے کے پانی اور گلاب اور آب بارتنگ اور لال ساگ کا پانی ہر واحد ایک جزو اور مجموع کا وزن سوا آٹھ تولہ ہو اور سفوف کرکے گل ارمنی اور اقاقیا اور رامک

اور مازو اور عصارہ لحیۃ التیس سب بموزن ساڑھے تین تین ماشہ جوزبوا پونے دو ماشہ اُسپر چھڑک کر ڈالین اور حقنہ عورت کی اگلی شرمگاہ مین کرین اور نیز حقنہ اُس عورت کے دودھ کا جو دختر کو دودھ پلاتی ہو کرنا چاہیے اب بارتنگ سبز ملاکر اور لال ساگ کا پانی اور روغن گل بھی اُسمین داخل کرین یا اور قرص کہربا ہمراہ آب سماق اور آب بارتنگ سبز کے۔ اگر قرحہ رحم کا پھوڑے کے پھوٹنے سے پڑا ہو اور پیپ اُسمین سے خارج ہوتی ہو سپید رنگ کی اب مناسب ہے کہ وہ حقنہ دیا جائے جو روغن گل اور روغن زنبق سے مرکب ہو نیم گرم کرکے اور یہان تک دین کہ رحم مدہ سے پاک ہو جائے اور بعد پاک ہوجانے رحم کے مرہم باسلیقون کو روغن گل مین گھول کر حقنہ کرین۔ اور اگر رحم سے مدہ صاف خواہ صدید یعنی کچ لہو نکلتا ہو مناسب ہے کہ رحم مین حقنہ آب جو کا اُسمین شہد ملاکر خواہ تھوڑا سا مرہم باسلیقون روغن سوسن مین گھول کر حقنہ کرین۔ یا کہ شہد اور مٹر کا آٹا روغن سوسن ملاکر حقنہ کرین۔ ایضاً جوشاندہ سے میتھی اور مٹر اور مسور کے جسمین خطمی اور سبوس گندم کو جدا جدا تھیلی مین باندھ کر جوش دیا ہو اور اسی جوشاندہ سے سوا آٹھ تولہ وزن کرکے پینتیس ۳۵ ماشہ شہد اور ساڑھے سترہ ماشہ روغن سوسن اور ساڑھے چار ماشہ پیہ مکری کی اُسمین گھول کر حقنہ کرین۔ اور اگر قرحہ رحم مین درد ہو وہ فرزجہ دیا جائے جسکو عورت کے دودھ مین تھوڑی سی افیون گھول کر اور زعفران شامل کرکے طیار کیا ہو (صفت ایک فرزجہ کی جو درد مین سکون پیدا کرتا ہے اور درد ہائے مقعد کو بھی نفع کرتا ہے) مرداسنگ صفہانی پونے نو تولہ کندر نر اور سور کی چربی تازہ اور گھی اور موم صاف ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ روغن گل سوا گیارہ تولہ مرداسنگ کو آب کاسنی مین پیس کر سب دواؤن کو روغن اور موم مین ملاکر طیار کرین اور اسی مین فرزجہ کو ڈبو کر حمول کرائین اور اگر مقعد مین درد ہوتا ہو بسبب حرارت کے

اُسپر بھی طلا کرین کہ اُسکا درد ان شاء اللہ جاتا رہیگا۔

باب تیئیسوان رحم کے باہر نکل آنے اور رحم کے کسی طرف ہٹ جانے کے علاج مین

مناسب ہے پہلے خیال کرین اصلیت مین اس مرض کے اگر بسبب رطوبت چسپندہ کے عارض ہوا ہو جو رحم مین چمٹ گئی ہے اور جسنے رحم کو بطرف خارج کے نکال دیا ہے اُسکا علاج تنقیہ سے بدن کے کرنا چاہیے ادویہ مسہل بلغم اور رطوبت کا استعمال کرکے جیسے حب ایارج اور حب صغیر محقیون اور تربد اور شحم حنظل اور حب المنتن وغیرہ اسی قسم کی اور دواؤن سے۔ اور رحم مین حقنہ روغن زنبق جید کا اُسمین تھوڑا سا خلوق اور تھوڑا سا غالیہ گھول کر دیا جائے اور مریضہ کو حکم دیا جائے بعد حقنہ دینے کے کہ پیٹھ کے بھل چت لیٹے اور اپنی کمر سے نیچے کی طرف ایک توشک وغیرہ جو اونچی ہو رکھ لے اور دونون رانون کو ملائے اور فرزجہ وہ استعمال کرے جسکو ببول اور طراثیث اور عنبر سبز اور خرنوب خاردار کے پانی اور تھوڑی سی شراب قابض مین اقاقیا اور رامک اور سک کو گھول کر ڈبویا ہو اور اسی فرزجہ کو اُس رحم مین لگا رہنے دے جو باہر نکل آیا ہے اور بہ نرمی استعمال اسکا کرتی رہے تا اینکہ رحم اپنی جگہ پر درست آجائے اور جہان پر اُسکو ٹھیک رہنا چاہیے اُسی جگہ درست بیٹھ جائے۔ اور فرزجہ کو اُسی جگہ چسپان چھوڑ دے اور سر و پیر اپنے ابر مُردہ کا ٹکڑا رکھے جو سرکہ شراب مین ڈبویا ہوا اور اُس شراب مین وہ پانی ملا ہوا جسمین اقاقیا اور رامک کو گھولا ہو۔ مریضہ کو حکم دے کہ پیٹھ کے بھل لیٹے اور ایک پانون کو اپنے دوسرے پانون پر رکھے۔ پاکیزہ خوشبو چیزین اُسے سونگھائی جائین جیسے مسک اور غالیہ۔ اور وہ فرزجہ تیسرے روز تک بدستور اُسی طرح سے رکھا رہے جب تیسرا دن ہو فرزجہ کو اُنھین دواؤن مین آلودہ کرے جنکو ہمنے ابھی لکھا ہے اسی طرح سے تین مرتبہ یہ تدبیر کرنی چاہیے نو روز مین ہر ایک تیسرے روز ایک مرتبہ فرزجہ دواؤن مین ڈبویا جائیگا پس رحم اپنی جگہ پر درست ہو کر آجائیگا۔ پھر اگر اس تدبیر سے کار برآری نہو اور اپنی جگہ پر رحم نہ آجائے محجمہ ناری یعنی تونبی وغیرہ مین بتی روشن کی ہوئی قریب اُسی مقام کے جہان اونچا تکیہ وغیرہ رکھنے کا اوپر ذکر ہوا ہے چسپان کیجائے یعنی دونون جانب مراق شکم پر جو ایک جھلی ہے۔ اور سر و پیر ضماد کرنا چاہیے اور ارد گرد مقام نہانی عورت کے ببول کی قسم خاص اور طراثیث اور گلنار اور

مازو اور اقاقیا اور عصارۂ لحیۃ التیس باریک کوٹ سب کو آس کے اور بارتنگ سبز کے پانی مین گوندھین اور ضماد کرین لیکن اگر رحم کا باہر نکل آنا اسباب
خارجی سے عارض ہوا ہو مناسب ہی اُسکا علاج منجملہ ادویہ مذکورہ بالا کے فرزجہ اور حقنہ سے اور ضماد سے کرین اور مسہل دینے کی حاجت اُسمین
نہین ہی۔ پھر اگر رحم تمام اور سارا باہر نکل آیا ہو اور علاج اُسمین کارگر نہوتا ہو اور جو کچھ اُسمین دوا وغیرہ جاتی ہو فاسد اور خراب ہو جاتی ہو ایسے
مریض کے مرجانے کا خوف کرنا چاہیے اسلیے کہ قدماء اطبا نے ذکر کیا ہی کہ ایک طبیب نے ایک عورت کو دیکھا جسکا سارا رحم باہر نکل آیا تھا اور
پھر بھی وہ عورت زمانہ دراز تک زندہ رہی اِسکو معلوم کرنا چاہیے انشاء اللہ تعالی (میلان رحم یعنے کسی طرف کج ہونا رحم کا اُسکا علاج یہ ہی
جیسا ہمنے ذکر کیا ہی کہ بدن سے اخراج غلیظ بالزوجت کا کرے اور رحم مین روغن زنبق چھوڑین غالیہ اور خلوق اور مشک اور عنبر وغیرہ خوشبو
چیزین گھول کر اگر جو رخ رحم کا مائل نہین ہوا ہی اور درست ہی اُدھر اِن دواؤن کو نہ پہونچنے دین تاکہ جو رخ مائل ہو گیا ہی وہ اپنی جگہ پلٹ آئے
اسلیے کہ رحم کی شان سے یہ بات ہی کہ خوشبو چیزون کی طرف میل اور خواہش کرتا ہی اور اُنسے جاگ اُٹھتا ہی اور بدبو چیزون سے بھاگتا ہی اسکو معلوم کرنا چاہیے

باب چوبیسوان حمل نہ رہنے کے علاج مین

عورت کا حاملہ نہونا اگر سوء مزاج سے ہو مناسب ہی کہ اُسکی تدبیر مخالف اُسی مزاج فاسد کے کیجائے غذاؤن اور دواؤن سے پلانے کی ہون
خواہ رحم مین ڈالنے کی روغن وغیرہ کے اقسام سے اور اُن چیزون سے پرہیز کرے جبسے یہ سوء مزاج زیادہ ہوتا ہی - اور اگر یہ مرض بسبب ایسے
اخلاط کے عارض ہو جو اندرونی جگہ مین رحم کے پیدا ہون اُسکا علاج اسی خلط کے خارج کرنے سے اور بدن کے تنقیہ عام کرنے سے بذریعہ ادویہ مسہلہ کے
اور تدبیر اُسکی ایسی کیجائے جو خلط جدید پیدا کرے اور حقنہ ایسے دیے جائین جو رحم کو اُسی خلط سے پاک اور صاف کردین - اور اگر حمل نہونے کا سبب
کوئی سدہ ہو جو رحم وغیرہ مین پڑا ہی مناسب ہی ایسی غذا اور دواؤن کا استعمال کرین جو سدون کی تفتیح کرتی ہین اور خون حیض کو جاری کردین
چنانچہ انکو ہمنے احتباس حیض کے علاج مین بیان کر دیا ہی اور اب بھی تھوڑے فاصلہ کے بعد ذکر کرینگے - اور اگر حمل نہونے کا سبب فربہی اور موٹا نا
عورت کے بدن کا ہو مناسب ہی کہ اُسکے لاغر کرنے کی تدبیر کرین تاکہ بدن اُسکا حد اعتدال پر فربہی اور لاغری مین آجائے - اور اگر حمل نہونا رحم کی کسی
خرابی سے ہو عورت کو فرزجہ جو ایسے خراب مزاج رحم کو نافع ہین استعمال کرائے جائین (یہ ایک فرزجہ ہی جو رحم کو قوی کرتا ہی اور حاملہ ہونے پر معین ہوتا ہی)
پھٹکری سات ماشہ سماق اور زعفران اور عود ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کوٹ کر باریک کرین اور شہد مین گھول کر صوف کا ٹکڑا روغن گل
مین تر کر کے نچوڑ کر اسی شہد مین ڈبوئین جسمین ان دواؤن کو گھولا ہی اور اِس فرزجہ کا استعمال وہ مریضہ بعد غسل کرنے کے ایام حیض کے کرے تین روز
اور پھر اُسکے ساتھ جماع کیا جائے (صفت ایک اور فرزجہ کی اسی واسطے) زہرہ گرگ اور شیر کا پتہ اور مچھلی کا پتہ جو آپس سے ملجائے اُسمین فرزجہ کو
ڈبو کر مریضہ کو حمول کرائین تھوڑا سا روغن بلسان اور روغن ناردین ملا کر (صفت اور فرزجہ کی اسی واسطے) اگر علک الانباط کو مرغابی کی چربی مین
ملا کر مریضہ کو چند مرتبہ اُسکا حمول کرایا جائے نفع ہوگا (صفت اور فرزجہ کی اسی واسطے) پنیر مایہ خرگوش اور اُسی کی مینگنی اور شہد سب ہموزن کوٹین
اور شہد سے ملائین اور تین روز تک اسکا استعمال کرین - اور مریضہ کو حکم دین کہ ہر روز دندان فیل کا برادہ باریک تناول کرے کہ اِس تدبیر سے حمل رہ جاتا ہی
اگرچہ عاقر یعنے بانجھ بھی ہو (صفت ایک فرزجہ کی جو حمل نہونے کو نفع کرتا ہی اور منی کو روکتا ہی اور اُسکی حفاظت خرابی وغیرہ سے رحم مین کرتا ہی) مغز
ساق گوزن اور زوفائے تازہ اور درخت بادام کا گوند اور بھیڑ کا گھی اور میعہ سائلہ اکلیل الملک ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر میعہ اور گھی کو
روغن مین پگھلائین اور شہد ملا کر سب اجزا یکجا کرین پھر اسی مین فرزجہ کو ڈبو کر مریضہ کو حمول کرائین اور ہر تیسرے روز اُسی فرزجہ کو پھر دواؤن مین
آلودہ کر کے رکھے نو روز مین یہ عمل تمام ہوگا (صفت ایک دوا کی جسکی جالینوس نے توصیف کی ہی حمل نہونے کے علاج مین) صبر سقوطری اور

سنبل ازرق اور شحم حنظل اور غاریقون اور سقمونیا سب اجزا ہموزن لے کر کوٹین اور پانی سے گوندھ کر گولیان بنائین مقدار شربت اسکی سوا دو ماشہ کی ہی (بخور اور دھونی کا نسخہ جو بانجھ عورت کو اسکی دھونی دیجاتی ہی حاملہ ہوجاتی ہی) دار شیشعان اور خرگوش کے روئین اور سداب خشک برابر لیکر کوٹین اور موم پگھلا کر ملا دین اور قرص طیار کرین اور پھر اسی کی دھونی دین کہ یہ دھونی مجرب ہی (اور مجرب نسخہ دھونی کا) سُرخ ہرتال اور مرمکی اور جوز سرو اور میعہ سائلہ اور گلاب اور حب الغار ہموزن کوٹین اور شراب سے گوندھ کر قرص طیار کرین اور بعد حیض سے پاک ہونے کے عورت کو اسی کی دھونی دین کہ ضرور حاملہ ہوجائیگی (فرزجہ کا اور نسخہ جو مجرب ہوچکا ہی اور عدم حمل کو نفع کرتا ہی) زعفران اور حماما اور سنبل اور اکلیل الملک ہر واحد پونے بارہ ماشہ ساذج ہندی اور قردمانا ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی بھیڑیے کی چربی اور مرغابی کی چربی اور مرغی کی چربی اور موم اور زردی اُبالی ہوئی انڈے کی ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ روغن ناردین سات ماشہ خشک دواؤن کو کوٹین اور چربیون کو پگھلائین روغن ڈال کر اور پھر سب کو ملائین اور آسمانی رنگ کے صوف کا فرزجہ بنا کر اسمین ڈبوئین اور بعد حیض سے پاک ہونے کے اسکا احمول کرین پے در پے تین روز تک (اور فرزجہ واسطے عاقر کے) زعفران اور مصطگی اور میعہ ہر واحد سات ماشہ ساذج ہندی اور موم ہر واحد دو تولہ چار رتی روغن ناردین اور روغن گل بقدر کفایت کے سب کو ملا کر استعمال کرین (صفت ایک حقنہ کی جو عدم حمل کو نفع کرتا ہی اگر بسبب ایسی رطوبت رحم کے ہو جو مرد کی منی کو پھسلا دیتی ہی اور یہ حقنہ رحم کی تقویت بھی کرتا ہی) قشور کندر اور ناگر موتھہ ریزہ ریزہ کیا ہوا ہر واحد پونے نو تولہ مرمکی پانچ تولہ دس ماشہ سب کو سوا سیر پانی مین جوش دین تاکہ قریب چوبیس تولہ کے پانی رہ جائے اُسمین سے سوا گیارہ تولہ لیکر حقنہ کرین رحم مین برابر تین روز تک مناسب ہی کہ ان چیزون کا استعمال بعد تمام ہونے ایام حیض کے ہو جب خون کی آمد بند ہوجائے میری مراد اس سے وہ زمانہ ہی جب عورت بعد حیض کے نہاتی ہی اور یہ بھی لازم ہی کہ ان دواؤن کو جب استعمال کرین کہ عورت کو مرد کے پاس رہے ہوئے اور جماع کرائے کو زمانہ دراز گذر چکا ہو کہ عورت کو شہوت اور خواہش مرد کی شدید ہو اور حیض سے پاک ہونے کے بعد یہ کیفیت اسکی ہو۔ اور اگر حمل نہ رہنے کا سبب مرد کی طرف سے ہو اور یہ سبب بھی ہو کہ مرد کی منی ایسی ہی جو بعض عورتون کے مزاج سے موافق نہین ہی اب چاہیے کہ اُس مرد کے واسطے دوسری عورت بدل دین جسکے مزاج سے اسکی منی موافق ہو۔ اور اگر مرد کی طرف کا سبب مانع حمل یہ ہو کہ مجرائے قضیب مین کوئی سدہ پڑا ہی لازم ہی کہ اُسی سدہ کے تفتیح کی تدبیر کرین۔ اور اگر یہ سبب ہو کہ مجری قضیب کا پیچیدہ ہوگیا ہی اُسکا علاج لوہے کے ذریعہ سے کرین جیسا کہ ہم اسکو عمل جراحی کے باب مین بیان کرینگے انشاء اللہ تعالیٰ

باب چھبیسوان علاج مین اُن عورتون کے جو اسقاط حمل زیادہ کرتی ہین

اگر کوئی عورت حاملہ تو ہوتی ہو لیکن بچہ کو گرا دیتی ہی یہ عارضہ جیسا ہمنے بیان کیا ہی جلد اول کے اسی باب مین) یا تو اسباب خارجی سے پیدا ہوتا ہی یا اسباب داخلی اور اندرونی سے۔ اگر اسباب داخلی سے عارض ہو اور یہ سبب کوئی رطوبت مخاطی ہو جو رحم مین ٹھہری ہوئی ہی اور جنین یعنے بچہ کو پھسلا دیتی ہی اور خارج کر دیتی ہی اب مناسب ہی کہ یہ بھی دیکھین علاوہ رطوبت رحم کے تمام بدن بھی ان اخلاط سے بھرا ہوا ہی پھر تو اُسی بدن کا تنقیہ اسی رطوبت اور اخلاط سے کرین بذریعہ اُن مسہل دواؤن کے جو مسہل بلغم کی ہین جیسے ایارج اور تربد اور حب النیل اور شحم حنظل اور نمک سیاہ۔ اور مرکب دواؤن سے جیسے ایارج لوغاذیا اور ایارج فیقرا اور ایارج جالینوس۔ اور مریض کو قبل مسہل کے ماء الاصول ہمراہ روغن تخم بید انجیر کے اور روغن بادام تلخ کے دیا جائے تاکہ اس خلط کی تلطیف ہوجائے۔ ایضاً اُسکی یہ دوا بھی دینی چاہیے (میتھی اور گوکھرو ہر واحد ایک کفدست تخم کرفس تخم رازیانہ ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ اجواین ساڑھے سترہ ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین تاکہ چہارم وزن اُسکا رہ جائے اُسمین سے سوا گیارہ تولہ ہمراہ روغن تخم بید انجیر نو ماشہ کے تناول کرین۔ جب منضج تین روز تک برابر اسکو

نسخہ مجرب معین حمل

تنبیہ مسہل منضج کے بعد دینا اصول بزرگوں کی اجازت

دیجائین اور ساڑھے چار ماشہ اسکا وزن ہی - درحمر تابھی نو ماشہ اور سنجر بنا سوا دو ماشہ بھی تناول کرے - دواء المسک بھی اسکو
کھلائین تاکہ یہ رطوبت فنا ہوجائے - ایضاً تریاق کبیر بھی اسکی دوا ہی - رحم مین اسکے حقنہ ہاے مذکورہ اور فرزجہ ایسے جو رطوبات کو خشک
کرتے ہین اور جو کچھ لزوجت اور چسپندہ رطوبت رحم مین ہی اُسکو بھی پاک کردیتے ہین (یہ صفت ایک حقنہ کی ہی جو پورا نفع کرتا ہی اسی
مرض مین) ایک پھل اندرائن کا لیکر اُسکے مُنھ پر گڑھا کرین اور بیج وغیرہ جو اسمین ہون اُنکو نکال کے اُسمین روغن سوسن
بھردین اور جو اسمین سے نکالا ہی اُسکو اُسی گڑھے مین بھر بھردین اور جو کے آٹے سے خواہ پنڈول سے اُسکو گل حکمت کرکے کوئلہ کی
آگ پر رکھین تاکہ ایک جوش خواہ دو جوش اُسکو آجائین پھر اُسکو نکال کر کپڑے وغیرہ سے صاف کرین اور مجموع سے یعنی وہ پھل مع تیل کے
پیس کر حقنہ کرین) کہ ابھی اُسکی گرمی باقی ہو اور تیل جو اسمین بھرا تھا سب کا حقنہ دیاجائے کچھ باقی نہ رہے کہ یہ دوا برودت رحم کو نافع ہی
اور رطوبت رحم کو بھی نفع کرتی ہی - آس کا پانی اور وہ پانی جسمین کہ مازو اور گلنار کو جوش دیا ہو اور دو تولہ نو ماشہ چار رتی مشک اور
رامک اور غالیہ کو ملایا ہو بھی اسکا حقنہ دینا چاہیے (صفت ایک فرزجہ کی جو اسی کو نفع کرتا ہی) روغن بلسان اور نرکچور اور درونج
اور زوفاے تازہ اور نکہ ہر واحد سات ماشہ جند بید ستر پونے نو ماشہ تریاق فاروق سوا پانچ ماشہ جاوشیر پونے دو ماشہ مشک
ڈیڑھ ماشہ سب دواؤن کو کوٹ کر روغن بلسان مین تریاق کو گھولین اور پھر سب کو یکجا کرکے اسی کا فرزجہ برابر بندقہ کے بنائین اور
رحم کے مُنھ مین رکھین اور پانچ روز برابر اسمین سے پونے دو ماشہ تناول کرین کہ یہ دوا رحم کو جنین کے روکنے پر معین ہوگی اور اسقاط سے
منع کریگی اور حاملہ ہونے پر بھی اعانت کریگی انشاء اللہ تعالیٰ - لیکن اگر مرض کثرت اسقاط کا بسبب ریح کے ہو جو رحم مین ہو مناسب ہی
کہ ایسی مریضہ کو وہ سفوف کی ادویہ کھلائی جائین جو ریاح کی تحلیل کرتی ہین جیسے یہ سفوف (صفت اُسکی) تخم کرفس اور رازیانہ اور
انیسون اور اجواین اور سعتر اور انجدان سیاہ اور نخر جسکو خزاما کہتے ہین اور فوتنج کوہی اور فوتنج نہری اور ناگرموتھہ اور پودینہ
خشک اور نرکچور اور زیرہ ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہمراہ شراب ریحانی کے
تناول کرین یا جوارش عود اور جوارش غدا دلیقون بھی اُسکو کھلانی چاہیے (سفوف کا اور نسخہ اسی کے واسطے) تخم کرفس اور زیرہ سرکہ انگوری مین
ترکیا ہوا ہر واحد ایک جزو زنجبیل اور خولنجان اور اجواین ہر واحد نصف جزو جند بید ستر چہارم جزو شکر ہموزن سب اجزا کے ادویہ کوٹ
چھان کر بقدر ساڑھے دس ماشہ کے تناول کرین کہ نفع کریگی (جوارش بھی اسی مرض کو نافع ہی) نرکچور اور درونج اور چھوٹی الائچی اور بڑی
الائچی جاے پھل اور لونگ اور اجوائن اور تخم کرفس اور زنجبیل اور خولنجان ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زیرہ کرمانی اور زیرہ نبطی سرکہ انگوری مین
ترکیا ہوا ایک شبانہ روز پونے دو تولہ جند بید ستر پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر چھانین ریشمی پارچہ مین اور شہد کف گرفتہ سے معجون
طیار کرین - مقدار شربت اِسکی ساڑھے چار ماشہ ہی - اور اگر کثرت اسقاط بوجہ ادرار حیض کے عارض ہوا ہو بوقت حمل کے اور افراط سے
خون حیض کا خارج ہوا ہو اب مناسب ہی کہ اِسکو کہربا ہمراہ گل قبرسی اور سنبل الطیب اور ناگرموتھہ ہر واحد ایک جزو لیکر مقدار شربت اُسکی
نہار مُنھ ساڑھے چار ماشہ ہمراہ آب سماق کے خواہ ہمراہ شراب قابض کے (صفت ایک دوا کی جو اسکو نافع ہی) مرمکی ۳ ماشہ حرف
اور پودینہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ تخم رازیانہ سات ماشہ ایک رطل شراب مین جوش دین تا آنکہ آدھا رہ جائے اور اُسپر انزروت اور سوت
ہر ایک سات ماشے ڈالین روغن گاو اور شہد مصفیٰ ہر واحد ڈیڑھ تولہ سب کو اُسمین سے بوزن ساڑھے تین ماشہ کے تناول کرین - اور مریضہ کو
بعد دوا دینے کے دو گھنٹہ کے بعد غذا دیجائے اور نہائے - یہ تدبیر پیہم تین روز تک کیجائے نفع کریگی انشاء اللہ تعالےٰ -

باب چھبیسوان دشواری ولادت کے علاج مین

بچہ جننے مین جو دشواری ہوتی ہی اگر سبب اسکا عورت کا موٹاپا خواہ رحم کا چھوٹا ہونا خواہ قوت دافعہ کا ضعیف ہونا تشخیص کیا جائے مناسب ہی کہ عورت کو حکم دین کہ
کانکھنے مین دردزہ کے وقت پوری کوشش کرے اور زمین سخت پر بیٹھے۔ اور پشت پر اور شکم کے نیچے روغن خیری یا روغن کنجد اور زیت نیم گرم ملا جائے خواہ ایسے
پانی مین بٹھائی جائے جسمین میتھی اور تخم کتان اور بابونہ اور اکلیل الملک کو جوش دیا ہوا اور یہ آبزن نیم گرم ہو۔ ناک مین اسکے کاغذ کی بتی بنا کر رکھین کہ چھینکے
اور تھوڑا سا وہ پانی اسکو پلائین جسمین پرسیاوشان کو جوش دیا ہوا اور شہد اور تھوڑا سا روغن زنبق اسمین پڑا ہو۔ ایضاً مشکطرامشیع ساڑھے تین ماشہ سے لیکر
ساڑھے چار ماشہ تک ہمراہ شراب کے اسکو دین فرزجہ قطران کو لت کرکے رکھے۔ اگر ابابیل کا جھونجھ دستیاب ہو جائے اسکو گرم پانی مین حل کرکے گیارہ
تولہ اس عورت کو پلایا جائے باسانی ولادت ہو جائیگی۔ یہ بھی کہتے ہین کہ اگر سُم خچر کا جلا کر اُسکی دھونی دیجائے جب بھی ولادت باسانی ہو جائیگی
اور اگر دشواری ولادت کی زیادہ چربی ہونے سے بدن مین عورت کے ہو اسکو حکم دیا جائے کہ اوندھی پیٹ کے بل لیٹے اور دونون زانو اسکے دونون
ران کے نیچے دبے ہون مراد یہ ہی کہ دونون پانون پھیلے نہون بلکہ گھٹنے توڑ کر ران کے نیچے دبائے ہوے لیٹے پھر رحم کی مالش اور ناف کے
گرد اور تہیگاہ اور پشت کی روغن اور موم سے پگھلا کر کرین اور دائی جنائی کو کہہ دین کہ اپنی انگلی کو روغن زرد اور موم اور روغن گداختہ سے آلودہ کرکے
اسکے رحم مین داخل کرے اور تھوڑا تھوڑا رحم کا منھ کھولے اور رحم کے اندر روغن ملا کرے۔ اور اگر یہ دشواری ولادت کی عورت کی جانب سے
اس طرح کی ہو کہ وہ باکرہ ہی اور پہلے پہل حاملہ ہوئی ہی اسکے پردۂ بکارت کو روبیہ کے داخل کرنے سے خواہ انگوٹھے ڈالنے سے چاک کر دین۔ اگر ولادت سے
ڈرتی ہو اسکو دلاور کرنا چاہیے اور اسکے دل کو مضبوط کر دین اور حکم دین کہ دردزہ مین اور کانکھنے مین دلیری کرے جیسے ہم اوپر لکھ چکے ہین اگر
اسکو غشی عارض ہو اور قوت اسکی ضعیف ہو جائے دردزہ کی ایذا سے پاکیزہ خوشبو کی چیزین اسکو سنگھائین جیسے مشک اور غالیہ اور
عود اور (ند) کی دھونی دین۔ اور اگر حرارت بھی ہو صندل اور کافور سنگھائین اور عود خام کی دھونی دین۔ غذا گوشت کی اور ماء اللحم
چوزون کے گوشت کا اسے دیا جائے تھوڑی سی شراب ریحانی بھی اگر حرارت نہو۔ اگر ورم رحم مین ہو اسکے تحلیل کی تدبیر کرین کہ اسکو آبزن مین بٹھائین
جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور پرسیاوشان اور میتھی اور السی کو جوش دیا ہو جیسا ہمنے ورم رحم کے علاج مین بیان کیا ہی۔ اور اگر دشواری ولادت کی
بسبب کسی مرض سابق کے موجود پیدا ہو گیا ہی اب چاہیے کہ قصد اس طرف کیا جائے کہ ان امراض مین سکون پیدا ہو اور دونون کوکھین اور ریڑھ کے
مقامات اچھی طرح سے دبائے جائین اور مناسب روغن سے بہ نرمی انکو ملنا چاہیے۔ لیکن اگر دشواری ولادت سرد ہوا کے سبب سے ہو جسنے رحم کو
کثیف کر دیا ہی اور اسقدر سمٹ گیا ہی کہ بچہ کا نکلنا اس سے دشوار ہی مناسب ہی کہ عورت کو حمام مین بٹھائین خواہ ایسی جگہ جو گرم ہو اور کوکھین اور
ناف کے گرد کے مقامات اور پشت کو روغن یاسمین سے ملوائین اور گرم پانی جسمین میتھی اور السی اور بابونہ اور اکلیل الملک کو جوش دیا ہوا انھین
مقامات پر ڈالین۔ اور تھوڑی سی شراب ہمراہ روغن زنبق کے اُسے پلائین اور تھوڑا سا غالیہ یا جندبیدستر شراب مین گھول کر اسکو پلائین۔ اور
اگر دشواری ولادت کی بسبب ہوا سے گرم کے ہو جسنے بدن کی تحلیل کر دی ہی چاہیے کہ عورت کو سرد مقام مین بٹھائین اور جہان پر پنکھے وغیرہ کی
ہوا سے سرد کا گذر ہو اور پنکھے زور زور سے ہلا کر اسکو ہوا دین ایسے مقام پر جہان سرد ہوا پنکھے سے برآمد ہو مثل تہ خانہ وغیرہ کے۔ اور شکم پر
اور دونون کوکھ پر صندل اور گلاب اور کافور اور آس کا پانی ملا کر ملین جلاب اور آب انار اور آب سرد تھوڑا تھوڑا اسکو پلائین۔ اور اگر دشواری
ولادت کی بسبب جنین کے ہو یعنے اسکا جسم بڑھ گیا ہی یا چھوٹا بہت ہی یا سبک اور ہلکا ہی یا اسکے دو سر ہین یا اسکا خروج اور پیدا ہونا شکل
طبیعی کے خلاف پر ہی مثلاً الٹا پیدا ہوتا ہی اور جو وضع مناسب ہی اس طرح نہین خارج ہو رہا ہی اسکے واسطے دستکاری کی تدبیر درکار ہی جسکو

ہم باب جراحی مین لکھینگے۔

باب ستائیسوان مشیمہ کے رُک جانے اور مردہ بچہ کے خارج کرنے کے علاج مین

مشیمہ جسکو جھور کہتے ہین اور بچہ پیدا ہونے کے بعد خارج ہوتا ہی اگر نہ خارج ہو اور اندر رہ جائے خواہ رحم مین بچہ مردہ ہوگیا ہو مناسب ہی کہ عورت کو تھوڑی سی ابہل اور شکطرامشیع ایسے پانی کے ہمراہ پلائین جسمین ترمس اور فوتنج کو جوش دیا ہو۔ ایضاً اُسکو یہ دوا بھی دیجاتی ہے (صفت اُسکی) ابہل اور زراوند اور اسارون اور عسل لبنی ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے ملا کر معجون طیار کرین مقدار شربت اُسکی سات ماشہ ہی ہمراہ آب گرم کے۔ اگر مشیمہ خارج نہو مناسب ہی کہ عورت کو تھوڑی سی جاوشیر اور اونٹ کا پیشاب ہمراہ شراب کے پلائین خواہ ہمراہ ایسے پانی کے جسمین فوتنج کو جوش دیا ہو۔ یا کمر مکی اور سیروزہ اور جاوشیر اور تلخہ گاو ہر واحد ایک جزو جندبیدستر نصف جزو سب کو کوٹ کر اور اسی کو عورت ساڑھے تین ماشہ تناول کرے ایسے پانی کے ہمراہ جسمین رازیانہ اور ابہل کو جوش دیا ہو۔ یہ فعل شربت شگوفہ کرنب بھی کرتا ہی اور نیز اُسکے تخم کا شربت یہی فعل کرتا ہی۔ زراوند مدحرج اور ابہل اور حرف ہر واحد ایک جزو کو باریک کوٹ کر تلخہ گاو مین گوندھ کر اگر اسکا شافہ بنایا جائے اور عورت کے مقام نہانی مین رکھین بچہ مردہ اور مشیمہ کو خارج کردیگا (صفت اور دوا کی) حرمل اور ابہل اور ترمس ہر واحد ایک جزو مرمکی اور جاوشیر ہر واحد نصف جزو جندبیدستر چہارم جزو کا سب کو باریک کوٹین اور اسمین سے ساڑھے تین ماشہ ہمراہ ایسے پانی کے پلائین جسمین کرنب اور فوتنج کو جوش دیا ہو۔ حمول اسکو ان فرزجون کا کرایا جائے جنکو حیض نہ ہونے اور احتباس حیض کے باب مین لکھا ہی خصوصاً قطران کا۔ مناسب ہی کہ مشیمہ اندر رہ جائے اُسکے علاج مین دیر نہ کرین اور جلد اُسکے نکالنے کی تدبیر کرین ورنہ عورت مرجائیگی۔ اگر خون ولادت جسکو نفاس کہتے ہین بند ہوجائے اور عورت اُس سے پاک نہو مناسب ہی کہ اُسکو وہ پانی پلائین جسمین کرنب اور پرسیاوشان اور شکطرامشیع کو جوش دیا ہو

باب اٹھائیسوان اُن دواؤن کے بیان مین جو حمل رہنے کو منع کرتی ہین

ایسی دوائین جو عورت کے حاملہ ہونے کو منع کرین اگرچہ مناسب اُنکی نسبت یہ ہی کہ ہم اُنکو بیان ہی نہ کرین تاکہ وہ عورت جسکے مزاج مین خیر اور نیکی نہین ہی یعنے بدکار ہی اُنکا استعمال نہ کرے اور اپنی بدکاری کو اُنکی وجہ سے چھپائے مگر کبھی اضطراراً بعض اوقات اُنکی حاجت ہوتی ہی کہ جس عورت کا رحم چھوٹا ہی اُسکو یہ دوائین دیجائین اسلیئے کہ ایسی عورت کی نسبت اسکا خوف ہی اگر حاملہ ہوگی وقت ولادت بچہ کے مرجائیگی لیکن سوائے ایسی عورتون کے اور عورتون سے طبیب کو ان دواؤن کا ذکر ہی نہ کرنا چاہیے۔ اسی طرح اُن دواؤن کا ذکر بھی نہ کرنا چاہیے جو حیض کے بند ہوجانے کو نفع کرتی ہین اور نہ اُن دواؤن کا ذکر کرین جو بچہ مردہ کو گرا دیتی ہین سوائے اُس عورت کے جسپر وثوق اور اعتماد ہو کہ اُس سے بیان کرنے مین کچھ مضائقہ نہین ہی۔ اسلیئے کہ یہ سب دوائین بچہ کو ہلاک کرتی ہین اور اُسکو رحم سے گرا دیتی ہین۔ منجملہ اُن دواؤن کے جو حمل کو منع کرتی ہین یہ بھی ایک دوا ہی کہ بروقت جماع کرانے کے عورت ملح اندرانی کو حمول کرے خواہ مرد اپنے آلہ ذکر پر اسی نمک کو طلا کرے خواہ عورت قطران کا حمول کرے یا شگوفہ کرنب کو اور تخم کرنب اور آب سداب کو بروقت جماع کے خواہ بعد جماع کے حمول کرے۔ خواہ تھوڑا جبتہ خرگوش یا ورق غرب خواہ غرب کے پھل کا حمول کرے۔

باب انتیسوان علاج اُن اورام کا جو پستان مین پیدا ہوتے ہین

کبھی پستان مین عورتون کے ورم گرم بسبب دودھ کے بہتے ہوئے ٹھہر جانے کے عارض ہوتا ہی اور علاج اُسکا یہ ہی کہ اسفنج کو لیکر گرم پانی مین ڈبوئین جسمین تھوڑا سا سرکہ ملا ہو۔ ایضاً روغن گل مین روٹی پیس کر ضماد کرین زردی بیضہ ملا کر۔ اور یہ ضماد بھی پستان پر کرنا چاہیے صفت اُسکی

آرد باقلا اور آرد جو اور بسی ہوئی میتھی اور خطمی ہر واحد یک جزو سب کو باریک کوٹ کر زعفران اور مرکی ہر واحد نصف جزو سب کو کوٹ کر انڈے کی زردی اور روغن کنجد مین ملا کر ضماد کرین - ایضاً بے خمیر کی ہوئی روٹی کا ماوا نیم گرم پانی اور زیت مین بیس کر ضماد کیا جائے - ایضاً اسفنج کو ایسے پانی مین ڈبوئین جسمین اکلیل الملک اور میتھی اور تخم کتان کو جوش دیا ہوا ور ورم پر لگاوین - اور اگر حرارت قوی ہو اور بھڑک زیادہ ہوتی ہو مناسب ہر کہ آرد باقلا اور آرد جو اور سپیدہ ملکری ہر واحد ایک حصہ لیکر زردی بیضہ اور آب گشنیز اور لال ساگ کے پانی اور خرفہ کے پانی مین خواہ اسی قسم کے پانی مین گوندھ کر ضماد کرین - پھر جب حدت مین سکون آجائے تب یہ ضماد لگایا جائے (صفت اُسکی) موم کو روغن بنفشہ مین پگھلا کر زردی انڈے کی اُسمین ڈالین اور کھرل مین رکھ کر خوب گھوٹین تاکہ قوام اُسکا برابر ہو جائے اور پستان پر اُسکو لگادین - بابونہ اور اکلیل الملک کو جوش دے کر پلائین - اگر انجام کار مین یہ بات ہو کہ مدہ ورم مین جمع ہوتا ہو چاہیے کہ انجیر سپید بڑے دانہ کا روغن زرد اور گرم پانی مین اسقدر بیسین کہ مثل مرہم کے ہو جائے اور لگائین - ایضاً میتھی اور السی اور کنجد باریک کوٹ کر شہد ملا کر لگائین - اور یہ ضماد بھی لگانا چاہیے - صحرائی چھوارا لیکر اُسکی گٹھلی نکالین اور اُسپر تھوڑا سا پانی اور بھیڑ کا تازہ گھی ڈال کر آگ پر چڑھائین اور ایک جوش دین ایسا کہ سب اجزا باہم مل کر یکذات ہو جائین پھر اُسپر غسل النبی اور بھیڑ کی مینگنی اور کبوتر کی بیٹ اور زراونج باریک کوٹ کر ڈالین اور بخوبی ملائین تاکہ مثل مرہم کے ہو جائے اور اسی کا ضماد کرین نافع ہر انشاء اللہ تعالیٰ (علاج پستان کے پھوڑون کے منفجر ہونے اور ٹوٹ جانے کا) اگر پستان مین خون بستہ ہو گیا ہو اُسپر ضماد آرد باقلا اور شہد کا کرنا چاہیے - اور آب گرم اور زیت سے اُسکو سینکنا لازم ہر یا ایسے پانی سے جسمین حلبہ اور تخم کتان اور حاشا کو جوش دیا ہو اور لیپ اُسپر کنجد سوختہ کو باریک کوٹ کر شہد ملا کر کیا جائے خواہ ماوا روٹی بے خمیر کا ہمراہ تخم کتان اور میتھی کوٹی ہوئی کے جسکو انجیر کے جوشاندہ مین گوندھا ہو ضماد کرین - پستان سے دودھ پلانے مین چھنے کو بند کرین تاکہ مادہ بطرف پستان کے جذب ہو کر نہ آئے - اور اگر پستان مین ورم صلب سوداوی عارض ہو مناسب ہر کہ اُسکا علاج اُسی طریقہ سے کیا جائے جس طرح سے اور اورام سخت کا کرتے ہین - اور سونیز کلان کے بیج باریک کوٹ کر آس کے پانی مین اور برگ سرو کے پانی مین ضماد کرین پستان پر یہ دوا نافع ہوگی باذن اللہ تعالیٰ -

باب تیسوان دردہاے مفاصل کے علاج مین اور پہلے بیان تدبیر اُس شخص کی جسکو ابتدا اِس مرض کی ہو اور بیان اُس طریقہ کا جس سے حفاظت اور بچنا اِس مرض سے ہوتا ہر

ہمنے پہلے مقالہ مین اسی جلد دوم کے جو نام نہاد بحفظ صحت ہر طریقہ احتیاط اور بچنے کا دردہاے مفاصل سے بیان کر دیا ہر اور اب اِس جگہ بھی ہم اُسکو بیان کرتے ہین اور وسعت کلام کی اُسی بیان مین دیتے ہین تاکہ ہماری کتاب کے پڑھنے والے کے ذہن مین بخوبی راسخ ہو جائے اب ہم کہتے ہین کہ ہمنے اور مقام پر اسی کتاب کے بیان کیا ہر کہ دردہاے مفاصل کی پیدایش اکثر تو اسی سبب سے ہوتی ہر کہ آدمی زیادہ شکم سیر ہونے کا عادی ہو اور غذا سے ہمیشہ پرخوری اور شراب لینے پینے کی چیزون کی بھی کثرت رکھے متواتر اُسکو بدہضمی ہوا کرے اور مستی شراب مین ہر وقت گرفتار ہو جماع کی مداومت بر وقت شکم سیر ہونے کے غذا اور شراب سے کرتا ہو - آرام اور راحت کے زیادہ خوگر ہونے اور ریاضت کے ترک کرنے سے اور زیادہ نہانے سے بھی وجع مفاصل عارض ہوتا ہر اور ازین قبیل اسباب جنسے فضول کی بدن مین کثرت ہوتی ہر - اور اسی وجہ سے جالینوس نے آرزو کی ہر کہ علاج کرے مریضان وجع مفاصل کا ترک کرانے سے فاکہ اور شراب اور جماع کے - اور جب امر واقعی یہ ہر جیسا لکھا گیا اب مناسب ہر کہ خبرگیری علاج اور تدبیر کی اِس طرح سے کیجائے کہ زیادہ طعام اور شراب سے اجتناب کرے خصوصاً جو غذا اور پینے کی چیز غلیظ ہو اور بدشواری ہضم ہوتی ہو - اور سبک غذا اُون سے اُسکو غذا دین اور فواکہ سے قطعاً پرہیز کرائین خصوصاً تر و تازہ فواکہ سے - اور اگر کسی

فاکہ کے استعمال کرنے کا ارادہ ہو تب سویز کلان اور انجیر خشک کا استعمال کرائین - اور اسکو بھی زیادہ نکھلائے مٹھائی کے جملہ اقسام کو چھوڑ دے اور
یا مراد یہ ہی کہ حلوا جو ایک قسم خاص مٹھائی کی ہی اُسکو چھوڑ دے - ریاضت کا استعمال قبل غذا اسکے اور بعد استفراغ یعنی بعد ہضم معدہ کے - اور بعد نہانے کے
حمام مین ایک گھنٹہ تناول غذا کرے اور بدن مین تیل بقدر حاجت لگائے اور تھوڑی سی مالش بدن کی بھی کرے - اور پرہیز کرے اور بچے اسبات
سے کہ تھوڑی سی غذا بھی تناول کرے اُسوقت کہ اُسکے معدہ مین غذا ہو جو پہلے کھا چکا ہی کہ ایسی تدبیر غذائی سے فضول بدنی کے
اخراج مین کمی ہوتی ہی اور تنقیہ بدن کا بذریعہ قی کرنے کے اور بذریعہ ادرار پیشاب کے التزام رہے - پھر دیکھنا چاہیے کہ جو قسم درد مفاصل کی
اُسکو عارض ہوتی ہی اگر سوء مزاج گرم سے ہی اور تیز مادہ سے پھر تو اُسکی غذا چڑیون کا گوشت جو بسہولت ہضم ہو جائے اور جسکے فضول بہت کم
برآمد ہون جیسے چوزون کا گوشت اور مرغیون کا اور اطراف تیہو اور کبک اور گوشت بچہ حلوان بزغالہ اور اُسی کے اطراف اور کدو اور مسور اور
مونگ اور کھیرا ککڑی اور رواردعینی جو ترین سرد ترکاریون کی جو آب انار اور آب انگور خام مین پکائی گئی ہو اور سرکہ اور زیت اور ازین قبیل
اور سرد چیزون مین - اور تنقل مین اُسکو انار کھلایا جائے قبل از انکہ وقت وقوع مرض کا ہو فصد کا التزام کرے مراد یہ ہی کہ جو وقت دورہ کے
پڑنے کا ہی اُس سے پہلے فصد کا التزام کرین اور جوشاندہ املتاس اور آب لبلاب خواہ لعوق آلوے بخارا خواہ لعوق بنفشہ جو شکر سے بنا یا ہو
اُسکا بھی التزام کرے (تدبیر اُسکی جسکو وجع مفاصل بسبب سوء مزاج بارد کے عارض ہو) اگر یہ مرض بوجہ سوء مزاج بارد کے عارض ہو خواہ
مادہ بلغم سے پس لازم ہی کہ اُسکی تدبیر گرمی اور خشکی پیدا کرنے والی کیجائے جیسے گوشت حیوان کوہی کا اور صحرائی حیوان کا گوشت پرندہ ہو خواہ
چوپایہ اُسمین گرم مصالح جیسے رائی اور مرچ سیاہ اور زیرہ اور سعتر اور کراویا وغیرہ ایسی ہی گرم چیزین ملاکر اور تنقل مین دونون قسم کا بتن اور پستہ
ہمراہ مویز کلان شیرین کے جو خوب میٹھا ہو ترشی وغیرہ کا نام بھی اُسمین نہو - اور باانہمہ اُسکو التزام رہے کہ اپنے بدن کے مادہ کی صفائی
حبوب یعنے مسہل کی گولیون سے کرتا رہے جیسے حب سورنجان اور حب اصطمخیقون اور حب منتن اور حب شیطرج اور اسی طرح کی اور ادویہ کا -
ایسے مریض کو چاہیے کہ جماع کے قریب نہ جائے - اور اگر یہ مرض سوء مزاج بارد یابس اور مادہ سوداویہ سے عارض ہو مناسب ہی کہ اخراج مادہ کا
جوشاندہ افتیمون سے کیا جائے - اور غذائین ایسی دیجائین جو گرم و تر معتدل ہون کہ اس تدبیر سے مناسب ہی تدبیر اُس شخص کی کرین جسے خوگیری
دردہاے مفاصل کی اور نقرس اور عرق النسا کی ہی اور یہ تدبیر قبل نوبت کے ہی - کہ اگر ایسی تدبیر کیجائیگی پھر اُسکو دورہ نہوگا - اور جو ایذا اُسکو
ہوتی ہی اُس سے محفوظ رہیگا - اور اگر دورہ بھی ہوگا تو خفیف ہوگا اور درد کم ہوگا - لیکن اگر مرض کی ابتدا ہو اور آثار حدوث کے نمایان ہون اُسکی
تدبیر ویسی کرنی چاہیے جسکو ہر ایک قسم کے علاج مین آیندہ باب مین ہم بیان کرینگے اور ابتدا بیان کی ہم مرض عرق النسا سے کرتے ہین جسکو
ہندی زبان مین رنگن کہتے ہین واللہ اعلم -

باب اکتیسوان علاج عرق النسا کے بیان مین

عرق النسا کا علاج اگر یہ مرض حرارت سے ہو ابتدا فصد سے کیجائے اور باسلیق کی فصد کھولین جس طرف کے پانون مین درد ہو اگر قوت اور
سن اور زمانہ بھی اُسکے مناسب ہو - اور خون اسقدر نکالین جسقدر حاجت ہی - اور غذا اُسکو آسانی ہضم ہونے والی کھلائی جائے جیسے گوشت
چوزون کا اور کبک کا گوشت تیہو کا اور جو اسی قسم کے گوشت ہین بطور سفید باج کے پالک یا خبازی خواہ چقندر سے پکائے ہوے - اور ایسی غذا سے
پرہیز کرین جنمین غذائیت زیادہ ہو اور دیر مین ہضم ہوتی ہون اور تیز چٹ پٹی اور میٹھی چیزون سے بھی پرہیز کرین اور فواکہ کے جملہ اقسام سے
پرہیز کرنا چاہیے جس پانون مین درد عرق النسا کا ہی اُسپر معتدل درجہ کا گرم پانی ڈال کر تریڑا دین - اور مالش اُسپر روغن کنجد کی کرین اور

سرد اور قابض چیزین عضو علیل کے پاس نہ لیجائین کہ ایسی چیزین تحلیل مادہ کو منع کرتی ہین اور فضول مواد کو پھر الٹ کر اندر کی طرف لیجاتی ہین پھر
اسکا تحلیل پانا دشوار ہوتا ہی اسلیے کہ یہ عضو جسمین عرق النسا کا درد ہوتا ہی گوشت اسمین زیادہ ہی اور سرد دوائین اس جوڑ تک جو علیل ہی اسی وجہ سے
نہین پہونچ سکتی ہین بس اسی جوڑ تک خرابی اسکی پھیل پھیل کر قریب سڑ جانے مادہ کے نوبت آتی ہی بسبب اسکے کہ حرارت اسی جگہ بند ہوکر گھٹ
رہی ہی اور اسی مادہ کی تحلیل کو منع کرتی ہین لہذا آفت بڑھ جاتی ہی اور درد کی شدت ہوتی ہی – اسی واسطے واجب ہی کہ عضو خاص کی مالش ایسے
تیل سے کیجائے جسکو بادام دستہ مین کوٹ کر تیل نکالا ہو – درجۂ اوسط مین حمام کے اسکو داخل کرین اور تریڑا اسکے عضو پر اسی طرح سے کرین
معتدل آب گرم کا ایک ہفتہ تک جیسا ہمنے لکھدیا ہی پھر بعد اسکے بعض ادویہ مسہلہ اسکو دیجائین جیسے وہ حب سورنجان جسمین صبر اور ہلیلۂ زرد
اور سورنجان ہوتی پڑتا ہی اسکو ساڑھے دس ماشہ دینا چاہیے پھر اسکے بعد جوشاندہ فواکہ کا جو سورنجان سے قوی کیا گیا ہو – لیپ اسی
عضو پر کرنب اور میدہ لکڑی کوٹی ہوئی اور زردی بیضہ ملاکر ابتدا مین کیا جائے (یہ صفت جوشاندہ کی ہی) ہلیلہ زرد اور ہلیلہ کابلی اور غافث ہر
ہر واحد دو تولہ چار رتی بہیڑہ اور آملہ ہر واحد چودہ ماشہ آلوے بخارا بیس دانہ مویز کلان خراسانی پانچ تولہ دس ماشہ تمر ہندی چار تولہ ساڑھے
چار ماشہ سنا اور بنفشہ اور منڈی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تربد خراشیدہ اور سورنجان شیرین ہر واحد ساڑھے دس ماشہ غاریقون ریزہ ریزہ
کی ہوئی سات ماشہ تخم کرفس اور رازیانہ اور انیسون ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب دواؤن کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب سات
چھٹانک کے رہ جائے اور پھر چار تولہ ساڑھے چار ماشہ الملتاس کو اسمین بھگو کر چھانین اور نیم گرم ملا دین تڑکے صبح کو – اور بعد اسکے ترمس کوٹ کر
سکنجبین سادہ ملاکر ضماد کرین – اور ابتداے مرض مین کرنب نبطی کوٹ چھان کر تھوڑے سے میدہ لکڑی اور کسیقدر زعفران زردی بیضہ سے ملاکر
ضماد کرین جب مرض کا زمانہ انحطاط پہونچے اسوقت یہ ضماد لگانا چاہیے (صفت اسکی) گل بابونہ اور اکلیل الملک اور دونا مروا اور برگ غار
ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ تخم حرمل ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر گوگل کے پانی گھولے ہوے مین گوندھین اور اسی کا ضماد کرین
اور جب لیپ کی دواؤن کا چھوڑنا منظور ہو چھوڑ کر اسکو آب گرم سے دھویا کرین تریڑا اسی عضو پر ایسے پانی کا دین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک
اور قنطوریون اور پوست بیخ کرفس اور حاشا اور سعتر اور سویا اور لبکھیڑہ کو جوش دیا ہو – اور اگر ان دواؤن کو سرکہ مین پکا کر عضو علیل پر
انکو طلا کرین جب بھی پوری منفعت ہوگی – فولس حکیم نے بیان کیا ہی کہ واجب ہی ابتدا مین پہلے بیمار کو حقنہ دیا جائے جو نرم ہو پھر بیمار کی
رگ باسلیق کی فصد کھلوائی جائے – پھر جب درد کی شدت ہو پس مالش عضو کی روغن حنا سے کیجائے جسمین تھوڑی سی نطرون ملا دی ہو
تکمہ ازوفا کے صوف کا اسمین ڈبو کر کہ اس سے اسکو نفع ہوگا لیکن اگر یہ مرض بلغم سے پیدا ہوا ہو اور رطوبت سے اب مناسب ہی کہ مریض کو
قی کرنے کا حکم دین پھر ادویہ مسہلہ سے اسکا تنقیہ کرین جیسے یہ حب (صفت اسکی) غاریقون اور تربد ہر واحد تین ماشہ صبر اور سورنجان اور
شیطرج ہر واحد پونے دو ماشہ شحم حنظل ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی سے گولیان بنائین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ سے
لیکر ساڑھے دس ماشہ کی ہی – ایضاً حب شیطرج اسکو دیجائے – پھر جب تنقیہ اسکا ہو چکے اب کولے پر اسکے ضماد مویزج کا تھوڑی سی
رائنج اور عاقرقرحا کوٹا ہوا اور سکنجبین خواہ شراب العسل مین گوندھا ہوا لگائین – ایضاً یہ ضماد بھی اسی جگہ پر لگایا جائے (صفت اسکی)
پوست بیخ کبر اور فوتنج اور عاقرقرحا ہر واحد ایک جزو عصارۂ قثاء الحمار اور حب الغار ہر واحد نصف جزو سب کو کوٹ کر شراب العسل مین
گوندھ کر کولے پر ضماد کرین (صفت ایک اور ضماد کی جو عرق النسا کو نفع کرتا ہی) عاقرقرحا اور نطرون ہر واحد سات ماشہ قسط اور
حب الرشاد ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زفت رومی ساڑھے سترہ ماشہ زفت کو روغن زنبق مین پگھلا کر خواہ زیت مین پھر اسمین

ادویہ مذکورہ ڈالین اور ملاکر ضماد کرین (اور ضماد اسی مرض کے واسطے) برگ غار ۳۵ پینتیس ماشہ عاقرقرحا ساڑھے دس ماشہ قسط تلخ چودہ ماشہ حرف جسکو ہالم بھی کہتے ہین سات ماشہ نطرون سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پونے چونتیس تولہ زفت کو پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ روغن زنبق مین پگھلا کر سب دوائین ملاکر ضماد کرین (اور ضماد اسی مرض کے واسطے) حرف اور رائی اور پوست بیخ کبر ہر واحد ایک جزو باریک کوٹ کر دونے مرکے مصطگی پانی مین گوندھ کر کوے پر اسکا ضماد کرین - مناسب ہے کہ مالش عضو کی روغن حنا سے کرین جسمین تھوڑا بورق اور عاقرقرحا اور مویزج اور روغن بان وغیرہ ایسی ہی چیزین داخل کی ہون (ضماد کا اور نسخہ بولس طبیب کا) موم ۴۹ انچاس تولہ دو ماشہ علک البطم سات تولہ ساڑھے تین ماشہ زنگار اور مرکی اور بیروزہ اور قطران اور صمغ لبوس ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سب دواؤن کو کوٹ کر موم کو مع قطران کے پگھلا کر اُسی مین دواؤن کو ملائین اور کوسے پر ضماد کرین - اگر معلوم ہو کہ مرض مین اِس تدبیر سے کچھ افاقہ ہوتا ہے اب مریض کو تھوڑی سی گولیان دست آور جو اسی مرض کو نافع ہین دیجائین - اور اگر فصل گرمیون کی ہو مناسب ہے کہ درمیان اسی تدبیر کے کسی روز موٹی کا پانی خواہ شور مچھلی پلا کھلا کر قے بھی کرا دین پھر اُسکے بعد وہ ضماد کرین جسکو ہمنے ابھی لکھا ہے - بیمار کو ایسے آبزن مین بٹھائین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور برنجاسف اور قنطوریون اور پوست بیخ کبر اور سداب اور کرنب کو جوش دیا ہو مگر پہلے کوے کو روغن ناردین یا روغن قسط یا روغن نارجیل وغیرہ سے خوب ملوا لیا ہو اور یہ تدبیر اُسوقت تک کرین کہ مرض بالکل جاتا رہے - پھر اگر مرض مین سکون اس تدبیر سے نہو اب مناسب ہے کہ وہ حقنہ جو عرق النسا مین نفع کرتے ہین استعمال کرین از انجملہ یہ حقنہ بھی ہے (صفت اُسکی) گوکھرو اور سویا اور بابونہ اور اکلیل الملک اور فوتنج اور سداب ہر واحد ایک کفدست قنطوریون دقیق ۳۵ پینتیس ماشہ دو پھل اندراین کے جوکوب کیے ہون قثاء الحمار نیمکوب ساڑھے سترہ ماشہ عاقرقرحا نیمکوب ساڑھے دس ماشہ پوست بیخ کبر اور قرطم یعنی کُسم کے بیج اور تخم بید انجیر نیمکوب ساڑھے سترہ ماشہ میتھی چودہ ماشہ سب کو تین سیر ڈیڑھ پاؤ پانی مین پکائین تا اینکہ چھٹانک آدھ سیر رہ جانے اور اسمین سے قریب ۲۴ چوبیس تولہ کے لین اور مری اور شہد ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی روغن سوسن اور روغن زنبق بھی اُسی قدر سکبینج ساڑھے تین ماشہ مقل سات ماشہ جند بید ستر پونے دو ماشہ سب کو باریک پیس کر کھرل مین تھوڑا سا پانی جو دواؤن کو جوش دے کر طیار کیا ہے اور روغن مذکور ملاکر خوب حل کرین تاکہ سب اجزا ملجائین اور اسکا حقنہ کرین اور پشت اور ورک یعنی کولہ کی مالش روغن قسط اور روغن سوسن سے بعد حقنہ دینے کے کرین (صفت اور حقنہ کی ہے) بیخ سوسن آسمانگونی تخمیناً سترہ تولہ کو ریزہ ریزہ کر کے سوا سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب ۳۴ چونتیس تولہ کے رہ جائے اب اسکو چھان کر اُسمین سے سوا گیارہ تولہ لین اور روغن زنبق دو تولہ نو ماشہ چھ رتی شہد چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی ملاکر خوب ملائین اور حقنہ کرین (صفت اور حقنہ کی جو پہلے نسخہ سے زیادہ تر قوی ہے اسی مرض کے واسطے) سویا اور بابونہ اور گوکھرو اور سداب ہر واحد دو تولہ چار رتی قنطوریون اور پوست بیخ کبر ہر واحد ۳۵ پینتیس ماشہ میتھی چودہ ماشہ تخم کتان اسی قدر بادام تلخ اور کُسم صحرائی نیمکوب ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ اندراین کا پھل کوٹا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ سکبینج اور اشق اور جاوشیر اور زیرہ نبطی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ شیطرج ہندی ساڑھے تین ماشہ سبوس گندم ایک مٹھی پھر سب کو چھٹانک اڑھائی سیر پانی مین جوش دین تاکہ تخمیناً اڑھائی پاؤ پانی رہ جائے اُسمین سے قریب سترہ تولہ کے پانی کو لیکر اُسپر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی اور روغن قسط اور روغن ناردین اور سوسن ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی بورہ ارمنی سوا پانچ ماشہ ملاکر حقنہ کرین (حقنہ کا اور نسخہ) گوکھرو اور کُسم کے بیج اور تخم بید انجیر اور خنثہ مشمش ہر واحد ایک کفدست دو پھل اندراین کے نیمکوب کیے ہوے سداب اور گندنا ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سب کو چھٹانک اڑھائی سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ تخمیناً اڑھائی پاؤ پانی رہ جائے اُسپر روغن بید انجیر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ڈال کر تین مرتبہ حقنہ کرین اسی دوا مین لیکر کہ یہ حقنہ عرق النسا کو نفع کرتا ہے ایضاً جو حقنہ کہ حب ارشاد کو پانی مین جوش دے کر بنایا جاتا ہے اُسکو چھان کر تھوڑا سا روغن زیت ملاکر وہ بھی عرق النسا کو نفع کرتا ہے اور نشیگاہ کے درد کو بھی نافع ہے (صفت اور حقنہ کی جو بہت عمدہ ہے

ماہی زہرہ اور صوصرا اور قنطوریون دقیق اور بزراوند اور بیخ کبر اور سیاہ کنگی اور سپید کنگی اور حرمل جسکو اسپند کہتے ہین اور سورنجان اور عاقرقرحا اور اندراین کا پھل اور بادریون اور مغز قرطم اور سعیا ہر واحد بقدر حاجت لیکر دوچند وزن ادویہ کا پانی ملاکر جوش دین اور چھان کر ساڑھے بائیس تولہ اسمین سے لیکر روغن ناردین اور روغن زنبق ہر واحد تینتیس ماشہ ملاکر حقنہ کرین نیمگرم کرکے (صفت) ایک حقنہ کی حکیم یونس کا نسخہ ہے زیت پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ شہد بھی اُسیقدر نطرون دو تولہ نو ماشہ چھرتی علک البطم ایک تولہ اور پانچ ماشہ سب کو اسقدر جوش دین آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ پانی رہ جائے اور پھر اسی کا حقنہ کرین اور دیر تک بعد حقنہ کرنے کے صبر کرین کہ یہ حقنہ اخلاط مخاطی بلغمی کو خارج کرتا ہے براہ دستون کے اور بیشتر خون کے دست بھی اس سے آجاتے ہین اور اگر درد مین طول ہو مناسب ہے کہ متواتر استعمال اسی حقنہ کا کرین اور وزن دواؤن کا بدستور رہے مگر اسمین قنطوریون اور عصارہ قثاء الحمار کو اضافہ کرین۔ مناسب ہے کہ حقنہ دینے کے بعد صبر کیا جائے اور معدہ پر سینک چیتھڑے گرم کرکے کرتے رہین۔ اگر ان حقنون کے استعمال سے بیمار کو سیقدر التہاب اور بھڑک اور سوزش معلوم ہو پس مناسب ہے کہ حقنہ نرم کر دیا جائے جسمین عناب اور سپستان اور جو کوٹے ہوے اور بنفشہ اور پرسیاوشان اور خطمی اور سبوس گندم اور برگ ختبازی اور روغن بنفشہ پڑتا ہے تاکہ وہ حدت کم ہو جائے جو ایسے تیز حقنہ کے استعمال سے عارض ہوئی ہے انشاء اللہ تعالی۔ اور جب استعمال اس علاج کا ہو چکے اور کچھ مفید نہو اور نہ درد ٹھہرے اب مناسب ہے کہ عرق النسا کی فصد کر دیجائے۔ پھر اگر یہ فصد بھی مفید نہو اُس رگ کی فصد کرین جو وسط قدم پر ہے یا اُس رگ کی فصد کرین جو زانون کے اندرونی رخ مین ہے۔ اور جب درد کی شدت ہو اور ہر وقت رہے اب اُسکو فلونیا سے رومی کھلائی جائے کہ اس دوا سے درد مین سکون ہوتا ہے اور عضو مین خدر یعنی سن پیدا ہوتا ہے۔ اور مقام خاص پر وہ اقسام طلا کے لگائے جائین جو اوپر مذکور ہو چکے ہین بعد ازانکہ اُنمین تھوڑی سی افیون اور پوست بیخ تفاح ملا دین۔ مناسب ہے کہ مخدر دواؤن سے بچائین مگر بروقت اشد ضرورت کے جسوقت درد مین شدت ہو اور ہمیشہ بیمار کو بےچین رکھے اسلیے کہ ایسی دواؤن کا ہمیشہ استعمال کرنا عضو بدن کی حس کو باطل کر دیتا ہے اور مادہ کو منجمد اور بستہ کرتا ہے پھر اُسمین کوئی چیز کارگر نہین ہوتی ہے قسم علاج سے منجملہ اُن چیزون کے جس سے ایسے مریض کو نفع ہوتا ہے یہ سفوف بھی ہے جسکو مین نے خود بہت ہی نافع پایا ہے (صفت اُسکی) سنا مکی بیتیس ماشہ سورنجان شیرین ساڑھے سترہ ماشہ شیطرج ہندی ساڑھے دس ماشہ زعفران پونے دو ماشہ سب کو کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اُسکی سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہے ہموزن اُسکے شکر سلیمانی ملاکر۔ اور جب مرض مین طول ہو جائے اور امراض مزمنہ داخل ہو جائے اب لازم ہے کہ ایارج کبار جو بہت سے اجزا سے طیار ہوتی ہین اُنکو استعمال کرین اور بادریون اور شور مچھلی کے شوربے اور روغن قثاء الحمار کا حقنہ کرین اور روغنی روٹی مین شحم حنظل ملاکر اُسکو کھلائین پھر اُسکو ایسے حمام مین غوطہ مارنے کا حکم دین جنکے پانی مین گندھک خواہ رال کا اثر ہو اور دریاے شور کے پانی مین غوطہ لگائے۔ پھر اگر آرام نہو محجمہ ناری یعنے تونبی مین بتی وغیرہ جلا کر کولے کے جوڑ پر لگا دین اور جونک لگانے سے بھی نفع ہوتا ہے اسلیے کہ خاص جوڑ سے مادہ کو کولے کے ظاہری جلد مین جونک کھینچ لاتی ہے کبھی مناسب ہوتا ہے کہ بعد استعمال ادویہ کے سپید رال بھی اُسکو کھلائی جائے ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہمراہ شراب کے تین روز برابر۔ جو گولی کہ رال سے بنائی جاتی ہے وہ بھی عرق النسا کو نفع کرتی ہے اور پیٹھ خواہ ریڑھ کے درد کو بھی نفع کرتی ہے۔ جب اس سے بھی زیادہ کہنگی مرض مین آجائے اور درد کی یہ صورت ہو گویا جوڑ اپنی جگہ سے نکل جائیگا اب مناسب ہے کہ داغ دینے کا علاج کیا جائے تاکہ رطوبت کو فنا کر دے اور بطرف خارج کے اُسکو جذب کرلائے بنا بر اُسی طریقہ کے جو ہم عمل جراحی کے باب مین بیان کرینگے انشاء اللہ تعالی

یہ حقنہ سہل ہے

حدت حقنہ کا ازالہ

باب بتیسوان نقرس اور وجع مفاصل کے علاج مین

نقرس اور وجع مفاصل کا علاج مناسب یہ ہے کہ پہلے دیکھیں کہ اُسکی پیدائش خون کے مادہ سے اگر ہو اور جوڑ کا رنگ سرخی مائل بھی ہو بہت جلد
مریض کی فصد باسلیق کی اُسی ہاتھ سے کھولی جائے جدھر درد ہو رہا ہے اور خون بقدر حاجت بقدر مقدار مادہ کے اور بقدر تحمل اور برداشت
قوت کے اور بحسب سن اور مزاج اور زمانہ اور فصل کے خارج کرایا جائے اور بروز فصد مریض کو شوربا چوزون کا بطور زیرباج کے دین خواہ
آب انار میخوش اُسکو کھلائیں اور بعد اسکے آب کاسنی سبز اور آب مکوے سبز اور آب کاکنج ان سب مین سے سوا گیارہ تولہ جوش دے کر اُسکا
پھوک دور کرکے اُسمین ساڑھے سترہ ماشہ املتاس حل کرکے پلائیں - اور اگر تپ بھی ہو آب جو ہمراہ شکر کے اور آب انارین اُسکو دین اور جو تدبیر
امراض حادہ کی ہے یعنے جو تیز اور سخت بیماریاں ہین وہی تدبیر اسکی بھی کرین - جس جوڑ مین ایذا درد کی بسبب حرارت مادہ کے ہے اُسپر دونون
صندل اور آب کاسنی سبز اور آب کشنیز سبز اور آب مکوے سبز اور لال ساگ کا پانی بطور طلا کے لگائین - اور تراشہ کدو اور پوست خربزہ (شاید
مراد تربز سے ہو) اور پوست خیار کو رکھیں - اُسی جوڑ پر چھینٹے گلاب اور سرکہ انگوری مین تھوڑا سا کافور ملا کر بھگوئین ٹھنڈ سے ٹھنڈے
رکھیں اور جب گرم ہو جائے بدل دین - خواہ آب کاہو یا لال ساگ کا پانی روٹی کے مادے مین خواہ جو کے ستو مین تھوڑا سا روغن گل ملا کر
اسکو کپڑے مین لگا کر جوڑ پر رکھیں - یا تھوڑا سا جو کا آٹا لعاب اسپغول مین گوندھ کر ضماد کرین - اسپغول ہمراہ سرکہ کے بھی اگر لگایا جائے درد مین
سکون پیدا کرتا ہے - قیروطی کے اقسام جو سردی پیدا کرتے ہین وہ بھی مفید ہین اگر آب خرفہ سبز اور لال ساگ کے پانی سے اور آب کاسنی
اور آب کاہو اور روغن گل اور موم تھوڑا سا سرکہ ملا کر بنائے جائین مع ان دواؤن کے جو مفصل یعنے جوڑ کی تقویت کرتے ہین اور مادہ کی ریزش کو
بطرف عضو علیل کے روکتے ہین - اگر آب سرد کا ترشح اُسی جوڑ پر دیا جائے جسمین درد بوجہ حرارت کے ہے خصوصاً مرض نقرس مین یہ تدبیر
اگر ابتدا مین کیجائے تو بھی درد مین سکون پیدا کرتی ہے - اور اسی طرح اگر آب مکوے سبز اُسی جوڑ پر گرائین - اور جب درد مین شدت ہو
اور بیمار کو ہر وقت ستائے مناسب ہے کہ عضو علیل پر ضمادہائے مخدر کا استعمال کرین ازانجملہ یہ دوا ہے (صفت اُسکی) میدہ لکڑی ساڑھے
سترہ ماشہ اسپغول اور (جو) کا آٹا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ پوست بیخ لفاح سات ماشہ افیون ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کے
آب برگ کاہو اور لال ساگ کے پانی مین گوندھ کر ضماد کرین - پھر اگر درد مین سکون ہو جائے بہتر ورنہ اس ضماد کا استعمال کرین کہ بخوبی درد مین
سکون پیدا کرتا ہے (صفت اُسکی) افیون ساڑھے تین ماشہ زعفران اور مرمکی ہر واحد چودہ ماشہ سب کو کوٹ کر کھیڑ کے دودھ مین خواہ گاے کے
دودھ مین گوندھین اور روئی کا پھاہا اُسمین داخل کرکے کھرل مین پیسین اور تھوڑا سا روغن گل جسمین موم سپید پگھلا کر ملایا ہو داخل کرکے
جوڑ پر لیپ کر دین اور کاہو کا پتہ اُسپر باندھ دین (یہ بھی ضماد نقرس کا اور وجع مفاصل کے واسطے ہے جو بسبب حرارت کے عارض ہوا ہو)
اسپغول اور خطمی اور آرد جو اور انڈے کی زردی اور دُردی شراب اور روغن گل سب کو خوب ملا کر لیپ کرین (ضماد کا اور نسخہ) آرد جو پینتیس ماشہ
گل سرخ اور بیخ سوسن اور نیلوفر کی جڑ اور مونگ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ خشخاش پانچ تولہ دس ماشہ بنفشہ ریحانی اور کاہو
خطمی ہر واحد دو تولہ چار رتی مسور مقشر ساڑھے دس ماشہ مہندی اور کشنیز خشک ہر واحد سات ماشہ زعفران اور کافور ہر واحد سوا دو ماشہ
سب کو باریک کوٹ کر پانچ انڈون کی سپیدی مین روغن گل اور روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر ملا کر خوب گھیسین اور عضو علیل پر اسی کا ضماد
کرین - اور اگر مسور مقشر کو آب کشنیز سبز مین تھوڑا سا کافور ڈال کر پیسین اور ضماد کرین یہ بھی نافع ہے (اور نسخہ ضماد کا اسی مرض کے واسطے)
تخم خطمی اور اسپغول اور آرد جو اور سورنجان سپید اور صندل سپید ہر واحد ایک جزو کوٹ چھان کر روغن کنجد اور انڈے کی سپیدی مین تھوڑا سا انگوری سرکہ
ملا کر ضماد کرین قدم پر اور جوڑ پر جو سوجا ہو بسبب حرارت کے نفع ہوگا - مناسب ہے کہ زیادہ تر استعمال سرد اور تر دواؤن کا نہ کیا جائے بطور

طلاکے اسلیے کہ ایسے اقسام کی ادویہ مادہ کو کدورت سے پاک کردیتی ہین اور غلیظ کردیتی ہین پھر اُسی مادہ کا تحلل دشوار ہوجاتا ہے اور اخراج اُسکا بھی بدشواری ہوتا ہے۔ اگرچہ درد کے مقام مین ایسا ورم بھی ہو جسنے سختی پیدا کردی ہو خصوصًا وہ اقسام طلا کے جو مخدر ہین اور درد مین سکون پیدا کرتے ہین کہ ایسے طلاؤن کے استعمال سے عضو مذکور مین خدر اور سُن پیدا ہوتا ہے اور حس مین عضو کے نقصان آجاتا ہے اسی واسطے مناسب ہے کہ نظر کرین اگر حرارت مین سکون ہوگیا ہو اور درد بھی کسیقدر کم ہوگیا ہو پھر چاہیے کہ ضمادہاے مقویہ مین تھوڑی سی محلل چیزین بھی داخل کردین جیسے آرد جو اور خطمی اور بنفشہ بنابر اُنھین اوزان کے جنکو بیان کردیا ہے اور پھر ان ادویہ کے ہمراہ تھوڑی سی اکلیل الملک بھی داخل کرین۔ ایضاً آرد جو کو آب کشنیز کے ہمراہ خواہ بہی کے پانی کے لگائین۔ اور اگر اس سے زیادہ حاجت تحلیل کی ہو اُسوقت یہ ضماد لگایا جائے (صفت اُسکی) آرد جو اور آرد باقلا اور خطمی اور بنفشہ خشک ہر واحد ایک جزو صندل سپید اور اکلیل الملک ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر آب کرنب اور آب کشنیز تازہ مین گوندھین اور ضماد کرین۔ پھر جب حرارت مین سکون آجائے اور درد جاتا رہے اور غلیظ مادہ باقی رہ جائے اب مناسب ہے کہ یہ ضماد لگایا جائے (صفت اُسکی) بابونہ اکلیل الملک اور جو کا ستو اور خطمی اور بنفشہ خشک ہر واحد سات ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کرنب ملاکر لیپ کردین مقام خاص پر نیم گرم پانی کا جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور دونا مروا اور برنجاسف کو بقدر حاجت تحلیل کے جوش دیا ہو تریڑا دیا جائے۔ لیکن اگر وجع مفاصل مادہ صفرا سے عارض ہوا ہو پس مناسب ہے کہ پہلے بیمار کو قی کرائی جائے کھانا کھلانے کے بعد اور پانی وغیرہ پلاکر اور یہ کھانے پینے کی چیزین ایسی ہون جنکی خاصیت یہ ہے کہ مرۂ صفرا کو براہ قی خارج کردیتی ہین جیسے خربزہ اور بتھوہ اور آب جو اور ایسی مولی کا پانی جو سرکہ مین بھگوئی گئی ہو اور یا سکنجبین سادہ آب گرم اور نمک کے ہمراہ پلائین اور حلق مین پر ڈال کر اور اُنگلی ڈال کر قی کرائین اسقدر کہ معدہ مین کسیقدر غذا باقی نہ رہے اور یہان تک قی کرائی جائے اخلاط مریہ یعنے تلخ رطوبت قی سے برآمد ہو یہ تدبیر پہلے اور تیسرے روز کیجائے پھر اسکے بعد وہ جوشاندہ جسمین ہلیلہ زرد اور گل سرخ اور عناب اور سپستان اور مویز کلان اور تمر ہندی اور بنفشہ اور سنا اور شاہترہ اور تخم کشوث اور کاسنی اور مغز املتاس پڑتا ہے اور تھوڑی سی محمودہ یعنی سقمونیا بریان اور سورنجان اور صبر بقدر حاجت داخل کرتے ہین اور بھی اسی طرح کی ادویہ کا جوشاندہ پلانا چاہیے۔ یا اُسکو شربت ورد مکرر ہمراہ سکنجبین کے برف سے ٹھنڈا کرکے پلائین۔ اور ورم پر خواہ جو عضو مفاصل کا ہو اُسپر لیپ اُسی قسم کے لگائین جنکو ہم ابھی لکھ چکے ہین مادہ دموی سے وجع مفاصل کے علاج مین غذا ایسے بیمار کو لطیف کھلائی جائے جیسے شلہ جو کدو اور مونگ اور پالک اور بتھوہ اور چولائی سے طیار ہوئی ہون۔ اور اگر تپ ہو مناسب ہے کہ تبرید کی تدبیر زیادہ کیجائے اور تپ کے بیمارون کی تدبیر اور گرم امراض کے بیمارون کی سی تدبیر کرین جیسے آب جو ہمراہ آب انار کے اور آب خیارا اور آب تربز اور مغز خیارین اور لعاب اسپغول اور آب خرفہ سبز پلائین تاکہ حرارت مین سکون آجائے پھر اسکے بعد بقل کا پانی ہمراہ املتاس کے اور آب کاسنی اور کاکنج اور آب مکوے سبز دیا جائے۔ پھر جب مرض کو چودہ روز گذر جائین اب اُسمین یعنی تبرید مذکور مین آب رازیانہ بڑھا دین پھر جب بیئیس روز پورے ہوجائین اور حرارت زائل ہوجائے اب بقل کے ہمراہ املتاس اور ایارج فیقرا جسکا وزن ساڑھے تین ماشہ ہو اضافہ کرین۔ پھر جب تیس ۳۰ روز گذر جائین اور مرض کا بقیہ کسیقدر باقی ہو اب اسکو وہ جوشاندہ جسکو ہم ابھی اوپر لکھ چکے ہین دیا جائے۔ اور یہ گولیان بھی اُسکو دین (صفت اُسکی) صبر اور ہلیلہ ہر واحد سوا پانچ ماشہ تربد اور سورنجان ہر واحد ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل تین ماشہ سقمونیا نو رتی زعفران چھ رتی سبکو باریک کوٹ کر گولیان بنائین مقدار شربت اُسکی پونے نو ماشہ کی ہے۔ اور اگر معدہ

صفراوی وجع مفاصل مین

بیمار کا ضعیف ہو اُسکو جوارش سفرجلی سادہ جو دست آور ہو دیجائے (اور نسخہ اُسکا یہ ہی) بہی اصفہان کی پانچ کی پانچ عدد جو میانہ ہون
یعنے نہ بڑے دانہ اور نہ چھوٹے اُنمین گڑھا کرکے بیج نکالے جائین اور اُسمین دو تولہ نو ماشہ سقمونیا انطاکی بھر کر وہی ٹکڑا جو کاٹ کر
الگ کیا ہی اُسپر رکھ کر درزو غیرہ جو کچھ پڑگئی ہون اُنکو بند کرکے آٹے گوندھے ہوے سے گل حکمت کرین اور تنور مین معتدل گرمی سے
اُنکو بریان کرین تا اینکہ خوب پختہ ہو جائین پھر اُنکو کھرل مین پتھر کے پیسین کہ باریک ہو جائین اور شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین
اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اسی معجون مین سے بروقت حاجت سکدو ملعقہ خواہ تین ملعقہ یعنے نو ماشہ خواہ ساڑھے تیرہ ماشہ
اُسی مقدار پر کھلائین جتنی مقدار شربت سقمونیا کی دینی چاہیے چھ رتی سے ساڑھے دس ماشہ تک بقدر قوت اور برداشت مریض کے
کہ یہ دوا نافع ہی انشاءاللہ تعالے - اور یہ تدبیر یہان تک کیجائے کہ چالیس روز ابتداے مرض سے پورے ہو جائین اسواسطے کہ
امراض حادہ چالیس روز سے بڑھکر نہین رہتے اور جب ورم زانو کے جوڑ مین حرارت سے عارض ہو برگ دلب یعنے چنار کی پتی تازہ کو
باریک کوٹ کر ضماد کرین کہ نافع ہوگا اسی ورم کو انشاءاللہ تعالی -

باب تینتیسوان نقرس بارد کے درد اور وجع مفاصل بارد کے علاج مین

لیکن اگر وجع مفاصل برودت سے عارض ہوا ہو اور مواد بلغمی سے مناسب ہی کہ مریض کو گلقند شہد سے بنائی ہوئی ہمراہ
ایسے پانی کے دیجائے جسمین زیرہ کو جوش دیا ہو اور غذا اُسکو آب نخود ہمراہ زیت غسیل کے دین اور کمی غذا کی بھی ملحوظ رہے
فواکہ سے اُسکو منع کردین - پھر چوتھے روز دیکھین اُسکے پیشاب کو اگر اُسمین خامی ہو اب اُسکو ماءالاصول ہمراہ روغن بید انجیر
پلائین مگر پہلے طبیعت کو تھوڑا سا تربد اور ایارج سے ملین کرین پھر ماءالاصول ان اجزا سے مرکب کرین پوست بیخ کرفس
پوست بیخ رازیانہ اور قنطوریون دقیق ہر واحد تینتیس ۳۳ ماشہ انیسون اور تخم کرفس اور تخم رازیانہ اور بوزیدان اور سورنجان
اور پوست بیخ کبر اور تنڈی اور حب بلسان اور عود بلسان اور تج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ بیخ اذخر ساڑھے تین ماشہ تیتھی ساڑھے
تیرہ ماشہ مصطگی اور سنبل اور مجیٹھ ہر واحد سات ماشہ شیطرج سوا پانچ ماشہ مویز خراسانی خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو پونے دو سیر
پانی مین جوش دین تا اینکہ چوتھائی پانی رہ جائے پھر اُسکو چھان کر اُسمین سے سوا گیارہ تولہ مین ساڑھے چار ماشہ روغن بید انجیر
ملا کر چند روز پلائین تا اینکہ آثار نضج کے قارورہ مین پیدا ہون اور خلط مین لطافت پیدا ہو جائے پھر دو روز اُسکو راحت دے کر
اور گلقند کا استعمال کرائین - اور بعد دو روز کے حب شیطرج یا حب سورنجان اُسکو دین جب دست آجائین غذا اُسکو کبک اور
تیہو کا گوشت بطور سفید باج کے کھلائین اور پھر چند روز اُسے راحت دین اور ایام راحت مین گلقند شکری نیمگرم پانی مین گھول کر
پلائین - اور اگر فصل گرمیون کی ہو مریض کو حکم قے کرنے کا دیا جائے ایسی چیزین پی کر جو بلغم کی تقطیع اور تلطیف کرتی ہین اور
قے بھی بعد تناول غذا کے کرے اور وہ چیزین جیسے مولی کا پانی اور سوئے کا پانی اور شہد اور سکنجبین شہد سے بنی ہوئی جب
بدن کا تنقیہ ہو جائے اب ضمادات جو نافع اسی مرض کو ہین لگانے چاہیین چنانچہ اُنکو ہم بیان کرتے ہین - مناسب ہی کہ
قوی دست آور دواؤن سے احتیاط کرین جیسے گولیان وغیرہ قبل ازانکہ علامات نضج کے بخوبی ظاہر ہون - اسلیے کہ اگر قبل
ظہور علامات نضج کے قوی مسہل دیا جائیگا ضرور شی لطیف خارج ہو جائیگی اور غلیظ مادہ باقی رہیگا کہ پھر اب اُسکا نضج دشوار ہوگا
اور مرض کی مدت بڑھ جائیگی اور کبھی انجام ایسی خراب تدبیر کا یہ بھی ہوتا ہی کہ مرض جاتا ہی نہین اسلیے کہ خلط غلیظ جو باقی رہ جاتی ہی

وہ سخت ہو کر سوختہ ہو جاتی ہے اور پتھر اگر مفاصل مین رہ جاتی ہے (صفت ایک ضماد کی جو وجع مفاصل بارد کو نفع کرتا ہے اور بلغمی وجع مفاصل کو)
زراوند طویل اور حب الغار اور جنطیانا رومی اور قفر الیہود ہر واحد تین ۳ ماشہ اشق اور صبر اور مرکی اور زیرہ اور تخم کرفس ہر واحد سات ماشہ سب کو
باریک کوٹ کر آب کرنب سے گوندھین اور مقام درد پر جوڑ کے ضماد کرین نافع ہوگا انشاء اللہ تعالی (ضماد کا اور نسخہ جو نقرس بارد کے درد کو
نافع ہے) لعاب تخم کنوچہ لعاب تخم شاہترہ ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ لعاب تخم کتان تینتیس ۳۳ ماشہ زیرہ اور انیسون اور قلقدیس سپید
زرد بھٹکری اور مغز قرطم اور تج اور میدہ لکڑی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زنجبیل تین ماشہ فربیون پونے دو ماشہ مسور مقشر سوا پانچ ماشہ
زعفران ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ کر انڈے کی زردی اور روغن سوسن اور قسط اور ناردین کے روغن اور مرغی کی چربی اور ریچھ کی
چربی اور شیر کی چربی مین گوندھ کر مقام درد پر لگائین وزن روغن اور چربی کا ایک ایک اوقیہ ہو جو برابر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی کے ہے
یہ ضماد نافع ہے۔ اور اگر آرد شلجم اور مٹر کا آٹا شراب مین گوندھ کر ضماد کیا جائے یہ بھی نافع ہوگا۔ ایضاً سوت اور اشق ہم وزن لیکر کوٹین اور
شراب کہنہ اور زیت مین گوندھ کر ضماد کرین۔ یا گائے کا گوبر اور گوسپند کی مینگنی اور خاکستر کرنب سب کو باریک پیس کر شہد ملا کر ضماد کرین۔ اور
جب ضماد کو چھوڑائین اسی عضو کو دھو کر تریڑا ایسے پانی کا دین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور سویا اور قنطوریون اور پوست بیخ کبر اور حاشا
اور سعتر اور فوتنج اور بکھڑہ کو جوش دیا ہو۔ اگر انھین چیزون کو پرانے سرکہ مین جوش دے کر مقام درد پر لگائین یہ بھی نافع ہے۔ جب معلوم ہو
کہ مرض ٹھہر گیا ہے اور تدبیر مفید ہے اسوقت یہی تدبیر کرنی چاہیے جو مذکور ہوئی ورنہ قارورہ کو پھر دیکھے اگر نضج پیشاب مین اچھا ہے پھر مریض کو
وہی گولیان دین جسکو اب ہم اسی مرض کے واسطے ذکر کرتے ہین اور اگر پیشاب مین نضج نہو اب اسکو ماء الاصول پلایا جائے مگر اس ماء الاصول مین
گرمی اور تلطیف پیدا کرنے والی چیزین بقدر حاجت کے ہون اسی طرح اسمین روغنہائے گرم بھی بقدر حاجت کے ڈالے جائین اور میری
مراد حاجت سے کیفیت برودت اور مقدار خلط غلیظ کی ہے۔ یہ روغن جیسے روغن بادام اور روغن بید انجیر اور روغن قسط اور روغن ناردین
اور روغن نارجیل۔ پھر جب خلط مین نضج پیدا ہوا اور لطیف ہو جائے اب گولیان مسہل کی استعمال کیجائین۔ اگر انسے برآمد کار ہو بہتر ورنہ
معجونات اور مسہلات اور ایارج کبار جو اجزائے کثیرہ پر شامل ہین استعمال کیجائین اور بعد ازان وہ معجون جو گرمی پیدا کرتی ہین جیسے
تریاق کبیر اور مثرودیطوس اور ایسی ہی مرکب ادویہ مناسب ہے کہ دواؤن کے استعمال مین تغیر تبدل بھی ہوتا رہے اور سبب اسکا یہ ہے
کہ ہم اکثر بعض ادویہ کا استعمال انھین امراض مین یعنے امراض وجع مفاصل مین اور عرق النسا مین کرتے ہین پس وہ دوا نفع کرتی ہے
اور بخوبی نفع اسکا ظاہر ہوتا ہے اور درد مین بھی سکون پیدا ہوتا ہے۔ اور پھر دوبارہ اسی دوا کا استعمال کرتے ہین اور کچھ بھی نفع اسکا ظاہر
نہین ہوتا ہے اور نہ درد مین سکون پیدا ہوتا ہے تا اینکہ ہمکو احتیاج اسکی طرف ہوتی ہے کہ اسی مریض کو اور دوسری دوا کھلادین پلائین
اور یہ اختلاف اثر دلالت کرتا ہے اس بات پر کہ یہ مرض کبھی مرکب ہوتا ہے مختلف اخلاط سے اسوقت اسکو بعض قسم کی دوائین نافع ہوتی ہین
اور بعض قسم کی دوائین منافی اور مخالف اسی مرض کے ہوتی ہین۔ اسی وجہ سے ہم بیان پر چند اقسام کی ادویہ کا بیان کرتے ہین جو کہ
مرکب چند اجزا سے ہین اور انکے بیان مین کفایت قدر ضروری کی ہوگی۔ پس مناسب نہین ہے کہ معجون ملطف اور گرمی پیدا کرنے والی
ایسے مریض کو کھلائی جائین بدون اسکے کہ مادہ مین نضج پیدا ہو کر تنقیہ بدن کا ہو چکا ہو اسلیے کہ اگر طبیب گرم معجون کو قبل اسکے تجویز کریگا خلط
مذکور سوختہ ہو جائیگی اور پھر اسکا انحلال دشوار ہوگا۔ ہان جب کہ خلط مین نضج آچکا ہو اور لطیف ہو چکی ہو اور جس عضو مین وہ خلط متعفن
اور کھٹی ہوئی ہے وہ عضو تحلیل اور ڈھیلا ہو گیا ہو اور بدن خلط مذکور سے بذریعہ دست اور دواؤن کے پاک صاف ہو گیا ہو پھر تو اس خلط کی

ہوجائیگی اب ادویہ سخنہ اور قوی معجونات کا استعمال درست ہوگا اسلیے کہ یہ قوی معجونات بقیہ کو خلط کے خارج کرینگی اور جو رہ جائیگی اُسکی تحلیل کردینگی - اور طبیب کو اُن معجونات کے ضرر سے یا خلط کے بقیہ ضرر سے بے خوفی حاصل ہوگی - پھر اگر سن اور مزاج بیمار کا اور وقت موجود مناسب گرم ادویہ کے استعمال کے ہو جب بھی مناسب نہین کہ بافراط اُسکا استعمال کیا جائے اسلیے کہ افراط استعمال سے وہی ضرر مذکور پیدا ہوتا ہے اور اعضا مین خشکی اور گرمی زیادہ آجاتی ہے اور بیشتر انجام کار تشنج واقع ہوتا ہے خواہ حمیات حادہ یعنی تیز قسم کی تپین لاحق ہوتی ہین اسکو معلوم کرنا چاہیے - اسی طرح مناسب نہین ہے کہ ہمیشہ اخراج خلط کا ادویہ مسہلہ سے کیا کرین جب اس مرض مین طول ہوجائے اسلیے کہ یہ تدبیر مرض کے دیرپا ہونے کی باعث ہوتی ہے اسلیے کہ ہمیشہ اخراج مادہ کا لطیف فضلہ کو خارج کرتا ہے اور غلیظ مادہ باقی رہ جاتا ہے پھر وہی غلیظ مادہ جوڑ مین پتھرا کر ٹھہر جاتا ہے کہ شاید پھر اُسکی تحلیل نہین ہوسکتی ہے (صفت حبوب کی جو وجع مفاصل بلغمی کو نافع ہین) اُنمین سے پہلے (حب سورنجان کا نسخہ یہ ہے) نام خدائے پاک کا لیکر ایارج فیقرا کو پونے دو تولہ سورنجان شیرین اور بوزیدان اور ماہی زہرہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ہلیلہ زرد اور تربد ہر واحد پونے دو تولہ مقل دو تولہ چار رتی مقل کو آب گندنا مین بھگودین اور سب دواؤن کو اسی مین گوندھ کر گولیان طیار کرین مقدار شربت اُسکی پونے نو ماشہ کی ہے (صفت حب شیطرج کی جو درد ہائے مفاصل کو نفع کرتی ہے اور نقرس کو بھی مفید ہے بشرطیکہ یہ امراض برودت سے ہون اور قولنج کو بھی مفید ہے) ہلیلہ زرد ساڑھے سترہ ماشہ تربد دو تولہ چار رتی ایارج فیقرا ساڑھے سترہ ماشہ شحم حنظل چودہ ماشہ شیطرج ہندی ساڑھے سترہ ماشہ سورنجان شیرین اور بوزیدان اور ماہی زہرہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ رائی اور زنجبیل اور وج ترکی اور سعتر اور فلفل سپید ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سکبینج اور مقل ہر واحد پونے نو ماشہ گوندکے اقسام کو آب کرنب مین بھگوئین اور اسپر ساڑھے سترہ ماشہ قند ڈال کر ہاون دستہ سے خوب پیسین اور دواؤن کی لبدی بناکر گولیان طیار کرین مقدار شربت اُسکی پونے نو ماشہ کی ہے (صفت اور گولی کی) سورنجان اور بوزیدان حنظل ہر واحد چھ رتی اور غاریقون اور صبر ہر واحد پونے دو ماشہ مقل اور تربد ہر واحد ساڑھے تین ماشہ دواؤن کو کوٹ کر مقل کو آب گرم مین گھول کر کھرل مین پیسین اور اُسمین دواؤن کو گوندھ کر گولیان بنائین اور گرم پانی کے ہمراہ تناول کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ کی ہے (گولیون کا دوسرا نسخہ مجرب ہوچکا ہے) ہلیلہ زرد ساڑھے سترہ ماشہ صبر سقوطری اور وج ترکی اور رائی اور زنجبیل ہر واحد سوا دو ماشہ دار فلفل اور شیطرج اور سقمونیا اور نمک ہندی ہر واحد نو رتی دواؤن کو باریک کوٹ کر آب مکوے سبز مین گوندھ کر گولیان بنائین مقدار شربت پونے نو ماشہ کی ہے ساڑھے دس ماشہ تک ہمراہ آب گرم کے (حب شیطرج کا اور نسخہ جو نقرس کے درد کے واسطے ہے اگر مادہ بارد سے ہو) ایارج فیقرا چودہ ماشہ غاریقون سات ماشہ مجیٹھ اور زراوند اور شیطرج ہر واحد سات ماشہ تربد ساڑھے سترہ ماشہ نمک اور سورنجان اور بوزیدان اور ماہی زہرہ ہر واحد پونے دو ماشہ سکبینج ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ چھان کر آب کرنب مین گوندھ کر گولیان بنائین (صفت ایک گولی کی جو درد مفاصل اور نقرس کو نافع ہے بشرطیکہ مادہ بارد بلغمی سے ہو اور قولنج کو بھی نافع ہے اور درد پشت کو) ہلیلہ زرد اور ہلیلہ سیاہ اور آملہ اور سکبینج ہر واحد چودہ ماشہ اشق اور تخم کرفس اور رازیانہ اور اجواین اور سعتر اور شاہترہ اور راسن اور تخم حرمل اور سورنجان سپید اور شحم حنظل اور نمک ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ حب بلسان ڈیڑھ ماشہ دار چینی اور زنجبیل اور الایچی کلان اور وج ترکی اور زعفران اور ناگر موتھہ اور تج ہر واحد ساڑھے تین ماشہ صبر زرد ساڑھے تین تولہ فانیذ شکری یعنی قند اور تربد ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ سقمونیا ساڑھے دس ماشہ سب دواؤن کو کوٹ کر باریک کرین اور آب گندنا مین مقل اور اشق اور سکبینج کو گھول کر گولیان بنائین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک

حب بے نسخہ

ہو آب گرم کے ہمراہ نافع ہوگی انشاء اللہ تعالے (صفت رال کی گولی کی جو درد مفاصل اور عرق النسا اور درد پشت اور بواسیر کو نافع ہی) ہلیلہ زرد اور صبر اور شحم حنظل اور حرمل اور ماہی زہرہ اور انزروت اور جند بیدستر اور اشق اور مقل اور سکبینج اور جاوشیر اور سداب کا گوند اور سپید رال ہر واحد پونے دو تولہ کوٹنے والی دوا کو کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور گوند کے اقسام کو آب گندنا مین گھول کر کھرل مین پیسین اور رال کے ساتھ ملائین اور اسپر پسی ہوئی دوائین جو خشک ہین ڈالین اور گوندھ کر گولیان بنائین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ ہمراہ آب گرم کے (صفت حب الخدان کی واسطے درد مفاصل کے) بہیڑہ اور آملہ اور سعتر فارسی ہر واحد چودہ ماشہ شیطرج ہندی تین تولہ ساڑھے نو ماشہ اور نمک ہندی پونے نو ماشہ سورنجان سپید تینتیس ۳۳ ماشہ قند سپید تینتیس ۳۳ ماشہ مقل چار تولہ ساڑھے چار ماشہ مقل کو آب مکوے سبز خواہ آب کرنب مین گھول کر گولیان باندھین گول مرچ کے برابر مقدار شربت اسکی نو ماشہ کی ہی (اور نسخہ واسطے وجع مفاصل اور نقرس کے ہی جو برودت سے ہو) سورنجان شیرین چودہ ماشہ مرچ سیاہ تین ماشہ زنجبیل چھ رتی برگ فوتنج کوہی چھ رتی زیرہ چھ رتی سب کو باریک کوٹین اور ماء العسل مین گوندھ کر معجون بنائین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ کی ہی (صفت حب سورنجان کی جو درد مفاصل بارد کو نافع ہی) سورنجان اور بوزیدان اور ماہی زہرہ اور مجیٹھ اور برگ انگور اور شیطرج اور دارفلفل اور شحم حنظل ہر واحد سات ماشہ غاریقون چودہ ماشہ تربد پونے دو تولہ سعتر تینتیس ۳۳ ماشہ نمک سوا پانچ ماشہ انیسون اور مصطگی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مصری گیارہ تولہ آٹھ ماشہ سب کو کوٹ کر آب کرنب مین گوندھ کر گولیان طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ہی ہمراہ آب گرم کے (اور نسخہ گولیون کا مجرب ہی) ہلیلہ سیاہ اور بہیڑہ اور آملہ اور زنجبیل اور شیطرج اور قند سپید ہر واحد چودہ ماشہ سعتر فارسی دو تولہ چار رتی سورنجان شیرین پانچ تولہ دس ماشہ مقل چار تولہ ساڑھے چار ماشہ نمک سات ماشہ آب کرنب مین گولیان طیار کرین مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہی (حب شیطرج کا اور نسخہ) صبر سقوطری ساڑھے سترہ ماشہ ہلیلہ زرد ساڑھے دس ماشہ زنجبیل اور رائی ہر واحد سوا پانچ ماشہ حرمل اور وج ترکی اور نمک ہندی اور شیطرج ہر واحد سات ماشہ قند سپید چودہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کرنب مین گوندھ کر گولیان بنائین خواہ آب برگ مکوے سبز مین مقدار شربت ساڑھے دس ماشہ کی ہی (صفت حب منتن کی جو اسی مرض کو نافع ہی) تربد اور ہلیلہ زرد ہر واحد دو تولہ چار رتی ہلیلہ کابلی چودہ ماشہ سناے مکی تینتیس ۳۳ ماشہ چرائتا اور کتیرا غاریقون اور نمک ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ تخم کرفس اور انیسون ہر واحد تین ماشہ اور سورنجان شیرین سات ماشہ افتیمون چار ماشہ ایک رتی مغز جمالگوٹہ سات دانہ اور اگر جمالگوٹہ دستیاب نہو اُسکے بدلے سقمونیا غیر بریان لینا چاہیے ساڑھے تین ماشہ پھر دواؤن کو کوٹ کر کسی مناسب پانی مین گوندھ کر گولیان طیار کرین اور سایہ مین سکھائین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ کی ہی ہمراہ شربت بنفشہ کے (یہ معجون ہی جو درد ہاے مفاصل کو نفع کرتا ہی اگر برودت سے ہو اور مادہ بلغم سے) سورنجان شیرین دو تولہ چار رتی پوست بیخ کبر اور حنا اور دارفلفل اور زیرہ کرمانی ہر واحد تین ماشہ نوشادر اور نمک سیاہ اور سمندر کف اور میعہ خشک ہر واحد ڈیڑہ ماشہ حرمل اور زنجبیل ہر واحد چار ماشہ تربد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین مقدار شربت اسکی ابتداے مرض مین ساڑھے دس ماشہ کی ہی اور جب مرض قوت پکڑ جاوے ساڑھے سترہ ماشہ کھلانی چاہیے (معجون کا اور نسخہ اُسی شخص کا ہی جو کہ وجع مفاصل اور نقرس کے واسطے جید ہی) سورنجان شیرین تینتیس ۳۳ ماشہ زنجبیل اور حرمل اور حنا اور مرچ سیاہ اور بیخ کبر ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہی (جوشاندہ کا نسخہ جو وجع مفاصل بلغمی اور سوداوی کو نفع کرتا ہی) ہلیلہ زرد اور ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ ہندی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مویز کلان تینتیس ۳۳ ماشہ شاہترہ دو تولہ چار رتی بسفائج اور غاریقون ہر ایک

اور بہیڑہ اور آملہ اور اسطوخودوس ہر واحد سات ماشہ بیخ کبر اور برگ خیار ہر واحد ساڑھے تین ماشہ قنطوریون ساڑھے دس ماشہ سب کو سوا سیر پانی مین جوش دین تاکہ تہائی پانی رہ جائے پھر اسپر ساڑھے دس ماشہ افتیمون ڈال کر تھوڑی دیر صبر کرین بعد اسکے ہلیلہ اور چھان کر ساڑھے آٹھ تولہ اسمین سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تربد اور ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ نمک سیاہ پونے دو ماشہ ڈال کر پلا دین وہ نیم گرم نافع ہوگا انشاء اللہ تعالے۔

باب چونتیسوان صلابت اور بستگی جو مفاصل مین آجاے اُسکا علاج

جب کہ جوڑون مین سختی اور بستگی عارض ہو جائے اُسکا علاج اس طرح سے ہوتا ہے کہ ایک لومڑی زندہ پکڑین اور زیت انفاق یعنے جو ایک قسم عمدہ زیت کی ہے پکائین اور اسی روغن کو بڑے برتن مین رکھین اور اسمین بیمار کو بٹھائین جب تک نیم گرم رہے کہ یہ تدبیر پٹھے کی سختی اور بستگی کو کھول دیتی ہے اسکے سوا مالش اسی مقام کی روغن کنجد اور بطکی چربی اور مرغ کی چربی اور میتھی کا لعاب اور السی کے لعاب سے کرین مگر سب اجزا برابر ہون اور میتھی کا وزن ہر ایک کے وزن سے نصف ہو ان سب کو باریک کوٹ کر چربی پگھلائی ہوئی سے گوندھ کر ضماد کرین اسی مقام پر جہان بستگی ہو اور گرہ سی پڑگئی ہو کہ یہ ضماد اسکو تحلیل کر دیگا اور نرم کر دیگا کنجد سائیدہ مین دونے مروے کا پانی ملا کر ضماد کرنے سے بستگی مفاصل کو نفع ہوتا ہے (منجملہ اُن) دواؤن کے جنکی صفت نقرس اور وجع مفاصل کہنہ کے واسطے کی گئی ہے جب بدن لاغر ہو گیا ہو اور کوئی دوا کارگر ہوتی ہو اُسوقت جوشاندہ کفتار کا استعمال کرنا چاہیے (صفت اُسکی یہ ہے) کفتار جسکو بجو کہتے ہین اُسکو پکڑ کے بحالت زندہ ہونے کے ہاتھ پانؤن خوب استواری سے باندھین اور کسی دیگ مین اُسکو ڈالین اور آب شیرین اسمین اسقدر بھر دین کہ جانور مذکور ڈوب جائے اور اُسکے ہمراہ گوشت حمار وحشی کا بقدر مناسب بھی شریک کرین اور سیاہ اور سپید چنے ایک ایک مٹھی جرجیر کی ایک گڈی سداب چودہ تولہ پانچ ماشہ رازیانہ اور کرفس اور گندنا نبطی بھی اسیقدر کرنب نبطی بیس تولہ پانچ ماشہ بصل یعنے پیاز اٹھائیس تولہ دس ماشہ لبلاب چودہ تولہ پانچ ماشہ سب کو اچھی طرح سے جوش دین تا اینکہ دو تہائی پانی جل جائے اور سوم حصہ باقی رہے اب اسی شوربے کو صاف کرکے اسمین بیمار کو بٹھائین اور اتنا گرم ہو کہ بیمار اسمین ایک گھنٹہ بیٹھ سکے اور استعمال کرین اس طرح پر تین دن کہ ہر روز بیمار کو اُسمین بٹھائین۔ مگر مناسب ہے کہ یہ جوشاندہ تیسرے دن انھین اجزا سے جدید طیار کرکے استعمال کیا جائے اور تین روز کے اندر جب آبزن کرنے کا ارادہ ہو پھر گرم کرکے استعمال کرین انشاء اللہ تعالے (صفت اور دوا کی اسی مرض کے واسطے) زیت مین سانپ کو پکا کر آبزن کرنے سے بھی بخوبی اسی مرض کو نفع ہوتا ہے۔ پس یہ وہ ابواب تھے جنکو ذکر علاج امراض کے واسطے لکھا ہے اور وہی ترتیب انکی رکھی ہے جو سر سے پانؤن کے اعضا مین خلقی ترتیب ہے اور اب یہ آخری کلام ہمارا ہے علاج مین امراض کے جو بذریعہ استعمال ادویہ کے ہوتا ہے اور بذریعہ غذاؤن کے اسکو معلوم کرنا چاہیے کہ راہ راست پر پہونچ جاؤگے انشاء اللہ تعالے۔

باب پینتیسوان بیان مین وصیتہاے اطبا کے اور نیز جو مشورت اُنھون نے معالجین کو دی ہے

جب ہمنے جملہ امراض کی اُن تدابیر کو بیان کر دیا کہ بذریعہ دوا اور غذا کے ہوتی ہین اب ہمکو چاہیے اسی مقام پر اُن چیزون کو بھی بیان کر دین جنکی طرف قدماے اطبا نے اشارہ کیا ہے جو فہیم اور سنجیدہ تھے اور نیز علاوہ اطباء قدیم جدید اور زمانہ حال کے طبیبون نے جو جو وصایا کیے ہین تاکہ اُنکے ذریعہ سے جس تدبیر مریض پر اعانت ہو اور علاج کرنے مین جودت اور خوبی

پیدا ہوا اور بہت سی مثالین ہم اُن وصایا کے بعد بیان کرین تاکہ زیادہ اعتماد اور وثوق کامل پیدا ہو خوبی تدبیرین جنکو وہ لوگ استعمال کرتے تھے یعنے اگرچہ بہت سی باتین اسی قسم کی اثنائے بیان علاجہائے امراض مین جابجا جو مناسب تھی ذکر بھی کردین تاہم اُنکے بیان کے واسطے ایک باب جداگانہ ہمکو اسوقت لکھنا منظور ہی اسلیے کہ ہماری کتاب کے دیکھنے والے کو بسہولت ایک ہی مقام پر یہ سب باتین معلوم ہوجائین اور اُنکے یاد کرنے مین آسانی ہو۔ اب ہم کہتے ہین کہ اوائل حکما جو علاج کرنے مین بڑے کامل تھے اُنکا اجماع اور اتفاق اسپر ہی کہ حفظ صحت بدن انسان زیادہ تر اہم ہی بہ نسبت علاج امراض کے اسلیے کہ اعتماد علاج کرنے مین ہر ایک مرض کے محض طبیعت بدنی پر ہی کس واسطے کہ طبیعت اپنی قوتون سے مرض کو دور کرتی ہی اور اُسکو مغلوب کرتی ہی جیسا کہ بقراط نے کہا ہی کہ طبیعت ہی شفادہندہ امراض کی ہی اور طبیعت سے مراد بقراط کی وہ قوتین ہین جو مدبر بدن انسان کی ہین۔ پس اگر طبیعت قوی ہوتی ہی مقابلہ مرض کا کرسکتی ہی اور کفایت اُسی مقابلہ پر ہی واسطے مغلوب کرنے مرض کے اور طبیب کی طرف کچھ احتیاج ہی نہین ہوتی ہی۔ اور اسی وجہ سے امتہائے سابقہ بہت کم استعمال فن طب کا کرتے تھے جیسے اکراد اور اعراب یعنے صحرائی لوگ کہ بہت سے امراض صعب اور سخت مین جان بسلامت رہتے تھے (اور اب بھی رہتے ہین) مگر طبیب کی اعانت بھی طبیعت کے واسطے ضروری امر ہی تاکہ طبیعت کا غلبہ مرض پر بہت جلد ہوجائے اور یہ اعانت طبیعت کے مناسب ہو اور ناموافق نہو۔ اور جب طبیعت قوت مین برابر مرض کے ہو (مراد یہ ہی کہ دونون کی قوت برابر ہو) پھر تو اعانت طبیب کی طبیعت کو ضرور حاجت ہوگی ورنہ اطمینان اسکا نہوگا کہ مرض کا غلبہ طبیعت پر ہوجائے۔ اور جب طبیعت ضعیف ہو اور مرض قوی ہو اُسوقت اعانت طبیب کی حاجت طبیعت کو باضطرار ہوگی اور بیمار کے تلف ہونے سے اطمینان ہرگز نہوگا۔ اسی طرح سے واجب ہی طبیعت پر عیادت مریض کی یعنے اُسکو اوقات معینہ پر ملاحظہ کرنا تاکہ اُسکی قوت کا حال اچھی طرح سے تلاش کرتا ہے۔ اور طبیعت کو شناخت قوت کی نبض سے اور دونون آنکھون سے ہوتی ہی جیسا بقراط نے کہا ہی کتاب ابذیمیا مین کہ جسوقت دونون آنکھین تیز نظر سے متصف ہون اور پلکین کھلنے اور بند ہونے مین جلد کھلتی اور بند ہوتی ہون یہ بات دلالت کرنے والی روح باصرہ کی قوت پر ہوگی اور قوت محرکہ کی شدت پر اسلیے کہ جس شخص کا بدن ضعیف ہوتا ہی اچھی طرح اُسے نظر نہین آتا ہی بوجہ ضعیف ہونے روح ناظر کے جو اُنمین ہی یعنے روح باصرہ۔ اور یہ بھی ہی کہ جب قوت بدنی قوی ہوتی ہی آنکھون کا رنگ بھی اچھا ہوتا ہی اور کھلی ہوئی جب ہوتی ہین اُنمین رطوبت چمکتی ہوئی براق ہوتی ہی۔ اور جب قوت ضعیف ہوتی ہی دونون آنکھون کا رنگ خراب ہوتا ہی اور سوکھی کُھلائی ہوئی اندر گھسی ہوئی ہوتی ہین اسکو جاننا چاہیے۔ لہذا واجب ہی کہ جب قوت ضعیف ہو اُسکے قوی کرنے کی تدبیر غذائے لطیف اور پاکیزہ خوشبو سُنگھانے سے کرنی چاہیے اگرچہ یہ تدبیر مادہ مرض کو زیادہ بھی کرتی ہو۔ یہ بھی اطبا نے کہا ہی کہ قوت علیل کی مثال ایسی ہی جیسے کہ راس المال اور اصلی سرمایہ تجارت مین ہوتا ہی اور نجات پانے کی مرض سے مثال نفع تجارت سے دی ہی پس طبیب کو مناسب ہی کہ مثل تاجر تیز ہوش کے ہو کہ اگر اُسکو نفع تجارت مین ہو بہتر ورنہ راس المال اور اصلی سرمایہ کی تو حفاظت کرے (یعنے قوت بدنی کا لحاظ صحت پر مقدم رکھے) ایضاً امراض مین قوت کی مثال زادراہ سے اور مرض کی مثال سفر سے اور دوا کی تمثیل مسافر سے دی ہی اور منتہی مرض کی تمثیل منزل مقصود سے جہان مسافر کو پہونچنا ہی دی ہی کہ اگر قبل وصول کے منزل مقصود پر زادراہ معدوم ہوجائے مسافر ہلاک ہوجاتا ہی اسی طرح اگر قوتہائے بدنی قوی ہین مقابلہ کرنے پر مرض کے وہی کافی ہونگی تا زمانہ منتہی مرض کے پس مریض اپنے مرض سے بسلامت جان بر ہوگا اور اگر طبیعت ضعیف ہوگی اور منتہائے مرض تک باقی رہیگی مریض ہلاک ہوگا جب وقت منتہی مرض کا آئیگا اسلیے کہ زیادہ تر قوت مرض کی بروقت منتہی کے ہوتی ہی (یعنے اگر قوت ضعیف ہو تب زیادہ قوت کو منتہی مین ہوگی) اِس واسطے

قوت اور ضعف کی شناخت آنکھون سے ہوتی ہے

مناسب ہے کہ زیادہ توجہ طبیب کی حفظ قوت کی طرف ہو کہ ساقط ہونے پاوے قبل منتہی مرض کے اسلیے کہ نہایت اچھی تدبیر بروقت واقع ہونے
شبہہ کے یہ ہے کہ حفظ قوت غذا اور خوشبو چیزون سے کرین - اگرچہ یہ تدبیر مرض کو زیادہ بھی کر دے - اسلیے کہ اگر قوت باقی رہ جائیگی طبیب کو
علاج کرنا ممکن ہوگا اور استفراغ مادہ کا اور پرہیز کرانا سب کچھ ہو سکیگا - اور جب قوت ساقط ہو گئی پھر اسکے بعد غذا دہی کچھ نفع نہ کریگی اسلیے کہ
اب قوت ہضم غذا بھی نہ کر سکیگی اور نہ غذا کو قبول کریگی - یہ بھی اُنکا قول ہے کہ اگر ممکن ہو کسی مریض کا علاج محض غذا سے کیا جاوے پھر تو
اُسکو دوا ہرگز نہ دینی چاہیے اور اگر ممکن ہو کہ دواے خفیف اور مفرد سے علاج ہو سکے اُسکا علاج دواے قوی اور مرکب سے نہ کرین اور
جو دوا غریب اور مجہول ہے یعنے اُسکے مزاج اور اثر کی کیفیت معلوم نہین ہے اُسکا استعمال نہ کرنا چاہیے - اور اگر ممکن ہو کہ مجرب صحیح کوئی دوا
مستعمل ہو سکے تو ایسی دوا جسکا تجربہ عورتون نے اور جہال نے کیا ہے اسلیے کہ یہ دوا کبھی بعض طبائع کو پوری موافق ہوتی ہے اور کسی طبیعت کو
موافق نہین ہوتی - اور کسی علاج پر جرأت نہ کرنی چاہیے جسمین شبہہ طبیب کو ہو جب تک اُس علاج یعنی دوا وغیرہ کا ضرر معلوم نہو اگر
وہ ضرر کرے پھر اگر ممکن ہو اُسکی تلافی کر لین تب اُس علاج کو کرنا چاہیے ورنہ ترک کر دینا چاہیے - دواے مسہل اور قے لانے والی سے
خاص مریض کو بچانا چاہیے پھر اگر اضطرار انکے استعمال کی طرف ہو پس وہ چیزین فراہم اور مہیا کرنی پہلے سے لازم ہین جو دست اور قے کی
روکنے والی بلا ضرر ہین کہ جب افراط سے دست آئین خواہ قے زیادہ حد سے پیدا ہو اُنکا استعمال کیا جائے - یہ بھی اُنھین اطبا کا قول ہے اگر
مریض کو کسی طرح کی خواہش پیدا ہو جسکے پورا کرنے مین اُسکے ضعف قوت کا گمان ہے پس اُسکے حسب خواہش جب کرین کہ یہ چیز اُسکو موافق
آتی ہو اور اگر موافق نہو منع کر دینا چاہیے (مثال اسکی یہ ہے کہ بیمار کا اشتیاق پانی پینے کا ہو اگر خوب سرد پانی پیے خواہ کسی فاکہ کے تناول پر اُسے
رغبت ہوئے خواہ شراب پینے کو اُسکا جی چاہا اور مرض مین اُسکے نضج آچکا ہے پس مناسب ہے اب اُسکو پانی وغیرہ پینے سے منع کرنا چاہیے
اور اگر مریض کا حال خلاف پر اسکے ہو پس اُسکو منع کر دینا چاہیے - اسی طرح اگر سن مریض کا جوانی کا ہے اور وقت موجود بھی ایام گرما کے ہین اور
بلد یعنے شہر جہان مریض ہے وہ بھی گرم ہو اور آب سرد کی اُسکو خواہش ہو پھر بھی اُسکو منع نہ کرنا چاہیے خصوصاً اگر اُسکی عادت زمانہ صحت مین
آب سرد پینے کی ہو اور اگر امر برخلاف اسکے ہو پس مناسب ہے کہ اُسکو منع کر دین - یہ بھی اُن لوگون نے کہا ہے کہ اگر خواہش مریض کی کسی غذا پر ہے
جو اُسکے مرض سے موافق نہین ہے چاہیے کہ تھوڑی سی اُسکو دیجائے اور زیادہ مقدار نہ دین خصوصاً اگر وہ مریض ایسا ہو کہ اُسکی قوت ساقط
ہو چکی ہے خواہ اشتہا اُسکی ضعیف ہے خواہ اُسکو غشی عارض ہو رہی ہے خواہ سانس اُسکی بھاری ہے - جو لوگ مردون مین سے لایعقل ہین یعنی
اُنکی عقل مین کمی ہے اور نیز عورتون کو اور جو لوگ آسودہ حالی سے بسر کر رہے ہون یعنے اُنکو ہر ایک قسم کی خوردنی اور نوشیدنی کی چیزین بروقت
میسر ہون اور نیز لڑکون کو جو اُنکا جی چاہے اُس سے منع نہ کرنا چاہیے بلکہ تھوڑی مقدار اُنکو ضرور دیجائے اور زیادہ مقدار کو وعدہ وعید پر
ٹالین اور زیادہ مقدار کے ضرر کو اُنسے بیان کرین اسلیے کہ تھوڑی مقدار کا دینا اور کھلانا بہت اچھا ہے بہ نسبت اسکے کہ قطعاً اُنکو نہ دیا جائے
پس چھپا کر ضرور کھا ہی لینگے - اور تھوڑی مقدار کا دینا اس وجہ سے اچھا ہے کہ کوئی غذا اخلاط موذی کی پیدا کرنے مین ایسی مضر نہین ہے جب
اُسکی تھوڑی مقدار کھائی جائے ہان اگر مقدار کثیر تناول کرینگے ضرور مضر ہوگی خواہ اُسکے کھانے کی مداومت کرینگے یا اینکہ بدن آمادہ اُسی خلط کا
ہوگا جسکو یہ غذا پیدا کرتی ہے - یہ بھی قول اُنکا ہے کہ مریض کی ہضم پر زیادہ توجہ کیجائے اور تخمہ بدہضمی سے بچایا جائے کہ اسمین حفظ صحت ہے اور
دیر تک بھوکا رہنے سے اور نیز زیادہ دیر تک پیاسا رہنے سے پرہیز کرائین کہ یہ دونون امر ہرم یعنے پیری کے آثار اور ذبول کو پیدا
کرتی ہین جنسے بدن گھل جاتا ہے - یہ بھی اُنکا قول ہے اگر احتیاج فصد کی ہو خواہ دواے مسہل دینے کی قوت قوی ہے جلدی کرنی چاہیے اور

توقف مناسب نہین ہی اور جتنی مادہ نکالنے کی حاجت ہی فوراً اُسکو خارج کردینا چاہیے - اور اگر قوت میانہ درجہ پر ہی پس اخراج مادہ کا بھی متوسط مقدار پر لازم ہی اور بیمار کو غذا بھی دینی چاہیے - اور اگر قوت مریض کی ضعیف ہی پہلے مریض کو قوت کی طرف لاکر پھر اخراج مادہ کا کرنا چاہیے اور بے حد اور اندازہ سے باہر اخراج مادہ سے ہر صورت مین اور ہر حال مین خوف کرنا چاہیے خصوصاً جب گرمی یا سردی فصل کی زیادہ ہو اسلیے کہ دواے مسہل زیادہ گرمی کے ایام مین مہلک اعراض پیدا کرتی ہی اور فصد بروقت حرارت شدید کے التواء عصب پیدا کرتی ہی یعنی پٹھہ پیچیدہ ہوجاتا ہی اور زیادہ سردی کے وقت فصد سے بدن سرد ہوجاتا ہی اور افعال بدنی کو ضعیف کردیتی ہی جو طبیعی افعال ہین - اسی طرح مناسب ہی کہ اسہال قوی سے بدنہاے گرم مین اور گرم شہرون مین احتیاط کیجائے - کوئی دواے مسہل کیون نہو اگرچہ وہ دوا خاص کسی اور خلط کے خارج کرنے کی ہی پھر بھی بلغم کو بالعرض خارج کرتی ہی دو چند سہ چند بہ نسبت خلط خاص کے یعنے جسکے اخراج کی نظر سے وہ پلائی گئی ہی اور سبب اسکا یہ ہی کہ بلغم کی بدن مین کثرت ہی - اطبا نے کہا ہی کہ اگر احتیاج کسی خلط کے خارج کرنے کی بھی ہو اور تعدیل مزاج کی اُسکے ہمراہ احتیاج ہو اور کوئی ایسی دوا وغیرہ بہم پہونچے جو دونون فعل کرتی ہی اُسکو غنیمت سمجھنا چاہیے جیسے کہ حمے غب خالص اور نیز تپ محرقہ مین ہم آلوے بخارا اور املی دیتے ہین اور وہ آب انارین پلاتے ہین جسکو انار سے مع اندرونی پھوک کے نچوڑا ہو کہ یہ دونون چیزین صفرا کا تو اخراج کرتی ہین اور تپ کی حرارت کو فرو کرتی ہین - یہ بھی اطبا کا قول ہی کہ جب کسی کو دواے مسہل پلائی جائے اور مزاج اُسکا بدل جائے پھر اُسکو پانی مین ڈبو دینا نہ چاہیے مراد یہ ہی کہ زیادہ پلاکر خواہ پانی مین بیمار کو بٹھا کر اُسکی تبرید شدید نہ کرنی کہ اُسکی قوت ساقط ہوجائیگی یہ بھی اُنکا قول ہی کہ دواے مسہل کا استعمال مدتہاے دراز مین چند مرتبہ تھوڑا تھوڑا کرکے دین - اور دواے معتدل مزاج کو ہر وقت دے سکتے ہین یہ بھی اطبا نے کہا ہی کہ جو عضو زیادہ حس رکھتا ہی اُسپر ایسی دوا جسمین لذع زیادہ ہی لگانے یا پہونچانے کی جرأت نہ کرنی چاہیے اسلیے کہ یہ تدبیر بہت سے اعراض خراب کو ہیجان مین لاتی ہی - جو اعضا قوی الحس ہین وہ دونون آنکھین اور دماغ اور پٹھہ اور معدہ کا منھ اور رحم عورتون کا لیکن جو اعضا غلیظ ہین اور جنکے حس مین کمی ہی جب اُنمین کوئی مرض ہو اُنکا علاج قوی دوا اُن سے جنکے اثر اور جنکی تحریک قوی بلا فرق کرنی جائز ہی مراد یہ ہی کہ ایسے اعضا کے علاج مین کچھ تفرقہ بہ نسبت استعمال دواے قوی کے نہین ہی جیسے تلی کا علاج پوست بیخ کبیر اور رائی اور جنگلی لہسن سے کیا جاتا ہی - یہ بھی اطبا کا قول ہی جب بدن مین بیمار کے ایسی قوتین بسبب مادہ مرض کے عارض ہون جو قوتہاے اصلی کو توڑتی اور ہٹاتی ہون پس مناسب ہی کہ پہلے حکم دیا جائے کہ مقابلہ اُس عرض کا کرے جو مرض سے پیدا ہوا ہی اور دفع مرض کی طرف پہلے توجہ نہ کرے اگرچہ عرض کا مقابلہ جس تدبیر سے کیا جائے سبب مرض کو زیادہ کرتی ہو مثلاً جب کسی کو غشی تپ مین لاحق ہو مریض کو حکم دیا جائے کہ روٹی شراب مین بھگو کر تناول کرین اگرچہ یہ تدبیر تپ کو زیادہ کرتی ہی یا جیسے بارد قولنج مین جب درد کی شدت ہو دواے مخدر کا استعمال کیا جاتا ہی اگرچہ یہ دوا سبب عرض کو زیادہ کرتی ہی - یہ بھی اطبا نے کہا ہی کہ جب طبیب معالج کی ساری تدبیر بہ نسبت کسی مریض کے صواب پر ہو پس یہ بھی خیال کرنا چاہیے کہ ہواے موجود بھی بخوبی موافق اُسی تدبیر کے ہو جو بیمار خاص کے واسطے کیجاتی ہی اور موضع علیل بھی اسی طرح موافق ہو خصوصاً امراض حادہ مین اسلیے کہ یہ امراض بہت جلد متغیر ہوجاتے ہین لیکن امراض دیرپا اُسمین شاید ضرر تدبیر کا مدت طویل مین بھی ظاہر نہین ہوتا ہی پس اب مثلاً کسی مریض کا موضع اور مکان خاص بعض اقسام تبرید سے طبیب نے سرد کردیا اور مرض اُسکا امراض حادہ مین سے ہی اب لازم ہی کہ اُسکو کپڑون سے اُڑھائین تاکہ ہواے سرد اُسکے بدن مین نہ لگے اور ظاہر بدن کے سرد ہوجانے سے حرارت اندر بدن کے پلٹ جائے اور اندر پہونچ کر قوی ہوجائے اسلیے کہ تبرید مکان کی حاجت اسوقت

فقط اسی غرض سے ہی کہ ہواے سرد کو بیمار سانس کے ذریعہ سے اندر پہونچائے اور سینہ اُسکا اندر کی طرف سرد رہے اور سانس اور نبض مین
اُسکے سکون ہو جائے اور اسکے ذریعہ سے اُسکا نفس اور قلب قوی ہو جائے تب اُسمین یعنی قلب مین حرارت غریزی معتدل ہو جائیگی
یہ بھی وصیت اطبا کی ہی کہ جب کسی مریض کا علاج زمانہ دراز تک دوا سے ہوتا ہو اور کچھ فائدہ معلوم نہو پس لازم ہی کہ ایسی دوا بدل کر
استعمال کرین جسکا اثر ضد اور مخالف دواے اول کے ہو سبب اسکا یہ ہی کہ بعض دوا ایسی بھی ہوتی ہی جو کسی مرض خاص سے
طبیعت مین موافق ہوتی ہی۔ اور مناسب ہی کہ امراض طولانی اور دیرپا کے علاج مین زمانہ دراز تک دوا برابر نہ کرتے رہین اور
نہ ایک ہی دوا پر اقتصار کرین اسلیے کہ ایسی تدبیر متغیر سے طبیعت کو راحت بوجہ عدم خوگری کے ہوجاتی ہی یعنے تبدیل تدبیر طبیعت کی
خستگی کو دور کرتی ہی اور قوت اُسکی محفوظ رہتی ہی تا کہ دفع مرض پر معین ہو۔ دوا بھی زیادہ تر اثر مرض مین کرتی ہی جب کہ ہمیشہ
ایک ہی دوا کے استعمال سے طبیعت خوگر ہو چکی ہو اور اُس سے طبیعت کو اعانت پہونچتی ہو اور اسکا سبب یہ ہی کہ یہ دوا جو بدت سے
مستعمل ہی بمنزلہ غذا کے ہو گئی ہی اب اُس سے طبیعت مالوف ہو چکی اُسکا اثر دوائی گویا جاتا رہا اور دلیل اسکے اثر جاتے رہنے کی یہ ہی کہ
جو دو سبب (مثلاً یہان پر ایک تو سبب مرض اور دوسرا سبب مزیل مرض یعنے دوا) جب دیر تک آپسمین ملاقات رکھینگی گو کیسی ہی مخالف
ہون پھر بھی ایک قسم کا تشابہ حاصل کر لیتی ہین مترجم مراد یہ ہی کہ اگرچہ وہ دوا جو بہت دنون تک مستعمل ہی مزیل مرض تھی
مگر ابتدا مین اُس سے گو کسیقدر فائدہ غیر محسوس ہوا بھی تب بھی ایسا نہوا کہ روز افزون ہوتا اور مرض کو مقہور کر دیتا اب رفتہ رفتہ
اُسکا فائدہ جاتا رہا اور طبیعت سے مالوف ہو گئی اور مرض سے بھی بوجہ اتحاد مکانی کے مضاد باقی نہ رہی لہذا اب اُسکا اثر بالکل کچھ
نہ رہا لازم ہی کہ تبدیل کر دیجائے اور پھر طبیعت کو از سر نو اعانت دواے جدید سے دین متن کسی مریض کی طبیعت کو خوگر اس امر کا
نہ کرنا چاہیے کہ جو عارضہ لاحق ہو اسکا تدارک علاج ہی کیا جائے اسلیے کہ اگر ایسی خوگری طبیعت کو ہوگی پھر کسی مرض کو خود طبیعت دفع
نہ کر سکیگی بدون اعانت طبیب کے (اور یہ طبیعت کی خرابی کی بات ہی) اطبا نے یہ بھی کہا ہی کہ بہت عمدہ چیزون مین سے جنکی طرف
علاج امراض مین طبیب کو حاجت ہوتی ہی یہ ہی کہ اچھی طرح سے اُسکی حالپرسی کیجائے اور اُسکے پاس کی آمد و رفت خواہ ہر وقت کی
کیجائی اُس سے طبیب کو رہے کہ اُسکے حالات کا ملاحظہ کیا کرے۔ اور اسکی وجہ یہ ہی کہ ہر ایک بیمار کو یہ لیاقت نہین ہوتی جو اپنی
پوری پوری کیفیت مرض کی اچھی طرح سے بیان کر سکے بلکہ اکثر تو مرض ایسا پوشیدہ ہوتا ہی کہ مریض اگرچہ عاقل و حکیم دانا ہو پھر بھی
اُسکے پورے بیان کرنے پر قادر نہین ہوتا ہی مترجم اور اگر راے علیل کی علیل ہونے کا خیال کیا جائے تو کسی بیمار کے بیان پر
اعتماد ہی نہ کرنا چاہیے سواے امراض جلدی اور ظاہری کے جو آنکھ سے دیکھے جاتے ہین اور یہ بھی ایک بڑا شبہہ طب پر ہمیشہ سے ہو رہا ہی اور
جواب اسکا یہ ہی کہ فقط بیان مریض پر تشخیص کا مدار نہین ہی چنانچہ کلیات مین بیان ہوا ہی۔ اور مجھے اُن لوگون کا طریقہ بہت پسند ہی جو علم النفس
خواہ اور علوم کے ذریعہ سے بدون بیان مریض کے تشخیص کر لین اور آئندہ گذشتہ حالات مریض کے خود بیان کر دیتے ہین اور شاید مترجم بھی
بسبب ریاضت نفسانی کے اسپر قادر ہی اگرچہ کم استعداد اطبا اسکو محال سمجھتے ہین مگر جنکو اشراقین حکما کے علوم پر اطلاع ہی وہ اسکو
ناممکن نہین جانتے مجھے تو خدا کے فضل سے اتنا ملکہ ہی کہ جب طبیعت درست ہوتی ہی ادھر بیمار کو دور سے دیکھا اور اُسکا مرض اور اکثر
حالات صحیح صحیح معلوم ہو گئے اور کمتر خطا ہوتی ہی اور اپنے تلامذہ کو بھی اسی کی تعلیم کرتا ہون متن یہ بھی اطبا کا قول ہی کہ حذاق اطبا کا اجماع
اس امر پر ہی کہ جب کسی قسم کا ورم ثابت ہو جائے مناسب ہی کہ پہلے اُسکا امتحان کرین اس طرح پر کہ عضو خاص جسمین وہ درد ہو اُسکا تھوڑی سی

گرمی یا سردی بالفعل اور خارجی ہو بجا کر پہلے امتحان کرین خواہ اُسکی تخفیف اور خشکی یا اُسکی ترطیب پیدا کرکے یا اور کسی قسم کا ایسا علاج کرلین جس سے درد کی ماہیت کی تشخیص ایسی ہوجائے کہ بخوبی حال اُسکا واضح ہوجائے اور یہ امتحان ایسے طریقہ سے ہو جسمین کوئی خطرہ اور اندیشہ نہو اور نہ اُسکا ضرر آئندہ لاحق ہونے کی امید ہو اور قیاس اور اجماع بھی اسی امتحان کو واجب کرتا ہو کہ بے ضرر امتحان یہی ہی - یہ بھی اطبا کا قول ہی کہ اگر مرض پر آگاہی کی کوئی صورت ممکن نہو پس مرض اور طبیعت کو بحال خود چھوڑ دینا چاہیے اور کسی قسم کا استفراغ اور نہ کسی طرح کا تبدیل مزاج مریض کا کرنا چاہیے بلکہ اُسکے قوت کی حفاظت کیجائے اس طرح سے کہ اُسکے واسطے کوئی غذا تجویز کیجائے اگر مریض کو اُسکی خواہش ہو اور اگر خواہش نہو یہ بھی نہ کرین - اور اگر مدت دراز گذر جائے کہ مریض کی اشتہا ساقط ہوگئی ہو بہ نسبت غذا کے اور نبض مین اُسکے ضعف بڑھتا جاتا ہو پھر تو اُسکو غذا دینی چاہیے اگرچہ اشتہا بھی نہو - یہ بھی اُنھون نے کہا ہی طبیب کو لازم ہی کہ اپنی طرف سے علاج امراض مین اسکا التزام کرین کہ وہی دوا تجویز کرے جو اسکے نزدیک نافع ہی اور اگر نفع نہ کرے لا اقل ایسی ہو کہ ضرر تو ہرگز نہ کرے - اور جب کسی کا علاج ایسی دوا سے کرے جو نافع ہی خواہ مضر ہی مناسب ہی کہ خیال کرے کہ نفع کس قدر ہوگا اور ضرر کسقدر ہی اور زیادہ مقدار نفع کی ہی یا ضرر کی - یہ بھی اُنکا قول ہی کہ طبیب اور مریض اور مرض تین اشخاص ہین پس اگر مریض اطاعت کرتا ہی طبیب کی اس طرح پر کہ جس چیز کی اجازت دیتا ہی اُسکو کرتا ہی اور جس سے منع کرتا ہی باز رہتا ہی اب طبیب اور مریض گویا دونون مل کر مرض سے محاربہ اور لڑائی کرنے والے ہین یعنی ایک حریف کے دو دشمن ہین اور دونون مل کر اُسی مرض پر حملہ آور ہو رہے اور اُسکے شکست دینے کے درپے ہین - اور اگر مریض طبیب کی مخالفت کرتا ہی اور جو کچھ طبیب تجویز کرتا ہی اُسکو قبول نہین کرتا ہی اور اپنی شہوات اور خود رائی کا پابند ہی اب مریض اور مرض دو شخص طبیب سے جنگ جو ہو رہے ہین پس ایک طبیب اور محارب کا مقابلہ نہ کرسکیگا اور کبھی ظفریاب نہوگا یہ بھی اطبا کہتے ہین کہ جتنے امراض امتلا سے عارض ہوتے ہین اور کثرت اخلاط اُنکا سبب ہی جیسے استسقا اور درد ہائے مفاصل وغیرہ ان سب امراض کے بیمارون کو لازم ہی کہ طبیب جملہ شہوات سے منع کردے اور خوف دلائے اور غصہ کرے بیمارون کو کہ ہرگز نہ استعمال کرین اُن چیزون کا جنکو اُنکا جی چاہتا ہی - **تمام ہوا آٹھوان مقالہ** جزء دوم کتاب کامل الصناعۃ کا جو بنام ملکی مشہور ہی اور اسکے بعد نوان مقالہ آئیگا - **مقالہ نوان** جزء دوم کتاب کامل الصناعہ سے جو بنام ملکی مشہور ہی بیان مین علاج امراض کے جو دستکاری سے کیا جاتا ہی اور اس مقالہ مین ایک سو گیارہ باب ہین (۱) باب تقسیم عمل جراحی اور دستکاری کا بیان (۲) باب بیان علم فصد کا اور شرائط فصد کا بیان (۳) باب بیان مقدار اور شمار کا اُن رگون کے جنکی فصد کیجاتی ہی (۴) باب علاج اور تدبیر شریان یعنے رگ جہندہ کے کٹ جانے کا اگر فصد مین غلطی سے نشتر شریان پر پہونچ جائے (۵) باب علاج اُس ورم کا جسکا نام انورسما (۶) باب جو شریان اور کانون کے نیچے واقع ہین اُنکے کٹ جانے کا علاج (۷) باب سل یعنی چھیدنا اُن شریانات کا جو کنپٹی مین واقع ہین (۸) باب تقسیم عمل جراحی اور پہلے حجامت یعنے پچھنے لگانے کا بیان (۹) باب پھوڑون کے چاک کرنے کا بیان (۱۰) باب بتوڑی اور مفاصل وغیرہ گرہین چاک کرنے کا بیان (۱۱) باب خنازیر یعنے کنٹھ مالا اور انجیر کے چاک کرنے کا بیان (۱۲) باب سرطان کا علاج (۱۳) باب مستی اور رسامیر یعنے کیلین نوکدار جو بدن مین خارج ہوتی ہین اور نملہ کا علاج (۱۴) باب قروح خبیثہ کا علاج (۱۵) باب گانسی تیر کی خواہ اور پھل نیزہ وغیرہ کے جو بدن مین گرجاتے ہین اُنکے خارج کرنے کی تدبیر (۱۶) باب علاج خاص خاص امراض کا جو اعضائے بدنی مین پیدا ہوتے ہین اور کاٹنے اور ٹانکے دینے سے اُنکا علاج کیا جاتا ہی اور پہلے سر مین جو پانی بھرجاتا ہی اُسکے خارج کرنے کی تدبیر (۱۷) باب علاج اُس شخص کا جسکی دونون آنکھون مین نزلہ کا پانی زیادہ اُترتا ہی اور پیشانی پر اُسکے جو نٹیان سی چلتی اور رینگتی ہوئی معلوم ہون اور کیڑے

چلنے ہوے محسوس ہون (۱۸) باب پیشانی کو عرض مین چاک کرنے کی تدبیر (۱۹) باب اوپر والے پپوٹے کو سمیٹنا اور چُننا اور اوپر کی طرف
اُسکو چڑھانا بسبب اُس بال کے جو زیادہ مقدار سے ہوگیا ہو (۲۰) باب شترہ یعنے نیچے کی پلک کا سمٹ کر اُلٹ جانے کا علاج (۲۱) باب
شریان کا علاج (۲۲) چسپیدہ ہوجانے پپوٹون کا علاج (۲۳) باب برد یعنے آنکھ مین جو سپید سپید اور گول چنیر پیدا ہوتی ہی اُسکا علاج
(۲۴) باب غدود جو کویہ مین آنکھ کے پیدا ہوتا ہی اور مسہ اور ستوڑی جو پپوٹون کی جڑون مین پیدا ہوتی ہین اُنکا علاج (۲۵) ناخونہ چشم کے
کاٹنے کا علاج (۲۶) آنکھ کا ڈھیلا جو اونچا ہوجاتا ہی اُسکا علاج (۲۷) باب مدہ خواہ پیپ جو درمیان دونون طبقہ قرنیہ کے آنکھ مین پڑجاتی ہی
اُسکا علاج (۲۸) باب قدح کرنے آنکھون سے پانی نزلہ کے خارج کرنے کا علاج (۲۹) باب توثہ جو توت کی شکل پر چہرہ مین پیدا ہوتا ہی اُسکا
علاج (۳۰) باب اُس کان کا علاج جسمین براہ خلقت کے سوراخ نہو (۳۱) باب کان مین جو پتھر وغیرہ کا ریزہ گر پڑے اور سما جاے اُسکا
علاج (۳۲) باب ناک مین جو گوشت زائد پیدا ہوا اُسکا علاج (۳۳) مسوڑھے مین جو گوشت بڑھ جائے اور جو پھوڑا وغیرہ پیدا ہوا اُسکا علاج
(۳۴) باب داڑھ کے اُکھیڑنے کا علاج (۳۵) زبان کے بستہ ہوجانے کا علاج (۳۶) باب لوزتین یعنے دو گھنڈیان جو زبان کی جڑ کے
داہنے بائین ہوتی ہین اُنمین ورم اگر آجائے اُسکا علاج (۳۷) باب کاک کے اُس ورم کا علاج جسکو عنبہ کہتے ہین (۳۸) باب حنجرہ یعنے
گلو کے ورم کا علاج (۳۹) باب زیادہ جو اُنگلی پیدا ہوئی ہو اُسکا علاج (۴۰) باب مرد کی چھاتی اور پستان جو بڑھ کر مشابہ عورتون کی پستان کے
ہوجاتی ہین اُنکا علاج بذریعہ کاٹ ڈالنے کے (۴۱) باب استسقے کی بیمارون کے پیٹ سے پانی چاک کرکے نکالنا جسکو بزل کہتے ہین (۴۲)
باب ناف کے بلند اور اونچے ہوجانے کا علاج (۴۳) باب اُن زخمون کا علاج جو شکم کی مراق نام جھلی مین ہوتے ہین اور ثرب نام جھلی کے
اور آنتون کے نکل آنے کا علاج (۴۴) علاج اُس شخص کا جسکی حشفہ یعنی سپاری کا سوراخ قریب انتہاے مقام اکلیل حشفہ کے ہو یعنے
نیچے کی طرف سے اُسکو پیشاب آتا ہو (۴۵) باب قاثاطیر کے ذریعہ سے پیشاب کرنا (۴۶) باب مثانہ کی پتھری کا خارج کرنا (۴۷) باب
قرو مائی کا علاج یعنے خصیہ مین جو پانی اُتر آتا ہی (۴۸) باب قرو لحمی اور ورم اور تحجر یعنے خصیون کے سخت ہوجانے کا علاج (۴۹) باب
قرو دالیہ یعنے رگون کے پھول جانے کا علاج جو خصیون پر ہین (۵۰) باب قرو معوی کا علاج یعنے آنت اُترنے کا خصیہ مین (۵۱) باب
قرو اربیہ کا علاج یعنے (بد) کے قریب سے جو گُنڈ پیدا ہوتا ہی (۵۲) باب خصیون کی جلد کے ڈھیلے ہونے کا علاج (۵۳) باب خصا
یعنے خواجہ سرا بنانے کی تدبیر خواہ اُسکے اسباب کا بیان (۵۴) باب خنثے کا علاج (۵۵) باب دانہ اور مستے اور بواسیر جو عورتون کی شرمگاہ مین
عارض ہوتے ہین اُنکا علاج (۵۶) باب علاج رتق کا جو ایک فزونی رحم مین ایسی ہوتی ہی کہ مانع جماع کرنے سے ہوتی ہی اور علاج اُس ورم کا
جو بنام قیب رحم موسوم ہی (۵۷) باب علاج اُن پھوڑون کا جو رحم مین پیدا ہوتے ہین (۵۸) جنین میت یعنی مرے ہوے بچہ کے اخراج کی
تدبیر (۵۹) باب مشیمہ یعنے چھوس کے اخراج کی تدبیر (۶۰) باب نواصیر کا علاج (۶۱) علاج ایسی نواسیر کا جس سے خون بہتا ہو (۶۲) باب
وہ تعقد اور بستگی جو مقعد مین ہوتی ہی اُسکی تدبیر اور تدبیر اُس شگاف کی جو مقعد مین ہوتا ہی (۶۳) باب علاج اُس مقعد کا جسمین سوراخ نہو
(۶۴) باب دالیہ اور نارو کا علاج (۶۵) باب جو اطراف کہ فاسد ہوجاتے ہین جیسے اُنگلی وغیرہ اُنکا علاج (۶۶) باب زردی جو ناخن مین
آجاتی ہی اُسکا علاج (۶۷) باب ناخن کے پاشان اور کوفتہ ہوجانے کا علاج (۶۸) باب داغ دینا اور اُسکے اقسام کا بیان (۶۹) باب
سر کا داغ لگانا اُس مریض کے جسکو آشوب چشم کہنہ ہوا اور جسکو کہ مرض خدام کا ہوا اور جسکی سانس دشواری سے آتی ہو (۷۰) باب داغ دینا
اُن متحرک رگون کا جو کنپٹیون پر ہین (۷۱) باب پپوٹون پر داغ لگانا (۷۲) باب غرب یعنے ناصور گوشہ چشم پر داغ لگانا (۷۳) باب

زیر بغل داغ لگانا بسبب اُتر جانے بازو کے (۷۴) باب شوصہ یعنے ورم سینہ سے جو پھوڑا ہوتا ہی اُسکو داغ دینا (۷۵) باب جگر کا داغ دینا (۷۶) باب تلی کا داغ دینا (۷۷) باب معدہ کو داغ دینا (۷۸) باب بیماران استسقا کو داغ دینا (۷۹) باب تروماٹی کو داغ دینا (۸۰) باب فتروا اُربیہ یعنی کش ران سے جو گنڈ پیدا ہوتا ہی اُسکو داغ دینا (۸۱) باب عرق النسا کو داغ دینا (۸۲) باب علاج اُن خرابیون کا جو ہڈیون مین اُتر جانے اور ٹوٹ جانے سے پیدا ہوتی ہین (۸۳) باب درست کرنا اُس شکست کا جو مرکب ہو یعنے دوہری شکست کو درست کرنا (۸۴) باب کھوپڑی کے ٹوٹنے کا علاج (۸۵) باب علاج ورم گرم کا جو سر مین پیدا ہو (۸۶) باب ناک کے ٹوٹ جانے کا علاج (۸۷) باب نیچے والے جبڑے کو جوڑنا اگر ٹوٹ گیا ہو (۸۸) باب چنبر گردن اگر ٹوٹ گیا ہو اُسکا جوڑنا (۸۹) باب کتف یعنے مونڈھے کا جوڑنا (۹۰) باب سینہ کا جوڑنا (۹۱) باب پسلیون کا ٹوٹنا اور شق ہو جانے کا علاج (۹۲) باب کولے کا ٹوٹ جانا اور ریڑھ کی ہڈی کے ٹوٹنے کا علاج (۹۳) باب کاہل کی ہڈی کے ٹوٹ جانے کو درست کرنا (۹۴) باب بازو کے ٹوٹ جانے کو درست کرنا (۹۵) ذراع یعنے پہونچے کے ٹوٹ جانے کو درست کرنا (۹۶) باب ہاتھ کے کنارہ اور اُنگلیون کے ٹوٹ جانے کا علاج (۹۷) باب ران کی نلی اگر ٹوٹ جائے اُسکا جوڑنا (۹۸) باب زانو کی چپنی اگر ٹوٹ جائے اُسکا علاج (۹۹) باب ساق کی ہڈی اگر ٹوٹ جائے اُسکو درست کرنا (۱۰۰) باب قدم کی ہڈی کے شکست کا درست کرنا (۱۰۱) خلع یعنی عضو کے اُتر جانے کے اقسام (۱۰۲) باب چنبر گردن اور ہونڈی کے سرے کے اُتر جانے کا علاج (۱۰۳) باب شانہ کے اُتر جانے کا علاج (۱۰۴) باب پہونچے کے جوڑ کے اُترنے کی درستی (۱۰۵) باب کلائی اور اُنگلیون کے اُتر جانے کی درستی (۱۰۶) باب گریون کے اُتر جانے کا علاج (۱۰۷) باب اُترے ہوئے کولے کا درست کرنا (۱۰۸) باب کعب یعنی باشنہ پا کے اُترنے کی درستی اور پانون کی اُنگلیون کے اُتر جانے کا علاج (۱۰۹) باب خلع مرکب جو ہمراہ زخم کے یا ہمراہ کسر یعنے شکست کے ہوتا ہی (۱۱۰) باب خلع مرکب جو ہمراہ کسر کے یا ہمراہ جراحت کے ہوتا ہی

باب پہلا تقسیم مین عمل جراحی اور دستکاری کے

ہمنے ابتدا مین اسی کتاب کے لکھ دیا ہی جب علاج امراض کا مجملی بیان کیا تھا کہ علاج امراض کی دو قسمین ہین ایک تو وہ تدبیر جو بذریعہ دستکاری اور عمل جراحی کے ہوتی ہی۔ اور ہمنے مفصل بیان کر دیا طریقہ علاج امراض کے جسقدر کہ اُنکی طرف طبیب کو حاجت ہی بذریعہ دوا اور غذا کے اب ہمکو باقی ہی بیان کرنا اُن تدبیرات کا جو بذریعہ عمل جراحی اور دستکاری کیجاتی ہین۔ اب ہم کہتے ہین کہ افضل امور اور بہت عمدہ بات اُس شخص کے واسطے جسکو عمل جراحی سے علاج کرنا منظور ہو یہ ہی کہ ایسے مقامات مین حاضر رہے جن جن مقامات مین حاذق آسین اور کامل مجبرین اپنی دستکاری کے اعمال کرتے ہین اور جو جو مقامات مشہور اُنکی کار پردازی کے ہین۔ اور میری مراد آسین سے وہ لوگ ہین جو لوہے کے اوزار سے کام کرتے ہین (اور مجبرین وہ لوگ ہین جو شکستہ اعضا کو بٹھاتے اور جوڑ دیتے ہین) پس ان کامون کے سیکھنے والے کو چاہیے کہ اُنکی دستکاری کو ملاحظہ کرتا رہے اور اُنکو کرتا ہوا دیکھے اور اُنکے دستورات کو پہچانے اور دیکھے کہ قسم قسم کی جراحی وہ لوگ کیونکر کرتے ہین پھر بعد اِس معائنہ کے جرأت اور دلیری اعمال کی مشاقی مین بھی درکار ہی جسکو حاذق جراحون کو کرتے ہوئے اسکے دیکھا ہی اور جو عمل کرنے لگے اُسمین دلیری سے کام کرے ڈر نہ جائے جب ایسا حال اُسکا ہو یعنی دلیر اور صحبت یافتہ جراحون کا ہی اُسکے بعد اگر ہماری اِس کتاب کو نظر غور سے دیکھیگا شاید کہ عمل جراحی مین پورا ماہر ہو جائیگا اور تمامی اعمال مین کامل تھوڑے دنون مین ہو جائیگا۔ بلکہ اب تو ہم اِس مقالہ مین جملہ امور محتاج الیہ کو اس طرح سے بیان کرینگے اور لکھینگے واسطے شائق عمل جراحی کے کہ پھر کوئی صنعت اور قسم ان اعمال کی باقی نہ رہیگی جسکا بیان نہوا ہوا اور ہماری کتاب اُس سے خالی ہو اور بہت شرح و بسط سے ہر عمل کو بیان کرینگے انشاء اللہ تعالے۔ اب ہم کہتے ہین کہ عمل بالید

یعنے جراحی تین قسم پر منقسم ہی (۱) رگون مین جو عمل جراحی کیا جاتا ہی (۲) دوسرے گوشت کا عمل جراحی (۳) ہڈی مین جو دستکاری ہوتی ہی۔ جو عمل جراحی کا رگون مین ہوتا ہی اُسکی دو قسمین ہین۔ ایک تو رگہاے ساکن مین اور اسی کو فصد کہتے ہین دوسرا عمل جراحی رگہاے جہندہ مین ہوتا ہی اور وہ شرائین کا کاٹنا اور چھانٹنا ہی اور علاج اُس ورم کا جسکا نام ابورسما ہی لیکن جو عمل جراحی گوشت مین ہوتا ہی اُسکی تین قسمین ہین ایک تو حجامت کا بجا لانا یعنے پچھنے لگانے کی شناخت۔ دوسرے بط یعنی چاک کرنا اور کاٹنا اور قطع کرنا اور ٹانکے لگانے۔ تیسرے داغ کی تدبیر۔ جو عمل جراحی کہ ہڈیون کے متعلق ہی اُسکی دو قسمین ہین ایک تو شکستہ استخوان کا درست کرنا اور دوسرے اُتری ہوئی ہڈی کو اپنی جگہ پر درست بٹھانا۔ اور ہم پہلے اُس عمل جراحی کا علاج بیان کرتے ہین جو ساکن رگون سے متعلق ہی اور علم فصد کو سب سے پہلے بیان کرتے ہین اسلیے کہ اسکا نفع بہت بڑا ہی اور اسکی طرف احتیاج حفظ صحت مین زیادہ ہی اور امراض کے دور کرنے مین فصد کا نفع بہت ہی بہ نسبت اور اعمال جراحی کے

باب دوسرا علم فصد کے بیان مین

پہلے تو مناسب ہی جاننا اس امر کا کہ فصد کھولنے مین جو شروط قدماے اطبا نے لازم تجویز کیے ہین وہ کیا ہین اور کتنے ہین۔ شمار مین وہ شروط پانچ ہین (۱) تو عمر چھوٹے بچہ کی فصد کو منع کیا ہی (یعنے بارہ برس کی عمر تک) اور شیخ فانی کی فصد کو (یعنے ساٹھ برس کی عمر کے بعد) (۲) اور اگر اضطرار ہو کسی لڑکے کی فصد کرا دینے مین اور اُسکی قوت جسمانی درست ہو چکی ہی اور فصد کرنے کا امکان بھی ہو بسبب کسی مرض کے جو مادہ خون سے پیدا ہوتا ہی اور وہ مرض بھی سخت اور بدشواری زائل ہونے والا ہو جیسے خوانیق یعنے اورام گلو اور ماشرا جو ورم دموی عام مقامات بدن مین ہوتا ہی خواہ ذات الجنب اور اسی طرح کے اور امراض مشکلہ ایسے امراض مین بھی بدون اُسکے باپ کی اجازت کے فصد بچہ کی نہ کرنی چاہیے۔ دوسری شرط یہ ہی کہ غلام کی فصد بدون اجازت آقا کے نہ کرنی چاہیے۔ تیسری شرط یہ ہی کہ جاے تاریک مین فصد نہ کھولی جائے۔ چوتھی شرط یہ ہی کہ فصاد اپنی آنکھون مین سرمہ لگانے کا پابند رہے جو مقوی بصر ہین اور جلاے چشم کو زیادہ کرتے ہین جیسے روشنایا اور باسلیقون اور توتیا وغیرہ اور اپنے دماغ کے تنقیہ کا بھی التزام رکھے گولیون کے ذریعہ سے جیسے حب ایارج کہ اُنکو ہر فصل مین استعمال کیا کرے اور حب صبر ہر ہفتہ مین ایکبار اور ہر ماہ مین دو مرتبہ بقدر حاجت کے۔ پانچوین شرط یہ ہی کہ نشتر جسکے ذریعہ سے فصد کھولی جاتی ہی باریک ہو اور خوب سانجا ہوا صیقل کیا ہو زنگ اور میل کا اُسمین ذرا سا اثر نہو اور نہ اُسمین چھائین کا دھبہ ہو اور سر انشتر کا اور نوک اُسکی نہ زیادہ لانبی اور باریک ہو اور نہ بالکل مدور اور گول ہو بلکہ دونون وصف کے درمیان مین ہو اُسکے جاننے کی ضرورت ہی۔ لیکن جب کوئی سیکھنے والا ارادہ فصد کھولنے کے سیکھنے کا کرے پہلے اُسکو مناسب ہی کہ رگون کے چھونے اور مس کرنے کی مشق کرے انگشت شہادت اور بیچ کی اُنگلی کی پورون سے تاکہ اُسکو تفرقہ ہو جائے شناخت مین پٹھہ اور گوشت اور رگ کے چھونے مین اسلیے کہ بعض آدمیون کی رگین نمایان نہین ہوتی ہین جو آنکھ سے نظر آئین بلکہ اندر ڈوبی ہوتی ہین اور گوشت مین درآوردہ ہوتی ہین یا تو بسبب فربہی تمام بدن کے خواہ فقط پہونچے اور ساعد کے موٹے ہونے کے یا بوجہ رگون کے باریک ہونے کے۔ جب اُسکو ایسی شناخت ہو جائے اور کوئی بیمار فصد کرانے کے واسطے آئے لازم ہی کہ پہلے اُسکے عضد یعنے بازو پر ایک پٹی ایسی باندھے جو باریک اور موٹی ہونے کے بیچ مین ہو باریک اتنی نہو کہ پہونچے مین گھُس کر ضرر پہونچائے اور نہ اسقدر گندہ ہو کہ بندھ بھی نہ سکے اور خوب درست ہو کر کھنچ نہ سکے۔ مقام بندش کا چار اُنگل شانہ کے جوڑ سے نیچے ہو۔ طیار بدن مین خوب کھنچی ہوئی بندش ہو اور لاغر اندام کی زیادہ سخت پٹی نہ باندھی جائے اور گرہ بندش کی قریب موضع فصد کے ہو اور جسکی فصد کرنی منظور ہی اُسے حکم دیا جائے کہ اپنے ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ سے ملے اور اپنے ساعد کو ہتھیلی سے

ملتا رہے اور گرم پانی اُسپر ڈالے اور کوئی چیز (جیسے آلتو وغیرہ) اُسکو دیا جائے کہ اپنے ہاتھ مین رکھے تاکہ اسکے ذریعہ سے رگ نمایان ہوجائے اور چھونے سے بخوبی محسوس ہونے لگے۔ پھر اگر رگ زیادہ اندر گھسی ہو فصاد اپنی اُنگلی اُس مقام پر رکھے جہان رگ ملنے کی جگہ اسکی تجویز مین ہو اور اُسی مقام کو ملتے ملتے خون اُسی جگہ پر اُتار لائے اگر معلوم ہو کہ خون اُسی جگہ آکر ٹھہرتا ہو یعنے جس جگہ فصاد نے انگلی رکھی ہو اُسی کے نیچے بس وہی رگ ہو اور اگر ایسا نہو تو رگ نہین ملی۔ اور اگر کسی رگ کو باستواری باندھا اور ظاہر نہوئی پھر اُسکو کھولین اور باندھین اسی طرح تھوڑی دیر کے بعد ظاہر ہوجائیگی اور اگر اس ترکیب کے کرنے سے بھی ظاہر نہو اُسکے ہاتھ مین کوئی بھاری چیز لٹکا دینی چاہیے اور تھوڑی دیر ٹھہر جائین اب ظاہر ہوجائیگی۔ اور اگر کسی کی رگ زیادہ دھنسی ہوئی ہو اور نشتر خطا کرنے سے بخوفی نہو سکے پس فصاد اپنی سبابہ انگشت دست چپ کی رگ کے مقام پر اور نشتر کو اُسی جگہ پہونچا دے جہان رگ کی آہٹ اسکو ہوئی ہو شاید کہ اس تدبیر سے نشتر خطا نہ کریگا انشاء اللہ تعالی۔ جب نشتر کسی رگ پر کمزوری سے پڑے اور منظور ہو کہ دوبارہ نشتر لگایا جائے پھر افادہ یعنی دھجی کو بھگونا نہ چاہیے اور اُسی پر نمک اور روغن زیتون رکھ دیا جائے۔ اگر پانی سے بھیگا ہوا نشتر ہو اُس سے فصد نہ کرنی چاہیے کہ یہ درد پیدا کرتا ہو اور نہ مقام فصد کو زیادہ سرد اور زیادہ گرم پانی سے دھونا چاہیے۔ نشتر نرم لوہے کا بنا ہوا اور شعرہ یعنی سرا اُسکا چھوٹا ہو کہ ایسا ہونا اُسکا اسلم ہو اور ضرر سے اسمین سلامتی زیادہ ہو۔ باسلیق کی فصد اُس جگہ جسکو مابض کہتے ہین جہان پر پہونچا اور کلائی دونون جوڑ کر متصل ہوئے ہین نہ کھولنی چاہیے جب تک کہ مقام فصد کو ٹٹول کر خوب دیکھ نہ لین اور اسکا چھونا اور لمس کرنا قبل پٹی باندھنے کے لازم ہو اور خوب نظر کر لین کہ اکثر نیچے اس رگ کے شریان ملی ہوئی اسی رگ سے ہوتی ہو تمام جسامت مین رگ باسلیق کی ہوتی ہو خواہ کسی ایک جانب سے ملی ہوئی ہوتی ہو لہذا واجب ہو کہ اُسے ٹٹول کر دیکھ لین کہ کہان ہو اور کسقدر ملی ہو اور جب اُسکا اُچھلنا معلوم ہوجائے جہان تک وہ رگ اُچھلتی ہو اُسپر نشان بنا دین پھر بعد اسکے پٹی باندھین اور احتیاط رہے کہ رگ باسلیق مقام نشان دادہ سے کس طرف پڑتی ہو اور فصاد احتیاط کرین کہ نشتر اُس جگہ نہ پڑنے دے جہان پر شریان کا نشان دے چکا ہو اور جو مقام شریان سے خالی ہو اُسی جگہ نشتر پہونچے تاکہ شریان بسلامت رہے۔ اکثر تو شریان کلائی سے اوپر کی طرف پہونچے کے ہوتی ہو لہذا مناسب ہو کہ فصاد نشتر کو نیچے اُتار کر لگائے اور شریان جدھر ہو اُدھر سے دور تر نشتر مارے تاکہ اِس ذریعہ سے مریض شریان کے چھید جانے سے جو گزند اُسکو پہونچتا بچ جائے۔ اور اگر رگ باسلیق کے نیچے شریان برابر ہو یعنے رگ پر رگ منطبق ہو اور ضرورت فصد باسلیق کی پڑے اب اسے مناسب ہو کہ نشتر بیچ مین باسلیق کے مارے اور طول رگ باسلیق اور جہان نشتر پڑے زیادہ گہرا نہ لگنے پائے بلکہ اوپر کو اُچھالتا ہوا نشتر لگائے (ایسے طریقہ سے بھی شریان مین نشتر نہ لگیگا) اور اگر شریان کسی ایک طرف باسلیق کے ہو پس مناسب ہو کہ ابتدا نشتر لگانے کی اُس طرف سے کیجائے جدھر شریان واقع ہو اور زخم اُدھر لگائین جو سخ شریان سے دور ہو اور جدھر شریان واقع ہو اُدھر رگ کو چھپانا اور دبانا نہ چاہیے۔ قیفال یعنی سر اَرو کی فصد کو مناسب ہو کہ مقام نمود سے نیچے اُتار کر کھولین اور تنگ منھ زخم کا نہو ورنہ ورم رگ مین آجائیگا۔ اکحل یعنی ہفت اندام کی تلاش بخوبی کرین اسلیے کہ اُسکے نیچے پٹھہ ہو پھر اگر یہ پٹھہ داہنے خواہ بائین ہو نشتر کا سرا متصل پٹھہ کے رکھکر جو رخ پٹھہ سے بچا ہوا ہو اُدھر رگ کو چھیدین اور اگر ہفت اندام دو پٹھون کے بیچ مین ہو طول مین اُسکے فصد کرنی چاہیے۔ جب کسی رگ کو نشتر دین خیال رہے کہ اور رگ پر نشتر نہ پہونچے کہ ایسی احتیاط سے وہ رگ بہت جلد مندمل ہوجائیگی اور زخم اُسکا بھر آئیگا۔ نشتر کا زخم بھی میانہ ہونا چاہیے نہ زیادہ چوڑا ہو اور نہ بہت گہرا اسلیے کہ اگر چوڑا ہوگا اور بہت ٹہرا اُسکا فن رگ مین ہوگا دیر مین زخم پورا ہوگا۔ اور اگر زیادہ تنگ ہو گا خون کے

تمام اجزا رقیق اور غلیظ خارج نہونگے بلکہ رقیق اور لطیف اجزا فقط نکلینگے اور اسی وجہ سے اکثر ہوپچے مین ایسا ورم آجاتا ہی کہ نشتر کے زخم کے اردگرد سبز ہوجاتا ہی بسبب احتقان اور گھٹ جانے ورم کے جلد کے نیچے - مناسب ہی کہ نشتر زنی فصاد کا طریقہ بتر کا ہو جو اندر نہ ڈوبے اور بتر سے مراد یہ ہی کہ دبانا اور ڈبونا نشتر کا تھوڑا سا ہو پھر رگ کو تھوڑی سی دباکر اور اچھال کر زخم لگائین کہ ایسی تدبیر سے زخم کا پھیلاو بقدر حاجت ہو جاتا ہی اور نیچے رگ کے جو کچھ ہی اُسے گزند نہین پہونچتا ہی (مثل شریان اور پٹھہ کے) لیکن غرض کی یہ صورت ہی کہ رگ کو نشتر سے دباکر کھولین اور اسقدر گھسیڑین کہ رگ کے اندر تک پہونچ جائے اور نشتر کو نکالتے وقت رگ پھاڑتا ہوا طول مین نشتر نکلے - اکثر ایسی نشتر زنی کا انجام بد ہوتا ہی کہ اندرونی زخم رگ کا بھی کٹ کر نیچے اُسکے جو پٹھہ یا عضل یا شریان واقع ہو وہ بھی کٹ جاتی ہی اور جسکی فصد کھولی گئی ہی اُسپر آفت عظیم آجاتی ہی - مناسب ہی کہ نشتر زنی کا طریقہ یہ ہو کہ نہ زیادہ اوچھا اور اُتھلا زخم لگے اور نہ زیادہ گہرا ہو بلکہ تھوڑا گہرا ہے - شکل ضربات کی یعنے نشتر مارنے کی یہ مناسب ہی کہ اگر مریض کی رگ دوبارہ خون نکالنے کی محتاج ہی ایک مرتبہ یا دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ اُسوقت مناسب ہی کہ طول مین رگ کے وہ رگ کھولی جائے اسلیے کہ اگر اس طرح سے کھولین جلدی یہ زخم بھر نہ آئیگا اسلیے کہ جب پہونچا سمٹیگا ایسے زخم کے ہونے مین رگ کا منہ کھلجایا کریگا اور جلد اُسکا منھ بند نہوگا - اور اگر یہ ارادہ ہو کہ ایک ہی مرتبہ اس رگ سے علاوہ مرتبہ اول کے رگ کا منھ کھولا جائیگا دراب یعنی ترچھے قطع کی شکل پر اسکو کھولین - اور اگر بیمار کو خواہش دوہرانے فصد کی نہو اُسوقت ضرب نشتر کی عرض مین رگ کے ہونی چاہیے اسلیے کہ ساعد جب دوہرا ہوگا دونون باڑھین زخم کی پیچیدہ ہونگی اور جلد پور جائیگا - اور اگر رگ باریک ہو اُسکو طول مین کھولنا چاہیے - اور اگر رگ موٹی ہو عرض مین کھولی جائے - اگر طفل کی فصد کھولنی ہی خواہ ایسے آدمی جسکی عقل مین فتور ہی مناسب ہی کہ ضرب نشتر کی تنگ ہو اور تنگی اور کشادگی مابین بین ہو تاکہ جلد زخم بھر جائے - اسی طرح اگر منظور یہ ہو کہ مادہ ایک مقام سے دوسرے مقام کو جذب ہوجائے جیسے نفث الدم کے مرض مین پس ضرب نشتر کو تنگ لگائین اور چھوڑ دین رگ کو کہ خون ایک ساعت تک جاری رہے - اور یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ جس رگ کے نیچے پٹھہ ہی خواہ بیچ مین دو پٹھون کے واقع ہی مناسب ہی کہ اُسکو طول مین کھولین تاکہ نشتر پٹھہ تک نہ پہونچے پس مریض پر آفت آجائے تشنج وغیرہ کی جیسے اسیلم کی رگ چونکہ درمیان مین دو وتر کے واقع ہی لہذا اُسکے کھولنے مین احتیاج اسکی ہی کہ طول مین کھولی جائے - دوسری منفعت طول مین رگ کھولنے کی یہ ہی کہ اگر نشتر پٹھہ پر پہونچا اور طول مین پٹھہ کٹ گیا اسمین ضرر کمتر ہی اور بہ نسبت سلامتی کے یہ بات قریب تر ہی اُس ضرر سے کہ پٹھہ عرض مین کٹ جائے - حبل الذراع شعبہ باسلیق کا پھسلتی ہوئی رگ ہی ایک جگہ نہین ٹھہرتی ہی اسلیے کہ اُسکا مقام نظر سے نہان ہی اُسکو طول مین ایسے باریک نشتر سے کھولنا چاہیے جسکا سرا بال کے مثل باریک ہو اور خیال کرلیا جائے کہ یہ رگ کدھر کو زیادہ ہٹتی ہی تاکہ اُس جانب کے مقابل پر کھولی جائے اور جدھر ہٹتی ہی اُدھر نہ کھولی جائے - اور اسی طرح جو رگ ہٹتی اور ایک جگہ نہ ٹھہرتی ہو اور پٹی کی بندش ایسی رگ مین قریب مقام فصد کے ہونی چاہیے اور یہی حکم جاری ہی اُس رگ کی فصد کرنے تک جو سر مین ہی - سر کی رگون کی فصد جیسے پیشانی کی رگین اور کنپٹیون کی رگین اور وہ دونون رگین جو کانون کے پیچھے ہین اور گوشہ چشم کی رگین اور زبان کے نیچے کی رگ اور دونون وداج جنکو شہ رگ کہتے ہین اِن رگون کی فصد مین لازم ہی کہ بیمار کی گردن مین چوڑی پٹی باندھی جائے رومال سے خواہ سر پیچ وغیرہ سے اور مقام رگون کا ملا جائے اسقدر کہ خون اُسمین بھر آئے اور پیشانی کی رگ کی فصد لازم ہی کہ فاس سے یعنے چوڑے منھ کی ناخن گیر وغیرہ سے کھولی جائے

اور اسکا طریقہ یہ ہی کہ ناخن گیر کا سرا اُس مقام پر رکھین جہان پر رگ سیدھی کھڑی ہو پیشانی مین اور پھر اُسپر یا تو اپنی اُنگلی سے ضرب لگائین
خواہ کوئی طبقہ یا پٹری لوہے وغیرہ کی ایسی ہو کہ اُسمین نشتر برابر چنے ہوئے ہون کہ ایسی تدبیر سے یہ کُھل جائیگی فوراً۔ اور اگر فاس وغیرہ موجود نہو
پھر تو سمی نشتر ہی سے اُسکی فصد کھولی جائے۔ ان رگون کی فصد کھولنے مین پوری احتیاط کیجائے ہان کسیقدر نشتر کو دبانا جائز ہی مگر نوک
نشتر کی اُسی قدر اندر جانی چاہیے جو اوپر معلوم ہو چکا ہی کہ اگر اوپر کی طرف نشتر کو اُٹھا دینگے ضرب نشتر کی معتدل اور میانہ ہوگی اور اندر کی
طرف نشتر کو ڈبونا جائز نہین ہی اگر ان مقامات مین نشتر اندر گھسیگا بہت سے آفات عارض ہونگے اور اسکی صورت یہ ہی کہ بشیتر پیشانی کی
رگ کی فصد کھولنے مین نشتر ہڈی تک پہونچ جاتا ہی پس درد سر پیدا کرتا ہی۔ اور بشیتر کنپٹی کی دونون رگون مین گہری فصد کرنے سے اُس
عضلہ تک نشتر پہونچ جاتا ہی جو اُسی جگہ پہونچا ہوا ہی اور کبھی وتر تک پہونچ جاتا ہی پس درد نیم سر جسکو شقیقہ کہتے ہین اور سارے سر کا درد
شدید پیدا کرتا ہی اور بصارت مین ضعف پیدا کرتا ہی۔ جو رگ زیر زبان واقع ہی اُسکو فصد نشتر سے کھولنے مین یہ ضرر ہی کہ کبھی نشتر عضل تک
خواہ پٹھہ تک پہونچ جاتا ہی پس گرانی زبان کی کلام کرنے مین پیدا ہوتی ہی۔ دونون گوشہ چشم کی فصد نشتر سے کھولنے مین کبھی یہ ضرر پیدا ہوتا ہی
کہ نشتر اُس عضل تک پہونچ جاتا ہی جو آنکھ کو حرکت دینے والا ہی پس حول یعنے کج چشمی پیدا ہوتی ہی۔ ودجین یعنی شہرگ کی فصد اگر نشتر سے
کھولتے ہین یہ ضرر پیدا ہوتا ہی کہ کبھی نشتر پٹھہ تک خواہ اُس عضل تک پہنچتا ہی جو گردن کو حرکت دینے والی ہی پس تشنج اور کجی گردن کی پیدا ہوتی ہی
پانون مین جو رگین ہین اُنکی فصد کی یہ صورت ہی کہ جو دو رگین دونون زانوون کے جوڑ پر واقع ہین اور جو دو رگین کعب یعنی قبہ قدم کے
اوپر ہین اور یہ دونون وہی دونون صافن ہین اور دونون عرق النسا جو کہلاتی ہین وہ دونون نیچے دونون کعب کے پیچھے کی طرف
بیرونی رخ مین ہین اور وہ دونون رگین جو دونون قدم کی اُنگلیون کے جھکاؤ والے جوڑ پر ہین۔ زانوون کی دونون رگون کی فصد مین
لازم ہی کہ پٹی زانو کے اوپر باندھی جائے جہان ران کا سرا ہی اور خوب زور سے باندھی جائے اور بیمار پیٹھ کے بل لٹایا جائے اور دونون پانون
اُسکے اوپر کی طرف بلند کردیے جائین اور فصاد اُس رگ کی تلاش کرے جو زانو کے جوڑ مین ہی اور جب ملجائے اُسکو طول مین کھولے دونون
صافن کی فصد کرنے مین لازم ہی کہ پٹی کعب کے اوپر چار اُنگل باندھی جائے اور خوب کس کر پٹی باندھین اور پانون کو کسی پتھر پر خواہ اور
کسی سخت جسم پر رکھے اور خوب زور سے اُسکو دبائے اور پانون گڑائے کہ اس تدبیر سے رگ نمایان ہوجائیگی اور بخوبی نظر آئیگی پھر اُسکو
طول مین کھولے۔ عرق النسا کی فصد کا یہ طریقہ ہی کہ پٹی کولے کے جوڑ پر چوڑے فیتہ کی جو روئی کے سوت سے بنا ہو باندھین اور سختی سے کعب کے
اوپر تک چار انگشت کے فاصلہ پر باندھتے چلے آئین مگر چار اُنگلیان کُھلی ہوئی مین کی جو دوری ہوتی ہی اور بندش خوب کسی ہوئی رہے
اور قدم بیمار کا کسی پتھر پر خواہ اور سخت چیز پر رکھین اب رگ کو ڈھونڈھ کر طول مین کھولین اور خون بقدر حاجت نکالا جائے۔ جو خون رگ
عرق النسا سے نکلتا ہی سرد ہوتا ہی اسلیے کہ وہ خون بلغمی ہی جب خون بقدر کفایت نکل چکے پٹی نیچے کی طرف سے جدھر کعب یعنی پاشنہ پا ہی
پہلے کھولی جائے اور پھر اوپر تک جتنے بندھن اور پھیری پٹی کے ہون درجہ بدرجہ کھولے جائین۔ مناسب ہی کہ ان سب رگون کی فصد طول مین
کھولین تاکہ پٹھہ اور وتر کو کسی طرح کی آفت نشتر کی نوک سے نہ پہونچے اور اسکے سبب سے مریض کے پانون بیکار ہوجائین چلنے پھرنے سے اور
بیشتر تو اس ضرر سے ہلاک بھی ہوجاتا ہی اسلیے کہ ایسی فصد اگر عرض وغیرہ مین کھلتی ہی تشنج عارض ہوتا ہی اور یہ تشنج ایک عضو سے سرایت کرتے کرتے دماغ تک پہونچتا ہی
اب دماغ بھی کھنچنے لگتا ہی اور مریض مرجاتا ہی۔ فصد اُن دونون رگون کی جو پانون کی اُنگلیون کے جوڑ پر واقع ہین مناسب ہی کہ پٹی کی بندش کعب کے اوپر اتنی ہی
دور ہو اور پھر رگ تلاش کرکے کھولی جائے اور طول مین اسے بھی کھولین اور جب ان رگون کی فصد کھولی جائے اور خون بند ہوجائے مناسب ہی کہ

فصد کے زخم پر روغن زیت رکھا جائے - اور کفدست کو فصد اسلیم کے بعد اور قدم کو اُسکی رگون کی فصد کے بعد آب گرم مین رکھین اسلیے کہ خون
ایسی حالت مین پگھلتا ہی اور اچھی طرح سے خارج ہوتا ہی - منجملہ اُن امور کے جس سے فصاد کو پرہیز کرنا اور بچنا چاہیے یہ ہی کہ جسکی فصد کھولتا ہی
اُسکے امعا یعنے آنتون مین صفراوی خلط لگھی ہوئی نہو کہ یہ کیفیت ردی اور خراب ہی اسلیے کہ رگین جب خون کے خارج ہونے سے بعد فصد کے
خالی ہونگی آنتون سے اپنی طرف کیموس ردی کو جذب کرینگی - اور اگر ضرورت داعی ہو ایسے آدمی کی فصد کرنے پر تو پہلے اُسکی آنتون کو صاف
اور پاک کرنا چاہیے اور پاخانہ اُسکا بذریعہ شیاف یا حقنہ نرم کے اچھی طرح کرا دیا جائے - اور اگر کسی تپ کے بیمار کی فصد کرنی منظور ہو اور تپ اسکو
دورہ سے آتی ہو مناسب ہی کہ دورہ کے دن فصد اُسکی نہ کرین اور اگر حمے مطبقہ ہو جو ہر وقت چڑھی رہتی ہی ایسے بیمار کی فصد اول روز
یعنے پہلے پہر مین اُسوقت کرین جب قوت اُسکی کھلی ہوئی اور قوی ہو اور حرارت مین بوجہ خنکی وقت کے سکون ہو - مناسب ہی کہ فصد
گرم مزاج آدمی کی خواہ گرمیون کی فصل مین بھی اُسیوقت کھولی جائے لیکن جسکا مزاج سرد ہو خواہ جاڑون کا زمانہ مناسب ہی کہ فصد
آفتاب بلند ہونے کے وقت کھولی جائے (یعنے قریب دوپہر کے) اور پہلے دفعۃً یکبارگی زیادہ خون نہ لین اور بعد فصد کھلنے کے گھونٹ
گھونٹ اُسکو شربت سیب کا تھوڑا سا خواہ بہی کا شربت پلائین - مناسب نہین ہی فصد کھولنی اُس شخص کی جسکا جگر خواہ معدہ ضعیف ہو
خواہ جسکے مزاج پر غلبہ برودت کا ہو اور جسکی جلد بدن کی بالون سے خالی ہو اور جسکا بدن نرم اور ملائم ہو خواہ اُسکا بدن ڈھیلا اور
پلپلا ہو اُنکی فصد سے بجز وقت اشد ضرورت کے پرہیز کرین - مناسب نہین کہ جسکی قوت ضعیف ہو اُسکی فصد کیجائے پھر اگر ضرورت
داعی ہو بسبب امراض صعب اور سخت کے جنمین بیمار کی ہلاکت کا خوف ہوتا ہی جیسے خوانیق اور ذات الجنب اور ذات الریہ جب بھی
مناسب یہی ہی کہ ایسے آدمی کی فصد مین دفعۃً خون نہ لیا جائے بلکہ تھوڑا تھوڑا چند دفعات مین - اور اگر قوت ایسے سخت امراض مین
قوی ہو پھر فصد مین اتنا خون لینا چاہیے کہ رنگ خون کا بدل جائے - پھر اگر خون کا رنگ اپنی حالت سے متغیر نہو تا اینکہ غشی اُسپر
بروقت فصد کے طاری ہو جائے قبل ازانکہ خون مقدار حاجت سے ابھی کم نکلا ہی پھر تو اسیقدر خون لینا چاہیے کہ غشی واقع ہو اسلیے کہ
اکثر آدمی ایسے ہوتے ہین جنپر خون نکلنے کے ساتھ ہی غش طاری ہوتا ہی پس مناسب ہی کہ جب کسی کی فصد کھولنے سے یہ حالت دیکھی جائے
اُسکا علاج مرض غشی کا کرین اور جب قوت بحال خود رجوع کرے دوبارہ اُسکا خون نکالین اور ایکی مرتبہ بقدر حاجت کے خون لینا چاہیے
یہ بھی ہماری بات سمجھنے کے قابل ہی کہ خون بدلنے سے ہماری مراد یہی فقط نہین ہی کہ سیاہی خون سے بطرف سرخی کے بدل جائے بلکہ کبھی
اسقدر انتظار کرین کہ سرخی سے بطرف سیاہی کے بدلے اور یہ بات اُن امراض حادہ عظیمہ اور غلیظ مواد مین ہوتی ہی جو اندرونی اعضا مین
پیدا ہوتے ہین جیسے ذات الجنب اور ذات الریہ اور ورم جگر اسلیے کہ خون ایسے اورام مین فاسد اور متعفن اور خراب ہوتا ہی لہذا مناسب ہی
کہ جب ایسے بیمارون کی فصد کھولی جائے دیکھنا چاہیے کہ اگر ابتدا ہی سے خون سیاہ نکلتا ہو اسقدر انتظار کرین کہ اُسکا رنگ بطرف سرخی کے
بدل جائے تاکہ خون فاسد جو ورم مین گھٹا ہوا ہی سب کا سب خارج ہو جائے - اور اگر فصد کھولنے سے ابتدا مین خون سرخ ایسے
اورام کے مریض کا خارج ہو پھر اتنا انتظار کرین کہ خون سیاہ خارج ہو اور ورم کا سب خون فاسد خارج ہو جائے اور یہ دوسرا طریقہ
اُسوقت کا ہی جب قوت مریض کے بدن مین بھری ہوئی ہو اور طبیعت مجیب بھی ہو یعنے اخراج مادہ پر طبیب کی اطاعت بھی کرتی ہو (اور
کسی اور طرف مادہ کو لیجانے کی وجہ سے براہ فصد اُسکے اخراج پر بخل نہ کرتی ہو) اور سن مریض کا بھی جوانی کا ہو یا قریب جوانی کے اور
وقت موجود فصل ربیع کی ہو ہوا بھی معتدل ہو - لیکن اگر یہ امور سب برخلاف امور مذکورہ کے ہون میری مراد برخلاف ہونے سے یہ ہی کہ

قوت مریض کی ضعیف ہو اور سن صبا اور شیخوخت کا یعنے لڑکپن خواہ بوڑھاپے کا ہو اور فصل زیادہ گرم خواہ زیادہ سرد ہو تو اب مناسب ہی کہ ایسے مریض کی فصد بقدر تحمل اور برداشت کے کرین جو مقتضی سن اور وقت کا ہی اور جو مقتضی ان احوال کا ہی۔ اور پھر ایسے لوگون کی فصد چند دفعہ تھوڑے تھوڑے خون نکالنے سے کرنی چاہیے تا اینکہ بقدر حاجت خون کا اخراج ہو جائے پھر بعد ان سب امور مذکورہ باب ہذا کے یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ بعض آدمی کا سن قریب نوے برس کے ہوتا ہی اور اُسکی قوت اور قدرت خون کے نکلوانے پر بہت زیادہ ہوتی ہی بہ نسبت ایک اور آدمی کے جسکا سن قریب تیس برس کے ہو اور ایسا نوے برس کا آدمی وہی ہوتا ہی جسکا بدن موٹا تازہ گندم گون اعضاے بدنی اُسکے لانبے چوڑے بڑے بڑے اور قوت اُنمین بھری ہوئی۔ اور خاص اُسکو خون کے نکلوانے پر خوگری ہوتی ہی اور وہ جوان تیس برس والا موٹا سپید رنگ نازک جلد کا بدن اُسکا ڈھیلا اور پلپلا ہوتا ہی اور زیادہ خون نکلوانے کی اُسکو خوگری نہین ہوتی ہی۔ جب بوڑھا آدمی ایسا توانا ہو مناسب نہین کہ اُسکا خون قدر حاجت سے کم نکالا جائے اور اُسکے خون نکالنے مین ایسا خوف کیا جائے جیسا اُس جوان ضعیف کے خون کے اخراج مین خوف ہی یہی وہ امور تھے جنکا معلوم کرنا فصاد کو پہلے سے ضرور ہی اور یہی وہ شرائط ہین جنکو صدر باب مین ہمنے لکھا تھا کہ ضروری ہین اور انھین قواعد اور طرق کا التزام کرنا ضرور ہی فصد کھولنے مین فصاد کے واسطے۔ اب رہے منافع ہر ایک رگ کی فصد سے جو ہوتے ہین رگہاے مذکورہ سے اُنکو اب ہم باب آیندہ مین بیان کرینگے انشاء اللہ تعالے واللہ اعلم۔

باب تیسرا تعداد اُن رگون کی جنکی فصد کھولی جاتی ہی اور منافع اُنکی فصد کے

منافع ان رگون کی فصد کے ہمنے تو اُسی جگہ بیان کر دیے ہین جہان جس مرض کے واسطے جس فصد کے کھولنے کو تجویز کیا ہی اور جو امراض اس علاج مین محتاج فصد کے ہین مگر پھر اس جگہ بھی ہم اُن منافع کو دوبارہ لکھتے ہین تاکہ متعلم کی سمجھ مین بخوبی راسخ ہو جاوین اب ہم کہتے ہین کہ جتنی رگین آدمی کے بدن کی بذریعہ فصد کے کھولی جاتی ہین سب شمار مین تینتیس ۳۳ رگین ہین کچھ تو اُنمین دونون ہاتھون کی ہین اور کچھ سر مین ہین اور کچھ گردن مین کچھ پانون مین۔ ہاتھون مین بارہ رگون کی فصد ہوتی ہی دونون اکحل یعنے ہفت اندام داہنے اور بائین اور دونون قیفال یعنی سرارو دونون ہاتھ کی اور دونون باسلیق داہنے اور بائین اور دونون ما دنیان اور دونون حبل الذراع اور دونون ہاتھ کی اسیلم۔ اور کچھ اُنمین سر اور گردن کی رگین ہین جو شمار مین تیرہ ہین دو رگین دونون طرف کنپٹی مین اور دو رگین دونون کانون کے پیچھے اور دو رگین ناک کے قریب گوشۂ چشم کے اور دو رگین ودجین کی جنکو شہرگ کہتے ہین اور دو رگین سر کی چندیا کی جسکو یافوخ کہتے ہین اور ایک پیشانی کی رگ اور ایک سر کے پیچھے کی رگ اور ایک رگ تیرۂ بینی پر ہی اور ایک رگ زبان کے نیچے ہی۔ پانون کی آٹھ رگین کھلتی ہین دو رگین جوڑ پر ران اور پنڈلی کے اور دو رگین دونون پنڈلیون کی اور دو رگین عرق النسا کی اور دو رگین پانون کی انگلیون کے جوڑ پر یہ سب جملہ تینتیس رگین ہین۔ ہفت اندام وہ رگ ہی جو ہاتھ کے اندرونی جانب کلائی اور پہونچے کے جوڑ پر ٹھیک بیچ مین واقع ہی اُسکی فصد ایسے امراض کو نفع کرتی ہی جو جنبر گردن سے نیچے کے اعضا مین ہون اور انتہا وہان کے اعضا تک کے امراض کو جو شراسیف یعنے دونون کوکون کی ہڈی کے نیچے تک ہین۔ سرارو وہ رگ ہی جو اندرونی اور بیرونی کنارہ پر پہونچے کے واقع ہی اسکی فصد اُن امراض کو مفید ہی جو ترقوہ یعنے جنبر گردن کے اعضا مین پیدا ہوتے ہین اور زیادہ نکسیر چلنے کو بھی مفید ہی۔ باسلیق اور مادنیان یہ وہ رگ ہی جو کلائی کے جوڑ پر ہفت اندام سے نیچے واقع ہی اسکی فصد اُن اعضا کے امراض کو نافع ہی

جو نیچے کے دھڑ مین ہین جیسے حدبہ جگر یعنے قب دار جانب جگر کے اور اسی طرح حدبہ طحال کے امراض اور جملہ امراض اُن اعضا کے جو بیان سے
دونون قدم تک واقع ہین اور نزف یعنے رطوبت خون وغیرہ کے نکلنے کو مفید ہی اور براوپر کی طرف مادہ کو جذب کرتی ہی- الابطی جو شعبہ باسلیق کا ہی
یہ وہ رگ ہی جو مادبیان کے نیچے واقع ہی اور زند اسفل یعنے پہونچے کی ہڈی کا سرا نیچے والا ہی اُسکے نیچے ہی اسکی فصد اُن امراض کو نافع ہی
جو سینہ اور پھیپھڑے اور حجاب مین لاحق ہوتے ہین اور ضیق النفس یعنے سانس کی تنگی کو مفید ہی- پیشانی کی رگ کھڑی ہوئی اور
اونچی پیشانی پر نظر آتی ہی اُسکی فصد سر کے اقسام درد کو اور خصوصاً اُن اقسام درد کو نفع کرتی ہی جو پشت سر مین پیدا ہوتے ہین جیسا کہ
بقراط نے کہا ہی جس شخص کی پشت سر مین درد ہو لازم ہی کہ پیشانی کی رگ کی فصد کرا دے- ایضاً درد چشم اور سر کے اعضا مین اور قسم کے
درد اور صداع دائم جو دوامی درد سر کے نام سے مشہور ہی ان سب کو مفید ہی- یافوخ اور سر کی چندیا کی رگ کی فصد اُن قروح اور بثور
یعنے پھنسیون اور دانون کو مفید ہی جو سر مین ہوتی ہین- فصد اُن دونون رگون کی جو کنپٹیون مین ہین دوامی درد سر اور شقیقہ کو
نافع ہی اور جو فضلہ تیز آنکھون مین اُترتا ہو اُسکو بھی نفع کرتی ہی- فصد اُس رگ کی جو پس گوش ہی سعفہ یعنے خشک ریشہ اور جلد سر کے
دانہ اور پھنسیون کو نفع کرتی ہی- فصد اُس رگ کی جو گوشہ چشم مین ہی آنکھ درد ہاے کہنہ کو اور امراض چشم جیسے جرب یعنی کھجلی آنکھ کی اور
کمنہ- اور آشوب چشم کہنہ ان سب کو نفع کرتی ہی- ناک کے کنارہ پر جو رگ ہی اُسکی فصد آنکھ کے اقسام درد کو اور دو رخسارون پر احتراقات
یعنے جلنے کے نشانات سیاہ پڑ جاتے ہین اور بواسیر اور دانہ اور کھجلی جو آنکھ مین ہوتی ہی اور چھائین کو نافع ہی- جو رگ زبان کے نیچے ہی
وہ ذبحہ یعنے ورم گلو اگر پرانا ہو جائے مفید ہی- جو رگ متصل گردن کی گریا کے ہی اُسکی فصد اُن سدون کو سر کے مفید ہی جو خون کے
بستہ ہونے سے پڑے ہون اور پرانے درد جو اعضاے سر مین ہون اُنکو نفع کرتی ہی- جو رگ دونون پانون مین ہین اُنمین سے
زانو کے جوڑ کی رگ درد ہاے گردہ اور ورم گردہ اور درد ہاے مثانہ اور دونون طرف کی ہڈیان ریڑھ پر کی اور رحم کے درد اور
دونون ران کے درد اور حیض کی آمد رک جانے کو نفع کرتی ہی- صافن کی فصد رحم کے درد اور رحم کے ورم اور قروح جو رحم مین عارض ہون
اور جو مرض دونون خصیون مین پیدا ہوتے ہین اور دونون ران کے مرض اور دونون ساقین یعنے پنڈلیون اور حیض کے بند
ہونے کو نفع کرتی ہی- عرق النسا کی فصد اُس درد کو نافع ہی جو عرق النسا کے نام سے مشہور ہی ان سب باتون کو جاننا چاہیے
مناسب ہی کہ فصد ہر ایک رگ کی ان رگون مین سے اُس طرف کھولی جائے جو مسامت اور محاذی رخ سے مرض کے ہو میری مراد
مسامت اور محاذی سے یہ ہی کہ اگر مرض داہنی شق مین بدن کے ہو اُسی جانب کی رگ ہاتھ خواہ پانون وغیرہ کی کھولی جائے
اور اگر مرض بائین جانب مین ہو اُس رگ کی فصد کھولی جائے جو بائین ہاتھ وغیرہ مین ہی مناسب ہی- اور مناسب ہی کہ
اکثر فصد اُسی وقت کھولین جب فضلہ دموی اندر بدن کے ہو یعنے ظاہری جلدی امراض مین نہ کھولین بلکہ اگر فضلہ متصل
جلد کے ہو پچھنے لگا کر اُسکو خارج کرین اور اگر فضلہ متصل جلد کے اور اندر بدن کے بھی ہو اُسکا اخراج جونک لگانے سے کرنا چاہیے
فصد کو اخراج مادہ پر زیادہ تر قوت ہی بہ نسبت پچھنے کے اور جونک کا اخراج پچھنے سے زیادہ ہی اور فصد سے کم اور ضعیف ہی
اسکو معلوم کرنا چاہیے- یہی مراد ہماری تھی فصد رگہاے ساکن کے بیان اور اُسکے منافع کے بیان سے- لیکن متحرک رگون کی
فصد نفع کرتی ہی ہر ایک ایسے عضو کو جسمین خون فراہم ہوتا ہو اور وہ خون لطیف بھی ہو اور دمویت اُس پر غالب ہو اور
یہ فائدہ جب ہوگا کہ وہ رگ جہندہ قریب اُسی عضو کے ہو بشرطیکہ شریان عظیم نہو مراد یہ ہی کہ اُن متحرک رگون مین نہو جو بڑی

بڑی ہین اور اعضاے رئیسہ سے ملحق ہین - متحرک رگ کی فصد سے یہ بھی نفع ہوتا ہی کہ اگر کسی ہتھیلی مین آدمی کے درد ہو اور ایسا معلوم ہو کہ ہتھیلی مین کوئی شی چبھتی ہی اور پھر یہ درد پھیل جاتا ہی اسقدر کہ جو مقامات اس عضو کے گرد ہین اُن سب کو ایذا پہونچتی ہی اسکو انشاء اللہ تعالی خوب معلوم کرنا چاہیے -

باب چوتھا شریان قطع ہوجانے کے بیان مین

کبھی فصاد سے بالسلیق کی فصد کھولتے وقت جب نشتر کنارہ پر رگ کے پہونچتا ہی ایسی خطا ہوجاتی ہی کہ خون کی دھار زیادہ چھوٹتی ہی اور خون کا نکلنا موقوف ہی نہین ہوتا ہی اور ایسے وقت علامت شریان کے کٹ جانے کی یہ ہی کہ خون اُچھلتا ہوا نکلتا ہی اور رنگ اُسکا شوخ گہرا سرخ ہوتا ہی - پھر ایسے وقت اگر خون بند کرنے والی دواؤن سے کاربرآری نہو جو قابض ہین اور نہ ادویہ محرقہ یعنے جلانے والی دواؤن سے مطلب برآمد ہو حاجت اسکی ہوتی ہی کہ شریان کو کاٹ ڈالین - اور اسکی تدبیر یہ ہی کہ شریان جس جگہ ہی وہان کی جلد کھول کر جو اجسام اُسکے گرد ہین اُنکو ہٹا دین از قسم گوشت وغیرہ کے اور شریان کو سنبور خواہ موچنے سے پکڑین پھر شریان کی دونون جانب کٹی ہوئی ہین اُنکو ریشمی ڈورے سے مضبوط باندھین اور باندھنے کے بعد جس جگہ نشتر سے شریان شق ہوگئی ہی اُسکے دو ٹکڑے آدھا ادھر آدھا اُدھر کردین - اور مراد یہ ہی کہ زخمی جگہ پر اُسکے دو ٹکڑے کردین تاکہ نشان زخم نشتر کا باقی نہ رہے اور پھر دونون سرے ملا دین بعد اسکے ادویہ ملحمہ یعنے جو زخم کو بھر لاتی ہین اُسی مقام پر رکھین جیسے صبر اور کُندر اور انزروت اور دم الاخوین وغیرہ اور پٹی اور دھجیون سے خوب باندھ دین -

باب پانچوان علاج اُس ورم کا جسکو ابورسما کہتے ہین

ہمنے اسباب اور علامات کو ورم کے اُس مقام پر بیان کردیا ہی جس جگہ علامات اور اسباب امراض سطح ظاہری بدن کو بیان کیا ہی ابورسما وہ ورم ہی جو شریان مین سوراخ ہوجانے سے خواہ شق ہوجانے سے شریان کے عارض ہوتا ہی بدون اسکے کہ جلد مین سوراخ ہونے خواہ پھٹنے کا اثر پہونچے جب ایسا ورم پیدا ہو زیر بغل خواہ بیچ ران مین یا گردن مین خواہ اور بھی اُن مقامات مین جہان بڑی بڑی متحرک رگین واقع ہین پس مناسب نہین کہ اُسکا علاج لوہے کے اوزار سے کیا جائے اسلیے کہ اگر ایسا کرینگے خون کی دھار ایسی جاری ہوگی اور اسقدر خون نکلیگا کہ بیمار ہلاک ہوجائیگا لیکن اگر یہ ورم ایسے مقام مین جہان پر چھوٹی چھوٹی متحرک رگین ہوتی ہین اُسکا علاج اسی طرح کرنا چاہیے جیسے ہم بیان کرتے ہین - پہلے تو یہی مناسب ہی کہ اُس جگہ کی جلد کو طول مین چاک کرین اور جسقدر اُس جگہ خون ہی اُسے خارج کردین اور پھر شریان کو کھول کر جو اجسام اُسکے اردگرد ہین سب سے شریان کو الگ کردین اور اُسی شریان کو زنبور یا موچنی سے پکڑ کر اُٹھائین - پھر ایک سوئی ایسی لائین جسمین ریشمی ڈورا پرویا ہو اُسی سوزن کو ایک سرے پر شریان کے منجملہ دونون سرون کے رکھ کر گرہ لگادین اور زائد ڈورا کاٹ ڈالین اور یہی تدبیر دوسری جانب کے سرے کی بھی کرین اور خون جو اُس جگہ لگا ہو اُسکو پونچھ ڈالین اور مقام دوخت پر شراب مین چیتھڑے بھگو کر ایک گھنٹہ تک رکھین پھر اُسی جگہ چھڑکنے والی دواؤن کو چھڑکین جو زخم بھر لاتی ہین اور بعد ازان ایسے مرہم لگائین جو گوشت پیدا کرتے ہین پھر اگر اس ورم کی پیدائش بوجہ پھٹ جانے شریان کے ہوئی ہو مناسب ہی کہ اُنگلیون مین جتنی مقدار ورم کی ہی اُسکو پکڑ کے اور کھال بھی اُسکے ہمراہ پکڑ لین اور بعد ازان ایک سوئی جسمین ریشمی ڈورا خوب بٹا ہوا پرد یا ہو لیکر ورم کے نیچے اُسکو

لیجائین ایک جانب پر اُس مقام کے جہان سے ورم کی گرفت کی ہی اور اچھی طرح اُسکی بندش کرین پھر ورم کو بیچ سے چاک کرکے جسقدر خون اُسمین ہو سب نچوڑکر خارج کردین پھر کھال کو بھی نچوڑین ہرطرف سے اُس مقام تک جسکی ڈورے سے بندش کی ہی پھر اُسپر بتی رکھین جسکو شراب اور زیت اور ایسے مرہم مین بھگویا ہو جو گوشت پیدا کرتے ہین۔

باب چھٹا اُن شریانون کے کاٹ ڈالنے مین جو پس گوش واقع ہین۔

ہمنے کہدیا ہی کہ پس گوش جو دو رگ جہندہ واقع ہین اُنکے کاٹنے سے مرض سعفہ یعنی خشک ریشہ اور پرانے درد ہاے چشم کو نفع ہوتا ہی اور سینہ کے مرض مین بھی اسکا نفع ہوتا ہی اب اُسکی صورت کا بیان یہ ہی کہ پہلے جو بال پس گوش ہین اُنکو ترشوا کر دیکھین کہ رگ کہان جنبش کررہی ہی جس جگہہ اُنگلیون کی رگ ہلتی ہوئی محسوس ہو اُسی مقام پر نشان کردین سیاہی خامہ سے پھر اُس شریان کو ہڈی تک کاٹ ڈالین اور کاٹنے کا گھاو چھوٹا سا ہو۔ اور اگر اُنگلی سے شریان کی دھمک محسوس نہو اب مناسب ہی کہ کان کی جڑ سے بیرونی جانب تین اُنگل کا اندازہ کرکے اُسی جگہہ پر کاٹ ڈالین اور عرض مین شریان کو کاٹین تا اینکہ خون برآمد اُچھلتا ہوا اور ہڈی تک کاٹنا چاہیے بعد اسکے کہ خون کی مقدار متوسط خارج ہو پھر مناسب ہی کہ اُس جھلی کو کاٹین جو سر کے استخوان مین ہی تاکہ ورم گرم پیدا نہو اور ہڈی کو چھیلین اور مقام قطع کو باستواری باندھین دھجی سے چیتھڑون کے اور پھر زخم کا علاج مثل اور زخمون کے کرین پھر اگر گوشت اُگنے مین دیر لگے اور ہڈی پر گوشت نہ چڑھے مناسب ہی کہ چھیلنے اور تراشنے کی تدبیر کرین۔

باب ساتوان سل کرنا اُن متحرک رگون کا جو کنپٹیون مین ہین

(سل کے معنی جلد کو طول شریان مین کاٹنے کے ہین) ہمنے گذشتہ ابواب مین لکھدیا ہی کہ سل کرنا اُن متحرک رگون کا جو کنپٹی مین ہین درد شقیقہ اور آنکھون کے پرانے درد کو اور تیز نزلہ کو اور کنپٹی کے عضلات کے ورم کو فائدہ کرتا ہی۔ جب یہ امراض کہنہ ہوجائین اور دوا کرنے سے کچھ فائدہ نہوتا ہو مناسب ہی کہ اب کنپٹی کے شرائین کا سل کرین اور عمل کا طریقہ یہ ہی کہ پہلے جو بال کنپٹی پر ہون اُنکو ترشوائین اور اُنگلی رکھکر شریان کو ڈھونڈھین تا اینکہ شریان کی دھمک محسوس ہو اور دشواری اُسکے ملنے مین ہو آب گرم کا اُسی جگہہ پر تریڑا دین اور سینکین جب رگ کا پتا لگے گردن پر ایسی پٹی باندھین جو گندہ اور موٹی ہو تاکہ شریان اُسکے زور سے کھنچنے کی وجہ سے رطوبت سے پُر ہوکر بخوبی نمایان ہوجائے پھر اُسپر روشنائی سے نشان کردین بعد اسکے خُدام کو حکم دین کہ اُس جگہہ کی جلد کو اُٹھا کر اونچا کرے اُنگلیون سے پکڑکر اور اُٹھانے کے بعد اُسی طرح جلد کو پکڑے رہے پھر جلد کو اچھی طرح سے چاک کرین پھر موچنے سے دونون جانب کی کھال اُٹھا کر شریان کو کھولین کہ نظر آنے لگے اور جو اجسام اردگرد رگ کے ہون اُنکو کاٹ ڈالین تاکہ شریان اچھی طرح سے ظاہر اور نمایان ہوجائے اور جملہ اجسام سے جو اُسکے گرد ہین جدا ہوکر تنہا شریان دکھائی پڑے۔ پھر اگر شریان باریک ہو مناسب ہی کہ اُسکو اوپر کی طرف کھینچین موچنے اور دیگر آلات سے اور پھر اُسکو دونون طرف سے کاٹ ڈالین اور ایک ٹکڑا اُسکا تین انگشت کا جدا کرلین بعد ازان زخم پر دوائین چھڑکنے کی اور مرہم کا استعمال کرین۔ اور اگر شریان بڑی ہو مناسب ہی کہ اُسکو چاک کرکے بقدر حاجت اُسکو نکال ڈالین اور بعد ازان اور اور احتیاطی امور اور ریشمی ڈورے سے ٹانکے دینے دونون مقام کے بدستور کرین اور دونون مقام مین فاصلہ تین انگشت کا ہونا ضرور ہی بعد اسکے اُس عضل کو کاٹین جو بیچ مین دونون شریان کے ہی پھر اُسپر ادویہ ملحمہ یعنی زخم کی بھرنے والی مثل ذرور مفر کے چھڑکین خواہ وہ دوا جو مرکب انزروت اور صبر اور کندر اور دم الاخوین سے ہی اور پٹی اُسپر باندھین اور بعد اسکے مرہم سے اُسکا علاج کرینا

باب آٹھوان اُس دستکاری کے علاج مین جو گوشت مین کیجاتی ہو

اور پہلے بیان حجامت کا یعنی پچھنے لگانے کا بیان اور اُسی کے منافع کا۔ یہ معلوم کرنا چاہیے کہ جو دستکاری گوشت مین ہوتی ہو اُسمین سے ایک تو بط ہو یعنے چاک کرنا۔ دوسری یہ ہی کہ گوشت کاٹ ڈالین اور ایک قسم یہ ہو کہ داغ دین۔ جو بیماریان کہ اُنمین یہ تینون قسم کی دستکاری مین سے کوئی دستکاری ہوتی ہو وہ کچھ ایسی بیماریان ہین جو تمام بدن مین عارض ہوتی ہین اور یہ دستکاری بھی یکسان تمام بدن مین کیجاتی ہو وہ حجامت ہو اور بط اور قطع بھی عام طور پر مستعمل ہوتی ہو۔ مثلاً بتوڑی کا علاج اور سرطان اور قروح خبیثہ اور نملہ اور مسامیر یعنی وہ کدا نے جو بدن مین نکلتے ہین اور مسہ اور گانسی اور پھل تیر وغیرہ کے نکالنے لیکن علاج خاص جو ہر عضو سے ہی بذریعہ دستکاری کے جیسے کہ ناخونہ تراشنے کی تدبیر آنکھ سے اور بدگوشت کاٹنا ناک کا خواہ اور بھی امراض جو ہر ایک عضو سے خاص ہین اور دوسرے عضو مین وہ علاج نہین ہوسکتا ہی کہ اسکو ہم بہ ترتیب اوپر کے اعضا سے نیچے تک کے امراض کی تدبیر علاج دستکاری کی بیان کرینگے۔ مگر اس جگہ تو ہم وہی عام علاج بیان کرتے ہین جو تمام اعضا مین ایک ہی طرح سے ہوتا ہی اور ابتداے بیان حجامت سے ہم کرتے ہین اور اُسکے فوائد کو اور جو امور قریب فوائد کے ہین سب کو لکھتے ہین انشاء اللہ تعالے حجامت کا بیان ہم کہتے ہین کہ پچھنے لگانے کا استعمال تین طرح سے ہوتا ہی (۱) تو ہمراہ شرط کے یعنے سوزن وغیرہ سے گود کر پچھنے لگانا (۲) آگ کی بتی روشن کرکے پچھنے لگانا (۳) خالی شیشہ یعنی کھنچوانی (جو حجامت ہمراہ شرط کے ہوتی ہی) یا تو اُسکا استعمال چھوٹے بچون کے بدن مین ہوگا جنکی فصد ممکن نہین اور یہ علاج اُنکا اُسوقت ہوگا جب اسکو عوض خون نکالنے کے سمجھین اور قائم مقام فصد کے ہو بھی جائے۔ اگر اُنکی بیماریان بیشتر سر مین ہون اور آنکھ مین خواہ اور ایسے ہی مقامات مین ایسی مناسب ہی کہ پچھنے پیچھے سر کے رکھین اور گودنے کی یہ صورت ہو کہ جلد سے بڑھ کر گوشت تک سوزن خواہ نشتر کی نوک پہونچنے نہ پائے۔ اور اگر مرض بیشتر سر مین ہو اور قریب جلد کے ہو پچھنے گدی پر گردن کے لگائے جائین تاکہ جو مادہ سر مین آگیا سب کھنچکر آجائے۔ اور اگر منظور یہ ہو کہ اُور مقام کا مادہ پچھنے لگاکے کھینچا جائے اُسوقت پچھنے کاہل یعنے دونون کندھون کے بیچ مین لگائین اور کبھی ہم اُنکے دونون پہونچون پر خواہ دونون پنڈلیون پر پچھنے لگاتے ہین ایسے امراض کے علاج مین جو نیچین اعضا مین یعنی اعضا کے سر کے امراض ہین۔ رہے جوان مرد اور عورتین اُنکے واسطے حجامت باشرط یعنے بھرے پچھنے کا استعمال ہوتا ہی تاکہ خون کو اندرونی اعضا کے جذب کرین۔ اور کبھی ہمراہ خون کے اور اخلاط سودی بھی کھنچ آتے ہین۔ اور اگر حاجت فقط تھوڑے سے خون کے اخراج کی ہو اُسوقت شرط زیادہ گہری نہونی چاہیے بلکہ اوچھے نشتر وغیرہ سے گودا جائے۔ اور اگر احتیاج زیادہ خون نکالنے کی ہو اُسوقت شرط گہری ہونی چاہیے۔ اور اگر خون رقیق ہو جب بھی شرط گہری نہونی چاہیے بلکہ فقط جلد تک نشتر کا اثر پہونچے گوشت مین۔ اور اگر خون غلیظ ہو گہری شرط لگانی چاہیے۔ اور اگر یہ منظور ہو کہ کسی عضو سے تکڑے جمے ہوے خون کے نکالے جائین اُسوقت شرط کو زیادہ گہرا کرنا چاہیے اور اگر نہ زیادہ غلیظ اور نہ زیادہ رقیق ہو شرط بھی متوسط درجہ کی ہونی چاہیے۔ حجامت کا استعمال چند مقامات مین بدن کے جو کیا جاتا ہی اُسکے فوائد بھی ہر جگہ پر خاص خاص ہوتے ہین بعض امراض مین کچھ اور ہین اور بعض مین کچھ اور ہین۔ از انجملہ حجامت بیش سر کی ہی جو قریب ایک بالشت کے دو ابروون کو جدائی کے مقام سے بہ نسبت وسط اور بیچ سر کے ہوتی ہی یہ حجامت گرانی کو تمام بدن سے اور جذام اور حرارت شدید کو جو سر مین ہو اور گھمنی کو بشرطیکہ مادہ خون سے عارض ہوتی ہو اور دونون گردون کے درد کو اور زخمون کے ورم کو نفع کرتی ہی اور جن مقامات کے قریب کوئی بڑی شریان یعنے متحرک رگ واقع ہی واجب ہی وہان پر بچا بچا کر نشتر سے گودین کہ شریان کو

شرط واقع نہو اسلیے کہ اگر شریان پر شرط واقع ہوگی شاید کہ خون بند نہوگا اور اگر یہ شریان کٹ جائیگی سماعت اور بصارت کو ضرر پہونچائیگی اور
ذہن مین فتور آجائیگا - ازانجملہ حجامت سر کی اور یہ وابلے مقام کی ہی جو چہرہ کی تیرگی اور گندی حواس اور امراض چشم اور قروح چشم اور
آنکھ کی کھجلی اور سلاق جو پلک موٹی ہوکر کھجلاتی ہی اور بال گرجاتے ہین اسکو اور کمنہ چشم اور گرانی سماعت اور کانون کی کھجلی اور دھمک کو کانون کی اور ناک کی بدبو اور
درد سر اور مُنھ کے دردون کو فائدہ کرتی ہی - ازانجملہ حجامت نقرہ یعنے گرما کی ہی اور یہ سر کے پیچھے قفا سے اوپر چار انگشت ہوتی ہی بچون کے
آشوب چشم اور درد پیچ یعنی وہ آشوب چشم جو سیاہی چشم تک پہونچ جائے اور آنکھ بند نہو سکے اُسکو اور دونون کانون اور ورم کو اور گرانی سر اور پپوٹون کی
گرانی اور پپوٹون کی کھجلی اور چھائین اور خال کو اور سبل کو یعنے وہ پردہ جو آنکھ مین طبقہ ملتحمہ کی رگون کے پھول جانے سے پیدا ہوتا ہی اور
سلاق کو فائدہ کرتی ہی - ازانجملہ حجامت اخدعین کی ہی یعنے دو رگون کی جو گردن کے دونون جانب واقع ہین ڈاڑھون کے درد کو اور
زبان کے درد اور مسوڑھے کے ورم اور آشوب چشم اور کانون کے درد اور ورم کو نفع کرتی ہی اور ہمیشہ انپر حجامت کرانی رعشہ اور اُنکے
مقام خاص پر سپیدی پیدا ہوتی ہی - ازانجملہ حجامت ذقن یعنے ٹھوڈھی کی ہی جو آبلہ دہن اور جوشش دہان اور ورم لثہ یعنے مسوڑھے
سوجنے کو نفع کرتی ہی - ازانجملہ حجامت کاہل کی ہی اور کاہل اُس مقام کا نام ہی جو کوہان کی جگہ ہی اور گریون کا سرا اُسی جگہ پر ہی یہ حجامت
امراض سوداوی کو اور ضیق النفس اور خفقان گرم کو فائدہ کرتی ہی ازانجملہ حجامت ناہص کی ہی اور یہ مقام جنب یعنے پہلو پر دونون
شانون کے بیچ سے ہٹا ہوا قریب اطراف جگر کے ہی اور یہی وہ مقام ہی کہ اگر ہاتھ اپنا داہنے مونڈھے پر رکھکر داہنے ہاتھ کو سینہ پر
مارے اُسوقت وہ اپنا ہاتھ ناہص ہی پر پڑیگا بائین جانب سینہ کے یہ حجامت زہر خوردہ کو اور تلی کے ورم کو فائدہ کرتی ہی اگر بائین
طرف کرین اور ناہص یمین پر حجامت یعنے داہنی جانب کی حرارت جگر اور جگر کے اورام کو نفع کرتی ہی - ازانجملہ حجامت دونون کولہے کی ہی
بواسیر اور خون مقعد سے جاری ہونے کو اور پیچش اور ورم مقعد اور مقعد مین تپک ہونے کو اور حیض کے جاری رہنے کو اور خون کے
پیشاب آنے کو اور گردہ کی حرارت اور پیشاب کی سوزش اور انثیین کے ورم کو اور خون فاسد کو فرج زن کی بدبو کو اور دتل اور کھجلی جو
جڈھے مین ہو فائدہ کرتی ہی اور باہ کو کچھ مضر نہین ہی اگر بروقت حاجت کے اسکا استعمال ہو اور اگر بدون حاجت کے استعمال کیجائے
پشت کو ضعیف اور گردہ کو لاغر کردیتی ہی اور گردون کی چربی پگھلا دیتی ہی اور باہ مین نقصان پیدا کرتی ہی - ازانجملہ حجامت دونون پنڈلیون
کی ہی کعب سے ایک بالشت اوپر اور زانو سے چار اُنگل دور اور ظاہر ساق مین جدھر ناخن پا کی سیدھ ہی اور اسمین سے خون اُسوقت
نکالنا چاہیے جب آدمی سیدھا کھڑا ہو مِرّہ سودا کو اور اپنے سے آپ ہی باتین کرنے کے مرض کو اور سقطہ یعنے گر پڑنے اور مرگی کو اور
فساد دہن اور داد کے جملہ اقسام کو اور خشک اور تر کھجلی کو اور تاریکی چشم اور گھمنی اور عرق النسا کے درد کو نفع کرتی ہی - مناسب ہی کہ جو کوئی حجامت
ساقین کرانا چاہے پہلے حمام مین داخل ہو اور اپنی دونون پنڈلیون پر آب گرم کو گرائے اور بعد اسکے ایک ساعت ٹہلے تاکہ خون اُسکا پنڈلیون
مین اُتر آئے اور کسی کرسی پر بیٹھے اور پچھنے لگاکر قریب چالیس مرتبہ کے چوسین - ازانجملہ حجامت عورت کی دونون پستان کے بیچ کی خون حیض
زیادہ جاری ہونے کو خاص کر نفع کرتی ہی - ازانجملہ حجامت دونون رانون کی ہی اور یہ حجامت دونون انثیین کی سوکھی کھجلی کو اور حیض کے
بند ہو جانے کو نفع کرتی ہی اور اسمین پچھنے زیادہ چوسنا چاہیے اور بعد چوسنے کے پھر شرط لگایا جائے اور آدمی دونون پانون پھیلاکر
بیٹھا ہوا ہو اور ایک پانون کو دوسرے سے ملائے ہوئے اور پچھنے دونون ران کے کنارہ پر قریب جوڑ کے لگائے یہان کی حجامت دونون
زانوون کے ورم کو اور دونون کی سوزش اور دونون کی گرانی اور وجع مفاصل کو فائدہ کرتی ہی - ازانجملہ حجامت رسغ کی ہی یعنے ہاتھ کی

اُنگلیون کے پنجہ کے جوڑون کی ہی اور فائدہ اسکا خارش تر مین اور دانہ پھنسی اور سوکھی کھجلی اور سعفہ یعنے خشک ریشہ اور شقاق جو دونون ہاتھ مین ہو مگر دونون ہاتھون مین ساتھ ہی حجامت کرنی چاہیے ایک پچھنا اسمین اور ایک اُسمین لگایا جائے اور بہت دیر تک چوسین اور شرط بھی کرین اور خون قریب سترہ تولہ کے نکالین- ازانجملہ حجامت ہی مقعد پر در دہاے مقعد کو نفع کرتی ہی اور مقعد کی سوزش اور ورم کو اور بواسیر رحم کو اور آنتون کے درد کو اور عورتون کی ران اور چوتڑون کے بڑے ہوجانے کو نفع کرتی ہی- خون حیض کو اُتار لاتی ہی پیٹھ کے درد اور دونون کولون کے درد کو فائدہ کرتی ہی- ازانجملہ حجامت دونون کعب کے درمیان کی یعنے قبہ قدم کے بیچ کی یہ ہڈی کے زائل ہونے کو بشرطیکہ اپنی جگہ نہ چھوڑے اور ہڈی کے اردگرد جو چیزین ہین اُسکے کوفتہ ہونے کو خواہ ہڈی کے کمزور اور ضعیف ہونے کو نفع کرتی ہی اور قدم مین جو شقاق اور پھٹ جانا عارض ہو اور قدم کی سوزش اور مواد کی ریزش جو بطرف قدم کے ہو اور نقرس یعنی پانوٗن کے انگوٹھے کے درد کو مفید ہی اور خون حیض کو نیچے اُتار لاتی ہی- ازانجملہ حجامت بائین مونڈھے کی ہی طحال کے درد اور جو لرزہ اور بخار کو اور فضول مرہ سودا کو نافع ہی- مناسب ہی کہ اِن مقامات سے خون ان مقامات کا چودہ تولہ سات ماشہ سے لیکر اُنتیس تولہ دو ماشہ تک لیا جائے بقدر مراتب ہر بدن کی قوت اور ضعف مین اور بقدر حاجت اور فساد خون کے اور مناسب ہی کہ افراط سے خون نکالا نہ جائے اسلیے کہ معدہ کو ناتوان اور جگر کو ضعیف کرتا ہی اور برودت جگر مین خواہ معدہ مین پیدا کرتا ہی اور رنگ بدن کو خراب کرتا ہی اور زردی کو رنگ مین پیدا کرتا ہی اور استسقا اس سے عارض ہوتا ہی باہ مین کمی اور قلت ضعف اور ناتوانی لاتا ہی خفقان اور فالج اور بہق سپید یعنے تل کا سپید داغ اور ضعف بصر پیدا کرتا ہی- مناسب ہی کہ جو پچھنے کاہل پر یعنے گریون کے سرے پر لگائے جائین زیادہ چوڑے ہون بہ نسبت اُن پچھنون کے جو اخدعین (یعنے جو دو رگین ادھر اُدھر گردن کے ہین) اُنپر لگائے جائین اور دونون پنڈلیون پر میانہ درجہ کے پچھنے ہون بہ نسبت ان دونون مقامات کے- فصل ربیع مین حجامت کا زیادہ استعمال چاہیے بہ نسبت اور اوقات سالانہ کے- اور زیادہ گرمی اور زیادہ سردی مین بہت کم حجامت کرنی چاہیے بہ نسبت فصل ربیع کے اور اسی طرح فصد بھی اور جملہ استفراغات جیسے اخراج مادہ کا ہوتا ہی وہ بھی اسی طرح کرنی چاہیین چنانچہ اسکو ہمنے علاوہ اس مقام کے اور جگہ بھی لکھدیا ہی- خریف کے زمانہ مین حجامت کم کرنی چاہیے بہ نسبت ربیع کے خالی پچھنے جنکو شاخین کھنچوانا بولتے ہین میری مراد خالی پچھنے سے یہ ہی کہ بلا شرط ہون انکا استعمال ہم جب کرتے ہین جب مواد کے ہٹانے کی حاجت ایک جگہ سے دوسری جگہ تک ہوتی ہی جیسے گردہ کی پتھری مین جب اُسکو بطرف خارج کے جذب کرنا منظور ہو خالی شاخین ہم کھنچواتے ہین- اور نیز جب ہمکو تحلیل ریاح کی منظور ہوتی ہی جب بھی شاخین کھنچواتے ہین جس طرح قولنج ریحی مین بھی جب شاخون کو مراق شکم پر رکھین جس جگہ درد قولنج ہو رہا ہی- اور اگر ہمارا ارادہ ہو کہ خون کو ہم جذب کر کے بعض اعضا کی طرف لیجائین جب بھی شاخین کھنچواتے ہین چنانچہ معدہ مین ہم اسی غرض سے کرتے ہین اسلیے کہ اکثر حاجت اسکی ہوتی ہی کہ معدہ تک خون جذب کر کے لایا جائے تاکہ وہ گرم ہوجائے- خالی پچھنون کا استعمال بعض اعضا مین ہم اُسوقت بھی کرتے ہین جب اُسی عضو کی حرکت معدوم ہوجائے اور حس ابھی اُسکی باقی ہو تاکہ خون اور حرارت بطرف اُسی عضو کے کھنچکر آجائے- پھر اگر یہ بات یعنے عدم حرکت جگر کو عارض ہو مونڈھے پر ہم شاخین چسپان کرینگے اور خوب چوسینگے پھر مقام مرض پر شاخین لگا کر بہت آہستگی سے چوسینگے زیادہ زور سے نہین تاکہ خون اُسی جگہ اگر فراہم ہوجائے پھر شاخ کو اُکھاڑ لینگے اور دوبارہ پھر وہی تدبیر کرینگے اور بعد چند روز کے پھر ہونچے پر پچھنے لگائینگے قریب کلائی کے جوڑ کے جو اُنگلیون کی جڑین کہلاتے ہین- اسی طرح سے پانون کی حجامت بھی ہم کرتے ہین اور

جو عضو بدنی کہ اُسکی حرکت جاتی رہے اُسکے واسطے بھی ہم یہی تدبیر کرینگے مہینہ مین ایک مرتبہ جسکی نکسیر چلتی ہو اگر زیادہ حد سے خون نکلا
جاری ہو جب بھی عضل شکم پر ہم شاخین کھینچتے ہین اگر داہنے نتھنے سے نکسیر چلتی ہو بطرف جگر کے شاخین لگائینگے اور اگر بائین نتھنے کی
نکسیر چلتی ہی پچھنے کو بطرف تلی کے ہٹا کر نصب کرینگے کہ یہ تدبیر خون کو سر کی جانب سے نیچے کی اعضا مین اور بطرف جلد بدن کے جذب کرلاتی ہی
اسی طرح نزف یعنے رطوبت وغیرہ جو عورتون کے خاص عضو سے جاری ہوتی ہی اُسکے واسطے بھی ہم پچھنے خالی کا استعمال کرتے ہین جب کہ
نزف مین افراط ہو اور ایسے وقت شاخین دونون پستان پر ہم توڑواتے ہین کبھی خالی سنگیان ٹوٹی ہوئی جوڑ جوڑ پسلیون پر بھی
لگائی جاتی ہین جسوقت پسلیون سے آواز نیچے اُترنے کی آتی ہو جیسے نیچے دھسی جاتی ہین تاکہ پچھنے اُنکو اوپر کی طرف جذب
کرلین۔ دونون کان پر بھی خالی پچھنے لگاتے ہین جب کہ اُنمین ناصور پڑ گئے ہون اور خون زیادہ بہتا ہو اور یہ تدبیر اس طرح سے
ہم کرتے ہین کہ پچھنے کو کان پر رکھکر چوستے ہین پس خون جذب ہوتا ہی اور نکل جاتا ہی جب کسی عضو لحمی مین ناصور کہنہ ہو اور گہرا بھی ہو
اور مدہ یعنے پیپ اُسمین بھری ہوئی ہو اُسپر پچھنے لگا کر پھر اُسمین مرہم باسلیقون کو بذریعہ حقنہ کے پہونچائین۔ مناسب ہی کہ ان حالات
مذکورہ مین خالی پچھنون کا استعمال نہ کرین بدون اسکے کہ بدن انسان کا فضول سے پاک ہو اور اُسکا استفراغ اور تنقیہ طبیب کرچکا ہو
اسلیے کہ اگر بدون پاک صاف ہونے بدن کے پچھنے لگائینگے خراب مادہ بطرف اُسی عضو کے جذب ہو آئیگا جسپر پچھنے لگائے ہون
اور مضرت عظیم اُسی عضو ماؤف کو پہونچیگی اسکو معلوم کرنا چاہیے محجمہ ناری تونبی وغیرہ مین بتی جلاکر جو شاخین کھینچی جاتی ہین اُنکے
استعمال سے غرض یہ ہوتی ہی کہ مادہ اندرون بدن سے بطرف خارج کے کھینچ کر آجائے اگر اندرون کے مادہ پیدا ہوا ہو اور فراہم بھی ہو
اور یہ نہو کہ اُسی عضو پر مادہ کی ریزش بھی ہو اور ارادہ ہمارا اُسی مادہ کے خارج کی طرف لانے کا ہو کہ بہت سا مادہ جذب ہو جائے۔
اور جسقدر مادہ زیادہ کھینچنا منظور ہو اُسی قدر آگ کو قوی ہونا درکار ہی۔ اسی طرح ہم پچھنے کو اور پیالی کو جو چھوٹی سی ہو لیکر اندر کو اُسکے
پانی سے پونچھتے ہین اور ایک گالا روئی کا دُھنا ہوا آگ سے جلاکر پیالے کے اندر رکھکر اُسکو کسی عضو پر چمٹا دیتے ہین کہ اس تدبیر سے
مراق شکم یعنے وہ جھلی جو پیٹ کے اوپر ہی کھنچتی ہی اور اسقدر یہ پیالی اُسپر جم جاتی ہی کہ شاید آسانی سے چھوٹ نہین سکتی۔ از انجملہ ناف پر
ایسی تونبی وغیرہ لگانے سے زیادہ پیچ شکم اور قولنج ریحی اور حیض کو عورتون کے نفع ہوتا ہی اور رحم مین جو درد ہون اور خون حیض جو
غلیظ ہو گیا ہو اور بدشواری خارج ہوتا ہو اور غشی جو بسبب حیض کے عارض ہوئی ہو اور نزف رحم یعنے رطوبت رحم کی نکلنے کو نفع ہوتا ہی
اور فرج زن سے بروقت جماع کے جو رطوبت نکلتی ہی اُسے بھی مفید ہی۔ اور از انجملہ مقعد پر ایسے محجمہ ناری لگانے سے مقعد کے پائخانہ کو
اور برودت مقعد اور گرمی جو مقعد مین ہو اُسکو فائدہ ہوتا ہی اور جو رطوبت اور لزوجت مقعد سے خارج ہوتی ہی اُسکو بھی نفع ہوتا ہی
اور یہ تدبیر محجمہ ناری کی بڑے بڑے پچھنون سے اور ایسے پیالون سے جو آگ کو برداشت کرسکین ہوسکتی ہی اور پہلے مقام خاص کو
جسپر اسکو لگانا ہی روغن بان کو لگا دین اور پھر پیالے وغیرہ کو رکھین اور اتنی دیر تک رہنے دین کہ جلد کھنچکر پیالے کے لبون پر چمٹ جائے
اور پھر بخوبی جم جائے پھر دو ساعت اُسکو لگا رہنے دین۔ اور جب خوف جلد وغیرہ کے جل جانے کا ہو تھوڑی دیر کے واسطے اُسے
کھول دین پھر دوبارہ چسپان کرین تا آنکہ عضو مذکور مین گرمی آجائے۔ باوجود لحاظ امور مذکورہ بالا کے جنکو ہمنے پچھنے لگانے کے
بارہ مین لکھا ہی اسکا بھی لحاظ رہے کہ جس عضو پر پچھنا لگانا منظور ہی اُتنا ہی بڑا ہو جسقدر جسامت اُسی عضو کی ہی اور اسکی تفصیل یہ ہی
کہ وہ عضو وسیع اور بڑا ہو مناسب ہی کہ محجمہ بھی بڑا لگایا جائے اور اگر مریض چھوٹا ہو محجمہ بھی چھوٹا ہونا چاہیے۔

باب نوان پھوڑون کے چاک کرنے کے بیان مین

پھوڑے اور ورم جو متمدد ہون یعنے اُنمین رگین وغیرہ کھنچی جاتی ہون پہلے تو مناسب ہی کہ اُنھین دواؤن کا استعمال کرین جنکو ہمنے علاج دوائی مین لکھدیا ہی- پھر اگر پھوڑے مواضع لحمی مین ہون جہان گوشت زیادہ ہوتا ہی جیسے ران او پنڈلی کے عضل اور چہدھ کا مقام اور بازو کی مچھلی جنکو بھجے بھی کہتے ہین مناسب ہی کہ اُنکے پھوڑون مین انتظار پختہ ہوجانے مادہ کا بھی کیا جائے اور نرمی اچھی طرح سے اُنمین آجائے اور رقیق بھی ہوجائے اُسکے بعد اُسکو چاک کرین اسلیے کہ اگر قبل نضج کے چاک کرینگے زمانہ دراز تک پیپ اُنمین رہے اور چرک اُنمین زیادہ ہوجائیگا اور اکثر اُنکی دونون بارھین جو بعد چاک کرنے کے پیدا ہوتی ہین سخت ہوجائینگی اور اندر پھوڑون کے جو کچھ ہی وہ بھی سخت ہوجاتا ہی لہذا دیر مین اُسسے نجات ہوتی ہی- اور اگر پھوڑا کسی مفصل اور جوڑ کے قریب ہی خواہ اُن مقامات کے پاس ہی جہان پٹھے اور رباطات واقع ہین پھر مناسب نہین کہ انتظار نضج کا کرین اور اچھی طرح سے اُسکو چاک کردین تاکہ مدہ رباطات مفاصل کو اور جو اوتار مفاصل مین ہین اُنکو سڑا نہ دین اور نیز پٹھے بھی سڑ نہ جائین اور زمانت یعنی بیکار ہونا عضو کا اُسکا نتیجہ پیدا ہو کیفیت چاک کرنے کی یہ ہی کہ آلہ چاک کرنے والا جیسے استرہ وغیرہ کو پھوڑے کے اُس مقام پر رکھین جو مقام صحیح اور سالم ہی اور پھر اُسکو دوسری جانب جو مقام صحیح ہی وہان تک پہونچا دین اور جو کچھ پیپ وغیرہ اُسمین ہو سب نکال ڈالین جیسے خون فاسد خواہ اور اجسام جو اُسمین سڑ گئے ہون تا اینکہ سب آلائش اور گندگی سے پاک ہوجائے پھر اُسمین کتان کے چیتھڑے بھردین اسقدر کہ جتنے مقامات خالی اُسمین ہین سب کے سب بھرجائین اور پھر اُسکو دھجی اور پٹی سے باندھ دین- پھر دوسرے دن اُسکو کھولین اور دیکھین اگر تھوڑا پاک صاف ہوگیا ہی پرانی روئی روغن گل مین بھگو کر اُسپر جمادین- اور اگر پھوڑا صاف نہوا ہو مناسب ہی کہ پرانی روئی مین گھی لگاکر تمامی خالی مقامات مین بھردین اور یہی تدبیر اُسوقت تک کرتے رہین جب تک معلوم ہو کہ اب پھوڑا چرک سے بالکل صاف ہوگیا ہی اور صدید یعنے کچ لہو بھی اُسمین باقی نہین ہی پھر اسکے بعد مرہمون سے اُسکا علاج کرین جس طرح سے ہمنے یہان پر بیان کیا ہی- اور اگر پھوڑا بڑا ہو اور اُسکو چاک کرین مناسب ہی کہ جملہ آلائش اُسکی دفعۃً خارج نہ کرین بلکہ مناسب ہی کہ تھوڑا تھوڑا صاف کرین تاکہ قوت مریض کی ضعیف نہوجائے اور غشی اُسپر طاری نہو خصوصاً کہ وہ بیمار خود ہی ضعیف ہو بلکہ مناسب ہی تھوڑا تھوڑا مدہ دو دن یا تین دن مین بقدر قوت مریض کے خارج کرین- اور اگر پھوڑا ابغل کے نیچے ہو یا جانگہ یعنے چڈھے مین ہو مناسب ہی کہ عرض مین چاک کیا جائے تاکہ مندمل ہونا اُسکا جلد ہو- اور اگر پھوڑا کسی عضلہ پر ہو جیسے بازو کا عضلہ خواہ پانون کی پنڈلی کا عضلہ مناسب ہی کہ دونون رخ پر عضلہ کے اُسکو دو شگاف سے چاک کرین کہ ایک دوسرے کے اندر سما جائے اور خاص عضلے سے متعرض نہون تاکہ عضلہ کو ایسی کوئی آفت نہ پہونچے کہ اُسکا زوال دشوار ہو پھر اُسی مقام مین روئی کو بھردین دونون طرف بعد ازان کہ پھوڑے کو صاف کرلین اور بعد اسکے علاج مذکور کا استعمال کرین جو بذریعہ مرہم کے اور خشکی پیدا کرنے والی دواؤن کے ہوتا ہی چنانچہ ہمنے اور مقام پر اُنکو بیان کردیا ہی-

باب دسوان بتوڑی اور گانٹھون کے علاج مین

اقسام بتوڑی کے اور اسباب اسکے پیدا ہونے کے اور علامات کو اسکے تو ہمنے اور مقام پر لکھدیا ہی اب رہا علاج اُسکا یہ ہی کہ اُسکو اپنی جگہ سے ہٹاکر نکال ڈالین طریقہ اُسکا یہ ہی کہ پہلے جلد کو چاک کرین اسقدر کہ بتوڑی کے کیسہ تک نہ پہونچے جو بتوڑی کو اپنے اندر لیے ہوے ہی پھر اُسی کیسہ کو موچنے وغیرہ سے پکڑ کے خادم اونچا اُٹھائے پھر اُسکو اُدھیڑے اور نرمی اسقدر کرے کہ کیسہ بتوڑی کا پھٹنے نپائے

اور ایسی ہوشیاری سے کام کرے کہ پوری اور درست ساری کی ساری نکل آئے پھر اس سے بہتر کوئی علاج نہین ہی بعد اُسکے مقام زخم کا جراحات اور قروح کے طور پر علاج کرے - اور کیسہ مذکور پھٹ گئی ہو موچنے وغیرہ سے اُسکو پکڑا ئین اور ہمیشہ لٹکا رہنے دین تا اینکہ نکل جائے اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے ہوکر نکلتی ہو مگر اُسمین سے کچھ باقی نہ رہنے پائے جب ساری نکل جائے پھر اُسکا علاج اور قروح کا کرنا چاہیے اور اگر کیسہ مین سے کسیقدر باقی رہے کہ اُسکا نکالنا دشوار ہو اب اُسمین تیز دوا ڈالی جائے تاکہ اُسکو خشک کردے اور سُکھا اگر اد دے اُسکے اوپر گھی ملنا چاہیے تاکہ نرمی اُسمین آجائے اور ڈھیلی ہوکر لٹک پڑے اور جس مقدار کو دوا نے سُکھا دیا ہو اُسکو گرادینا چاہیے پھر اگر کیسہ بتوڑی مین پھر کچھ باقی رہا ہو بتوڑی کے اجزا مین سے دوبارہ دوائے حاد اُسپر ڈالین اور اُسی طرح سے اُسکو بھی خارج کردین اسلیے کہ اگر تھوڑی سی مقدار بھی اُسکی باقی رہ جائیگی بتوڑی پھر پیدا ہوجاویگی اور رہی بقیہ سبب پیدائش کا بتوڑی کے ہوگا اُسکو معلوم کرنا چاہیے - گرہین جو غدود کی شکل پر ہوتی ہین مناسب ہی کہ اُنکو غور سے دیکھین اگر مشابہ بتوڑی کے ہون وہی علاج کرنا چاہیے جو ابھی ہمنے بتوڑی کا بیان کیا اور اگر بتوڑی کی قسم سے نہون بلکہ ایک بستگی سخت ہوکر پیدا ہوئی ہی مناسب ہی کہ اُسکی تدبیر ویسی ہی کرین جیسی ہمنے علاج دوا کے ابواب مین واسطے صلابت دور کرنے کے لکھی ہی جیسے مرہم دیاخلیون وغیرہ پھر اگر تدبیر دوائی کارگر نہو مناسب ہی کہ سخت چیز کی چوٹ اُسپر لگائی جائے جیسے موگری موسل وغیرہ تاکہ وہ گرہ کچل کر شل سیلہ کے ہو پس اسی تدبیر سے وہ زائل ہوجائیگی واللہ اعلم -

باب گیارھوان خنازیر کے علاج مین

کنٹھ مالا یا انجیر نکلنے کا مرض اُسکے اسباب اور علامات تو ہمنے بیان کردیے ہین اور دواؤن کے ذریعہ سے جو اُسکا علاج ہی وہ بھی لکھ چکے جب وہ علاج کارگر نہو مناسب ہی کہ لوہے کے ذریعہ سے دستکاری اُسمین کیجائے - صفت اس علاج کی یہ ہی کہ پہلے جلد اُس مقام کی شق کرین جہان گٹھلی سی پڑی ہو اور طول مین جلد کو چاک کرنا چاہیے جس طرح بتوڑی کے علاج مین کیا جاتا ہی مگر چاک کرنے کا زخم خاص انجیر تک نہ پہونچے - بعد اُسکے دونون باڑھین جلد کی موچنے سے پکڑکے دونون باڑھون کو اور جو کچھ ورم کے اردگرد ہی سب کو ہٹا دین اور دور کردین پھر انجیر کو تھوڑا تھوڑا نکالتے جائین جیسے بتوڑی کے علاج مین ہمنے بیان کیا ہی - اور جو انجیر بہت بڑا ہو اُسکو موچنے وغیرہ سے پکڑکے اوپر کی طرف اُٹھائین اور کھینچین پھر اُسکو کھال سے جدا کرین اور جو جسام اُسکے اردگرد ہین سب سے اُسکو جدا کرکے خارج کرین یعنے نکال لین - مناسب ہی کہ احتیاط اور خوف اس امر کا رہے کہ کوئی شریان کٹنے نہ پائے اور نہ کسی پٹھہ مین آہنی آلہ چبھ جائے اگر اُس جگہ پر یہ شریان خواہ پٹھہ واقع ہو - اور اگر کسی مقام کے چاک کرنے مین کوئی رگ پڑتی ہو چاہیے کہ اُسکو کسی ڈورے وغیرہ سے باندھ دین اور قطع کر ڈالین تاکہ جراح کو پورا عمل خنازیر نکالنے کا کرنا ممکن ہو اور خون کے نکلنے سے وہ عمل رک نہ جائے - جب انجیر کو خارج کرچکین اب لازم ہی کہ اپنی اُنگلی اُسی مقام مین ڈال کر ٹٹولین اور بخوبی تلاش کرین کہ شاید کوئی چھوٹا سا انجیر اور بھی وہان باقی رہ گیا ہو اگرچہ اُسے بھی خارج کرلینا چاہیے اور کوشش کرین کہ اُسمین سے کچھ باقی نہ رہے - جب معلوم ہوجائے کہ اب بخوبی پاک صاف ہوگیا اور کوئی چیز باقی نہین رہی دونون باڑھین جلد کی ملاکر ٹانکے لگادین اور سی دین - پھر اگر جلد کسی مقدار بوجہ ورم خنازیر کے بڑھ گئی ہو اور اُسی فزونی کی وجہ سے جھول پڑتا ہو مناسب ہی کہ قدر زائد کو مقراض سے تراش کر درست بٹھانے کے بعد ٹانکے دین تاکہ جست اور درست ہوکر بیٹھ جائے اور مقام زخم پر ذرور اصفر کو چھڑکین اور قروح کا علاج جیسا ہوتا ہی ویسا ہی اسکا بھی کرین واللہ اعلم -

باب بارھوان سرطان کے علاج مین

ہمنے جزو اول مین اسی کتاب کے بیان کر دیا ہی کہ سرطان ورم اُبھرا ہوا اور سخت مادہ سوداوی سے پیدا ہوتا ہی اور اُسکے اسباب اور علامات بھی بیان کر دیے اور دواؤن کے ذریعہ سے جو علاج اُسکا ممکن تھا اُسے لکھدیا اور یہ بھی ہم کہ چکے ہین کہ اس ورم مین دوا کمتر کارگر ہوتی ہی۔ اب باقی رہی یہ بات کہ ہم اُسکا علاج لوہے کے ذریعہ سے جو ہو سکتا ہی اُسکو لکھین پس ہم کہتے ہین کہ اس ورم سے خوف اسکا بھی ہی کہ تمام اعضاے بدنی مین پیدا ہو اور اگر تمام بدن کے اعضا مین اور کسی جگہ نہوا تو اکثر عورات کے رحم مین ضرور پیدا ہوتا ہی اور اُنکی پستانون مین خواہ کسی اور عضو مین منجملہ اعضاے ظاہری کے جنکے قریب کوئی شریان عظیم نہین ہی اور نہ اُسمین کوئی کچھہ قوت دار واقع ہی پس جو سرطان رحم مین عورت کے ہو اُسکے علاج مین لوہے سے دستکاری کی کوئی صورت نہین ہی۔ اور اگر سرطان پستان مین عورت کے ہو خواہ اور کسی ایسے عضو مین اعضاے ظاہری بدن سے جسکے قریب بڑی شریان خواہ زور دار کچھہ عضو مناسب ہی کہ جسقدر ورم کی مقدار اُسی عضو مین ہو سب کی سب کاٹ ڈالی جائے اور استرہ سے اُسمین پورا گڑھا کر دیا جائے یہان تک کہ سرطان کی جڑ مین بھی اندر رہنے نہ پائین اور خون جسقدر جاری ہو اُسے بحال خود چھوڑ دیا جائے جب تک جاری رہے بند نہ کیا جائے اور جسقدر رگین سرطان کے گرد واقع ہین اُنکو اچھی طرح سے نچوڑین تا کہ اُنمین سے خون کا درد سوداوی سب خارج ہو جائے پھر اسکے بعد علاج اُسکا بذریعہ مراہم کے کرین جیسے اور قروح کا علاج کیا جاتا ہی۔

باب تیرھوان نملہ اور ثالیل اور مسامیر کے علاج مین

ثالیل یعنے مسہ اور مسامیر نوکدار مسہ یا دانہ اکثر اعضاے ظاہری بدن مین پیدا ہوتے ہین اور مسامیر کبھی ایسے وقت ایذا بھی پہونچاتے ہین جب چھوے جائین اور ہلائے جائین۔ علاج اُسکا یہی ہی کہ کاٹ ڈالے جائین اور اسکی صورت یہ ہی کہ ارد گرد ثالیل اور مسامیر کے جو کھال وغیرہ ہو پہلے اُسکو چھیل ڈالین اور کھول دین پھر اُسکے بعد موچنے سے زور سے پکڑ کر اُسکو کھینچین اور نشتر سے خواہ اینکہ عماد ین نام کے آلہ سے اسکو کاٹ ڈالین اور جڑ سے اُسکو ناپدید کر دین تا کہ پھر عود نہ کرے۔ اور اگر یہ ارادہ ہو کہ دوبارہ نکلنے سے اُسکے پورا اطمینان ہو جائے پس آلہ داغ لگانے والے کو آگ مین گرم کر کے اُسپر داغ لگا دین۔ مسون کی یہ صورت ہی کبھی بذریعہ خزم کے کٹ جاتے ہین اور خزم کے یہ معنی ہین کہ ایک بال موٹا اور مضبوط خواہ ڈورا ریشمی بنا یا ہوا بہت پایدار لیکر خوب مضبوط باندھین مسہ کی جڑ کو اور گرہ ڈورون کی خواہ بال کی کستے جائین کہ رفتہ رفتہ کٹ کر گر جائیگا۔ مگر میری راے یہ ہی کہ مسہ کو لوہے سے کاٹ کر اُسکی جڑ کو داغ دینے والے آلہ سے داغ دین خواہ کسی دواے حاد اور تیز سے کہ یہ تدبیر اخیر اُسکے دور ہو جانے کی جلدی سے ہی اور دوبارہ اُسکے عود کرنے سے بے خوفی اسی تدبیر مین ہی نملہ چھوٹی چھوٹی پھنسیان جو کہ اندر جلد کے دھنسی ہوئی ہوتی ہین اسکا علاج بذریعہ ادویہ کے ہمنے لکھدیا جب ہمنے امراض ظاہری کا علاج بیان کیا ہی پھر جب دوا نملہ مین کارگر نہو مناسب ہی کہ لوہے سے علاج اُسکا کیا جائے اور اسکو بھی کاٹ ڈالین۔ اور اُسکی تدبیر یہ ہی کہ دانون کے ارد گرد جسقدر جلد ہو اُسکو چاک کرین اور موچنے سے دانہ کو پکڑ کر کھینچین اور گول نشتر سے اُسکو کاٹ ڈالین۔ اوائل اطبا نے اُسکے کاٹنے کے واسطے انبوبہ یعنے ایک چھوٹی سی (نی) بنائی تھی جو بہت باریک اور تنگ منھ کی ہوتی تھی بقدر جسامت دانہ کے اور اُسی نی کے منھ کو دانہ کے سرے پر ہمراہ دواے مجفف کے رکھتے تھے کہ اسی تدبیر سے وہ دور ہو جاتا ہی انشاء اللہ تعالے۔

باب چودھوان قروح خبیثہ کے علاج مین

قروح خبیثہ جو سڑ گئے ہون اور بنام آکلہ مشہور ہین اُنکے علاج مین مناسب ہی کہ جس عضو مین وہ قروح پیدا ہوے ہون اُسی جگہ

اُنکو کاٹ ڈالے اور جہان تک صحیح مقام اندر ہے وہان تک گڑھا کرے اور جگہ خالی کردے - اور اگر اُنکی پیدایش کسی اچھے مقام سے ہوئی ہو جا ہیے کہ منبع سے متعفن اور سڑی ہوئی جگہ کو کاٹ ڈالے پھر اُسکے بعد علاج اُس مقام کا اُن دواؤن کے ذریعہ سے کرے جس سے قروح کا علاج کیا جاتا ہے جو تازہ ہون مناسب نہین ہے علاج کرنا کسی ایسے قروح کا مگر جب تک کہ قوت قوی نہو اور برداشت ایسے علاج کی کرسکے اور پہلے اسکا علاج خوشبوہاے طیب اُسکو سنگھائین اور غذا ماء اللحم اور مدقوق یعنے لپٹی کہ جو شراب سے بنائی گئی ہون اُسکو کھلانی چاہیین اور شراب رقیق پانی ملی ہوئی اُسے پلائی جائے تاکہ خاص اُسکے نفس کی تقویت کرے اور برداشت علاج کی کرسکے + + +

باب پندرھوان گانسی اور پھل برچھی وغیرہ کے علاج مین

دیکھنا چاہیے اگر تیر کی گانسی کسی عضو شریف مین نہ گڑی ہو جیسے دماغ اور سینہ اور جگر اور جگہ اُسکی گھاؤ کے قریب ظاہر بدن کے مناسب ہے کہ اُسکو کھینچ لین اگر سرے بھی تیر مین ہون لکڑی وغیرہ کے اور اگر فقط لوہے کا پھل گڑا ہے لازم ہے انبور آہنگران جو گانسی وغیرہ کے خارج کرنے کا آلہ ہے اُسمین داخل کرکے زور سے اُسکو کھینچین پھر اگر انبور وغیرہ اُسکے اندر جا نہ سکے اور زخم کا منھ چھوٹا ہو زخم کو چوڑا کر دینا چاہیے نشتر سے خواہ اور چاک کرنے کے آلہ سے اور پھر کلبتین کو داخل کرکے گانسی کو خوب پکڑین اور زور سے کھینچین پھر اگر گانسی کسی ہڈی مین گڑی ہو مناسب ہے کہ پہلے اُسے ایک مرتبہ ہلائین اور ایک مرتبہ خواہ دو بار اُسکو جنبش دین پھر اُسکو کھینچین - اور اگر گانسی ایسی ہو جسمین خار اُلٹے بنے ہون (جیسے ڈول لگانے کے کانٹے مین ہوتے ہین) اور اُسکے کھینچنے مین خوف اسکا ہو کہ ٹوٹ کر اندر رہ جائے خواہ جو اجسام اُسکے گرد ہین وہ سب کٹ جائینگے مناسب ہے کہ زخم کو زیادہ چوڑا کرین اور کلبتین کو اندر زخم کے داخل کرکے سر پہلو گانسی کو خوب استواری سے پکڑین تاکہ وہ پھل بھی کلبتین کے اندر آجائین پھر اُسکو نکالین - اور اگر تیر کی گانسی سے اُسکے سرے ٹوٹ گئے ہون اور اندر زیادہ گھس گئے ہون اور مقام اُسکے سما جانے کا اب پوشیدہ نظر سے ہوگیا ہو مناسب ہے کہ بیمار کو سیدھا اُسی شکل پر کھڑا جس شکل سے بروقت تیر لگنے کے تھا پھر تلاش اور تفتیش کرنی شروع کرین اُنگلیون سے تاانیکہ پتہ اُسکا لگ جائے اب اگر یہ معلوم ہو کہ جہان گانسی رہ گئی ہے قریب جلد کے ہے جلد کو چاک کرکے زخم کو چوڑا کرین جیسے ہمنے ابھی بیان کیا ہے اور کلبتین کو اندر داخل کرکے گانسی کو پکڑین اور زور سے کھینچین - پھر اگر گانسی موضع مقابل تک پہونچی ہو یعنی جدھر لگی تھی دوسرے رخ پر اُسی جگہ کے جا پہونچے اب چاہیے کہ جس طرف سرا اور نوک گانسی کی ہو اُسی طرف چاک کرکے کلبتین کو داخل کرین اسی شگاف مین اور گانسی کو پکڑکر کھینچین پھر اگر کلبتین گانسی کے گڑنے کی جگہ تک نہ پہونچے اب چاہیے کہ گانسی کو اُس آلہ سے جس سے تیر وغیرہ کو ہٹاتے ہین کلبتین کے مقام تک ہٹالائین تاانیکہ جو رخ زخم کرنے کا کھولا ہے وہان تک گانسی پہنچ جائے اب کلبتین کو داخل کرکے گانسی کو پکڑین اور خارج کرین - پھر یہ بھی خیال کرین کہ اگر گانسی کے پھل اور خار ٹوٹ کر اندر رہ گئے ہون اُنکو ڈھونڈھ کر کوئی حیلہ اُسکے نکالنے مین کرین جب گانسی نکل آئے مقام زخم پر ٹانکے لگائین اور یہی دین اگر ٹانکے دینے کی حاجت ہو اور پھر اُسپر زخمون کے پورنے والی دواؤن کو چھڑکین اور مرہم وغیرہ کا استعمال کرین جیسی دوا کی حاجت ہو - اور اگر بعد گانسی خارج کرنے کے ورم عارض ہو مریض کی فصد کردیجائے اور مقام زخم پر صندل سرد کیا ہوا اور آب کاسنی اور آب کشنیز اور لال ساگ کا پانی وغیرہ ایسی ہی سرد چیزون کو رکھین اور پٹی کے اوپر صندل خشک کو چھڑکین - مناسب ہے کہ باوجود اس تدبیر کے یہ بھی احتیاط کرین کہ اگر جانب مقابل تیر لگنے کو چاک کیا ہو کوئی پٹھہ اور شریان اگر ہو اُسکو بچاتے رہین خواہ انیکہ وہ عضو قریب کسی عضو شریف کے ہو اگر ایسا ہو کوئی حیلہ ضرور ایسا کرنا چاہیے کہ پٹھہ اور شریان ہرگز نہ پہونچے کٹنے کا خواہ پھٹ جانے کا خواہ

اُسمین گڑھا پڑنے کا اسلیے کہ بشتر گانسی کو بحال خود چھوڑ دینا اور خارج نہ کرنا ہی اولی ہوتا ہی بہ نسبت اُسکے خارج کرنے کے اگر ایسے
نازک جگہ مین گڑی ہو کہ پٹھہ خواہ شریان کٹ پھٹ جانے کا احتمال اُسکے خارج کرنے مین ہو خواہ بعض اعضاے شریفہ کو کسی قسم کی
آفت پہونچنے کا اندیشہ نہو۔ اسلیے کہ مین نے دیکھا ہی ایک شخص کے قریب معدہ کے تیر کی گانسی گڑ گئی تھی اور صفاق نام کی جھلی اُسکی
پھاڑ کر وہ گانسی درمیان سرب نام جھلی اور معدہ کے ٹھہر گئی تھی اور اُسکا نکالنا ممکن نہوا پس زمانہ دراز تک وہ گانسی اُسی
مقام پر باقی رہی اور جو حالت اُس شخص کے صحت کی تھی اُسیطرح زندہ رہا مگر جب اُسکا معدہ غذا سے زیادہ پر ہوتا تھا اُسوقت
بعض امور مین اُسکے تغیر ہو جاتا تھا۔ اور باانیہمہ یہ بھی دیکھنا کہ تیر زہر مین بجھائے ہوے کی گانسی نہو اگر ایسا ہو پھر تو مناسب ہی
کہ وہان کا گوشت گڑھا کرکے نکال ڈالین جہان ایسے تیر کی گانسی لگی ہی بشرطیکہ ممکن بھی ہو۔ زہر بجھے تیر کی شناخت
اُس گوشت کے رنگ سے ہو سکتی ہی جہان پر وہ تیر لگا ہی اور وہ شناخت یہ ہی کہ رنگ گوشت کا تیرہ اور سیاہ ہوتا ہی اور
یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اگر تیر کی پیکان ہڈی کے مقام پر پہونچی ہی اور ہڈی مین چھپ گئی ہی اور خوب پیوست ہو چکی ہی اور کلبتین سے ہم اُسکو
ہلا نہین سکتے اور جنبش دے سکتے ہین اب مناسب ہی کہ پیکان تیر کے ارد گرد گڑھا کردین کسی سوراخ کرنے والے آلہ سے تاکہ وہ
ہڈی نمایان ہو جائے بعد اُسکے ظاہر ہونے کے یا تو اُسی ہڈی کو ایسے آلہ سے قطع کردین جس سے ہڈیان کاٹی جاتی ہین خواہ پیکان تیر
کے گرد ایسا سوراخ کرین کہ جگہ اُسکی کشادہ ہو جائے بعد اُسکے پیکان کو زور سے کھینچین اور نکال لین۔ لیکن اگر پیکان کسی عضو
شریف تک خواہ کسی ایسے عضو تک جو زیادہ منفعت کا عضو ہی پہونچی ہو جیسے دماغ اور قلب اور پھیپھڑا اور جگر اور معدہ اور گردہ اور مثانہ
اور اسی طرح اور عضا اور پھر علامات موت کے پائے جائین اب پیکان کے خارج کرنے کی تدبیر نہ کرنی چاہیے۔ اور اگر علامات موت کے
ظاہر نہون مناسب ہی کہ اُسکے خارج کرنے کا کوئی حیلہ کیا جائے کہ بیشتر اسکے نکال لینے سے زخمی کی جان بچ جاتی ہی مین نے دیکھا ہی ایک
شخص کی آنت مین پیکان لگ گئی تھی اور پاخانہ اُسکا اسی جگہ سے خارج ہوتا تھا جہان زخم تیر کا تھا اور پھر وہ زندہ رہا۔ اور
ایک گروہ نے ذکر کیا ہی اُنھون نے دیکھا کہ جگر کے ٹکڑے زخمون سے نکلے اور تھوڑا اسا طعام اور پینے والی چیزین بھی زخم کی راہ سے
خارج اور پھر زخمی نہین مرا تھا اسی واسطے مناسب ہی جب ان مقامات مین پیکان تیر لگے اور قوت زخمی کی قوی ہو اور علامات ردی
ظاہر نہون اُسکے نکالنے مین غفلت نہ کیجائے اور اُسکی تدبیر سے دست کش نہون شاید کہ خداے عز و جل اسی حیلہ سے اُسکی موت کو
برطرف کردے۔ اسلیے کہ اگر پیکان ایسے مقامات مین بحال خود چھوڑ دیجائے انجام کار اُسکا یہ ہوگا کہ وہ شخص ضرور مر جائیگا کچھ
اسمین شک نہین ہی جب ارادہ ہو کہ معلوم کرین پیکان کس مقام مین گڑی ہی اعضاے باطنہ سے تب ان علامات کو دیکھنا چاہیے
جنکو اب ہم لکھتے ہین اور وہ علامات یہ ہین۔ اگر دماغ مین کسی کے پیکان تیر کا زخم پہونچے اور ام جافیہ جو ایک جھلی خاص دماغ کی ہی
وہان تک یہ زخم پہونچا ہو ایسے آدمی کو درد شدید اور سرخی چشم اور التہاب اور تغیر زبان کے رنگ کا اور اختلاط عقل عارض ہوگا
اور اگر ام رقیقہ تک جو ایک باریک جھلی دماغ کی ہی زخم پہونچے اس سے زخمی کو سقوط اور آواز کا معدوم ہو جانا اور چہرہ کا کج ہو جانا اور
پیپ اور خون کا دونون نتھنون سے خارج ہونا اور کان سے بھی انھین چیزون کا خارج ہونا اور ایک سپید رطوبت کا جو شبیہ آرد کی لیچ
یعنے میدہ کی لیٹی کے ہو خارج ہونا عارض ہوتا ہی اور یہ علامات خراب اور مہلک ہین اور اگر پیکان تیر کی کسی کے سینہ کی تجویف یعنی خالی مقام مین لگے
اور زخم چوڑا ہو اُس سے ہوا خارج ہوگی۔ اور اگر پیکان تیر کی قلب تک پہونچے ایسا معلوم ہوگا کہ پیکان کسی سخت چیز مین دھنس گئی ہی

اور سیاہ خون اُس سے خارج ہوگا اور ایک مقام خاص ایسا ہوگا جہان وہ خارج ہوتا ہوگا اور اسکے تابع برد اطراف یعنی ہاتھ پانون کا سرد ہوجانا اور پسینا زیادہ خارج ہونا اور غشی عارض ہوگی پھر اسکے بعد موت آجائیگی - اور اگر پیکان تیر کی پھیپھڑے مین پہونچی ہو اور زخم کشادہ بھی ہو اُس سے خراب خون برآمد ہوگا اور کف اور بھین اُس خون مین ہوگا - اور اگر زخم پیکان مین اتنی جگہ نہوگی جدھر سے خون زبدی برآمد ہو پس رنگ بیمار کا ضرور متغیر ہوجائیگا اور سانس اُسکی بہیم چلتی ہوگی - اور اگر تیر اُس حجاب مین پیوست ہو جو سینہ مین ہے پس گانسی پیچھے والی پسلیون مین پیوست ہوگی اور اُس سے نفس عظیم متواتر عارض ہوگی اور دونون شانہ مین حرکت پیدا ہوگی اور باانیہمہ درد بھی ہوگا - اگر تیر کسی کے معدہ پر لگے اور پیکان اُسکی تجویف اور خالی جگہ پر معدہ کے پہونچے اور جگہ بین زخم کے وسعت بھی ہو غذا باہر نکل آئیگی اور اگر تیر مثانہ پہ لگے پیشاب نکلا کریگا پس ایسے ہی علامات سے مجھے معلوم ہوتا ہے کہ تیر کس جگہ لگا اور گانسی کہان گڑی ہوئی ہے اندرونی اعضاے بدنی مین - پھر اگر علامات موت کے زخمی مین ایسے نظر آئین جسکو ہم لکھ چکے ہین پھر تو پیکان کے خارج کرنے مین کچھ توجہ نہ کرین اور اگر قوت قوی ہو جیسا ہمنے لکھا ہے پیکان کے خارج کرنے پر جسارت کرنی چاہیے اور جو حیلہ ممکن ہو وہی کر کے اُسکو نکال ہی لین جس طرح ہم بیان کرتے ہین - اگر تیر سر مین لگا ہے اور اعضاے دماغ کی جھلیون تک پہونچا ہے اور دماغ کے جوہر تک نہین پہونچا ہے مناسب ہے کہ ہڈی مین دماغ کے سوراخ کرین گرد پیکان کے اور اسکو کھینچ لین - اگر تیر سینہ پر لگا ہو اور اندر ڈوب نہین گیا ہے مناسب ہے کہ اُس پسلی کو کاٹ ڈالین جسمین پیکان پیوست ہوئی ہے خواہ جسمین سے پیکان ملصق ہو رہی ہے مگر پہلے پسلی کے نیچے ایک پتر تانبے کا نرم اور باریک رکھین تاکہ صفاق یعنے جھلی کی حفاظت ہوجائے اور اسی طرح اگر تیر قطن یعنے تہیگاہ پر خواہ مثانہ پر لگا ہو خواہ کسی اور اعضاے اندرونی مین پس مناسب ہے کہ چاک زیادہ چوڑا کر کے پیکان کو نکال لین پھر مقام زخم پر ادویہ ملحمہ جو گوشت اُگاتی ہین مراہم وغیرہ سے اور سوکھی دوا چھڑکنے والی رکھین جیسا کہ ہمنے بیان کر دیا ہے اَور مقام پر - اور اگر تیر کسی ساکن خواہ متحرک رگ پر پہونچا ہو جو بڑی بڑی رگین ہین جیسے دونون شہرگ اور وہ شریان جو زیر بغل ہے اور وہ رگ جو ران کے جڈ سے مین ہے اور خوف ہمکو یہ ہو کہ اگر ہم پیکان کو نکالینگے خون کی آمد بند نہوگی پس مناسب ہے کہ ہم ان رگون کو اور شرائین کو باستواری باندھین دونون طرف سے ریشمی ڈورے کے ذریعہ سے اور خوب بٹا ہوا ہو یا تو سوزن کو رگ کے نیچے داخل کر کے خواہ کسی اور طریقہ سے اُسکی استواری اور مضبوطی ہم کر لینگے گرہ وغیرہ لگانے سے پھر بعد اُسکے ہم گانسی کو خارج کرین - یہ سب قواعد ہین پیکان وغیرہ کے خارج کرنے کے جو اس باب مین لکھے گئے اُنکو جاننا چاہیے -

باب سولھوان امراض خاصہ ہر عضو کا علاج جو ٹانکے لگانے سے اور کاٹ ڈالنے سے کیا جاتا ہے اور پہلے اُس پانی کے خارج کرنے کا بیان جو سر مین جمع ہوتا ہے

جب ہمکو فراغت ہوچکی بیان سے علاج اُن امراض کے جو تمام بدن مین ہوتے ہین اور دوا غذا کی تدبیر اُنکی تو ہمنے سب لکھدی اب لازم ہے کہ ہم اُنھین امراض کی وہ تدابیر بھی بیان کرین جو دستکاری سے ہوتی ہین اور ابتدا اُسکی ہم اُن امراض کی تدابیر سے کرتے ہین جو سر مین پیدا ہوتے ہین پھر اُسکے بعد سر سے جو عضو متصل ہین اور سلسلہ پانون تک کے اعضا کے امراض کی تدبیر کو ہم بیان کرینگے - اب پہلے ہم اُس پانی کا علاج لکھتے ہین جو سر مین ہوتا ہے - ہم کہتے ہین کہ یہ مرض اطفال کو زیادہ لاحق ہوتا ہے بروقت

ولادت کے جب دایہ سر کو بچہ کے زور سے دباتی ہو اس غرض سے کہ سر اسکا سیدھا ہو جائے اور دبانے مین نرمی نہین کرتی ہو یعنی آہستہ آہستہ نہین دباتی - یا کسی مرض اندرونی کی وجہ سے خواہ کسی رگ کے خواہ چند رگون کے شق ہونے سے خواہ اسلیے کہ خون جو اُسی جگہ بستہ ہو کر آتا ہو اُسمین تغیر ہو جائے اور سر کے مقام پر پہونچ کر بخار سرد ایسا ہو جائے کہ پختہ نہو سکے اور نہ اُسکی پیپ بنے اسلیے کہ یہ مقامات جو سر کے ہین انہین تخلخل اور پولاپن اور رطوبت جو کچھ انہین آتی ہو جلد مین اور اُس جھلی مین جو کاسہ سر کے اوپر ہو سب مقام کی رطوبت ناپختہ رہ جاتی ہو - اقسام اس مرض کے تین ہین ایک تو یہ کہ رطوبت فراہم ہو جائے جلد اور بیچ مین اُس جھلی کے جو کھوپڑی پر ہو - دوسری قسم یہ ہو کہ رطوبت جمع ہو جائے اندر استخوان کاسہ سر کے اور درمیان ام غلیظہ کے جو موٹی جھلی سر کی ہو - تیسری یہ کہ رطوبت درمیان صفاق یعنے جھلی کاسہ سر اور ہڈی کے فراہم ہو جائے - جن لوگون مین یہ رطوبت اُنکی جلد سر اور کاسہ سر کی جھلی کے بیچ مین جمع ہوتی ہو اُنکے سر مین ورم نرم جسکی نرمی چھونے سے ظاہر ہوتی ہو پیدا ہوتا ہو اور رنگ اُسکا شبیہ جلد کی رنگ کے ہوتا ہو اور اُسمین درد نہین ہوتا ہو اور جب اُسکو انگلیون سے دبائین کمی گوشت کی محسوس ہوگی اور ورم بہت جلد ہٹ جائیگا - اور جن لوگون کے استخوان سر کی جھلی اور ہڈی مین رطوبت فراہم ہوتی ہو انہین بھی وہی ساری علامتین ہوتی ہین جو ابھی مذکور ہوئین اور ورم نہایت نرم چھونے مین نہین ہوتا ہو اور نہ جلدی سے ہٹ جاتا ہو پس اُنکو بوجہ غلاظت گوشت کے چھبتا ہو - اور جن لوگون مین ہڈی اور ام غلیظہ کے بیچ مین یہ رطوبت جمع ہوتی ہو اُنکا ورم جلدی سے نہین ہٹتا ہو اور نہ اُسمین نرمی ہوتی ہو بلکہ جب زور سے ہٹایا جائے زور سے ہٹیگا اور اسکا سبب اطفال کی ہڈیون کی نرمی ہو خصوصاً کہ سیون اور درزین کاسہ سر کی متفرق ہو جائین اور انہین رطوبت سما جائے اور باہر تک پہونچے اور یہ بات اس طرح سے معلوم ہوتی ہو کہ جب رطوبت کو باہر سے دبائین اندر کی طرف کاسہ سر کی پلٹ جائیگی اور درد کی ان لوگون مین شدت ہوتی ہو اور سر کی ہڈیان متفرق ہوتی ہین پیشانی باہر کی طرف اونچی اور بلند ہو جاتی ہو آنکھین ان لوگون کی بستہ پتھرائی ہوئی اور اُنسے بکثرت آنسو جاری ہوتے ہین اور مناسب نہین ہو کہ ایسے بیمارون کے علاج پر جرات کیجائے - لیکن اگر رطوبت درمیان جلد سر کے اور استخوان کاسہ سر کی جھلی کے فراہم ہو اور ورم بہت ہو پس جلد کے دو حصہ متقاطع کر دین مراد یہ ہو کہ ایک حصہ دوسرے کو قطع کرے وسط ورم مین اور اگر ورم اور بھی زیادہ بڑا ہو پھر اُسمین تین شگاف کرنے چاہیین جیسے تار قرشت کی صورت کتابت خط یونانی مین ہوتی ہو اور اُسکی شکل یہ (سہ) اور ساری رطوبت خارج کر دیجائے پھر اُس مقام مین کچھ بھر دین اور تین روز تک یہی عمل کرتے رہین بعد تیسرے دن کے اُسکو کھولین اور دواؤن سے اور زخم ہونے کے مثل اور جراحات کے اُسکا علاج کرین اور اگر جلد اور ہڈی پر گوشت کے اُگنے مین دیر ہو مناسب ہو کہ ہڈی کو خفیف سی چھیلین پھر اُسکا علاج کرین

باب سترھوان علاج مین اُس شخص کے جسکی آنکھون مین نزلہ زیادہ اُترتا ہو اور پیشانی پر اُسکے سرسراہٹ ایسی معلوم ہوتی ہو جیسے چونٹیان چلتی ہین اور کیڑے پھرتے ہین اور چہرہ اُسکا سرخی مائل ہو

مناسب ہو کہ ایسے لوگون کا مقام پیشانی کا پہلے بال ترشوا کر صاف کیا جائے تاکہ عضلات کنپٹیون کے ظاہر ہو جائین اور اُنکو دستکاری کے وقت بچانا ناممکن ہو - پھر بیمار کو حکم دیا جائے کہ اپنا نیچے والا جبڑا ہلائے کہ اسکے ذریعہ سے جو عضل کنپٹی مین ہین اُنکی شناخت ہو جائیگی بعد ازان پیشانی پر تین لکیرین چاک کرنے کی دیجائین جو سیدھی اور متوازی ہون اور یہ چاک کرنے کا زخم ہڈی تک پہونچے طول ہر ایک لکیر کا دو انگل کے اور دوری درمیان ہر ایک زخم کے بھی تین انگشت کی ہو اور بعد اسکے کام مین لائین ایک اوزار خاص مثل موچنے کے ہو خواہ وہ آلہ جو مثل نوک نیزہ کے ہو اُس زخم مین داخل کرین جو قریب ماہین کنپٹی کے ہو اور اس آلہ کو اتنا اندر لیجائین کہ درمیانی لکیر تک زخم کے پہونچے اور پھر جسقدر جلد بہان آئے

سب کو اُدھیڑین مع پیشانی کی جھلی کے پھر اُسی آلہ کو داہنی طرف کے زخم مین داخل کرین درمیانی زخم تک اور وہی عمل کرین جو پہلے بائین طرف کیا تھا
اور پھر وہ چھری جسکا نام سبوکیہ رکھا ہے لیکر زخم اول کے اندر اسکو داخل کرین اور اسکو ہڈی کی جانب اور مقابل ہڈی کی جلد کے متصل رکھکر
درمیانی زخم تک داخل کرین اور جسقدر ساکن اور متحرک رگین ہین اُس مقام مین سب کو کاٹین اور جلد کے کٹ جانے سے احتیاط کرین پھر اُسی
چھری کو درمیانی زخم سے زخم اخیر تک داخل کرین اور وہان جسقدر رگین ہین سب کو کاٹ ڈالین جس طرح ہمنے بیان کیا ہے اور یہی عمل کرتے رہین
تاکہ خون بقدر حاجت اور بمقدار معتدل برخارج ہو جائے پھر کاٹے ہوے مقام کو نچوڑین خوب دباکر اور جتنا خون وہان جمع ہوا ہو سب نکال ڈالین
بعد اسکے ان زخمون مین بتیان داخل کرین اور اُنپر بھگوئی ہوئی دھجیان باندھین پانی سے بھگوکر جب دوسرا دن ہو ان بتیون کو نکال کر وہ
بتیان جنکو شراب اور زیت مین بھگویا ہو۔ اور ہمارے زمانہ کے جراح بجاے زیت اور شراب کے روغن گل مین ڈبوتے ہین اور کنپٹی کے دونون
عضل پر چیتھڑے صندل اور گلاب مین بھگوکر رکھتے ہین تاکہ انہین ورم گرم عارض نہو اور تیسرے دن بتیون کو کھول ڈالین اور پھاہے بھی
اُتارین اور قروح اور زخمون کا علاج کرین مرہم باسلیقون مین روغن گل کو گھول کر اور جن ادویہ سے جراحات کا علاج ہوتا ہے واللہ اعلم۔

باب اٹھارھوان پیشانی کو عرض مین چاک کرنا

عرض مین پیشانی کا چاک کرنا اُسکے واسطے کیا جاتا ہے جسکی آنکھون مین نزلہ اُترتا ہو اُن آنکھون کی رگون تک آتا ہو اور استدلال اس امر پر
کہ اُسکی رگون مین نزلہ اُترتا ہے یون کرنا چاہیے کہ اُسکی آنکھ لاغر چھوٹی اور بینائی اُسکی ضعیف ہوتی ہے اور گوشہ ہاے چشم اُسکے سرخ ہوے
اور پپوٹون کے مقامات کھلے ہوے بال پلکون کے سب گرے ہوے ہوتے ہین آنکھون سے آنسو رقیق اور تیز گرما گرم بہتے رہتے ہین بیمار کو اپنے
سر کے اندر درد ایسا جسمین حدت ہو معلوم ہوتا ہے اور چھینکین اُسے پیہم آتی رہتی ہین مناسب ہے جب یہ کیفیت کسی کی دیکھی جائے تو یہی علاج
جسکو ہم بیان کرتے ہین اُسکا کیا جائے اُسکی تفصیل یہ ہے کہ پہلے مریض کا سر مونڈ ڈالین تاکہ عضلات صدغ کے یعنے کنپٹیون کے نمایان ہو جائین
کہ اُسکو چاک کرنے کے وقت بچا سکین اور اُسکے پاس کوئی آلہ وغیرہ نہ لیجائین پھر اُسکے بعد پیشانی کو عرض مین چاک کرین اور بائین کنپٹی سے
چاک کرنا شروع کرین تاکہ داہنی کنپٹی تک پہونچین اور مناسب ہے کہ چاک کرکے کنارہ اُس مقام تک پہونچین جو متحرک نہین ہوتا ہے اور یہ مناسب ہے
کہ چاک کرنے کا مقام پیشانی سے اوپر کی طرف ہو تھوڑا سا اور درزاکلیلی جو اسی جگہ واقع ہے اُسکو بچائین تاکہ لوہا اُس تک نہ پہونچے۔ بعض
قدما کا یہ طریقہ تھا کہ وہ چاک کو پیشانی کے درمیان تک پہونچائے تا اینکہ جب ہڈی کھل جائے اب مناسب ہے کہ رگون کے اور شرائین کے
اطراف مین بتی خواہ چیتھڑے پارچہ کتان کے بہت سے رکھدین اور پھر اُسپر دھجیان شراب اور روغن گل مین بھگوکر رکھین اور بندش
کردین اور پھر اُسکے دوسرے دن کھولین۔ اور دیکھین اگر ورم اُسکا کم ہو گیا ہو بہتر ورنہ دوبارہ پٹی وغیرہ کی بندش کرین اور جب ورم
جاتا رہے مناسب ہے کہ ہڈی کو چھپائین اسقدر کہ گوشت اُگنے کے آثار ظاہر ہو جائین اور وہی تدبیر کرین دوا اور مرہم وغیرہ سے جو گوشت
اُگاتی ہے اسلیے کہ گوشت جب ان مقامات پر اُگیگا اور جلد سے پیوست ہوگا اور جلد سمٹ کر گوشت سے پیوست ہوگی اور باہم پیوستہ ہوگئے اُن لاتون کو
جو رگون کے منھ سے اُترکر آنکھون مین آتے ہین منع کرگی اور جیسے قبل اس تدبیر کے نزلہ آتا تھا اب نہ آئیگا

باب انیسوان اوپر کے پلک کے زائد بال چننے اور اُسکو اوپر کی طرف کھینچنے کا بیان

جب بالون کا اُگنا اور نکلنا پلکون مین زیادہ ہو مناسب ہے کہ تشمیر کا استعمال کیا جائے یعنے بالون کو چنین (صفت تشمیر کی) یہ ہے کہ
بیمار کو پیٹھ کے بھل لٹائین اور اُسکے پلکون کو اُلٹین اور اگر بال زیادہ مقدار سے اُگا ہے لانبا ہو خادم کو حکم دین کہ اُسے پکڑ کے کھینچین

اوپر کی طرف کو اُکھڑ جائے اور پلکون کے بالون کو تھوڑی سی مصطگی سے چمٹا دے - اور اگر یہ بال چھوٹا ہو چاہیے کہ سوئی کو پلک کے اندر داخل کر کے سی دے اور ابتدا اسکی اندر سے کرے مراد یہ ہی کہ آنکھ کے اندر سے ڈوب ٹانکنے کا ہو اور باہر تک توڑ کر چلا آئے اور پپوٹے کو اوپر کی طرف کھینچے اور اُسوقت بائین ہاتھ سے پپوٹے کو اُلٹ لیا ہو پھر نشتر کو بڑے کونے کی حد پر رکھ کر جہان تک یہ بال جو زیادہ اُگا ہی چاک کرے اور یہ چاک بڑے کونے سے چھوٹے کونے تک پہونچ جائے مگر لازم ہی کہ بہت گہرا نشتر نہ لگنے پائے ورنہ اسوقت اُلٹا ہوا بال ہٹ کر اندر آ جائیگا بعد پپوٹے کو اندر کی طرف ٹھیک وسط مین لا کر ڈورے سے اُسکو سی دے تین جگہ سے اور خادم کو حکم دے کہ ان ڈورون کو پکڑے رہین اور انھین ڈورون کے ذریعہ سے پپوٹے کو اوپر کی طرف اتنا اُٹھائے کہ وہ بال آنکھ سے بقدر معتدل جدا ہوتا ہو اور بہت نہ اُٹھائے ورنہ آنکھ کھلی ہو جائیگی بعد اسکے اُسی جلد کو جسکو ڈورون کے ذریعہ سے اونچا کیا ہی مقراض سے کاٹے پھر دونون بازوؤن کو جنھین کاٹا ہی ملا کر ٹانکے ایسے جسمین گرہین پڑی ہوئی مراد گرہون سے یہ ہی جیسے بخیہ کرتے ہین خواہ اُدھا کیا جاتا ہی یعنے ہر ڈوب مین ڈورا اندر سے باہر گرہ کھاتا ہوا نکلے اور پھر ڈورا کاٹ لیا جائے اور اسی طرح کی دوخت چند مقامات پر آنکھ کے گرد دینی چاہیے تا اینکہ دونون کنارہ جلد کے متصل ہو جائین سب سی دینے کے بعد ان اُسپر ذرور صفر کو چھڑک لین اور آنکھ مین نمک اور زیرہ کو چبا کر کسی کپڑے مین رکھ کر نچوڑین اور پھر گدی کپڑے وغیرہ کی بنا کر پٹی سے باندھ دین - جب دوسرا اور تیسرا روز ہو ٹانکون کے ڈورے مقراض سے کاٹ کر نکال ڈالین اور موضع خاص کا علاج بذریعہ مرہم کرین یہ تدبیر سب تدبیرون سے افضل ہی جو موے زائد کے واسطے کیجاتی ہی (دوسری قسم کا علاج) اور وہ یہ ہی کہ جو بال پلکون مین نکل آئے ہین کم ہون زیادہ نہون بلکہ دو خواہ تین ہی شمار مین ہون اور ایک دوسرے کے قریب ہون اب مناسب ہی کہ ایک سوزن باریک لیکر اُسمین عورت کے سر کا بال پرو دین خواہ ریشمی دوہرا بٹا ہوا نہایت پتلا جسکو دوہرا کر کے سوئی کے ناکے مین کنارہ اُسکا داخل کیا ہو پھر اُسی سوئی کو پلکون کی جڑون مین جہان پر وہ موے زائد اُگا ہو داخل کرین پھر اُسی بال کو اگر ایک ہو خواہ دو یا تین سب کو اُسی ڈورے کی بٹا دو پھر تین داخل کرین اور بل ڈورے کا خوب درست کر کے سوئی کو ڈورے سمیت اوپر کی طرف کھینچین اس تدبیر سے بال ڈورے سمیت اوپر کی طرف نکل آئیگا اور اگر بال جو زائد ہی ایک ہی ہو تو اُسکے ہمراہ ایک اور بال پلک کا جو قوی اور اصلی ہی ملا کر مصطگی اور گوند سے چمٹا کر اُسکی بھی وہی تدبیر کرین جو پہلے اب

فقرہ سے لکھی گئی ہی سوئی مین عورت کا بال خواہ ریشمی دوہرا ڈورا پرتے ہین -

باب بیسوان علاج مین شترہ چشم ارنبیہ کے

آنکھون کے پلک اوپر کی طرف اُلٹ جانا کہ آنکھ بند نہو سکے جیسے خرگوش کی آنکھ سوتے وقت کھلی رہتی ہی اُسکو شترہ ارنبیہ کہتے ہین اور مقام اسی کتاب مین بیان کیا ہی کہ شترہ کے معنی یہ ہین کہ پلکین چھوٹی ہو جائین اور اوپر کی طرف چڑھ جائین اسقدر کہ آنکھ بند نہو سکے اور اس طرح سے کھلی رہے جیسے خرگوش کی آنکھین کھلی رہتی ہین - پس اگر یہ بات اثر اور نشان کسی زخم اور قرحہ کا ہو جو آنکھ مین پہونچا ہی خواہ پلکون کے سی دینے سے اور اُسکو حد سے زیادہ اوپر کی طرف اُٹھانے سے یہ خرابی پیدا ہوئی ہو اُسکا علاج پپوٹے کے شق کرنے اور پھاڑ ڈالنے سے اُسی مقام سے کرنا چاہیے جہان پر اثر قرحہ کے جڑ جانے کا خواہ ٹانکے کی دوخت کا پھولا ہوا نمودار ہو اور اُسکو جالی خود اتنی دیر تک چھوڑ دین کہ مناسب طور سے جھکنے لگے اور چاک کرنے کے مقام پر پتلی پتلی بتیان جالی کی بنائین جنھین مرہم گوشت اُگانے والا لگا دیا ہو اور یہ بتی اُسوقت تک متصل رہے جب دونون بازو چاک کرنے کی جگہ کی ٹل نہ جائین اور اُنمین گوشت پیدا ہو جائے پھر اگر شترہ اسوجہ سے عارض ہو کہ نیچے والا پپوٹا باہر کی طرف پلٹ گیا ہو اور یہ خرابی بھی پپوٹے مین ٹانکے دینے سے خواہ اُسکو بُرے طور سے اوندھا کرنے سے بے مہارت جراح کے پیدا ہوتی ہی خواہ قرحہ سے

نشان رہ جانے سے بس چاہیے کہ ایک سوئی مین بٹاہوا ڈورا لیکر اُلٹے ہوے پپوٹے کے گوشت مین اُسکو داخل کرین جھوٹے کویے سے ڈال کر بڑے کویے تک بشرطیکہ یہ خرابی بائین آنکھ مین ہو اور اگر داہنی آنکھ مین ہو سوزن کو گوشت مین جھوٹے کویہ کے گوشت کے داخل کرکے اتنا کھینچین کہ ڈورے کا سرا گوشت کے کنارہ تک پہونچے پھر ڈورے کے دونون سرے کھینچین اوپر کی طرف اور نشتر سے ڈورے کو کاٹ ڈالین اور گوشت نکال ڈالین - پھر اگر شکل پپوٹے کی اپنی جگہ پر درست ہوجائے اور اندر کی طرف جھک جائے پھر تو یہی علاج کافی ہوگا - اور اگر اس گوشت کے نکالنے سے بھی بدستور خرابی باقی رہے اور اُلٹا ہونا پپوٹے کا برطرف نہو مناسب ہے کہ سلائی کو نیچے اُس پپوٹے کے داخل کرین جسکے گوشت کو قطع کردیا ہے اور اندر کی طرف اُسکو چاک کرین دوبارہ کرکے اور دونون کنارہ جو کاٹنے سے پیدا ہوے ہین اُنکے ملنے سے شکل زاویہ حادہ کی پیدا ہوا اسطرح سے کہ اگر دونون جمع ہوجائین اُسکی شکل شبیہ (لام) کی ہو جو یونانی خط مین لکھا جاتا ہے - پھر گوشت کو اُس طرف سے نکال ڈالین جدھر پتلا سرا نیچے والا آنکھ سے ملا ہوا ہے اور چوڑا سرا اوپر کی طرف پپوٹے سے ملا ہوا رہے پھر متفرق اجزا کو دوہری دوخت سے ملائین اور اس دوخت کے واسطے ڈورا ابریشم کا درکار ہے اور اسی دوخت کے ذریعہ سے شگاف مذکور کو ملانا چاہیے - پھر اگر شترہ بسبب دوخت کے خواہ داغ لگانے کی وجہ سے عارض ہوا ہو مناسب ہے کہ ایک ہی چاک اُس جگہ پر پلکون کے نیچے کرین مگر یہ چاک اُس نشان پر واقع نہو جہان پہلے زخم مندمل ہوکر نشان رہ گیا ہے - بعد اُسکے پہلے نشان اور دوسرے چاک کے نشانات مین بتی اور فتیلہ وغیرہ رکھکر جدائی اور تفرقہ کردین پھر وہی علاج جو ہم لکھ چکے ہین کیا جائے - اور پہلے آنکھ کے اندر زیرہ اور نمک چبا کر بھرین اور گدی وغیرہ رکھکر پٹی سے باندھ دین اور دوسرے دن پٹی کھولین اور آنکھ کو دیکھین اگر اُسمین ورم گرم عارض ہوا ہو آشوب چشم کا علاج کرین اور اگر ورم وغیرہ کچھ نہوا ہو شیاف احمر جو کمزور ہے اُسکا استعمال کرین اور چھڑکنے مین ذرور اصفر صغیر کو استعمال کرین -

باب اکیسوان اودا طیس کا علاج اور وہ ایک سپید سپید گتھی ہے جو پلک مین پڑجاتی ہے یونانی زبان مین اُسکو شرناق کہتے ہین

(اوپر کے پپوٹے مین یہ غدود مثل بتوڑی کے ہوتا ہے اور اپنی جگہ سے ہٹتا نہین ہے) ہمنے جلد اول مین اسی کتاب کے لکھدیا ہے کہ اودا طیس ایک چربی کا سا جسم ہے کہ اوپر کے پپوٹے کی جلد کے اندر پیدا ہوتا ہے اور اُسکے پیدا ہونے کے اسباب بھی ہمنے بیان کردیے ہین اور علامات بھی اُسکے سب لکھ چکے ہین اور دواؤن سے جو علاج اُسکا ہے وہ بھی بیان ہوچکا - اب رہا اُسکا علاج عمل جراحی سے اُسکو ہم یہان لکھتے ہین - اُسکی صورت یہ ہے کہ بیمار کو اپنے روبرو بٹھاکر پپوٹے کو آنکھ کے تھوڑا تھوڑا اپنے کھینچے انگشت شہادت اور انگشت نر بیچ سے پکڑکے - پھر اُسکو زور سے دبائے تاکہ یہ رطوبت دونون اُنگلیون کے بیچ مین فراہم ہوجائے پھر خادم کو حکم دیا جائے کہ پپوٹے کو ابرو کے بیچ سے کھینچے اور خود جراح پپوٹے کو اُسی جگہ سے کھینچے نیچے کی طرف تھوڑا تھوڑا سا اور بعد اُسکے رطوبت مذکور کے بیچ سے پپوٹے کو چاک کرے عرض مین پپوٹے کے اور یہ نشان چاک کرنے کا رگ کی فصد کرنے کے زخم سے بڑا ہونا درکار ہے اور گہرائی مین اس زخم کے اسقدر مبالغہ اور زیادتی کرنی چاہیے کہ جہان تک غدود پڑا ہے وہین تک آجائے اور غدود کی حد سے نیچے نہ بڑھ جائے اسلیے کہ بیشتر زیادہ گہرا زخم پپوٹے کے اندر تک پہونچ جاتا ہے اور اسکا بھی بچاو رہے کہ طبقہ اول جو آنکھ کا ہے وہان تک بھی نشتر کی نوک نہ پہونچنے پائے جب وہ غدود سپید نظر آئے لازم ہے کہ اُسکو باہر کی طرف کھینچ لین - اور اگر کھلا ہوا نظر نہ آئے دوبارہ نشتر مارین اور نرمی اور آہستگی سے پھر چاک کرین تا اینکہ جب وہ چربی کی گرہ نظر آئے پکڑکے اُسے باہر نکال لین کپڑے سے پکڑین خواہ اُنگلیون سے اور داہنے بائین مُسکیلان مین

اور بعض اُسکو پھیرتے رہین اور گھوماتے گھوماتے اُسکو ہلانے لگین پھر ایک کپڑا سرکہ اور پانی مین بھگو کر نشتر کھائے ہوئے مقام پر رکھین اور بعض آدمی نمک پیس کر نوک پر نشتر کے رکھتے ہین اور اُسکو چاک کے مقام پر پہونچاتے ہین تاکہ باقی ماندہ چربی اور غدود جو رہ گیا ہو وہ پگھل کر بہ جائے۔ جب دوسرا دن آئے اُسکو کھولین اگر مقام زخم کا حرارت سے خالی ہو اور ورم بھی اُسمین نہ آیا ہو تب اُسپر مرہم کور رکھین اور اگر مقام زخم مین ورم گرم پیدا ہوا ہو اُسکا علاج طلا ہائے مُبرد اور قابض سے کرین جیسے شیاف مامیثا اور صندل اور فوفل اور رسوت اور گل ارمنی سب کوٹی ہوئی آب کشنیز سبز مین بھگوئی ہوئی خواہ آب کاسنی سبز مین بھگو کر۔ اور اردگرد اُسکے رسوت اور شیاف مامیثا کو طلا کرین واللہ اعلم۔

باب بائیسوان پپوٹون کے چمٹ جانے کے علاج مین

جب پلکین چسپیدہ ہو جاتی ہون یعنے طبقہ ملتحم یا کہ طبقہ قرنیہ سے چمٹ کر مل جاتی ہون اُسکا علاج یون کرنا چاہیے۔ کہ ناخن گیر وغیرہ کا سرا پپوٹے کے نیچے داخل کرکے پپوٹے کو موچنہ خواہ اور کسی اوزار سے لٹکا کر اوپر کو کھینچے اور عماد ین یعنے سنسی کو پپوٹے اور آنکھ کے اندر تھوڑا تھوڑا داخل کرکے اسقدر اندر لیجائے کہ پلک آنکھ سے جدا ہو جائے یعنے آنکھ کے طبقہ سے پپوٹا الگ ہو جائے۔ اور لازم ہی کہ احتیاط اور بچاؤ اُسکا رہے کہ آنکھ کے طبقہ سے کوئی جز کٹ نہ جائے خصوصاً طبقہ قرنیہ ورنہ اسکے کٹ جانے سے آنکھ مین قرحہ پیدا ہوگا۔ اور بیشتر ایسی خطا کاری سے طبقہ عنبیہ اونچا ہو کر اُبھر آتا ہی اگر نشتر خواہ ناخن گیر کا شگاف طبقہ قرنیہ سے گذر جائے۔ پھر اگر ایسا ہو جائے آنکھ مین زیرہ اور نمک کو چبا کر اُسکا پانی ٹپکانا چاہیے اور پپوٹے پر کتان کے چیتھڑے پرانے بوسیدہ نرم نرم جو ہون اُنکو رکھین تاکہ پھر دوبارہ پلک طبقہ چشم سے چمٹ نہ جائے اور دھجیون سے اُسکو باندھین جنپر زردی بیضہ اور روغن گل لگا ہو اور یہ پٹی تیسرے روز کھولی جائے اور آنکھ مین شیاف ابیض تین روز تک ٹپکائین کہ اسی سے اچھی ہوگی اور اصلاح زخم کی ہو جائیگی واللہ اعلم۔

باب تیئسوان پردہ چشم کے علاج مین

پپوٹے مین ایک رطوبت سپید سخت ہو کر جم جاتی ہی بشکل تگرگ کے (اُسکو پردہ کہتے ہین) چاہیے کہ بیمار کو اپنے روبرو بٹھا کر اور انگشت شہادت اور انگوٹھے کی جلد کو پکڑ کے کھینچے اور باہر کی طرف اُسکو نشتر سے چاک کرین اور عرض مین پپوٹے کے چاک کرنا چاہیے اُسکے بعد اُسی پردہ کو ناخن گیر کی نوک سے خواہ اور کسی چیز سے نکال لین۔ اور اگر زخم چاک کرنے سے بڑا ہو گیا ہو اور دونون طرف اُسکے ڈھیلے ہون مناسب ہی کہ اُسکو دوخت کے ذریعہ سے یکجا کردین اور مقام زخم پر ذرور صفر کو چھڑکین اور اگر چاک کرنے سے زخم چھوٹا ہوا ہو پھر دوخت کی حاجت نہین ہی فقط ذرور اصفر کا چھڑکنا اور پپوٹون کا باندھنا کافی ہی۔ اگر پردہ اندر کی طرف ہو مناسب ہی کہ پپوٹے کو اُلٹ کر عرض مین چاک کرین اور پردہ کو نکالین اور آنکھ مین زیرہ اور نمک چبا کر پانی اُسکا ٹپکائین اور گدی اور پٹی باندھین کہ زخم اچھا ہو جائیگا واللہ اعلم۔

باب چوبیسوان اُس غدود کا علاج جو گوشہ چشم مین ہوتا ہی اور مسّہ اور تبوریان جو پپوٹون کی جڑون مین ہوتی ہین اُنکا علاج

جو غدود گوشہ چشم مین بڑھ جاتا ہی اُسکا علاج یہ ہی کہ سنسی خواہ موچنہ سے اُسکو پکڑ کے تھوڑا تھوڑا بہ نرمی اُسکو کھینچین اور

مقراض سے اُسکو کاٹ ڈالین عرض مین اور بالکل نہ کاٹین ورنہ گوشہ چشم کا گوشت بھی کٹ جائیگا اور وہ مرض پیدا ہوگا جسکو سیلان کہتے ہین پھر آنکھ مین زیرہ اور نمک چبا کر اسی کا پانی ٹپکائین اور پھاہے پر زردی بیضہ اور روغن گل لگا کر پٹی باندہ دین۔ جب دوسرا دن ہو صبح کو پٹی کھول کر دیکھین اگر گرمی آگئی ہو شیاف ابیض کو پانی مین گھول کر آنکھ مین ٹپکائین۔ اور اگر گرمی نہوا اسپر زرد ٹھیکری کو پیس کر پتی مین آلودہ کر کے رکھین بمسہ جو اسی جگہ پیدا ہوتے ہین مناسب ہے کہ اُنکو موچنہ وغیرہ سے پکڑ کے مقراض سے کاٹ ڈالین اور زرور اصفر اُنپر چھڑکین اور گدی پٹی باندھ کر درست کرین کہ پھر وہ عود نہ کرینگے انشاء اللہ تعالی واللہ اعلم۔

باب پچیسوان ناخونہ کے علاج مین

جو ناخونہ ابھی مستحکم نہوا ہو اُسکے علاج کو تو ہمنے بیان کر دیا ہے اور مقام پر مگر وہ علاج اُسی زمانہ کا ہے کہ بصارت کو مانع نہوا ہو۔ اور جب ناخونہ مستحکم ہو جائے اور بینائی کو ڈھانپنے لگے اب لازم ہے کہ بیمار کو پیٹھ کے بل لٹائین اور دونون آنکھین اُسکی کھول دین اور ایک پر کبوتر کا جو نرم اور چکنا ہو کنارہ پر اُسکو لیکر ناخونہ کے نیچے داخل کرین اور ناخونہ کو نیچے کی طرف جدھر سیاہی چشم کی ہے کھینچین اور سرخی ناخونہ کی اُسی پر کی نوک سے چھیلین اور آنکھ سے جدا کر دین۔ اور اگر کوئی سوئی تیز اور پتلی لیکر ناخونہ کے نیچے گوشہ چشم کی طرف سے داخل کرین حدقہ چشم کی حد تک اور اُسی کی نوک سے ناخونہ کو چھیلین اور دور کر دین یہ بھی ہو سکتا ہے۔ پھر ایک پتلی نوک کی سلائی کو لیکر اُسکی نوک اُس کنارہ پر گڑاوین جہان سے ناخونہ کو چھیلا اور کاٹا تھا اور پھر بقیہ ناخونہ کو اوپر کی طرف تھوڑا تھوڑا اونچا کرین اور پھر اُسکو جڑ سے قینچی کے ذریعہ سے کاٹ ڈالین۔ اور بالکل نہ کاٹین ایسا نہو گوشہ چشم کا گوشت بھی کٹ جائے اور سیلان کا مرض پیدا ہو جب ناخونہ کٹ چکا اب آنکھ مین زیرہ اور نمک کا پانی چبا کر ٹپکائین اور پھاہے پر خواہ گدی پر زردی بیضہ اور روغن گل لگا کر پٹی باندھین جب دوسرا دن ہو صبح کو پٹی کھولین اور نظر کرین اگر گرمی اُسمین آگئی ہو شیاف ابیض اُسمین ٹپکائین اور مثل آشوب چشم کے اُسکا علاج کرین۔

باب چھبیسوان آنکھ کے اُبل آنے کا علاج

اور اسی کو موسرج کہتے ہین اور طبقہ عنبیہ کا اونچا ہو جانا بھی ہے۔ جب آنکھ کسی کی اُبل آئے ایسا علاج تو اُسکا نہ کرنا چاہیے کہ پھر بدستور اندر ہو جائے اور درست اپنی جگہ بیٹھ جائے اور بصارت جو کم ہو گئی ہے یا بالکل جاتی رہی ہے از سر نو عود کرے۔ بلکہ یہ علاج فقط اسی غرض سے کیا جاتا ہے کہ آنکھ کا بدنما ہونا زائل ہو جائے اور کسیقدر اُسمین خوشنمائی پیدا ہو۔ علاج اُسکا یہ ہے کہ سوزن کو جڑ مین اُسی بلندی کے داخل کرین نیچے سے اُس پہلو کے جو اُسی بلندی کی جڑ سے اوپر ہے پھر دوسری سوئی کو جسمین ڈورا پڑا ہے جڑ مین اُسی بلندی کے داخل کرین اُس گوشہ چشم کی طرف جو داہنے ہاتھ کی طرف قریب ہے اور سوئی کو کھینچے اور پہلی مرتبہ جو سوئی ڈالی تھی اُسکو اپنے حال پر چھوڑ دے اُسکے بعد ڈورے کو جہان پر دوہرا ہو گیا ہے وہان سے کاٹ دے اور کچھ حصہ بلندی اور فزونی کا اوپر کی طرف اور کچھ اُسمین سے نیچے کی طرف ڈورے سے باندہ دے پھر اسکے بعد سوئی کو نکال لے اور آنکھ مین نمک اور زیرہ چبا کر اُسی کا پانی ٹپکائے اور گدی پر زردی بیضہ رکھ کر اُسی آنکھ پر روغن گل ملا کر باندھین پٹی سے کس کر جب دوسرے روز کی صبح ہو پٹی کھولے اور تھوڑا سا شیاف ابیض اُسمین ٹپکایا کرے جب تک درستی اُسکی ہو جائے۔

باب ستائیسوان اُس مدہ کا علاج جو نیچے طبقہ قرنیہ کے ہوتا ہے

جالینوس نے کتاب حیلۃ البرء مین بیان کیا ہے کہ ایک کحال نے جسکا نام یوسطس ہے بہت سے ایسے آدمیون کو اچھا کیا ہے جنکی آنکھون مین مدہ پڑ گیا تھا اُسکا طریقہ علاج یہ تھا کہ بیمار کو اپنے سامنے ایک کرسی پر سیدھا بٹھاتا تھا۔ پھر اُسکے سر کو دونون طرف سے

پکڑکر اتنا ہلاتا تھا کہ ہمکو وہ مدہ نیچے کی طرف آتا ہوا معلوم ہوتا تھا اور پھر ٹھہر جاتا تھا۔ حالانکہ جو پانی نزلہ کا آنکھ مین ہوتا ہی بروقت قدح کرنے کے ہرگز نہین ٹھہرتا ہی جب تک نیچے کی طرف خوب طرح سے ہٹایا نہ جائے تاکہ اُسکا جوہر اصلی اور مادہ کم نہو جائے۔ پھر وہ کحال تھوڑی دیر کے بعد یون کہتا تھا کہ ہمنے بہت سی آنکھون کے مدہ کو اکثر یون خارج کردیا ہی کہ غشاء قرنی یعنے وہ جھلی جو طبقہ قرنیہ کی ہی اُسکو چاک کرکے مدہ کو خارج کردیا ہی اور چاک کرنے کا طریقہ اس جھلی کے اُسی طرح سے ہی جیسا ہم آئندہ بیان کرینگے۔ مناسب ہی کہ اس مرض مین طبقہ قرنیہ کو اُسی جگہ سے چاک کرین جسکو اکلیل کہتے ہین اور اس طرح نشتر سے شگاف دین جو اندر گہرا زخم نہ ڈالے پس اسی خفیف زخم سے مدہ خارج ہوجائیگا اور سب کا سب نکل جائیگا۔ پھر جب مدہ نکل جائے آنکھ کو دیکھین کہ اگر بالکل صاف ہوگئی ہو پھر اُسمین دودھ عورت کا جو دختر کے جننے سے پیدا ہوا ہو ٹپکائین اور گدی رکھکر باندھ دین پھر اُسکا علاج وہی کرین جو قروح چشم کا علاج ہی واللہ اعلم۔

باب اٹھائیسوان آنکھ کو قدح کرکے پانی نکالنے کا بیان

ہمنے نزلہ کے پانی کے اقسام اور اُسکے اسباب اور علامات کو اور جگہ بیان کردیا ہی اور اب ہم اُسکا وہ علاج بیان کرتے ہین جو قدح کے ذریعہ سے ہوتا ہی اور پہلے ہم اس بات کا بیان کرتے ہین کہ وہ کونسی قسم کا پانی جسمین قدح کرنے سے برآمد کار ہوتا ہی ہم کہتے ہین کہ جسکی آنکھ مین نزلہ کا پانی ہو اُس سے کہنا چاہیے کہ اپنی وہی آنکھ بند کرے جسمین پانی اُترا ہی پھر پپوٹے کو انگوٹھے سے خوب نچوڑے اور اندر کی طرف اُسکو دبائے اور دونون طرف آنکھ کو حرکت دے جیسے کوئی آنکھ کو ملتا ہی اس طرح سے حرکت دے بعد اُسکے آنکھ کو کھولے اور ثقبہ چشم یعنے پتلی کے سوراخ کو قداح دیکھے اگر پانی سوراخ سے ہٹکر الگ ہوگیا ہی معلوم ہوگا کہ ابھی مرض مستحکم نہین ہی اور آنکھ پختہ نہین ہوئی ہی اور قدح کرنے کے قابل نہین ہی اور آنکھ ملنے سے اور حرکت دینے سے پانی سوراخ مین جمع رہا اور متفرق نہین ہوا معلوم کرنا چاہیے کہ آنکھ پختہ ہوگئی ہی۔ اور ایک علامت پختگی چشم کی اس سے بھی اچھی اور عمدہ ہی کہ اگر پانی کا رنگ مثل جلا کیے ہوئے لوہے کے ہو خواہ مثل رصاص یعنے قلعی کے ہو پس آنکھ پختہ ہوگئی ہی اور قدح کرنے کا علاج مفید ہوگا اور جس پانی کا رنگ مثل چونہ کے ہو وہ پانی بالکل بستہ اور منجمد ہوگیا ہی اور قدح کرنے کے قابل نہین ہی۔ افضل طریقہ یہ ہی کہ اُسکی جو آنکھ صحیح ہی اُسکو بند کرے اور اُسپر ہاتھ رکھے پھر وہ آنکھ کھولے جسمین پانی اُترا ہی دھوپ کے سامنے پھر اگر آنکھ کا سوراخ پھیل جائے معلوم کرنا چاہیے کہ قدح کرنے سے نفع ہوگا اب طریقہ اُسکا جس طرح سے ہم لکھتے ہین شروع کرنا چاہیے۔ اور وہ طریقہ یہ ہی کہ بیمار کو اپنے سامنے بٹھاکر روشن مقام پر خود قداح اونچی جگہ بیمار سے بیٹھے۔ اور جو آنکھ صحیح ہی اُسکو بند کردے اور جسمین پانی ہی اُسے کھولے انگلیون سے پھر اُسکے بعد مبہت یعنے وہ آلہ جس سے قدح کرتے ہین اُسکو ہاتھ مین لیکر تھوڑا سا اور بلند ہوجائے یا ہاتھ کو اونچا اتنا کردے کہ وہ آلہ برابر سوراخ چشم کے آجائے پھر سرا اُسی آلہ کا پانی کے مقام پر رکھکر زور سے دبائے کہ سوراخ مین داخل ہوجائے اور اندر وہان تک پہونچے جہان خالی جگہ پانی وغیرہ سے ہی پھر اُسی آلہ کو سوراخ کی جانب جھکائے اور سرا اُسکا ٹھیک سوراخ کے سرے تک پہونچائے اب اُسوقت قداح کو چشم مبہت یعنے آلہ قدح کا سوراخ کے مقام مین ٹھیک نمایان نظر آئیگا جو نیچے طبقہ قرنیہ کے ہوگا۔ اسی آلہ کو سوراخ کے نیچے اُتارے اور پانی بھی اُسی ساتھ جذب کرے اور جو سلوٹین طبقہ عنبیہ مین ہین اُنمین مبہت کو کھٹکا دے اسی طرح سے چند مرتبہ کرنا چاہیے تا اینکہ سوراخ مین جسقدر پانی ہی سب دور ہوجائے اور تھوڑی دیر صبر کرے جب معلوم ہو کہ اب پانی اپنی جگہ پر نہین پلٹتا ہی اور سوراخ کے اندر نہین آتا ہی اور بیمار کو اُسوقت جو چیز دکھائی جائے اُسے دیکھ لیتا ہی اب مبہت خواہ سلائی کو تھوڑا تھوڑا کرکے نکالے گھما گھما کر۔ اور اگر پانی پھر اپنی جگہ پلٹ آئے پھر سلائی کے ذریعہ سے دوبارہ اور سہ بارہ نکالے یہان تک کہ سب خارج ہوجائے پھر مبہت کو جس طرح ہمنے لکھا ہی پھیرکر

نکالے اور بعد ازان زیرہ اور نمک چبا کر اُسکا پانی آنکھ مین ٹپکائے اور گدی پر زردی بیضہ اور روغن گل لگا کر آنکھ پر رکھ کر پٹی سے باندھ دے
دونون آنکھون کو تاکہ صحیح آنکھ بھی حرکت نہ کرنے پائے کہ اُسکے ہلنے سے جو آنکھ کھولی گئی ہو وہ بھی ہل جائیگی۔ اُسکے بعد بیمار کو چت لٹادے
تاریک جگہ مین اور ہر قسم کی حرکات سے اُسکو منع کردے اور چھینکنے سے اور کھانسنے سے اور اسی طرح اور حرکات سے اُسکو منع کردے
اور تدبیر لطیف غذا اُسکی چوزون کے گوشت اور تیہو کے گوشت سے سات روز تک کرتا رہے اور آنکھین اُسی طرح پٹی بندھی ہوئی
اسی زمانہ تک رکھے ہان اگر کوئی امر مانع ہو حرارت وغیرہ خواہ ورم آنکھ مین آجائے اُسوقت قبل ساتوین روز کے پٹی کھولنی چاہیے اور
حرارت کا علاج ایسی چیزون سے جنسے حرارت زائل ہوتی ہو کرے۔ اگر پٹی ساتوین روز کھولی جائے آنکھ کے دیکھنے کا امتحان مختلف
چیزون کو دکھا کر کرنا چاہیے۔ جائز نہین کہ سلائی نکالنے کے بعد امتحان بصارت کا کیا جائے اسلیے کہ اُسوقت کے امتحان سے پانی اوپر کی
طرف پلٹ جاتا ہو اسکو معلوم کرنا چاہیے **مترجم** شاید مراد امتحان سے یہ ہو کہ زیادہ چیزون کو اُسوقت دکھلانا جائز نہین ہو ورنہ کسی ایک
چیز کے دکھلانے کو تو اجازت خود مصنف دے چکا ہو اور بدون اسکے آنکھ کھلجانے کا یقین کیونکر ہوسکتا ہو۔

باب انتیسواں توثہ کے علاج مین جو چہرہ پر ہوتا ہو

توثہ جو ایک لچھن کی قسم سے چہرہ پر ہوتا ہو اُسکا علاج یہ ہو کہ پہلے عمادین سے اُسکو چھیلین خواہ سکرہ یعنے رابی سے چمارون کی چھیلنے والی
ہو اُس سے چھیلین مگر پہلے اُسی توثہ کو توڑ ڈالا ہو اور یہ طریقہ جو رابی سے دستکاری کا بیان کیا گیا اسلم ہو اور بعد چھلانے کے رابی وغیرہ سے
چوڑی ناخن گیر کی نوک سے اُسے چھیلین اسقدر کہ خون دینے لگے اور بہت سا خون دینے لگے اور بہت سا خون اُسمین سے نکالین اور
فیلقون ایک دواے خاص کو اُسپر چھڑکین اور خون اُسمین سے نکلے اُسکو پوچھنا نہ چاہیے تاکہ دواے مذکور جمٹ جائے اور تین روز تک
اُس سے نہ چھوٹے۔ پھر تیسرے روز اُسی مقام پر روغن زرد کو لگانا چاہیے مگر گاے کا گھی ہو اور نیمگرم کیا ہوا اور پھر اُسپر برگ کاسنی رکھ کر
گدی اور پٹی باندھین تاکہ روغن کپڑے مین جذب نہو جائے اور یہی تدبیر کرتے رہین جب تک پپڑی بڑکر اُکھڑ نہ جائے پھر جب مقام
توثہ کا پپڑی اُکھڑنے سے بالکل صاف ہوجائے اور اُبھرا ہوا مقام بیٹھکر ہموار ہوجائے اور یہ ہمواری قدرے قدرے آتی ہو اور اب
کچھ بھی توثہ کا نشان باقی نہو اب اُسپر مرہم زنگار لگا دینا چاہیے تا اینکہ زخم کا اندمال ہوجائے اور پھاہے کو روز روز چھوٹا کرنا چاہیے
جسقدر زخم کم ہوتا ہو۔

باب تیسواں علاج مین اُس کان کے جسمین سوراخ نہو

کبھی کان کا سوراخ بند پیدا ہوتا ہو اور براہ خلقت مسدود ہوتا ہو اور کبھی یہ بات یعنے سوراخ کا بند ہونا اثر کسی قرحہ کا ہوتا ہو جو کان مین تھا
اور زخم کے بھرنے سے سوراخ بھی بند ہوگیا۔ یہ سدہ جس سے کان کا سوراخ بند ہوتا ہو کبھی کان کے اندر ہوتا ہو اور کبھی ظاہری سوراخ مین
پڑتا ہو جو آنکھ سے نظر آتا ہو پھر اگر یہ سدہ اندر واقع ہو میری مراد اندر سے یہ ہو کہ وہ جھلی جو سوراخ گوش کے اوپر ہوتی ہو وہان ہو اُسکا علاج
دشوار ہو اور بہرحال مناسب تدبیر یہی ہو کسی باریک نوکدار آلہ سے سوراخ کو کھولین۔ اور اگر یہ سدہ ظاہری طرف ہو چاہیے ایسے نشتر سے
شگاف دین جسکا سرا دوہرا باریک ہو اور چاک کا زخم تھوڑا سا ہونا چاہیے۔ پھر اگر اُس مقام پر گوشت بڑھ آیا ہو مناسب ہو کہ اُسمین
گڑھا کردین اور گوشت کو اوڑا دین پھر اُس مقام پر ذرور اصفر کو چھڑکین اور مقام زخم کو کتان کی دھجیان بھر کر بند کردین۔ اور اگر
مقام زخم پر ورم آجائے جو گرم مادہ سے ہو مناسب ہو کہ ظاہری جگہ مین شیاف ابیض کو گلاب مین پیس کر طلا کرین۔ اور اگر حرارت اندر

سوراخ کے ہو اسی شیاف کو کان کے اندر ٹپکائین - اور خون کی آمد ہو مناسب ہی کہ کان کی جڑ پر چیتھڑے گلاب سے تر کیے ہوے رکھین اور کان مین آب خرفہ سبز اور لال ساگ خواہ بتھوے وغیرہ کا پانی جو سرد اور قابض ہی ڈالین کہ اُس سے خون کی آمد بند ہو جائیگی +

باب ستائیسوان علاج اُس کان کا جسمین پتھر پڑ گیا ہو

ہمنے جو حیلہ سنگریزے وغیرہ پڑ جانے کا ہی اُسکو اور مقام پر لکھدیا ہی مگر اتنی بات باقی رہ گئی ہی کہ بعض اوقات کان مین کوئی دانہ مثل نخود وغیرہ کے ایسا گرتا ہی جو کان کی رطوبت سے تر ہو کر پھول جاتا ہی اور بڑا ہو جاتا ہی اسی وجہ سے اُسکا خارج کرنا دشوار ہوتا ہی لہذا مناسب ہی کان کی جڑ کے پاس جہان لو خواہ کچھیا واقع ہی تھوڑا سا شگاف دین بشکل ہلال کے پھر اُسی دانہ کو جو کان مین پڑ گیا ہی نشتر کی نوک سے نکال لین خواہ کسی اور آلہ کے ذریعہ سے نکالین اور بعد ازان زخم کو ٹانکے سے سی دین اور ذرور اصفر اُسپر چھڑکین +

باب ستیسوان علاج اُس گوشت زائد کا جو ناک مین بشکل کسی ایسے حیوان کے پیدا ہوتا ہی جسکے پانون بہت سے ہون

یہ مرض ایک گوشت زائد ہی جو دونون نتھنون مین پیدا ہوتا ہی - مناسب ہی کہ دھوپ کی روشنی مین اُسکو بغور دیکھین اگر رنگ اسکا تیرہ گون ہو خواہ سیاہ اور سخت ہو چھونے مین اُسکے علاج سے گریز کرنا چاہیے اسلیے کہ ایسا بد گوشت مادہ خبیث اور سوداوی سے پیدا ہوتا ہی اور از قسم سرطان کے ہوتا ہی لیکن اگر اُسکا رنگ سرخ ہو اور ناک چھونے سے خواہ وہی بد گوشت چھونے سے نرم نرم محسوس ہو اور جو ہر اُسکا لمی ہو اُسکے علاج کو شروع کرنا چاہیے اور ابتدا اُسکے علاج کی اس طرح سے کیجائے کہ بیمار کو ایک کرسی پر بٹھائین دھوپ مین آفتاب کے سامنے اور اُسکے نتھنے کو بائین ہاتھ سے کھولین اور ایک چھُری خواہ چاکو جسکا پھل شبیہ برگ آس کے ہو ناک مین ڈال کر جسقدر بد گوشت ملے اُسے کاٹ ڈالین اور خوب صاف کر دین اور کسیقدر اُسمین سے باقی نہ رہے اور جو کچھ کاٹ لیا ہو سب کو خارج کر دین نشتر وغیرہ کی نوک سے خواہ موچنے سے گرفت کر کے اور پھر دھوپ مین ناک کے اندر اچھی طرح سے دیکھین کہ سب چیزون سے پاک صاف ہو گئی ہی اگر ایسا ہو بہتر ورنہ پھر وہی چاکو چھری اندر ناک کے ڈال کر جو کچھ باقی رہ گیا ہو دوبارہ کاٹین اور ہر طرف سے دونون نتھنون کو خوب چھیلین اور صاف کرین تا اینکہ اچھی طرح سے پاک کرین اور پھر اُسمین تھوڑا سا سرکہ خواہ پانی یا شراب ڈال کر بیمار کا سر پیچھے کی طرف اُٹھائین اور بلند کرین اگر یہ پانی وغیرہ خنک مین جا کر حلق مین پہونچ جائے معلوم ہوگا کہ اب خنک کے سوراخ مین صفائی ہو گئی ہی اور کچھ مقدار بد گوشت کی باقی نہین رہی اور نہ اُس ہڈی کے سوراخ مین کسیقدر بد گوشت باقی رہا ہی جسکا نام مصافی ہی اور مصفاۃ بھی اُسی ہڈی کو کہتے ہین اور اگر وہ پانی وغیرہ خنک مین نہ پہونچے اور رک جائے معلوم کرنا چاہیے کہ یہ بد گوشت اوپر اُن ہڈیون کے اُگا ہی جو سوراخ دار ہڈیان ناک کی ہین اور یہ بھی معلوم ہوگا کہ آلہ جو گوشت کاٹنے کا ہی وہان تک نہین پہونچتا ہی کہ نتھنون کا گوشت اُس سے کٹ سکے - اب چاہیے کہ ایک ڈورا جو کہ زیادہ موٹا نہو اُسکو لیکر دو دو اُنگل کے فاصلہ پر اُسمین گرہین دین اور اسی گرہ دار ڈورے کو سوراخون مین اُس چھوٹی ہڈی کے داخل کرین جو مصفاۃ نام ہڈی مین ہی اور خنک کی راہ سے ڈورے کو نکالین منھ کی طرف سے پھر دونون کنارے ڈورے کے پکڑ کے خوب زور سے اُنکو کھینچین تاکہ وہ گوشت جو دور مقام مین ہی کٹ جائے اور منتشر ہو جائے ان گرہون سے الگ الگ کر پھر ناک مین اسی علاج کے بعد ایک بتی پارچہ کتان کی رکھے رہین تاکہ وہ سوراخ کھلے رہین اور بعد ہر تیسرے روز کے جب تک علاج پورا نہو جائے قلعی کی ذرور اُسپر بنا کر رکھا کرین کہ اسی تدبیر سے یہ مرض دور ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ -

باب تینتیسوان علاج مسوڑھے کے اُس مرض کا جسکو بولس کہتے ہین اور اُس پھوڑے کا علاج جو مسوڑھے مین ہوتا ہی اور اُسکو فارولس کہتے ہین

بولس اُس گوشت زائد کو کہتے ہین جو ڈاڑھون کے گرد ہوتا ہی اور علاج اُسکا یہ ہی کہ موچنے وغیرہ سے پکڑ کر چاکو چھری سے کاٹ ڈالا جائے اور فارولس ایک چھوٹا سا پھوڑا ہی اُسکو نشتر خواہ ناخن گیر سے چاک کرین اور پیپ جو اُسمین ہی اُسکو خارج کرین خواہ پہلے اُسمین گڑھا کرین اور بعد اُسکے سرکہ کی کُلیان کرین پانی ملاکر اور تھوڑی سی شراب بھی اُسمین داخل کرین - پھر بعد اُسکے روغن گل اور پانی ملاکر دوسرے دن صبح کو اُسکی کلیان کرین پھر شہد اور پانی کی کلی کرین - اور تر اور خشک دونون حالتون مین مقام زخم پر دوا چھڑکا دین واللہ اعلم -

باب چونتیسوان ڈاڑھ اُکھاڑنے کے علاج مین

مناسب ہی کہ جو شخص ڈاڑھ اُکھڑوانا چاہے پہلے ڈاڑھ کی جڑ کے اردگرد جو گوشت ہی اُسکو کاٹ ڈالین اور خوب صاف کرین کہ بالکل گوشت کا نام وہان باقی نہ رہے ڈاڑھ کی جڑون کے پاس - پھر کلبتین کی دونون باڑھون کو ڈاڑھ پر رکھ کر خوب زور سے پکڑ کے اچھی طرح سے ہلائے داہنے بائین ہلاکر پھر اُسی ڈاڑھ کو زور سے اُکھاڑے اور جھٹکا دے اسی طرح سے اُکھڑ آئیگی - پھر اگر ڈاڑھ سڑ گئی ہو مناسب ہی کہ اُسکے خالی مقام مین چیتھڑے بھر دین کہ خوب پُر ہو جائے اور خالی جگہ باقی نہ رہے پھر اُسکا علاج ایسی دوا سے کرین جو گوشت اُگاتی ہین چنانچہ ہمنے اُسکو بارہا لکھدیا ہی بعد ازان کلیان چند مرتبہ پانی سرکہ مین ملاکر کرے - پھر مقام خاص پر روغن گل روئی مین ڈبوکر اُسکو رکھے - کبھی ڈاڑھ مین بد گوشت زائد پیدا ہوتا ہی اُسکو دیکھنا چاہیے اگر دانت کی جڑ مین ہو اُس آلہ سے اُسکو اُکھیڑنا چاہیے جسکا نام منقار ہی پھر اُسکو ریتی سے ریزہ ریزہ کر دینا چاہیے اگر کسیقدر اُسمین سے باقی رہا ہو - اور اگر یہ گوشت زائد جڑ مین ڈاڑھ کے نہو بلکہ جڑ سے باہر ہو پس مناسب ہی کہ اُسکو کلبتین سے اُکھاڑین - اور اگر بعض اسنان یعنی کوئی دانت خواہ ڈاڑھ مقدار اور شمار مناسب سے زیادہ ہو اور کھلی ہوئی زیادتی اُسکی بدنما معلوم ہوتی ہو پس چاہیے کہ سوہن سے اُسکو ریزہ ریزہ کر دینا چاہیے تاکہ اور دانتون سے مل کر ہموار اور درست ہو جائے اور نوکین مسوڑھے کی جڑ کی اُس آلہ سے چھیل دینی چاہیین جس سے دانتون کو پیوستہ ہونے سے جدا جدا کر دیتی ہین - پھر اگر دانتون مین کسیقدر گڑھا ہو مناسب ہی کہ اُسکو دانتون کے چھیلنے والے آلہ سے چھیلین اور صاف کرین کہ اسی تدبیر سے وہ دور ہو جائیگا انشاء اللہ تعالی -

باب پینتیسوان زبان مین گرہ پڑنے کا علاج

اگر زبان کی بستگی اور گرہ امر طبیعی اور خلقی ہو اور سبب اسکا رباطات کا غلیظ اور گندہ ہونا ہو لازم ہی کہ بیمار کو اپنے سامنے ایک کرسی پر بٹھائین اور منھ اُسکا کھول کر زبان اُسکی اوپر کی طرف اُٹھائین اور اُس رباط عصبی کو یعنے جسکا جوہر پٹھہ کی قسم سے ہی عرض مین کاٹ ڈالین - اور اگر بستگی زبان کی کسی قرحہ کے مندمل ہونے سے عارض ہوئی ہو مناسب ہی کہ موچنے وغیرہ کو اُسی گرہ مین داخل کرین جو بوجہ اندمال قرحہ کے پڑ گیا ہی اور اوپر کی طرف اُسکو کھینچین اور عرض مین اُسکو چاک کرین - اور اسکی احتیاط رہے کہ نشتر عمق مین گوشت کے در آئے اور وہان پہونچ کر شریان پر پہونچے کہ اسکی وجہ سے اکثر خون جاری ہو جاتا ہی اور پھر بند نہین ہوتا بہت دیر تک - اور بعد علاج مذکور کرنے کے سرکہ اور پانی کی کلیان کرے اُسکے بعد ماءاللحم کی کلیان کرانی چاہیین

اس تدبیر سے زخم اچھا ہو جائیگا بدون سمٹنے اور سخت ہونے کے۔

باب چھتیسوان علاج ورم لوزتین کا

کاگ کے داہنے بائین جو دو لختے گوشت کے ہین اُنمین اگر ورم آجائے اور زمانہ دراز اُسکو گذر چکا ہو اور گھونٹ خواہ نوالہ کا اوتار نا مریض سے دشوار ہو سانس آنی بھی اُسکو تنگی اور دشواری ہو رہی ہو اور دونون لوزتین سیدھے کھڑے ہو کر گول گول نظر آتے ہون اور دونون کی جڑین باریک ہون۔ دوائی علاج اب اُنمین کچھ کارگر نہوتا ہو نہ غرغرہ کرانے سے فائدہ ہو خواہ اور اسی قسم کی تدبیرات سے۔ اب مناسب ہو کہ اُنکے کاٹنے کی تدبیر کرین۔ اُسکی صورت یہ ہو کہ بیمار کو اپنے روبرو بٹھائین آفتاب کی طرف اُسکا مُنھ ہو اور مُنھ اُسکا کھلوا دین۔ اور خادم کو حکم دین کہ سر بیمار کا پیچھے سے پکڑے رہے اور دوسرے خادم کو کہ دین کہ اُسکی زبان پکڑے اور نیچے کی طرف زبان کو اُسی آلہ سے دبائے جس سے زبان پکڑی جاتی ہو پھر ایک موچنہ خواہ اور کسی آلہ کو لیکر اُسکی نوک ایک لوزہ مین گڑا دین اور اُسکو ایسی سبکی اور تیز دستی سے نکالین کہ لوزہ کے ہمراہ کوئی چیز از قسم جھلی وغیرہ کے جو اُسکے گرد ہو کھنچ نہ آنے پائے۔ پھر اُسکی جڑ کو ایسے آلہ سے کاٹین جو قابل اُسکے کاٹنے کے ہو۔ اور جب ایک لوزہ یعنی گھنڈی کٹ چکے دوسری لوزہ کو بھی اُسی تدبیر سے کاٹین اور بیمار کو گلاب اور سرکہ سرد کر کے کلیان کرائین۔ پھر انکے کاٹنے سے خون جاری ہو مناسب ہو کہ آب سماق اور آب بارتنگ اور گل قبرصی کی کلیان کرائین۔ اور اگر تپ ہو روغن گل اور سپیدی سے انڈے کے کلیان کرائین خواہ رب توت اور آب کشنیز سے کلیان کرائین۔ اور اگر زخم مین چرک پیدا ہو شہد اور پانی کی کلیان کرائین۔

باب تینتیسوان علاج مین سوجے ہوے کاگ کے جس ورم کو عنبیہ کہتے ہین

جب ورم کاگ مین آجائے اور کاگ اُتر جائے اور مثل چھوٹے دانہ انگور کے نظر آتا ہو سرا اُسکا گول اور جڑ اُسکی باریک ہو اور کسی طرح کا علاج قابض دوا خواہ اور قسم کی دواؤن سے اُسمین کارگر نہوتا ہو اب مناسب ہو کہ اُسکو کاٹ ڈالین تاکہ خناق پیدا نہو بروقت زیادہ بڑھ جانے کے۔ لیکن اگر شکل اُسکی گول ہو اور جڑ پتلی نہو اور رنگ اُسکا مثل خون سیاہ کے ہو اُسکے قطع کرنے پر ہرگز جرأت نہ کرنی چاہیے۔ اسلیے کہ ایسے کاگ کو اگر کاٹینگے بڑی بڑی قسم کے ورم عارض ہونگے اور خون اسقدر جاری ہو گا شاید بند نہو۔ اور جب اُسکی جڑ باریک ہو گی اور لانبی اور کنارے اُسکے مشابہ چوہے کے کان کے ہونگے اور ڈھیلے پلپلے ہونگے رنگت اُنکی سپیدی مائل ہو گی پھر بھی مناسب ہو کہ بالکل اُسکو نہ کاٹین کہ جڑ سے کٹ جائے اور زیادہ اُس مقدار سے بھی کاٹین جو بڑھ گئی ہو مقدار اصلی سے بہ نسبت اُس بدن کے۔ اور اگر اُسکو جڑ سے کاٹینگے بیمار پر ضرر عظیم متصل اُسکے سینہ کے پیدا کرینگے اور آواز بالکل بند ہو جائیگی۔ مناسب ہو کہ بروقت کاٹنے کے بیمار کو سامنے شعاع آفتاب کے بٹھائین اور حکم دین کہ مُنھ اپنا کھولے جہان تک ممکن ہو اور کاگ کو اُسی جگہ سے پکڑین بذریعہ اُس آلہ کے جسکا نام ماسکۃ اللہاۃ ہو یعنے کاگ پکڑنے کا آلہ۔ پھر اُسکو کھینچین اور استرہ وغیرہ سے اُسی مقدار مناسب کو کاٹین خواہ مقراض اور دیگر آلات کاٹنے والون سے۔ بعد ازان بیمار کو سرکہ اور آب سرد سے کلیان کرائین اور گلاب مین سماق کو مل کر خواہ اور ایسی ہی چیزون سے۔

ماسکۃ اللہاۃ ہو
یہ آلہ کا ہو

باب اڑتیسوان علاج ورم حنجرہ کا اور بیان اُسی ورم کے چاک کرنے کا

جب ورم گرم منھ مین اور حلق مین عارض ہو اسقدر کہ مری کا مُنھ اور حلق بند ہو جائے اور قصبۂ ریہ یعنی پھیپھڑے کی نلی مین ورم نہو اور نہ اُسمین کوئی اور مرض از قسم خوانیق وغیرہ کے ہو مناسب ہی کہ حنجرہ یعنے گلو کو چاک کرین بسبب خوف اس امر کے کہ اختناق واقع نہو یعنے گلا گھٹ نہ جائے اور اسی وجہ سے مریض ہلاک نہو جائے۔ پھر جب ارادہ چاک کرنے کا ہو بیمار کو سامنے بٹھا کر اُسکا سر اٹھائین اور حنجرہ کے سرے کے نیچے تین جگہ چاک کر دین گول گول جیسے گولائی قصبۂ ریہ کی ہی خواہ چار زخم کرین۔ اور چاہیے کہ یہ چارون زخم چھوٹے چھوٹے اُن جھلیون تک ہون جو درمیان نرم ہڈیون قصبہ ریہ کے ہین اور بڑا زخم نہو کہ اُسمین خطرہ ہی۔ اور تدبیر صائب یہ ہی کہ جلد حنجرہ کو موچنہ سے اوپر کی طرف کھینچین اور پھر اُسکو چاک کرین تا اینکہ غضروف دکھائی دینے لگے اور جو متحرک رگین اُسی مقام پر ہین وہ بھی دکھلائی دینے لگین اور اسکے بعد وہ جھلی جو قصبۂ ریہ کی ہی اُسکو شگاف دین مگر اسکا اطمینان رہے کہ ہرگز کوئی رگ خواہ شریان کٹنے نہ پائے پھر اسی چاک شدہ مقام کو اتنی دیر تک بحال خود رہنے دین کہ مرض کی پوری اصلاح ہو جائے اور گلو گرفتہ ہونے سے اطمینان ہو جائے۔ بعد ایسے زمانہ کے جلد کے زخمون کی دونون باڑھین ملا کر سی دین اور غضروف تک ٹانکے کا ڈورا نہ پہونچے۔

باب انتالیسوان علاج انگشتان زائد کا

انگلیان جو زیادہ پیدا ہوتی ہین کبھی بطرف خنصر کے جسکو چھنگلیا کہتے ہین زیادہ ہوتی ہین اور کبھی انگوٹھے کی طرف کوئی انگلی زیادہ ہو جاتی ہی اور پھر یہ زیادہ انگلی کبھی تو محض گوشت سے تنہا پیدا ہوتی ہی اور کبھی اُسمین ہڈیان بھی ہوتی ہین اور کبھی اُسمین ناخن بھی ہوتے ہین اور کبھی اُسمین ہڈیان اور ناخن نہین ہوتے جس انگشت زائد مین ہڈیان ہوتی ہین اُسکو اُگنے کی جگہ بعض جوڑ اور مفاصل انگلیون کے جو قریب انگشت زائد کے واقع ہین ہوتی ہین اور بعض انگشت زائد کی پیدایش اُن چھوٹی چھوٹی ہڈیون سے ہوتی ہی جو انگلیون مین ہین جنکو سلامیات کہتے ہین۔ جو انگشت زائد فقط گوشت ہی گوشت سے ہو اُسکا کاٹنا آسان ہی اور اُسکی تدبیر یہ ہی کہ اُسکو جڑ سے بذریعہ استرہ کے کاٹ ڈالین یکبارگی۔ اور جسکی پیدایش اُن انگلیون کے جوڑ سے ہی اُسکا علاج دشوار ہی اور جو انگلی زائد سلامیات سے اُگتی ہی مناسب ہی کہ پہلے اُسکا گوشت گول گول بطور گنڈیری کے کاٹا جائے ہڈی تک پھر اُسکی ہڈیان کاٹین آری سے بعد پھر ہڈی کو چھیلین اور جن دواؤن سے قروح کا علاج کیا جاتا ہی اُس سے علاج کرین کہ اُن دواؤن سے گوشت پیدا ہو اور زخم بھی خشک ہو جائے۔

باب چالیسوان مردون کی پستان جو مثل عورتون کے ہون اُسکا علاج

بعض آدمیون کی چھاتی اور دونون پستان مشابہ پستان عورتون کے ہو جاتی ہین بلکہ اُسی قدر اُبھری ہوئی ہوتی ہین جیسے عورت کی پستان اُبھری ہوئی اور نکیلی ہوتی ہین اور دیکھنے مین بہت بُرا معلوم ہوتا ہی سبب اسکا یہ ہی کہ چربی اُسکی پستان مین پیدا ہوتی ہی مناسب ہی کہ اگر اُسکے علاج کا ارادہ ہو اُسی پستان کو چاک کرین بشکل ہلال کے بعد ازان کھال اُس مقام کی اُدھیرین اور چربی جو اندر ہی اُسے دور کرین پھر اُسمین ٹانکے دین اور مناسب دوائین زخم پر رکھین۔ اور اگر خوف یہ ہو کہ پستان اُسکی نیچے کی طرف جھک جائیگی بسبب بڑے ہونے کے جیسے عورتون کی چھاتی ڈھل جاتی ہی مناسب ہی کہ اُسکو اوپر کے اطراف مین دو جگہ مثل ہلال کے چاک کرین ایک شگاف متصل دوسرے کے ہو یعنے جہان ایک شگاف ختم ہوا ہی دوسرے شگاف کی ابتدا اُسی جگہ سے ہو بدین صورت ⌒ پھر اُسکے بعد

کھال جو درمیان دونون شگافت کے آگئی ہو اُسکو اُدھیڑین اور چربی اندر سے نکالین اُسکے بعد دوخت اور ٹانکے لگانے کی تدبیر کرین اور دواے ملحم جو گوشت پیدا کرتی ہو مثل ذرور اصفر کے اُسپر چھڑکین - خواہ اُور کوئی دوا اسی قسم کی -

باب اکتالیسوان استسقا کے پانی کے خارج کرنے کی تدبیر

ہمنے اقسام استسقا اور اُسکے اسباب اور علامات کو اور مقام پر بیان کردیا ہو اور یہ بھی کہدیا ہو کہ جو قسم اُسکی لوہے کے ذریعہ سے علاج کیجاتی ہو وہی ہو جسکو زقی کہتے ہین اور لوہے سے اُسکا علاج اس غرض سے کیا جاتا ہو کہ رطوبت پانی کی جو درمیان دونون جھلیون کے بھری ہی اُسکو خارج کردین پس مناسب ہو کہ جسکے علاج کا ارادہ ہو پہلے تو اُس بیمار کی قوت کو ملاحظہ کرین کہ کیسی ہو - اگر قوت اُسکی متحمل استفراغ کی ہو یعنی پانی نکلوانے کی بہتر ورنہ ہرگز ہرگز اُسکے علاج پر توجہ نہ کرین - پھر جب علاج کا ارادہ ہو بیمار کو حکم دین کہ سیدھا دونون پانوٗن پر کھڑا ہو اور اگر کھڑا نہو سکے اُسکو اپنے سامنے بٹھائین اور خدام کو حکم دیا جائے کہ وہ لوگ اُسکی پشت پر کھڑے ہوکر ہاتھون سے اُسکے پیٹ کو سوتین تاکہ جو کچھ شکم کے اطراف اور جوانب مین ہو سب نچوڑ کر پیڑو کے اندر آجائے - اور پھر یہ بھی غور کرنا چاہیے کہ اگر پانی کی پیدائش آنت کے قریب ہوتی ہو چاہیے کہ ناف سے تین اُنگل نیچے اُسی ناف کی سیدھ مین کوئی تیز باڑھ کا چاکو استرہ لیکر اُسی مقام کو صفاق یعنے جھلی کے نیچے تک چاک کردین پھر اگر پانی جگر سے پیدا ہوتا ہو اور جگر ہی کے امراض سے یہ مرض بھی ہو کہ پہلے جگر کی وہ بیماری پیدا ہو چکی تھی تب استسقا اُسی کی وجہ سے پیدا ہوا اب مناسب ہو کہ ناف سے ناف ہی تک شگاف دیا جائے - اور اگر تلی کی شرکت سے یہ مرض پیدا ہوا ہو لازم ہو کہ داہنی طرف سے بائین طرف تک شگاف دین اور اسکی وجہ یہ ہو کہ جس کروٹ بیمار سونے کی خواہش کرتا ہو اُدھر چاک کرنا مناسب نہین ہو - بعد ازان جلد کو شگاف سے اوپر کسی آلہ سے اُدھیڑین جس آلہ سے کھال جانورون کی کھینچی جاتی ہو - پھر صفاق یعنے اسی جھلی مین شگاف دین چاکو وغیرہ سے خواہ نشتر سے تا اینکہ یہ چاک پانی سے بھرے ہوے مقام مین جو خالی جگہ اندر کی ہو پہونچے پھر ایک انبوبا یعنی نل تانبے کا اُسی مقام مین داخل کرین تاکہ پانی اُسی کی راہ سے خارج ہوجائے اور بہت سا پانی دفعۃً نہ نکالین کہ قوت بیمار کی تحلیل پاکر ضعف اُسکو عارض ہوگا اور مرجائیگا اسلیے کہ ناف بھی اسوقت ہمراہ پانی کے نکل آتی ہو - اور جب پانی بقدر حاجت نکل چکے اور بیمار کو ضعف نہوا ہو اُس نل کو نکال لینا چاہیے اور زخم کو چیتھڑے اور گدی وغیرہ سے باندھ دیا جائے اور بیمار کو لیٹنے کی اجازت دین اور احتیاط رہے کہ اب اُس زخم سے اور پانی خارج نہونے پائے اور ایسی غذا اُسکو کھلائی جائے جو اُسکی قوت کو زیادہ کرے اور جسقدر قوت کہ اُسکی حفاظت کرتی رہے جیسے ماء اللحم کہ اُسمین نان میدہ گندم چور کرکے کھلائی جائے - اور خوشبو چیزون کو سنگھائین جب دوسرا دن ہو صبح کو گدی اور پٹی کھول دین وہی (نل) زخم کے مقام پر لگاکر پھر تھوڑا سا پانی نکالین جسقدر تحمل قوت مریض کا دیکھین پھر (نل) کو خارج کرکے گدی اور پٹی سے زخم کو باندھ دین اور حفظ قوت غذا اور خوشبوہاے مذکورہ کے سنگھانے سے کرین - اسی طرح تیسرے روز بھی وہی تدبیر کرین اور ہمیشہ کرتے رہین تا اینکہ تھوڑی سی مقدار پانی کی باقی رہ جائے اور سارا پانی ہرگز نہ خارج کرین تاکہ اُسمین سے کچھ بقیہ رہجائے اور اُن چیزون کا استعمال کرین جو قوت مریض کو از سر نو واپس لائین جب قوت بحال خود آجائے اور جو گرانی مریض کے بدن مین اُسی پانی کے بھرنے سے تھی اُسمین سبکی پیدا ہوا اور کسیقدر چلنے پھرنے لگے باقیماندہ پانی خارج کرنے کے واسطے ادویہ مسہلہ کا استعمال کرین کہ اُنسے یہ پانی براہ دستون کے خارج ہوجائے اور خشکی پیدا کرنے والی تدبیر اور

گرم ریت مین لوٹنے کی ترکیب اور ہوا ے گرم اور دھوپ مین بٹھانے کی تدبیر اور پیاس کو روکنے کا بندوبست کرین جو غذا خشکی پیدا کرتی ہو اُسکو کھلائین۔ کبھی (بزل) یعنے چاک کرنے کی عوض (کَیّ) یعنے داغ لگانے کا استعمال کیا جاتا ہو اور ہم اسکو اُس جگہ پر لکھینگے جہان داغ لگانے کے اقسام کو بیان کرینگے انشاءاللہ تعالے۔

باب بیالیسوان ناف کے اُبھرنے اور اونچے ہونے کے علاج مین

مناسب ہو کہ جب ناف کے اُبھر آنے کا علاج لوہے کے اوزار سے کرنا ہو (اور یہ اُبھار اور اونچا ہونا اُسکا آنتون کے خارج ہونے سے خواہ ثرب کے نکل آنے سے لاحق ہوا ہو) پہلے بیمار کو اپنے سامنے کھڑا کرین اور جو ورم ناف سے اُبھر کر بڑھ گیا ہو اُسکے گرد سیاہی قلم سے ایک دائرہ بنا دین۔ اور بیمار کو حکم کرین کہ چت لیٹے پھر نشتر سے گرد اُسی ورم کے جہان سیاہی کا نشان ہو گہری لکیر بنائین پھر بیچ مین ورم کے موچنے وغیرہ سے پکڑ کے اُسکو اوپر کی طرف کھینچین اور جہان نشتر کی لکیر ہو اُسمین مفتولی ڈورا رکھدین خواہ ڈورہ اور تانت وغیرہ اور بیچ مین اسی ڈورہ وغیرہ کے گرہ لگا دین۔ بعد اسکے ورم کے سرے کو اسقدر چاک کرین کہ جسمین انگشت شہادت جا سکے۔ اور خوب دیکھین کہ شاید جو مقام باندھا گیا ہو اُسکے ہمراہ آنت خواہ کسیقدر ثرب نام کی جھلی بھی بندھ نہ گئی ہو۔ اگر ایسی غلطی ہوئی ہو اُس بندش کو کاٹ کر جدا کر دین مگر پہلے احتیاط رکھین کہ پٹی کو کھول کر آنت کو اندر کی طرف داخل کر دین۔ پھر اگر وہان کسیقدر ثرب باقی رہی ہو اُسکو کاٹ ڈالین اور اگر کوئی رگ ساکن خواہ جہندہ اُسی جگہ پر ہو اُسکے بچانے مین ویسی ہی احتیاط کرین جو ہمنے لکھی ہو۔ بعد ازان دو سوئیان لین جنمین دوہرے مفتولی ڈورے پڑے ہون اور اُنکو اُسی مقام مین جسکو پہلے سے بریدہ کیا ہو بشکل صلیب کے اسقدر داخل کرین تا اینکہ دونون سوئیان وار پار ہو کر دوسری طرف نکل آئین ورم کے بعد اُسکے ڈورون کے جھکاو اور دوہرے ہونے کے مقام سے کاٹ لین جیسا ہمنے علاج ابورسما مین بیان کیا ہو اور چار جگہ سے اُسکو باندھ دین تا اینکہ جو گوشت بندش مین آگئے ہین وہ زائل ہون اور گر جائین اور بعد گر جانے کے ایسی دواؤن سے علاج کرین جنسے گوشت پیدا ہوتا ہو۔ یہ علاج ناف کے اونچے ہونے کا اُسوقت ہو جب کہ آنت کی وجہ سے یعنے خارج ہونے سے آنت کے خواہ ثرب کے خارج ہونے سے ناف اونچی ہو گئی ہو۔ لیکن اگر ناف کا اونچا ہونا گوشت کے اُگنے سے خواہ کسی رطوبت کے پیدا ہونے سے عارض ہوا ہو اب مناسب ہو کہ وسط ورم مین گڑھا کرین بعد ازان اُس چیز مین جو صفاق سے باہر ناف پر رکھی ہو گڑھا کرین اور پھر اُس آلائش کے خارج کرنے کے بعد ایسی دواؤن سے علاج کرین جو گوشت پیدا کرتی ہین۔ اگر ناف کا اونچا ہونا شریان خواہ ساکن رگون کے پھٹ جانے سے عارض ہوا ہو مناسب ہو کہ اُسکا علاج لوہے کے اوزار سے کرنے مین احتیاط کیجائے۔

باب تینتالیسوان علاج مین اُن زخمون کے جو مراق شکم مین ہون اور ثرب اور آنت کے خارج ہونے کا علاج

اگر کوئی زخم پیٹ مین ایسا لگے کہ صفاق یعنے جھلی کو پھاڑ ڈالے اور آنت خواہ ثرب نام جھلی خارج ہو جائے اب دیکھنا چاہیے کہ اگر زخم کے مقام مین ورم اور انتفاخ یعنے پھولنا عارض ہوا اب لازم ہو کہ مقام ورم پر شراب قابض جو سیاہ رنگ کی ہوتی ہو گرم کر کے لگائین تاکہ ورم دور ہو جائے اور نفخ بھی دور ہو جائے۔ اور اگر یہ شراب بہم نہ پہونچے گرم پانی مین اسفنج کا ٹکڑا ڈبو کر آنت اور ثرب پر اُسکو لگا دین کہ اس تدبیر سے نفخ دور ہو جائیگا اور ورم کا علاج مسکنات ادویہ سے کرین جب تدبیر ہو چکے ثرب اور آنت کو اندر کی طرف دبا کر داخل کرین۔ اگر ہوا سرد ہو بیمار کو حمام مین لیجا کر اُسکے دونون ہاتھ اور دونون پائون باندھ کر لٹکائین اس طرح سے کہ اُسکی پیٹھ مین نیچے کی طرف کو بڑ نکل آئے اور خمیدہ

ہوجائے۔ اور اگر حمام مین لیجانا ممکن نہو چاہیے کہ مقام زخم پر روغن بنفشہ اور موم کو نیمگرم کرکے مالش کرین پھر قصد کرین آنت اور ثرب کے اندر داخل کرنے کا اگر اندر داخل نہوسکے اور ابھی بقیہ ورم بھی باقی ہو مناسب ہو کہ ہما کی زخم کا زیادہ کرین اور سیقدر اُسکو بڑھائین کہ آنت اور ثرب اندر جاسکے۔ یہ بھی معلوم رہے کہ اگر اُسی روز آنت اور ثرب کو اندر نکر دینگے ضرور اُسکی رنگت سبز اور سیاہ ہوجائیگی پس جسقدر سبز خواہ سیاہ ہوگئی ہو آنتی تھا اُسکو کاٹ کر الگ کر دین مگر پہلے ساکن اور متحرک رگون کو جو اُسی جگہ واقع ہین ریشمی باریک ڈورے سے اُسی طور پر باندھ دین جیسے ہمنے کنپٹی کی رگون کے باندھنے کی صورت بیان کی ہو خواہ مقامات شریان کے بندش کی صورت مذکور ہوئی ہو۔ بعد اسکے جتنی مقدار کاٹنی منظور ہو اُسکو کاٹ ڈالین اور باقیماندہ جو سبز خواہ سیاہ نہوئی ہو اُسکو اندر شکم کے داخل کرین پھر مراق مین ایسے ڈورے سے ٹانکے لگائین جو نرمی اور سختی مین معتدل ہو اسلیے کہ اگر ڈورا زیادہ سخت ہوگا کبھی صفاق کو پھاڑ ڈالتا ہو اور اگر بہت نرم کمزور ہوتا ہو خود ہی ٹوٹ جاتا ہو۔ لازم ہو کہ ٹانکے کے پھندے قریب قریب ہون اور سوئی کے ڈوب زخم کی باڑھ کے قریب نہون ورنہ چھپ جاینگے اور ٹانکے کھلجاینگے اور اتنی دور باڑھ سے زخم کے ڈوب واقع ہون کہ باہم پیوستہ ہونا دونون باڑھون کا دشوار ہو۔ اور یہ بھی ضروری بات ہو کہ سوزن گڑونے کا مقام جلد کے باہر اُسی عضلہ مین جو مراق پر واقع ہو اندر کی طرف سے۔ پھر سوئی جب باہر نکال جائے ڈورے کو کھینچ کر گرہ دین اور پھر ڈورا کاٹ ڈالین اور دوسرا ڈوب سوئی کا لگائین اور جگہ جو قریب پہلے ڈوب کے ہو اور ایسا ہی کرتے کرتے تمام ٹانکے پورے کر دین اور زخم سب کا سب سی دیا جائے اور پھر اُسپر زرور اصفر چھڑکین اور چند روز پٹیون سے اُسکو باندھین یہان تک تناو اُسمین پیدا ہو جب تناو پیدا ہو اور جلد کھنچنے لگے اُسپر مرہم باقیون کو لگادین اور ٹانکون کے ڈورے کاٹ ڈالین۔ جب معلوم ہوجائے کہ زخم کا اندمال ہوگیا ہو اور اچھی طرح سے التیام زخم کا ہوچکا اب اگر وہ مقام زخم کا گرم ہوجائے پھر اُسپر کوئی مرہم سرد چسپان کرین جیسے مرہم سپیدہ کا اور مرہم زنگار اور لیٹنے کی صورت مریض کی بیٹھ کے بھل رہے اور تدبیر لطیف اُسکی غذا مین کرنی چاہیے اور کوئی غذا ریاح کی پیدا کرنے والی اُسکو نہ کھلائی جائے۔ اور بعد ان تدبیرون کے پارچہ کو کسی روغن نیمگرم مین ڈبوکر زخم کے گرد چپکا دین اُن جملہ مقامات مین جو درمیان کشن ران اور زیر بغل کے ہین۔ اور اس سے بہتر یہ بات ہو کہ تھوڑے سے روغن بنفشہ کو نیمگرم کرکے حقنہ کرین۔ اور اگر زخم کسی آنت مین واقع ہوا ہو مناسب ہو کہ شراب سیاہ قابض کا حقنہ کرین نیمگرم کرکے۔ یہ بھی جاننا مناسب ہو کہ اگر زخم موٹی اور بڑی آنتون مین پڑتا ہو اُسکا اچھا ہونا آسان ہو بہ نسبت اُس زخم کے جو باریک اور چھوٹی آنتون مین پڑے۔ لیکن جس آنت کا نام صائم ہو اُسکے زخم کے بھرنے کی امید ہی نہ کرنی چاہیے اسلیے کہ بڑی بڑی رگین ساکن اور متحرک اُسمین واقع ہین اور نیز وہ آنت باریک ہو اور پٹھہ جو اُسمین ہو اُسکی مقدار بھی زیادہ ہو اور نیز اُسکو یعنی صائم کو جگر سے بھی قرب ہو سب آنتون سے زیادہ جو زخم معدہ کے نیچے والے اجزا مین پڑے کبھی اُسکے اچھے ہونے کی امید ہوتی ہو اور علاج اُسمین دو وجہ سے کارگر ہوتا ہو ایک تو اس وجہ سے کہ وہ اجزا غلیظ اور موٹے ہین۔ دوسری وجہ یہ ہو کہ جن دواؤن سے علاج کیا جاتا ہو وہ سب کی سب جمیع اجزا مین پہونچتی ہین اور اُن مقامات مین ٹھہرتی ہین لیکن معدہ کے منھ کا زخم کارگر نہین ہوتا ہو اسلیے کہ دوائین معدہ کے منھ کی طرف سے گذر کرتی ہوئی جاتی ہین وہان ٹھہر نہین سکتی ہین بسبب اسکے حس معدہ کے منھ کی زیادہ تر قوی ہو جملہ اقسام کے علاج سے اُسکو ایذا پہونچتی ہو واللہ اعلم

باب چوالیسوان علاج مین اُسکے جسکے نازہ کا سوراخ سپاری کی کنگنی کے پاس ہو

ہمنے جب عورت کے حاملہ نہونے کے اسباب بیان کیے ہین وہان ایک سبب یہ بھی لکھدیا ہو کہ بعض آدمیون کے اولاد اسواسطے نہین ہوتی ہو کہ سوراخ اُنکے نازہ کا ٹھیک بیچ مین حشفہ یعنے سپاری کے نہین ہوتا ہو بلکہ ہٹا نیچے کی طرف اسقدر ہوتا ہو کہ جو نازہ منی کی

ریزش رحم مین عورت کے گرنے کا عضو ہی اُس سے سیدھی اور درست وضع پر منی رحم مین نہین گرتی ہی تاکہ جمیع اجزاے رحم سے آلودہ ہوجاے بلکہ ہٹکر ایک طرف ایسے مرد کی منی رحم مین عورت کے گرتی ہی اور خراب طرح سے بہ جاتی ہی اور اسی خرابی سے اُسکی منی سے تولید کا فعل صادر نہین ہوتا ہی اسلیے کہ منی محتاج اس امر کی ہی کہ سیدھی اور بقوت نہایت مقام رحم تک پہونچے - اور ایسا آدمی اسپر بھی قادر نہین ہوتا ہی کہ سیدھا اپنے سامنے کے رُخ پر پیشاب کر سکے تا اینکہ اُسکا پیشاب سامنے کی دھار کے خلاف دھار نہ چھوڑے - پھر جب ایسی بات ہی تب ایسے شخص کا علاج لوہے کے ذریعہ سے کرنا مناسب ہوگا اس طرح سے کہ بیمار کو پیٹھ کے بھل لٹائین اور سپاری اُسکی کھینچین بائین ہاتھ کی اُنگلیون سے پکڑ کرکے اور خوب زور سے کھینچکر سب کو کاٹ ڈالین کنگنی کے مقام سے اور کاٹنے کا مقام اس کمال کا ہر طرف سے ہو بشکل ماربیب کے یعنے ترچھے اور سب مین تاکہ جو کچھ باقی رہے وسط جسم مین وہ ایک عضو شبیہ سپاری کے ہو - پھر اگر کاٹنے کی وجہ سے خون بہت سا خارج ہو مناسب ہی کہ خون کے بند کرنے والی دواؤن سے بند کر دیا جاے اور اگر ایسی دواؤن سے بند نہو داغ لگانے کی تدبیر باریک باریک آلات سے کرین اللہ تعالی اعلم

باب پینتالیسوان قاناطیر کے ذریعہ سے پیشاب کرانے کا بیان

جب پیشاب مثانہ مین رک جاے بسبب کسی سدہ کے جو کہ خون کے خشک اور بستہ ہونے سے پڑ گیا ہو یا کسی خلط غلیظ سے پڑا ہو خواہ پتھری مثانہ مین پیدا ہو کر پیشاب بند ہو گیا ہو مناسب ہی کہ پیشاب کرانے کی تدبیر باسانی بذریعہ قاناطیر کے کرین اور قاناطیر وہ آلہ ہی جسکے ذریعہ سے پیشاب کرایا جاتا ہی (صفت عمل ہذا کی) قاناطیر یعنے کانچ خواہ دھات کی ذ ایسی لینی چاہیے جسکی لنبائی بقدر حاجت کے ہو اور اسکی توضیح یہ ہی کہ جس قاناطیر سے مردون کو پیشاب کرایا جاتا ہی لانبی ہوتی ہی اور اطفال کے پیشاب کرانے مین چھوٹی قاناطیر کی احتیاج ہی - ابعد اسکے مریض کو بٹھا کر اُسکے پیڑو پر روغن مناسب اور آب گرم کا ترشیڑا دین - پھر قاناطیر کو لیکر جو پر کا ٹکڑا سوراخ کرنے والی نوک مین قاناطیر کے لگا ہی اُسمین روغن بنفشہ لگائین اور اُسکو نازہ کے سوراخ مین داخل کرین اور سیدھا اُسکو نازہ کی جڑ تک اندر لیجائین - پھر نازہ کو دوہرا کرکے اُسے اوپر کی طرف اُٹھائین بطرف ناف کے اور اسکی وجہ یہ ہی جو راہ اور مجرے مثانہ مین قضیب تک آیا ہی ایسی جگہ وہ پیچیدہ ہوتا ہی اور گھماو اُسکا اسی مقام پر ہی - پھر قاناطیر کو بطرف مقعد کے ہٹائین تا اینکہ جب قریب مقعد کے آجاے نازہ کو نیچے کی طرف پلٹ دین پھر قاناطیر کو اندر داخل کرین تا اینکہ مثانہ تک پہونچے اور ٹٹولنے کے ذریعہ سے دریافت کرین کہ اب قاناطیر کسی خالی جگہ مین پہونچا ہی جب یہ تدبیر ہو چکے اُس عمود اور سیدھی کیل کو جو کہ جوف قاناطیر مین ہوتی ہی کھینچین اور جو ڈورا کہ اُسکے سرے پر صوف کا ٹکڑا ہوتا ہی اگر وہ ڈورا ہو اُسے بھی کھینچین اور نازہ سے قاناطیر کو نکال لین اُسکے نکالنے کے ساتھ ہی پیشاب بھی جاری ہوگا جس طرح پچکاری اور پنپ کی ڈاٹ کھینچنے سے پانی چڑھ آتا ہی اور جاری ہو جاتا ہی - اسی طرح سے چاہیے قاناطیر کے ذریعہ سے پیشاب بند ہونے کا علاج کرنا - اکثر جس مقام مین قاناطیر اندر نازہ کے رگڑ کھاجاتا ہی خراش سے زخم بھی پڑ جاتا ہی پس ہمراہ پیشاب کے خون بھی خارج ہوتا ہی پس چاہیے کہ بعد اس عمل کے جب بخوبی پیشاب خارج ہو جاے چھوٹے منہ کی باریک پچکاری کے ذریعہ سے شیاف ابیض کو شیر مرضعہ دختران مین گھول کر پچکاری دین

واللہ اعلم

باب چھیالیسوان مثانہ کی پتھری خارج کرنے کی تدبیر

ہمنے اسباب پتھری پیدا ہونے کے سب بیان کر دیے ہین اور علاج اُسکا جو دواؤن کے ذریعہ سے ممکن ہو اُسکو بھی جلد اول مین اسی کتاب کے بیان کر دیا ہی - پھر جب دواؤن کا اثر اُسمین کچھ نہو اب چاہیے کہ لوہے کے ذریعہ سے علاج کرین اور چیر پھاڑ کر پتھری کو نکالین معلوم رہنا چاہیے

کہ یہ علاج لڑکون کا جب تک قریب بلوغ کے نہ پہونچین آسان ہی بہ نسبت جوانان بالغ کے اسلیے کہ اعضا بچون کے زیادہ رطوبتناک ہوتے ہین اور
بآسانی نوہیے کے اوزار کا گذر اُنکے بدن مین ہوتا ہی اور جلدی اُنکے بدن کے زخم کا اندمال ہوجاتا ہی لیکن جوانون کا اور نوجوانون کا علاج اس
طریقہ سے دشوار ہی پھر بھی بہ نسبت مشائخ کے اُنکے علاج مین سہولت ہی اسلیے کہ یہ علاج مشائخ کا زیادہ تر دشوار ہی بوجہ خشکی اعضاے مشائخ کے
اور شاید یہ زخم جو پتھری کے خارج کرنے کی غرض سے کیا جاتا ہی اسکا اندمال مشائخ کے بدن مین نہین ہوسکتا - اور جسقدر پتھری بڑی ہوتی ہی علاج
اُسکا آسان تر ہوتا ہی اسلیے کہ بڑی پتھری کے بیمارون کو درد اور الم کے گزند اُٹھانے کی خوگری ہوجاتی ہی اسی وجہ سے اُنپر سہولت گذرتی ہی - اور دوسرا سبب یہ ہی
کہ بڑی پتھری ٹٹولنے سے اچھی طرح محسوس ہوتی ہی اسلیے کہ وہ نیچے کی طرف زیادہ تہ نشین ہوجاتی ہی بسبب ثقل اور بھاری ہونے کے - پھر اگر پتھری چھوٹی ہو اُسکا علاج
دشوار اور سخت ہوتا ہی بسبب اضداد امور مذکورہ بالا کے جو بڑی پتھری کے ہمنے لکھے ہین - پھر جب ارادہ پتھری خارج کرنے کا ہو مناسب ہی کہ بیمار کو
گود مین بٹھانے کا کسی خادم وغیرہ کو حکم دین جو دونون بغلون سے اُسکو لیکر بیٹھے اور چند مرتبہ اُسکو جھٹکے کہ تمام بدن اُسکا ہل جائے اوپر سے
نیچے کی طرف مراد یہ ہی کہ اُسکو اوپر اُٹھائے اور نیچے لائے اور خود مریض کو حکم دیا جائے کہ اونچی جگہ خوب زور سے کودے اور چاہیے پھر یا
ے کہ گھومے جیسے کوئی ناچتا ہی تاکہ پتھری نیچے کی طرف اُتر آئے مثانہ کی گردن تک پھر بیمار کو حکم دیا جائے کہ اپنے دونون پانون کھڑا سیدھا
بیٹھے اور اپنے ہاتھ کو ران کی جانب داخل کرے تاکہ مثانہ سب کا سب نیچے کی طرف مائل ہوجائے پھر معالج کو چاہیے کہ مثانہ کی جگہ کو ہاتھ سے
ٹٹولے اور اپنا ہاتھ اُسپر پھیرے نیچے تک اور تلاش کرے دونون اُنثیین اور مقعد کے اردگرد جب مقام پتھری کے جاگزین ہونے کا اچھی طرح
معلوم ہوجائے اور یہ بھی دریافت ہو کہ پتھری مثانہ کی گردن مین ہی اب اُسی جگہ شگاف دیا جائے - پھر اگر پتھری ٹٹولنے سے ہاتھ کے نیچے نہ آجائے
مناسب ہی کہ اپنی اُنگلی انگشت شہادت کو مریض کی مقعد مین ڈالے اگر مریض لڑکا ہو کم سن بچہ اور قریب بلوغ کے ہو خواہ جوان ہو انگشت میانی
اُسکی مقعد مین داخل کرین اور پتھری کو مثانہ کی سمت مین تلاش کرین جب پتھری اُنگلی کے نیچے محسوس ہو اُسکو الٹ پلٹ کر مثانہ کی گردن تک
ہٹائے اور پھر اُسی جگہ اُسکو اُنگلی سے دبائے اور بطرف خارج کے اُسکو دفع کرے - اور خادم کو حکم دے کہ اپنا داہنا ہاتھ اُنثیین تک دراز کرے
اور اُن دونون کو اُس جگہ تک اُٹھالائے جہان شگاف دیا جائیگا - پھر اُس آلہ کو ہاتھ مین لے جس سے چاک دیا جاتا ہی پتھری نکالنے کے واسطے
اور درمیان مقعد اور اُنثیین کے چاک کردے مگر درمیان جلد کے واقع نہو بائین طرف تک رانون کے اور چاک کا زخم مورب ہو لیعنے ترچھا تاکہ
باہر کی طرف چوڑا اور اندر اسقدر چوڑا نہو بلکہ اندر اُتنا ہی چوڑا ہو جس سے پتھری بآسانی نکل آئے - جب اُس مقام کو چاک کردے کبھی تو ایسا
ہوتا ہی کہ جو اُنگلی مقعد مین ہی پتھری اُس سے دباو مین پڑجاتی ہی اور ادھر چاک کیا اور اُسی دبنے کی وجہ سے کھٹ سے باہر نکل آتی ہی بدون
اسکے کہ جراح کو احتیاج اُسکے نکالنے کی کسی آلہ سے ہو - اور اگر ایسی بات نہو مناسب ہی کہ وہ آلہ اندر زخم کے ڈال کر پتھری کو خارج کرین جو اسی کام کے
واسطے موضوع ہی اور اسی آلہ کو ڈال کر پتھری کو باہر کی طرف کھینچین اور نکال لین پھر زخم پر ذرور اصفر اور دقاق کندر اور صبر اور مرہم الاخوین یا
وغیرہ اسی قسم کی چیزین چھڑکین پھر مقام زخم پر اُس پٹی کی بندش کرین لجام مین - اور اگر خوف اسکا نہو کہ خون جاری ہوگا مناسب ہی
کہ مقام زخم پر دھجی مین سرکہ اور پانی خواہ پانی اور روغن گل لت کرکے زخم پر رکھین - اور بیمار کو حکم دین کہ چت لیٹے اور تھوڑی دیر کے بعد
پٹیون کو پانی اور روغن گل سے بھگویا کرین - پھر جاکر تیسرے دن پٹی کھولین اور زخم پر مرہم سیاہ کو رکھین اور پٹی کی بندش کردین مناسب ہی
کہ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد پٹی کھول دیا کرین بسبب اسکے کہ پیشاب مین سوزش ہوتی ہی اور از سر نو پھر اُسپر بنام مرہم رکھین - پھر اگر درد
مقام زخم کا گرم ہوجائے خواہ ورم گرم اُسمین آجائے مناسب ہی کہ ایسے طلا کرنے کی دواؤن کا استعمال کرین جو مناسب اسکے ہون

اور مثانہ مین روغن گل خواہ روغن بابونہ یا روغن زرد ٹپکائین اگر کوئی مانع مثل ورم کے نہو- اور باانہمہ یہ بھی واجب ہی کہ دونون انون کو
اچھی طرح سے باندھین اور دونون کو یکجا کردین مراد یہ ہی کہ دونون کی بندش ایک ہی پٹی سے ہو الگ الگ رانین نہ رہین تاکہ جو دوائین
مقام زخم پر رکھی جاتی ہین بخوبی ٹھہر سکین - اور اگر اس زخم کو بعض ایسے اعراض لاحق ہون جو قروح اور جراحات کو لاحق ہوتے ہین
جیسے سڑجانا خواہ فساد زخم یا اور اسی طرح کے اعراض تب بھی مناسب ہی کہ اُسکا علاج ایسی طرح سے کرین جیسے اور قروح کا کیا جاتا ہی- اور
اگر پتھری چھوٹی ہو اور مجرائے قضیب مین واقع ہو اور پیشاب کے ہمراہ خارج نہو سکے پس مناسب ہی کہ قضیب کے چاک کرنے کی تدبیر
نیچے سے اُس جگہ کرین جس جگہ پتھری کا ہونا محسوس ہوا ہو اور پھر اُسکو نکال لین مگر پہلے پتھری کے نکالنے سے نازہ کو دو جگہ سے باندھین
ایک تو پتھری کے اوپر والے مقام پر تاکہ پتھری پلٹ کر مثانہ مین چلی نہ جائے- اور دوسرے پتھری کے نیچے والے مقام پر- اور یہ بندش
اگلے رخ مین جلد کے کرنی چاہیے مراد یہ ہی کہ کھنچاوٹ کا باہری رخ مین ہو اور اندر والے رخ مین نہو تاکہ جب پٹی کھلے کھال اپنی جگہ
پلٹ آئے اور چاک کا زخم بند ہو جائے - پھر جب پتھری نکل آئے اب بندش کو کھول دین اور صاف کرین جو خون زخم کے مقام پر منجمد
ہو کر رہ گیا ہی اور اُسپر کوئی دوا گوشت پیدا کرنے والی رکھین کہ زخم بھر جائیگا واللہ اعلم-

باب سینتالیسوان علاج مین قرومائی کے

ہمنے اسباب اور علامت اس گنڈ کے جلد اول مین اسی کتاب کے بیان کر دیے ہین اور دوا کے ذریعہ سے جو اسکا علاج ہو سکتا ہی وہ بھی
لکھدیا ہی اُس مقالہ مین جو قبل اس مقالہ کے ہی لیکن علاج اُسکا جو لوہے کے ذریعہ سے کیا جاتا ہی اُسے ہم اس جگہ بیان کرتے ہین
اور اُسکی تفصیل یہ ہی کہ مریض کو حکم دیا جائے چت لیٹے کسی دوکان پر اور چوتڑون کے نیچے اُسکے دو توشک خواہ لحاف گدے بچھائے
اور خصیون کے نیچے اُسکے بڑا لنگڑا ابر مردہ کا یا نرم اونی کپڑا خواہ چیتھڑے رکھدے - اور خود جراح بائین طرف بیمار کے بیٹھے اور
ایک خادم کو مریض کے داہنی طرف بٹھلائے اور اُسکے آلہ ذکر کو کسی ایک طرف جھکائے خواہ پیٹرو کی طرف اور شگاف سیدھا متوازی
اُس درز کے دے جو خصیون کے بیچ مین ہی اور عمق جلد مین چیرے تاکہ اُس پتلی جھلی تک پہونچ جائے جو خصیون سے ملی ہوئی ہی-
اور اگر رطوبت اُس جھلی مین ہو جو بیضیون کو گھیرے ہوے ہی پس چاہیے کہ شگاف سرے پر اُس جھلی کے دیا جائے جسمین رطوبت ہی
پھر دونون بارھین چاک کرنے سے جو پیدا ہوئی ہین اُنکو موچنہ وغیرہ سے جدا کرکے جو چیزین جھلی مین اینٹھی ہوئی ہین اُنکو اسی
نشتر وغیرہ سے دور کر دے جس سے قرومائی کو قطع کرتے ہین خواہ بال کے ذریعہ سے اُنکو صاف کرے تا اینکہ صفاق یعنے
جھلی سب آمیزش کی چیزون سے پاک ہو جائے اور کھل کر نمایان ہو جائے پھر اُسکے بیچ مین دو شگاف دے خصوصاً اُس طرف
جدھر خصیہ مین سوراخ ہوتا ہی- پھر ساری رطوبت کو نکالے خواہ اکثر مقدار کو رطوبت کے بعد ازان جھلی کو کھینچے اوپر کی طرف موچنے
وغیرہ سے پکڑکے اور جو کچھ اُسکے گرد ہی سب کو کاٹ دے خصوصاً جس طرف جھلی پتلی ہی- قدیم زمانہ کے معالج بعد ان اعمال کے
ٹانکے بھی لگا دیتے تھے اور پھر اُسپر گوشت پیدا کرنے والی دواؤن کو چھڑکتے تھے اور اب زمانہ حال کے جراح بدون ٹانکے
دینے کے گوشت پیدا کرنے والی دواؤن کا استعمال کرتے ہین اچھا ہونا چاہیے-

باب اڑتھالیسوان علاج قروکھی جو ہمراہ ورم متحجر کے ہو

ہمنے اور مقام پر بیان کر دیا ہی کہ قروکھی یعنے گنڈ کی سخت قسم یہی بات ہی کہ چند اجسام انثیین کے گرد پیدا ہو جاتے ہین اور

ورم ایسی حالت مین اُبھرا ہوا ہوتا ہے اور کبھی سخت بھی ہوتا ہے اور ہمراہ اُسی ورم کے درد ہاے مہلک بھی ہوتے ہین۔ اگر اُسکے علاج کا قصد لوہے کے ذریعہ سے ہو چاہیے کہ بیمار کو اپنے سامنے بٹھائین کسی دوکان پر اور چت لیٹنے کا حکم دین پھر خصیہ کو مدور اور گولائی کے مقام پر چاک کرین جیسا کہ ہمنے تشریح مین خصیہ کے بیان کیا ہے اور بیان تک شگاف کو پہونچائین کہ وہ جھلی جسمین اُنثیین ہوتے ہین بھی شگاف مین آجائے۔ اور اگر گوشت گندہ کا کسیقدر اُنثیین پر بھی آگیا ہو اور اُنثیین سے بھی پیوست ہوگیا ہو اب تو مناسب یہ ہے کہ اُس جھلی کو بھی شگاف دین جو اُنثیین پر محیط ہے جیسے ہمنے قرو مائی کے علاج مین لکھا ہے لیکن بعض ماہران طب ایسے لوگون کا علاج اوزار آہنی سے کرنے کو منع کرتے تھے بسبب اسکے کہ مریض کی ہلاکت کا اندیشہ ہے بسبب اسکے کہ خون اسقدر جاری ہوتا ہے جسکا بند کرنا دشوار ہے۔ اور جدید ماہران فن ایسے بیمار کا علاج اوزار آہنی سے اُسوقت کرتے ہین جب گوشت درمیان رگہاے ساکن کے پیدا ہوا ہو اور طریقہ اُنکے علاج کا یہ ہے کہ بیضہ کو اوپر کی طرف کھینچین اور جھلی سے باہر اُسکو نکال لین اور جس لختہ سے لٹک رہا ہے اُس سے بیضہ کو جدا کر دین۔ اور اگر بیضہ گوشت زائد سے جڑ گیا ہو مناسب ہے اُسی بیضہ کو کاٹ کر نکال لین۔ اور اگر جڑ جانے کی جگہ درمیان جھلی اور رگون کے ہو مناسب ہے کہ خصیہ کی جھلی کو چیر کر سب جھلیون سے جو اُسکے پیچھے واقع ہین خصیہ کو چھوڑا لین اور جدا کر دین اور یہ وہی چیزین ہین جو گوشت زائد کے گول گول ٹکڑون پر منڈھی ہوئی ہوتی ہین۔ اور اگر گوشت زائد ایسے مقام مین اُگا ہو جو پیچھے خصیہ کے واقع ہے مناسب ہے کہ جو کچھ اُسکے گرد ہے سب کو کاٹ ڈالین اور بیضہ کو مع گوشت کے خارج کرین۔ اور اسکی وجہ یہ ہے کہ ناممکن ہے بیضہ ثابت رہے بدون اِن چیزون کے جنکو ہمنے بیان کیا ہے۔ اور رہے وہ ورم جو پتھرا کر سخت ہو جاتے ہین اور جنکا نام قرو ثنین ہے وہ بیضہ پر بھی اور جھلی پر بھی ہوتے ہین اور اُنمین اور قرو لحمی مین فرق یہ ہے کہ سختی اور اُنچائی اور اختلاف شکل اور انداز ہر ایک کا الگ ہے اور علاج قرو ثنین کا بھی مثل علاج قرو لحمی کے ہے۔

باب اُنچاسوان قرو دالیہ کے علاج مین

جس گندہ مین کہ ہین اور پھولی ہوئی رگین نمایان ہوتی ہین اُسکا علاج لوہے کے ذریعہ سے یون کرنا چاہیے کہ بیمار کو بلند جگہ پر بٹھائے اور جلد خصیہ کی تلاش کرکے جس لختے سے خصیہ لٹک رہا ہے نیچے کی طرف اُسے ہٹا دے کہ اس طرح سے شناخت با آسانی ہوسکتی ہے اور وہ معلاق یعنے رشتہ جس سے خصیہ لٹک رہا ہے سب رگون وغیرہ سے زیادہ تر باریک ہے جو اس جگہ واقع ہین اور سب سے زیادہ قوی تر اور زیادہ سب سے سخت ہے اسلیے کہ وہ معلاق ٹھوس مخلوق ہوا ہے اور بقوت گٹھا ہوا ہے ذرا سا بھی پلپلا نہین ہے۔ جب یہ معلاق نچوڑا اور دبایا جائے بیمار کو ایذا ہوتی ہے۔ اور جو کھال خصیہ کی ہے اُسکے ہمراہ اُن اوعیہ اور ظروف کو بھی اپنی انگلیون سے جراح کو گرفت کرنا چاہیے جو قضیب یعنے ڈانڈ کے قریب ہین جیسا سل شریان کے علاج مین لکھا ہے اور اُٹھانے کے بعد خوب زور سے اُسکو جراح یا خادم کھینچے اور چوڑے نشتر سے اُسکو چاک کر دے جو خوب تیز باڑھ کا ہو اور یہ شگاف متوازی ایسا ہو جو سامنے اوعیہ مذکورہ کے پڑے چنانچہ (سل شریان کے) بارہ مین ہمنے لکھا ہے جو کنپٹی کی شریان کے کاٹنے کے باب مین گذرا اور پھر اُسی گرفت کے مقام مین ایک سوئی کو داخل کرین جسمین دوہرا ڈورا پڑا ہو اور مقام دوہرے ہونے پر ڈورے کے اُسکو کاٹ دے اور اوعیہ مذکورہ کو ایسی جگہ سے باندھین جہان سے ابتدا رگون کے پھولنے کی ہو اور دوسرے اُس مقام پر باندھین جہان پر یہ پھولنا ختم ہوا ہے۔ پھر اسکو بیچ سے چاک کرین اور شگاف ایسا ہو کہ سیدھی لکیر پڑی کسی طرف کج نہو اور جسقدر خون اُسمین

جمع ہو چکا ہی اُسکو نکال ڈالین - پھر اُسکا علاج ایسے زخم کی تدبیر سے کرین جسمین سدہ اور گرہین پڑنے کی تجویز ہوتی ہی اور بندش جو پہلے کی تھی اُسے گرادین - اور یہ علاج مفید اُسکو ہی جسے دالیہ کا مرض اُن رگون مین لاحق ہوا ہو جو متحرک رگین نہین ہین - اور اگر یہ مرض اُن سب اوعیہ مین پیدا ہوا ہو جو اس مقام مین ہین اُسکا علاج یہ ہی کہ خصیتین کو باہر نکال کر مع اُن اوعیہ کے دور کردین جنمین دالیہ کا مرض ہی - لیکن جو قرو ریحی ہی یہ از قسم اُس ورم کے ہی جسکا نام انورسما ہی اور علاج اُسکا مثل علاج اُس شخص کے ہی جسکو مرض قرو کا ہمراہ دالیہ کے لاحق ہو مگر جملہ شرائین کو اُسی طرح اسمین باندھنا چاہیے جیسے انورسما کے علاج باندھے جاتے ہین واللہ اعلم -

باب پچاسوان علاج مین قرو معوی کے

آنت کے اُترنے سے جو گنڈ پیدا ہوتا ہی اُسکے اسباب اور علامات تو ہمنے جلد اول مین اسی کتاب کے بیان کردیے ہین اور یہ بھی وہان لکھدیا ہی کہ ایک قسم اسکی اُس جھلی کے پھٹ جانے سے پیدا ہوتی ہی جو شکم پر تنی ہی - اور ایک قسم اسکی اُسی جھلی کے تمدد اور کھنچجانے سے پیدا ہوتی ہی - جو قسم جھلی کے پھٹ جانے سے عارض ہوتی ہی لاعلاج ہی - اور جو قسم جھلی کی کھنچ جانے سے پیدا ہوتی ہی اُسکا علاج لوہے کے اوزار سے اُس طرح کرتے ہین جیسے ہم بیان کرینگے - طریقہ یہ ہی کہ بیمار کو حکم دیا جائے کہ پس گردن کے بھل دراز ہو کر لیٹے - اور کسی خادم کو حکم دے کہ وہ جلد جو متصل بیخ ران کے ہی اُسکو اوپر کی طرف کھینچے اور ساری کھنچی ہوئی جلد کو عرض مین چاک کردین - پھر بعد اسکے اُسی جلد مین سوجی اتنی گڑوئین جسقدر شگاف بڑا ہی اور جسقدر پردہ اور جھلی صفاق خواہ ثرب کے اجزا سے جو اسمین ہی سب کو صاف کردین تیز باڑھ کی ناخن گیر سے اور اُسکو کاٹ ڈالین تاکہ صفاق ہر طرف سے نمایان ہو جائے - پھر جراح اپنی انگشت شہادت کو ایسی جگہ داخل کرے جو قریب ہی خصیہ کی جلد کے پیچھے کی طرف سے درمیان دونون صفاق کے اب جو جو چیزین لپٹنے کی اور چپیدہ ہون اور جو کچھ اندر اُسی جلد کے ہو سب کو چھیل کر صاف کرین - پھر انگشت شہادت کو اپنے ہاتھ کے خصیہ کی جلد کے اندر داخل کر کے ساتھ ہی ان عمل کے صفاق کو بائین ہاتھ سے اوپر کی طرف کھینچین اور بیضہ کو مع اُس صفاق یعنے جھلی کے جو بیضہ پر اُس رخ پر اُٹھائے جدھر چاک دیا ہی اور خادم کو اجازت دین کہ بیضہ کو اوپر کی طرف کھینچے اور پیچھے کی طرف جو لپٹی ہوئی چیزین ہین اُنکو اچھی طرح سے چھیلے اور اُنگلی سے خوب ٹٹول کر دریافت کرلے کہ اب تو کچھ آلائش باقی نہین رہی ہی از قسم آنت کے جو چپیدہ ہو گئی تھی پھر اگر وہان کوئی چیز ملے آنت کے اجزا مین سے اُسکو بطرف شکم کے دفع کردے اور ہٹائے - پھر ایک سوئی جسمین موٹا ڈورا پڑا ہوا اور دوہرا بٹا ہوا ہو خوب مضبوط ایسی سوئی کو آخری جگہ مین اُس جھلی کے داخل کرے جہان شگاف دیا ہی - پھر اطراف اور کنارے ڈورے کے اس طرح کاٹے کہ چار لڑین اُسکی ہو جائین بعد ازان اُن چارون کو بشکل صلیب کے ٹی اور صفاق کو اُنھین لڑون سے باندھے بہت استواری کے ساتھ تاکہ پھر کوئی ساکن رگ ایسی حالت پر نہ رہنے پائے کہ اُنمین خون پھر آسکے اور بوجہ خون کے آنے کے ورم گرم وہان پر پیدا ہو - پھر دوسری بندش خارج پہلی بندش سے کرے اور یہ دوسری بندش پہلے بندھن سے دو اُنگل سے کمتر دوری پر ہو اور ان دونون بندھن کے بعد صفاق مذکور ایک اُنگل چھوڑ کر باقی جسقدر رہے سب کاٹ ڈالے بطریق زائدہ کے اور اُسکے ہمراہ بیضہ کو بھی نکال کر الگ کردے - پھر جلد مین خصیہ کے بھی شگاف دے ایسا جس سے خون جاری ہو اور پیپ بھی نکلے جیسے ہمنے گذشتہ مقام پر لکھا ہی - اور پھر اُسمین سے فتیلہ کو نکالین اور جو چیزین کہ روغن گل مین ڈبوئی جاتی ہین اُنکو زخم پر رکھ کر

اوپر سے پٹی باندھین جیسے ہمنے قرومائی کی اصلاح اور درستی کے بیان مین لکھا ہو اور وہی سب تدبیرین جو اُس جگہ ہمنے لکھی ہین اُنکو یہان بھی کرین اگرچہ اوائل زمانہ کے اطبا پہلے سات روز بیمار کو گرم پانی کے آبزن مین ہر روز دو مرتبہ بٹھاتے تھے خصوصًا بچون کو اور اسکا سبب یہ تھا کہ اس تدبیر سے انکو ورم گرم پیدا ہونے سے بیخوفی ہوجاتی تھی - اور پٹیان جنسے بندش کرتے تھے بہت جلد مع اور اجسام زائد کے جو پٹیون کے ذریعہ سے باندھے جاتے ہین گر پڑتی تھین واللہ اعلم -

باب اکاون علاج اُس پانی کا جو بیچ ران مین اُترتا ہو

علاج اسکا یہ ہو کہ مقام ورم کو ران کی جڑ مین عرضًا چاک کرین اور زخم بقدر تین اُنگل کے ہو پھر کسی کو حکم دیا جائے کہ زخم کو اور قریب نام جھلی کو تستوار گرفت کرے تا اینکہ جب جھلی کھل کر نمایان ہوجائے اور باریک سر انشتر کا اُس مقام تک پہونچ جائے جسمین صفاق ہو اور اسکا بیان یہ ہو کہ سر انشتر کا آنت کو اندر کی طرف ہٹاتا ہو پھر اسی مقام کو نشتر کی نوک سے اُٹھا کر مناسب ہو کہ دونون مقام کو سی دین اور جو کنارہ اُٹھا ہوا خواہ کٹا ہوا اور جدا ہوگیا ہو نشتر کی نوک سے اُسکو دوسرے کنارہ سے ملا کر ٹانکے دین اور دو دخت مین ایک کو ہمراہ دوسری باڑھ کے ملادین بعدازان زخمون کے کنارون پر لوٹا کر دین جسکو (شل) کہتے ہین -

باب باون مین ڈھیلی ہوجانے جلد خصیون کا علاج ہو

کبھی خصیون کی کھال ہی فقط ڈھیلی ہوتی ہو بدون اسکے کہ کوئی مقدار خصیہ کی خواہ خصیہ کے جھلی خواہ اور اوعیہ اور ظروف جو خصیون مین ہین پھیلے ہوجائین - اور یہ مرض ایسا ہو کہ دیکھنے مین بُرا معلوم ہوتا ہو پس مناسب ہو کہ جب ارادہ اسکے علاج کرنے کا ہو بیمار کو حکم دیا جائے کہ چت لیٹے اور جسقدر کھال زیادہ مقدار ضرورت سے بڑھ گئی ہو اسکو ہاتھ سے پکڑ کر کے مقراض سے کاٹ ڈالین اور ریشمی ڈورے سے زخم کو سی دین اور ذرور صفر کو اُسپر چھڑکین کہ زخم بھر آئیگا باذن اللہ تعالے -

باب ترپن مین بیان خصی کرنے کا ہو

آدمی کا بدھیا کرنا جسکو خواجہ سرا خواہ ہیجڑا کہتے ہین مکروہ اور ناپسندیدہ ہو علما اور اطبا دونون کے نزدیک اسلیے کہ فن طب سے غرض یہ ہو کہ جو بدن اپنی حالت اصلی اور طبیعی سے دور ہوگیا ہو بوجہ مرض کے اُسکو پھر اصلی حالت کی طرف پھیر لانا (اور خصی کرنے مین برعکس معاملہ ہو) لیکن چونکہ بادشاہ اور روسا اور صاحبان نعمت اور دولت اس کام کے کرنے والون کو یا اپنی غرض طلب کرتے ہین کہ اُنکے واسطے آدمیون کا خواجہ سرا بنادین ہمکو مناسب معلوم ہوا کہ اسکا بیان دو طرح سے ہم کرین ایک بطور (رض) اور کوفتہ کرنے کے - دوم بطور کاٹ ڈالنے کے - کوفتہ کرنے سے جو خواجہ سرا بنایا جاتا ہو اُسکا قاعدہ یہ ہو کہ چھوٹے لڑکے کو بٹھا کر آبزن مین آب گرم کے اُسکو بٹھائین یا کسی تغار مین گرم پانی بھر کر اُسکو بٹھائین تا اینکہ جب دونون انثیین ڈھیلے ہوجائین اور نیچے اُتر آئین دونون کو باہم انگلیون سے زور زور سے ملین اسقدر کہ اب وہ ناپدید ہوجائین اور اُنگلیون کے نیچے کچھ محسوس نہون - اور جو طریقہ کاٹ ڈالنے کے ذریعہ سے کیا جاتا ہو اُسکے دو طریقہ ہین ایک تو جلد کو طول مین چاک کرنے سے دوسرا دین کو کاٹ کر خارج کردینے سے - شل کا طریقہ یہ ہو کہ جسکو خواجہ سرا بنانا منظور ہو اُسے کسی بلند جگہ پر لٹا دین اور جلد خصیون کی بائین ہاتھ سے خوب ملین اور نچوڑین اور دونون انثیین کو جلد پھاڑ کر نچوڑین اور ایک پٹی سے باندھین اور پھر دو شگاف طول مین دین خصیون کی جلد مین ہر بیضہ پر ایک شگاف جداگانہ ہو کسی تیز آلہ سے اور وہ زخم فقط خصیون کی پتلی جھلی تک پہونچے اب دونون بیضہ باہر نمایان ہوجائینگے اور نکل پڑینگے چاہیے کہ دونون قطع کردین بعد ازان کہ پوست اُنکی اُدھیڑ لین - اور زخم شگاف کا اُس پتلی جھلی تک نہ پہونچے جو اوعیہ منی پر ہوتی ہو اور یہ طریقہ

خواجہ سرا بنانے کا اور طریقہ پر ترجیح دیا جاتا ہی جو کوفتہ کرنے کا اوپر بیان ہوا ہی اسلیے کہ جن لوگون کے خصیہ کو فتہ کر کے خواجہ سرا بنایا جاتا ہی کبھی وہ مشتاق جماع کرنے کے بھی ہوتے ہین اسلیے کہ بیشتر کسیقدر بقیہ خصیون کا رہ جاتا ہی بروقت کوفتہ کرنے کے اور یہ امتداد زمانہ کے بعد وہ عضو نیم جان کچھ کار برآری کے لائق ہو جاتا ہی- اور خواجہ بنانے کا طریقہ بطور (جب) کے یہ ہی جسکو ہیجڑا بنانا کہتے ہین کہ خصیہ اور احلیل یعنی نازہ کو جڑ سے مضبوط باندھ کر سارا عضو تناسل کاٹ ڈالین جہان سے باندھا ہی اور ایسے استرہ سے کاٹین جسکی باڑھ خوب تیز ہو اور بعد کاٹنے کے خون بند کرنے والی دوائین اُسپر ڈالین جیسے کہ صبر اور مرمکی اور کندر اور دم الاخوین اور انزروت اور گدی پٹی سے اسکو باندھ دین پھر بعد مرہمون سے اُسکا علاج کرین واللہ اعلم-

باب چون مین علاج خنثی کا بیان ہی

خنثی ہونے کا مرض خلقی اور طبیعی ہی مردون مین زنانہ پن اس سے آجاتا ہی اور عورتون مین کچھ مردی کے آثار پیدا ہوتے ہین- اور اس مرض کے ہمراہ تین باتون مین سے ایک بات تو مردون مین اور ایک امر عورتون مین پیدا ہوتا ہی پہلی قسم جو مردون مین پیدا ہوتی ہی وہ یہ ہی کہ متصل پیڑو خواہ بیچ مین جلد خصیہ کے ایک جسم درمیانی صورت کا انثیین سے پیدا ہوتا ہی کہ شکل اسکی مثل شکل رحم عورت کے ہوتی ہی اور اسمین بال بھی ہوتے ہین- دوسری قسم بھی اسی شکل کی ہوتی ہی بعض مردون مین اور اُس سے پیشاب بھی جاری ہوتا ہی- جو قسم اسکی عورتون مین ہوتی ہی وہ یہ ہی کہ عورت کے مقام نہانی سے اوپر ایک چیز مثل آلۂ ذکر مردون کے پیڑو پر پیدا ہوتی ہی اور اسمین تین جسم ہوتے ہین جو باہر کی طرف اونچے اونچے نظر آتے ہین ایک تو مشابہ قضیب اور ڈانڈ کے ہوتا ہی اور دو باقیماندہ جسم مثل انثیین کے ہوتے ہین- جو قسم مردون مین ایسی ہوتی ہی کہ اُس سے پیشاب نکلتا ہی اُسکا تو کچھ بھی علاج نہین ہی اور نہ اُس سے نجات ہو سکتی ہی- اور باقیماندہ انواع جو مذکور ہو چکے اُنکا علاج کاٹ ڈالنے کے ذریعہ سے کرتے ہین پھر جراحات کا جو علاج ہی وہی اُسکا بھی کیا جاتا ہی جب تک کہ زخم اچھا نہو جاوے-

باب بچپن مین علاج پھنسی اور مسہ اور بواسیر کا جو عورتون کی شرمگاہ مین پیدا ہو

پھنسی اور گرہ اور وہ بواسیر جو عورتون کی شرمگاہ مین ہو چاہیے کہ ایک چمٹا لیکے اُسے باہر کی طرف کھینچین اور مقراض سے اُسے کاٹ ڈالین اور اُسپر گوشت پورنے والی دواؤن کو چھڑکین اور زخم کے سکھا دینے والی دواون کا استعمال کرین پس یہی تدبیر کافی ہی-

باب چھپن مین علاج رتق کا بیان ہی-

رتق کے معنی یہ ہین کہ فرج مین عورت کے سوراخ نہو اور یہ عیب یا تو خلقی ہوتا ہی یا کسی قرحہ اور زخم کے اندمال کے بعد پیدا ہوتا ہی- پھر یہ سدہ اور گرہ یا تو عمق اور گہراو مین رحم کے ہو یا سقف اور چھت مین رحم کے خواہ درمیان دونون مقام کے پیدا ہو- ایضاً یہ انسداد اور بند ہو جانا رحم کا یا تو بذریعہ پیوستہ ہو جانے سوراخ رحم کے ہو یا کوئی گوشت پیدا ہو کر رحم کو بند کر دے یا کوئی پردہ اور جھلی ایسی پیدا ہو جاوے کہ جس سے رحم بند ہو جائے- یہ مرض جماع کرنے سے منع کرتا ہی اور نیز عورت کے حاملہ ہونے سے اور بچہ کی ولادت کو بھی مانع ہی اور کبھی آمد حیض کو بھی منع کرتا ہی اور سدہ جو رحم مین پڑتے ہین اُنکے تنقیہ کو بھی منع کرتا ہی- اب اس مرض کے معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہی یا تو یہ گرہ خواہ پردہ ظاہر او نمایان ہو جائے خواہ دائی اپنی انگلی رحم مین ڈال کر دیکھے خواہ سوئی سلائی داخل کر کے خوب طرح سے ٹٹولنے اور مقام مرض کو اچھی طرح سے معلوم کر لے پھر اگر یہ مرض بسبب پیوستہ ہونے اور ملجانے شگاف رحم کے ہو مناسب ہی کہ اُسکو طول مین چاک کر دے ایسے آلہ سے جس سے بواسیر اور ثوالیل کو کاٹتے ہین خواہ چوڑے نشتر او ناخن گیر سے- اور اگر بسبب کسی لخچہ گوشت کے اُگنے سے یہ مرض پیدا ہوا ہو مناسب کہ اُسی لخچہ کو

بیچ کے مقام سے موچنے خواہ زنبور سے پکڑین اور اگر جھلی سے پیدا ہوا ہو اسکو بھی اسی طرح پکڑ کے وہی موچنہ خواہ زنبور کی نوک اسمین گڑو ئین اور کھینچین اور نشتر سے اسکو کاٹ دین پھر زخم پر خون بند کرنے والی دوائین رکھین اور خشکی پیدا کرنے والی دوائین جنمین لذع اور چبھن نہو سکے

ایسے مرہم لگائین جو گوشت اُگا دیتے ہین۔

باب ستاون علاج مین اُن زخمون کے جو رحم مین عارض ہوتے ہین

جب رحم مین پھوڑا پیدا ہوا اور ایسا ہو جسکا علاج لوہے کے اوزار سے ہو سکتا ہو پھر بھی مناسب یہی ہو کہ اسکے کاٹنے مین جلدی نہ کیجائے اور اتنے دنون صبر کرین کہ وہ پھوڑا پختہ ہو جائے اور نضج اسکا مستحکم ہوے اور ورم گرم کی تحلیل ہو چکے اسلیے کہ رحم بھی منجملہ اعضاے رئیسہ کے ہی۔ پھر اسکے بعد مناسب ہی کہ عورت کو کسی بلند مقام پر بٹھائین اور پیٹھ کے بھل اسکو لٹا دین اور دونون پنڈلیان اسکی یکجا کرکے ملا دین اور انکو اوپر کی طرف اٹھا دین پیٹ کی بلندی تک پھر اسکی دونون ذراع دونون گھٹنون کے نیچے رکھ کر گردن تک انکو باندھ دین اور دائی مریضہ کے داہنی جانب بیٹھے اور جس آلہ سے رحم کھولا جاتا ہی اور کوئی عورت اسی آلہ کو تھامے رہے اور لولب یعنے ٹونٹی کو گھماتی رہے تا کہ جسقدر اجزا اس چیز کے جو آلہ مذکور سے رحم کے منھ مین داخل ہوتے ہین وہ اجزا متفرق ہو جائین اور انکے متفرق ہونے سے رحم کا منھ بھی متفرق ہو جائے جب ایسی تدبیر ہو چکے اور دائی پھوڑے کو چھو کر دیکھے اگر نرم اور رقیق مادہ اسکا چھونے سے معلوم ہو مناسب ہی کہ سب سے زیادہ جو مقام نرم پھوڑے مین ہو اسی جگہ سے چاک کرین نشتر کے ذریعہ سے جو خوب تیز باڑھ کا ہو اور پیپ کو خارج کرین جب مدہ خارج ہو جائے اب مناسب ہی کہ پھوڑے مین ایک نرم بتی روغن گل مین ڈبو کر رکھین اور سرا اسی بتی کا رحم کی گردن سے خارج کرکے چھوڑ دین اور باہر کی طرف پیڑو تک ایک صوف کا ٹکڑا نرم روغن کنجد مین ڈبویا ہوا رکھین۔ جب تیسرا دن ہو بندش پٹی وغیرہ کی کھول کر اسی عورت کو گرم پانی مین بٹھائین جسمین خبازی کو جوش دیا ہو اور اسی پانی مین روغن گل کو ڈال دین۔ پھر بتی کو باہستگی ملین اور اسی چاک اور شگاف کے مقام پر رکھین مگر بتی مین مرہم باسلیقون کو چپڑ لیا ہو خواہ روغن گل یا مسکہ کا گھی۔ رحم مین ضماد باہر سے صندل اور شیاف کا کرین جب تک کہ ورم کی تحلیل نہو جائے۔ اور زخم بخوبی پاک صاف نہو جائے۔ اور اگر زخم مین کوئی آلائش باقی ہو مناسب ہی کہ ایسے پانی سے اسکو دھوئین جسمین بیخ سوسن آسمانگونی اور گل سرخ کو جوش دیا ہو اور یہی پانی اس مقام پر بھی ڈالا جائے جہان مدہ وغیرہ رک کر جمع ہو رہا ہو مناسب ہی کہ بعد اسکے مرہم کے ذریعہ سے علاج کیا جائے جنسے گوشت پیدا ہوتا ہی۔ اور اگر ورم رحم کے منھ کے اندر ہو اسکے علاج مین لوہے کے اوزار سے دستکاری کرنی چاہیے

باب اٹھاون مردہ بچہ کے رحم سے نکالنے کی تدبیر

جب ولادت بچہ کی دشوار ہوا اور دوا وغیرہ کے ذریعہ سے جو جو تدبیرات ممکن ہین سب ہو چکی ہون اور بچہ کا اخراج نہوا ہو اب چاہیے کہ قوت پر عورت کے لحاظ کرین اگر اسکی قوت ضعیف ہو اور غشی اور ہاتھ پاؤن چھوٹ جانے کی نوبت آ چکی ہو اور اگر اسے زور سے پکارین تب بھی جواب نہ دیتی ہو اور اگر جواب بھی دے تو نہایت ضعیف آواز سے اور نبض بھی اسکی ضعیف اور صغیر ہو چکی ہو۔ ایسے وقت ہرگز مناسب نہین ہی کہ اسکا علاج لوہے کے اوزار سے کیا جائے لیکن اگر قوت اسکی قوی ہو اور بجاے خود متحمل ہو سکتی ہو اور اشتہا غذا کی بھی اچھی ہو مناسب یہی کہ اسکے علاج پر لوہے کے ذریعہ سے جسارت کیجائے اس طرح پر کہ دائی کو حکم دین کہ اسی عورت کو پیٹھ کے بھل لٹائے کسی تخت پر اور سر اسکا نیچے کی طرف جھکا ہوا رہے اور ساق یعنی پنڈلی اسکی اونچی ہو جسکو اور عورتون نے تھانبھا ہو اور کسی عورت نے اسکا سینہ پکڑ لیا ہو تا کہ بروقت عمل جراحی کے مضطرب نہو اور ہاتھ پاؤن نہ مارے۔ پھر کوئی عورت اسکی رحم کا منھ کھولے اور رحم کی گردن کو کشادہ کرے اور بائین ہاتھ مین

روغن بنفشہ مل کر جابجا دونون انگلیان یکجا کرکے انکو رحم کے منھ تک دراز کردے اور انپر روغن کو گرائے اور جنین کو اسی روغن سے طلا کرے
اور یہ بھی چاہیے کہ جنین کے بدن مین چند جگہ پر موچنے وغیرہ کو گڑو دے - پھر اگر سر جنین کا پہلے نکلتا ہوا معلوم ہو مناسب ہی کہ موچنے
اور سنسی جنسے جنین خارج کیا جاتا ہی انھین اوزار کو داخل کرکے اسکی آنکھون مین چبھو دین خواہ جنین کے منھ مین خواہ جبڑے کے نیچے
خواہ چنبر گردن مین اور ان مقامات مین جو پسلیون کے قریب ہین اور کوہان کی ہڈی مین اور مراشیف یعنی رطوبت چوسنے والے اعضا مین
پھر اگر جنین کے پانؤن پہلے نکلتے ہون (جسکو الٹی پیدائش کہتے ہین) لازم ہی کہ ان اوزارون کو اس ہڈی مین پیوست کرین جو پیڑو کے
اوپر ہی اور ہڈیون مین اور پسلیون مین دونون رانون کی ہڈیون مین جبڑے کے قریب دونون حلقہ سے جو متصل ہی تاکہ جنین داہنے بائین
کسی طرف کج نہو جائے بوقت باہر نکالنے کے اور اسی کج ہونے سے اسکے خارج ہونے مین دقت اور دشواری واقع ہو - پھر اسکے بعد قابلہ
موچنے وغیرہ آلات کو جو اعضاے جنین مین چبھوئے ہین سیدھے رخ پر کھینچے مگر تھوڑی سی کجی بھی اور جوانب مین پھیرتی رہے جس سے حرکت
اور جنبش بدن کو جنین کے بھی ہوا کرے اور ہلاتے وقت کھینچنے مین نرمی کرے اور ڈھیلا رہنے دے - پھر اپنی انگشت شہادت اور
انگشت میانہ کو روغن بنفشہ لگا کر درمیان رحم کے منھ اور جنین کے جسم کے ڈال کر انگلیان گرد اسکے پھیرے جیسے کہ اسی جنین کو کسی
مقام سے جدا کرتا ہی چھڑاتا ہی (یا جیسے کسی پھل کو کسی شاخ سے توڑتا ہی) اور جب کہ جنین خارج ہونے کو قبول کر رہا ہو یعنے کوئی رکاوٹ
زیادہ اسکی رحم مین محسوس نہوتی ہو اور جیسا چاہیے اسی طرح بے دقت نکل رہا ہو اب موچنے وغیرہ جو اوزار اسکے بدن مین گڑے ہوے ہین
ان مقامات سے اکھاڑ کر انسے اوپر والے مقامات مین چبھو دین اور پھر اسکو بااعتدال سے جذب کرین تاکہ تمام جسم جنین کا خارج
ہوجائے اور باہر نکل آئے - اور اگر ہاتھ جنین کا اور اعضا سے پہلے خارج ہو اور اسکا اندر کی طرف پھیر لیجانا ممکن نہو بسبب تنگی مقام کے
اب مناسب ہی کہ ایک لتہ گرد اسی ہاتھ کے لپیٹ کر ایسا کردین کہ ہاتھ اسکا پھسلنے نپائے اسکے بعد اسی ہاتھ کو کھینچین تا اینکہ جب پورا ہاتھ
نکل آئے اسے کاٹ ڈالین شانہ کے جوڑ سے اور اسی طرح کرنا چاہیے اگر دونون ہاتھ پہلے نکل آئے ہون اور انکے بعد جنین خارج نہو
اور اگر دونون پانؤن نکل آئین جب بھی وہی تدبیر کرنی چاہیے اگر تمام دھڑ جنین کا خارج نہوا ہو پس چاہیے کہ دونون پانؤن کو بیخ ران سے
کاٹ ڈالین - پھر اسکے بعد چاہیے کہ جنین کے دھڑ کو پلٹ دین - اور اگر سر جنین کا بڑا ہو اور نکلتے وقت پھنس گیا ہو پس لازم ہی
کہ جراح اپنی انگلیون کے اندر ایک نشتر رکھ کر خواہ کسی چھری چاقو کو لیکر جس سے قطع برید اسکی ہو سکتی ہو اسی اوزار سے سر کے بیچ مین
جو مقام ہی کاٹین اور کلبتین کو کھوپڑی کی ہڈی مین داخل کرکے دونون نوکون سے کلبتین کے استخوان کاسہ سر کو ریزہ ریزہ کرین
پھر جنین کو یا اسکے سر کو نکالین - اور اگر سر تو اسکا نکل چکا ہو اور سینہ پھنس گیا ہو پس چاہیے کہ اسی آلہ سے سینہ کے اس مقام کو کاٹین
جو زیادہ ترقوی اور سخت ہو تاکہ یہ آلہ ایسے مقامات مین پہونچ جائے جو خالی اور مجوف ہین ایسی تدبیر سے جو رطوبت سینہ مین ہی بہ نکلتی
ہوجائیگی اور سینہ منضم اور پچیدہ ہوجائیگا جب سینہ پچیدہ ہو جائے اب مناسب ہی کہ اسکو کاٹ ڈالین اور ترقوہ یعنی ہنسلی کی
ہڈیان نکالین کہ جب یہ ہڈیان نکالی جائینگی سینہ چپان ہو جائیگا - پھر اگر شکم مین نیچے کی طرف کچھ بلندی اور اونچائی ہو مناسب ہی
کہ پیٹ کو چاک کرین اور جو کچھ اسمین ہو اسکو نکال لین - جو بچہ کہ پانؤن کی طرف سے خارج ہوتے ہین انکا جذب کرنا اور باہر کھینچ لانا
آسان ہوتا ہی کہ اسکو رحم کی طرف سامنے کردین اور سر انکا تلاش کرکے انگلیون سے پکڑ کر رحم کے منہ سے باہر نکالین پھر اسکو موچنے مین
پکڑ کر خواہ دو سنسیون مین داخل کرین اور یہ وہی موچنے ہین جنسے کہ جنین خارج کیا جاتا ہی اور جذب کیا جاتا ہی - پھر اگر

رحم کا منھ باوجود حالت مذکورہ جنین کے بند اور ناکشادہ ہو بسبب ورم کے جو رحم مین عارض ہوا ہو اور ہاتھ اُسمین داخل نہو سکے اب چاہیے کہ انگلیون کو تیل مین ڈبوئین اور نیمگرم پانی رحم کے منھ مین ڈالین خواہ آب گرم اور روغن کا ترشح کرادین اور اسی کے آبزن مین عورت کو بٹھائین تاکہ رحم کا منھ نرم ہوجائے اور کشادہ ہوجائے اسقدر کہ سر بچہ کا نکل آئے تب سر کو نکالین اُسی طریقہ سے جیسے ہمنے لکھا ہے۔ جو بچہ کسی پہلو پر بوقت ولادت کے خارج ہوتا ہے اگر ممکن ہو کہ اُسکے نکلنے کی شکل درست اور ہموار کر دیجائے فبہا یہی کرنا چاہیے اور اگر یہ امر ممکن نہو پس چاہیے کہ جنین کا تمام بدن کاٹ کر اندر ہی اندر ٹکڑے کرین اور بعد اس علاج کے عورت کی تدبیر ایسی کرنی چاہیے جو ورم گرم کا علاج ہے یعنے رحم کے ورم کا۔ پھر اگر خون رحم سے جاری ہو وہ علاج کرنا چاہیے جو خون روکنے کا علاج ہے جیسے ہمنے ذکر کیا ہے اُوس مقام پر۔

باب اُنسٹھوان مشیمہ کے خارج کرنے کا علاج

مشیمہ جسکو جھور کہتے ہین جب ولادت بچہ کے بعد رحم مین رہ جائے اور خارج نہو اور رحم کا منھ کھلا ہوا ہو اور مشیمہ لپٹ کر مثل گرہ خواہ گولی کے ہوجائے کسی ایک طرف مین رحم کے اطراف سے اُسکا نکلنا آسان ہے مناسب ہے کہ پہلے ہاتھ مین تیل بنفشہ کا چپڑ کے خواہ روغن کنجد نیمگرم لگا کر ہاتھ کو رحم کے اندر داخل کرین اور مشیمہ کو ٹٹول کر تلاش کرین جب ملجائے نکال لین۔ اور اگر مشیمہ عمق رحم مین لپٹا ہو مناسب ہے کہ ہاتھ کو رحم کے ہر طرف پھیرین اور نرمی اور سبکی ہاتھ پھیرنے مین رہے۔ مناسب نہین کہ اُسکو بحالت گرسنگی کے نکالین اور نہ اُسکو زور سے کھینچنا چاہیے ایسا نہو کہ رحم بوجہ زور کرنے کے گر پڑے بلکہ پہلے اُسکو بنرمی رحم کے ہر طرف اُلٹین پلٹین اور داہنے بائین کھینچین پھر کسیقدر کشش مین زور کو بڑھائین کہ اب رحم کو چھوڑ کر نکل آئیگا۔ پھر اگر رحم کا منھ پیوستہ اور ملا ہوا ہو اب مناسب نہین ہے کہ اُسکو غنیمت سمجھین اور مشیمہ کے خارج ہونے کی یہی علامت سمجھ کر اُسکے اخراج کی اور تدبیر نہ کرین اسلیے کہ مشیمہ اگر رہ جاتا ہے تھوڑے دنون بعد سڑ جاتا ہے اور گھل گھل کر نکلتا ہے

واللہ اعلم۔

باب ساٹھوان نواصیر مقعد کے علاج مین

اور یہ نواصیر بسبب اُس درد کے پیدا ہوتی ہے جو مقعد مین ہوتا ہے اور اُس سبب سے بھی ہوتا ہے جو ہمنے باب علامات امراض مین لکھا ہے۔ نواصیر جو مثانہ تک اور انکے جوڑ اور معاء مستقیم تک پہونچ جاتی ہے اُسمین تو علاج کچھ کارگر نہین ہوتا ہے اسی طرح جس نواصیر کا منھ کھلا نہو اور وہ پوشیدہ ہو خواہ اُسکے مجاری اور سوراخ زیادہ ہون خواہ وہ کسی ہڈی تک پہونچی ہو لیکن اور سب اقسام نواصیر کے بس اکثر اُنمین سے باسانی اچھے ہوتے ہین اور علاج اُسکا لوہے کے اوزار سے اسی طریقہ سے کرنا چاہیے جیسا ہم اب بیان کرینگے۔ بیمار کو حکم دیا جائے کہ پیٹھ کے بل لیٹے اور ناصور کو نشتر مین داخل کرکے جہان تک گڑھا ناصور کا ہے اُسی جگہ تک نوک نشتر کی پہونچائین پھر انگشت شہادت کو مقعد مین داخل کرین اور نشتر کے کنارہ سے اُنگلی مین لگا کر ناصور کو دریافت کرین اگر ناصور آنت تک گذر گیا ہو اور اگر ناصور آنت کے اندر تک نہ پہونچا ہو اُسوقت نشتر سے محسوس نہوگا ہان اگر یہ ناصور قریب آنت کے جسم کے ہو اُسوقت البتہ نشتر سے محسوس ہوگا۔ پھر اگر ناصور معاء مستقیم کے اندر تک داخل ہو مناسب نہین کہ اُسکا علاج لوہے کے اوزار سے کرین اور اُسکو چاک نہ کرین تاکہ مقعد مین استرخا اور ڈھیلا پن عارض نہو کہ اسکی وجہ سے اُس شخص کو قدرت فضلہ براز کے روکنے کی باقی نہ رہیگی جو روزانہ پیدا ہوتا رہتا ہے لیکن اگر ناصور آنت تک نہ پہونچا ہو پس مناسب ہے کہ نشتر کو ناصور مین داخل کرکے باڑھ سے اُسکے شگاف دین خواہ ناخن گیر سے اور آخری حد تک ناصور کے چاک کر دین اور وہ اخری حد وہی جگہ ہے جو صحیح اور درست جگہ ہے جسمین سوراخ ناصور کا نہین ہے۔ پھر چاک کرنے کے بعد جو اجسام سڑے گلے اُسکے قریب ہین اُنکو چمٹے وغیرہ سے چن چن کر

صاف کرین جس آلہ کا نام منجل ہو اُس کام کے واسطے وہ نہایت بے خوف آلہ ہو پھر جب اس آلہ کا منہ ناصور کے منھ مین در آئے آخر مقام تک سے بچا دینا چاہیے اور پھر سب اجسام کو چُن کر مقراض سے کاٹ ڈالین کہ یہ اجسام فاسد ہین - مناسب ہو کہ اس امر کا خیال ضرور رہے کہ مقعد مین زخم ہونے پاوے ورنہ عضلہ مقعد کا ڈھیلا ہو کر ایسی آفت بیمار پر آئیگی جو ناصور سے زیادہ شدید ہو اور وہ آفت یہ ہو کہ بلا قصد پاخانہ خارج ہوا کریگا پس جب ناصور چاک ہوجائے اور جو جو تدبیرین اوپر لکھی ہین سب پوری ہوچکین اب چاہیے کہ اُس مقام پر پرانی روئی تمام روز باندھین پھر دوسرے روز صبح کو مرہم باسلیقون لگائین - اور اگر اُس مقام پر ورم گرم عارض ہوا ایسا ضماد کرنا چاہیے جو ورم مین سکون پیدا کرے اور حرارت کو زائل کردے - پھر بعد تسکین حرارت کے مرہم باسلیقون لگانا چاہیے -

باب ستاونواں اُس بواسیر کے علاج مین جس سے خون بہتا ہو اور توثہ کے علاج مین

اگر سب مقعد مین بواسیر کے مسے ہون اور خون اُنسے بہتا ہو اور علاج دوائی کوئی کارگر نہوتا ہو اور نہ کوئی تدبیر کارگر ہوتی ہو اب مناسب ہو کہ اُسکے کاٹنے کا عمل کرین اور ایک مسہ چھوڑ دین اُسے نہ کاٹین خواہ دو مسون کو چھوڑ دین اور اسکے چھوڑ دینے کے وہی اسباب ہین جنکو ہمنے اور مقام پر لکھدیا ہو - جب مسہ کے کاٹنے کا ارادہ ہو بیمار کو حکم دین کہ پیٹھ کے بل لیٹے کسی روشن جگہ مین - پھر اُس آلہ کو لیکر جس سے مسون کو پکڑتے ہین ہر ایک مسہ کو اُسی سے پکڑین اور اوپر کی طرف کھینچین پھر مسہ کو مقراض سے کتر لین جڑ سے پھر اگر بواسیر باطنی ہو چاہیے کہ مقعد کو اُلٹین اور مسون کو کھولین جب مسہ ظاہر ہوجائین پھر اُسکا علاج مثل اُسی علاج کے کرین جو ابھی کاٹنے کا طریقہ ہمنے لکھا ہو جب مسہ کٹ جائین اب اُس مقام پر گل ارمنی اور کہربا اور شاخ گوزن سوختہ وغیرہ اسی قسم کی چیزین چھڑکنی چاہیین اور یہ سب چیزین باریک پسی ہوئی ہون اور مقام زخم پر اُنکو جمٹا دین تاکہ خون کی آمد بند کردین اور گدی پٹی سے بندش اور مثل لگام کے بندش کرین اور اگر مقعد مین مثل توثہ کے کوئی چیز پیدا ہوجائے اُسکا علاج بھی مثل اُسی کے ہو جو ہمنے بیان کیا ہو - بعض آدمی بواسیر مین جزم کا استعمال کرتے ہین اور وہ یہ بات ہو کہ مسہ کی جڑ کو ریشمی ڈورے سے باندھے اور وہ ڈورا خوب طرح سے بٹا ہوا ہو اور خوب زور سے کس کر باندھا جاوے مگر ایک مسہ کو پھر بھی چھوڑ دینا چاہیے اور بعد جزم کے پٹی اور گدی کی بندش کرین گدی کو روغن زیت مین بھگو کر چند پٹیون سے مثل لگام کے باندھین اور بیمار کو آرام اور راحت کا حکم دین - پھر علاج موضع خاص کا روغن بادام کو نیمگرم کرکے کرین - اور بعد اسکے روئی کا ماوا اور زعفران کا لیپ کرین تا اینکہ بواسیر کے مسہ گر جائین پھر اُسکا علاج شراب سے کرین تا اینکہ زخم کا اندمال ہوجائے والله اعلم -

باب اٹھاونواں علاج اُس گرہ کا جو مقعد مین ہوتی ہو اور مقعد کے پھٹ جانے کا علاج

مقعد مین بھی ایسی گرہ بندھ جاتی ہو جیسے عورت کی شرمگاہ مین ورم گرم سے پڑتی ہو جو پہلے اس گرہ پڑنے سے عارض ہوتا ہو خواہ شقاق یعنے پھٹ جانے کا مرض پہلے ہو کر پھر تعقد اور بستگی پیدا ہوتی ہو علاج اُسکا یہ ہو کہ اُس گرہ کو چمٹے وغیرہ سے پکڑ کے کاٹ ڈالین پھر ایسی چیزون سے علاج کرین جنسے بواسیر کا علاج کیا جاتا ہو - اور شقاق کا علاج یہ ہو کہ جب دواؤن سے یہ مرض دفع نہو مناسب ہو کہ پھٹے ہوے مقام کو ناخن گیر وغیرہ کی نوک سے چھیلین اسقدر کہ خون آنے لگے پھر ایسی دواؤن سے علاج کرین جنسے زخم کا علاج کیا جاتا ہو تاکہ گوشت جمے اور زخم مندمل ہوجائے -

باب انسٹھواں علاج اُس مقعد کا جسمین سوراخ نہو

کبھی کوئی لڑکا ایسا پیدا ہوتا ہو جسکی مقعد کا سوراخ بند ہوتا ہو - اور کبھی یہ مرض لڑکون مین اور جوانون مین اور عورتون مین ثانیاً ان سے

مسون کو پکڑنے کا آلہ

کسی قرحہ کے بھی عارض ہوتا ہی اگر اُس قرحہ کا علاج نہ کیا جائے جیسا مناسب ہی پس مقعد مین گوشت پیدا ہوکر سوراخ بند ہوجاتا ہی - اگر یہ مرض خلقی ہو دایہ کو بروقت ولادت کے چاہیے کہ اپنی اُنگلی سے مقعد کے سوراخ کو بڑھادے خواہ نشتر یا چاکو وغیرہ سے اُسی سوراخ کا مُنھ کھول دے پھر اُسکا علاج شراب کے ٹپکانے سے کیا جائے مگر پہلے مقعد مین ایک بتی خواہ ایک تیلی قلعی کی چند روز رکھی جائے لیکن اگر یہ مرض کسی قرحہ وغیرہ کے نشان سے عارض ہوا ہو مناسب ہی کہ بمقام التحام اور مل جانے سوراخ کو چاک کردین اور چاک کیے ہوئے مقام پر اسفنج خواہ اونی کپڑا شراب سے بھگو کر رکھین اور چند گدیان رکھ کر پٹی سے جو مثل لجام کے ہو باندھ دین - اور دوسرے روز صبح کو پٹی کھولین اور مرہمون سے اُسکا علاج کرین مگر پہلے مقعد مین قلعی کی نلی رکھ لین واللہ اعلم -

باب چونسٹھوان علاج مین دالیہ اور عرق مدینی کے جسکو نارو کہتے ہین

دوالی یعنے رگون کا پھول جانا اگر شکم کے نیچے کے حصہ مین اور دونون پنڈلیون مین پیدا ہو اُسکا علاج یہ ہی کہ رگون کو چاک کرین پھر انھین رگون کی ایسی جگہ سے بندش کرین جو مقام سلیم اور درست ہو اور یہ بندش دونون طرف سے رگون کے ہو ریشمی ڈورون سے اور بہ ہمواری بندش کرکے پھر وہ اجسام جو درمیان دو بندھن کے پھولے ہوے نظر آئین اُنکو کاٹ ڈالین جیسے اُن شریانات کا علاج کیا جاتا ہی جو کنپٹیون مین ہین - نارو کا علاج یہ ہی کہ جس جگہ یہ نمایان اور ظاہر ہو اُسی مقام کو چاک کرکے کھول دین پھر اُسی نارو کے سرے کو آہستہ آہستہ کھینچین تاکہ تھوڑی مقدار اُسکی نکل آئے پھر یہ مقدار جو کھینچنے سے باہر نکلی ہی ایسی ہو کہ اُسمین قلعی یا سیسہ کا ٹکڑا باندھ سکین جسکے بوجھ سے اور باقیماندہ نارو جو اندر رہی رفتہ رفتہ نکل آئیگا تو بھی تدبیر کرنی ضرور ہی ورنہ ساعد یعنی پہونچے پر ایک ڈورا باندھین اگر نارو ہاتھ مین نکلا ہو یا کہ ساق اور پنڈلی پر ڈورا باندھین اگر نارو پاؤن مین برآمد ہوا ہو اور ڈورا بندھے ہوے مقام پر نیم گرم پانی کا تریڑا دین اور صبح شام نرمی سے اُسی ڈورے کو کھینچا کرین تاکہ پورا نارو بدون ٹوٹنے کے خارج ہوجائے پھر مقام زخم کا ایسی چیزون سے علاج کرین جنسے اندمال زخم کا ہوجائے انشاءاللہ اسی تدبیر سے یہ مرض جاتا رہیگا -

باب پینسٹھوان تدبیر قطع کرنے اطراف فاسدہ کی

اطراف سے میری مراد دونون ہاتھ اور دونون پاؤن ہین کبھی انمین عفونت یعنے سڑاہند آجاتی ہی اور فساد عارض ہوجاتا ہی اور بیشتر یہ فساد ہڈیون تک پہونچتا ہی - اور یہ خرابی یا تو کسی مرض حاد اور تیزی کی وجہ سے اُسوقت جب کہ طبیعت مادہ کو اُسی مرض کے جوش سے دفع کرتی ہی اور اکال یعنے سڑانے والا ہی اعضائے شریفہ سے نکال کر بطرف قدم اور کعب یعنی قبہ قدم کے پھینکے پس وہ عضو سیاہ ہوجائے - خواہ بوجہ شکستگی قدم اور ہاتھ کے جو سڑنے سے پہلے عارض ہوئی ہو یا کوئی قرحہ پہلے ان مقامات مین پڑا اور اب سڑ گیا جب ایسی خرابی ان مقامات مین سے کسی جگہ آجائے مناسب ہی کہ اُس عضو کو کاٹ ڈالین تاکہ یہ فساد اور اعضا مین سرایت نہ کرے - اسکے کاٹنے کا طریقہ یہ ہی کہ پہلے تو گوشت کو اُس عضو خراب شدہ کے کاٹین پھر ہڈی جو اُسی عضو مین ہی اُسکو کھولین مگر مناسب نہین کہ تمام گوشت کو یکبارگی کاٹ ڈالین اسلیے کہ اسمین خوف اس امر کا ہی کہ خون بکثرت ساکن اور متحرک رگون سے اُس عضو کے جاری ہوگا اور بیمار مر جائیگا - یا ہڈی کے کاٹنے سے منع کردینا ہان مگر اُنکے گوشت سب کا سب سڑ گیا ہو اور اگر ایسا نہو پہلے گوشت کا وہ حصہ کاٹین جسمین رگہائے جہندہ اور ساکن رگین نہین ہین اور نہ بہت سی رگین خواہ بڑی بڑی رگین اُس حصہ مین گوشت کے ہون - اور یہ بھی واجب ہی کہ بہت پھرتی سے اُسکو کاٹ ڈالین تاکہ اُنکے بیہوشی وغیرہ کا اثر نہ پہونچے پھر ہڈی کو آری سے چھیل کر کھولین جہان تک جاہو پہلے مگر ہڈی کے کھولنے سے پہلے کٹے ہوے گوشت پر باندھ کپڑا

دونون طرف رکھدین تاکہ آری کا گذر گوشت کی سطح مین الگ کرنیوا اور اسکی وجہ سے درد شدید عارض نہو - بعد ہڈی کاٹنے کے جسقدر سڑا ہوا گوشت
باقی رہا ہو وہ بھی کاٹ ڈالین - پھر رگون کی اور شرائین کو داغ دین اُسی آلہ سے جو داغ لگانے کے واسطے موضوع ہوا ہو - پھر اگر خون بند ہو جائے
اب اُسی مقام پر گدی اور پٹی کے ذریعہ سے بندش کردین بعد ازان ایسا علاج کرین جس سے گوشت از سر نو پیدا ہو جائے واللہ اعلم -

باب چھبیسوان علاج اُس زردی کا جو ناخنون مین ہوتی ہو

یہ زردی جو ناخنون مین آجاتی ہو اسکا سبب یہ ہو کہ بہت سا گوشت پیدا ہو کر ناخنون کے کسی جز کو ڈھانپ لیتا ہو یہ بات ہاتھ کے خواہ پانون کے انگوٹھے مین ہوتی ہو - مگر پانون کے انگوٹھے مین تو اکثر بسبب گرد اور غبار جم جانے کے پیدا ہوتی ہو - اور ہاتھون مین یہ مرض بسبب بسہری کے عارض ہوتا ہو جب ورم گرم خواہ تیز مادہ کا ورم بسہری مین پیدا ہو اور زیادہ عفونت اُسمین ہو - اور سبب اسکا یہ ہو کہ مدہ اور پیپ جب زمانہ دراز تک اُسی جگہ رہتا ہو ناخن کی جڑ کو سڑا دیتا ہو اور تمام ناخنون مین سما جاتا ہو اور اکثر یہ مادہ ناخن کے درمیانی جگہ کو بہت فاسد کر دیتا ہو اور ناخن کی جڑون مین باقی رہ جاتا ہو اور سوکھ جاتا ہو پھر اُسمین عفونت نہین ہوتی ہو اور بیشتر ناخن کے ہمراہ ہڈی بھی سڑ جاتی ہو اور بُری بُری بُو اُس سے آتی ہو اور اُنگلی کا سرا چوڑا ہو جاتا ہو اور رنگ اُسکا تیرہ گون ہو جاتا ہو - علاج اُسکا یہ ہو کہ اُسی عضلہ کو کاٹ ڈالین جو ناخن سے ملا ہوا باقی رہا ہو پھر اُسی جگہ پر داغ دین اُس زخم کو جو کاٹنے سے عضو مذکور مین پڑا ہو اور وہ حصہ کاٹا نہین گیا ہو - اور اسکی وجہ یہ ہو کہ یہ زردی از قسم آکال کے ہو یعنے سڑانے والی مادہ مین داخل ہو اور اسکی اصلاح بدون داغ لگانے کے نہین ہوتی ہو اور اگر داغ دینے مین تاخیر ہوگی اور زمانہ زیادہ گذریگا تمام اُنگلی سڑ جائیگی - لیکن اگر ناخن اور ہڈی دونون درست ہون اور ناخن کے زاویہ اور گوشہ ہاے بیرونی اُنمین گوشت آگیا ہو اور اُسی قور سے گوشت مین کھٹک اور چبھن ہوتی ہو اور سبب اس کھٹک کا ورم گرم ہو پس مناسب ہو کہ باریک سر ناخن گیر کا اُسی قور مین داخل کر کے قور کو کاٹ ڈالین اُسی کے کنارے کو اُبھار کر تاکہ سب قور کٹ جائے اور باقیماندہ کو اُسی گوشت پر رکھدین جو پیدا ہو کر زاویہ حادہ کنارے ناخن کے پیدا کرتا ہو بہت سے آدمیون کا علاج اسی طریقہ سے کیا گیا ہو اور نفع ہوا ہو - اور اگر گوشت کی مقدار زیادہ ہو مناسب ہو کہ پہلے اسی گوشت کو دور کرین اُسکے بعد دوا سے علاج کرین واللہ اعلم -

باب ستائیسوان علاج مین ناخن کے پاش پاش ہو جانے کے

جب ناخن پس جاتا ہو چوٹ لگنے سے خواہ دب جانے سے یا اور کسی سبب سے اُسمین درد شدید پیدا ہوتا ہو اور اسوقت باضطرار لوہے سے اُسکا علاج کرنا پڑتا ہو اسکا طریقہ یہ ہو کہ پسے ہوے مقام کو نشتر وغیرہ سے ترچھا شق کرتے ہین نیچے سے اوپر تک اسلیے کہ شق کرنا اوپر سے نیچے کی طرف ہوگا اُس مقام کا گوشت زائد پیدا ہوگا اسواسطے کہ جو گوشت کہ ناخن کے نیچے ہوتا ہو چاک شدہ مقام کے بیچ مین گوشت زائد پیدا کر دیتا ہو اور اسکے پیدا ہونے سے دردہاے شدید عارض ہوتے ہین جیسے بسہری کی وجہ سے بھی درد شدید عارض ہوتا ہو اور درد پیدا ہونے کا سبب یہ ہو کہ ناخن اُسی گوشت مین تنگی پیدا کرتا ہو جو بیچ مین ناخن کے ہو اسی وجہ سے درد بھی شدت سے عارض ہوتے ہین اور جب شق کرنے کا استعمال صحیح طریقہ سے کیا جائے جیسے کہ ہمنے بیان کر دیا ہو اور خون نکل جائے اور بیمار کو کسیقدر راحت ملے اور درد جاتا رہے اسی وقت سے فوراً - پھر بعد چند روز کے جس ناخن کو چاک کیا ہو نیچے سے اُٹھاکر جو رطوبت خون آمیز اُسکے نیچے ہو خارج کر دینی چاہیے پھر اُسی ناخن کو اُسی گوشت پر رکھدین جو اُسکے نیچے ہو اور اُنگلی کا علاج محلل چیزون سے کرین جیسے تخم کتان اور تخم کنوچہ دونون کو تھوڑی سی خطمی اور اکلیل الملک ملاکر پیسین اب کشنیز سبز مین - یہان تک بیان اُن طریقون کا تھا جو امراض کے علاج مین دستکاری بذریعہ

کاٹ ڈالنے کے کرتے ہین - رہا علاج داغ دینے کا اُسکو ہم اب اس مقام سے بیان کرنا شروع کرتے ہین واللہ اعلم -

باب اٹھاونوان تقسیم مین عمل کی یعنے داغ لگانے کے

اسکا بیان یہ ہو کہ داغ دینے کا علاج محتاج الیہ اور ضرور ہو اُسی مقام پر ہوتا ہو جس عضو پر رطوبت خراب کا غلبہ ہوگیا ہو اور دوا خشک کرنے والی اور جلانے والی اُسی رطوبت کے سکھانے اور جلانے مین کافی نہوتا اسلئے احتیاج آگ سے داغ دینے کی ہو جس سے بڑھکر پھر کوئی چیز جلانے والی اور خشک کرنے والی نہین ہو - اور سبب اسکا یہ ہو کہ بقوت خشکی پیدا کرنے کا اثر اُسی مین ہو جسکا مزاج گرم خشک ہو اور جسقدر حرارت کسی چیز مین زیادہ ہوتی ہو اُسکی خشکی بھی زیادہ ہوتی ہو جیسے بچی اور فراسیون یا جیسے چونہ اور ہرتال اور زنگار - اور گرمی خشکی دونون کی جمع کرنے والی اپنی ذات مین آگ سے بڑھکر پھر کون چیز ہو - داغ کی احتیاج بس عفونت زائدہ مین ہوتی ہو - اسی واسطے ہم اب یہان پر اُن امراض کا بیان کرتے ہین جنکا علاج داغ دینے سے کیا جاتا ہو اور یہ بھی بیان کرینگے کہ یہ علاج کیونکر کیا جاتا ہو اور ہر مرض مین کس طرح سے یہ علاج مناسب طور سے ہوتا ہو - اور آغاز بیان ہم سر سے کرتے ہین کہ سر کے امراض مین داغ کے واسطے مناسب ہوتا ہو اور پھر یہ ترتیب سر سے پائنون تک کے اعضا مین جو امراض ایسے ہین کہ اُنکا علاج داغ دینے سے کرنا چاہیے بیان کرینگے - اب پہلے داغ دینے کا علاج اُن لوگون کا ہم لکھتے ہین جنکے سر سے نزلات دونون آنکھون پر گرتے ہین اور جنکی آنکھون سے پانی بہا کرتا ہو اور جس شخص کو بسبب زیادتی رطوبت کے سانس کی دشواری کا مرض ہو کہ اُسکے سر سے بطرف سینہ کے نزلات گرتے ہین - پھر اسکے بعد ہم اُن شریانات یعنی متحرک رگون کے داغ دینے کا بیان کرینگے جو کنپٹی مین ہین اور نیز اُن پپوٹون کا داغنا جنمین پلکون کے زیادہ بال اُگتے ہین اور ناصور داغنا اور جگر پر داغ لگانا اور تلی داغنا اور معدہ کا داغنا اور عرق النسا کا داغنا واللہ اعلم -

باب انسٹھوان سر کے داغنے کے بیان مین پُرانے آشوب چشم کے واسطے اور واسطے دور کرنے دشواری نفس اور جذام کے

قدیم زمانہ کے طبیب سر کے داغنے کی تدبیر اُس شخص کے واسطے کرتے تھے جسکی دونون آنکھون مین نزلات کا نزول ہوتا تھا اور جسکو دشواری سانس آنے کی بسبب ایک فضلہ یا رطوبت کے سر سے گرنے کی وجہ سے سینہ پر ہوتی تھی کہ یہ رطوبت سینہ اور پھیپھڑے کو ایذا دیتی تھی باین سبب کہ برابر متصل گرا کرتی تھی - جب کوئی ایسا آدمی نظر آئے جسکو یہ مرض ہو پس لازم ہو کہ قصداً اُسکے سر کو اسی طریقہ سے داغ دین جیسے ہم بیان کرتے ہین - اور وہ طریقہ یہ ہو کہ اُسکے سر کے بیچ مین اگر بال ہون تو اُنکو ترشوا دین بعد ازان جلد کو داغ دین اسقدر کہ ہڈی تک سر کے داغ کا اثر پہونچ جائے اور داغ دینے کا آلہ مشابہ زیتون کے پھل کی گٹھلی کے ہو - جب گوشت اور کھال گر پڑے اب چاہیے کہ ہڈی کو چھیلین - پھر اگر نزلہ بہت زیادہ گرتا ہو مناسب ہو کہ کھال کو بھی چھیل ڈالین اسقدر کہ باریک باریک چھلکے ہڈی سے اُتر گرین تاکہ اُس سے فضلہ اور رطوبت جدا کرنا اور نکال لینا آسان ہو جائے - اور زخم کو کھلا ہوا چھوڑ دے بہت دیر تک اور بعد ازان اُسکا علاج ایسی چیزون سے کرین جنسے اندمال زخم ہو جائے - لیکن جسکی نسبت خوف جذام کے عارض ہونے کا ہو اُسکے سر مین پانچ مقام پر داغ لگانا چاہیے ایک جسکا سر کے اگلے حصہ مین چندیا سے اوپر اور دوسرا پہلے نشان سے نیچے اور پیشانی سے کسیقدر اونچا جہان پر بال اُگنے کی آخری جگہ ہو اور تیسرا سر کے پیچھے گردن کی

اگر ٹیاکے اوپر اور دو داغ اُن دونون درزون پر جو کان کے پیچھے واقع ہین ایک داہنی طرف اور دوسری بائین طرف اور داغ اسقدر لگائین کہ پوست اور چھلکے بہت سے اُترنے لگین اور جو بخارات کہ تر اور غلیظ ہین زخمون کے پاک ہونے سے اوپر چڑھ چڑھ کر خارج ہوجائین اور اگر مادہ سر کے اندر بھی ریختہ ہوگا وہ بھی بصارت کو ضرر نہ کریگا اسلیے کہ یہ داغ اُسکے ضرر کو منع کریگا واللہ اعلم

باب ستروان اُن متحرک رگون کے داغ دینے کا بیان جو کنپٹی میں ہین

بعض آدمی کنپٹی کے شرائین کو داغ دیتے ہین بعوض (سل) یعنے کاٹنے کے اور اس سے غرض یہ ہو کہ جب جلد چاک کردیجائے خواہ شریان ایسے باریک آلہ سے داغ دیجائے جو بقدر شریان کے حجم مین ہو بس وہ رگین اسوقت ٹوٹ کر سوختہ ہوجاتی ہین اور خون اُنمین سے جاری ہو کر کنپٹیون تک نہین آتا ہو اور بعد داغ دینے کے مرہمون کا استعمال کرتے ہین اور اللہ بڑا جاننے والا ہی

باب اکہتروان پپوٹون کے داغنے کا بیان

جب پپوٹے مین کوئی بال زیادہ اندر کی طرف پیدا ہو تھوڑا ہٹ کر بطرف اندرون چشم کے مناسب ہو کہ اُسکو موچنہ سے پکڑ کر اُکھاڑ لین اور اُسکی جڑ پر داغ دین باریک سر کے آلہ سے اور اسی طرح ہر ایک بال خواہ دو بال کی جڑون پر اُسکو رکھین۔ جب یہ تدبیر ایسی کیجائیگی پھر کبھی وہ بال نہ جمیگا۔ کبھی کچھ لوگ بجاے داغ دینے کے لوہے سے کسی جلانے والی دوا کا استعمال کرتے ہین اور یہ دوا اُس درخت پر پپوٹے کے رکھی جاتی ہو جسکے بال کو سی دیا ہو خواہ جن کر زائد بال کو اُسی طرح داہنے بائین چپٹا دیا ہو جیسا باب علاج چشم مین گذر چکا۔ اور ان لوگون کا طریقہ یہ ہو کہ ایسی دوا کو پپوٹون پر اُسی جگہ طلا کرتے ہین جس جگہ کاٹنے اور ٹانکے لگانے کی دستکاری ہوئی ہو اور طلا کی مقدار ایسی ہوتی ہو جیسے کہ سجی گھانس کو تپلی تپلی لگاتے ہین جس سے پپوٹا مین شکن اور چپٹ پڑ جائے اور بقوت نیچے اُتر جائے۔ پھر اس عمل کے دوسرے روز صبح کو اُس پانی مین بھگو کر اُسی دوا کو پونچھ ڈالتے ہین اور دوبارہ وہی دوا پھر لگاتے ہین یعنے اُسی قسم کی دوا جو گذشتہ دن طلا کے تھی اور لگا کر چھوڑ دیتے ہین تا اینکہ وہ مقام سیاہ ہوجائے اور پھر اس دوا کو اُسی طرح روئی سے پونچھتے ہین اور پھر تیسرے روز ویسی ہی لگاتے ہین تاکہ جلد سوختہ ہوجائے اور سڑ جائے پھر دوا کو دھو کر اور نیم گرم پانی کا تر ٹپڑا اُسی جگہ پر دیتے ہین تاکہ جلی ہوئی کھال گر پڑے پھر ایسا مرہم لگاتے ہین جس سے زخم کا اندمال ہوجائے۔ جب کہ پپوٹے مین استرخا یعنے ڈھیلاپن عارض ہو مناسب ہو کہ دواے قابض اور خشکی پیدا کرنے والی مثل اقاقیا کے استعمال کیجائے اور گل قبرصی اور مازو اور پھٹکری خواہ اسی قسم کی اور دوائین لگائی جائین اور اگر پلک حد مناسب سے زیادہ سمٹ جائے مناسب ہو کہ اُسکو روغن اور موم اور مرہم باخلیون لگا کر نرم کرین (صفت ایک دواے حاد کی) چونہ اور صابون اور بورہ ارمنی ہر واحد بموزن لیکر سب کو پیسین اور انجیر کی لکڑی کی راکھ اور چوب بلوط کی راکھ پانی مین بھگو کر اُسی پانی سے ہکو پیسین اور طفل نابالغ کی پیشاب مین گوندھ کر پپوٹے پر لگائین بنا بر اُسی طریقہ کے جو ہمنے بیان کیا ہو واللہ اعلم

باب بہتروان ناصور گوشہ چشم کے داغ دینے کے بیان مین

ہمنے اور مقام پر لکھا ہو کہ غرب وہ پھوڑا ہو جو بڑے کویہ مین آنکھ کے نکلتا ہو اور ناصور ہوجاتا ہو اور ناک کی طرف بڑھتا جاتا ہو اور ناک کی ہڈی کو سڑا دیتا ہو تا اینکہ ناک کے اندر تک اُسکے سڑانے کا اثر پہونچ جاتا ہو۔ علاج اُسکا یہ ہو پہلے بغور دیکھا جائے اگر پھوڑا ظاہر دکھائی پڑتا ہو مناسب ہو کہ سارا گوشت کاٹ ڈالا جائے جو اُبھرا ہوا ہو اور اسقدر کاٹین کہ صحیح گوشت نکل آئے

پھر اُسکو محماد دین تمام کے اوزار سے چھیلین خوب طرح سے اور اگر ہڈی بھی سڑ گئی ہو مناسب ہی کہ اُسکو باریک نوک کے اوزار سے داغین اور
داغنے سے پہلے آنکھ برابر قرِدہ خواہ کوئی چیتھڑا سرد پانی مین ڈبوکر رکھ لین پھر اُسی مقام کو ایک مرتبہ خواہ دو مرتبہ یا تین مرتبہ داغ دین
تا اینکہ ناک کے اندر تک اثر داغ کا نفوذ کر جائے اور اسکی شناخت یہ ہی کہ بیمار کو حکم دیا جائے کہ اپنی سانس کو روکے اور ناک اپنی بند کرلے
جب ہوا ناصور کی طرف سے نکلنے لگے اب معلوم ہوگا کہ داغ کا اثر ناک کے اندر تک پہونچ گیا ہی اب مناسب ہی کہ ناصور مین ایک بتی
مرہم زنگار کی رکھین تاکہ جو کچھ بقیہ ہی وہ سڑ جائے اور سارا مقام پاک صاف ہو جائے اور جو سوراخ کی ہڈی مین ناصور کی وجہ سے
پڑ گیا تھا جسے داغ دیا ہی سب بالکل صاف ہو جائے۔ پھر بعد ایک روز کے مرہم زنگار کو بتی مین لگا کر استعمال کرین یہ بتی پرانی
روئی کی فقط ہو اور جب تک اندمال زخم ہو جائے اسی کا استعمال کرتے رہین واللہ اعلم۔

باب تہتروان بغل کے داغنے مین

کبھی ہو پچے کی ہڈی شانہ کے جوڑ سے اُتر جاتی ہی اسقدر کہ سرا اور نوک بازو کا باہر نکل آتا ہی۔ اور یہ بات یا تو بسبب کسی حرکت
ورشت کے پیدا ہوتی ہی خواہ چوٹ لگنے سے اور گر پڑنے سے۔ اور کبھی یہ خرابی بسبب کسی رطوبت چسپندہ کے عارض ہوتی ہی
جو بازو کے سرے کو پھسلا دیتی ہی اور اپنی جگہ سے اُسکو خارج کر دیتی ہی۔ اگر ایسی خرابی کسی وجہ سے منجملہ وجوہ اور اسباب مذکورہ کے
واقع ہو علاج اُسکا داغ دینا ہی اُسی طریقہ سے جسکو ہم اب لکھتے ہین۔ اور وہ طریقہ یہ ہی کہ بیمار کو ایسی کروٹ لٹائین جدھر کا بازو صحیح اور درست ہی
اور کھال جو اُتری ہوئی بازو کی جگہ پر ہی اُسے بزور کھینچین جسکے لٹک جانے سے جوڑ اوپر کی طرف خارج ہوا ہی یا تو انگلیون سے خواہ موچنہ سے
پکڑ کر اور باریک آلہ داغ دینے والے سے اُس جگہ پر داغ دین اور شکل آلہ کی مستطیل ہو آگ مین اُسے گرم کرکے داغین اسقدر کہ نوک آلہ کی دوسری طرف
جلد کے نکل آئے۔ اور واجب ہی کہ داغ کے دو نشان ایک ہی بار پڑین اور اگر دونون داغ کے درمیان مین منفذ بڑا سا ہو مناسب ہی
کہ اُسمین نشتر کا سرا داخل کر دین۔ اور شانہ کی جڑ مین اور ایک داغ کا نشان دین تا اینکہ آلہ مذکور نشتر کے سرے تک پہونچے۔ اور بقراط نے
بیان کیا ہی کہ دو جگہ اور داغ دینا چاہیے دونون پہلو مین اُن نشانات کے جنکو ہمنے ابھی بیان کیا ہی تاکہ چارون داغ کی شکل
مربع ہو جائے رہا عمق اور اندرون کا حال پس مناسب نہین ہی کہ جلد سے زیادہ نیچے کی طرف داغ کا اثر پہونچے بلکہ جسقدر
گندگی جلد کی ہی اُسیقدر داغ کا اثر اندر جائے اور اسکی وجہ یہ ہی کہ یہان خیار بیٹھے اور غدود ایسے واقع ہین جنمین ورم گرم پڑنے کا
خوف ہی۔ پھر بعد داغ دینے کے چاہیے کہ زیرہ کو چبا کر اور نمک ملاکر اُسی مقام پر رکھین جہان پر داغ دیا ہی اور تمام علاج وہی ہی جو
داغ دینے کا اوپر مذکور ہوا کرنا چاہیے اور بعد اُسکے ہاتھ کو تیز اور قوی حرکت زور سے نہ دیجائے اور نہ کوئی تعب پہونچایا جائے واللہ اعلم۔

باب چوہتروان داغ دینے مین اُس زخم کے جو شوصہ سے عارض ہوتا ہی

جو زخم شوصہ کی وجہ سے عارض ہوتا ہی اور شوصہ وہ مرض ہی جو پہلو اور جنب مین عارض ہوتا ہی ایسے زخم کو لوہے سے داغنا نہ چاہیے
جیسے ایک گروہ اطبا کرتے ہین اور نہ اسکے چاک کرنے پر جرأت کیجائے اسلیے کہ ایسے زخم کا مریض موت سے نہین بچتا ہی۔ اور اگر
بچتا بھی ہی تو انجام کار اُسکا ایسے ناصور کی طرف ہوتا ہی جو زائل نہین ہوتا ہی۔ بلکہ مناسب ہی کہ اس زخم کو بیخ زراوند طویل سے داغ دینا چاہیے
اور اُسکا طریقہ یہ ہی کہ ایسے برتن مین روغن زیت گرم کرین اور زراوند کو اُسی مین ڈال دین جب گرم ہو جائے اور مثل چنگاری کے
سُرخ ہو جائے اُسی جڑ سے ایک چسکا دونون ہڈی خنجر گردن کے بیچ مین جہان مقام اتصال دونون کا ہی لگا دین مگر پہلے جلد کو اوپر کھینچ کر

کھینچ کر بعد اسکے داغ دین اور دو چھوٹے چھوٹے داغ شہر گون کے قریب اور نیچے والے جبڑے کی طرف جھکے ہوے لگا دین۔ پھر دو داغ بڑے بڑے دونون پستان کے اوپر درمیان مین تیسری پسلی اور چوتھی پسلی اور دو داغ بڑے بڑے پانچوین اور چھٹی پسلی کے بیچ مین اور ایک داغ پیچھے کی طرف ہٹا ہوا اور ایک درمیان دونون مونڈھون کے دیا جائے۔ مناسب نہین ہی کہ یہ داغ زیادہ تر ظاہر اور نمایان ہو پھر بعد فراغ کے داغ دینے سے چاہیے کہ داغ کے مقامات پر اُن دواؤن کا استعمال کرین کہ سوختہ جلد کو نفع کرتی ہین جیسے مرہم سپیدہ اور چونہ کا مرہم واللہ اعلم۔

باب چھہتروان جگر کے داغ دینے کے بیان مین

جب جگر مین کوئی پھوڑا پیدا ہوا اور اسمین گرانی اور درد بھی ہو معلوم ہوگا کہ یہ پھوڑا جگر کے گوشت مین ہی پھر اگر درد شدید اور بہت زیادہ ہو دلیل اسکی ہی کہ مادہ اور پیپ جگر کی جھلی مین ہی اب اسوقت چاہیے کہ اسکو اس طریقہ سے داغ دین۔ آلہ داغ دینے کا باریک منھ کا لیکر خوب گرم کرین اور اسی نوک سے اُس مقام کو داغین جو (بد) کے اوپر تھوڑی دور واقع ہی جدھر باریک سرا جگر کا ہی اور یہ ایک سرا جگر کا ہی اور یہ ایک ہی داغ لگایا جائے۔ جب کہ کھال سب جل جائے اور داغ کا اثر صفاق نام کی جھلی تک پہونچے مناسب ہی کہ مدہ یعنی پیپ کو جو جگر مین ہی خارج کر دین اور بعد داغ دینے کے مناسب ہی کہ مسور اور شہد کا استعمال کرین پھر اُن چیزون کا استعمال کرین جو گوشت اُگاتی ہین واللہ تعالی اعلم۔

باب چھہتروان تلی کے داغنے کے بیان مین

جب تلی موٹی ہو جائے اور دوائین ورم دور کرنے کی کچھ بھی کارگر نہون اُسوقت اُسکے داغ دینے کی تدبیر کرنی چاہیے اس طرح سے کہ تلی پر جو کھال ہی اُسکو کھینچ کر موچنے وغیرہ سے اوپر کو اُٹھائین پھر تلی کو دو منھ خواہ دوہری نوک کے آلہ سے داغین یہ آلہ طویل اور دراز ہو اور دونون منھ کو گرم کر کے داغ دین تاکہ دونون داغ ساتھ ہی پہلی مرتبہ مین تمام ہو جائین اور مناسب ہی کہ یہ عمل تین جگہ پر کیا جائے تاکہ چھ نشان داغ کے بن جائین۔ اور قدماے اطبا چھ نوک کے آلہ سے داغتے تھے کہ ایک ہی مرتبہ مین چھ داغ ہو جاتے تھے۔

باب ستتروان معدہ کے داغ دینے کی تدبیر

جب کہ بکثرت نزلات کی آمد معدہ پر بوجہ رطوبت کے ہو اور زمانہ دراز مریض پر گذر جائے اور گرمی خشکی پیدا کرنے والی دواؤن کا کچھ اثر نہوتا ہو اب مناسب ہی کہ داغ دینے کا عمل کیا جائے اُسکا طریقہ یہ ہی کہ لوہے کا ایک آلہ لیکر اُسے گرم کرین اور ایک داغ نیچے اُس غضروف یعنی نرم ہڈی کے جو مشابہ خنجرہ کے ہی لگائین اور چند نشان اس مقام سے نیچے کر دین۔ تاکہ شکل سب داغون کی مل کر ایک مثلث کی شکل بن جائے اور داغ کا عمق اور گہراو بقدر گندگی ساری جلد کے ہو۔ اوائل اطبا مین سے بعض اشخاص خاص منھ پر معدہ کے بہت سے داغ دیتے تھے اور بعض اُنہین سے انھین مقامات مین اُس جسم سے داغتے تھے جو بلوط کے درخت مین مثل ابر مُردہ کے ہوتا ہی جو سپید مہرہ بھی کہلاتا ہی اور فارسی زبان مین دکویہ کہتے ہین اور جب اس پتھر سے داغ دیتے تھے زخم کو ہمیشہ کھلا رکھتے تھے پھر تو نزلہ کبھی معدہ پر نہین گرتا تھا اور نہ رطوبت آنے پاتی تھی واللہ اعلم۔

باب اٹھہتروان استسقا کے بیمارون کے داغ دینے مین

جب کوئی علاج دواؤن کا استسقے مین کارگر نہو اور مریض مذکور بزار یعنے چاک کرانے پر شکم کے راضی نہو تب چاہیے کہ معدہ پر داغ دینے کی تدبیر کرین اور جگر اور طحال پر اور قعر معدہ اور اُست معدہ یعنے جڑ اور بیچ پر پانچ داغ لگائین بعض نشانات لوہے کے

اوزار سے جو باریک منھ کا ہو اور بعض نشان بلوط کی لکڑی کی بارہ سے بعض اطبا کو بزل کرنے کی کچھ حاجت نہین رہی بعد داغ لگانے کے علاج مین ایک گروہ بیماران استسقا کے۔

باب اُناسی بیان مین قروماٰئی کے داغنے کے

قروماٰئی جو فوطہ مین پانی اُتر آنے سے پیدا ہوتا ہی اُسکے علاج مین داغ دینے کی تدبیر اس غرض سے کیجاتی ہی تاکہ فضول جسقدر ہین نیچے کی طرف اُتر جائین - اور طریقہ داغ دینے کا یہ ہی کہ دس آلہ داغ دینے کے اُن آلات مین لین جسکی تشبیہ اہل یونان اپنی زبان مین حرف سے دیتے ہین وہ حرف جسکا نام حرف عین ہی اور اُسکی صورت یہ ہی (عسا) اور دو آلہ داغ دینے کے ایسے ہون جنکو سکینہ کہتے ہین - پہلے تو خصیون کے بیچ کی کھال مین اُس آلہ سے داغ دین جسکا نام سکینہ ہی اور یہ داغ ایسا ہو گویا اُسی جلد کو کاٹ ڈالنے کا ارادہ ہی تا اینکہ جب پہلے جلد جو سپید اور سخت ہی کھل جائے مناسب ہی کہ اُسکو کنارہ سے اُس آلہ کے داغ دین وہ ہی (عسا) ہی اور رطوبت اُسکی خارج کر دین پھر اُسی کھال کو اُوپر کی طرف کھینچین جسقدر کھلی ہوئی نظر آتی ہو سو چنے وغیرہ سے پکڑ کر اور سکینی نام کے آلہ سے جو چھُری کی شکل پر ہی اُسکو کاٹ ڈالین واللہ اعلم-

باب اسّی بیان مین بیخ ران کی قرو کا داغ دینا

جو گنڈ بیخ ران مین ہوتا ہی اُسکی پیدایش صفاق یعنی جھلی کے کھنچ جانے سے ہوا کرتی ہی اور علاج اُسکا کاٹ ڈالنے سے کرنا چاہیے - ایک گروہ اطبا نے کاٹ ڈالنے کو ناپسند کر کے داغ دینے کو اُسکی جگہ اختیار کیا ہی اس طریقہ سے کہ پہلے بیمار کو حکم دیا جائے کوئی ریاضت اور محنت بقدر معتدل کرے پھر کچھ ٹھہر کے اور شغال قوی مین مصروف ہو اور خوب زور سے اُسے کھینچے اور سانس اپنی روکے تا اینکہ جب ورم ظاہر ہو جائے بیخ ران مین اب چاہیے کہ اُس جگہ نشان دے جس مقام پر داغ دینا منظور ہی سیاہی اور روشنائی سے خواہ اور کسی چیز سے اور نشان مذکور شکل مثلث کا ہو اور جو خط عرضی ہی بیخ ران کے اوپر کی طرف ہو اور علامت مذکور جو سیاہی سے بنائی ہی مثلث کے بیچ مین پڑے - پھر اُسکے بعد بیمار کو حکم دین کہ پیٹھ کے بھل لیٹے اور وہ آلہ داغ دینے کے جو کیل کی شکل کے ہین اُنکو گرم کر کے اُسی علامت اور نشان پر اُنسے داغ دیا جائے جو مثلث کے بیچ مین ہی پھر اُس آلہ سے جو مشابہ حرف عین کے ہی مثلث کی اضلاع پر داغ دین پھر اسکے بعد اُس آلہ سے داغین جسکا نام عدسیہ ہی تاکہ تمام مثلث مین برابر داغ لگ جائے - مناسب ہی کہ جراح کے سامنے ایک خادم کھڑا ہو اور جو رطوبت وغیرہ بر وقت داغ دینے کے بہ کر آتی ہو اُسکو پوچھتا جائے - اور ایک داغ گہرا دین اتنا گہرا دیا جائے تاکہ ثرب نام کی جھلی تک پہونچ جائے اور یہ اُس آدمی کے بدن مین کرنا چاہیے جسکا بدن فربہی لاغری مین معتدل ہو اسلیے کہ یہ علامت لاغر اندام کے بدن مین تلاش کرنی مناسب نہین ہی جسکے بدن مین چربی نہو اور نہ اُسکے ثرب پر چربی ہو اسلیے کہ ایسے لاغر اندام مین خطا واقع ہو گی اور صفاق نام کی جھلی پر داغ پڑ جائیگا - ایضاً موٹے آدمی کے بدن مین جسکے چربی زیادہ ہو بھی اس علامت کو تلاش نہ کرنا چاہیے اسلیے کہ اُسکی چربی قبل از انکہ داغ پورا لگ جائے نمایان ہو جائیگی - ہان معتدل مزاج کے بدن مین البتہ ایسے داغ لگانے کا استعمال کرنا مناسب ہی - اور بعد داغ لگانے کے گرا دیا گیہوں کو پیس کر اور نمک اُسمین ملا کر دونون کو مقام داغ پر رکھین اور پٹی ایسی باندھین جو مشابہ لگام کے ہو پھر اسکے بعد اُن دواؤن کا استعمال کرین جو زخم کو درست کر دیتی ہین جیسے شہد اور سور اور جو کچھ مشابہ اسکے ہی-

باب اکاسی مین عرق النسا کے داغ دینے کا بیان ہی

جن لوگون کو مرض عرق النسا کا عارض ہوتا ہی جب زمانہ زیادہ اُنپر گذر جائے اور دواؤن کے علاج سے کچھ اثر پیدا نہو ایسے لوگون کے ورک یعنے کولے نکل آتے ہین اور پنڈلیان اُنکی پتلی ہوجاتی ہین آخر کار وہ لنگڑے ہوجاتے ہین اسلیئے کہ اُنکی ران کی ہڈی کولے کی چپنی سے باہر نکل آتی ہی بسبب اُسی رطوبت بالزوجت کے کہ اُسی ہڈی کو پھسلا دیتی ہی پس ایسے بیمارون کے واسطے یہی مناسب ہی کہ داغ دینے کی تدبیر اُنکے قبل ثوران اور غلبہ مرض کی کردیجائے ورنہ اُنکے پاؤن مین لنگ پیدا ہوجائیگا۔ اُنکے داغ کی تدبیر ایسی ہونی چاہیئے جیسے ہم بیان کرتے ہین۔ مناسب ہی کہ جوڑ کے مقام پر داغ دیا جائے اور گہرا داغ لگایا جائے ایسا کہ رطوبت کو خشک کردے جو اُسی مقام پر ہی بعض آدمی تین جگہ داغ دیتے ہین پیچھے سے ران کے سرے تک کولے والی ہڈی کے جسکو تفاحہ کہتے ہین اور ایک اور داغ زانو سے اوپر ظاہری سمت مین اور ایک اور داغ کعب کے اوپر باہر سے گوشت کے مقام پر اسکو معلوم کرنا چاہیئے۔ اور بعض آدمی آلہ داغ دینے کا بصورت قدح اور پیالہ کے لیتے ہین جسکی پشت بقدر ایک بالشت کے ہوتی ہی اور اُسکے اوٹھ کی موٹائی بقدر خستہ زیتون کے خواہ بقدر چھوارے کی گٹھلی کے ہوتی ہی اور اندر پیالہ کے بھی اُسیقدر وسیع اور گندہ ہوتا ہی جتنا باہر کی طرف ہی اور ایک اور پیالہ دوسرا بھی ایسا ہی لیکر ہر ایک جوڑ مین پیالون کے ناصلہ ایک عقدہ یعنی پیالہ کی پینیدی کی جو باڑھ ہوتی ہی اُتنا ہی ناصلہ رکھتے ہین اور اُسکی گرفت کرنے کے واسطے ایک لانبا دستہ وغیرہ تجویز کرکے اُن سب کو آگ مین سُرخ کردیتے ہین پھر اُنکو کولے کی ڈبیا اور چپنی پر رکھتے ہین اور اُسوقت بیمار جانب صحیح پر لیٹا ہوا ہوتا ہی ایسی تدبیر سے چار دائرہ داغ کے ایک ہی مرتبہ بن جاتے ہین یعنے دو جوڑ پیالہ کے قومین چار بار ٹھین پینیدی کی ایک مرتبہ اُنسے داغ دیا جاتا ہی پھر جو پپڑی داغ دینے سے پڑتی ہی اُسپر روغن زرد کا ضماد کیا جاتا ہی اور زخم کو جلد پُرنے نہین دیتے ہین بلکہ اُسپر تیز اور چرپری چیزین بطور ضماد کے لگائی جاتی ہین تاکہ زخم سے پیپ زیادہ بہا کرے جب کولے کا درد موقوف ہوجائے اب قرحہ کے مندمل ہونے کی تدبیر کرتے ہین۔

باب بیاسی علاج ہڈی کے اُتر جانے اور ٹوٹ جانے اور وثی اور دہن کا علاج

پہلے چند فقرات مجملاً ایسے لکھے جاتے ہین جنکی احتیاج شکست بندکرنے والون کو ہی جب ہمنے مفصل بیان کردیا اُن قواعد کو جنکی احتیاج دستکاری مین جراح کو گوشت کے کاٹنے اور چاک کرنے اور ٹانکے دینے اور داغنے مین تھی اب ہمکو لازم ہی کہ ہڈیون کے علاج کا بیان شروع کرین۔ اور تدبیر اُن خرابیون کی بیان کرین جو ہڈیون کے ٹوٹنے اور اُتر جانے سے عارض ہوتی ہی اور پہلے ہم علاج ہڈی کے ٹوٹ جانے اور اُتر جانے اور اپنی جگہ سے ہٹ جانے اور ہڈی کے اردگرد کی چیزون کے پاش پاش ہونے کا بیان کرین۔ اب ہم کہتے ہین کہ پہلے جو شخص صناعت جبر یعنی شکست بند کا ہنر سیکھنا چاہے اُسکو لازم ہی کہ مقامات اور مواضع سے ہڈیون کے اور اُنکی ہیأت اور شکلون سے اور اُنکی شرکت کو دیگر اعضا سے اور جو عضل ہڈی کے اوپر ہی ان سب سے بخوبی بذریعہ تشریح کے واقف ہو تاکہ جب ایسا ماہر علم تشریح جب دیکھے کہ بعض اعضا کو آفت خارج بدن سے عارض ہوئے اور اپنی حالت اور شکل سے اُسی مین تغیر آگیا اُسکو معلوم ہوجائیگا کہ یا تو یہ ہڈی ٹوٹ گئی ہی خواہ اُتر گئی ہی خواہ اپنی جگہ سے ہٹ گئی ہی یا اُسکے اردگرد کی چیزین پاش پاش ہوگئی ہین کسر سے مراد یہ ہی کہ ایک ہڈی مین تفرق اتصال پیدا ہو جیسے دونون ہڈیون مین پنڈلی کے خواہ دو کلائیون کی ہڈیون مین عارض ہوتا ہی جسوقت یہ ہڈی ٹوٹ جائے۔ اور خلع کے معنی یہ ہین کہ جوڑ ہڈی کا اپنی جگہ سے ہٹ جائے میری مراد جوڑ کے ہٹ جانے سے یہ ہی کہ جو زائدہ اور گوشہ ایک ہڈی کا دوسری ہڈی سے ملا ہوا ہی اپنے گڑھے سے نکل جائے۔ اور دہن سے مراد یہ ہی کہ ایسی ایذا ہڈی کو پہونچے چوٹ لگنے سے خواہ گر پڑنے سے کہ ہڈی ٹوٹ تو نہ جائے مگر درد اُسمین پیدا ہو اور وثی سے مراد یہ ہی کہ

جوڑ اپنی جگہ سے ہل جائے اور لغزش کر جائے۔ کسر کی شناخت تو آنکھ کے ذریعہ سے بھی ہوتی ہے اگر اچھی طرح ٹوٹی ہو اور دو ٹکڑے خواہ زیادہ الگ الگ
نظر آتے ہون اس طرح کہ بعض اجزا اُسکے اندر بدن کے چلے گئے ہون اور بعض اجزا باہر کی طرف نکل آئے ہون۔ اور اگر کسر زیادہ نہوا ہو اور فقط
دو ٹکڑے ہڈیون کے جدا جدا ہو گئے ہون ایسی کسر کو فقط حس لمس سے دریافت کر سکتے ہین جب ہاتھ اُسپر پھیرین۔ پھر جب بدن مین چند مقامات
مختلف اور متفرق پائے جائین اور ہلانے سے ایک آواز کھڑ کھڑ اُسمین آتی ہو معلوم ہو جائیگا کہ ہڈی چور ہو گئی ہے۔ لیکن خلع یعنی ہڈی کی
اُتر جانے کی یہ صورت ہے کہ اگر تھوڑی سی خلع واقع ہوئی ہے اور زائدہ ہڈی کا اپنے گڑھے سے پورا نکل نہین گیا ہے اُسکو زوال مفصل یعنے جوڑ
ہٹ جانا کہتے ہین اور یہ بھی کبھی حس بصر سے دکھائی دیتا ہے اور کبھی احتیاج اسمین اسکی ہوتی ہے کہ ٹٹولنے سے معلوم کیا جائے اور اگر جوڑ پورا
خارج ہو گیا ہو وہ تو آنکھ سے اچھی طرح نظر آتا ہے اکثر اعضائے بدنی مین جیسے پہونچے کا جوڑ اگر کلائی کی ہڈی سے اور اسکا نام کرسوع ہے خواہ
جوڑ (لُب) کا یعنے کلائی کے سرے کا گٹے کے جوڑ سے اور اسکو (کوع) کہتے ہین۔ بعض قسم خلع کی ایسی ہوتی ہے جسکا حال معالج پر مشتبہ ہوتا ہے
تا اینکہ اُسے احتیاج لمس کرنے اور ٹٹولنے کی ہوتی ہے جیسے پہونچے کا جوڑ ہمراہ مونڈھے کے جوڑ کے اسلیے کہ اکثر شانہ مین کسی قسم کی چوٹ لگتی ہے
خواہ گر پڑنے کا صدمہ ایسا پہونچتا ہے جس سے ورم عارض ہوتا ہے اور مونڈھا اُتر نہین جاتا ہے پس ایک قوم اطبا کو خیال ہی خیال ہوتا ہے کہ جوڑ
اُتر گیا ہے۔ اور ہم بیان کرینگے کہ ایسی صورت مین جب ورم آگیا ہو خلع کی شناخت کیونکر ہوتی ہے جب ہم علاج خاص ہر عضو کے اُتر جانے کا
بیان کرینگے خواہ کسر کا علاج لکھینگے۔ مگر اس مقام پر تو ہم علاج عام کا بیان کر رہے ہین جو ٹوٹے ہوے کے درست کرنے اور اُتری ہوئی ہڈی
کے چڑھانے مین درکار ہے اور یہ بیان کرتے ہین کہ کیونکر ایسے لوگون کی تدبیر کرنی چاہیے۔ پس اب ہم کہتے ہین کہ پہلے جس چیز کی شناخت
کنندہ کو درکار ہے وہ یہ ہے کہ درستی کسر مفرد کی کردے اُسکے بعد درستی کسر مرکب کی اور کسر مرکب وہ ہے کہ اُسکے ہمراہ ورم بھی ہو خواہ ہمراہ اُسکے جراحت
اور زخم ہو۔ پھر بعد اسکے درستی اور صلاح اُس چیز کی جو ہڈیون مین ٹوٹنے کے بعد گرہ پڑ جاتی ہے خواہ سختی اور کجی عارض ہوتی ہے لیکن مناسب
زیادہ یہی ہے کہ ابتدا علاج عام کی کسر اور خلع اور رونی مین اور دھن مین لیجائے اور وہ تدبیر یہ ہے کہ فصد اُس رگ کی سب سے پہلے کر دین جسکی
فصد عضو آفت رسیدہ کی مناسب وقت کے ہو اور یہ فصد اُسی جانب مین ہاتھ خواہ پانون وغیرہ کے ہو جدھر عضو آفت رسیدہ واقع ہے بشرطیکہ
قوت اور سن اور زمانہ وغیرہ بھی فصد کے مناسب ہو اور بعد فصد کے ساڑھے چار ماشہ گل ارمنی کو گلاب مین گھس کر طلا کرین۔ پھر اسکے بعد
املتاس کا جلاب مریض کو دین اور ترنجبین اور تمر ہندی بھی ملا لین خواہ آب فواکہ خواہ آب لبلاب یا بنفشہ خشک جیسا مناسب حال اور
جسکی حاجت ہو اور جیسا تحمل مریض کر سکے تاکہ ایسی تدبیر سے درد اور ورم کے پیدا ہونے سے امان ہو جائے اور غذا مریض کو پہلے چوزون کا
گوشت اور تیہو کا گوشت اور کاہو کا ساگ اور ہری کاسنی اور خرفہ کا ساگ دیا جائے پھر بعد اُسکے علاج عضو خاص کا کرین اب دیکھنا چاہیے
اُسی ہڈی کو اگر اُسکو دھن خواہ وثی عارض ہوئی ہے پھر تو اکتفا اسی پر کرین کہ سیدہ لکڑی اور گل ارمنی کو آب آس مین گھول کر اور مونگ کو اُبال کر
باریک پیس کر سب کا لیپ کر دین۔ اور اگر کسر مفرد ہو بدون ورم اور زخم کے اب چاہیے کہ ابتدا عضو کی کھینچنے سے کرین کہ اُسکو دونون طرف
بہ نرمی کھینچین تھوڑا تھوڑا اُسکو سیدھ مین کھینچے رہین اور بشدت زور سے نہ کھینچین اسلیے کہ زور سے کھینچنے مین عضو بوسیدہ ہو جاتا ہے
اور اُسمین درد پیدا ہوتا ہے اور اُسی عضو مین ایک ایسا مادہ پھنکر آتا ہے جس سے ورم بہت ہوتا ہے۔ جب عضو کو اسی آہستگی سے ہر ہر جز کو اسکے دونون طرف
بہ نرمی کھینچین اور دونون باڑھین اور ترچھی نوکین اپنی ہتھیلی سے پھیر کر ایک کو دوسری سے ملا کر برابر اور ہموار کر دین اور بخوبی اپنی جگہ اُسکو درست کر کے بٹھا دین
جیسے پہلے حالت صحت مین تھا اس عمل کے بعد اب گدی اور پٹی چوڑی چوڑی اسقدر جو مقدار عضو آفت رسیدہ کے ہے لیکر اور اُسپر دوا (جبر کی جو آگے

لکھی جائیگی لگاکر اُسی پٹی کو چسپان کردین اور جو پھیرے اور پھندے مناسب ہون اُنھین سے بندش کردین پھر اسکے بعد دھجیون سے اُسکو لپیٹین جو نرمی اور سختی مین معتدل ہون پھر اُسکا عضو لپیٹین جیسا لپیٹنا مناسب ہو پھر ایک دھجی موضع شکست پر رکھکر خوب دباکر اُسپر تین پیچ خواہ چار پھیرے لپیٹین اور عضو شکستہ کے اوپر والے جانب پھیرے چڑھتے جائین اور زیادہ پھیرے اُسی جگہ پڑین جہان پر ٹوٹی ہوئی ہڈی ہو اور خوب کسے ہوے پھیرے ہون۔ پھر تھوڑی سی توجہ تدریج پر کرنی چاہیے یعنے پھیرے کو کچھ فاصلہ دیا جائے اُسکے بعد دوسری پٹی لیکر اُسکو بھی مقام شکست پر اُسی طرح لپیٹین جیسے پہلے پٹی سے لپیٹا ہو اور دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ اسکے پھیرے چڑھاتے جائین اور اسکے پیچ نیچے کی طرف اُترتے رہین عضو شکستہ کے اور جو مقام ٹوٹا ہوا ہو وہان پر ڈھیلے پیچ نہ رہنے پائین ورنہ دونون طرف سے عضو کے خون مقام شکست مین آجائیگا اور اسکے آنے سے ورم پیدا ہوگا اور درد بھی ہوگا۔ اور کبھی اُسی عضو مین عفونت بھی آجاتی ہو جب یہ تدبیر ہو چکے اب مقام بندش پر اور دھجی مضبوط سی رکھکر ایسا درست باندھین کہ مقام بندش ہموار اور برابر ہوجائے اور کوئی جگہ اُونچی نیچی باقی نہ رہے پھر ان دھجیون پر ایک پٹی رکھکر تمام مقام کو برابر کرکے باندھین۔ جب یہ سب تدبیر ہو چکے اب اسپر تختیان اور پٹریان سرو کی لکڑی کی جو سخت بنی ہون اور سٹائی اور پتلی ہونے مین برطبق اُسی عضو کے چھوٹے بڑے ہونے کے ہون رکھدین مگر یہ بات ضرور ہو کہ ان تختیون کی چھوٹائی اور بڑائی حد افراط کو نہ پہونچی ہو اور آرہ سے اچھی طرح اُنکو تراشا ہو اور رندہ کرکے اُنکی سطح کو چکنا کرلیا ہو اور طول مین تین خواہ چار اُنگل ہو مع مقام شکستہ اور درست شدہ کی بندش سے اور یہ مقدار طول کی دونون طرف یعنے نیچے اوپر کی پٹریون کی ہو۔ پھر اگر عضو شکستہ بڑا ہو اس سے بھی زیادہ لانبی پٹی درکار ہوگی اور ان پٹریون پر بھی پٹیان لپیٹی جائین برابر اور ہموار کرکے اور کسیقدر لانبی بھی رہے تاکہ کمنگر کو گرہ لگاتے وقت کچھ دقت نہ واقع ہو اور نہ مریض کو ایذا اور تکلیف پہونچے اور نہ گرہ چھوٹی ہونے سے اپنی جگہ سے ہٹ جائے اور وضع اسکی متفرق طور کی ہو یعنے ایک طرح کی گندگی اور موٹائی ہر جگہ پر نہو اور دوسری تختی کی موٹائی ایک انگشت سے کم ہو۔ اور سب سے زیادہ موٹی یہ تختی اُسی جگہ پر ہو جہان پر ٹوٹی ہوئی ہڈی جھک گئی ہو۔ اس امر کا بچاو ہے کہ سرو کی تختیان کسی جوڑ پر منجملہ مفاصل بدنی کے نہ پڑنے پائین اسلیے کہ یہ بات جوڑ کو ضرر پہونچاتی ہو اور جوڑ کے نیچے جو چیز بچھی ہوئی ہو اُسکو بھی مضر ہو۔ پھر ان تختیون پر چند پٹیان اور ایسی لپیٹی جائین جو تختیون کو اور پہلی بندش سب کو اپنی لپیٹ مین گھیر لین۔ پھر ان سب پر ڈوری لپیٹنی چاہیین اور ڈوری کے لپیٹنے مین یہ طریقہ بہتر ہو کہ ڈوری کے بیچ سے دو حصہ سمجھکر ایک سرا داہنی طرف اور ایک سرا بائین طرف سے لپیٹا جائے اور ایک سرا دوسرے کو قطع کرتا ہوا لپیٹے۔ بندش مین پٹی اور ڈوری وغیرہ کی سختی اور نرمی مین ایسی کیفیت ہو کہ باندھتے وقت بیمار کو درد محسوس نہو۔ اور اگر بندش مین زیادہ مبالغہ ہوگا کہ بروقت باندھنے اور پھر اُٹھانے کے بیمار کو درد محسوس ہو اُسی وقت ایسی بندش کھول ڈالی جائے اور اسی طرح اگر بندش کے مقام پر بعد بندش کے کسی وقت کھجلی اُٹھے جو شدید ہو اُسکو بھی کھول دینا چاہیے اور اُسپر معتدل حرارت کا پانی اُسی وقت کرایا جائے تاکہ حدت اور کھجلی مین سکون پیدا ہو اور تھوڑی دیر ٹھہر کر پھر ایسی دھجیون سے اُسکی بندش کردین جنکو گلاب اور روغن گل اور تھوڑے سے سرکہ انگوری مین بھگویا ہو یہ بھی مناسب ہو کہ بندش پہلے دن اور دوسرے اور تیسرے دن ڈھیلی اور نرم ہو تاکہ ورم سے اطمینان ہو اور جب ورم سے امن ہوجائے اب چاہیے کہ بندش مین سختی کرین تاآنیکہ دشبند یعنے انکھوا پیدا ہوجائے اور اُسی انکھوے خواہ انگور کی پیدایش شروع ہو اور بندھنے لگے۔ پھر اب اسوقت بندش ڈھیلی کردینی چاہیے تھوڑی تھوڑی بتدریج ڈھیلی ہوتی جائے تاآنیکہ انگور پورا بندھ جائے اور شکست عضو درست ہوکر جڑ جائے۔

باب تراسی مین درست کرنا کسر مرکب کا اور ایسے عضو شکستہ کا جسمین لعاب نہ پڑتا ہو اور ٹوٹے ہوئے جوڑ مین پیوند اور گرہ دینے کی تدبیر

جس ٹوٹے ہوئے عضو مین ورم بھی ہو اسپر (نرد) جو ایک دوائی مرکب ہی اور دونون صندل اور آب کاسنی سبز اور آب گشنیز سبز اور لال ساگ کا
پانی اور اسی قسم کی چیزون کو بطور لیپ کے لگائین اور بہت نرمی سے اسکی بندش کردین اور دوسرے روز صبح کو کھولین اور پھر انھین دواؤن کا
ضماد کرین - اور اگر ورم زیادہ ہو اسپر پٹی وغیرہ کی بندش نہ کرین جب تک کہ ورم مین تخفیف نہو جائے پھر اگر گوشت پس گیا ہو مناسب ہی
کہ وہی کوفتہ مقامات پر پچھنے بھرے ہوئے لگائین ایسا نہو کہ اس جگہ عفونت آجائے اور آکلہ پیدا ہو - اور اگر انجام کار عفونت کی طرف ہونا
ہی کہ اسی عفونت کا علاج کرین - اور اگر ٹوٹنے سے عضو کے زخم پیدا ہوا ہو اب خیال کرنا چاہیے کہ اگر وہ زخم کسی رگ جہندہ پر ہو یا کسی خواہ
ساکن رگ پر اور خون بہ رہا ہی پس چاہیے کہ پہلے اس خون کو بند کرین صبر اور کندر اور انزروت اور دم الاخوین وغیرہ ایسی چیزین چھڑک کر
جو خون کی آمد بند کرتی ہین اور انکو ہمنے اور مقام پر لکھدیا ہی - اور اگر کوئی خرابی ان خرابیون مین سے عارض نہوئی ہو اور زخم ایسا کھلا ہوا نہو
کہ ہڈی نظر آتی ہو اب چاہیے کہ ٹانکے اور بندش ایسے تجویز کرین جس سے دونون باڑھین زخم کی ملجائین اور پھر زخم کا علاج کرین کہ مندمل
ہوجائے - اور اگر زخم مین کرچین ہڈی کی گھس گھس بولتی ہون اب مناسب یہی ہی کہ ٹانکے نہ لگائے جائین بلکہ ان کرچون کو جس طرح ہم کہتے ہین
پہلے نکالین پھر اس مقام کو ایسی بندش کرین کہ دھجی اوپر والے منھ پر زخم کے پڑے بعد ازان اسکو اچھی طرح نیچے تک لپیٹین متصل جانب
صحیح کے اسکے بعد ایک اور پٹی ایسی چڑھائین جو زخم کے نیچے والے منھ پر پڑے اور نیچے کی جانب سے عضو شکستہ کے ملی ہوئی ہو اور اسکی
بندش نیچے کی جانب تک چلی جائے اور خاص منھ زخم کا جو ہی اسکو بالکل کھلا ہوا چھوڑ دین اور بندش ال ل بطرف سلامی کے ہو یعنی جوڑ بند اسمین
پیدا رہون - اور ہر روز بندش کو کھولا کرین اور زخم کے منھ پر روئی کا پھل رکھدیا کرین تا اینکہ جب پیپ سب نکل جائے اور ورم کے ہونے سے
اطمینان ہوجائے اور حرارت اور گرمی جو پیدا ہوئی تھی زائل ہوجائے اب زخم مین ایسا مرہم جو گوشت اگانے والا ہی رکھین - اور اگر یہان ہ
کوئی اونچی ہڈی نمایان ہو اور بڑی بھی ہو اسکے علاج پر توجہ کرین قبل ازانکہ ورم گرم پیدا ہو - اور اگر ورم گرم پیدا ہوچکا ہو تو ہڈی کے
علاج سے تعرض نہ کرین جب تک کہ ورم مین سکون پیدا نہو جائے اور اسوقت کی تدبیر یہ ہی کہ اسی ہڈی کو درست کرتے رہین اور اپنی جگہ پر
اسکو بٹھاتے جائین اور جسقدر کہ ہڈی ابھری ہی اور اونچی ہو رہی ہی اسے (برم) نام کے آلہ سے توڑ ڈالین - اور برم ایک لوہے کا اوزار ہی
طول اسکا ایک بالشت اور دل خواہ دبز اسکا اسقدر ہوتا ہی کہ جب اسکو ہاتھ مین لینا چاہین گرفت ہوسکے کنارہ اسکا تیز اور باڑھ دار اور
چوڑا ہوتا ہی اور تھوڑا اڑور اسمین تیز اور باڑھ والے کنارہ مین ہوتا ہی اسی آلہ سے جسقدر ہڈی زیادہ اونچی ہو رہی ہی اسے توڑ ڈالین اور دوسرے
کنارہ سے اس توڑی ہوئی کرچ کو اٹھالین اور اسقدر توڑین کہ ناہمواری ہڈی کی درست ہوجائے جسقدر ممکن ہو - اور اگر یہ تدبیر بھی
ممکن نہو پس چاہیے کہ آری سے اسیقدر ہڈی کاٹ ڈالین جیسے کہ ہمنے علاج مین استخوانہاے بوسیدہ کے لکھدیا ہی اور کاٹ ڈالنے کے بعد
ریزہ نکال کر باہر کردین اور جو آرہ کے دندانہ سے کھردراپن پیدا ہوا ہی اسکو سوہن وغیرہ سے رگڑ کر درست اور چکنا کردین - بعد ازان
اسکو اپنی شکل پر رکھین اسکے بعد تختیان اور پٹریان بشرط احتیاج رکھ کر مرہم اور شہد لگاکر جیسا مناسب حال ہو ویسا کرین یعنے زخم کی
صفائی خواہ چرک آلود ہونے کی حالت اور پیپ کی کیفیت اور دیگر اعراض جو زخم مین پیدا ہوتے ہین ان سب کے نظر کرنے سے جو علاج
مناسب ہو وہی کرنا چاہیے اور جسکو ہمنے علاج قروح مین لکھدیا ہی جب زخم کی ایسی صورت ہو کہ اسکا اندمال نہوتا ہو اور پیپ اسمین سے جاری ہو

اور گوشت اُسکا ڈھیلا اور پتلا اور پلپلا ہو اور پھولا ہوا بھی ہو اب یہ جاننا چاہیے کہ اُسمین ہڈی کا جُدا موجود ہی اور اس چورے کو نکالنا چاہیے
اُسکے بعد بندش وغیرہ زور سے کیجائے اور زخم کے مُنھ پر وہ چیز رکھی جائے جو حفاظت سڑنے وغیرہ سے کرے اور ورم گرم مین تکمید صندل سرخ کو
چھڑک کر گدی کو باندھنے سے کرین اور اُسکے اُوپر سبک پٹی کی بندش کردین۔ اور چوبین کہ استخوان شکستہ پر باندھی جائے اندر کی طرف اُسسے
تیسرے دن خواہ پانچوین یا ساتوین روز اُسی طریقہ سے کھولین جسکو ہمنے اوپر کے مقامات مین لکھدیا ہی کہ استعداد عضو کی جیسی ہو اور
جیسا التحام اور پیوند اُسمین ہوتا ہو اُسی کی نظر سے کھولنا پٹی کا بھی ملحوظ رہے۔ لیکن وہ شکست عضو کی ہڈی کی نوکین اندر دار ہون
اور باہر جلد سے خارج نہوئی ہون اُسمین سے جو ایسی نوک ہی کہ دل تنگی پیدا کرتی ہی اور درد شدید اُسکی وجہ سے لاحق ہوتا ہی اُسکا باندھنا
ہرگز مناسب نہین ہی اسلیے کہ ورم اور عفونت پیدا کریگی اُسی عضو مین بلکہ مناسب ہی کہ اُس عضو کو کھولدین اور دیکھین اگر ہڈیان
تھوڑی سی ہین اُنکو خارج کردین اور اگر تھوڑی سی نہون پس مناسب ہی کہ اُسیقدر نوک جو پتلی ہی اور چبھتی ہی اُسی کو کاٹ ڈالین اور
پھر سوہن وغیرہ سے اُسکو درست کردین اور پھر علاج ایسا کرین جیسا اُس شکست عضو کا کیا جاتا ہی جسکے ہمراہ زخم بھی ہو۔ جو شکست
استخوان ہی کہ اُسمین دشبذ نہین بستہ ہوتا ہی یعنی وہ لعاب جس سے ہڈی جوڑ جاتی ہی اُسمین بستہ نہین ہوتا پس حذر کرنا چاہیے ایسی
تدبیر سے جسکی خاصیت یہ ہی کہ عضو قوی اور شدید کرتی ہی یعنے ایسی تدبیر سے باز رہین کہ عضو شکستہ استوار اور درشت ہو جائے۔
اور یہ خرابی دشبذ کے بستہ نہونے کی چند اسباب سے پیدا ہوتی ہی۔ یا تو بکثرت ایسے تر پڑے عضو پر دیے گئے ہین جنھون نے باوراط
ارخا اور سستی عضو مین پیدا کردی ہی۔ اور یا اینکہ بیمار اسی عضو کو زیادہ ہلاتا ڈلاتا ہی۔ خواہ بہت سی پٹی اور گدی اور پٹریان ایسی تنگی کیگئی ہین
جو ہڈی پر بھاری ہو رہی ہین۔ خواہ مریض غذا مین اسقدر کمی کرتا ہی اور تلطیف غذا اسقدر ہی کہ عضو شکستہ لاغر ہوا جاتا ہی اور پتلا
ہوتا ہی۔ جب یہ خرابی لعاب بستہ نہونے کی معلوم ہوجائے اب اسکے پیدا کرنے والے سبب کی فکر کرنی چاہیے اور اُسی کو اچھی طرح
دریافت کرکے جو سبب قرار پائے اُس سے بیمار کو بچانا چاہیے اور باز رکھنا چاہیے۔ خصوصاً اگر کمی غذا سے یہ خرابی پیدا ہوئی ہو اور لطیف
غذا کھانے سے۔ اسواسطے مناسب ہی کہ بعد گذرنے تین روز کے صدمہ شکست سے خواہ چار روز کے بعد مریض کو غذا دیجائے بشرطیکہ
ہمراہ کسر کے ورم اور تپ نہو اور طبیب نے اپنی حدس اور تیز فہمی سے یہی سبب تجویز کیا ہو کہ غذاؤن سے صلاح دشبذ کی ہوگی پس
ایسے مریض کو وہ غذا دیجائے جو غلیظ ہو جیسے گوشت بچہ بزغالہ اور بچہ گاو اور اندرنی او جھ اُسکا اور ہریسہ اور جو اذب یعنے جو
گوشت بدون مصالح کے طیار ہو اور تازہ مچھلی جسمین تھوڑی سی غلاظت ہو اور پنیر تازہ اور چاول ہمراہ دودھ کے اور اسی قسم کی
غذائین جنمین کسیقدر غلاظت اور لزوجت ایسی ہو جو مناسب اُسی دشبذ اور لعاب کے ہو جو ہڈی مین پیدا ہوتا ہی اور
جس سے ٹوٹا ہوا مقام ہڈی کا جوڑ جاتا ہی۔ اور اگر اس تدبیر مین اہمال اور تاخیر ہوئی اور لاغری عضو مین آگئی اب
مناسب ہی کہ مادہ دشبذ کا اُسی عضو کی طرف تکمید اور سینک کے ذریعہ سے جذب کیا جائے اور استعمال اُنھین غذاؤن کے
ذریعہ سے جو ابھی مذکور ہو چکین اور شراب سپید کے پلانے سے اور آب شیرین مین نہلانے سے۔ علامت دشبذ کے
پیدا ہونے کی یہ ہی کہ ٹوٹے ہوے مقام پر جو پٹیان اور دھجیان بندھتی ہین اُنمین بھرا ہوا نظر آتا ہو بدون اسکے
کہ ہمراہ شکست عضو کے زخم ہو اور یہ بات دلالت کرتی ہی اس امر پر کہ طبیعت مین ایک مادہ جید ایسا ہی جسکے ذریعہ سے استخوان شکستہ کو
جوڑدیگی پس یہ مادہ مقام کسر سے بطور رسنے کے ٹپکتا ہی اور دھجیون مین بھرتا ہی اسکو معلوم کرنا چاہیے۔ تعقد اور بستگی گرہ کی

جو اقسام کسر مین پیدا ہوتی ہی اور سختی جو آجاتی ہی یہ ایسی خرابی ہی کہ عضو کے جوڑ کو ضرر پہونچاتی ہی اور اُسکی خوبی حرکت وغیرہ کو منع کرتی ہی
خصوصاً اگر یہ بستگی بعض مفاصل کے قریب ہو خواہ اُسی جوڑ مین اسی بستگی کی وجہ سے پیپ پڑ گئی ہو۔ پھر اگر یہ بستگی تھوڑے زمانہ کی ہو مناسب ہی
کہ ادویہ قابضہ جنمین قبض شدید ہوتی ہی لگا کر بستگی کے مقام پر رکھین تاکہ وہ گرہ یا تو دھو جائے اور بچ جائے۔ خواہ اُسپر سیسہ کا ٹکڑا رکھکر
باندھین اور خوب کس کر پٹی کی بندش کرین تاکہ بستگی دور ہو جائے یا تو بیٹھ جائے خواہ فنا ہو جائے۔ اور اگر یہ گرہ ٹھہر گئی ہو اب مناسب ہی
کہ اُسکو اوپر سے چاک کرین اور گرہ کو استرہ سے کاٹین۔ جو ٹوٹی ہوئی جنکے درست کرنے مین خطا واقع ہوئی ہی اور یہ خطا یا تو کمنگر کی کم
مہارت کی وجہ سے خواہ بیمار نے عضو ماؤف کو بعد بندش کے بے وقت زیادہ ہلایا ڈُلایا اس وجہ سے درستی مین استخوان شکستہ کے خطا
واقع ہوئی یعنے جب ہڈی جوڑی ابھی سخت ہو رہی تھی اُسوقت حرکات شدیدہ مریض نے اُسکو دیے تا ایکہ شکل مین ہڈی کے کجی اور خم
واقع ہو گیا اور جو شکل صحیح اُسکی تھی اُس سے تغیر اسمین آگیا اور اُسی تغیر سے فعل خاص جو اُس عضو کا تھا وہ فاسد ہو گیا اور حرکت جو اُسکی تھی
اُسکی خوبی جاتی رہی جیسے دونون ہاتھ اور پاؤن مین جب خرابی اور زبونی حرکت اور بدصورتی دیکھنے مین ایسی خطا سے واقع ہو پس ایک
قوم اطبا نے کہا ہی کہ اُسکا علاج یہ ہی کہ دوبارہ عمداً اُس عضو کو توڑ ڈالین اور اس تجویز مین ایذا اور درد شدید ہی اور بسا اوقات بوجہ شدت
درد کے مریض کی جان تلف بھی ہو جاتی ہی۔ اور جو تدبیر مناسب ایسے وقت کی ہی وہ یہ ہی کہ پٹیون کی بندش بط کی چربی اور حرام مغز اور
مرغ کی چربی اور بطیر کا گھی اُنپر لگا کر کرتے ہین اور بعض اطبا اس بندش پر تمریخ یعنے روغن کی مالش اور عضو معلوم پر آب گرم اور روغن بنفشہ کا
ترشیح بھی زیادہ کرتے ہین اور اسوقت عضو کو کھینچ کر اُسے اپنی شکل کی طرف پھیر لاتے ہین۔ اگر یہ تدبیر راست نہ آئے مقام خاص پر جہان
لعاب پیدا ہو رہا ہی ایسی دواؤن کو لگائین جو گوشت سڑا دیتی ہین جیسے مرہم زنگار اور گھی اور روئی پُرانی تا اینکہ لعاب مذکور سڑ جاوے
پھر اسکے بعد عضو مذکور کو کھینچین اور ٹوٹے ہوئے مقام کو اُکھاڑ کر بہت نرمی سے پھر اُسے درست بٹھا دین۔ ایضاً اسی کی درستی کی نظر سے
مالش ایسی چیزون کی کرتے ہین جو کہ ملاست اور چکناہٹ پیدا کرین تاکہ لعاب پگھل جائے۔ پھر اگر وہ لعاب گاڑھا ہو کر سخت ہو گیا ہو
اور قوت پکڑ گیا ہو اور پھیلنے چھوڑانے کے قابل نہ رہا ہو دوبارہ پھر وہی علاج کیا جائے پس اسکے واسطے مناسب ہی کہ عضو مذکور کو استرہ سے
چاک کرین اور پھاڑین۔ پھر اُسی ٹوٹی اور درست کی ہوئی ہڈی کو پھر سے درست کرین نام خدا لیکر جس طرح درست ہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

اُترے ہوئے عضو کو اپنی جگہ پھر لانا

مناسب ہی کہ دونون عضو اُترے ہوئے کو ایک ایک طرف بہ نرمی کھینچین سیدھا
اور پھر زائدہ خواہ گُھنڈی سی ہر ایک ہڈی کا خواہ ہر ایک عضو کا جو اُترے ہوئے ہین دوسری ہڈی کے مغاک اور گڑھے مین داخل کر دین
اور برابر دونون کو درست کرین برابر اپنی جگہ بٹھا دین اور پھر اُن پٹیون پر دوائین جو شکست کی درستی کرتی ہین طلا کر کے اُنکو باندھین
جیسا ہمنے اوپر بیان کیا ہی۔ یہی وہ امور اہم تھے جنکا بیان ہمنے مقدم تجویز کیا تھا جبر یعنے شکست بندی کی دستکاری مین اور اب ہم اُن
مقام سے علاج خاص ہر ایک عضو کی ہڈی ٹوٹ جانے کا بیان کرتے ہین ہڈی مین دھن اور سُستی گرد کے اعضا کی خرابی سے آجانے کا
علاج بوجہ کسر کے بیان کرینگے اور ابتدا اس بیان کی استخوان کاسہ سر کے ٹوٹنے کے علاج سے کرینگے۔

باب چوراسی مین استخوان کاسہ سر کے ٹوٹنے کا علاج

جو شکستہ ہونے کا صدمہ کاسہ سر کی ہڈی مین عارض ہوتا ہی خاص کر وہ ہڈی کا شق ہو جانا ہی اور اُس شق ہونے کی ایک قسم بسیط ہوتی ہی
اور ایک قسم مرکب ہوتی ہی۔ بسیط شق وہ ہی جو کاسہ سر مین ظاہر ہو اور اُسمین گہراؤ جا بجا یعنے اندر تک ہڈی شق ہو گئی ہو مگر یہ بات ہو کہ

ہڈی جدا ہوکر منفصل نہوگئی ہو اور نہ کوئی جزو ہڈی کا اندر کی طرف اور نہ باہر کی طرف مائل ہوگیا ہو اسکو زبان یونانی مین دعمی کہتے ہین۔
اور ایک قسم شق کی یہ ہی کہ ٹوٹی ہوئی ہڈی باہر کی طرف نکل آئے اور اسکو قوی کہتے ہین۔ پھر اگر ٹوٹی ہوئی درست ہوجائے اُسکا نام
البوسطابوسموس ہی۔ ایک قسم ایسی ہی جسمین استخوان سر کی ہڈی کے چند ٹکڑے ہوجاتے ہین اور کرچین ہڈی کی اندر کی طرف گھُس کر
ام جافیہ نام کی جھلی تک پہونچ جاتی ہین اور اسکو یونانی زبان مین سمی کہتے ہین۔ ایک قسم استخوان سر کی شکست ایسی ہوتی ہی جسمین
کرچین ہڈی کی نیچے کی طرف اُتر کر قریب صفاق یعنے جھلی کے پہونچ جاتی ہین اور اسکو محسوس کہتے ہین۔ اور ایک قسم استخوان سر کے
شکست ہونے اور اُسکے اندر گھس جانے اور چلے جانے کے ہمراہ ہوتی ہی اسکو باروسیس کہتے ہین۔ اور بعض اطبا ان پانچون اقسام پر
ایک اور قسم شکست استخوان سر کی بڑھاتی ہین جسکا نام شعری ہی اور وہ ایسا شق ہوتا ہی جو چھونے ٹٹولنے سے محسوس نہین ہوتا ہی
اور اکثر تو جب بخوبی چھوکر اور ٹٹول کر نہ جانچین معلوم ہی نہین ہوتا ہی۔ اور بیشتر سبب ہلاکت یہی قسم ہوجاتی ہی سیمی جسکا نام ہی وہ
بہت بڑی ٹوٹ نہین ہی اور اسی وجہ سے اُسکو کسر نہین کہتے ہین اسلیے کہ اسمین تو فقط پیچیدگی ہڈی کی اندر کی طرف ہوتی ہی اور
ہڈی گہراو مین اپنے گھُس جاتی ہی بدون اسکے کہ اُسکے جسمی اتصال مین کچھ فرق اور جدائی پیدا ہو جس طرح رانگے خواہ چاندی کے برتن مین
ہتوڑے اور گھن کی چوٹ کا نشان اور گڑھا پڑجاتا ہی خواہ اور کسی سخت جرم کے لگنے سے ایسے برتن مین نشان بن جاتا ہی۔ جو قسم
بنام ہشمی مشہور ہی وہ دو طرح سے پیدا ہوتی ہی یا تو سمہ یعنے سر کی ہڈی کے اوپر والی چھت سب کی سب پھٹ جائے تا اینکہ ایسی
چوٹ اور صدمہ سے دماغ کی وہ جھلی جسکا نام ام الدماغ ہی پھٹ جاتی ہی۔ اور دوسری صورت اُسکی یہ ہی کہ ہڈی سر کی دب کر سطح پر اُس
جھلی کے تنگی پیدا کرے جو استخوان کاسہ سر پر ہی اُس مقام تک جہان پر نشان (۲) کا ہی اور (اسا) بھی اُسی کا پتہ ہی۔ یہ بیان اُن
اقسام شکستہای بسیطہ کا تھا۔ اور مرکب اقسام اسکے وہ ہین جنمین ام جافیہ نام کی جھلی جو کاسہ سر کی ہی وہ آفت رسیدہ ہوجائے خواہ
اُسی شکست کے ساتھ ورم بھی دماغ مین آجائے یا زخم اور جراحت اُسکے ہمراہ پیدا ہو۔ شناخت ہر قسم کے شکست کی جو کاسہ کو
عارض ہوتی ہی اُسکا ظہور اور نمایان ہونا یا تو قوت سے اُس جسم کے معلوم ہوتا ہی جسکے صدمہ سے چوٹ لگی ہی اور آفت جسکی بوجہ ٹکر لگنے کے
اور ٹکرا کر جدا ہونے کے پہونچی ہی اور اُسی جسم کی سختی اور صلابت سے بھی اور جسکے ہاتھ سے وہ چیز سر پر لگی ہی اُسکے زور اور قوت سے بھی
شناخت ہوجاتی ہی ایضاً جو اعراض چوٹ کھائے ہوئے عضو کو لاحق ہوتے ہین جیسے اُسکا پیچیدہ ہوجانا اور آواز کا بند ہوجانا خواہ
دفعۃً چوٹ کھا کر اچانک گر پڑنا خصوصاً اگر شکستگی کا صدمہ ام جافیہ نام جھلی تک پہونچا ہو تا اینکہ وہ جھلی پھٹ گئی ہو خواہ اُسکو تنگی پہونچی ہو
یا جوہر دماغ بھنچ گیا ہو ان سب طریقون سے شناخت اقسام کسر مذکورہ کی ہوجاتی ہی۔ ایضاً استدلال یون بھی کیا جاتا ہی کہ ہاتھ رکھنے سے
اُس چوٹ کے مقام پر بڑا گڑھا خواہ اور کوئی نشان معلوم ہو۔ اور یہ بات یون ہوتی ہی کہ اگر چھونے سے ہاتھ کے نیچے کچھ اثر چوٹ کا
معلوم ہوجائے اُسی نشان سے مقدار شکست کمی بیشی کا اندازہ ہوسکتا ہی۔ پھر اگر جلد مین کسی طرح سے چاک ہونے کا اثر نہو خواہ
بہت دشواری سے اُسکا پتہ لگتا ہو اور ہمکو معلوم ہوجائے کہ ہڈی مین کسیقدر شکستگی پہونچی ہی اب تلاش اور تفتیش کرکے بذریعہ اُس آلہ کے
معلوم ہوسکتا ہی جو خاص اسی کام کے واسطے موضوع ہوا ہی اور شکست کو دیکھنے اور غور کرنے سے بھی معلوم ہوسکتا ہی۔ اور اسکی صورت
یہ ہی کہ جب کوئی قسم کسر کی عارض ہو اسکی شناخت اُسی کی صورت سے بھی ہوسکتی ہی۔ پھر اگر وہ قسم کسر کی عارض ہو جسکا نام دعمی اوپر لکھا ہی اور وہ
قسم شق کی خفی اور پوشیدہ ایسی ہوتی ہی کہ ٹٹولنے سے محسوس نہین ہوتی اور مثل بال کے باریک ہی کہ نظر بھی نہین آتی اب چاہیے کہ

مقام شق پر تھوڑی سی روشنائی خواہ کسی قسم کا رنگ لگادین اور بعد ازان ہڈی کو چھیلین خواہ کھجلائین جب یہ تدبیر کیجائیگی شق کی جگہ مین
جسقدر رنگ رہ جائیگا اُس سے مقدار اُسکی بخوبی معلوم ہوجائیگی بس مناسب ہر کہ جب اُسپر رنگ لگائین کھجلانے مین اُسکے زیادہ اہتمام کرین
اگر زیادہ ملنے اور کھجلانے سے مثلاً وہ سیاہی جاتی رہے اور اب کچھ معلوم نہوا سے معلوم کرنا چاہیے کہ یہ شق جلد سے تجاوز کرکے اندر تک نہین پہونچا ہی
اور اگر سیاہی وغیرہ خوب زور زور ملنے اور کھجلانے کے بعد بھی باقی رہے اور ٹھہر جائے معلوم کرنا چاہیے کہ شق کا اثر اندر تک پہونچا ہی جب تو
کھجلانے اور ملنے سے اثر سیاہی کا زائل نہوا۔ یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ شق کا صدمہ ام جافیہ نام جھلی تک پہونچا ہی اور وہ جھلی ہڈی سے جدا
ہوگئی ہی خواہ ہڈی سے چمٹی ہوئی باقی ہی۔ اور اسپر استدلال یون کرنا چاہیے کہ اگر جراحت بدون ورم حار کے ہی اور ورم تھوڑا سا پیدا ہوا ہی
اور رطوبت بھی تھوڑی تھوڑی اُسی ورم سے خارج ہوتی ہی اور خام بھی ہی اور پیپ پکی ہوئی اُسمین ظاہر ہوتی ہی اب معلوم کرنا چاہیے کہ
صفاق یعنے ام جافیہ نے استخوان کاسہ سر کو نہین چھوڑا ہی۔ اور اگر ہمراہ کسر کے تپ بھی ہو اور دردہاے شدیدہ عارض ہون اور ہڈی کا
پوشیدہ ہونا کم ہو اور مدہ رقیق اُس سے جاری ہو اور وہ بھی ناپختہ ہو معلوم ہوگا کہ ام جافیہ نے ہڈی کو چھوڑ دیا ہی اور اُس سے جدا
ہوگئی ہی جب یہ بات معلوم ہوجائے بہت جلد اُسکا علاج کرنا چاہیے قبل ازان کہ بیمار کے مقام زخم کا سواد متفرق ہوکر دور دور پہونچنے لگا
اور امتداد زمانہ خواہ تمدد یعنے کشش مقام زخم مین پیدا ہو اور عقل بیمار کی جاتی رہے اور غشی اور تپ ہاے گرم کی نوبت پہونچے اسلیئے کہ
اگر یہ علامات ظاہر ہونگے پھر کسی طرح سے اور کسی وسیلہ سے اُسکا علاج نہوسکیگا اور نہ مناسب ہی کہ اُسکا علاج کرین اسلیئے کہ یہ بیمار اب
مرجائیگا۔ اور اگر یہ علامات ظاہر نہون مناسب ہی کہ علاج مین جلدی کرین اور خیال کرین اگر شق کا صدمہ اسقدر ہو کہ جھلی ہڈی سے جدا
نہوئی ہو اور وہ کسر فقط شق کی حد تک پہونچی ہو علاج اُسکا یہ ہی کہ مقام ماؤف کو چھیلین اور ملین جب تک کہ شق کا نشان ظاہر نہو جائے
اور پوشیدہ رہے پھر اگر شق کا اثر اندر تک پہونچ گیا ہو اور ہڈی ٹوٹ گئی ہی اب مناسب ہی کہ اُسکو نکال لین اور دیکھین اگر چھوٹے چھوٹے
اجزا ہڈی کے باقی رہ گئے ہون مناسب ہی کہ اُنکو بالکل خارج کردین ایسے آلہ سے جو قابل اسی کام کے ہون اسلیئے کہ جھلی جب ہڈی سے جدا
نہین ہوتی ہی یہ چھوٹے چھوٹے اجزا ہڈی سے بھی الگ نہین ہوتے ہین۔ پھر اگر ہڈی جھلی سے جدا ہوگئی ہو اور بیمار طبیب کے پاس فوراً
بعد زخمی ہونے کے پہونچ گیا ہو اور زمانہ بھی سردی کا ہو اب مناسب ہی کہ چودھوین روز سے پہلے کرچین ہڈی کی خارج کرنے مین بہر حال
کوشش کیجائے۔ اور گرمیون کی فصل مین تو کرچون کو ساتوین روز سے پہلے خارج کردینا چاہیے قبل ازانکہ زخمی کو وہ اعراض لاحق ہون
جنکو ہمنے اوپر بیان کیا ہی۔ اور علاج اُسکا اس طور سے کیا جائے۔ کہ پہلے اُسکے سر کے بال ترشوائے جائین اور بال تراشنے مین ایسی
صورت پیدا کیجائے جسمین تقاطع زاویہ قائمہ پر ہو تاکہ اُسکی شکل ایسی پیدا ہو (+) اور دو حصون مین سے پہلا حصہ تراشے ہوے
بالون کا وہی ہو جو کہ چوٹ لگنے کی جگہ دریافت ہوئی ہی۔ پھر اُسکے بعد ہر ایک زاویہ قائمہ کے نیچے کی جلد اُدھیڑی جائے تاکہ ہڈی پوری
کھل جائے جس ہڈی کی تقویر یعنے اُسمین گڑھا کرنا منظور ہی۔ اگر کھال کے اُدھڑنے سے خون بہنے لگے مناسب ہی کہ اُسے گودڑ وغیرہ سے
بند کردین سرکہ خواہ پانی مین چیتھڑے ڈبوکر یا سوکھے چیتھڑون سے۔ پھر اُسپر گدی شراب اور زیت مین بھگوکر رکھین اور بندش ایسی کرین
جو اُسکے مناسب ہو تاکہ جب صبح دوسرے دن کی آئے اور اعراض مہلکہ مین سے کوئی غرض پیدا نہوا اب مناسب ہی کہ ٹوٹی ہڈی مین
گڑھا کرنا شروع کرین۔ مناسب نہین ہی کہ ٹوٹی ہوئی کے کاٹ ڈالنے مین تاخیر کرین اگر ٹوٹی ہوئی ہڈی پہلے ہی روز سے ام دماغ مین
یعنے جھلی مین یہ چبھتی ہو۔ اور عمل جراحی کا اسمین یہ طریقہ ہی کہ بیمار کو بٹھائین اور اُسکو حکم دین کہ ایسے انداز سے لیٹے جو اُسکے لائق ہی پھر اُسکے

دونون کان اون سے خواہ روئی سے بند کرین تاکہ جو آواز ہڈی کے توڑنے سے پیدا ہوگی اُسکے سُننے سے ایذا نہ پہونچے اور زخم پر جو پٹی وغیرہ بندھی ہو اُسکو کھول ڈالین اور جو جیتھڑے وغیرہ اُسمین بھرے ہین وہ سب خارج کر دین اور مقام ماؤف کو اچھی طرح پونچھ ڈالین پھر دو خادم کو حکم دین کہ وہ لوگ کاٹی ہوئی کھال کو چارون طرف سے پکڑ لین پھر جراح خیال کرکے دیکھے اگر ہڈی باریک ہو اُسکو کاٹنے والے اوزار سے ایسی صورت سے کاٹے جو شکل منجل یعنے داس کی سی ہو اور ابتدا قطع کرنے کی اُسی مقام سے ہڈی کے ہو جہان بہت چوڑی اور وسیع تر ہے بعد ازان استعمال سلائی کا کرین یعنے سلائی کو گڑھے مین رکھکر چوٹ لگائین تاکہ دماغ کو ایذا نہ پہونچے اور دھمک کا صدمہ نہ پہونچے پر نہ آگے اور اگر ہڈی کی بلندی خواہ اُنچائی پوشیدہ ہو اب چاہیے کہ گرد اُسکے پتلے سرون کے برمہ سے چھید کرین اور لحاظ رہے کہ برمہ کا سرا ام دماغ یعنے جھلی تک نہ پہونچے اور برمہ کی بقدر گُندگی استخوان کے ہو تاکہ جھلی کو چھو نہ جائے۔ جب گرد ہڈی کے سوراخ ہو چکین جسکے نکال ڈالنے کا ارادہ ہے اب دو سوراخ کے درمیان جسقدر ہڈی کی مقدار ہے اُسی کو دوسرے آلہ سے قطع کرنا چاہیے پھر کرون کو کلبتین خواہ موچنہ سے پکڑکر چن لیا جائے مگر کلبتین کو آہستہ نیچے رکھین اور موچنہ سے چُن کر سب کرچین نکالین جب یہ کام بھی ہو چکے اور فراغت ملے اب نوکدار کرچین جسقدر ہون اُنکو بھی اچھی طرح سے چُن لیا جائے پھر جسقدر کھُرا پن اور سوراخون کی ناہمواری کاٹنے کے مقامات مین ہوگئی ہے آری وغیرہ کی رگڑ سے اُسکو بالون کی برونجھی وغیرہ سے درست کر دین اگر اس کام سے پہلے ایک لوہے کی ٹیڑھی خوب چکنی ہڈی کے نیچے اتنی بڑی رکھین کہ دماغ کی جھلی کو ڈھانپ لے اور آرہ کی رگڑ سے محفوظ رہے۔ جب یہ بھی کام ہو چکے ایک پارچہ کتان کو روغن گل مین ڈبوکر زخم پر آہستگی سے رکھین اور باریک پٹی اتنی بڑی گدی لگاکر باندھین جو اُسکے منھ کے برابر ہو۔ پھر ایک اور دوسری پٹی کو پیچیدہ کرکے شراب مین بھگوکر تمام زخم پر رکھکر باندھین اور پتلی نازک دھجی سے نرم نرم بندش کرین اسقدر کہ گدی پٹی اپنی جگہ سے ہٹ نہ جائے اور سرکنے نہ پائے۔ بعد اسکے اردگرد مقام مذکور کے نزد جو ایک قسم کی خوشبو ہے اور دونون صندل اور آب کاسنی سبز اور آب کشنیز سبز اور لال ساگ کا پانی اور اسی قسم کی اور سرد چیزین جو تپ کے واقع ہونے کو منع کرین اور ورم پیدا ہونے کو منع کرین اور لحظہ بہ لحظہ جیتھڑون کو تر کرتے رہین روغن گل خالص سے تیسرے روز اُسکو کھولین اور زخم کو پونچھین اور ایسا علاج کرین جس سے گوشت اُگے اور ذرور یعنے چھڑکنے کی دوا جو خشکی زخم مین پیدا کرتی ہے ایلوے اور بزر یعنے السی اور کندر سے بناکر اُسپر چھڑکین اور گرد زخم کے ایسی دوا لگائین جو التہاب اور بھڑک کو مٹا دے اور حرارت کو دور کرے واللہ اعلم۔

باب پچاسی مین ورم گرم کا علاج جو سر مین بعد عمل جراحی کے آلات آہن سے پیدا ہوتا ہے

کبھی دماغ کی جھلی مین بعد علاج کرنے کے آلات آہن سے ورم گرم عارض ہو جاتا ہے تا اینکہ سر کی ہڈی اور پر کو اُٹھی ہوئی اور جو کھال سر کی ہے موٹی اور کھرکھری معلوم ہوتی ہے اور بیشتر اسی ورم کے تابع اعراض مہلکہ ایسے عارض ہوتے ہین کہ انجام کار مریض کا بطرف موت کے ہو جاتا ہے۔ اور یہ ورم اسی جھلی کو یا تو بسبب ہڈی کی نوک چبھ جانے سے جو ایذا ہوتی ہے اس سے ورم پیدا ہوتا ہے۔ خواہ بسبب سخت بندش اور ڈورون کے لپٹنے کے جو سلوٹین اور نشانات پڑتے ہین۔ خواہ سخت بندش سے جو گرمی پہونچتی خواہ زیادہ غذا کھانے سے خواہ بسبب برودت اور سردی کے ورم پیدا ہوتا ہے۔ جب ورم ہو جائے دیکھنا چاہیے کہ سبب اُسکا کیا ہے۔ اگر نوک ہڈی کی کرچ کے چبھ جانے سے ورم آگیا ہو اُسکو خارج کر دینا چاہیے اور اگر بسبب بندش کی سختی کے ورم ہو کھول ڈالین اور بندش مین سبکی اختیار کرین۔ اور اگر غذا کی زیادتی سے ورم عارض ہوا ہو غذا کم کر دین۔ اور اگر برودت سے ہو موضع ورم کو سینگین پانی اور گلاب کو

نیم گرم کرکے۔ اور اگر حرارت کی زیادتی ہو سرد اور صندلین اور ملکو کا رانگ وغیرہ بطور طلا کے لگائین پھر اسکے بعد سردی پہونچائین۔ اور سر پر روغن گل نیم گرم اور شیر گرم پانی کا ترشیح دین جسمین برگ خطمی اور بابونہ اور اکلیل الملک اور میتھی اور السی کو جوش دیا ہو۔ ایضاً لیپ ورم پر آرد جو کا روغن گل مین خمیر کر کے لگائین آب گرم بھی روغن گل مین ملا کر پگھلائی ہوئی چربی مین اگر چیتھڑے کو ڈبو کر سر پر اور گردن پر اور قریب انھین مقامات کے رکھین (جب بھی نفع ہوگا) کان مین تھوڑا سا روغن گل خواہ روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر ٹپکائین۔ اور اگر قوت مریض کی قوی ہو سر اروکی فصد کر دینی چاہیے اور املتاس اور لبلاب کا مسہل دے کر طبیعت کو نرم کیا جائے خواہ اور اسی قسم کی دواؤن سے۔ مناسب ہے یہ بھی معلوم رہے کہ جب سر کی ہڈی کا علاج ایسا کیا جائے جسکو ہمنے بیان کیا ہے یعنے بطور جراحی کے۔ اور دماغ کی جھلی سیاہ ہوتی ہوئی معلوم ہو اسوقت یقین کرنا چاہیے کہ یہ مریض

لامحالہ مر جائیگا واللہ اعلم۔

باب چھیاسی مین بیان ہے علاج ناک ٹوٹ جانے کا

ناک کا کنارہ کبھی نہین ٹوٹتا ہے اسلیے کہ یہ جز جسم غضروفی ہے بہت چپڑا ہے۔ اور ٹوٹنے کا صدمہ جو ناک کو پہونچتا ہے کنارہ سے اوپر جو مقام ہے اسکو پہونچتا ہے۔ جب وہ مقام ٹوٹ جائے لازم ہے کہ بنظر غور اسکو دیکھین اگر وہ مقام ایسا ہے کہ انگلی وہان تک پہونچ سکتی ہے پس دونون چھنگلیا یعنے چھوٹی انگلی دونون نتھنون مین داخل کرکے دونون سے اُسی ہڈی کو درست کر کے بٹھا دین اور اپنی حالت پر اسکو لائین۔ اور اگر وہ ٹوٹا ہوا مقام اوپر اس جگہ سے ہے جہان تک انگلی پہونچ سکتی ہے مگر محسوس ہوتا ہے پس ایک سلائی موٹی سے ناک مین ڈال کر اسکو درست کر دیا جائے اور باہر سے اسپر ہاتھ پھیرین تا کہ ناک اپنی شکل بنا جائے پھر ناک مین فتیلہ اور بتیان لکڑی مین لپیٹ کر انزروت اقاقیا اور میدہ لکڑی کا سفوف طلا کرکے لگائین اور کاغذ تر اسی دوا کو لگا کر باہر سے لیپ کر دین یہی تدبیر چند روز تک کرتے رہین تھوڑے دنون بعد وہ مقام درست ہو جائیگا جب بیمار پر سانس لینے مین تنگی ہوتی ہو پس مناسب ہے کہ پرون کے نیچے جو خون سی ہوتی ہے اسپر چیتھڑے لپیٹ کر دوا اسی طلا کرکے ناک مین اسکو رکھین۔ مناسب نہین کہ جب ناک ٹوٹ جائے اسکے علاج مین دیر کرین اور چند روز یونہین رہنے دین اسلیے کہ وہ ٹیڑھی ہو کر جڑ جائے اور پھر اسکا سیدھا جڑنا دشوار ہوگا اور اپنی حالت اصلی پر آنا مشکل ہے اور اسی سبب غنا پیدا ہوگا جسکو ناک مین بولنا کہتے ہین اور اگر ناک مین ایسی چوٹ لگی ہو کہ داہنی خواہ بائین طرف پھر جائے مناسب ہے کہ اسکو اپنی اصلی جانب کی طرف کھینچنے کی کوشش کرین اس طرح سے کہ ایک چوڑی سلائی لیکر ناک کے اُس کنارہ سے بذریعہ ریشم ماہی کے چپٹا دین جو جانب اسکے کسی طرف جھک گئی ہے اور اتنا ٹھہر جائین کہ سوکھ جائے اور معلوم ہو جائے کہ اب بدشواری وہ سلائی چھوٹیگی اور اکھڑ نہ سکیگی پھر اسی سلائی کو دوسری طرف جو مخالف کج ہونے ناک کے ہے کھینچین اور خوب زور سے کشش کرین اور جسقدر تک کھینچا وہین ہمواری ناک کی معلوم ہو وہان تک اسے کھینچ لائین

اور پہلے اس تدبیر سے دوا جبر یعنے جس سے شکستہ اعضا درست ہوتے ہین ناک پر لگائین۔

باب ستاسی مین نیچے والے جبڑے کا درست بٹھانا اگر ٹوٹ گیا ہو

اگر نیچے والا جبڑا ٹوٹ جائے باہری طرف سے اور جدا ہو کر جو جبڑ ٹوٹی ہے الگ نہ ہو گئی ہو مناسب ہے کہ اسکو بغور دیکھین اگر یہ صدمہ شکستگی کا بائین ڈھڑنگ مین جبڑے کے ہو جراح اپنے بائین ہاتھ کے بیچ کی انگلی اور انگشت شہادت مریض کے منھ مین

داخل کرکے دونون اُنگلیون سے پکڑکر جو قبّ اور اُبھار جبڑے مین باہر کی طرف آگیا ہو اُسے اُٹھائے اسقدر کہ برابر ہوجائے اور باہر سے
اُسکو اپنی شکل پر درست کردے داہنے ہاتھ سے - اور اگر یہ شکست داہنے جبڑے مین ہو داہنے ہاتھ کی دونون اُنگلیان بیمار کے
مُنھ مین داخل کرے اور وہی تدبیر کرے جو ابھی مذکور ہوئی ہی - جبڑے کا درست ہوکر اپنے اصلی حال پر آجانا اسکی شناخت
ڈاڑھون کے درست بیٹھنے سے اوپر نیچے والی کے ہوتی ہی اور ڈاڑھون کے اپنی اصلی حالت پر آجانے سے معلوم ہوجاتا ہی - پھر اگر
جبڑا ٹوٹ کر شکستہ مقام جا پڑا ہو کہ گیا ہو اور گھوم گیا ہو مناسب ہی کہ دونون طرف سے اُسکو اچھی طرح بذریعہ خدام اور عملہ جراحی کے
کھنچوائین تاکہ وہ مقام اپنی اصلی شکل پر آسی ڈبیا اور گھر مین بیٹھ جائے جو اُسکی ہی - اور مناسب کہ ڈاڑھون کو ٹوٹے جبڑے کے
سونے خواہ چاندی کے تارون سے باندھین اور ایک دانت کو دوسرے سے اس طرح بندھوادین اگر یہ بات ممکن ہو ورنہ
ڈورے سے ریشم کے جو مفتولی ہو اور خوب مضبوط اُنکو بندھوائین اور اچھی طرح سے بندش کرین بعد اسکے وہ بندش جو
مناسب ہی کرنی چاہیے اور اُسکا طریقہ یہ ہی کہ جبڑے کو اپنی جگہہ لاکر پھر اُسکو بطرف فقارہ کے پھیر دین اور پھر اُسکو جبڑے کے
نیچے لائین اور پھر دونون کو دونون رخسارون کے نیچے تک چڑھائین اور سر کی چندیا پر اُسکو پٹی سے باندھین اور پیشانی پر
ایک پٹی باندھین جو پہلی بندش پر گذرے تاکہ وہ بندش محفوظ رہے اور اپنی جگہہ سے نہ ہٹے - اور اگر جبڑا جیسا درست کرکے
رکھا ہی ویسا درست نہ رہے مناسب ہی کہ ایک ٹکڑا اسلائی کا پتلا پتلا بقدر جبڑے کے لیکر اُسپر چیتھڑے لپیٹین اور اُسکو جبڑے پر
لپیٹا کر پھر اُسی ٹکڑے کے اوپر بندش کرین - جبکہ جبڑا اپنی جگہہ درست بیٹھ چکا ہو اور اپنی اصلی جگہہ پر آچکا ہو اب چاہیے کہ دوا جبر
جس سے ٹوٹی ہوئی چیز درست ہوتی ہی اُسپر طلا کرین کسی پٹی مین رنگا کر اور پٹی خواہ تختی کو پہلے رکھ کر پھر اُسی پر بندش کرین جب
ایسی استواری جبڑے کی ہوچکے اب مناسب ہی کہ بیمار کو حکم دیا جائے کہ سکون اور آرام سے رہے اور باتین نہ کرنے پائے اور نہ کوئی
چیز چبانے پائے - اور جب کچھ کھائے تو پتلی چیز جیسے شوربا کہ اُسمین روٹی ملی ہوئی خواہ حریرہ نشاستہ اور آٹے سے بنا ہوا تناول
کرے - لازم ہی کہ بعد درستی بندش وغیرہ کے بھی ہر وقت جبڑے کی دیکھ بھال کیجائے ایسا نہو کہ اپنی شکل سے متغیر ہوجائے اگر ایسی
خرابی نظر آئے پس پھر سے بندش کھول کر جبڑے کو اپنی شکل پر رد کرین اور باستواری بندش کرین - یہ بھی جاننا مناسب ہی کہ ٹوٹا ہوا
جبڑا بیس۲۰ روز مین درست ہوجاتا ہی خواہ قریب اسی زمانہ کے اسلیے کہ ہڈی اُسکی نرم ہی اور اُسمین نرم گودا بھی بھرا ہوا ہی - اور اگر
ان صورتون مین علاوہ اور خرابیون کے ورم بھی آگیا ہو مناسب ہی کہ اُسکا علاج ورم کے روکنے والی چیزون سے جو عضو کی تقویت
بھی کرتی ہین پہلے کرین پھر محلل چیزون سے علاج کیا جائے جیسا ہمنے ورم کے باب مین بیان کردیا ہی واللہ اعلم -

باب اٹھاسی مین بیان درست کرنے ہنسلی کے ٹوٹنے کا

اگر ترقوہ یعنے ہنسلی ٹوٹ جائے مونڈھے کی طرف سے تو یہ بات اکثر مونڈھے کے نیچے کی طرف اندرو ار پیدا ہوتی ہی اور ہو سکا بھی اسکے
ساتھ نیچے کی طرف لٹک جاتا ہی - جب ہنسلی ٹوٹ جائے قطع ہوکر جدا ہوجائے اُسکا علاج بہت آسان ہی اور جلد ہوسکتا ہی بہ نسبت
اُسکے کہ ٹوٹ تو جائے اور جدا نہو اور اسکی وجہ یہ ہی کہ اگر ٹوٹنے سے جدا ہوگئی ہی اُسکا کھینچنا اور درست بٹھانا اور اپنی شکل پر اُسے لانا
آسان ہوتا ہی اور اگر جدا نہو اُسمین یہ بات ممکن نہین - اور اسی طرح سب ہڈیون کا حال ہی - پھر اگر ہنسلی ٹوٹ جائے مناسب ہی کہ بعض
خدام کو حکم دیا جائے کہ اُسی پہونچے کو تھامے جو ٹوٹی ہوئی ہنسلی کے پاس ہی اور اُسکو باہر کی طرف کھینچین اور اوپر کی طرف بھی کھینچین اور

ایک دوسرے خادم کو حکم دین کہ وہ مثلث جو ہنسلی کے بیچ کے جوڑ کے پاس گردن کے آگے ہی اُسی مثلث کو وہ خادم اپنی طرف کھینچے تاکہ دونون خادم کی کشش آگے ہی کی طرف ہو پھر جراح خود ٹوٹی ہوئی ہنسلی کو درست کرے اور ہنسلی کی ہڈی کو اپنی حالت پر واپس لائے اور جسقدر ٹوٹی ہوئی ہنسلی اُٹھی اور اونچی ہو رہی ہی اُسے اُٹھا دے اور جسقدر نیچے دب گئی ہی اُسکو باہر کی طرف کھینچے - اور اگر ایسی تدبیر کی زیادہ حاجت ہو اور زیادہ کشش کی حاجت ہو اُسوقت چاہیے مناسب ہی کہ بغل کے نیچے ایک گرہ یا گولا یعنی گیند کپڑے کا بہت بڑا اسا رکھے خواہ اون وغیرہ کا گیند رکھ کر ہنسلی کو اسقدر اُٹھائے کہ اُس پہلو کے قریب تک لائے جو ٹوٹے ہوے مقام سے قریب ہی اور پھر وہی سب تدبیرین کرین جو اوپر مذکور ہو چکین - اگر جراح کو قدرت نہو کہ ہنسلی کا کنارہ باہر کی طرف کھینچ سکے بسبب اسکے کہ وہ کنارہ اندر زیادہ گھس گیا ہی اب مناسب ہی کہ بیمار کو حکم دیا جائے کہ چت لیٹے اور اُسکے مونڈھے کے نیچے ایک تکیہ متوسط درجہ کا بڑائی چھوٹائی مین رکھدین اور خادم اُسکے مونڈھے نیچے کی طرف دبائے تاکہ ہنسلی کی ہڈی اُبھرے اور اندر سے اوپر کو آجائے اب ٹوٹے ہوے مقام کو برابر درست کردے اور اُسکو اپنی شکل پر واپس لائے - اور اگر معلوم ہو کہ نوک ہنسلی کی ٹوٹ گئی ہی اور چبھتی ہی اب چاہیے کہ اُس مقام کو نشتر وغیرہ سے یا استرہ سے شق کردے اور چاک اُسکا سیدھا ہو اور اُس نوکدار ریج کو نکال لے جو چبھ رہی ہی اور پھر اُسکو جو ٹکڑے کے تسمہ خواہ سنگ محک سے رگڑ کر برابر کردے اور اس عمل سے پہلے وہ آلہ جو کہ جھلی کی حفاظت کرتا ہی نیچے رکھ لیا جائے اُسکے بعد چاک کے زخم کو ٹانکے لگادے اور اگر ٹانکے نہ لگ سکین زخم کے اندر چیتھڑے اور گدی وغیرہ بھردے - اگر احتیاج بڑی گدی خواہ تختی کی ہو اُسکا بھی استعمال کرین - اور اگر اسمین ورم گرم عارض ہوا ہو گدیون کو روغن گل مین بھگو کر باندھنا چاہیے - اور اگر ورم نہو پھر روغن مین بھگونے کی حاجت نہین - اور جب بغل کی طرف ہنسلی ٹوٹی ہوئی ہی اُسمین کپڑے کا گیند خواہ اور کوئی گول شے بڑی چھوٹی مین درمیانی رکھ کر اُسکی بندش ایسی ہی پٹی سے کردین جو اُسکے لائق ہی اور پٹی دونون بغلون اور اُسی ہنسلی کے اوپر پھر جائے جو ٹوٹی ہوئی ہی اور مونڈھے بھی پہونچے اور پیچ اُسکے بھی مونڈھے پر ہون - اور اگر وہ جانب ہنسلی کی جو متصل مونڈھے کے ہی پیچھے کی طرف جھکی ہو مناسب ہی کہ پیچ مین پہونچنے کے ایک چوڑی دھجی رکھ کر ایسی گرہ دین کہ تمام عضد خواہ پہونچا اُس سے لٹک رہا ہی اور دونون ہاتھ کو اور دوسری پٹی مین گرہ دے کے لٹکا دین - اور اگر سرا ہنسلی کا اوپر کی طرف چڑھا ہو پس یہ تو ایسی چیز ہی کہ بہت کم واقع ہوتی ہی اب ایسی تدبیر سے باز رہنا چاہیے کہ پہونچا لٹکتا رہے لیکن مناسب ہی کہ مریض کو چت لٹائین پیٹھ کے بل اور غذا مین اُسکے تدبیر لطیف کرین یعنے کم غذا اور سبک دین اور پٹی کی بندش ہر تیسرے روز کھول ڈالا کرین اور لگانے کی دوا جس سے شکست کی درستی ہوئے طلا کرین اور بندش کی استواری پھر دوبارہ سہ بارہ جب کھولین کر دیا کرین اور یہی تدبیر برابر کرتے رہین جب تک عضو مین استواری اور سختی نہ آجائے اور دشبند یعنی لعاب پیدا نہو اور ہنسلی کی ہڈی مضبوط نہو جائے اور قوت نہ پائے اور یہ بات اٹھائیس روز سے زیادہ مدت مین پیدا ہوتی ہی اسکو معلوم کرنا چاہیے -

باب نواسی مین مونڈھے ٹوٹنے کی درستی کا بیان ہی

مونڈھے کا جوڑ امقام کبھی نہین ٹوٹتا ہی فقط اُسکی باریک باڑھین البتہ ٹوٹ جاتی ہین - اور کبھی شکستگی اندر کی طرف عارض ہوتی ہی اور کبھی اُسکو شق ہونے کا صدمہ پہونچتا ہی - جو صدمہ شکست کا مونڈھے کو پہونچتا ہی اندر تک وہ بھی چھونے سے محسوس ہو جاتا ہی - اور اُسکا طریقہ یہ ہی کہ ایسے وقت اُسمین اندر کی طرف پستگی اور گڑھے سی معلوم ہوتی ہین اور بیمار کو باوجود اس علامت کے پہونچے مین کسیقدر سستی بھی محسوس ہوتا ہی اور شانہ مین درد بھی کچھ معلوم ہوتا ہی اور جانب شکست کے بسبب اُسی خشونت اور کھردرے پن کے معلوم ہوتی ہی

جو لمس کے نیچے چھونے سے محسوس ہوتی ہی - اور ان دونون قسم کا علاج اُسی طریقہ سے کرتے ہین جو علاج ورم گرم کے طریقہ ہین طلا اور ضماد جبر یعنے ٹوٹنے کی دوا کا - اور لیکن جو کرچین اور نوکدار ہڈیان جو ٹوٹ کر رہ جاتی ہین اُنکی شناخت چھونے سے ہوجاتی ہی اگر وہ کرچین ایک جگہ ٹھہری ہوئی ہین چبھتی نہین اسلیے کہ ملجاتی ہین اور پٹیون کی بندش سے جمٹ جاتی ہین اور اگر اونچی ہوتی ہین اُسوقت چبھتی ہین پس چاہیے کہ چاک کر کے اُنکو نکال لے اور مقام زخم کو اُسی طریقہ سے سی دے جو ہنسلی ٹوٹی ہوئی کی بندش کے واسطے مذکور ہوا اور بیمار کو حکم دین کہ جدہر

چوٹ نہین لگی ہی اُسی کروٹ لیٹے واللہ تعالے اعلم -

باب نوے مین سینہ کے ٹوٹ جانے کا علاج

سینہ کا درمیانی مقام جب ٹوٹ جاتا ہی اندر کی طرف جھک جاتا ہی - اور کنارہ سینہ کا پارہ پارہ ہوجاتا ہی اگر سینہ کے درمیانی حصہ مین شکست کا صدمہ پہونچے اور ترچھی شکل سے شق ہوجائے ایسے شخص کے درد اسی جگہ پیدا ہوتا ہی اور جب اُسکو ہاتھ سے چھوئین اور انگلیان اُسپر رکھین آواز سی پیدا ہوتی ہی - اگر سینہ کی ہڈی ٹوٹ جائے اور اندر کی طرف مائل ہوجائے اور اُسمین گڑھا پیدا ہو اُسوقت درد شدید عارض ہوگا اور نیز سانس مین تنگی اور کھانسی پیدا ہوگی بسبب اُس حس کے جو سینہ کے حجاب مین ہی - اور بیشتر اُسکے ہمراہ خون تھوکنے کی نوبت پہونچتی ہی اب مناسب ہی کہ علاج ان لوگون کا بھی ویسا ہی کرین جو علاج ہمنے شانہ کے ٹوٹ جانے کا لکھا ہی پھر اگر سینہ اندر کی طرف جھک گیا ہو اب مناسب ہی کہ بیمار کو حکم دیا جائے کہ پیٹھ کے بھل لیٹے اور ایک تختہ خواہ بڑی سی اُسکے دونون شانون کے بیچ مین رکھی جاے اور مونڈھا اُسکا دبایا جائے اور دونون ہاتھون کی اُنگلیان بھی دونون طرف سے ملی اور دبائی جائین - اور اگر پسلیان اندر کی طرف جھک گئی ہون مناسب ہی کہ بندش اُنکی گول گول کردین مگر نیچے سے اور جسقدر مریض سہ سکے اور اُسکو ناگوار نہو سیدھی بندش کرین پھر اُسکے بعد اجزا دونون طرف بندش کے ایک دوسرے سے باندھ دین کہ یہ تدبیر گول بندش کو کھل جانے سے منع کریگی واللہ اعلم -

باب اکانوے مین پسلیون کے ٹوٹ جانے اور شق ہوجانے کا علاج ہی

سینہ کی پسلیان کبھی سب اجزا اُنکے شق ہوجاتے ہین اور شراسیف یعنے کوکھ کے پاس کی پسلیان اُنہین سے جو متصل فقرات کے ہین اُنھین مین شق ہوجانے کی خرابی عارض ہوتی ہی - اور اسی سبب سے ہڈیان پسلیون کی اس جگہ چوڑی ہین اور کنارے اُنکے جو ہین غضروف کے ہین اور پتلے ہین اور یہی سبب ہی کہ ٹوٹ جانے اور پس جانے کی خرابی اگلی جانب سے عارض ہوتی ہی اور شناخت اسکی اُس مقام کے گرفت کرنے اور اُنگلیون سے اُسکی تلاش کرنے سے ہوتی ہی کہ مقام ماوف مین خشونت اور کھردرا پن معلوم ہوتا ہی اور نابرابر وہ جگہ محسوس ہوتی ہی پھر اگر شکست کا مقام اندر کی طرف مائل ہو بیمار کو درد شدید اور چبھن درد سے زیادہ ایسا محسوس ہوتا ہی جیسے چبھن کہ ذات الجنب کے مریض کو محسوس ہوتی ہی اور اسکے ہمراہ سانس کی تنگی اور کھانسی اور زیادہ خون تھوکنا بھی لاحق ہوتا ہی جراح کو قدرت اسکی ہی کہ جسقدر اختلاف اور ناہمواری پسلیون مین پائے اُسکو برابر کردے اور اُنکو فراہم کردے مگر جو پسلیان اندر کی طرف مائل ہوگئی ہین اُنکو ہاتھ سے برابر اور درست نہین کرسکتا ہی بعض آدمیون نے بیان کیا ہی کہ ایسے مریض کو غذا بہت سی دینی چاہیے اور نفخ پیدا کرنے والی اور ریاح پیدا کرنے والی غذا دیجائے تاکہ جب معدہ اور آنتین اُسکی غذا اور ریاح سے پر ہوجائینگی پسلیان باہر کی طرف آجائینگی اور یہ عمل تشریح کے مطابق نہین اسلیے کہ معدہ اور سینہ مین اس جگہ شرکت نہین اور پھر یہ بھی خرابی ہی کہ امتلا معدہ سے ورم گرم کا ہیجان ہوگا اور بڑھ جائیگا - بعض آدمی ایسے وقت پچھنے لگاتے ہین یہ تدبیر صاف ہی مگر اتنا خوف ہی کہ مقام خاص کی طرف مادہ کا جذب

ہو جائے - میری مراد مقام خاص سے وہ جوڑ کی جگہ ہے جو پسلیون پر ہے اور وہ جوڑ جو درمیان سینہ کے ہے پس اُسکی وجہ سے ورم پیدا ہو گا
اور پسلیون کے اندر چلے جانے مین زیادتی ہو جائیگی - لیکن بعض اطبانے یہ حکم دیا ہے کہ مقام مذکور پر اون کو روغن گرم مین ڈبوئین اور گدی مین
اُسکو رکھکر بیچ مین پسلیون کے رکھین تاکہ جگہ جو خالی نظر آتی ہے بھر جائے اور ہڈی کی بندش برابر ہو کر بیٹھ جائے یہ سختی گول بندش کیجائے جیسی ہمنے
سینہ کے ٹوٹنے مین لکھی ہے - اور جب زیادہ چھبن اور درد ایسا جو مریض کو قلق مین ڈالے پیدا ہو بسبب اسکے کہ چھبن حجاب سینہ مین زیادہ
ہوتی ہو پس مناسب ہے کہ جلد کو چاک کرین اور ٹوٹی پسلی کو کھول دین پھر اُسکے نیچے وہی آلہ رکھین جو صفاق یعنے جھلی کی حفاظت کرتا ہے
اور ہڈیان اور نوک وغیرہ کہ جو ان کی جو چبھ رہی ہین سب کو بہ نرمی کاٹ ڈالین اور نکال کر دور کر دین اور مقام زخم کا علاج ایسی دوا سے
کرین جو گوشت بھر لاتی ہے اور اندمال زخم کرتی ہے بشرطیکہ ورم گرم عارض نہوا ہو - اور اگر ورم گرم آگیا ہو اُسپر پٹی اور گدی روغن نیمگرم مین
ڈبو کر رکھین اور علاج موضع خاص کا ایسی طرح سے کرین کہ ورم جاتا رہے اور تدبیر غذا کی بھی وہی کرنی چاہیے جو مریض ورم گرم کے لائق ہے
اور کروٹ وہی لیکر سویا کرے جس کروٹ لینے مین اُسکو خفت اعراض کی ہو

باب بانوے مین کولے کے ٹوٹنے اور پیڑو کی ہڈی ٹوٹ جانے کا علاج

کولے اور پیڑو کی ہڈی اور ریڑھ کی دونون ہڈیان کمتر انہین شکست کا صدمہ پہونچتا ہے - اور اگر یہ آفت اُنکو پہونچے تو اُسکو ایسی ہی سمجھنی چاہیے
جیسے دونون منکب خواہ مونڈھون کو شکست کی آفت پہونچی ہے - اور اُسکی صورت یہ ہے کہ ہڈیان اُن اعضا کی پارہ پارہ ہو کر طول مین
شق ہو جاتی ہین اور اندر کی طرف مائل ہو جاتی ہین اور باانہمہ درد بھی شدت سے ہوتا ہے جو صفاق تک اُترتا ہوا معلوم ہوتا ہے -
علاج اسکا مثل مونڈھے کی ہڈی درست کرنے کے ہوتا ہے فرق اتنا ہے کہ اس جگہ کی ریزہ ریزہ اور چور ہڈیون کی خارج نہین ہو سکتی ہے
چاک کر کے بلکہ اُنگلیون کے ذریعہ سے باہر سے برابر کر دیجاتی ہین اور باقی سب علاج ویسا ہی کیا جاتا ہے جیسا منکب کے ٹوٹنے کا علاج ہے
اور مرطب چیزین جنسے رطوبت پیدا ہو اُسکا بھی استعمال کیا جاتا ہے اور گدیان اُس جگہ چڑھائی جاتی ہین جو گہری جگہ دونون خاصرتین کی ہے
اسی طرح پیڑو کی ٹوٹی ہوئی ہڈی کا علاج بھی یون کرنا چاہیے کہ اُنگلیون سے اُسکو درست کر دین اس ہڈی کو ٹوٹ جانے کا صدمہ کمتر عارض ہوتا ہے

باب ترانوے مین علاج چوتڑون کے بیچ کی ہڈی ٹوٹ جانے کا اور پیٹھ کی گریان اور کانٹے ٹوٹ جانے کا علاج اور اُنکے شکست درست کر دینے کا بیان ہے

پیٹھ کی گریون مین ٹوٹ جانے کا صدمہ شاید نہ پہونچتا ہو مگر کوفتہ ہو جانے کا صدمہ البتہ عارض ہوتا ہے اور اسی کوفتہ ہونے کی وجہ سے
نخاع یعنے حرام مغز جو اُنہین بھرا ہے اُسپر دباو کی تنگی پڑتی ہے اور جب بات تابع کوفتگی کے ہوتی ہے لہذا پٹھہ جو نخاع سے پیدا ہوا ہے اُسکو بھی
بمشارکت نخاع کے ضرر پہونچتا ہے اور اکثر اسی وجہ سے موت بھی واقع ہوتی ہے خصوصاً اگر اسی کوفتہ ہونے سے گردن کی گریون مین تنگی
پیدا ہوئی اُس حرام مغز پر جو اُنہین بھرا ہے - اگر ایسی کوئی بات عارض ہوئی ہو پس علامات ہلاک مریض نمایان ہونگے پس اُسکے علاج کے
درپے ہونا چاہیے - اور اگر علامات ہلاک کے نہون اور طبیب کو ممکن ہو کہ مقام خاص کو چاک کرسکے اور چورا ہڈیون کا نکال سکے پس ایسا ہی
کرنا چاہیے - اور اگر مقام مذکور مین ورم گرم آگیا ہو پس مناسب ہے ایسی دوا کیجائے جس سے ورم گرم مین سکون پیدا ہو مثلاً روغن اور نیمگرم
پانی کا تریڑا دین اُسکے بعد ایسے ضماد کو لگائین جو ورم گرم کو مناسب ہین - پھر اگر شکست کا صدمہ گریون کے کانٹے مین عارض ہوا ہو مناسب ہے
کہ مقام مناسب کو چاک کرین اور جسقدر کانٹے ٹوٹ گئے ہون اُنکو چُن کر نکالین اور محفوظ رکھین اُس مقام کو جسے چاک کیا ہے اور قرحہ کا

علاج کرین اور اگر ہڈی درمیان دونون جوڑون کے ٹوٹ گئی ہو انگشت شہادت کو مقعد مین داخل کرکے اُسی ہڈی کو حالت اصلی کی طرف واپس لائین یا پہلے اُسکو دوسرے ہاتھ سے برابر کردین - اور اگر ہڈی جدا ہو گئی ہو مناسب ہی کہ اُس مقام کو چاک کرکے ہڈی کو نکالین اور چاک کیے ہوے مقام کو ٹانکے سے دوخت کرکے درست کردین پھر اُسپر اُس چیز کی بندش کرین جو بنام لجام مشہور ہی خواہ جس چیز سے ایسے مقام کی بندش ہوسکتی ہی - طبیب کو معلوم ہی کہ چھونے کے ذریعہ سے اور تلاش اور تفتیش کرنے سے سارا حال معلوم ہوسکتا ہی کہ ہڈی اس مقام کی ریزہ ریزہ ہوگئی ہی خواہ ٹوٹ گئی ہی کہ ایسی تدبیر سے انشاء اللہ تعالے خرابی مخفی نہ رہیگی -

باب چورانوے مین علاج درست کرنے استخوان عضد کا

بازو کی ہڈی اگر ٹوٹ جائے مناسب ہی کہ اُسکے علاج مین اوپر اور نیچے سے کھینچ کے استعمال کرین اور یہ کشش معتدل طور پر ہو - پھر اگر یہ ہڈی قریب مونڈھے کی ٹوٹی ہو مناسب ہی کہ مونڈھے کو اوپر سے کھینچین اور پہونچے کو نیچے کی طرف سے اور اگر شکستگی استخوان کی پہونچے کے قریب ہو مناسب ہی کہ پہونچے کو نیچے اور بازو کو اوپر کی طرف کھینچین پھر ٹوٹی ہڈیان اپنی اپنی ڈبیون مین رکھکر اور اُنکو اس طرح لپیٹین کہ برابر ہوکر درست بیٹھ جائین - پھر اُسپر گدی اور پٹی چوڑی چوڑی لیکر اُنپر شکست کے درست کرنے والی دوا طلاکرکے بیان کردین ٹوٹی ہوئی جگہ پر جس طرح سے جبائر لینے اور پٹیان گرد ٹوٹے ہوے عضو کے پھیرے اور چکر دیے جاتے ہین اور اُنکا بیان ہم کرچکے ہین اور پھر اُنکو دھجیون سے بخوبی باندھین - مگر زیادہ سختی سے بندش نہو جو عضو شکستہ کو ایذا دے اور مادہ کو اُسکی طرف جذب کرے اور نہ اسقدر ڈھیلی بندش ہو کہ ٹھہر نہ سکے - احتیاطاً اسکی بھی رہے کہ پٹیان جوڑ پر مونڈھے اور جوڑ پر پہونچے کے نہون اسلیے کہ جوڑ کو اور پٹھہ کو بندش مضر ہی اور اُسکی طرف مادہ کو جذب کرتی ہی اور اسی وجہ سے ورم آجاتا ہی - پھر اسکے بعد پہونچے کو بندش سے استوار کرین کہ یہ بندش سینہ تک بیمار کے پہونچے اور اُسکے شانہ تک اور گردن تک جانب مخالف مین کسر کے یعنی جدھر ٹوٹ گیا ہی - اور مناسب ہی کہ یہ بندش تین روز تک اسی حال پر رہے بعد اُسکے کھولی جائے اور دوبارہ اُسپر ضماد لگائین اور گدی اور پٹیان بھی دوبارہ بدستور اول استعمال کرین جیسا کہ ہم لکھ چکے ہین اور پہلے بندش کا بیان ہوچکا ہی - یہ بھی مناسب ہی کہ بخوبی تلاش اور تفقد کرین کہ اگر پٹی ڈھیلی ہوگئی ہو خواہ ادھر اُدھر ہٹ گئی ہو خواہ تیسرے دن سے پہلے جو پٹی چڑھائی گئی تھی وہی ہٹ گئی ہو اُسکو کھولکر دوبارہ مثل سابق کے پھر باندھ دین - اور اگر بازو مین ورم آگیا ہو مناسب ہی کہ پٹیان اور تختیان اور گدیان ضماد اول پر طلاکر کے باندھین اور بندش مین تہ کپڑے کی کم ہو زیادہ نہو اور روغن بنفشہ نیمگرم کرکے ترٹپکا دین اور گرد ورم کے (مبرد) یعنے سرد کرنے والی دوائی خاص اور دونون صندل اور آب کاسنی سبز اور آب عنب الثعلب سبز کو طلا کرین اور یہ بھی واجب ہی کہ ایسی تدبیر کرین جو ریزش مادہ کو اس طرف منع کرے تا اینکہ جب ورم کی تحلیل ہو اور زائل ہوجائے پھر وہی بندش اور پٹی وغیرہ کا استعمال کرین جو پہلے لکھی گئی ہی - اور بیمار کو منع کردین کہ جب تک اچھی طرح سے ہاتھ مین قوت نہ آجائے دونون ہاتھون کو ہلانے ڈلانے سے روکے - اور اپنے بستر خواب پر لیٹا رہے اور دونون ہاتھ اپنے پیٹ پر رکھے جو سینہ سے بندھے ہون جیسا ہمنے طریقہ باندھنے کا بیان کیا ہی - اور اُسکے بازو کے نیچے ایک نرم تکیہ رکھا رہے اور یہ بندش تیسرے دن کھول ڈالی جائے تا اینکہ ساتوان روز گذر جائے جب ساتوان روز گذر جائے پھر بندش ہفتہ مین ایک مرتبہ کھولی جائے خواہ سات روز سے زیادہ ہان اگر بیمار کے ہاتھ مین درد خواہ کھجلی پیدا ہو خواہ بندش ڈھیلی ہوگئی ہو اُسوقت اُسی بندش پر اُسے یہ سمجھو دین کہ یہی بات درستی عضو کی زیادہ موافق ہی اور اُسکے استوار ہونے کو زیادہ مفید ہی بہ نسبت ہلانے اور حرکت دینے کے - اور ہمیشہ یہی تدبیر چلی جائے تا اینکہ عضو مین سختی اور درستی آجائے زیادہ زیادہ

چالیس روز تک اور پنڈلی اور ران کو بھی اسی طرح رکھنا چاہیے۔ پھر جب چالیس روز گذر جائین مناسب ہی کہ بندش کھولی جائے اور مریض کو حمام مین داخل کرین اور معتدل گرمی کا پانی اُسپر بطور تریڑے کے ڈالا جائے۔ اور مناسب ہی کہ اگر اس مقام مین ورم گرم ہو تدبیر غذا مریض کی تدبیر لطیف سے کیجائے اور جب ورم مین سکون آجائے غذا مین تغلیظ کیجائے یعنے بھاری غذا دیجائے اور سرد خشک غذا جو مشابہ مزاج ہڈی کے ہی تجویز کرین تاکہ ایسی غذا سے ٹوٹے ہوے مقام مین وہ لعاب پیدا ہو جس سے چسپیدگی بقوت پیدا ہو انشاء اللہ تعالی۔

باب پچانوے مین بیان کلائی کے ٹوٹ جانے کا

ذراع چونکہ دو ہڈیون سے مرکب ہی ایک تو موٹی ہی وہ نیچے والی نلی اور دوسری باریک پتلی وہ اوپر والی نلی پس بیشتر تو وہ دونون ہڈیان ٹوٹ جاتی ہین اور کبھی فقط ایک ہی اُنمین سے ٹوٹتی ہی اگر دونون ٹوٹ جائین اسکا علاج بہت دشوار اور زیادہ سخت ہوتا ہی خصوصاً اگر ایک ہی جگہ سے دونون ٹوٹ جائین۔ اور اگر ایک انمین سے ٹوٹے اُسکا علاج آسان ہوتا ہی مگر اتنا فرق ہی کہ اگر اوپر والی ٹوٹے دیر مین جڑتی ہی اور خرابی اُسکی تھوڑی ہوتی ہی اور اگر پتلی نلی اوپر والی ٹوٹ جائے جلد تر درست ہو جاتی ہی اور اسکی وجہ یہ ہی کہ پتلی چونکہ موٹی اور گندہ نلی کے اوپر رکھی ہوئی ہی لہذا اسوقت اُسے ایذا دیتی ہی۔ علاج ان سب اقسام شکست استخوان کا ویسا ہی ہوتا ہی جو ہو بچے اور بازو شکست کا علاج اوپر مذکور ہوا ہی یعنے کھینچنا اور پٹی چڑھانے اور دیگر تدابیر جو سب مذکور ہو چکین۔ پس چاہیے کہ کھینچنے کا استعمال ایسا کرین جو نرم اور آہستگی سے ہو اور وہ طریقہ یہ ہی کہ بروقت کھینچنے کے انگوٹھا اوپر کی طرف اور چھنگلیا نیچے کی طرف ہو تاکہ اُسوقت موٹی نلی پتلی نلی کے نیچے رہے اور موٹی نلی کا بوجھ پتلی نلی پر نہ پڑے اور پتلی نلی کو اُٹھالے اور موٹی نلی اوپر کی طرف نہو جائے۔ رہی اور جملہ تدابیر وہی ہین جنکو ہمنے بازو کی درستی مین ذکر کیا ہی اور یہ بھی فرق ہی کہ ذراع کی ہڈی تیس روز مین سختی اور درشتی پکڑتی ہی اور اس سے زیادہ بھی مدت گذر جاتی ہی واللہ اعلم۔

باب چھیانوے مین کنارۂ دست اور ٹوٹی اُنگلیون کی درستی کا بیان ہی

جاننا چاہیے کہ پنجہ اور ہتیلی اور دونون پندلیون کی ہڈیون مین کمتر شکست کا صدمہ عارض ہوتا ہی ہان کوفتگی سے ریزہ ریزہ ہو جاتی ہی اور سبب اسکا یہ ہی کہ یہ ہڈیان نرم ہین اور بودی ہین پھر جب اس ہڈی مین شکست کا صدمہ پہونچے یا کوفتہ ہو جائے مناسب ہی کہ بیمار کو جراح اپنے سامنے بٹھائے اور کف دست اُسکا ایک کرسی پر رکھکر بعض خدام کو حکم دیا جائے کہ جو مقام ٹوٹ گیا ہی اُسی ہڈی کو کھینچے اور اُسے اپنے گڑھے مین بٹھائے اور برابر کرکے اپنی شکل اور ہیئت طبیعی پر درست کردے پھر اگر انگوٹھا ٹوٹ گیا ہو اور پورا اُنگلیون کی ٹوٹ گئی ہون مناسب ہی کہ اُنکو اسی اُنگلی کے ہمراہ باندھے جو قریب کی اُنگلیان ہون تاکہ ٹھہر سکے اور ایسی بندش کے کرنے مین محتاج بطرف جبائر کے نہوگا یعنی تختی اور پٹری باندھنے کی اسمین حاجت نہین ہی واللہ تعالی اعلم۔

باب ستانوے مین بیان ہی درست کرنے ران کی نلی کا

ران کی نلی اگر ٹوٹ جائے تو اُسکی درستی کی وہی تدبیر ہی جو بازو کی ہڈی کی تدبیر بیان ہوئی مگر فرق یہ ہی کہ ران کی ہڈی کو ایک چیز مین خصوصیت ہی اور وہ یہ ہی کہ ران کی نلی جب ٹوٹ جاتی ہی آگے خواہ پیچھے کو پلٹ جاتی ہی بسبب اسکے کہ یہ نلی چوڑی ہی اور چاہیے کہ اسکو کھینچ کر درست کرین اور برابر کشش ہونی چاہیے کہ بار بار اسکو کھینچتے رہین تاکہ یہ ہڈی کھینچتے کھینچتے اپنی اصلی شکل پر آجائے۔ پھر اگر یہ ہڈی

بیچ سے ٹوٹی ہو پس مناسب ہی کہ اُسکے درست کرنے مین وہ دونون ترین پٹی کی استعمال مین لائین جو ایک ٹوٹی ہوئی جگہ کے نیچے ہو
اور دوسری اُسکے اوپر ہو۔ اور اگر ٹوٹی ہوئی جگہ بیچ سے ہٹی ہوئی اور کولے کے جوڑ کے قریب ہو مناسب ہی کہ ایک چھوٹا تھیلا پیکر
اُسمین روئی خواہ اون کو بھرین اور بیچ سے اُسکو پیڑو پر رکھین اور کولے اُسکے اوپر کی طرف چڑھا دین اور ہر ایک اُس شخص کے
ہاتھ مین دین جو اُسکو اوپر کی طرف کھینچ سکے اور زانو کو استوار اس طرح سے کرین کہ ایک پٹی اُسی پر پیٹین اور بیمار ایسے وقت
منھ کے بھل لیٹا ہو پھر دونون ہاتھین ٹوٹی ہڈی کی یکجا کرکے اُنکو اپنی اصلی حالت کی طرف پھیر لائین اور بندش سے اُسکو
مضبوط باندھ دین بطور مناسب جیسا کہ چاہیے۔ پھر اگر کوئی کریچ ہڈی کی یہان چبھ رہی ہو واجب ہی کہ مقام مناسب کو
چاک کرکے اور کریچ کو خارج کر دین جیسا کہ ہمنے بیان کیا ہی۔

باب اٹھانوے مین بیان ہی فلکہ زانو کے ٹوٹ جانے کا

فلکہ وہ چیز ہی جو ران اور زانو کے جوڑ پر ہوتا ہی یہ ہڈی نرم ہی اور کمتر شکستہ ہوتی ہی مگر ہشم اور رض جو دو قسم کی شکستگی ہی یعنے
کوفتگی اور ریزہ ریزہ ہونے کی صورت اُسمین پیدا ہوتی ہی اور بیشتر اسکی اُنچائی مین پھٹ جانے کی صورت پیدا ہوتی ہی
اور اکثر اسکے ہمراہ زخم بھی پڑ جاتا ہی یا بدون زخم کے پھٹ جاتا ہی اور اسکی شناخت آسان ہی جب ہاتھ سے چھو کر دیکھین
کہ چھوٹی ملی ہوئی چیز الگ معلوم ہوتی ہی اور آواز بھی اُسکے ہٹنے سے پیدا ہوتی ہی۔ فلکہ کی درستی اور جوڑنے کی تدبیر یہ ہی کہ اسی
ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جمع کرین اور جو جو چیزین الگ ہوگئی ہین سب کو باہم ملا دین بذریعہ اُنگلیون کے اور اُسکو اپنی شکل اصلی کی
طرف رد کرین اور اُسپر گدی اور پٹی پر ضماد جبر لگا کر پھر بندش کرین جیسے کہ لائق اُس جگہ کے ہو۔ یہ بھی جاننا چاہیے کہ لعاب
جو پیدا ہوتا ہی اس جگہ ٹھہر نہین سکتا ہی اچھی طرح سے بسبب زیادہ متحرک رہنے فلکہ کے اور اسوجہ سے کہ آگے پیچھے کھنچتی رہتی ہی
اور تنی ہوئی ہوتی ہی اسوجہ سے حرکت اس جوڑ کی دشواری سے ہوتی ہی اور جسکے پانون کا یہ جوڑ ٹوٹ جائے وہ زیادہ چلنے
پھرنے پر صبر نہین کر سکتا ہی خصوصًا بلند مقام پر چڑھنے کی حرکت اُس سے بہت مشکل ہی اسلیے کہ گھٹنا بر وقت اونچی جگہ پر
چڑھنے کے پیچیدہ ہو جاتا ہی جب پنڈلی اُٹھا کر چڑھنے کی حرکت کیجاتی ہی اور پھر وہ اُٹھا کر اونچی جگہ رکھا جاتا ہی لیکن نرم اور
ہموار زمین پر چلنا وہ نہایت آسان ہی اُسمین دشواری حرکت کی زیادہ ظاہر نہین ہوتی ہی واللہ اعلم۔

باب ننانوے مین پنڈلی ٹوٹی ہوئی کی درستی کا بیان ہی

پنڈلی کی ہڈی اگر ٹوٹ گئی ہو اُسکو درست کرنے کا وہی قاعدہ ہی جو ذراع کے شکست کی درستی کا قاعدہ ہی اور اسکا بیان یہ ہی
کہ پنڈلی مین دو ہڈیان ہین جیسے کہ ذراع مین دو ہڈیان بیان ہوئی ہین ایک ہڈی پنڈلی کی موٹی ہی بہ نسبت دوسری
ہڈی کے اور اسی وجہ سے ٹوٹنے سے جو بات پنڈلی کے خرابی کی عارض ہوتی ہی وہی ہی جو کہ ذراع کے ٹوٹ جانے سے ذراع کو
لاحق ہوتی ہی۔ پس اگر دونون ہڈیان پنڈلی کی ٹوٹ جائین سب طرف سے پنڈلی پلٹ جاتی ہی اور اگر ایک ہی ہڈی ٹوٹ جاوے
پنڈلی تین طرف سے پلٹ جاتی ہی اندر بھی اور باہر بھی۔ اور اگر پنڈلی کی موٹی ہڈی ٹوٹ جائے اُسوقت پنڈلی فقط پیچھے کی
طرف پلٹ جائیگی اور اگر پتلی ہڈی ساق کی ٹوٹ جائے آگے کی طرف پنڈلی خم ہوگی۔ پس مناسب ہی کہ جب پنڈلی ٹوٹ جاوے
اُسکو زانو اور قدم کی طرف یعنے اوپر اور نیچے دونون طرف کھینچین اور جاے اعتدال پر کشش رہے پھر دونون ہڈیون کو جو الگ

ہوگئی ہون

ہو گئی ہون یکجا کرین اور اگر اُنہین اور ہڈیان ہون اُنکو بھی یکجا کر دین تاکہ ساق کی ہڈی اپنی اصلی صورت پر آجائے پھر اسپر گدی اور پٹی
دوا ے جبر لگا کر چڑھائین اور ایک دھجی سے لپیٹین بعد ازان انجیر کی لکڑی پتلی پتلی جو قوت مین درمیانی ہو اسپر نرم نرم چیتھڑے لپیٹ کر
گرد ٹوٹی ہوئی ہڈی کے اُسکو کھڑا کرین اور نزدیک نزدیک یہ لکڑیان ہون پھر اُسپر پٹیان چوڑی چوڑی اچھی طرح سے لپیٹین۔ پھر اگر
ٹوٹا ہوا مقام بطرف گھٹنے کے مائل ہو مناسب ہی کہ پٹی کی بندش مائل بطرف قدم کے ہو اور اس ہڈی کی درستی مین تدبیر وہی کیجائے
جو ساعد کی ہڈی کی تدبیر ہمنے لکھی ہی واللہ اعلم۔

باب سو قدم کی ٹوٹی ہوئی ہڈیون کے درست کرنے مین

کعب یعنی قب قدم کی ہڈی مین کبھی ٹوٹنے کی زحمت عارض نہین ہوتی ہی اسلیے کہ اُسکے اردگرد ہر طرف ایسے اجسام ہین جو اُسکی حفاظت کر رہے ہین
لیکن قدم کی ہڈیان اور نیز اُنگلیون کی ہڈیان اُسی طرح سے ٹوٹ جاتی ہین جیسے دونون کلائیان اور دونون کفدست کی ہڈیان ٹوٹتی ہین اور
درستی انکی بھی اُسی طرح سے ہوتی ہی جس طرح سے کفدست کی ہڈیون کی درستی کا قاعدہ ہمنے اوپر بیان کر دیا ہی اسکو معلوم کرنا چاہیے۔

باب ایک سو ایک مین خلع یعنی اُتر جانے کے اقسام کا بیان اور پہلے نیچے والے جبڑے کے اُتر جانے کا علاج

خلع کے معنی اصطلاح طب مین یہ ہین کہ جوڑ ایدہ خواہ گھنڈی ہڈی کی ہو وہ اپنے گڑھے سے نکل آئے جس گڑھے مین وہ درست کر کے
رکھی گئی ہی۔ پھر اگر تھوڑی سی نکل آئی ہو اور گڑھے سے بالکل باہر نہ آگئی ہو اُسکو خلع نہ کہینگے ہان زوال اور ہٹ جانا جوڑ کا اُسکو کہینگے اور
ہم پہلے نیچے والے جبڑے کے اُتر جانے کا بیان کرتے ہین اگرچہ خلع اُسکو کمتر عارض ہوتا ہی اسلیے کہ اوپر والا جبڑا اُسکے سرون کو اونچا کیے رکھتا ہی
اس جبڑے کو اکثر زوال مفصل یعنے اسکے جوڑ کا ہٹ جانا عارض ہوتا ہی اور یہ بات اسی سبب سے ہوتی ہی کہ جو مفصل اور جوڑ نیچے والے
جبڑے کے گرد ہی وہ نرم ہی اور جوڑ کی نرمی بوجہ کثرت حرکت کے ہوتی ہی جو بسبب چبانے اور زیادہ کلام کرنے کے پیدا ہوا کرتی ہی لہذا یہ ہڈی
تھوڑے سے سبب سے ڈھیلی ہو جاتی ہی پس جوڑ اپنی جگہ سے ہٹ جاتا ہی اور اسی جوڑ کا اپنی جگہ خود بخود آجانا بدون علاج اور تدبیر کے اور
بدون کسی حیلہ کے ہوا کرتا ہی لیکن جب اوپر والا جبڑا پورا اُتر جائے اور اُسکی علامت یہ ہی کہ نیچے کا حصہ آگے کی طرف اونچا اُبھرا ہوا
نظر آئیگا خواہ پیچھے کو جھکا ہوا ہوگا اور ہڈی کا کنارہ سوجا ہوا اوپر والے جبڑے کے پاس معلوم ہوگا اور جبڑون کا یکجا ایسے آدمی کو دشوار
ہوتا ہی جسکا اوپر کا جبڑا اُتر جائے جب یہ علامت پیدا ہو معلوم کرنا چاہیے کہ جبڑا اُتر گیا ہی پھر اُسکا علاج اس طرح سے کرنا چاہیے بعض
خادم کو حکم دیا جائے کہ مریض کے سر کو زور سے پکڑے اور نیچے والے جبڑے کو باہر سے اپنی اُنگلیون مین گرفت کرلے اور اندر سے بھی اور بیمار
اپنا مُنھ کھولے جسقدر کھل سکے اور خادم کو حکم دیا جائے کہ اُسی جبڑے کو داہنے بائین ہلاتا رہے۔ خواہ بیمار سے کہا جائے کہ اپنے جبڑے کو
ڈھیلا رکھے اور خادم کے ساتھ اُسکو چھوڑ دے کہ وہ اسکو حرکت دے پھر جبڑے کو ایک ہی مرتبہ کھینچے اور اُسکو اپنی جگہ پھیر لائے۔ یہ بھی
مناسب ہی کہ دونون جبڑے بند کر دیے جائین اور کھلے ہوے نہون۔ اگر جبڑے کا اپنی جگہ پھیر لانا دشوار ہو پس مقام خاص کو روغن بنفشہ
اور موم سے ملین اور اسی کی سینک بھی کر دین اور آب گرم کے کسی چیتھڑے کے ذریعہ سے جسکو اسی روغن مین خواہ گرم پانی مین ڈبو دیا ہو
اور بعد اسکے پھر جبڑے کو اپنی جگہ واپس لائے۔ شناخت اسکی کہ جبڑا اب اپنی جگہ پر آگیا ہی کہ داڑھین اور دانت سب اوپر والے نیچے
والون پر درستی سے بیٹھ جاتے ہین جیسے کہ اصلی حالت مین ہوتے ہین پھر جب اُسکا اپنی جگہ پر درست بیٹھ جانا معلوم ہو جائے گدی اور پھاہے
موم اور روغن گل سے تر کر کے اوپر سے باندھین ڈھیلی پٹی سے۔ اگر دونون جبڑے اُتر جائین اسکی شناخت بھی وہی ہی جو ایک جبڑے کے

اُتر جانے کی بھی بیان کیا ہے اور علاج اسکا بھی وہی ہے جو ایک جبڑے کے اُتر جانے کا مذکور ہوا۔ مناسب ہے کہ جب دونون جبڑون کی ہڈیان اُتر جائین ایک ساعت بھی اُنکو اُتری ہوئی حالت پر نہ چھوڑنا چاہیے بدون اسکے کہ اپنی جگہ پر اُنکو واپس لائین اسلیے کہ اگر اُنکو اُتری ہوئی چھوڑ دینگے اس وجہ سے بہت سے اعراض مہلکہ اور خراب پیدا ہونگے از انجملہ تپ کا ہر وقت رہنا اور دردسر دائمی اور اسکا سبب یہ ہے کہ دونون جبڑون کی جگہ جب بدل جائے بسبب اسکے دونون کنپٹیان گھٹنے لگتی ہین اور تمدد اور کھنچاؤ انمین پیدا ہوتا ہے اسی وجہ سے دردسر لاحق ہوتا ہے اور دست بھی ایسے شخص کو آیا کرتے ہین صفراوی مادہ کے اور قے صفراوی بھی ہوا کرتی ہے اور اکثر ایسا آدمی دسوین روز مرجاتا ہے اسکو معلوم کرنا چاہیے۔

باب ایکسو دو مین ہنسلی اور شانہ کے سرے کے اُتر جانے کا بیان ہے

ہنسلی تو اندر کی طرف نہین اُتر سکتی ہے اسلیے کہ اندر وار سینہ سے متصل ہے اُس سے جدا نہین ہے اور اسی وجہ سے اندر کی طرف حرکت بھی نہین کرتی ہے پھر اگر باہر سے ہنسلی مین چوٹ لگے اسقدر کہ اُتر جائے اُسکا علاج اُسی طرح کرنا چاہیے جس طرح ہنسلی کے ٹوٹ جانے کا علاج مذکور ہو چکا ہنسلی کا وہ کنارہ جو شانہ سے ملا ہوا ہے اور قریب اُسی کے ہے وہ کنارہ زیادہ نہین اُتر جاتا ہے اسلیے کہ عضلہ جسمین دوسرے ہین اسکے اُتر جانے کو منع کرتا ہے ایضاً شانہ کا سرا بھی اُسکو اُتر جانے سے منع کرتا ہے ہنسلی زیادہ حرکت بھی نہین کر سکتی ہے اسلیے کہ اسکی خلقت فقط سینہ کے کشادہ اور بستہ ہونے کی غرض سے ہوئی ہے اور اسی وجہ سے ہنسلی فقط انسان ہی کے بدن مین پیدا کی گئی ہے اور کسی حیوان مین یہ عضو مخلوق نہین ہوا ہے۔ اور اگر ہنسلی مین اُتر جانے کی خرابی بوجہ شگافتہ ہونے کے پیدا ہو خواہ اور کسی وجہ سے ہنسلی اُتر جائے اُسکو برابر کر کے اپنی جگہ اُسے لیجانا چاہیے اور پٹیون کے لپیٹنے مین زیادہ پھیرے دیے جائین اور بندش بھی ویسی ہی کیجائے جو مناسب اس علاج کے ہے۔ اور یہی علاج مناسب ہے کنارہ منکب کے اُتر جانے کے اگر اپنی جگہ سے ہٹ جائے۔ جو چیز ہنسلی کو منکب سے مربوط کرتی ہے وہ ایک چھوٹی سی ہڈی غضروفی ہے یعنے نرم ہڈی کی قسم سے۔ اور اسی وجہ سے غلطی زیادہ واقع ہوتی ہے بھاز یل یعنے جبکہ گردن کے سرے کی ہڈی مین اگر اپنی جگہ سے ہٹ جائے تا انیکہ ناتجربہ کار آدمی بغلط گمان کرتا ہے کہ بازو کا سرا جدا ہو گیا ہے اور اپنی جگہ سے نکل گیا ہے اسلیے کہ شانہ کا سرا اسوقت بطور زائدہ کے نظر آتا ہے اور جس جگہ سے وہ ہٹ جاتا ہے وہان گڑھا سا نظر آتا ہے لہذا غلطی واقع ہوتی ہے اس بات کی تمیز اور تحقیق بذریعۂ اُن دلائل کے بخوبی کرنی چاہیے جنکے ذریعہ سے شکست بندی کیجاتی ہے اور عضا اپنی جگہ پر درست بٹھائے جاتے ہین۔

باب ایکسو تین مین شانہ کے اُتر جانے کی درستی کا بیان ہے

مونڈھے کا سرا اُس تجویف اور خالی جگہ سے جدا ہے جو مونڈھے مین ہے اور اکثر اُس سے نکل بھی آتا ہے مگر وہ اوپر کی طرف نہین نکلتا ہے بسبب ہونے ایک حجاب اور کے جو منکب سے پیدا ہوا ہے۔ اور آگے اسکو نکلنے سے وہ پٹھہ منع کرتا ہے جو اُس عضلہ مین آتا ہے جسمین دوسرے ہین اور منکب کے سرے کی وجہ سے بھی اندر اور باہر بہت تھوڑا سا نکل آتا ہے اور نیچے کی طرف زیادہ نکل جاتا ہے خصوصاً جن لوگون کے شانہ مین گوشت کی کمی ہے مگر ایسے لاغر آدمیون کے بدن مین اپنی جگہ سے یہ سرا جلد نکل جاتا ہے لیکن جن لوگون کے مونڈھے مین گوشت زیادہ ہے برخلاف اسکے دیر مین خارج ہوتا ہے اور اسکی وجہ یہ ہے کہ خارج ہونے کے بعد دیر مین بدشواری اپنی جگہ سماتا ہے اور اپنی جگہ سے بدشواری جدا ہوتا ہے کبھی بعض آدمیون کو چوٹ ایسی لگتی ہے کہ ایسے مقام مین ورم گرم آجاتا ہے اُنکی نسبت گمان ایسا ہوتا ہے کہ مونڈھے کا سرا اُتر گیا ہے

جب یہ سرا نیچے کی طرف اُتر جائے اُسکی شناخت یہ ہی کہ صحیح آدمی کے منکب مین اور جسکا منکب اُتر گیا ہو دونون مین اختلاف شکل زیادہ
پایا جاتا ہی اور یہ بات ہوتی ہی کہ جسکے شانہ کا سرا بازو سے نکل گیا ہی وہ جوف اور اندر سے خالی نظر آتا ہی جیسا ہمنے منکب کے سرے کی نسبت
لکھا ہی جب وہ اپنی جگہ سے ہٹ جاتا ہی اور کنارہ اُس منکب کا جو اپنی اصلی حالت پر زیادہ باریک اس اُترے ہوے مونڈھے پہ نظر آتا ہی
اور سرا اس بازو کا جو اُترا ہوا ہو بغل کے نیچے برابر پہونچے اسی ہاتھ کے ہوتا ہی اور اسی سرے کے ہمراہ اضلاع بھی اتنے ہوتے ہین کہ اگر ارادہ
یہ ہو کہ اُسی سرے کو اضلاع سے قریب کرین بڑی دشواری سے یہ بات ہوسکیگی اور درد شدید پیدا ہوگا پس ممکن نہوگا کہ یہ آدمی اپنا ہاتھ
اونچا کرسکے اور اپنے کان کے قریب لاسکے اور نہ ہوگا کہ جملہ اقسام کے حرکات سے ہاتھ کو ہلاسکے- اگر ایسی قسم خلع اور اُتر جانے کے
لڑکے کو خواہ نوجوان آدمی کو عارض ہو اور زیادہ زمانہ اس بات کو نہ گذرا ہو اُسوقت اگر طبیب اپنے ہاتھ سے اُسکو پکڑ کے اُترے ہوے
جوڑ بقدر انگشت میانہ کے بلند کرے اتنی ہی تدبیر سے جوڑ اُکھڑا ہوا اپنی جگہ بیٹھ جاتا ہی- اور اسی طرح اگر بیمار اپنے دوسرے ہاتھ سے
جو صحیح ہی اس ہاتھ کو اُسی قدر اُٹھائے تب بھی درست بیٹھ جاتا ہی- ہان اگر وہ لڑکا نادان ہو اور اچھی طرح خود اس تدبیر کو نہ کرسکے اُسوقت
البتہ نہ بیٹھیگا- بہت سے آدمیون کا اُکھڑا ہوا بازو اسی تدبیر سے درست کیا گیا ہی جیسا کہ بقراط نے بیان کیا ہی- اور مین نے خود بھی
بہت سے آدمیون کا یہ جوڑ بیٹھتے ہوے دیکھا ہی اور بآسانی اسی تدبیر سے بٹھایا بھی ہی فوراً اُتر جانے کے بعد اور ایک روز خواہ
دو روز گذر جانے کے بعد اُتر جانے کے- لیکن اگر خلع کا ضرر اس مقدار سے زیادہ ہو پس لازم ہی کہ بیمار کو حمام مین گرم کیا جائے
نہلانے سے اور اُترے ہوے جوڑ پر آب گرم کا تریڑا دیا جائے اور روغن گرم کا پھر مریض کو حکم دین کہ پیٹھ کے بھل لیٹے اور اُسکی
بغل کے نیچے ایک چمڑے کا گنبد خواہ اور کسی چیز کا رکھدین جو نرمی اور سختی مین معتدل ہو اور بیمار کو جھکا ہوا اُسی پہلو کی طرف
بٹھائین جدھر یہ ضرر پہونچا ہی- پھر اگر یہ بات داہنی طرف ہو اُسکے داہنے پانٔون کی اینڈی اسی گنبد تک لائین اور اگر بائین
طرف یہ خرابی پیدا ہوئی ہو بائین پانٔون کی اینڈی اُسی گنبد تک لاکر پھر جس ہاتھ کا شانہ اُتر گیا ہی اُسکو پکڑ کے دونون پانٔون کی
طرف کھینچین اور اسی بغل مع اُسی اینڈی کے باندھ دین- اور خادم اُس مریض کو پیچھے سے اُٹھائے اور سر اُسکا دوسرے
منکب کی طرف پھرا رکھے تاکہ بروقت کھینچنے کے جسم کا رخ پلٹ نجائے- اسی قسم کے خلع کا اور بھی ایک علاج ہی اور وہ طریقہ یہ ہی
کہ ایک مرد جوان کو جو کسیقدر قد مین بیمار سے لانبا ہو حکم دین کہ بیمار کے اُترے شانہ کی طرف کھڑا ہو اور اپنے مونڈھے کو بیمار کی
بغل کے نیچے داخل کرے اور اُسکو اوپر کی طرف اُبھارے اور بیمار کے ہاتھ کو اُسکے پیٹ کی طرف کھینچے اور تمام جسم بیمار کا اسی
اُٹھانے والے کے پیچھے ہو اور اسی شکل سے بیمار کو اُٹھا کر ہوا مین اُسے لیے رہے- اور اگر بیمار ہلکا پھلکا آدمی ہو اُسکے پانٔون مین کوئی
بھاری چیز لٹکا دیجائے- اسلیے کہ ہاتھ اور تمام بدن جب اپنے خلاف جہت مین کھینچا جاتا ہی متحرک کی طرف مونڈھے کے ساتھ جو
اُترا ہوا ہی اور بغل کے نیچے آگیا ہی اُسوقت کھینچنے کے ساتھ ہی وہ جوڑ اُترا ہوا اپنی جگہ پلٹ آتا ہی اور تھوڑی ہی کوشش سے اپنی
جگہ مین داخل ہوجاتا ہی- یہی علاج جوڑ بٹھانے کا اُس آلہ سے بھی کرتے ہین جسکا نام دستیج ہی اور یہ ایک لانبی لکڑی ہی اُسکا اوپر والا
سرا گول ہی زیادہ گنندہ نہین اور نہ زیادہ باریک ہی اور یہی سرا اسکا بیمار کی بغل کے نیچے رکھتے ہین اور بیمار کھڑا ہو خواہ بیٹھا ہو تو اتنی
دور پر جسقدر دستیج کی لنبائی ہی اور دوسرا سرا دستیج کا زمین پر خواہ اور کسی چیز پر رکھا ہوتا ہی- مناسب ہی کہ ہاتھ کو نیچے کی طرف
کھینچین جو دستیج سے گذرتا ہوا چلا آئے اور تمام جسم بیمار کا نیچے کی طرف مائل ہو ادھر کا حصہ جو صحیح ہی خواہ تو خود بخود وہ دھڑ نگ

دستیج یا سکار

نیچے کی طرف جھکی ہو یعنے خود بیمار کے ارادہ سے یا کوئی اور آدمی اُسکو جھکائے ہو بس اب اُترا ہوا جوڑ اپنی جگہ بیٹھ جائیگا - ایضاً ایسے جوڑ کا بٹھلانا بذریعہ ایک گول سلم یعنے سیڑھی کے ہوتا ہی جس طرح ہم بازو کے ٹوٹ جانے کے علاج مین بیان کیا ہی اور اُسکے کھینچنے اور دراز کرنے کی تدبیر بیان کی ہی - لیکن یہان اُترے جوڑ کے بٹھانے مین اُسکا کھینچنا اس طرح مناسب ہی کہ بازو کو اُسی گول سلم سے باندھین اور اُسکی مقدار مائل بطرف خالی جگہ بغل کے ہو اور سرا بازو کا اُسی آلہ سے اوپر کی طرف ہٹایا جائے - پھیر اگر جوڑ کا اپنی جگہ بیٹھ جانا بسبب زیادہ زمانہ گذر جانے کے خواہ بوجہ گوشت زیادہ ہونے کے دشوار ہو اُسوقت وہ علاج کرنا چاہیے جو قوی تر اس علاج سے ہی بذریعہ اُس آلہ کے جسکا نام (دسی ہی) اور یہ ایک لکڑی ہی ایک ہاتھ لانبی اور چار انگل چوڑی اور دو انگل موٹی ہوتی ہی اور ایک سرا اُسکا گول ایسا ہوتا ہی جو بآسانی بغل مین آسکتا ہی اور گولائی اسکی قریب دستیج کی گولائی کے ہوتی ہی پس چاہیے کہ اسی کنارہ پر ایک کپڑا باندھین تاکہ نرم مقام اُسکا سرے پر بازو اور پہونچے کے ہو اور ہاتھ کا کنارہ ایک چوڑی پٹری پر لکڑی کے ہو جو بیچ مین دو عمود کے رکھی ہو خواہ پٹری پر سلم اور زینہ کے ہو اور پہلے اس سے ہاتھ کو اُسی لکڑی پر چوڑی پٹری سے اوپر رکھے ہو تاکہ بغل اچھی طرح اُسی چوڑی پٹری پر اُسکے جوڑاؤ مین پوری پوری بیٹھ جائے اور ہاتھ کو نیچے کی طرف کھینچین اور تمام جسم معلق دوسری دھڑ تک مین ہو جب یہ تدبیر پوری ہو جائیگی اُسوقت جوڑ اپنی جگہ درست بیٹھ جائیگا - جبکہ جوڑ بیٹھ جائے بعد اُسکے درست بیٹھ جانے کے بغل کے نیچے ایک گنبد جسکی گولائی میانہ درجہ پر ہو اون کا بنا ہوا رکھدین - پھر اگر ورم گرم ہو اُسی گنبد کو روغن گل سے تر کر کے رکھین پھر اسکے بعد مونڈھے کے اوپر سے بندش کر کے اور مونڈھے کے اوپر سے دوسری بغل کے نیچے تک لائین اور بیچ بندش کے سخت ہون - اور بازو کو ہمراہ پہلو کے نیچے تک باندھین اور پہونچے کو اوپر تک اور ہاتھ کے سرے کو بازو سے بطرف گردن کے باندھین تاکہ جوڑ پھر دوبارہ اُتر نہ جائے - اور مناسب ہی کہ اُسکو بعد ساتوین روز کے حرکت دین اور اسی زمانہ کے بعد غذا مین بھی زیادتی کرین تاکہ بدن مین قوت آجانے سے بازو بھی قوی ہو جائے اور جلد اُتر نہ جائے - اور اگر کسی کا بازو بہت اُتر جاتا ہو بسبب ایک رطوبت کے جو اسمین عارض ہوتی ہی خواہ کسی بھیٹر کی وجہ سے جو بازو پر لگتی ہی اور اسی وجہ سے بار بار اُتر جاتا ہی ایسے بازو کے واسطے داغ دینے کی تدبیر اُسی طرح کرین جو ہمنے گذشتہ ابواب مین بیان کی ہی - اگر کسی بچہ کا بازو بروقت ولادت کے اُتر جائے اور اُسکے عضا کی خلقت پوری نہوئی ہو اور رطوبات خشک ہو گئے ہون اب اُسوقت گوشت مین کمی اور زیادتی نہین ہو سکتی ہی اور نہ اعمال دستکاری سے گوشت گھٹ سکتا ہی ہان بازو کا بڑھنا ایسے بچہ کا کمی کے ساتھ ہوتا ہی پس یہ عضو پورا اپنی خلقت مین نہین ہوتا ہی - اور اس مرض کا نام عضد ابن عرس ہی یعنے نیولے کے بازو اُسکے ہوتے ہین - اور اگر یہ عضو جسکا جوڑ اُتر گیا ہی ران ہو پس ران کی ہڈی بڑھ نہ سکیگی اور پنڈلی سب کی پتلی ہو جائیگی اور اسکی وجہ یہ ہی کہ ایسا پانوُن بدن کے بوجھ اُٹھانے پر قادر نہین ہوتا اور نہ ریاضت اور محنت جو خاص پانوُن کی ہی ایسے آدمی سے ہوتی ہی -

باب ایک سو چار مین درست کرنا اُتری ہوئی کلائی کا

کلائی کا جوڑ جسقدر اُسمین اور نیچے والے جبڑے کے جوڑ مین اختلاف صفت کا ہی اسیقدر اسکا اُتر جانا اور بیٹھانا بھی مختلف ہی اور اسی وجہ سے یہ جوڑ زیادہ دشواری سے درست ہوتا ہی - اور اسکی تفصیل یہ ہی کہ اس جوڑ کا اپنی جگہ سے نکل جانا

دیر مین ہوتا ہی اور پھر سے اپنی جگہ اسکا داخل ہونا بہت دشوار ہی سے ہوتا ہی بسبب تکاثف اور گھنے ہونے اُن حجابون کے جو اُس
مقام مین ہین - کبھی یہ جوڑ بالکل جدا ہو کر سب کا سب باہر نکل آتا ہی اور یہ بات چند شکلون سے عارض ہوتی ہی خصوصًا وہ شکل
جو آگے اور پیچھے کی طرف اُتر جانے سے پیدا ہوتی ہی - اس جوڑ کے اُتر جانے کی شناخت آسانی سے ہو جاتی اور آنکھ سے نظر آتی ہی اور
چھونے سے معلوم ہو جاتی ہی کسی شکل سے کیون اُتر نہ جائے - اور جس جگہ سے یہ جوڑ اُتر جاتا ہی وہ گہرا نظر آتا ہی اور یہ سب باتین آسانی
پہچانی جاتی ہین اگر نادرست اور اُتری ہوئی کلائی کے پاس درست کلائی کو لا کر دیکھین اور ایک کو دوسری پر قیاس کرین قبل ازانکہ
اسکے اُتر جانے سے ورم گرم پیدا ہو - اسلیے کہ جب ورم آجاتا ہی پھر اُسکا علاج دشوار ہوتا ہی اور اکثر تو بعد ورم کے پھر درست کرنا اُسکا
دشوار ہوتا ہی اور اکثر تو یہ شخص تندرست نہین ہوتا ہی خصوصًا اگر پیچھے کی طرف یہ جوڑ اُتر گیا ہو اور اسکی وجہ یہ ہی کہ پیچھے کی طرف جوڑ خلع
مرفق کا ہوتا ہی جملہ اقسام سے خلع مرفق کے بدتر اور خراب تر ہوتا ہی اور درد بھی اسمین بشدت ہوتا ہی اور خطرہ بھی اسمین زیادہ ہوتا ہی -
اِس جوڑ کا تھوڑا سا ہٹ جانا اُسکو تھوڑا سا اسارد کر کے اپنی جگہ پر لانا کافی ہی جب کسی خادم کو حکم دیا جائے کہ ہاتھ کو کھینچے اور ہاتھ اُسکو
مع کلائی کے نیچے کی طرف پھیلا ہوا ہو اور دوسرا آدمی پہونچے کو اوپر کی طرف کھینچے پھر طبیب اپنے کف دست سے اُتری ہوئی ہڈی کو ہٹا دے
پس وہ ہڈی اپنی جگہ آکر بیٹھ جائیگی - بقراط کا یہ طریقہ تھا کہ جب کسیکا مرفق آگے سے اُتر جائے اُسکے ہاتھ کو اچھی طرح سے دوہرا کرتے تاانکہ
ہتیلی کی جڑ مونڈھے سے چھو جائے پس اسی وقت اُسکو برابر درست بٹھا دیتا تھا اور جب مرفق پیچھے کی طرف اُتر جاتا تھا بقراط بہت
زور سے ہاتھ کو کھینچ کر درست بٹھا دیتا تھا اور وجہ اسکی یہ ہی کہ آگے کی طرف اسکا اُتر جانا اکثر تو اسی وجہ سے عارض ہوتا ہی کہ پہونچا ہاتھ کا
کسی سبب سے زیادہ کھینچ گیا ہو اور پیچھے کی طرف اُترنے کا سبب اکثر پہونچے کی پیچیدگی زیادہ ہو جاتی ہی - پھر اگر اُتر جانے کی تدبیر پوری
نہ اُترے لازم ہی کہ زور سے کھینچین جس طرح سے بقراط ٹوٹے ہوئے بازو کے کھینچنے کا طریقہ لکھتا ہی جس جگہ عمود کا استعمال کرتا ہی واللہ اعلم -

باب ایک سو پانچ درست کرنے کی تدبیر اُترے ہوئے گٹے اور انگلیون کی

ان اعضا کا رد کرکے اپنی جگہ پر لانا کچھ دشوار نہین ہی بلکہ آسان ہی اور اُسکا طریقہ یہ ہی کہ کلائی کو آہستگی سے کھینچین اور اپنی جگہ پر پس
لائین اور برابر درست کرکے بٹھا دے پھر اُسکو کھینچ کر مناسب بندش سے اُسکی بندش کرے - اور باینہمہ گٹہ مین خواہ اُتری ہوئی
انگلی مین ورم بھی آگیا ہو ویسے خلع کا علاج کرین جسکے ہمراہ ورم ہوتا ہی جیسا ہمنے ادویہ کے ابواب مین ذکر کیا ہی واللہ اعلم -

باب ایک سو چھ مین علاج گریون کے اُتر جانے کا

فقرات پشت جنکو گریان کہتے ہین اگر اُنمین خلع کا ضرر پیدا ہو اور وہ اُتر جانا شدید بھی ہو خواہ اور اسی قسم کا ضرر اُنکو پہونچے بہت
انمین ورم آجاتا ہی اور اسکا سبب یہ ہی کہ نخاع یعنے حرام مغز مین جو گریون کے اندر ہی ایسے وقت ضرور تنگی پیدا ہوتی ہی اور جب نخاع مین
تنگی پیدا ہوتی ہی آدمی ہلاک ہو جاتا ہی - بلکہ جب کسی ایسے عضو مین جسکی پیدائش اور نکاس نخاع سے ہی تنگی پیدا ہوتی ہی وہ بھی
خبر وہی ہلاکت کی کرتی ہی - گریون کا ہٹ جانا اپنی جگہ سے اکثر عارض ہوتا ہی کبھی آگے کی طرف کوئی گریا ہٹ جاتی ہی اور اسکو زبان
یونانی مین ورسیس کہتے ہین اور کبھی پیچھے کی طرف گریا ہٹ جاتی ہی اور اسکو حدبہ اور کوزپشتی کہتے ہین اور کبھی داہنے بائین گرہی ہی اور اسکو
سیعولوسیس کہتے ہین اور یہ قسم ایسی ہی جس سے خمیدگی سخت پیدا ہو جاتی ہی کبھی ایک قوم کو ایسا گمان ہوا ہی کہ ایسی خمیدگی تک خیز نہ
یعنے مہرہ پشت کے ہٹ جانے سے پیدا ہوتی ہی حالانکہ ایک گریا کے ہٹ جانے سے اگرچہ وہ ہٹ جانا زیادہ بھی خمیدگی پشت مین نہین آتی ہی

بلکہ یہ خمیدگی جبند مرتبہ کے زوال سے البتہ پیدا ہوتی ہی - اور کبھی گریا کے ہٹ جانے سے ایذا اور تکلیف شدید پیدا ہوتی ہی - گریان اگر اندر کی طرف ہٹ جائین اُنکے درست کرنے کی کوئی تدبیر ہی نہین ہی اسلیے کہ ہرگز کوئی شخص اُنکے برابر اور درست کرنے پر قادر نہین ہی اور نہ اُسکو بطرف خارج کے لانے پر کسی کو قدرت ہو سکتی ہی - مگر ایک گروہ نے اسکے درست کرنے اور برابر کرنے کا قصد کیا بھی ہی اس طرح سے کہ جب گریا اپنی جگہ سے ہٹ جائے اُسکو ایک سلم یعنی سیڑھی پر چڑھا کر درست کرتے تھے کہ اُسپر محجمہ یعنے تونبی چڑھاتے تھے اور چھینک اور کھانسی مریض کو پیدا کرنے کی تدبیر کرتے تھے اور اُسکے پیٹ مین ریاح پیدا کرنے کی بھی فکر کرتے تھے اور اُنکو گمان یہ تھا کہ ان تدبیرون سے نفع مریض کو پہونچیگا - بقراط نے اُن لوگون کی بہت سی سرزنش کی اور خوب ڈرایا تب اس سے باز آئے کبھی گریون کے بعض کاٹنے مین یہ خرابی پیدا ہوتی ہی کہ ٹوٹ کر اپنی جگہ پر مجوف ہو کر رہ جاتا ہی پس بعض آدمیون کو گمان ایسا ہوتا ہی کہ شاید کوئی گریا آگے کی طرف ہٹ گئی ہی اور جب اُسکا علاج کریگا درست ہو جائیگی اور بہت جلد درست ہو جائیگا پھر اُسی شخص نے یہ بھی کہا ہی کہ گریون کا اندر کی طرف ہٹ جانا بہت جلد درست ہو جاتا ہی - حالانکہ یہ مرض ایسا ہی کسی طرح زائل نہین ہوتا ہی اسواسطے کہ جسکو یہ مرض لاحق ہوتا ہی اُسی وقت سے اُسکا پیشاب بند ہو جاتا ہی اور پاخانہ بھی بند ہو جاتا ہی اور برد اطراف یعنی ہاتھ پانون اُسکے سرد ہو جاتے ہین اور آخرکار اُسکا پاخانہ بدون ارادہ کے خارج ہونے لگتا ہی بسبب حادث ہونے آفت کے اُس پٹھہ مین جو عضل مقعد تک آیا ہی اور تابع اس ضرر کے موت ہوتی ہی خصوصاً اگر زوال اول گریون کا ہوا ہو جو گردن کے اوپر ہین یا گردن کی باڑھ اور کنارہ کی گریان اپنی جگہ سے ہٹ جائین - لیکن وہ کوزہ پشتی جو لڑکپن سے ہوتی ہی اُسکا زمانہ طولانی ہوتا ہی پس بقراط نے اُسکی نسبت یہ حکم دیا ہی کہ اگرچہ اُس سے موت پیدا نہین ہوتی مگر ایذا دہندہ ایسی ہی جو کبھی زائل نہین ہوتی - جو کوزپشتی بسبب گر پڑنے کے عارض ہوتی ہی مناسب ہی کہ اُسمین علاج وہی مستعمل ہو جو بقراط نے تجویز کیا ہی اور وہ طریقہ یہ ہی کہ ایک لکڑی جسکا طول اور عرض برابر کوبڑ نکلے ہوے کے ہو اُسکو کسی دیوار کے قریب رکھین پھر ایک لوح اور تختہ جسکا درمیانی حصہ خوب معتدل ہو اُسکا ایک کنارہ گڑھے مین اُسی دیوار کے ہو اور بیچ کا حصہ اُسی لوح کا اور جو مقام اُسکا ہاتھ سے چھونے مین آتا ہی اُسے کوبڑ پر رکھین پھر اُسکا دوسرا کنارہ نیچے کی طرف ہٹائین تا اینکہ معلوم ہو کہ سب گریان اپنی جگہ درست ہو کر بیٹھ گئی ہین - بقراط نے یہ بھی ذکر کیا ہی کہ فقط کھینچنا اور تنگی پیدا کرنے سے یہ کوزپشتی دور ہو جاتی ہی - اور یہ بھی کہا ہی کہ فقط لوح سے دبانا ایسی کوزہ پشتی کے درست کر دیتا ہی ممکن نہین کہ وہ طریقہ کشش کا بیان کیا جائے جسکو ہمنے ابتدا مین اُس تقویس اور کوزپشتی کے لکھا ہی جسکا نام اردوسیس ہی سواے زمانہ پیری کے - مناسب ہی کہ بعد برابر کر دینے کے ایک لوح لکڑی کی جسکا عرض تین انگشت کا ہو اور طول اُسکا اتنا ہو جو کوبڑ کے برابر ہو اور بعض مقام صحیح پشت کے بھی پہونچے اور اُسی لوح پر ایک پارچہ کتان کا لپیٹین تاکہ اونچا اور اُبھرا ہوا نہ رہے پھر اُسکو اُسی گریا پر رکھ کر باندھ دین اور ایسی پٹی سے بندش کرین جو لائق اسکے ہی اور یہ بھی چاہیے کہ استعمال تدبیر غذاے مریض کا معتدل چیزون سے اور اُن چیزون سے جو مائل بطرف ملاطفت کے ہون کرتے رہین - اور اگر بعد اس تدبیر کے بھی کسیقدر کوزہ پشتی باقی رہے مناسب ہی کہ ایسی چیزون کی مالش کرین جو مرخی یعنے ڈھیلاپن پیدا کرین اور چکناپن پیدا کرین مگر وہ لوح جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہی وہ ہر وقت مقام کوزپشتی سے چسپان رہے زمانہ دراز تک بعض آدمیون نے بجاے اس لوح کے ران کی ہڈی کا استعمال کیا ہی -

باب ایک سو سات مین علاج اُترے ہوے کوہے کا

جملہ اقسام کو ہڈیون کے بعض اوقات زوال اور ہٹ جانے کا ضرر پہونچ جاتا ہی۔ اور بعض اوقات جوڑ سے باہر نکل جانے کا ضرر اُنکو
پہونچتا ہی کہ سار جوڑ سے خارج ہو جاتی ہی جیسے کولے کے جوڑ کا یہی حال ہی اور منکب یعنی شانہ کے جوڑ کا بھی ایسا ہی حال ہوتا ہی۔ اور اسکا بیان
یہ ہی کہ جو گڑھا کولے کی جوڑ کی ڈبیا مین ہی وہ بہت عمیق اور گہرا ہی اور گول بھی ہی اور اُسکی استواری بہت سے بندھن اور بندش کی چیزون سے
کی گئی ہی۔ جب سر کولے کا اپنی ڈبیا سے نکل جاتا ہی بسبب کسی سخت اور شدید سبب خواہ مرض کے اُسکا نکل جانا بعینہ طرح سے واقع ہوتا ہی
زیادتی اور کمی اُسکے نکلنے مین ہوتی ہی۔ اور سبب اسکا یہ ہی کہ اُسکا نکلنا اکثر چار طرح سے ہوتا ہی۔ ایک تو یہ کہ اپنی جگہ سے ہٹکر اندر کی
طرف سرک جائے۔ دوسری صورت یہ ہی کہ باہر کی طرف ہٹ جائے۔ تیسری صورت یہ ہی کہ آگے کی طرف سرکے۔ چوتھی صورت یہ ہی کہ پیچھے کی
طرف سرک جائے۔ آگے کی طرف اُسکا نکل جانا کمتر واقع ہوتا ہی بہ نسبت اندر کی طرف سرک جانے کے کہ اُدھر زیادہ سرک جاتا ہی اور دلیل
اسکی یہ ہی یعنے اندر کی طرف زیادہ ہٹ جانے کی جب صحیح اور درست پنڈلی کو اُترے ہوئے کولے کی پنڈلی سے قریب کر کے دیکھین
وہی پنڈلی جو علیل ہی دراز معلوم ہوگی اور گھٹنا جدا نظر آئیگا اور بیمار کو قدرت اسکی نہوگی کہ اپنے دونون پانوُن سمیٹ سکے اور دُہرے
کر سکے اربیہ یعنے بیخ ران کے مقام سے اور بمقام طول اور عرض ساق علیل کے یہ جدائی محسوس نہوگی۔ یا یہ کہ ایک دکان اتنی ہی بڑی
تجویز کرے جو قریب کسی دیوار کے ہو اور وہ دیوار کھنچی ہوئی بطرف دکان کے ہو اور اُسکو دوری دکان سے زیادہ ایک قدم سے نہو
اور اُس دکان کو بہت سے کپڑون سے ڈھانپین پھر بیمار کو آب گرم سے نہلائین یا یہ مراد ہی کہ اُسکی گرمی اُسکے بدن مین دین اور اُسکو
اسی لکڑی کے تختہ پر خواہ دکان پر دراز کرین اور کھینچین اور وہ مُنہ کے بھل لیٹا ہو پھر سینہ پر بیمار کے ایک توشک خواہ نہالچہ نرم سے
دو پھیرے لپیٹین اور گوشہ اُسکے دونون بغل کے نیچے سے نکالین اور بیچ دونون شانہ کے اُنکے گرہ دین اور دیگر اطراف اُسی نہالچہ کے
ایک مستطیل لکڑی سے جو مشابہ دستے کے ہو باندھین اور اُس لکڑی کو زمین پر کھڑی کر دین سیدھی نزدیک کنارہ اُسی تختہ مذکور سابق کے
جو رکھی ہوئی ہی خواہ نزدیک دکان کے اور یہ لکڑی اُس خادم کو دیجائے جو بیمار کے سرہانے کھڑا ہی تاکہ وہ شخص اسکو پکڑے تاکہ نیچے والا
کنارہ اسکا کسی چیز کا سہارا پا جائے اور اوپر والا سرا اسکا جو بیمار کے سر کے قریب ہی وقت مناسب پر کھینچا جائے جسوقت یہ کشش حکیم مریض کی
ہوگی ایضاً دونون پانوُن بیمار کے ساتھ ہی ایک اور نہالچہ سے زانو کے اوپر اور ٹخنون کے اوپر تک لپیٹے جائین ایضاً جو مقامات
اوپچے ہین اُن مقامات مین سے جہان دونون رانین جمع کیجاتی ہین اور کسی چیز سے باندھی جائین اور جب رسی وغیرہ سے یہ مقامات
باندھے جائین اُسکے سرے کسی اور لکڑی سے باندھین جو شبیہ دستے کے ہو مثل اُسی لکڑی کے جسکا بیان ابھی ہو چکا ہی اور اس دوسرے
نزدیک کنارہ اُس لکڑی کے کھڑا کرین جو متصل بیمار کے پانوُن کے ہی جس طرح سے پہلے پہلے لکڑی کھڑی کی ہی۔ پھر اعوان اور خدام کو حکم
دین کہ اسی لکڑی کو خلاف جہت مین خوب زور سے کھینچین۔ بعض آدمی یہ عمل کشش کا اُس آلہ سے کرتے ہین جسکا نام صفرا اور برجمہ
رکھا گیا ہی اور یہ سہام یعنے گانسی کے شکل کی لکڑیان ہین جو اُس لکڑی کے گرد رہتی ہین سیدھی سیدھی جسکو ہمنے بڑی لکڑی سے نامزد کیا ہی
خواہ دکان کے گرد ہوتی ہین میری مراد اس سے یہ ہی کہ دونون کنارہ اُسکے جو سامنے بیمار کے سر اور دونون پانوُن کے ہین اُسکے گرد رہتی ہین
اور جب یہ سہام گھومتے ہین انھین سے وہ رسیان وغیرہ لپٹ جاتی ہین جو کشش کا کام دیتی ہین۔ مناسب ہی کہ جب ایسے چار بند مین کھینچکر
آجائے اُسوقت کو ہڑ کو دونون کف دست جڑون سے دبائین اور اگر اُسی کو ہڑ پر بیٹھنے کی حاجت بنظر دبانے کے ہو یہ بھی ہم کرتے ہین اور کچھ
خوف نہ کرنا چاہیے۔ اور اگر ان تدبیرون سے کو ہڑ سیدھا نہو اور بیمار کو برداشت اس سے زیادہ دباو اُٹھانے کی ہو مناسب ہی کہ ایک

گڑھا کھودین ایسی دیوار مین جسکی لنبائی مشابہ اُس جگر کے ہو جو سامنے کو بڑھکے نظر آتا ہی اور گڑھے کا طول ایک ہاتھ کا ہو اور بیمار کی گردن سے اونچا یہ گڑھا نہو اور نہ اُسسے نیچا ہو بہت سا بلکہ مناسب ہی کہ وہ گڑھا پہلے سے اسی مرض کے واسطے بنا یا گیا ہو اور لکڑی بھی اسی طرح کی ہو

باب ایک سو آٹھ مین علاج کعب کے اُتر جانے کا اور پانون کی انگلیون کے اُتر جانے کا

ٹخنے کا جوڑ جب تھوڑا سا ہٹ جائے اُسکی درستی ہوسکتی ہی یعنے خودبخود اپنی جگہ بیٹھ جاتا ہی لیکن اگر بالکل اُتر جائے وہ محتاج علاج قوی تر کا ہی اور زور سے کھینچنے کا ہی اور پہلے چاہیے وہ کوشش اختیار کرین جو ہاتھون سے ممکن ہی اگر اس سے جوڑ اپنی جگہ درست ہو کر بیٹھ نہ جائے مناسب ہی کہ بیمار کو پیٹ کے بھل لٹائین زمین پر اور ایک میخ اُسکی دونون رانون کے بیچ مین جس جگہ پر درمیانی جگہ ہی گاڑین جو اچھی مضبوط اور لانبی ہو تا کہ وہ میخ سیدھی کھڑی رہے اور اُسکے بدن سے جدا نہو جائے اور نہ اُسکے بدن کو ہلنے دے جب اُسکا پانون پیچھے کی طرف کھینچا جائیگا۔ پھر اگر کوئی لکڑی بڑی ملجائے جیسے کہ اوپر کے باب مین ہمنے بیان کی ہی اور جسکے بیچ مین ایک اور لکڑی مثل کھونٹی کے گڑی ہوئی ہوتی ہی بس مناسب ہی کہ لیٹنے کی شکل اُسی آدمی کی اور کھینچنا اُسکے پانون کا اسی لکڑی پر ہو اور یہ بھی مناسب ہی کہ ایک خادم بیمار کی ران کو تھامے اور دوسرا خادم اُسکو کھینچے اور پانون کو دراز کرے خواہ اپنے ہاتھ سے یا کسی رسی وغیرہ سے مخالف جہت مین کوشش خادم اول کے۔ اور طبیب اپنے دونون ہاتھون سے اُترے ہوئے مقام کو درست کرے ایک اور خادم دوسرے پانون کو زور سے پکڑے رہے۔ اور مناسب ہی کہ بعد درست بیٹھ جانے کے مضبوط رسیون سے باندھے اور رسیون کے سرے قدم کے پھیلاو تک پہونچین اور بعض کے سرے ٹخنہ تک پہونچین اور اُسی جگہ اُنکو باندھ دینا چاہیے۔ یہ بھی مناسب ہی کہ اُس ٹھیہ کو بچائین جو کعب کے اوپر ہی کہ پیچھے سے اُسکے سخت بندش ٹھیہ پر نہ پڑے اور چالیس روز تک چلنے سے بیمار کو منع کردین اسلیے کہ اگر وہ چلیگا قبل ازانکہ جوڑ مضبوط ہو جائے اور پوری قوت اُسمین آجائے علاج مین خرابی پڑ جائیگی اور جوڑ اپنی جگہ سے ہٹ جائیگا۔ پھر اگر ایڑی کا جوڑ اُچھلنے کودنے کی وجہ سے اپنے مقام سے ہٹ جائے اور یہ بات اکثر عارض ہوتی ہی اور کبھی اُسکے ساتھ ورم گرم بھی ایڑی مین آجاتا ہی مناسب ہی کہ عضو مذکور کو درست کرین اس طرح سے کہ مریض کو منھ کے بھل لٹائین اور جوڑ کو بندش سے رسیون وغیرہ کے مضبوط باندھین اور بیمار کو آرام آسایش سے رکھین حرکت نہ کرنے پائے جب تک کہ عضو کی اصلاح پوری نہو جائے۔ اور اگر ورم گرم پیدا ہوا ہو مناسب ہی کہ پہلے تریڑا آب گرم اور روغن کا اُسی مقام پر کرین پھر اُسکے بعد بندش کا استعمال کرین لیکن پانون کی انگلیان اگر اپنی جگہ سے ہٹ جائین بس مناسب ہی کہ اُنکو کھینچ کر درست کرین اور زیادہ نہ کھینچین جیسا ہمنے ہاتھ کی اُنگلیون کے بارہ مین لکھا ہی۔ پانون کی اُنگلیون کا علاج اس طور سے بہت آسان ہی دشوار نہین ہی۔ جملہ اقسام مین خلع کے یہ امر مناسب ہی کہ اگر کسیقدر بقیہ رہ جائے ورم گرم کا جوڑون مین اُسکے علاج مین دیر نہ کرنی چاہیے اسلیے کہ بقیہ زمانہ دراز تک اچھی طرح سے عضو کو حرکت کرنے سے منع کرتا ہی لہذا مناسب ہی کہ علاج اُسکا نرمی پیدا کرنے والی دواؤن سے کیا جائے جیسا ہمنے بیان کیا ہی اور ورم صلبہ کے علاج مین جو سخت ہوتی ہین۔

باب ایک سو نو مین علاج اُس خلع کا جو ہمراہ زخم کے ہوتا ہی

جب کسی عضو کے اُتر جانے کے ہمراہ جراحت بھی ہو مناسب ہی کہ استعمال ادویہ کا اُسمین نرمی اور حسن تدبیر سے کرین اور اُسکی صورت یہ ہی کہ جوڑ اپنی جگہ پر داخل ہوتے ہین بعد اُتر جانے کے پس اکثر یہ بات بسبب ورم ہاے گرم کے ہوتی ہی جو عضل اور جوڑ کو عارض ہوتے ہین

وہ عضلات اور جو قریب انھین اعضا کے ہون اور یہ ورم بسبب زور سے کھینچنے کے پیدا ہوتے ہین اور اسی وجہ سے درد شدید لاحق ہوتا ہے اور متمدد یعنے پھیلاؤ گردن وغیرہ کا اور تپہائے گرم پیدا ہوتی ہین خصوصاً گھنی اور گھٹنے کے جوڑ کے داخل ہونے سے اور اُن اعضا کے جوڑ کے بٹھانے سے جو کہنی اور گھٹنے سے اوپر ہین اسلیے کہ یہ سب جوڑ جسقدر کہ انکو نزدیکی اور دوری اعضاء رئیسہ سے ہے اُسیقدر یہ فرق انسے مختلف طور سے عارض ہوتا ہے کمی اور بیشی مین۔ بقراط نے منع کیا ہے کہ اگر ورم گرم بعد اُتر جانے کسی جوڑ کے عارض ہو گیا ہو اُسکو اپنی جگہ پر بٹھانا نہ چاہیے۔ اور کس کر اُس جگہ بندش کرنے کو بھی منع کیا ہے۔ اور حکم دیا ہے کہ ابتدا مین ایسے ورم کے وہ دوائین برتی جائین جنسے اورام مین سکون پیدا ہوتا ہے تاکہ ورم مین زیادتی نہو اور عضو ماؤف مین کوئی فساد پیدا نہو جسکی وجہ سے بیمار پر آفت عظیم ہو پہنچے۔ پھر جب ورم مین سکون ہو جائے اُسوقت اُکھڑے ہوے جوڑ کو اپنی جگہ بٹھانا چاہیے تھوڑا سا کھینچکر۔ اور اگر ورم کمی کے ساتھ ہو پھر تو اُسی وقت جوڑ کو اپنی جگہ پر درست بٹھا دینا لازم ہے مگر آہستگی اور نرمی سے اگر بیٹھ گیا تو بہتر ورنہ اتنے دنون ٹھہر جائے کہ ورم مین سکون پیدا ہو خصوصاً بڑے بڑے جوڑون کے اُتر جانے مین ورم مین سکون یا تو ساتوین روز ہوتا ہے خواہ گیارھوین روز اور زخم کا علاج یون مناسب ہے جیسے ہمنے کسر یعنے عضو ٹوٹ جانے کا علاج لکھا ہے جسکے ہمراہ زخم بھی ہو واللہ اعلم۔

باب ایک سو دس مین علاج خلع کا جسکے ساتھ کسر اور جرح بھی ہو

جب ہمراہ خلع کے عضو ٹوٹ بھی گیا ہو اور جراحت نہ آگئی ہو اُسوقت تو مناسب ہے کہ استعمال کشش مشترک اور برابر کرنے کا استعمال ہاتھون کے ذریعہ سے ویسا ہی کرین جیسے ہمنے اقسام کسر اور خلع بسیط مین بیان کیا ہے۔ اور اگر ہمراہ خلع کے کسر اور جراحت بھی ہو اب علاج مرکب ایسا کرین جو تینون کا جدا جدا بیان ہوا ہے تمام ہوا نوان مقالہ جزو دوم کتاب کامل الصناعہ طبی کا جو بنام ملکی مشہور ہے اور اسکے بعد دسوان مقالہ بھی آتا ہے۔ **مقالہ دسوان جزو دوم کتاب کامل الصناعۃ کا** جو مشہور بنام ملکی ہے تالیف کی ہوئی علی بن العباس مجوسی کی جو شاگرد ہے ابو موسی ماہر بن سیار کا بیان مین اُن ادویہ مرکبہ کے جو اسی کتاب کے اوپر کے ابواب مین مذکور ہو چکی ہین اور اس مقالہ مین تینتیس باب ہین (۱) باب اُس سبب کے بیان مین جسکی وجہ سے اطبا کو احتیاج ہوئی تالیف اور جمع کرنے اجزاے ادویہ مرکبہ کی (۲) باب اُن قوانین اور دستورات کے بیان مین جنپر عمل کیا جاتا ہے اور ان ادویہ مفردہ سے جو مرکب دواؤن مین پڑتی ہین (۳) باب تدبیر ادویہ مفردہ کی اور کیفیت استعمال ادویہ مفردہ کی دواے مرکب کے داخل کرنے مین (۴) باب معجون بنانے کا عمل اور پہلے تریاق بنانے کی ترکیب (۵) باب تریاق منافع اور مقدار شربت اُسکی یعنے جسقدر کھلائی جاتی ہے (۶) باب بیان مقدار اُس زمانہ کا جب تک تریاق کا اثر باقی رہتا ہے اور جملہ ادویہ مرکبہ کے باقی رہنے کا زمانہ جسقدر ہے (۷) باب تریاق اربعہ بنانے کی تدبیر اور تمام اقسام کی گرم معجون بنانے کا دستور (۸) باب جوشاندہ ہاے دست آور کا بیان (۹) باب معجون کے اقسام جو مسہل ہین اور دیگر ادویہ مسہلہ (۱۰) باب ادویہ مسہلہ کا بیان (۱۱) باب مسہل گولیان (۱۲) باب صفت حقنہ اور فتیلہ کی (۱۳) باب قے لانے والی دواؤن کا بیان (۱۴) باب لعوق یعنے چاٹنے والی دواؤن کا بیان (۱۵) باب قرص بنانے کا طریقہ اور نسخہ جات اُسکے (۱۶) باب جوارشون کے بنانے کا عمل (۱۷) سفوف کے نسخہ جات (۱۸) باب ضماد یعنے لیپ کے نسخہ جات (۱۹) باب روغن بنانے کی ترکیب اور نسخہ جات (۲۰) باب شربت اور رب کے نسخہ جات

(۲۱) باب اطلیہ اور مرہمون کے بنانے کی ترکیب (۲۲) باب سرمہ اور ذرور یعنے چھڑکنے کی ادویہ کا بیان (۲۳) باب شیاف یعنی
شی جو آنکھ مین جلائی جاتی ہر (۲۴) باب ذرور کے نسخہ جات جو زخمون کو ملا دیتے ہین (۲۵) باب مرہم کی ترکیب اور نسخہ جات (۲۶)
باب اکسیر کی دوائین (۲۷) باب داڑھ اور مسوڑھے کی رنجین اور کاگ کی دوائین اور منجن اور کلیان کرنے کے نسخہ جات (۲۸) باب
سمنہ کی دوائین (۲۹) باب جھائین اور ترکھجلی کی دوائین (۳۰) باب بیان اُن دواؤن کا جو مٹی کھانے کی خواہش مٹاتی ہین
پس یہ تیس ابواب ہین۔

باب پہلا اس سبب کے بیان مین جسکے ذریعہ سے اطبا کو احتیاج ہوئی ہر دواے مرکب بنانے کی

قدیم زمانے کے طبیبون نے دواے مرکب کے بنانے مین دو قسم کی راے دی ہر۔ ایک راے صاحبان تجربہ کی ہر۔ اور دوسری راے
ارباب قیاس کی۔ تجربہ کے لوگ یہ کہتے ہین کہ بعض ادویہ ایسی ہین جسکو آدمیون نے خواب مین دیکھا ہر۔ اور بعض ایسی دوائین ہین
کہ اتفاقیہ اُنکا اثر دریافت ہوا ہر جب بعض آدمیون نے اُنکا استعمال کیا تھا کسی مرض مین منجملہ امراض بدنی کے۔ اور یہ دوائین تھین
خواہ تین یا زیادہ اور استعمال بھی اُنکا بدون قصد کے ہوا تھا اور عمداً اُنکو کھایا پیا تھا مگر اُنسے نفع پیدا ہوا کسی مرض مین منجملہ امراض کے
اُسی وقت سے یہ دوا نافع اور شفا دہندہ اُسی مرض کی تجویز ہوئی۔ اور کچھ مرکب دوائین ایسی ہین کہ قصداً اُنکے اجزا جمع کرنے کا کیا گیا
باین نظر کہ بہت سی مفرد دواؤن کو دیکھا کہ وہ ایک ہی قسم کا اثر کرتی ہین اور بہت سے تجربات مین اُنکا اثر ایک ہی معلوم ہوا میری مراد
اس سے یہ ہر کہ اُن دواؤن نے کسی ایک مرض کو یکسان نفع پہونچایا یا مگر اسقدر فرق ضرور تھا کہ بعض آدمیون کے بدن مین کسی کا نفع کم
اور کسی کا زیادہ ہوا تھا اسی سبب سے اطبا نے اُن دواؤن کو مرکب کرکے ایک دوا بنا ڈالی جسکا نفع یکسان ہر بعض امراض مین پس اسی
دواے مرکب سے علاج کرتے ہین کسی آدمی کا جو اُسی مرض مین گرفتار ہوتا کہ شاید کوئی ایک دوا اسی مرکب نسخہ کی مناسب اور مفید اُسکے
مرض کے پڑے جسکا علاج کرنا منظور ہر اور یہ راے صحیح نہین ہر اور نادرست ہر۔ صاحب قیاس وہ لوگ ہین جنھون نے پہلے طبقہاے بدن انسان کو پہچانا
اور بدن کے اختلاف حالات کو شناخت کیا بحال صحت اور مرض کے اور امراض کے طبائع کو پہچانا اور امراض کے اختلاف کو بھی اور جو عوارض
تابع امراض کے ہوتے ہین اُنکو پہچانا اور ادویہ مفردہ کی قوتون کو میری مراد قوتون سے مزاج ہر ایک دواے مفرد کا ہر اسکو بھی جانتا اور
مقدار اُنکی قوتون کی بھی معلوم کی کہ اس مزاج خاص مین اس دواے خاص کا اثر کیا ہوگا اور یہ بھی جانا کہ کونسی مفرد دوا سے اس مزاج کو نفع
پہونچیگا ہر ایک مرض مین جو اسی بدن خاص کو عارض ہو اور اعضاے بدن خاص کو اسی دواے خاص سے کیا نفع ہوگا اور کونسی دوا
مناسب ہر کس عمر اور سن اور مزاج کے ہر وقت مین اوقات سالانہ سے ہر اور حال ہواے بلد سکونت مریض کا اور اُسکی عادت اور خوگری کا حال
اور اُنکی تجویز بنظر انھین وجوہ کے یہ ہوئی کہ ادویہ مفردہ سے جملہ امراض کی شفا دہی مین کار برآری نہوگی اور اسکے تین سبب ہین۔ ایک تو
طبیعت علل اور امراض کے۔ دوسرے بنظر اُن اعضا کے جنمین الم اور گزند پہونچتا ہر۔ تیسرے طبیعت ادویہ مفردہ کی۔ ان وجوہ سے مضطر ہوا
اور فکر اور قیاس کو اپنے ان اطبا نے بطرف تالیف اور یکجا کرنے ادویہ مفردہ کے متوجہ کیا تاکہ اُنکو اسی وجہ سے قدرت ہو جاے علاج
کرنے پر جملہ اُن امراض کے جو بدن مین پیدا ہوتے ہین اور پورا پورا علاج اور تدبیر ازالہ امراض کی ہو سکے اور کوئی علاج ناقص نرہے
استعمال کرنا ادویہ مرکبہ کا بنظر اختلاف امراض چار سبب سے وہ لوگ کرتے تھے۔ ایک تو بخلاف خرابی مزاج ادویہ اور اختلاف مقدار ادویہ کے
دوم سبب قوت مرض اور شدت مرض کے۔ تیسرے سبب اختلاف حال مرض کے۔ چوتھے سبب اختلاف مقابلہ امراض مختلفہ کے۔

دوم سبب

دوا اون کا مرکب کرنا بنظر اختلاف مقدار خرابی مزاج کے یہ ہو کہ اکثر بدن مین کوئی مرض بوجہ سوء مزاج گرم کے پیدا ہوتا ہو خواہ سوء مزاج بارد کی
وجہ سے کوئی مرض پیدا ہوتا ہو جسکی خرابی بقدر اُسی سوء مزاج حار خواہ بارد کے ہوتی ہو اور اطبا نے کوئی دواے مفرد ایسی نہین پائی جو مضاد
اور مخالف اُسی خراب مزاج کے ہو جسقدر وہ مزاج اعتدال سے خارج ہو۔ پس احتیاج اسی وجہ سے اُنکی ہوئی کہ دو دواؤن کو یکجا کرکے
ایسا مزاج پیدا ہو جو مقابل اُسی خراب مزاج کے ہو۔ مثال اسکی یہ ہو کہ ایک مرض منجملہ امراض کے محتاج اپنے علاج مین ایسی دوا کا ہو
جو دوسرے درجہ پر گرم ہو اور دوا ایسی ہم پہونچی ہو جو تیسرے درجہ پر گرم ہو اب ہم ایک ایسی دوا اُسمین داخل کرین جو پہلے درجہ مین سرد ہو
اسلیے کہ یہ دوسری دوا اُس دوا کو جو تیسرے درجہ پر گرم ہو دوسرے درجہ کی حرارت پر لائیگی اور ایک درجہ حرارت کا اُس سے گھٹا دیگی
جیسے زیادہ گرم پانی مین اگر نیم گرم پانی ملا دین اُسکی گرمی ضرور کم ہو جاتی ہو جسقدر یہ نیم گرم پانی کی گرمی کم ہو اور کھولتے ہوے پانی مین آمیختہ ہو
شدت مرض کے سبب سے دوا کا مرکب کرنا اور بنظر قوت مرض کے اُسکی یہ صورت ہو کہ اکثر بدن مین کوئی مرض ایسا قوی پیدا ہوتا ہو جسکے
دور کرنے مین ایک دوا کافی نہین ہوتی ہو منجملہ اُن دواؤن کے جو اس مرض کو نافع ہین لہذا اطبا چند ادویہ کو مرکب کرتے ہین جنسے
اس مرض مین نفع ہو تاکہ بعض اجزا کی اعانت بعض اجزا کرین اور مجموع سے مقابلہ قوت مرض کا ہو جاے۔ اختلاف حال مرض کی وجہ سے
دوا کا مرکب کرنا اس طرح سمجھنا چاہیے کہ کبھی بدن مین بعض اوقات ایسا مرض پیدا ہوتا ہو جسکے علاج مین احتیاج ایسی دوا کی ہوتی ہو
کہ مادہ مرض کو ریزش سے منع بھی کرے اور موجود مقدار مادہ کو اُس مقام سے ہٹا دے اور تحلیل کی قوت بھی اُس دوا مین ہو جیسے اورام
گرم کے علاج مین ایسی ہی دوا کی حاجت ہو۔ اور اسی طرح اکثر بعض امراض مین حاجت ایسی دوا کی ہوتی ہو کہ جلا بھی کرین اور خود ٹھہری بھی
رہین جیسے سینہ کے امراض مین ایسی ہی دواؤن کی حاجت ہو اور نیز پھیپھڑے کے امراض مین خواہ اور اسی طرح کے امراض جنمین احتیاج
ایسی دواؤن کی ہو جنمین متضاد اور مختلف قوتین جمع ہون اور کوئی مفرد دوا ایسی نہین ملتی ہو جو اس قسم کی ہو ایسے وقت احتیاج مرکب
کرنے دوا کی ہوتی ہو جنکی قوتین مختلف ہون بقدر حاجت مذکورہ بالا کے تاکہ ایک ایسی مرکب دوا پیدا ہو جاے جو افعال مختلف قوتون کے
اُس سے صادر ہون اور متضاد افعال اُس سے سرزد ہون۔ امراض مختلفہ کی نظر سے ترکیب ادویہ کا حال یہ ہو کہ طبیب کو
بسا اوقات احتیاج ایک ایسی دوا کی ہوتی ہو جو کہ مقابلہ بہت سے امراض کا کرے جنکے طبائع مختلف ہین اور حیوان کے زہر
اور زہریلی قاتل دواؤن کا بھی مقابلہ کرے ایسے وقت اضطرار ہوتا ہو ایسی دوا طیار کرنے کی طرف جسمین قوتہاے مختلفہ
اور منافع متضادہ فراہم ہون جو مقابلہ امراض مختلفہ اور زہرون کا حیوانات کے اور زہریلی دواؤن کا (جنکی قوتین مختلف ہین)
کرے۔ اور یہی سبب ایسا ہو جسنے اطبا کو تریاق فاروق کے بنانے کا محتاج کیا ہو۔ اسلیے کہ یہ تریاق ایسا ہو جسمین یہ سب منافع مذکورہ بالا
فراہم اور یکجا ہین میری مراد اُن منافع سے یہ ہو کہ امراض متضادہ اور مختلف زہرون کا یہ تریاق مقابلہ کرتا ہو۔ اور تیسرا سبب جسکی وجہ سے
اطبا کو اضطرار ہوا ہو استعمال دواے مرکب کی طرف اور وہ سبب اعضا کے اختلاف مزاج وغیرہ کا ہو اسکو دو چیزون کی نظر سے
دیکھنا چاہیے ایک تو موضع اور مقام عضو کا۔ اور دوسرے بسبب قوت اور منفعت دوا کے مقام عضو کا یہ حال ہو کہ اگر عضو الم رسیدہ معدہ سے
دور ہو ہمکو احتیاج اسکی ہوگی کہ اُسی دواے مفرد پر جو مانع اس مرض کے ہو ایک اور دوا ایسی بڑھائین جو دواے اول کو نافذ کردے
اور عضو ماؤف تک جلد پہونچا دے تاکہ پہونچنے مین اُسکے دیر نہو کہ اُسکی قوت جاتی رہے جس طرح سے ہم زعفران کو بعض دواؤن مین
ملا کر استعمال کرتے ہین۔ اور جو ترکیب دوا کی بسبب قوت عضو اور منفعت عضو کے ہوتی ہو اُسکی یہ صورت ہو کہ کبھی بعض اعضاے قوی اور

کثیر المنفعت عضو جیسے معدہ ہی اور جگر مین ورم آجاتا ہی پس احتیاج ہوتی ہی ایسی دواے محلل خوشبو کی طرف جسمین قبض بھی ہو تاکہ اسکے ذریعہ سے قوت اُس دوا کی اپنے حال پر باقی رہے اور یہ بھی بات ہو کہ تحلل اور فنا ہو جانے سے بسبب شرکت دواے محلل کے محفوظ رہے۔ تیسرا سبب جسکی وجہ سے دواے مرکب کرنے کی حاجت ہوئی ہی بنظر خواص ادویہ مفردہ کے اُسکے آٹھ سبب تجویز ہوے ہین۔ ایک تو اصلاح بدمزگی اور خرابی بوے دوا کی ہی۔ دوسرے اُسکے ضرر کا توڑ دینا۔ تیسرے ادویہ کی مضرتین دفع کرنی۔ چوتھے دوا کی قوت زیادہ کرنی۔ پانچوین نقصان قوت مین دوا کے کر دینا۔ چھٹے دوا کی قوت کو اپنے حال پر باقی رکھنا۔ ساتوین اختلاف کیفیت استعمال ادویہ کا۔ آٹھوین نہ ملنا دواے مفرد کا جو کافی علاج مین ایسے مرض کے ہو۔ بشاعت اور بدمزگی دوا کی اصلاح اور ناگواری کی اسواسطے کیجاتی ہی کہ طبیب کو اکثر احتیاج ہوتی ہی کہ بیمار کو بعض اقسام کی دوا دیجائے جو مکروہ اور ناپسند ہوتی ہی اور اُسکا کھانا پینا مریض کو ناگوار ہوتا ہی اور اگر جبر اور قسرا اپنے اوپر کر کے اُسکو تناول بھی کر جائے اُسکے معدہ مین نہین ٹھہرتی ہی مگر تھوڑی دیر تک تا اینکہ قی ہو جاتی ہی اور اُسکی طبیعت اُلٹ پلٹ جاتی ہی لہذا قی کی راہ سے اُسکو گرا دیتا ہی ایسے وقت اضطرار ہوتا ہی کہ اُسمین بعض خوشبو دوائین شریک کیجائین جنکا مزہ بھی اچھا اور لذیذ ہو تاکہ اسی وجہ سے اُسکی بدمزگی اور ناگواری طبع دور ہو جائے پس اُسکا کھانا پینا بیمار کو آسان ہو اور بو اُسکی معدہ مین ٹھہرنے کی باعث ہو جس طرح بقراط نے خربق سیاہ کے ہمراہ دوقو شریک کر دیا ہی اور یہ وہی کرفس کوہی ہی یا جس طرح ہم سقمونیا کے ہمراہ انیسون کو داخل کرتے ہین۔ عادیہ دوا کا توڑ ڈالنا اُسکی یہ صورت ہی کہ طبیعت کو کبھی احتیاج اسکی ہوتی ہی کہ بیمار کو بعض قوی دوائین مثل افیون کے کھلائے بغرض تسکین شدت درد اور چونکہ تخدیر کی کیفیت افیون مین زیادہ ہی اسی واسطے بعض ادویہ گرم بھی اُسکے ہمراہ ملا دیتا ہی جیسے جند بیدستر تاکہ اسکے ملا دینے سے وہ عادیہ یعنے گزند اُسکا ٹوٹ جائے۔ دوا کی مضرت دور کرنے کی یہ صورت ہی کہ چونکہ بعض ادویہ کی یہ کیفیت ہی کہ بہ نسبت بعض امراض کے تو نافع ہین اور بعض امراض کو مضر لہذا حاجت اسکی ہوتی ہی کہ انمین بعض ایسی دوائین ملا دیجائین جو اُس مضرت کو دفع کردین مترجم کہتا ہی عادیہ اور مضرت مین فرق اصطلاحی بموجب تصریح مصنف کے یہ ہو کہ عادیہ سے مراد وہ ضرر ہی جو عموماً افعال صحت بدنی مین پہونچے اور مضرت وہ ضرر ہی جو کسی مرض خاص کی نظر سے ہو یا اینکہ عادیہ کی مضرت قلیل اور غیر معتدبہا ہو اور مضرت کا ضرر زیادہ ہو چنانچہ دونون مثالون کے ملاحظہ سے واضح ہوتا ہی متن جس طرح سے کہ سقمونیا چونکہ اُسکا ضرر بہ نسبت معدہ اور جگر کے ہی لہذا اسکو احتیاج اسکی ہی کہ اُسکے ہمراہ فلفل اور انیسون کو ہم شریک کرین۔ مرکب دوا کی قوت زیادہ کرنے کی یہ صورت ہی کہ چونکہ بعض ادویہ مرکبہ کے واسطے ہمکو حاجت یہ ہی کہ اُنکی قوت زمانہ دراز تک باقی رہے لہذا طبیب محتاج اسکا ہی کہ اُسمین ایسی دوا داخل کردے کہ اُسکی قوت کو بڑھا دے تاکہ طول مدت مین اُسکی قوت ضعیف نہو جائے جیسے تریاق مین بیخ سوسن آسمانگونی اور وج ترکی اور غاریقون داخل کیجاتی ہی۔ قوت دوا کا کم کر دینا اُسکی صورت یہ ہی چونکہ بعض ادویہ مرکبہ مین کبھی کوئی دواے حاد اور تیز داخل کیجاتی ہی جسکی حدت اور تیزی زیادہ ہوتی ہی لہذا طبیب کو حاجت اُسکی ہی کہ اُسمین کوئی ایسی دوا داخل کرے کہ اس حدت کو توڑ ڈالے جس طرح صمغ عربی تریاق مین اور شیاف زنجبار مین داخل کیا جاتا ہی۔ دوا کی قوت کا اپنے حال پر بدستور محفوظ رکھنا اُسکی یہ صورت ہی کہ چونکہ بعض ادویہ مرکبہ کا زمانہ دراز تک اپنی قوت پر باقی رکھنا منظور ہوتا ہی اور اُنکی قوت کم کر دینے کا منع کر دینا درکار ہوتا ہی لہذا طبیب کو حاجت ہی کہ اُسمین ایسی دوا

داخل کرے جو اُسکی قوت کو بحال خود باقی رکھے اور کم ہونے دے جس طرح سے کہ افیون بعض معجونات مین پڑتی ہی۔ اختلاف کیفیات ادویہ کی یہ بات ہی کہ چونکہ طبیب اکثر امراض کے علاج مین دواے مفرد کے استعمال کا محتاج ہوتا ہی اور اسی دواے خاص کا استعمال ممکن نہین ہوتا ایک نظر سے بدون اسکے کہ اُسی دوا مین کوئی اور دوا ملا نہ دے جو اُس سے بخوبی ملجائے اور برابر اُسی کے مل کر ہو جاوے جیسے ہکو جب احتیاج ایسی دوا کے استعمال کی ہوتی ہی جو قائم مقام مرہم کے ہو خواہ طلا کے قائم مقام ہو اور ہم کوئی دواے مفرد ایسی نہین پاتے جو قائم مقام طلا خواہ مرہم کے ہو لہذا حاجت اسکی ہوتی ہی کہ اُسی دواے مفرد کو روغن زیتون مین ہم پکالین خواہ کسی دواے مفرد کو ہم موم اور روغن مین پگھلائین تاکہ یہ دوا مجتمع ہو جائے اور اجزا اُسکے متصل ہو کر بطور مرہم کے یکسان ہو جائین اور بلکہ خود مرہم بھی دوا بن جائے اسلیے کہ یہی دوا اگر بدون ایسے طریقہ کے یعنی روغن یا موم مین پکاتے اور پگھلاتے مستعمل ہونے عضو یا ورم پر ہرگز ٹھہر نہ سکتی اور متفرق ہو جاتی اور چھوٹ چھوٹ کر بکھر جاتی۔ اور یہ وہی سبب اضطراری ہی جس سے اطبا کو مرہم بنانا پڑتا ہی۔ کوئی دواے مفرد کا نافع کسی مرض خاص مین نہونا خواہ ایسی دوا کا دستیاب نہونا اُسکی یہ صورت ہی کہ چونکہ بعض اوقات کسی خاص مرض کے علاج مین دواے مفرد کے استعمال کی طبیب کو حاجت ہوتی ہی جو اسی مرض کو نفع کرے اور ایسی دوا بعینہ ہم تک نہین پہونچتی ہی اور اُسکے بہم رسانی پر دسترس نہین ہوتا ہی اب بنظر اضطرار طبیب کو فکر اور قیاس کی حاجت ہوتی ہی کہ چند متضاد اور مختلف دوائین ایسی یکجا کرے جنکا فائدہ بہ نسبت اسی مرض کے مثل دواے مفرد مطلوب کے ہو اور یہ مفرد دوائین جنسے اس مجموعہ کو مرکب کیا ہی انمین کوئی ایک دوا ایسی نہ تھی کہ اگر اُسکو تنہا استعمال کرتے اس مرض کو نفع کرتی بلکہ ضرر کرتی اور یہ نفع جو اس مجموعہ سے پیدا ہوا ہی فقط ترکیب ہی کی وجہ سے ہی۔ مثال اسکی کہ قرحہ کا علاج محتاج ایسی دواؤن کا ہی جو گوشت کو اُگا لائین۔ اور جن دواؤن کے گوشت کے اُگنے مین حاجت ہی وہ مثلاً بیخ سوسن آسمانگونی اور مٹر کا آٹا اور زراوند کندہ۔ جب یہ دوائین ہمکو نہ ملین اُسوقت ہم مرہم زنگار اور موم کو روغن مین پگھلا کر قرحہ کا علاج اُسی سے کرینگے اسلیے کہ یہ دوا موافق اور جید ہی قرحہ کے گوشت اُگانے مین۔ اور جب ہم اسی مرہم کے اجزا کو تنہا استعمال کرین قرحہ کو ضرر عظیم پہونچیگا۔ اور اُسکا بیان یہ ہی کہ اگر زنگار کو ہم تنہا استعمال کرین قرحہ مین لذع شدید پیدا کریگا اور اُسکو سڑا دیگا۔ اور اگر موم کو تنہا استعمال کرین کسی روغن مین پگھلا کر اس قرحہ مین چرک زیادہ پڑ جائیگی اور گوشت کا اُگنا بند ہو جائیگا پس انھین اسباب سے جنکو ہمنے اوپر بیان کر دیا ہی وہ طبیب جنکا مدار قیاس پر ہی محتاج ہوے ہین دوا کے مرکب کرنے مین ادویہ مفردہ سے۔ اور ان امور پر وہ لوگ قادر نہین ہین جنکا مدار فقط تجربہ پر ہی اور نہ ایسی تدبیرون کا استخراج قیاس اور دلیل سے کرنا اُنکو ممکن ہی اسلیے فقط مجربین امراض کا علاج اُنھین دواؤن سے کرتے ہین جنکو براہ تجربہ اُنھون نے مفید پایا ہی اور جملہ امراض کا علاج دواے مفرد سے ممکن نہین ہی۔ اور اگر ایسا ہو سکتا قدماے اطبا کو حاجت اسکی نہوتی کہ دوا کو مرکب بنائین مترجم یہ دلیل اقناعی محض اور ادآتی نہین ہی بلکہ چونکہ اوپر کی سطور مین بدلائل احتیاج طبیب کی بطرف دواے مختلف الافعال ثابت ہو چکی لہذا بیان پر قدماے اطبا کی احتیاج کو جو دعوے تھا دلیل گردانا اور اسی بیان سے یہ بھی ثابت ہو جائیگا کہ اس تقریر مین مصادرہ علی المطلوب بھی مصنف سے واقع نہین ہوا اب ایک بڑے اعتراض کا جواب مصنف دیتا ہی جو مرکب دوا پر وارد ہوتا ہی متن ایک قوم نے اشکال وارد کیا ہی فعل اور اثر پر دواے مرکب کے اور اُسی کے اختلاف منافع پر اور اُنھون نے کہا ہی جو دوا آدمی تناول کرے اور اُسکے معدہ مین پہونچتی ہی اور معدہ سے بطرف باریک آنتون کے اور وہان سے بطرف جداول کے جو چھوٹی چھوٹی رگین ہین اور

عبد اول سے جگر مین پہونچتی ہی اور جگر سے تمامی اعضاے بدنی مین وہی دوا پہونچ جاتی ہی پھر یہ بات کیونکر درست ہوگی کہ بعض ادویہ مرکبہ بہت سے امراض کو جو مختلف اعضا مین ہین نفع کرتی ہین **مترجم** شاید مراد معترض کی یہ ہی کہ چونکہ دوا جو کھائی پی جاتی ہی فقط معدہ ہی مین استحالہ دوا کا بعد ہضم معدے کے اُسکے اثر کو توڑ دیتا ہی چہ جاکہ جب اتنی جگہ جاتی ہی اور استحالہ چند کے بعد اور اعضا مین پہونچتی ہی اور صحیح اور مریض اعضا مین برابر پہونچتی ہی پھر اُسکا فقط نفع کرنا امراض کو کیونکر صحیح ہوگا او صحیح اعضا کو ضرر نہ کرنا کیونکر ممنوع ہوگا **متن** اسکا جواب یہ دیا جاتا ہی کہ اور حل اس اشکال کا یون کیا جاتا ہی کہ جو اعضا علیل ہوتے ہین اُنکو بالطبع ایسی چیز کا اشتیاق ہوتا ہی جس سے شفا اُس مرض کی ہو۔ پھر اگر بسبب سخونت اور گرمی آجانے کے اُنمین مرض پیدا ہوا ہو مشتاق ایسی چیز کے ہوتے ہین جو اُن اعضا مین سردی پیدا کرے۔ اور اگر سردی پہونچنے سے اُنمین کوئی مرض پیدا ہوا ہو مشتاق ایسی چیز کے ہوتے ہین جو اُنمین گرمی پیدا کرے اور اسی طرح جس کیفیت کی کمی بیشی سے کسی عضو مین کوئی مرض پیدا ہوتا ہی اُسکی ضد او مخالف کیفیت پیدا کرنے والی چیز کے مشتاق ہوتے ہین پس جبکہ دوا اندر بدن کے پہونچے شان عضو علیل سے یہ ہی کہ جو چیز اُسکو نافع ہی اُسکو اپنی طرف جذب کرتا ہی اجزا سے اسی دوائے مرکب کے اور یہ جواب مقنع ہی حل مین اس اعتراض کے **مترجم** مقنع کے یہ معنی ہین کہ جو اُسکو مانے اُسکو یہ جواب کافی ہی اور جو نہ مانے اُسکو تشفی نہین دے سکتا ہی اور وجہ اسکی یہ ہی کہ دوسری بات کا جواب اسمین چھوٹ گیا ہی یعنے جو اعضا صحیح ہین اُنکو ضرر نہ پہونچنا کیونکر ممنوع ہوگا اگرچہ اسی جواب سے بعد تامل وہ بھی جواب پیدا ہو سکتا ہی یعنے وہ اعضا جو ماؤف نہین ہین ایسی دوا کو اپنی طرف جذب مشتاقانہ نہ کرینگے مگر بظاہر اُس قول سے اسمین مخالفت ہی جو اوپر گذرا ہی کہ سب اعضا مین جگر سے یہ دوا پہونچتی ہی اور جب پہونچتی ہی پھر بے اثر تو نہین ہی ضرر خواہ نفع ضرور کریگی لہذا تسلیم کیا جاتا ہی کہ نفس مزاج اعضا کا جو صحت کا مزاج ہی اُس سے اگر اثر اس دوا کا مخالف ہی کسیقدر ضرر ضرور کریگی مگر وہ ضرر معتد بہ نہوگا جس سے افعال صحت مین کچھ فرق پڑ جائے اسلیے کہ جذب بھی مشتاقانہ اور زیادہ نہین ہی **متن** جب کہ بخوبی واضح ہوگیا او صحت کو پہونچ گیا کہ واجب اور مناسب طریقہ سے قدماے اطبانے جو پابند قیاس کے ہین استعمال ادویہ مرکبہ کا علاج مین امراض کے کیا ہی اب مناسب ہی کہ ترکیب کے طریقے اُن ادویہ مرکبہ کے بیان کرین جنکو ہمنے جملہ امراض مین نافع بیان کیا ہی اور اُن طریقون مین سے وہی چند طریقہ لکھیں جو مختار اور پسندیدہ ہون اور جن پر تجربہ بھی شفا امراض مرکبہ مین ہو چکا ہو اور ابتدا کلام کی ایسے قوانین اور دستورات سے کرین جن پر عمل کیا جاتا ہی وزن مین ادویہ مفردہ کے میری مراد اس سے یہ ہی کہ دوائے مرکب مین کسقدر وزن دواے مفرد کا پڑتا ہی —

باب دوسرا بیان مین قوانین اور دستورات کے جن پر عمل کیا جاتا ہی دوائے مرکب کے بنانے مین

مین کہتا ہون کہ طبیب کو یہ بھی جاننا مناسب ہی اور ضرور اسکا بھی محتاج ہی کہ دریافت کرے اور جانے اجزا کو دواے مرکب کے کہ ادویہ مفردہ کی کتنی مقدار اسمین پڑنی چاہیے۔ اسلیے کہ ادویہ کے حالات کیفیت اور قوت او منفعت مین یکسان نہین ہین۔ اور اسی وجہ سے احتیاج اسکی ہوتی ہی کہ بعض ادویہ بہت سی مقدار اور بعض مین تھوڑی سی اور بعض مین اوسط درجہ کی مقدار پڑتی ہی۔ وہ اسباب جنکی وجہ سے اوزان ادویہ کے مختلف ہوے اور وہ طرق اور دستورات جنکے ذریعہ سے دواے مرکب بنائی جاتی ہی دو ہین ایک اُنمین کا مفرد ہی اور دوسرا مرکب ہی۔ مفرد طریقہ کی سات قسمین ہین ایک تو قوت دوا کی اور ضعف اُسی دوا کا۔ دوسرے کمی بیشی منفعت دوا کی۔ تیسرے منفعت کا شریف اور خسیس ہونا۔ چوتھے مشارکت اُس دوا کی اور دواؤن سے اور منفرد ہونا اُسی دوا کا کسی نفع مین بہ نسبت اور دواے کے

پانچوین موضع اور مقام عضو علیل کا چھٹے وہ مضرت جو دوائے مفرد مین ہوتی ہی۔ ساتوین یہ ہی کہ دوائے مرکب مین ایسی دوائے نافع
کوئی ہوتی ہی جو قوت دوا کو ضعیف کر دیتی ہی۔ جو دستور بنظر قوت دوا اور ضعف دوا کے لیا جاتا ہی اُسکا بیان یہ ہی کہ اگر دوائے مفرد کی
قوت شدید ہو اُسکی تھوڑی سی مقدار دوائے مرکب مین پڑتی ہی اور اگر قوت اُس دوا کی ضعیف ہو اُسکی مقدار بہت سی دوائے مرکب مین
داخل کیجاتی ہی جو اپنی کثرت مقدار سے حاجت کو پورا کر دے۔ اور میری مراد دوائے شدید القوت سے یہ ہی کہ جسکی تھوڑی سی مقدار مین
قوت زیادہ ہو اور اثر اُسکا گرمی اور سردی پہونچانے مین یا تری اور خشکی پیدا کرنے مین قوی اور زیادہ ہو جیسے فربیون اور افیون۔
اور میری مراد ضعیف دوا سے یہ ہی جو اثر مین مخالف دوائے قوی کے ہو۔ جو دستور بنظر کثرت نفع دوا کے رکھا گیا ہی اور بنظر قلت نفع کے
وہ یہ ہی کہ اگر کوئی دوائے مفرد منفعت کی زیادتی رکھتی ہو مناسب ہی کہ اُسکی مقدار زیادہ داخل کیجائے تاکہ اپنی کثرت منفعت سے مقدار
محتاج الیہ منفعت کو پورا کرے۔ اور اگر منفعت کسی دوا کی کم ہو اُسکی تھوڑی مقدار دوائے مرکب مین داخل کیجائے اسلیے کہ مناسب
نہین ایسی دوا کا زیادہ داخل کرنا جسمین کہ منفعت کمتر ہو۔ کثیر المنافع دوا سے میری مراد یہ ہی جسکے بہت سے منافع ہون جیسے غاریقون اور
بیخ سوسن آسمانگونی اور قلیل المنفعت سے مراد میری وہ دوا ہی جسمین ایک ہی منفعت ہو۔ وہ دستور جو بحسب شرف منفعت کسی دوا کے
خیال کیا جاتا ہی اُسکی یہ صورت ہی کہ اگر کسی دوا کی منفعت شریف ہو مناسب ہی کہ اُسکی مقدار زائد دوائے مرکب مین داخل کیجائے بہ نسبت
اُس دوا کے جسکی منفعت شریف نہو۔ وہ دستور جو بنظر مشارکت اُس دوا کے غیر سے لیا گیا ہی وہ یہ ہی کہ اگر دوائے مفرد ایسی ہو جسکی منفعت
بنظر خاصیت اُسی اور اجزائے دوائے مرکب ہذا سے زائد ہو پس مناسب ہی کہ اُسکی مقدار اس مرکب مین زیادہ داخل کیجائے تاکہ اُس دوائے
مرکب کی منفعت زیادہ بڑھ جائے اور قوی ہو جائے۔ اور اگر دوائے مرکب مین چند ادویہ ایسی ہون جنکی منفعت مثل کسی ایک دوائے مفرد کے ہو
پس مناسب ہی کہ اس مفرد دوا کی مقدار میانہ اُسی مرکب مین داخل کرنی چاہیے۔ وہ دستور جو بنظر مقام عضو علیل کے جاری ہی اُسکی صورت یہ ہی
کہ لحاظ کیا جائے کہ اگر عضو علیل اور گزند رسیدہ معدہ سے دور مقام پر واقع ہو مناسب ہی کہ اُس دوا کی زیادہ مقدار اسی مرکب مین داخل
کیجائے اور اُسمین ملائی جائے تاکہ قوت اُسی دوا کی اُسکے زمانہ بقا مین جو اندر جسم کے ہی اور دیر تک ہی ضعیف نہو جائے اور یہ وہی زمانہ ہی
جسمین دوا چلتے چلتے اور دور دراز مسافت طی کرتے کرتے اُسی عضو تک پہونچیگی جو معدہ سے دور مقام پر واقع ہی اور قوت ضعیف ہو جانیکی
وجہ یہ ہی کہ اثنائے راہ مین چونکہ یہ دوا اخلاط اور رطوبات بدنی سے آمیختہ ہوگی ضرور اُسکی قوت مین کمی آجائیگی۔ اور اگر موضع عضو علیل کا
معدہ سے قریب ہو مناسب ہی کہ اس دوائے مفرد کی تھوڑی سی مقدار اس دوائے مرکب مین داخل کیجائے بقدر حاجت کے اسلیے کہ
اب اس دوا کو حاجت اسکی نہین ہی کہ بہت سے اعضا مین ہو کر گذرے اور قوت اُسکی ضعیف ہو جائے خواہ ٹوٹ جائے۔ وہ دستور جو
مضرت سے کسی دوائے مفرد کے لیا جاتا ہی اُسکی صورت یہ ہی کہ اگر اتفاقاً کسی دوائے مفرد مین جو بعض اعضا کو نافع ہی بہ نسبت کسی اور عضو کے
کوئی ضرر بھی ہو خواہ کسی اور دوائے مدخلہ مرکب ہذا کے اثر مین یہ دوائے مفرد نقصان پہونچاتی ہو پس مناسب ہی کہ ایسی مفرد دوا کی
تھوڑی مقدار کے داخل کرنے پر اقتصار کیا جائے۔ وہ دستور جو بنظر باطل کرنے قوت بعض ادویہ کی بعض ادویۂ آخر سے لحاظ کیا جاتا ہی اُسکی
یہ صورت ہی کہ اگر کسی دوائے مرکب مین کوئی ایسی دوائے مفرد جو کسی دوائے نافع کی قوت کو ضعف دیتی ہی پڑے پس مناسب ہی کہ دوائے
نافع کی مقدار کثیر اُسمین داخل کرین۔ پس یہی دستورات ایسے ہین جنکا لحاظ مقدار مین ادویہ مفردہ کے بروقت ترکیب دوائے مرکب کیا جاتا ہی
اور جب ایسے اسباب چند یکجا ہو جائین جنکی وجہ سے دوائے مفرد کی زیادہ مقدار کسی دوائے مرکب مین داخل کیجاتی ہی اُنکی چھ صورتین ہونگی

ایک تو یہ کہ دواے مفرد ضعیف ہو۔ دوسرے یہ کہ دواے مفرد کے منافع بہت ہوں۔ تیسرے یہ کہ دواے مفرد منافع مین شریف ہو چوتھے یہ کہ دواے مفرد مین ایک ایسی خاصیت ہو جو اور دواؤن مین نہو۔ پانچوین یہ کہ جس عضو کا علاج اس دوا سے کرنا منظور ہو وہ معدہ سے دور واقع ہو۔ چھٹے یہ کہ دواے مرکب مین چند ادویہ ایسی ہون جو کسی دواے مفرد نافع عضو مرکب ہذا کی قوت کو ضعیف کرتی ہون۔ وہ اسباب جنکی وجہ سے دواے مفرد کی تھوڑی سی مقدار دواے مرکب مین پڑتی ہو وہ بھی چھ ہین جو اضداد اور مخالف اسباب ششگانہ مذکورہ بالا کی ہین (۱) تو یہ کہ دواے مفرد کی قوت شدید ہو (۲) یہ کہ دواے مفرد کی منفعت کمتر ہو (۳) یہ کہ منفعت اُس دواے مفرد کی اچھی پوری ہو اور وہ دوا قوت شدید رکھتی ہو (۴) موضع عضو علیل کا قریب معدہ سے ہو (۵) دواے مرکب مین چند ادویہ ایسی ہون جنکا نفع مثل منافع اسی مفرد دوا کے ہو (۶) یہ کہ دواے مرکب مین کوئی ایسی دوا نہو جو اس مفرد دوا کی قوت کو ضعیف کر دے۔ رہے وہ دستور دواے مرکب جنکی رو سے مقدار دواے مفرد کی دواے مرکب مین تجویز کیجاتی ہو اُنکی بارہ قسمین ہین (۱) یہ کہ دواے مفرد زیادہ تر قوی ہو اور منافع اُسکے بہت ہون اور ایسی دوا کی نسبت مناسب یہ ہو کہ اُسکی مقدار متوسط دواے مرکب مین ڈالی جائے نہ بہت زیادہ اور نہ بہت کم زیادہ نہ ڈالنے کی وجہ یہ ہو کہ دواے مفرد کی قوت زیادہ ہو اور کم نہ پڑنے کی وجہ یہ ہو کہ اُسکی منفعت زیادہ ہو (۲) یہ کہ دواے مفرد کی قوت شدید ہو اور منافع اُسمین کم ہون اور یہ بات واجب کرتی ہو کہ ایسی دوا کی تھوڑی مقدار دواے مرکب مین داخل کیجائے اسلیے کہ زیادہ مقدار ایسی دوا کی ڈالنی اسوجہ سے مناسب نہین ہو کہ اُسکی قوت شدید ہو اور بسبب کمی منافع کے بھی اُسے زیادہ ڈالنا نہ چاہیے (۳) یہ کہ دواے مفرد کی قوت ضعیف ہو اور منفعت اُسکی زیادہ ہو ایسی دوا کی نسبت واجب ہو کہ زیادہ مقدار اُسکی دواے مرکب مین ڈالے اور سبب اسکا یہی ہو کہ قوت اس دوا کی ضعیف ہو اور منفعت اُسکی بہت ہو (۴) یہ کہ دواے مفرد کی قوت کم ہو اور منافع اُسکے بھی کمتر ہون اور ایسی صورت مین واجب یہ ہو کہ مقدار متوسط دواے مفرد کی داخل کیجائے اور اسکی وجہ یہ ہو کہ جس دوا کے منافع کم ہین باین نظر اُسکی تھوڑی مقدار ڈالنی چاہیے اور بنظر ضعف قوت کے زیادہ مقدار ڈالنے کی حاجت ہو تاکہ بوجہ اپنی کثرت مقدار کے وہ اثر کرے جو تھوڑی مقدار دواے شدید القوت کی اثر کرتی ہو پس اب مناسب یہی ہو کہ اُسکی میانہ مقدار داخل دواے مرکب مین کرین (۵) یہ کہ دواے مفرد باوجودیکہ اُسمین منفعت زیادہ ہو شریف المنفعت بھی ہو اور اس نظر سے اُسکی زیادہ مقدار کا داخل کرنا مناسب ہو (۶) یہ کہ منفعت اُسکی اگرچہ تھوڑی ہو مگر وہ منفعت شریف ہو اور ایسی دوا کی میانہ مقدار داخل کرنی چاہیے (۷) یہ کہ منفعت اُسکی بہت سی ہو اور وہ منفعت شریف بھی ہو اور مقام عضو علیل کا معدہ سے دور تر واقع ہو اور اسکی وجہ سے لازم ہو کہ دوا کی زیادہ مقدار اُسمین داخل کیجائے (۸) یہ کہ منفعت دوا کی تھوڑی ہو اور موضع اور مقام عضو علیل دور تر معدہ سے ہو ایسی دوا کی متوسط مقدار پڑنی چاہیے (۹) یہ کہ جب منفعت دوا کی بہت ہو اور شریف بھی ہو اور قوت اُسکی ضعیف ہو اب چاہیے کہ اُسکی زیادہ مقدار داخل کیجائے (۱۰) جسوقت ہمراہ اسکے موضع عضو علیل کا دور تر ہو اور منافع اس دوا کے بہت سی دواؤن مین منجملہ ادویہ مدخلہ مرکب ہذا کے نہون مناسب ہو کہ ایسی دوا کی بہت زیادہ مقدار داخل کیجائے (۱۱) اگر قوت دوا کی قوی ہو اور منفعت اُسکی بہت بھی اور شریف بھی ہو اور موضع اور مقام عضو کا قریب ہو مناسب ہو کہ اُسکی معتدل اور میانہ مقدار داخل کیجائے (۱۲) اگر منافع دواے مفرد کے اور بہت سی دواؤن مین بھی ہون اب چاہیے کہ مقدار معتدل سے کم یہ دوا ڈالی جائے۔ اور اگر باینہمہ اُسکے منافع خاص ہون کہ سواے اُسکے اور دواؤن مین یہ خاصیت نہو کہ مقدار معتدل سے زیادہ اُسکو داخل کرین۔ اسی قیاس پر واجب ہو کہ دستورات دواے مرکب کے بنانے مین عملدرآمد رہے جب بعض اسباب ہمراہ بعض کے یکجا ہو جائین۔ میری مراد یہ ہو کہ جب ایسے اسباب یکجا ہو جائین جنکی

وجہ سے مقدار دوا کی زیادہ کرنی واجب ہوتی ہو اُسوقت لازم ہو کہ مقدار معتدل سے زیادہ مقدار دواے مفرد کی ڈالی جائے اور اگر
ایسے اسباب چند یکجا ہون جنکی وجہ سے مقدار مین دوا کی کمی کرنی لازم ہو خواہ بہت سے ایسے ہی اسباب فراہم ہوجائین پس مناسب ہو
کہ تھوڑی سی مقدار دوا کی اُس مرکب مین داخل کیجائے - اور اگر اسباب دونون قسم کے فراہم ہون یعنی کمی اور بیشی کرنے والے دونون اسباب
فراہم ہوجائین اُسوقت مقدار معتدل دواے مفرد کی تھوڑی مقدار داخل کیجائے - اور اگر اسباب زیادہ مقدار ڈالنے کے ہمراہ کمی مقدار
ڈالنے والے اسباب کے یکجا ہون اب مناسب ہو کہ مقدار معتدل دواے مفرد کی داخل کیجائے اسکو معلوم کرنا چاہیے - ناظر کتاب ہذا
مقدار قوت دوا کی اور ضعف قوت اور منفعت وغیرہ کو اُس مقام سے جان سکتا ہو جہان پر ہمنے ادویہ مفردہ کو بیان کیا ہو

باب تیسرا تدبیر مین ادویہ مفردہ کے اور کیفیت استعمال اور داخل کرنے کی اُنکی دواے مرکب مین

راے صائب یہ ہو کہ جب عمل اور بنانا دواے مرکب کا اور اُسکے اخلاط اور اجزا کا ذکر کیا جائے اُس سے پہلے استعمال اُن ادویہ مفردہ کا
بیان کردین جو ادویہ مرکبہ مین پڑتی ہین اور اُن ادویہ کی تدبیر کا بھی ذکر پہلے ہی کردیا جائے - اب مین کہتا ہون کہ پہلے مجھے مناسب ہو
کہ ادویہ مفردہ کو پسند کرلین اور اُنکے اچھے اور عمدہ اقسام کو چن لین اور سواے افضل اور عمدہ اقسام کے اور قسم کی ادویہ کو
پسند نہ کرین - پھر اُسکی حفاظت اور نگرانی ایسی کرین کہ اُنمین کوئی چیز از قسم غبار وغیرہ کے خواہ کوئی سڑی اور متعفن چیز پڑنے نہ پائے
کہ یہ بات سب سے زیادہ محتاج الیہ ہو اُس شخص کے واسطے جسکا ارادہ کسی ایسی مرکب دوا کے بنانے کا ہو جو اُسکی غرض مطلوب کو
پورا کردے یعنی اُس غرض کو جسکے واسطے یہ دوا بنائی ہو - ہمنے ممتاز اور پسندیدہ ادویہ کا اُس مقام پر ذکر کردیا ہو جس جگہ طبائع
ادویہ مفردہ کو ہمنے بیان کیا ہو - پھر ہمکو لازم ہو کہ نظر کرین سوکھی دواؤن کو جو گھانس پھوس کی قسم سے ہین خواہ تخم اور بیج کی اقسام
سے ہین اور سوکھے چھوارے کی طرح پھل سوکھے ہوے ہین خواہ اسی طرح کی اور ادویہ جو محتاج کوٹنے پیسنے کی ہون یہ کہ اگر کوئی چکی
زعفران پیسنے کی ملجائے یعنے جسمین زعفران پیسا جاتا ہو پھر تو مناسب ہو کہ اُن دواؤن کو آٹے کی طرح سے پیسین کہ سب سے بہتر
طریقہ اُنکے بنانے کا یہی ہو - اور اگر ایسی چکی دستیاب نہو پھر اُنکو کھرل مین اُس پتھر کے کوٹین جسکو کُرنڈ کہتے ہین جس سے بارہ تاوار
وغیرہ پر رکھی جاتی ہو اگر ممکن ہو ورنہ کسی اور کھرل مین جو صاف اور جلا کیا ہوا ہو کہ اسی مین اُسکو آہستہ آہستہ کوٹین پھر اُسکو
ریشمی کپڑے مین چھانین اور پھر پھوک کو دوبارہ کوٹین اور پھر چھانین اور پھر اُسکو تیسری مرتبہ چھانین اور خوب طرح سے پیسین
تاکہ مثل غبار کے باریک ہوجائے - اسلیے کہ دواؤن کو جب اس طرح سے بنائین نفع اُسکا زیادہ ہوتا ہو اور جو غرض دوا کے بنانے سے ہو
اُسکو زیادہ پورا کرتی ہو - اور اسکا بیان یہ ہو کہ جو دوا زیادہ پیسی جاتی ہو اُسکا استحالہ معدہ اور جگر مین بہت جلد ہوجاتا ہو مترجم
ارسطاطالیس نے برہان سے اسکو ثابت کردیا ہو کہ صورت نوعیہ باطل ہوجاتی ہو اور اسی کو استحالہ کہتے ہین متن مگر جالینوس حکم کرتا ہو
کہ جوارشات مسہلہ کی دوائین زیادہ باریک پیسی نہ جائین اور یہ بھی جالینوس نے تصریح کی ہو کہ اگر یہ دوائین زیادہ باریک کوٹی جائین
کچھ اثر نہین کرینگی - مناسب ہو کہ پہلے ہر ایک دوا کو جدا جدا کوٹین پیسین پھر بعد پیسنے کے وزن ہر ایک کا درست کرلین جو وزن ہر ایک
دوا کا نسخہ مین لکھا ہو اسکے بعد سب کو آمیز کرین جیسے ملانا منظور ہو - گوند کی اقسام کو کسی شربت خواہ کسی عصارہ مین پہلے گھول لین
تاکہ اُنکے گھلجائین اگر اُس دواے مرکب مین کوئی شربت خواہ عصارہ داخل ہو پھر اُسکو کھرل مین ڈال کر پیسین آہستہ آہستہ
تاکہ جملہ اجزا دوا کے باہم یکذات ہوجائین اور مل جائین - پھر اگر وہ دوا شہد سے معجون کی ہو مناسب ہو کہ شہد بادین اور صاف خوشبو

معجون بنانے کی ترکیب اور اسکی کیفیت

ایسی قسم اختیار کرین کہ اگر اُسکو اُنگلی مین اُٹھائین اور قطرہ اُسکا نیچے گرائین تار بندھ جائے اور ٹوٹ نہ جائے۔ ایسے شہد کو پہلے جوش دین تاکہ اُسکا جھین اور کف دور ہوجائے اگر حاجت کف دور کرنے کی ہو۔ پھر لازم ہو کہ سہ چند وزن پسی ہوئی دواؤن کا شہد مین ملائین اگر جاڑون کی فصل ہو اور اڑھائی گنا وزن دواؤن کا شہد ملایا جائے اگر فصل گرمیون کی ہو۔ پھر شہد مین گھلے ہوے گوند جو کسی شربت وغیرہ مین گھول لیے ہین اُنکو شہد پر ڈالین اور خوب طرح سے پھینٹین اور گھوٹین تا اینکہ قوام برابر ہوجائے پھر اُسپر پسی ہوئی دوائین چھڑکین اور کفگیر وغیرہ سے پھر اُسکو گھوٹین تاکہ قوام درست ہوجائے اور اُسکو چاندی کے برتن مین اُٹھا رکھین خواہ چینی کے مرتبان مین اور سارا برتن دوا سے بھر نہ جائے بلکہ چار اُنگل خالی رہے اسلیے کہ معجون کبھی جوش کھا کر اونچا ہوتا ہو اور برتن مین اتنی جگہ نہین ہوتی کہ سانس اُسکی نکل سکے پس خراب اور فاسد ہوجاتا ہو اور کبھی وہ برتن اسی وجہ سے ٹوٹ جاتا ہو اگر قوام معجون کا گاڑھا ہو بلکہ مناسب ہو کہ برتن کھولا جائے تھوڑے تھوڑے زمانہ کے بعد تاکہ بخار دوا کا نکل جایا کرے اور سانس دوا کی نکل جائے تا اینکہ جوش مین دوا کے سکون آجائے۔ اگر کسی دوا کی قرص یعنی ٹکیان بنانی منظور ہون مناسب ہو کہ پسی ہوئی دوا جو کھرل مین باریک ہوگئی ہو اُسپر پانی خواہ کوئی شربت وغیرہ جسکے ملانے کی حاجت ہو ملا کر پھر اُسکو کوٹین اور اسی طرح سے تھوڑے تھوڑے شربت ملا کر چند بار اُسکو اس طرح سے پیسین جب اجزا اُسکے سب یکذات ہوجائین اور قرص بنانے کے قابل ہوجائے تب اُسکے قرص جتنے جتنے بڑے بنانے کی حاجت ہو بنائین پھر اُنکو سایہ مین خشک کرلین اور صبح شام اُنکو دیکھ لیا کرین اور جو کچھ پھپھوند وغیرہ اُنپر لگی ہو اُسے پونچھ ڈالا کرین تا اینکہ بالکل سوکھ جائین۔ اگر قرص مین لاکھ داخل کرنی منظور ہو پس مناسب ہو کہ پہلے لاکھ کو ایسے پانی سے دھوئین جسمین راوند اور بیخ اذخر کو جوش دیا ہو۔ اور طریقہ اُسکا یہ ہو کہ پہلے لاکھ سے لکڑیان اور تنکے وغیرہ چُن کر صاف کرین اور پھر اُسکو باریک کوٹین اور یہی پانی اُسپر تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائین اور کھرل کے دستے سے اُسکو ہلاتے رہین اور باریک چھلنی سے اُسکو چھانین ٹھہر ٹھہر کر اور چھاننے مین جلدی نہ کرین اور جو کچھ پھوک باقی رہ جائے پھر اُسکو چھانین دوبارہ اور یہی پانی اُسپر ڈالا کرین اور جو پہلی مرتبہ چھانا ہو اُسمین اُسکو ملا دین پھر اُسپر بھی پانی ڈالین جتنی لاکھ درکار ہو اُس وزن کو پورا کردین۔ اور اگر مسہلہ کی گولیان بنانی منظور ہون خواہ اور قسم کی گولیان پس مناسب ہو کہ اگر گولیون کے نسخہ مین کوئی گوند داخل ہو اُسی گوند کو عصارہ موصوفہ مین گھولین جو ان گولیون مین داخل ہو خواہ آب گرم مین گوند کو گھولین اور کھرل مین باریک پیسین تا اینکہ اجزا اُسکے باہم آمیختہ ہوجائین پھر اُسکے بعد پسی ہوئی سوکھی ادویہ اس محلول مین ڈال کر اچھی طرح سے کوٹین تاکہ خوب آمیز ہوجائین کہ یہی تدبیر انکے ملنے کی لائق تر ہو اُسکے بعد گولیان طیار کرین جتنی بڑی گولی بنانی منظور ہو اور سایہ مین خشک کرین۔ مگر مسہل کی گولیان مناسب ہو کہ اُنکی دوا آگ سے پکائی جائے اور تیز آنچ نہ دینی چاہیے کہ اُنکی قوت جاتی رہے۔ اور جوشاندہ مین افتیمون داخل ہو اُسکو ہمراہ دواؤن کے پیسنا نہ چاہیے بلکہ بعد فراغ کے جوش دینے سے افتیمون کو شریک کرین اور تھوڑی دیر ٹھہر کر جب افتیمون کا اثر پانی مین آجائے تب اُسکو چھانین۔ اگر کسی جوشاندہ مین املتاس پڑتا ہو پس مناسب نہین کہ اُسکو ہمراہ اور دواؤن کے جوش دین تاکہ اُسکی قوت جاتی رہے اور اسی طرح ترنجبین کو بھی ہمراہ دواؤن کے جوش نہ دین بلکہ جوشاندہ کو اُسی پر گرم گرم چھانین اور پھر دونون کو اُسی چھنی ہوئی دوا مین صاف کرین۔ ماء الجبن کا جب بنانا منظور ہو چاہیے کہ بکری کا دودھ دو رطل یعنی قریب تین پاؤ اور آٹھ تولے کے لین

لاکھ کے صاف کرنیکی ترکیب

مسہل کی گولیان بنانیکی ترکیب

املتاس کے استعمال کی ترکیب

ماء الجبن کی ترکیب

اور بکری ایسی ہونی چاہیے جسکے بچہ ہونے کا کم زمانہ نگذرا ہو اور زیادہ دنون کی جنی ہوئی ہو اسلیے کہ بہت دنون کی جنی ہوئی بکری کا دودھ
گاڑھا ہو جاتا ہی مائیت اسمین کم باقی رہتی ہی اور قریب زمانہ کی جنی ہوئی کے دودھ مین (لبا) یعنے پیوسی ملا ہوا ہوتا ہی (یہ وہ
دودھ ہی جو قریب بچہ جننے کے ایام مین جانورون کے تھن مین فراہم ہوا کرتا ہی) بعد اسکے ایسے دودھ کو مٹی کی ہانڈی مین جو صاف ہو
بھر کر اسکا منھ پوچھین اور پوچھنے کے واسطے اسفنج کا ٹکڑا پانی مین بھگو کر آگ پر چڑھا دین جب دودھ مین جوش آجائے اسپر
سکنجبین عمدہ قسم کی چھڑکین جسکا وزن گیارہ تولہ چار ماشہ ہو اور منھ دیگ کا اسفنج کے ٹکڑے سے پانی مین بھگو کر خواہ اونی کپڑے کو
بھگو کر پوچھتے رہین تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد پھر اسکو آگ پر سے اتارین اور اتنی دیر رہنے دین کہ سرد ہو جائے۔ پھر ایک سفت کپڑے کی
پوٹلی مین اسکو رکھین کہ پانی صاف ٹپک جائے اب اسی پانی کو لیکر پھر جوش دین ساڑھے چار ماشہ نمک درانی یعنے سپید نمک ڈال کر
اور کف جو اوپر آئے اسکو چھانٹتے جائین اور جس علاج کے واسطے تجویز ہوا ہی اسی مین استعمال کرین۔ اگر ماء الجبن مغز تخم قرطم سے
بنانا منظور ہو جب دودھ مین جوش آجائے کوٹے ہوے کسم کے بیج دودھ مین چھوڑین اور انجیر کی تازہ لکڑی سے اسکو
ہلاتے رہین خواہ اطراف سعف یعنی سعف کی ڈالیون سے اسکو ہلاتے رہین اور پھر وہی ترکیب پارچہ مین لٹکانے کی اور نمک
ڈال کر جوش دینے کی جو اوپر مذکور ہوئی ہی کرین۔ اور اگر جستہ سے یعنے معدہ حیوانات سے پنیر کا پانی بنانا ہو لازم ہی کہ جب دودھ مین
جوش آجائے اس مقدار مین دودھ کے جو اوپر لکھی ہی پونے دو ماشہ جستہ جو بہت دنون کا نہو ڈالین تھوڑے سے دودھ مین

گھول کر پھر اسکو بالا کر آگ پر سے اتار لین اور سرد ہونے دین پھر اسی تدبیر کو عمل مین لائین جو اوپر مذکور ہو چکی ہی۔ ضماد بنانے کا طریقہ یہ ہی
روغن ملا کر جو ضماد بنایا جاتا ہی اور موم کی جسمین شرکت ہوتی ہی مناسب ہی کہ ایسے ضمادات مین جاڑون کی فصل مین پینتیس ماشہ روغن مین

ساٹ ماشہ موم ڈالا جائے اور گرمیون مین ساڑھے دس ماشہ موم ملانا چاہیے موم کو روغن مین پگھلا کر چھوڑ دین تاکہ سرد ہو جائے اور
جم جائے پھر اسمین پسی ہوئی دوائین ڈالین تھوڑی اور خوب اسکو گھوٹین تاکہ اجزا سب برابر مل جائین۔ اگر قیروطی بنانا منظور ہو

موم اور روغن کو کھرل مین ڈال کر عصارہ ہاے ادویہ اسپر تھوڑے تھوڑے ڈالین اور دستہ سے کھرل کے اسکو گھوٹین تاکہ اجزا سب برابر
مثل لخلخہ کے ہو جائین لیکن موم کی مقدار قیروطی مین پینتیس ماشہ روغن کے واسطے سات ماشہ سے پونے نو ماشہ تک درکار ہی (عمل سفوف
ممسک کا جو بزور محمصہ سے بنتا ہی) مناسب ہی کہ مٹی کے جدید ظرف مین خواہ پتھر کی دیگچی مین تمحیص کرین اور اسکے یہ معنی ہین کہ پہلے
پانی کو اچھی طرح سے گرم کرین اور آگ پر سے اتار کر بزور یعنے بیج کے اقسام جو نسخہ سفوف مین داخل ہین اسپر ڈالین اور انکو اسقدر

بریان کرین کہ بو اسکی پھیل جائے۔ اور خبردار زیادہ بریان کرنے کے درپے نہونا چاہیے ورنہ قوت ان بزور کی جاتی رہیگی اور ٹوٹ جائیگی
اگر تیل کے بریان کرنے کا ارادہ ہو کسی سفوف مین داخل کرنے کی غرض سے اسکو بھی کسی پانی مین اسقدر جوش دین کہ پانی خشک ہو جائے
پھر اسکو زیت سے بریان کرین یا روغن زرد مین کسی پاک صاف دیگ مین ڈال کر اور احتیاط رہے کہ سوختہ نہو جائے (ادویہ حجریہ) جو

دوائین پتھر کے اقسام کی ہین جیسے سرمہ اور توتیا یعنے جستہ یا سنگ سرمہ اور مغنیسیا اور چاندی کا میل اور اقلیمیا وغیرہ انکو بخوبی کوٹنا چاہیے
اور پانی مین انکو پرورده کرین اور بخوبی پیسین پھر انکو سکھائین۔ اور اگر انکو بعض عصارات مین پرورده کرنا منظور ہی پس مناسب ہی
کہ وہ عصارہ انپر تھوڑا تھوڑا ڈالا جائے اور اسی کے ذریعہ سے پیسین یہان تک کہ نرم ہو جائین اور مثل غبار کے باریک ہو جائین اسی طرح
جملہ ادویہ جو آنکھ مین لگانے کے واسطے بنائی جائین وہ بھی باریک پسنی چاہیین اور مناسب ہی کہ پیستے پیستے مثل غبار کے باریک ہو جائین

اسلیے کہ آنکھ ایک عضو شریف اور لطیف ہے حس اسکی تیز ہے اسکو تحمل کسی ایسی دوا کا نہین ہے جسمین ذرا سی خشونت بھی ہو۔ اور اگر کوئی کھردھری چیز آنکھ مین ڈالی جائے گویا اُسکے واسطے مرض کا بڑھانا کیا جائیگا اگرچہ وہ دوا براہ طبیعت کے مرض چشم کو نافع بھی ہو جیسے شادنج اور اقاقیا اور اسی طرح کی اور دوائین بس مناسب ہے کہ انکو کھرل مین خوب باریک پیسین اور صاف چشمہ کا پانی اُسپر ڈالتے رہین جسمین کسی قسم کی کدورت وغیرہ نہو اور ہر بار اتنا پانی ڈالین کہ دوا کے اوپر آجائے پھر دوا کو پیسین اور تھوڑی تھوڑی کسی اور برتن مین صاف کرین یہی تدبیر چند مرتبہ کرین تاکہ کھرل مین سوا اُسی دوا کے جو پیسی جاتی ہے پانی وغیرہ کا ایک قطرہ باقی نہ رہے پھر وہ برتن جسمین پانی ٹپکایا ہے اور یہ دوا بھی کسیقدر گرمی ہے تا اینکہ بخوبی صاف ہو جائے اور جوہر دوا کا تہ نشین ہو جائے برتن کی تہ مین نیچے کی طرف اور پانی نتھر کے اوپر آجائے اور پھر دوا کو سکھالین اور استعمال کرین جس مرض مین اُسکو استعمال کرنا منظور ہے اور یہی تدبیر ہر ایک دوائے معدنی کی بھی کیجاتی ہے۔ (دبق لینے مویز کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے اُسکو پانی مین بھگوئین اور چھلکے کو بھی اُسکے بھگوئین اور ہمراہ اُسکے تخم کدو کو بریان کرکے بھی ڈال دین اور خوب کوٹین اور شہد سے اُسکو لت کرکے اور دواؤن کو اُسمین گوندھین پھر اگر وہ دوا جسکا استعمال کرنا خشک منظور ہے دبق کو روغن کنجد مین ملاکر خواہ روغن زیت پاکیزہ مین ملاکر کھرل مین پیسین اور دواؤن کو اُس سے لت کرین (قلعی جلانے کا طریقہ) قلعی کے جلانے کا طریقہ یہ ہے جسکو آبار بھی کہتے ہین بس مناسب ہے کہ اسرب کو لیکر کسی گھڑا مین ڈالین اور گھریا وہی ہو جو سُنار اور زرگر استعمال کرتے ہین خواہ لوہے کے کرچھے مین اُسکو رکھکر اُسپر تھوڑی سی گندھک ڈالین اور لوہارون کی بھٹی مین رکھکر خواہ سُنارون کی انگیٹھی مین رکھکر دھونکنی سے دھونکین تاکہ سوختہ ہو جائے (بچھو کے جلانے کا طریقہ) بچھو کی راکھ بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ بچھو لاکر اُنکو تانبے کی دیگ مین بھرین اور اوپر دیگ کے آٹا گوندھکر طلا کرین اور منھ دیگ کا بھی اُسی آٹے سے بند کرین اور اُسی برتن کو ایک تنور مین رکھین جسمین انگور کی لکڑیان جلائی گئی ہون اور اسی آنچ سے خوب بھڑک رہا ہو اور آگ اُسمین سے بالکل نکال لی ہو اور برتن رکھنے کے بعد تنور کا منھ بھی اچھی طرح سے بند کردین اور تمام رات اسی طرح سے بند رہے جب صبح ہو تنور سے اُسکو نکال لین اور سرد کرنے کے بعد خاک جلی ہوئی بچھوون کی ایک شیشہ کے برتن مین اُسکو رکھین اور وقت حاجت استعمال کرین (سپید مہرہ جلانے کی ترکیب) سپید چمکدار چکنی سیپ کو پنڈول سے گل حکمت کرین اور اُسکو تنور مین رکھین جسمین کوئلے کے انگارے بھرے ہون تا اینکہ وہ سیپ جل جائے اور شناخت اُسکے جلنے کی یہ ہے کہ سپید ہو جائے اگر سپید خاک نہو اچھی طرح نہین جلی ہے پھر اُسکو مٹی لگاکر تنور مین رکھنا چاہیے (آبگینہ کا جلانا) کانچ کو اگر جلانا منظور ہو اُسکو لوہار کی بھٹی مین رکھین اور دھونکنی سے دھونکین تا اینکہ قریب چرخ آنے کے پہونچے اُسوقت نکال کر پانی مین بجھائین جو سجی بھگوکر ٹپکایا ہو پھر اُسکو کوٹین اور پیس ڈالین (سرطان جلانے کی ترکیب) سل کے بیمارون کے علاج کے واسطے اگر سرطان یعنی گینگٹہ کا جلانا منظور ہے خواہ اینکہ نفث الدم یعنے خون تھوکنے کے مریض کے واسطے بس چاہیے کہ گینگٹے کے ہاتھ پانو کاٹ ڈالے اور پیٹ اُنکا چاک کرکے اچھی طرح دھو ڈالے کہ آلائش سے بالکل صاف ہو جائین پھر انگوٹھی کے برتن مین رکھین اور پنڈول سے کپڑ مٹی کردے مگر اس کپڑ وٹے مین خطمی اور نمک سوختہ بھی پنڈول کے ہمراہ داخل ہو اور سوکھ جانے کے بعد ایسے تنور مین رکھدے جسمین روٹیان پکا چکی ہون اور آگ باقی ہو رات کو رکھے اور صبح کو نکال لے اور اسکا لحاظ رہے کہ بالکل راکھ ہونے پائے کہ پھر بری ہو جائے اور سوکھ کر بھوری بن جائے بلکہ مثل کوئلے کے جاندار باقی رہے کہ توڑنے سے بزور ٹوٹے اور یہ عمل اُس زمانہ مین کرنا چاہیے کہ تحویل آفتاب کی برج اسد مین ہوتی ہے اور ہندی حساب سے سنگھ کی سنکرات سے قریب بائیس روز سے پہلے خواہ ساون کے مہینہ مین (البد جلانے کی تدبیر) بعض

دبق کے استعمال کی ترکیب

قلعی کے جلانے کا طریقہ جسکو آبار بھی کہتے ہین

بچھو جلانے کا طریقہ

سپید مہرہ جلانے کی ترکیب

آبگینہ کا جلانا

سرطان جلانے کی ترکیب

اطبا جسکو مونگے کی جڑ سمجھتے ہین اور یہ غلط ہے بلکہ اسی کے مشابہ اور چیز ہے) لبد اور کہربا جلانے کا اگر ارادہ ہو اسکو لوہے کے برتن مین رکھ کر ہنڈول سے کپڑ مٹی کرین اور تنور مین رکھین جو رات بھر روشن رہا ہو اور صبح کو اسے نکالین۔ لیکن اگر سرطان کو آب جو مین پکانا منظور ہو پس چاہیے کہ نہری سرطان کو پکڑ کر ہاتھ انکے کاٹ ڈالین اور دانت اور دم کو بھی جدا کردین پھر انکے پیٹ چاک کرین اور خاکستر بلوط اور نمک اور پانی سے جو صاف اور میٹھا ہو خوب صاف کرکے دھوئین اور پھر دوبارہ فقط آب شیرین سے اسقدر انکو دھوئین کہ نمکینی جاتی رہے اور صاف ہو جائین اور صاف کرین اور پتھر کے کھرل مین انکو ریزہ ریزہ کردین یعنے کچلین اور کسی ہانڈی مین پانی اور جو کے ہمراہ رکھ کر اسقدر پکائین کہ گہرا ہو جائے پھر استعمال کرین (استعمال ذراریح کا طریقہ) سبز مکھی زہریلی کو اگر کسی لیپ خواہ طلا مین لگانا منظور ہو انکو کسی کٹورہ مین رکھ کر منھ پر اسکے پارچہ کتان جو صاف ہو چڑھادین اور وہ برتن اوندھا کرکے ایسی دیگ کے منھ پر رکھدین جسمین پرانا سرکہ جوش کھا رہا ہو تاکہ بخارات سرکہ کے اٹھ اٹھ کر اسکو لگین پس وہ اچھی طرح سے جل جائے اور اسکے بعد استعمال کرین (روغن نکالنے کی تدبیر) جن چیزون کا تیل نکالنا منظور ہو انکو ریزہ ریزہ کرکے دردرا کوٹین اور اسقدر پانی مین انکو بھگوئین جنمین ڈوب جائین اور وہ پانی میٹھا اور صاف ہو اور دوا کے اوپر دو چار انگل چڑھا رہے پھر اسی برتن کو بند کرکے ایک شبانہ روز یونہین چھوڑ دین اور صبح کو اسے پتھر کے دیگچے مین رکھ کر روغن اسپر ڈالین اور نیچے اسکے آگ جلائین مگر میانہ درجہ کی آنچ رہے اور ایک طرف چولھے کے داہنے خواہ بائین ایک قمقم یعنے آفتابہ پانی سے بھرا ہوا بھی رکھا رہے اور برابر آگ جلتی رہے اور جب پانی سوکھ جانے کے قریب پہونچے آب گرم اسمین اور ڈالدین تا اینکہ چھ گھنٹہ دن کے صبح سے گذر جائین اور سارا پانی سوکھ گیا ہو فقط روغن باقی رہ گیا ہو اسکا خیال رہے کہ آگ سے برتن ہرگز نہ اتارین جب تک کسیقدر پانی اسمین باقی رہے اسلیے کہ اگر ایسی حالت مین اسکو اتارینگے چٹ چٹا کر روغن خراب ہو جائیگا۔ اگر ارادہ ہو اس امر کے امتحان کرنے کا کہ پانی باقی ہے یا سب جل گیا اسکا طریقہ یہ ہے کہ کوئی باریک لکڑی یا خلال تیلی سی لیکر اسپر روئی کو لپیٹین اور اسی لکڑی کو دیگچے مین ڈبوئین پھر اسکو نکال کر دیکھین اگر روئی مین پانی کی نمی کچھ بھی ہو دیگچے کو آگ پر سے نہ اتارین جب تک کہ روئی مین پانی کی نمی نہ لگتی ہو اور سوا سے روغن کے اور کچھ روئی مین نہ لگے اب البتہ آگ پر سے دیگچے کو اتارنا چاہیے۔ پانی جلجانے کی شناخت مین ایک اور بھی تجربہ ہے اور وہ اس طرح ہوتا ہے کہ خلال کو روغن مین ڈبو کر آگ کے قریب اسکو لیجائین اگر آواز چٹ چٹانے کی سنائی دے معلوم ہوگا کہ ابھی پانی باقی ہے اور محض روغن نہین رہا ہے پس چاہیے کہ آنچ بند نہ کیجائے اور اگر ایسی آواز سنائی نہ پڑے اور خلال شعلہ دے کر جلنے لگے معلوم ہوگا کہ اب پانی بالکل جل گیا ہے اور روغن خالص باقی رہ گیا ہے پس ضرور اب آگ پر سے برتن کو اتار لینا چاہیے اور روغن کو صاف کرکے کسی دوسرے برتن مین رکھ لینا چاہیے اور بروقت حاجت کے اسکو استعمال کرین۔ کبھی روغن ایک اور طریقہ سے بنایا جاتا ہے اور وہ طریقہ یہ ہے کہ ایک مرتبان چینی کا سبز رنگ لیکر خواہ کانچ کا کوئی برتن جو مضبوط اور گندہ ہو اور مثل آئینہ حلبی کے دلدار ہو اسمین دواؤن کو مع روغن کے رکھین اور اس ظرف کو ایک دیگ مین پانی بھر کر آگ جلائین مگر دھیمی آنچ رہے برابر چھ گھنٹہ تک خواہ زیادہ تا اینکہ روغن مین اثر دواؤن کا سب آجائے اور جب دیگ کا پانی گھٹ جائے گرم پانی اسمین اور ڈالدین تا اینکہ سب دوائین پختہ ہو جائین اور پھر روغن کو صاف کرکے کسی مرتبان وغیرہ مین اسکو رکھین اور بروقت حاجت استعمال کرین۔

باب چوتھا معجون بنانے کی ترکیب اور پہلے تریاق فاروق بنانے کا دستور

یہ تریاق ایسی معجون ہے جو کہ جلیل القدر اور عظیم النفع ہے اسلیے کہ اسکے استعمال سے اس موت سے نجات ملتی ہے جو زہریلے حیوان کے کاٹنے

اور ڈنک مارنے سے آدمی کو تلف جان کی مضرت پہونچتی ہے سب سے پہلے اسکی ترکیب کی ایجاد اُس حکیم نے کی تھی جسکا نام مغنیس فیلسوف ہے
اور اُسکی غرض اسکے بنانے سے یہ تھی کہ زہر سے کاٹنے والے زہریلے حیوانات کو نفع پہونچے اور اسی سبب سے اسکا نام نہاش رکھا گیا تھا اسواسطے
کہ یہ نام مشتق ہے نام سے ایک حیوان نہاش یعنے ڈنک مارنے والے کے جسکو زبان یونانی مین بھی لسٹر بون کہتے ہین اور ایک قوم نے کہا ہے کہ
وجہ تسمیہ اس معجون کی یہ ہے کہ جب سے اسمین سانپ کا گوشت داخل کیا گیا اُسی وقت سے اسکا نام نہاش رکھا گیا ہے اسلیے کہ سانپ بھی
منجملہ حیوان نہاش کے ہین لیکن حکیم اندروماس نے اس معجون مین سانپ کا گوشت داخل کیا ہے اور اس جزو کے داخل کرنے سے
جو غرض مقصود اس معجون سے تھی پوری ہوگئی اور اسکا بیان یہ ہے کہ مقصود اسکے مرکب کرنے سے یہی تھا اور وہ مراد جسکی وجہ سے ترکیب
اس معجون کی ہوئی یہی تھی کہ مقابلہ زہریلی چیزون کا کرے اور سانپ کا گوشت مشاکل اور مشابہ سمیات کے ہے پس واجب ہے کہ اسمین
سانپون کا گوشت ضرور داخل کیا جائے اسلیے کہ گوشت کا خاصہ ہے کہ زہر کے مقام کی طرف قصد پہونچنے کا کرتا ہے اور وہان پہونچکر زہر کی
رطوبت پونچھ لیتا ہے اور سُکھا دیتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ حکیم اندروماخس نے تریاق فاروق کو سانپون کے گوشت داخل کرکے پورا کر دیا پھر
جب کہ جالینوس نے اس تریاق کی ترکیب اور اُن دواؤن کی طبیعت کو ملاحظہ کیا جنسے یہ تریاق مرکب ہوا ہے اور اُنکے منافع کو جدا جدا
خیال کیا اور بعد ترکیب جو منافع اس سے پیدا ہوے ہین اُنکو بھی دیکھا جو بہت سے ہین تب بشرح و بسط اُن منافع کو بیان کیا اور جو جو
خوبیان اسمین ہین اُنکو بیان کیا اور عام لوگون سے فضائل اسکے بیان کر دیے۔ اور اسکی تفصیل یہ ہے کہ تریاق فاروق کے بنانے سے
غرض قدماے اطبا کی یہی تھی کہ حفاظت کیجائے اُس ضرر سے جو زہریلے حیوانات کے ڈنک مارنے سے خواہ زہر کھانے سے آدمی کو پہونچتا ہے اور اس تجویز مین
راے اُنکی صائب تھی اور ایسے حیوانات کے زہر سے اور زہر کھانے پینے والے زہر کے کسی ضرر سے بچانے کا پورا تجربہ بھی اُنکو اسی معجون کے استعمال سے ہوا تھا
پھر جب جالینوس نے بنظر تامل دیکھا اُسکو یہ بھی معلوم ہوا کہ یہ معجون اگرچہ فوائد پر شامل ہے کہ زہریلے حیوان اور دیگر اقسام زہر کا تریاق ہے بسبب اسکے کہ اسمین ادویہ
مقویہ اعضاے رئیسہ داخل ہین جنکی اعانت سے وہ اعضا قادر ہو جاتے ہین کہ ضرر کو سموم کے دفع کر دین اور اپنے سے ہٹا دین اور بسبب اسکے کہ اس معجون مین ادویہ ایسی
بھی داخل ہین جو زہرون کے خشک کرنے والی اور صاف کرنے والی اور دفع کرنے والی اعضاے رئیسہ سے ہین اور جو آلات اعضاے
رئیسہ کے ہین اُنسے ضرر سموم کو اس طرح سے دور کرتی ہین کہ ان اعضا کو قادر کرکے اُنسے زہرون کے ضرر کو دفع کر دیتی ہین اور جو اسمین
ایسی دوائین داخل ہین کہ زہر کی رطوبت کو سُکھا دیتی اور تنقیہ کرنے والی اور دفع کرنے والی اعضاے رئیسہ اور آلات اعضاے رئیسہ سے
اور جتنے مجاری اور منافذ بدن مین ہین اُنسے اور جملہ بدن سے براہ مسامات جلد بھی زہر کو خارج کرتی ہین ان فوائد اور خواص کے
معلوم ہونے سے جالینوس نے یہ بھی جانا کہ تریاق مذکور کا اگرچہ بالذات یہی اثر ہے مگر بالعرض بہت سے امراض کی شفا بھی اسمین ہوگی
اسلیے کہ اسمین طرح طرح کی دوائین ایسی داخل ہین جو چند اقسام کے امراض کو نافع ہین کہ اُن امراض کو بیان کرینگے بعد ذکر کرنے عمل
تریاق ہذا کے۔ اور یہ بھی نہین کہ فقط امراض ہی کو یہ تریاق شفا دیتا ہے بلکہ اُن امراض کے پیدا ہونے کو بدن انسان مین منع کرتا ہے اور
بدن کو قوت دیتا ہے کہ اُن امراض کے اسباب کو جو پیدا کرنے والے اُنھین امراض کے ہین وہ بدن سے دفع کر دے لہذا جالینوس نے جملہ
افعال اور منافع اور جملہ فضائل اس تریاق فاروق کے لکھے اور طبائع ادویہ مدخلہ تریاق ہذا سے خبر دی اور اُنکے منافع کو بیان کیا
اور مقدار شربت اس تریاق کی ہر ایک کے واسطے جدا گانہ بیان کرکے اور یہ بھی تصریح کر دی کہ اسکو کیونکر اور کس دوا کے ہمراہ پلانا چاہیے
جیسا کہ ہم اسے بیان کرینگے صفت عمل تریاق اور ترکیب اُسکی بموجب اُس نسخہ کے جسکو ہمنے دونون مقالہ حنین بن اسحق مین

پایا ہی جسکو اسنے تریاق کے بارہ مین لکھا ہی اور اسنے ذکر کیا ہی کہ بہتر اور کامل تر نسخہ اسے تریاق مین یہ ہی کہ قرص عنصل یعنے پیاز دشتی تیرہ تولہ دس ماشہ لیا جائے اور دوسطر یوس کامل طبیب جو زمانہ جالینوس مین تھا وہ سوا تیرہ تولہ اسکا وزن لیتا تھا اور قرص افاعی اور قرص اندروخون اور مرچ سیاہ اور افیون ہر واحد پانچ تولہ مگر دارچینی کو اوائل اطبا ساڑھے چار تولہ ڈالتے تھے مگر حکیم ماغنوس جو رئیس الاطبا زمانہ جالینوس مین تھا وہ دوچند اس وزن کا یعنے پورے نو تولہ داخل کرتا تھا اور گل سرخ اور لفت بری اور اسقوردیون اور یہ صحرائی لہسن ہی اور ایرسا اور یہ بیخ سوسن آسمانگونی ہی اور غاریقون اور ملٹھی کا ست اور روغن بلسان جو اڑ الیا گیا ہو ہر ایک انمین سے ساڑھے چار تولہ مرمکی اور زعفران اور زنجبیل اور راوند اور قیطافلون اور وہ ذو خمسہ اوراق ہی اور ایک گروہ اسکو فنجنگشت کہتے ہین اور فو تیج کوہی اور فراسیون اور یہ وہی پہاڑی گندنا ہی اور فطراسالیون اور اسطوخودوس اور قسط اور سپید مرچ اور دارفلفل اور کندر نرینہ اور شکسطرا شیع اور شگوفہ اذخر اور صمغ بطم اور سیاہ تج اور سنبل اور فو لیون اور یہ جعدہ ہی ہر ایک انمین سے سوا دو تولہ اور لبنی اور تخم کرفس اور سالیوس اور تخم فلاسفس جسکو حرف کہتے ہین اور یہی اسفید اسفند ہی یعنی سپید رائی بابل کی اور کما دریوس اور اجواین اور کمافیطوس اور عصارہ لحیۃ التیس اور ناردین اقلیطی جسکو سنبل رومی کہتے ہین اور افلون جو شیح جبلی ہی اور منحوشہ یعنے ناردین اور ساذج ہندی اور حیطان اور تخم رازیانہ اور گل مختوم اور نیمبرشت زرد پھٹکری خواہ کسیس مگر بالکل بریان نہو جائے اور حماما اور وج ترکی اور حب بلسان جسکو فاریقون کہتے ہین اور (فو) اور صمغ عربی اور قردمانا اور انیسون اور اقاقیا ہر واحد ڈیڑھ تولہ اور دوقو اور بیروزہ اور مقل الیہود اور دوسرے نسخہ مین قفر الیہود اور جاوشیر اور قنطوریون دقیق اور زراوند مدحرج ہر واحد نو ماشہ اور قدماے اطبا زراوند طویل داخل کرتے تھے اور ہمارے زمانہ کے طبیب زراوند مدحرج ملاتے ہین اسلیے کہ یہ قوی تر ہی اثر مین اور زیادہ موافق ہی فوائد محتاج الیہا مین جو تریاق سے مطلوب ہین۔ رہی جند بیدستر پس ایک گروہ اسکو ملاتے ہین بقدر نو ماشہ کے اور کچھ لوگ ڈیڑھ تولہ داخل کرتے ہین۔ اور سکبینج کو اندروماخس ڈیڑھ تولہ داخل کرتا تھا لیکن کسونوفراطیس اور دیمقراطیس اور مغنیس یہ لوگ اسکو نو ماشہ ملاتے تھے اور وہ شہد جو شہد مکھی کے چھتہ سے نکالا جاتا ہی اور جاشنا نام گیاہ کہ اس کی مکھی لا لا کر جمع کرنے سے پیدا ہوتا ہی اس شہد کو پہلے جوش دیکر اور کف اسکا دور کرکے پھر اسمین سے دس رطل یعنے چار سیر ساڑھے سترہ تولہ خواہ تین سو ساڑھے سترہ تولہ اور مطبوخ کہنہ جو کہ بہت ہی خوشبو ہو اور منزہ جسکا شیرین ہو اسمین سے بوزن دو قسط یعنے دو من طبی لین سب دواؤن کو باریک کوٹین اور گوند کے اقسام اسمین جتنے ہین سب کو شراب مین بھگوئین تاکہ گھل جائین اور اسپر شہد کف گرفتہ ڈال کر خوب ملائین اور ایک شبانہ روز اسی طرح رکھا رہنے دین پھر دواؤن کو روغن بلسان مین لت کرکے شہد اور شراب کی تری سے گوندھین اور کسی برتن مین چاندی کے خواہ قلعی کے اٹھا رکھین خواہ چینی کے مرتبان مین لیکن سب برتن دہا سے پُر نہو جائے بلکہ تھوڑی سی جگہ اسمین سانس نکلنے کی چھوٹ جائے اور تھوڑے تھوڑے زمانہ کے بعد منھ برتن کا کھول دیا کرین اسقدر کہ سانس دوا کی نکل جائے اور بخارات اسکے بھی خارج ہو جائین۔ اور ممکن ہی کہ اسکا استعمال کھلانے مین بہت جلد بھی کیا جائے اسوقت کہ ہم اسکو آگے بیان کرینگے دوسرا نسخہ تریاق کا نسخہ قدیم ہی جو کہ جند لیساپور کے شفاخانہ مین مستعمل تھا اور یہ صنعت جالینوس کی جو کہ حکیم اندروماخس سے اسنے پایا تھا قرص اشقیل اور وہ بصل الفار ہی اٹھائیس تولہ ساڑھے دس ماشہ قرص افاعی اور دارفلفل اور فلفل سیاہ ہر واحد ساڑھے سات تولہ گل سرخ زیرہ برآوردہ اور دارچینی اور افیون مصری اور غاریقون اور بیخ سوسن آسمانگونی اور اصل السوس اور اشقیدہ تخم شلجم بری اور صحرائی لہسن ہر واحد ساڑھے چار تولہ بلسان اور عود بلسان

اسقوردیون صحرائی لہسن ہی

قیطافلون

فلاسفس حرف کو کہتے ہین

ہر واحد تین تولہ گیارہ ماشہ مرچ سپید اور راوند چینی اور مرکی صاف اور پاکیزہ اور قسط شیرین اور زعفران اور سلیخہ یعنے تج اور سنبل ہندی اور مشکطرامشیع اور فراسیون اور شگوفہ اذخر اور فوتنج کوہی اور کندر نر اور جعدہ اور اسطوخودوس اور فطر اسالیون اور یہ تخم کرفس کوہی ہی اور ساسب یعنی بطم کا گوند اور زرنجبیل اور بیخ قنطافلون جسکو ذوخمسۃ الاوراق کہتے ہین ہر واحد انمین سے سوا دو تولہ تخم کرفس اور کمافیطوس اور میعہ سائلہ اور (فو) اور حماما اور ناردین اقلیطی یہی سنبل رومی ہی اور گل مختوم اور کمادریوس اور (فو) اور ساذج ہندی اور یہی ماہشان ہی اور جلائی ہوئی سنبر پھٹکری خواہ زرد اور جنطیانا رومی اور حب بلسان اور انیسون اور عصارہ لحیۃ التیس اور اقاقیا اور صمغ عربی تخم رازیانہ قردمانا سالیوس اور یہی کاشم رومی ہی اور ہو فارلقیون جسکو لدادی رومی بھی کہتے ہین اور حروف سپید سپید رای اور اجوائن اور سکبینج ہر واحد ڈیڑھ تولہ جند بیدستر اور زراوند طویل اور دوقو اور یہ صحرائی گاجر کا بیج ہی اور قفر الیہود اور جاوشیر او قنطوریون دقیق اور یہی کریون ہی اور بارودیہ بیروزہ ہی ہر واحد نو ماشہ سب دواؤن کو کوٹ چھان کر یکجا کرین اور بھگونے والی چیزون کو شراب مین بھگو دین جو صاف اور شفاف ہو اور یہ وہی شراب ہی جسکو اصل کہتے ہین خواہ شراب جمہوری مین بھگوئین یا نبیذ مین سویز کلان کے اور شہد مین خواہ شراب مثلث مین خواہ ماء العسل مین بقدر حاجت لیکر بھگو دین اور خوب گھلنے دین پھر اسی پر شہد عمدہ کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ داخل کر کے سب دواؤن کو روغن بلسان مین پہلے تو لت کر دین پھر اسپر شہد اور شراب ڈال کر معجون درست کرین اور چاندی کے ظرف مین جیسا ہم لکھ چکے ہین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے بعد پانچ سال کے خواہ سات برس کے بعد اور اسکا استعمال جب کسیکو کوئی زہریلا حیوان کاٹے خواہ ڈنک مارے خواہ کوئی آدمی زہر کھا گیا ہو کرنا چاہیے۔ اور ہمنے اس نسخہ کی نسبت ایسا لکھا دیکھا ہی کہ اکثر اسکا استعمال بیس برس کے بعد کیا جاتا ہی۔ لیکن ہمارے زمانہ کے طبیب تو اسکو چھ مہینہ کے بعد وز طیار ہونے سے استعمال کر دیتے ہین خواہ سال بھر کے بعد مقدار شربت اسکی سوا دو ماشہ سے لیکر ڈیڑھ تولہ تک ہی جیسی حاجت کم و بیش ہو نیمگرم پانی کے ہمراہ خواہ ہمراہ اور بعض شربتہای گرم کے۔ اور بعض نسخون مین اسکی مقدار شربت سوا دو ماشہ سے لیکر کم سے کم نورتی تک ہی۔ پس یہ وہی نسخہ ہی جسکا استعمال جند یسابور کے شفاخانہ مین تھا ہی اور دستکاری اور ساخت کی تدبیر اور معجون طیار کرنے کی اس تریاق کے وہی ہی جو ہمنے اوپر بڑے نسخہ کے بیان مین لکھی ہی۔ اقراص جو اسمین داخل ہین انکے بنانے کی وہی شکل ہی جو پہلے نسخہ کی ہی کچھ فرق اور اختلاف دونون مین نہین اسی طرح اقراص افاعی کی ترکیب دونون مین یکسان ہی چنانچہ ہم اسکو آیندہ بیان کرینگے۔ ہان اقراص اندروخون کی ترکیب البتہ مختلف ہی اور ہم یہان پر وہ نسخہ اسکا لکھتے ہین جو سب سے اجود اور بہتر ہی اور کامل تر ہی۔ لیکن جو نسخہ ہمنے دونون نسخون مین تریاق کے پایا ہی وہ یہی نسخہ ہی جسکو اسوقت ہم لکھتے ہین اور جو نسخہ بیمارستان جندیسابور مین مستعمل تھا اسکو ہم آیندہ بیان کرینگے (صفت اقراص اندروخون کی بموجب تجویز حنین کے جسکو اُسنے اختیار کیا ہی اور اسکے اجزا یہ ہین) دار شیشعان اور مصطگی اور تج اور حر ابتیا اور فوادر اسارون اور عود بلسان ہر واحد سوا دو تولہ شگوفہ اذخر اور زعفران ہر واحد ساڑھے چار تولہ دارچینی اور حماما ہر واحد نو تولہ اقحوان ساڑھے سات تولہ سب اجزا کو جمع کر کے کوٹ چھان کر ریشمی کپڑے مین شراب کی عمدہ قسم سے جسکو اصل کہتے ہین گوندھین خواہ شراب جمہوری سے خواہ شراب مثلث سے اور مویز کے نبیذ سے اور پھر سب کے قرص طیار کرین اور قرص بناتے وقت ہاتھ مین روغن بلسان لگا لیا کرین اور سایہ مین انکو خشک کرین (اقراص اشقیل) پیاز عنصل کی چھوٹی چھوٹی

ٹکھیان جو زیادہ تر ہنون لاکر خمیر کیے ہوے آٹے کو اُنپر طلا کرین اور تنور مین اُنکو بھونین اسقدر کہ پختہ ہو جائین پھر نکال کر اُنکا لب اور پانی نچوڑین اور نچوبی ہمراہ تازہ مٹر کے آٹے کے اُسکو پیسین جب سوکھ جائے بقدر حاجت اُسمین شراب ریحانی ملاکر تیلی تیلی قرص طیار کرین اور قرص بناتے وقت ہاتھ مین اپنے روغن گل کو مل لیا کرین اور اسکی وجہ یہ ہے کہ پیاز عنصل مین ایسی تیزی ہے جسکی شان سے یہ بات ہے کہ ہاتھون مین لذع اور چھپن پیدا کریگی اور دانہ پڑجائینگے۔ اور روغن کا خاصہ ہے کہ دانہ پڑنے کو منع کرتا ہے اور لذع مین سکون لاتا ہے۔ پھر ان قرصون کو نرم دھوپ مین سکھائین اور صبح شام اُنکو اُلٹا پلٹا کرین تا اینکہ اچھی طرح سے خشک ہو جائین پھر اُنکو کانچ کے برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین۔ واضح ہو کہ حکیم اندروماخس اس قرص کو فقط دو ہموزن جزو سے بنا تا تھا ایک تو مٹر کا آٹا اور دوسرا جزو پیاز عنصل لیکن حکیم مغنس اُسکے برخلاف دو حصہ پیاز عنصل اور ایک جزو مٹر کا آٹا ملاتا تھا اور حکیم ذومقراطیس بھی دونون جزو ہموزن ملاتا تھا اور میری راے یہ ہے کہ اندازہ وزن پیاز عنصل کا بقدر قوت عنصل کے درکار ہے جیسا اقراص افاعی مین مذکور ہوا اسلیے کہ سانپ کے گوشت کو بھی جیسی قوت سانپ کی ہو اور جسقدر عمدگی اسمین ہو کم و بیش کرنا چاہیے چھوٹی گرہین پیاز عنصل کے ڈالنے کا سبب یہ ہے کہ اسمین رطوبت کم ہوتی ہے بہ نسبت بڑی گرہون کے اور زیادہ رطوبت سے اُسکا فعل ضعیف ہو جاتا ہے اور بریان کرنے کا فائدہ یہ ہے کہ رہی سہی رطوبت اُسکی اور بھی کم ہو جائے اور خمیری آٹا اسلیے لگایا جاتا ہے کہ سوختہ نہو جائے اور خمیر کرنے کا فائدہ یہ ہے کہ خمیر ہونے سے آٹے مین تلطیف پیدا ہوتی ہے اور تحلیل کی قوت بڑھ جاتی ہے اور مٹر کے آٹے کی تخصیص یہ ہے کہ پیاز عنصل کی حفاظت کرے اور پھپھوند لگنے سے منع کرے اور سڑ جانے سے منع کردے اور یہ بھی فائدہ ہے کہ مٹر کے آٹے مین ایسی قوت ہے جو احشا اندرونی کا تنقیہ کرتی ہے اور ہوام کے گزیدہ کے ضرر کو نفع کرتا ہے (اقراص افاعی) مادہ سانپ لینا چاہیے نر نہو اور نر اور مادہ مین فرق یہ ہے کہ نر کے دو دانت ہوتے ہین اور مادہ کے چار دانت ہوتے ہین اور رنگت مادہ کی زرد سرخی مائل ہوتی ہے اور مادہ سانپ جلدی اُسکے چلنے مین ہوتی ہے سستی رفتار مین نہین کرتی ہے اور سر اُسکا ہمیشہ اُٹھا رہتا ہے اور آنکھین اُسکی ہمیشہ سرخی مائل رہتی ہین یہ مادہ خراب نگاہ سے دیکھتی ہے پھن اسکا چوڑا ہوتا ہے پیٹ اسکا سخت اور اجزاے شکم مجتمع ہوتے ہین اور سب طرح سے تمام بدن اُسکا گھٹا ہوا ہوتا ہے۔ مناسب نہین ہے کوئی قسم سانپ کی مستعمل ہو سواے اُن افاعی کے جنکو ہمنے ذکر کیا ہے اور اسکا سبب یہ ہے کہ یہ افاعی قوت مین معتدل ہوتے ہین قتال نہین ہین جیسے بلوطینہ نام کا سانپ اور مقرنہ وغیرہ اور نہ زیادہ کمزور اور ضعیف ہوتے ہین جیسے گھرون کے رہنے والے سانپ اور کالا سانپ۔ ہمنے مادہ سانپ کو اسواسطے اختیار کیا ہے کہ زہر انکا ضعیف ہوتا ہے بہ نسبت نر سانپ کے اور اُنمین شدت اور خرابی کیفیت مثل نر سانپ کے نہین ہے ہمنے سُرخ رنگ کی مادہ سانپ اسواسطے تجویز کی ہے کہ سیاہ قسم کے سانپ مین زہر قوی ہوتا ہے اور سپید رنگ کے سانپ کا زہر ضعیف ہے حرارت اُنمین کم ہے اور جو سُرخ رنگ کی مادہ ہے معتدل ہے درمیان ان امور کے۔ تیز چلنے والی کی تخصیص اسواسطے ہے جو سبک رو اور سر اُٹھائے ہوے چلتی ہو اسلیے کہ یہ دلائل ثابت کرتے ہین قوت کو اور صحت افعال کو اُسکے اور حرارت کا بھی ثبوت اس سے ہوتا ہے چوڑے پھن کی خصوصیت کی یہ وجہ ہے کہ سر کا بڑا ہونا اور پھن کا چوڑا ہونا قوت دماغ پر دلالت کرتا ہے۔ شکم کے اجزا کا مجتمع اور فراہم ہونا اور انکا سخت ہونا اسلیے اختیار کیا ہے کہ یہ امر قوت پر افعی یعنے سانپ کے دلالت کرتا ہے اور یہ بھی اسکی دلالت ہے کہ فضلہ ہاے بارطوبت اسکے بدن مین کمتر ہین۔ اور ان سب اوصاف کے بعد یہ بھی مناسب ہے کہ سانپ زمانہ ربیع مین پکڑا جائے بعد تحویل آفتاب کے

مادہ سانپ کے چار دانت ہوتے ہین اور نر کے دو دانت

برج حمل مین خواہ اول تحویل مین برج ثور کے اور ایسے مقامات سے پکڑا جائے جو کنارہ دریا کے واقع ہون اور انمین درختون کا
درخت جھنڈ ہو اور گھاس بھی وہان واقع ہو اور اسکی وجہ یہ ہی کہ زہر اسکا گرمیون کی فصل مین تیز اور جلا ہوا ہوتا ہی اور خریف کے
زمانہ مین اسکے بدن مین کسیقدر وہی زہر باقی ہوتا ہی جو سوختہ ہوگیا تھا فصل گرما مین اور جاڑون مین سانپ ضعیف
ہوتے ہین اور حرکت نہین کرتے اور فضول انکے بدن مین مجتمع اور فراہم ہوتے ہین - اور ربیع کے زمانہ مین ان سب امور مین
معتدل ہوتا ہی اور مناسب ہی کہ جسوقت سانپ پکڑا جائے اُسی وقت استعمال بھی کیا جائے اور تاخیر اُسکے استعمال مین نہ کرین اسلیے
کہ اگر دیر تک رکھا رہیگا بعد پکڑ لینے کے اُسکو ہرگز ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیے بسبب اسکے کہ اُسکے زہر مین حدت اور تیزی
آجاتی ہی اور خراب ہوجاتا ہی - اور یہ بھی چاہیے کہ جب اپنے سوراخ سے باہر نکل آئے اُسکے چندروز کے بعد اُسے پکڑین
تاکہ حرارت اُسکے بدن مین قوی ہوجائے اور فضول اُسکے تحلیل پاجائین - جب ان شروط سے پکڑا جائے جو اوپر مذکور
ہوچکے ہین اُسکے سر اور دم کو چار چار انگل کاٹ ڈالنا چاہیے اور اگر بروقت کاٹنے کے خون اُسمین کم نکلے اور سر اور دم اُسکی
متحرک نہو اور تڑپتی نہو ایسے سانپ کو ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیے کہ وہ اچھا نہین ہی - سر کے اور دم کے کاٹنے کا سبب یہ ہی
کہ دم مین فضول کی کثرت ہوتی ہی اور سر مین سانپ کے خاص زہر کا مقام ہی خصوصاً منھ مین اُسکے مترجم ایک آبلہ سا اُسکے
نیچے والے جبڑے مین نیلا نیلا ہوتا ہی وہی زہر کا مقام ہی اگر اُسکی رطوبت نکال کر کسی زخم پر آدمی وغیرہ کے رکھدین جو ضرر
سانپ کے کاٹنے سے ہوتا ہی وہی پیدا ہوگا متن لیکن تمام جسم مین سانپ کے زہر نہین ہوتا ہی - چار چار انگل اسکا سر اور دم
اسلیے کاٹا جاتا ہی کہ زہر اسی مقدار جسم مین ہوتا ہی - پھر بعد سر اور دم کاٹنے کے اُسکی کھال اُدھیڑنی چاہیے اور پیٹ اُسکا چاک
کرنا چاہیے اور جو آلائش کہ پیٹ کے اندر ہو سب کو نکال ڈالنا چاہیے اور اسکی وجہ یہ ہی کہ جلد فضول کو زیادہ قبول کرتی ہی
اعضاے اندرونی سے اور اسی طرح جلد حیوانات کی جلد کا حال ہی اور پیٹ کے اندر صاف کرنے کی یہ وجہ کہ فضول صفراوی
اور سوداوی کا وہ معدن ہی - پھر جب یہ کام ہوچکے اب اُسکو خوب صفائی سے دھونا چاہیے آب شیرین سے اور چند پانی سے
اُسکو دھوئین پھر اُسکے کھنڈے اور ٹکڑے کرکے ایک جدید ہانڈی مین مٹی کے خواہ تانبے کی دیگچی جسمین رانگے کی قلعی ہوچڑھائین
اور اُسپر میٹھا صاف پانی ڈالین جو آب جاری اور سبک ہو اور پچھم کی طرف سے وہ چشمہ جاری ہوکر پورب کو بہتا ہو اور اتنا
پانی ڈالین کہ اُسکے اوپر چڑھ جائے اور اُسمین پتلی پتلی لکڑیان سوئے کی اور درد را ایسا ہو اور نمک میٹھا اور پیا ڈال دین
اور نرم آنچ سے اُسکو پکائین تاکہ مہرا ہوجائے اور اسقدر گل جائے کہ ہڈی پسلی سب الگ ہوجائین پھر اُسے آگ پر سے اُتارین
اور رکھدین اتنا ٹھنڈا ہوجائے کہ ہاتھ سے چھوسکین اب شوربا اُسکا صاف کرکے جدا کرلین اور بحفاظت اُسکو رکھین اور سب
ہڈیان گوشت سے جدا کرڈالین اور اُنکو پھینک دین اور گوشت پتھر کے کھرل مین آہستہ آہستہ کوٹین اور اُسمین عمدہ گندم کی
خمیری روٹی جسکا خمیر عمدہ اُٹھا یا ہو اور خوب پختہ ہوکر پکی ہو اور بعد پکانے کے سکھا کر پیس لی ہو ہموزن گوشت کے ملادین یعنی
جو وزن اسوقت گوشت کا ہی اور بعض آدمی کہتے ہین کہ روٹی کا وزن چہارم وزن گوشت سے ہو اور یہی قول درست ہی اب
دونون کو کھرل مین ساتھ ہی کوٹین تاکہ اجزا سب ہم ہوجائین اور اُسی شوربے مین جسکو صاف کرکے جدا گانہ رکھ لیا ہی اُسکو
گوندھین کہ مثل گوندھے ہوے آٹے کے ہوجائے اور پتلی پتلی قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشے کا ہو

اور بعد قرص بنانے کے ہاتھ میں روغن بلسان چپڑ لیا جائے اور قرص کو سایہ میں خشک کرین اور ہر روز اُلٹا پلٹا کرین اور تھوڑا تھوڑا روغن بلسان
اُنپر مل دیا کرین تا اینکہ کچھ بھی تری قرص مین باقی نہ رہے پھر اُنکو کانچ کے برتن مین اُٹھا رکھین مٹی کے نئے برتن مین سانپ کا گوشت
اسلیے ہم پکاتے ہین کہ یہ برتن صاف اور پاکیزہ ہوتا ہے اُسمین چرک اور میل نہین ہے اسی طرح سے تانبے کے دیگچی جسپر رانگے کی قلعی ہو وہ بھی
چرک کو قبول نہین کرتی ہے اسلیے کہ قلعی کا خاصہ ہے کہ تانبے کے زنگار کو منع کرتی ہے - اور صاف پانی لینے کی وجہ یہ ہے کہ ایسے پانی مین کوئی کیفیت
آمیزش اشیا کی نہین ہوتی جیسے نہر اور ندیون کا پانی - اور نمک تازہ ڈالنے کی وجہ یہ ہے کہ جسقدر فضول ہمیشہ گوشت مین باقی ہون وہ بھی
سب پاک صاف ہو جائین اور اسلیے کہ نمک تازہ تنقیہ کرنے مین نہایت عمدہ چیز ہے معتدل آنچ سے پکانے کا سبب یہ ہے تاکہ گوشت
جل نہ جائے - سوئے کی پتلی پتلی لکڑیان اس غرض سے پڑتی ہین کہ انمین تحلیل کی قوت ہے جسکے ذریعہ سے بقیہ اثر زہر کا تحلیل ہو جائیگا
روٹی کو ہمراہ گوشت کے ڈالنے کا سبب یہ ہے کہ رطوبت گوشت کی حفاظت کرے اور قوت گوشت کی بجائے خود محفوظ رہے اور اسکی وجہ یہ ہے
کہ جب ہم خالی گوشت پکا کر گوندھین اور اُسی کے قرص بنائین سڑ جائینگے اور قوت اُنکی جلد زائل ہو جائیگی - میدہ کی خمیری روٹی جسکا خمیر
اچھا اُٹھا ہو اسواسطے اختیار کی ہے کہ ایسی روٹی فضول سے پاک ہوتی ہے اسلیے کہ اُسکا آٹا اچھا طیار ہوتا ہے اور تحلیل کی قوت اُسمین زیادہ
ہوتی ہے بسبب عمدگی خمیر اُٹھنے کے - بعد فراغ کے ہاتھ مین روغن بلسان ملنے کا سبب ہے تاکہ ہماری اُنگلیون مین کسیقدر گوشت چمٹ
نہ جائے قرص پر تھوڑا تھوڑا روغن ملنے کا سبب بروقت اُلٹنے پلٹنے قرص کے یہ ہے کہ اُنمین پھپوند نہ لگ جائے - اور قرص کی صورت پر
دوا کرنے کا یہ سبب ہے کہ گول شکل جسم کی قبول آفات سے دور رہتی ہے - پس انھین اسباب سے قرص افاعی بنایا گیا ہے لیکن وہ غرض اور
نفع جسکی نظر سے یہ قرص سانپ کے گوشت سے بنایا گیا ہے اور ان قرصون مین جسکی وجہ سے یہ گوشت پڑتا ہے وہ یہ بات ہے کہ سانپ کا
گوشت جتنے فضول بدن کے اندر ہین اُنکو باہر کی طرف خارج کر دیتا ہے یعنے بطرف جلد کے لاتا ہے اور پھر جلد سے بذریعہ پسینہ کے اُنکو دور
کر دیتا ہے اور اسی وجہ سے جب اُسکو ایسا کوئی آدمی کھاتا ہے جسکے بدن مین فضول کی کثرت ہو تو اُسکے بدن مین جوئین پڑ جاتی ہین اور اُسکے
بدن کی ایسی صورت ہو جاتی ہے جیسے کھال بدن کی اُتر رہی ہے اور گری جاتی ہے اور بدن سے اخلاط غلیظہ جیسے بہق اور برص اور جذام وغیرہ
پیدا ہوتا ہے اُن سب کو یہ گوشت دفع کر دیتا ہے اقراص اندروخوردن کا وہ نسخہ جو شفاخانہ مین جندیسا پور کے مستعمل تھا اور یہ اقراص
اندروخوردن وہ ہین جو تریاق کے نسخہ مین بڑھائے گئے بسبب زیادہ ہونے فوائد اور منافع اسی نسخہ کے تاکہ قوت تریاق کی بڑھ جائے اسلیے کہ
ترکیب اسکی ایسی دواؤن سے ہے جسکے منافع بہت ہین خصوصًا حیوان کے کاٹنے اور ڈنک مارنے مین اور قتال زہریلی دواؤن کے کھانے
پینے کے ضرر سے بھی زیادہ نافع ہین اسلیے کہ یہ دوائین ایسی ہین جنکی شان سے یہ بات ہے کہ زہر کو خشک کر دین اور اعضاے رئیسہ کا تنقیہ کرین
اور اُنکو تقویت دین - انکے عمل اور اثر مین اختلاف ہے برابر نہین ہے اور نہ اجزا اسکے سب نسخون مین یکسان ہین اور نہ مقدار وزن ادویہ کی
یکسان ہے مگر مین اس جگہ اپنی کتاب مین اسکا وہی نسخہ لکھونگا جو پورا اور تمام ہے اور جسکے اجزا کے اوزان معتدل ہین اور یہ صفت
اُسکی ہے - دارشیشعان اور چرائتا اور مجیٹھ اور اسارون عود بلسان اور تج اور حب بلسان مصطگی ہر واحد سوا دو تولہ شگوفہ اذخر اور زعفران
ہر واحد ساڑھے چار تولہ مر مکی صاف اور دارچینی اور حماما ہر واحد نو تولہ اقحوان سپید ساڑھے سات تولہ سنبل ہندی چھ تولہ ان سب
دواؤن کو پیس کر شراب صاف عمدہ خواہ نبیذ یا شہد یا شراب جمہوری مین گوندھ کر قرص بنائین اور ساڑھے چار ماشہ کا ایک قرص ہو
اور دھوپ مین خشک کرین اور کانچ کے برتن مین اُٹھا رکھین بروقت حاجت کے استعمال کرین -

باب پانچوان منافع تریاق کے بیان مین اور سبب اسکے منافع کا اور امتحان اُسکی خوبی کا اور مقدار شربت اُسکی ہر مرض مین

جب ہمنے بہ ترتیب بیان تریاق بنانے کا کردیا اور مقدار اُسکی ادویہ مفردہ کی بھی لکھدی جو اُسمین داخل ہین اب لازم ہی کہ ہم اُسکے منافع کو بھی بیان کرین اور اُن اسباب کو لکھین جنکی راہ سے وہ زیادہ منافع پر شامل ہوا ہی پس ہم کہتے ہین کہ تریاق کے منافع بہت زیادہ ہین اور یہ بات اسی وجہ سے ہی کہ ادویہ مفردہ اُسمین بکثرت داخل ہین اور قوتین اور منافع اُن دواؤن کے مختلف ہین اسلیے کہ بعض معاجین جو تریاق مین پڑتی ہین انکے منافع مفرد ہین اور بعض ادویہ کے منافع مرکب ہین جن دواؤن کے منافع مفرد ہین اُنمین سے کچھ ایسے ہین جنسے مقصود تجفیف اور خشکی پیدا کرنا ہی جیسے زند پھٹکری خواہ سپس - اور بعض ادویہ اُنمین سے ایسی ہین جو واسطے تقویت اعضاے رئیسہ کے داخل ہوئی ہین جیسے اسطوخودوس اور لحیۃ التیس اور بعض ادویہ اُسمین ایسی ہین جنسے غرض تنقیہ فضول کی ہی اور دفع کرنا اُنھین فضول کا اعضاے غذا سے جیسے وہ ادویہ جو ادرار حیض کا اور پیشاب کا کرتی ہین اور جگر کے سدون کی اور طحال کے سدون کی تفتیح کرتی ہین اور اندرونی اعضا کے ورم کو تحلیل کرتی ہین جیسے دوقو اور یہ تخم کرفس کوہی اور اذخر ہی - اور بعض ادویہ اُنمین سے ایسی ہین جو تنقیہ فضول کا آلات تنفس سے کرتی ہین جیسے صمغ البطم اور لشی اور صحرائی گندنا جو پسلیون کا اور پھیپھڑے کا تنقیہ کرتی ہین - اور کچھ ایسی بھی دوائین ہین جو فضول کو اعضاے حس سے خارج کردیتی ہین یعنے دماغ اور پٹھہ سے جیسے کہ غاریقون اور بیروزہ اور سکبینج پس یہ وہی دوائین ہین جنکے منافع مفرد ہین - اب رہین وہ دوائین جنکے منافع مرکب ہین اُنمین سے کچھ ایسی دوائین ہین جو تجفیف بھی کرتی ہین اور تقویت بھی دیتی ہین اور تنقیہ بھی کرتی ہین جیسے سانپ کا گوشت اور بعض ایسی دوائین ہین جو تجفیف اور تقویت کرتی ہین جیسے کہ سنبل - اور بعض ایسی ادویہ ہین جو تنقیہ اور تقویت ساتھ ہی کرتی ہین جیسے کہ تج - لیکن جو دوائین کہ تنقیہ آلات تنفس اور آلات غذا کا ساتھ ہی کرتی ہین وہ جیسے راوند اور بعض ایسی دوائین ہین جو کہ تنقیہ بھی آلات غذا اور آلات حس کا کرتی ہین اور مادہ کو اُنسے ہٹاتی بھی ہین جیسے غاریقون - اور بعض ایسی دوائین ہین جو تنقیہ جمیع اعضا کا کرتی ہین جیسے جب بلسان کہ آلات غذا کا تنقیہ بذریعہ ادرار بول کے کرتا ہی اور اعضاے تنفس کا تنقیہ دشواری تنفس کے دور کرنے سے کرتا ہی اور دماغ کا تنقیہ بھی اسوجہ سے کرتا ہی کہ مرگی کو مفید ہی اور اسمین پہلی دو منفعتین بھی موجود ہین اور اُسکا ثبوت یہ ہی کہ حب بلسان اعضاے رئیسہ کی تقویت کرتا ہی اور زہر کی رطوبت کو بھی خشک کردیتا ہی تقویت کا سبب یہ ہی کہ بو اسکی پاکیزہ ہی اور تجفیف کی وجہ یہ ہی کہ اسمین خشکی زیادہ ہی اور اسمین ایک اور خاصیت ہی حیوان زہریلے کے کاٹنے کی اور خاصیت اُسکی طبیعی ہی بنظر کیفیت کے نہین ہی پس انھین وجوہ سے یہ دوائین تریاق مین ملائی گئین - اب ہمارے بیان سے واضح ہوا کہ تریاق مین جو منافع زیادہ ہین اُسکی وجہ یہی ہی کہ ادویہ مفردہ جو اُسمین داخل ہین اُنکے منافع اسیقدر ہین اسلیے کہ غرض ان دواؤن کے ڈالنے سے تجفیف اور احشا کی تقویت اور (اعضاے رئیسہ) اور اعضاے غذا اور اعضاے تنفس کا تنقیہ ہی اور دماغ سے فضول کا دفع کرنا پس انھین خصال سے جنکو ہمنے بیان کیا ہی تریاق ایسی دوا بنی ہی جو ہر ایک مرض سے نجات دیتی ہی اور ہر ایک درد کو جو بدن مین عارض ہو دور کرتا ہی اور اسکی وجہ یہ ہی کہ اپنی قوت مجففہ سے حیوان کے کاٹنے کو نافع ہی اور زہریلی چیزون کی سمیت کو دور کردیتا ہی جو مہلک اور قتال ہین اور فساد اخلاط کی اصلاح کرتا ہی اور آنتون کے قرحہ کو مٹا دیتا ہی - دستون کو بند کردیتا ہی -

خون تھوکنے کے مرض کو شفا دیتا ہی بواسیر کے خون کو روکتا ہی- اور بسبب تقویت دینے اعضاے اندرونی کے بدہضمی یا خرابی ہضم معدہ کو نفع کرتا ہی اسواسطے معدہ اور جگر کو تقویت دیتا ہی- اور بسبب تنقیہ کرنے فضول کے ورم کے اقسام کو اچھا کردیتا ہی اور سدون کی تفتیح کرتا ہی اور اُن امراض کو دور کرتا ہی جو اعضاے اندرونی مین پیدا ہوتے ہین اور بسبب اُن دواؤن کے جو تنقیہ کرنے والی ہین کھانسی کو اور دشواری تنفس کو اور سینہ کے درد کو اور پسلیون کے درد کو اور پھیپھڑے کے درد کو نفع کرتا ہی اور بذریعہ اُن دواؤن کے جو تنقیہ اور دفع فضول آلات غذا سے کرتی ہین یرقان نفخہ معدہ اور آنت کے نفخہ کو اور مروڑے کو اور درد قولنج کو مفید ہی اور پیشاب اور حیض کا ادرار کرتا ہی اور یرقان اور استسقا کو مفید ہی اور جو سدہ گردون مین اور مثانہ مین ہون اُنکی تفتیح کردیتا ہی اور جو ورم اندرونی اعضا مین ہو اُسکی تحلیل کردیتا ہی اور بڑے بڑے کیڑے جو پیٹ مین ہون اور چھوٹے چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ سب کو شکم سے گرا دیتا ہی- اور بسبب اُن دواؤن کے جو دماغ کے تنقیہ کرنے والی ہین اسمین یہ اثر ہی کہ مرگی اور درد سر اور شقیقہ اور دشواری سماعت یعنی اونچا سننا اور تاریکی چشم اور ضعف مذاق یعنے ذائقہ کی کمی ہوجانے کو اور خاصہ یہ ہی کہ جملہ امراض باردہ رطبہ بلغمی کو اور امراض سوداویہ کو جو بدشواری دفع ہوتے ہین نفع کرتا ہی مثل جذام اور برص اور بہق اور وجع مفاصل وغیرہ کے- لیکن جو امراض گرم کہ خون سے اور مرہ صفرا سے پیدا ہوتے ہین اُنکو نفع نہین کرتا ہی بس یہی منافع تریاق کے ہین اور اسباب انھین منافع کے صفت مقدار شربت تریاق کی اور بیان اُسکے بدرقہ کا جسکے ساتھ کھلایا جاتا ہی جس مقدار سے تریاق کا استعمال ہوتا ہی اور جس چیز کے ہمراہ کھلایا جاتا ہی اُسکی تفصیل یہ ہی کہ سانپ کاٹنے کے بعد اور بعض بڑے بڑے سانپ کے کاٹنے پر جو قاتل ہین مناسب کہ بقدر ایک بندقہ کے ہمراہ شراب ریحانی خواہ جوشاندہ کے پلائی جائے مترجم شاید مراد جوشاندہ سے وہی مطبوخ ہو جو سانپ کے کاٹنے کے علاج مین بیان ہوچکا ہی متن جسکو دیوانہ کتے نے کاٹا ہو مناسب ہی کہ اُسے تریاق ساڑھے چار ماشہ ہمراہ خاکستر سرطان نہری کے کھلائین- اور جسے بچھونے ڈنک مارا ہو اُسے پونے دو ماشہ تریاق ہمراہ شراب خواہ نبیذ مویز کلان کے پلائین اور مقام زخم پر تھوڑا سا تریاق ہمراہ سرکہ زیت کے طلا کردین- اور جسکو زہر پلا یا گیا ہو یا خود اُسنے پیا ہو خواہ کوئی اور دوائی قتال اُسنے تناول کی ہو جیسے افیون اور بھنگ یا زہریلی مکھی وغیرہ وہ تریاق کی مقدار سوا دو ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک بقدر قوت اور ضعف اعراض لاحقہ سمیات مشروبہ کے تناول کرے اور یہی کمی بیشی وزن کی ڈنک مارنے کے زہر کی نظر سے بھی تجویز ہوئی ہی اسکو معلوم کرنا چاہیے- جسکو کھانسی آتی ہو خواہ کسی کے سینہ مین درد ہو یا پسلیون مین وہ تریاق کو برابر دانہ ترمس کے ہمراہ شہد کے تناول کرے- جسکے معدہ مین نفخ ہی یا آنتون مین وہ تریاق دو دانگ یعنی ڈیڑھ ماشہ سے لیکر پونے دو ماشہ تک تناول کرے ہمراہ زیرہ کے پانی کے جسکو شہوت کلبی کا مرض ہی وہ بقدر بندقہ کے تریاق کو ہمراہ پانچ تولہ ساڑھے دس ماشہ شراب کے اور زیادہ سے زیادہ گیارہ تولہ نو ماشہ تک خواہ شراب کو پانی ملاکر پلائین- جسکو لرزہ آتا ہو اور تپ نہو اُسکو ڈیڑھ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک ہمراہ آب گرم کے پلائین مشیمہ کے خارج کرنے کے واسطے اور جنین میت یعنی مردہ بچہ کے خارج کرنے کے واسطے بمقدار دانہ ترمس کے ہمراہ طلا نامی شراب کے پلائین یا ہمراہ خندقوقی نام شراب کے پانی ملاکر پلائین اور اُس پانی مین سداب اور مشکطرامشیع اور رابہل اور ترمس کو جوش دیا ہو- یرقان کے بیمارون کو اسکی مقدار برابر ترمسہ کے یعنے آٹھ جو کے ہمراہ جوشاندہ اسارون کے پلانی چاہیے

امراض گرم مین تریاق نفع نہین کرتا ہے

لرزہ مین بدرقہ

اور یہ دوا اُس یرقان کی ہی جسکو طحال کے فساد سے یرقان کا مرض لاحق ہوا ہو۔ مریض مستسقا کو روزانہ بقدر ایک بندقہ کے سرکہ آب آمیختہ کے ہمراہ پلائین۔ دونون گردون کے درد مین بقدر ایک بندقہ کے ایسے جوشاندہ کے ہمراہ پلائین جسمین کرفس بستانی یا کرفس کوہی یا دونون کے بیج کو جوش دیکر کھلائین جسکی سانس دشواری سے چلتی ہو بقدر ایک ترمس کے ہمراہ سکنجبین عنصلی کے بقدر دو تولہ نو ماشہ چھوٹی کے نہایت پانچ تولہ ساڑھے دس ماشہ تک۔ جسکی آنتون مین قرحہ پڑ گیا ہو اُسکو بقدر بندقہ کے ہمراہ آب سماق کے اور جسکے ورم صلب سوداوی مگر مین خواہ طحال مین ہو اُسکو بقدر ایک بندقہ کے ہمراہ سکنجبین عنصلی کے جو شہد مین بنائی گئی ہو اور وزن سکنجبین پانچ تولہ ساڑھے دس ماشہ ہو اور تین روز تک برابر استعمال کرین۔ مرگی کے بیمار کو حب تریاق بقدر ایک باقلا کے ہمراہ سکنجبین آب آمیختہ کے پلائین اور اس پانی مین سیسالیوس کو جوش دیا ہو اور غرغرہ کے واسطے چار جو قیراط ہمراہ سکنجبین شہد سے بنی ہوئی کے خواہ ہمراہ سکنجبین عنصلی کے تجویز کرین جسکو ہیضہ ہوا اُسکو دو دانگ یعنی ڈیڑھ ماشہ ہمراہ شربت سیب کے پلائین اگر ہیضہ بلغمی مادہ سے ہوا ہو۔ اور قولنج کے مریض کو بقدر ایک بندقہ کے ایسے پانی کے ہمراہ پلائین جسمین رازیانہ اور زیرہ کو جوش دیا ہو۔ جسکی آنتون مین بڑے بڑے کیڑے خواہ چھوٹے چھوٹے کیڑے پڑ گئے ہون اُسکو بقدر ایک بندقہ کے ہمراہ ایسے پانی کے جسمین شیح اور قیصوم کو جوش دیا ہو۔ جسکو پرانا درد سر ہو اُسکو بقدر ایک ترمسہ کے ہمراہ آب باران عمدہ کے پلائین۔ فالج کے بیمار کو اور لقوہ کے مریض کو ماء الاصول کے ہمراہ اور جذام کے بیمار کو ماء الجبن کے ہمراہ اور برص کے مریض کو ماء الاصول خواہ ماء العسل کے ہمراہ۔ پس یہی چیزین ایسی ہین جنکے ہمراہ تریاق ہر ایک مرض مین دیا جاتا ہی مناسب نہین ہی کہ بدون تجربہ کرنے خوبی تریاق کے اُسکو استعمال کرین اور قوت اور ضعف اُسکا جب تک معلوم نہو جائے ہرگز ہرگز اُسکو نہ کھلائین **تجربہ اور امتحان تریاق کا** تریاق کی خوبی اور عمدگی کی شناخت یون ہو سکتی ہی جس طرح ہم اُسکے تجربہ اور امتحان کو ذکر کرتے ہین اور یہ تجربہ دو طرح سے ہوتا ہی ایک تو یہ کہ کسی آدمی کو دواے مسہل پلائی جائے جیسے کہ سقمونیا اور شحم حنظل وغیرہ پھر اُسکو بعد ایسی دوا پلانے کے اب تریاق دیا جائے یعنے تریاق بقدر چھوٹے باقلا کے پانی مین گھول کر اُسے پلا دین اگر دواے مسہل کا عمل رک جائے اور دست نہ آئین معلوم ہو گا کہ تریاق اچھا ہی اور عمدہ ہی اور اگر عمل دواے مسہل کا باقی رہے اور دست آئین معلوم کرنا چاہیے کہ یہ تریاق ضعیف ہی خواہ اسمین کسی اور چیز کا میل ہی۔ دوسرا امتحان تریاق کا یہ کہ ایک مرغی ایسی پکڑی جائے جو گھر مین پالی نہ گئی ہو میری مراد گھر کی پلی نہونے سے یہ ہی کہ دبلی ہو اور سوکھی ہوئی اُسی کو تریاق کی تھوڑی مقدار کھلائین پھر ایک سانپ خواہ کوئی اور زہریلا جانور مثل بچھو وغیرہ کے مرغی پر چھوڑ دین کہ اُسکو کاٹ کھائے اگر وہ مرغی مر نہ جائے اور ضرر سے اسی گزند حیوان کے بچ رہے معلوم ہو گا کہ تریاق عمدہ ہی اور اگر مر جائے تریاق ضعیف ہی اور خراب ہی۔ اسی طرح اگر سانپ پہلے مرغی کو کاٹ لے اور پھر اُسکو تریاق کھلا دین اور بچ رہے تو جب تریاق کی خوبی معلوم ہو گی اسی طرح اگر کوئی اور دواے قاتل مرغی کو کھلائی جائے اور پھر اُسکو تریاق کھلائین اور ضرر نہو جب بھی اُسکی خوبی کا امتحان ہو گا اور اگر مر جائے معلوم ہو گا کہ تریاق اچھا نہین ہی اور ضعیف ہی خواہ اسمین کچھ آمیزش ہی۔

باب چھٹا زمانہ بقاے تریاق کا بیان اور دیگر معجونات کے بقاے اثر کا زمانہ جب تک اپنا اثر کرتے ہین

مقدار اُس زمانہ کی جب تک تریاق کا اثر باقی رہتا ہی اور دیگر اقسام کی معجون کا اثر باقی رہتا ہی وہ یہ ہی کہ تریاق کا استعمال مناسب ہی کہ بارہ برس کے بعد اور کم سے کم سات برس کے بعد استعمال کیا جائے اور بعض لوگون نے اُسکو پانچ برس کے بعد بھی استعمال کیا ہی۔ پھر وہی تریاق اس زمانہ کے بعد یعنے بارہ خواہ سات یا پانچ برس کا جب ہو چکا اُسوقت سے تیس برس تک نیا ہی اور قوی ہی تمام قسم کے علاجات مین جو اوپر مذکور ہو چکے اور مقام اُسکا مقام شباب کا ہی اور بعد تیس برس کے پرانا ہو جاتا ہی تا اینکہ ساٹھ برس ہو جائین اور فعل اُسکا میانہ اور اوسط درجہ کا ہوتا ہی اور بعد

ساٹھ برس

ساٹھ برس کے قوت اسکی ضعیف ہوجاتی ہو کہ پھر شائد کچھ اثر نہین کرتا ہو اور کچھ اثر کرے بھی تو ضعیف ہوگا تازہ اور نیا تریاق یعنے تیس برس تک کا گزندہ حیوانات اور ڈنک مارنے والے حیوانات کے زہر دفع کرنے مین مستعمل ہوتا ہو جھوٹے چھوٹے سانپ اور بڑے بڑے کے کاٹنے مین اور دیوانہ کتہ کے کاٹنے مین اور سموم قتالہ کے اور ادویہ سمیہ کے دفع سمیت کے واسطے اسلیے کہ جو ضرر ان چیزون کا ہوتا ہو بہت زیادہ ہو پس یہ ادویہ اور یہ زہریلے جانورون کا زہر دفع کرنا قوی دواؤن کا محتاج ہو اور جب تریاق پر سات برس کا زمانہ گذر چکا ہو پھر اسوقت سے تیس برس کے زمانہ تک زیادہ تر قوی ہوتا ہو اپنے اثر مین - لیکن جب تریاق پر اس سے زیادہ زمانہ گذر جائے پھر اسکا استعمال بیماریون مین اور امراض مین کیا جاتا ہو اسلیے کہ یہ امراض محتاج ایسی قوی دوا کے نہین ہین جیسے قوی تریاق کا اثر ہو اسکو معلوم کرنا چاہیے - رہی اور ادویہ مرکبہ جیسے اقراص اشقیل اور اقراص افاعی اور اقراص اندروخون پس یہ دوائین با اثر باقی رہتی ہین دو مہینے سے لیکر دو برس تک تریاق اربعہ دو ماہ سے دو برس تک اپنے اثر پر باقی رہتا ہو - اور تریاق غزرہ اور مثرودیطوس اور شلیثا باقی رہتا ہو چھ مہینہ سے لیکر سات برس تک اور معجون قباذ الملک اور معجون ارسطن اور فلونیاے رومی اور فلونیاے فارسی تین ماہ سے لیکر تین برس تک اور معجون کبریت اور معجون کالنج چھ مہینہ سے تین برس تک اور دواے کرکم اور معجون الک اور افروسیا اور عتقی دو ماہ سے لیکر سال بھر تک اور زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ برس تک - لیکن سنجرنیا اور دواء المسک شیرین اور نیز دواء المسک تلخ اور فیلجوش اور اطریفل اور امروسیا دو ماہ سے لیکر دو برس تک اور زیادہ سے زیادہ تین برس تک - رہے ایارجات کبار اور شادریطوس پس ایک سال سے چار برس تک موثر رہتے ہین - ادویہ سہلہ مثل گولیون وغیرہ کے جسدن بنائی جائین اس روز سے اڑھائی مہینہ تک انکی قوتین باقی رہتی ہین اور عفونات اثر انکا روز طیاری سے دو ماہ تک رہتا ہو بہت درست اور پھر اسکے بعد قوتین انکی ضعیف ہوجاتی ہین اور فعل انکا باطل ہوجاتا ہو - قرص کا عمل روز طیاری سے چھ ماہ تک ہو اور قرص کوکب چھ مہینہ سے دو برس تک اثر دار ہو - روغن کے اقسام اپنا عمل اسوقت تک کرتے ہین کہ بو انکی متغیر نہو جائے اور جب بو انکی خراب ہوجائے کسی مصرف کے نہین رہتے لیکن روغن بلسان اور آب کافور جسقدر پرانا ہو اسی قدر بہتر ہوتا ہو - ضماد اور مرہم کے اقسام روز طیاری سے چھ مہینہ تک موثر ہوتے ہین شربت کے اقسام دو روز سے دو برس تک اثر کرتے ہین خواہ چار برس تک لیکن جالینوس نے بیان کیا ہو کہ بہی کا پانی اسکے پاس سات برس تک رہا اور کچھ بھی متغیر نہوا اور مراد اسکی اس پانی سے ہو جسکو پکایا تھا اور دو ثلث اسکے جل گئے تھے - یہ وہی امر ہو جسکا ارادہ ہمنے کیا تھا کہ تریاق کے منافع اور مقدار شربت اسکی اور اسکے باقی رہنے کا زمانہ اور جملہ ادویہ کی بقا کا زمانہ از قسم معجون وغیرہ کے بیان کرین ادویہ کہہ ہین -

باب ساتوان تریاق اربعہ اور دیگر ادویہ اور معجونات کے بنانے کا بیان

یہ تریاق ریح غلیظہ سے معدہ کی اور آنتون کی ریح غلیظہ سے اور جگر اور طحال کے درد کو اور مرگی کو اور فم معدہ کے بھڑکنے کے اور زہریلی چیزون کے زہر کو نفع کرتا ہو - جنطیانا رومی اور حب الغار اور زراوند طویل اور مرمکی صاف ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹین اور ریشمی پارچہ مین چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین شہد کا وزن سہ چند وزن ادویہ ہونا چاہیے مقدار شربت ساڑھے چار ماشہ کی ہو ہمراہ آب گرم کے **صفت تریاق غزرہ کی** اور اسکے منافع مثل منافع تریاق کبیر کے ہین - حماما اور مرمکی صاف شدہ اور سنبل ہندی اور ساذج ہندی اور لاکہ صاف کی ہوئی لکڑیون سے جو اسمین ہوتی ہین اور قرنفل اور زراوند چینی اور قیمولیا یعنے سپیدہ مٹی جسکی گھریان بنتی ہین اور قسط تلخ اور جنطیانا رومی اور ناردین ہر واحد ساڑھے چار تولہ شگوفہ اذخر اور عصارہ لحیۃ التیس

اور مقل ازرق ہر واحد تین تولہ ساڑھے چار ماشہ عاقرقرحا دارچینی تخم رازیانہ اور کبریت خام تخم سویا مالکی نام جانور کا جگر اور اسارون
اور قردمانا اور فربیون اور ناردین اقلیطی شگوفہ اذخر خام برگ کبیر اور (مر) اور انیسون ہر واحد سوا دو تولہ زعفران ساڑھے تیرہ تولہ
فطراسالیون اور یہ تخم کرفس کوہی ہے اور دوقو اور یہ گاجر صحرائی کے بیج ہین اور افتیمون اقریطی اور شگوفہ سنبل رومی ہر واحد سوا تولہ کتیرا
اور دانہ خشخاش سپید اور سیاہ مرچ ہر واحد سوا گیارہ تولہ ایرسا اور یہ بیخ سوسن آسمانگونی ہے ساڑھے چار ماشہ کندر سپید آٹھ تولہ
ساڑھے سات ماشہ بھانگ کے بیج ساڑھے دس تولہ بیج اور گل سرخ زیرہ برآوردہ اور اقراص اندروخوردن ہر واحد تین تولہ ساڑھے
چار ماشہ تخم سداب ساڑھے چار ماشہ بڑے لیموں کے بیج چھلے ہوئے اور سماق شامی بیج سے پاک کیا ہوا ہر واحد نو ماشہ بلسان نو تولہ
سنبل رومی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ شگوفہ (مو) ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ عصارہ برنجاسف اور یہی قیصوم ہے ساڑھے سات تولہ برگ اترج
چار تولہ ساڑھے دس ماشہ سب دواؤن کو کوٹ چھان کر یکجا کرین اور گوند اور عصارہ کی قسم سے جو دوا ہے اسکو کسی شراب صاف مین
جسکا جوہر عمدہ ہو اور وہی اصل نام رکھتی ہے خواہ شراب مثلث یا نبیذ مین مویز کلان کے یا شہد کف گرفتہ مین بقدر سہ چند وزن دویہ کے
معجون درست کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور اُسی طرح سے استعمال کرین جس طرح تریاق کبیر کا استعمال لکھا گیا ہے۔ بعض اطبا
اسمین اشق نو ماشہ داخل کرتے ہین اور بعض لوگ اسکو جائز نہین جانتے اسلیے کہ اشق معدہ کو مضر ہے اسکو معلوم کرنا چاہیے

اشق معدہ کو مضر ہے

صفت اقراص اندروخوردن کی جو تریاق عزرہ مین مستعمل ہے بادزوج سپید اور بادزوج سرخ اور مر صاف شدہ
اور انیسون اور اسارون اور اشنہ اور حرابیہ اور عود بلسان سب اجزا ہم وزن لیکر پیسین اور چھان کر شراب جید صاف مین
جسکو اصل کہتے ہین خواہ شراب جمہوری یا شراب مثلث مین خواہ نبیذ مین مویز کلان کے اور شہد مین ملا کر معجون طیار کرین اور
تین روز پڑی رہنے دین اور روزانہ اسکو ایک مرتبہ ہلا یا کرین اور تھوڑی سی مقدار اُنھین شربتون کی اور ڈال دیا کرین اگر
بوجہ سوکھ جانے کے اسکی حاجت ہو پھر اسکے قرص طیار کرین ساڑھے چار ماشہ کے اور سایہ مین سکھائین اور کانچ کے برتن مین
اُٹھا رکھین بروقت حاجت استعمال کرین صفت قرص الک کی جو کہ معجونات مین مستعمل ہے فیلجوش جسکو بوف بھی
کہتے ہین ایک جزو الک صاف کی ہوئی دو جزو دونون کو باریک کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور شراب جید الجوہر مین
جسکو اصل کہتے ہین خواہ شراب جمہوری مین خواہ شراب مثلث مین یا مویز کلان کے نبیذ مین یا شہد مین گوندھ کر قرص طیار کرین
اور آبگینہ کے برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین صفت معجون قباذ الملک کی جو وجع مفاصل اور
نقرس کو نفع کرتی ہے اور دونون مرض کے درد کو زائل کر دیتی ہے اور دونون کے حادث ہونے کو روکتی ہے اور درد طحال اور ریاح غلیظہ کو
اور تپ کہنہ اور درد قولنج اور نفخ جو بوجہ سدون کے پیدا ہو اسکو نفع کرتی ہے پتھری کو پگھلا دیتی ہے سانس کی دشواری اور کھانسی اور
آنتون کے قروح اور تاریکی چشم اور حلق کے اقسام درد کو مفید ہے اگر یہ معجون دور و نزدیک برابر کھلائی جائے اور کھانے والے کی صحت کو
بحال خود محفوظ رکھتی ہے اور بہت سے امراض کے پیدا ہونے کو منع کرتی ہے۔ تخم سداب صحرائی اور فراسیون اور اسقوردیون اور کمافیطوس
اور جعدہ شیر اور خنطیانا سے رومی اور اسطوخودوس قردمانا میعہ سائلہ ہر واحد ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ مر کی صاف شدہ زعفران
قسط تلخ فلفل سپید اور اذخر سنبل الطیب فربیون اور پوست بیخ لفاح اور اشق اور فوتنج کوہی تخم رازیانہ تخم گزر صحرائی اقلیطی اور
گل سرخ ناردین اقلیطی جو سنبل رومی ہے حب بلسان ہر واحد ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ دارچینی تین تولہ ساڑھے چار ماشہ تج چھ تولہ بیروزہ اور

عصارہ غافث اور کاشم اور تخم جندقوقی گوند بادام کے درخت کا ہر واحد ڈیڑھ تولہ افیون اور بزر البنج سپید ہر واحد سوا دو تولہ سب
دوائون کو یکجا کرین پیس چھان کر اور جو بھگونے کے لائق ہو اسکو شراب ریحانی مین بھگو دین خواہ شراب جمہوری مین خواہ میویز کلان کے
نبیذ مین یا شہد مین اور چار دہ اون کو شہد کف گرفتہ سے چند وزن ادویہ سے معجون کرکے کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بعد چھ مہینہ کے
استعمال کرین جب حاجت اسکے استعمال کی ہو مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب گرم کے ہو اور پتھری کے مرض مین آب کرفس
اور آب رازیانہ کے ہمراہ اور درد جگر اور درد معدہ کے واسطے ہمراہ ماء الاصول کے اور نقرس کے مرض مین اور درد قولنج مین برابر نخود کے
ہر روز قبل طعام کے آب گرم کے ساتھ صفت معجون ارسطن جو سل کو اور درد ہائے شکم اور حمیات مختلفہ اور چوتھیے بخار اور درد قولنج اور
رحم کے درد کو نفع کرتی ہو۔ فرابیون زعفران اور تج اور افیون اور حماما اور اقاقیا اور مرمکی صاف کی ہوئی اور قسط اور سنبل اور گوند اور تخم جندقوقی
اور تخم انگشتکن اور مغز تخم سپید انجیر اور مقل ازرق اور لبان نرینہ اور سماق بیج سے پاک کیا ہوا اور زرد گندھک اور میعہ خشکیدہ اور فلفل سپید
ہر واحد سوا دو تولہ بڑے لیموں کے بیج اور اجوائن اور تخم خشقوق یعنے کاسنی صحرائی اور سوکھے ہوئے گلاب کے پھول اور عاقرقرحا تخم عرعر
تخم سداب تخم کرفس ہر واحد ڈیڑھ تولہ تخم بادروج ساڑھے چار ماشہ اور بزر البنج پونے چار تولہ قرطم اور زنجبیل ہر واحد نو ماشہ اور بعض اطبا
اسمین سیاہ مرچ بھی داخل کرتے ہین بوزن سات ماشہ کے سب ادویہ لاکر کوٹ چھان کر شراب صاف اور جید مین خواہ شراب مثلث یا شراب
جمہوری یا نبیذ مین میویز کلان کے اور شہد مین پہلے قوام کی معجون طیار کرین اور تین روز اسکو چھوڑ دین پھر اسمین روغن بلسان بوزن
ڈیڑھ تولہ کے ملائین اور ہلائین تا کہ سب اجزا برابر ہو کر ملجائین اور کانچ کے برتن مین اٹھا رکھین اور چھ مہینہ کے بعد بروقت حاجت کے
استعمال کرین صفت معجون سنجرنیا کی اور معنی اسکے یہ ہین کہ منافع اسمین بہت سے ہین۔ یہ معجون درد ہائے معدہ اور بدہضمی اور
درد قولنج اور دشواری سے پیشاب آنے کو اور امراض بلغمی اور ریاح غلیظہ کو نفع کرتی ہو اور یہی معجون سبب صحت ہو بہت سے امراض کی۔
جند بید ستر اور افیون اور دارچینی اور (فو) اور مو اور دوقو اسارون ہر واحد ساڑھے چار ماشہ سب کو کوٹ چھان کر جمع کرین اور شہد کف گرفتہ سے
معجون طیار کرین۔ اور بعض اطبا اسمین قنہ شلثہ تازہ داخل کرکے ایک برتن مین رکھ دیتے ہین اور چھ مہینہ کے بعد اسکا استعمال کرنا چاہیے اور
بعض نسخون مین زعفران چھ قیراط ثقالی داخل ہو جو برابر نو رتی کے ہوا تخمینًا مقدار شربت اسکی چھ رتی سے نو ماشہ تک ہو جسقدر حاجت ہو
معجون فلونیاے رومی نافع ہو درد ہائے جگر کو اور کھانسی اور دستون کی آمد کو اور درد دندان اور انکے سڑ جانے کو اور درد قولنج کو
زعفران ساڑھے سترہ ماشہ فلفل سپید بزر البنج ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ افیون دو تولہ گیارہ ماشہ فطراسالیون چودہ ماشہ تخم کرفس
جبلی ساڑھے دس ماشہ سنبل الطیب [illegible] دہ ماشہ ساذج ہندی اور تج اور عاقرقرحا اور فرفیون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب دوائون کو لاکر
پیس چھان کر روغن بلسان مین لت کرین اچھی طرح سے اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین وزن شہد کا سہ چند وزن ادویہ ہونا چاہیے
اور کسی برتن مین اٹھا رکھین بعد چھ مہینہ کے استعمال کرنا چاہیے مقدار شربت اسکی بقدر دانہ نخود کے ہو علاج قولنج مین اور درد گردہ کے واسطے
ہمراہ آب کرفس اور آب جعدہ کے اور بعض اطبا بجائے تخم کرفس جبلی کے (دوقو) داخل کرتے ہین فلونیاے فارسی کا نسخہ جو قولنج اور عورتون
کے ان دردون کو یعنے رحم سے رطوبت یا خون جاری ہونے کو اور ریاح جو انکے رحم مین عارض ہوتے ہین اور اسقاط حمل کو نافع ہو اور رحم کو مضبوط
اور قوی کرتا ہو اور رنگ برنگ دستون کی آمد اور بلغمی قے کو اور بلادت یعنی خرابی ذہن کو اور خرابی دماغ کو نفع کرتا ہو بدن کی اصلاح کرتا ہو
فلفل سپید بزر البنج ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ افیون دو تولہ گیارہ ماشہ اور بعض اطبا اسمین گل مختوم دو تولہ گیارہ ماشہ داخل کرتے ہین

زعفران ساڑھے سترہ ماشہ سنبل الطیب اور مرمکی اور عاقرقرحا فربیون ہر واحد سات ماشہ جند بیدستر ساڑھے تین ماشہ نرکچور اور درونج ہر واحد پونے دو ماشہ مروارید اور مشک ہر واحد سوا دو ماشہ کافور نورتی سب دواؤن کو یکجا کرکے پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین سہ چند وزن ادویہ سے اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بعد چھ مہینہ کے بروقت حاجت استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہمراہ گلاب کے اور قی جو زیادہ آتی ہو اور روانی شکم اور حیض کی زیادتی مین آب سماق کے ہمراہ اور جسقدر یہ دوا کہنہ ہوجائے بہتر اور عمدہ ہوجاتی ہے اور یہی حال فلونیا سے رومی کا ہے صفت معجون حب کاکنج کی جو درد ہاے گردہ اور مثانہ اور خون کے پیشاب کو نفع کرتی ہے۔ تخم کرفس اور رازیانہ ہر واحد دو تولہ چار رتی تخم خیار مقشر سات ماشہ شوکران اور تخم لیموے صحرائی چھلکے سے پاک کیا ہوا اور افیون اور صنوبر کا پھل مقشر اور بریان کیا ہوا اور زعفران اور بندق بریان اور بادام مقشر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ حب کاکنج بڑے دانون کا پچیس دانہ سب دواؤن کو کوٹ چھان کر یکجا کرین اور شراب مثلث مین جو معقود یعنے بستہ کی گئی ہو اُسکے ذریعہ سے معجون بنائین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بعد چھ ماہ کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ کی ہے اور بعض اطبا اس دوا کو مثلث مین گوندھ کر قرص بناتے ہین اور اُنکو سایہ مین خشک کرتے ہین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھ کر بعد چھ مہینہ کے استعمال کرتے ہین صفت دواے کبریت جو ایسی تپون کو نافع ہے کہ باری لگ کر چڑھتی ہون اور پرانی تپین اور بلغمی اور سوداوی کو اور اسہال عتیق یعنے پرانے دستون کو جو رطوبت سے ہون اور دردہاے کہنہ کو نفع کرتی ہے اور بڑے قسم کے سانپون کے کاٹنے کو اور بچھو کے کاٹنے کو نافع ہے ادرار پیشاب کا کرتی ہے پتھری کو پگھلا کر بہا دیتی ہے اور اسکا اثر قریب بہ اثر تریاق کے ہے فلفل سپید پونے دو تولہ بزر البنج اور قردمانا اور لبان نرینہ مرمکی صاف شدہ ہر واحد ساڑھے تین تولہ افیون اور زعفران ہر واحد دو تولہ گیارہ ماشہ اور بعض نسخون مین تج مقشر اور برگ سداب ہر واحد دو تولہ گیارہ ماشہ کبریت زرد خام اور دار فلفل اور قسط تلخ اور زراوند طویل پوست بیخ لفاح اور فربیون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب اجزا کو یکجا کرین اور پیس چھان کر گوند کے اقسام کو شراب کہنہ خواہ شراب جمہوری مین گھول کر سہ چند وزن ادویہ شہد ملا کر معجون درست کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ کی ہے ہمراہ آب گرم کے اور چوتھیے بخار کے واسطے اور بلغمی تپ مین آب کرفس اور آب رازیانہ کے ہمراہ دواء الملک اکبر ضعف جگر اور ابتداے استسقا اور برودت معدہ کو نافع ہے سدون کی تفتیح کرتی ہے اور پیشاب کا ادرار کرتی ہے پتھری گلا دیتی ہے اور جگر کے واسطے افضل ادویہ ہے۔ لاکھ صاف کی ہوئی سوا بائیس تولہ اور بادام تلخ مقشر اور قرنفل دارچینی ہر واحد چودہ تولہ چھ رتی کمافیطوس اور (سو) اور (فو) اور مرمکی صاف کی ہوئی اور زوفاے خشک ہر واحد گیارہ تولہ ڈیڑھ ماشہ سنبل الطیب اور جنطیانا رومی زراوند مدحرج ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی صبر سقوطری گیارہ تولہ ڈیڑھ ماشہ دوقو اور فطر اسالیون اور زیرہ کرمانی زنجبیل ہر واحد سوا بائیس تولہ فوہ یعنی مجیٹھ کی لکڑیان پتلی پتلی بیالیس تولہ سوا دو ماشہ حب بلسان اور تج اور مصطگی اور جرابتیا مقل ازرق ہر واحد اُنیس تولہ سوا آٹھ ماشہ رب السوس پچاس تولہ ساڑھے سات ماشہ زراوند اور جعدہ اور اذخر ہر واحد ستائیس تولہ ساڑھے گیارہ ماشہ سیسالیوس دس تولہ پونے گیارہ ماشہ روغن بلسان نو تولہ سوا پانچ ماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے کوٹین اور چھان کر ریشمی کپڑے مین اور روغن بلسان مین لت کرکے سہ چند وزن ادویہ ملا کر معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور چھ مہینہ کے بعد بروقت حاجت کے استعمال کرین صفت دواے الملک صغری کی اور منافع اُسکے قریب بمنافع نسخہ اول کے ہین۔ ریوند چینی چار تولہ ایک ماشہ پانچ رتی اور لاکھ صاف کی ہوئی اور قسط تلخ اور

شگوفہ اذخر اور حب الغار اور ترمس اور میتھی اور مرچ سیاہ ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سب دواؤن کو پیس کر ریشمی کپڑے مین
چھانین اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ ملا کر معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال
کرین صفت دوائے کرکم کی جو درد جگر اور درد طحال اور ضعف معدہ اور دیرپا امراض کو اور زرداب جو استسقا مین ہوتا ہے اسکو نفع کرتی ہے رنگ کو خوشنما کرتی ہے سنبل الطیب
اور زعفران اور تج ہر واحد سات ماشہ دارچینی اور مرمکی صاف کی ہوئی اور قسط تلخ شگوفہ اذخر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو یکجا کرکے کوٹ کر
چھانین اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ لیکر معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین صفت امروسیا کی جو درد معدہ کو نافع ہے جس سے معدہ
ہضم طعام نہو تا ہو اور ریاح اور درد جگر اور ضعف بدن کو مفید ہے۔ تخم گزر صحرائی اور زیرہ کرمانی عود بلسان اور تج اور قردمانا اور شگوفہ اذخر
تخم کرفس ہر واحد ساڑھے تین ماشہ دارفلفل اور قسط تلخ اور سپید مرچ ہر واحد پونے دو ماشہ مرمکی صاف کی ہوئی ساڑھے دس ماشہ
حب الغار دس عدد وج ترکی اور زعفران ہر واحد سات ماشہ سب دواؤن کو یکجا کرکے پیسین اور چھان کر سہ چند وزن ادویہ شہد
ملا کر معجون درست کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت استعمال کرین مقدار شربت اسکی مثل بندقہ کے ہے ہمراہ
آب گرم کے خواہ ہمراہ ماء الاصول کے صفت سوطر اور اسی کو مخلص اکبر بھی کہتے ہین درد سر کہنہ اور دوار اور مرگی اور وسواس اور
فالج اور دورہ سے جو ہیتین آتی ہون اور سردی انہین لگتی ہو اور آنکھ کے درد جو رطوبت سے ہون انکو مفید ہے اور اسکا ناس بھی
لیا جاتا ہے آنکھون مین درد ہونے کے مرض مین اور بطور سرمہ کے بھی آنکھ مین لگائی جاتی ہے اور دانتون کے درد کو اور پھیپھڑے کی
ایذا کو اور جنبین یعنی دونون پہلو کی ایذا کو مفید ہے اور شراسیف یعنے دونون کولون کے سرے کی ہڈی کی ایذا کو اور جگر کے الم اور گزند
اگر ہمراہ ماء العسل کے تناول کیجائے نزلہ کو مفید ہے اور خون کی قے وغیرہ کو ہمراہ بارتنگ کے پانی جوش دیے ہوئے کے جسمین لال ساگ
بھی شریک ہو اور معدہ کے اقسام درد کو اور ریاح غلیظہ کو ہمراہ ایسے جوشاندہ کے جسمین تخم رازیانہ کو جوش دیا ہو۔ اور نیز جو الم اور
گزند انتون مین سخت اور دشوار پیدا ہون انکو اور آنتون کے ورم کو اور خرابی جگر جو خلط سودا سے پیدا ہوتی ہے اور رعشہ اور درد
طحال کو نفع کرتی ہے اور ادرار پیشاب کا کرتی ہے گردہ اور مثانہ کے فضول کو کم کرتی ہے جب اسکو پلائین اور باہر سے اسکو لگائین اور مذاکیر یعنی
آلہ ذکر کے اجزا کو سخت اور مضبوط کرتی ہے اگر ڈھیلے ہو گئے ہون اور شہوت جماع کو ہیجان مین لاتی ہے جب اسکو باہر سے طلا کرین نقرس
اور دردہاے مفاصل اگر برودت سے ہون اور تشنج استلاے کو اور آواز کے پڑ جانے کو اور ہوام کے ڈنک مارنے کو نفع کرتی ہے اور حقنہ
اسکا دیا جاتا ہے دردہاے شکم کے واسطے اگر برودت سے ہون۔ تج اور اذخر ہر واحد چار تولہ ایک ماشہ پانچ رتی جند بیدستر پانچ تولہ
ساڑھے سات ماشہ سالیوس رومی ساڑھے چار ماشہ قسط تلخ اور دارچینی اور اقراص افروقومغما اور میعہ سائلہ اور اسارون ہر واحد
سوا دو تولہ انیسون اور افیون ہر واحد پونے چار تولہ فلفل سپید ساڑھے چار تولہ دارفلفل ڈیڑھ تولہ سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور
ریشمی پارچہ مین چھانین اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بعد چھ مہینے کے
استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ کی ہے ہمراہ نیم گرم پانی کے صفت افروقومغما کی جو مخلص اکبر مین داخل ہے اور اسکا
نام مشتق زعفران سے ہے۔ حماما دارشیشعان اور قسط تلخ چرایتا اور فلفل سپید قرنفل اجوائن ہر واحد ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ دارچینی
اور مصطگی اور زعفران ہر واحد سوا دو تولہ (فو) ساڑھے چار ماشہ سنبل الطیب اور ساذج ہندی ہر واحد دو تولہ ساڑھے سات ماشہ
جملہ ادویہ لا کر پیسین اور چھانین اور شراب صاف جو ہر جو اصل سے نام زد ہے اسمین خواہ شراب مثلث خواہ جمہوری خواہ مویز کلان کی

بنسلاو ر شہد مین گوندھ کر چھوٹے چھوٹے قرص طیار کرین بقدر ساڑھے چار ماشہ کے اور سایہ مین سُکھائین اور کانچ کے برتن مین اُٹھا رکھین اور استعمال کرین **صفت ایک معجون کی** جو دستون کو اور حیض زائد کو نفع کرتی ہی - جند بیدستر اور افیون اور میعہ سائلہ اور تخم بنگ سپید زعفران اور اساروں اور مرمکی اور تخم کرفس اور بیخ مقشر اور انیسون اور سنبل الطیب اور گل ارمنی اور گلنار سب اجزا ہموزن لیکر پیسین اور چھان کر سہ چند وزن ادویہ سے معجون درست کرین اور کانچ کے برتن مین خواہ چینی کے مرتبان مین اُٹھا رکھین اور بوقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب سماق خواہ رب آلاس خواہ رب بہی خواہ ایسے پانی کے جو بلغمی حیض کے مناسب ہو **معجون اصطمخیقون** جو فساد مزاج اور برودت معدہ اور ضعف معدہ کو نفع کرتی ہی قسط تلخ اور حماما اور سنبل الطیب اور سلیخہ اور مصطگی ہر واحد ساڑھے تین تولہ زراوند طویل اور فلفل سیاہ اور تخم کرفس اور انیسون اور اجوائن اور زیرہ کرمانی - اور دوقو اور فطر اسالیون اور سالیوس اور کاشم اور اساروں اور فسنتین اور انجدان سیاہ اور فودنج صحرائی پودینہ خشک ہر واحد چودہ ماشہ سب اجزا کو فراہم کوٹین اور چھانین اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ مین معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **معجون قوفی** جو کھانسی اور درد ہاے جگر کو اور درد ہاے سینہ اور آلات تنفس اور معدہ کو اور شوصہ جو ایک مرض سینہ مین ہوتا ہی اُسکو نافع ہی اور آواز کو صاف کرتا ہی اور ادرار پیشاب کا کرتا ہی اور نیز درد ہاے طحال کو مفید ہی - مویز کلان موٹے دانہ کا یا قشمش جسکو کشمش کہتے ہین سات تولہ ساڑھے تین ماشہ زعفران اور سنبل الطیب اور تج اور دارچینی اور دار شیشعان ہر واحد ساڑھے تین ماشہ چرائتا اور شگوفہ اذخر اور علک البطم اور مقل ازرق ہر واحد پونے نو ماشہ مرمکی چودہ ماشہ شہد کف گرفتہ ساڑھے چار تولہ سب اجزا کو یکجا کرین اور پیسنے والی دواؤن کو پیسین اور جو بھگونے کے لائق ہین اُسکو شراب صاف جید الجوہر مین خواہ جو چیز اُسکے بدل ہی اور مکرر بیان ہو چکی اُسمین ملا کر معجون درست کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اُسکی ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب گرم کے درد جگر کے واسطے اور درد سینہ اور پھیپھڑہ کے واسطے ہی **صفت دواء الخطاطیف کی** جو حلق کے درد اور حلق کے ورم اور خناق کے اقسام اور سینہ کے اور پھیپھڑہ کے ورم کو جو رطوبت سے ہون نفع کرتی ہی - انیسون اور تخم کرفس اور بیخ سوسن آسمانگونی اور سپیاہ پھٹکری اور تخم حرمل اور ہاتھی چھلی ہوئی اور سج اور دارچینی اور مرمکی صاف کی ہوئی اور زراوند طویل ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی اقروقومغا اور گل سرخ زیرہ بر آوردہ ہر واحد پانچ تولہ اور ساڑھے سات ماشہ قسط اور خاکستر خطاطیف یعنی شبرک کی راکھ جو تازہ ہو ہر واحد چھ تولہ سوا پانچ ماشہ زعفران اور سرزہ اور نشاستہ گندم اور سنبل الطیب ہر واحد ایک تولہ چار ماشہ سات رتی مازو دس دانہ ان دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور استعمال اسکا اس طرح سے کرین کہ حلق مین اسکو چھڑکین اندر کی طرف تین خواہ چار مرتبہ دن بھر مین اور کلیان بھی اسکی کرین اور یہی پانی اُنھین دو مرتبہ صبح اور شام پیا جائے **اقراص اقروقومغا** جو قرص خطاطیف مین مستعمل ہین - زعفران اور دارچینی ہر واحد سات ماشہ گل سرخ اور قسط اور حماما ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مرمکی چودہ ماشہ بیخ سوسن آسمانگونی اور سافج ہندی ہر واحد سات ماشہ سب اجزا کو یکجا کرین اور پھر اُنکو پیس کر چھانین اور شراب خواہ اُسی کے قائم مقام کسی اور چیز مین گوندھ کر قرص طیار کرین ساڑھے چار ماشہ وزن قرص کا ہی اور سایہ مین سُکھائین اور استعمال کرین **معجون انقردیا** اور یہی معجون بلادری ہی جو ذہن کے استرخا اور ڈھیلے ہونے کو اور گھمنی اور نسیان اور خبل یعنی دیوانگی اور مرگی

اور درد سر اور دردہاے معدہ اور سینہ اور جملہ قسم کے درد جو سردی سے پیدا ہوتے ہین سب کو نافع ہی سنبل الطیب اور ساذج ہندی
اور مرکی صاف اور تج اور زعفران اور بعض اطبا اسمین شیح ارمنی بھی ڈالتے ہین اور نسخہ قدیمہ مین عوض شیح کے افتیمون ہی اور
اذخر اور راوند چینی اور حب البان مقشر اور قرنفل ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی عسل الفردیا یعنے شیرہ بلادر اور مصطگی ہر واحد نو ماشہ
حب بلسان اور زنجبیل اور صبر سقوطری ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی غاریقون سوا دو تولہ بیخ سوسن آسمانگونی پانچ تولہ ساڑھے
سات ماشہ پوست بیخ رازیانہ ایک سوا ایک تولہ اور تین ماشہ سرکہ انگوری تین قسط ہی جو کہ برابر تین من کے ہی از روے قسط عطاری کے
اور قسط اطالی اٹھارہ اوقیہ کا ہوتا ہی جو برابر دو من اور نصف رطل کے ہی یعنے تخمینا دو سیر اور سترہ تولہ کے مترجم مراد مصنف کی یہان
قسط کے وزن سے جو عطر کے وزن کا لیا گیا ہی یعنے ہر ایک قسط برابر ایک سیر کے ہمارے وزن سے ہندوستان کے ہوگا اور
قسط اطالی یہان مراد نہین ہی جو زیادہ وزن رکھتا ہی متن سب دواؤن کو فراہم کر کے جو خشک دوائین ہین انکو پیسین سوا
پوست رازیانہ کے کہ اسکو سرکہ مین بھگونا چاہیے تین دن تک اور بعد ازان ایک صاف اور پاکیزہ دیگ مین رکھکر تین جوش
دین پھر اسکو آگ پر سے اتار لین اور پانی چھان کر الگ کر دین اور سرکہ کو دیگ مین پھر ڈالین اور اسپر سوا چار سیر شہد ڈال کر
نرم آنچ مین پکائین تاکہ قوام اسکا گاڑھا ہو جائے پھر اسپر پسی ہوئی دواؤن کو چھڑکین اور خوب آمیزش کرین اور کسی برتن مین
اٹھا رکھین اور بعد چھ مہینہ کے بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہی ہمراہ آب گرم کے واسطے
فالج اور لقوہ کے اور واسطے استرخا کے ہمراہ سوئے کے پانی کے **صفت فندادلقیون کی** جو نافع ہی نفخ اور برودت معدہ کو
زعفران اور کاشم اور تخم سداب اور تخم کرفس اور زنجبیل اور حاشا اور بوزصنوبر کبار مقشر ہر واحد پونے دو تولہ لبان نرینہ اور
بادام مقشر ہر واحد سات ماشہ فلفل سوا دو تولہ ان سب دواؤن کو پیسکر چھان لین اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ مین
معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **صفت دواء المسک شیرین کی**
جو خفقان اور امراض سوداویہ اور ضعف معدہ اور قلب کو اور ان ریاح کو نافع ہی جو حاملہ عورتون کو عارض ہوتے ہین اور
رنگ کو خوشنما کر دیتی ہی۔ نرکچور اور درونج عقربی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مروارید ناسفتہ اور کہربا اور بسد اور ابریشم خام
مقرض ناسوختہ ہر واحد سوا پانچ ماشہ بہمن سرخ اور بہمن سپید اور ساذج ہندی اور سنبل اور قاقلہ یعنی الایچی کلان اور
قرنفل اور جند بیدستر اور اشنہ ہر واحد چودہ ماشہ زنجبیل اور دارفلفل ہر واحد ڈیڑھ ماشہ مشک ساڑھے چار رتی اور یہی وزن دانق کا ہی
اور ایک نسخہ مین مشک کا وزن بموجب تجویز حنین کے ڈیڑھ دانق ہی جو پونے سات رتی ہوا اور یہ وزن بہتر ہی ان سب دواؤن کو
پیس کر چھانین اور پتلے شہد مین جسکو آگ پر چڑھایا ہو بوزن معلوم معجون کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت
حاجت کے استعمال کرین **دواء المسک کا نسخہ قرابادین حنین سے** سنبل اور مشک اور مرمکی اور ساذج ہندی ہر واحد
سات ماشہ زعفران اور راجائن اور تخم کرفس ہر واحد چودہ ماشہ صبر سقوطری افسنتین رومی ہر واحد دو تولہ چار ماشہ راوند چینی
پونے دو تولہ جند بیدستر پونے پانچ ماشہ سب دواؤن کو کوٹ کر چھانین اور مرمکی کو طلا نام کی شراب مین گھولین
اور ہمراہ ادویہ کے سہ چند وزن ادویہ سے شہد کف گرفتہ ملاکر معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت
حاجت کے استعمال کرین یہ معجون خفقان اور اورام حلق کو نافع ہی اور رطوبت معدہ کو **صفت جرنیا کی** جو نافع ہی شوصہ کے

فائدہ قسط کا وزن صحیح ہی

فائدہ دانق کا وزن [illegible] بیان کیا ہی

پیشاب آنے کو اور پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہی اور یہ معجون بنام جرانیہ مشہور ہی۔ افیون اور فربیون اور جند بیدستر سنبل الطیب دار چینی زنجبیل
دار فلفل زعفران ہر واحد چودہ ماشہ بزر البنج سپید ساڑھے تین ماشہ روغن بلسان پونے نو تولہ سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین
اور چھانین اور روغن بلسان سے لت کرکے الگ رکھین اور زعفران اور افیون کو شراب خالص مین جسکو صرف کہتے ہین خواہ اور
کسی شراب مین گھولین جو قائم مقام صرف کے ہی اور شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ ملاکر معجون بنائین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین
اور بعد چھ مہینہ کے بروقت حاجت کے استعمال کرین بقدر ایک بندقہ کے آب گرم کے ہمراہ اور بچون کو مسور کے دانہ کے برابر
دینی چاہیے **معجون مدر بول** جس سے پیشاب کھل کر آتا ہی۔ دوقو اور یہ تخم گاجر صحرائی ہی اور ریوند چینی اور اذخر اور حب بلسان
اور شگوفہ اذخر اور انیسون اور سنبل الطیب اور تج اور زعفران اور دار چینی اور اسارون اور فطر اسالیون اور کمافیطوس ہر واحد
ساڑھے دس ماشہ مغز صنوبر مقشر پونے نو تولہ پودینہ خشک پونے دو ماشہ سب دواؤن کو پیس کر چھانین اور سہ چند
وزن ادویہ سے معجون درست کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین بحسب حاجت کے
معجون ادرار بول کرتی ہی فطر اسالیون اور مو اور فو ہر واحد چودہ ماشہ دوقو اور انیسون اور تخم کرفس اور حب بلسان
ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کتیرا ساڑھے تین ماشہ سب ادویہ یکجا کرکے پیسین اور چھان کر شراب مثلث مین جو معقود دینی البتہ ہو
معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **دوسری معجون جو ادرار بول کرتی ہی**
دوقو اور راوند چینی اور شگوفہ اذخر اور حب بلسان سنبل الطیب اور انیسون اور زعفران اور تخم کرفس اور تج اور قسط تلخ اور
اسارون فطر اسالیون کمافیطوس اور فو تنج نہری جنطیانا رومی اور ملیٹھی چھلی ہوئی فربیون کمازریوس اسقوردیون زراوند مدحرج
اجوائن اور راسن خشک اور مصطگی بیخ سوسن آسمانگونی اور مو اور جند بیدستر اور صعتر کوہی اور کرادیا اور سالیوس اور پوست
بیخ کبر اور قرنفل اور زیرہ کرمانی تخم رازیانہ اور اسقیل بریان اور رائی ہر واحد سات ماشہ مغز صبر بڑے دانہ کا مقشر نبیس دانہ
سب کو کوٹ کر باریک کرین اور سہ چند وزن ادویہ شہد ملاکر معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے
استعمال کرین **صفت دحمرثا کی** جو نافع ہی ستّہ بارے جگر اور طحال کو اور رحم کی برودت کو اور حیض کا ادرار کرتا ہی اور ریاح
غلیظہ جو شکم مین ہون تحلیل کرتا ہی اور جن پتون کے ساتھ سردی ہوتی ہو انکو نفع کرتا ہی اور ربع مواظبہ یعنے چوتھیا بخار جو
باری باندھ کر آتا ہو اسکو نفع کرتا ہی اور کھانسی جو رطوبت سے آتی ہو اور اعضا کے ڈھیلے ہونے کو نفع کرتا ہی اور سانس کے منقطع ہونے کو
نافع ہی۔ حرمل ڈیڑھ من جو قریب ڈیڑھ سیر کے ہی لبان زرینہ او فلفل سیاہ اور مصطگی حب بلسان اور زعفران اکلیل الملک اور
سنبل الطیب ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ راوند چینی زراوند طویل اور زراوند مدحرج ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ نرکچور اور درونج ہر واحد
چودہ ماشہ انیسون اور زنجبیل اور قسط تلخ اور تج ہر واحد تین استار جو برابر ساڑھے چار تولہ کے قرنفل پونے دو تولہ خربق سپید اور
گل سرخ اور کلونجی ہر واحد چھ استار یعنی نو تولہ سعد کوفی دس استار یعنے پندرہ تولہ صبر سقوطری چار تولہ ایک ماشہ سب دواؤن کو
یکجا کرکے پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ سے لیکر معجون درست کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین
اور بعد چھ مہینہ کے استعمال کرین بروقت حاجت کے **دحمرثا ے شیرین** اور منافع اسکے مثل منافع نسخہ اول کے ہین۔ نرکچور
اور درونج اور افیون اور جند بیدستر او فلفل اور دار فلفل اور تج اور موم المجوس یعنے ارغوان زرد اور بزر البنج اور قسط اور

سنبل الطیب اور جاوشیر اور میعہ اور زعفران ہر واحد سوا دو تولہ مردار سید نو ماشہ فانیذ اور مرمکی صاف کی ہوئی ہر واحد ساڑھے چار تولہ سب دواؤن کو کوٹ چھان کر سہ چند وزن ادویہ سے معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین صفت مثرودیطوس کی جو سدہ ہاے جگر اور اورام سینہ یعنی ابھرے ہوئے کو اور رطوبات جو شکم مین اور سینہ مین انکو اور روانی خون کو جو اندرونی اعضا سے ہو اسکو اور عفونت کو اور دستون کی آمد اور نفخہ اور درد معدہ اور آنتون کے درد کو باریک اور موٹی آنتون مین ہو نافع ہوتا ہی شہوت جماع کو برانگیختہ کرتا ہی رنگ کو خوشنما کر دیتا ہی اشتہاے طعام بڑھاتا ہی پتھری جو مثانہ مین پیدا ہو اسکو ریزہ ریزہ کر دیتا ہی جنین کی رحم مادر مین حفاظت کرتا ہی بصارت مین تیزی لاتا ہی مضرت زہرون کی دور کرتا ہی اور بہت سے منافع جو تریاق کے ہین وہی اس سے بھی ہوتے ہین - مرمکی اور زعفران اور زنجبیل اور دارچینی کتیرا ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ سنبل الطیب اور کندر اور رائی سپید اور اذخر اور عود بلسان اسطوخودوس اور مرمکی صاف کی ہوئی اور قسط اور سالیوس اور کمافیطوس اور بیرزرہ اور راتینج اور دارفلفل اور عصارہ ہوفاسیطیداس اور جندبیدستر ہر واحد دو تولہ چار ماشہ تج اور فلفل سپید اور سورنجان اور جعدہ اور صحرائی لہسن اور دوقو اور اکلیل الملک اور خنطیانا رومی اور روغن بلسان اور بونیون اور مقل ہر واحد دو تولہ چار رتی سداب اور اشج اور ناردین اقلیطی اور وہ سنبل ہندی ہی اور مصطگی اور صمغ عربی فطراسالیون قردمانا افیون تخم رازیانہ گل سرخ مشکطرامشیع ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ انیسون اور روج اور فو اور مو اور سکبینج اور اسارون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اقاقیا اور ناف سقنقور جسکو غاریقون کہتے ہین ہر واحد پونے سولہ ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے جو کوٹنے والی ہین انکو کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھان کر الگ رکھین اور گوندکی قسمون کو شراب کہنہ ریحانی مین گھولین اور شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ لیکر معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بعد چھ ماہ کے بروقت حاجت استعمال کرین مقدار شربت اسکی بقدر ایک بندقہ کے ہی صفت غرقیون کی جو مثرودیطوس مین مستعمل ہی مویز کلان طائف کا دانہ برآوردہ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ دارچینی اور مقل ازرق اور اظفار الطیب جسکو نکھ کہتے ہین اور تج اور سنبل رومی اکلیل الملک اور سعد کوفی اور حب الغار ہر واحد ساڑھے دس ماشہ چراتیا دو تولہ ساڑھے سات ماشہ اور زعفران قفر الیہود ہر ایک پونے نو ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور سہ چند وزن ادویہ مین معجون درست کرین اور بعض اطبا اسکو طلا نام کی شراب خواہ شراب خالص ملا کر قرص بناتے ہین اور سایہ مین سکھا کر استعمال کی جاتی ہی صفت اثاناسیا کی جو زہرہ گرگ داخل کرکے بنتی ہی جمیع امراض جگر کو اور درد ہاے جگر اور درد شکم اور آنتون کے قروح اور طحال کے اور پتھے کے اقسام درد کو نافع ہی - اور خوف کرنا لازم ہی کہ بدن پر مثل مرہم کے لگائی جائے - ایضاً درد گردہ کو اور سانس کی دشواری جو کثرت رطوبت سے لاحق ہو بسبب مجتمع ہونے اسی رطوبت کے سینہ مین اور دستون کو بند کرتی ہی اور نزف یعنی اقسام رطوبت جو نیچے کے اعضا سے جاری ہون اور خون تھوکنے کو مفید ہی اور اگر کسی جگہ کی رگین کٹ گئی ہون انکو جوڑ دیتی ہی اور ناسور کو نفع کرتی ہی اگر اسپر مثل مرہم کے ملا کیجائے - اسکا نام اثاناسیا اسواسطے رکھا ہی کہ جو کوئی اسکو تناول کرے مرض سے نجات پاتا ہی - زعفران اور مرمکی اور قردمانا اور تخم خشخاش سیاہ اور سنبل الطیب بیخ گیاہ غافث اور عصارہ غافث اور جگر گرگ کا اور افیون اور جندبیدستر بزر البنج اور قسط ہر واحد ایک جزو شاخ گوسپند داہنی طرف کا جلایا ہوا سب ہموزن یکجا کرکے کوٹین اور چھانین اور گھولنے والی چیزون کو شراب صاف مین جسکو اصل کہتے ہین خواہ شراب جمہوری یا مثلث مین یا نبیذ مین سو نیز کے اور شہد مین بھگو کر شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ سے معجون درست کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بعد چھ مہینے کے استعمال کرین نو رتی سے لیکر سوا دو ماشہ تک

تصحیح کردہ از نسخہ الا [illegible] سے صحیح میں

صفت اثاناسیاے صغرے کی یہ چھوٹا سانسخہ دردہاے جگر کو اور کھانسی کو اور درد معدہ اور ریاح اور آنتون کے قروح اور سینہ کے قروح اور پھیپھڑے کے قروح کو اور پیپ کے خارج ہونے کو اور زہریلے حیوانات کے زہر کو نفع کرتا ہی۔ میعہ سائلہ اور میعہ خشک اور زعفران اور قسط تلخ اور رومی سنبل الطیب عود بلسان افیون اور تج ہر واحد چودہ ماشہ عصارہ غافث دو تولہ چار ماشہ ملٹھی چھلی ہوئی ساڑھے تین تولہ سب اجزا کو فراہم کرکے پیسین اور چھانین اور سہ چند وزن ادویہ کف برآوردہ شہد سے معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھے چھ مہینہ کے بعد بروقت حاجت کے استعمال کرے **معجون جنطیانہ** جو صلابت جگر اور طحال اور سدہ ہاے جگر اور درد معدہ اور درد گردہ اور مثانہ اور دیرپا بتون کے اقسام کو نفع کرتی ہی۔ جنطیانا رومی اور سیاہ مرچ ہر واحد پینتیس ماشہ قسط اور سانج ہندی سنبل الطیب زراوند چینی ہر واحد دو تولہ نو ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور سہ چند وزن دواؤن سے شہد کف گرفتہ لیکر معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب سداب کے تناول کرین **معجون فوتنجی** جو درد معدہ اور جگر بارد کو اور پھریری جو دیر تک رہے اور بلغمی تپین اور جو تھپے بخار کو نفع کرتی ہی۔ فوتنج نہری اور کوہی فطراسالیون اور سالیوس ہر واحد چودہ ماشہ کاشم ساڑھے تین تولہ تخم کرفس اور رازیانہ اور بابونہ اور حاشا ہر واحد چودہ ماشہ کاشم ساڑھے چار تولہ فلفل سیاہ بارہ تولہ دس ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور سہ چند وزن ادویہ کا شہد کف گرفتہ لیکر معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب گرم کے **معجون افسنتین** جو برودت معدہ اور جگر کو مفید ہی۔ انیسون اور تخم کرفس اور ہارون اور افسنتین رومی بادام تلخ جسکے دونون چھلکے اُتارے گئے ہون ہر واحد ایک جزو سب ادویہ کو یکجا کرکے خوب پیسین اور چھان کر سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **معجون جالینوس** جو برودت گردہ اور مثانہ کو گرم کرنے والا ہی اور سدہ ہاے جگر کی تفتیح کرتا ہی اور بدن کی اصلاح کیفیت کرتا ہی۔ فلفل سیاہ اور فلفل سپید اور حماما اور قسط اور زعفران تخم کرفس انیسون عاقرقرحا تخم انگن تخم سداب کوہی سب ہموزن لیکر پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہی آب پوست رازیانہ اور بیخ کرفس کے ہمراہ **معجون راوند** جو حادث جگر و معدہ یعنی صلابت کو کہ بسبب چوٹ لگنے اور دھمک پہونچنے کے پیدا ہوئی ہو مفید ہی۔ ریوند چینی اور زنجبیل اور شہدانج اور وج ترکی اور بیخ الخدان ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی تخم کرفس رازیانہ انیسون اجوائن ہر واحد ایک تولہ چار ماشہ سات رتی سب اجزا کو جمع کرکے کوٹین چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین بعض اطبا اسمین بجاے شہدانج کے راسن کا استعمال کرتے ہین **صفت معجون تمری** کی نافع ہی پیشاب گھٹے رہنے کو اور قولنج کو مفید ہی اور یہ معجون سہل اور آسان ہی بلا مشقت ہر فصل مین جاڑے ہون خواہ گرمیان تر ہیر ون خواہ تمر صرفان کو بیج نکال کر چودہ تولہ سات ماشہ لین اور پانچ شبانہ روز برابر بھگو رکھین پھر اُسکو بالون کی چھلنی سے چھانین اور رب اُسکا جمع کرین اور سقمونیا اور سداب خشک ہر واحد دو تولہ ساڑھے سات ماشہ فلفل سیاہ سو دانہ زنجبیل ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ بورہ ارمنی ساڑھے چار ماشہ بادام مقشر جسکے دونون چھلکے اُتارے گئے ہون تیس عدد سب کو یکجا کرین اور پیس چھان کر چھنی ہوئی کو تمر کے رب مین ملائین اور پھر سب کو سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی ڈیڑھ تولہ ہی آب گرم کے ہمراہ **صفت قفطارغان اکبر** کی جسکہ اسقاط جنین کو نافع ہی اور جو دردخاص عورتون کو ہوتے ہین اُنکو اور تمامی امراض بارده کو

نفع کرتا ہی اور یہ ایک قوی دوا ہی - افیون چار استار اور چار دانق جو برابر پونے دو تولہ کے ہی عاقرقرحا پونے دو تولہ فاشرا اور وہی ہزار جشان ہی اور بنیر فاشرستین جسکو شاشبندان کہتے ہین ہر واحد چودہ ماشہ ابریشم مقرض تین تولہ چاندی جلی ہوئی پونے دو تولہ تخم سداب اور اجوائن اور شگوفہ انگور خام ہر واحد چودہ ماشہ گل سرخ اور مشک اور بیخ کاکنج ہر واحد پونے دو تولہ تخم کرفس اور مقل ازرق اور حب بلسان اور چراہتا اور تج اور نرکچور اور درونج اور شیطرج ہندی ہر واحد تین تولہ بزرالبنج سپید ساڑھے تیرہ تولہ اور سات ماشہ یعنی چودہ تولہ ایک ماشہ بزر بقلہ یعنی تخم خرفہ پندرہ تولہ مغز تخم سپید انجیر بارہ تولہ گندھک زرد ساڑھے سات تولہ گوند اور میعہ سائلہ ہر واحد پانچ تولہ ایک ماشہ کندر نر پونے آٹھ تولہ روغن بلسان چار تولہ اور ایک ماشہ جند بید ستر چودہ تولہ چار ماشہ دبق منقی پونے آٹھ تولہ قردمانا نو تولہ ساذج ہندی پونے پانچ تولہ بڑی الایچی کے پانسو دانہ پورے یعنی ٹوٹے ہوئے نہون لونگ بڑے پھول کی ساڑھے سات تولہ اور ریحان تین تولہ سات ماشہ قرفہ یعنی تج کی قسم عمدہ پونے دو تولہ مروارید ناسفتہ ساڑھے سترہ ماشہ لب چار تولہ دو ماشہ اور زوفرا اور تلخہ گاو ہر واحد سات ماشہ زراوند طویل ساڑھے تیرہ تولہ زنجبیل اور مرچ سپید ہر واحد ساڑھے سات تولہ اطموطا اور ایک گروہ اطبا نے اسکو قسم کٹ کہا ہی اور بوزیدان ہر واحد ساڑھے تین تولہ سورنجان تین تولہ اور سوا نو ماشہ بہمن سرخ اور بہمن سپید ہر واحد تین تولہ سوا دو ماشہ تلخہ گرگ اور تلخہ ریچھ کا اور تلخہ زاغ ہر واحد سات ماشہ سب اجزا کوٹ چھان کر الگ رکھین اور گوند کے اقسام کو شراب جید مین بقدر حاجت تر کرین سات روز تک بعد اسکے اسپر دواؤن کو ڈال کر مثل لعوق کے بنائین اور پتھر کی دیگ مین جو دھوئی ہوئی خوب صاف ہو اسکو رکھ کر چولھے پر چڑھائین اور پانچ یا چھ جوش دین بعد ازان آگ پر اُتارین اور سرد ہونے دین اسکے بعد ایک کفتار جو مادہ اور ہرم ہو یعنی بوڑھی ہو اسکو زندہ گرفتار کرین اور دونون ہاتھ اسکے استواری سے باندھین ایک کو دوسرے سے اور تانبے کی دیگ مین اسکو چڑھائین اور اسمین سپید ترمس اور سویا بقدر ایک کف کے ڈال کر پانی اسپر گرائین بقدر حاجت اور دیگ کا منھ بند کر کے نرم نرم آنچ سے پکاتے رہین تا اینکہ بالکل گل جائے بعد ازان اسکو آگ پر سے اُتار لین اور سرد ہونے دین اور شوربے کو صاف کر کے الگ رکھین اور کھال اور ہڈیون کو صاف کرین اور بال وغیرہ بھی جو اسی شوربے مین ہون سب کو جدا کر دین اور پھر شوربے کو صاف برتن مین ڈال کر اسپر روغن بلسان اور روغن ناردین بقدر ایک سکرجہ یعنی نو تولہ ساڑھے چار ماشہ ڈال کر پھر سے پکائین نرم آنچ مین تا اینکہ ثلث یعنی سومی حصہ اسکا باقی رہے پھر اسپر شہد بقدر شوربے کے ڈالین اور پکائین تا اینکہ گاڑھا ہو جائے اور مثل گاڑھے شہد کے اسکا قوام ہو جائے پھر اسپر ادویہ معجونہ جو اوپر مذکور ہو چکی ہین ڈالین اور سرد کر کے کانچ کے برتن مین اُٹھا رکھین اور چھ مہینہ کے بعد استعمال کرین اور اس سے پہلے استعمال نہ کرنا چاہیے کہ زہر قاتل ہی اور بر وقت حاجت کے استعمال کرین

صفت قفطارغان صغر کی حب بلسان اور کندش اور حماما اور پوست بیخ تفاح اور اشنہ اور تج اور اشق اور لبان نرینہ اور ملہٹی چھلی ہوئی اور عود بلسان شحم حنظل زنجبیل سکبینج اور جاوشیر دارچینی جند بید ستر ہزار جشان ششبندان اور شیطرج ہندی اور اسرنج اور فلفل اور کرادیا زراوند مدحرج اور قاتل آبیہ اور شکر اور حب الغار دم الاخوین ہر واحد سات ماشہ زعفران اور فلفل سپید اور بزرالبنج ہر واحد پینتیس ماشہ فربیون پونے دو تولہ تخم حرمل اور قرنفل اور ساذج ہندی اور گینڈے کی چربی کتکی سپید تلخہ فیل قسط تلخ ہر واحد چودہ ماشہ سونا اور چاندی باریک چھنی ہوئی ہر ایک ساڑھے چار رتی نرکچور اور درونج اور کافور ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سنبل الطیب دو تولہ چار ماشہ مشک نورتی افیون چار تولہ ساڑھے چار ماشہ ابریشم خام اور نمک ہندی اور اشنان کی قسم نرینہ اور کبریت بری اور برنج اور بیرونہ اور مغز املتاس لکڑیون سے پاک صاف کیا ہوا اور بیج سے پاک کیا ہوا اور قیر دبول اور طالیسفر ورنخ شمعد انج

اور چاون اجوائن صعتر فارسی اصول زوفرا حب کبیر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب اجزا کو جمع کر کے خوب پیسین اور چھانین اور گوند کے
اقسام کو شراب ریحانی مین گھولین اور سہ چند وزن شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بعد چھ مہینہ کے
استعمال کرین **صفت اصفر سلیم** کی جو مرہ سودا کو نافع ہی اور بچون کو جو اقسام درد کے عارض ہوتے ہین انکو اور عورتون کے
رحم کے درد کو نفع کرتی ہی۔ فلفل سپید اور زنجبیل اور نمک ہندی اور قسط تلخ ہر واحد پونے دو تولہ افیون اور فربیون اور جند بیدستر
اور زعفران اور قرنفل مصطگی عاقرقرحا ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سعد اور ہزار چشان اور فاسرستین یعنی ششبندان ہی اور نرکچور
اور زراوند طویل ہر واحد سات ماشہ روغن بلسان اور آب کافور ہر واحد چودہ ماشہ سب کو پیس چھان کر جمع کرین اور روغن بلسان مین
لت کر کے مع آب کافور کے بعد اسکے سہ چند وزن ادویہ کا شہد ڈال کر معجون درست کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بعد چھ مہینہ کے
استعمال کرین بروقت حاجت کے۔ اور برابر دانہ مسور کے دو نام وا کے پانی مین گھول کر اسکا ناس بھی لیا جاتا ہی **صفت معجون
طین رومی** کی جو زہرہاے قاتلہ کو کھانے پینے والی ہون خواہ حیوانات زہریلے کے کاٹنے سے بدن مین انسان کے پھیلے ہون
نفع کرتی ہی۔ گل رومی اور حب الغار ہر واحد سات ماشہ ہرن کا پتہ یعنی معدہ ساڑھے سترہ ماشہ اور خرگوش کا پتہ چودہ ماشہ
جنطیانا ے رومی اور مرصاف کی ہوئی زراوند دحرج تخم سداب اور (رمو) اور برگ غار ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب اجزا کو جمع کر کے
خوب پیسین اور چھانین اور سہ چند وزن ادویہ سے معجون درست کرین مقدار شربت اسکی برابر باقلا کے ہی جو نو رتی ہوتا ہی **معجون** جو
نقرس کو نافع ہی سورنجان دو تولہ چار ماشہ پوست بیخ کبر دار فلفل اور حنا اور زیرہ کرمانی ہر واحد سوا دو ماشہ نوشادر اور نمک سیاہ
سمندر کف میعہ سائلہ ہر واحد تین ماشہ اور پانچ رتی تربد پینتیس ماشہ حرمل اور زنجبیل ہر واحد پونے نو ماشہ دواون کو کوٹ چھان کر
شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین مقدار شربت ساڑھے دس ماشہ سے ساڑھے سترہ ماشہ کی ہی **معجون دوسرا** جو نقرس
اور وجع مفاصل کو نافع ہی اگر برودت سے ہو۔ سورنجان سپید پانچ تولہ دس ماشہ غاریقون سقمونیا پونے سات رتی ہزار چشان
سوا گیارہ رتی ششبندان اور دارچینی ہر واحد پونے سات رتی دار فلفل اور زنجبیل اور زیرہ کرمانی ہر واحد سات ماشہ برگ حنا اور
پوست بیخ کبر ہر واحد نو رتی برگ فوتنج سوا دو ماشہ سب دواؤن کو پیس کر چھانین اور روغن بادام شیرین اور روغن گاو سے لت کر کے
شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ سے معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **کلکلانج اکبر**
یہ معجون کا نسخہ ہندی حکیمون کا ہی دردہاے معدہ کو پرانی تپ اور عسرتی اور دشواری سے پیشاب آنے کو اور سپید داغ اور بہق جس سے
فقط جلد مین سپیدی آجاتی ہی اور بلیلہ یعنی بخار کی آمد مین جو ہڑ پھوٹن وغیرہ ہوتی ہی اور تر کھانسی اور پھیپھڑے کے قرحہ کو اور پیاس کو
اور زہر کے اقسام اور بدن کے سرد ہونے کو اور بواسیر کو اور تلی کے درد اور اندرونی پھوڑے جنکو دبیلہ کہتے ہین اور قولنج اور زرد آب جو
مرض استسقا مین ہوتا ہی اور حاملہ عورتون کے امراض اور رحم کے دردون کو نفع کرتی ہی اور اشتہاے طعام بڑھاتی ہی۔ ہلیلہ سیاہ اور بہیڑہ اور
شیر آملہ خستہ بر آوردہ اور ترنج اور بلغمون اور تخم کرفس شیطرج ہندی فلفل سیاہ انذرجو زیرہ کرمانی اور صینی اور یہ وہی سنا ہی اور گوکھرو
اور ایک قوم نے کہا ہی کہ یہ شقاقل ہی اور نمک سپید اور نمک ہندی اور کھاری نمک اور سیاہ نمک اور سرخ نمک اور اجوائن ہر واحد ایک تولہ
ڈیڑھ ماشہ تربد پونے چونتیس تولہ سب دواؤن کو جمع کر کے کوٹ چھان کر الگ رکھین اور شیر آملہ خستہ برآوردہ تخمیناً سوا سیر لیکر دس سیر
پانی مین جوش دین نرم آنچ سے تاکہ تہائی پانی رہ جاے پھر آگ پر سے اتار لین اور صاف کرین چھان کر اور ثفل کو پھینک دین اور

اسی پانی پر قند سپید چھٹانک کم ڈیڑھ سیر ڈال کر آگ پر رکھین اور نرم آنچ پر پکائین اور ہلاتے رہین تا اینکہ قند گھل جائے اور قوام اُسکا
مثل شہد کے گاڑھا ہو جائے پھر اسپر سوا سیر اور ایک چھٹانک روغن کنجد ڈالین جو تازہ ہو اور خوب ہلائین تاکہ اجزا سب یکجا ہو جائین
اب آگ پر سے اُتار لین اور پسی ہوئی دوائین اسپر چھڑکین اور پھر خوب کوٹین اور ملجانے کے بعد کسی سبز برتن مین اُٹھا رکھین مقدار
شربت اسکی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ کی ہو **کلکلانج اصغر** اور منافع اسکے مثل بڑی کلکلانج کے ہین۔ ہلیلہ ہندی اور
بہیڑہ اور شیر آملہ خستہ برآوردہ اور فلفل اور دارفلفل اور شیطرج ہندی اور صبر اور زنجبیل اور حب النیل اور راتج اور تخم کشنیز خشک
اجواین اور فلفلمویہ تخم کرفس اندرجو زیرہ کرمانی اور اطمط ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ الملتاس بیجون سے پاک کیا ہوا اور نمک ہندی
اور تج قلمی سازج ہندی اور ہیل بوا یعنے الایچی خرد اور اسی کو ہمسیر بھی کہتے ہین اور اگر یہ چھوٹی الایچی دستیاب نہو بڑی الایچی اور
چھوٹی الایچی کی دوسری قسم اور حبۃ السوداء یعنی کلونجی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تربد سپید اور روغن کنجد ہر واحد تیس استار جو برابر
تیس تولہ کے ہو قند ایک سو بیس استار جو برابر سوا دو سیر کے ہو مویز کلان خستہ برآوردہ پچاس استار اور املہ کا پانی سوا چار سیر
سب کو اس طرح سے ملائین جیسا ہم بیان کرتے ہین **صفت** تدبیر آملہ کے پانی کی۔ شیر آملہ خستہ برآوردہ تین من یعنی قریب تین سیر کے
اور مویز کلان خستہ برآوردہ چھ سیر دونون کو سترہ سیر پانی مین جوش دین تاکہ چہارم پانی رہ جائے پھر اُسکو چھان کر کسی پاک ہمات
دیگ مین بھر دین اور قند اسپر ڈالین اور نرم آنچ سے پکائین اور ہلایا کرین تاکہ قند گھل جائے اور مثل شہد کے غلیظ ہو جائے پھر اسپر
پسی ہوئی دوائین چھڑکین اور خوب ملا دین آگ ہی پر چڑھی ہوئی حالت مین پھر اسپر روغن کنجد ڈالین اور خوب ہلائین تاکہ قوام
درست ہو جائے اور مثل گوندھے ہوے آٹے کے ہو جائے اب آگ پر سے اُتار لین اور سرد ہونے دین اور کانچ کے برتن مین اُٹھا رکھین
خواہ چینی کے مرتبان مین **صفت شیلثا** کی جو مرگی اور سکتہ اور فالج اور لقوہ اور تشنج اور نسیان اور رعشہ اور فزع یعنے ترسناکی
اور خبث نفس یعنی بد دلی اور خفقان جنون اور تغیر عقل اور دردہاے شکم کو اور پھیپھڑے کے امراض اور ریاح غلیظہ اور وجع مفاصل
اور نقرس اور رحم کے درد اور گھٹنی کو اور اسقاط جنین کو نفع کرتی ہے اور بچہ کے اسقاط کو روکتی ہے کہ مان کے پیٹ سے گرنے نہین پاتا ہے
اسلیے اُس بھی درد شقیقہ کے واسطے دیجاتی ہے اور اسکا نام الہیہ ذہبی ہے اخلاط اسکے۔ مشک خالص اور حماما اور عود بلسان اور فربیون
اور اشنان نبطی تخم کرفس تخم سداب اور شنہ یعنی بیجی گھانس اور گندھک اور پہاڑی گائے کا گوبر جو پہاڑی گوسفند کی مینگنی اور کافور اور
سپید کٹکی اور سیاہ کٹکی اور سعد اور میعہ سائلہ اور مامیران چینی اور تخم بلیون اور بد نیعان یعنے ببسگال اور اصابع صفر جسکو کف مریم
کہتے ہین اور بیخ کاسنی عود بلسان حب محلب اور کشت برکشت اور سپید رائی ہر واحد سات ماشہ مروارید ناسفتہ اور زعفران اور
سازج ہندی ساڑھے چار رتی تج سقشر اور جوز بوا اور جندبیدستر اور شگوفہ اذخر تخم جرجیر اور زوفا ہر واحد تیس ماشہ سونا اور چاندی
باریک پسی ہوئی اور زیت اور حب بلسان اور کلونجی اور زاج الاساکفہ اور لومڑی کا فضلہ اور پوست کبر ہر واحد پونے دو ماشہ ابریشم خام
جو سوختہ نہو اور فلفل سپید اور زنجبیل اور سوئے کی جڑین اور سوئے کے بیج اور جنطیانا رومی اور شگوفہ اندرجو اور نمک ہندی اور سعتر فارسی
عاقرقرحا زراوند مدحرج اور بندق ہندی اور ابہل اور قفر الیہود اور ہزار چشان اور شبنہ ان ہر واحد چودہ ماشہ قرنفل اور سنبل ہندی
اور قسط تلخ اور حرمل اور پر سیاوشان کی چھوٹی چھوٹی لکڑیان اور الایچی کلان ہر واحد دو تولہ چار ماشہ بیخ سوسن آسمانگونی اور
چوراہے کی خاک اور آب سوسن اور آب سواک ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مصطگی ساڑھے دس ماشہ نفاخ کے مبیض انہ

تخم رازیانہ اور زوفاے خشک ہر واحد پونے دو تولہ ریوند چینی اور دیوارون مین جو پرانی گرہین جڑون وغیرہ کی بدبو ہوتی ہین ہر ایک پونے دو تولہ مرچ سیاہ اور دارفلفل اور بزرالبنج سپید اور زراوند طویل اور افیون ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ اکلیل الملک ایک تولہ سوا چار ماشہ اسپغول اور لسبہ ہر واحد چودہ ماشہ سب دواؤن کو پیس چھان کر جو انمین سے بھگونے کے لائق ہون انکو شراب ریحانی کہنہ مین خواہ اسکے قائم مقام اور کسی شراب مین بھگو کر شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ سے معجون طیار کرین اور کانچ کے برتن مین اٹھا رکھین اور بعد چھ مہینے کے بقدر دانہ نخود کے ہمراہ آب رازیانہ اور بیخ کرفس کے استعمال کرین اور بقدر ایک رتی کے آب شہدانج اور دونا مروا کے پانی مین گھول کر ناس لین اور یہ عمل بروقت طلوع شعری یمانیہ کے جسکو کلب الجبار کہتے ہین کیا جاتا ہے یعنے یہ معجون اسی زمانہ مین طیار کرنی چاہیے جب مہینہ اساڑھ کا ہو **معجون مشک** جو درد جگر اور ضعف معدہ اور برودت معدہ کو نافع ہے اور سدون کی تفتیح کرتی ہے اور ریاح غلیظ کی تحلیل کرتی ہے (اخلاط اسکے) مشک اور تج اور سنبل الطیب اور ساذج ہندی اور لاکھ دھلی ہوئی اور ریوند چینی جنطیانا سے رومی ہر واحد سات ماشہ زعفران اور اجوائن اور تخم کرفس اور مصطگی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عود ہندی اور قرنفل ہر واحد پونے دو ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی برابر باقلا کے جو نوتی ہے ہمراہ آب گرم کے **معجون سنبل** جو جگر اور معدہ کے ورم اور سختی کو نافع ہے سنبل الطیب اور قسط اور شگوفہ اذخر اور چرایتا اور مویز کلان خستہ برآوردہ ہر واحد چودہ ماشہ زعفران اور مرکی صاف شدہ اور انیسون اور فلفل ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مقل ازرق ساڑھے سات ماشہ تج ساڑھے سترہ ماشہ سب ادویہ کو جمع کرکے کوٹین اور چھانین اور مقل و مویز کو شراب مثلث مین بھگوئین اور شہد کف گرفتہ معجون بنا کر استعمال کرین **صفت معجون حلتیت** کی جو نافع ہے چوتھیا بخار کو اور جملہ حیوانات کے کاٹنے کو۔ ہینگ اور فلفل اور مرکی اور سداب ہموزن لیکر اچھی طرح کوٹین اور ریشمی پارچہ مین چھانین اور سہ چند وزن ادویہ سے شہد کف گرفتہ ملا کر معجون درست کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہے **معجون اسود** جو کہنہ اسہال اور پیچش کو مفید ہے۔ افیون اور بزرالبنج سیاہ اور جندبیدستر اور دارچینی فلفل سپید زنجبیل اور بیروزہ ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ سعد سائیدہ اور بادآورد اور قسط تلخ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ زعفران ساڑھے دس ماشہ سب دواؤن کو یکجا کرکے پیسین اور چھانین اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ ملا کر معجون طیار کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **معجون قسط** جو دردہاے معدہ اور جگر کو نافع ہے۔ پوست سلیخہ یعنے تج اور دارچینی ہر واحد چار رتی کم پانچ تولہ انیسون اور تخم کرفس اور اسارون ہر واحد ایک تولہ ساڑھے سات ماشہ شگوفہ اذخر اور مرکی اور بیخ اذخر ہر واحد پونے نو تولہ عود بلسان اور زعفران اور زراوند مدحرج اور راوند چینی ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ سب اجزا کو یکجا کرکے کوٹین اور چھانین اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ ملا کر معجون طیار کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **معجون قسطی کا دوسرا نسخہ** جو مثل نسخہ اول کے نافع ہے دارچینی اور تج اور قسط تلخ ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ انیسون اور تخم کرفس اور اسارون اور مرکی صاف شدہ ہر واحد سات تولہ شگوفہ اذخر اور بیخ اذخر ہر واحد چھ تولہ ساڑھے آٹھ ماشہ ریوند چینی پانچ تولہ دس ماشہ زعفران چودہ ماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ ملا کر معجون درست کرین اور کسی برتن مین کانچ کے اٹھا رکھین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہے **کاسکبینج** اور یہ **معجون فارسی** ہے بہت سے امراض کو نافع ہے خصوصاً اطفال خردسال اور شیرخوارہ بچون کو جنکو مرگی آتی ہو اور لقوہ اور فالج اور تشنج کو مفید ہے اور اسکا نام

لیا جاتا ہی جبکہ اُن امراض مین جنکے واسطے شیلثا کا ناس لیتے ہین اور جنین کو شکم مادر مین محفوظ رکھتا ہی اور اصلاح رحم عورت کی کرتا ہی
اخلاط اُسکے بلغمیہ یعنے تج اور جعفت افرید اور پوست بیخ لفاح اور تخم رازیانہ اور حرمل اور حب ابہل زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور مشک
اور عنبر اور حب بلسان ہر واحد چودہ ماشہ قرنفل اور ذرنجمشک ہر واحد سات تولہ ہیل چار تولہ ایک ماشہ قسط تلخ اور جوز بوا اور بلیلہ
زرد اور افیون ہر واحد دو تولہ چار ماشہ قرفہ اور ہرتال زرد اور کلونجی اور تخم خیروے زرد ہر واحد سات ماشہ سکبینج اور زرکور اور
درونج اور میعہ سائلہ اور مرصاف شدہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ بسباسہ اور سعد اور زعفران اور کسرنا اور نار مشک اور حب دہمشت
اور حب الغار ہر واحد پنیتیس ماشہ سیدہ تکرشی اور بیروج الصنم ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ مورد اسفرم اور برگ آس ہر واحد ساڑھے
دس ماشہ سب اجزا کو فراہم کرکے پیسین اور چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور بعد چھ مہینہ کے استعمال کرین مقدار شربت
اسکی ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک کی ہی **صفت کسرنا کی جو کا سکبینج مین مستعمل ہی** جرایتا اور نکھ اور لبان
نرینہ اور میعہ ہر واحد چودہ ماشہ اشنہ اور قرفہ اور زعفران اور مشک اور عود ہندی خالص ہر واحد پونے دو ماشہ سب دواؤن کو
جمع کرکے پیسین اور چھانین اور شراب ریحانی مین گوندھکر قرص طیار کرکے رکھ چھوڑین تاکہ بعد قرص بنانے کے سوکھ جائے اور
کسی برتن مین اٹھا رکھین۔

باب آٹھوان معجونات مسہلہ کے بیان مین

اور پہلی **صفت ایارج لوطیوس اکبر کی** جو فساد مزاج بارد اور دردہاے جگر اور معدہ اور طحال اور گردہ اور رحم کو نافع ہی اور حیض کے
نہ آنے کو اور قولنج کو مفید ہی اور یہ معجون مسہل بلا مشقت ہی امراض کہنہ اور امتلاء فضول جو چسپندہ ہون اُنکو اور نسیان اور تاریکی
ہونے چشم کو اور دشواری سے سانس آنے کو مفید ہی اور بدن سے اخلاط فاسدہ کو پاک کردیتا ہی اور بدن مین گرمی پہونچاتا ہی اور تقویت
بدن کی کرتا ہی اور تعدیل مزاج بدن کی کرتا ہی اور ریاح جو موذی ہون اُنکو بدن سے دور کردیتا ہی اور جو سدہ جگر اور طحال مین ہون اُنکو
نفع کرتا ہی اور سینہ اور پسلیون کے درد کو اور ضعف نفس کو اور کھٹی ڈکار آنے کو منع کرتا ہی اور خون کی کمی سے جو رنگت زرد ہوجاتی ہی اُسکو
اچھی رنگت پر کرتا ہی اور خون جو رگون مین بند ہوجائے اور روانی اُسکی باقی نہ رہے بسبب برودت کے اُسکو مفید ہوتا ہی اور جسکے بدن مین
خوف استسقا پیدا ہونے کا بسبب ضعف جگر کے ہو اور برودت جگر کی وجہ سے اُسکو بھی نفع کرتا ہی دونون گردون کے درد کو اور ربو اور سانس کی
دشواری کو اور حیض کے بند ہوجانے کو اور تمام اقسام کے درد جو سر مین پیدا ہون اُنکو اور جذام اور برص اور مرار سیاہ جو سوختہ ہوگیا ہی
اور بلغم فاسد جو متعفن ہوگیا ہو اُسکو اور دلحہ بلغمیہ یعنے گول گول گلٹریان جو بلغم سے بھری ہون اور لقوہ اور رعشہ اور فالج اور جتنے درد کہ
سردی سے اُٹھتے ہین سب کو نفع کرتا ہی۔ اور صحیح آدمیون کو بھی نفع کرتا ہی اگر اُسکو فصل مناسب مین تناول کرین اُنکے اجساد کو قوی
کرتا ہی اور تنقیہ اُنکے اجساد کا کرتا ہی اور اُنکی رگون مین ڈوب جاتا ہی پس اخلاط کو اُنکے پگھلا دیتا ہی اور بطرف پیشاب کے اول
اخلاط کو خارج کردیتا ہی۔ اور جو پتھری گردہ مین ہو اور مثانہ مین اُسکو گلا دیتا ہی اور بدن کے جس قدر ہین بوجہ اخلاط غلیظہ کے جو
رگون مین بھرے ہوے ہین اُنکو پاک اور صاف کردیتا ہی۔ مرہ سودا اور بلغم کو براہ دستون کے خارج کردیتا ہی اختناق کے مرض سے
اور مرگی کو نفع کرتا ہی۔ حرارت غریزی کی تقویت کرتا ہی اور اُسی حرارت کے ضعیف ہونے کو منع کرتا ہی اور یہ اثر اُسمین بسبب جو شبو کے ہی
یہ ایک دواے مرکب ایسی ہی جو بڑی بڑی دواؤن مین داخل ہی اور نہایت عمدہ ادویہ مین سے ہی اسکی ناس لیجاتی ہی بقدر مسور کے دانہ کے

واسطے مرگی کے اور نیز واسطے لقوہ کے ہمراہ آب شاہدانہ کے مقدار شربت اسکی ڈیڑھ تولہ کی ہی ہمراہ جوشاندہ افتیمون اور غاریقون کے اور ہمراہ آب گرم کے۔ نام اس دوا کا مشتق ہی بیا دریطوس ملک یعنے بادشاہ کے نام پر جو یونانین کے زمانہ مین تھا اور یہ ادویہ قدیمہ سے جسکی ترکیب قبل زمانہ جالینوس کے ہوئی تھی (اخلاط اُسکے) صبر سقوطری چار تولہ ساڑھے چار ماشہ غاریقون پانچ تولہ دس ماشہ زعفران اور دارچینی اور وج اور مصطگی روغن بلسان حب بلسان فربیون فلفل اور مر کی صاف کی ہوئی اور جنطیانا اور شگوفہ اذخر اور مو اور حماما ہر واحد سات ماشہ کمافیطوس اور قسط اور افتیمون اقریطی ہر واحد چودہ ماشہ ہارون سپید اور سیاہ دارفلفل اور تج اور سقمونیا ہر واحد پونے دو تولہ سنبل الطیب ایک تولہ اور چار رتی سب دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ ملا کر معجون درست کرین اور کسی برتن مین اُٹھار کھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی ڈیڑھ تولہ ہی ہمراہ آب گرم کے بعد چھ مہینہ کے صفت بیادریطوس کی جو کہ جوز بوا سے بنایا جاتا ہی امراض سر اور دماغ کو نافع ہی اور ادرار پیشاب کا جو بسبب برودت کے ہو اسکو مفید ہی۔ سافج ہندی زعفران سنبل الطیب اور تج اور غاریقون اور اذخر اور راوندچینی اور مو اور فو اور دوقو اور فلفل سپید اور سیاہ افتیمون اقریطی وج ترکی اور شیطرج ہندی اور مصطگی اور بیخ سوسن آسمانگونی اور اسقوردیون اور حب بلسان اور عود بلسان اور روغن بلسان اور جوز بوا ہر واحد دو تولہ چار ماشہ قرنفل پونے دو تولہ صبر سقوطری پونے نو تولہ سقمونیا پونے دو تولہ کبابہ دو تولہ چار رتی سب اجزا کو جمع کر کے پیسین اور چھانین اور سہ چند وزن ادویہ سے شہد ملا کر معجون درست کرین اور کسی برتن مین اُٹھار کھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین بعد چھ مہینہ کے مقدار شربت اسکی ڈیڑھ تولہ کی ہی ایارج لوغاذیا جو نافع ہی واسطے جذب کرنے فضول مختلفہ کے بدن کے اندر سے اور فضول غلیظہ بالزوجت کو جو سوختہ ہو کر متعفن ہو گئے ہون اُنکے واسطے اور سکتہ اور فالج اور لقوہ اور تشنج اور مرگی اور جذام اور بیل پا اور برص اور بہق اور داد کے اقسام اور سعفہ اور شقیقہ اور گھمنی اور درد سر اور گرانی گوش اور شہوت کلبیہ اور جنون اور نقصان عقل اور بدشواری سانس کا آنا اور لہث یعنی تشنگی اور گردہ کے امراض اور مثانہ کے اور نقرس اور وجع مفاصل اور عرق النسا اور رعشہ اور کان کے امراض اور بالخورہ اور داءالحیہ جسمین بدن کی کھال اُترتی رہتی ہی اور قروح جو کہنہ ہو جائین اور خراب حال ہون اور حیض کا ادرار کرتا ہی اگر غیر وقت مین بند ہو گیا ہو شحم حنظل ساڑھے سترہ ماشہ بصل الفار بریان او غاریقون اور سقمونیا خربق سیاہ اور اشق اور اسقردیون اور یہ صحرائی لہسن ہی ہر واحد پونے نو ماشہ افتیمون قریطی کمازریوس اور مقل ازرق صبر سقوطری ہر واحد ساڑھے دس ماشہ جاشا اور سادج ہندی اور سوفاریقون اور فراسیون اور جعدہ اور سلیخہ فلفل سپید اور سیاہ دارفلفل زعفران دارچینی جاوشیر سکبینج اور جند بیدستر اور مر صاف کی ہوئی اور فطراسالیون اور زراوند طویل اور عصارۂ افسنتین اور فربیون اور سنبل الطیب حماما اور زنجبیل ہر واحد سات ماشہ جنطیانا رومی اور اسطوخودوس ہر واحد سات ماشہ سب دواؤن کو جمع کر کے پیسین اور چھانین اور گوند کے اقسام کو شراب مین گھولین اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی ڈیڑھ تولہ ہمراہ ایسے پانی کے جسمین افتیمون اور بسفائج اور زوفرا اور ہلیلہ کابلی اور گاوزبان اور اسطوخودوس ہر واحد بقدر حاجت جوش دیا ہو اور ساڑھے تین ماشہ نمک سیاہ بھی ملایا ہو۔ یہ معجون نافع ہی اُنھین امراض کو جنکو ہمنے بیان کیا ہی صفت ایارج جالینوس جو فالج اور لقوہ اور تشنج اور استرخا کو مفید ہی اور جسد کا تنقیہ فضول غلیظہ بالزوجت سے جو مختلف قسم کے ہون کرتا ہی یا مراد یہ ہی کہ وہ فضول براہ براز کے خارج ہوتے ہون اُنکا تنقیہ کرتا ہی اور مثانہ اگر ڈھیلا ہو گیا ہو اُسکو مستحکم کر دیتا ہی پیشاب اگر بے دن ارادہ کے آتا ہو اُسکو مفید ہی۔

شحم حنظل اور غاریقون اور بصل الفار بریان اور اشق اور خربق سیاہ اور ہیوفاریقون اور فربیون ہر واحد چار تولہ آٹھ ماشہ بسفائج
اور افتیمون اقریطی اور مقل ازرق کمازریوس اور سلیخہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مرمکی صاف شدہ اور سکبینج اور زراوند طویل فلفل سیاہ اور سپید
اور دارفلفل اور دارچینی اور جاوشیر اور جند بیدستر اور فطراسالیون ہر واحد چودہ ماشہ اور بعض اطباء اسمین زعفران اور صبر چودہ چودہ ماشہ
داخل کرتے ہین ان سب دواؤن کو یکجا کرکے پیسین اور چھانین اور بھگونے والی چیزون کو شراب مین بھگوئین اور شہد کف گرفتہ سے
معجون طیار کرین اور استعمال کرین مقدار شربت اسکی دو مثقال سے لیکر چار مثقال تک ہے یعنے نو ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک اور اسکے بعد
وہ پانی پیا جائے جسمین ہلیلہ کابلی اور افتیمون اقریطی اور مویز کلان اور ساڑھے تین ماشہ نمک سیاہ پڑا ہو **صفت ایارج ارکیغانیس**
جو نافع جملہ امراض رطوبت کو ہے اور دشواری سے سانس آنے کو اور گھمنی کو اور مرہ سودا جو ہیجان مین ہو اور بدن کو فاسد کردیا ہو اور
گرفتگی آواز کی جو رطوبت سے ہو اور حلق کے درد اور تشنج کو اور قولنج اور دردہاے مفاصل کو اور زرداب اور قروح خراب جو کیموسات
فاسدہ سے پیدا ہوے ہون اور تر کھجلی اور دیوانہ کتہ کے کاٹنے کو اسقدر مفید ہے کہ جسکو دیوانہ کُتّے نے کاٹا ہو پانی سے نہ ڈرے اور اسکا
استعمال کیا جائے بقدر پوری مقدار شربت کے ہمراہ سرطان نہری سوختہ کے بقدر ساڑھے سترہ ماشہ کے اور جن لوگون کو پانی سے
ڈرنے کی ابتدا ہو چکی ہو اُنکو یہ دوا مقدار شربت پر اپنے ہمراہ عصارہ قثاء الحمار اور عصارہ حنظل جو قریب دو ماشہ کے ہو آب برنجاسف کے
ہمراہ ۔ اور درد شکم اور رحم کے درد کے واسطے ہمراہ آب سداب کے اُسمین تین قیراط جند بیدستر بھی ملایا جاتا ہے اور دونون گردون کے
درد مین ہمراہ آب کرفس کے ۔ (اخلاط اُسکے) شحم حنظل پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اور فطراسالیون اسطوخودوس خربق سیاہ اور سقمونیا
دارفلفل ہر واحد سوا گیارہ تولہ بصل الفار بریان اور فربیون اور صبر سقوطری اور جنطیان فطراسالیون جاوشیر ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی
دارچینی اور جعدہ اور سکبینج اور مر صاف کی ہوئی اور سنبل الطیب اور فوتنج کوہی اور زراوند مدحرج ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب اجزا کو یکجا
کرکے خوب پیسین اور چھانین اور بھگونے والی چیزون کو شراب صاف مین بھگوئین اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور چھ مہینہ کے بعد
بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی ڈیڑھ تولہ ہمراہ ایسے جوشاندہ کے جسمین ہلیلہ کابلی اور افتیمون اور مویز کلان طائف کا
اور غاریقون اور نمک سیاہ کو جوش دیا ہو اور نیز اُنھین چیزون کے ہمراہ جنکو ہمنے اوپر لکھا ہے اور امراض کے واسطے **صفت ایارج روفس کی**
جو نافع مرہ سودا اور بلغم کو اور بالخورہ کو ۔ شحم حنظل پانچ تولہ دس ماشہ اور صبر سقوطری ساڑھے سترہ ماشہ اور خولنجان دو تولہ گیارہ ماشہ اور کمازریوس
پانچ تولہ دس ماشہ سکبینج اور جاوشیر ہر واحد دو تولہ چار ماشہ فطراسالیون اور زراوند مدحرج اور فلفل سپید دارچینی اور زعفران اور تج اور زنجبیل
اور جعدہ اور مر صاف کی ہوئی ہر واحد سات ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور بھگونے والی چیزون کو بھگوئین شراب مین
اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اُسکی نو ماشہ سے
ڈیڑھ تولہ تک ہے ایسے پانی کے ہمراہ جسمین افتیمون اور شاہترہ اور لبوعب اور ہلیلہ سیاہ ہندی اور غاریقون اور اسطوخودوس اور کمافیطوس
اور بسفائج اور گاؤزبان کو جوش دیا ہو اسی جوشاندہ سے سوا گیارہ تولہ لیکر اُسمین ایارج مذکور کو گھولین اور نمک سیاہ اُسمین داخل کرین
صفت ایارج فیقرا کی جو امراض سر اور رطوبت معدہ اور وجع مفاصل کو نافع ہے اور قولنج اور ریح کو اور رطوبت کو اور فالج اور استرخاء کے
اعضا اور لقوہ اور گرانی زبان کو نافع ہے مصطگی اور زعفران اور سنبل اور حب بلسان اور اسارون اور تج اور دارچینی ہر واحد ایک جز
صبر سقوطری دو چند وزن ادویہ ۔ اور بعض اطبا اسمین عود بلسان بھی ایک جز ڈالتے ہین سب اجزا کو یکجا کرکے کوٹین اور چھانین

اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہے شہد ملاکر جو شہد خام ہو اور آگ پر جسپر جھاگ نہ گیا ہو

باب نہم ان جوشاندہ ہائے مسہلہ وغیرہ اور خیسانده اور اصول اور اسی قسم کے مرکبات کے بیان مین صفت مطبوخ افتیمون اور غاریقون کی

ہلیلہ زرد جستہ برآوردہ پینتیس ۳۵ ماشہ ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ ہندی ہر واحد دو تولہ چار رتی بلیلہ اور آملہ ہر ایک چودہ ماشہ مویز کلان خراسانی تخم برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ آلوے بخارا دس دانہ گاؤزبان اور برگ بادرنجبویہ اور گیاہ غافث سطوخودوس ہر واحد چودہ ماشہ بسفائج نیمکوفتہ ساڑھے دس ماشہ تربد نیمکوب سات ماشہ سب اجزا کو کوٹ کر آدھ پاو دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ اڑھائی پاو رہ جائے پھر اُسپر افتیمون اقریطی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ ڈالین اور آگ پر سے اُتارلین تا اینکہ ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ رہ جائے اور اُسمین افتیمون کو خوب ملین اور چھانین اور ساڑھے تین ماشہ غاریقون بھی اُسمین ملین جو عمدہ قسم کی ہو شہد سے معجون کی ہوئی کہ یہ دوا نافع مرہ سودا کو اور اخلاط سوختہ کو جو غلیظ اور چسپندہ ہون خارج کردیتی ہے - اور اگر ارادہ ہو کہ اسکو بیماران مالیخولیا کو پلائین پھر تو ہمراہ ادویہ مذکورہ کے صبر سقوطری سوا دو ماشہ اور خربق سیاہ نو رتی سے لیکر پونے دو ماشہ تک ملانا چاہیے - اور اگر منظور ہو کہ اخلاط خام مخاطی کو خارج کرین پھر اُسمین اسکے عوض شحم حنظل نو رتی ملائین صفت اور جوشاندہ کی جو خلط سودا اور بلغم کو خارج کرتا ہے اور اُس نسخہ سے زیادہ تر نافع ہے - ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ ہندی ہر واحد چودہ ماشہ آلوے بخارا بیس دانہ تمر ہندی تخم برآوردہ اور ریشہ وغیرہ سب نکالے ہوئے پینتیس ۳۵ ماشہ مویز کلان خراسانی خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سناے مکی ڈیڑھ تولہ گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ افسنتین رومی اور گیاہ غافث اور شکاعی اور بادآورد ہر واحد چودہ ماشہ اسطوخودوس کمازریوس کمافیطوس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گاؤزبان اور برگ بادرنجبویہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ ساذج ہندی اور قرنفل ہر واحد سوا پانچ ماشہ تخم بادرنجبویہ تخم فرنجمشک ہر واحد ساڑھے تین ماشہ بسفائج نیمکوب ساڑھے دس ماشہ خربق سیاہ نیمکوفتہ سوا دو ماشہ تربد نیمکوفتہ سات ماشہ سب کو قریب تین سیر پانی کے جوش دین نرم آنچ مین تا اینکہ چہارم وزن پانی کا رہ جائے پھر اُسپر افتیمون اقریطی پینتیس ۳۵ ماشہ ڈالین اور آگ پر سے اُتارلین اور رہنے دین کہ سرد ہو جائے اور افتیمون کو اُسمین ملین اور غاریقون کی قسم عمدہ اُسپر ڈالین ساڑھے تین ماشہ اور صبر سقوطری سوا دو ماشہ اور نمک سیاہ نو رتی حجر لاجورد نو رتی اور شحم حنظل پونے سات رتی شکر سلیمانی پینتیس ۳۵ ماشہ اور پھر سب کو اچھی طرح سے ملین اور نیمگرم تناول کرین صبحدم - اور جبکو پسند ہو کہ اسکے ہمراہ خلط صفراوی بھی خارج ہو جائے پس چاہیے کہ اُسمین ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ دو تولہ چار رتی داخل کرین اور تقویت اسہال کی لطر سے سقمونیاے انطاکی جید سوا دو رتی بڑھا دین صفت جوشاندہ کی جو فضول صفراویہ خارج کرتا ہے ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ نیمکوفتہ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ آلوے بخارا بیس دانہ اور عناب بیس دانہ سپستان تیس ۳۰ دانہ مویز کلان خراسانی تخم برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ تمر ہندی تخم اور ریشہ سے پاک کی ہوئی پانچ تولہ ساڑھے چار ماشہ سناے مکی ساڑھے سترہ ماشہ شاہترہ پونے دو تولہ بنفشہ ریحانی چودہ ماشہ گل سرخ زیرہ برآوردہ دو تولہ چار رتی افسنتین رومی ساڑھے سترہ ماشہ لبلاب پینتیس ۳۵ ماشہ شکاعی اور بادآورد ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تخم کاسنی اور تخم کشوث اور اصل السوس ہر واحد چودہ ماشہ تخم رازیانہ انیسون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو آدھ پاو دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ پچاس تولہ رہ جائے اور اُسپر

اپارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ سقمونیاے بریان پونے سات رتی اور غیر بریان ساڑھے چار رتی ڈال کر خوب ملین اور نیمگرم تناول کرین
صبح کے وقت املتاس کا جوشاندہ اخلاط گرم کو خارج کرتا ہے۔ ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ اور تمر ہندی بیج اور ریشہ سے پاک کی ہوئی
ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ آلوے بخارا اور عناب ہر واحد بیس دانہ مویز کلان سپید تخم برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ گل سرخ
ساڑھے سترہ ماشہ بنفشہ ساڑھے دس ماشہ سب کو سوا سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ اڑھائی پاؤ رہ جائے پھر اسپر چار تولہ ساڑھے
چار ماشہ املتاس سے لیکر پانچ تولہ دس ماشہ تک ڈال کر بعد بھیگ جانے کے خوب ملین اور صاف کر کے نیمگرم پی جائین **صفت
جوشاندہ غافث کی** جو تپ ربع بلغمی کو نفع کرتا ہے۔ ہلیلہ کابلی خستہ برآوردہ پینتیس ۳۵ ماشہ افتیمون دو تولہ چار رتی شکاعی اور بادآورد
اور گیاہ غافث ہر واحد پونے دو تولہ قنطوریون دقیق ساڑھے سترہ ماشہ بیخ اذخر چودہ ماشہ شاہترہ ساڑھے سترہ ماشہ مویز کلان
خراسانی خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو آدھ پاؤ دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب چونتیس تولہ کے رہجائے
اور صاف کر کے اسمین سے روزانہ سوا گیارہ تولہ ہمراہ دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سکنجبین کے بعد سرد ہو جانے کے تناول کرین **جوشاندہ
غافث کا اور نسخہ** جو چوتھے بخار کو نفع کرتا ہے۔ ہلیلہ زرد اور ہلیلہ سیاہ ہندی اور مویز کلان طائفی خستہ برآوردہ اور برگ غافث
اور شاہترہ اور بادآورد سب اجزا برابر بوزن بقدر حاجت لیکر انپر بقدر مناسب پانی ڈالین اور نرم آنچ سے پکائین تاکہ چہارم
وزن پانی کا رہ جائے اور صاف کر کے بقدر حاجت اسمین سے تناول کرین **صفت جوشاندہ کی واسطے جنین عورت کے
جب اسکو خلط سوداوی سے** ضرر پہونچا ہو ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ اور ہلیلہ ہندی سیاہ ہر ایک پینتیس ۳۵ ماشہ بسفایج
کوفتہ ساڑھے دس ماشہ اسپر آب شیرین سوا سیر ڈالین اور نرم آنچ سے پکائین تاکہ نصف پانی رہ جائے پھر اسپر ساڑھے سترہ
ماشہ سنا مکی اور دو تولہ چار رتی افتیمون ڈالین اور آگ پر سے اتار کر ایک گھنٹہ چھوڑ دین کہ سرد ہو جائے پھر افتیمون کو ملین اور
اسی جوشاندہ سے سولہ تولہ چھ رتی لین اور اسمین تیس ۳۰ دانہ آلوے بخارا شیرین اور تمر ہندی پاک کی ہوئی بیج اور ریشہ سے پانچ تولہ
دس ماشہ اور مویز کلان خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ لیکر آدھ پاؤ کم سیر بھر پانی مین انکو جوش دینا اسقدر کہ نصف پانی رہ جائے
پھر اسکو ملین اور چھانین اور اسمین سے سوا گیارہ تولہ اور جوشاندہ ہلیلہ جسکا بیان پہلے ہو چکا ہے اسمین سے وہی سولہ تولہ چھ رتی
اسمین ملا دین اور پانچ تولہ دس ماشہ قند سپید ڈال کر نیمگرم اسکو تناول کرین **صفت جوشاندہ زوفا کی** جو کھانسی و ذات الجنب
اور ذات الریہ اور درد سینہ اور دونون پہلوؤن کے درد کو نافع ہے عناب بیس دانہ سپستان تیس ۳۰ دانہ انجیر سپید بیس عدد مویز کلان
طائفی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ انکے بیج نکالے ہوئے ہون ملٹھی خراشیدہ ساڑھے دس ماشہ پرسیاوشان چودہ ماشہ تخم خبازی
اور تخم خطمی ہر واحد چودہ ماشہ جو مقشر پونے دو تولہ سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ پونے چونتیس تولہ رہ جائے
اور پھر اسکو چھانین اور اسمین سے ہر روز بقدر حاجت ہمراہ ساڑھے چار ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک روغن بادام ملا کر
پلائین **ماء الزوفا** جو ربو اور ضیق النفس کو نافع ہے۔ عناب دس دانہ سپستان بیس ۲۰ دانہ مویز کلان خراسانی تخم برآوردہ پانچ تولہ
دس ماشہ انجیر سپید دس عدد ملٹھی چھلی ہوئی اور نیمکوب ساڑھے سترہ ماشہ پرسیاوشان چودہ ماشہ تخم خطمی اور تخم خبازی ہر واحد
ساڑھے دس ماشہ زوفاے خشک اور میتھی ہر واحد سات ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ چہارم وزن پانی کا
رہ جائے اور صاف کرین اور اسمین سے ہر روز گیارہ تولہ آٹھ ماشہ ہمراہ ساڑھے تین ماشہ خواہ ساڑھے چار ماشہ معجون قوقی اور

روغن بادام شیرین کے تناول کرین - اور بیشتر اسمین بیخ سوسن آسمانگونی سات ماشہ بھی داخل کیجاتی ہی اگر مرض مادہ غلیظہ سے ہو اور
پھیپھڑے مین سدہ پڑ گئے ہون صفت ماء الاصول کی جو فالج اور لقوہ اور تشنج اور صرع اور سکتہ اور امراض بلغمی کو نفع کرتا ہی - پوست
بیخ کرفس پوست بیخ رازیانہ اور اذخر ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ تخم کرفس انیسون رازیانہ ہر واحد چودہ ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب اور خطبیان
اور شگوفہ اذخر ہر واحد سات ماشہ حب بلسان اور اسارون ہر واحد پونے نو ماشہ عود بلسان اور تج اور بوزیدان اور حرمل ہر واحد
ساڑھے دس ماشہ مویز کلان خراسانی خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی مین نرم آنچ سے جوش دین تاکہ چہارم
وزن پانی کا رہ جائے اور چھان کر اُٹھا رکھین اسمین سے روزانہ سوا گیا تولہ ہمراہ ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین اور سات ماشہ
رینڈی کے تیل کے مع بعض معجونات کے جو انھین امراض کے واسطے اوپر مذکور ہوچکی ہین بقدر وقت مرض کے تناول کرین
ماء الاصول کا اور نسخہ جو فساد مزاج اور سدہ ہاے جگر اور طحال کو اور دونون کی برودت جبرہ جانے کو اور برودت معدہ
اور استسقا اور کہنہ تپون کو نفع کرتا ہی - پوست بیخ کرفس اور رازیانہ ہر واحد دو تولہ چار رتی بیخ اذخر اور شگوفہ اذخر ہر واحد ساڑھے
سترہ ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد سوا پانچ ماشہ فوہ اور لک ہر واحد سات ماشہ شکاعی اور بادآورد اور گیاہ غافث اور
پوست بیخ کبر اور کماذریوس کمافیطوس اور افسنتین رومی اور گل سرخ زیرہ برآوردہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ انجیر خشک
دس عدد مویز کلان خراسانی تخم برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب دواؤن پر پونے دو سیر میٹھا پانی ڈالین اور نرم آنچ سے پکائین
تاآنکہ چہارم وزن پانی کا رہ جائے اب اسکو چھان کر رکھ لین اسمین سے ہر روز سوا گیارہ تولہ ہمراہ ساڑھے تین ماشہ روغن بادام
شیرین اور اسیقدر روغن بادام تلخ اور تخم کرکم یا امروسیا وغیرہ جسکی جسقدر حاجت ہو ملا کر تناول کرین ماء الاصول کا
اور نسخہ جو ایسی مرگی کو نافع ہی کہ رحم کے درد سے پیدا ہوتی ہی اور حیض کا ادرار بھی کرتا ہی - پوست بیخ رازیانہ اور کرفس
ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ اور زراوند اور حرمل اور قنطریون دقیق اور بیخ فاوانیا اور حب فاوانیا
ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مویز کلان طائف کا تخم برآوردہ پینتیس ۳۵ ماشہ سب کو سوا سیر پانی مین جوش دین کہ ڈیڑھ رطل
رہ جائے یعنے قریب اڑھائی پاؤ کے اور اسی مین سے روزانہ سوا گیارہ تولہ لیکر اُسمین ساڑھے چار ماشہ دحمرثا کو ملین اور
ساڑھے چار ماشہ روغن بادام شیرین اُسپر ٹپکا کر تناول کرین صفت ایسے ماء الاصول کی جو پتھری کو ریزہ
ریزہ کرتا ہی پوست بیخ رازیانہ اور پوست بیخ کرفس مجموع دس درہم یعنی پینتیس ۳۵ ماشہ پرسیاوشان اور اسقولوقندریون
ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کلتھی اور تخم خربزہ دونون جوکوب کیے ہوے ہر واحد دو تولہ چار رتی مویز کلان خراسانی خستہ
برآوردہ پینتیس ۳۵ ماشہ انجیر سپید خشک یا دہ دس دانہ سب کو سوا سیر پانی مین جوش دین تاکہ سومی حصہ رہ جائے اور صاف
کرکے اُسمین سے روزانہ سوا گیارہ تولہ ہمراہ پونے دو ماشہ حجر الیہود کے جو باریک پسا ہوا ہو اور معجون جرنیا پونے دو ماشہ کے
ہمراہ تناول کرین صفت نقوع کی یہ خیساندہ امراض حادہ یعنے تپ تیز کو اور آن تپون کو جسکا کچھ بقیہ بدن مین رہ گیا ہو
نفع کرتا ہی اور رگون کو مواد سے پاک صاف کردیتا ہی - آلو سے بخارا آلو برسی خواہ ادلیسی تیس عدد مویز کلان خراسانی پانچ تولہ دس ماشہ
عناب بیس ۲۰ دانہ سپستان پینتیس ۳۵ دانہ تمر ہندی بیج اور ریشہ وغیرہ سے پاک کی ہوئی پانچ تولہ دس ماشہ تخم کاسنی اور تخم کشوث
ہر واحد چودہ ماشہ کشنیز خشک ساڑھے دس ماشہ سب کو کسی قمیصہ یعنی ہانڈی مین رکھ کر آب گرم اُسپر اتنا ڈالین کہ دو انگل اوپر ہوجائے

اور دن کو دھوپ مین اور شب کو کسی گرم جگہ مین آٹھ روز تک رکھین اور بعد اسکے اسکا صاف پانی سترہ تولہ لیکر اُسپر شکر اور زنجبیل
پینتیس ماشہ چھڑکین اور تناول کرین سحر کے وقت اور اسکے پینے سے پہلے ساڑھے چار ماشہ حب صنوبر اور ایک حصہ مصطگی اور
دو حصہ الیوہ کھا جائین تب اس خیساندہ کو دو گھنٹہ بعد تناول کرین صفت ایک نقوع کی جو مسہل زرداب ہی تربد سپید
اور بیخ سوسن آسمانگونی اور زراوند طویل اور سکبینج صعتر فارسی برگ غافث گیاہ افسنتین اور حنظل اور اشق اور جاوشیر تخم کرفس تخم رازیانج
انیسون ہموزن سب اجزا لیکر نیمکوب کرکے شراب ریحانی مین بھگودین خواہ نبیذ مویز کلان اور شہد مین اور پھر چھان کر بقدر
حاجت استعمال کرین نقوع صبر جو اُس مرگی کو نفع کرتا ہی جو رطوبت سے ہو اور خلط سودا کو نفع کرتا ہی۔ افسنتین رومی
پینتیس ماشہ اسارون ساڑھے سترہ ماشہ قنطاریون اور مصطگی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطری پونے دو تولہ سب
دواؤن کو یکجا کرکے نیمکوب کرین اور کسی بوتل وغیرہ مین کانچ کے بھر کر سوا سیر پانی اُسمین ڈالین گرم کرکے اور دن کو دھوپ مین
اور شب کو کسی گرم مقام مین تین روز متواتر رکھین پھر پانی کو چھانین ساڑھے آٹھ تولہ لیکر گیارہ تولہ تک اور اُسپر روغن بادام
شیرین ساڑھے تین ماشہ ٹپکا کر صبحدم تناول کرین صفت نقوع صبر کی جو نسخہ اول سے قوی تر ہی پوست بیخ کرفس
رازیانہ ساڑھے سترہ ماشہ تخم رازیانہ اور تخم کرفس قنطوریون اور اسارون ہر واحد سات ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد
سوا پانچ ماشہ اسطوخودوس اور کمازریوس اور گیاہ افسنتین اور غافث اور گل سرخ جو خوب سرخ ہو ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
سب اجزا کو جمع کرکے صبر سقوطری پانچ تولہ دس ماشہ تربد سپید کوفتہ ساڑھے دس ماشہ ڈال کر پونے دو سیر پانی ڈالین اور
دن کو دھوپ مین اور رات کو کسی گرم مقام مین رکھین اور تین روز کے بعد سوا آٹھ تولہ سے لیکر سوا گیارہ تولہ تک تناول کرین
روغن بادام سات ماشہ ملا کر صبحدم اور غذا گوشت بزغالہ کی خواہ بھیڑ کے گوشت کی جو بطور زیرباج خواہ اسفیدباج کے بنایا ہو
کھانی چاہیے صفت نقوع کی جو حیض کا ادرار کرتا ہی تخم خربزہ جوکوب دو تولہ چار رتی تخم کرفس اور رازیانہ انیسون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
دوقوا اور شکاعی ہر واحد سات ماشہ سنبل الطیب اور افسنتین ہر واحد چودہ ماشہ حرمل اور رابہل ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب اجزا کو نیمکوب کرکے اُسمین
سوا سیر پانی ڈالین اور دن کو دھوپ مین اور رات کو کسی گرم جگہ اسکو رکھین اور اسی پانی سے روزانہ سوا گیارہ تولہ ہمراہ روغن بادام شیرین کے
صبح کے وقت تناول کرین صفت نقوع صبر کی جو یمنی اور اُس درد سر کو نفع کرتا ہی جو خلط غلیظ سے پیدا ہوا اور معدہ کی تقویت
کرتا ہی۔ ہلیلہ کابلی پینتیس ماشہ اور بہیڑا اور آملہ اور عود خام ہر واحد پونے نو ماشہ افسنتین رومی ایک تولہ چار رتی شکاعی اور بادآورد
ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سنبل اور قرنفل حب بلسان ہر واحد سات ماشہ پودینہ پینتیس ماشہ مرماحور ساڑھے دس ماشہ فلفل اور
دوقوا اور مو ہر واحد چودہ ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین کہ چہارم پانی رہ جائے اور روزانہ سوا گیارہ تولہ روغن بادام شیرین
ساڑھے تین ماشہ ملا کر تناول کرینا۔

باب دسوان ادویہ مسہلہ کے بیان مین جو مرکبات سے ہین

صفت ایک دوا کی جو رطوبات کا اخراج کرتی ہی تربد سفید خراشیدہ اور الایچی خرد اور انیسون ہر واحد سات ماشہ سقمونیا
پونے دو ماشہ ملح ہندی سوا دو ماشہ اور دار فلفل پونے سات رتی شکر سلیمانی چودہ ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین مقدار
شربت اسکی چودہ ماشہ کی ہی ہمراہ آب گرم کے صفت ایک دوا کی جو مسہل رطوبت اور بلغم کی بھی ہی۔ تربد سپید خراشیدہ اور بادیان

کوٹا ہوا ساڑھے تین ماشہ غاریقون سوا دو ماشہ حب النیل ساڑھے تیرہ رتی تخم حنظل نو رتی سب کو باریک کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین
اور شہد خام سے ملاکر صبحدم تناول کرین اور بعد اسکے گھونٹ گھونٹ آب گرم تناول کرین صفت دواے شبرم کی جو نافع ہے فضول
بالزوجت سوداوی کو۔ شبرم نصبی چودہ ماشہ افتیمون اقریطی اور صبر سقوطری ہر واحد سات ماشہ ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ ساڑھے تین ماشہ
تخم کرفس اور زیرہ کرمانی اور انیسون اور کرادیا ہر واحد پونے سات رتی سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین مقدار شربت اسکی
سوا پانچ ماشہ کی ہے آب گرم کے ہمراہ بروقت حاجت کے صفت دواے ماذریون کی جو مرہ سودا اور بلغم کو مفید ہے۔ ماذریون
سرکہ انگوری مین بھگوئی ہوئی ایک شبانہ روز اور خشک کی ہوئی اور افتیمون اقریطی اور تربد سپید ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زیرہ کرمانی
اور نمک ہندی اور ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ ہر واحد نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ سب اجزا کو یکجا کرکے پیسین اور چھانین مقدار شربت
اسکی سات ماشہ ہے آب گرم کے ہمراہ صفت ایک دوا کی جو مسہل صفرا کی ہے ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ ہلیلہ زرد سات ماشہ
سقمونیا چار جو ملح نفطی یعنی سیاہ نمک ساڑھے چار رتی تخم کرفس ساڑھے چار رتی غاریقون سوا دو ماشہ صفت دوا کی جو مسہل
صفرا ہے ہلیلہ زرد سات ماشہ سقمونیا چھ رتی غاریقون ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری نو رتی سب کو باریک کوٹ کر ریشمی کپڑے مین
چھانین اور آب گرم کے ہمراہ تناول کرین صفت دوا کی جو مسہل سودا ہے ایارج آٹھ جزو اور ہلیلہ زرد ایک جزو ہلیلہ کابلی
دو جزو نمک پانچ جزو افتیمون ایک جزو اور افسنتین دو جزو سب کو باریک کوٹین اور شہد سے ملائین اور صبح کے وقت تناول کرین
مقدار شربت ساڑھے دس ماشہ سے لیکر چودہ ماشہ تک ہے آب گرم کے ہمراہ صفت دواے مسہل سودا کی افتیمون اقریطی
بسفائج ہندی ہر واحد سوا پانچ ماشہ غاریقون ساڑھے تین ماشہ نمک سیاہ سوا دو ماشہ حجر لاجورد سوا دو ماشہ سب کو باریک
کوٹ کر شہد سے ملائین مقدار شربت ساڑھے سترہ ماشہ کی ہے یا کہ ساڑھے دس ماشہ اسی دوا کو بطور سفوف کے ہمراہ آب گرم کے
صبح کو تناول کرین صفت ایک دواے مسہل کی جو بلغم اور رطوبت کو نفع کرتی ہے تربد سپید خراشیدہ پونے پانچ ماشہ
غاریقون سوا دو ماشہ شبرم پونے دو ماشہ نمک سیاہ پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون کرین اور یہ پوری ایک
مقدار ہے صفت ایک معجون کی جو صفرا اور بلغم کا اسہال کرتی ہے تربد سپید خراشیدہ اور باریک کٹا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ
سقمونیا ساڑھے سترہ ماشہ لباب قرطم یعنی مغز تخم قرطم ساڑھے سترہ ماشہ کنجد مقشر اور بادام شیرین دونون چھلکے سے پاک صاف
ہر واحد ساڑھے دس ماشہ شکر سلیمانی پینتیس ۳۵ ماشہ سب کو باریک کوٹین اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور اسپر زعفران بھی نو ماشہ
ڈالین مقدار شربت اسکی ساڑھے سترہ ماشہ سے پونے دو تولہ تک ہے صبح کو ہمراہ آب گرم کے تناول کرین دوسری معجون جو صفرا
اور بلغم کا اسہال کرتی ہے ہلیلہ زرد اور تربد سپید خراشیدہ اور سورنجان ہر واحد سات ماشہ سقمونیا پونے دو ماشہ نمک سیاہ ساڑھے
تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر چھانین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ کی ہے ساڑھے دس ماشہ تک ہمراہ جلاب طبرزدی کے آب گرم کے
دواے مسہل جو یرقان کو نفع کرتی ہے سقمونیا نو رتی قند سپید ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب سرد کے ہمراہ تناول
کرین اور دواے مسہل سودا کی تربد سپید اور افتیمون اور نمک ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ہمراہ آب سرد کے
تناول کرین صفت ایک دوا کی جو بلغم چسپیدہ اور مرہ صفرا اور سودا کا اخراج دستون کے ذریعہ سے کرتی ہے
تربد سپید ساڑھے تین ماشہ بسفائج سوا پانچ ماشہ غاریقون سوا دو ماشہ صبر سقوطری پونے دو ماشہ سقمونیا ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک

کوٹ کر آب گرم کے ہمراہ تناول کرین صفت ایک دوا کی جو معجون نجاح کے نام سے مشہور ہے بلیلہ سیاہ اور بہیڑہ اور آملہ منقی ہر ایک چھ ماشہ بسفائج اور افتیمون اور اسطوخودوس اور تربد سپید ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی دو ماشہ ہمراہ آب ترنجبین

مسہل جو رطوبات کو مفاصل سے اور بلغم کو معدہ سے خارج کرتا ہے ایارج فیقرا اور افتیمون اقریطی ہر واحد تولہ نو ماشہ چھ رتی اور غاریقون سپید ایک تولہ سات رتی شحم حنظل سوا پانچ ماشہ سب اجزا کو جمع کر کے پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کر کے رکھ چھوڑین مقدار شربت اسکی سات ماشہ کی ہے اگر ضرورت حاجت کے آب گرم کے ہمراہ صفت دوائے مسہل کی جو خوشبو ہے اور اسکی بو ناگوار نہیں ہے تربد سپید خراشیدہ اور بجد تقشیر اور شکر سلیمانی ہر واحد ایک جزو اجزا کو ملا کر کے کوٹین اور چھان کر کسی برتن مین اٹھا رکھین مقدار شربت اسکی ساڑھے سترہ ماشہ ہمراہ نیم گرم پانی کے صفت ایک دوا کی جو بڑے بڑے کیڑون کو اور کدو دانہ کو سبتون کی راہ خارج کرتی ہے اترج کابلی اور آملہ اور بلیلہ زرد خستہ برآوردہ ہر واحد پونے انیس ماشہ تربد سپید چار تولہ ساڑھے چار ماشہ قند سپید چھ تولہ اور چھ ماشہ چھ رتی سب دواؤن کو جمع کر کے گولیان برابر بندق کے طیار کرین ہر ایک گولی پونے دو تولہ کی ہو اور وہ ایک پوری خوراک ہے آب گرم کے ہمراہ صفت اور دوا کی لانبے کیڑے اور کدو دانہ کے واسطے سرخس اور اترنج ہر واحد سات ماشہ تربد اور قنبیل ہر واحد سات ماشہ سب اجزا کو کوٹ چھان کر جمع کرین اور پھانکین اور بعد اسکے آب گرم خواہ ماء العسل تناول کرین ۔ مناسب ہے کہ اسکے پھانکنے کے ایک گھنٹہ پہلے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ بکری کا دودھ پی لین اور تین دن پہلے دوا کے پینے سے پرہیز بھی کرین اور دوا واسطے بڑے کیڑون کے اور کدو دانہ اور چھوٹے کیڑون کے سرخس اور اترنج اور قنبیل اور ترمس اور مرمکی صاف کی ہوئی اور تربد سب اجزا ہموزن جمع کر کے پیسین اور چھانین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ کی ہے صفت اور دوا کی شیح ارمنی اور قیصوم ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ سب کو چھٹانک سوا سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ تہائی پانی رہ جائے پھر اسکو صاف کر کے پونے چھبیس تولہ پر پچیس ماشہ شکر ڈالین اور ترنج باریک کوٹا ہوا ساڑھے تین ماشہ اور گرم گرم اسکو پی جائین صفت قرص مرمکی کی جو دست آور ہے اور تلی نہین پیدا کرتا ہے بلیلہ کابلی اور بہیڑہ اور آملہ اور اترنج ہر واحد ایک جزو تربد دو جزو قند سپید ہموزن سب اجزا کے سب کو باریک پیسین اور ریشمی کپڑے مین چھانین مقدار شربت اسکی ۳ ماشہ کی ہے آب گرم مین حل کر صفت قرص بنفشہ جو بنام استانی مشہور ہے بنفشہ ریحانی سبز سات ماشہ تربد سپید ساڑھے تین ماشہ بیخ سوسن آسمانی پونے دو ماشہ سقمونیا انطاکی ساڑھے چار رتی سب کو کوٹین اور چھانین اور پانی سے گوندھ کر قرص طیار کرین یہ ایک ہی قرص ہے اور یہی مقدار شربت ہے صفرا کو خارج کرتی ہے اور رطوبت کو اور سب آدمیون کو نفع کرتا ہے اسلیے کہ اسکا انجام اچھا ہے یعنی جو اثر اسکے پینے کے بعد ہوتا ہے وہ نیک ہے

باب گیارھوان گولیون کے بیان مین

صفت حب اصطمخیقون اکبر کی جو نافع ہے ان امراض کو جو بلغم غلیظ اور بالزجت سے اور مرہ سودا سے پیدا ہوتے ہین اور بدن کا تنقیہ فضول مختلف سے کرتی ہے ۔ تربد سپید مجوف یعنی بھرا ہوا اور روغنی جو صمغ گوند بھرا سا ہوا اور ظاہری رخ اسکا پھلا ہوا سا ساٹھ ماشہ صبر سقوطری اور حب النیل ہر واحد ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل اور سقمونیا ہر واحد نو رتی سب کو باریک کوٹ کر پانی سے گولیان باندھین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہے صفت اور گولیون اصطمخیقون کی جو اول سے قوی تر ہے حب بلسان اور عود بلسان اور بیخ سنبل الطیب اسارون دار چینی زعفران مستگی بیخ اذخر چ تر کی عصارہ افسنتین زراوند مدحرج

نمک ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سقمونیا اور غاریقون تخم حنظل ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
افتیمون اقریطی اور بسفائج ہندی ہر واحد پونے دو تولہ سب دواؤن کو پیسین اور چھانین اور آب کرنب نبطی سے گوندھکر مرچ سیاہ کے برابر
گولیان طیار کرین اور سایہ مین سکھائین اور کانچ کے برتن مین اُٹھا رکھین اور منھ برتن کا بند کردین اور بروقت حاجت کے استعمال
کرین مقدار شربت اُنکی پونے نو ماشہ کی ہی حب اسطمخیقون کا اور نسخہ جو خلط سودا کا اخراج کرتا ہی۔ افتیمون اقریطی اور تخم حنظل ہر واحد
چار تولہ ساڑھے چار ماشہ غاریقون بتیس ماشہ صبر سقوطری آٹھ تولہ دو ماشہ اور سنبل الطیب قسط حب بلسان زعفران بیخ اذخر
ہر واحد ایک تولہ چار رتی سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور آب کرنب نبطی سے بقدر مرچ سیاہ کے گولیان بنائین سایہ مین
سکھا کر کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک اُنکی خوراک ہی صفت حب ایارج کی جو امراض
سر اور معدہ کو نافع ہی اور فضول کو انھین اعضا سے نیچے اُتار لاتی ہی۔ ایارج فیقرا پونے دو تولہ ہلیلہ زرد چودہ ماشہ نمک ہندی سات
ماشہ سب کو کوٹکر آب کرفس سے گولیان بنائین اور سایہ مین خشک کرین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک
ہی۔ اور اگر یہ منظور ہو کہ باوجود ان منافع کے خلط صفراوی کو بھی خارج کرے اسمین پونے دو ماشہ سقمونیا بھی بڑھا دین۔ اور اگر یہ
منظور ہو کہ مختلف اخلاط کو خارج کرے اسمین بجاے سقمونیا کے شحم حنظل ساڑھے تین ماشہ ملائین صفت حب ایارج کی اور منافع
اُسکے مثل نسخہ اول کے ہین ایارج فیقرا اور تربد سفید ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ ہلیلہ زرد اور کابلی خستہ برآوردہ اور انیسون
ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اور نمک ہندی سوا پانچ ماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور آب کرفس سے گوندھکر گولیان
بنائین سایہ مین خشک کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ آب گرم کے ہمراہ حب ایارج کا
اور نسخہ جو معدہ اور سر کا تنقیہ کرتا ہی۔ تربد سپید اور ایارج فیقرا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ نمک ہندی پونے دو ماشہ سقمونیا ساڑھے
چار ماشہ شحم حنظل پونے سات رتی سب کو باریک کوٹکر پانی سے گولیان بنائین اور سایہ مین خشک کرین اور صبحدم آب گرم کے ہمراہ
تناول کرین صفت حب نسیان اور یہ حب صبر ہی نافع دردہاے معدہ اور سر کے اقسام درد کو۔ صبر سقوطری ساڑھے دس ماشہ
مصطگی اور گل سرخ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹکر پانی سے گولیان بنائین اور سایہ مین سکھائین اور بروقت حاجت کے
استعمال کرین مقدار شربت اسکی سوتے وقت ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہی حب صبر کا اور نسخہ تربد اور ہلیلہ زرد
اور مصطگی اور گل سرخ سب ہموزن اور سب کے برابر صبر سقوطری لیکر پیسین اور چھانین اور آب کاسنی ملاکر گولیان طیار کرین
اور سایہ مین سکھائین ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک سوتے وقت اُنکو کھانا چاہیے صفت حب الذہب کی
جو سر کے اقسام درد کو نافع ہی اور جلاے بصر کرتی ہی اور بدن کا تنقیہ کرتی ہی۔ صبر سقوطری پانچ تولہ دس ماشہ ہلیلہ زرد پینتیس ماشہ
مصطگی اور کتیرا اور سقمونیا اور زعفران ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گل سرخ زیرہ برآوردہ ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹین
اور ریشمی پارچہ سے چھانین اور پانی سے گولیان باندھین بڑی بڑی اور سایہ مین سکھائین مقدار شربت اسکی سات ماشہ سے پونے
ماشہ کی ہی صفت حب جالینوس کی اسکو قوقایا بھی کہتے ہین نافع ہی سر کے اقسام درد کو اور بلغم کو اور جلاء بصر کرتی ہی بدن سے
فضول کا تنقیہ کرتی ہی مصطگی اور عصارہ افسنتین اور صبر سقوطری اور سقمونیا شحم حنظل سب ہموزن لیکر پیسین اور پانی سے گولیان
بنائین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ سے چار ماشہ اور تین رتی کی ہی حب افادیہ جسمین صبر زیادہ داخل ہی نافع ہی مرہ سودا

اور صفرا اور بلغم کو جو معدہ مین راسخ اور جاگرفتہ ہو اور معدہ کے درد کو اور غشی جو بوجہ معدہ کے عارض ہو اور متلی کو نافع ہی **اخلاط**
اُسکے دارچینی چرائیتا حب البلسان شگوفہ اذخر تج اور قرفہ ہر واحد اٹھائیس تولہ ڈیڑھ ماشہ سب کو درڑا کوٹین اور اُسپر آب باران
آدھ پاو پانچ سیر ڈالین اور جوش دین کہ نصف پانی رہ جائے پھر صبر سقوطری پونے چونتیس تولہ لیکر اسی پانی سے دھوئین اور
دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ اُسکو صاف کرین تا اینکہ صبر کا فقط ثفل رہ جائے جسکی کچھ حاجت نہین ہوتی ہی اور سب گھل جائے اور اُسکو
دھوپ مین رکھین تا اینکہ سوکھ جائے پھر اُسمین زعفران اور مصطگی اور مرکی ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ملاکر گولیان طیار کرین بقدر
دانہ نخود کے اور سایہ مین سکھائین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہی نیم گرم پانی کے ساتھ **صفت حب منتن** کی جو فالج اور
لقوہ اور قولنج اور وجع مفاصل اور نقرس اور جام یعنے بلغم خام کو اور ریاح غلیظہ اور درد پشت اور استرخا کو نافع ہی اور حیض کا ادرار کرتی ہی
اخلاط اُسکے سکبینج اور اشق اور جاوشیر اور مقل اور حرمل اور شحم حنظل اور صبر اور تربد اور ہلیلہ زرد اور انزروت سب اجزا ہموزن لین اور
گوند کے اقسام کو آب گندنا مین گھولین اور باقیماندہ دواؤن کو باریک کوٹین اور ریشمی پارچہ سے چھانین اور گوند کے پانی سے گوندھ کر گولیان
طیار کرین اور سایہ مین سکھاوین پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک اسکی خوراک ہی **حب منتن کا اور نسخہ** جو نسخہ اول سے قوی ہی
مقل ازرق اور اشق اور سکبینج اور جاوشیر اور حرمل اور شحم حنظل اور صبر ہر واحد دو تولہ چار رتی افتیمون چودہ ماشہ سقمونیا اور ہلیلہ زرد اور حب النیل
ہر واحد سات ماشہ دارچینی اور زعفران اور سنبل ہر واحد سوا پانچ ماشہ فربیون اور قرنفل ہر واحد سوا دو ماشہ شبرم اور سورنجان ہر واحد
چودہ ماشہ سب کو باریک کوٹین اور چھانین اور گھولے ہوئے گوند کے پانی سے گولیان طیار کرین اور وہ پانی گندنا کا ہی اور سکھا کر
استعمال کرین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک ہی **حب اسطوخودوس** جو نافع ہی اُس مرگی کو جو بلغم اور
سودا سے پیدا ہوئی ہو اور دماغ کا تنقیہ کرتی ہی اس امر مین نافع اور مجرب ہی - ہلیلہ زرد اور ہلیلہ کابلی دونون خستہ برآوردہ ہر ایک
ساڑھے سترہ ماشہ تربد پونے دو تولہ سے دس رتی کم صبر سقوطری پونے دو تولہ افتیمون اسطوخودوس بسفائج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
غاریقون ایک تولہ چار رتی خربق سیاہ اور نمک سیاہ ہر واحد سات ماشہ قرنفل اور فوتنج کوہی شحم حنظل ہر واحد ایک مثقال ایارج فیقرا
پینتیس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر چھانین اور گولیان باندھین سایہ مین خشک کرین مقدار شربت انکی ساڑھے دس ماشہ کی ہی آب گرم
کے ہمراہ **حب سکبینج** جو قولنج اور آنتون کے درد کو اور درد مقعد اور بواسیر اور ریاح غلیظہ کو نافع ہی اور حیض کا ادرار کرتی ہی صبر اور
سکبینج تخم کرفس انزروت ہلیلہ زرد پاک صاف کیا ہوا ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تربد پانچ تولہ دس ماشہ شحم حنظل ساڑھے دس ماشہ
سب کو کوٹین اور چھانین اور گولیان بنائین ساڑھے دس ماشہ مقدار شربت ہی **حب شیطرج** نافع ہی مفاصل اور پٹھہ کے درد کو اور
فالج اور لقوہ اور حیض کے بند ہونے کو - تربد پینتیس ماشہ صبر سقوطری پانچ تولہ دس ماشہ زنجبیل اور سپید رائی اور نمک ہندی اور زراج
یعنے کسیس (خواہ سرخ پھٹکری) وج ترکی شیطرج ہر واحد سات ماشہ دارفلفل عاقرقرحا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ قند سپید چودہ ماشہ
سب کو باریک کوٹ کر آب کرنب سے گولیان باندھین اور سایہ مین خشک کرین مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ
حب المقل بواسیر اور آنتون کے درد کو جو نیچے والی تین آنتین ہین انکو مفید ہی ہلیلہ سیاہ اور بہیڑہ اور آملہ منزوع النوی سب برابر
کوٹ کر مقل داخل کر کے آب گندنا سے گولیان بنائین پونے نو ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ کی مقدار شربت ہی **حب مسہل** نافع ہی درد
مفاصل کو جو مادہ غلیظ سے ہو - سورنجان لوز مرّان اور ماہی زہرہ اور تخم کرفس اور سنا مکی شیطرج ہندی اور دارفلفل شحم حنظل

ہر واحد سات ماشہ غاریقون چودہ ماشہ تربد دو تولہ چار رتی نمک سوا پانچ ماشہ صبر تینتیس ۳۳ ماشہ انیسون اور مصطگی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ قند سپید گیارہ تولہ آٹھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر گولیان بنائین اور مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک ہے **صفت حب سورنجان** جو نافع ہے درد مفاصل اور نقرس کو مقطوریون دقیق ساڑھے سترہ ماشہ تربد سپید پونے دو تولہ سورنجان انتیس ۲۹ تولہ دو ماشہ مترجم بوزن چونکہ اصل نسخہ کتاب مین ہے لہذا درج کر دیا ہے اور شاید بجاے سو درہم کے خمسہ دراہم صحیح ہو یعنے ساڑھے سترہ ماشہ **متن** سکبنج چودہ ماشہ عاقرقرحا سات ماشہ صبر سقوطری پونے دو تولہ شحم حنظل اور غاریقون اور محلیثہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ کی ہے **صفت حب سورنجان کی یہ نسخہ دیگر** جو پہلے نسخہ سے کمتر مفید ہے سورنجان اور ہلیلہ زرد اور صبر سقوطری برابر برابر کوٹ کر پانی کے ذریعہ سے گولیان باندھین پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک مقدار شربت ہے **حب** واسطے نقرس کے کہ جو بلغم سے ہو سورنجان ساڑھے تین تولہ لبنی خشکیدہ پوست بیخ کبر فلفل اور دار فلفل اور حنا دسمی اور زنجبیل ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کف دریا اور نوشادر اور نمک ہندی ہر واحد پونے سات رتی سب دواؤن کو کوٹ کر ریشمی پارچہ مین چھانین اور پانی کے ذریعہ سے گولیان طیار کرین پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ کی خوراک ہے **صفت عشرۃ ادویہ** کی دس دواؤن سے یہ نسخہ مرکب ہے اور نافع ہے درد ہاے مفاصل اور نقرس اور فالج اور لقوہ اور امراض باردہ کو - زنجبیل[۱] اور فلفل[۲] دار فلفل[۳] شیر آملہ خستہ برآوردہ[۴] شیطرج ہندی[۵] ہلیلہ سیاہ[۶] اور بہیڑہ خستہ برآوردہ[۷] اجوائن[۸] اور سعد[۹] ہر واحد سات ماشہ صبر[۱۰] سقوطری پینتیس ۳۵ ماشہ سب دواؤن کو یکجا کر کے کوٹین اور چھانین اور آب مکوے سبز مین جو کہ جوش دے کر چھانا گیا ہو اسکے ذریعہ سے گولیان باندھین اور سایہ مین خشک کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ کی ہے **صفت اور گولی کی** جو وجع مفاصل اور نقرس بلغمی اور فالج اور لقوہ اور قضیب کے درد کو نفع کرتی ہے اور فضول غلیظہ جو بالزوجت ہون انکو اور مرہ سودا کو خارج کرتی ہے حب بلسان اور تج اور سنبل الطیب اسارون اور دار چینی زعفران مصطگی اور نمک ہندی عصارہ افسنتین شگوفہ اذخر زراوند مدحرج بسفائج شحم حنظل ہر واحد چودہ ماشہ سقمونیا اور غاریقون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطری چار تولہ آٹھ ماشہ افتیمون اقریطی پونے دو تولہ سب اجزا کو جمع کر کے پیسین اور چھان کر آب کرنب نبطی مین جو کہ جوش دیا اور صاف کر لیا ہو گوندہ کر گولیان طیار کرین اور سایہ مین خشک کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین بوقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ کی ہے آب گرم کے ہمراہ **صفت حب النفط** جو فالج اور لقوہ اور وجع مفاصل اور نقرس اور قولنج اور ریاح غلیظہ کو اور ان امراض کو جو برودت اور رطوبت سے عارض ہون نافع ہے اور عرق النسا کو مفید ہے - ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ اور صبر سقوطری اور شحم حنظل اور ماہی زہرہ تخم حرمل جندبیدستر انزروت اشق اور گوگل کبود سکبنج اور جاوشیر اور گوند سداب کا اور دال سپید ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو جمع کر کے پیسین اور چھانین اور گوند کے اقسام کو رال اور آب گرم مین گھولین اور اسی پانی مین چھوٹی چھوٹی گولیان برابر مرچ سیاہ کے باندھین اور سایہ مین خشک کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور پونے نو ماشہ آب گرم کے ہمراہ تناول کرین **حب نقرس** صبر سقوطری ساڑھے تین ماشہ ماہی زہرہ اور ہلیلہ سیاہ خستہ برآوردہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ بوزیدان اور فاوانیا ہر واحد سات ماشہ گوگل کبود ساڑھے دس ماشہ سب دواؤن کو پیسین اور چھانین اور آب کرنب مین گھول کر گولیان طیار کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ سے پونے نو ماشہ تک ہے آب گرم کے ہمراہ **صفت حب نار مشک کی** جو نافع ہے قولنج کو اور وجع مفاصل اور نقرس کو اور نہار منہ اٹھکر تناول کیجاتی ہے اور بعد پیٹ بھرے ہونے کے بھی

اسکو کھا سکتے ہین۔ فلفلمویہ اور سانج ہندی اور صعتر فارسی اور فلفل اور دارفلفل اور نمک ہندی اور زنجبیل اور حب بلسان دارچینی اور زنار مشک
ہر واحد سوا پانچ ماشہ ہلیلہ سیاہ خستہ برآوردہ ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطری پانچ تولہ دس ماشہ سب اجزا کو یکجا کرین اور پیس چھان کر
آب مکوے سبز مین گولیان طیار کرین اور سایہ مین خشک کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت انکی پونے نو ماشہ کی ہے
ہمراہ آب گرم کے **صفت ایک حب کی جو وجع مفاصل اور عرق النسا کو نافع ہے** شبرم نصیبی اور ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ
صبر سقوطری حب النیل ہر واحد سات ماشہ سبکو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور آب مکوے سبز مین گولیان بنائین اور سایہ مین خشک
کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین سات ماشہ سے پونے نو ماشہ تک آبگرم کے ہمراہ **صفت اور گولی کی نقرس کے واسطے**
اور درد مین بھی سکون پیدا کرتی ہے۔ انیسون اور زیرہ کرمانی فلفل سپید دارفلفل لبلاب قرطم ہر واحد سات ماشہ تج ساڑھے تین ماشہ
زنجبیل اور فربیون ہر واحد چودہ ماشہ مصطگی پونے دو ماشہ سورنجان شیرین پانچ تولہ دس ماشہ سب دواؤن کو پیسین اور چھانین
اور صاف شراب جو اچھی ہو خواہ شراب جمہوری مین یا نبیذ مویز کلان اور شہد مین گولیان بنائین اور سایہ مین خشک کرین مقدار
شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ کی ہے ایسے پانی کے ہمراہ جسمین زیرہ کو جوش دیا ہو **یہ گولی مجرب ہے
نقرس کے واسطے** فلفل دارفلفل زنجبیل اور برگ کبر برگ حنا اور زیرہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ نمک سیاہ نوشادر اور ہمند کف
اور میعہ ہر واحد سات ماشہ سورنجان ہموزن سبکے ان اجزا کو لیکر کوٹین اور چھانین اور پانی سے گولیان طیار کرین اور سایہ مین
خشک کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت ساڑھے دس ماشہ کی ہے بروقت سونے کے
آب گرم کے ہمراہ اور جب حاجت ہو استعمال کرین اور یہ استعمال تین شب تک رہے **صفت گولی کی جو چوتھیے بخار کو نافع ہے**
ہلیلہ کابلی خستہ برآوردہ چودہ ماشہ افتیمون اقریطی چودہ ماشہ عصارہ غافث اور افسنتین ہر واحد سات ماشہ زعفران ساڑھے
تین ماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور آب کرنب نبطی مین برابر سیاہ مرچ کے گولیان طیار کرین اور سایہ مین خشک
کرین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ کی ہے **صفت حب غافث کی جو کہ چوتھیے بخار کو نافع ہے**۔ ہلیلہ زرد اور عصارہ غافث ہر واحد
سات ماشہ حرف یعنی ہالم ساڑھے تین ماشہ ہینگ پونے دو ماشہ اجزا کو یکجا کرکے پیسین اور چھانین اور پانی سے گولیان بنائین مقدار
شربت ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب گرم کے **حب مطرالی** بلغمی تپ اور چوتھیا بخار اور قولنج اور درد جگر اور معدہ اور نقرس کو نافع ہے۔
عصارہ غافث اور افسنتین اور مصطگی اور ہلیلہ زرد اور ہلیلہ سیاہ اور حب النیل اور غاریقون اور شحم حنظل شاہترہ ہر واحد سات ماشہ سقمونیا
سوا دو ماشہ صبر سقوطری ہموزن سب اجزا کے لیکر سب کو کوٹین اور چھانین اور آب مکوے سبز مین گولیان باندھین مقدار شربت
اسکی ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہے **صفت حب مسہل کی جو بچون کی نرمی کے واسطے مفید ہے** ساڑھے تین ماشہ تربد اور غاریقون
دو ماشہ اور پانچ رتی افسنتین رومی ساڑھے چار ماشہ سب اجزا کو پیسین اور چھانین اور گولیان بنائین اور یہ سب ایک خوراک ہے۔
صفت ایک گولی کی جو استسقا اور قولنج کو نافع ہے ہلیلہ زرد صاف کیا ہوا پینتیس ۳۵ ماشہ سکبینج پونے دو تولہ غاریقون ساڑھے
سترہ ماشہ شبرم چودہ ماشہ سب کو باریک کوٹین اور سکبینج کو آب گرم مین گھولین اور اسی مین دوا کو ملا کر گولیان بنائین مقدار شربت
پونے نو ماشہ سے نو ماشہ تک ہے **اور حب واسطے جذام اور استسقا کے** سقمونیا اور صبر سقوطری ہر واحد پونے نو ماشہ شحم حنظل ساڑھے
دس ماشہ تربد چودہ ماشہ شبرم اور سکبینج ہر واحد پونے دو تولہ کتیرا سات ماشہ ہلیلہ زرد چودہ ماشہ کتیرا کو شبانہ روز بھگوئین اور سکبینج کو

آب گرم مین گھولین پھر دونون کو جدا جدا پیسین اور خشک دوائین پیسی ہوئی چھان کر اسی پانی مین گولیان باندھین اور سایہ مین خشک کرین ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ حب استسقا جو آب لقاح کے ہمراہ تناول کیجاتی ہو۔ فربیون اور نمک ہندی اور سقمونیا ہر واحد نو ماشہ تربد سواد دو تولہ مرکی صاف کیا ہوا ڈیڑھ تولہ صبر سقوطری ساڑھے چار تولہ سب دواؤن کو کوٹ چھان کر آب کوسے سبز مین جسکو جوش دیکر پھاڑا ہو اُسی مروق مین برابر مرچ سیاہ کے گولیان باندھین اور سایہ مین خشک کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ کی ہو حب خس جو زرد آب کو براہ دستون کے خارج کرتی ہو یتوعات یعنی زہریلے درختون کا دودہ اور شراب مثلث ہر واحد ایک جزو آگ پر منعقد کرین تا اینکہ غلیظ ہوجائے اور قابل گولی باندھنے کے ہوجائے پھر برابر نخود کے گولیان باندھین اور دو یا تین گولی تناول کرین صفت حب شعیا کی جو زرد آب کی مسہل ہو فساد مزاج کو نفع کرتی ہو۔ صبر سقوطری ساڑھے تین تولہ سقمونیا اڑھائی تولہ سنبل الطیب اور تج اور تربد سپید اور مصطگی ہر واحد چودہ ماشہ زعفران ساڑھے دس ماشہ غاریقون پونے دو تولہ حماما ساڑھے تین ماشہ سب اجزا کو جمع کر کے پیسین اور چھانین اور پانی ملا کر گولیان طیار کرین اور سایہ مین خشک کرین اور کسی ظرف مین اُٹھا رکھین مقدار شربت اسکی سات ماشہ آب گرم کے ہمراہ حب کبیخ نسخہ جالینوس کا نافع امراض سرد کو اور استسقا اور قولنج اور لقوہ وغیرہ اسی قسم کے امراض کو۔ تینون ہلیلہ اور آملہ خستہ برآوردہ ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ مقل ڈیڑھ تولہ زنجبیل اور دارچینی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ فلفل اور دارفلفل اور سازج اور شیطرج اور حب بلسان ہر واحد ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ تخم کرفس اجواین اور وج اور تج ہر واحد نو ماشہ مصطگی چھہ تولہ غاریقون پونے چار تولہ قند سپید سوا گیارہ تولہ صبر سقوطری پندرہ تولہ اور چار رتی پہلے غاریقون اور مقل کو کھرل مین کوٹین اور آب گندنا ایک سیر چھڑکین اور پیسین اور باقی دواؤن کو کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور غاریقون اور مقل پر اُسکو ڈالین اور کھرل مین ڈالین اور خوب ملائین اور گولیان باندھین برابر سیاہ مرچ کے مقدار شربت پونے سات ماشہ ہی ہمراہ آب گرم کے سوتے وقت اور نو ماشہ تک ہو اور دوا کھلانے سے پہلے ایک روز اور دوا کھلانے کے بعد دو روز پرہیز کرین صفت حب کی جو نسخہ جالینوس کا ہو دشواری سے حاملہ ہونے کو مفید ہو۔ صبر سقوطری اور گوگل کبود اور شحم حنظل اور غاریقون سقمونیا ہموزن لیکر کوٹین اور چھانین اور پانی مین گولیان باندھین سایہ مین خشک کرین ساڑھے چار ماشہ اسکی خوراک ہو یہ حب سینہ کا بلغم غلیظ سے اور سدون سے تنقیہ کرتی ہو غاریقون اور تربد ہر واحد ساڑھے دس ماشہ بیخ سوسن اور ایارج فیقرا اور فراسیون ہر واحد سات ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور ریشمی پارچہ مین چھانین اور پانی سے گولیان باندھین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ وقت حاجت کے ہو صفت حب مسہل کی جو بیماران استسقا کے واسطے ہو شبرم کو سرکہ انگوری مین تین روز تک بھگوئین پھر اُسکو نکالین اور خشک کرین اور روغن بادام شیرین مین بھونین اسقدر کہ قریب سوختہ ہونے کے پہنچ جائے اب اُسی شبرم مدبر سے دو جزو اور اسیقدر رب السوس ملا کر کوٹین اور پانی ملا کر گولیان بنائین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ کی ہو آب گرم کے ساتھ صفت حب کی جسکو یحیی بن ماسویہ نے مرکب کیا ہو وجع مفاصل اور نقرس کو جو خلط غلیظ سے عارض ہوا ہو نفع کرتی ہو۔ سورنجان اور بوزیدان اور شحم حنظل ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ ماہی زہرہ اور کیترا اور دوقو اور فو اور زراوند طویل ہر واحد چودہ ماشہ ایارج فیقرا اور مقل ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ غاریقون اور ہلیلہ زرد ہر واحد پینتیس ماشہ ہلیلہ کابلی دو تولہ چار ماشہ نمک ہندی پونے دو تولہ سقمونیا دو تولہ چار رتی تخم سداب کمافیطوس ہر واحد دس اور تخم جند قوقی جسکو لبلاب کہتے ہین اور حنظیانا ہر واحد سات ماشہ مقل کو آب گندنا مین گھولین ایک شبانہ روز اور باقی دواؤن کو جو سوکھی ہین کوٹین اور ریشمی کپڑے مین

چھانین اور بھگوئے ہوئے مقل کے پانی مین جو خوب پسی ہوئی ہو ملاکر گولیان بنائین اور سکھاکر کسی برتن مین رکھ چھوڑین بروقت حاجت کے
استعمال کرین صفت حب کی جو قولنج کو نافع ہی۔ غاریقون اور سکبینج اور مقل کبود اور جند بیدستر اور جاوشیر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ اور سقمونیا
چودہ ماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور گولیان بناکر کسی برتن مین اٹھا رکھین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ کی ہی
بعض آدمی اسمین سقمونیا بھی داخل کرتے ہین صفت حب کی جو نکہت کو یعنی خوشبو کو پیدا کرتی ہی اور منھ کی بدبو کو دور کرتی ہی اگر
منھ مین رکھی جائے۔ جوز بوا اور الائچی اور لونگ اور کافور اور دارچینی اور خولنجان جسکو کلیجن کہتے ہین اور قرنفل ہر واحد ساڑھے تین ماشہ
مشک نو رتی سب اجزا کو پیسین اور چھانین سواے مشک کے کہ اسکو جداگانہ پیسنا چاہیے اور پھر سب اجزا کو ملادین اور گلاب سے
ملاکر گولیان بنائین اور سایہ مین خشک کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے گولی منھ مین رکھین پھر اگر اسکی حاجت ہو
کہ یہ گولی اس غرض سے استعمال کیجائے تاکہ جو فضول خراب معدہ مین ایسے بھرے ہین کہ بوے دہن کو خراب کررہے ہین انکا اخراج ہوجاے
پس چاہیے کہ اسی گولی کے اجزا کے ہمراہ ایارج فیقرا چودہ ماشہ ملادین اور نسخہ حب کے وزن ادویہ مین سے نصف وزن گھٹادین اور
مقدار شربت بعد ملانے ایارج کے اسکی ساڑھے چار ماشہ کی رہے دوسری گولی جو نکہت کو پاکیزہ کرتی ہی اور گندہ دہنی کو دور
کرتی ہی۔ پوست اترج سبز خواہ اسکی سبز پتی اور فرنجمشک اور سنبل الطیب اور قرنفل اور جوز بوا اور زار مشک اور زنجبیل اور قنبیل اور
کبابہ اور بسباسہ اور سعد ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سب دواؤن کو یکجا کرکے کوٹین اور چھانین اور گلاب اور بہی کے پانی سے
گوندھ کر خواہ سیب کے پانی مین گولیان طیار کرین بڑی بڑی اور انکو چپٹی چپٹی کرلین اور منھ مین رکھین حب علیکار جو درد شکم
اور خرابی ہضم معدہ اور ادویہ قتالہ اور ہوام کے کاٹنے کو نفع کرتی ہی اور حمل رہ جانے پر معین ہوتی ہی۔ زرشک اور بیخ فطر اور زراوند طویل
اور کرادیا اور فلفل دار فلفل اور قسط تلخ اور سنبل سب ہموزن لیکر کوٹین اور چھانین اور پانی مین گھول کر گولیان بنائین اور سایہ مین
خشک کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہی آب گرم کے ہمراہ صفت حب کی جو قروح شش یعنی پھیپھڑہ کے زخمون کو مفید ہی۔
پستہ اور بادام شیرین دونون چھلکون سے صاف کیے ہوے اور کتیرا اور رب السوس اور دانہ خشخاش اور مغز بیدانہ سب برابر لیکر کوٹین
اور باریک کرین اور شراب مثلث سے گولیان بڑی بڑی باندھین اور چپٹی کرلین اور استعمال کرین صفت حب کی جو کھانسی کو مفید ہی
رب السوس اور مویز کلان خستہ برآوردہ (یعنی بیج نکالا ہوا) ہر واحد ساڑھے دس ماشہ نشاستہ اور گوند اور کتیرا اور تخم کدوے شیرین
ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کوٹین اور چھانین اور نصف وزن مجموع کے قند سپید خراین کا بنا ہوا لعاب بیدانہ مین گھول کر اسی سے
گولیان طیار کرین اور بڑی بڑی گولیان چپٹی چپٹی بناکر زبان کے نیچے رکھین بروقت حاجت کے صفت اور حب کی کھانسی کے
واسطے۔ گوند اور نشاستہ کتیرا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مغز بیدانہ اور مغز تخم خیار مغز تخم کدو ہر واحد سات ماشہ بادام چھلے ہوے اور
خشخاش سپید ہر واحد چودہ ماشہ قند سپید خراین کا بنا ہوا دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سب کو باریک کوٹین اور لعاب اسپغول سے بڑی بڑی
گولیان چپٹی چپٹی بنائین جیسے ترمس کا دانہ ہوتا ہی اور زبان کے نیچے رکھین صفت اور حب کی کتیرا اور گوند جو آلوبخارا کے درخت کا
اور تخم کدوے مقشر اور خشخاش سپید اور تخم خرفہ نشاستہ رب السوس زعفران اور شکر سپید اور قند خراینی سب ہموزن کوٹین اور لعاب
بیدانہ مین گولیان باندھین بڑی بڑی اور چپٹی اور زبان کے نیچے رکھین صفت حب کی ناس لینے کے واسطے فالج اور لقوہ اور
دردسر بلغمی کو نافع ہی۔ خربق سپید چودہ ماشہ صبر سقوطری اور کلونجی اور فربیون جاوشیر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ اور ساڑھے دس ماشہ

اشق اور نکچھکنی بورہ ارمنی ہرواحد سات ماشہ جند بیدستر زعفران ہرواحد ساڑھے چار ماشہ سب کو پیسین اور چھانین اور چقندر کے
پانی مین چھوٹی چھوٹی گولیان بنائین اور استعمال کرین بروقت حاجت کے دو گولی سے لیکر تین گولیون تک ہمراہ روغن خیرو کے یعنی اسی
روغن مین گھول کر ناس لین حب دوسری سعوط کے واسطے اسکو طبری بھی کہتے ہین سعفہ با رطوبت اور خشک کو نفع کرتی ہے اور
نار فارسی اور خنازیر جو گردن مین گرہین سی پڑتی ہین اسکو اور ریح سبل یعنی آنکھ کا مرض جسکا بیان امراض چشم مین ہو چکا اور اس ریح کو جو
سر مین پیدا ہوتی ہے نفع کرتی ہے۔ انزروت سپید تسم ہندہ اور مرکی اور زعفران اور کندش ہموزن لیکر جدا جدا ہر ایک کو پیسین اور بیسنے کے
بعد وزن ہر ایک دوا کا پورا کرین چھان کر اور آب مرزنجوش یعنے دونا مروا کے پانی مین نکچھکنی برابر مسور کے گولیان باندھین اور کوئی گولی
چھوٹی اس سے بھی ہو اور چھوٹے چھوٹے بچون کو ایک گولی کے وزن پر روغن بنفشہ مین گھول کر ناس دین خواہ دو گولی تک اور بڑے
آدمی جوان وغیرہ کو تین گولیون تک اجازت ہے صفت اور حب کی سعوط کے واسطے یہ سعوط اس ریح کو نافع ہے جو بچون کے
سر مین ہوتی ہے۔ صبر سقوطری دو ماشہ پانچ رتی شکر سپید طبرزدی ساڑھے تین ماشہ کندش جسکو نکچھکنی کہتے ہین نو رتی جند بیدستر
اور مازو ہر واحد دو ماشہ پانچ رتی سب کو کوٹین اور چھانین اور دونے مروے کے پانی مین گولیان بنائین مثل دانہ کرسنہ یعنے
مٹر کے اور اسی کی ناس لین روغن بنفشہ مین گھول کر حب جالینوس پیٹ چلنے کو اور خراش جو معدہ مین پڑ گیا ہو اور اوپر والی تین
آنتون کے خراش کو نافع ہے۔ پوست انار ترش اور مازو برابر وزن لیکر کوٹین اور ریشمی پارچہ مین چھانین اور سرکہ انگوری مین دونون کو
جوش دین اسقدر کہ بستہ ہو جائے اور مٹر کے برابر گولیان بنائین اور پندرہ گولی تک لیکر نہایت بیس گولیان جیسی حاجت ہو آب سرد مین
گھول کر ناس لین اور گولی جو مروڑہ اور پیچش اور خانہ کو مفید ہے یعنے ایسے دستون کو جسمین غذا سے خام گرتی ہو۔ مازو اقاقیا
گل سرخ اور لبنی خشک اور لبان نرینہ اور سعد کوفی اسارون اور صمغ عربی اور افیون اور جند بیدستر گلنار اور طلق یعنی ابرک ہر واحد
ایک جزو حب الاس اور تخم لیموے کلان ہر واحد دو جزو سب کو کوٹین اور چھانین اور شراب خواہ اس کے پانی مین جو تازہ ہو گولیان
برابر دانہ نخود کے باندھین مقدار شربت اسکی ایک گولی سے تین گولیون تک ہے یہ گولیان مجرب ہین اور گولی کا نسخہ جو
طبیعت کو حبس کرتی ہے اور خون کی آمد کو دستون کی راہ سے جو ہو بند کرتی ہے۔ سماق سات ماشہ مازو ساڑھے تین ماشہ پوست انار
پونے دو ماشہ سب اجزا کو یکجا کر کے پیسین اور چھانین اور بہی کے پانی سے گولیان بنائین اور سایہ مین سوکھائین اور کسی برتن مین
اٹھا رکھین مقدار شربت انکی سات ماشہ کی ہے اور بعد گولی کھانے کے زردی نیم برشت انڈے جو سرکہ مین ابالا گیا ہو بلانی چاہیے
صفت اور گولی کی اسی مرض کے واسطے۔ ہلیلہ دس عدد حب الاس پانچ تولہ دس ماشہ مویز کے بیج ساڑھے سترہ ماشہ
سماق اور منکسا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ کر پانی مین گولیان طیار کرین جسمین گوند ببول کا گھولا ہو مقدار شربت
انکی سات ماشہ ہے ہمراہ رب آس خواہ رب بہی کے۔

مجرب نسخہ سعوطون کا

باب بارھوان حقنہ اور فتیلہ کے بیان مین جسکو بتی کہتے ہین

صفت حقنہ کی جو قولنج بلغمی کو نفع کرتا ہے۔ گوکھرو اور قنطوریون اور بابونہ اکلیل الملک اور سویا اور ریٹھی اور قرطم کوبیدہ
ہر واحد بتیس ماشہ حرمل اور میتھی ہر واحد پونے دو تولہ اندرائن کے دو پھل ریزہ ریزہ کیے ہوے تخم رازیانہ اور کرفس ہر واحد
ساڑھے تین ماشہ سبوس گندم اور خطمی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کسی پوٹلی مین دونون بندھے ہوے اور انجیر سپید ریزہ ریزہ

کٹا ہوا دس عدد اور سداب تازہ برگ چقندر ہر واحد دس گڈیان سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین تا آنکہ اڑھائی پاؤ
رہ جائے پھر آسیر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی شہد اور روغن زنبق اور یا خیری کا روغن ہر واحد چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی آب کالخ
دو تولہ نو ماشہ چھ رتی بورہ ارمنی ساڑھے چار ماشہ سکبینج اور جاوشیر ہر واحد پونے دو ماشہ ملا کر حقنہ دین نیم گرم کرکے **صفت**
دوسرے حقنہ کی جو قولنج کے واسطے ہے اور نسخہ اول سے آسان تر ہے عناب بیس دانہ سپستان تیس دانہ مویز کلان خراسانی
اور قرطم جو کوب کیے ہوے ہر واحد پینتیس ماشہ اور انجیر سپید دس عدد اور گوکھرو بابونہ اکلیل الملک اور سویا ہر واحد ایک کف
بنفشہ ریحانی چودہ ماشہ میتھی اور تخم کتان قنطوریون ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم رازیانہ اور سبوس گندم اور خطمی دونون کو
کسی کپڑہ پارچہ مین ہر واحد انمین سے ساڑھے دس ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین تا آنکہ تہائی پانی رہ جائے
اور چھان کر اسی کا حقنہ کرین مگر سترہ تولہ یہ پانی آسیر شکر سرخ پونے دو تولہ بورہ ارمنی ساڑھے تین ماشہ آب کل نخ چار تولہ ساڑھے
چار ماشہ کنجد تازہ پانچ تولہ دس ماشہ اسکا نیم گرم حقنہ دین **صفت حقنہ کی** جو ریح غلیظہ کو نافع ہے۔ آب گندنا اور میتھی کا پانی
جوش سے نکالا ہوا نصف سکرجہ یعنی چار تولہ پونے سات ماشہ روغن زنبق اور روغن کنجد ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی **صفت**
حقنہ کی جو ایسے قولنج کو نفع کرتا ہے کہ بلغم اور ریح غلیظ سے پیدا ہوا ہو۔ گوکھرو بابونہ اکلیل الملک اور سویا ہر واحد ایک کف
زیرہ نبطی اور تخم کرفس انیسون اور رازیانہ اور سداب خشک ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ برنجاسف اور دونا مرو افتیمون کوہی اجزا
ہر واحد چودہ ماشہ سکبینج اشق اور جاوشیر ہر واحد سوا دو ماشہ جند بیدستر پونے دو ماشہ انجیر سپید دس عدد خطمی اور سبوس گندم
ہر واحد سترہ تولہ آسیر شہد اور روغن زنبق اور روغن کنجد اور مری کہنہ ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ڈال کر شحم حنظل کہنہ پونے دو ماشہ
اضافہ کرکے حقنہ کرین کہ یہ حقنہ عجیب النفع ہے ریاح کی تحلیل مین اور کبھی آسیر فربیون پونے دو ماشہ بھی اضافہ کیجاتی ہے اگر
اسکی احتیاج ہووے۔ مناسب ہے کہ ایسے تنقیہ گرمیون کی فصل مین ہرگز استعمال نہ کرین اور نہ گرم مزاج آدمی کے علاج مین **صفت**
حقنہ کی جو امراض مین مستعمل ہوتا ہے اگر قبض طبیعت پیدا ہو۔ عناب اور سپستان ہر واحد ایک کف بنفشہ خشک چودہ ماشہ انجیر سپید
دس عدد خطمی اور سبوس گندم ہر واحد بقدر حاجت کسی پوٹلی مین بندھے ہوے ان سب کو ڈیڑھ پاؤ سیر بھر پانی مین جوش دین جب
تہائی پانی رہ جائے اسکو صاف کرکے سوا گیارہ تولہ لیکر آسیر چقندر کوٹ کر پانی اسکا ساڑھے آٹھ تولہ اور روغن کنجد تازہ پانچ تولہ
ساڑھے سات ماشہ مری چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی ملا کر خوب حل کرین اور نیم گرم اسکا حقنہ کرین **حقنہ نرم** جو امراض حادہ مین
قابل استعمال کے ہے۔ عناب اور سپستان اور بنفشہ خشک اور جو مقشر خطمی اور سبوس گندم گوکھرو اور اکلیل الملک ہر واحد ایک کف
ان سب کو ڈیڑھ پاؤ سیر بھر پانی مین جوش دین اور اسمین سے قریب سترہ تولہ لیکر آسیر شکر سرخ سترہ ماشہ روغن کنجد تازہ اور
روغن بنفشہ اور مری ہر واحد پینتیس ماشہ لیکر خوب ملائین اور نیم گرم حقنہ کرین۔ اور اگر ایسے امراض مین آب چقندر نچوڑا ہوا گیارہ
تولہ اور روغن کنجد تازہ اور مری ہر واحد سوا پانچ تولہ ملا کر حقنہ دین یہ بھی طبیعت کو نرم کرتا ہے **صفت حقنہ کی** جو ایسے قولنج مین
استعمال کیا جاتا ہے جو خلط گرم سے پیدا ہوا ہو۔ عناب اور سپستان ہر واحد بیس دانہ جو مقشر اور لبلاب ہر واحد پینتیس ماشہ
بنفشہ ریحانی ساڑھے دس ماشہ خطمی اور سبوس گندم تخم کتان ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو اڑھائی پاؤ پانی مین جوش دین
تا آنکہ چھبیس تولہ پانی رہ جائے پھر اسمین سے سوا گیارہ تولہ پانی لیکر آسیر لعاب اسغول پینتیس درہم روغن بنفشہ جید اسقدر

قولنج حار کا علاج

روغن گل اور روغن تخم کدو ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ ڈال کر خوب ملائین اور نیمگرم اسی سے حقنہ کرین **صفت حقنہ کی** جو رحم کو
عورتون کے اور نیچے کے اعضاے بدنی کو نفع کرتا ہے - حب الآس اور آب شبنج بستانی اور آب نمام یعنی پودینہ کوہی اور دونے مروے کا پانی ہر واحد
ایک ملعقہ یعنے ڈیڑھ تولہ چرائتہ پسا ہوا سات ماشہ شراب جید خواہ جمہوری خواہ نبیذ مویز کلان اور شہد ان سب کو یکجا کرکے خوب گھسین اور
بقدر حاجت لیکر گرم پانی مین ملادین تاکہ نیمگرم ہوجائے اور اسی سے حقنہ دین **حقنہ** جو برودت گردہ اور سختی رحم کو نفع کرتا ہے - روغن جوز
یعنے اخروٹ اور روغن بادام اور روغن حبۃ الخضرا اور زیت ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی روغن گاو ایک تولہ چار ماشہ سات رتی
میتھی کے جوشاندہ مین جو قریب بائیس تولہ کے ہو خوب گھوٹین اور نیمگرم تین روز تک حقنہ کرین آگے اور پیچھے دونون طرف سے
مخرج مین **حقنہ** رحم کی برودت کو نفع کرتا ہے - اشق اور مقل کبود اور سکبنج ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ جندبیدستر ساڑھے تین ماشہ
تخم کرفس اور اجواین اور تخم رازیانہ اور سیسالیوس ہر واحد چودہ ماشہ اور بعض اطبا اسمین میتھی اور گوکھرو اور سنبل اور بابونہ بھی
داخل کرتے ہین سب اجزا کو یکجا کرکے آسیر بکری کا دودھ تازہ دوہا ہوا خواہ آب شیرین ہر واحد چھٹانک آدھ سیر ڈالین اور
جوش دین نرم آنچ سے تاکہ نصف رہ جائے پھر آگ پر سے اتارین اور صاف کرین اور قریب چونتیس تولہ اسی پانی کو لیکر اسمین
روغن گاو اور شہد کف گرفتہ ملاکر گھوٹین اور وزن دونون کا دو ملعقہ ہو یعنی تین تولہ اور روغن کنجد ایک سکرجہ یعنی آدھ پاو کم
اور خوب ملائین اور نیمگرم نہار منھ اسکا حقنہ دین اور جب تک ہو سکے اسکو روکے رہین کہ گرنے نہ پائے **حقنہ** جو ضعف گردہ اور
کمی باہ کو نفع کرتا ہے - تازہ گوکھرو پانچ گڈیان اور چقندر کی جڑین پانچ گڈیان پہاڑی بکری کا گردہ اور اسکا حرام مغز اور اسی کے
دونون خصیہ قیمہ کیے ہوے سب کو یکجا کرکے ایک دیگ مین رکھین اور آسیر بکری کا دودھ تازہ دوہا ہوا جو گرم ہو دو قسط یعنے
تین سیر اور ڈیڑھ پاو اور آب شیرین ایک قسط یعنی پونے دو سیر نرم آنچ سے پکائین اور صاف کرین اور آگ پر سے اتارین اور
اسمین سے روزانہ پونے چونتیس تولہ لیکر نیمگرم حقنہ کرین اور جب تک ہو سکے سو کے رہین اور تین روز حقنہ لین **صفت حقنہ کی**
جو عرق النسا اور درد پشت اور دونون گردون کے درد کو نفع کرتا ہے - قنطوریون دقیق دس درہم عاقرقرحا چودہ ماشہ قثاء الحمار کے تودو تولہ
اور میتھی ساڑھے سترہ ماشہ انجیر دس عدد سب کو سوا سیر پانی مین جوش دین کہ تہائی پانی رہ جائے اسمین سے قریب سترہ تولہ کے
چھان کر سکبنج ساڑھے تین ماشہ جاوشیر سات ماشہ روغن سوسن پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ملاکر حقنہ کرین اور بعد حقنہ کے سو جائین اور
جندبیدستر پونے دو ماشہ قسط ساڑھے تین ماشہ پیس کر روغن سوسن ملاکر دونون کو آنیز آسکے مالش کرین **حقنہ** واسطے درد مفاصل کے
میتھی اور بادام تلخ اور تخم بید انجیر اور السی ہر واحد ایک حفنہ اور بابونہ اور سویا حب الغار ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ گوکھرو آٹھ
تولہ سوا پانچ ماشہ سورنجان اور مقل الیہود اور خربق سپید ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی قنطوریون آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ سکبنج اشق اور
جاوشیر ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی حنظل ایک تولہ چار ماشہ سات رتی تخم کرفس پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سوئے کے بیج اور سداب کے
بیج ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی انجیر دس عدد عناب کے بیس دانہ سپستان چالیس دانہ سب دواون کو کسی برتن مین جوش دین [illegible]
اور تمام شب رہنے دین اور اسمین سے ساڑھے بائیس تولہ لیکر آسیر روغن گاو اور روغن خیری ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ملاکر استعمال کرین
نیمگرم **صفت حقنہ کی** جو ممسک ہے قروح امعا کو نفع کرتا ہے - ارز فارسی یعنی چاول عمدہ قسم کے پانچ تولہ دس ماشہ سوق شعیر پینتیس ماشہ
جو کا ستو چار تولہ ساڑھے چار ماشہ پوست انار اسی قدر جفت بلوط ساڑھے دس ماشہ سب کو اڑھائی پاو پانی مین جوش دین تاکہ گل جائے

پھر اسمین سے سوا گیارہ تولہ صاف کرکے اسمین سپیدہ قلعی اور گل قبرصی اور گوند اور اقاقیا دم الاخوین عصارہ لحیۃ التیس اور کاغذ سوختہ ہر واحد
ساڑھے تین ماشہ زردی دو انڈون کی جو سرکہ انگوری مین اُبالی گئی ہو ملائین اور وہ دوائین خوب باریک پسی ہوئی پارچہ حریر مین چھان کر
داخل کرین اور دو تولہ نو ماشہ چھ رتی روغن گل خالص لیکر زردی بیضہ کو اس سے پیسین کر شل مرہم کے کھرل مین ہو جائے پھر اُسپر جوشاندہ
مذکور اور نیم گرم حقنہ دیا جائے **صفت** اور حقنہ کی اسی واسطے ـ جو کا ستو اور چاول استعمالی ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ حب الآس منقی پیتیس ماشہ
سب کو چھٹانک تین پاؤ پانی مین جوش دین تاآنکہ خوب پک جائے اور اسمین سے سوا گیارہ تولہ لیکر اُسپر ساڑھے چار ماشہ یہ دوا اسمین
ڈال کر حقنہ کرین **نسخہ ذریرہ کا اور صفت اسکی** کاغذ سوختہ ساڑھے سترہ ماشہ سپید پھٹکری اور سُرخ ہرتال ہر واحد سات ماشہ زرد ہرتال
اور توبال نحاس یعنی تانبے کا میل اور انگور خام سوکھا ہوا پتھر کا چونہ آب نارسیدہ ہر واحد ساڑھے چار ماشہ زعفران اور افیون ہر واحد
ساڑھے تین ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور پانی سے گوندھین اور ساڑھے چار چار ماشہ کے قرص طیار کرین اور حقنہ
کرتے وقت ملالین **حقنہ قروح امعا کے واسطے** چاول اور جو کے ستو جو بکری کے گردہ کی چربی مین پکائے گئے ہون اور وہ چربی
نمک دی ہوئی نہو سوا گیارہ تولہ اُسپر سپیدہ قلعی اور جلا ہوا کاغذ اور صمغ عربی اقاقیا اور دم الاخوین ہر واحد ساڑھے تین ماشہ باریک پیس کر
تین انڈون کی زردی مین جو سرکہ انگوری سے اُبالی ہوئی ہو خوب ملائین اور ایک تولہ چار ماشہ سات رتی روغن خالص ملاکر نیمگرم حقنہ
کرین **صفت حقنہ زرنیخ کی** جو روانی شکم اور پیچش کو نافع ہر ـ کعک سوختہ ساڑھے دس ماشہ ہرتال سرخ اور زرد اور جلا ہوا تانبا اور
پھٹکری اور مازو اور پتھر کا چونا آب نارسیدہ ہر واحد پینتیس ماشہ افیون ساڑھے سترہ ماشہ اقاقیا اور بلوط اور گوند اور دم الاخوین
ہر واحد چودہ ماشہ سب دواؤن کو پیسین اور چھانین اور آس کے پانی مین گوندھ کر قرص بنائین اور سایہ مین خشک کرین اسمین سے
ساڑھے چار ماشہ لیکر چاول کی پیچ سوا گیارہ تولہ اور روغن گل خام دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ملاکر حقنہ کرین **شیافات کا بیان** ازانجملہ
یہ شیاف نرم ہر خطمی اور بورہ ہموزن لیکر کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور شکر سُرخ سے گوندھ کر آگ پر بستہ کرین تھوڑا سا پانی ملاکر
اور پھر اسکی بتیان بنائین اور تپون اور دیگر امراض حادہ مین اسی بتی کا حمول کرین **دوسرا نسخہ** اور اگر نمک اور تخم خطمی کو لیکر پانی سے
گوندھین اور سکھائین اور استعمال کرین نہایت نرم اور سبک شیاف ہوگا **اور نسخہ** جو پہلے سے زیادہ تر قوی ہر نمک اور بورہ اور خطمی برابر
وزن لیکر شہد خواہ سرخ شکر معقود یعنے گڑ مین ملائین اور اگر حاجت ہو اس سے زیادہ قوی کی اسمین شحم حنظل نصف جزو داخل کردین **فتیلہ**
جو مقعد کے خون کو روکتا ہر اور پیچش کو نفع کرتا ہر ـ مرکی صاف اور افیون اور کندر نر اور زعفران سب ہموزن لیکر کوٹین اور چھانین اور آب کشنیز مین
لت کرین اور اسمین ایک ڈورا لگاکر حمول کرین کہ یہ دوا نہایت مفید ہر پیچش کے واسطے **اور نسخہ شیاف کا** جو مقعد کے خون کو بند کرتا ہر ـ
مرکی اور اقاقیا اور بزرالبنج اور گوند اور چاول بھنے ہوئے سب ہموزن لیکر پیسین اور چھانین اور آس تازہ کے پانی مین لت کرین اور بروقت
حاجت استعمال کرین ـ

باب تیرھوان قی کی دواؤن کے بیان مین یعنے جن دواؤن کے استعمال سے قی آتی ہر

صفت ایک دوا کی جو مرہ سودا کو اور خون مشروب کو براہ قی خارج کردیتی ہر ـ نمک ہندی اور عصارہ قثاء الحمار اور بورہ ہر واحد
ایک جزو سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور ماء العسل خواہ سوئے کے پانی کے ساتھ تناول کرین **یہ دوا** مرہ صفرا اور مرہ سودا کو
قی کی راہ خارج کردیتی ہر اور تپون مین بھی اسی سے قی کرائی جاتی ہر ـ کنجر یعنے حرشف کا گوند اور جوز القی اور تخم جرجیر اور تخم ترب اور سوئے کے بیج

اور تھبوسے کے بیج اور نمک ہندی سب ہموزن لیکر پیسین اور چھانین اسمین سے ساڑھے دس ماشہ سے ساڑھے سترہ ماشہ شہد مین ملاکر ایسے
پانی مین گھولین جسمین سویا جوشس دیا ہو اور اسی سے قی کرائین اور خوب اہتمام کرین کہ سارا پانی پلایا ہوا خارج ہو جائے اور اگر قی بند ہو جائے تو سوئے کا
پانی شہد ملاکر پھر پلائین کہ یہ عجیب تنقیہ کرتا ہے اور دوا قی لانے والی - مولی کو لیکر اُسکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرین اور پانچ تولہ دس ماشہ
ان کو وزن کرکے سوئے کی پتلی پتلی شاخین پینتیس ماشہ نمک ہندی ساڑھے سترہ ماشہ مغز تخم خربزہ اور تخم سرمق یعنی تھبوہ کے بیج ہر ایک
چودہ ماشہ کو پونے دو سیر میٹھے پانی مین جوش دین تا اینکہ تہائی پانی رہ جائے اُسکو چھانین اور شہد خواہ سکنجبین کو اسمین ملاوین مگر وہی
سکنجبین جو شہد سے بنائی گئی ہو بقدر پانچ تولہ سات ماشہ کے خواہ اس سے کم و بیش نیم گرم تناول کرین اور اچھی طرح سے قی کرڈالین اور دوا
جو اول سے قوی تر ہے بلغم وغیرہ کو خارج کرتی ہے - وہی پانی جسکو ابھی ہمنے لکھا ہے اسمین نمک دردراجد اہج یعنے کھاری نمک اور رقع یمانی جسکو
رقاع یمانی بھی کہتے ہین جو ایک دوا مثل جوزالقی کے ہوتی ہے بشکل مثلث کے ہر واحد انمین سے تین درہم سب کو شہد مین گھول کر نیم گرم
تناول کرین کہ اس سے قی اچھی طرح آجائیگی اور اخلاط مختلف کو خارج کردیگی **صفت اور دوا کی** جوزالقی اور صمغ کنجر یعنے حرشف اور
مولی کے بیج ہر واحد سات ماشہ سرمق یعنے تھبوہ ساڑھے دس ماشہ حرمل اور نمک ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹین
اور اسمین سے ساڑھے دس ماشہ ہمراہ پانچ تولہ سوا سات ماشہ سکنجبین کے جسمین مولی کے ٹکڑے بھگوئے گئے ہون رات بھر سے اسکو
ملاکر آب گرم ملاکر پیین جسمین سوئے کو جوش دیا ہو اور جی بھر کے قی کرڈالین یہ دوا صفرا اے زرد کو براہ قی دفع کرتی ہے آب سرخ اور
آب خبازی اور سوئے کا پانی جو آب جو اور سکنجبین کے ہمراہ جوش دیا ہو اور فقاع بھی اسمین پڑے یعنی در بھڑہ اسمین نمک ڈال کر نیم گرم تناول
کرین **صفت ایک دوا کی** جو قی صفراوی کو قطع کرتی ہے اور متلی کو مٹا دیتی ہے - زرشک اور دانہ انار خالص اور سماق ہر واحد ایک جزو طباشیر
اور گل سرخ اور انگور خام کے بیج ہر واحد نصف جزو پوست بیرون پستہ نصف جزو سب کو باریک پیسین اور سیب خواہ بہی کے پانی کے ہمراہ
تناول کرین خواہ شراب رمانی کے ہمراہ یعنے شربت انار جو پودینہ ڈال کر بنایا گیا ہو **صفت ایک دوا کی** جو ایسی قی کو بند کرتی ہے کہ بلغم اور سودا سے
ہوتی ہو - گل سرخ چودہ ماشہ زرشک ساڑھے دس ماشہ پودینہ اور پوست بیرون پستہ اور مصطگی اور عود خام اور سعد اور سنبل اور قرفہ اور تخم شبت
زیرہ کرمانی سرکہ انگوری مین بھگویا ہو اور سیب کا پانی ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹین مقدار شربت اسکی سات ماشہ کی ہے ہمراہ
میبہ ممسک کے -

باب چودھوان لعوق کے بیان مین

چاٹنے والی دواؤن کو لعوق کہتے ہین **صفت لعوق مطلقاً** کی جو کھانسی اور گلے کی خشونت کو نافع ہے - گوند اور کتیرا اور نشاستہ
اور رب السوس اور قند سپید خرا ین کا بنا ہوا ہر واحد ایک جزو مغز بیدانہ مغز تخم کدوے شیرین بادام مقشر ہر واحد نصف جزو سب کو
باریک کوٹین اور جلاب مین گوندہ کر لعوق طیار کرین اور بروقت حاجت کے ہمراہ روغن بادام شیرین کے استعمال کرین **لعوق اشقیل**
کھانسی اور ربو اور سرفہ کہنہ کو اور جو کھانسی مادہ غلیظ اور بالزوجت سے آتی ہے سب کو نفع کرتا ہے - اشقیل بریان ساڑھے دس ماشہ
بیخ سوسن آسمانگونی سات ماشہ انیسون اور زوفا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک پیسین اور ریشمی پارچہ سے چھانین اور شہد
کف گرفتہ سے لعوق طیار کرین **صفت لعوق صنوبر** کی جو کہ پھیپھڑے کے قروح کو اور پرانی کھانسی کو جو غلیظ اور بالزوجت بلغم سے
آتی ہو مفید ہے - تخم صنوبر کبار مقشر اور کتیرا اور بیخ سوسن آسمانگونی اور صمغ عربی ہر واحد پونے چھتیس تولہ تخم کتان بریان اور ثمر مقشر

خستہ برآوردہ ہر واحد پونے تین سیر سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور روغن گاو سے لت کرکے شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین مگر ڈھیلا قوام اور پتلا ہوا ورکسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **صفت لعوق طباشیر** کی جو اُس کھانسی کو نافع ہو جسکے ہمراہ تپ بھی ہوا ور سل اور قروح ریہ یعنی پھیپھڑے کے زخمون کو بھی نافع ہو۔ گوند اور الایچی کلان ہر واحد پونے دو تولہ نشاستہ گندم اور کتیرا ہر واحد پینتیس ماشہ طباشیر چودہ ماشہ قند سپید ساڑھے سترہ تولہ تخم خیار مقشر اور لوز صنوبر کبار مقشر ہر واحد پونے دو تولہ سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور روغن بادام مصفی اور شہد کف گرفتہ سے لعوق طیار کرین اور کانچ کے برتن مین اُٹھا رکھین اور بقدر ایک ملعقہ کے یعنی ڈیڑھ تولہ چاٹین اور اُسکے چاٹنے کے بعد شیر تازہ بادہ خر کا پیئن **صفت لعوق** حابسہ کی جو گرفتگی آواز کو نافع ہو۔ تخم کتان پینتیس ماشہ حلبہ شامیہ یعنی شام مین جو میتھی پیدا ہوتی ہو اور بادام مقشر ہر واحد چودہ ماشہ کتیرا اور ملہٹی اور لوز صنوبر کبار اور بادام تلخ دونون چھلکے سے صاف کیے ہوے اور نشاستہ اور گوند ہر واحد سات ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور شراب مثلث معقود یعنی بستہ کی ہوئی مین لعوق طیار کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **صفت لعوق رب السوس** کی جو نافع ہو فضول بالزوجت کو جو سینہ مین ہون۔ رب السوس اور کتیرا اور قنبہ اور بادام مقشر دونون چھلکون سے صاف کیا ہوا اور تخم رازیانہ سب ہموزن لیکر پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ اور روغن بادام سے لعوق طیار کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی مثل بندقہ کے ہو ہمراہ جوشاندہ زوفا کے **لعوق تخم کتان** جو نافع ہو اُس کھانسی کو جو سوکھی آتی ہو۔ تخم کتان بریان باریک کوٹین اور شہد کف گرفتہ سے لعوق طیار کرین **صفت لعوق** مغز پنبہ دانہ جو سینہ کو نرم کرتا ہو۔ مغز پنبہ دانہ اور گری بادام شیرین کی دونون چھلکے اُتارے ہوے ہر واحد چودہ ماشہ ملہٹی چھلی ہوئی اور خرا شیدہ ساڑھے سترہ ماشہ زردی چار انڈون کی جو وزن مین چودہ ماشہ ہون سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور روغن بادام شیرین اور شہد کف گرفتہ سے لعوق طیار کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت استعمال کرین **لعوق بچون کے واسطے** جو عورتون کے دودھ کے ساتھ چاٹا جاتا ہو خواہ شیر بادہ خر کے ہمراہ جو حرارت سے ہو اور اُس خشونت کو مفید ہو جو سینہ مین ہو۔ رب السوس اور کتیرا اور قند خرانی اور صمغ عربی ہر واحد چودہ ماشہ لعاب بیدانہ سکھایا ہوا ساڑھے تین ماشہ سب کو پیسین اور چھانین اور شہد یعنی شیرہ قند سپید مین لعوق طیار کرین خواہ جلاب مین روغن بادام شیرین ملا کر **لعوق طباشیر** جو حرارت او خشونت اور قروح شش کو نافع ہو۔ گوند اور نشاستہ اور خشخاش سپید ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ مغز تخم کدو اور مغز تخم خیار اور ککڑی کے بیج کا مغز ہر واحد پینتیس ماشہ طباشیر چودہ ماشہ تخم خبازی اور تخم خطمی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سبکو باریک کوٹین اور شیرہ قند سپید اور روغن بادام شیرین سے لعوق طیار کرکے کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **لعوق خشخاش** جو خونی قے کو خواہ اور طرف سے اعضاے فوقانی کے خون نکلنے کو اور حمی حادہ اور کھانسی اور درد سینہ اور ذات الجنب کو نافع ہو۔ گل سرخ زیرہ برآوردہ اور گوند ہر واحد چودہ ماشہ خشخاش سپید ساڑھے دس ماشہ نشاستہ او کتیرا ہر واحد سات ماشہ طباشیر اور زعفران ہر واحد پونے دو ماشہ رب السوس سات ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے خوب باریک پیسین اور چھانین اور شراب مثلث معقود مین لعوق طیار کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور وقت حاجت ہمراہ آب ترنجبین کے تناول کرین **صفت لعوق خشخاش** کی جو نزلات کے اقسام اور پھیپھڑے کے قروح کو نافع ہو۔ دو سو ہنڈیان خشخاش کی بہت بڑی اور اچھی پوری لیکر اُنکے دانہ کو نکالین اور آب شیرین مین بوزن چھ قسط کے بھگوئین اور قسط کا وزن برابر ہو میں اوقیہ کے جو برابر ہو

چھپین تولہ تین ماشہ کے پس چھ قسط برابر ہوگا چار سیر اور سترہ تولہ کے اتنے پانی مین شبانہ روز بھگوئین اور نرم آنچ مین جوش دین تاکہ
نصف پانی رہ جائے پھر آگ پر سے اُتار لین اور صاف کرین اور خوب ملین اور فی قسط وزن آب خشخاش کے ایک قسط شراب مثلث اور ایک ہی
قسط شیرہ قند سپید داخل کرین مترجم چونکہ بعد نصف رہ جانے پانی کے تین قسط آب خشخاش رہ جائیگا پس لازم آتا ہے کہ ڈیڑھ ڈیڑھ
قسط شراب مثلث اور شہد ملایا جائے یعنے چونکہ پانی اب دو سیر ساڑھے آٹھ تولہ ہے لہذا چھپین تولہ شراب مثلث اور اسیقدر شہد ملائین
متن اور اسقدر پکائین کہ مثل لعوق کے ہوجائے پھر آگ پر سے اُتار لین اور اسپر کتیرا سپید پینتیس ماشہ باریک کٹا ہوا ریشمی پارچہ سے
چھنا ہوا ڈالین اور خوب ملادین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **لعوق خشخاش** جسمین دو دوائین بھی
داخل ہین کل اعضاے کی طرف جو نزلات گرتے ہین اُنکو اور رقیق نزلات اور نیز جو دماغ سے بطرف سینہ کے گرتے ہین سب کو نافع ہے
دو سو ڈوڈیان خشخاش کی جو سپید ہون بڑی بڑی لیکر اُنکو ریزہ ریزہ کرین نہ بہت باریک اور نہ زیادہ بڑے بڑے ٹکڑے اور ایک شبانہ روز
چھ قسط یعنی چار سیر اور سترہ تولہ پانی مین اُنکو بھگوئین پھر نرم آنچ سے پکائین تاکہ آدھا پانی رہ جائے اور آگ سے اُتار لین اور اتنا ٹھہر جائین
کہ سرد ہوجائے اب خوب اُسکو ملین اور فی تین قسط خشخاش کے یعنی فی دو سیر ساڑھے آٹھ تولہ آب خشخاش کے ایک قسط یعنی سوا چھپین تولہ
شراب مثلث اور اسیقدر شہد کف گرفتہ اور اسیقدر شیرۂ قند سپید ڈالکر نرم آنچ مین پکائین تاکہ مثل لعوق کے قوام ہوجائے اور اُسپر
یہ دوائین چھڑکین (صفت) اُن دواؤن کی۔ اقاقیا سرخ زعفران مرکی گلنار عصارہ لحیۃ التیس ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو
پیسین اور چھانین اور قوام لعوق پر ڈالین اور خوب ملائین تاکہ باہم مختلط ہوجائین اور سب اجزا مل جائین اور شیشہ کے برتن مین
اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین۔

باب پندرھوان بیان مین بڑے بڑے قرص ہائے کہربا کے جو خون تھوکنے کو اور خون جاری ہونے کو نافع ہین

کہربا اور بسد تخم خرفہ اور مروارید ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ شاخ گوزن سوختہ اور پوست بیضہ سوختہ اور کتیرا گوند ہر واحد ساڑھے
دس ماشہ کشنیز بریان تخم خشخاش سپید اور سیاہ ہر واحد پونے دو تولہ کوڑی جلائی ہوئی بزرالبنج سپید ہر واحد سات ماشہ سب کو
باریک کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور لعاب اسپغول مین گوندھ کر قرص طیار کرین **صفت اقراص کوکب** کی جو ضعف معدہ کو
نافع ہین اور فضول کو بطرف معدہ کے جذب کرتی ہین اور کھٹی ڈکار اور مروڑہ اور دست آنے کو اور درد سر اور رحم کے درد اور کھائے
پیے ہوے زہر اور حیوانات گزندہ کے زہر کو نافع ہین۔ جندبیدستر اور مرکی صاف کی ہوئی اور تج اور گل مختوم اور پوست بیخ لفاح اور
ابرک ہر واحد چودہ ماشہ زعفران افیون ہر واحد پونے دو تولہ دو قو انیسون تخم کرفس اور سیالیوس سپید میعہ سائلہ ہر واحد دو تولہ
چار ماشہ مرکی اور افیون اور میعہ کو شراب ریحانی مین خواہ شراب جمہوری مین بھگوئین اور اسی مین دواؤن کو معجون کرکے قرص طیار کرین جنکا وزن سوا دو ماشہ کا ہو
اور سایہ مین خشک کرین اور بروقت حاجت کے بعد چھ مہینہ کے استعمال کرین **قرص باسقوما کون** جو پیچش اور مروڑہ اور بافراط دست آنے کو اور قروح امعا
اور خونی دست اور خون کے اور طرف سے خارج ہونے کو اور فساد ہضم کو نافع ہے اور اسکا نفع فوراً ظاہر ہوجاتا ہے۔ تخم کرفس
اجواین ہر واحد دو تولہ چار ماشہ تخم رازیانہ انیسون ہر واحد چودہ ماشہ سنبل اور تج اور مرکی افیون ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک
کوٹین اور شراب ریحانی مین گوندھین اور قرص طیار کرین ہر ایک قرص سوا دو ماشہ کا اور سایہ مین سکھائین اور چھ مہینہ کے بعد استعمال کرین
صفت قرص دیاسقر ماطون جو کہنہ دست اور پیچش اور قی کو نافع ہے تخم کرفس دارچینی ہر واحد پونے دو تولہ افسنتین رومی چودہ ماشہ

فلفل اور افیون جند بید ستر ہر واحد سات ماشہ سب دواؤن کو یکجا کر کے کوٹین اور چھانین اور شراب مثلث مین گوندھ کر قرص بنائین اور
بروقت حاجت استعمال کرین **صفت قرص اسقولوقیس** جو نافع ہی قروح گردہ اور مثانہ اور خون کے پیشاب کو۔ تخم کرفس اور شبت کے بیج
اور شہد انج ہر واحد پونے دو تولہ تخم رازیانہ سات ماشہ حب صنوبر اور زعفران اور تخم حماض اور افیون اور بادام مقشر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
حب کاکنج کو ہی پچیس دانہ تخم خیار مقشر ساڑھے تین تولہ سب کو باریک پیس کر چھانین اور طلا نام کی شراب مین گوندھ کر قرص طیار کرین **صفت**
قرص گلنار کی جو نافع ہی خون کے دست اور خون کی روانی کسی طرح کی ہو اور خون تھوکنے کو۔ تج اور گل مختوم مرکی اور گوند ہر واحد چودہ ماشہ
گل سرخ اقاقیا گلنار ہر واحد دو تولہ چار ماشہ کتیرا ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک پیس کر آب گلنار تازہ مین اور اگر بہم نہ پہونچے سوکھے ہوے کو
جوش دے کر اسی پانی مین قرص طیار کرین اور سایہ مین سکھائین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین مقدار شربت اسکی سات ماشہ کی ہی **صفت**
قرص مارسیس کی جو نافع ہی اس مرض کو جسمین مریض کی حالت قریب ایلاوس کے پہونچتی ہی اور یہ وہ مرض ہی جسمین ہوکھی سے کبھی مینگنی
غلیظ بطرف قی کے خارج ہوتی ہین اور نیز یہ قرص ایک نفخہ کو جو طعام سے عارض ہوتا ہو مفید ہی۔ تخم کرفس انیسون ہر واحد پونے دو تولہ
افسنتین رومی اور مصطگی ہر واحد چودہ ماشہ فلفل اور مرکی صاف اور افیون جند بید ستر ہر واحد سات ماشہ سب کو کوٹین اور چھانین اور بارش کے
پانی سے قرص طیار کرین بوزن ساڑھے چار ماشہ کے **صفت قرص لبسد کی** جو خونی دست اور خونی قی کو نافع ہی۔ بسد پینتیس ماشہ
لبان نرینہ اور اقاقیا گلنار ہر واحد چودہ ماشہ صمغ عربی ساڑھے تین ماشہ دار چینی پونے دو ماشہ سب دواؤن کو جمع کر کے پیسین اور
چھانین اور سپیدی بیضہ مین گوندھ کر قرص طیار کرین اور سایہ مین سکھائین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **صفت قرص**
طباشیر کی جو ملین ہی اور تیز تپون کو جنمین التہاب ہو اور صفراوی خواہ دموی مادہ سے ہون نفع کرتا ہی اور پیاس کی خواہش کو
قطع کرتا ہی۔ گل سرخ زیرہ بر آوردہ اور ترنجبین ہر واحد پونے دو ماشہ زعفران اور طباشیر اور کتیرا ہر واحد سات ماشہ نشاستہ ساڑھے
دس ماشہ کوٹین اور چھانین اور ترنجبین کے پانی سے قرص طیار کرین وزن ہر قرص کا ساڑھے چار ماشہ کا ہی **قرص طباشیر حابس**
جو تخم حماض سے بنتا ہی اور تیز تپون کو جو خون کے دست آنے سے خواہ اور کسی وجہ سے پیدا ہون نافع ہی۔ پونے دو تولہ گوند اور نشاستہ
چودہ ماشہ بڑے لیموکے بیج پونے دو تولہ طباشیر اور زعفران ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹین اور چھانین اور آب اسغول سے
قرص طیار کرین وزن ہر قرص کا ساڑھے چار ماشہ کا ہی اور سایہ مین خشک کرین **صفت قرص طباشیر کی حکیم ابن نصر کا نسخہ**
گل سرخ دو تولہ چار ماشہ تخم حماض پونے دو تولہ طباشیر چودہ ماشہ نشاستہ اور گوند ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ
گلاب سے گوندھ کر قرص طیار کرین بوزن ساڑھے چار ماشہ کے اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **قرص زرشک کا نسخہ** جو بلغمی تپ
اور پرانی تپ بلغمی کو اور ورم جگر اور معدہ کو نافع ہی۔ زرشک اور مغز تخم خیار اور مغز تخم خربزہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اور گل سرخ ترنجبین
ہر واحد پونے دو تولہ تخم کشوث اور ربالسوس اور طباشیر اور تخم کاسنی مصطگی سنبل الطیب عصارہ غافث ہر واحد سات ماشہ مجیٹھ کی
لکڑیان اور لاکھ صاف کی ہوئی اور ریوند چینی ہر واحد سات ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹین اور چھانین اور آب
ترنجبین سے قرص طیار کرین ساڑھے چار ماشہ کا وزن ہو اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **صفت قرص افسنتین کی** جو برودت
معدہ اور جگر کو اور انکے سدون کو اور بلغمی تپون کو اور طحال کے سدون کو اور دشواری سے پیشاب آنے کو نافع ہی۔ افسنتین
رومی انیسون اسارون اور بادام تلخ اور قسط دار چینی زراوند طویل اور عصارہ غافث ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر

قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہی **قرص افسنتین** جو جنین کا مرکب کیا ہوا ہی اور منفعت اسکی مثل منافع نسخہ اول کے ہی
افسنتین رومی اور اسارون ہر واحد سات ماشہ تخم کرفس اور صبر اور عصارہ غافث ہر واحد سوا پانچ ماشہ بادام مقشر اور سازج ہندی
اور مصطگی ہر واحد پونے نو ماشہ سب کو کوٹ چھان کر قرص طیار کرین ساڑھے تین ماشہ کا ایک قرص ہی **صفت قرص غافث کی**
جو کہنہ تپون کو اور جو تھپے بخار اور سدون کو اور یرقان اور درد جگر اور تلی کے درد کو نافع ہی۔ عصارہ غافث پانچ تولہ دس ماشہ
سنبل پینتیس ماشہ طباشیر چودہ ماشہ کوٹ چھان کر اور قرص طیار کرین ساڑھے تین ماشہ وزن قرص کا ہی **صفت قرص ورد کی**
جو معدہ کے منھ کے درد کو اور بلغمی تپون کو نافع ہی۔ گل سرخ پونے دو تولہ اور ملٹھی چودہ ماشہ سنبل ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان کر
سکنجبین کے ذریعہ سے قرص طیار کرین ساڑھے تین ماشہ کا وزن قرص کا ہی **صفت قرص لک کی** جو ضعف جگر کو نافع ہی۔
لک منقی اور مجیٹھہ کی لکڑیان اور انیسون اور تخم کرفس افسنتین رومی اور اسارون اور بادام تلخ اور قسط دارچینی زراوند طویل عصارہ غافث
ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو کوٹ کر چھانین اور قرص طیار کرین اور سکھا کر استعمال کرین **صفت قرص ریوند** جو پرانی تپون کو اور جگر کی
سختی اور طحال کو اور دونون عضو کے ورم کو اور دونون کے درد کو اور چوٹ جو ان دونون مین لگ جائے سب کو نافع ہی۔
عصارہ ریوند چینی پونے دو تولہ مجیٹھہ کی لکڑیان اور لاکہ صاف کی ہوئی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تخم کرفس اور انیسون عصارہ غافث
ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو جمع کر کے پیسین اور چھانین اور پانی کے ذریعہ سے قرص طیار کرین ساڑھے چار ماشہ
وزن قرص کا ہی اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **صفت قرص خشخاش کی** جو نافع قروح سینہ اور پھیپھڑے کے
قروح کو اور تپ اور درد سینہ کو نافع ہی۔ گل سرخ زیرہ برآوردہ اور گوند ہر واحد چودہ ماشہ نشاستہ اور کتیرا رب السوس ہر واحد سات ماشہ
خشخاش سپید اور سیاہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ طباشیر ساڑھے سترہ ماشہ زعفران نورتی سب کو کوٹ کر پانی سے قرص طیار
کرین ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک اور شربت خشخاش کے ہمراہ تناول کیا جاتا ہی **صفت قرص ودیون کی**
جو نافع ہی ایسی تپون کو جنہین التہاب اور بھڑک ہو اور ورم جگر کو جو حار ہو اور وہ تپین جو بنام شطر الغب کے مشہور ہین اور پیاس کو
نافع ہی۔ مغز تخم خربزہ مغز تخم خیارزہ اور مغز تخم خیار ہر واحد پینتیس ماشہ رب السوس پونے دو تولہ کتیرا چودہ ماشہ نشاستہ ساڑھے
دس ماشہ طباشیر اور تخم رازیانہ اور گل سرخ ہر واحد سات ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر لعاب اسبغول مین قرص
طیار کرین بوزن ایک درہم اور سرد پانی کے ہمراہ استعمال کرین خواہ ہمراہ جلاب کے **صفت قرص ورد کی جو طباشیر کے ساتھ**
بنتا ہی یہ قرص شطر الغب اور کہنہ تپون کو نافع ہی۔ گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ طباشیر اور سنبل الطیب ہر واحد سات ماشہ
عصارہ غافث پونے دو ماشہ سب کو جمع کر کے پیسین اور چھانین اور قرص بنائین جسکا وزن ساڑھے تین ماشہ کا ہو **صفت**
اقراص کی جو خونی دست اور خون تھوکنے اور خونی قی وغیرہ کو نافع ہین۔ گل مختوم اور گل ارمنی طباشیر اور طراثیث ہر واحد سات ماشہ
تخم لیموے کلان صحرائی اور گوند اور گلنار ہر واحد چودہ ماشہ نشاستہ اور گل سرخ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زعفران اور تخم کرفس اور
سماق اور مصطگی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو جمع کر کے پیسین اور چھانین اور لعاب اسبغول سے قرص طیار کرین اور سکھائین اور ساڑھے
تین ماشہ وزن قرص کا ہی اور استعمال کرین **قرص** جو معدہ کو نفع کرتا ہی اور اسکو تقویت دیتا ہی اور روانی شکم کو بند کرتا ہی۔ گل سرخ
زیرہ برآوردہ اور گلنار ہر واحد چودہ ماشہ صمغ عربی اور کتیرا ہر واحد سات ماشہ قشار کندر اور عود ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ

کوٹ کر چھانین اور بانی کے ذریعہ سے جسکا وزن ایک درہم کا ہو اور سیب کے رب کے ہمراہ گلاب ملاکر تناول کرین صفت قرص کبر کی
جو نافع ہے درد طحال کو - پوست بیخ کبر چودہ ماشہ زراوند طویل سات ماشہ تخم فنجنکشت اور مرچ سیاہ ہر واحد پونے دو تولہ اشق چودہ ماشہ
سب کو یکجا کرکے پیسین اور چھانین اور اشق کو شراب کے سرکہ مین گھولین اور اسی سے دواؤن کو گوندھ کر قرص طیار کرین وزن قرص کا
ساڑھے چار ماشہ کا ہو ہمراہ سکنجبین کے تناول کرین قرص کبر کا اور نسخہ جو اسقولوقندریون ملاکر بنایا جاتا ہے اور تلی کے درد اور
سدہ ہاے جگر اور دونون عضو کی برودت کو نفع کرتا ہے - پوست بیخ کبر ڈیڑھ تولہ زراوند طویل نو ماشہ قسط شیرین اور سداب اور
ماشنہ ہر واحد نو ماشہ فلفل سپید اسقولوقندریون ہر واحد ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ تخم فنجنکشت سوا دو تولہ اشیج ڈیڑھ تولہ اشیج کو سرکہ انگوری مین
بھگوئین اور سب دواؤن کو کوٹ کر آس کے پانی مین گوندھ کر قرص طیار کرین ساڑھے تین ماشہ وزن قرص کا ہے اور سکنجبین کے ہمراہ
کھایا جاتا ہے قرص اسقولوقندریون جو درد جگر اور طحال کو نافع ہے - اسقولوقندریون چودہ ماشہ جعدہ اور جھاو کا پھل اور حب البان
مقشر اور حب الکنج جاوشیر اور بلوط اور قسط تلخ ہر واحد سات ماشہ افسنتین رومی ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ کر جدا رکھین
اور جاوشیر کو سرکہ انگوری مین بھگو کر اسی سے قرص طیار کرین ساڑھے تین ماشہ کا وزن قرص کا ہے بروقت حاجت اسکے
استعمال کرین قرص جو نافع درد طحال کو ہے بیخ سوسن آسمانگونی چودہ ماشہ سنبل الطیب اور فلفل سپید اور اشق ہر واحد سات ماشہ
سب کو کوٹین اور چھانین اور اشق کو سرکہ شراب مین گھول کر اسی مین دوا کو گوندھین اور قرص طیار کرین اور سکنجبین کے ہمراہ تناول
کرین - اس نسخہ کے موجد سے منقول ہے کہ یہ قرص اسنے تین روز پی در پی ایک سور کو کھلایا اور پھر اسکا پیٹ چاک کرکے دیکھا تو اسکی
تلی غائب ہوگئی تھی قرص کافور جو تپہاے محرقہ اور التہاب اور بھڑک اور تشنگی اور تپ دق کو نفع کرتا ہے - گل سرخ پونے دو ماشہ
طباشیر اور گوند اور کتیرا ہر واحد چودہ ماشہ مغز تخم کدو مغز تخم خیار اور تخم خرفہ بیخ سوسن ہر واحد ساڑھے دس ماشہ نشاستہ ساڑھے تین ماشہ
زعفران سات ماشہ کافور ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو کوٹین اور چھانین اور لعاب اسبغول سے قرص طیار کرین بوزن
ساڑھے تین ماشہ زعفران سات ماشہ کافور ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو کوٹین اور چھانین اور لعاب اسبغول سے قرص
طیار کرین بوزن ساڑھے تین ماشہ کے اور خشک کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین قرص کافور کا اور نسخہ مثل
نسخہ اول کے اسکے منافع ہین اور التہاب جگر اور معدہ اور خون کے جاری ہونے کو اور پیاس کو اور تیز تپون کو نفع کرتا ہے - طباشیر
چودہ ماشہ اور گل سرخ دو تولہ چار رتی عود ہندی اور الایچی کلان مغز تخم کدو مغز تخم خیار مقشر ہر واحد سات ماشہ بیخ سوسن اور
صندل سپید اور ترنجبین صاف کی ہوئی اور قند سپید ہر واحد ساڑھے دس ماشہ لاکھ صاف کی ہوئی اور کتیرا زعفران ہر واحد ساڑھے
تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر چھانین ریشمی کپڑے مین اور گلاب مین لعاب اسبغول نکال کر قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے
تین ماشہ کا ہو اور سایہ مین خشک کرین اور بروقت حاجت کے تناول کرین قرص واسطے حقنہ نرم کے جو آنتون کے
قروح کو نافع ہے - سپیدہ قلعی پونے دو تولہ کاغذ سوختہ چودہ ماشہ گوند ساڑھے سترہ ماشہ گلنار سات ماشہ افیون اور مامیران
ہر واحد ساڑھے تین ماشہ عصارۂ لحیۃ التیس ساڑھے دس ماشہ اقاقیہ اور جبر محرق یعنی آہک سوختہ اور دم الاخوین ہر واحد ساڑھے
چار ماشہ سب دواؤن کو یکجا کرکے کوٹین اور چھانین اور آب بارتنگ خواہ آب ترسان دار دین جسکو لال ساگ کہتے ہین قرص
بنائین اور سایہ مین خشک کرین اور اٹھا رکھین اور ساڑھے دس ماشہ ہمراہ چاول کی پیچ کے استعمال کرین صفت قرص زرنیخ کی

جسکا حقنہ آنتون کے قروح مین دیا جاتا ہی سُرخ ہرتال اور زرد ہرتال اور کاغذ جلا ہوا ہر واحد پانچ استار جسکے دس تولہ ہوے آب آب نارسیدہ سترہ تولہ اقاقیا اور پھٹکری ہر واحد ساڑھے چار ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور آب بارتنگ سے قرص طیار کرین ہر قرص کا وزن ساڑھے تین ماشہ کا ہو اور سایہ مین خشک کرین اور ایک قرص کا بروقت حاجت کے حقنہ دین قرص واسطے درد سر اور شقیقہ اور بیداری مفرط کے اس قرص کو کنپٹی پر چپکا دیتے ہین مر مکی صاف کی ہوئی اور افیون اور لاذن اور کافور ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ کندر نر بنیہ اور انزروت اور رامک اور طین ارمنی ہر واحد پینتیس ماشہ سب کو یکجا کرکے کوٹین اور چھانین اور گلاب سے قرص طیار کرین اور سایہ مین خشک کرین اور بروقت حاجت کے سرکہ مین تر کرکے پیشانی پر طلا کرین صفت اقراص کی جو درد سر اور بیداری کو نفع کرتا ہی پیشانی اور دونون کنپٹیون پر طلا کیا جاتا ہی زعفران افیون اور مر مکی بزر البنج اور پوست بیخ لفاح سب ہموزن کوٹین اور چھانین اور رسوت کے پانی مین قرص طیار کرین اور یہ قرص مثلث ہون یعنے تین کونے کے اور خشک کرین اور بروقت حاجت آب گشنیز تازہ مین اور کاہو کی پتی کے پانی مین گھول کر استعمال کرین اور مقام مذکور پر طلا کرین قرص انزروت پھٹکری اور مر مکی صاف کی ہوئی ہر واحد ڈیڑھ تولہ قلقدیس یعنی پھٹکری ساڑھے چار ماشہ کندر نر تین تولہ سب کو باریک کوٹین اور شراب شیرین مین خوب گھیپ کر قرص طیار کرین اور بروقت حاجت استعمال کرین اقراص فواق اُس ہچکی کو نفع کرتا ہی جو امتلا سے آتی ہو قسط تلخ اور صبر سقوطری اور اذخر اور پودینہ کوہی خشک اور فودنج کوہی اور پودینہ خشک سداب خشک تخم کرفس اور کندر نر اور اسارون ہر واحد سات ماشہ افیون اور گل سُرخ ہر واحد پونے دو ماشہ سب دواؤن کو پیسین اور چھانین اور شراب خالص مین جسکو اصل کہتے ہین خواہ شراب جمہوری مین گوندھ کر قرص طیار کرین اور سایہ مین سُکھائین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین صفت قرص فواق کی تخم کرفس اور انیسون اور زیرہ کرمانی اور اذخر اور سعد کوفی ہر واحد ایک جزء اور زنجبیل نصف جزء جند بید ستر ایک جزء سب کو باریک کوٹین اور چھانین اور آب کرفس مین قرص بنائین وزن قرص کا سوا دو ماشہ کا ہو اور سایہ مین خشک کرین اور آب نمام کے ہمراہ تناول کرین قرص حلتیت جو کہ چوتھیا بخار کو نفع کرتا ہی حلتیت یعنی ہینگ اور مر مکی اور فلفل سیاہ اور سداب سب ہموزن کوٹ کر چھانین اور قرص بنائین پونے دو ماشہ کا قرص ہو اور سایہ مین سُکھائین قرص واسطے سعفہ کے ہلدی اور بادام مقشر ہر واحد پونے چھتیس تولہ مقل صاف کی ہوئی ساڑھے سترہ تولہ سرکہ انگوری مین بھگوئین تین روز تک اور کھرل مین خوب پیسین تاکہ اجزا برابر مل جائین اور اُسپر پسی ہوئی دوائین جو خشک ہین ڈالتے رہین اور بخوبی ملا دین پھر انکے قرص بنا لین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین ہمراہ آب کاسنی کے۔

باب سولھواں جوارشوں کے بیان مین

اور پہلے نسخہ فنداد یقون کا جو درد ہائے جگر اور معدہ کو اور ریاح غلیظہ کو خوب نفع کرتا ہی اور یہ جوارش رومی ہی۔ زنجبیل اور فلفل اور سنبل الطیب ہر واحد پونے دو تولہ مصطگی اور اجوائن انیسون ہر واحد چودہ ماشہ تخم کرفس پودینہ خشک ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ زیرہ کرمانی اور تج اور حب بلسان عاقرقرحا ہر واحد سات ماشہ ساذج ہندی ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے خوب پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ ملاکر معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت استعمال کرین صفت جوارش فلافلی کی جو برودت معدہ اور جگر اور

کثرت بلغم اور رطوبت کو جو بدن پر غالب ہو اور خرابی ہضم معدہ اور ریاح غلیظہ اور جوتھے بخار اور بلغمی تپ کو اور زیادہ سردی پہونچنے معدہ کو مفید ہی اور پیشاب کا ادرار کرتی ہی فلفل سپید اور فلفل سیاہ ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ عود بلسان دو تولہ نو ماشہ چھڑ تی سنبل الطیب اور حماما ہر واحد چودہ ماشہ زنجبیل تخم کرفس اور سالیوس رومی اور تج اور اسارون اور زرشک ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو پیسین اور چھانین اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ سے جوارش طیار کر کے کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین

صفت جوارش کمون جو نافع ہی شدت برودت معدہ کو اور کھٹی ڈکار اور شہوت کلبی اور تپہاے بلغمی اور سوداوی کو اور انثیین کی برودت کو اور ہچکی جو کثرت بلغم اور فضول سے آتی ہو ان سب کو مفید ہی اور یہ معجون رومی ہی۔ زیرہ کرمانی سرکہ انگوری مین بھیگا ہوا ایک شبانہ روز اور سایہ مین سکھایا ہوا اسکے بعد بریان کیا ہوا ساڑھے سرسٹھ تولہ فلفل سیاہ آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ زنجبیل سوا گیارہ تولہ بورہ ارمنی پینتیس ۳۵ ماشہ برگ سداب خشک کیا ہوا سایہ مین سوا گیارہ تولہ سب دواؤن کو کوٹین اور چھانین اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور بعض اطبا اسمین پوست تج اور دارچینی اور قرفہ اور قرنفل اور حب بلسان اور سنبل اور مصطگی ہر واحد چودہ ماشہ داخل کرتے ہین کمونی کا اور نسخہ جسکے منافع بھی مثل نسخہ اول کے ہین زیرہ نبطی سرکہ انگوری مین شبانہ روز بھگویا ہوا اور سکھا کر بریان کیا ہوا اور برگ سداب خشک فلفل سیاہ زنجبیل ہر واحد ساڑھے سات تولہ بورہ ارمنی پینتیس ۳۵ ماشہ سب اجزا اکیجا کر کے کوٹین اور چھانین اور سہ چند وزن ادویہ سے شہد کف گرفتہ ملا کر جوارش طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے تناول کرین بقدر ایک عفصہ کے ہمراہ آب گرم کے

صفت جوارش جواری اور یہ فارس کی دوا ہی روانی شکم اور خرابی ہضم معدہ اور ضعف معدہ اور برودت معدہ کو نافع ہی۔ قسط اور مرکی اور تج اور قرفہ اور سنبل اور حب بلبسان ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ جوزبوا پندرہ دانہ الائچی کلان اور لونگ اور انیسون اکلیل الملک اور نار مشک اور شیطرج ہندی ہر واحد چودہ ماشہ جاوتری اور اترنج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زراوند مدحرج اور راوند چینی اور اشنہ ہر واحد سات ماشہ زنجبیل اور سعد کوفی ہر واحد پندرہ تولہ چرائتا اور سیاہ مرچ اور دارفلفل ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ ہلیلہ سیاہ خستہ برآوردہ دس عدد حب الاس قسم عمدہ نیشاپوری ہموزن سب اجزا کے دو مرتبہ یعنی دو چند وزن مجموع کے ان اجزا کو یکجا کر کے پیسین اور چھانین اور سہ چند وزن ادویہ شیرہ قند سپید کف گرفتہ ملا کر جوارش طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور دو مہینہ کے بعد بروقت حاجت کے استعمال کرین اور بعض اطبا شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ داخل کرتے ہین۔ اور ہمنے بعض نسخون مین حب الاس نصف کیلجہ یعنی اڑھائی پاؤ اور بعض بوزن مکوک یعنی آدہ پاؤ اور بعض نسخون مین سترہ تولہ داخل کرتے ہین اور جو وزن ہمنے اوپر لکھا ہی وہ مناسب ہی

صفت جوارش سوسن کی اور یہ دوا اروحی ہی ضعف جگر اور ضعف معدہ اور ابتداے استسقا کو نافع ہی۔ انجدان سیاہ پونے چونتیس ۳۴ تولہ اور بیخ سوسن آسمانگونی سترہ تولہ تخم رازیانہ اور اجوائن تخم کرفس ہر واحد سوا گیارہ تولہ فلفل سیاہ اٹھائیس تولہ سوا ماشہ سب دواؤن کو پیسین اور چھانین اور سہ چند وزن ادویہ سے معجون درست کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین

صفت جوارش طیالیسفر یہ دوا ہندی ہی برودت معدہ اور ریاح غلیظہ جگر کو نافع ہی طالیسفر یعنی تالیستیر ساڑھے سترہ ماشہ زنجبیل پانچ تولہ دس ماشہ دارفلفل ساڑھے تین تولہ ہیل بوا اور قرفہ ہر واحد پونے دو تولہ قند سپید آدہ پاؤ دو سیر قند کو پانی مین گھول کر سب دواؤن کو اسی مین معجون کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین

جوارش انجوش لنج ہندی برودت معدہ اور وجع مفاصل اور نقرس کو نافع ہی شیطرج ہندی اور سانرج ہندی ہر واحد پونے دو تولہ ہیل اور اجوائن ہر واحد تین تولہ فلفل سیاہ اور دار فلفل اور زنجبیل ہر واحد ساڑھے سات تولہ ہلیلہ سیاہ

خستہ برآوردہ چھٹانک آدھ سیر نارمشک تین تولہ قرنفل ساڑھے سترہ ماشہ جوزبوا جسکو جاوتری کہتے ہین ساڑھے چار تولہ بسباسہ چودہ ماشہ قند سپید پندرہ تولہ سب دواؤن کو پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین اور دوسرے نسخہ مین یہ ہے کہ کسی برتن مین بدون شہد ملانے کے اُٹھا رکھین مقدار شربت اسکی سات ماشہ کی ہے جوارش بسباسہ اور یہ دوا فارسی ہے برودت معدہ اور ریاح غلیظہ اور خرابی ہضم معدہ کو نفع کرتی ہے۔ بسباسہ اور قرفہ اور چھوٹی الائچی اور زنجبیل دارچینی دارفلفل اسارون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ فلفل سیاہ سات ماشہ لونگ ساڑھے چار ماشہ قند سپید پانچ تولہ دس ماشہ سب دواؤن کو پیسین اور چھانین اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین جوارش حبۃ الخضرا کی جو بواسیر اور برودت معدہ کو نافع ہے۔ حبۃ الخضرا یعنی بن کو اور بشیرہ بلادر اور کنجد مقشر ہر واحد نو تولہ قند سپید چھبیس تولہ ہلیلہ کابلی اور بہیڑہ اور شیر آملہ خستہ برآوردہ اور زنجبیل اور دارفلفل اور اترنج اور سازج ہندی اور شیطرج ہندی ہر واحد چودہ ماشہ قرنفل اور دونا مروا اور بسباسہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو پیسین اور چھانین اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ اور تھوڑا سا روغن زرد ملا کر طیار کرین اور چھ مہینہ کے بعد استعمال کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ گاے کے دودھ کی چھاچھ کے ساتھ جوارش اور یہ گولی ممسک ہے نافع ہے معدہ کے ڈھیلے ہونے کو اور ریاح بواسیر اور فساد مزاج اور رنگ کے خراب اور بدنما ہونے کو اور باہ کو زیادہ کرتی ہے۔ ہلیلہ زرد اور بہیڑہ اور شیر آملہ خستہ برآوردہ اور فلفل دارفلفل اور زنجبیل اور سعد کوفی اور شیطرج ہندی اور سنبل ہر واحد پینتیس ماشہ سوئے کے بیج اور تخم گندنا ہر واحد چودہ ماشہ خبث الحدید پسی ہوئی اور چھنی ہوئی سرکہ انگوری مین چودہ روز بھگوئی ہوئی اور خشک کی ہوئی اسکے بعد بریان کی ہوئی انتیس تولہ دو ماشہ سب دواؤن کو کوٹین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین تھوڑا سا بادام شیرین ملا کر اور پھر بعد طیاری کے ساڑھے تین ماشہ مشک پسی ہوئی اسپر چھڑکین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور چھ مہینہ کے بعد استعمال کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ کی ہے صفت جوارش کی جو معدہ کو گرم کرتی ہے اور رنگ کو درست کرتی ہے اور نام اسکا جوارش خبث الحدید ہے۔ تخم کرفس رازیانہ انیسون اور زیرہ اجواین اور صعتر اور کاشم اور کراویا کشنیز خشک فلفل اور دارچینی کندر اور سنبل قرنفل جوزبوا سعد کوفی تخم سداب ہر واحد ساڑھے چار ماشہ خبث الحدید پونے چار تولہ چھ گونے وزن شراب مین جوش دین تاکہ نصف باقی رہے پھر چھان کر صاف کرین اور روزانہ پونے نو تولہ سے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ تک تناول کرین۔ یہ دوا نفع کرتی ہے اسکو جسکا معدہ سرد ہو گیا ہے صفت طبیخ خبث الحدید کی جو معدہ کے ڈھیلے ہونے کو اور بواسیر اور ترہل یعنی ڈھیلے ہو جانے کو اور خرابی رنگ بدن کو اور خرابی ہضم معدہ اور کمی اشتہا کو نافع ہے۔ تخم کرفس رازیانہ اور انیسون اور ابہل اور ہالم اور تخم سداب اور مولی کے بیج اور تخم جرجیر اور سوئے کے بیج اور زیرہ کرمانی اور کراویا اور تخم لفت تخم گندنا تخم خشخاش اور انجدان سیاہ تخم پیاز اور مصطگی اور لبان نرینہ ہر واحد ڈیڑھ تولہ قسط اور بیج کی لکڑیان اور بیج اور صعتر فارسی اور صعتر نبطی اور تخم کشنیز سنبل الطیب اور اکلیل الملک فرنجمشک اور ہیل اور قاقلہ اور جوز گندم اور اسعد اور شفنہ اور ترنج اور تخم رطبہ تخم انجکن بہمن سرخ بہمن سپید تودری سپید اور سرخ شیطرج ہندی ہلیلہ سیاہ اور ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ زرد اور بہیڑہ اور شیر آملہ خستہ برآوردہ ہر واحد ساڑھے چار ماشہ خبث الحدید کوٹا ہوا اور چھنا ہوا ساڑھے سینتیس تولہ ان دواؤن کو شراب خواہ نبیذ مویز کلان خواہ شراب جمہوری مین جسکا وزن چھ سیر اور ڈیڑھ پاؤ ہو جوش دین تاکہ چہارم باقی رہے پھر آگ پر سے اُتار لین اور چھانین اور روزانہ اسمین سے قریب ساڑھے آٹھ تولہ کے اور زیادہ سے زیادہ گیارہ تولہ تین ماشہ تک تناول کرین تھوڑا سا روغن بادام شیرین ملا کر اطریفل صغیر جو نافع ہے استرخاء معدہ کو اور رطوبت معدہ کو اور ریاح بواسیر کو نفع کرتا ہے اور ذہن کو صاف کرتا ہے۔ ہلیلہ زرد اور

سیاہ ہندی اور کابلی اور بہیڑہ آملہ سب ہموزن کوٹین اور چھانین ریشمی پارچہ مین اور روغن بادام شیرین مین لت کرکے شہد کف گرفتہ مین
معجون کرکے کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہو اطریفل کبیر جو ریاح
بواسیر کو نافع ہو اور رنگ کو خوشنما کرتا ہو اور باہ کو زیادہ کرتا ہو اور معدہ کو گرم کرتا ہو۔ ہلیلہ کابلی اور سیاہ اور بہیڑہ اور شیر آملہ خستہ بر آوردہ
اور فلفل دار فلفل ہر واحد تین جزو اور زنجبیل اور بوزیدان بسباسہ شیطرج ہندی اور شقاقل تودری سرخ اور سپید اور اندر جو تخم انار دشتی
اور حب قلقل جسکو ہبعد رانج کہتے ہین اور کنجد مقشر اور قند سپید اور خشخاش سپید اور دونون بہمن سرخ اور سپید ہر واحد ایک جزو سب کو
یکجا کرین اور پیس چھان کر پہلے روغن گاو مین لت کرکے پھر شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت
حاجت کے استعمال کرین صفت جوارش کی جو باہ کو زیادہ کرتی ہو اور گردون کو گرم کرتی ہو تخم بلبون اور شقاقل اور زرنجبیل ہر واحد
ساڑھے سترہ ماشہ دونون تودری اور دونون بہمن ہر واحد سات ماشہ بصل الفار بریان اور نابھہ سقنقور کا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
حرف لینے حالم پونے دو تولہ اندر جو ساڑھے تین ماشہ شکر پانچ تولہ دس ماشہ سب دواؤن کو پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ سے
معجون درست کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے سترہ ماشہ ہمراہ
شراب مثلث خواہ شیر تازہ یا ماء العسل کے جوارش مجوزہ حکیم کندی جو مفرح نفس کی ہو اور مقوی اسی نفس کی اور بدن کی اور حزن اور
ملال کو دور کرتی ہو رنگ کو خوشنما کرتی ہو معدہ کو تقویت دیتی ہو نکہت کو اور پسینہ کو خوشبو کرتی ہو (اخلاط اسکے) گل سرخ چھ جزو اور سعد کوفی
پانچ جزو لونگ اور مصطگی سنبل الطیب اسارون ہر واحد تین جزو قرفہ اور زرنب ہر واحد دو جزو بسباسہ اور قاقلہ یعنی الایچی اور ہیل بوا
اور جوز بوا ہر واحد ایک جزو سب کو جدا جدا کوٹین اور ہر ایک دوا کا پورا وزن جدا جدا درست کرکے سب کو ملائین اور فی دو سیر دو تولہ
دوا کے پونے چھتیس تولہ آملہ لیکر نو گنے پانی مین جوش دین تاکہ تہائی پانی رہ جائے پھر اسکو چھانین اور پھوک اسکا پھینک دین اور چھنا ہوا
پانی پھر دیگ مین ڈالین اور پونے چھتیس تولہ قند سپید اسمین ڈالین اور جوش دین اسقدر کہ قوام مین لعوق سا ہو جائے پھر آگ پر سے
اتار لین اور پسی ہوئی دوا اسپر ڈالین اور ہلائین تاکہ اجزا اسکے سب مل جائین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت استعمال
کرین مقدار شربت اسکی سوا گیارہ ماشہ کی ہو یہ دوا نافع ہر مزاج کو ہو اور مضر نہین ہو حکیم جدا کے جوارش شکر کی معدہ کو اسقدر
گرم کرتی ہو کہ ہضم درست ہو جائے اور بلغم اور رطوبت کو نفع کرتی ہو سالایچی اور کبابہ اور لونگ اور دارچینی زنجبیل دارفلفل زعفران ہر واحد
ساڑھے تین ماشہ عود کی قسم عمدہ اور فلفل ہر واحد پونے دو ماشہ شکر سترہ تولہ خواہ شیرہ قند سپید کو لبتہ کرکے اسپر دوائین مذکورہ بالا
پیس چھان کر ریشمی کپڑے مین اسی شیرہ مین ڈالین اور خوب گھوٹین یہان تک کہ قوام برابر ہو جائے پھر اسکو کسی کھرل مین جو روغن بادام
شیرین سے چکنا کیا ہوا ہو پھیلائین خواہ بجائے روغن بادام کے روغن کنجد کو کھرل مین چپڑ دین اور اتنی دیر ٹھہر جائین کہ دوا خشک
ہو جائے پھر اسکے ٹکڑے مثل برفیون کے کاٹین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین جوارش صعتر
نافع ہو ریاح کو جو معدہ مین اور آنتون مین ہون اور ہضم کو قوی کرتی ہو صعتر کوہی اور بستانی اور نوفرا اور اجوائن اور پودینہ اور نام
اور زیرہ کرمانی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ زنجبیل اور عود الوج یعنے وج ترکی اور بسباسہ اور جری یعنی جریث ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
تخم کرفس اور رازیانہ اور انیسون ہر واحد چودہ ماشہ حاشا سات ماشہ قند سپید چودہ تولہ سات ماشہ سب دواؤن کو کوٹ کر چھانین
اور سہ چند وزن ادویہ سے شہد کف گرفتہ مین معجون درست کرین جوارش بلادر جو نسیان کو نافع ہو اور ذہن کو صاف کرتی ہو

ہر مزاج کو حکیم جدا کی دوا نافع ہو

فکر مین جودت پیدا کرتی ہی اور رنگ کو خوشنما کرتی ہی فلفل اور دار فلفل اور ہلیلہ کابلی اور بہیڑہ اور شیر آملہ خستہ برآوردہ ہر واحد چودہ ماشہ
شیرہ بلادر اور ترنج اور قسط اور قند سپید اور حب الغار اور سعد کوفی ہر واحد تین تولہ سب دواؤن کو فراہم کرکے کوٹین اور چھانین
اور شیرہ بلادر روغن گاؤ مین لت کرین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور چھ مہینہ کے بعد استعمال
کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ کی ہی ہمراہ آب کرفس کے **صفت جوارش شہریاران** جو نافع ہی برودت معدہ اور جگر کو
اور زرداب اور مرہ سودا کو قولنج مین اسکے ذریعہ سے دست آکر سدہ خارج ہوتے ہین - زنجبیل اور قرفہ اور ترنج اور سنبل اور جوز بوا
اور ہال جو ایک قسم الایچی کی ہی اور مصطگی اور الایچی کلان اور حب بلسان اور زعفران ہر واحد سوا سولہ ماشہ سقمونیا ساڑھے تین ماشہ
تربد دو تولہ چار ماشہ حب النیل سوا دو تولہ شکر سلیمانی ہموزن سب اجزا کے کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین جتنا
وزن شہد کا ہو اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی چودہ ماشہ سے لیکر ڈیڑھ تولہ تک ہی - اور ہمنے نسخے
سابور مین بجائے حب النیل کے نشاستہ لکھا دیکھا ہی اور یہ خطائے محض ہی مترجم نسخہ ہذا کی زبان یونانی سے بطرف عربی کے
اور ایک قوم نے کہا ہی کہ شبرم اور حب النیل نہایت مناسب ہی **جوارش تمری حکیم حنین** کا نسخہ جو پہلے نسخہ سے بھی
اچھا ہی - زنجبیل اور فلفل ہر واحد پونے نو ماشہ سداب اور بادام شیرین ہر واحد چودہ ماشہ سقمونیا پونے نو ماشہ تمر ہیرون سوا گیارہ تولہ کو
سرکہ انگوری مین شبانہ روز بھگوئین چھلکے اور بیج سے پاک صاف کرکے اور پھر خوب ملین اور صاف چھانین بالون کی چھلنی سے
اور باقیماندہ دواؤن کو پیسین اور اُسے اسی مین لت کرین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین مقدار شربت اسکی ڈیڑھ تولہ کی ہی
جوارش تمر جو نافع قولنج اور درد معدہ کو ہی - بورہ ارمنی اور زیرہ کرمانی اور فطر اسالیون اور زنجبیل اور فلفل سپید ہر واحد پونے نو ماشہ
سقمونیا ساڑھے سترہ ماشہ تمر ہیرون چھلکے اور بیج سے پاک کی ہوئی اور بادام مقشر جسکے دونون چھلکے اُتارے ہون اور برگ سداب
ہر واحد پینتیس ماشہ سب دواؤن کو پیسین اور چھانین اور تمر ہیرون سرکہ انگوری مین بھگوئین ایک شبانہ روز اور پھر خوب
ملین اور صاف کرین چھلنی سے بالون کی اور پھر اور دواؤن کو پیس چھان کر تمر ہیرون کے پنے مین لت کرین اور شہد کف گرفتہ سے
معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی ڈیڑھ تولہ کی ہی **صفت جوارش مسہل** کی جو قولنج کو نافع ہی - تربد سپید ساڑھے سترہ ماشہ
دار فلفل ساڑھے دس ماشہ قند سپید سات تولہ سب کو باریک کوٹین اور جوارش طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے سترہ ماشہ سے
پونے دو تولہ تک ہی **جوارش مسحقینا** یہ دست آور دوا ہی نقرس اور درد پشت اور امراض بلغمی کو نفع کرتی ہی سقمونیا دارچینی شیطرج
ہندی زنجبیل ہر واحد دو تولہ چار ماشہ فلفل پونے دو تولہ تربد سپید پینتیس ماشہ دار فلفل اور قاقلہ اور قرنفل اور تخم کرفس اجوائن
ہر واحد چودہ ماشہ نمک ہندی سات ماشہ شکر پانچ تولہ دس ماشہ قند خزاین کا بنا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ مسحقینا یعنی کف آبگینہ
ساڑھے دس ماشہ سب اجزا کو پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور
بروقت حاجت کے استعمال کرین مسحقینا کف آبگینہ سبز کا ہی اور کبھی آبگینہ سپید یعنی حلبی شیشہ بجائے مسحقینا کے استعمال کیا جاتا ہی
مترجم صاحب مخزن نے بھی اسکو مسحقونیا کی لغت مین لکھا ہی اور بدل اسکا آبگینہ سپید جسکو مصنف نے حلبی سے تعبیر کیا ہی
درج کیا ہی **صفت جوارش سفرجلی مسہل** کی معدہ کو خوشبو کرتی ہی اور قوت دیتی ہی اشتہائے طعام بڑھاتی ہی قولنج کو نفع
کرتی ہی - بہی اصفہانی خواہ بلخی جسکے بیج نکال ڈالے ہون چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرین اور انپر شراب مثلث اتنی ڈالین کہ اوپر تک آجائے

جوارش شہریاران مین بجائے حب النیل کے نشاستہ لکھا ہی

پھر انکو پکائین اسقدر کہ سب ٹکڑے گل جائین اور نکال کر پیسین اور بالون کی چھلنی سے چھانین اور اسپر شہد آدھ پاؤ کم سیر چھوڑ دین اور نرم آنچ سے پکائین اسقدر کہ بستہ ہو جائے اُسکے بعد ادویہ مندرجہ ذیل کو پیس کر چھڑکین - زنجبیل و دارفلفل و دارچینی ہر واحد سات ماشہ ہیل اور قاقلہ زعفران ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مصطگی ساڑھے سترہ ماشہ سقمونیا چھتیس ماشہ تربد پانچ تولہ دس ماشہ سب کو بعد پیسنے کے ملائین اور چھان کر جب یہی کارب جو شہد مین طیار کیا ہی بستگی کی حد پر پہونچ جائے ان دواؤن کو اُسپر چھڑکین خواہ اُسکو پھرانے پر بچھا کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرین اور جب اچھی طرح سے سوکھ جائے لیمو کے پتون مین اُسکو اُٹھا رکھین اور بوقت حاجت کے استعمال کرین صفت جوارش سفرجل کی جو ممسک ہی اور روانی شکم اور ضعف معدہ اور قی اور خرابی ہضم معدہ کو نفع کرتی ہی رنگ کو خوشنما کرتی ہی اور اشتہائے طعام پیدا کرتی ہی - بہی کو بیج سے پاک کرکے بوزن تین پاؤ چھٹانک لین اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرین اور اُسپر سرکہ انگوری اتنا ڈالین کہ اوپر چار چار اُنگل آجائے اور پکائین کہ ٹکڑے گل جائین پھر انکو باریک کوٹین اور پونے چھتیس تولہ شہد اسمین ڈالین اور نرم آنچ مین پکائین تاآنکہ قوام درست ہو اور بستگی آجائے پھر اسپر ادویہ مندرجہ ذیل کوٹ پیس کر ڈالین - زنجبیل اور فلفل و دارفلفل ہر واحد چودہ ماشہ تخم کرفس اجوائن ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زعفران سات ماشہ سب کو ملائین اور جیسا ہمنے اوپر کے نسخہ مین لکھا ہی ویسا ہی اسکو درست کرین جوارش سیب کی جو ضعف معدہ کو نافع ہی - سیب کو دانہ اور بیج اور چھلکہ سے صاف کرکے بوزن پونے چھتیس تولہ لین اور شراب ریحانی اچھی طرح سے پکائین جیسے بہی کے پکانے کو اوپر لکھا ہی اور بعد ازان شہد کف گرفتہ پونے چھتیس تولہ لا کر اُسمین داخل کرین - اور فلفل و دارفلفل اور قرنفل ہر واحد سات ماشہ زنجبیل ساڑھے تین ماشہ زعفران پونے دو تولہ عود ہندی ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹین اور سیب کے پانی مین انکو ڈالین اور آگ پر چڑھا کر بستہ کرین اور بعد بستہ کرنے کے کسی پرات خواہ سینی پر پہلے روغن بادام شیرین چھڑک کر دوا کو پھیلائین اور مثل برفی کے ٹکڑے ٹکڑے کاٹین ہر ایک برفی خواہ لوزکا وزن ساڑھے دس ماشہ کا ہو اور برگ لیمو مین رکھین جوارش عنبر کبیر جو برودت معدہ اور خفقان اور خرابی ہضم اور رحم کے دردون کو نافع ہی اور پیران کبیر السن کو یہ جوارش مفید ہوتی ہی - الایچی کلان اور چھوٹی الایچی بسباسہ اور ہیل دارچینی ہر واحد چودہ ماشہ زنجبیل دارفلفل ہر واحد تین تولہ اشنہ سات ماشہ قرفہ ساڑھے تین ماشہ زعفران اور لونگ ہر واحد چھتیس ماشہ جوزبوا ساڑھے سترہ ماشہ اور بعض نسخون مین وزن اسکا پانچ جوزات یعنی گنتی مین پانچ عدد ہون سنبل الطیب اور مصطگی اور عنبر ہر واحد سات ماشہ مشک اور بزرالبنج اور افیون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ اور روغن بلسان دو تولہ چار ماشہ افیون کو شراب ریحانی خواہ جمہوری یا کہ نبیذ مین ہو نیز کے اور یا شہد مین گھولین اور عنبر کو روغن بلسان مین گھولین اور اُسی مین دواؤن کو لت کرین اور شہد کف گرفتہ مین مع گھولی ہوئی افیون کے خوب طرح سے ملائین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بعد چھ مہینہ کے استعمال کرین ساڑھے تین ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک صفت جوارش انجدان کی جو نافع ہی نفخ معدہ اور نفخ شکم اور قرقرہ کو - فلفل اور تخم کرفس ہر واحد ساڑھے تین تولہ فطراسالیون اور نعناع یعنی پودینہ خشک اور سیسالیوس ہر واحد دو تولہ چار ماشہ کاشم ساڑھے تین تولہ سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ مین معجون بنا کر کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین جوارش انجدان جو صلابت جگر اور برودت معدہ اور گردہ اور ابتدائے استسقا کو نافع ہی - انجدان سیاہ چھتیس ماشہ تخم جرجیر اور تخم گندنا ہر واحد دو تولہ چار ماشہ زنجبیل اور بلیلہ اور آملہ خستہ برآوردہ ہر واحد پونے دو تولہ اجوائن تخم کرفس انیسون چھوٹی الایچی زیرہ کرمانی اور دارچینی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ ہلیلہ سیاہ خستہ برآوردہ پونے دو تولہ

اور فلفل دار فلفل ہر ایک چودہ ماشہ سنبل الطیب سات ماشہ لونگ ساڑھے تین ماشہ قند سپید خراین کا بنا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ سب دوائون کو
جمع کرکے پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار
شربت اُسکی سات ماشہ ہی ایسے پانی کے ہمراہ جسمین انیسون اور مصطگی اور سنبل الطیب کو جوش دیا ہو **جوارش** جو ریاح بواسیر کو نفع کرتی ہی
اور باہ کو زیادہ کرتی ہی اور ہضم کو درست کرتی ہی - زنجبیل پندرہ تولہ دار فلفل ساڑھے چار تولہ فلفل تین تولہ شیطرج ہندی تین تولہ
شقاقل مصری ساڑھے سات تولہ قند سپید دو سیر جوز مقشر اور کنجد ہر واحد دو کف بھلاوین تیس عدد سب کو جمع کرکے پیسین اور چھانین
اور بھلاوین کو جدا گانہ کوٹ کر ملین پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ جو اہ آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ روغن کنجد مین اور کسی پارچہ سے چھانین اور
دوائون کو اسی مین لت کرین اور قند کو پگھلائین تھوڑا سا میٹھا پانی ڈال کر اور بستہ کرکے دوائین اُسی مین گوندھین اور معجون درست کرین اور
کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **جوارش کافوری** نافع ہی خرابی ہضم معدہ اور ضعف معدہ اور بلغم قلیظ کو
فلفل اور جوز بوا زعفران ہر واحد سات ماشہ زنجبیل اور جاوتری دار چینی اور قرفہ اور نار مشک اور فلفمون اور فرنجمشک اور قرنفل اور کافور
ہر واحد سات ماشہ سب دوائون کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرکے کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت
حاجت کے استعمال کرین **جوارش کافوری** جو نسخہ اول سے قوی تر ہی - زنجبیل اور فلفل دار فلفل دارچینی سنبل الطیب جوز بوا صندل سپید
حب بلسان اور قاقلہ اور جاوتری اور لونگ اور نار مشک اور تالیسپتر اور سعد کوفی طباشیر اور عود ہندی خالص ہر واحد ایک تولہ چار ماشہ
سات رتی کافور اور مشک ہر واحد پونے نو ماشہ قند سپید پچیس تولہ چھ ماشہ تین رتی سب اجزا کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون درست
کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین -

باب سترھوان سفوف کے بیان مین

اول پہلے نسخہ **سفوف طین** جو خراش اور اسہال مری یعنے صفراوی کو نافع ہی - اسپغول اور تخم کنوچہ اور تلسی کے بیج اور نشاستہ اور گوند اور گل ارمنی
ہر واحد ایک جزو گوند اور گل ارمنی اور نشاستہ کو درڑا کوٹین اور بیج کے اقسام نیم برشت کرکے ملا دین اور استعمال کرین روغن اور رب حل
خواہ رب آس سے لت کرکے اور پھنکی کی مقدار ساڑھے دس ماشہ کی ہی **سفوف انار دانہ** جو نافع ہی ایسے اسہال کو جو ضعف معدہ
اور آنتون سے عارض ہو اور دونون کی تقویت کرتا ہی - انار دانہ بریان دو جزو حب الآس رومی اور بلوط اور سماق اور زیرہ سرکہ مین
بھگو کر بھنا ہوا اور بہی پیسے ہوے اور سنجد کا آٹا اور کشنیز بریان اور خرنوب نبطی اور شامی ہر واحد ایک جزو سک اور رامک اور عود خالص
ہر واحد ایک جزو بریان کرنے والی چیزون کو بریان کرین اور دردری کوٹین اور سب کو ملا دین اور استعمال کرین **سفوف مقلیاثا**
جو نافع ہی اسہال کہنہ اور پیچش اور ضعف معدہ اور برودت معدہ اور مروڑے اور بواسیر کو - مامیثا بریان اڑھائی پاؤ زیرہ کرمانی سرکہ انگوری مین
بھگو کر سکھایا ہوا اور تخم کتان تخم گندنا ہے نبطی ہر واحد آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ مصطگی چار تولہ دو ماشہ اور پانچ رتی ہلیلہ سیاہ ہندی زیت کے
روغن مین بریان کیا ہوا آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف بنائین اور استعمال کرین بروقت حاجت کے **سفوف خرنوب**
جو نافع ہی اسہال کو اور معدہ کے ڈھیلے ہوجانے کو - خرنوب نبطی بیجون سے صاف کیا ہوا اور زیرہ کرمانی شبانہ روز سرکہ انگوری مین بھگو کر خشک
کیا ہوا سایہ مین اور پھر اُسکو بریان بھی کرلین اور سماق اور حب الآس اور بہی کا ستو اور بلوط اور کسفرہ یعنی کشنیز کے دانہ بھنے ہوے اور مصطگی
ہر واحد ایک جزو سب کو پیسین اور چھانین مگر باریک نہونے پائے اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین

سفوف کا اور نسخہ جو قبض طبیعت پیدا کرتا ہی اور معدہ کو استوار کرتا ہی۔ خستہ مویز کلان اور انار دانہ اور بڑے لیمو کے بیج اور گوند ہر واحد چودہ ماشہ حب الآس اور بلوط ہر واحد ساڑھے دس ماشہ خشخاش کے دانہ ساڑھے تین ماشہ سب اجزا کو کوٹین اور چھانین اور کسی برتن مین اُٹھار کھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین سفوف زرشک جو نافع ہی ضعف معدہ کو اور معدہ کو تقویت دیتا ہی اور روانی شکم کو بند کرتا ہی اور گرمی معدہ مین پیدا کرتا ہی۔ اجواین اور سماق اور زنجبیل اور انار دانہ ترش اور زرشک اور بیر کے ستو ہر واحد سات ماشہ قند سپید پانچ تولہ دس ماشہ سب اجزا کو پیسین اور چھانین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین سفوف سماق جو نافع ہو طرح طرح کے دست آنے کو سماق دو جزو حب الآس اور انار دانہ ترش بریان ہر واحد ایک جزو خرنوب نبطی تین جزو گوند اور گلنار ہر واحد نصف جزو سب کو کوٹین اور چھان کر کسی برتن مین اُٹھار کھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین سفوف بلوط جو نافع ہی دست آنے کو۔ شاہ بلوط اور خستہ مویز کلان ہر واحد ایک جزو بیر کے ستو ایک جزو خرنوب نبطی اور حب الآس ہر ایک دو جزو سب کو یکجا کر کے کوٹین اور چھانین اور کسی برتن مین اُٹھار کھین بروقت حاجت کے استعمال کرین سفوف دانہ انگور جو اسہال کو نافع ہی۔ انگور کے بیج خواہ مویز کلان کے بیج دو جزو اور حب الآس اور سماق ہر واحد ایک جزو گوند دو جزو مصطگی اور گلنار ہر واحد نصف جزو سب جمع کر کے کوٹین اور چھانین اور کسی برتن مین اُٹھار کھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین سفوف بزر جو ریاح اور نفخ کو نافع ہو کر دیا اور انیسون اور زیرہ کرمانی اور رقاقلہ اور قرفہ اور اجواین تخم کرفس ہر واحد سات ماشہ قرنفل اور چھوٹی الایچی ہر واحد نو رتی شکر ساڑھے سات تولہ سب دواؤن کو پیس چھان کر کسی برتن مین اُٹھار کھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ کی ہی سفوف حاملہ عورتون کے واسطے کہ انکی اشتہا کو بڑی بُری چیزون کے کھانے سے جو زمانہ حمل مین پیدا ہوتی ہی دور کرتا ہی اور معدہ کی تقویت کرتا ہی اور اشتہائے طعام کو زیادہ کرتا ہی اور رنگ کو خوشنما کرتا ہی۔ جند بید ستر پونے دو ماشہ نرکچور تخم کرفس ہر واحد سات ماشہ اجواین اور کندر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زیرہ کرمانی سات ماشہ کنجد مقشر تینتیس تولہ قند سپید پانچ تولہ دس ماشہ دواؤن کو پیسین اور چھانین اور کسی برتن مین اُٹھار کھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین سفوف بہ نسخہ حنین حکیم نافع ہی ضعف معدہ اور اسہال جو زیادہ افراط سے ہو اور اشتہائے طعام بھی پیدا کرتا ہی۔ زیرہ کرمانی اور نبطی ہر واحد پونے نو تولہ کو سرکہ انگوری مین شبانہ روز بھگوئین اور سکھا کر بریان کرین اور حب الآس چودہ تولہ سات ماشہ کشنیز خشک بریان پانچ تولہ دس ماشہ بیر کے ستو اور سنجد پسا ہوا اور انار دانہ ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ قرظ یعنی ثمر مغیلان اور طراثیث یعنی کماۃ ہر واحد پینتیس ماشہ سک اور عود خالص ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کوٹ چھان کر موٹی چھلنی سے تاکہ دردری رہے اُٹھار کھین اور بروقت حاجت کے پھانکین۔ پھانکنے کی مقدار اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہی ہمراہ میبہ سادہ کے یعنے شربت سیب کے صبح اور شام سفوف فواق کا سخت اور شدید ہچکی جو امتلا سے آتی ہو اسکو نافع ہی۔ تخم کرفس کوہی اور سعد کوفی زیرہ کرمانی ہر واحد ایک جزو کوٹین اور چھانین اور ساڑھے چار ماشہ ہمراہ آب نام کے تناول کرین صفت سفوف کی جو ہمراہ شیر مادہ شتر کے تناول کیا جاتا ہی درد جگر کو نافع ہی سلاکہ صاف کی ہوئی ساڑھے دس ماشہ گل سرخ اسیقدر طباشیر اور تخم کاسنی تخم کشوث ہر واحد سات ماشہ سب کو کوٹین اور چھانین اور کسی برتن مین اُٹھار کھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ اور شکر سلیمانی ساڑھے سترہ ماشہ ہمراہ سوا گیارہ تولہ اونٹنی کے دودھ کے تناول کرین اور گرم گرم دودھ ہونا چاہیے سفوف نقرس اور عرق النسا کا سورنجان سپید پینتیس ماشہ شکر سلیمانی ساڑھے سترہ ماشہ زعفران ساڑھے چار رتی سب کو باریک کوٹین

اور اسمین سے ساڑھے تین ماشہ آب سرد کے ہمراہ تناول کرین سفوف جو بچھو کے کاٹنے سے نفع کرتا ہی راوند چینی اور زراوند طویل اور بیخ کبر اور عاقر قرحا سب کو کوٹین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہی صفت سفوف کی اسکے واسطے جسکو حرارت کی وجہ سے پیشاب زیادہ آتا ہو اور یہ مرض وہی ہی جسکو ذیابیطس کہتے ہین خبث الحدید بصری پانچ تولہ دس ماشہ کوٹین اور چھانین ریشمی کپڑے مین اور سرکہ انگوری مین سات روز بھگو دین پھر اسکو چھانین اور آگ پر رکھین تاکہ خشک ہو جائے پھر اسکو دوبارہ پیسین اور اسمین پوست کندر جو سرکہ انگوری شبانہ روز بھگویا ہوا ہو اور سکھا لیا ہو اور پیسا بھی ہو اسکو ساڑھے سترہ ماشہ اور طباشیر چودہ ماشہ کشنیز خشک ساڑھے دس ماشہ شوکران سات ماشہ ان سب اجزا کو یکجا کرکے کوٹین اور چھانین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور وقت حاجت اسمین سے سات ماشہ لیکر شربت سیب سادہ ہمراہ آب سرد کے صبح و شام پھانکین سفوف جو ادرار پیشاب کا کرتا ہی اسقولوقندریون پینتیس ماشہ اگبینہ سوختہ اور کلتھی ہر واحد پونے دو تولہ تخم گاجر صحرائی ساڑھے دس ماشہ تخم رازیانہ سات ماشہ مغز تخم خربزہ مقشر ساڑھے دس ماشہ کوٹ چھان کر سفوف طیار کرین اور مقدار شربت جسکو یہ مرض حرارت سے ہو ہمراہ سکنجبین کے اور جسکو برودت سے ہو ہمراہ ماء الاصول کے سفوف کا نسخہ حکیم حنین نے اسکو لکھا ہی اسکے واسطے جسکی افراط سے منی خارج ہوتی ہو بوجہ حرارت کے اسپغول سات ماشہ تخم خرفہ ساڑھے دس ماشہ کشنیز خشک ساڑھے چار ماشہ نہار منھ اسکو ہمراہ جلاب کے پھانکین اور نبیذ کا پینا کم کردین اور انجیر ہمراہ بادام مقشر کے تناول کرین اور روغن گل کی مالش بدن پر کرین اور فالودہ بدون زعفران کے کھائین۔

باب اٹھارھوان ضماد یعنی لیپ کے بیان مین

اول صفت ضماد فولاد صون کی جو زرد آب کو نافع ہی۔ حماما اور سنبل الطیب قردمانا دارفلفل اور تج اور کندر نرینہ اور قسط تلخ اور غاریقون عاقر قرحا مصطگی مقل ازرق حب بلسان اور آس اور مرمکی اور صبر اور میعہ اور سالیوس زراوند مدحرج اور طویل اور اکلیل الملک اور سعد کوفی اور لونگ اور بیخ سوسن آسمانگونی روغن بلسان ہر واحد پینتیس ماشہ لاذن پانچ ماشہ چار رتی علک البطم اور موم سپید ہر واحد پونے نو تولہ سب اجزا کو یکجا کرکے پیسین اور چھانین اور پگھلانے والی چیزون کو روغن نار دین مین بقدر حاجت کے پگھلائین اور دواون کو کسی کھرل مین ڈالکر خوب ملائین کہ یکذات ہو جائین اور استعمال کرین صفت اور ضماد کی جو حکیم میلاطس کا نسخہ ہی استسقا کو نافع ہی سنبل پونے چونتیس تولہ سعد کوفی اور مرمکی صاف کی ہوئی اور قردمانا اور بیخ سوسن آسمانگونی ہر واحد بارہ تولہ سات ماشہ اور سات رتی قسط تلخ چار تولہ چار رتی سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور روغن بلسان بقدر حاجت مین گوندھ کر کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت استعمال کرین صفت ضماد باسقراماطون کی جو ضعف جگر اور معدہ کو نافع ہی۔ تخم کرفس اور قردمانا اور بیخ سوسن آسمانگونی اور سعد کوفی اور آذان الفار جسکو موسی کنی کہتے ہین اور اجوائن اور بورہ اور سماق اور اشق اور انیسون اور حلبہ یعنے میتھی اور علک البطم اور موم سپید ہر واحد تین تولہ حب الغار ساڑھے دس ماشہ گائے کی چربی اور راتینج ہر واحد پینتیس ماشہ سب اجزا کو پیس چھان کر روغن مرزنجوش خواہ روغن سماق مین گھوٹ کر لیپ طیار کرین ضماد فیلغریوس جو درد جگر اور درد معدہ اور درد رحم زنان کو اور رحم کے ورم کو نفع کرتا ہی اگر اسکا لیپ کیا جائے خواہ اسکا حمول کیا جائے رحم مین عورت کے۔ زعفران اور بط کی چربی ہر واحد پونے دو تولہ گوگل کبود اور مصطگی اور میعہ سائلہ اور اشق اور صبر سقوطری ہر واحد چودہ ماشہ موم سپید اٹھارہ تولہ زوفائے تر چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سب اجزا کو

ذیابیطس وراثت سے بھی ہوتا ہے

جمع کر کے پیسین اور چھانین اور بھگونے والی ادویہ کو بھگوئین شراب اصل مین خواہ شراب جمہوری مین خواہ نبیذ مین مویز کلان کے
اور شہد مین اور پگھلانے والی چیزون کو روغن ناردین مین پگھلائین جسقدر روغن مین پگھل سکین اور اسپر یہ سب دوائین ڈالین اور
خوب گھوٹین تاکہ اجزا مل جائین اور قوام درست ہوجائے اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **صفت ضماد
اصطمخیقون کی** جو برودت معدہ اور جگر اور طحال کو نافع ہے۔ افسنتین رومی اور سنبل الطیب اور پوست سلیخہ اور صبر سقوطری ہر واحد ساڑھے
دس ماشہ اور عود بلسان اور زعفران ہر واحد سات ماشہ موم سپید دو تولہ چار ماشہ سب اجزا کو جمع کر کے پیسین اور چھانین اور موم کو
روغن ناردین خواہ روغن قسط یا روغن زنبق بقدر حاجت مین پگھلا کر کسی کھرل مین اسکو دواؤن پر ڈالین اور خوب ملائین تاکہ
اجزا درست ہوجائین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور استعمال کرین **ضماد صندلین** جو ورم معدہ اور جگر کو اگر حرارت سے ہو
نافع ہے۔ صندل دونون ہر واحد چودہ ماشہ گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ اکلیل الملک پونے دو تولہ زعفران سات ماشہ کافور پونے دو ماشہ
موم پینتیس ماشہ روغن گل فصل سرما مین سترہ تولہ اور گرمیون مین سوا گیارہ تولہ سب اجزا کو ملائین اچھی طرح سے اور وقت
حاجت کے لیپ کرین **ضماد قیروطی** جو حرارت جگر اور قلب اور معدہ کو امراض حادہ مین نفع کرتا ہے جب کہ سینہ اور جگر اور معدہ پر
اسکا ضماد کیا جائے اور حرارت مین سکون پیدا کرتا ہے۔ موم سپید سات تولہ ساڑھے پانچ ماشہ روغن بنفشہ اور روغن گل ہر واحد
پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ موم کو روغن مین پگھلائین اور آگ پر سے اتارین تاکہ سرد ہوجائے پھر اسکو ہاون یعنی کھرل پر ڈالین
اور اسپر گلاب اور آب خرفہ سبز اور سرکہ انگوری اور لال ساگ کا پانی اور آب کشنیز تازہ اور آب کاسنی سبز سب کو ملا کر تھوڑا تھوڑا پانی
چھڑکتے رہین اور کھرل کے دستہ سے چلایا کرین تاکہ خوب ملجائے پھر اسی دوا مین پارچہ کتان کو ڈبوئین اور مقام ضرورت پر ضماد
کرین **صفت ضماد حیے العالم کی** جو نافع ہے جگر کی حرارت اور ورم گرم جگر کو۔ بنفشہ خشک ڈیڑھ تولہ چرایتا نو ماشہ کافور ساڑھے
تین ماشہ سب دواؤن کو جمع کر کے کوٹین اور موم سپید کو بقدر حاجت روغن گل مین پگھلائین اور اسی مین دواؤن کو گھولین اور
ضماد طیار کرین اور ضماد پر لیپ لگائین **ضماد انجیر کا نسخہ** جو سختی طحال کو نافع ہے۔ گوگل کبود پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اشق
دو تولہ نو ماشہ چھ رتی آرد باقلا اور مٹر کا آٹا اور آرد نخود اور اکلیل الملک اور میتھی اور السی اور بابونہ اور سنبل اور آرد ترمس ہر واحد ایک تولہ
چار ماشہ سات رتی انجیر ساڑھے سترہ تولہ سب اجزا کو یکجا کر کے جو قابل پیسنے کے ہے اسکو پیسین اور چھانین اور انجیر کو سرکہ شراب مین
بھگوئین اور ملین اور چھلنی سے چھانین اور اسپر دوائین ڈالین اور روغن بابونہ اور روغن سداب بقدر حاجت ڈالین اور بوقت
حاجت استعمال کرین **صفت ضماد کی تلی کے بیمارون کے واسطے** گوگل کبود اور مرمکی صاف کی ہوئی اور اشق اور لبان ہموزن
لیکر سرکہ شراب مین خوب پیس کر استعمال کرین **ضماد کی صفت حنین نے کی ہے** ایک لڑکے کی تلی مین ورم تھا اسکو نفع ہوا انجیر سیاہ
مسحوق لیلینے لیا ہوا اور سرکہ شراب مین شبانہ روز بھگویا ہوا جو دو تولہ سات ماشہ قسط بحری پسی ہوئی اور چھنی ہوئی چودہ ماشہ بادام مقشر
کوٹے ہوئے پینتیس ۳۵ ماشہ پوست بیخ کبر کوٹی ہوئی اور چھانی ہوئی ساڑھے دس ماشہ سب کو ملائین اور روغن خیری یا روغن بقدر حاجت
داخل کر کے کسی کاغذ خواہ کپڑے پر لگا کر تلی پر ضماد کرین جسوقت غذا سے شکم خالی ہو اور دو گھنٹہ کے بعد اتار ڈالین اور اس پانی سے
دھوئین جسمین بابونہ اور کرنب کو جوش دیا ہو اور روغن خیرو سے مقام مذکور پر مسح کرین۔ مناسب ہے کہ تلی کی سینگ کرین قبل اس
لیپ لگانے کے ادویہ مندرجہ ذیل سے۔ اشنہ ساڑھے سترہ ماشہ پوست بیخ کبر ساڑھے سات ماشہ سداب خشک ساڑھے دس ماشہ بورہ ساڑھے تین ماشہ

سب کو سرکہ شراب مین خوب سا جوش دین اور اسی سے طحال کی سینک کرین ایک پارچہ اونی ڈبو کر اور یہ عمل صبح شام دونون وقت کرنا چاہیے ہر وقت
خالی ہونے معدہ کے صفت ضماد کی جو روانی شکم کو نفع کرتا ہے - مرکی صاف کی ہوئی ساڑھے تین ماشہ اقاقیا اور رسوت اور کندر اور
مصطگی زعفران اور سماق ہر واحد سات ماشہ کعک خوب پکائی ہوئی ساڑھے سات تولہ شگوفہ آس اور انگور خواہ دونون کے برگ اور حب الآس
اور سیب اندر سے بیج وغیرہ سے پاک کیا ہوا ہر واحد تین تولہ اور گل سرخ ڈیڑہ تولہ کافور سواد و ماشہ سب دواؤن کو پیس چھان کر آب آس مین
جو تازہ ہو اور آب بہی مین اور روغن بادام اور روغن مصطگی مین استعمال کرین صفت ضماد کی جو روانی شکم کو بند کرتا ہے اور معدہ
ضعیف کو قوت دیتا ہے اور یہ نسخہ صنعت حنین ابن اسحق سے ہے - لاذن اور صبر اور رامک ہر واحد بتیس ماشہ دونون صندل مثل اسی کے
زریرہ البلح یعنی گدر چھوارا ایسا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ گلاب کے پھول پسے ہوئے پانچ تولہ دس ماشہ عصارہ لحیۃ التیس چودہ ماشہ سب
دواؤن کو کوٹین اور پیسین اور آس کے پانی اور سوسن کے پانی مین گوندھین اور کسی کپڑے کتان مین لگا کر شکم پر ضماد کرین اور نسخہ ان
سینہ سے لیکر پیڑو تک بروقت خلوے معدہ کے غذا سے اور نسخہ ضماد کا لاذن دو تولہ نو ماشہ چہار رتی اقاقیا ایک تولہ چار ماشہ سات
رتی چربی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ موم کو روغن آس مین بقدر ضرورت کے گوندھین اور کسی کھرل مین رکھ کر دستہ سے خوب
گھوٹین تاکہ اجزا سب ملجائے اور استعمال کرین ضماد کا اور نسخہ جو متلی اور قی کو مفید ہے - افسنتین رومی اور مصطگی ہر واحد دو تولہ
نو ماشہ چھ رتی صبر ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک پیسین اور بہی کے پانی اور گلاب مین گوندھ کر ضماد کرین ضماد قسب سے بنا ہوا
یعنے کچے خرمہ کا جو روانی شکم اور معدہ کے ڈھیلے ہو جانے کو نافع ہے - کعک شراب سوسن خواہ شراب جمہوری مین تر کیا ہوا خواہ
بہی کے پانی مین اور سیب اور آس کے پانی مین اور افسنتین رومی اور تلسی اور صبر سقوطری اور لاذن اور حراتیا اور زریرہ یعنے
گدر چھوارا ایسا ہوا خوشبو دیا ہوا ہر واحد سات ماشہ مرکی صاف کی ہوئی اور مصطگی ہر واحد چودہ ماشہ اقاقیا اور رسوت اور گل سرخ زیرہ
برآوردہ اور زعفران ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ قسب یعنی خرمائے سنگ شکن اور موم سپید ہر واحد پچیس تولہ سوا چھ ماشہ عود ہندی
ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو پیسین اور چھانین اور موم کو روغن ناردین خواہ روغن نسرین مین پگھلا کر پھر اسپر دواؤن کو ڈالین
اور کھرل مین رگڑین تاکہ اجزا سب ملجائین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین پارچہ کتان مین لگا کر ضماد واسطے استسقا
اور برودت بدن کے نوشادر اکلیل الملک اور اشنہ اور حماما اور برگ غار اور برگ اذان الفار جسکو موسی کنی کہتے ہین اور تخم کرفس
اور انیسون اور رازیانہ بیخ سوسن آسمانگونی اور زعفران اور عود بلسان اور تج اور لبان اور میعہ اور مرکی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ
موم سپید پونے چونتیس تولہ شہد کف گرفتہ اور بط کی چربی اور روغن صنوبر ہر واحد پونے چونتیس تولہ جاوشیر پونے نو تولہ سب اجزا کو
یکجا کرکے پیسین اور چھانین اور جو بھگونے والی چیزین ہین انکو شراب خالص خواہ شراب جمہوری مین بھگوئین اور پگھلانے والی
چیزون کو روغن صنوبر مین پگھلائین اور دواؤن کو ہاون دستہ مین ڈال کر خوب گھوٹین تاکہ اجزا سب ملجائین اور کسی برتن مین رکھ چھوڑین
اور بروقت حاجت کے استعمال کرین اور جب سوکھ جائے اور اسکے نرم کرنے کی حاجت ہو اسپر بط کی چربی کا روغن خواہ مرغی کی چربی اور
ڈال دین تاکہ نرم ہو جائے اور استعمال کرین ضماد واسطے تہبج اور استرخا کے منع کرنے کے گندھک اور گائے کا گوبر اور
میتھی سب ہموزن لا کر کوٹین اور چھانین اور آب کرنب سے گوندھ کر ضماد کرین ضماد دیشرج نافع ہے دردون کو اور ورم سخت جو مقعد مین
ہون - میعہ دو تولہ نو ماشہ چھ رتی روغن کنجد ڈیڑھ تولہ اسپر تھوڑا سا میٹھا پانی ڈالین اور دو مرتبہ جوش آنے دین اسکے بعد اسی پر میتھی

اور السی خوب پسی اور چھنی ہوئی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ چھڑکین اور بر وقت حاجت کے استعمال کرین ضماد جو دمل کو پکاتا ہی اور توڑ دیتا ہی خمیر تین جزو بورہ اور نمک اور کبوتر کی بیٹ اور مرغی کی بیٹ ہر واحد ایک جزو سب کو پیسین اور چھانین اور زیت سے گوندھ کر استعمال کرین اور ضماد جو ورم کو توڑ دیتا ہی انجیر خشک کو پانی مین پکائین اور کھرل مین پیسین اور اسمین بورہ ملائین اور روغن زیت اور روغن کنجد خواہ روغن کنجد مین ڈال کر استعمال کرین ضماد واسطے خنازیر کے کنٹھ مالا اسکے لگانے سے اچھا ہوتا ہی۔ زفت اور بیخ کرنب نبطی سوختہ ایک جزو پہلے زفت کو پگھلائین اور اسمین بیخ کرنب سوختہ ڈالین اور ہلائین تاکہ اجزا سب ملجائین اور استعمال کرین ضماد واسطے دبیلون کے میتھی اور السی ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ موم سپید پانچ تولہ دس ماشہ میعہ سائلہ چودہ ماشہ موم بقدر حاجت روغن یاسمین مین پگھلائین اور ان دواؤن کو میعہ سے لت کرکے روغن پر ڈالین اور موم بھی اسمین ملائین اور ضماد طیار کرین ضماد واسطے مرض ذات الجنب کے بنفشہ خشک اور سبوس گندم شستہ اور آرد جو اور آرد خطمی دونون چھنے ہوئے اور آرد باقلا اور بابونہ اکلیل الملک اور شہد اور موم جو روغن بنفشہ مین پگھلایا ہوا ہو خواہ روغن کنجد مین اسی سے ضماد ات کرکے حسب طرف درد ہو اُسی طرف لگائین۔ پھر اگر مادہ غلیظ ہو اور دیر مین نضج پانے کے قابل معلوم ہوتا ہو اُسمین روغن سوسن اور میتھی اور تخم کتان اور آب کرنب داخل کرین ضماد جو نافع ہی جگر پر چوٹ لگنے کو اور نفخہ جو کہ جگر مین پیدا ہو تلیسی اور عود ہندی خالص اور حب الغار اور زعفران اور ذریرہ اور مرمکی صاف کی ہوئی ہر واحد سات ماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور موم سپید کو بوزن ساڑھے تین تولہ بقدر حاجت روغن یاسمین مین پگھلائین اور سب اجزا کو ملا کر گھوٹین تاکہ قوام درست ہو جائے اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بر وقت حاجت کے استعمال کرین ضماد مسقاطون جو نافع ہی ضعف معدہ اور جگر کو مسقاطون یعنے عود ہندی اور عود خالص اور میعہ سائلہ اور مصطگی اور افسنتین زعفران ہر واحد سات ماشہ صبر اور مرمکی اور چرائتا اور سوت اور ذریرہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سماق اور رامک ہر واحد دو تولہ چار ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور پانچ تولہ دس ماشہ موم کو نو تولہ روغن یاسمین اور روغن بادام اور روغن بابونہ ہر واحد ساڑھے سات تولہ مین دواؤن کو ڈال کر کھرل مین خوب گھوٹین تاکہ قوام برابر ہو جائے اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بر وقت حاجت کے استعمال کرین ضماد جو خون حیض کو روکتا ہی اگر حاملہ عورتون کو حیض آتا ہو۔ مسور مقشر اور پوست انار اور مازو اور زرشک برابر کوٹین اور چھانین اور سرکہ انگوری عمدہ مین ملا کر طیار کرین اور قبل یعنے عورت کی اگلی شرمگاہ اور پیڑو پر لیپ لگائین ضماد نافع ہی رحم کے پھوڑون کو السی اور میتھی ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ اکلیل الملک چار تولہ آٹھ ماشہ زعفران اور سندروس سپید اور گوگل کبود ہر واحد پونے دو تولہ اشق ساڑھے چار تولہ موم سپید نو تولہ سب اجزا کو فراہم کرکے پیسین اور چھانین اور پگھلانے والی چیزون کو پگھلائین روغن ناردین اور روغن سوسن اور روغن حناسب ہموزن لیکر اور مجموع روغن کی مقدار اتنی ہو کہ دوائین گوندھ سکین پھر اُسپر دواؤن کو کھرل مین ڈال کر خوب گھوٹین تاکہ اجزا سب بخوبی مل جائین اور استعمال کرین صفت اورام کی جو مذاکیر مین پیدا ہون یعنے آلہ تناسل کے اورام۔ آرد جو اور صندل سپید ہموزن لیکر کوٹین اور چھانین اور آب کاسنی اور روغن گل اور سرکہ شراب اور زردی بیضہ مین گوندھین اسقدر کہ سب اجزا برابر مل جائین اور مذاکیر پر ضماد کرین ضماد جو سخت ورم مذاکیر کو نافع ہی مویز کلان تخم برآوردہ اور بکری کے گردہ کی چربی اور باقلا مقشر اُبالا ہوا اور روغن گل سب برابر وزن سے لیکر موم کو پگھلائین اور روغن مین گھولین

مسقاطون عود ہندی کو کہتے ہین

اور دواؤن کو اُسپر ڈالکر خوب گھوٹین اور چلائین تاکہ سب اجزا مل جائین اور اسی کا ضماد کرین۔ اکثر اسکے اجزا مین زردی بیضہ بھی ملاکر
اتنا گھوٹتے ہین کہ گاڑھا ہو جائے ضماد نافع ہی سختی مذاکیر اور ورم مثانہ اور اعضا کے ڈھیلے ہونے کو مصطگی پونے چونتیس تولہ مغز
ساق گاو اور موم سپید روغن گل ہر واحد سوا پانچ تولہ سور کی چربی ساڑھے تین تولہ مصطگی کو پیسین اور سب اجزا کو یکجا کرین اور
روغن گل مین پگھلائین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین ضماد نقرس اور وجع مفاصل کا
صندل سپید سیدہ لکڑی اور خطمی اسپغول آرد جو سورنجان سپید بنفشہ خشک کو خوب کوٹین اور چھانین اور روغن کنجد اور سپیدی بیضہ
اور تھوڑے سے سرکہ شراب مین ملادین تاکہ مثل مرہم کے ہو جائے اور پاؤن پر لگائین صفت ضماد نقرس کی دونا مروا اور خطمی اور
اسپغول اور آرد جو سورنجان روغن گل اور زردی بیضہ یکجا کرکے ملائین اور استعمال کرین طلا واسطے نقرس کے مرکی اور صبر اور
کرنب نبطی جلائی ہوئی سب ہموزن لیکر پیسین اور چھانین اور سرکہ شراب مین گھول کر ضماد کرین مقام درد پر صفت ضماد کی اگر معدہ کے
منہ پر لگایا جائے قے لاتا ہی اور اگر ناف پر لگایا جائے دست آور ہی اور اگر پیڑو پر لگایا جائے حیض کا ادرار کرتا ہی تالیف سے ابن ماسویہ کے
اسرنج اور عصارہ قثاء الحمار ہر واحد ایک تولہ دو ماشہ خربق سپید اور اشق ہر واحد چودہ ماشہ شرب مغز یعنے بکری کی جھلی ساڑھے سترہ ماشہ
اور روغن زیت پونے چار تولہ موم کو دُرد مین زیت کے پگھلائین اور پیسی ہوئی دوائین اُسمین ملاکر کسی کاغذ پر طلا کرکے ضماد کرین ضماد
واسطے فتق کے جو مراق شکم اور مذاکیر مین عارض ہو مصطگی اور پیاز اور کندر اور جوز السرو اور برگ سرو اور مرکی اور انزروت اور ریشم یا بی
اور اشراس یعنی سریس اور جفت بلوط سب ہموزن کوٹین اور چھانین اور سریش کو سرکہ شراب مین گھولین اور دواؤن کو اُسی مین ملاکر کسی
پارچہ پر لگاکر ضماد کرین اور ایک پٹی بطور لجام کے اسی جگہ پر باندھین جو چمڑے کی ہو یعنے تسمہ کی شکل پر اَور ضماد واسطے فتق کے
جو مراق اور مذاکیر مین عارض ہو۔ انزروت اور مرکی اور سماق اور شادنج اور اقاقیا اور جوز السرو ہر واحد چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی مرکی
صاف کی ہوئی اور سونا مکھی اور کندھک اور حجر مقناطیس اور پھٹکری اور کندر نر اور سیپ ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی موم گیارہ تولہ چار
ماشہ موم کو روغن آس مین پگھلائین اور اسی مین دواؤن کو گھیپ کر ضماد طیار کرین اور لگائین ضماد قرسطاریون جو نافع ہی لقوہ
اور فالج اور درد چشم اور درد سر اور شقیقہ اور دانتون کے درد کو اور نزلات کو روکتا ہی آنکھ مین اُترنے سے اگر دونون کنپٹیون پر لگایا جائے
اور پیشاب کا ادرار کرتا ہی اگر مثانہ پر اسکو لگائین بچھو کے کاٹنے سے نافع ہی جبکہ ڈنک کے زخم پر لگایا جائے اندرونی اعضا کے ورم کو
نافع ہی اگر پیٹ پر اسکو ضماد کرین۔ قرسطاریون جسکو رعی الحمام کہتے ہین سات ماشہ اور زیت گیارہ تولہ آٹھ ماشہ موم پینتیس ماشہ راتینج
ساڑھے دس ماشہ پہلے موم کو اور راتینج کو زیت مین پگھلائین اور اُسپر رعی الحمام کو باریک پیس کر ڈالین اور ہلائین تاکہ سب اجزا برابر
ہو جائین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور استعمال کرین ضماد جبر کا شکستگی اعضا کو اور کسی جوڑ کے اُتر جانے کو اور وہن یعنی ہڈی کے
گرد کی چیزون کے ریزہ ریزہ ہونے کو نافع ہی۔ سیدہ لکڑی اور گل ارمنی ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ مرکی اور خطمی ہر واحد پینتیس ماشہ اقاقیا
ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی اور انڈے کی سپیدی مین گھیپ کر طلا کرین ضماد کا ایک نسخہ شکست بند کے واسطے
سیدہ لکڑی اور گل ارمنی اور خطمی اور مونگ اور صبر ہر واحد ایک جزو پھٹکری اور آس اور قلقطار اقلون اور رقات کندر اور سک اور زعفران
ہر واحد نصف جزو سب کو کوٹین اور باریک کرکے آس تازہ کے پانی مین ملاکر ضماد طیار کرین اور کسی کپڑے پر لگاکر ضماد کرین اور ضماد
واسطے وہن کے اور کوفتہ ہونے پس جانے اور چوٹ لگنے کے واسطے۔ مونگ پانچ تولہ دس ماشہ لاذن اور گل ارمنی ہر واحد پینتیس ماشہ

زعفران

زعفران ساڑھے دس ماشہ سک نو ماشہ اقاقیا ساڑھے چار ماشہ آس کے پانی اور گلاب مین اور جھاؤ اور سرد کے پانی مین اقاقیا کو گھلائین پھر اگر مقام ماؤف عضو عصبی ہو اُسکے ہمراہ روغن سوسن خواہ روغن نرگس اور نبید صاف داخل کرین اور نسخہ ضماد کا میدہ لکڑی اور گل ارمنی ہر واحد ایک جزو صبر اور مر صاف کی ہوئی ہر واحد چہارم جزو سب کو کوٹین اور پانی سے گوندھین ضماد پٹھہ کی گندگی کو نرم کرتا ہی گنجد مقشر پانچ تولہ دس ماشہ کو باریک کوٹین اور اُسمین دونے مروے کی پتی بھی ملالین جو پسی ہوئی ساڑھے سترہ ماشہ ہو اور کسی کپڑے پر لگا کر لیپ کرین ضماد جو پٹھہ کی بستگی کو نافع ہی گوگل کبود مینتیس ماشہ ریزہ ریزہ کرکے آب گرم مین بھگوئین اور پیسین اور پینتیس ماشہ خطمی کی جڑ ڈالین باریک پسی ہوئی اور ریشمی کپڑے مین چھنی ہوئی اور خوب ملا کر ضماد کرین ضماد واسطے تشنج کے موم اور سور کی چربی اور مرغی کی چربی اور مغز ساق گاؤ اور بڈھے کی چربی سب اجزا ہموزن لیکر گھلائین اور اُنپر نشاستہ پسا ہوا چھڑکین اور خوب سا گھوٹین تاکہ اجزا سب آمیز ہو جائین اور ضماد کرین اور نسخہ ضماد کا پٹھون کے تشنج کو مفید ہی گوگل دو تولہ نو ماشہ چھ رتی مرغی کی چربی اور بط کی چربی اور مغز ساق گاؤ ہر واحد سترہ تولہ مقل کو آب گرم مین اسقدر پگھلائین کہ محلول ہو جائے اور پھر ان چربیون کو گلائین اور اُسی پگھلے ہوئے گوگل پر ڈالین اور نرم نرم کوٹین اور پیسین تاکہ اجزا سب ملجائین اور استعمال کرین ضماد جو نرم کرتا ہی اُن زخمون کو جو پٹھون مین ہون سکبینج ساڑھے دس ماشہ جند بید ستر سات ماشہ فربیون ساڑھے چار ماشہ گوگل چودہ ماشہ گوند کے اقسام کو آب گرم مین گھولین اور موم چار تولہ ساڑھے چار ماشہ روغن زنبق آٹھ تولہ سوا چار ماشہ سب کو یکجا کرکے کسی کھرل مین خوب پیسین تاکہ اجزا سب ملجائین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین۔

باب اُنیسوان روغنون کے بیان مین

اول صفت روغن ناردین کی جو نافع ہی درد معدہ اور جگر اور قولنج کو اور اندر شکم کے جو برودت پہونچی ہو اُسکو بھی نافع ہی جب پیا جائے اور خواہ ضماد کیا جائے اور حقنہ کیا جائے اور برودت اعضا کو نافع ہی اگر اسکی مالش کرین اور درد رحم کو نفع کرتا ہی اگر عورتین اسکا حمول کرین خواہ اسکا حقنہ اُنکو دیا جائے اور کانون کے درد کو مفید ہی اگر کان مین ٹپکایا جائے اور صداع اور شقیقہ کو مفید ہی اگر اسکی ناس دیجائے۔ مثانہ کے ڈھیلے ہو جانے کو نفع کرتا ہی اگر اسکی پچکاری ناذہ مین دیجائے۔ جراینتا اور سعد کوفی اور برگ غار اور عود بلسان اور سازج ہندی اور راسن اور اہل اور اذخر اور برگ آس اور قردمانا اور مو سائکی اور زرنباد ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ان دواؤن کو درا کوٹین اور نئے برتن مین رکھ کر انپر شراب جمہوری خواہ نبیذ مویز کلان اور شہد گھنٹہ گھنٹہ بھر کے بعد ڈالا کرین یہی عمل رہے پھر اسکو آگ پر سے اُتار لین اور اتنی دیر ٹھہر جائین کہ سرد ہو جائے اور روغن کو پانی سے جدا کر لین اور دواؤن سے بھی روغن کو جدا کرین بعد ازان گل سرخ زیرہ برآوردہ اور آس تازہ کا پانی ہر واحد سات تولہ سوا پانچ ماشہ حماما پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سب کو کوٹ کر درد را رہنے دین اور اُسے دیگ مین ڈال کر شراب جمہوری خواہ شراب خالص خواہ نبیذ مویز اور شہد اور آب شیرین سب چیزون سے اسقدر زیادہ کہ اُسکے اوپر آجائے اور روغن جو پہلے صاف کرکے رکھ لیا ہی وہ بھی ڈال کر نرم آنچ سے پکائین تین گھنٹہ تک اور رہنے دین اور آگ پر سے اُتار لین اور سرد ہونے دین اور بعد سرد ہونے کے صاف کرین پانی اور دوائین جو کچھ اسمین ہون پھر اسکے بعد سنبل اور قرنفل اور میعہ سائلہ ہر ایک آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ اور جوز بوا چودہ تولہ چھ رتی روغن بلسان سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ کوٹنے والی دواؤن کو کوٹین مگر دردری رہین اور انپر میٹھا پانی اسقدر کہ دوا سے اوپر آجائے ڈالین اور نرم آنچ سے پکائین تاکہ اُبال آجائے

بعد ازان اُسپر روغن بلسان اور میعہ کو ڈال کر خوب ہلائین تاکہ اجزا باہم مل جائین اور پھر جوش دین تاکہ پانی جل جائے اور تیل رہ جائے
اب آگ پر سے اُتار لین اور چھانین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین روغن قسط جو درد جگر اور درد
معدہ کو نافع ہی اگر برودت سے ہو اور بالون کو اُگاتا ہی اور درست کر دیتا ہی اگر اُسکو بالون کے مقام پر لگائین پٹھہ مضبوط کر دیتا ہی
اور اُسکو قوت دیتا ہی - قسط تلخ اٹھائیس تولہ چار رتی تخ پونے دو تولہ برگ مرماحور اٹھارہ تولہ سب کو درررا کوٹین اور عمدہ شراب
یا جمہوری پونے دو سیر ڈال کر دوہرے برتن مین جوش دین نرم آنچ سے پکائین تاکہ اثر دوا کا نکل آئے بعد ازان روغن کنجد مین اُسکو
جوش دین تاکہ روغن رہ جائے اور پانی جل جائے اب آگ پر سے اُتار لین اور صاف کرین واضح ہو کہ قسط شراب کا وزن چھبیس تولہ ایک
ماشہ ہی اور قسط روغن کا دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ہی روغن قسط جو اول سے زیادہ تر قوی ہی نافع ہی نسخہ اول سے درد معدہ اور درد جگر کو
اور برودت کو اُن دونون کے اور مفاصل کی برودت اور اُنکے ڈھیلے ہو جانے کو - لونگ اور راسن اور تج اور تج کی لکڑیان ہر واحد
دو تولہ نو ماشہ چھ رتی چرایتا اور سنبل اور سازج ہندی اور میعہ اور بیخ سوسن اور قرفہ اور اُشنہ اور قسط ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے
سات ماشہ مرکی صاف ایک تولہ چار ماشہ سات رتی سب کو درررا کوٹین اور آب شیرین مین شبانہ روز بھگوئین اور بعد ازان روغن کنجد
اُسپر دو سیر ڈالین اور میٹھا پانی قریب پانچ سیر کے اور سب کو نرم آنچ سے پکائین مگر یہ آنچ پہلے نسخہ کی آنچ سے زیادہ نرم ہی اور یہ بھی
ضرور ہی کہ پانی سے بھرا ہوا کوئی برتن مثل کیتلی وغیرہ آگ پر ہی چڑھی رہے تاکہ اُسمین پانی گرم طیار رہے جب دواؤن کا پانی گھٹ جائے
یہی گرم پانی اُسمین ملا دیا جائے تا اینکہ پانی جل جائے اور تیل باقی رہے اب آگ پر سے اُتار لین جب سرد ہو جائے پھر چھانین اور صاف
کر کے کسی برتن مین رکھ چھوڑین اور استعمال کرین اور ثفل دواؤن کا جو باقی ہی اُسپر دو سیر اور روغن کنجد ڈال کر مثل مرتبہ اول کے
جوش دین اور آگ پر سے اُتار لین اور سرد ہونے کے بعد اسکو پھر چھانین اور پہلے روغن مین ملا دین روغن آس جو نافع ہی سر کی
حرارت کو اور اُسکو معطر کرتا ہی اور قوت دیتا ہی - روغن کنجد آدہ پاؤ کم دو سیر اور برگ آس تازہ تخمیناً دس سیر کوٹے ہوے شراب جید مین
بھگوئین خواہ شراب جمہوری اور نبیذ مویز کلان مین اور شہد مین جسکا وزن ساڑھے چار سیر ہو شبانہ روز بھگوئین پھر اسکو کسی
دیگ مین بھرین اور نرم آنچ سے پکائین تاکہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے - پھر اگر منظور ہو کہ اسکو رنگین بنائین اُسمین آس
تازہ کا پانی نچوڑ کر ڈالین اور آگ پر جوش دین اور آگ پر سے اُتار لین کہ سرد ہو جائے اور صاف کر کے رکھ چھوڑین کسی برتن مین اور
بروقت حاجت کے استعمال کرین روغن میعہ جو درد ہائے مفاصل کو نافع ہی اور سرد اعضا کو گرم کرتا ہی اور مثانہ اور گردہ کو نفع کرتا ہی
اور سخت ورم کی تحلیل کر دیتا ہی - روغن کنجد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی میعہ خشک آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ نرم آنچ سے اسقدر جوش دین
کہ روغن مین اثر میعہ کا آ جائے پھر اسکو آگ پر سے اُتارین اور چھان کر رکھ چھوڑین روغن بابونہ جو ماندگی کو نافع ہی - روغن کنجد
اڑھائی پاؤ مین میتھی اور گل سرخ اور بابونہ خشک جو سایہ مین سکھایا گیا ہو ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ڈال کر کانچ کے برتن مین
بھر کر دھوپ مین رکھین چالیس روز تک اور پھر چھان کر صاف کرین اور استعمال کرین روغن افسنتین جو گرم ہی اور سرد اعضا کی تقویت
کر دیتا ہی - روغن کنجد سیر بھر شگوفہ اذخر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی کانچ کے برتن مین خواہ چینی کے مرتبان مین رکھین اور دھوپ مین چالیس
روز رہے اور روغن کو صاف کر کے بروقت حاجت کے استعمال کرین روغن مصطگی جو نافع ہی ضعف معدہ اور سختی معدہ کو - روغن کنجد
سوا سیر مصطگی سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ نرم آنچ مین جوش دین دوہرے برتن مین تاکہ مصطگی پگھل جائے روغن مین پھر اسکو آگ پر سے

اُتارین اور صاف کرین اور اسی روغن کا پیچھے کی طرف حقنہ دیا جاتا ہی اور اگلے دھڑ مین پچکاری نازہ مین دیجاتی ہی اور جب اسکی مالش پیڑو پر کیجائے دشواری سے پیشاب آنے کو دور کرتا ہی سوئے کا روغن جو نافع ہی ماندگی اور تعب وغیرہ کو۔ روغن کنجد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی اور سوئے کے بیج اُسی قدر لیکر دونون کو کانچ کے برتن مین رکھین خواہ چینی کے مرتبان مین اور دھوپ دین چالیس روز پھر اُسکو صاف کرین اور استعمال کرین روغن سلیخہ تج اور سوسن اور قسط اور حب بلسان اور مصطگی اور زعفران ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی لونگ اور قرفہ ہر واحد ایک تولہ چار ماشہ سات رتی سب اجزا کو درد را کوٹین اور کانچ کے برتن مین رکھ کر روغن کنجد چھٹانک آدہ سیر اُسپر ڈالین اور گل سوسن آزاد زیرہ برآوردہ تیس عدد اسمین چھوڑ کر سایہ مین رکھین کسی پاکیزہ جگہ جہان کی ہوا خوب ہو یہان تک کہ روغن مین دواؤن کا خمیر اُٹھ آئے اور خوشبو دواؤن کی روغن مین آجائے اب روغن کو صاف چھان کر رکھ چھوڑین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین روغن سداب جو برودت گردہ اور مثانہ اور پشت اور رحم کو اور پٹھہ کے ڈھیلے ہوجانے اور دونون پہلوون کے درد کو نافع ہی۔ روغن کنجد تین سیر آدہ پاو برگ سداب تازہ سوا گیارہ تولہ اور میٹھا پانی اڑھائی پاو سب کو نرم آنچ مین جوش دین پاکیزہ برتن مین تا اینکہ پانی جل کر روغن باقی رہے اور آگ پر سے اُتار لین اور سرد کرین اور پھر استعمال کرین روغن حیات جو اقسام قوبا یعنے داد کو اور مقعد کے ڈھیلے ہونے کو نفع کرتا ہی۔ روغن کنجد آدہ پاو تین سیر کو مٹی کے برتن مین بھرین اور اُسمین پانچ سے لیکر دس تک زندہ سیاہ سانپ ڈال دین اور برتن کا مُنہ بند کردین اور نرم آنچ سے پکائین اسقدر کہ سانپ گل جائین پھر اُسکو آگ پر سے اُتارین اور جب کسیقدر سرد ہوجائے مُنہ برتن کا کھولین اور اُسکے بخارات سے بچین اور اتنی دیر ٹھہر جائین کہ بالکل سرد ہوجائے اور بخارات اُسکے بند ہوجائین پھر کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے فقط لگانے اور ملنے کے طریقہ سے استعمال کرین اور کھانے پینے کے کام کا نہین ہی اور لگانے مین بھی پر کے ذریعہ سے داد پر طلا کرین اور مقعد پر روغن دارشیشعان جو روانی شکم و ضعف معدہ کو نافع ہی۔ دارشیشعان پندرہ تولہ ساڑھے چار ماشہ تج تیئیس ۲۳ تولہ چھ رتی تج کی لکڑیان اور قسط ہر واحد سوا گیارہ تولہ قرفہ چودہ تولہ چھ رتی چرائیتا پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سب کو درد را کوٹین اور روغن کنجد پانچ قسط مین اچھی طرح پکائین اور صاف کرکے رکھ چھوڑین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مترجم قسط کا وزن اوپر بتصریح مصنف کے روغن کے واسطے ایک اوقیہ ہی اس حساب سے پانچ قسط برابر چودہ تولہ چھ رتی کے ہوا اور یہ مقدار بہت کم ہی بہ نسبت وزن ادویہ مدخلہ کے اور اگر قسط شراب کا وزن لیا جائے جو چھپن تولہ ایک ماشہ کا ہوتا ہی تب وزن روغن کا سوا پاو تین سیر ہوگا لہذا معلوم ہوتا ہی کہ اصل نسخہ مین غلطی ہی شاید بجاے پانچ قسط کے پندرہ قسط وزن روغن کا ہو روغن فلافلاذ جو استرخاے عصب اور فالج اور لقوہ اور قولنج اور امراض بارد کو نافع ہی اور یہ روغن ہندی ہی۔ شل اور بل اور فل اور وج ترکی اور شیطرج ہندی اور آس اور دارفلفل اور جوز القی اور بیخ سوسن آسمانگونی اور تخم رازیانہ اور قسط اور مرمکی اور دیندار اور نرکچور اور درونج ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ سب کو درد را کوٹین اور صاف ہانڈی مین بھرین اور اُسپر روغن کنجد ایک سیر اور شیر تازہ اور آب شیرین ہر واحد دو سیر ڈالین اور دُہرے برتن مین جوش دین کہ پانی اور دودھ جل جائے اور روغن فقط رہ جائے اور بعد سرد ہوجانے کے استعمال کرین روغن کلکلانج قولنج اور لقوہ اور فالج کو اور معدہ کو اور مفاصل کے درد کو اور نقرس کو اور پٹھہ کے ڈھیلے ہوجانے کو اور استسقا اور جملہ دردہاے سرد کو نافع ہی۔ ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ اور بہیڑہ اور شیر آملہ خستہ برآوردہ ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ قنبیل اور دار فلفل اور زنجبیل ہر واحد پونے دو تولہ جاوشیر اور سکبینج اور اشق ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تربد چھ تولہ گوکھرو تازہ اور کرنب نبطی اور سداب تازہ

ہر واحد ایک کفدست سب اجزا کو فراہم کرکے جوکوب کرین اور کسی صاف پاکیزہ برتن مین رکھکر اُسپر پونے دس سیر پانی میٹھا ڈالین اور نرم آنچ سے پکائین کہ آدھا پانی جل جائے پھر اسکو آگ پر سے اُتار کر سرد کرین اور پانی کو چھانین پھر اُسی پانی پر روغن بید انجیر چار سیر ڈالکر پھر دیگچہ مین بھرکر نرم آنچ سے جوش دین تا اینکہ سب پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے اب اسکو آگ پر سے اُتارین اور سرد کرنے کے بعد صاف کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین بعض اطبا اسمین ملٹھی چھلی ہوئی ڈیڑھ تولہ شریک کرتے ہین اور شیطرج ہندی چودہ ماشہ اور سنبل اور فرکھان ہر واحد سات ماشہ بھی ملاتے ہین روغن ساطع برودت معدہ اور جگر اور فالج اور جملہ امراض بارد اور خفقان بارد کو نافع ہے۔ روغن گل اور روغن زنبق اور روغن نرگس ہر واحد پونے چونتیس تولہ کسی کانچ کی بوتل خواہ چینی کے مرتبان وغیرہ مین بھرین اور پورے ایک ماہ تک عود اور کافور سے اسکو دھوتے رہین پھر جوز بوا اور جاوتری ہر واحد نو ماشہ میعہ خشک اور ہرنوہ یعنے ثمر درخت عود اور قاقلہ اور افلنجہ یعنی پاپڑنگ اور فاغرہ یعنے کبابہ دہن کشادہ اور کبابہ اور قرنفل اور سنبل اور گل سُرخ اور دونون صندل ہر واحد ایک تولہ چار ماشہ سات رتی سلیخہ یعنی تج سوا چار ماشہ عود ہندی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سک اور غالیہ ہر واحد پونے چار تولہ سب کو کوٹین اور چھانین اور زعفران جس چکی مین پستی ہے اسمین دواؤن کو پیسین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور مرتبان وغیرہ مین بھرکر بعض روغنہا سے خوشبو سے اسکو گوندھین اور ایک مہینہ تک عود خام سے جو پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ہو اور اسیقدر کافور سے اسکو باسین اور دھونی دین اور نو ماشہ عنبر اور ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ مشک اور ساڑھے چار ماشہ کافور لیکر پہلے عنبر کو حل کرین اور مشک اور کافور کو پیسین اور کھرل مین ڈالکر پیسین اسقدر کہ سب اجزا ملجائین پھر اسکو مرتبان مین رکھدین اور باقی روغن بھی اسمین ڈالین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **صفت روغن** کی جو بالون کو گھنا کرتا ہے اور بالون سے آفات کو منع کرتا ہے۔ ساذج ہندی اور حماما اور مازو اور قسط ہر واحد سات تولہ سوا پانچ ماشہ لاذن دو تولہ نو ماشہ چھ رتی زعفران اسیقدر زیت انفاق یعنی قسم عمدہ اسکی ڈیڑھ تولہ شراب جمہوری دو بسط جو برابر ڈیڑھ پاؤ سیر بھر کے ہے بموجب قول مصنف کے سب دواؤن کو ریزہ ریزہ کرین اور اُنپر شراب اور روغن مذکور ڈالین اور نرم آنچ سے جوش دین تاکہ شراب جل جائے اور روغن باقی رہے اب آگ پر سے اُتارین اور چھان کر کسی برتن مین رکھین اور استعمال کرین **روغن جو بواسیر کو نافع ہے** اور جملہ امراض جو برودت سے ہون اُنکو نفع کرتا ہے اگر پیا جائے خواہ اسکی مالش کیجائے۔ گُل کبود اور سعد کوفی اور برگ آس اور دونا مروا تخم حرمل حبۃ الخضرا جسکو بُن کہتے ہین اور مغز بید انجیر اور سداب اور اشنہ اور سویا اور شہد کف گرفتہ روغن گاو اور چنبیلی کا تیل اور سپید رال اور قطران جسکو سیاہ رال کہتے ہین اور روغن غار اور رینڈی کا تیل اور سنجرینا ہر واحد پینتیس ماشہ میعہ اور اشق اور سکبینج اور جاوشیر اور قنہ یعنے بیروزہ اور افیون اور بادام مقشر خربق سپید اور زرنب اور افلنجہ اور شیطرج ہندی ہر واحد پونے دو تولہ اور لونگ اور جوز بوا اور کلیجن دارچینی اور بھلاوان اور جند بیدستر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ بزر البنج اور لبان اور ساسالیون اور تخم گندنا فوفل کلونجی تخم جرجیر اجوائن اور برگ غار اور قسط ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ روغن زیت اڑھائی سیر آب شیرین پونے چار سیر سب دواؤن کو ریزہ ریزہ کرین اور پانی اور روغن کو اُسپر ڈالین کسی پاک صاف برتن مین اور نرم آنچ سے پکائین تا اینکہ پانی سب جل جائے اور روغن باقی رہے پھر آگ پر سے اُتار لین اور سرد ہونے کے بعد اسکو چھانین اور صاف کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین بروقت حاجت کے استعمال کرین۔

باب بیسوان شربت اور ربوب کے بیان مین

اور پہلا بیان شراب سوسن کا جو ضعف معدہ اور جگر اور دونون کی برودت کو انھین دونون اعضا کے نفع کرتا ہی اور جو غشی بسبب استفراغ مفرط خلفہ کے پیدا
ہوئی ہو یعنی زیادہ دست آنے سے جو اخراج اخلاط کا ہوجائے اور غشی پیدا ہو اسکو اور خون کے نکل جانے سے جو غشی عارض ہوا ور ضعف قلب کو نافع ہی۔
گل سوسن آزاد زیرہ برآوردہ اور جو زردی اُسکے اندر ہوتی ہی اس سے بھی صاف کیے ہوے چار سو پھول انکو ایک صاف کپڑے پر بچھائین ایک شبانہ روز تک
اور سایہ مین اُسے رکھین پھر قسط اور لونگ اور چراینا ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ نمک سپید اور تج ہر واحد آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ حماما اور سنبل الطیب
اور مصطگی ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی عود بلسان سوا گیارہ تولہ سب کو دردرا کوٹین اور کانچ کے برتن مین اسکو پھیلائین خواہ چینی کے
برتن مین اور ایک تہ سوسن کی ہو اور ایک تہ دواون کی اور شبانہ روز یونہین رہنے دین تا اینکہ دواؤن کا خمیر اُٹھ جائے اور دوسرے روز
آسیر شراب جید خواہ شراب جمہوری کہنہ صاف بقدر پونے سات سیر کے ڈالین اور زعفران ایک تولہ چار ماشہ سات رتی اور مشک
نو ماشہ دونون کو شراب مین پیس کر خواہ شراب جمہوری مین حل کرکے دوا پر چھوڑین اور ان سب کو سیعہ سائلہ سوا گیارہ تولہ اور دھن بلسان
دو تولہ نو ماشہ چھ رتی مین بھگوئین اور ایک گھنٹہ اُسی برتن کو منھ کھلا ہوا چھوڑ دین اور منھ پر اُسکے کاغذ پاکیزہ ڈھانپین اور کاغذ پر ایک
پارچہ کتان رکھا دین اور پنڈول صاف جو ایک قسم کی مٹی ہی اسمین جو کی بھوسی ملاکر خواہ بھیڑ کی مینگنی داخل کرکے گل حکمت کرین اور
سایہ مین اُسکو رکھین ایسی جگہ جہان اُتر بری ہوا آتی ہو اور چھ مہینہ تک رہنے دین بعد اُسکے استعمال کرین شراب اترج جو ضعف معدہ
اور خفقان معدہ کو نافع ہی۔ برگ لیموے کاغان کو شراب کہنہ مین بھگوئین خواہ شراب جمہوری مین جو صاف ہو اور وزن اُسکا چھ قسط کا ہی
اور قسط یہان بیس اوقیہ کا مراد ہی جو برابر چھپین تولہ پانچ ماشہ کے ہو اپس چھ قسط برابر چار سیر آدھ پاو کے ہی اور برتن کا صاف اور عمدہ
ہونا شرط ہی سات روز تک بھگونا چاہیے اور پھر اُسکو چھانین کہ پتیان نکل جائین اور آسیر شہد کف گرفتہ چھپین تولہ پانچ ماشہ ڈالکر خوب
گھوٹین اور کانچ کے برتن خواہ چینی کے برتن مین رکھ چھوڑین اور استعمال کرین شراب تفاح مقوی معدہ سیب اچھی طرح صاف
کیا ہوا جو خوب پختہ ہوگیا ہو اور شیرین ہو اور چھلکہ اور بیج اُسکے سب دور کردیے ہون اُسکو باریک کوٹین اور دو سیر شہد کف گرفتہ یا قند سفید
کوٹا ہوا دو سیر ڈالین اور خوب طرح ملائین تاکہ دونون اجزا ملجائین پھر آسیر آب باران صاف سوا پانچ سیر ڈالکر خوب گھوٹین تاکہ اجزاے
ملجائین اور یہ عمل آبگینہ کے برتن مین ہو خواہ چینی کے برتن مین اور اُسکا منھ بند کرکے دھوپ مین ایک مہینہ رکھدین پھر اُسکو چھان کر
استعمال کرین۔ اور اگر اسکو خوشبو کرنا منظور ہو ساڑھے تین ماشہ مشک اور ساڑھے دس ماشہ عود ہندی اور سک اور مصطگی ہر واحد سات ماشہ
باریک کوٹکر اُسی شربت مین گھول دین۔ فضل ترین اقسام اسکی وہی ہی جو سیب شامی سے طیار کیجائے خواہ صفاہانی خواہ قوقان کے سیب سے
صفت بہیہ کی یہ بہی کا شربت ہی ضعف معدہ اور جگر اور ستون کو اور متلی اور قے کو نافع ہی۔ ترنج بہی جو پک کر میٹھی ہوجائے اور رس بھری ہو
اُسکا اوپر والا چھلکہ اُتار ڈالین اور اندر سے اُسکو صاف کرین بیج وغیرہ سے اور پھر اُسکو ہاون دستہ مین کوٹین اور نچوڑین اور جو پانی برآمد ہو
اُسکو پورا تین سیر وزن کرین مگر صاف پانی درد وغیرہ سے کیا ہوا اُسکا وزن کرنا چاہیے اب اسکو جدا کسی برتن مین رکھین پھر شراب اصل
خوب صاف جو سرکی یا شراب جمہوری پندرہ سیر لیکر اُسکو پھوک مین بہی کے جو رکھا ہوا ہی ایک شبانہ روز رکھدین پھر اس سے نچوڑ کر
شراب کو جدا کرین اور پھوک کو اُس پانی مین جو نچوڑا ہوا رکھا ہی دھوئین اور نچوڑین اور پانی کو صاف کرین اور سب کو ایک ہی برتن مین
اب بھر دین اور نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ نصف رطوبت جل جائے اور کف جسقدر آتا ہو اُسکو دور کرتے جائین پھر اُسکو ایسے موٹے
کپڑے مین دُہرا کرکے چھانین جو سفت ہو خواہ جر علقہ سے اُسکو ٹپکا کر صاف کرین تاکہ پانی نتھرا ہوا ٹپکے اور صاف ہوجائے پھر آسیر

شہد کف گرفتہ ساڑھے سات سیر ڈالکر کسی دیگچے مین آگ پر چڑھائین اور اسمین زنجبیل اور مصطگی ہر واحد سات ماشہ بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی اور دارچینی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ لونگ ساڑھے دس ماشہ دردا کوٹ کر اور زعفران مسلم جو پسی ہوئی نہو چودہ ماشہ ڈالین اس طرح سے کہ ان سب دواؤن کو کسی گندہ اور صفت پارچہ کی تھیلی مین پوٹلی باندھکر دیگچے مین چھوڑ دین اور نرم آنچ سے اسکو پکائین اور پوٹلی مذکور کو بار بار ملتے رہین گھنٹہ بھر کے بعد اور نچوڑا کرین تاآنیکہ اپنی حد کو پہونچ جائے پھر اسکو آگ پر سے اُتارین اور سرد ہونے دین چھانین اور کانچ کے برتن مین خواہ چینی کے مرتبان وغیرہ مین اٹھا رکھین اور نورتی مشک پسی ہوئی لیکر تھوڑی سی شراب اصل یا جمہوری مین یا میبہ مین ملکر اُسی مین ڈالدین اور ہلائین تاکہ سب مین برابر ملجائے اور اسکے ہمراہ پوٹلی دواؤن کی جو پہلے طیار کی تھی ڈالین اور اسکو بھی ہلاوین بعد ازان نکال لین اور اسکے بعد استعمال کرین **شربت آس** جو ضعف معدہ اور جگر اور سستون کو اور خراش کو آنتون کے نافع ہی۔ حب الآس تازہ جو کوب کیا ہوا پونے چونتیس تولہ اُسپر شراب مازو جو عمدہ ہو اور باخشونت بھی ہو چھبین تولہ ایک ماشہ ڈالکر سات روز تک رہنے دین پھر اسکو چھانکر کانچ کے برتن مین رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **شربت انار جو پودینہ ڈالکر بنتا ہی** انار میخوش اور شیرین دونون کو لاکر چھیلین اور اوپر کے چھلکے اُتارین اور مع پوست اور زرد اندرونی بھوک کے نچوڑین اور چھانین اور جوش دین کہ نصف پانی باقی رہ جائے اور اُسپر پودینہ کی گڈی کو ڈالین اور فی چونتیس تولہ آب انار سترہ تولہ قند سپید ملاکر کسی پاکیزہ دیگچہ مین بھرکر نرم آنچ سے جوش دین تاکہ نصف رہ جائے اب آگ پر سے اُتارلین اور چھانکر استعمال کرین بروقت حاجت کے **صفت میبہ سادہ کی** جسکو جالینوس نے ایجاد کیا ہی صاحبان مزاج حار کے واسطے اور اُسکے واسطے جسکو بھوک کم لگتی ہو اور جسکے معدہ مین غذا بخوبی ہضم درست نہ پاتی ہو اور جسکے معدہ اور جگر کا مزاج گرم ہوگیا ہو اور جسکے معدہ پر ریزش صفرا کی ہوتی ہو۔ بڑے بڑے دانہ بہی خوشبودار کے لیکر پوست اُتارین اور اندر کے بیج وغیرہ بھی دور کرین اور کوٹین اور اسکا پانی قریب سوا سیر لیکر اسمین شہد عمدہ ملائین ہموزن اُسی پانی سے اور جسکو منظور ہو بجاے شہد کے شکر ملادے یہ بھی ہوسکتا ہی اور پھر اسمین سرکہ کہنہ آدھ پاو کم سیر بھر ملائین اور تھوڑا سا جوش کوئلہ کی آنچ پر دین اور کف نکالتے جائین اور جسقدر کف آتا جائے سب دور کرتے رہین تاآنیکہ قوام مین شہد کے گاڑھا ہوجائے اور استعمال کرین۔ لیکن جسکے جگر پر اور معدہ پر برودت غالب ہو اسی شربت مین زنجبیل ساڑھے دس ماشہ اور فلفل سپید سات ماشہ ملادین اور اسی حالت آمیزش مین عود اور سک اور مستکی اور اسی قسم کی خوشبو چیزین ملاکر خوشبو کرین مقدار شربت اسکی قبل وقت غذا کے سوا دو تولہ سے لیکر ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ تک ہی۔ اور اگر کوئی آدمی اسکو سونے سے پہلے بھی مقدار تناول کرے اسکو بھی نفع ہوگا **سکنجبین شکری** جو تپون کو اور سدون کو اور پیاس کو نافع ہی اور معدہ سے بلغم کو صاف کردیتی ہی۔ سرکہ شراب جو پرانا ہو لیکر اُسپر اتنا صاف اور میٹھا پانی ڈالین کہ سرکہ کی تیزی ٹوٹ جائے اور کسیقدر ترشی بھی اسکی جاتی رہے اور مقدار پانی کی وہی تجویز کرے جسقدر ترشی سرکہ مین ہو اور اسمین پوست بیخ کرفس اور پوست بیخ رازیانہ ہر واحد چودہ تولہ ساڑھے چار ماشہ تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ان سب دواؤن کو ایک شبانہ روز اسی مین بھگو دین اور بعد اسکے نرم آنچ سے اتنا جوش دین کہ چھٹا حصہ کم ہوجائے پھر اسکو آگ پر سے اُتارین اور سرد کرین اور چھانین اور دو چند وزن قند سپید اسمین داخل کرین اور پھر اسکو آگ پر چڑھائین نرم آنچ سے پکائین اور کف دور کرتے رہین تاآنیکہ قوام درست ہوجائے پھر اسکو اُتار کر سرد کرین اور صاف کرکے استعمال کرین اگر ارادہ ہو کہ اسکو شہد ملاکر بنائین

یہ بھی جائز ہی کہ اڑھائی گنا وزن شہد اسمین داخل کرین - اور جسکو منظور ہو اسمین زعفران بھی مسلم داخل کرین ساڑھے دس ماشہ
پوٹلی مین باندھ کر پکاتے وقت دیگچے مین ڈال دین اور حل دیا کرین **صفت جلاب** کی جو تپہاے صفرادی کو اور پیاس و حرارت
معدہ اور جگر کو نافع ہی قند سپید دس سیر اور میٹھا پانی صاف دو سیر کسی پتھر کے برتن مین خواہ قلعی دار دیگچے مین ڈال کر نرم آنچ سے
پکائین اور کف اُتارتے رہین جب پھین آنا موقوف ہو جائے اُسپر آدھ پاؤ کم سیر بھر گلاب ڈالین جو خوب تند اور تیز ہو اور پکائین تاآنکہ
گاڑھا ہو جائے اور سرد ہونے کے بعد چھانین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور استعمال کرین بروقت حاجت کے **سکنجبین سفرجلی**
بہی کا پانی اصفہان کی بہی ہو خواہ کوران کی جسکی بو پاکیزہ ہو ایک جزو اور شکر ایک جزو اور سرکہ چہارم جزو سب کو نرم آنچ مین پکائین تاکہ قوام مثل
شہد کے آجائے اور سرد ہو جائے پھر کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سے
پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ تک ہی - اور جسکو پسند ہو کہ شہد کے ذریعہ سے طیار کرے یہی کر سکتا ہی **شربت ورد** جو تپ اور پیاس اور
معدہ کی بھڑک کو نافع ہی اور طبیعت کو نرم کرتا ہی - گل سرخ جوری زیرہ برآوردہ اور بیج سے بھی پاک کیا ہوا اُسکو دیگچے مین ڈالین اور اُسپر
دو سیر پانی گرائین اور پورا جوش دین اور بعد اسکے چھانین اور دو چند وزن قند سپید ملا کر پھر نرم آنچ سے پکائین اور کف اسکا اُتارتے رہین
تاکہ قوام مین جلاب کے آجائے پھر اسکو آگ پر سے اُتار لین اور بعد سرد ہونے کے چھانین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت
حاجت کے استعمال کرین - اور اگر ارادہ یہ ہی کہ دست آئین پس مناسب ہی کہ گل سرخ کو ایک مرتبہ جوش دین پھر پانی کو دیگ مین ڈال دین اور گل سرخ
دوبارہ اُسمین اور ملائین اور جوش دین اور چھانین اور پھر سہ بارہ اور پھول ڈال کر جوش دین اور پانچ مرتبہ خواہ زیادہ اس سے جدید
گل سرخ ڈالتے رہین اور جوش دیا کرین اور جسقدر زیادہ تکرار عمل ہوگی اُسیقدر قوی تر اور دست آور زیادہ ہوگا جب کہ پانی صاف ہو چکے
اب اُسپر دو چند وزن پانی سے شکر ڈال کر جوش دین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت
اُسکی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سکنجبین مین سوا گیارہ تولہ شربت ورد ملائین اور آب سرد کے ہمراہ تناول کرین خواہ نمک کے ہمراہ کم
اس سے صفرادی خلط کا اسہال ہوتا ہی **شربت بنفشہ جو پرورده ہو** بنفشہ تازہ زیرہ برآوردہ اڑھائی پاؤ لیکر اُسے چار سیر پانی مین
ڈالین اور ایک جوش پورا اسکو دین اور چھان کر فی چونتیس تولہ پانی ارسٹھ تولہ شکر ڈالین اور نرم آنچ سے جوش دین اور کف دور کرتے رہین
تاآنکہ قوام اُسکا گاڑھا ہو جائے پھر آگ پر سے اُتار لین اور استعمال کرین **شراب سکر** جو رطوبت اور بلغم کو اور سرد مزاج والون کو نافع ہی -
زنجبیل دارچینی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ پیپل اور قاقلہ ہر واحد سات ماشہ لونگ ساڑھے تین ماشہ خوشبو چیزون کو کوٹین اور اُسپر تین سیر
پانی ڈال کر جوش دین تاکہ قریب دو سیر کے پانی رہ جائے اور پارچہ کتان سے چھانین جو گندہ ہو پھر اُسپر قند سپید پانچ سیر ڈال کر نرم
آنچ سے جوش دین اور کف اُتارتے رہین اور اُسمین زعفران قریب نصف درہم یعنے پونے دو ماشہ کے گھولین پھر جب اُسکا قوام درست
ہو جائے آگ پر سے اُتار لین اور سرد ہونے کے بعد چھانین **شراب العسل** جو معدہ اور جگر کو گرم کرتی ہی - شہد خالص چار سیر اور سنبل
اور مصطگی اور دارچینی قاقلہ عود ہندی اور پیپل اور جوز بوا اور فلفل ہر واحد سات ماشہ لونگ ساڑھے تین ماشہ دواؤن کو دردرا کوٹین اور
دیگچے مین رکھ کر اُسپر اڑھائی سیر میٹھا پانی ڈالین اور جوش دین تاکہ دو ثلث پانی رہ جائے اور سفت پارچہ سے چھانین پھر اُسپر شکر خواہ شہد
دو چند خواہ کم و بیش ڈال کر نرم آنچ سے پکائین اور کف دور کرتے رہین تاکہ قوام اُسکا درست ہو جائے تب آگ پر سے اُتار لین اور
بعد سرد ہونے کے صاف کرین اور کسی برتن مین رکھ چھوڑین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **شربت لیمو** غلبہ صفرا اور پیاس اور ضعف معدہ

اور قی صفراوی کو نافع ہی۔ آب لیمو چار سیر کو پتھر کے برتن مین رکھ کر آگ پر چڑھائین اور معتدل آنچ سے جوش دین تاکہ نصف باقی رہے پھر اُسپر دو سیر قند سپید ڈالین اور جوش دین اور کف دور کرتے رہین اور جب قوام درست ہو جائے آگ پر سے اُتار کر کسی برتن مین کانچ کے خواہ چینی کے برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین صفت خندیقون کی جو معدہ اور بدہضمی اور تپ ربع اور درد شکم کو نافع ہی اور مشائخ کو نفع کرتی ہی۔ شہد کف گرفتہ تین سیر اور شراب صاف جو عمدہ اور کہنہ ہو یا شراب جمہوری دس سیر لیکر اُسمین زنجبیل ساڑھے سترہ ماشہ قاقلہ صغار یعنے چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی ہر واحد پونے دو ماشہ لونگ اسپی ہوئی ساڑھے چار رتی دارچینی پونے دو ماشہ ریشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ دارفلفل پونے سات رتی سب دواؤن کو دردرا کوٹین سوائے زعفران کے اسلیے کہ وہ تین روز تک کسی گرم جگہ مین رکھ دیجاتی ہی اور روزانہ تین مرتبہ ہلاتے رہین اور بعد اُسکے صاف کرین اور سات رتی مشک اُسمین چھوڑ کر کسی کانچ کے برتن مین رکھ دین اور استعمال کرین شراب افسنتین جو فساد مزاج اور ضعف معدہ اور فساد طحال اور اُسکی صلابت اور ورم کو نافع ہی اور روانی شکم پیدا کر دیتی ہی۔ شراب صاف عمدہ اور جمہوری خواہ نبیذ مویز کلان اور شہد آدھ پاؤ کم تین سیر کف گرفتہ شہد خالص تین سیر اور سبز روغنی برتن مین خواہ کانچ کے برتن مین رکھین اور مصطگی اور قسط اور مرکی اور افسنتین رومی ہر واحد چودہ ماشہ خواہ ایک ایک جزو اور ساذج ہندی سنبل الطیب گل سرخ صبر اور غاریقون ہر واحد سات ماشہ زعفران دردری کوٹی ہوئی ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر پوٹلی باندھ کر شراب اور شہد مین ڈال دین اور منہ برتن کا بند کر دین اور دھوپ مین سات روز تک رکھین اور بعد اسکے استعمال کرین شراب ذیمقراطیس ضعف جگر اور معدہ اور طحال کو اور فساد مزاج بارد کو نافع ہی اور یہ بھی کہتے ہین کہ اس شربت نے حکیم ذیمقراطیس کو تمام عمر جملہ امراض کے عارض ہونے سے محفوظ رکھا ہی۔ بیخ سوسن آسمانگونی ایک ماشہ سب اجزا کو جمع کر کے پیسین اور چھانین اور روغنی سبز برتن خواہ کانچ کے برتن مین بھرین اور شراب قسم عمدہ آدھ پاؤ کم تین سیر پھر اُسمین گرائین اور منہ برتن کا چونے کے ذریعہ سے بند کر دین اور چالیس روز تک یونہین رہنے دین اور بعد ازان قبل غذا اور بعد غذا کے استعمال کرین ربوب کا بیان اور پہلے صفت رب بہی کی جو سادہ ہی اور روانی شکم اور حرارت اور قی کو نافع ہی۔ بہی منجوش اور شیرین دونون قسم کی لیکر چھلکا اوپر کا دور کرین اور اندر کی آلائش سے بھی پاک کر ڈالین اور پانی اُسکا نچوڑین اور نرم آنچ سے اُسکو پکائین کہ چہارم پانی رہ جائے پھر اُسکو صاف کرین اور سرد ہونے دین تاکہ اُسکا کھولنا موقوف ہو جائے پھر اُسکو دوبارہ صاف دیگچے مین ڈالین اور جوش دین تاکہ نصف باقی رہے پھر صاف کر کے کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین رب تفاح جو مرہ صفرا اور جوشش خون اور دست آنے کو اور قی اور غم کو نافع ہی۔ توقان کا سیب یا صامغان کا لیکر اندر سے اُسکو صاف کرین اور کوٹ کر پانی نچوڑین اور نرم آنچ سے اُسکو پکائین تا اینکہ چہارم باقی رہے پھر اُسکو چھانین اور سرد ہونے دین یہان تک کہ ٹھہر جائے پھر اُسکو دیگچے مین چڑھائین اور جوش دین کہ نصف باقی رہے پھر اُسکو صاف کر کے کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین انار کا رب غم کو اور گرمی کی بھڑک اور زیادہ پیاس اور تیز تپون کو نفع کرتا ہی۔ انار منجوش کو لا کر اُسکے بیج اندر سے دور کرین اور عرق نچوڑین اور چھانین اور پتھر کے دیگچے مین جوش دین تاکہ چہارم وزن اُسکا باقی رہے پھر اُسکا استعمال کرین۔ اور اگر ارادہ ہو کہ پودینہ کی شرکت سے بنائین تاکہ قی کو بند کر دے لازم ہی کہ ایک گڈی پودینہ کی تازہ تازہ اُسپر ڈالین اور اُسکے ہمراہ جوش دین رب انگور خام جو مرہ صفرا اور پیاس اور تیز تپون کو مفید ہی۔ انگور خام جسمین عرق زیادہ ہو لیکر خوشہ کی ٹوہیان وغیرہ جو ہوتی ہین اُنسے انگور کو صاف کرین اور پانی اُسکا نچوڑین اور صاف کرین اور کسی صاف دیگچے مین بھر کر معتدل آنچ سے جوش دین تا اینکہ چہارم پانی رہ جائے پھر آگ پر سے اُتار لین اور صاف کرین اور سرد ہونے دین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین اور

جسکا ارادہ ہو اسمین شکر ڈالنے کا لیس چاہیے کہ جب آدھا پانی جل جائے اسوقت ہموزن عرق کے شکر ڈالین اور یہی طریقہ شکر ملانے کا رب سیب اور رب انار بنانے مین کیا جاتا ہے اگر اسکی حاجت ہو رب زرشک جو روانی شکم اور قے صفراوی اور تپ اور غم کو نافع ہے۔ زرشک تازہ لیکر خوب کوٹین اور پانی اُسکا نچوڑین اُسی پانی کو پتھر کے دیگچے مین رکھکر معتدل آنچ سے جوش دین تاکہ نصف باقی رہے پھر اُسپر نصف وزن اُسکے شکر ڈالکر اسقدر جوش دین کہ گاڑھا ہو جائے اور تھوڑی سی زعفران اُسمین ڈالین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین رب توت جو حلق کے درد اور خناق کے اقسام کو نفع کرتا ہے۔ توت شامی کا پانی نچوڑین اور صاف کرین اور جوش دین کہ نصف باقی رہے پھر اُسکو آگ پر سے اُتارین اور چھان کر صاف کرین اور اُسمین سے پانچ قسط جوکہ برابر ساڑھے تین سیر کے ہے لین اور آدھ پاؤ دو سیر شراب مثلث ملاکر معتدل آگ پر آنچ دین تاکہ تہائی باقی رہے پھر اُسکو آگ پر سے اُتارین اور چھانین اور مرکی اور پھٹکری اور زعفران ہر واحد ساڑھے تین ماشہ خوب باریک کوٹ کر چھڑکین اور خوب گھوٹین تاکہ اجزا سب ملجائین۔ اور جسکا یہ ارادہ ہو کہ رب توت سادہ بنائے پس چاہیے کہ آب توت کو اسقدر پکائے کہ چہارم وزن باقی رہے پھر اُسکو صاف کرکے کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور استعمال کرین اخروٹ کا رُب حلق کے درد کو نفع کرتا ہے جب اسکی کلیان کیجائین قے کو بند کر دیتا ہے اگر پلایا جائے۔ پوست بیرونی اخروٹ کی جو تازہ ہو لیکر کوٹین اور نچوڑین اور اسی پانی کو جوش دین تا اینکہ تیسرا حصہ جلجائے اب اسمین سے ساڑھے تین سیر عرق پیچھے چھین تولہ ایک ماشہ شراب مثلث ملاکر کسی صاف دیگچے مین چڑھاکر پکائین معتدل آنچ سے تا اینکہ تہائی رطوبت باقی رہے پھر اُسکو آگ پر سے اُتارین اور بعد سرد ہو جانے کے چھانین اور صاف کرین اور اُسمین مرکی صاف چار تولہ چھ ماشہ پانچ رتی زعفران اور پھٹکری ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی پیس چھان کر ملائین اور خوب گھوٹین کہ اجزا ملجائین اور کانچ کے برتن خواہ روغنی سبز برتن مین اُٹھا رکھین اور استعمال کرین یا رب آس کا قے اور خلفہ لینے پر در پے دست آنے کو نافع ہے اور قے سے وہ قسم مراد ہے جو کھانسی آتے آتے عارض ہوئی ہو حب الآس تازہ اور پختہ لیکر خوبطرح سے کوٹین اور نچوڑین اور نچوڑے ہوئے پانی کو چھانین اور مٹی کے بڑے برتن مین جوش دین جو صاف اور پاک ہو اسقدر جوش دین کہ چہارم وزن باقی رہے تب اُسکو آگ پر سے اُتارلین اور سرد ہونے کے بعد چھان کر اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین رب کچے چھوارے کا رب قے کو اور روانی شکم اور ضعف معدہ کو نافع ہے۔ بسر جیبسوان یعنی کچا چھوارا اور شکر لیکر اُسکی گٹھلی دور کرین اور کوٹین پھر اُسکا پانی نچوڑین اور صاف کرین اور صاف برتن مین رکھکر معتدل آنچ سے پکائین تا اینکہ تہائی باقی رہے پھر اُسکو آگ پر سے اُتارین اور چھانین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین رب آلو بخارا کا جو بھڑکتی ہوئی تپ کو نفع کرتا ہے اگر تپ کے ساتھ قبض طبیعت ہو اور پیاس مین سکون پیدا کرتا ہے۔ آلو بخارا منجوش اور شیرین دونون قسم کا لیکر گٹھلی سے پاک کرین اور کسی صاف دیگ مین رکھکر اُسپر آب شیرین اتنا ڈالین کہ اوپر آجائے اور خوبطرح اسکو جوش دین اور ٹھہر جائین کہ سرد ہو جائے پھر اُسکو نچوڑین اور چھانین اور چھاننے کے پھر اسکو دیگچے مین بھرین اور آنچ دین تا اینکہ چہارم باقی رہے اب آگ پر سے اُتارلین اور سرد ہونے دین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین رب اترج بڑے لیموکو اترج کہتے ہین یہ رب زہر کے اقسام کو اور پیاس کو نفع کرتا ہے اگر پلایا جائے اور داد کے اقسام کو نافع ہے اگر داد پر لگایا جائے اور آنکھ کی سپیدی کو مفید ہے اگر بطور سرمہ کے سلائی مین لگاکر پھیرا جائے لیموکا ترشہ لیکر اُسکا پانی خوب نچوڑین اور چھانین اور پتھر کے دیگچے مین جو صاف ہو بھرکر معتدل آنچ سے جوش دین تا اینکہ چہارم باقی رہے اور آگ پر سے اُتارلین اور صاف کرکے استعمال کرین یا رب خشخاش سادہ جو نزلات کو نافع ہے اگر سینہ پر سر سے گرتے ہون دو سو عدد

خشخاش کی بنڈیان جو بڑی بڑی اور سپید ہون اور عمدہ ہون بے داغ کی مع اُنکے دانہ کے ریزہ ریزہ کرین اور چار قسط پانی مین بھگوئین اس نسخہ مین قسط کا وزن برابر ڈیڑھ رطل کے ہی جو برابر پچاس تولہ چھ ماشہ کے ہوا اسکو صاف دیگچے مین ڈال کر جوش دین اور آگ پر سے آتارین اور اتنا سرد ہونے دین کہ ہاتھ سے ملنا ممکن ہو اب اُسکو ملین اور صاف کرین اور اُسپر سوا سیر آب شیرین اور شہد اڑھائی پاؤ ڈال کر پھر اسکو دیگچے مین چڑھائین اور نرم آنچ سے پکائین تاکہ شل لعوق کے ہو جائے اب آگ پر سے اُتار لین اور بعد سرد ہونے کے کانچ کے برتن مین اُٹھا رکھین خواہ روغنی سبز برتن مین اور استعمال کرین

رب خشخاش جو شراب مثلث ملا کر بنایا جاتا ہی نزلات جو سر سے بطرف اعضا کے گرتے ہین اُنکو نفع کرتا ہی۔ دو سو بونڈیان خشخاش کی عمدہ چھنی ہوئی مع دانہ کے لین اور اُنکو ریزہ ریزہ کرین ور ایک شبانہ روز پونے دو سیر پانی مین بھگوئین پھر اُسکو صاف دیگچے مین ڈال کر نرم آنچ سے جوش دین تاکہ نصف پانی جلجائے اب اسکو آگ پر سے آتارین اور سرد ہونے کے بعد خوب ملین اور چھانین اور ہر ایک اڑھائی پاؤ مین اِس جوشاندہ کے آدھ پاؤ کم دو سیر شہد کف گرفتہ ڈالین خواہ اسیکہ قند سپید جو قوام شہد مین لایا گیا ہو اور مائیت اور رطوبت اُسکی نرم آنچ سے اسقدر جذب کردین کہ قوام مین لعوق کے آجائے پھر اُسکو آگ پر سے اُتارین اور کانچ کے خواہ سبز چینی کے برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین

رب خشخاش جو دواؤن سے ملا کر بنایا جاتا ہی نزلات کو جو بطرف اعضا کے آتے ہون نافع ہی خصوصاً تیز نزلات جو سر سے بطرف سینہ کے گرتے ہون۔ دو سو بڑی بڑی بونڈیان خشخاش کی لیکر اُنکو ریزہ ریزہ کرین اور مع دانہ کے ایک شبانہ روز چھ قسط پانی مین بھگوئین اور قسط یہان ڈیڑھ رطل کا ہی یعنی اڑھائی پاؤ پس چھ قسط برابر پونے چار سیر کے ہوا پھر اسکو نرم آنچ سے پکائین اور آگ پر سے اُتار کر ملین اور تین قسط جوشاندہ پر ایک قسط شہد کف گرفتہ یا قند کا شیرہ ڈالین اور نرم آنچ سے پکائین کہ قوام لعوق مین آجائے پھر آگ پر سے اُتار لین اور اُسمین اقاقیا سرخ اور زعفران اور مرصاف کی ہوئی اور مازو اور عصارہ لحیۃ التیس اور گلنار ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور لعوق پر ڈالین اور خوب ملائین اور کانچ کے برتن مین اُٹھا رکھین خواہ روغنی سبز برتن مین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین

باب اکیسوان اچار اور مربے کے بیان مین

اور پہلے بیان گلقند کا جو شکر یا شہد سے بنایا جاتا ہے گل سرخ جوری تازہ لیکر اُسکے زیرہ کو دور کرین اور رطوبت اُسکی پونچھین اور کسی بڑے سبز پیالہ خواہ چینی کے کاسہ مین خوب اسکو ملین اور پھر فی سیر گل سرخ سیر بھر قند سپید ڈال کر دوبارہ ملین اور اسکی ہر مرتبہ اسقدر ملین کہ پتیان اور پنکھڑیان گلاب کی سب گھل ملجائین اور کسی برتن مین بھر کر پاکیزہ جھلنی سے منھ اُسکا بند کردین اور روزانہ صبح شام اُسکو ہلایا کرین جب دیکھا جائے کہ شیرہ اور تری اُسکی سوکھ گئی ہی اور تھوڑا سا قند صاف پانی مین پگھلا کر اُسپر ڈالین اور اسکو ہلائین اور یہ ترکیب چالیس روز سے زیادہ اور تیس دن سے کم مین پوری نہین ہوتی ہی۔ اور اگر ارادہ شہد سے بنانے کا ہو بجاے قند کے شہد کف گرفتہ بھی اُسیقدر ڈالنا چاہیے

خمیرہ بنفشہ کھانسی اور خشونت سینہ کو مفید ہی۔ بنفشہ تازہ پاکیزہ بو لیکر اُسکا زیرہ دور کرین اور اُسپر قند سپید کوٹا ہوا دو چند وزن بنفشہ کے ڈالین اور خوب طرح سے ملین اور دھوپ مین رکھین چند روز تک اور جب رطوبت خشک ہو جائے اور تھوڑا سا قند پگھلا کر اُسپر ڈالین اور وہی ترکیب کرین جو گلقند بنانے کی بیان ہوئی ہی ہڑ کا مربے معدہ کی دباغت کرتا ہی یعنی اُسکی جلد کو مستحکم کردیتا ہی اور معدہ کو قوت دیتا ہی اور ہضم پر معین ہوتا ہی اور رطوبت کو خشک کردیتا ہی طبیعت کو نرم کرتا ہی اور ریاح بواسیر اور مرہ سودا کو جو بلغم کے احتراق سے پیدا ہوا ہو نفع کرتا ہی خصوصاً اگر افادیہ یعنی خوشبو دواؤن سے ملا کر طیار کیا جائے۔ ہلیلہ کابلی بڑے بڑے سو دانہ لا کر کسی سبز پیالہ مین بھرین اور اُسمین پانی اسقدر ڈالین کہ اوپر آجائے اور چوب انگور کی راکھ چودہ تولہ ساٹ ماشہ ڈال کر دس روز تک اُسکو چھوڑ دین اور تیسرے روز پانی اور راکھ بدل دیا کرین

اور بعد دس روز کے ہڑین کو کسی دیگچے مین رکھ کر اُسپر اُوپر پانی اسقدر ڈالین کہ اوپر آجائے اور ایک تہائی جو مقشر ہلکوب ڈالین اور اسقدر پکائین
کہ خوب پک جائین پھر ہڑون کو باہر نکال کر آہستہ آہستہ پونچھین اور ہر ایک ہڑ مین دس سوراخ کرین اور چینی کے مرتبان خواہ سبز روغنی برتن مین انکو
رکھین اور شیرہ قند سپید اسقدر اُسپر ڈالین کہ ہڑون کے اوپر آجائے مگر پہلے کف اسکا دور کرلین اور بیس روز تک یونہین رہنے دین اور جب کم
شیرہ قند اُسیقدر پھر دیا کرین کہ اوپر آجائے اور جب ہڑین پانی چھوڑین روزانہ انکو جوش دیا کرین تا اینکہ رطوبت اُنمین باقی نہ رہے کم
انکو پونچھین اور شہد عمدہ کف گرفتہ اتنا اُسپر اسقدر ڈالین کہ اوپر ہڑون کے آجائے۔ پھر اگر ادویہ کا ملانا کسیقدر منظور ہو اُسپر دار چینی
اور زنجبیل اور قرنفل اور ہیل اور جوز بوا سوا نہ بلیلہ کے واسطے ہر واحد ادویہ سے دو تولہ نو ماشہ چھ رتی باریک کوٹ کر ڈالین اور سوا دو ماشہ
مشک ملا کر کسی برتن مین اُتار رکھین اور استعمال کرین سونٹھ کا مربا گردہ اور مثانہ اور معدہ بارد کو نفع کرتا ہی پیشاب کا ادرار کرتا ہی بخار کے
ہمراہ اگر لرزہ آتا ہو (یعنی خلط بلغمی سے) اُسکے واسطے عمدہ ہی۔ زنجبیل چینی کے بڑے بڑے ٹکڑے لیکر بیس روز پانی مین بھگوئین اور پانی
پونچھ ڈالین اور اُسپر پانی اور شہد اسقدر ڈالین کہ اوپر تک آجائے اور پتھر کی دیگ مین اسکو بھرین اور خوب جوش دین پھر اُسکو نکالین
یعنے پانی اور شہد اور سونٹھ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرین اور اُسپر شہد جسکی رطوبت جذب کرلی ہو ڈالین اور ادویہ اُسیقدر ملائین جسقدر
ہڑ کے مربے کے واسطے اوپر تجویز ہوچکی ہی شقاقل کا مربا باہ کو زیادہ کرتا ہی۔ شقاقل بڑے بڑے قریب دو سیر کے لیکر دس روز اسکو پانی مین
بھگوئین پھر اسکو پتھر کی دیگ مین رکھ کر اتنا پانی ڈالین کہ اُسکے اوپر آجائے اور ایک جوش خفیف سا دین پھر اُسکو برتن سے باہر نکالین
اور چھلکہ اُتارین اور بعد صاف کرنے کے پھر دیگچے مین دوبارہ چڑھائین اور اُسپر شہد اور پانی ڈال کر خوب جوش دین اور اُس پانی اور شہد سے
نکال کر پھر دیگچہ مین ڈالین اور اُسپر شیرہ قند سپید ڈال کر اسقدر کہ دوا سے اوپر آجائے اور اُسکو خفیف سا جوش دین اور سبز مرتبان
روغنی مین رکھین اور شیرہ کی نگرانی کرین کہ سوکھنے نہ پائے اور ادویہ اور زعفران اُسمین داخل کرین۔ ترسن کا مربا جو صاحبان مزاج بارد
اور فالج کے بیمارون کو اور گردہ بارد کو نافع ہی بول کا ادرار کرتا ہی اور پشت کو گرم کرتا ہی۔ طریقہ اُسکا یہ ہی کہ تخمیناً چار سیر ترسن کو لیکر ایک انگل کے
ٹکڑے کرین اور چھلکے اُسکے دور کرین پھر اسکو پانی اور نمک مین بیس روز تک بھگوئین اور تیسرے روز پانی بدلا کرین خواہ پانچوین روز
ایک مرتبہ پھر اُسکو پتھر کے دیگچے مین بھر کر اُسپر اتنا پانی ڈالین کہ اوپر آجائے اور شہد خالص سوا سیر ڈال کر خفیف سا جوش دین کہ نرم ہوجائے
اور پانی اور شہد سے اُسکو نکالین اور پھر دوبارہ دیگچے مین رکھ کر اُسیقدر شہد ڈالین اور اچھی طرح سے جوش دین اور سبز روغنی برتن مین
اُسکو رکھین اور شیرہ کی نگرانی رکھین اور پانچوین روز اُسکو جوش خفیف دین اور پھر اُسمین اُسکو ڈالین بعد ازان زنجبیل اور دار چینی
اور ہیل اور جوز بوا اور قرنفل اور دار فلفل کو دردرا کوٹین اور کسی پوٹلی مین کتان کے جو پولی اور ڈھیلی ہو اسکو ڈال کر برتن مین چھوڑ دین
اور رکھ چھوڑین اترج کا مربا سینہ اور حلق کے واسطے عمدہ ہی اور معدہ کا مقوی ہی خصوصاً اگر مع پوست کے بنایا جائے۔ بڑا لیمو سوسن کا
لاکر اُسکا ترشہ دور کرین اور ایک ایک انگل کے ٹکڑے کر ڈالین پھر اگر ارادہ ہو کہ بیرونی چھلکے سمیت مربا طیار کیا جائے وہ بھی رہنے دین
اور اُسکو کسی پتھر کی دیگ مین رکھ کر شہد اور پانی اُسپر اتنا ڈالین کہ اُسکے اوپر تک آجائے وزن شہد اور پانی کا فی چونتیس تولہ اترج کے
سوا سیر شہد ہو اور اُسکو نرم آگ سے جوش دین بعد ازان دیگ سے اُسکو نکالین اور فقط شہد اُسپر ڈالین کہ اوپر اُسکے آجائے اور خفیف سا
جوش دین اور کسی برتن مین رکھین اور شیرہ خواہ شہد کی نگرانی رکھین اگر پانی چھوڑتا ہو شہد کو بدل کر پھر ایک جوش دین اور اُتار لین اور
اسی طرح سے کرتے رہین تا اینکہ اترج کی ایسی حالت دیکھی جائے کہ پانی چھوڑنا اُسکا برطرف ہوگیا ہی پھر اُسپر ادویہ مذکورہ بالا ڈال کر

منہ برتن کا بند کردین اور وقت حاجت کے استعمال کرین **دستور کا مربا** معدہ کا مقوی ہے بنیٹھہ عدد دسو یعنی بڑے لیموکو لین اور
اُسکی ترشی کو خارج کردین اور نمک پانی مین بھگو مین دس روز تک اور تیسرے دن پانی بدلا کرین اور جملہ محتاج الیہ اعمال جو اترج کے
مربے مین کیا ہے یہان بھی کرین **گاجر کا مربا** باہ کو زیادہ کرتا ہے اور سینہ اور پشت کے واسطے اچھی چیز ہے۔ تازہ گاجر لیکر چھیلین اور
پیٹ چاک کرکے تخمی اُسکی دور کردین بعد اسکے دو سیر صاف کی ہوئی لیکر اُسپر اتنا پانی ڈالین جو اوپر آجائے اور سوا سیر شہد ملادین
اور نرم آنچ سے پکائین اسقدر کہ گاجرین نرم ہوجائین اور اب اس پانی سے نکالین اور پونچھ کر رطوبت جذب کرین اور پھر دوبارہ
دیگ مین چڑھائین اور اتنا شہد ڈالین کہ گاجرون کی قاشون سے اوپر آجائے اور پھر اسکو خفیف سا جوش دین اور بعد ازان
مرتبان مین اُٹھا رکھین اور شیرہ کی نگرانی کرین کہ پانی چھوڑتا ہے یا نہین اگر چھوڑتا ہے وہی تدبیر کرین جو اوپر مذکور ہوچکی ہے **پیٹھہ کا مربا**
سرد اور لطیف زیادہ ہے اور سینہ اور پھیپھڑے اور مثانہ کے واسطے عمدہ ہے اگر اُسمین حرارت اور صلابت ہو اور عمر بانرم قوام کا ہے
تازہ کدو لیکر اوپر کا چھلکہ اُتارین اور اندر سے بیج وغیرہ دور کرین اور اُنگل اُنگل بھر کے ٹکڑے کاٹین اور کسی دیگ مین جو پتھر کی ہو
بھرین اور پانی ڈالین کہ اوپر ٹکڑون کے آجائے پھر اُسکو خفیف سا جوش دین اسلیے کہ یہ نازک پھل آگ کی برداشت زیادہ
نہین کرتا ہے۔ پھر اُسکو کسی اور دیگ مین ڈالین اور اسپر شہد اور پانی اُسیقدر ڈالین اور جوش دین پھر آگ پر سے اُتارین اور
پانی سے باہر نکالین اور پھر اُسکو اور دیگ مین ڈالین اور اُسپر شیرہ قند سپید اسقدر کہ اوپر اُسکے آجائے ڈالین اور خفیف جوش دین
اور سبز روغنی برتن مین اُسکو رکھین اور شیرہ کی نگرانی کرتے رہین کہ شاید پانی چھوڑتا ہو اگر پانی چھوڑے شہد بدل کر پھر اُسکو
جوش دین اور جیسے منظور ہو کہ خوشبو دوائین اُسمین ڈالے کر سکتا ہے **اخروٹ کا مربا** باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ تازہ اخروٹ جو ابھی سخت
نہوا ہو لیکر اوپر والا چھلکا اُسکا دور کرین اور اگر اندر والا چھلکا سخت ہوگیا ہو اُسکو بھی اُتار ڈالین اور پتھر کی ہانڈی مین اُسکو ڈال کر قند کا
شیرہ اتنا اُسپر ڈالین کہ اوپر آجائے پھر اُسکو خفیف سا جوش دین اور کانچ کے برتن مین بھرین اور شیرہ کی نگرانی کرتے رہین کہ پانی
چھوڑتا ہے یا نہین **سیب کا مربا** معدہ کا مقوی ہے۔ سیب شامی لیکر پورے دانہ کا سیب اُسمین سے چھانٹین اور پچاس دانہ
سیب غیر مقشر لیکر پتھر کے دیگچے مین ڈالین اور اُسپر قند کا شیرہ اسقدر کہ اوپر آجائے بھرین اور خفیف سی آنچ دین اور کانچ کے
برتن مین رکھ چھوڑین اور شیرہ کو دیکھتے رہین کہ پانی چھوڑتا ہے یا نہین جب پانی چھوڑنا موقوف ہوجائے تب اُسمین زعفران
دینی چاہیے **بہی کا مربا** سیب کے مربے سے زیادہ تر قوی ہے تقویت معدہ مین۔ بہی بلخ کے بیس دانہ پہلے اُسکو چھیلین اور اندر سے بھی
صاف کرین اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے میانہ درجہ کے کرکے پتھر کے دیگچے مین اُسکو ڈالین اور شیرہ قند سپید جو اوپر اُسکے آجائے ملاکر اچھی طرح
جوش دین اور سبز مرتبان مین رکھین اور شیرہ کی نگرانی کرتے رہین کہ پانی چھوڑتا ہے یا نہین تیسرے روز یونہین دیکھ لیا کرین اور
نیا شیرہ دے کر پکایا کرین جب پانی چھوڑنا برطرف ہوجائے پھر اُسپر زعفران ڈالنی چاہیے اور سبز برتن مین اُٹھا رکھین **امرود کا مربا**
معدہ کی تقویت کرتا ہے۔ میٹھا امرود جو اچھی خوب پکا نہو سو عدد لیکر پتھر کی ہانڈی مین رکھین اور اُسپر قند کا شیرہ ڈال کر جوش دین نرم
آنچ سے خفیف اور پھر اُسکو سبز مرتبان مین بھرین اور شیرہ کی نگرانی کرتے رہین کہ پانی چھوڑتا ہے یا نہین **خرمائے پختہ کا مربا**
باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ رطب تازہ جب درخت سے توڑا گیا ہو سو دانہ لیکر دونون چھلکے دور کرین اور بادام مقشر دونون چھلکون سے
یہ بھی سو دانہ پہلے رطب کو دھوپ مین پھیلا دین کہ اُسکی رطوبت سوکھ جائے پھر اُسمین سوراخ نیچے سے کرین کسی چھری سے اور

خستہ اُسکا دور کردین اور اُسکی جگہ بادام کو رکھدین اور کانچ کے برتن مین رکھین اور شہد کف گرفتہ بقدر حاجت اُسپر ڈالین کہ اوپر تک بھر ہو اور تھوڑی سی زعفران بھی اُسمین بعد چالیس مرتبہ دھونے کے جو تیسرے روز ایک مرتبہ ہوا کریگا بادام کا مربا جو کھانسی کو نافع ہو۔ بادام بڑے بڑے اور تازہ اور موٹے سو دانہ لیکر تھر کے دیگچے مین ڈالین اور اُسپر دلبس خام یعنی دوشاب بقدر ڈالین کہ اوپر آجائے اور اچھی طرح سے جوش دین اور تین روز تک چھوڑ دین پھر اسکو دلبس سے نکالین اور قند کا شیرہ ڈالکر خفیف سا جوش دین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور شیرہ کا دیکھنا بالتزام مقرر کرین اور جب پانی چھوڑتا ہوا نظر آئے شیرہ بدل دین۔

باب بائیسوان سرمہ کے نسخون کا بیان

اور پہلی صفت عزیر کی یہ سرمہ تاریکی چشم کو نافع ہے اور آنکھ کو قوت دیتا ہے اور رطوبت چشم کو سکھا دیتا ہے۔ اقلیمیائے ذہب یعنی سونے کا میل اور توتیائے ہندی اور سرطان بحری اور سنگ سرمہ اور توبال نحاس جو تانبے کا میل ہے اور ساذج ہندی اور صبر سقوطری اور جلایا ہوا تانبا شادنج مغسول ہر واحد سات ماشہ فلفل سپید ادار فلفل نوشادر ہر واحد سات ماشہ کو ٹین اور چھانین اور دوبارہ پیسین اور آنکھ مین بطور سرمہ کے لگائین عزیر کا اور نسخہ جو نسخہ اول سے زیادہ تر قوی ہے ابتدائے نزول الماء اور انتشار نگاہ اور ضعف بصر اور جھلی جو آنکھ مین پڑتی ہے اور سلاق کو نافع ہے۔ توتیائے ہندی اور توبال نحاس اور جلا ہوا تانبا اور مروارید ناسفتہ اور لبد اور ساذج ہندی اور اقلیمیائے ذہب اور صبر سقوطری سرطان بحری اور زعفران سنبل الطیب ہر واحد سات ماشہ شادنج مغسول پونے دو ماشہ فلفل سپید اور دار فلفل اور نوشادر ہر واحد ساڑھے چار ماشہ مشک نو رتی کافور ساڑھے چار رتی سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور آخر کار سب دوائین پس چکین تب زعفران اور مشک اور کافور کو ملاکر کھرل مین نرم کردین دوسری مرتبہ اور ریشمی پارچہ سے چھانکر استعمال کرین صفت ابو السعیدی کی تاریکی چشم اور ضعف بصر اور زیادہ آنسو بہنے کو اور سبل اور غشاوہ یعنی جھلی جو آنکھ مین پڑتی ہے ان سب کو نفع کرتا ہے۔ ہلیلہ زرد اور زنجبیل ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ فلفل سپید سات ماشہ نوشادر ساڑھے تین ماشہ شادنج مغسول پنتیس ماشہ کو ٹین اور ریشمی پارچہ مین چھانین اور کھرل مین پیس کر نرم کرین پھر آنکھ مین لگائین باسلیقون اکبر آنکھ کی جھلی اور تاریکی چشم کو نافع ہے۔ زبد البحر اور اقلیمیائے فضہ ہر واحد پنتیس ماشہ جلا ہوا تانبا چار تولہ ساڑھے چار ماشہ نمک سپید اور ساذج ہندی اور سپیدہ قلعی اور فلفل دار فلفل جعدہ بید مشک سنبل الطیب اور سنگ سرمہ ہر واحد سات ماشہ نمک ہندی اور لونگ اور اشنہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری اور عصارہ ماميثا ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مرکی صاف کی ہوئی اور مامیران چینی اور نوشادر اور عروق صباغین یعنی ہلدی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ چودہ ماشہ اور دوسرے نسخہ مین اسکا وزن ساڑھے سترہ ماشہ نمک خمیر کا ڈیڑھ تولہ سب دوائون کو یکجا کرکے پیسین اور چھانین ریشمی کپڑے مین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین باسلیقون اصغر اسکا نفع بھی مثل نسخہ اول کے ہے اقلیمیائے ذہب پنتیس ماشہ نحاس سوختہ ساڑھے سترہ ماشہ سپیدہ قلعی اور نمک سپید ہر واحد سات ماشہ نوشادر اور جعدہ اور فلفل اور دار فلفل ہر واحد سات ماشہ قرنفل اور اشنہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سب دوائون کو جمع کرکے پیسین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین رمادی ڈھلکہ کو نافع ہے اور رطوبت خشک کرتا ہے اور آنکھ مین جلا پیدا کرتا ہے سرمہ اور توتیائے ہندی اور توبال نحاس یعنی تانبے کا میل اور شیح سوختہ ہر واحد ایک جزو مامیران چینی چہارم جزو پیسین اور ریشمی پارچہ مین چھانین اور سرمہ لگائین سرمہ کا نسخہ جلائے بصر کرتا ہے۔ تلخہ گاو اور تلخہ باشق یعنی باسہ اور تلخہ بزغالہ ہر واحد ایک جزو سب کو ملاکر روغن بلسان برابر نصف وزن مجموع کے اور انار ترش اور ترشہ ترنج اور دھرکی برابر نصف وزن

روغن کے سب کو کسی شیشہ مین یکجا کر کے دھوپ مین رکھین اور ہر شب کو اسمین سے تھوڑا سالیکر کسی سیپ مین رکھین اور کسیقدر شہد خام جو آگ پر
چڑھایا نہ گیا ہو اُسمین ملا کر آنکھ مین لگائین صبح اور شام بروقت خلوے معدہ کے اور ہوا جسوقت اچھی چلتی ہو برود جو کہ آنکھ مین ٹھنڈ پیدا
کرتا ہی اور حرارت چشم کو فرو کرتا ہی۔ اقلیمیاے ذہب چودہ ماشہ توتیاے ہندی سات ماشہ سنگ سرمہ ساڑھے سترہ ماشہ سب کو پیسین
اور آب سرد اور سرکہ شراب مین گوندھ کر کسی کپڑے مین رکھین اور سکھائین اور سات مرتبہ دھوئین اور پھر خشک کرین اور اُسمین تھوڑا سا
کافور نور تی سے لیکر پونے دو ماشہ جسقدر حاجت ہو ڈالکر استعمال کرین سُرمہ زعفران ظلمت بصر اور آنکھ کی کھجلی اور سلاق کو نفع کرتا ہی
سنبل الطیب اور زعفران ہر واحد سات ماشہ دارفلفل ساڑھے تین ماشہ فلفل سپید پونے سات رتی نوشادر پونے دو ماشہ مازو ساڑھے دس
ماشہ کافور نور تی سب کو کوٹ کر ریشمی پارچہ مین چھانین اور کھرل مین پیس کر نرم کرین اور اُٹھا رکھین بروقت حاجت کے استعمال کرین
برود جلا یعنے زیادہ جلا کرتا ہی اور آنکھ کو قوت دیتا ہی۔ نوشادر چودہ ماشہ گوند سات ماشہ سپیدہ قلعی اور اقلیمیاے فضہ اور سنگ سرمہ
ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹین اور باریک کرین پھر پارچہ حریر مین چھان کر کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے
استعمال کرین سرمہ سادہ آنکھ کی تقویت کرتا ہی۔ سنگ سرمہ پونے دو تولہ سونکھی چودہ ماشہ اقلیمیاے سیاہ سات ماشہ مروارید ناسفتہ
پونے سات رتی زعفران اور لبد ہر واحد پونے دو ماشہ فرنجمشک ایک قیراط یعنی تخمیناً دو رتی ساذج ہندی ساڑھے تین ماشہ سب اونکو
پیسین اور ریشمی پارچہ سے چھانین اور کھرل مین نرم کرلین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین برود
نرم ہی اور ابقاے آشوب چشم کے واسطے استعمال کیا جاتا ہی۔ ساذج ہندی اور مس سوختہ اور افیون ہر واحد دو تولہ چار رتی گوند پونے نو تولہ
اقلیمیا گیارہ تولہ آٹھ ماشہ سپیدہ قلعی ساڑھے سترہ تولہ سب کو یکجا پیسین اور چھانین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے
استعمال کرین برود اسود آنکھون کے درد کو نافع ہی افیون پینتیس ماشہ سک اور توتیاے ہندی اور الایچی کلان ہر واحد ساڑھے
تین ماشہ کافور اور جلا ہوا تانبا اور سونکھی ہر واحد سات ماشہ زعفران نور تی مرکی صاف کی ہوئی ساڑھے سترہ ماشہ گوند گیارہ تولہ آٹھ ماشہ
سنگ سرمہ پانچ تولہ دس ماشہ قند سپید ساڑھے چار رتی اقلیمیا اور کشتہ کو جدا جدا کوٹین اور رسوت اور گلنار اور ساذج ہندی ہر واحد نو سات
رتی ان سب اجزا کو کوٹین اور چھانین پارچہ ریشمی مین۔ اور اگر منظور ہو کہ سب دواون کو اچھی طرح پیسین اور نرم کرین پس لازم ہی کہ گوند کو
آب باران کے اتنی مقدار مین بھگوئین کہ اوپر آجائے سب دوائون کے چار چار اُنگل پھر اُسی پانی سے دواؤن کو پیسین اور دھوپ مین رکھین
جب پانی کم ہو جائے اَور پانی اُسپر ڈالین اور دھوپ مین رکھین تا اینکہ سات روز برابر گذر جائین اور سات ہی مرتبہ دوائین پیسی ہون
پھر انکو خشک پیسین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین روشنایا ضعف بصر اور شب کوری کو
نافع ہی۔ جلا ہوا تانبا اور شادنج ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ فلفل اور دارفلفل اور زعفران اور شحم حنظل ہر واحد پونے دو ماشہ زنگار اور صبر
بورہ ارمنی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ اقلیمیا سات ماشہ کو ٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور کھرل مین پیس کر دوبارہ نرم کرین اور
کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور استعمال کرین کحل بنفشہ ظلمت بصر اور آنکھ کی کھجلی اور آنسو کی آمد کو نافع ہی۔ شادنج سات ماشہ دم الاخوین ساڑھے
چار رتی مس سوختہ ساڑھے تین ماشہ اور دارفلفل سنبل الطیب ہر واحد پونے دو ماشہ ساذج ہندی نور تی الایچی کلان اور مشک ہر واحد ساڑھے
چار رتی کافور سوا دو رتی سب اجزا کو یکجا کر کے کوٹین اور چھانین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین ذرور ابیض
آشوب چشم تازہ کو نافع ہی۔ انزروت ساڑھے سترہ ماشہ نوشادر سات ماشہ قند سپید اور گوند ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سبکو باریک کوٹین اور ریشمی پارچہ

چھانین اور آنکھ مین چھڑکین **قرابا طیفان اکبر** یہ ذرور اصفر کبیر ہی جو نافع ہی اُن آنکھون کو جنمین درد بسبب رطوبت کے ہو اور آشوب چشم کہنہ کو۔ انزروت بیتیس ماشہ شیاف ماميثا ساڑھے سترہ ماشہ صبر اور زعفران ہر واحد پونے دو ماشہ افیون نورتی سب دواؤن کو یکجا کر کے خوب پیسین اور ریشمی پارچہ مین چھانین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **صفت ذرور خرم کی** نافع ہی قروح چشم کو اور طبقہ قرنیہ کو بھر لاتا ہی۔ شیح سوختہ یعنے جلی ہوئی کوڑی اور شادنج دھلی ہوئی ہموزن کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **ذرور اصفر صغیر** جو نافع ہی بقایائے آشوب چشم اور اُس رمد کو جو لڑکون کو لاحق ہو ریح کی وجہ سے انزروت پونے دو تولہ شیاف ماميثا ساڑھے دس ماشہ صبر نورتی ذرور ابیض نرم پونے دو تولہ سب کو باریک کوٹین اور ریشمی پارچہ مین چھانین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **ذرور ابیض کافوری** حرارت چشم اور آشوب چشم کو جو خفیف ہو نافع ہی۔ صدف سوختہ اور مروارید ناسفتہ ہر واحد سات ماشہ کافور ساڑھے چار رتی سب اجزا کو جمع کر کے پیسین اور چھانین ریشمی پارچہ مین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **اکسیرین** قروح چشم کو نافع ہی۔ شادنج مغسول ساڑھے دس ماشہ نشاستہ اور اقلیمیائے فضہ اور افیون اور سنگ سرمہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ گوند اور انزروت ہر واحد ساڑھے چار ماشہ سپیدہ قلعی دو تولہ چار ماشہ سب کو کوٹین اور چھانین اور نرم کرین کھرل مین اور آنکھ مین چھڑکین **اکسیرین کا اَور نسخہ** قروح چشم کو نافع ہی۔ شادنج شستہ اور مروارید اور ربہ اور توبال نحاس اور ابرنج یعنے برنج اور کرشتہ مس دھویا ہوا اور اقلیمیائے ذہب ہر واحد سات ماشہ سرمہ صفہانی اور مرقشیشا اور کف دریا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹین اور چھانین ریشمی کپڑے مین اور استعمال کرین **صفت دردی کی** یہ نسخہ **ابو علی کحال** کے قروح چشم کو نافع ہی۔ شادنج مغسول اور شیح سوختہ ہر واحد ایک جزو پوست بیضہ شترمرغ دھوئے ہوئے اور خوب صاف کیے ہوئے اور رطوبت پونچھ کر جلائے ہوئے نصف جزو سب کو باریک کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **دردی کا اَور نسخہ** قروح چشم اور خشکی اور آشوب چشم کو نافع ہی۔ سپیدہ قلعی اور اقلیمیائے فضہ اور شادنج اور گوند ہر واحد چودہ ماشہ نشاستہ گندم اور افیون اور جلا ہوا تانبا اور زعفران ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کافور سوا دو رتی کوٹین اور چھانین ریشمی کپڑے سے اور کھرل مین پیس کر نرم کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **ذرور واسطے بیاض چشم کے** سرطان دریائی جلایا ہوا اور اقلیمیائے ذہب اور سوسمار کی مینگنی اور شیح یعنے کوڑی جلی ہوئی اور کف دریا سب ہموزن کوٹین اور ریشمی پارچہ مین چھانین اور کھرل مین نرم کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **اَور نسخہ بیاض چشم کے واسطے** بیخال ابابیل نرم نرم کوٹین اور شہد جو موم مین ہوتا ہی خواہ شہد رسمی مین گھول کر آنکھ مین بطور سرمہ کے لگائین کہ سپیدی کو اُکھاڑ دیتا ہی اگرچہ قوی ہو **ذرور واسطے قروح چشم اور موسرج کے** موسرج ایک مرض ہی جسمین طبقہ عنبیہ چشم کا کسیقدر نکل آتا ہی اور شکل چیونٹی کے سر کے اُبھرا ہوتا ہی۔ سنگ سرمہ اور شادنج ہر واحد ایک جزو دونون کو جمع کرین اور پیسین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین۔

باب تیئیسوان شیاف کے بیان مین

اور پہلے بیان **شیاف ابیض** کا جو ابتدائے آشوب چشم کو اور سوزش جو آنکھ مین ہوتی ہی اُسکو نفع کرتا ہی۔ گوند اور نشاستہ اور کتیرا ہر واحد سات ماشہ اقلیمیائے فضہ اور افیون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سپیدہ قلعی پونے دو ماشہ کوٹین اور چھانین اور انڈے کی

سپیدی مین گوندھ کر گولیان باندھین چھوٹی چھوٹی اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **شیاف ابیض کندری** قروح چشم کو نافع ہے
انزروت جو شیر مادہ خر مین پرورده کی ہو اور افیون اور کتیرا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ قوبال سپید خشک پونے دو ماشہ سپیدہ قلعی دو تولہ
چار ماشہ گوند چودہ ماشہ سب کو کوٹ کر انڈے کی سپیدی مین گوندھ کر سُکھا رکھین **شیاف ابیض** نافع ہے اسی مرض مین سپیدہ قلعی
ایک جزو کتیرا اور انزروت ہر واحد نصف جزو سب کو کوٹین اور چھانین اور کھرل مین نرم کرین اور سپیدی مین انڈے کی گوندھ کر
سُکھا رکھین **شیاف احمر لین** شادنج مغسول پونے دو ماشہ مس سوختہ چودہ ماشہ بُسد اور مروارید اور کہربا اور سفید ورہر واحد
سات ماشہ گوند اور کتیرا ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ دم الاخوین اور زعفران ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو خوب کوٹین اور چھانین
اور پانی مین گوندھ کر شیاف یعنی بتیان بنائین اور بروقت حاجت کے واسطے بقیہ مادہ آشوب چشم اور پلکون کے موٹے ہونے کے
استعمال کرین **شیاف احمر حاد** جسمین تیزی ہے اطر حماطیقان کا نسخہ آنکھون کی کھجلی اور (کمنہ) اور سلاق اور پلک کے ڈھیلے ہونے کو
نافع ہے اور سبل کو مفید ہے۔ شادنج پونے دو تولہ زنگار ساڑھے تین تولہ پھٹکری سپید سات ماشہ کشتہ مس چودہ ماشہ سب کو کوٹین اور چھانین
اور شراب مین گوندھ کر شیاف طیار کرین **اطر حماطیقان** قلقطار یعنی زردی پھٹکری جلی ہوئی اور زنگار ہر واحد سات ماشہ شادنج اور نشاستہ
ہر واحد چودہ ماشہ افیون ساڑھے تین ماشہ گوند ساڑھے دس ماشہ زعفران پونے دو ماشہ کوٹین اور چھانین اور شیاف بنائین یہ دوا کھجلی کو
اور پلکون کے موٹے ہونے کو اور سبل کو نافع ہے **شیاف سبز** تر کھجلی جو کہنہ ہو اور پپوٹون کے موٹے ہونے کو اور سبل جسکے ہمراہ سرخی نہو اور
اُسمین حدت اور تیزی بھی نہو مفید ہے کھجلی جو آنکھ مین پڑتی ہے اُسکے اور قروح کے نشانات کو یعنی سپیدی چشم کو نافع ہے۔ افیون اور قلیمیائے فضہ
ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سپیدہ قلعی اور گوند اور زنگار اور اشق ہر واحد سات ماشہ سب کو کوٹین اور چھانین اور اشق کے پانی مین گوندھ کر
شیاف طیار کرین **شیاف سبز** مثل اول نسخہ کے۔ زنگار ایک تولہ چار رتی سپیدہ قلعی اور اشق اور گوند اور نشاستہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ
سب دواؤن کو یکجا کر کے پیسین اور چھانین اور آب سداب مین گوندھ کر شیاف بنائین اور سایہ مین خشک کرین **شیاف زرد**
نافع ہے ابتدائے نزول الماء کو اور کھجلی کو جو آنکھ مین پڑتی ہے۔ انزروت اور شیاف مامیثا ہر واحد دو تولہ اور چار رتی مرکی صاف کی ہوئی
اور بورہ ارمنی اور فلفل سپید ہر واحد چودہ ماشہ سرخ ہرتال سات ماشہ زعفران سوا پانچ ماشہ کوٹین اور چھانین اور گولیان طیار کرین اور بروقت
حاجت کے استعمال کرین **شیاف اسود** حرارت کو بجھاتا ہے اور برودت پیدا کرتا ہے آنکھ پر طلا کیا جاتا ہے اگر ورم آگیا ہو۔ قلیمیائے ذہب اور
سپیدہ قلعی اور گوند اور افیون اور جلا ہوا تانبا ہر واحد چودہ ماشہ مرکی اور سنبل اور نشاستہ ہر واحد ساڑھے چار ماشہ اقاقیا دھوئی ہوئی
ساڑھے چھ تولہ سب کو کوٹ کر ریشمی کپڑے سے چھانین اور کھرل مین پیس کر نرم کرین اور آب مکوے سبز مین گوندھین یہ شیاف ایسے سبل کو
نافع ہے جسکے ہمراہ حرارت ہو اور آشوب چشم اور آنکھ کی سوزش کو اور ڈھلکہ کو مفید ہے **شیاف حطوطیقان** جو آنکھ کے استرخا کو اور تیرگی چشم
اور ابتدائے نزول الماء کو نافع ہے اقلیمیائے ذہب اور فلفل سیاہ اور افیون ہر واحد چودہ ماشہ گوند اور عصارہ مامیثا دو تولہ چار ماشہ
انزروت اور نمک ہندی اور زرد ہرتال ہر واحد ساڑھے تین ماشہ بورہ ارمنی ساڑھے تین تولہ سب اجزا کو پیس چھان کر شراب خواہ آب بارانی
گوندھین اور گولیان بنا کر سایہ مین خشک کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **شیاف دیناوخون** جو آنکھ کے درد شدید کو جسمین
حرارت زیادہ ہو نفع کرتا ہے اور ناخونہ کو مفید ہے۔ اقلیمیائے ذہب اور جلا ہوا تانبا ہر واحد سات ماشہ مروارید اور دم الاخوین ہر واحد ہوادو ماشہ
مرکی صاف کی ہوئی اور زعفران اور اقاقیا ہر واحد ساڑھے چار رتی ہرتال سرخ اور قند سپید ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک پیسین اور

ریشمی کپڑے مین چھانین اور پانی سے گوندھ کر گولیان باندھین اور سایہ مین خشک کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین شیاف قیصر جو ناخونہ کو مفید ہی - شادنج ساڑھے تین تولہ گوند اور جلا ہوا تانبا ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ قلقطار یعنے پھٹکری رومی بتی ہوئی اور زنگار ہر واحد سات ماشہ افیون پونے نو ماشہ سب اجزا کو پیسین اور چھانین اور شراب خواہ آب رازیانہ مین گوندھ کر گولیان باندھین اور بعد ہ سایہ مین خشک کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین شیاف اسود اسکا نام دیزج ہی ناخونہ اور سبل عتیق یعنی پرانی جھلی جو آنکھ مین پڑتی ہی جب اسکے ساتھ حرارت نہو اور سپیدی جو آنکھ مین پڑ جائے اُسکو نفع کرتا ہی - سرمہ اور زنگار اور ساذج ہندی ہر واحد ساڑھے چار ماشہ اقلیمیا ذہب سات ماشہ اشق اور سکنبیج اور دار فلفل ہر واحد ساڑھے چار ماشہ سوکھی دواؤن کو باریک پیسین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور سکنبیج اور اشق کو شراب کہنہ مین گھول کر سفوف ادویہ اُسپر چھڑکین اور اسی مین گوندھ کر کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین شیاف اسود کا اور نسخہ جو حرارت اور سوزش کو اور شدت درد کو اور سبل کو جو با حرارت ہو نافع ہی اور ڈھلکہ کی رطوبت کو سُکھا دیتا ہی - سپیدہ قلعی چودہ ماشہ گوند اور کتیرا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ اقاقیا ساڑھے سترہ ماشہ سنبل اور افیون ہر واحد سوا دو ماشہ مرکی صاف کی ہوئی پونے دو ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور پانی مین گوندھ کر گولیان باندھین اور استعمال کرین شیاف آبار جو قروح کے نشانات کو نفع کرتا ہی اور آنکھ کو بھر لاتا ہی - اسرب سوختہ اور مس سوختہ اور سرمہ صفہانی اور توتیاے ہندی اور گوند اور کتیرا ہر واحد دو تولہ چار ماشہ افیون پونے دو ماشہ سب دواؤن کو کوٹین اور چھانین اور پانی سے گوندھین اور شیاف بنائین اور استعمال کرین شیاف آبار کا اور نسخہ جو یہی نفع کرتا ہی - اقلیمیاے ذہب اور سپیدہ اور جلا ہوا تانبا ہر واحد چودہ ماشہ اسرب سوختہ سات ماشہ سرمہ چھنا ہوا چار تولہ ساڑھے چار ماشہ نشاستہ اور ایلوا او کتیرا ہر واحد چودہ ماشہ مرکی اور افیون ہر واحد پونے دو ماشہ کندر ساڑھے سترہ ماشہ سب دواؤن کو جمع کر کے پیسین اور چھانین اور پانی مین گوندھ کر چھوٹی چھوٹی گولیان بنائین اور سایہ مین خشک کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین شیاف بربوما جو آنکھ کی جھلی اور احتقان کو نافع ہی مرکی صاف اور زعفران ہر واحد سات ماشہ سنبل الطیب ساڑھے سترہ ماشہ دخان زجاج یعنی آبگینہ کا دھوان جو بھٹی مین نکلتا ہی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ گوند چودہ ماشہ سب دواؤن کو جمع کر کے پیسین اور کوٹین اور چھان کر آب باران سے گوندھ کر شیاف بنائین اور سایہ مین خشک کرین شیاف بربوما کا اور نسخہ جو ابتداے آشوب چشم کو نافع ہی - اقلیمیاے ذہب اور جلا ہوا تانبا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اور شیاف مامیثا سات ماشہ اقاقیا افیون اور سنگ سرمہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب دواون کو جمع کر کے پیسین اور چھانین اور آب باران مین گوندھ کر گولیان باندھین اور سایہ مین خشک کرین اور استعمال کرین شیاف مرارات جو پتہ سے بنایا جاتا ہی ضعف بصر کو اور آنکھ مین جو پانی اُتر آیا ہو نافع ہی تلخہ کفتار اور تلخہ کبک اور روغن بلسان ہر واحد ساڑھے تین ماشہ انزروت اور صبر اور زعفران ہر واحد سات ماشہ کوٹ چھان کر سداب کے پانی مین گولیان باندھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین شیاف مرارات کا اور نسخہ تلخہ باشہ اور تلخہ عقاب اور تلخہ بط اور تلخہ ریچھ کا اور تلخہ مشبوط کا جسکو مارماہی کہتے ہین سب ہموزن کوٹین اور آب رازیانہ مین گوندھ کر گولیان باندھین اور استعمال کرین -

باب چوبیسوان چھڑکنے والی دواؤن کا بیان جو زخمون کو ملا دیتی ہین اور انکو ذرور کہتے ہین

صفت ذرور کی جو زخمون کو ملا دیتا ہی اور خون زخم کا بند کرتا ہی اور گوشت کو سڑا دیتا ہی - زاج الاساکفہ یعنے کسیس اور سپید پھٹکری اور بارزد اور پوست انار ہر واحد پینتیس ماشہ جلا ہوا تانبا دو تولہ نو ماشہ چھ رتی مرکی صاف کی ہوئی اور دم الاخوین ہر واحد چودہ ماشہ کاغذ سوختہ

پانچ تولہ دس ماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین ذرور کا اور نسخہ جو زخمون کو ملا دیتا ہے اور خون بند کرتا ہے۔ انزروت دو جزء دم الاخوین اور گلنار اور قشور کندر ہر واحد ایک جزء سب کو جمع کرکے خوب پیسین اور چھانین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **صفت ذرور کی** جو زخمون کو ملا دیتا ہے اور قروح کو خشک کرتا ہے۔ صبر دو جزء اور قشار کندر اور گلنار ہر واحد ڈیڑھ جزء سب کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین ذرور یہ **نسخہ ابو مجر طبیب** تلوار کے زخم کو ملا دیتا ہے اور چھری کے زخم کو ملا دیتا ہے اور خون کو بند کرتا ہے۔ صبر اور مر کی صاف کی ہوئی اور انزروت اور دم الاخوین سب ہموزن لیکر پیسین اور بعض اطبا اسمین زنگار اور راتینج اور اشق کو داخل کرتے ہین ان سب دواؤن کو پیس چھان کر استعمال کرین **دوائے خشک** جو بواسیر اور قروح کو نفع کرتی ہے۔ انزروت اور دبر یعنی بچہ کا پشم جو خالص اور تازہ ہو ہر واحد ایک جزء دم الاخوین دو جزء سب کو کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور طیار کرین۔ پھر اگر ممکن ہو مقام مرض پر بتی رکھین تو ایک بتی پارچہ کتان کی جو پرانا کپڑا ہو بنائین اور اسمین روغن گل پہلے لگا دین پھر اُسکے اوپر دوا کو لگا کر وہی بتی رکھدین اور تین مرتبہ ہر روز اُسکو بدل دیا کرین۔ اور اگر بتی جانے کی گنجایش نہو بس یہی دوا روغن گل مین تھوڑی سی ملا کر اور تھوڑی سی دوا کی سوکھی بتی بنا کر اُسکو مقام زخم تک پہونچائین **یہ دوا** زخمون کے خون کو بند کردیتی ہے مر کی صاف کی ہوئی اور صبر اور کندر ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ کشنیز خشک اور گل مختوم ہر واحد پونے دو تولہ سرخ چٹکری اور کاغذ سوختہ ہر واحد چودہ ماشہ دم الاخوین دو تولہ چار ماشہ اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو پیسین اور چھانین اور مرغ کے چوزہ کے زرد زرد بال اور سپیدی بیضہ پر ڈال کر مقام زخم پر چپٹا دین اور پہلے اُسکے لگانے سے مکڑی کا جالا زخم پر لگا دیا جائے۔

باب پچیسوان مرہم اور طلا کا بیان جو ورم پر لگایا جاتا ہے

صفت مرہم سپید جو آگ سے جل جانے کو اور حرارت مفرطا ور مقعد کے درد اور قروح کو آنتون کے نفع کرتا ہے اور زہریلے حیوانات کے کاٹنے کو بھی مفید ہے۔ مرداسنگ ساڑھے تین ماشہ قلعی ساڑھے سترہ ماشہ دونون کو باریک پیسین اور موم سپید کو بقدر حاجت روغن بادام مین پگھلائین اور پسی ہوئی دوا اسپر ڈالین اور خوب گھوٹین کہ اجزا باہم ملجائین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **مرہم سپید کا اور نسخہ** جو برودت پیدا کرتا ہے اور گوشت اُگاتا ہے اور رطوبت کو خشک کرتا ہے۔ موم سپید اور سپیدہ قلعی ہر واحد سات ماشہ روغن گل سرخ چودہ ماشہ موم کو روغن گل مین پگھلائین اور سپیدہ کو اُسپر ڈالین اور خوب ملائین کہ سب اجزا ملجائین۔ اور اگر حرارت زیادہ ہو چاہیے اُسپر تھوڑا کافور بھی ڈالین **مرہم باسلیقون** جو گوشت اُگانے کو نافع ہے۔ زفت اور راتینج اور موم ہر واحد ساڑھے سات تولہ بیروزہ چودہ ماشہ سب دواؤن کو یکجا کرکے روغن زیت مین پگھلا کر ڈالین اور ملائین اور استعمال کرین **مرہم باسلیقون اصغر** راتینج اور زفت اور موم سب ہموزن لیکر زیت مین پگھلائین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **مرہم زنجفر** جو شنجرف ملا کر بنتا ہے یہ مرہم ان اورام کو نافع ہے جو پختہ نہوے ہون اور سرطان اور خنازیر کو نافع ہے مرداسنگ اور موم ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کندر نر اور بیروزہ اور اشق ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ علک پونے دو تولہ شنگرف تین تولہ سب اجزا کو یکجا کرکے جو پیسنے کے قابل ہین اُنکو پیسین اور پگھلانے والی دواؤن کو پگھلائین روغن زیت اور روغن زیتون سے اور روغن گنجد بقدر حاجت مین اور پھر کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **دوسرا مرہم زنجفر کا نسخہ** جو نسخہ اول سے

زیادہ تر قوی ہو - شنگرف پانچ تولہ دس ماشہ مرداسنگ بتیس ماشہ دونون کو کھرل مین ڈالین اور سرکہ شراب انگور بمناسب ملاکر اسقدر کوٹین کہ اجزا سب ملجائین اور اسی طرح ایک مرتبہ روغن زیتون اور ایکبار مرتبہ سرکہ ملاکر پیستے رہین تا اینکہ خوب درست ہوجائے پھر اُسپر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی موم اور دو چند موم سے روغن گل کو داخل کرین اور گرمیون کے زمانہ مین عوض روغن زیت کے روغن گل ملانا چاہیے اور کبھی بجاے شنگرف کے سفیدہ ڈالا جاتا ہی اور کبھی شنجرف اور سفیدہ دونون ملاتے ہین ہر ایک انمین سے نصف جز - مترجم شاید مراد نصف جز سے یہ ہو کہ چونکہ وزن شنجرف کا اس نسخہ مین پانچ تولہ دس ماشہ اوپر لکھا ہو پس جب سفیدہ اور شنجرف دونون داخل ہون تب نصف وزن ہر ایک کا لینا چاہیے یعنی شنجرف دو تولہ گیارہ ماشہ اور سفیدہ بھی اسیقدر لینا چاہیے مرہم خلل گوشت اُگاتا ہی اور قروح کو خشک کرتا ہی - مرداسنگ پسا ہوا دو تولہ نو ماشہ چھ رتی کو باریک کوٹین اور کھرل مین روغن زیت اور سرکہ ملاکر خوب گھوٹین وزن ہر ایک کا سرکہ اور روغن سے سوا گیارہ تولہ ہو اور دستہ سے خوب گھوٹ کر ملائین تاکہ اجزا سب ملجائین - اور اگر ارادہ یہ ہو کہ تجفیف اور خشک کرنے کی قوت اسمین زیادہ تر قوی ہو تو اسمین تھوڑی سی ہلدی بھی داخل کرنی چاہیے اور دستہ سے گھوٹتے رہین تاکہ سرخ ہوجائے مرہم زنگار جو پرانے قروح کو خشک کردیتا ہی اور گوشت زائد کو کھاجاتا ہی - زنگار سات ماشہ علک اور گوند صنوبر کا اور راتینج ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ زنگار کو پیسین اور باقی دواؤن کو روغن زیت سے پگھلائین بقدر حاجت کے اور اُسپر زنجار کو چھڑکین مرہم زنگار کا اور نسخہ اشق چودہ ماشہ زنگار پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ انزروت اور زراوند ہر واحد ایک تولہ چار ماشہ سات رتی انزروت اور اشق کو سرکہ مین بھگوئین اور کھرل مین روغن زیت کے ساتھ پیسین اور پھر اُسپر زراوند اور زنجار باریک پسا ہوا ڈالین اور طیار کرین چونہ کا مرہم آکلہ اور آگ سے جل جانے کو نافع ہی اور قروح کو خشک کردیتا ہی - پتھر کا چونہ پسا ہوا پانی سے دھوئین اور اُسی پانی مین گوندھین اور تھوڑا تھوڑا زیت اُسپر گراتے جائین اور خوب گھوٹین تا اینکہ پانی سب جدا ہوجائے پھر زیت سے ملاکر ڈھیلا قوام رہنے دین اور استعمال کرین مرہم مجرد موشی گوشت اُگاتا ہی اور قروح کو خشک کردیتا ہی پٹھہ کے تشنج کو مفید ہی - اشق اور لبان ذکر اور جلا ہوا تانبا اور سفید پھٹکری ہر واحد چودہ ماشہ موم سفید اور راتینج اور زیت ہر واحد چودہ ماشہ سُور کی چربی اور یہ اصلی جز ہی نسخہ کا خواہ مرغی کی چربی ہر ایک پونے چونتیس تولہ پیسنے کی چیزین پیسین اور پگھلانے کی چیزین زیت اور چربی مین پگھلائین اور استعمال کرین مرہم دیاخلیون جو سخت اورام کو نافع ہی - میتھی کا لعاب اور السی کا لعاب اور خطمی کا ہر واحد سترہ تولہ لیکر پکائین اور سترہ تولہ مرداسنگ پسا ہوا زیت سے پگھلا کر بستہ کرین پھر اُسپر تھوڑا تھوڑا لعاب ڈال کر جلاتے رہین تاکہ اجزا سب خوب ملجائین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مرہم رسل جو سخت ورم اور خنازیر اور طاعون اور سرطان کو نافع ہی - موم اور راتینج ہر واحد چار تولہ ایک ماشہ جاوشیر اور زنگار اور بیروزہ اور مرمکی صاف کی ہوئی ہر واحد سات ماشہ اشق پونے دو تولہ زراوند اور لبان ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گل کبود چودہ ماشہ مرداسنگ پونے سولہ ماشہ جو پسنے کے قابل اجزا ہین انکو پیسین اور پگھلانے والی چیزون کو روغن زیت مین پگھلائین اگر فصل جاڑون کی ہی اڑھائی پاؤ وزن روغن زیت کا ہی اور گرمیون مین پونے چونتیس تولہ روغن رکھنا چاہیے اور اسی مین دواؤن کو گوندھین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور استعمال کرین صفت مرہم کی جو آگ سے جلنے کو نفع کرتا ہی چونہ کسی برتن مین دھویا ہوا چند مرتبہ سوا گیارہ تولہ تخم چقندر اور کرنب اور موم آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ روغن گل سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ پہلے موم کو پگھلائین پھر روغن اور دواؤن کو ڈالین جو پسی ہوئی اور چھنی ہوئی ہون اور خوب گھوٹین کہ اجزا سب ملجائین مرہم جو آگ سے جلنے کو نافع ہی مرداسنگ

اور چاندی کا سیل اور سپیدہ اور قیمولیا یعنے پنڈول مٹی (خواہ کھریا مٹی) اور چونا دھلا ہوا اور روغن گل سپیدی بیضہ سب کو ملائین اور مرہم طیار کرین اور استعمال کرین مرہم مسحوخ رومی نسخہ ہی ہر مرض کو نافع ہی یہ عجیب اثر ہی۔ روغن زیت اڑھائی پاو سرکہ شراب اڑھائی پاو مرداسنگ آدھ سیر آدھی چھٹانک تانبا جلا ہوا پینتیس ماشہ زنگار دو تولہ چار ماشہ سرکے کو روغن زیتون مین اسقدر جوش دین کہ بالکل فنا ہو جاوے فقط روغن باقی رہے اب آگ سے اُتارلین اور اسپر اور باقی ماندہ دوائین ڈالین اور پھر آگ پر چڑھائین اور اسقدر جوش دین کہ قوام اُسکا گاڑھا ہو جائے اور سرخی پکڑ لائے مترجم کا مجرب نسخہ مرہم اکسیر کا بھی اسی طرح سے جملہ قروح اور خروج کو نافع ہوتا ہی اور قریب ہی کہ اُسکا وہی دعوے کیا جائے جو تریاق فاروق کے آثار متضادہ کا کہا گیا ہی اگرچہ ترجمہ قانون مین اُس نسخہ کو مین نے درج کر دیا ہی اور اس کتاب کے بعض مقامات مین بھی اُسکے اجزا لکھدیے ہین مگر جدید تجربہ اُسکا یہ بھی ہوا ہی کہ سوراخ کام جو پینس کے مرض مین ہوتا ہی اور تالو ٹوٹ جاتا ہی اور کیڑے دماغ سے ناک کی طرف گرتے ہین اُس سوراخ کو بھی اسی مرہم نے بند کر دیا یہ تجربہ اسی سال یعنی ۱۳۰۵ ہجری مین ہوا ہی مرہم مجفف خشکی پیدا کرنے والا مرہم مرداسنگ اور چرک فضہ اور اقلیمیاے فضہ ہر واحد سات ماشہ دم الاخوین اور گل قبرصی اور ہلدی اور انزروت ہر واحد پونے دو ماشہ موم اور روغن گل بقدر کفایت مرہم جو گوشت اُگاتا ہی اور قروح کو خشک کرتا ہی چرک فضہ ساڑھے سات تولہ چرک آہن پونے چار تولہ کھریا مٹی پونے چار تولہ اقلیمیاے فضہ اور سپیدہ قلعی اور مرداسنج ہر واحد ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ گل قبرصی اور ہلدی ہر واحد پونے چار تولہ موم سپید اور روغن گل بقدر حاجت موم کو روغن مین پگھلائین اور اُسپر پسی ہوئی دواؤن کو ڈالین اور خوب طرح ملائین مرہم رصاص گوشت اُگاتا ہی اور قروح کو خشک کرتا ہی۔ اسرب سوختہ اور سپیدہ قلعی اور کندر نر اور مرداسنگ اور مرصاف کی ہوئی اور اقلیمیا اور اشق اور جاوشیر اور مصطگی ہر واحد سات ماشہ بیل کے گردہ کی چربی اور راتینج اور علک البطم اور روغن آس اور موم سپید ہر واحد چودہ ماشہ جو دوائین پگھلانے والی ہین اُنکو پگھلا کر اور بھگونے والی دواؤن کو سرکہ شراب مین بھگو کر ملائین اور گھوٹین تاکہ سب اجزا مل جائین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین بروقت حاجت کے استعمال کرین مرہم قلقطار جو قروح متعفن کو نافع ہی جنکا اندمال دشوار ہو اور سخت اورام اور سرطان اور طاعون اور بڑے بڑے پھوڑے اور جملہ اورام جو ریزش مواد سے بطرف اعضا کے پیدا ہوتے ہین سب کو نافع ہی۔ سور کی جھلی جسکو ثرب کہتے ہین خواہ اُسکی چربی جو نمک دی نہو مگر پرانی ہو اور جتنی زیادہ پرانی ممکن ہو اُتنا ہی خوب ہی اڑسٹھ تولہ مرداسنگ کا دن تولہ قلقطار سوا گیارہ تولہ ثرب کو گوشت سے صاف کرین اور جملہ رگون سے جو اُسمین لگی لپٹی ہون اور غدود اور جھلیان اور جو کچھ اُسمین ہو سب سے پاک کر کے باریک کوٹین اور آگ پر اُسکو پگھلائین اور بخوبی صاف کرین کہ اُسمین کسی قسم کا ثفل اور میل باقی نہ رہے اُسمین سے پونی چونتیس تولہ اور زیت کہنہ جسمین نمک نہ ملا ہو اڑھائی پاو دونون خوب طرح سے ملائین اور اُسپر قلقدیس یعنی سپید پھٹکری اور مرداسنگ پسی ہوئی باریک کر کے چھوڑین اور خوب ملائین اور ایک شاخ موٹی اور بڑی شاخہاے درخت خرما سے لیکر اگر گرمیون مین یہ دوا بنانی منظور ہو وہ شاخ اُسی روز کاٹین جس دن دوا طیار کرنی ہی اور جاڑون مین ایک روز دوا بنانے سے پہلے اسکو کاٹنا چاہیے اور اُسی شاخ کو پتی سے اور کانٹون سے اور پوست سے بالکل صاف کرین اور نصف حصہ اُسکا جو اوپر والا ہی اور تر و تازہ ہی اُسی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرین اور ان ٹکڑون کو دوا مین داخل کر دین مگر جسوقت وہ ٹکڑے ایسی حد کو پہونچے ہون کہ جبسے دوا مین ڈالا ہو وہ رطوبت جو ان ٹکڑون مین ہی اُسکو وہ دوا چوس لیگی اور قوت محللہ اُسکی اکتساب کر لیگی یعنے اُسی دوا مین ان ٹکڑون کی قوت اور اثر سب کا سب آجائیگا ایسی حالت مین دوا کو مع ان ٹکڑون کے جوش دینا چاہیے تاکہ قوام اُسکا پیدا ہو جائے اور بروقت جوش دینے کے نیچے والا حصہ جو شاخ مذکور کا باقی رہا ہی اُسی سے اُسکو ہلاتا رہے

اور بعد طیاری کے کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور طلاء کے طریقہ سے استعمال کرین مرہم کا اور نسخہ گرم اور تیز ورم کو نافع ہی - صندل سُرخ اور کھریا مٹی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گل ارمنی ۳ ماشہ فوفل اور اقاقیا اور رسوت ہر واحد سات ماشہ سپیدہ قلعی اور مردہ سنگ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹین اور آب کاسنی سبز مین گوندہ کر استعمال کرین مرہم جو گوشت اُگاتا ہی اور جراحات کو درست کرتا ہی اور انکو صاف کرتا ہی اور رکیسے ہوئے زخم کو سمیٹتا ہی اور تلوار کی ضرب اور سب قسم کے کاٹ سے جو زخم پیدا ہوتے ہین پورا نفع کرتا ہی - مرداسنج پونے تیرہ تولہ زیت رکابی پونے چونتیس تولہ دم الاخوین اور صمغ السوس اور انزروت اور اشق اور زراوند ہر واحد پونے دو ماشہ مرداسنگ کو کوٹین اور ریشمی کپڑے سے چھانین اور کسی دیگچے مین اسکو بھر کے زیت اُسپر ڈال کر نرم آنچ سے اسقدر جوش دین کہ مرداسنگ محلول ہو جائے اور خوب گھلجائے اور اشق کے ریزہ ریزہ کرکے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سرکہ مین گھولین اور باقی دواؤن کو ڈال کر مع انزروت کے محلول کرین جب مرداسنگ بخوبی محلول ہو گیا ہو دیگچے سے اُسکو نکال کر اور سرد کرکے اُسپر اشق محلول کو ڈالین جسکو سرکہ سے حل کیا ہی اسلیے کہ اگر مرداسنگ محلول ہین ابھی جوش آرہا ہی اور سرد نہین ہوا ہی اُسوقت اگر اشق محلول کو اسپر ڈالینگے سب دوا جوش مار کے بیجا اُٹھیگی لہذا اُسکو سرد ہونے دین تب اُسپر اشق کو ڈالین تاکہ یہ خرابی پیدا نہو اور بعد اشق محلول کے ملانے کے پھر دیگچے کو آگ پر چڑھائین اور نرم آنچ سے پکائین تاکہ اشق محلول اور مرداسنگ محلول دونون خوب آمیز ہو جائین اُسکے بعد باقی پسی ہوئی دوائین اُسپر ڈال کر خوب ملائین اور استعمال کرین مرہم جو ورم کو بدون ایذا کے توڑ دیتا ہی اور لوہے کے اوزار سے چاک کرنے کی حاجت نہین ہوتی اور گوشت زائد کو سڑا دیتا ہی - دبق جو ایک مشہور چیز ہی بھگوئین اور چھلکہ اُسکا دور کرین اور پھر اُسکو چھانین یعنی مثل موم کے نرم کرین اور ہموزن اُسکے آب صابون جسکو مرا کہتے ہین کھرل مین ڈال کر دونون کو پیسین جب دونون خوب ملجائین اُسپر چہار چند وزن دبق کے ہلدی پسی ہوئی اور پارچہ حریر مین چھنی ہوئی ملائین اور استعمال کرین مرہم بواسیر کا اور جو ضربان اور تپک مقعد مین ہوتی ہی اُسکو نافع ہی - کوہان شتر کو پانی مین گھول کر صاف کرین اور موم سپید دونون کا وزن برابر ساڑھے سترہ ماشہ کو آگ پر چڑھائین جب موم پگھل جائے اُسپر زفت رومی سات ماشہ اور قطران شامی ساڑھے تین ماشہ آب گندنا صاف کیا ہوا دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ڈال کر ہلائین اور خوب ملائین تاکہ اجزا باہم ملجائین پھر آگ پر سے اُتارین اور سبز روغنی برتن مین رکھ چھوڑین جب احتیاج ہو تھوڑا سا اسمین سے لیکر آگ پر گرم کرین اور روئی کو سلائی پر لپیٹ کر اُسی کو مرہم سے آلودہ کرکے مقعد مین رکھین

باب چھبیسوان نکسیر کے علاج مین جو دوائین مستعمل ہوتی ہین

صفت علاج رعاف کی پھٹکری سپید اور زرد پھٹکری جلی ہوئی اور سرخ پھٹکری اور کسیس اور شاخ گوزن سوختہ اور دھلا ہوا اور سکھایا ہوا اور کوڑی جلائی ہوئی اور دھوئی ہوئی اور مازو سے سوختہ سرکہ مین بجھایا ہوا اور کافور اور کاغذ سوختہ بقدر حاجت لیکر سب کو باریک پیسین اور ناک مین کسی نلی کے ذریعہ سے پھونک کر پہونچائین مگر پہلے دونون نتھنون کو سرکہ شراب سے دھولین دوسرا نسخہ رعاف کا دونون نتھنون کو سرکہ شراب سے دھوئین اور پھر افیون اور زعفران ہر واحد دو قیراط یعنی آٹھ جو باریک پیسین اور ایک بتی پارچہ کتان کی بنائین اور اُسکو سرکہ شراب سے بھگو کر دوائے مذکور سے لتھیڑین اور دونون طرف ہر نتھنے مین ایک بتی رکھین اور نسخہ جسکی نکسیر جلتی ہو اُسکو کروی ککڑی کا پانی خواہ الائچی تازہ کا نچوڑا ہوا پانی لیکر ناس دیا جائے رعاف کے بند کرنے کا اور نسخہ جلایا ہوا کاغذ اور اقاقیا اور سپید پھٹکری اور افیون ہر واحد ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کسیس اور گلنار اور شادنج اور ایک اہلیلج یعنی ہلیلہ خوشبو عصارہ مرکب اور جلائی ہوئی کوڑی اور مازو سوختہ سرکہ مین بجھایا ہوا اور بارتنگ ہر واحد تین تولہ نو ماشہ عصارہ لحیۃ التیس دم الاخوین

اور دیباج سوختہ ہر واحد دو تولہ ساڑھے سات ماشہ افیون اور رانگ جو بگھلا ہوا ہو اور کافور ہر واحد ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کشنیز خشک سا
جسقدر چاہو لین تو سب کو باریک پیسین اور آب بارتنگ مین گوندھین صفت اور نسخہ کی ایک بتی پارچہ کتان کی بناکر سرکہ مین ڈبوئین اور
اسپر کسیس پیسا ہوا چھڑک کر ناک مین رکھین اور نسخہ فشو کندر اور جلا ہوا کاغذ اور کسیس بریان سب ہموزن لیکر کوٹین اور ناک مین پھونکین
مگر پہلے ناک کو سرکہ شراب سے دھو ڈالین

باب ستائیسوان منجن کے نسخہ اور منہ اور کاگ کی ادویہ اور خوانیق کی ادویہ اور غرغرہ کی دوائین

پہلے دانتون کے درد کا علاج صفت ایک دوا کی جو دانتون کے درد کو نافع ہو اگر حرارت سے ہو۔ برگ حنا تازہ اور اسکا چھلکہ
اور پوست خشخاش کو لیکر سرکہ مین جوش دین اور یہی پانی منہ مین رکھین صفت دوا کی دانتون کے درد کے واسطے اگر برودت سے ہو
پوست مار یعنی سانپ کی کینچلی کو سرکہ مین جوش دین اور منہ مین رکھین یا اینکہ برگ درخت غار کو سرکہ مین جوش دین اور اسی پانی کو منہ مین رکھین
اور نسخہ ریحی درد دندان کا سویرک کو سرکہ مین جوش دیکر اور اسی کی کلیان کرین درد دندان اگر برودت سے ہو
اسکی دوا مرچ سیاہ پینتیس ماشہ عاقرقرحا اور مویزج اور زنجبیل ہر واحد چودہ ماشہ بورہ ارمنی پونے دو تولہ سب کو یکجا کرکے پیسین اور چھانین
اور استعمال کرین ریحی درد دندان کا اور نسخہ لہسن کی شاخین اور کندر نر ہر واحد سات ماشہ عاقرقرحا ساڑھے تین ماشہ صفت
ایک دوا کی جو دانتون کو حفر یعنے چرک سے محکم اور سیاہی اور چرک سے جو دانتون پر جم جاتی ہو صاف کر دیتی ہو۔ زراوند مدحرج پینتیس ماشہ
نمک سپید سرکہ مین گوندھ کر جلایا ہوا اور نطرون اور انجیر خشک ہر ایک جلایا ہوا اور سیپالیوس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سمندر کف ساڑھے
سترہ ماشہ سب کو باریک پیسین اور منجن کے طور ملین منجن کا نسخہ جو دانتون مین جلا پیدا کرتا ہو اور بوے دہن کو پاکیزہ کرتا ہو اور مسوڑھے کو
مضبوط کرتا ہو۔ صعتر فارسی جلائی ہوئی اور انگور کی تیلی تیلی شاخین اور کوڑی جلائی اور نمک سپید اور سمندر کف ہر واحد تیس ماشہ عاقرقرحا
اور جھاؤ کا پھل اور کبابہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ پھٹکری اور لونگ ہر واحد سات ماشہ سماق چودہ ماشہ ان سب اجزا کو پیسین اور
چھانین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور استعمال کرین منجن کا نسخہ جو منہ کو خوشبو کرتا ہو۔ سازج ہندی اور رومی اور عود کی
تازہ لکڑی اور مصطگی اور مرمکی صاف کی ہوئی اور پوست اترج جب ان سب چیزون کو باریک پیسین اور منجن کے طور سے ملین یہی
فائدہ ہوگا اور نسخہ سرکہ پیاز عنصل سے کلیان کرنی منہ کی خراب بو کو دور کرتا ہو منجن مسوڑھے کو مضبوط کرتا ہو اور رطوبت کو خشک
کر دیتا ہو۔ گلنار ساڑھے تین ماشہ نشاستہ سات ماشہ دونون کو کوٹین اور چھانین اور بطور منجن کے ملین مسوڑھے سے خون
جاری ہونے کو بند کرنے کی دوا اور مسوڑھے کے قروح کی دوا صحرائی انگور کا پھل جب خوشہ مین دانہ پڑتا ہو اسوقت لیکر
کسی پارچہ مین رکھین اور پوٹلی باندھین اور اسکو کوئلے کی آگ پر رکھین کہ جل جائے پھر اسکو پیسین اور شہد سے ملاکر مسوڑھے پر طلا کرین
اور آب بارتنگ سے جسمین تھوڑا سا سرکہ ملا دیا ہو کلیان کرنی چاہیین۔ اور اگر مسوڑھے مین قروح پڑ گئے ہون اسپر رسوت پسی ہوئی
اور سرکہ سے گوندھی ہوئی ملنی چاہیے منجن کا اور نسخہ جو خون کی آمد کو بند کر دیتا ہو جھاؤ کا پھل اور سک ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
عصارہ لحیۃ التیس اور گل مختوم اور اسپھل ہر واحد ساڑھے تین ماشہ دار چینی پونے دو ماشہ سب کو کوٹین اور چھانین اور بطور منجن کے
ملین منجن کا اور نسخہ جو ہلتے ہوے دانتون کو استوار کرتا ہو اور منہ کو خوشبو کرتا ہو۔ شاخ گوزن سوختہ اور نمک شہد مین گوندھ کر جلایا ہوا
ہر واحد پینتیس ماشہ مرمکی صاف کی ہوئی اور زعفران اور سنبل الطیب اور سعد اور ابخشک ہر واحد سات ماشہ سماق اور گلنار ہر واحد ساڑھے تین ماشہ

سب کو پیسین اور منجن بنائین مسوڑھے کے قروح کی دوا بورہ اور سعد کوفی جلائی ہوئی اور سعتر سوختہ سب ہموزن کوٹین اور چھانین اور شہد سے گوندھین اور مسوڑھے پر اسی کو طلا کرین اور اگر ہمراہ قروح کے بدبو بھی ہو پس لازم ہی کہ مشک کو پیسین اور شہد ملاکر مسوڑھے پر طلا کرین۔ اسی طرح اگر بہل کو شہد مین پیس کر لگائین منجن جو نکہت کو پاکیزہ کرتا ہی اور رنجون کو اور مسوڑھے کو مضبوط کر دیتا ہی اور حفر یعنے جو میل زرد مستحکم ہو جاتا ہی اُسکو دور کرتا ہی اس منجن کو علی بن موسی دربان جو ساکن استرآباد کا تھا بنایا کرتا تھا۔ ہلیلہ زرد اور مائین اور پوست انار شیرین ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ کھاری نمک اور سعد کوفی اور اشنان نبطی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عود سوختہ جو کوئلہ ہو گئی ہو راکھ نہو جائے اور قرفہ اور لونگ اور گل سرخ اور سعتر سوختہ ہر واحد سات ماشہ عصار صینی یعنی خوشبو مٹی چین کی پینتیس ماشہ سب کو باریک پیسین اور منجن کے طور سے ملین قلیقنون مسوڑھے مین جو آکلہ ہو اور گوشت سڑ کے گرتا ہو اسکو نافع ہی اور دانتون کے گرنے کو اور دانتون مین عفونت آجانے کو مفید ہی۔ آہک آب نارسیدہ پینتیس ۳۵ ماشہ زرد اور سرخ ہرتال اور پھٹکری سپید ہر واحد پونے دو تولہ مرکی صاف کی ہوئی چودہ ماشہ اقاقیا ساڑھے تین تولہ سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور قرص بناکر سایہ مین خشک کرین اور وقت حاجت کے استعمال کرین قلیقنون کا اور نسخہ دونون قسم کی ہرتال یعنی زرد اور سرخ ہر ایک پونے دو تولہ مرکی صاف کی ہوئی سات ماشہ اقاقیا ساڑھے تین تولہ پتھر کا چونا آب نارسیدہ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ زنگار ساڑھے تین ماشہ سب کو یکجا کرکے پیسین اور چھانین اور سرکہ شراب مین گوندھین اور خشک کرین بروقت حاجت کے استعمال کرین کاک کے گر جانے کی دوا اگر بسبب رطوبت زائد کے گر گیا ہو۔ مرکی صاف کی ہوئی اور نوشادر اور مرچ سیاہ ہموزن سب دوا اُکو پیسین اور چھانین اور حلق مین نی کے ذریعہ سے پھونک کر پہونچائین اور دوا اسی مرض کی جو حلق مین پھونک کر پہونچانے سے کاک کے گر جانے کو اور خوانیق کو نفع کرتی ہی اور اسکا نام اثیر اکبیر ہی۔ شیاف مامیثا اور زعفران اور گل سرخ اور تربن توت سوکھا ہوا اور مامیران اور نوشادر اور ملیٹھی اور اسکی جڑین عاقر قرحا اور فلفل اور دار فلفل اور گلنار اور برگ مامیثا اور مرماحوز حب بلسان اور ہلدی اور ہلیلہ زرد اور سعتر صحرائی اور سوت اور پوست انار اور سپید پھٹکری اور مازو اور ایلوا اور سعد کوفی اور نمک ہندی سنبل الطیب اسطوخودوس ہندی حماما زنجبیل انیسون اور زراج سیاہ تخم کرفس دم الاخوین اور قاقلہ اور چرایتا مرداسنگ سپید قلعی زرنیخ سرخ اور قسط اور سپید کتھے کی بیٹ اور حاشا سب ہموزن لیکر پیسین اور چھانین اور حلق مین پھونکین مگر اسکا خیال رہے کہ کسیقدر نگل نہ جائین صفت اثیر اصغر کی سعتر فارسی اور نبطی اور عاقر قرحا اور حاشا ہر واحد ایک جزو کشنیز دو جزو اصل السوس نصف جزو سب کو کوٹین اور چھانین اور حلق مین پھونکین بروقت حاجت کے صفت اثیر الملوک کی گندہ دہنی اور ورم حلق اور کاک کے گر جانے اور قلاع یعنے جوشش دہان اور سر کے دانہ کو نافع ہی۔ نشاستہ ساڑھے سترہ ماشہ طباشیر سات ماشہ تخم گل ساڑھے دس ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ قند سپید اور تخم خرفہ اور بسور مقشر ہر واحد چودہ ماشہ قاقلہ ساڑھے تین ماشہ کافور نوری سب اجزا کو پیسین اور چھانین اور بروقت حاجت کے حلق مین پھونکین خوانیق کی دوا افضلہ سگ جسنے ہڈیان کھائی ہون اور مازو اور رائی اور مرکی اور پوست انار سب برابر لیکر پیسین اور چھانین اور بروقت حاجت کے حلق مین پھونکین صفت سورنجان کی جو ورم اور درد دہان کو نافع ہی۔ ہلدی ساڑھے تین تولہ سپید پھٹکری ساڑھے تین ماشہ گلنار پونے دو تولہ سماق ساڑھے دس ماشہ اور مازو اور پوست انار ہر واحد سات ماشہ سب اجزا کو کوٹین اور چھانین اور وقت حاجت کے حلق مین پھونکین اور دوا حلق مین پھونکے جانے کی

ف: علی بن موسی صاحب استرآبادی معاصر مصنف ہیں

مازو اور گل سرخ اور مسور اور سماق اور گلنار اور جھاؤ کا پھل اور فوتنج اور قند سپید ہر واحد ایک جزء عاقرقرحا اور زنجبیل اور کلونجی اور فوتنج اور سعتر اور اصل السوسن اور پوست انار اور قاقلہ اور کبابہ طباشیر ہر واحد نصف جزء زعفران چہارم جزء سب کو کوٹین اور چھان کر وقت حاجت حلق مین پھونکین غرغرہ جو رطوبات اور فالج اور لقوہ کو نافع ہی۔ ایارج فیقرا اور وج اور خردل اور مویزج اور عاقرقرحا زنجبیل اور کلونجی اور فوتنج اور سعتر اور اصول السوسن اور پوست بیخ کبر ہر واحد بقدر حاجت لیکر اور سب کو کوٹین اور ریشمی پارچہ مین چھانین اور سکنجبین خواہ شہد ملا کر غرغرہ کرین۔

باب اٹھائیسوان سمنہ کی دوائین یعنی فربہی کی دوا

صفت دواے سمنہ کی حلم سپید اور آرد نخود آرد باقلا اور مسور کا آٹا اور راجوائن اور کسیلا ہر واحد دو جزء زیرہ کرمانی اور سیاہ مرچ ہر واحد نصف جزء سب کو کوٹین اور ریشمی پارچہ سے چھانین اور میدہ گندم کے ہمراہ گوندھین اور معتدل آنچ کے تنور مین رات بھر پکائین اور خشک کر لین اُسمین سے بقدر حاجت لیکر لعاب ملا کر اُسی کا حریرہ بنائین اور بعض قسم کے شوربے اُسمین ملا کر قبل غذا کے تناول کرین سمنہ کا اور نسخہ نخود کو بھیڑ کے دودھ مین بھگوئین خواہ گاے کے دودھ مین ایک شبانہ روز ایک حصہ یہ چنے اور باقلا مقشر اور مسور مقشر ہر واحد دو حصہ اور مونگ مقشر کوٹے ہوے دو حصہ گیہون کی بھوسی نکالی ہوئی اور چاول دھلے ہوے چند مرتبہ کے اور میدہ کی بھوکر کے پانی مین بھگوے ہوے ایک حصہ اور خشخاش سپید ڈیڑھ حصہ بادام شیرین مقشر ایک حصہ میدہ کی روٹی سکھائی ہوئی تین حصہ قند سپید دو حصہ کنجد مقشر نصف حصہ سب چیزون کا دلیا بنائین اور اُسمین سے ایک حفنہ یعنی کاسہ بزرگ لیکر گوسپند کے دودھ مین خواہ مادہ گاؤ کے دودھ مین جو تازہ دوہا ہو پکائین اور روزانہ صبح کو تناول کرین اور پکانے مین اُسکے خوب اہتمام کرین اور اُسمین تھوڑا سا زیرہ اور سیاہ مرچ اور نمک بھی داخل کرین تاکہ خوب ہضم ہو جاے خصوصاً اگر کھانے والا بلغمی مزاج ہو کہ اُسکو یہ تدبیر زیادہ نافع ہی

باب انتیسوان کلف اور بہق اور برص اور خشکا اور نرکھجلی اور جون اور سعفہ کی دواؤن کے بیان مین

اور پہلی صفت دواے کلف کی جھائین کو کلف کہتے ہین۔ پوست بیضہ اور اشنان بارق جو تخم خربزہ مین پرورده کی ہو اور آرد جو چھنا ہوا اور نرگس کی جڑین مسور کے چھلکے آرد باقلا فوفل اور سمندر کف اور مامیران چینی سب ہموزن کوٹین اور پیسین اور چھانین اُسمین سے بقدر حاجت لیکر مولی کے پانی مین گوندھ کر جھائین پر طلا کرین اور نسخہ کتیرا تین جزء نکچھکنی ایک جزء خوب پیسین عورت کے دودھ مین بشرطیکہ دختری دودھ ہو خواہ مادہ خر کے دودھ مین اور چہرہ پر طلا کرین اور دو گھنٹہ لگا رہنے دین پھر ایسے پانی سے دھوئین جسمین سبوس گندم کو جوش دیا ہو علاج کلف غلیظ کا یعنے گہری جھائین جو چہرہ پر ہو اُسکی دوا فلفل اور بورہ باریک کوٹین اور چہرہ پر طلا کرین۔ خواہ بورہ اور بوسیدہ ہڈی جلی ہوئی پیسین اور چہرہ پر لگائین اور نسخہ اینٹ نئی اور حجر الفلفل جو سیاہ مرچ کے دانہ مین ہوتا ہی دونون کو پیسین اور جھائین کے مقام پر لگائین اور نسخہ ترمس اور باقلا اور آرد جو مقشر اور بیسن اور مٹر کا آٹا خربزہ کے بیج ہر واحد چودہ ماشہ قسط اور بادام تلخ اور اصل السوس اور حب البان اور سمندر کف زراوند مدحرج ہر واحد سات ماشہ مولی کے بیج اور حجر الفلفل اور نکچھکنی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ پنجال کنجشک اور انزروت ہر واحد ساڑھے چار ماشہ سب کو باریک پیسین اور پانی مین ملا کر چہرہ پر لگائین روزانہ اور آب سبوس سے دھو ڈالین غمرہ جسکو اُبٹنہ کہتے ہین چہرہ پر جو دانہ پڑ گئے ہون اُنکے دور کرنے کے واسطے۔ گل ارمنی سات ماشہ گل مختوم ساڑھے تین ماشہ کافور سوا دو رتی زعفران اسیقدر سب کو باریک کوٹین اور گلاب اور سرکہ شراب مین گوندھین اور چہرہ پر لگائین اور نسخہ پھر اگر وہ دانہ تری کے ساتھ ہون چاہیے کہ مرداسنگ ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری ساڑھے سترہ ماشہ

پہلے صبر کو پانی سے دھوئین اور مرداسنگ اُسمین پیسین اور چہرہ پر روغن گل اور سرکہ شراب کو لگاکر اسکو لگائین غمزہ کا نسخہ چہرہ کو جلاکرتا ہے اور اُسکو صاف سپید کردیتا ہے۔ آرد ترمس آرد باقلا ہر واحد ایک جزء مسور کا آٹا نصف جزء اسی سے چہرہ کو دھوئین غمزہ کا اور نسخہ چودہ ماشہ تخم خربزہ اور آرد باقلا اور آرد نخود اور سبوس گندم شستہ اور کتیرا ہر واحد سات ماشہ ترمس ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹین اور رات کو چہرہ پر لگائین اور صبح کو دھوڈالین اسی طرح تین روز خواہ پانچ روز تک ملین مجرب نسخہ غمزہ کا جو مقشر ہو اسکو ایک پتیلی مین چڑھائین اور تین پاو تازہ دودھ اُسپر ڈالین اور جوش دین اسقدر کہ دودھ جل جائے اور خشک ہوجائے پھر ہلدی اور کتیرا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹین ہمراہ اُنھین جو کے اور چھانین اور انڈے کی سپیدی سے گوندھ کر چہرہ پر طلا کرین اور آب سبوس سے دھوڈالین بہق سپید کی دوا سُرخ ہرتال دو جزء اور نکچھکنی اور شیطرج ہندی ہر واحد ایک جزء سب کو پیسین اور زیت بقدر حاجت کو جوش دین اور اُسی پر دواؤن کو ڈال کر پتلی پتلی بہق سپید پر طلا کرین طلاے برص پوست بیخ کبر اور شیطرج ہندی اور سیاہ کٹکی ہر واحد ایک جزء کوٹین اور چھانین اور آس کے پانی سے گوندھ کر تھوڑا سا سرکہ شراب ملا کے طلا کرین مجرب دوا خارش پر لگانے کی اور شربکہ کھجلی تر ہو نکچھکنی اور سیاہ کٹکی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کرنب نہری اور قنبیل اور قرومانا اور اقاقیا ہر واحد چودہ ماشہ افیون ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹین اور چھانین اور گلاب اور سرکہ شراب مین گھول کر طلا کرین اور دوا تر کھجلی کی کبریت اور مرداسنگ اور چرک فضہ اور نجابۃ الابار اور رازیانہ اور کنیر اور فلفل سب ہموزن لیکر کوٹین اور چھانین اور زیت ارحانی کے ہمراہ طلا کرین اس طرح سے کہ سات ماشہ پارہ اسی دوا مین اسقدر پیسین کہ نابود ہوجائے اور دھوپ مین بیٹھ کر یہی دوا خارش پر طلا کرین اور ایک گھنٹہ تک دھوپ مین ٹھہرے رہین دوا لگائے ہوے اور دوسرے روز اشنان کے جوشاندہ سے نہائین طلا کا اور نسخہ سوکھی کھجلی اور جون کے قتل کرنے کے واسطے مویزج اور سُرخ ہرتال اور زراوند طویل سب کو باریک کوٹین اور زیت مین گوندھ کر پہلے حمام مین اتنا ٹھہرین کہ پسینہ برآمد ہو پھر دوا کو طلا کرین طلا واسطے تر کھجلی اور سوکھی کھجلی اور چھائین اور داد کے واسطے۔ اقلیمیاے ذہبی اور دونون قسم کے ہرتال اور اشنان قصارین جس سے دھوبی کپڑے دھوتے ہین اور زرد گندھک اور سبز گندھک اور مرداسنگ اور مازو اور کسیس اور نکچھکنی ہر واحد ایک جزء سب کو باریک پیسین اور سرکہ شراب اور زیت اُسپر ہموزن ایک ایک جزء ڈالین اور پھر خوب پیسین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین۔

باب تیسوان اُن دواؤن کا بیان جو مٹی کھانے کی شہوت اور دیگر خراب چیزون کے کھانے کی شہوت کو دور کردیتی ہین

اور پہلی صفت ایک دوا کی جو مٹی کھانے کی شہوت کو بند کردیتی ہے۔ زیرہ کرمانی نانخواہ سب ہموزن کوٹین اور چھانین اور سفوف طیار کرین اور قبل کھانے کے اور بعد کھانے کے تناول کرین صفت ایک دوا کی جو مٹی کھانے کی شہوت کو بند کردیتی ہے۔ الائچی کلان اور خرد اور کبابہ سب ہموزن اور قند سپید ہموزن مجموع کو پیسین اور سفوف طیار کرین اور نہار منھ ساڑھے چار ماشہ اسکو پھانکین کہ اس سے مٹی کھانے کی شہوت جاتی رہیگی اور نسخہ انیسون تخم کرفس زیرہ کرمانی اجواین ہر واحد ایک جزء فلفل سپید چہارم جزء لونگ نصف جزء سب کو باریک کوٹین اور صبح شام ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شراب العسل کے تناول کرین نافع ہے تمام ہوا دسوان مقالہ جلد دوم کا بعون اللہ اور حسن توفیق سے خدا کے اور تعریف خدا کی ہر حال پر کرتا ہون۔

خاتمہ از طرف مترجم

خدا کا شکر ہے ہزار زبان سے اور اُسی کی توفیق اور اعانت سے ترجمہ کتاب ہذا اتمام ہوا اور درود نامحدود انبیاے کرام سیما محمد مصطفے

علیہ و علے آلہ الصلوۃ الاف التحیۃ والسلام - اور بعد ازان ہیچمدان غلام حسنین کنتوری لکھنوی مترجم کتاب ہذا پہلے عذر تقصیر کم فہمی کرکے پھر یہ کہتا ہے کہ اگرچہ یہ نسخہ اصل کتاب مطبوعہ مصر سنہ ١٢٩٤ ہجری کا ہے اور مصحح نے اپنی محنت اور جانکاہی کا بڑا دعوے کیا ہے اور پھر بھی چار چار باب اصل کتاب کے نذار دہین اور دیگر اغلاط کا جو اثناے عبارات مین ہین کیا ذکر کرون تاہم مجھ سے جسقدر اصلاح ترجمہ مین ہوسکی کردی ہے - اور جو لغات یونانی کی تحریف چھاپنے مین ہوئی ہے چونکہ مجھے اس زبان سے اطلاع نہ تھی اور موجودہ کتب مین انکا پتہ نہ ملا لہذا ضرور ہے کہ اُن الفاظ کے تراجم خواہ نقل بعینہ مین ضرور اغلاط ہونگے - مگر تاہم سہولت مطالب مین بڑی کوشش کی ہے خصوصًا جلد دوم کے ترجمہ مین جلد اول سے زیادہ توجہ رہی اسلیے کہ یہ حصہ عملی ہے زیادہ ترکار آمد یہی جلد ہے - اور نیز بانی اس بنائی کے قدردان ہنرور اعنے منشی نول کشور صاحب سی آئی ای کو زیادہ اہتمام اسی طرف رہا کہ جہان تک ممکن ہو سلاست اور آسانی عبارات کی ترجمہ مین لیجائے الحمدللہ کہ ویسا ہی ہوا اور آیندہ اگر حیات باقی ہے ترجمہ حاوی کبیر اور دیگر کتب قدماے اطبا مین ایسی ہی کوشش کرونگا کہ نفع عام ابد الدہر باقی رہے وآخر دعونا ان الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ علی محمد و آلہ الطیبین *

خاتمۃ الطبع

ہزاران ہزار شکر بدرگاہ حکیم علی الاطلاق کہ اُس زمان صحت اقتران مین کتاب نایاب مشہور آفاق دستور العمل اطباے زمان مستند حکماے دوران یعنی **کامل الصناعۃ** عربی جو مصنفہ حاذق بے نظیر ماہر خبیر اکمل المتقدمین سند المتاخرین رازدان رموز حکمت یونیان معرفت اندوز رسوم معالجۂ ایرانیان المحقق النحریر الاوحد الشہیر ابو الحسن علی ابن عباس متطبب مجوسی شاگرد ابو ماہر موسی بن سیار ملک جلیل عضد الدولہ والدین کی ہے اور جسمین مصنف علام نے علم طب کے مالہٗ وماعلیہ کو اس ترتیب سے مدون فرمایا ہے - یعنی یہ کتاب منقسم ہوئی ہے دو جزو پر - جزو اول کا نام جزو نظری ہے اور اسمین امور طبیعیہ اور غیر طبیعیہ کا مفصل ذکر ہے اور یہ جزو مشتمل ہے دس مقالہ پر **پہلا مقالہ** اسمین پچیس [٢٥] باب ہین اور انمین ابتدائی امور کتاب اور رؤس ثمانیہ اور وصایاے حکما و بقراط اور قسمت طب اور اسطقسات اور امزجہ و اخلاط کا مفصل بیان ہے **دوسرا مقالہ** اسمین سولہ [١٦] باب ہین جنمین تشریح اعضاے متشابہۃ الاجزا اور اُنکے منافع کا بیان ہے **تیسرا مقالہ** اسمین سینتیس [٣٧] باب ہین جنمین اعضاے مرکبہ اور اُنکے منافع کا ذکر ہے **چوتھا مقالہ** اسمین قویٰ اور افعال اور ارواح کا بیان ہے **پانچوان مقالہ** اسمین اٹھائیس [٢٨] باب ہین جنمین ہواے محیط بالا بدن و ریاضت و اطعمہ و اشربہ و نوم و بیداری و جماع و حمام و عوارض نفسانی کا ذکر ہے **چھٹا مقالہ** اسمین امراض اور اسباب امراض اور اُن اعراض کے تابع ہوتے ہین مفصل ذکر ہے **ساتوان مقالہ** اسمین اٹھارہ باب ہین جنمین اُن دلائل کا بیان ہے جو علامات امراض پر دال ہین **آٹھوان مقالہ** اسمین بائیس [٢٢] باب ہین جنمین ذکر استدلال ہے اُن امراض پر جو حس سے محسوس ہوتے ہین اور ایسے امراض کے اسباب کا بھی بیان ہے **نوان مقالہ** اسمین اکتالیس [٤١] باب ہین جنمین استدلال امراض اعضاے باطنی اور اُنکے اسباب کا بیان ہے **دسوان مقالہ** اسمین بارہ باب ہین جنمین علامات منذرہ حدوث امراض و دلائل سلامت و ہلاکت مریض کا بیان ہے **جزو دوم** کا نام جزو عملی ہے اور اسمین حفظ صحت و مداواے امراض کے وہ طریقے جو تدبیر مختص خواہ ادویہ خواہ عمل بالید یعنی جراحی سے متعلق ہین سب کا مفصل بیان ہے اور یہ جزو بھی مشتمل ہے دس مقالہ پر **پہلا مقالہ** اسمین اکتیس [٣١] باب ہین جنمین حفظ صحت ابدان صحیح و تدبیر اطفال و مشائخ اور اُن لوگون کا ذکر ہے جو بسبب مرض کے کمزور ہوگئے ہون **دوسرا مقالہ** اسمین ستاون [٥٧] باب ہین جنمین ادویہ مفردہ کی قوتہا و منافع و امتحان کا ذکر ہے **تیسرا مقالہ** اسمین چونتیس [٣٤] باب ہین جنمین اقسام تپون کا علاج اور علامات اورام اور اُنکے

مداوا کا ذکر ہے چوتھا مقالہ اسمین تیرہ[۱۳] باب ہین جنمین اُن امراض کا بیان جو سطح ظاہری بدن پر عارض ہوتے ہین اور حیوانات سمیہ سکے کاٹنے اور ادویہ سمیہ کا علاج پانچوان مقالہ اسمین تینتیس[۳۳] باب ہین جنمین اُن امراض کا بیان ہے جو اعضاے اندرونی جسم کو عارض ہوتے ہین اور علاج امراض اعضاے نفسانیہ کا جو دماغ ونخاع واعصاب وحواس خمسہ سے متعلق ہین چھٹا مقالہ اسمین اٹھارہ[۱۸] باب ہین جنمین امراض حنجرہ وقصبۂ ریہ وقلب وحجاب وسینہ کا ذکر ہے ساتوان مقالہ اسمین اکاون[۵۱] باب ہین جنمین امراض معدہ وجگر وطحال وتلخہ وامعا وگردہ ومثانہ کا ذکر ہے آٹھوان مقالہ اسمین پینتیس[۳۵] باب ہین جنمین امراض پستان ورحم واعضاے تناسل مردون کا ذکر ہے نوان مقالہ اسمین گیارہ[۱۱] باب ہین جنمین اُن امراض کا علاج مذکور ہے جو دستکاری سے متعلق ہے دسوان مقالہ اسمین اٹھائیس[۲۸] باب ہین جنمین ذکر ادویہ معجونہ وغیرہ کا بیان ہے اور ہر ایک مقالہ مین اُسکے ابواب سے جسقدر امراض متعلق ہین اُن سب کا بیان غرض کہ ایسی کتاب جامع کا ترجمہ عربی سے زبان اُردو مین مع اضافۂ دیگر فوائد جو بعد لفظ مترجم جابجا اضافہ ہوے ہین ماہر علوم عقلی ونقلی واقف اسرار خفی وجلی مولنا مولوی حکیم سید غلام حسنین صاحب کنتوری عم فیضہ نے بجانب مطبع اودہ اخبار نہایت محنت وجانفشانی سے مدت دراز مین فرمایا ہے۔ مطبع نے اسکا ترجمہ زبان اُردو مین اس غرض سے طبع کرایا کہ ایسی مبسوط اور نایاب کتاب کے فائدے سے صاحبان کم استعداد بھی مستفید وبہرہ مند ہون۔ اور انھین حضرت ممدوح نے قانون شیخ الرئیس کی چارون جلدون کا ترجمہ بھی بہت عمدگی سے فرمایا ہے جو نہایت پسند خواطر شائقین ہوکر ہزارہا جلدین اُسکی فروخت ہوئین اور نوبت طبع مکرر پہونچی پس الحمد للہ والمنة کہ یہ ذخیرۂ نایاب حصہ سوم بہ ترجمۂ اُردو کامل الصناعہ جلد اول ودوم مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین باہ دسمبر ۱۸۸۹ء مطابق ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۷ ہجری حلیہ طبع سے آراستہ وپیراستہ ہوکر حاجت رواے خاص وعام ہوا حق سبحانہ وتعالی اسکو حسن قبول عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

اعلان

حق ترجمہ اس کتاب نایاب کا بحق مطبع اودہ اخبار محدود ومحفوظ ہے۔

باب الالف

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
اخلاط اربعہ و	لفظ اخلاط جمع ہی خلط کی اربعہ بمعنی چار-	۶۱	۵
اخلاط چہارگانہ	یعنے چاروں خلطین جنکی تفصیل یہ ہی-		
	خون- بلغم- صفرا- سودا		
اغشیہ	لفظ غشا کی جمع ہی- معنی اسکے جھلیان-	۸	۱۴
اورلیسیوس	نام ایک یونانی حکیم کا ہی اگلے	۴	۱۴
اوریباسیوس	اطبا سے-		
اسطاث	نام ایک یونانی حکیم کا ہی اورلیسیوس کا بیٹا-	″	۱۸
اوتانفس	نام ایک یونانی حکیم کا ہی اورلیسیوس کا بیٹا-	″	۱۵
آہرون	متاخرین یعنی پچھلے اطبا سے ایک طبیب کا نام ہی-	″	۲۴
ابواسحاق بن حنین	متاخرین یعنے پچھلے اطبا سے ایک طبیب کا نام ہی	۲	۲۶
ایروفلیس	ایضاً یونانی طبیب-	۱۴	۱۹
استشہاد	سند لانا دلیل بیان کرنا-	۷	۱۸
اعضاء	عضو کی جمع ہی مراد اُس سے بدن کے اجزا	۶۶	۲۴
	جو بنے والے ہوں-		
اعضاء متشابہ الاجزا	وہ مفرد اجزاء بدن کے جنکے کُل اور جزو کا نام	″	″
و اعضاء بسیطہ	ایک ہی ہو جیسی ہڈی پٹھہ گوشت چربی وغیرہ		
اعضاء آلیہ	وہ اعضاء جو گوشت ہڈی پٹھہ وغیرہ اعضاء	۱۱۴	۷
و اعضاء مرکبہ	مفردہ سے مرکب ہوں جیسے سر ہاتھ		
	پانوں وغیرہ		
اعضاء ظاہری	وہ مرکب اعضاء جو اکثر اوقات ظاہر بدن مین	″	۱۰
	ہوتے ہین جیسے عضل یعنی لپا-		
اعضاء باطنی	وہ اعضاء مرکب جو بدن کے اندر ہین جیسے	۱۲۶	۵
	دماغ قلب جگر وغیرہ-		
اعضاء نفسانی	جنسے حس و حرکت اور عقل و تمیز کے فعل	″	۸

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
	صادر ہوتے ہین جیسے دماغ- حرام مغز-		
	پٹھے عضل اور آنکھین وغیرہ-		
اعضاء حیوانی	وہ اعضاء جنسے سانس لینے اور زندہ رہنے کے	۶۷	۲۶
	افعال صادر ہوتے ہین جیسے دل پھیپھڑہ		
	متحرک رگین نرخرہ وغیرہ-		
اعضاء اصلی	وہ اعضاء جو منی سے پیدا ہوتے ہین-	۴۰۴	۲۱
	ہڈیان اور پٹھے اور رگین-		
اعضاء طبعی	وہ اعضاء جنسے غذا دہی اور نشو و نما اور	۶۷	۲۳
	بقاء نسل کے فعل سرزد ہوتے ہین مراد		
	اُنسے اعضاء غذا و اعضاء تناسل ہین-		
اعضاء غذا	وہ اعضاء جنسے غذا دہی کا فعل متعلق ہی	۱۴۶	۲۳
و آلات غذا	مراد اُنسے منھ مری معدہ انتڑیان جگر ترب		
	پتہ تلی مثانہ-		
اعضاء تناسل	وہ اعضاء جنسے نسل باقی رہنے کا فعل صادر ہوتا ہی	۱۵۵	۲۱
و آلات تناسل	جیسے رحم پستان خصیہ اوعیہ منی آلہ ذکر-		
اعضاء رئیسہ	وہ اعضاء جنکے تغیر مزاج سے کُل بدن کا	۳۳	۲۱
	مزاج بدل جاے مراد اُنسے دماغ دل		
	جگر انثیین-		
اعضاء مرؤسہ	وہ اعضا جو خدمت گزار اعضاء رئیسہ کے ہین	۶۸	۱۹
آلہ بصر	بینائی کا عضو مراد اُس سے آنکھ کی پتلی-	۱۳۳	۳
آلہ شم	سونگھنے کا عضو بطن مقدم دماغ مین دو زائدتیان مثل	۱۳۶	۱۲
	پستان کے گھنڈی کی ہین انہین سے سونگھنا متعلق ہی		
آلہ سماعت	وہ عضو جس سے سننے کا فعل متعلق ہی مراد اُس سے وہ	۱۳۷	۱۱
	جھلی ہی جو ری نالہ صماخ پر منڈھی ہی-		

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
آلات سماعت	مراد انسے وہ دو سوراخ جو استخوان حجری مین ہین اور وہ جھلی جو اسی ہڈی پر منڈھی ہے اور دونون کان	۱۳۷	۱۱
آلہ ذوق	یعنے چکھنے کا آلہ مراد اس سے زبان۔	״	۲۲
آلات تنفس	سانس لینے کے اعضا۔ اور وہ یہ ہین کوا گلا پھیپھڑا۔ دل۔ حجاب۔ سینہ۔	۱۳۸	۱۵
اعضاء لحمی	وہ اعضا جنکی طبیعت گوشت سے بنی ہے		
اسطقس	سب سے بسیط یعنی مفرد جسم کا جزو جسکی پھر تقسیم نہو سکے۔	۲۱	۲۳
اسطقسات بعیدہ واسطقسات عامہ	مراد انسے بسایط چہارگانہ یعنے خاک باد۔ آب۔ آتش۔	״	۲۵
وارکان اربعہ	ایضاً۔	״	״
اسطقسات قریبہ	اعضاے متشابہ الاجزا کو کہتے ہین۔	״	״
اسطقسات متوسطہ	اخلاط اربعہ کو کہتے ہین۔	״	״
افعال غریزی	یعنے افعال ذاتی۔	۶۷	۱۸
افعال طبعی	یعنے طبیعت کے کام۔	۱۶۲	۹
افعال حیوانی	وہ کام جنسے حیات متعلق ہے یعنے قلب اور ساکن و متحرک رگون کا پھیلنا اور سمٹنا۔	״	״
افعال نفسانی	مراد انسے حس اور حرکت ارادی اور عقل وتمیز انسانی۔	״	״
اوردہ	ورید کی جمع ہے معنی اسکے ساکن رگین۔	۹۴	۲۷
اصہب	اس رنگ کو کہتے ہین کہ میگون اور سرخی اسمین زیادہ ہو یعنے بھورا۔	۳۴	״
انثی	مادہ یعنے نر حیوان کا جوڑہ۔	۵۳	۱۱
اذب	کوتاہ قد۔	۵۴	۲

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
اسنان اربعہ	چارون سن یعنی لڑکپن جوانی ادھیڑ بڑھاپا۔		
اضراس	ضرس کی جمع ڈاڑھون کو کہتے ہین۔	۵۸	۷
احشا	پیٹ کے اندر کے اعضا یعنے معدہ جگر تلی گردے پتہ مثانہ رحم وغیرہ۔	۱۰۷	״
اوعیہ	لفظ دعا کی جمع بمعنی ظرف۔	۱۶۴	۱۰
اوعیہ منی	منی کے وہ ظرف جو کہ اسکو خصیون سے نیزہ ذکر تک پہونچاتے ہین۔	״	״
احمر ناصع	اچھا سرخ۔	۶۲	۱۷
احمر قانی	گہرا سرخ	״	۲۰
اجوف	وہ بڑی رگ جو محدب جگر سے یعنی اسکے اوپر سے اگی ہے اور غذا کو تمام اعضا تک پہونچاتی ہے۔	۹۵	۱۰
انثیین	وہ دونون عضو جو خون کو منی بناتے ہین معنی انکے دونون خصیے اور بیضے	۱۶۳	۲۱
التصاق	ملا دینا متصل کر دینا۔	۷۲	۱۶
انیاب	لفظ ناب کی جمع ہے معنے اسکے دندان پیش	۵۸	۵
اتصال مفصلی	ایک ہڈی کا دوسری سے جڑ جانا بطور پیوند کے	۷۱	۲۵
اتصال الحامی	آپس مین دو ہڈیون کا متصل ہونا بایں طور کہ انپر گوشت اگ کر پھیل جاسے۔	״	״
انعطاف	پیچیدہ ہونا دہرا ہونا پیچیدگی۔	۸۰	۲
التیام	ملنا مل جانا۔	״	۵
انبساط	پھیلنا کشادہ ہونا۔	״	۲۴
ابہام	انگوٹھا۔	۸۴	۸
اختلاج	پھڑکنا پھڑکن۔	۸۷	۲۷
اثنا عشری	وہ پتلی آنت جو بارہ انگل لانبی ہوتی ہے۔	۱۵۰	۱۸

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
ابط	بغل کو کہتے ہین-	۹۲	۱۵
ابطی	وہ ساکن رگ جسے باسلیق کہتے ہین-	۹۷	۵
اعمی	نابینا کو کہتے ہین اصطلاح تشریح مین وہ عضو ہے سوراخ گوشت وغیرہ سے بند ہو		
اذن قلب	قلب یعنے دل کی وہ زیادتی جو کانون کی شکل پر ہو اور یہ شمار مین دو ہین جنکو اذنا القلب کہتے ہین-		
اکحل	اُس ساکن رگ کا نام ہو جسے ہفت اندام کہتے ہین-	۹۸	۷
اُسیلم	ایک رگ ہو درمیان چھنگلیا اور اُسکے پاس والی اُنگلی کے-	؍؍	۱۷
ابہر- اورطی	نام اُس بڑی رگ کا جو دل سے اُگتی ہو-	۱۰۰	۲۴
اعور	یک چشم کو کہتے ہین- اور انتڑیون مین منجملہ تین موٹی آنتون کے پہلی انتڑی کا نام ہو	۱۵۰	۲۶
اُرنبتین	ناک کے دونون کنارے یعنے نتھنے-	۱۰۴	۸
اُم جافیہ وأم غلیظہ وأم دماغ	دماغ پر کی اُس موٹی جھلی کا نام ہو جو کھوپڑی کے نیچے ہو اور تمام اجزاء دماغ یعنی بھیجہ وغیرہ کو ڈھانپے ہوے ہو-	۱۲۸	۲۵
اُم رقیقہ وأم دماغ	دماغ کی اُس پتلی جھلی کا نام ہو جو دماغ مین کئی ساکن اور متحرک رگون کو باہم مربوط اور مضبوط کرتی ہو-	۱۲۹	۲۶
البتین	اُن دو زائدون کا نام ہو جو دماغ مین گول گول لانبی شکل پر اُگے ہین-	۱۲۸	۳
آبزن	اُس گول اور گہرے مقام کا نام ہو جو برتن واسطے جمع ہونے کے مقرر ہو اور پانی مین	۱۳۱	۷

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
	مریض کے بٹھانے کو بھی کہتے ہین-		
ابلوسیس	نام اُس عضلہ کا ہو جو آنکھ کے کویہ مین ہو-	۱۱۷	۱۰
اسفنج	ابر مردہ-	۱۳۷	۲۴
امعاء	لفظ معا کی جمع ہو آنتون کو کہتے ہین-	۱۵۰	۱۱
امعاء دقاق	تین پتلی آنتین مراد اُنسے معاء اثنا عشری صائم دقیق-	؍؍	؍؍
ازدراد	نوالہ نگلنا گھونٹ اُتارنا-	۱۶۸	۲۶
انقباض	سمٹنا-		
استنشاق	سانس لینا-	۱۸۵	۲۵
ادکن	رنگ کی ایک قسم ہو جسے دھوانرہ کہتے ہین-	۱۹۲	۲۱
اماکن	مکان کی جمع ہو جسکے معنی اصلی جاے بودن کے ہین-	۱۹۷	۱۴
ارواح	لفظ روح کی جمع ہو-	۱۹۹	۱۰
امور طبعیہ	وہ ذاتی امور جنسے پیدایش اور وجود جملہ اجسام کا ہو مراد اُنسے ارکان- اخلاط مزاج اعضا- قوی- افعال- ارواح-	۱۸	۲۶
امور غیر طبعیہ	یعنے وہ امور جو طبعی نہین ہین مگر بقاء حیات اُنھین پر موقوف ہو اور یہ بھی چھ ہین ہوا- حرکت وسکون- کھانا پینا خواب و بیداری- استفراغ و احتباس اعراض نفسانی-	۲۰۳	۴
اعراض نفسانی	یعنے وہ امور جو آدمی کو عارض ہوتے ہین از قسم غم و غصہ خوشی خوف وغیرہ-	؍؍	۱۱
استمراء	کھانے کا خوبی ہضم ہو جانا اور پچ جانا-	۲۰۴	۱۳

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
استحمام	حمام کرنا نہانا-	۲۰۴	۱۲
استفراغ	فضول وغیرہ کا اندرون بدن سے نکلنا نکالنا-	۲۹۲	۱۹
امراض عامہ	وہ بیماریان جو ہر ایک سمت اور ہر ایک شہر مین پیدا ہون-	۲۰۵	۱۶
امراض خاصہ	جو شہر کے کسی حصہ مین ہون اور کہین نہون-	״	״
ابدیمیا	ایک کتاب کا نام ہے جو بقراط کی تصنیفات سے ہے-	۲۰۷	۲۷
ایلاؤس	شدید قولنج کو کہتے ہین-	۲۱۱	۱۸
اختلاف ورم	خون کے دست آنا-	״	۲۵
احتراق	سوختہ ہوجانا جل جانا سوختگی-	۲۱۴	۱۵
ازیب	نام اُس ہوا کا جو فصل سرما کے مطلع یعنے آفتاب نکلنے کے مقام سے چلے-	۲۱۹	۶
ارتفاع	اونچا ہونا بلند ہونا-	۲۲۰	۱۹
انخفاض	نیچا ہونا پست ہونا-	״	״
انبالوس	وہ تپین جنکا زمانہ بقا طولانی ہو-	۲۲۲	۱۱
امراض وافدہ	وبائی بیماریان-	۲۲۸	۱۲
امراض بلدیہ	وہ عام بیماریان جو بعض شہرون مین ہون اور بعض مین نہون-	״	۱۳
اطعمہ	لفظ طعام کی جمع ہے معنی اسکے خوردنی اشیا	۲۳۹	۷
اشربہ	لفظ شراب کی جمع ہے پینے والی چیزین	״	۱۲
اُربیان	تلخ دریا سے جسے جھینگا مچھلی کہتے ہین-	۲۴۱	۱۷
انحدار	نیچے اُترنا-	۲۴۳	۵
اطریہ	نشاستہ اور وہ غذا جو بطور رکترے ہوے مانڈون کے ہمراہ گوشت خواہ بدون گوشت کے پکائی جاے-	״	۹

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
ارز	چانول کو کہتے ہین-	۲۷۴	۲۶
انجیر	مشہور میوہ ہے-	۲۵۲	۲۳
اترج	چکوترہ بڑا لیمو-	۲۵۵	۳
اترجی	چکوترہ کے چھلکے کا سا رنگ یعنے ہلکا زرد-	۳۸۹	۶
اجاص	آلوے بخارا-	۲۵۵	۱۲
اکارع	پاچہ حیوانات-	۲۶۰	۲
اعضاء عصبی وعصبانی	وہ اعضاء جو پٹھہ کا مزاج رکھتے ہین-	״	۳
اجنحہ	لفظ جناح کی جمع ہے معنی اسکے بازو کے ہین	۲۶۲	۱۴
اسفاناخ	پالک کا ساگ-	۲۶۳	״
اسفاناخیہ	پالک پڑا ہوا گوشت پختہ-	״	״
آجام	لفظ اجمہ کی جمع الجمع ہے معنے اسکے بیشہ اور نیستان کے ہین-	۲۶۴	۲۶
افاویہ	گرم خوشبو دوائین-	۲۷۹	۷
ابریسمیہ	ریشمی کپڑے-	۲۸۵	۱۷
انجماد	جم جانا بستہ ہوجانا-		
استرخاء	کسی عضو کا ڈھیلا ہوجانا اور نام ہے ایک دماغی مرض کا جسے فالج بھی کہتے ہین	۳۸۰	۱۵
اشتہاء	خواہش		
احتباس	بند ہوجانا تنگ جانا-	۲۹۲	۱۸
امراض	لفظ مرض کی جمع ہے دیکھو لفظ مرض کو-		
اعراض	لفظ عرض کی جمع ہے مراد اُس سے بیماریون کی وجہ سے جو ضرر تین بدن کو پہونچتی ہین-	۲۹۸	۸
اسباب	وہ امور جنسے کوئی بیماری پیدا ہو-	״	۹
ابورسما	وہ تفرق اتصال یعنے جو ورم رگہاے جہندہ کو	۳۰۱	۲

لغت	خلاصۂ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
	عارض ہو۔		
اسباب ممرضہ	بیماری پیدا کرنے والی سبب۔	۳۰۱	۲۷
اسباب بادیہ	بدن کے خارج از اعتدال ہونے کے ود	۳۰۲	۸
وہابب خارجی	اسباب جو خارجی ہون۔		
اسباب سابقہ منتقاد	بیماری پیدا کرنے والے وہ اسباب اندرونی	۔۔	۱۱
وہابب داخلی	جو کسی کے واسطہ اور ذریعہ سے مرض پیدا کرین۔		
اسباب واصلہ ولازمہ	وہ اسباب جو بلا واسطہ مرض پیدا کرین	۔۔	۱۴
امراض سوء مزاج	اعضاء مفرد کی بیماریان۔	۔۔	۱۹
اعیا	تھکن اور ماندگی کو کہتے ہین۔	۳۲۹	۱۳
اقدار	اُس تشنج کا نام ہی جو ادعیہ ظروف مین ہو	۳۳۱	۶
اغتذا	غذا لینا یعنے جوہر غذا کو مشابہ جوہر عضو کے کرلینا۔	۳۳۲	۲۰
اوذیمیا	ایک قسم کا ورم رخو ہی جو فضلہ مائی سے پیدا ہوتا ہی۔	۳۳۷	۲۲
انصداع	شگافتہ ہوجانا۔	۳۴۵	۱۵
اقطار ثلاثہ	طول وعرض وعمق اور انکو ابعاد ثلثہ بھی کہتے ہین۔	۳۶۳	۲۲
انتفاخ	پھول جانا اور ایک آنکھ کی بیماری کا نام ہی	۳۷۴	۶
اوقات اربعہ	بیماری کے چار دن زمانہ ابتداء تزید انتہا انحطاط	۔۔	۱۹
ابتدا	شروع اور آغاز مرض کا زمانہ۔	۵۵۸	۱۳
انحطاط	معنی اسکے گھٹنا۔ اور نام بیماری کے اُس زمانہ کا جب مرض گھٹنے لگے۔	۔۔	۔۔

لغت	خلاصۂ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
انتصاب النفس	نام ہی سانس کی اُس بیماری کا بدون مریض کے سیدھے ہونے اور گردن دراز کرنے کے سانس نہین آسکتی ہی۔	۳۸۱	۱۳
اختناق	دم گھٹنا۔	۔۔	۱۸
اغبر	غباری رنگت	۳۸۹	۲۴
احتراق	جل جانا سوختہ ہوجانا سوختگی۔	۳۹۵	۹
افعی افاعی	سانپ کی وہ قسم جسے اژدہا کہتے ہین۔	۴۰۱	۴
اشراف	نمایان ہونا ظاہر ہونا۔	۔۔	۲۵
استحصاف	جلد کا سمٹ جانا اور مسامات کا بند ہوجانا	۴۰۶	۲۳
اسطرلطاؤس	وہ تپ جسے شطر الغب کہتے ہین جو حمی بلغمی دائمہ اور حمی غب سے مرکب ہوتی ہی	۴۱۷	۸
انبیالیس	نام ہی اُس تپ بلغمی کا جو عفونت سے بلغم زجاجی کے پیدا ہو۔	۴۱۹	۱۴
اقطیقوس	یونانی زبان مین تپ دق کا نام ہی۔	۔۔	۲۱
اسقیروس	ورم صلب سوداوی کو کہتے ہین۔	۴۲۳	۶
ازدہا لجیہ	ایک قسم کی تبوڑہی کا نام ہی۔	۴۲۷	۱
ابرش	کُبڑے کو کہتے ہین۔	۴۳۴	۴
ابریہ	نوکدار کیلین سپید سپید جو مونہسون مین ہوتی ہین۔	۔۔	۱۴
اظفار	لفظ ظفر کی جمع ہی ناخن کے معنون مین	۱۶	۱۸
اجرد	وہ زخم جو سر مین ہو۔	۴۳۵	۱۹
اسوس داسیس	ایک قسم کے سانپ کا نام ہی جو اپنے پھن کو اُٹھائے ہوئے چلتا ہی اور اُسکی پھنکار سے زہر اُڑتا ہی۔	۴۳۸	۲۵
ابلیسیا	مرگی کی وہ قسم جو تشنج اعضاء سے پیدا ہوتی	۴۵۹	۱۳

لغت	خلاصۂ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
التوا	پیر کی گریون کا داہنے خواہ بائین ہٹ جانا	۴۷۱	۱۷
اماق	گوشۂ چشم یعنے کویہ-	۴۷۲	۱۶
اطس	اُس ورم کو کہتے ہین جسکا نام شرناق ہی-	۴۷۷	۱۳
ادلاع اللسان	زبان کا باہر نکل آنا-	۴۸۴	۲۷
ابرلسی	گوشت زائد جو کسی ڈاڑھ کے مسوڑے مین پیدا ہو جاے-	۴۸۷	۱۹
اکال	سڑانے والا کھا جانے والا-	۴۹۰	۱۳
انفجار	شگافتہ ہونا-	۴۹۴	۳
ارق	یعنے بیداری-	۵۰۹	۹
احلام ردیہ	یعنے بُرے بُرے خواب دیکھنا-	″	۱۰
افطیقس	دق کی ایک قسم ہی-	۵۰۵	۵
استسقا	مشہور بیماری ہی اُسکی تین قسمین ہین استسقا زقی-استسقا طبلی-استسقا لحمی	۵۲۰	۲
احتباس طمث واحتباس حیض	حیض کا رک جانا بند ہو جانا-	۵۳۳	۲۱
امتلا	بھر جانا-اور اکثر مراد اُس سے بدن کا اخلاط فاسد وغیرہ سے بھر جانا-	۵۴۹	۲۲
ایام بحوری	وہ ایام جنہین کوئی بحران واقع ہو-	۵۶۸	۱۸
اراببع	بحران کے وہ دن جنکا حساب چار چار روز کرکے ہوتا ہی-	۵۷۱	۱
اسابیع	بحران کے وہ دن جنکا شمار سات سات دن سے ہوتا ہی-	″	″
امور کائنہ	ہونے والے امور	۵۶۹	۳
امور فاسدہ	نابود ہو جانے والے امور-	″	″
اَحَدّاً	زیادہ تر دلالت کرنے والا برائی پر-	۵۷۴	۱۴

لغت	خلاصۂ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
ادویۂ محللہ	تحلیل کرنے والی دوائین-	۵۸۷	۱۹
الم	ایذا و تکلیف جو بوجہ ورم وغیرہ کے ہو-	۵۹۰	۱۴
ایضاح	واضح کرنا-	۵۹۳	۲۵
اساتذہ	لفظ اُستاذ کی جمع ہی-	۶۰۰	۲۷
	جلد دوم		
انعاش	بیدار کرنا متنبہ کرنا-	۴	۲۲
امراق	لفظ مرق کی جمع یعنے شوربا-	۷	۱۴
ابدان	لفظ بدن کی جمع-	۹	۹
اعیای قروحی	تھکن اُس طرح کی جیسے صاحب قروح کو ہوتی ہی-	۱۲	۲
اعیای تمددی	وہ تھکن جس سے آدمی کو جھکنا دشوار ہو	″	۱۲
اعیای ورمی	وہ تھکن جسمین ماندگی کے ہمراہ ورم کی سی تپک ہو-	″	۲۴
ایارج	دوا مرکب مسہل ہی از قسم سفوف تلخ مزہ کا	۸۰	۱۴
امراض متعدیہ وامراض ساریہ	وہ بیماریان جو ایک دوسرے کو لگ جاتی ہین	۸۵	۱
افتیمون	ہندی اسکی اکاس بیل ہی جو ایک قسم کی مشہور گھاس ہی-	۸۸	۱
اسطوخودوس	ایک ولایتی پتی ہی اسی نام سے مشہور ہندی اسکی دھار ہی-	″	۳
ایارج لوغاذیا	ایک خاص قسم کی ایارج مرکب ہی-	۸۹	۴
انیسون	رومی سونف مشہور دوا ہی-	۹۱	۲۲
اسفید باج	سادہ شوربا گوشت کا جسمین مصالحہ وغیرہ نہ ڈالا جاے-	″	۸

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
ایاسج فیقرا	وہ ایاسج جسمین اندرائن کے پھل کا گودا داخل ہو-	۹۱	۱۱
اطریفل صغیر	ایک مرکب معجون ہو جسمین ترپھلا وغیرہ پڑتا ہو-	؍؍	۲۰
واطریفل کبیر		؍؍	؍؍
اکلیل الملک	ایک گھاس ہو جسے فارسی مین گیاہ قیصر اور ہندی مین پرنک کہتے ہین-	۱۳۲	۱۵
آس	ایک درخت ہو جسے ہندی مین دھنر کہتے ہین اور جسکا پھل حب الآس بہت مشہور دوا ہو-	۹۲	۱۳
ایارج روفس	حکیم روفس کی ترکیب دی ہوئی ایارج ایک قسم کی جڑ ہو زرد رنگ جسے تگر کہتے ہین-	۹۶	۱۱
آزاد درخت	بکائن-	۱۰۱	۲۶
اظفار الطیب	نکھ مشہور خوشبو دوا ہو-	۱۰۲	۱۴
اشنان	سجی گھاس-	۱۰۳	۱۴
اقلیمیا	سونے چاندی وغیرہ کا میل-	۱۱۳	۲۴
اُشق	کسی درخت کا گوند ہو-ہندی مین کاندر کہتے ہین-	۱۶۲	۱۶
افنتین	ایک گھاس ہو جسے ستارو کہتے ہین-		
اسقولوقندریون	ایک گھاس ہو ہندی اسکی کچھ نہین ہو		
الفخہ	ہندی اسکی جیتنہ ہو-	۱۲۸	۱۶
ابہل	ابہل ہندی کو دیودار کہتے ہین-	؍؍	۲۶
احساء	لفظ حسو کی جمع مراد اس سے تیلی اغذائین جیسے لپٹا و ستو وغیرہ-	۱۳۰	۶

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
اسپغول کی پتی	معروف ہو-	۱۳۴	۱۶
اوقیہ	ایک وزن ہو برابر دو تولہ پونے دس ماشہ کے-	۲۲	۵
اخدعین	گردن کی دونون رگین-	۲۸	۵
ادہان	لفظ دہن کی جمع ہو جسکے معنی روغن کے ہین-	۴۶	۲۷
انزروت وعنزروت	ایک گوند ہو جسے لائی کہتے ہین-	۵۵	۲۲
اثمد	سنگ سرمہ-	۵۸	۲۳
اقلیمیای ذہبی	سونے کا میل-	۵۹	۵
اقاقیا	ببول کی ایک قسم کا عصارہ ہو ہندی اسکی کیکر کا رس-	؍؍	۲۱
اذخر	ایک نبات ہو جسے گندھیس کہتے ہین-	۱۳۹	۱۲
اصفر سلیم	ایک مرکب دوا خوردنی ہو-	۷۲	۷
اذان الفار	ایک پتی ہو جسے موساکنی کہتے ہین-	۱۳۵	۱۴
اُشنہ	چھڑیلہ-	۱۴۰	۹
اسفیدر	رائی کی ایک قسم ہو-	۱۴۲	۱۵
آذریون	سورج مکھی-	۱۵۴	۲
آملج و آملہ	آنولہ-	۱۵۵	۱۴
اہلیلجہ		؍؍	۲۵
اترج	بجوڑا	۱۵۷	۹
اسراش	خنثی نامی گھاس کی جڑ-	۱۵۵	۳
افیون	عصارہ درخت خشخاش کا مشہور چیز ہو	۱۵۹	۲۳
اصطرک	ایک قسم کا میوہ ہو	۱۹۲	۲۱
ایرسا	سوسن کی جڑ-	۱۹۳	۲۰

لغت	خلاصۂ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
اصابع صفر	ہنس ہڈی۔	۱۶۴	۲
اسقوروليون	خودرو لہسن۔	۱۶۵	۳
اصول القصب	نرکی جڑین۔	؍؍	۲
اصل لوت			
اصل الخنثی	اشراس کو کہتے ہین جو ایک جڑ ہی۔	۱۶۶	۱
اصل العلیق	ایک قسم کے تہوہے کی جڑ۔	؍؍	۴
اقحوان	ایک بُتی ہی جسے بابونہ گاوچشم کہتے ہین۔	؍؍	۱۰
اثاناسیا	ایک دوا مرکب ہی۔	۱۵۳	۲۲
آکلہ	شریدھا زخم پھوڑے وغیرہ کا۔	۴۴۸	۲۴
انبور	گانسی وغیرہ کے بدن سے نکالنے کا آلہ۔	۵۳۷	۲۷
اردہاج	میدہ۔	۵۳۸	۹
اوداطیس	سپید گنٹھی جو پلک مین پڑجاتی ہی اُسکو	۵۳۹	۲۵
	شرناق بھی کہتے ہین۔	۵۴۴	۱۷
ابوسطا بوسموس	ہڈی ٹوٹی ہوئی جو درست ہوجاوے۔	۵۸۰	۳
اسقوردیون	جنگلی لہسن۔		
انقردیا	بھلاوان۔		
باب الباء			
بسیط	یعنی مفرد۔ اصطلاح فلسفہ مین بسیط وہ شی مراد ہی جسکا جوہر اصلی یکسان ہو اور اُسکے اجزا آپس مین متشابہ ہون یعنے سب کا نام ایک ہو	۲۰	۹
بسائط اربعہ وبسائط چہارگانہ	خاک۔ باد۔ آب۔ آتش۔	؍؍	۱۳
نبات ارکان	یعنے اربعہ عناصر کی لڑکیان۔ مُراد جمادات	۶۱	۹

لغت	خلاصۂ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
	غلطون سے ہی۔		
برودت	سردی کو کہتے ہین۔ ایک کیفیت ہی کیفیات چہارگانہ سے	۲۳	۲۶
بنصر	چھوٹی انگلی جو چھنگلیا کے قریب ہی۔	۸۴	۷
بشرہ	جلد سطح ظاہری بدن کی۔	۵۴	۲۲
باب	معنی اسکے دروازہ۔ اصطلاحًا نام اُس بڑی رگ کا ہی جو جگر کی اندرونی جہت سے اُگتی ہی اُسکو باب الکبد بھی کہتے ہین۔	۹۵	۱۵
بواب	معدہ کا وہ منفذ جدھر سے غذا آنتون مین جاتی ہی۔	۱۴۸	۲۷
بظر	وہ فزونی کھال کی جو عورتون کی شرمگاہ مین ہوتی ہی جسمین قضیب یعنی آلہ ذکر داخل ہوتا ہی۔	۱۵۵	۲۵
بطن	معنی اسکے جوف کے ہین اور پیٹ کو کہتے ہین	۹۳	۳
بطون دماغ	اُن تین گہرے مقامات کو کہتے ہین جو دماغ مین بنائے گئے ہین اُنمین سے دو کو بطن ہاے مقدم اور تیسرے کو بطن موخر دماغ کہتے ہین۔	۱۲۶	۱۷
بطن اوسط بطن چہارم	اُس مقام کا نام ہی جہان دونون اگلے بطن دماغ کی تیسرے بطن سے ملتے ہین۔	۱۲۷	۱۰
بحوحت	آواز کا گرفتہ ہوجانا۔		
بہق	سپید داغ جو صرف ظاہر جلد پر ہون۔	۲۳۰	۴
باذروج	جنگلی تلسی۔	۲۴۹	۱۱
باجرا	لفظ جاورس کو دیکھو۔	۲۴۵	۹

لغت	خلاصه معنی وحل لغت	صفحه	سطر
باقلا	اقسام حبوب سے ایک مشہور دانہ ہو-	۲۴۵	۲۴
بقول	عموماً ہر ساگ کو کہتے ہین-	۲۴۷	//
پالک	مشہور ساگ ہو-	۲۴۸	۱۳
بتھوا	مشہور ساگ ہو-	۲۴۹	۱
بقلة الحمقاء	خرفہ کا ساگ-	//	۴
بقلة مبارکه	ایضاً-	//	//
بادرنجبویه	ایک بوٹی کا نام ہو جسے بلاسی پان کہتے ہین	۲۴۹	۱۷
پیاز	عربی اسکی بصل ہو-	۲۵۰	۲۰
بادنجان	مشہور ترکاری ہو جسے بیگن کہتے ہین-		
بطیخ	خربزہ-	۲۵۱	۹
بطیخ ہندی	تربوز-	//	۲۰
بسر	خرمائے نارسیدہ یعنے گدر-	۲۵۲	۵
بندق	فارسی اسکی فندق ہو-	۲۵۶	۱۵
بادام	مشہور میوہ ہو-	//	۱۸
بلوط	مشہور پھل ہو ملک طبرستان کا اسی کی ایک قسم وہ ہو جسے شاہ بلوط کہتے ہین-	۲۵۷	//
بکری کا دودھ	معروف ہو-	۲۶۶	۴
بھیڑ کا دودھ	ایضاً-	//	۵
بیض	لفظ بیضه کی جمع ہو جسے بیضه کہتے ہین-	۲۶۸	۸
بزور	لفظ بزر کی جمع ہو بیجون کو کہتے ہین-	۲۸۰	۹
بنفسج	بنفشه کی عربی ہو-	۲۸۳	۱۴
بہرامج	بیدمشک کا پھول-	//	۲۲
برم	درخت ببول کا پھول-	//	۲۴
بساسه	جاوتری-		
بہق اسود	بدن پر کے داغ ہائے سیاہ جو مثل	۳۳۹	۱۴

لغت	خلاصه معنی وحل لغت	صفحه	سطر
	برص کے ہون-		
بہق ابیض	سپید داغ- برص کے مشابه-	۳۳۹	۱۴
بطی	سست نبض بطی وہ ہو جو مسافت قریب کو دیر مین قطع کرے-	۳۵۱	۱۰
بارد	سرد کو کہتے ہین نبض بارد وہ ہو کہ جرم شریان سرد محسوس ہو-	۳۵۱	
بلدان	لفظ بلد کی جمع ہو جسکے معنی شہر کے ہین-	۳۶۶	۷
برسام	نام ہو اُس ورم کا جو حجاب حاجز کو عارض ہوتا ہو اور اُسکی وجہ سے افعال دماغی مین خلل واقع ہوتا ہو-	۴۵۵	۱
بولیموس	نام اُس مرض کا ہو جسے جوع البقر کہتے ہین یعنی معدہ کی خواہش باطل ہوجاتی اور تمامی اعضا کی احتیاج بطرف غذا کے بشدت ہوتی ہو اور ایک مرض کا نام ہو-	۵۵۲	۲۲
برنج بول	نام اُس رگ کا ہو جو درمیان گردون اور مثانہ کے پیشاب کے گذرگاہ ہو اور یہ شمار مین دو رگین ہین-	۳۸۷	۱۸
بثره	پھنسی کو کہتے ہین-	۳۹۲	//
بثور	پھنسیان-	//	//
براز	پاخانہ کو کہتے ہین-	۳۹۶	۸
بصاق	تھوک کو کہتے ہین-	۴۱۸	۱۳
بلوطیه	سانپ کی ایک قسم ہو-	۴۳۸	۲۴
باسلیقون	وہ سانپ جسکے سینگھ ہوتے ہین-	۴۴۱	۱۸
بیضه	ایک قسم کا درد سر ہو بڑا نا جو بدشواری زائل ہوتا ہو-	۴۵۲	۲

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
بخر	گندہ دہنی کا مرض-	۴۸۷	۲۳
بلع	کسی چیز کا حلق سے آتارنا نگلنا	۴۸۸	۱۶
بہر	دمہ کی بیماری-	۴۹۰	۱۰
بواسیر اعمی	وہ بواسیر جسکے مستون کے منھ بند ہون-	۵۱۷	۱۰
بلادت	گند ذہن ہونا گند ذہنی-	۵۵۱	۷
بحران	مرض کی حالت کا متغیر ہوجانا صحت کی طرف خواہ موت کی طرف-	۵۶۳	۱۳
بحران جید	حالت مرض کا وہ تغیر عظیم جس سے صحت ہوجائے	″	۱۸
بحران ردی	حالت مرض کا وہ تغیر عظیم جس سے ہلاکت واقع ہو-	″	″
بحران مرکب	حالت مرض کا دفعۃً کسی اچھے خواہ برے حال کی طرف متغیر ہوجانا بعد ازان رفتہ رفتہ مرض زائل ہوکر بیمار کا اچھا ہوجانا خواہ رفتہ رفتہ اُسکی قوت کا گھٹتا جانا اور مرجانا	۵۶۴	۶
بحران رابوعی	وہ بحران چار چار دن کے شمار سے ہو	۵۷۰	۴
بحران سابوعی	وہ بحران جو سات سات دن کے شمار سے ہو-	″	۹
برد اطراف	ہاتھ پاؤن کا سرد ہوجانا-	۵۷۶	۲
	جلد دوم		
بسفائج	ایک مشہور دوا ہی جسے ہندی مین کھنکانی کہتے ہین-	۸۰	۱۵
بورہ تورتی	ایک قسم خاص کا بورہ سینے سجی ہی-	۸۹	۱۰
بابونہ	اسی نام سے یہ دوا مشہور ہی-	۱۳۲	۱۰

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
برنجاسف	ایک بنی ہی جسے بوماوران کہتے ہین	۱۳۱	۲
بان	بکائن جو مشہور درخت ہی-	۱۰۱	۲
بلسان	ایک بڑا درخت ہی ولایتی درختون سے	″	۱۲
برش	خال سیاہ-	۱۰۲	۲۵
بزر البنج	اجوائن خراسانی-	۱۰۴	۱۱
بصل	پیاز کی عربی ہی-	۱۶۴	۱۹
بصل عنصل	جنگلی پیاز خواہ کانڈا-	۱۱۸	۲
برسیاوشان	اس بوٹی کو کالی جھانپ کہتے ہین-	۱۳۲	۶
پرسیاوشان	ایضاً		
بخور مریم	ایک گھاس ہی ولایتی-	۱۳۳	۸
بادآورد	جواسا جو ایک گھاس ہی-	″	۱۳
برسیندار	لال ساگ-	″	۲۵
بل	ہندی اُسکی کچری ہی-	۱۳۴	۱۱
بورق	ولایتی لونا-	۲۹	۲۳
بطم	بُن کو کہتے ہین-	۴۷	۲۷
بہجت	تازہ دلی خوشدلی-	۵۳	۲۵
برُود	ایک خاص دوا مرکب ہی-	۵۸	۲۴
بردی	ایک مصری گھاس ہی جس سے کاغذ بنتا ہی	۱۳۹	۱۸
بقلہ خراسانیہ	چوکے کا ساگ-		
بزر قطونا	اسپغول-	۱۴۰	۱
بزر الجزر	تخم اُٹنگن-	۱۴۱	۵
بزر علیق	تخم تجھوہ-	″	۱۶
بزر حرمل	اسپند-	″	۲۶
بزر الرشاد	تخم جرجیر بنطی-	۱۴۲	۸
بزر خند قوقا	بسکھپرہ کے بیج-	″	۲۱

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
بزر البصل	تخم پیاز-	۱۴۳	۱۴
بزر الشبت	سویہ کے بیج-	〃	۱۵
بزر خیری	خیرو کے بیج-	〃	۱۶
بزر کتان	السی-	〃	۲۰
بزر بقلہ	تخم خرفہ-	〃	۲۶
بزر سداب	تنلی کے بیج-	۱۴۴	۱۶
بزر نمام	تخم پودینہ کوہی-	〃	۱۸
بزر سرمق	تخم تبھوہ-	〃	۲۱
بزر فحل	تخم سولی-	〃	۲۷
بندق ہندی	رِیٹھے-	۱۴۵	۱
بزر الورد	تخم گل-	〃	۳
بزر جلبنج	تخم تربد-	〃	۵
بزر شاہسفرم	رام تلسی کے بیج-	〃	۶
بزر ہندبا	تخم کاسنی-	〃	۷
بزر کشوث	تخم اکل بیل-	〃	۱۰
بزر جرجیر	جرجیر کے بیج-	〃	۱۱
بزر القثاء	ککڑی کے بیج-	〃	۱۳
بزر خیار	کھیرے کے بیج-	۱۴۷	۱۵
بہار	چھوٹی قسم کا بابونہ گاؤ چشم-	۱۱۷	۱۶
بستان افروز	ایک پھول ہے جسے کوکنی اور جٹادھاری کہتے ہین-	۱۵۳	۲۷
بلادر	نام ایک پھل کا ہے جسکے ضماد یا دھوئین لگنے سے جلد پر قروح پڑجاتے ہین-	۱۵۴	۸
بھلاوان	ایضاً		
بازرد	بیروزہ	۱۶۳	۴

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
بصل القار	پیاز اسقیل-	۱۵۴	۲۵
پیاز نرگس	مشہور ہے-	۱۶۳	۴
بیخ گندنا	گندنے کی جڑ-	۱۶۴	۲
بلبوس	پیاز خوردنی-	〃	۱۹
بہمن	ایک قسم کی جڑ ہے-	〃	۲۳
پوست بیخ رازیانج	سونف کی جڑ کے چھلکے-	۱۶۵	۶
پوست بیخ کندر	کندر کی جڑ کے چھلکے-	〃	۱۹
پوست بیخ انار	انار کے درخت کے چھلکے-	۱۶۳	۸
بیخ اذخر	گندھیس کی جڑ-	〃	۱۰
بیخ سوسن	سوسن کی جڑ-	〃	۱۵
بلخیہ	بہت سے دانہ جو بلخ نام مکھی کے کاٹنے سے پیدا ہون-	〃	۱۸
بقلہ ملوکیہ	شاہترہ-	۳۱۸	۱۸
بزل	مرض استسقا مین جو عمل جراحی پانی نکالنے کے لیے کیا جاتا ہے-	۵۴۸	۲۵
بطّ	چاک کرنا-	۵۲۲	۴
بتُر	اُبھر انشتر لگانا فصد کھولنے مین-	۵۲۴	۳
بُولس	زائد گوشت مسوڑھے پر کا-	۵۵۰	۱
برم	نام آلہ کا-		
بشاعت	بدمزگی دوا-		
باشق	ایک پرند کا نام ہے-		
بندق ہندی	ریٹھے-		

باب التاء

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
توشہ و توتہ	وہ پھنسیان جو چہرہ پر نکلتی ہین- اور	۵	۱۶

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
	اُس غدہ کا نام جو استخوان سرسینہ کے		
	اجزاے بالا مین بچھا ہوا ہی اور بواسیر کی	۷۳	۱۰
	خاص قسمین-	۷۸	۳
ترقوۃ	وہ ہڈی جسے ہنسلی کہتے ہین- ترقوتین	۱۴۰	۱۳
	دونون ہنسلیان-	۱۱۵	۲۶
تقعیر	گڑہا- گہراپن-	۱۱۹	۱۹
تجویف	خالی جگہ-		
تجویف حنجرہ	گلے کی خالی جگہ-		
تنفس	سانس لینا-		
تقاطع	اصطلاح علم ہندسہ مین ایک خط کا کاٹ جانا	״	۱۳
	دوسرے خط کو-	۱۶۸	۱۴
تاریب	ترچھا ہونا اور ریب-		
تمدد	کھنچنا- کھچاؤ- اینٹھنا- اور ایک مرض کا	۱۹۹	۲۲
	نام ہی-	۱۸۰	۶
تجویف عظیم	بڑی خالی جگہ-	۱۶۲	۲۲
تمساح	ایک دریائی جانور کا نام ہی گھڑیال		
تقلید	کلام غیر کو امان لینا- کسی کی پیروی	۲۱۵	۲۵
	کرنی-	۲۳۵	۲۰
تجفیف	خشکی پیدا کرنا-	״	۱۴
تسخین	گرم کرنا- گرمی-	۲۳۶	۲۷
ترطیب	ترکرنا- تررکھنا-	۲۳۷	۱۴
تکاثف	ٹھٹھر جانا- اینٹھ جانا- سمٹ جانا-	۲۴۰	۱۵
تکثیف	اکٹھا کرنا- یکجا کرنا- اجزا کا سمٹ دینا-		
تدبیر لطیف	استعمال کرنا یا کرانا اُن غذاؤن کا جو		
وتدبیر ملطف	غلیظ مواد کو رقیق کردین-		

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
تعزیہ	چپک جانا- لب لباہٹ پیدا کرکے	۲۴۳	۸
	سیلان کو روکنا-		
ترمس	باقلاے مصری کو کہتے ہین-	۲۴۶	۲۲
تلطیف	لطافت پیدا کرنا-	״	۱۶
تقطیع	پارہ پارہ کرنا پراگندہ کرنا-	״	۱۷
تفتیح	کھولنا-	۲۴۷	۱
تخذیر	کندی حواس کو کہتے ہین-	۲۴۹	۲۴
تلیین	نرم کرنا-	۲۵۳	۵
توت	مراد اس سے شہتوت ہی-	״	۱۹
تفاح	سیب کو کہتے ہین-	۲۵۴	״
تمر	خرماے خشک-	۲۵۶	۱
توابل	مصالحہ جو غذاؤن مین پڑتے ہین-	۲۶۴	۲
ترنجبین	مشہور دست آور دوا ہی-	۲۶۵	۴
تنقل	گزک کھانے کو کہتے ہین-	۲۶۹	۱۹
تشنج	پٹھون کا سمٹ جانا کہ پھیل نہ سکین-	۲۹۸	۱۳
ترہل	گوشت کا ڈھیلا اور پلپلا ہونا-		
تفرق اتصال	کسی عضو مرکب کا اپنے مقام سے	۲۹۸	۲۲
	ہٹ جانا-		
ترویح	ہوا دینا-	۳۰۳	۲۴
تخلخل	جسم کے حجم کا بڑھ جانا بلا وجہ یا بوجہ	״	۱۵
	داخل ہونے کسی جسم لطیف کے-		
تحلل	وہ استفراغ فضول جو محسوس نہو-	۳۰۳	۱۵
تقدمۃ المعرفۃ	وہ علامت جو آیندہ ہونے والی	۳۴۶	۱۵
	بیماری کی آگاہی دے-		
تزید	زیادہ ہونا- بڑھنا اور بیماری کے اُس		

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
	رمانہ کا نام ہی جبکہ مرض شدت کی حالت مین ہو۔		
تقیح	معنی اسکے پیپ پڑنے کی ہی-اور اصطلاحاً مادہ ذات الجنب کا منتقل ہونا سینہ کی طرف۔	۳۸۴	۷
تقرح	قرحہ پڑنا زخم پڑنا۔	۴۲۷	۲۱
تلہب	آگ کا بھڑکنا بھڑک۔	۴۳۰	۱۱
تقشر جلد	کھال اُترنے کی بیماری۔	۴۳۲	۱۹
تخیل	اُس بیماری چشم کا نام ہی کہ آدمی اپنی آنکھون کے سامنے بھُنگے وغیرہ سے اُڑتے ہوے دیکھتا ہی۔	۴۴۶	۸
تخمہ	بدہضمی غذا کا معدہ مین فاسد ہوجانا۔	۵۰۴	۱۴
تکدّر	کدورت ناک ہونا۔	۵۴۹	۵
تقطیب وجہ	روکھا ہونا چہرہ کا چہرہ کی ترش کھائی۔	۵۵۰	۲۴
تحلیل	عرض کا تھوڑا تھوڑا متغیر ہونا بصحت۔	۵۶۴	۲
تقدمۃ المعرفت	پیشین بینی حالت مریض۔	۵۶۴	۴
تربیع	اصطلاح نجوم آفتاب و ماہتاب مین ۹۰ درجہ دوری ہونے کو کہتے ہین۔	۵۶۹	۱۳
تفاضل	زیادتی ایک چیز کی دوسرے سے۔	۵۸۴	۱۱
تشنج امتلائی	وہ تشنج جو بوجہ امتلا کے ہو۔	۵۹۰	۷
تشنج استفراغی	وہ اینٹھن جو بعد نکل جانے اخلاط وغیرہ کے ہو	〃	۸
تقطیر البول	قطرہ قطرہ پیشاب آنے کی بیماری۔	۵۹۳	۴
تہبج	آماس بھربھراہٹ پھولاپن۔	۵۹۳	۱۷
	جلد دوم		

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
تربد	ایک قسم کی جڑ ہی دست آور جسے ہندی مین نسوت کہتے ہین۔		
ترنجبین	مشہور دست آور ولایتی دوا ہی اور دراصل وہ ایک شبنم ہی جو ایک مخصوص درخت پر جم جاتی ہی۔	۹۴	۲
تفہ	پھیکا بے مزہ۔	۱۱۳	۲۲
توبال نحاس	دیگ جوش یعنے تانبے کے ریزہ جو پائے ہوے تانبے کو پیٹتے وقت جدا ہوتی ہی۔	۱۲۵	۲۴
تفقد	تلاش کامل۔	۲۵	۱۱
تمر ہندی	املی۔	۱۵۵	۱۸
تخم کرفس	اجمود کے بیج۔	۱۴۰	۱۸
تودری	ایک قسم کے بیج ہین۔	۱۴۳	۱۱
تین یابس	انجیر خشک۔	۱۵۶	۲۵
تویہ	دانہ متقرح بیچ مین رخسارہ یا پیٹ سے غدد گردن کے اوپر والے اجزا مین۔	۱۷۵	۱۸
تکمید	سینکنا۔ سینک کی دوائین۔	۴۳۵	۳
تشمیر	چُنّا۔	۵۴۲	۲۶
تمریخ	مالش۔	۵۷۹	۱۲
تقویر	ہڈی مین گڑھا کرنا۔	۵۸۱	۲۳
تحمیض	بریان کرنا۔	۶۰۹	۱۹
تمر ہیرون تمر صرفان	چھوارے کی قسمین ہین	۶۰۹	۱۹
	باب الثاء		
ثُنایا	اگلے چار دانت جنمین سے دو اوپر ہین اور دو نیچے۔	۵۸	۵

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
ثرب	وہ چربیلی جھلی جو معدہ سے قولون نامی آنت تک پھیلی ہوئی ہے۔	۱۵۲	۱۲
ثدی	پستان جسے چھاتی کہتے ہین۔	۱۶۲	۲۴
ثدیین	دونون پستان۔	″	″
ثُریّا	وہ ستارے جنکو پروین کہتے ہین۔	۲۱۷	۶
ثوابت	اصطلاح علم ہیئت مین وہ ستارے ہین جنکو بذات خود حرکت نہین ہے بلکہ آٹھوین آسمان جسمین وہ جڑے ہین اُسکی حرکت سے اُنکو بھی حرکت ہوتی ہے۔	″	۲۰
ثمر الکبر	کبر کا پھل۔	۲۵۷	۳
ثلج	برف کی عربی ہے۔	۲۷۲	۲۴
ثیاب خشنہ	کھردے کپڑے۔	۲۸۵	۸
ثیاب صوف	اونی کپڑے۔	″	۱۴
ثقبہ	سوراخ چشم جو نور بصارت کا مقام ہے۔	۲۹۸	۶
ثولول	مسّہ کو کہتے ہین۔ ثالیل جمع ہے۔	۴۳۳	۲۲
ثفل	دُرد اور تلچھٹ پھوک۔ اور پاخانہ یعنے براز کو بھی کہتے ہین۔		
ثقل لسان	زبان کا لکنت کرنا ایک مرض عصبی ہے۔	۴۸۵	۲۷
ثخانت	گندگی گندہ ہونا۔	۵۹۱	۸
	جلد دوم		
ثافیا	ایک تلخ و تیز گوند ہے۔	۱۲۷	۱۶
ثمر علیق	ایک قسم کے بھوے کا پھل۔	۱۵۶	۲
ثفل الزیت	روغن زیتون کی تلچھٹ۔	۱۶	۲۷
ثوم	لہسن۔	۱۶۵	۱

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
	باب الجیم		
جداول	باریک راہین۔ اور نام اُن باریک رگون کا جو درمیان جگر اور باریک انتڑیون کے واقع ہین۔	۷۱	۵
جانب انسی	اندرونی رُخ۔	۸۲	۱۱
جانب وحشی	بیرونی رُخ۔	″	″
جلد	کھال جو تمام بدن کے اوپر ہے۔	۱۰۸	۲۴
جنین	بچہ جو شکم مادر مین ہو۔	۵۰	۲۵
جمود	بستہ ہونا بستگی اور نام اُس مرض دماغی کا جو دماغ کے بطن مؤخر مین سدہ پڑجانے سے پیدا ہوتا ہے۔	۵۱	۱۷
جاذبہ	نام اُس قوت کا جو عضو کی طرف اُس غذا کو جذب کرتی ہے۔		
جُنوب	سمت دکھن کو کہتے ہین اور بھی اُس ہوا کو جو اسی سمت سے چلے جسکا نام دکھنہری ہے۔	۲۱۸	۸
جَربیا	نام اُس ہوا کا ہے جو گوشۂ شمال مغرب سے چلے	۲۱۹	۳
جرجیر	ہالون کو کہتے ہین۔	۲۴۹	۱۰
جَو	لفظ شعیر کو دیکھو۔	۲۴۴	۲۱
چانول	لفظ ارز کو دیکھو۔	″	۲۶
جاورس	ایک غلہ کا نام ہے جسکو باجرا کہتے ہین اور اسی کی ایک قسم کا نام بزبان عربی دُخن ہے۔	۲۴۵	۸
چقندر	مشہور ترکاری ہے۔	۲۴۸	۱۰

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
حجاز	مغز درخت خرما کو کہتے ہین۔	۲۵۵	۱۶
چھوارا	مشہور و معروف میوہ ہی خُرمہ بھی اُسی کو کہتے ہین۔	//	۲
جوز	عربی مین اخروٹ کو کہتے ہین۔	۲۵۶	۹
جواذب	لفظ جوذابہ کی جمع ہی مراد اُس سے وہ شیرین کھانا جو دودھ اور روٹی سے بشرکت شیرنی بنایا گیا ہو۔	۲۶۴	۱۱
جبن	پنیر کو کہتے ہین۔	۲۶۷	۲۷
جماع	معنی مشہور ہین۔	۲۸۸	۴
جرح	زخم یعنے گوشت مین جو تفرق اتصال عارض ہو۔	۳۰۱	۱
جُدری	چیچک کو کہتے ہین۔	۴۲۸	۱۹
جرب	ترکھُجلی۔	۴۳۲	//
جسا	آنکھ کا سخت ہوجانا۔	۴۷۳	۱۷
جوع کلبی	بھوک کی زیادتی کا مرض۔	۵۰۱	۲۵
جنب	پہلو کو کہتے ہین۔	۵۷۶	۲۶
	جلد دوم		
جوارش	لفظ گوارش کا معرب ہی مراد اُس سے وہ دوا مرکب جو ہاضم طعام ہو۔	۷۹	۱۰
جوارش کمونی	مشہور دوا مرکب ہی جسے کمونی کہتے ہین۔	//	//
جوارش فلافلی	یہ بھی مرکب دوا ہی جسکا جزو اصل فلفل یعنے مرچ سیاہ ہی۔	//	//
جوارش عنبری	وہ جوارش جسمین عنبر پڑتا ہی۔	//	//
جوارش فوتنج	وہ جوارش جسمین فوتنج یعنے پودینہ پڑتا ہی	//	//

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
جوارش شہریاران	ایک مخصوص جوارش ہی۔	۸۰	۹
جوارش تمری	وہ جوارش جسمین تمر یعنے خُرمہ شریک ہو۔	//	//
جماز حقوی	پنیر درخت خُرمہ کا۔	۸۶	۱۷
جوز القی	نام ہی ایک پھل کا جسے ہندی مین نیپھل کہتے ہین۔	۸۷	۲۶
جُلّاب	ایک قسم کا شربت ہی گلسرخ یعنی گلاب کا۔	۸۸	۶
جہلنہنگ	تربد ایک مشہور دوا ہی اُسکا بیج۔	۸۹	۳
جوارش سفرجلی	وہ جوارش جسمین سفرجل یعنی بہی داخل ہی	۹۱	۵
جوارش نعنع	وہ جوارش جسمین پودینہ پڑتا ہی۔	//	۱۷
جوارش بزور	وہ جوارش جسمین بزور یعنے بیجون کی آمیزش ہو مثل سونف و زیرہ وغیرہ۔	//	//
جوز السرو	سرو نامی درخت کا پھل۔	۱۰۲	۲۱
جفت بلوط	ایک پھل ہی اسی نام سے مشہور۔	۱۲۵	۶
جعدہ	فارسی اسکی عنبربید ہی ویرسیاوشان۔ ہندی مین کالی جھانپ سے کہتے ہین۔	۱۳۱	۸
جوز بوا	جاے پھل۔	۱۵۵	۲۳
جلبان	مٹر جسے کرسنہ کہتے ہین۔	۱۴۷	۱۰
جماسفرم	برگ شاہدانہ۔	۱۵	۱
جاوشیر	ایک گوند ہی	۱۵۴	۱۵
جبر	ہڈی بٹھالنے وغیرہ کی دستکاری۔		
جنطیان	جنطیانا۔		
جداج	کھاری نمک۔	۶۵۴	۷
جیر محرق	جلاہوا چونا۔	۶۵۹	۲۵
جری	جریت۔		

باب الحاء

لغت	خلاصه معنی وحل لغت	صفحه	سطر
حاوی کبیر	کتاب کا نام ہی تالیف محمد بن زکریای رازی	۶	۶
حرارت	گرمی۔	۲۳	۲۱
حرارت غریزی	اصلی اور بدنی حرارت۔	۶۵	۱۹
حنجرہ	گلو کو کہتے ہین یعنی پھیپھڑہ کی تلی اوپر والا سرا جس سے آواز نکلتی ہی۔	۱۲۹	۱
حجاب	وہ پردہ جو سینہ کے اندر ہی۔	۱۳۴	۱۷
حاجب	ابرو۔	۷۵	۴
حقو	کمر۔	۷۸	۵
حق الورک	کولے کی وہ ہڈی جو ڈھکنے سے مشابہ ہی۔	۸۴	۲۰
حنک	تالو منہہ کے سطح بالا۔	۸۸	//
حس	معلوم کرنا آلہ حس کا متغیر ہونا طرف امر محسوس کے۔	۸۹	۴
حبل الذراع	نام اُس رگ کا جو اوپر والے گٹے پر ہی۔	۹۸	۱۳
حرکت انبساطی	وہ حرکت جس سے پھیلاؤ اور کشادگی پیدا ہو	۱۱۰	۱۱
حرکت انقباضی	وہ حرکت جس سے حرکت کنندہ سمٹ جاے۔	۱۱۰	۱۲
حالبین	وہ دو راہین جو پیشاب کو گردون سے مثانہ مین لاتی ہین اور دو نون چڑھے۔		
حمیات عفنہ	وہ تپین جو کسی خلط کے فساد سے پیدا ہون		
حلقوم	نرخرہ کو کہتے ہین۔	۱۱۸	۲
حلمتی الثدی	معنی اسکے پستان کی بھٹنی اصطلاحاً نام اُن دو زیادتیون کا جو بطن مقدم دماغ سے اُگی ہین۔	۷۴	۱۱
حس البصر	دیکھنے کی قوت جسے بینائی کہتے ہین۔	۱۹۳	۲
حاسہ سمع	یعنے سننے والی قوت۔	۱۹۴	۱۲
حس شم	سونگھنے کی قوت۔	۱۹۵	۴

لغت	خلاصه معنی وحل لغت	صفحه	سطر
حاسۂ ذوق	چکھنے کی قوت۔	//	۲۵
حاسۂ لمس	چھونے کی قوت۔	۱۹۶	۹
حالت ثالثہ	یعنے تیسری حالت مراد اُس سے وہ حالت جو درمیان مرض اور صحت کے ہی۔	۲۰۲	۵
حصف	گرمی دانے اندھوریان۔	۴۳۳	۱۹
حُمّی	تپ یعنی بخار کو کہتے ہین۔		
حُمّیات	لفظ حمی کی جمع ہی معنی اسکے تپین۔	۲۱۵	۹
حمیات ربع	وہ بخار جو چوتھے دن آئے۔	۲۱۱	۱۵
حمیات مختلط	وہ تپین جنکی بار کا انتظام ٹھیک نہو۔	//	//
حیات	لفظ حیا جسکے معنی سانپ کے ہین اُسکی جمع ہی۔ مراد اُس سے پیٹ کے وہ بڑے بڑے کیڑے جنکو ہردی کہتے ہین	۲۱۲	۹
حمیات متطاولہ	وہ تپین جو دیر پا ہون۔	۲۱۵	۲
حدت	تیزی۔	//	۲۱
حمیات حادہ	تیز اور شدید تپین۔	//	//
حریون	نام اُس ہوا کا جو پچھم دکھن ہٹے ہوے مقام سے چلے۔	۲۱۹	۹
حبُوب	لفظ حُب کی جمع ہی معنی اسکے دانے یعنی اقسام غلّہ۔ اور گولیون کو بھی کہتے ہین	۲۴۱	۱۲
حنطہ	گیہون کو کہتے ہین۔	//	۲۲
حمص	چنے کو کہتے ہین جو ایک مشہور غلّہ ہی۔	۲۴۶	۱۴
حُلبہ	میتھی کو کہتے ہین۔	۲۴۷	۲
حماض	ہندی اسکی چوکا ہی۔	۲۴۸	۱۵
حرشف	فارسی اسکی کنگر ہی۔	۲۵۱	//
حاشا	پودینہ کوہی کی ایک قسم ہی۔	۲۵۲	۲۷

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
حُبۃ الخضرا	بُن کو کہتے ہین۔	۲۵۷	۹
حملان	بھیڑ کے چھوٹے چھوٹے نرینہ بچے۔	۲۵۸	۱۴
حبارا	چرز کو کہتے ہین جو ایک مشہور طائر ہے۔	۲۶۲	۶
حصرم	انگور خام کو کہتے ہین۔	۲۶۳	۳
حصرمیہ	وہ گوشت جسکو انگور خام ڈالکر پکایا ہو	〃	۲
حلزون	دریائی حیوان جیسے سنکھ اور کوڑی کہتے ہین	۲۶۵	۷
حمرہ	وہ ورم گرم جو آس اخلاط صفرا سے پیدا ہو جسمین خون رقیق بھی ملا ہوا ہو۔	۴۲۵	۵
حول	بھینگا ہونا۔ آنکھ کی ایک بیماری ہے۔	۳۳۱	۴
حصر	گرفتگی شکم۔	۳۳۶	۱۱
حُرقت	سوزش جلن۔	۳۴۳	۱۷
حار	گرم کو کہتے ہین نبض حار نبض گرم جسکی چھوٹی سی گرمی محسوس ہو۔	۳۵۱	۲۶
حسن الوزن	وہ نبض ہے جسکی حرکتون کی نسبت تالیفی ٹھیک ہو یعنے اُسکی حرکت تال سے درست ہو۔	۳۵۲	۱۸
حمی غب	صفراوی تپ جو ایک دن ناغہ کرکے آئے	۳۹۲	۱۸
حمی یوم	یک روزہ تپ جسکا تعلق ابتداً صرف ارواح سے ہوتا ہے۔	۴۰۵	۷
حمی یوم استحصافیہ	وہ یکروزہ تپ جو کھال کے سمٹنے اور مسامات کے بند ہونے سے پیدا ہو۔	۴۰۶	۱۲
حمی مطبقہ	وہ تپ جو خون کی عفونت سے پیدا ہو	۴۰۷	۲
حمی یوم تخمی	بدہضمی کی تپ۔	〃	۸
حمی ربع	چوتھیا بخار۔	۴۰۹	۴
حمی مواظبہ	وہ تپ جو عفونت بلغم سے پیدا ہو	〃	۶

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
	اور بلاناغہ آسکے۔		
حمی دموی	وہ تپ جو خون کی عفونت سے پیدا ہو	۴۰۹	۹
حمی متزائدہ	وہ تپ جو ابتدا مین سخت و شدید ہوتی ہے پھر اُسکی شدت بڑھتی رہتی ہے۔	〃	۱۱
حمی متناقصہ	وہ تپ جو شروع مین تیز ہو اور پھر گھٹتی جائے	〃	۱۲
حمی دائمی	وہ تپ جو کسی وقت نہ اُترسے۔	〃	۲۰
حمی منفترہ	وہ تپ جو دورہ اور پابندی وقت سے آئے	〃	〃
حصبہ	چھوٹے دانون کی چیچک جسے کھسرہ کہتے ہین	۴۲۸	۴
حکۃ	سوکھی کھجلی	۴۳۲	۱۹
حکۃ العین	خارش چشم یعنے آنکھون مین کھجلی کی بیماری	۴۷۳	〃
حمّال	بارکش بوجھ اُٹھانے والا۔	۴۳۶	〃
حدب	کوزہ پشتی کوبڑ نکلنا۔	۴۷۱	۱۵
حدبہ	ایضاً		
حفر	دانتون پر میل کا جم جانا اور اُنکی جڑون کا خراب ہو جانا۔	۴۸۶	۲۲
حیات	لفظ حیہ کی جمع ہے جسکے معنی سانپ کے ہین اور پیٹ کے ہر دھون کو کہتے ہین۔	۵۱۵	۱۰
حبل	حمل کو کہتے ہین۔		
حادۃ منتقلہ	وہ بیماریان جنکا بحران ۲۰ اور ۴۰ روز کے اندر واقع ہو۔	۶۶۲	۶
حسّاس	حس کرنے والا۔	۵۸۷	۱

جلد دوم

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
حفظ صحت	صحت اور تندرستی کا محفوظ رکھنا۔	۵	۲۳
حلفہ	گھانس۔	۱۵	۱۹

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
حاشا	پودینہ کوہی کی ایک قسم ہی۔	۱۳۱	۲۱
حب اصطمخیقون	ایک مرکب گولیان ہین جسکا نسخہ باب ج مقالہ اول جلد ۲ مین مذکور ہی۔	۸۹	۴
حب منتن	ایضاً۔	؍؍	؍؍
خندیقون	شراب کہنہ جسمین سونٹھ الائچی کلان و خرد اور دارچینی مرچ سیاہ کو ہمراہ شہد کے جوش دیا ہو۔	؍؍	۲۰
حب صبر	ایلوے کی مرکب گولی جسمین اور دوائین بھی شامل ہوتی ہین۔	۹۲	۲۵
حب ایارج	ایارج جو دواے مرکب ہی اسکی گولی۔	؍؍	؍؍
حب الذہب	یہ بھی ایک مرکب گولیان ہین۔	؍؍	؍؍
حب آس	آس نامے درخت کے پھل حب الآس کے لفظ سے مشہور ہین۔	۹۴	۳
حب قوقایا	نام ہی ایک مرکب گولیون کا جنکا موجد جالینوس ہی تنقیہ دماغ کے لیے مستعمل ہی	۹۶	۱۱
حب اسطوخودوس	وہ مرکب گولیان جنمین اسطوخودوس نامی دوا پڑتی ہی۔	۹۷	۱۲
حب سیالیوس	وہ گولیان مرکب جنمین سیالیوس نامی دوا پڑتی ہی جو ایک ولایتی بوٹی ہی۔	؍؍	؍؍
حب سکبینج	وہ گولیان مرکب جنمین کندل نامی گوند داخل ہو۔	۹۹	۹
حب مقل	گوگل کی مرکب گولیان۔	۱۰۰	۷
حب المقل	؍؍		
حب خبار	ایک گول گول دانہ بشکل میتھی کے جو فارس سے آتا ہی	؍؍	۲۱

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
حب الغار	پھل اُس درخت کا جسے فارسی مین اشتان کہتے ہین۔	۱۰۱	۱۰
حب البان	بکائن کا پھل	۱۰۴	۱۴
حلو	میٹھا	۱۱۴	۴
حرّیف	تیز اور چٹ پٹا۔	؍؍	۱۴
حی العالم	فارسی مین اسکو ہمیشہ بہار کہتے ہین ایک خوشبو پھل کا درخت ہی۔	۱۲۳	۶
حشائش	لفظ حشیش کی جمع ہی معنی اسکے گھاس جڑی بوٹی وغیرہ۔	۱۳۰	۱۲
حشیشۃ المایشا	ایک بوٹی ہی پوستہ کے مشابہ۔	۱۳۱	۱۷
حماما	ماہودانہ	؍؍	۲۷
حنا	مہندی۔	۱۳۲	۳
حسک	گوکھرو۔	۱۳۴	۱۴
حب النیل	کالادانہ۔	۱۵۰	۱۶
حب السمنہ	جنگلی شاہدانہ جسکی فارسی نقل خواجہ ہی	۵۴	۱۴
حب البطم	بُن کو کہتے ہین۔	۵۵	۱
حبّہ	وزن ہی مراد اُس سے گھونگچی۔	۵۹	۶
خندقوقا	ایک گھاس ہی جسے بسکھپرہ کہتے ہین۔	۱۳۹	۱
حشیشۂ خراسانیہ	ایک گھاس ہی جسے خشنیرک کہتے ہین۔	۱۳۵	۱۸
حب الرشاد	تخم جرجیر نبطی۔	۱۴۲	۲
حب بطیخ	تخم خربزہ۔	۱۴۷	۱۱
حب القرع	تخم کدو۔	؍؍	۱۳
حب ہلیون	ہالم۔	؍؍	۱۹
حب المحلب	کھیونی۔	؍؍	۲۱
حب ریباس	ریباس کے بیج	۱۴۸	۸

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
حب ابہر باریس	زرشک۔	۱۴۸	۹
حب الرمان	دانۂ انار۔	״	۱۱
حب الآس	درخت آس کا پھل۔	״	۱۳
حب سفرجل	بہدانہ۔	״	۱۹
حب الزلم	ایک ولایتی دانہ ہی۔	״	۲۵
حب صنوبر	بُن۔	۱۴۹	۶
حب داذی	ایک قسم کا دانہ ہی جسے فارسی مین جوجادو کہتے ہین۔	״	۱
حب اترج	چکوترہ کے بیج۔	״	۹
حب الراسن	ایک ولایتی دانہ ہی۔	״	۱۲
حبۃ الخضراء	بُن۔	۱۵۶	۲۶
حصف	ریسوت۔	۱۵۹	۱۰
حلیت	ہینگ۔	۱۶۲	۱۳
حمول	عورت کے مقام نہانی مین خواہ مقعد مین جو کہ ہی خواہ بتی رکھی جاے	۱۶۹	۶
حُرمل	اسبند۔	۳۰۹	۵
حب لورلور	ایک مرکب گولیان۔	۴۳۲	۱۲
حجامت	پچھنے لگانا سنگیان توڑنا وغیرہ	۵۳۱	۱۰
حدیث النفس	اپنے سے آپ ہی باتین کرنے کا مرض	۵۳۲	۲۲
حبۃ السودا	کلونجی۔		
حفنہ	نام ہی وزن کا۔		
حرف	ہالم۔		
حنظل	اندراین کا پھل۔	۱۵۷	۳

باب الخاء

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
خلف	بدلہ عوض۔ اور پیچھے کے بھی معنی ہین۔		
خلع	ہڈی کا اُتر جانا اپنے جوڑ سے۔	۸۲	۹
خنصر	چھوٹی اُنگلی یعنے چھنگلیا۔	۸۳	۲۳
خدر	سُن اور بےحس ہو جانا اور ایک دماغی بیماری کا نام ہی۔	۱۶۷	۲۵
خاصرہ	تہیگاہ کوکھ۔	۱۲۳	۱۱
خشونت	کھرکھراپن۔	۴۲	۱۳
خط استوا	علم ہیئت کا وہ اصطلاحی خط جہان دن رات ہمیشہ برابر رہتی ہو۔	۴۸	۱۰
خمود	بجھنا بجھ جانا۔ اور ایک بیماری کا نام ہی۔	۵۱	۱۶
خراز	بفا یعنے وہ خشکی جو سر مین ہوتی ہی۔	۵۶	۹
خنازیر	ایک قسم کے ورم سخت کا نام ہی جو مشابہ غدود کے ہوتا ہی۔	۵۸	۲۱
خلط	ایک جسم تر سیال ہی جسکی پیدائش غذا سے جگر مین ہوتی ہی۔	۶۱	۳
خادمہ	وہ قوت جو کسی دوسری قوت کی اعانت اُسکے فعل مین کرے۔	۱۴۴	۲۶
خندروس	جوار جسے مکا کہتے ہین۔	۲۴۰	۲۴
خبز	عموماً ہر روٹی کو کہتے ہین۔	۲۴۲	۵
خبز السمید	میدہ کی روٹی۔	״	״
خبز خشکاری	آٹے کی روٹی۔	״	۸
خبز حواری	دھوئے اور بھگوئے ہوئے گیہون کی روٹی	״	۱۰
خبز شعیر	جو کی روٹی	۲۴۳	۲۱
خشخاش	مشہور دانہ ہی۔	۲۴۶	۱۹
خس	کاہو کو کہتے ہین۔	״	۲۶

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
خبازی	مشہور دوا ہی-	۲۴۸	۷
خرنوب	ایک ولایتی درخت ہی-	۲۵۷	۱
خنزیر	سُور کو کہتے ہین-	۲۵۸	۶
خولنجان	ہندی اسکی کلیجن ہی-	۲۶۳	۱۳
خشکنجبین	سوکھا ہوا شہد-	۲۶۹	۳
خمر	انگوری شراب کو کہتے ہین-	۲۷۵	۱۳
خیری	ہندی اسکی خیرو ہی-	۲۸۳	۱۵
خز	ایک خاص کپڑا ہی از قسم پوستین-	۲۸۵	۱۸
خجالت	شرمندگی-	۲۹۶	۱
خیموسیس	آنکھون کا وہ ورم جو سپیدی اور سیاہی چشم کو عارض ہو-	۳۱۵	۶
خراج	پھوڑے کو کہتے ہین-	۳۹۸	۶
خووہ	اُس دردسر کا نام ہی جسے بیفہ کہتے ہین-	۴۵۱	۵
خلع	فالج ولقوہ کا ساتھ ہی ہونا-	۴۶۵	۱۴
خشم	قوت شامہ کا کم خواہ بالکل نابود ہو جانا-	۴۸۴	۱۰
خرس	گونگا ہونا یعنے بول نہ سکنا-	۴۸۵	۲۳
خوانیق کلبی	گلے کے اندر کا ورم-	۴۸۹	۳
خُمل	چُرسون اور سلوٹون کو کہتے ہین-	۵۰۹	۱۴
خُراطہ	چھیلن کو کہتے ہین-	۵۱۰	۲۷
خروج مقعد	وہ بیماری ہی جسے کانچ نکلنا کہتے ہین-	۵۱۷	۲۴
خرق	چرجانا-	۵۳۰	۲
خنثی	وہ انسان جسے علامت مرد و عورت دونون کی ہو-		
	جلد دوم		

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
خرفان	بَرہ یعنے بچۂ گوسفند-	۹	۱
خوض	خُرمہ چھوارا-		
خربق	کٹکی کو کہتے ہین-	۱۶۵	۱۶
خبیص	نام ہی غذا کا جسے دلیا کہنا چاہیے-		
خردل	رائی کی عربی-	۹۷	۵
خرکش	ایک خاص مجرّاب کا نام ہی-	۱۰۷	۱۷
خطمی	مشہور دوا ہی-	۱۳۱	۱۹
خمار	ایک قسم کا الم ہی جو دماغ اور حواس پنجگانہ ظاہری کو پہونچے استعمال شراب سے	۲۲	۷
خیارشنبر	املتاس-	۲۶	۱۷
خشتناک	نقل جو مشہور مٹھائی ہی-	۴۳	۲۳
خروب	سب قسم کے خرنوب کا نام ہی	۶۰	۶
خطاف	نام ہی اُس پرندہ کا جسے چمگادڑ کہتے ہین	۶۹	۱
خانق النمر	ایک تپی زہریلی ہی-	۱۳۵	۴
خامالادن	ایک درخت ہی جسے نبکم کہتے ہین-	۱۳۷	۸
خُبہ	خوب کلان-	۱۴۳	۱۲
خصی الثعلب	ثعلب مصری-	۱۵۶	۱۹
خل	سرکہ-	۱۶۰	۲۱
خل عنصل	پیاز کا سرکہ-	״	۲۴
خمیرہ	گوندھا ہوا-	״	۲۶
خیار	کھیرا-		
خیارزہ	ککڑی-		
خطاطیف	شہرک جانور-		
خبل	دیوانگی		
	دال		

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
داء الفیل	وہ بیماری جسے پیل پا کہتے ہین۔	۵	۱۰
داخس	انگلیون کی وہ بیماری جسے بسہری کہتے ہین	//	۱۵
دعامہ	ستون آرٹیک آرک۔	۳۱	۱۰
درز اکلیلی	سر کی وہ ہڈی جو مقدم سر مین بشکل اکلیل ہے	۷۳	۲۴
درز سہمی	یعنے سر کی اس ہڈی کا نام ہے جو سیدھی بشکل تیر ہے۔	//	۲۶
درز لامی	وہ درز یعنی سر کی وہ ہڈی جو یونانی لام سے مشابہ ہے	//	//
دسومت	چکنئی کو کہتے ہین۔ دسم چکنا۔	۴۴	۱۷
دب اکبر دب اصغر	ان دو ستارون کا نام ہے جنکو کچپچیان کہتے ہین۔	۴۸	۱۰
داء الحیہ	نام اس بیماری کا ہے جسمین کھال و بال گرجاتے ہین۔	۵۶	۶
دماغ	سر کے بھیجے کو کہتے ہین۔	۱۲۶	۳
دودہ دماغ	بطنہائے مقدم ومؤخر کے درمیان ایک زیادتی بشکل کیڑے کے ہے۔	۱۲۸	۲
دافعہ	وہ قوت جو عضو سے اسکے غذا کے فضلہ کو دفع کرے۔	۱۶۶	۴
دبور	پچھم طرف سے جو ہوا چلے یعنے پچھوا۔	۲۱۸	۲۴
دلک	ملنا۔ مالش کرنا۔ مالش۔	۲۳۰	۲۳
دعت	اسائش آرام کرنا ریاضت نکرنا۔	۲۳۲	۱۸
دوائے مطلق	وہ دوا جو مزاج بدن کو اپنے مزاج کی طرف بدل دے۔	۲۳۸	۱
دوائے قتال	ہلاک کرنے والی دوا جیسے زہر کہتے ہین	//	۳
دُخن	باجرے کی ایک قسم ہے۔	۲۴۵	۵
دبوک	لفظ دیک کی جمع ہے جو مرغ کی عربی ہے	۲۶۲	۷

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
درکبریکہ	نختہ گوشت ایک خاص ترکیب سے	۲۶۳	۱
دُواز	سر گھومنے کی بیماری جسے گھمنی کہتے ہین	۲۹۰	۲۲
دالہ	وہ علامت اور دلیل جو بدن کی موجودہ حالت پر دلالت کرے۔	۳۴۶	۱۴
دقیق	یعنے باریک نبض دقیق جسکی کشادگی اور پھیلاؤ چوڑائی مین کم ہو۔	۳۵۵	۱۲
دُودی	وہ نبض جسکی چال اور حرکت مشابہ کیڑے کی چال کے ہو۔	۳۵۸	۲۳
درز قشری	سر کی وہ دو ہڈیان جو دونون پہلوؤن مین ہین۔		
دشیشہ	دلیہ کو کہتے ہین۔	۳۹۵	۱۳
دق شیخوخت	وہ بیماری ہے جسمین بدن کی رطوبت فنا ہوجاتی ہے اور خشکی غالب آجاتی ہے تاآنکہ بوجہ فنا رطوبت حرارت اصلی بھی فرو ہوجاتی ہے۔	۴۹۱	۷
داء الاسد	جذام کی بیماری جسے کوڑھ کہتے ہین۔	۴۳۱	۲۱
داء الثعلب	بالخورہ کا مرض۔	۴۳۴	۱۳
دُوالی	پانوٴن کی رگون کا موٹا ہوجانا۔	۴۳۵	۹
دَوِی	کان گونجنے کی بیماری۔	۴۸۱	//
دیدان	لفظ دود کی جمع ہے جسکے معنی کیڑے کے ہین مراد اس سے پیٹ کے کیڑے جنمین ہمروہی کہتے ہین۔	۵۱۵	۳
	جلد دوم		
دُبیلہ	اندرونی پھوڑا۔	۹۶	۵

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
دوقو	جنگلی گاجر کا بیج۔	۲۶	۲۵
دلب	چنار کا درخت۔	۶۱	۲۰
دیاقوزا	خشخاش کا مرکب شربت۔	۶۲	۱۰
دواء المسک	قسم معجون سے ایک مرکب دوا ہے جسمیں مشک پڑتی ہے۔		
دحمرثا	ایک خاص معجون کا نام ہے۔	۶۹	۴
دائق	ایک وزن کا نام ہے جو ۶ رتی کا ہوتا ہے۔	۷۴	؍؍
دانگ	ایضاً۔		
دلار	پہاڑی پودینہ کی ایک قسم کا نام ہے بزبان فارسی۔		
دُوقو	ایک دانہ اجوائن کی شکل پر۔	۱۴۰	۲۵
دوتر	ایک دانہ ہے مشابہ منقے کے۔	۱۴۶	۱۸
دفلی	برگ کنیر۔	۱۵۰	۲۳
دہن الجوز	اخروٹ کا تیل۔	۱۵۷	۲۵
دہن الخروع	رنیڈی کا تیل۔	؍؍	۲۶
دہن الغار	روغن غار۔	۱۵۸	۱
دہن الفجل	تخم مولی کا تیل۔	؍؍	۳
دہن البان	بکائن کا تیل۔	؍؍	۴
دہن النارجیل	ناریل کا تیل۔	؍؍	۵
دہن الجبری	خیرو کا تیل۔	؍؍	۹
دہن الاذخر	گندھیس کا تیل۔	؍؍	۱۰
دہن الاقحوان	بابونہ گاؤ چشم کا تیل۔	؍؍	؍؍
دہن الاترج	تخم نیبو کا تیل۔	؍؍	۲۰
دسم	چکنا مزہ۔	۱۱۴	۹
درہم	وزن ہے برابر ساڑھے تین ماشہ کے۔	۹۲	؍؍

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
دہن القرطم	کڑ کا تیل	؍؍	۲۵
دم الاخوین	مشہور دوا ہے۔	۱۵۹	۲۲
دردی شراب	شراب کی تلچھٹ۔	۱۶۰	۲۱
دردی خل	تلچھٹ سرکہ۔	؍؍	۲۵
دیودار	چیڑ کی لکڑی۔	۱۶۴	۰۱
درونج	ایک جڑ ہے۔	۱۶۵	۲۳
دخشیرک	ایک گھاس ہے جسے حشیشہ خراسانی کہتے ہیں۔	۱۳۹	۱۵
دارشیشعان	مشہور ہے۔		
دشبند	لعاب ہڈی کا۔		
دعمی	کھوپڑی کے شق ہوجانے کی ایک قسم ہے۔	۵۸۰	۱
دستیج	ایک آلہ کا نام ہے۔	۵۹۳	۲۶
دسی	ایضاً۔	۵۹۴	۶
دلیل اقناعی			
دلیل انی			
دومطریوس	ایک حکیم کا نام ہے۔		
دباغت	کھال کا پکانا مستحکم کرنا۔		
دسور	بڑا نیبو۔		
دبس	دوشاب انگور۔		

ذال

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
ذراع	ہاتھ یعنے وہ عضو جو کہنی سے انگلیوں تک ہے۔	۸۲	۱۳
ذبول	گھٹ جانا پگھلنا اعضا میں کھترا بن آجانا اور دق کا درجہ انتہائی۔	۵۰	۲۲
ذقن	ٹھڈی کو کہتے ہیں۔	۵۲	۱۸

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
ذبحہ	نام اُس ورم گرم کا ہے جو گلو کے عضل مین ہو۔	۱۳۸	۱
ذات الجنب	وہ ورم گرم جو اطراف وجوانب سینہ مین پیدا ہو۔	۲۱۲	۱۱
ذات الریہ	پھیپھڑے کا ورم گرم۔	״	۱۲
ذنب الدب الاکبر			
ذرب	اسہال کہنہ کو کہتے ہین۔	۲۲۲	۱۱
ذوسنطاریا	دست آنے کی وہ بیماری جو آنتون کے قروح سے پیدا ہو۔	۴۶	۶
ذیابیطس	نام اُس بیماری کا ہے جسمین پیشاب بکثرت آتا ہے اور پیاس کی شدت رہتی ہے۔	۳۴۳	۱
ذنب الفار	معنی اسکے چوہے کی دم نبض ذنب الفاری وہ نبض مختلف ہے کہ اسکا ایک سرا گندہ محسوس ہو اور ایک پتلا اور کمی بیشی ایک مناسبت سے ہو۔	۲۵۵	۱۹
ذوالقرعتین	وہ نبض ہے کہ ایک ہی حرکت مین دو مرتبہ اسکی دھمک نباض کو معلوم ہو۔	۳۵۷	۴
ذوبان	پگھلنا۔ مراد اُس سے مرض کا تھوڑا تھوڑا تغیر جسکا انجام موت ہو اور اسی کو ذبول بھی کہتے ہین۔	۵۴۴	۳
ذات الصدر	نام ہے اُس ورم کا جو عضل سینہ مین پیدا ہو۔		
ذرب	معدہ کی وہ بیماری کہ دستون کی راہ مختلف پتلے مواد نکلتے ہون۔	۵۰۹	۲۵
ذوسنطاریا کبدی	خونی دست جسکا سبب ضعف جگر ہو۔	۵۱۲	۴

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
ذوسنطاریا معائی	ایضاً جسکا سبب آنتون کا قرحہ ہو۔	۵۱۲	۵
	جلد دوم		
ذرہ	بڑی جوار۔	۱۴۶	۱۳
ذاریح ابرویک	ایک قسم کا فارسی دانہ ہے پہاڑی۔	۱۴۸	۲۶
ذرور	خشک پسی ہوئی دوائیان جو کسی عضو پر چھڑکی جائین۔	۲۲۵	״
ذریرۃ الطلع			
ذریرۃ البلح	گدر چھوارا۔		
	را ء		
رازی	مراد اس سے محمد بن زکریا رازی۔	۶	۳
رباط	بندش کی ڈوری۔ درحقیقت یہ عضو درمیان ہڈی اور پٹھے کے ہے۔	۹۳	۱۵
رباطات	رباط کی جمع ہے۔	״	״
رطوبت جلیدیہ	آنکھون مین ایک رطوبت ہے صاف و شفاف گول مگر بھی ہوئی ساتون طبقات چشم کے بیچ مین ہے بینائی اسی سے متعلق ہے اور اسی کو آنکھ کی تپلی کہتے ہین۔	۱۳۳	۲
رطوبت زجاجیہ	یہ بھی ایک رطوبت مثل پگھلے ہوئے شیشہ کے ہے۔ سیاہ دیدہ اسی کا نام ہے۔	״	۲۴
رطوبت بیضیہ	یہ تیسری رطوبت ہے ہر سہ رطوبات چشم سے رنگ اسکا مثل سپیدی انڈے کے ہے اسی کو سپید دیدہ کہتے ہین۔		
رحم	بچہ دان کو کہتے ہین۔	۱۵۶	۲۳

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
رکز	گاڑنا۔	۶۲	۱۹
رباعیات	دانتون کی وہ چوکڑی جو اگلے دانت اور دندان نیش کے بیچ مین ہی۔		
راس الکتف	یعنی شانہ کا سرا شانہ مین ایک نرم ہڈی ہی اُسی کو کہتے ہین۔	۸۲	۵
رسغ	ہتھیلی کی چھوٹی ہڈیان۔	۸۳	۹
رئہ	پھیپھڑے کو کہتے ہین یعنے وہ عضو جو دل کو ہوا دیتا ہی۔	۱۴۲	۱۸
رُکبہ	زانو کو کہتے ہین۔	۸۵	۱۱
رگہای سُباتی	اُن دو رگون کو کہتے ہین جو آرطی نامی رگ سے الگ کر رگہاے گردن یعنے دواجین کے پاس ہوتی ہوئی دماغ تک جاتی ہین جنکی حرکت اور دھمک دونون کنپٹیون مین معلوم ہوتی ہی۔	۱۰۱	۶
رضفہ	اُس ہڈی کو کہتے ہین جسکا نام چپنی ہی یعنے فلکہ	۸۵	۱۲
روح	مراد اُس سے وہ شی جس سے بدن ثابت اور برقرار ہی۔	۱۹۳	۶
رُبو	سانس پھولنے کی بیماری یعنے دمہ۔	۲۱۱	۱۸
ریح۔ریاح	وہ بخار جو زمین سے اُٹھتے ہین۔	۲۱۸	۳
رعاف	نکسیر نکسیر چلنی۔	۲۲۱	۱۳
ریاضت	جسمانی حرکت کو کہتے ہین۔	۲۲۸	۱۹
رشاد	تیزک بستانی کو کہتے ہین۔	۲۴۹	۱۸
رُمان	عموماً ہر انار کو کہتے ہین۔	۲۵۴	۸
رُطب	خرماے تازہ۔	۲۵۵	۲۴

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
رائحہ	عموماً بو کو کہتے ہین بوے خوش ہو یا بوے بد۔	۲۷۶	۲۲
رمانیہ	انار ڈال کر جو گوشت پکایا جاے۔	۲۷۹	۱۷
رمد	آشوب چشم آنکھون کا ورم۔	۳۰۱	۲۱
رض	ہڈی کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔	۳۱۷	۳
رعشہ	تھرتھری۔ وہ حرکت جو کسی عضو کے سُن ہو جانے سے پیدا ہو۔	۴۷۰	۲۲
رعدہ	تھرتھری۔	۳۳۵	۷
رسوب	اصطلاحاً مراد اُس سے ہر وہ چیز جو کسی بہنے والی چیز مین تہ نشین ہو یا تہ نشین ہونے کے قابل ہو۔ اور زیادہ تر مراد اس سے پیشاب کا رسوب ہوتا ہی۔	۳۹۳	۲۰
رسوب متعلق	وہ رسوب جو پیشاب کے بیچ مین رہے اور تہ نشین نہو۔	؍؍	۲۱
رسوب راسب	وہ رسوب پیشاب کا جو شیشے مین تہ نشین ہو جاے۔	؍؍	؍؍
رنجبیس	دق کے تیسرے درجہ کا نام ہی۔	۴۲۵	۱۲
رتیلا	بڑی مکڑی جسے مکڑا کہتے ہین۔	۴۴۲	۵
رقطا	بڑی مکڑی کی ایک قسم ہی۔	؍؍	۶
رخام	نرم پتھر۔		
رابوعات	بحران کے وہ ایام جنکا شمار چار چار روز سے ہوتا ہی۔	۵۷۰	۵
ردارت	زبون حالی خراب حالی بُرائی۔	۵۷۴	۱۹
رجاء	ایک رحم کی بیماری ہی جسکو جھوٹا حمل کہتے ہین۔	۵	۱۱

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
رُؤوس ثمانیہ	وہ آٹھ باتین جنکا جاننا ہر کتاب کے آغاز مین ضرور ہی-	۱۲	۱۲
رطوبت	تری-	۲۴	۲۹
	جلد دوم		
رازیانہ	سونف کو کہتے ہین-	۱۲۸	۲۴
رطل	ایک پیمانہ کا نام ہی اور رطل طبی قریب پونے چونتیس تولہ کا ہی-	۸۸	۱۴
رقع یمانی	انجیر کا زیرہ-	۸۹	۳
روغن زنبق	روغن چنبیلی-	۹۲	۵
روغن لاذن	مرکب تیل لاذن کا نسخہ اسکا باب ۱۲ مقالہ ۱ جلد ۲ مین مذکور ہی-		
روغن آملہ	مرکب تیل آنولہ کا نسخہ اسکا باب ۱۲ (مقالہ ۱ جلد ۲) مین مذکور ہی-		
روغن افسنتین	افسنتین کا مرکب تیل نسخہ بشرح صدر-		
روغن شقائق	گل لالہ کا تیل ترکیب اسکی باب ۱۲ مقالہ ۱ جلد ۲ مین مذکور ہی-		
روغن اقحوان	تیل اُس بوٹی یا گھاس کا جسے فارسی مین بابونہ گاؤچشم کہتے ہین-	۱۲۵	۱
ریباس	وہ بوٹی جسے فارسی مین جگری کہتے ہین-	۱۳۲	۲۴
رطبہ	ایک بوٹی ہی-	۱۳۳	۳
روغن معشوق	ایک مرکب روغن ہی-	۴۸	۴
روغن ساطع	ایضاً	״	״
رُب	میوہ جات وغیرہ کا نچوڑا ہوا پانی جسے پکانے کے ذریعہ سے قوام بنالیا ہو-		

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
رامک	ایک مرکب خوشبو چیز ہی مازو اور پوست انار اور گوند وغیرہ-		
بوندچینی	ایک قسم کے صندل کا پھل-	۱۵۷	۸
روغن گل	گل روغن-	״	۱۹
روغن بنفشہ	بنفشہ کا تیل-	״	۱۸
روغن مغز تخم کدو	مشہور-	״	۱۹
روغن نیلوفر	ایضاً	״	۲۱
روغن بادام شیرین	ایضاً	״	۲۲
روغن کنجد	تل کا تیل-	״	۲۴
روغن سوسن	مشہور-	״	۲۷
روغن نرگس	ایضاً-	۱۵۸	۳
روغن بلسان	بلسان نامی درخت کا تیل	״	۱۳
روغن بادام تلخ	مشہور-	״	۲۱
روغن خستہ مشمش	خوبانی کے بیج کا تیل-	״	۱۴
روغن شبت	سویا کا تیل-	״	۲۹
روغن حنا	مہندی کا تیل-	״	۲۵
راسن	سوسن کوہی-	۱۹۳	۱۵
رب السوس	ملیٹھی کا ست-	۴۴۶	۲
رفادہ	کپڑے کی گدی جو عمل جراحی مین مستعمل ہوتی ہی-	۵۲۴	۸
رتق	فرج مین سوراخ کا نہونا-	۵۶۲	۱۹
	زاء		
زجاجی	یعنی رنگ مین مثل پگھلی کانچ کے بلغم زجاجی وہ بلغم جو رنگ مین اسی	۴۴	۳

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
	رنگ کا ہو۔		
زبان حنجرہ	طبق حنجرہ کو حرف طا مین دیکھو۔	۱۴۰	۱۸
زلق الامعاء	نام اُس بیماری کا جسمین غذا آنتون مین نہ ٹھہرے۔	۲۱۱	۱۷
زنجبیل	سونٹھ کو کہتے ہین۔		
زلق	پھسلنا پھسلن۔		
زبیب	انگور خشک اور مویز کو کہتے ہین عوام اسی کو منقےٰ کہتے ہین۔	۲۵۳	۱۵
زنجبیل مربی	سونٹھ کا مربا۔	۲۵۴	۷
زیتون	مشہور درخت ہی۔	۲۵۶	۵
زعرور	ایک ولایتی پھل ہی۔	۲۵۷	۱۰
زرشکیہ	ایک غذا ہی جو گوشت اور زرشک سے طیار کیجاتی ہی۔	۲۶۳	۸
زبد	مکھن اور مسکہ اور پھین۔	۲۶۸	۶
زلابیہ	فارسی مین حلوائی زلیبی اور ہندی مین غالباً جلیبی اور امرتی اسی کا نام ہی۔	۲۷۰	۱۴
زباد	ایک مخصوص خوشبو ہی	۲۸۴	۶
زمع	ہراس مایوسی۔	۲۹۶	۱
زحیر	پیچش کی بیماری۔	۳۴۲	۷
زمہریریہ	نام ہی ایک جسم کے بلغمی تپ کا جسمین حرارت اندر بدن کے نہایت تیز و شدید ہوتی ہی۔	۴۱۹	۱۸
زنبور۔ زنابیر	بھڑ اور بھونرہ۔	۴۴۲	۲۶
زبل	خشک فضلہ براز کا۔	۵۱۴	۲۴

جلد دوم

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
زیرباج	ایک قسم کا شوربا ہی جسمین سرکہ اور نخود وغیرہ بہت سی چیزین ہین مفصل کیفیت مخزن مین مذکور ہی۔	۹۹	۸
زیت غسیل	روغن زیتون جو مخصوص طور پر پانی مین دھویا جاے۔	۹۹	۱۵
زراوند طویل	ایک درخت کی جڑ ہی اسی نام سے مشہور	۱۶۴	۸
زراوند مدحرج	گول قسم کی زراوند۔	؍؍	؍؍
زرارير	زہریلی مکھی۔	۱۱۱	۲۶
زوفای یابس	خشک زوفا جو ایک گھاس مشابہ ساتر اور دونامردا کے ہی۔	۱۳۵	۳
زروفرا	شب بو کے بیج۔	۱۴۳	۲۳
زبیب خراسانی	منقی۔	۱۵۶	۵
زوفای رطب	زوفای نامی دوا پر کی شبنم۔	۱۶۰	۹
زرنباد	زرنجور۔	۱۶۵	۲۴
زاج	سُرخ پھٹکری یا کسیس زرد	۶۰	۱۸
زعرور	ایک میوہ ولایتی ہی۔	۲۳۲	۱۷
زیت انفاق	وہ رطوبت جو کچے پھل سے زیت کے نچوڑی جاے۔		
زاج الاساکفہ	کسیس۔		

سین

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
سلاق	پلک کی ایک بیماری کا نام ہی جسمین وہ موٹی ہوجاتی ہین۔	۵	۶
سلع	بنوڑی۔	؍؍	۹
سمیلس	بیماری جسمین انگلیان پھول جاتین	؍؍	۱۴

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
سحنہ	رنگ روپ سج دھج یعنی بدن کی ہیئت	۱۹	۸
سمین	ایک قسم کی چکنائی ہی جو چربی کے علاوہ بدن حیوانات وانسان مین ہوتی ہی اور موٹا۔		
سُلامیات	انگلیون کے پورون کی ہڈیان۔	۸۴	۱۲
سناسن	وہ زیادتیان جو پیٹھ کی گریون سے بشکل کانٹون کے نکلتی ہین۔	۷۹	۲۳
سبابہ	کنارہ کی انگلی جسے انگشت شہادت اور کلمہ کی انگلی کہتے ہین۔	۸۴	۸
سوء مزاج	چارون کیفیت گرمی سردی خشکی تری مین سے کسی کا حد اعتدال سے کم ہوجانا خواہ زیادہ ہوجانا۔	۸۱	۱۴
سخافت	بودہ ہونا نامستحکم ہونا۔	۴۴	۲۷
سن صبا	لڑکپن جسکی حد پندرہ برس تک ہی یہ سن مع سن فتا کے ایک ہی سن شمار کیا جاتا ہی۔	۴۹	۲
سن فتا	جوانی کا سن جسکی انتہا تیس برس تک ہی	//	۶
سن شباب	آخر جوانی کا سن جسکی حد اکثر پینتیس برس تک ہوتی ہی۔	//	//
سن کہولت	ادھیڑ ہونے کا سن ساٹھ برس تک۔	//	۷
سن شیخوخت	بڑھاپا یعنے ساٹھ برس سے آخر عمر تک۔	//	۴
سعفہ	وہ چھوٹے چھوٹے پھوڑے اور پھنسیان جو سر مین ہوتی ہین۔	۵۶	۹
ساق	پنڈلی کو کہتے ہین ساقین دو پنڈلیان۔	۴۰	۱۵
ساعد	کلائی کو کہتے ہین۔	۵۹	۳

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
سائلة اللعاب	زبان کی وہ دو رگین جنسے لعاب بہتا ہی۔		
سمحاق	دماغ کی ایک جھلی کا نام ہی۔	۱۲۹	۱۳
سقاء	نام اُس جھلی کا ہی جو مشیمہ کے نیچے جنین پر لپٹی ہوتی ہی۔	۵۰	۹
سلی	نام اُس جھلی کا جو سقاء نامی جھلی کے نیچے جنین سے ملی ہوئی ہوتی ہی۔	//	۲۰
سرسام	دماغ کے اُس ورم گرم کو کہتے ہین جس سے افعال دماغی مین خلل آجاے۔	۲۵۴	۱۰
سکتہ	یہ بھی ایک دماغی مرض ہی جو سدہ پڑجانے سے پیدا ہوتی ہی۔	۱۸۷	۲۵
سُبات	زیادہ سونے کی بیماری۔	۲۰۳	۲۲
سبات سہری	ایک سرسامی بیماری ہی جو سرسام گرم اور سرسام سرد سے مرکب ہوتی ہی۔	//	//
سہر	زیادہ جاگنے اور نیند نہ آنے کا مرض	//	۲۳
سہر سباتی	یہ اور سبات سہری ایک ہی مرض ہی فرق یہ ہی کہ اسمین صفرا کی زیادتی ہوتی ہی اور اسمین بلغم کی۔	//	//
سحج	خراش کا مرض جو آنتون مین ہوتا ہی	۲۱۴	۳
سیّارہ	وہ ستارے جو خود حرکت کرتے ہین جیسے زحل مریخ وغیرہ۔	۲۱۷	۲۰
سرطان	ایک دریائی جانور ہی جسے کیکڑا کہتے ہین اور ایک ورم سوداوی ہی۔	۲۴۱	۱۹
سمک	عموماً مچھلی کو کہتے ہین۔	۲۶۴	۱۵
سمک رضراضی	چھوٹے قسم کی مچھلی جسکو غالباً موٹی مچھلی اور تیرہ کہتے ہین۔	۲۰	۵

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
سویق گندم	گیہون کا ستو-	۲۴۲	۲۷
سویق جو	جو کا ستو-	۲۴۴	۲۳
سمسم	کنجد یعنے تل کو کہتے ہین-	۲۴۷	۱۲
سفرجل	بہی جو اقسام میوہ سے ہی-	۲۵۴	۱۵
سپستان	لہسوڑہ کو کہتے ہین-	۲۵۷	۲۴
سکباج	گوشت جو سرکہ اور گرم مصالحہ و ترکاری وغیرہ ڈالکر پکایا جاے اور شوربا-	۲۶۲	۲۶
سماقیہ	وہ گوشت جو سماق ڈالکر پکایا جاے-	۸۹	۱۷
سمک مالح	نمک سود مچھلی-	۲۶۵	۲
سمک طری	تازہ مچھلی-	۔۔	۳
سُکّر	جسکو ہندی مین شکر کہتے ہین-	۲۶۹	۶
سکّر العشر	نام اُس شبنم کا ہی جو مدار کے درخت پر جم جاے-	۔۔	۱۳
سکنجبین	مشہور دوا ہی-	۲۸۰	۲۳
سک	ایک مرکب خوشبو ہی-	۲۸۴	۲۲
سنبل	بالچھڑ کو کہتے ہین-	۔۔	۱۹
سمور	پوستین ایک خاص جانور کے جو مشابہ بلی کے ہوتا ہی-	۲۸۵	۲۲
سُعال	کھانسی کو کہتے ہین-	۳۲۸	۱۰
سقطہ	گر پڑنا گرنے کا صدمہ-	۳۴۵	۱۵
سریع	تیز رفتار نبض سریع سے وہ نبض مراد ہی کہ مسافت بعید کو تھوڑے زمانہ مین قطع کرے-	۳۵۱	۱۳
سی لوزان	معنی اسکے مرے وزن کے نبض سی لوزان وہ نبض ہی جو بے تال کی ہو-	۳۵۲	۱۸

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
سُلّ	پھیپھڑے کی اُس بیماری کا نام ہی جسے خون تھوکنا کہتے ہین-	۳۸۳	۱۹
سونوخس	حمی مُطبقہ کو کہتے ہین یعنے وہ تپ جو خون کی عفونت سے پیدا ہو-		
سقیرلیس	ایک قسم کا ورم سوداوی ہی-	۴۲۷	۱۶
سقیروس	۔۔	۔۔	۔۔
سحق	باریک پیسنا	۴۳۱	۱۳
سفالادوطیس	ایک زہریلا حیوان ہی-	۴۳۸	۲۲
سلاء	ایک زہریلا پرند جانور ہی-	۴۴۰	۱۵
ستہ ضروریہ	یعنی چھ ضروری چیزین مراد اُنسے اکل وشرب حرکت و سکون بدنی و حرکت سکون نفسانی خواب و بیداری احتباس و استفراغ ہواے محیط با بدان-		
سبل	وہ جھلی جو آنکھ مین پڑجاتی ہی-	۴۷۳	۲۱
سعفہ	وہ قروح اور زخم جو سر وغیرہ مین پیدا ہوتے ہین اور اُنمین پپڑی پڑتی ہی قسمین اُسکی یہ ہین- سعفہ شہدیہ- سعفہ تینیہ- سعفہ اجرد- سعفہ مورسرج	۴۳۵	۱۷
سلّ العین	آنکھ کا چھوٹا اور لاغر ہو جانا-	۴۷۶	۲۴
سوءہضم	بدہضمی کھانا ہضم نہونا-	۵۰۴	۱۹
سابوعات	بحران کے وہ ایام جنکا شمار سات سات سے ہوتا ہی-	۵۷۰	۵
سکر	مستی خمار نشہ-	۵۸۵	۳
سکران	مست میخوار-	۔۔	۔۔

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
سہمی	ایک قسم کی شکستگی ہے پیچیدہ کی ہڈی کے اندر کی طرف ہوتی ہے۔	۵۹	۶
سندروس	ایک گوند ہے کہربا کے مشابہ۔ ہندی اسکی چندروس۔	۱۶۱	۲۲
سقمونیا	ایک دست آور مشہور دوا ہے اور محمودہ بھی اسی کو کہتے ہین۔	۸۷	۱۳
سکبینج	ایک قسم کا گوند ہے ہندی اسکی کندل۔	۸۹	۱۰
سنجرنیا	نام ہے ایک جوارش کا جو کہ دوائی مرکب ہے	۹۱	۱
سفوف جنین	ایک مرکب پھنکی ہے نسخہ اسکا باب ۲۹ مقالہ اولی جلد ۲ مین مذکور ہے۔	۱۰۰	۳
ساذج ہندی	تیزپات۔	۱۰۲	۱۳
سقنقور	مچھلی کی ایک قسم ہے۔	۱۲۹	۲۰
سنبل الطیب	بالچھڑ۔	۱۲۰	۱۲
سالیوسن	ایک گھانس ہے ہندی نامعلوم۔	۱۳۱	″
سداب	ایک پتی ہے جسے تلی کہتے ہین۔	۱۳۷	۹
سداب			
سعوط	ناس اور ناس لینا۔	۴۷	۵
سموم	لفظ سم کی جمع ہے بمعنی زہر۔ اور باد سموم ہوائے گرم۔	۴۸	۹
سمائم	گرم اور تیز ہوائین جنکو لون کہتے ہین۔	″	″
سمید	میدہ کا مادا اور میدہ۔	۵۴	۱۳
سمنہ	فربہی لانے والی غذا۔	″	۲۱
سماق	ایک پھل ہے مسور کی شکل کا جسے تترک کہتے ہین۔	۵۹	۶
سعد	ناگرموتھہ۔	۱۶۶	۱۴

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
سورنجان	ایک قسم کی بڑ ہے اسی نام سے مشہور	۱۶۵	۶
سرمق وسرمج	بتھوے کا ساگ۔	۱۳۶	۲۱
سوسن	مشہور پھول ہے۔	۱۵۲	۱۴
سنادردان	سحالہ فلزات کا ہے لوہا خواہ چاندی یا	۱۵۹	۲۱
	سونا وغیرہ کوئی دھات کیون نہو۔	۱۶۰	۱۳
سُک	بضم سین مہملہ ایک مرکب خوشبو چیز ہے۔		
سحالۂ اصاص	برادہ قلعی کا۔	۵۳۰	۱۳
سلّ	جلد بدن کا کانٹا شریان کی لنبائی مین۔		
سلی	نبض سلی نبض مختلف کی ایک قسم ہے اور اسکو نبض ثابت کہتے ہین۔		
سلم	رنیہ ٹیڑھے۔	۵۹۴	۲
ساکبوس	نام ہے دوا کا۔		
ساسیب	درخت بطم کا گوند۔		
سمیات	زہردار چیزین۔		
سمبسیر	چھوٹی الایچی۔		
	شین		
شریان	متحرک رگ۔	۱۰۰	۱۵
شرائین	متحرک رگین جو قلب سے اگتی ہین اور رگہائے جہندہ اور عروق ضوارب بھی انکو کہتے ہین۔	″	″
شحم	چربی کو کہتے ہین۔	۱۰۲	۱۷
شئون	نام ان درزون کا ہے جو سر کی ہڈیون مین ہین۔	۷۱	۱۲
شریان عرقی	نام اس چھوٹی رگ کا جو قلب سے	۱۰۰	۲۰

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
	نکلکر پھیپھڑہ تک جاتی ہی-		
شہلت	نام اُس رنگ کا ہی جو درمیان سیاہ اور نیلگون کے یا سُرخی مین سیاہی ہو شہلا اسی سے مشتق ہی-	۲۷	۶
شوکہ	ایک ورم سخت سوداوی کا نام ہی جو زانون مین ہوتا ہی-	۶۰	۱۱
شراسیف	پسلیون کے وہ سرے جو پیٹ کی طرف ہین	۱۵۲	۲۱
شرج	صفرہ جسکو کانچ کہتے ہین-	۱۲۳	۲
شبعان	شکم سیر-	۵۰	۸
شبکہ	یعنی جال مراد اس سے وہ جال جو دماغ مین رگہاے سباتی کی شعبون کی تار و پود سے بنتا ہی-	۱۹۹	۲۴
شتا-	فصل شتا جاڑون کی فصل	۲۰۷	۱۵
شعری عبور	نام اُس ستارہ کا جو ماہ بھادون مین نکلتا ہی جسے سہیل کہتے ہین-	۲۱۳	۳
شعری شامیہ	یہ بھی ایک ستارہ کا نام ہی-		
شمال	اُتر کے سمت- باد شمال اُتر کی ہوا-	۲۱۸	۱۶
شراب	ایک معنی تو اسکے مشہور ہین دوسرے معنی ہر وہ چیز جو پی جاے-	۲۳۹	۱۲
شعیر	جو کو کہتے ہین-	۲۴۴	۲۱
شہدانج	بھانگ کے بیج کو کہتے ہین-	۲۴۷	رر
شوا	بھنا ہوا گوشت-	۲۶۴	رر
شترہ	نیچے والی پلک کا سمٹ جانا اور اُلٹ جانا	۴۷۷	۲۷
شعیرہ	آنکھ کے گوہانجنے کو کہتے ہین-	۴۷۸	۴
شلجم	مشہور ترکاری ہی-	۳۵۰	۱۳

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
شفتالو	مشہور میوہ ہی-	۲۵۴	۳
شجرور	ایک جسٹ قمری کے برابر ہوتی ہی-	۲۶۱	۲۰
شقائین	بگلہ کو کہتے ہین-	۲۶۲	۲
شیر برنج	مشہور غذا ہی-	۲۶۴	۹
شبوط	مچھلی کی ایک قسم ہی جسکو بقول صاحب مخزن روہو و بنا بر قول صاحب بحرالجواہر بارماہی کہتے ہین- جمع اسکی شبابیط ہی-	رر	۱۸
شہد	عربی مین اسے عسل کہتے ہین-	۲۶۸	۲۲
شیرخشت	مشہور دوا ہی دست آور-	۲۶۹	۲۰
شاہسفرم	تلسی کو کہتے ہین-	۲۸۲	۲۶
شقیقہ	آدھے سر کا درد-	۲۸۳	۷
شخوص	ایک بیماری کا نام ہی امراض دماغی سے	۳۰۹	۲۰
شدخ	پیٹھ کا لانبائی مین شکستہ ہونا-		
شاخص	معنی اسکے بلند اور اونچے کے ہین نبض شاخص سے وہ نبض مراد ہی جو عمق اور علو زیادہ کشادہ ہو-	۳۵۰	۲۴
شطر الغب	ایک مرکب تپ ہی جو حمی بلغمی دائرہ اور حمی غب سے مرکب ہوتی ہی-	۴۰۷	۸
شمیہ و شیرازیہ و شلجمیہ	یہ سب نام ہین بثوری کی قسمون کے-	۴۲۶	۲۲
شری	تپی اُچھلنے کی بیماری-	۴۳۳	۱۰
شقاق	ہتھیلی اور تلوون وغیرہ کا پھٹ جانا-	۴۳۴	۱۹
شقاق المقعد	مقعد کے شگافتہ ہوجانے کی بیماری-		
شدق	منہ کے اندر کی جھلی کا کسی طرف جھک جانا	۴۶۷	۷

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
شعب	گنائی کو کہتے ہین-	۴۷	۱۰
شہوت کلبی	اشتہاء طعام کے زیادہ ہونے کی بیماری جسے جوع کلبی کہتے ہین-	۵۰۱	۱۲
شراب خوصی	وہ شراب جو برنگ چوب رنگ خرما ہوتی ہی	۶۹	۲۳
شبرم	ایک ولایتی گھانس ہی اسی نام سے مشہور ہی	۸۹	۹
شحم حنظل	اندرائن کے پھل کا گودا-	رر	رر
شج	فارسی اسکی درمنہ ہی- درخت اسکا برابر درخت سویا کے ہوتا ہی-	۱۳۰	۲۳
شربت ورد	گلاب کے پھولون کا شربت دست آور ہی	۹۴	۳
شیاف	چند دوائین جو مرکب کرکے بطور بتی کے آنکھ مین خواہ مقعد وغیرہ مین رکھی جاتین	۹۶	۲۵
شیافات	لفظ شیاف کی جمع ہی-	رر	رر
شیاف اسطقطار	ایک مخصوص دوا سے مرکب ہی آنکھ مین لگانے کی-	رر	رر
شیاف باسلیقون	ایضاً	رر	رر
شیاف مامیثا	مامیثا کا عصارہ-	۹۹	۱۴
شقائق	سرخ پوستہ جسے لالہ کہتے ہین-	۱۰۱	۱
شقائق نعمان			
شیب	بڑھاپا بالون کا سفید ہونا-	رر	۱۷
شوکران	ایک گھاس کی جڑ ہی اسی نام سے مشہور	۵۸۱	۱
شق	شگاف	۱۱۲	۱۴
شعر	بال-		
شاہترج	شاہترہ-	۱۳۱	۱۴
شکاعی	ایک بتی ہی جسے اونٹ کٹارہ کہتے ہین-	۱۳۳	۱۵
شل	نبا برقول بعضون کے بیل ہی از قسم نبات	۱۳۴	۱۱

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
شراب افسنتین	شربت افسنتین-		
شیرج	تل کا تیل-	۲۹	۲۱
شبت	سویا-	۱۳۶	۱۴
شبب	پھٹکری-	۴۸	۱۲
شیطرج	ایک گھاس ہی جسے چیتہ کہتے ہین-	۶۵	۹
شیاف ابیض	ایک مرکب دوا آنکھ مین لگانے کی	۶۲	۱۷
شونیز	کلونجی-	۱۴۳	۱
شبلم	منمنا ایک دانہ ہی-	۱۴۶	۱۴
شوک	کانٹا-	۴۳۴	۲
شوصہ	ایک بیماری ہی ذات الجنب کی قسم سے	۵۷۱	۲۲
	صاد		
صلع	سر کی وہ بیماری ہی جسمین بال گر جاتے ہین جسکو گنجہ کہتے ہین-	۳۴	۲۱
صفاق	اس پتلی جھلی کا نام ہی جو پیٹ پر ہی استخوان سر سینہ سے لیکر پیڑو کی ہڈی تک-	۱۰۵	۱۸
صدغ	کنپٹی صدغین دونون کنپٹی-	۷۴	۱۳
صلب	پشت یعنی پیٹھ-	۸۲	۱۱
صافن	پاؤن کی رگون سے ایک مشہور رگ	۹۹	۲۳
صائم	یعنے روزہ دار نام دوسری پتلی آنت کا ہی جسے عشار کہتے ہین-	۱۵۰	۲۰
صلابت	سختی	۲۲۳	۳
صعداء	نفس صعداء گہری سانس کو کہتے ہین	۱۴۰	۲۰
صوت	آواز	رر	رر

لغت	خلاصه معنی وحل لغت	صفحه	سطر
صغیر	یعنے چھوٹا نبض صغیر وہ ہو کہ طول وعرض وعمق مین اُسکے حرکت انبساطی نبض معتدل سے کم ہو-	۳۹۴	۹
صدید	ریم پیپ	۱۸۴	۱
صرع	مرگی کی بیماری-	۱۸۷	۲۵
صحت	بدن کی اُس حالت کا نام ہو جس سے افعال بدن مطابق اصل اور طبیعت کے واقع ہون-	۲۰۲	۳
صیف	گرمی کی فصل-	۲۰۶	۲۱
صُداع	دردسر کو کہتے ہین-	۲۱۲	۱۳
صبیان	لڑکے کم سن نوعمر-	۲۱۶	۱۹
صبا	پورب سے جو ہوا چلتی ہو یعنے پُروا-	۲۱۸	۲۱
صعتر	ہندی اُسکی ساتر ہو-	۲۴۳	۱۶
صمم	بہرا ہوجانا بہراپن-	۴۸۲	۴
صبی	صبیان کی جمع ہو یعنی لڑکے نوعمر		
صفائح	پرت پرت-	۳۹۹	۱۶
صفائحی	وہ ثقل جو پرت پرت ہو-	〃	〃
	جلد دوم		
صعود	اُٹھنا بلند ہونا چڑھنا-	۲۱	۴
صمغ	عموماً ہر گوند کو کہتے ہین اور خاص کر ببول کا گوند	۸	۹
صمغ البطم	بُن کے درخت کا گوند-	〃	〃
صبر سقوطری	ایلوے کی وہ قسم جو جزیرہ سقوطرہ واقع ملک عرب سے آتا ہو-	۵۹	۱۲
صوف	پشم	۱۰۷	۶

لغت	خلاصه معنی وحل لغت	صفحه	سطر
صوف مرغزی	مرغزی کی لغت دیکھو-	〃	〃
صبر	ایلوا-	۱۵۹	۲
صمغ عربی	ببول کا گوند-	۱۶۱	۶
صمغ السرو	سرو کا گوند-	〃	۱۲
صمغ اطاما	ایک غیر مشہور گوند ہو-		
صفرا		۵۹۷	۲۲
صامغان	شہر کا نام-		
	ضاد		
ضرس	ڈاڑھ کو کہتے ہین جمع اُسکی اضراس ہو اور دانتون کا گندہ ہونا-	۵۸	۱۴
ضربہ	چوٹ چوٹ لگنی-	۲۴۵	۱۵
ضعیف	ناتوان کو کہتے ہین نبض ضعیف وہ ہو جسکی رفتار اور دھمک آہستہ آہستہ معلوم ہو	۲۵۱	۱۸
ضعف	دوچند دُگنا-	۲۵۲	۲۵
ضربان	رگون کی دھمک-	۴۲۱	۱۷
ضفدع	مینڈک-	۴	۱
ضفدع اللسان	زبان کے نیچے ایک ورم مینڈک کی شکل پر ہوتا ہو-	〃	〃
ضیق نفس	یعنے تنگی سانس لینے کی- نام ہو ایک بیماری کا-	۴۹۱	۲۵
ضغط	یعنے تنگی-	۴۹۹	۳
	جلد دوم		
ضمور	سمٹنا اور کم ہوجانا جسامت بدن کا-	۱۲	۱۲

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
ضماد اصطمحیقون	ایک خاص مرکب ضماد ہی	۴۴۱	۱۹
	طاء		
طبقہ شبکیہ	یعنے پردہ آنکہ مشابہ جال کی رطوبت زجاجیہ یعنے سیاہ دیدہ کے پیچھے والے تین طبقون سے پہلا طبقہ۔	۱۳۴	۱۵
طبقہ مشیمیہ	آنکہ کا پردہ مشابہ جھلی کے دوسرا طبقہ	〃	۱۹
طبقہ صلبیہ	یعنے سخت جھلی کا پردہ تیسرا طبقہ	〃	۲۰
طبقہ قرنیہ	یعنے وہ پردہ آنکہ جو مشابہ سینگہ کی ہی سپید دیدہ کے آگے تین طبقون مین کا پہلا طبقہ	〃	۲۵
طبقہ عنبیہ	آنکہ کا پردہ مشابہ انگور کے سپید دیدہ کے آگے والے طبقون سے دوسرا طبقہ۔	〃	〃
طبقہ ملتحمہ	آنکہ کا پردہ مشابہ انگور کے سپید دیدہ کے آگے والے طبقون سے تیسرا طبقہ۔	〃	〃
طبقہ عنکبوتیہ	آنکہ کا وہ پردہ جو رطوبت جلیدیہ اور زجاجیہ کے بیچ مین ہی۔	۱۳۵	۲۰
طواحن	پیسنے والے دانت یعنی ڈاڑھین۔	۷۷	۴
طحال	تلی کو کہتے ہین جسمین خلط سودا جمع رہتی ہی۔	۱۵۳	۱۷
طبق حنجرہ	گلے کا وہ مقام جہان سے آواز پیدا ہوتی ہی۔	۱۴۱	۱۱
طرخون	فارسی اسکی طرخانی ہی اور طرخان جو کہ ایک قسم کی گھاس ہی۔	۲۴۹	۱۵
طیہوج	تیہو جو مشہور پرند ہی اسے کہتے ہین۔	۲۹۱	۲۰

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
طعام	کھانا کھانے کی چیزین۔		
طرفہ	آنکھون کی ایک بیماری کا نام ہی جسمین خون کی چھینٹ سی آنکھون مین پڑجاتی ہی	۴۷۳	۲۴
طنین	کانون مین خود بخود آواز کا پیدا ہونا۔	۳۱۵	۱۴
طویل	لانبا۔ نبض طویل وہ نبض جسکی حرکت اور جنبش لانبائی مین زیادہ ہو چار انگل سے۔	۳۵۰	۲۰
طافی	تیرنے والا۔ اصطلاحاً مراد اس سے وہ چیز ہی جو پیشاب کے اوپر تیرتی ہی جسے غمامہ کہتے ہین۔	۳۹۴	۲۳
طیقودیس	اس قسم کی بلغمی تپ کا نام ہی۔	۴۱۹	۲۰
طاعون	ایک قسم کا وبائی ورم ہی۔	۴۲۵	۱۷
طرش	بہرا ہونے کی بیماری۔	۴۴۲	۴
طفرہ	پھلانگ مارنا۔	۵۳۰	۹
طمث	خون حیض۔	۵۳۳	۲۳
طائف	ایک شہر کا نام ہی ملک عرب مین۔	۵۴۲	۲۷
	جلد دوم		
طین	بزبان عربی مٹی کو کہتے ہین۔	۱۰۴	۲
طین قبرسی	گل قبرسی مین مذکور ہو چکی۔	〃	〃
طین قیمولیا	کھریا مٹی۔	〃	۱۰۱
طعوم	لفظ طعم کی جمع ہی معنی اسکے ذائقے مزے	۱۱۳	۱۹
طرخشقوق	جنگلی کاسنی۔	۲۷	۱۶
طلع	تازہ شگوفہ درخت خرما کا۔ اور کیلہ	۵۱	۲۴
طراثیث	ایک قسم کی گیاہ ہی جسمین چھتر کے مشابہ		

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
	ہندی اسکی کچھ نہین۔		
طحلب	کائی	۱۳۹	۱۶
طبق	کٹہل کے درخت کا دودھ۔	۱۶۰	۱۷
طلق	ابرک۔	۶۵۰	۱۵
	ظاء		
ظہر	پیٹھ پشت۔	۷۸	۵
ظفرہ	ناخونہ کی بیماری جو آنکھ مین ہوتی ہے	۳۷۴	۲۳
	عین		
علاج بالید	عمل جراحی۔	۴	۲۳
عقد	گرہین۔	۵	۱۰
عرق مدنی	وہ بیماری جسے نارو کہتے ہین۔	؍؍	۱۳
عرض لازم	امر خارج از ذات جو جدا نہوتا ہو۔	۸	۷
عرض مفارق	امر خارج از ذات جو جدا ہو جاے۔	؍؍	۱۱
عضل	ایک عضو مرکب ہے جسکی ترکیب گوشت و رباط و عصب اور پٹھے پر کی جھلی سے ہوتی ہے۔ اسی کو پہ کہتے ہین	۶۶	۱۶
عظم	ہڈی		
عظام	ہڈیان۔		
عظم حجری	سر کی اُن دو ہڈیون کا نام ہے جنمین کانون کے سوراخ ہین۔		
عصعص	وہ ہڈی جسپر بیٹھتے ہین یعنی نشستگاہ	۱۷	۱۴
عنق	گردن۔	۷۸	۵
عجز	بڑی ہڈیان کمر کے پاس جنمین جوڑ	؍؍	؍؍

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
	کہتے ہین۔		
عظم لامی و عظیم حنجری	سینہ کی ہڈیون سے حنجرہ یعنی گلے کے متصل ایک ہڈی ہے بشکل لام یونانی اس شکل سے ہے۔	۸۱	۱۱
عضد	بازو پہونچا۔	؍؍	۱۹
عین الکتف	شانہ کی ہڈیون سے اُس زائدہ کا نام جو حاجز سے مشابہ ہے۔	؍؍	۲۳
عقب	پاشنہ یا پینے ایڈی۔	۸۵	۱۸
عظم زورقی	پانون کی وہ ہڈی جو ناؤ سے مشابہ ہے۔	؍؍	؍؍
عظم نردی	پانون کی وہ ہڈی شش پہل جو مشابہ نرد کے ہے۔	۸۶	۱۲
عصب راجع	یعنے پلٹنے والا پٹھہ زوج ششم کے ایک پٹھہ کا نام ہے۔	۹۱	۱
عرق النسا	نام اُس رگ کا ہے جو ران مین ہوتی ہوئی پنڈلی کی بڑی نلی سے گذر کر ٹخنے تک پہونچتی ہے۔ اور اسی رگ کے درد کو بھی کہتے ہین جن درد کا نام ہندی مین رنگین ہے۔	۹۹	۲۵
عضلہ عریضہ	اُن دو عضلون کا نام جو ہونٹھون کو ایک دوسرے سے الگ کر دیتے ہین	۱۱۶	۱۵
عظیم	نبض عظیم سے وہ نبض مراد ہے جسکی حرکت انبساطی طول و عرض و عمق مین نبض معتدل سے بڑی ہو۔	۳۵۰	۱۵
عفونت	خلط کا فساد اور اُسکا بگڑ جانا۔	۳۹	۸

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
عانہ	پیڑو کو کہتے ہین۔	۴۰	۱
عرض بلد	یعنے شہر کی چوڑائی۔ مراد اُسی سے شہر کی دوری خط استوا سے۔	۴۸	۲۵
عصب	پٹھہ کو کہتے ہین جمع اسکی اعصاب ہی۔	۴۷	۲۲
علی التوالی	پے در پے یکے باد دیگرے۔	۵۴	۲۴
عرج	لنگ لنگڑا پن۔	۶۰	۷
عظم جبین	پیشانی کی ہڈی۔	۶۴	۸
عنق رحم	گردن رحم کی جسے نلا کہتے ہین۔	۱۵۵	۲۷
عجائز	بوڑھی عورت۔ عجوزہ مفرد اسکا ہی۔	۱۵۶	۱۹
عصارہ	یعنے فشردہ نچوڑا ہوا۔	۱۸۲	۴
عزیمت	قصد کرنا ارادہ کرنا۔	۱۹۱	۲۰
عُنصر	جسم بسیط جیسے رکن اور اسطقس بھی کہتے ہین جمع اسکی عناصر۔	۱۹۲	۲۳
عصبہ مجوفہ	وہ پٹھہ جو اندر سے خالی ہی مراد اُس سے وہ دو پٹھہ جو دونون آنکھون تک آئے ہین۔	۱۹۳	۴
عفص	یکپٹا مزہ۔	۱۹۷	۲۱
علل	علت کی جمع ہی مراد اُس سے علتین یعنے اسباب اور اس لفظ سے بیماریان بھی مراد ہوتی ہین۔	۲۰۵	۱۵
عقر	بانجھ ہونے کی بیماری یعنے عورت کے لڑکا پیدا نہونا۔	۲۲۱	۱۹
عدس	نام ایک غلہ کا جسے مسور کہتے ہین۔	۲۴۵	۱۳
عنب	انگور کو کہتے ہین جوکہ میوہ مشہور ہی	۲۵۳	۱۳
عناب	مشہور پھل ہی۔	۲۵۷	۱۹

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
عین	آنکھ کو کہتے ہین	۲۶۰	۱۶
عدسیہ	وہ گوشت جو مسور ڈال کر پکایا جاے۔	۲۶۳	۱۹
عود	اگر کو کہتے ہین جو مشہور خوشبو کی لکڑی ہی اور ایک باجہ کا نام ہی۔	۲۸۴	۱۵
عطاس	چھینک کو کہتے ہین۔	۳۲۸	۹
عُصارہ	افشردہ نچوڑا ہوا۔	۳۳۷	۴
عریض	معنی اسکے چوڑے کے ہین۔ اور نبض کی اقسام مین وہ نبض جسکا انبساط اور کشادہ ہونا چوڑان مین زیادہ ہو	۳۵۰	۱۲
عضو متورم	وہ عضو جسمین ورم ہو یعنے سوجا ہوا۔	۳۷۶	۱۲
عضو لحمی	وہ عضو جسکا مزاج مشابہ مزاج لحم یعنے خون کے ہو۔	〃	〃
عضو عصبی	وہ عضو جسکا مزاج مشابہ مزاج عصب یعنے پٹھہ کے ہو۔	〃	۱۳
عروق بلجنیہ	پانون کی رگون کے پھول جانے کی بیماری۔	۴۳۴	۱۸
عطایہ	ایک قسم کی چھپکلی ہی۔	۴۴۰	〃
عقرب جرارہ	ایک چھوٹا بچھو ہی زرد رنگ۔	۴۴۱	۲۱
عصبہ نوریہ	وہ پٹھہ جسمین نور نگاہ بھرا ہی۔	۴۸۰	۹
علق علقہ	خون بستہ کو کہتے ہین۔	۴۹۳	۱۶
عطاش	زیادہ پیاس لگنے کی بیماری۔	۵۰۳	۲۵
عواتق	نوجوان عورتین۔	۵۳۵	۱۹
عقور	چرک بھری ہوئی اونچی پھٹکیان۔		
عضو حساس	حس کرنے والا عضو۔		
	جلد دوم		

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
عبدادہون	ایک خاص جوارش کا نام ہی-	۹۱	۱
عاقرقرحا	مشہور دوا ہو اکرکرہ ہندی اسکی ہی-	۹۲	۲۲
عذب	شیرین پھیکی مٹھائی کا مزہ-	۱۱۴	۴
عُلیق	تبھوسے کی جڑ-	۱۲۸	۱۰
عصے الراعی	لال ساگ کو کہتے ہین-	۱۳۳	۲۵
عوسج	ایک درخت ہی-	″	۲۰
عشا	رات کا کھانا-	۳۵	۱۹
عود بلسان	بلسان نامی درخت کی لکڑی-	۶۰	۱
علک البطم	بُن کے درخت کا گوند-	۶۲	۱۱
عروق	ہلدی-		
عروق الصباغین		۱۶۴	۱۰
عطاس	بچون کی ایک بیماری کا نام جو دماغ کی جھلی مین ورم آجانے یا کسی سوء مزاج عارض ہونے سے پیدا ہوتی ہی	″	″
عصارہ	نچوڑا ہوا رنگ گیلا ہو یا خشک-	۱۵۹	۲
عنب الثعلب	مکو-	۱۳۴	۱۷
عصفر	کُسوم-	۱۵۳	۲۰
عفص	مازو پھل-	۱۵۵	۵
عصارہ غافث	غافث نامی دوا کا عصارہ-	۱۵۹	۲۶
عصارہ مامیثا	مامیثا کا عصارہ-	۱۶۰	۱
عصارہ افسنتین	افسنتین کا عصارہ	″	۲
عصارۃ السوس	ملٹھی کاست-	″	۳
عصارہ لحیۃ التیس	لحیۃ التیس نامے گھاس کا عصارہ-	″	۵
عصارہ زرشک	زرشک کا عصارہ-	″	۷
عصارۂ لاذن	لاذن کا عصارہ-	″	۸

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
علک الانباط	درخت پستہ کا گوند-	۱۶۱	۱۸
عرطینا	آزربو ہی فارسی چوبک ہی-	۱۶۰	۱۷
عود فاوانیا	عود صلیب-	۳۱۳	۹
عمل بالید	جراحی-	۵۵۱	۲۷
عمادین	ایک آلہ کا نام ہی عمل جراحی مین بکار آید	۵۳۷	۱۷
عادیہ	کسی دوا کی مضرت عام بنظر افعال صحت		
عود الوج	وج ترکی-		
	غین		
غرب	آنکھ کا ناسور-	۵	۶
غدد	جمع غدہ کی جسکو غدود کہتے ہین- اور گڑیان جو بدن مین پڑ جاتی ہین-	″	۹
غلیان	جوش مین آنا-	۳۷	۲۲
غضروف	نرم ہڈی یعنے کرّی کو کہتے ہین-	۸۷	۱۴
غلاف قلب	نام اُس جھلی کا ہی جو دل مین لپٹی ہوئی ہی		
غشاء	جھلی-	۱۰۶	۱۲
غشاء مشیمی	دماغ کی وہ پتلی جھلی جسے ام رقیقہ کہتے ہین-	۱۲۹	۲۶
غدہ صنوبری	نام اُس غدے کا جو بطون دماغ مین بشکل حب صنوبر کے ہی-	۱۲۷	۲۴
غاذیہ	نام اُس قوت کا جو اعضا کو غذا دیتی ہی	۱۷۴	۲۵
غب	نام اُس تپ کا جو ایک دن ناغہ کر کے آئے		
غشاوہ	نام اُس جھلی کا جو آنکھ مین پڑ جاتی ہی	۲۱۱	۱۱
	جسے جالا کہتے ہین-	۲۲۰	۹
غب خالص	صفراوی تپ کو کہتے ہین-	۲۳۴	۱۸

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
غذاء	وہ کھانے پینے والی چیز جو بدن مین تغیر نکرے بلکہ بدن اسکو اپنی طبیعت کی طرف پھیر دے۔	۲۳۸	۹
غذادوائی	وہ کھانے پینے کی چیز جو پہلے بدن کو متغیر کرے اور پھر بدن اُسپر غالب آکر اُسکو اپنی طبیعت کی طرف بدل دے۔	〃	۷
غذای لطیف	وہ غذا جس سے رقیق خون پیدا ہو۔	۲۳۹	۲۶
غذاے غلیظ	وہ غذا جس سے گاڑھا خون پیدا ہو	〃	۲۷
غذای معتدل	وہ غذا جس سے خون معتدل درمیان رقت اور غلظت کے پیدا ہو۔	〃	〃
غبیرا	ایک قسم کا پھل ہی جسے فارسی مین سنجد کہتے ہین۔	۲۴۱	۱۸
غضب	غصہ خشم۔	۲۹۴	۲۷
غم	رنج اندوہ۔	۲۹۵	۷
غُسالہ	دھوون کو کہتے ہین۔	۳۴۲	۱
غائر	فرورفتہ کو کہتے ہین۔ نبض غائر وہ نبض ہی جسکا اُبھار کم ہو اور ڈوبی ہوئی ہو۔		
غلیظ	گندہ کو کہتے ہین۔ نبض غلیظ وہ ہی جسکی حرکت عرض اور عمق مین زیادہ ہو اور طول مین کم ہو۔	۳۵۰	۲۷
غزالی	وہ نبض ہی جسکی حرکت جلدی سے شروع کرلے اور اسی حرکت کے تمام ہونے سے پہلے اسکو وقفہ عارض ہو۔	۲۵۶	۲۳

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
غیر منتظم	مراد اس سے وہ نبض مختلف ہی جسکے نبضات یعنی حرکتون کا اختلاف نہ نظام اور مناسبت سے ہو۔	۳۶۰	۱۶
غثی۔ غثیان	متلی ہونی جی متلانا۔	۳۸۴	۲۶
غمامہ	اصطلاحًا مراد اُس سے وہ چیز ہی جو پیشاب کے اوپر ہوتی ہی جبکہ پیشاب شیشہ کے اندر ہو۔	۳۹۳	۱۹
غرام	از خود رفتہ ہونا۔	۴۶۴	۱۷
غرران	گرٹنا گرٹن۔	۴۷۸	۱۸
غشی	قوت حیوانی کا دفعۃً انحلال پاجانا۔	۴۹۷	〃
غطیط	خرخر کی آواز جو گلے سے پیدا ہوتی ہی۔	۵۸۵	۱۱
	جلد دوم		
غاریقون	ایک دوا ہی اسی نام سے مشہور ہندی اسکی کچھ نہین ہی۔	۱۶۵	۹
غمزہ	ادبٹنا۔ یا بٹنا جو بدن پر ملا جاتا ہی۔ کئی نسخہ اسکے باب ۳۰ مقالہ ۱ جلد ۲ مین مذکور ہین۔	۱۱۳	۱۰
غار	ایک درخت ہی جسے فارسی مین ہشتان یا کہتے ہین۔	۱۰۷	۱۳
غافث	یہ دوا اسی نام سے مشہور ہی۔	۱۳۱	۲۴
غالیہ	ایک خوشبو خاص ہی مرکب خوشبوؤن سے	۴۷	〃
غمز	دبانا نشتر کا گہرا لگانا فصد کھولنے مین	۵۲۴	۵
غضار چینی	چین کی خوشنوئی۔		
	فاء		

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
فرجہ	فنگاف-	۴۲	۲۲
فراش	یعنے بچھونا مراد اُس سے وہ نرم گوشت جو درمیان تپلی آنتون اور توتون کے ہی	۹۵	۲۰
فم	مُنہ دہان-	۱۳۸	۱۱
فلکہ	پائون کے گھٹنے پر کی وہ ہڈی جسے چپنی کہتے ہین-	۸۵	۱۲
فقرات	فقرہ کی جمع ہی مراد اُس سے گریان	۳۸	۳
فصول	لفظ فصل کی جمع ہی- فصول اربعہ سال کی چارون فصلین ربیع خریف گرمی جاڑے-	۲۰۶	۱۱
فرقدان	نام اُن دوستارون کا جو قطب تارہی کے گرد گھومتے ہین-	۲۲۰	۲۵
فضلہ	وہ چیزین جو بدن حیوانات وانسان سے جدا ہوتی ہین جیسے بول وبراز تھوک رینٹھ منی دودھ انڈا وغیرہ-	۲۴۱	۲۱
فسفرن	اُبلے گیہون کا ستو-	۲۴۳	۳
فوتنج کوہی	پودینہ کی ایک قسم ہی-	״	۶
فواکہ	لفظ فاکہ کی جمع ہی معنی اسکے میوہ جات	۲۵۲	۲۵
فستق	عربی زبان مین پستہ کو کہتے ہین-	۲۵۶	۲۵
فانید	تباشہ کو کہتے ہین-	۲۶۹	۱۳
فالوذج	فالودہ کو کہتے ہین-	۲۷۰	۱۰
فقاع	بوزہ اور درکھڑہ کو کہتے ہین-	۲۷۹	۲۱
فرنج مشک	رام تلسی-	۲۸۳	۲۰
فرء	پوستین کو کہتے ہین-	۲۸۵	۲۳
فرار ثعلب	لومڑی کے پوستین-	״	״

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
فنک	قاقم کو کہتے ہین-	״	۲۳
فرار جدا	بچہ بھیڑ کے پوستین-	״	۲۴
فرار حملان	بچہ بزکے پوستین-	״	״
فواد	دل کو کہتے ہین-	۹۹	۲۱
فرح فرحت	خوشی سرور-	۲۹۵	۱۲
فزع	ڈر خوف ترسناکی-	״	۲۵
فلغمونی	وہ ورم گرم جو خون سے پیدا ہو-	۲۹۹	۱۳
فرز	ساکن رگون مین جو تفرق اتصال عارض ہو-	۳۱	۳
فسخ	وہ تفرق اتصال جو بیچ مین کسی عضلہ کے	״	۴
فطوست قطسہ	ناک کا بیٹھ جانا-	۳۰۶	۲۷
فارقا	ایک مچھلی کا نام ہی جسکے ساتھ بین لینے سے تحذیر پیدا ہوئی ہی-		
فارغ	خالی کو کہتے ہین نبض فارغ وہ ہی جو خالی اور پھولی پھولی محسوس ہو-	۳۵۱	۲۴
فترہ	رکاو اور سکون-	۳۵۶	۱۸
فارسوس	وہ تپ جسکی حرارت نہایت ہی تیز اور جلانے والی ہوتی ہی-	۳۱۹	۹
قوخیمن	ایک قسم کے طاعون کا نام ہی-	۴۲۵	۶
فیجر سوس	ایک قسم کے سانپ کا نام ہی جو اژدہے سے چھوٹا ہوتا ہی اور گردن اُسکی چوڑی ہوتی ہی-	۴۳۸	۲۴
فساد مذاق	قوت ذائقہ مین خلل آنا-	۴۹۵	۲
قوبخی	حلق وجری کا وہ ورم جو متصل حلق سے باہر ہو اور اُسکی وجہ سے نوالہ اُتارتے مین	۴۸۸	۱

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
	وشوار ہی ہو۔		
فتق	پھٹ جانا۔	۵۳۰	۱۴
فریافیسموس	آلہ ذکر کا ہر وقت ایستادہ رہنے کا مرض	۵۳۶	۲۷
فتر، فتور	سستی اور ماندگی	۵۴۹	۲۰
فصل ممیز	وہ جزو ذاتی جو اُسکو دوسروں سے الگ	۵۴۴	۱۳
	کردے جیسے عقل صفت انسان کے لیے		۱۳
	جلد دوم		
فاوانیا	ایک سپید گھاس ہے ہندی نام معلوم	۱۲۸	۱۱
فرزجہ	چند دوائیں مرکب کرکے جو تبی عورت کے مقام نہانی میں رکھی جاتی ہے۔	״	۱۸
فنجنگشت	لفظ پنج انگشت کا معرب نام ہے ایک پتی کا جسمیں پانچ پنکھڑیاں ہوتی ہیں	۱۳۴	۱۳
فراسیون	پہاڑی گندنا۔	۱۳۲	۱۸
فلفل المار	وہ مرچ جسکا درخت تالابوں وغیرہ میں اُگتا ہے۔	۱۳۳	۹
فل	کوکا بیلی۔	۱۳۴	۱۲
فلفل	مرچ سیاہ۔		
فاشرا وفاشرس	انگور سپید کی جھاڑی جسے ہزار چشاں کہتے ہیں۔	۱۳۵	۱۱
فوتنج نہری	پودینہ کی ایک قسم ہے	״	۲۳
فقاح اذخر	گندھیں کا شگوفہ۔	۱۳۹	۱۲
فاقلی	سبجی گھاس۔	״	۱۷
فطراسالیمون	پہاڑی اجمود۔	۱۴۰	۳۰
فوفل	سپاری چکنی ڈلی۔	۱۵۵	۳
فستق	پستہ مشہور میوہ ہے۔	۱۵۶	۶
فربیون	جسکو قاتل بنفشہ کہتے ہیں ایک زہر ہلاہل	۱۶۳	۳
فوکش	گوند ہے۔	۱۶۶	۷
فاطاحوس	نام ہے ایک دماغی مرض کا۔	۳۰۹	۲۶
فطر	پھپین چھتر۔	۳۱۵	۲
فارولس	مسوڑھے کا پھوڑا۔	۵۹۰	۲
فرومائی	گنڈ کی بیماری جو پانی اُترنے سے عارض ہوتی ہے۔	۵۵۸	۱۱
فرولحمی	سخت قسم کا گنڈ۔	״	۲۶
فروتین	ایک خاص قسم کا گنڈ۔	۵۵۹	۱۵
فرودالیہ	گنڈ کی وہ قسم جسمیں رگین پھول پھول نمایاں ہوں۔	״	۱۶
فرومعوی	وہ گنڈ جو آنت اُترنے سے پیدا ہوتا ہے۔	۵۶۰	۷
فولیون	نام دوائے جعدہ۔		
فلاسفس	نام دوائے حرف۔		
فواق	ہچکی۔		
فاغرہ	کبابہ دہن کشادہ۔		
	قاف		
قولس	ایک یونانی حکیم کا نام ہے	۴	۱۴
قاروقیر	رال کو کہتے ہیں۔	۶۵	۸
قمع	اُس گول غدہ کا نام ہے جو فضول دماغ کو دفع وقبول کرتا ہے۔		
قرنہ	اونچا سرا۔	۷۶	۹

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
قص	استخوان سر سینہ۔	۸۰	۱
قضیب	یعنے نیزۂ ذکر۔	۱۶۴	۲۰
قیفال	سرارو نام اُس رگ کا ہی جو ہنسلی کی طرف چڑھتی ہوئی شانہ سے گذر کے ہاتھ تک پہونچتی ہی۔		
قولون	بڑی تین آنتون مین سے دوسری آنت جسمین اکثر مرض قولنج پیدا ہوتا ہی۔	۱۵۰	۲۵
قلب	یعنے دل جو معدن حیات ہی۔	۱۴۴	۲۳
قصبۂ ریہ	پھیپھڑے کی نلی جو حلق تک آئی ہی جسے زخرہ کہتے ہین۔	۱۴۱	۱۱
قحف	استخوان سر یعنے کھوپڑی۔		
قحولت	سوختگی بدحالی۔	۵۶	۵
قرنی الرحم و قرنین	بچہ دان کی وہ دو زیادتیان جو سینگھ سے مشابہ ہین۔	۱۵۵	۱۰
قعر	گہراؤ۔	۱۸۰	۱۱
قعر رحم	رحم کا اوپر والا سرا جو ناف کے قریب ہی	۱۵۶	۲
قوای طبعی	وہ قوتین جنسے افعال طبعی صادر ہوتے ہین جنکا محل جگر ہی۔	۱۷۴	۱۸
قوای حیوانی	وہ قوتین جنسے حیوۃ اور زندگی کے افعال متعلق ہین اور جنکا معدن دل ہی۔	۱۷۲	۶
قوای نفسانی	وہ قوتین جنسے عقل و تدبیر و حس و حرکت ارادی صادر ہوتی ہی جنکا مقام دماغ ہی۔	۱۷۳	۱۰
قوای مدبرہ	خیال کرنے اور فکر کرنے اور یاد کرنے	״	۱۳

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
	کی قوتین۔		
قوای فاعلہ	قوای حیوانی کی وہ قسمین یعنے وہ قوتین جنسے قلب اور رگہاے متحرک کا انبساط اور انقباض ہوتا ہی۔	۱۸۵	۵
قوای منفعلہ	قوای حیوانی مین سے وہ قوتین جیسے غیظ و غضب وغیرہ صادر ہوتے ہین۔	۱۸۹	۲۵
قوای حساسہ	وہ قوتین جنسے حس متعلق ہی۔	۱۹۱	۲۶
قابض	مزہ کی راہ سے قابض اُس چیز کو کہتے ہین جسکا مزہ کسیلا ہو۔	۱۹۷	۲۱
قطن	ریڑھ کو کہتے ہین۔	۲۱۲	۱۳
قلب الاسد	ایک ستارہ کا نام۔		
قلب الثور	ایک ستارہ کا نام	۲۱۷	۲۲
قحوہ	گرمیون مین جس جگہ آفتاب غروب ہوتا ہو ادھر سے جو ہوا چلے اُسکو قحوہ کہتے ہین۔	۱۱۹	۸
قروالماء	فتق کی بیماری جو پانی اُترنے سے پیدا ہوئی ہو۔	۲۲۱	۱۹
قرطم	کسم کے بیج جسے کڑی کہتے ہین	۲۴۵	۷
قثاء بری	ہندی اسکی کچھ نہین فارسی اسکی برغشت ہی۔	۲۴۹	۲۶
قنبیط	رومی کرم کلہ کو کہتے ہین۔	۲۵۰	۹
قصب السکر	اوکھ گنّا۔ پونڈا۔	۲۵۲	״
قنبرہ	عربی مین چکاوک کو کہتے ہین۔	۲۶۲	״
قانصہ	طائرون کا ایک عضو ہی جسے سنگدانہ اور	״	۱۶

لغت	خلاصه معنی وحل لغت	صفحه	سطر
	تبھری کہتے ہین۔		
قنبطیه	پکا گوشت جسمین رومی کرنب پڑا ہو۔	۲۶۳	۱۸
قلایا	لفظ قلیه کی جمع ہو مراد اس سے بُھنے ہوے گوشت شوربه دار۔	″	۲۱
قطایف	سوّیان ہندی مین کہتے ہین۔	۲۷	۱۲
قیروطی	ڈھیلا مرہم۔ موم روغن۔	۲۸۴	″
قسط	کٹ کی عربی ہو۔	″	۲۴
قطینه	روئی دار کپڑے کو کہتے ہین۔	۲۸۵	۵
قرحه	گوشت کا زخم جو زمانه دراز تک رہے	۳۰۱	۱
قطع	کٹ جانا کسی عضو مرکب کا مثل ہاتھ پانٔون وغیره۔	″	۵
قیلة الامعاء	آنت اُترنے کی بیماری کیسه انثیین مین	۳۰۹	۸
قیلة الثرب	ثرب نامی جھلّی اُترنے کی بیماری کیسه انثیین مین۔	″	
قوما	یونانی زبان مین مرض سبات سہری کو کہتے ہین۔	″	۱۸
قصیر	معنی اسکے کوتاه کے ہین نبض قصیر سے مراد وه نبض ہو جسکا کشاده ہونا طول مین چار انگل سے کم ہو۔	۳۵	۱۹
قوی	نبض قوی وه نبض جو نبض دیکھنے والے کی انگلیون مین زور سے لگتی ہو۔	۳۵۱	۱۵
قرعه	نبض کی دھمک اور کھٹکا۔		
قشعریره	پھریرے کو کہتے ہین۔	۳۸۰	۲۲
قیح	پیپ کو کہتے ہین۔	۳۹۶	۳
قروہیو دیس	نام ہو اس تپ کا جسے عربی مین زہریه		

لغت	خلاصه معنی وحل لغت	صفحه	سطر
	کہتے ہین۔		
قُمّل	جون کی وه قسم جسے جم جوئی کہتے ہین۔	۴۳۳	۲
قوطوخس	نام ہو اس مرض دماغی کا جسے عربی مین جمود کہتے ہین۔	۴۵۶	۲۱
قطرب	نام ایک قسم کے مالیخولیا کا۔	۴۶۴	۱۱
قُلاع	جسے منھ آنا کہتے ہین یعنے منھ اور زبان وغیره کے چھالے اور دانه۔	۴۸۴	۲۶
قوینجی	حلق وحری کا وه ورم جو عضل کے اندر ہو جس سے نوالہ اُتر نه سکے۔	۴۸۸	۲
قولنج	اُس درد شدید کا نام ہو جو قولون نامی آنت مین اُٹھتا ہو۔	۵۱۴	۱۹
قاثاطیر و قاثاطیر	پیشاب کرانے کی پچکاری۔	۵۲۱	۳
قیلة الاربیه وقرو الاربیه	عارضه فتق کی ایک قسم ہو۔	۵۳۰	۶
قیلة المعی	فتق کی بیماری جو آنت اُترنے سے ہو۔	″	۷
قرقره	پیٹ بولنے کی آواز۔	″	۲۷
قرد لحمی	فتق کی وه قسم جسمین جلد خصیون کی بڑی ہوجاے۔	۵۳۲	۱۳
قرود الیه	وه بیماری جسے دوالی کہتے ہین۔	″	۱۸
قب	رحم کے منھ بخوبی ملجانے اور سخت ہوجانے کو کہتے ہین۔	۵۳۳	۱۹
قُحل	روکھا سوکھا بشره۔	۵۷۴	۲۶
قروح خبیثه	سوداوی مادون کے زخم۔	۵۹۳	۱۶

جلد دوم

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
قطف	لفظ عربی ہی تبھوے کی-	۸۴	۱
قدر	عربی مین دیگ کو کہتے ہین-	۸۸	۱۵
قدر برام	ایک خاص شکل کی دیگ-	//	//
قشور	عموماً ہر ایک چھلکے کو کہتے ہین اور لفظ قشر کی جمع ہی-	۹۱	۲۰
قشور کندر وقشار کندر	کندر کے ٹکڑون سے رگڑنے کی وجہ سے جو ریزہ جدا ہو جاتے ہین-	//	//
قیصوم	ایک قسم کی نبات ہی یعنے گھاس جسے گندنا کہتے ہین-	۹۲	۱۱
قنطوریون دقیق وقنطوریون صغیر	ایک ولایتی گھاس تالابون وغیرہ کے کنارے اگنے والی ہندی اسکی کچھ نہین ہی اسی نام سے مشہور ہی-	۱۲۴	۷
قرص	دواؤن کی اصطلاح مین مراد اس مرکب دوا سے ہی جو چھوٹی چھوٹی ٹکیان بنا کر مستعمل ہو-	۹۸	۱۷
قرص لک	وہ مرکب قرص جسمین لاکھ کی شرکت ہو-	//	//
قرومانا	ایک ولایتی بیج ہی اسی نام سے مشہور-	۹۹	۲
قثاء الحمار	جنگلی پڑول کڑوے مزہ کا یا جنگلی کریلہ-	۱۵۶	۲۰
قرظ	ببول-	۱۰۴	۱
قصب	نے یعنے نرکل وغیرہ-	۱۱۲	۱۴
قیمولیا	نام ایک دوا کا ہی تفصیل اسکی طین قیمولیا مین دیکھو-	۱۰۴	۳
قراسطاریون	فارسی اسکی بداران ہی-	۱۳۴	۵
قضیف	لاغر اندام نہایت دبلا-	۵۲	۱۰
قاقلہ	الایچی-	۱۴۸	۴

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
قطران	ایک درخت کا تیل ہی-	۱۶۲	۶
قلقنت	سبز پھٹکری-	۶۰	۱۷
قمقم	آفتابہ-		
قیطافلون	نام ہی ایک دوا کا جسے فنجنگشت کہتے ہین		
قسط	وزن کا نام برابر ہی ۵۶ تولہ اور روغنون مین ۲ تولہ ۹ ماشہ-		
قرظ	ببول کے پھل-		
قرسطاریون	رعی الحمام-		
قنہ	بیرزدہ-		
قوقان	نام شہر کا-		
قلقدیس	پھٹکری سفید-		
	کاف		
کماد	سینک اور سینکنا کسی دوا وغیرہ کے ذریعہ سے-	۹	۱۳
کیفیات اربعہ	چار دن کیفیتین حرارت برودت رطوبت یبوست کی اور انھین کو کیفیات چہارگانہ بھی کہتے ہین-	۲۳	۱۹
کف دست	ہتھیلی-	۸۲	۹
کوع	گٹے کا وہ کنارہ جو انگوٹھے کے قریب ہی-	۲۳	۲۱
کرسوع	ہتھیلی کی وہ ہڈی جو چھنگلیا کے نیچے ہی-	//	۲۴
کتفی	رگ سرارو کو کہتے ہین-	۹۷	۱۹
کیسہ انثیین	وہ جھلی جسمین خصیہ ہین-	۱۰۷	۲۷
کعبتین	پانون کی وہ دونون ہڈیان جسے	۶۰	۱۷

لغت	خلاصه معنی وحل لغت	صفحه	سطر
	تخته کہتے ہین۔		
کون وفساد	ہوجانا نابود ہوجانا۔	۶۱	۶
کبد	جگر کو کہتے ہین جسمین چارون خلطین نبتی ہین۔	۱۵۲	۲۰
کلیتین	دونون گروه۔	۱۵۴	۱۱
کیموس	خلط کو کہتے ہین جمع اسکی کیموسات۔	۲۰۵	۱۹
کلب الجبار	شعری عبور نامی ستاره کو کہتے ہین حرف شین مین گذر چکا۔	۲۱۷	۲۱
کلف	جھائین جو بدن پر پڑ جاتی ہے۔	۲۳۰	۴
کیموسات	کیموس کی جمع ہے۔	۲۰۵	۱۹
کشک شعیر	آش جو کو کہتے ہین۔	۲۴۳	۲۵
گیہون	لفظ حنطه کو دیکھو۔	۲۴۸	۲۴
کرنب	فارسی اسکی کرم ہے۔		
کزبره	دھنیا فارسی اسکی کشنیز۔		
کزبره یابسه	کشنیز خشک۔		
کزبره رطبه	ہرا دھنیا۔	۲۴۹	۲۲
کرفس	ہندی اسکی اجمود ہے۔	″	۲۰
گاجر	ایک مشہور جڑ ہے۔	۲۵۰	۱۴
گندنا	پیاز۔	۲۵۱	۱
کدو	جسکو کدوے دراز اور لوکی کہتے ہین عربی اسکی قرع ہے۔	″	۱۶
کھیرا ککڑی	جنکو خیارین کہتے ہین ترکاریون مین مشہور ترکاری ہے۔	۲۵۲	۲
کماة	کنبھی کو کہتے ہین۔	″	۱۵
کمثری	امرود۔	۲۵۴	۲۶

لغت	خلاصه معنی وحل لغت	صفحه	سطر
کرش	اوجھڑی کو کہتے ہین۔	۲۶۱	۵
کراکی	ہندی اسکی کلنگ ہے۔	۲۶۲	۱۱
کرنبه	پخته گوشت کرنب پڑا ہوا۔	۲۶۳	۱۷
کلال	ماندگی اور تھکن۔	۲۸۶	۹
کسر	ہڈی کا ٹوٹ جانا۔	۳۰۱	۱
کسور منطقه	وه کسرین جنکے لیے عربی مین خاص نام ہین جیسے آدھا تہائی وغیره دسوین حصه تک۔	۳۵۳	۲۶
کابوس	ایک دماغی بیماری ہے جو سونے کی حالت مین ہوا کرتی ہے۔	۴۶۱	۱۴
کزاز	ایک قسم کا تشنج ہے۔	۴۷۰	۸
کمنه	پپوٹون کی گرانی جو کسی ریح غلیظ سے پیدا ہو۔	۴۷۷	۲۹
کنکرزه	نام ایک دوا کا ہے۔	۲۵۱	۱۲
	جلد دوم		
کبیس	ایک قسم کے چھوارے کا نام ہے۔	۸	۲۶
کندر	ایک قسم کا گوند ہے ایک خاردار درخت کا ہندی نہین ہے۔	۸۴	۲۷
کاہل	دونون شانون کے درمیان کا مقام۔	۸۶	۶
گل	بزبان فارسی مٹی کو کہتے ہین جسکی عربی طین ہے۔	۹۲	۲
گل ارمنی	وه مٹی جو ایران اور ارمنیا سے آتی ہے۔	″	″
گل قبرسی	یه بھی ایک خاص قسم کی ولایتی مٹی ہے۔	″	″
کشوث	امربیل اور اکاس بیل کو کہتے ہین۔	۱۳۸	۲۰

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
کبر	ایک ولایتی درخت کا پھل ہے اسی نام سے مشہور ہے۔	۹۸	۲۱
کراویا کرویا	رومی زیرہ۔	۹۹	۴
کزمازج	چھوٹی مائین یعنے جھاؤ کا پھل۔	۱۴	۱۳
گز	جھاؤ کا درخت۔	۱۲۴	۴
گیاہ جاوشیر	وہ گھاس جسکا گوند جاوشیر ہے۔	۱۳۲	۱۵
کمادریوس	بعضون کے نزدیک منڈی ہے۔	۱۳۳	۱۸
کمافیطوس	گکرونده۔	//	۲۳
کعک	ایک قسم کی روٹی ہے۔	۷۱	۱۹
کاکنج	راجپونکہ ایک گھاس ہے۔	۱۳۴	۲۳
کسفرہ	دھنیا۔	۱۳۷	۶
کمون	زیرہ۔	۱۴۴	۹
کاشم	ایک ولایتی نبات ہے۔	//	۱۴
کبابہ	مشہور دوا ہے دانہ کی قسم سے۔	۱۴۷	۱
گل خیرو	مشہور پھول ہے۔	۱۵۳	۱۶
گل بابونہ	بابونہ کا پھول۔	//	۲۲
گل خشخاش	پوستہ کا پھول۔	۱۵۴	۴
گلنار	انار کا پھول۔	//	۶
گل اقحوان	بابونہ گاؤچشم کا پھول۔	۱۵۳	۲۲
کتیرا	مشہور گوند ہے۔	۱۶۱	۱۱
کندش	نکچھکنی۔	۱۶۴	۲۶
کلبتین	نام ایک آلہ کا جو عمل جراحی مین مستعمل ہوتا ہے	۵۳۸	۱۳
کی	داغ لگانا۔	۵۵۴	۲
کامخ		۶۵۱	۲
کنجہ	حرشف کو کہتے ہین۔		

لام

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
لیف	اُن ریشون کو کہتے ہین جو رباطات اور غضلات مین ہوتی ہین۔	۳۲	۲۴
لحی اعلی	اوپر کے جونہ اور اسی کو جبڑا بھی کہتے ہین۔	۷۱	۳۰
لحی اسفل	نیچے کے جونہ۔ جبڑا۔	۷۶	//
لمس	یعنے چھونا۔	۹۱	۲۶
لحم مفرد	خالص گوشت جسمین پٹھے وغیرہ کی آمیزش نہو۔	۱۰۲	۲۱
لحم غددی	غدود کا گوشت۔	//	۲۳
لہاۃ	جسے کوا یا کاگ کہتے ہین جو حلق مین لٹکا ہوا ہے۔	۱۳۸	۲۵
لینت	نرمی نرم ہونا۔	۴۳	۲
لسان المزمار	یعنے بانسلی کا سر اور مراد اُس حلق کا وہ مقام جس سے آواز پیدا ہوتی ہے۔	۱۴۰	۱۵
لذع	چبھن تیزی۔	۱۸۲	۱۸
لزوجت	چسپندگی چیچپاہٹ۔	۲۴۳	۶
لوبیا	نام غلہ مشہور ہے۔	۲۴۷	۷
لسن	عربی مین ثوم کہتے ہین۔	۲۵	۲۲
لحوم	لفظ لحم کی جمع ہے جسکے معنی گوشت کے ہین	۲۵	۱
لحم خنزیر	سور کا گوشت۔	//	۳
لحم معز	بکری کا گوشت۔	//	۱۶
لحم البقر	گاے کا گوشت۔	//	۱۹
لحم عجاجیل	گوشت بچہ گاؤ جو ایک سال سے زیادہ اور ایک ماہ سے کم نہو۔	//	۲۲

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
لحم خصی	بڈھیا حیوان کا گوشت۔	۲۵۱	۳
لحم حیوان وحشی	صحرائی جانورون کا گوشت جیسے ہرن وغیرہ	۲۵۹	۱۱
لسان	زبان کو کہتے ہین۔	۲۶۰	۲
لحم طیور	پردار جانورون کا گوشت۔	۲۶۱	۱۸
لفیتہ	پختہ گوشت جسمین شلجم کی ترکاری پڑی ہو	۲۶۳	۱۵
لحم مکبب	گوشت کے کباب۔	۲۶۴	۵
لبن	زبان عربی مین دودھ کو کہتے ہین۔	۲۶۵	۱۳
لبن لقاح	اونٹنیون کا دودھ۔	۲۶۶	۱
لوزینج	ایک قسم کی مٹھائی ہی۔	۲۱۷	۱۴
لزج	چسپندہ چپکنے والا	۲۸۰	۱۳
لقاح	شاہ برگ کا پھول	۲۸۳	۱۷
لیفوریا	نام ہی ایک قسم کی بلغمی تپ کا جسمین حرارت اندرون بدن کے زیادہ معلوم ہوتی ہی	۴۱۹	۱۶
لبہ	نام ہی اُس اونچی ہڈی کا جو نرخرے پر ہی	۴۹۳	۱۲
لمس	وہ کیفیت جلد کی جسے لچھن کہتے ہین	۵۴۱	۱۸
	جلد دوم		
لبلاب	عشق پیچان۔	۱۳۷	۲۶
لعوق	مرکب دوائین گاڑھے قوام کی جو بطور چاٹنے کے استعمال کیجائین۔	۹۸	۱۰
لاذن	ایک ولایتی دوا ہی اسی نام سے مشہور۔	۱۰۰	۲۷
لسان الثور	گاوزبان مشہور دوا ہی۔	۱۳۱	۱۱
لحیۃ التیس	ایک گھاس ہی جسکی فارسی اسلیخ ہی۔	۱۳۴	۲۴
لسان العصافیر	اندر جو۔	۱۴۷	۳۰
لوز مر	کڑوا بادام۔	۱۵۵	۲۵

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
لوز حلو	بادام شیرین۔	۱۵۶	۱
لفاح	یبروج نامی درخت کا پھل۔	〃	۱۵
لوبان	مشہور چیز ہی۔	۱۹۱	۲۰
لاغیہ	ایک زہریلا درخت ہی جسکو سینہ بخ کہتے ہین۔		
لیثرغس	ایک قسم کا سرسام بلغمی۔	۳۰۶	۲۱
لبنی	ایک دوا ہی گوند کے مشابہ۔	۳۱۸	۱۹
لک	لاکھ	۴۴۴	۱۳
لک مغسول	دھوئی ہوئی لاکھ جو ترکیب خاص سے دھوئی جاوے۔	〃	〃
لبا	پیوس۔		
لباب قرطم	مغز تخم قرطم۔		
	میم		
مسیح	ایک حکیم کا نام ہی۔	۵	۲۴
محمد بن زکریای رازی	ایک حکیم کا نام ہی ملک رے کا رہنے والا جسکی تصنیف حاوی کبیر کتاب مشہور ہی	۶	۳
منصوری	کفایہ منصوری بھی اسکو کہتے ہین ایک کتاب تصنیف سے محمد بن زکریا رازی کے۔	〃	〃
مختلف الاجزا	جسکے کل اور جزو کا نام ایک نہو اعضا ہین اسکی مثال ہاتھ پاؤن سر وغیرہ۔	۱۵	۲۰
متطبیب	طبیب حاذق۔	۱۷	۴
مقطع	ٹکڑے ٹکڑے اور پارہ پارہ کرنے والا کاٹنے والا۔	۳۲	۴

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
مُہتک	پھاڑنے والا۔	۳۲	۴
مَلمس	چھونے کی جگہ۔	۳۵	۲۶
مرارہ	پتہ کو کہتے ہین۔	۱۵۴	۲
مخالیب	لفظ مخلب کی جمع ہی جسکے معنی چنگل ہین	۷	۷
مشاکل	مشابہ۔	״	۹
مَری	اُس نلی کا نام ہی جو حلق سے معدہ تک ہی	۱۴۷	۱۰
مرابض	لفظ مربض کی جمع ہی۔ مراد اُس سے وہ باریک رگین جو درمیان معدہ اور جگر کے ہین۔		
مشط	اُنگلیون کی گھائیون کو کہتے ہین۔	۷۱	۱۷
مفاصل	مفصل کی جمع ہڈیون کے جوڑون سے مراد ہی۔	۷۲	۱۰
منقار الغراب	یعنے کوّے کی چونچ۔ مراد اُس سے شانہ کی وہ ہڈی جو اُسکے مشابہ ہی۔	۸۱	۲۷
مفصل سلس	بازو کا جوڑ۔	۸۲	۱۸
مُخ	ہڈی کا گودا۔	۲۵۱	۲۶
ماق	کویہ چشم۔	۹۰	۶
مسامع	کان کے دونون سوراخ جنھین صماغ کہتے ہین۔	״	۱۵
مقعر جگر	جگر کا وہ رُخ جدھر گہراؤ ہی۔	۹۵	۹
محدب جگر	جگر کا وہ رُخ جو اوپر ماہی پشت ہی۔	״	۱۰
مرفق	کہنی کو کہتے ہین۔	۹۰	۲۱
مسام	کھال کے وہ چھوٹے چھوٹے سوراخ جدھر اندرون بدن کے بخارات اور بال اور روئین نکلتے ہین۔	۱۰۹	۹

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
ماضغتین	اُن دونون عضلون کا نام جو دونون رخسارون پر ہین۔	۱۱۷	۱۷
متفاوت	نبض متفاوت سے مراد وہ نبض ہی جو یکسان حال پر نہو اور اسی طرح نفس متفاوت۔	۳۷	۱۳
مراق شکم	پیٹ کی جھلی۔	۳۹	۱۲
ملاست	چکنا ہونا اور چکناپن۔	۴۲	״
مسامتت	ایک چیز کا دوسرے کی سیدھ مین ہونا	۴۷	۲۶
میل کلی	وہ مقام جو خط استوا سے ۲۳½ درجہ اُترہی اور جہان سے آفتاب انتہائے فصل گرما مین پہونچکر اُترتا ہی۔	۴۸	۶
مصورہ	وہ قوت جو مادہ جنین مین صورتگری کرتی ہی۔	۵۱	۲
ماؤف	آفت رسیدہ۔	۵۴	۲۶
مندمل	زخم کا بھر جانا اور پُر آنا۔	۵۷	״
مولد لعاب	لعاب کا پیدا کرنے والا وہ غدہ جو زبان کی جڑ مین ہی۔		
معاء	آنت کو کہتے ہین۔	۱۰۵	۲۲
معاء دقیق	تین پتلی آنتون مین سے تیسری آنت		
معاء مستقیم	وہ تیسری موٹی آنت جو مقام براز سے ملی ہوئی ہی۔	۱۵۱	۲۲
مرار	صفرا۔	۱۵۴	۲۷
مثانہ	نام اُس عضو کا ہی جسمین پیشاب جمع ہوتا ہی جسے پھُکنا کہتے ہین۔	״	۲۲
مشیمہ	وہ موٹی جھلی جسمین بچہ لپٹا ہوا ہوتا ہی	۱۵۸	۱۷

لغت	خلاصه معنی وحل لغت	صفحه	سطر
مقدم دماغ	دماغ کا اگلا حصّہ-	۱۲۶	۲۴
موخر دماغ	دماغ کا پچھلا حصّہ-	〃	۲۶
مجمع البطنین	دونون اگلے بطن دماغ کے تمام ہونے کی جگہ	۱۲۷	۹
معصره	معنی اسکے نچوڑنے والی اصطلاحاً نام اُس مقام کا جہان ام جافیہ کی لپیٹ مین رگہاے سباتی ملتی ہین-	۱۲۹	۶
مصفاة	چھلنی مراد اُس سوراخ دار سے ہو جو فضول دماغی اور ہواے بیرونی کی راہ ہو-	۱۳۱	۱
مخاط	رینٹھ یعنے وہ فضلہ جو نتھنون سے دفع ہوتا ہو-	۱۳۶	۸
مجری	راہ سوراخ-	〃	۱۳
مجاری	راہین-	〃	〃
ممتلی	معنی اسکے بھرا ہوا نبض ممتلی بھری ہوئی نبض-	۱۶۲	۱۱
مقاومت	مقابلہ کرنا-	۱۶۶	۱۴
مولده	وہ قوت جو بچہ کو منی اور حیض سے پیدا کرتی ہو-	۱۷۴	۲۰
مربیه	پرورش کرنے والی قوت اعضاے بدن کی یعنے وہ قوت جو چھوٹے عضو کو بڑا کرتی ہو-	〃	〃
مغیرۂ اولی	پہلی تغیر کرنے والی قوت-	۱۷۵	۲
مخدومه	وہ قوت جسکی اعانت اُسکے فعل مین کوئی اور صورت کرتی ہو-	〃	۱
ماسکه	وہ قوت جو اعضا مین غذا وغیرہ کو	۱۷۶	۲۶

لغت	خلاصه معنی وحل لغت	صفحه	سطر
	روک رکھتی ہو-		
مغیرۂ ثانیه	قوت ہاضمہ کو کہتے ہین-	۱۷۶	۲۴
محجمه	پچھنہ-	۱۸۳	۴
مرض	بیماری- جمع اسکی امراض ہو مراد اُس سے بدن کی وہ حالت ہو کہ افعال بدن مین ضرر واقع ہو بدون توسط کسی امر خارج از بدن کے-		
مرض آلی	اعضاے مرکب کی بیماری-		
منخرین	دونون نتھنے-	۱۹۵	۱۶
مالح	شور و نمکین کو کہتے ہین-	۲۱۴	۱
منطقة البروج	وہ دائرہ جسپر بارہ برجون کے مقام فرض کیے گئے ہین	۲۱۷	۱۲
مُقنع	نام اُس ہوا کا ہو جو گوشۂ شمال مشرق سے چلے	۲۱۹	۲
مطلع شتوی	وہ مقام جہان سے آفتاب جاڑون مین طلوع ہوتا ہو-	〃	۵
مغرب شتوی	یعنے جاڑون مین آفتاب غروب ہونے کی جگہ-	〃	۹
مطلع صیفی	گرمیون مین جہان سے آفتاب نکلتا ہو-	〃	۷
مغرب صیفی	آفتاب غروب ہونے کا مقام فصل گرما مین	〃	〃
مجاورت	قرب ہمسایگی-	۲۲۰	۲۰
مختنق	گھٹا ہوا-	۲۳۵	۶
مسور	لفظ عدس کو دیکھو-		
ماش	مونگ کو کہتے ہین-	۲۴۶	۱۲
مُرّی	ایک قسم کی غذا ہو جسے آبکامہ اور کاچی کہتے ہین-	〃	۲۵
مولی	عربی مین اسے فجل کہتے ہین-	۲۵۰	۱۵

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
لکو	عربی مین عنب الثعلب کہتے ہین-	۲۵۰	۱
موزہ	کیلہ کو کہتے ہین جو ایک مشہور میوہ ہے-	۲۵۲	۱۲
مشمش	خوبانی-	۲۵۳	۲۴
مضیرہ	پختہ گوشت جو بہت سا دوغ ترش ڈال کر پکایا جاے-	۲۶۳	۱۰
مطنجن	توے پر کا بھنا ہوا گوشت-	،،	۲۶
مخیض	مٹھہ دہی جس سے مکھن نکال لیا ہو-	۲۶۷	۱۶
من	عموماً ہر اُس شبنم کو کہتے ہین جو درختون پر جم جاے جیسے ترنجبین وغیرہ-	۲۶۵	۱۹
ماو	عربی زبان مین پانی کو کہتے ہین-	۲۷۱	۲۵
مشمومات	سونگھنے والی چیزین-	۲۸۲	۱۹
مرزنجوش	دونا مروا-	۲۸۳	۱
مرغزی	وہ کپڑا جو بچہ بھیڑ کے روئون سے بنایا جاے	۲۸۵	۱۵
مجامعت	جماع کرنا-	۲۹۰	۲
متراکم	تہ پرتہ جم جانے لبستہ ہوجانے منجمد ہوجانے والا	،،	۲۱
منجمد	بستہ ہوجانے والا-	،،	،،
مسترخی	ڈھیلا ہوجانے والا-	۲۹۱	۸
مرض متشابہ الاجزا	اعضاے مفرد کی بیماری-	۲۹۸	۱۳
مرض مفرد	کسی عضو مفرد کا خروج اپنے اعتدال سے ایک ہی کیفیت مین-	،،	۲۹
مرض مرکب	کسی عضو مفرد کا اعتدال سے خارج ہونا دو کیفیتون مین-	،،	۲۷
مرض سافرج	وہ مرض مفرد جو بلا مادہ ہو-	۲۹۹	۱
مرض مادی	وہ مرض مفرد جو کسی مادہ سے پیدا ہو-	،،	۲
متعفن	عفونت دار بگڑا ہوا-	۳۰۳	۳
متحلل	تحلیل ہونے والا دیکھو لفظ تحلل کو-		
مستطیل	لانبے کو کہتے ہین-	۳۱۵	۱۰
مُذکرہ	یاد دلانے والی- مراد اس سے وہ دلیل اور علامت جو گذشتہ امور کو یاد دلاے-	۳۴۶	۱۳
منذرہ	ڈرانے والی- وہ دلیل اور علامت جو	،،	۱۵
منذر	آیندہ ہونے والی بیماری کی خبر دے-		
ممتلی	نبض ممتلی سے مراد وہ نبض ہے جو بھری بھری محسوس ہو-	۳۵۱	۳۰
متواتر	نبض متواتر وہ نبض ہے جسکے سکون کا زمانہ کم اور کوتاہ ہو-	۳۵۲	۳
متفاوت	وہ نبض ہے جسکے سکون کا زمانہ طولانی ہو	،،	،،
مستوری	نبض مستوی وہ ہے جسکی دھمک اور قرعات یکسان ہون-	۳۵۴	۷
منقطع	وہ نبض ہے جسکی حرکت کی ابتدا جلدی سے ہو اور قبل ازینکہ اُسکی دھمک نباض کی اُنگلیون تک پہونچے اُسکو سکون عارض ہو	۳۵۶	۱۴
مطرقی	ذوالقرعتین نامے نبض کو کہتے ہین یعنے وہ نبض جسکی دھمک ایک ہی نبضہ مین دو مرتبہ محسوس ہو-	۳۵۷	۹
منحنی	نبض منحنی وہ نبض ہے جو بیچ کی اُنگلیون کے نیچے موٹی اور کنارے کی اُنگلیون کے نیچے پتلی معلوم ہو-	۳۵۸	۲
منشاری	نبض منشاری بھی ایک قسم ہے نبض مختلف کی-	،،	۹
موجی	نبض موجی یعنے لہریا نبض یہ بھی ایک	،،	۲۳

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
	قسم ہی نبض مختلف کی۔		
مرتعشی	وہ نبض مختلف ہی جسکی حرکت تھرتھراتی ہوئی محسوس ہو۔	۲۵۸	۲۳
منتظم	نبض منتظم وہ نبض مختلف ہی جسکا اختلاف حرکات وقرعات ایک انتظام اور مناسبت سے ہو	۳۶	۲
مقائسہ	باہم قیاس کرنا۔	۳۵۲	۱۹
مرتعد	معنی اسکے گرجنے والا۔ اصطلاحاً اُسی نبض کو کہتے ہین جو گرجتی ہوی تھرتھری کے ساتھ ہو۔		
منتہی	معنے مشہور ہین اصطلاحاً نام اُسوقت کے مرض کا ہی جبکہ بیماری انتہا کو پہونچ جائے	۳۷۴	۲۱
مفتر	نام ہی ایک قسم کی نبض کا۔	۳۸۰	〃
متشتت	پراگندہ۔	۳۹۹	۲۳
مستدیر	گول	〃	۷
مفتت مخشف	دق کے تیسرے درجہ کا نام ہی۔	۴۲	۱۲
ممکن	ہو سکنے والا امر یعنے جسکا موجود ہونا اور نہونا ضروری نہو۔	۴۲۱	۷
محال لذاتہ	وہ امر جو اپنی ذات کی راہ سے نہو سکے	〃	〃
وممتنع لذاتہ	اور نہونا اُسکا ضروری ہو۔	〃	〃
ممتنع بالغیر	جسکا نہونا کسی غیر کی وجہ سے ہو۔	〃	〃
ماء الرائب	دہی کا توڑ۔	۴۳۱	۱۲
مشمع	پگھلنے والا۔	〃	۱۳
مسامیر	کیلین جو چہرہ وغیرہ کے مُہانسے مین ہوتی ہین۔	۴۴۳	۲۲
معطشہ	سانپ کی وہ قسم جسکے کاٹنے سے مارگزیدہ کو	۴۳۸	۲۳

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
	بشدت پیاس لگتی ہی۔		
مسخن	گرم کنندہ تسخین پیدا کرنے والا۔	۴۴۷	۱
مورسرج	چونٹی کا سر۔ نام ہی ایک قسم کی پھنسیون کا	〃	〃
مکبود	وہ شخص جسے ضعف جگر کی بیماری ہو۔	۵۱۸	۱۰
مربع	چوکور شکل کو کہتے ہین۔	۵۱۹	۱۹
مفیض	ریزش کا مقام۔	۵۴۵	۱۶
مرض حاد	وہ بیماری خطرناک جسکا زمانہ کم ہو اور ۱۴ دن یا ۲۷ اور بدرجۂ نہایت ۴۰ دن مین زائل ہو جائے۔	۵۶۲	۲۴
مرض متطاول	وہ مرض جسکا زمانہ طولانی ہو اور ۴۰ دن سے زائد مین زائل۔	〃	۲۵
مقابلہ	اصطلاح نجوم مین اُس حالت کو کہتے ہین کہ آفتاب و ماہتاب مین ۱۸۰ کا فاصلہ ہو	۵۶۹	۱۷
متخسف	وہ چہرہ جسکی ناک پتلی آنکھین گھسی کنپٹیان بیٹھی ہوئین کان نمایان لوین سمٹی ہوئین ہون۔		

جلد دوم

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
مرق	شوربا کو کہتے ہین۔	۷	۱۴
مشائخ	بوڑھے آدمی۔	۷۸	۱۹
مقطعہ	خلط کی قطع کرنے والی۔	۷۹	۲۷
ملطفہ	اخلاط کی رقیق اور پتلا کرنے والی۔	〃	〃
میفختج	معرب ہی لفظ می پختہ کی مراد اُس سے آب انگور جو جوش کھا کر گاڑھا ہو جائے	۸۴	۱
ماء ورد	عرق گلاب۔		
ملح	عربی مین نمک کو کہتے ہین۔	۸۸	۴

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر	لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
ملح نفطی	نمک سیاہ۔	۸۸	۴		پیدا کرے۔		
مویز	انگور خشک جسے منقیٰ کہتے ہین۔	〃	۱۰	مُلیّن	وہ دوا جو اخلاط و مواد کو نرم کرے۔	۱۲۲	۱
ومویزج				میعہ	ایک گوند ہی جسے ہندی مین سلارس کہتے ہین	۱۲۳	۲
مثقال	نام ہی ایک وزن کا اور طبی مثقال ساڑھے	〃	۱۳	مشکطرامشیع	پہاڑی پودینہ کی قسم سے ہی۔	۱۳۵	۲۱
	چار ماشہ کا ہوتا ہی۔			مرابتہ	ایک پتی ہی جسے فارسی مین ہوم مجوس	۱۳۲	۲۶
میسوسن	وہ شراب جسمین سوسن اور عرق گلاب	〃	۲۰		کہتے ہین۔		
	جوش دیا گیا ہی۔			مخمور	مست بیہوش خمار زدہ۔	۲۲	۱۱
ماء الاصول	لفظی معنی جڑون کا پانی۔ مراد اُس سے جوشاندہ	۸۹	۶	متخلخل	بمعنے پلپلا۔	۲۴	۱۶
	بیخ بادیان و بیخ کاسنی وغیرہ ہی۔			مقل ازرق	گوگل کو کہتے ہین۔		
مصوص	گوشت جو سرکہ وغیرہ ڈالکر چاشنی دار پکایا جائے	۹۰	۱۶	مستحصف	ٹھوس اور سمٹا ہوا بدن۔	۵۲	۱۴
	بطور کباب خواہ بطور شوربا۔			مُغاث	میدہ لکڑی۔	۵۴	۱۳
معجون کلکلانج	ایک خاص معجون کا نام ہی۔	۱۰۱	۲۰	مستعجلہ	بوزیدان کو کہتے ہین۔	〃	۴
منجد کشت	تھیلی۔			میبہ	بہ کا شربت مرکب۔	۶۳	۳
مفتّت	وہ دوا جسمین پتھری کے پارہ پارہ کرنے کی			مقدام	پیشرو پُر دل۔	۷۷	۱۱
	قوت ہو۔			ملوکیہ	خبازی کو کہتے ہین۔	۱۳۸	۱۳
مُدر	وہ دوا جو پیشاب یا خون حیض کو خوب	〃	〃	مرو	کنوچہ۔	۱۳۹	۲۵
	اچھی طرح جاری کرے۔			مصطگی	مشہور دوا ہی گوند کی قسم سے۔	۱۶۱	۱۳
مولد منی	وہ دوا جسمین منی اور دودھ پیدا کرنے کی	۱۱۱	۱	مقل مکی	ایک پھل ہی عرب کا۔	۱۵۶	۹
ومولد لبن	قوت ہو۔			موز	کیلا۔	۱۶۲	۲۰
مسیخ	بیمزہ پھیکا۔	۱۱۳	۲۲	محروث	بیخ انجدان۔	۱۶۵	۲۵
مُر	تلخ کڑوا۔	۱۱۴	۱۲	مادریون	زہریلا درخت ہی اُسکا گوند مراد ہی۔	۱۶۰	۱۷
منفصلہ حقیقیہ	جملہ شرطیہ کی ایک خاص قسم ہی۔	〃	۱۹	مشمش	زرد آلو کو کہتے ہین۔	۱۰۰	۹
منضج	اخلاط کے پختہ کرنے والی دوا۔	〃	۲۳	ماشرا	ایک قسم کا ورم گرم جو دماغ مین ہوتا ہی۔	۳۶	۱۱
مُرخی	ڈھیلا کرنے والی دوا۔	〃	〃	ماسین	جرّاح لوگ جو لوہے کے آلات سے آدمی کے	۵۲۱	۲۰
مُغرّی	وہ دوا جو مواد مین چپ چپاہٹ اور گاڑھاپن	۱۲۱	۳۰		بدن مین چیر پھاڑ وغیرہ کرتے ہین۔		

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
مجبّرین	ہڈی وغیرہ ٹھہانے والی-	۵۲۱	۲۱
محجمہ ناری	تونبی وغیرہ جو بدن پر لگائی جاتی ہین اور جسے باری لگانا بھی کہتے ہین-	۵۲۴	۱۲
مہت	آنکھ قدح کرنے کا آلہ یعنے سلائی وغیرہ	۵۴۷	۲۳
منجل	نام ہی ایک آلہ کا مثل موچنے کے جو عمل جراحی مین بکار آمد ہی-	۵۶۶	۱
مختلف	نبض مختلف وہ ہی جسکے قرعات برابر اور یکسان نہون-		
مہازیل	چنبر گردن کی ہڈی-	۵۹۲	۱۶
میقولوسیس	داہنے بائین گھر یا کا ہٹ جانا-	۵۹۵	۲۶
مدہ	پیپ-	۵۸۱	۹
مقنع	وہ جواب کہ ماننے والے کو شافی اور منکر کو غیر کافی ہو-	۶۰۴	۱۰
ماغنوس	ایک حکیم کا نام ہی-		
مذاکیر	آلہ ذکر-		
معجون قوقی			
ملعقہ	ایک وزن ہی ڈیڑہ تولہ کا-	۶۵۲	۱۱
مستحقینا	کف آبگینہ-		
مسقاطون	عود ہندی-		
مغر	بکری-		

نون

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
نتو	نکل آنا-	۵	۵
نفث	سینہ سے جو رطوبتین نکلتی ہین اور اُنکے نکلنے کو بھی کہتے ہین-	۸	۲۳
نخاع	حرام مغز کو کہتے ہین جو دماغ یعنے بھیجے سے	۳۲	۸
	اُگتا ہی اور پیٹھ کی گریون مین اُترتا ہی-		
نضج	پختہ ہونا پختگی-	۲۲	۵
نصاعت	شوخی رنگ کی-	۶۴	۷
نقرہ	وہ گڑھا جو گردن کی گڑیون مین ہی-	۷۹	۸
نعوظ	ایستادہ ہونا ذکر کا جسے تندی کہتے ہین-	۴۰	۹
نشو	نئی چیز پیدا ہونی-	۵۰	۲۰
نمو	بالیدہ ہونا بڑھنا-	″	۲۱
نزول الماء	نزلہ کا پانی آنکھون مین اُترنا-	۵۶	۲۶
نفوذ	در آنا داخل ہونا گھُس جانا-	۱۵۵	۱۶
نقر رحم	رحم کے اندر جو گرہین ہین اُنکو کہتے ہین-	۱۵۶	۶
نفاس	خون ولادت یعنی جو خون زچہ کو آتا ہی-	۲۶۴	۱۲
نسیجہ	جال کو کہتے ہین-	۱۹۹	۲۴
نعامی	اُس ہوا کا نام ہی جو گوشہ جنوب مشرق سے چلے-	۲۱۹	۱
ناحیہ	جہت سمت کنارہ-	۲۲۰	۱۹
نواحی	ناحیہ کی جمع ہی معنے اسکے سمتین جہتین نواحی اربعہ چارون سمت یعنے اُتر دکھن پورب پچھم-	″	
نفث المدہ	پیپ تھوکنے کی بیماری-	۲۲۱	۱۵
نافض	لرزہ کو کہتے ہین-	۲۲۵	۸
نفط	رال کو کہتے ہین-	۲۲۷	۸
نشاستہ	گیہون کا جوہر مشہور چیز ہی-	۲۴۴	۶
نفث الدم	خون تھوکنے کی بیماری-	″	۱۳
نخالہ گندم	گیہون کا چوکر-	″	۱۷
نعناع	پودینہ کو کہتے ہین-	۲۴۹	۱۳

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
نارجیل	ناریل یعنے کھوپرا۔	۲۵۶	۳
نبق	ہندی اسکی بیر ہی۔		
نعاج	بھیڑ کے چھوٹے بچے مادینہ۔	۲۵۸	۱۵
ناطف	ریوڑی کو کہتے ہین۔	۲۷۰	۲۴
نبیذ	عموماً ہر شراب کو کہتے ہین۔	۲۷۵	۱۴
نبیذ ربیبی	وہ شراب جو مویز سے بنائی جاے۔	۲۷۹	۶
نبیذ عسلی	شراب شہد کی۔	”	۸
نبیذ تمری	چھوارے کی شراب۔	”	۹
نبیذ دوشابی	جوشاب خرمہ کی شراب۔	”	۱۲
نسرین	سیوتی کو کہتے ہین۔	۲۸۳	۹
نرجس	نرگس کی عربی ہی۔	”	۱۱
نیلوفر	کوکا بیلی کو کہتے ہین۔	”	۱۹
نوم	سونا خواب نیند۔	۲۸۶	۴
نشاط	لفظ عربی ہی معنے اسکے خوشی فرحت کے ہین	۲۹۰	۲
نملی	نملی نبض وہ ہی جسکی چال بہت ہی سست چیونٹی کے چال کے مانند ہو۔		
نبضہ	نبض کی ایک حرکت اور ایک جنبش۔	۳۵۷	۱۳
نبضات	لفظ نبضہ کی جمع ہی۔	”	”
نزف الدم	خون کا بہنا اور جاری ہونا کسی مقام سے کیون نہو۔	۳۶۱	۲۲
نبّاض	نبض دیکھنے والا۔	۳۷۳	۱
نارنجی	گہرا زرد۔	۳۸۹	۷
نقاہت	ناتوانی، بیماری کا ضعف جو بعد صحت باقی رہے	۴۰۲	۸
ناقہین	ناقہ کی جمع وہ لوگ جو حالت نقاہت مین ہون۔	”	”
نخس	چبھن	۴۱۲	۲۲
نملہ	ایک قسم کے ورم صفراوی کا نام ہی۔	۴۲۳	۸
نارولیس	مسوڑھون کا سڑ جانا اور انکا ورم۔	۴۸۷	۱۷
نقاء	پاک کرنا۔	۵۲۴	۴
نقرس	پاؤن کے انگوٹھے کا درد۔	۵۴۳	۱۹
نکس	بیماری کا اچھا ہوکر پھر پلٹ آنا۔	۵۶۸	۱۵
نفاخات	چھالے پھپھولے۔	۵۸۶	۱
	جلد دوم		
نواہض	پرندون کے بہت چھوٹے بچے۔	۸	۲۷
نَدّ	ایک مرکب خوشبو ہی عود اور عنبر اور مشک سے۔	۷۹	۲۴
ناردین	ایک ولایتی جڑ ہی ہلدی کے مشابہ خواہ سنبل رومی۔	۹۷	۲
نورہ	نورہ جس سے بال گرائے جاتے ہین اسکی ترکیب باب ۳۰ مقالہ ا جلد ۲ مین لکھی ہی۔	۱۰۳	۶
نفل	ایک عربی گھاس ہی۔		
نطول	تڑیڑہ۔	۵۵	۹
نمام	پہاڑی پودینہ۔	۱۳۶	۶
نانخواہ	اجوائن۔	۱۴۰	۲۴
نارمشک	ایک دوا مشہور ہی۔	۱۵۴	۱۷
نبق	بیر۔	۱۵۶	۱۰
نیل	مشہور رنگ ہی۔	۱۶۰	۱۴
نباشت	بن کے درخت کا گوند۔	۱۶۱	”

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
نخریر	خیرہ-	۲۲۰	۱۱
ناہفس	کھوپرے کے نیچے کا مقام-	۶۲۲	//
نرد	دواے مرکب-		
نسرۃ الاستقنقور	غاریقون-		
	واو		
وجع	درد کو کہتے ہین-	۲۱۹	۱۳
وجع ناخس	چبھنے والا درد-	۸	۱۳
وتر	یہ بھی ایک عضو مفرد ہی جسکی شکل درمیان پٹھہ اور رباط کے ہی اور انھین سے یہ نبتا ہی		
وتد	سر کی اُس ہڈی کا نام ہی جو تمام کاسئہ سر اور لحمی کو شامل ہی-	۷۴	۲۳
وُسطی	بیچ کی انگلی-	۸۴	۸
ورک	کُولا-	//	۱۶
وجنتین	دونون رخسارے-	۹۰	۸
ورید شریانی	رگ اجوف کے شعبون سے ایک رگ مشابہ جہندہ رگون کے جگر سے قلب تک پہونچی ہی	۹۶	۱۴
وداج غایر	وہ ساکن رگ گردن جو ہنسلی کے مقام مین غایر یعنے نہان ہوگئی ہی-	۹۷	۲۴
وداج ظاہر	ساکن رگ نمایان ہنسلی کے مقام پر-	//	۹
وداجین	یعنی دونون وداج مذکورہ بالا بھی وہ دو رگین ہین منجملہ چار رگون کے جو ذبح کرتے وقت کٹتی ہین-		
وعاء	ظرف-	۱۲۹	۵

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
وجع الورک	کولے کا درد-	۲۱۱	۱۷
وجع مفاصل	ہڈی کے جوڑون کا درد جسے گٹھیا کہتے ہین-	۲۳۶	۲۵
ورشان	جنگلی کبوتر جسکے پانون بڑے ہون اور بعض کے نزدیک قمری بھی ہی-		
ورد	گلاب کا پھول-	۲۶۲	۸
ورم رخو	بلغمی ورم-	۲۹۹	۱۵
ورم صلب	سوداوی ورم-	//	//
وثی	بوجہ کوفتگی کے کسی ہڈی کے جوڑ کا اپنی جگہ سے ہل جانا-	۲۰۰	۱۸
واجب لذاتہ	جسکا ہونا اپنی ذات ہی کی وجہ سے ضروری ہی	۴۲۱	۷
ودائع	ودیعت اور سپرد کی ہوئی چیزین-	//	۱۴
وہج	حرارت کی وجہ سے بدن کا پھکنا-	۴۳۳	۱۳
وجنہ	استخوان رخسارہ کو کہتے ہین وجنتین دونون رخسارون کی ہڈیان-		
ورس	نیھیا سانپ-	۴۴۱	۹
وردینج	ایک قسم کا ورم چشم ہی جو مادہ خون یا صفرا سے پلک چشم یا طبقہ ملتحمہ مین ہوتا ہی	۴۷۸	۱۵
وجع الصدر	ذات الصدر کو کہتے ہین-	۴۹۵	۲۴
وجع الجنب	ذات الجنب کو کہتے ہین-		
وجع الفواد	فم معدہ کا درد جسے کوڑی کا درد کہتے ہین	۲۱۲	۹
	جلد دوم		
ودع	کوڑی یا گھونگھا-	۱۰۴	۷
وج	فارسی مین اگر ترکی اور ہندی مین بچ کہتے ہین	۱۶۳	۲۶

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
وحم	حاملہ عورتون کی حالت ابتداے حمل مین جسمین متلی وغیرہ ہوا کرتی ہی۔	۱۴۸	۲۴
ورق شفتالو	برگ شفتالو۔	۱۴۹	۱۵
ورق دُلب	برگ چنار۔	״	۱۶
ورق غرب	غرب نامے درخت کی پتی۔	״	۱۸
ورق الکرم	برگ انگور۔	״	۲۳
ورق الطرفا	برگ جھاؤ۔	״	۲۴
ورق السرو	برگ سرو۔	״	۲۶
ورق ابہل	ادھیر کی پتی۔	۱۵۰	۲
ورق آزاد درخت	برگ بکائن۔	״	۵
ورق الآس	درخت آس کا پتہ۔	״	۱۲
ورق لوف	برگ فیل گوش۔	״	۲۶
ورق غار	درخت غار کا پتہ۔	״	״
ورق شجرہ تین	برگ درخت انجیر۔	۱۵۱	۳
ورق مصطگی	برگ درخت چیڑ۔	״	۶
ورق حبہ الخضرا	برگ درخت بُن۔	״	۹
ورق سنا	برگ سنا۔	״	۱۰
وسمہ	برگ نیل۔	״	۱۴
ورق سوس	ملٹھی کی پتی۔	״	۱۶
ورق خلاف	برگ بید سادہ۔	״	۱۸
ورق جوز رومی	رومی اخروٹ کی پتی۔	״	۱۹
ورق زیتون	برگ زیتون۔	״	۲۰
ورق طالیسفر	برگ زیتون ہندی۔	״	۲۲
ورق شوکہ مصریہ	خاص ببول کی پتی۔	״	۲۳
ورق تنبول	پان۔	״	۲۵

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
ورق سمسم	برگ کنجد۔	״	۲۶
ورق کبر	برگ کبر۔	״	۲۷
ورق حنظل	اندرائن کی پتی۔	۱۵۲	۲
ورق اترج	نیبو خواہ چکوترہ کی پتی۔	״	۵
ورق علیق	برگ تبھوہ۔	״	۸
ورق اجاص	برگ آلو بخارا۔	״	۸
ورق توت	برگ توت۔	״	۹
ورق انجدان	انجدان کی پتی۔	״	۱۱
ورق جوز	اخروٹ کی پتی۔	״	۱۵
ورق ماذریون	درخت ماذریون کی پتی۔	״	۱۸
ورد مغیلان	ببول کا پھول۔	۱۵۳	۲۰
ورد باقلا	باقلے کا پھول۔	۱۵۴	۲
ورس	ایک درخت ہی جسکا پھول مشابہ زعفران کے ہوتا ہی۔	״	۵
ورد عوسج	درخت عوسج کا پھول۔	״	۱۵
ورد علیق	تبھوے کا پھول۔	״	۲۱
وہن	ہڈی کو ایسا صدمہ پہونچنا کہ اُسمین درد ہو بدون ٹوٹ جانے کے۔	۵۰۴	۲۶
	ہاء		
ہرم	انتہا کا بڑھاپا جس سن مین ہاتھ پانوٗن مین رعشہ ہوجاتا ہی۔	۵۱	۱۸
ہاضمہ	ہضم کرنے والی قوت۔	۱۷۶	۲۳
ہتر	نام اُس ہوا کا ہی جو گوشۂ جنوب مغرب سے چلتی ہی۔	۲۱۹	۱

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
ہندبا	کاسنی کو کہتے ہین-	۲۴۸	۳
ہریسہ	وہ گوشت جو گیہون ڈال کر پکایا جاوے	۲۶۲	۲۳
ہازلی	ایک قسم کی مچھلی ہی-	۲۶۴	۱۸
ہم	تردد خاطر جسمین امید و بیم دونون حالتین جمع ہون-	۲۹۵	۲۱
ہتک	وہ تفرق اتصال جو کنارہ پر کسی عضلہ کے ہو	۳۰۱	۴
ہزال	لاغری دُبلاپن-		
ہیضۂ محتبس	بند ہیضہ-	۴۱۷	۱۱
ہذیان	بیہوشی کی حالت مین بیہودہ بکنا-	۴۶۲	۲۴
ہیمان	عورت کی محبت-	؍؍	؍؍
ہُلاس	لاغری کو کہتے ہین-	۵۰۵	۶
ہلال	باریک چاند ابتدائی تاریخون کا-	۵۱۹	۱۲
	جلد دوم		
ہوام	گزندہ جانور-		
ہلیون	ایک گھاس ہی جسے زعرور بھی کہتے ہین ہندی اسکی ناگرون ہی-	۹۳	۸
ہینگ	یہ لفظ ہندی ہی- عربی مین حلتیت کہتے ہین-		
ہُلام	ایک قسم کا کھانا جسے حلیم کہتے ہین-	۱۰۰	۲۳
ہوفاریقون	ایک یونانی خواہ رومی گھاس ہی-	۱۲۳	۲
ہازبی- ہازبا	ایک قسم کی مچھلی ہی-	۵۱	۱۴
ہیل- ہال	دانہ الایچی-	۱۴۰	۲۷
ہلیلہ	ہڑ	۱۵۵	۹
ہشمی	ایک قسم کی چوٹ ہی جس سے ام الدماغ پھٹ جاوے	۵۸۰	۱۲
ہوم المجوس	زعفران-		
	یاء		
یوحنا	ایک حکیم کا نام ہی-	۵	۱
یبوست	خشکی-	۲۳	۴
یافوخ	سر کی چاند یا چندیا کو کہتے ہین-	۷۸	۵
یقظہ	بیداری اور جگنا-	۲۸۷	۲۲
یرقان	نام اُس بیماری جسے کانور کہتے ہین-	۵۱۴	۶
یبروج	لکھا لکھی ایک جڑ ہی بشکل انسان-		
	جلد دوم		
یاسمین	چنبیلی کو کہتے ہین-		
یزجمہ	مشہور خیرا ہی-		

رسالہ مزیل الاوہام - مطبوعہ ۱۸۸۸ء

دستور النجات عن مصائب الحمیات - اسمین بیان ہر قسم کے پتون کا ہی مع معالجہ بقاعدہ یونانی و ڈاکٹری جدید الطبع ترجمہ زاد غریب ۱۸۸۶ء

بحر محیط - جلد اول شامل پنج رسالہ مصنفہ حکیم اصغر حسین صاحب فرخ آبادی مطبوعہ ۱۸۸۸ء اس کتاب مین بیان ہر عضو کا مع تصاویر اس خوبی کے ساتھ ہوا ہی کہ قابل دید ہی دیگر رسالہ زیر طبع ہین -

تریاق مسموم - علاج زہرمار -

مطلوب الطالبین - مطبوعہ استعلاجی

مجربات بشیر - مخصوص علاج قوت باہ مین

تحیۃ البحرین - اجتماع بیدک و طب یونانی

مخزن سلیمانی - ترجمہ اکسیر عربی -

طب احسانی - مطبوعہ نظامی -

قرابادین احسانی -

طب اکبر - مترجمہ حکیم ہادی حسین خان -

علاج خاص امراض بہایم اور طیور کے

علاج المواشی - دیکھو سررشتہ تعلیم بک ڈپو -

علاج احسانی - مسمی بہ دوار البہائم والطیور -

زینت الخیل - با تصویرات و اشکال رنگین

ایضاً - بغیر رنگ -

فرس نامہ رنگین گھوڑون کی شناخت و بیماری کا علاج -

لغت مختص بمفردات طبیہ

مخزن الادویہ اردو - ہر لغت آغاز سطر سے جلی قلم دو جلد مین کامل -

ایضاً - تین کالم مین یکجائی -

ضروری المطب - مسمی بہ مخزن منفعت

مقالات احسانی -

تحقیقات نادرۂ طبی - معروف بہ مفردات ہندی -

طب فارسی

مجموعۂ الفاظ الادویہ - یہ مجموعہ نوادر کتب سے ہی شامل اوپر چار کتاب کے اول الفاظ الادویہ تصنیف حکیم نورالدین مرحوم کہ جو مفردات طبیہ مین بڑے پایہ اعتبار کی کتاب ہی اور مستند اول ہی اسمین ہر ایک دوا کی طبیعت اور خواص اور بدل اور قدر شربت بہت تصریح سے لکھا ہی و علے ہذا دوم میزان الادویہ مصنفہ حکیم تابع محمد کہ بیان مفردات طبیہ مین ہم روش الفاظ الادویہ کے ہی اور سوم فرہنگ نصیریہ معروف بجل مخزن الادویہ مولفہ حکیم نصیر مغفور کہ جسمین نام دواؤن کو ترتیب حروف تہجی ہندی زبان کو مقدم کیا ہی برعکس کتاب ناصر المعالجین کہ اسمین عربی لغت کو مقدم کیا ہی جس سے عوام کو واسطے استخراج نام ہر دوا کے بہت سہولت ہی اور واسطے مزید فائدہ عوام کے رسالہ چہارم انہین مولفین مصنفہ حکیم نورالدین کہ یہ رسالہ معالجات ہر قسم امراض مین نہایت کارآمد اور مفید کتاب ہی کہ شائقین نقد جان سے خرید فرماتے ہین -

اکسیر اعظم - چار جلد مین جامع کلیات معالجات طب ہی مولفہ حکیم محمد اعظم خان المخاطب بہ حکیم ناظم جہان -

ملخص فصول بقراطی - مشہور کتاب بقراط کی جسکی تلخیص مولوی غلام حسنین نے فرمائی -

خلاصۃ التجارب - مجربات طبیہ حکیم علوی خان مدونہ حکیم بہار الدولہ بہادر -

ایضاً - مطبوعہ جدید -

مجربات اکبری - محشی تصنیف حکیم محمد اکبر خان معروف بہ حکیم ارزانی -

تکشیف الحکمت - مصنفہ حکیم سلیم الدین خان -

کفایۂ منصوری - مع رسالہ چوب چینی مشہور کتاب معالجہ و تشریح مین مصنفہ حکیم منصور بن حکیم محمد یوسف -

ضیاء الابصار - مصنفہ حکیم محمود خان -

مجربات رضائی - معالجہ امراض ضعف باہ و مثانہ مین مولفہ حکیم سید رضا حسین -

دستور العلاج - مصنفہ حکیم سلطان علی خراسانی بڑے نامی حکیم کی -

علاج الامراض - مولفہ حکیم محمد شریف خان مع رسائل ستہ ضروریہ وغیرہ -

میزان الطب - محشی مشہور کتاب طب کی ہی مع رسائل ذیل تصانیف مختلف -

۱- میزان الطب محشی مصنفہ حکیم محمد اکبر ارزانی-
۲- رسالہ دلائل النبض-
۳- رسالہ دلائل البول-
۴- رسالہ بحران مع جدول ایام بحران-
انیس الاطبا- مصنفہ مولوی صادق علی-
طب علوی خان- نسخہ نادر محشی کا
مجموعہ از حکیم علوی خان-
مفرح القلوب- مصنفہ حکیم محمد اکبر ارزانی-
عجالہ نافعہ- مصنفہ حکیم محمد شریف خان-
اُم العلاج- غریب رسالہ ہی حاوی
تراکیب معالجات طبیہ عہد دولت نورالدین
محمد جہانگیر بادشاہ غازی مین تصنیف حکیم
امان اللہ فیروز جنگ کی-
طب یوسفی- مع مجموعہ چند رسائل ذیل
۱- رسالہ نبض- ۲- رسالہ قارورہ
۳- رسالہ ستہ ضروریہ- ۴- رسالہ مقویات یوسفی
۵- رسالہ ماکول و مشروب- ۶- قصیدہ در
حفظ صحت- ۷- رسالہ بحران-
زاد غریب- غربا اور مسافرین کے لیے
نادر نسخہ تدابیر معالجہ ہر موسم کی رعایت سے
اگوجھڑی کی دوا الکھون کا فائدہ بخشی ہی مصنفہ
حکیم صادق علی خان خلف حکیم
شریف خان-
قرابادین قادری- تصنیف حکیم
محمد اکبر ارزانی-
علاج الابدان- رسالہ غریب المفاد ہمین
علاج امراض انسانی کا خود انسان مین موجود

بسند نقل کتب طبیہ ثابت کیا ہی مولفہ حکیم
عبدالحق صاحب-
کنز الاسرار- معالجات اسرار طب کا مبداء
ظہر ہی تصنیف حکیم ہادی حسن مرادآبادی-
بہج الحذاقت- تصنیف حکیم قدرت احمد-
رسالہ جنۃ الواقیہ لسہام الامراض الوبائیہ
خاص امراض وبائی کا علاج اور اُسکے
اسباب و علامات کا بیان تصنیف حکیم
سید فضل علی المخاطب بہ شفاء الدولہ-
رموز الحکمت- مصنفہ مولوی رجب علی
مدرس اول فارسی-
رسالہ ارائۃ سواء الطریق لطالب
مناہج التحقیق- تحقیقات طب کا بطور
مباحثہ ڈاکٹری و یونانی لکھا ہی-
رسالہ دافع المینہ و نافع البریہ نسخے
احکام التغذیہ لاصحاب التخمۃ والہیضۃ
تنبیہات تخمہ بدہضمی ہیضہ کا بیان ہی اور
اُسکا علاج ہی-
کشاف العیون- مصنفہ حکیم سلیمان خان صاحب
جیپوری مطبوعہ ۱۳۰۰ھ-
غایۃ الشفاء مطبوعہ ۱۳۰۰ھ-
قرابادین جلالی- مطبوعہ ۱۳۰۰ھ
جامع شفائیہ و افادات کیمیرینیہ- دو جلد
جلد یکجائی حاوی طب یونانی و ڈاکٹری
نہایت تحقیق و تدقیق سے جسکی مثل آجتک
تصنیف نہین ہوئی مصنفہ حکیم سید فضل علیخان
بہادر مدبر جنگ المخاطب بہ شفاء الدولہ

نہایت عمدہ قابل دید ہی مطبوعہ
۱۸۸۷ء-
قانونچہ طب-
قرابادین اعظم- مصنفہ حکیم اعظم خان
مطبوعہ نظامی-
طب اکبر- محشے-

لغات مختص بہ مفردات طب

مخزن الادویہ- مصنفہ حکیم سید محمد حسن علی خان
واضح قلم مطبوعہ ۱۲۹۹ء-
اختیارات بدیعی-

طب عربی

اقسرائی- شرح موجز کی کہ جو تلخیص قانون
شیخ الرئیس بوعلی سینا ہی-
کامل الصناعہ- جلد اول از تصنیف
علی بن العباس-
موجز- ملخص قانون طب مصنفہ علاء الدین
علی بن الحزم القرشی-
قانونچہ- مع رسالہ قبریہ از تصنیفات
حسین ابن اسحاق-

علم حکمت

میبذی- شرح حکمت-
شرح اشارات- کاغذ سفید چکنا-
شمس بازغہ- مطبوعہ ۱۲۹۷ء غیر مطبع-
حاشیہ صدرا- از مولانا ولی اللہ صاحب
مطبوعہ ۱۲۸۵ء-